# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا

اس شمارے کا ہر گھر میں رہنا ضروری ہے

# طلسماتی دنیا

امراضِ جسمانی نمبر

جنوری، فروری ۲۰۰۲ء

اللہ

مہلک ترین امراض کا روحانی علاج

آیاتِ قرآنی، اسماءِ حسنیٰ، رنگ، پانی اور جواہرات کے ذریعہ جسمانی اور روحانی شکایات کو دفع کرنے کے حیرت انگیز فارمولے



اس دنیا میں قدم قدم پر ہزار نعمتیں ہیں
ہم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلائیں گے

ھُوالشّافی

Rs.50/-
قیمت: پچاس روپئے

# کیا اور کہاں

اداریہ

بقلم خاص

# جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو وہی شفا دیتا ہے

اس میں ذرہ برابر بھی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ اس دنیا میں جب بھی کوئی انسان کسی بھی چھوٹے بڑے مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے تو اس کو شفا دواؤں سے نہیں، بلکہ اللہ کے فضل وکرم سے حاصل ہوتی ہے ــــــ دوائیں اور غذائیں تدبیر کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں ــــــ لیکن دنیا کی کوئی بھی دوا اور غذا فی نفسہٖ مؤثر نہیں ہے۔ بلکہ اس میں اثر اللہ کے فضل سے پیدا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوا فائدہ بھی کرتی ہے اور دوا بعض اوقات فائدہ نہیں بھی کرتی۔ بلکہ دوا بعض مرتبہ مریض کو نقصان بھی پہنچاتی ہے۔ اسی لئے دنیا کے تمام عقل مند لوگ اور صاحبِ عقیدہ لوگ دوا کھاتے وقت "اللہ شافی" ضرور کہتے ہیں ــــــ اور اپنے دل میں یہ یقین رکھتے ہیں کہ اس دوا سے جو ہم اپنے مریض کو کھلا رہے ہیں اسی وقت فائدہ ممکن ہے۔ جب اللہ کا فضل وکرم شاملِ حال ہو۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت یہ بھی کہ جب آپؐ بیمار ہوجاتے تو دوا بھی کرتے اور دعا بھی۔ نہ صرف دعا پر اکتفا کرتے اور نہ صرف دوا پر ــــــ ایک اچھے مسلمان کا فرض یہ ہے کہ وہ بیماری کی حالت میں سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر انداز نہ کرے۔ اگر وہ بیمار ہوجائے تو دوا کی طرف سے بھی غفلت نہ برتے۔ اور دعا کی طرف سے بھی غافل نہ رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں علاج کرنے اور کرانے کو اپنی سنّت قرار دیا ہے۔ لیکن علاج کے کسی مخصوص طریقے کو سنّت قرار نہیں دیا۔ قیامت تک علاج ومعالجے کے جتنے بھی طریقے اربابِ تجربہ پیش کریں گے وہ سب کے سب دائرۂ سنّت سے خارج نہیں ہوں گے۔ بشرطیکہ علاج کا کوئی طریقہ توحید باری تعالیٰ سے متصادم نہ ہو۔

ہزاروں لاکھوں تجربات نے یہ بات پایۂ یقین کو پہنچادی ہے کہ جس طرح دواؤں سے باذن اللہ شفاء نصیب ہوتی ہے۔ اسی طرح تعویذ اور جھاڑ پھونک سے بھی باذن اللہ شفاء اور صحت نصیب ہوتی ہے۔ اس لئے بیمار ہوجانے کی صورت میں بزرگوں کے ان تجربات سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیے۔

بزرگوں کے ہزاروں تجربات کو ہم نے ــــــ "امراضِ جسمانی نمبر" میں نقل کیا ہے اس امید ویقین کے ساتھ کہ اللہ کے بندے ان تجربات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور ہمیں بھی دعائیں دیں گے۔ اور ان تمام اربابِ فن کو ایصالِ ثواب کریں گے جن کی دن رات کی جدّ وجہد کے نتیجے میں یہ روحانی فارمولے وجود پذیر ہوئے۔

ہم اپنے پروردگار کے حضور یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ گزشتہ نمبروں کی طرح طلسماتی دُنیا کے امراضِ جسمانی نمبر کو بھی توقع اور حیثیت سے زیادہ مقبولیت عطا کرے آمین ــــــ اور اپنے بندوں کو اس نمبر کے مضامین سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق اور صلاحیت بخشے۔ (آمین)

آخر میں قارئین سے یہ درخواست ہے کہ اس نمبر کے بارے میں اپنی قیمتی رائے سے ہمیں مطلع کریں۔ قارئین کے خطوط ہی سے ہمارے حوصلوں اور ولولوں میں تازگی اور تابندگی پیدا ہوتی ہے۔

# مختلف باغوں

## فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پانچ آدمیوں کی دعا خاص طور پر قبول ہوتی ہے۔

(۱) مظلوم کی دعا جب تک وہ بدلہ نہ لے۔

(۲) بیمار کی دعا جبتک وہ شفایاب ہو جائے۔

(۳) حج کرنے والے کی دعا جب تک وہ لوٹ کر گھر نہ آجائے۔

(۴) ایک بھائی کی دوسرے بھائی کے لئے غائبانہ دعا۔

(۵) خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے کی دعا جبتک وہ شہید ہو کے دنیا سے لاپتہ نہ ہو جائے۔

یہ سب بیان فرمانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اور ان دعاؤں میں سب سے جلدی قبول ہونے والی دعا کسی بھائی کے لئے غائبانہ دعا ہے۔"

## خاص باتیں

● زندگی میں کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا پڑتا ہے۔

● ہر نیا قدم سوچ سمجھ کر ہی اٹھانا چاہئے۔

● کامیاب زندگی کے لئے جدّوجہد کرنی پڑتی ہے۔

● اخلاق سے ہر کسی کا دل جیتا جا سکتا ہے

● دولت صرف آرام دیتی ہے دکھ سے نجات ہمیشہ کے لئے نہیں دلاتی۔

● کتاب انسان کی ایسی دوست ہے۔ جو اس کے راز افشاں نہیں کرتی۔

## عظیم دانشوروں کی خوبصورت باتیں

● دو صفتوں سے محفوظ رہو۔ ایک پژمردگی دوسری کاہلی۔
(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

● جس چیز کا علم نہیں اُسے مت کہو۔ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو نہ کرو، جو راستہ معلوم نہ ہو اس پر سفر نہ کرو۔ (سقراط)

● تمہیں خزانہ ضرور ملے گا اگر یقین کے ساتھ کھودو۔ (خلیل جبران)

● شیر کا بچہ یقیناً شیر ہی بنے گا خواہ اس کی تربیت کہیں بھی ہو۔ (فردوسی)

● برے کام اس لئے مضر نہیں کہ وہ ممنوع ہیں بلکہ ممنوع اس لئے ہیں کہ وہ مضر ہیں۔ (فرینکلن)

● لوہے کا کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا تک نہیں اتار سکتا۔ جبتک اس کے ساتھ خود لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو۔
(لقمانؒ)

● بھیڑ اور بھیڑیا اسی حالت میں اکٹھے رہ سکتے ہیں جب بھیڑ، بھیڑیئے کے پیٹ میں سما جائے۔ (انگر سول)

● جب محبت کامل ہو جاتی ہے تو ادب کی شرط ختم ہو جاتی ہے۔

## خلیل جبران نے کہا

جب تم اپنے دوست سے جدا ہونے لگو تو تمہیں رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے۔ اس لئے کہ اس کے وجود میں جو چیز تمہیں عزیز تر ہے ممکن ہے اس کی جدائی میں زیادہ روشن ہو جائے۔

● جو انگلیاں کانٹوں کی نوک سے ڈرتی ہیں وہ پھولوں کی نرمی سے کبھی لطف اندوز نہیں ہو سکتیں۔

● مت بھولو کہ وہ رقم جو تم کسی ایسے مستحق ہاتھ پر رکھتے ہو جو تمہاری جانب پھیلا گیا ہے۔ وہ ایک ایسی سنہری زنجیر ہے۔ جو تمہارے دل کو مہرباں خدا سے ملاتی ہے۔

## اچھی باتیں

● بے جا محبت کا پتہ نہیں چلتا کب دیمک بن کر اپنے ہی وجود کو چاٹنے لگے۔

● آرزو اور توقع دریا جیسے ہوتے ہیں کناروں کے بیچ میں بہیں تو اچھا ہے جب جب ناکنار رہتے ہیں بہت کچھ بہا کر ساتھ لے جاتے ہیں۔

● دوستوں کو خوشی بھی دو تو یوں لگے حق دیا ہے، احسان نہیں کیا۔

● کچھ باتیں اور یادیں کبھی بوڑھی نہیں ہوتیں۔ چاہے وہ کتنی ہی پرانی کیوں ہو جائیں۔ جیسے پرانے تعلق باسی ہونے پر چھان بورے والے کو دان نہیں کئے جاسکتے اسی طرح ان باتوں کا کچھ نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ساتھ ساتھ جیتی ہیں اور سانس لیتی ہیں۔

● لڑکیاں رزق کی طرح ہوتی ہیں۔ اپنی

# گل چیں کے پھول

مریم صدیقی

ہوں تو ہمیشہ خوشی اور شکر کی نگاہ ڈالو۔ لفظوں سے مت کھو نگاہوں اور دل سے ان کی سلامتی چاہو۔ دوسروں کی ہوں تو نگاہیں جھکالو۔ بات کرو تو کوئی گدلا خیال دل اور نگاہوں کو آلودہ نہ کرے تمہارا ہونا تحفظ کا احساس دلائے تاکہ سامنے والے کو اپنی عزت کی فکر نہ پڑ جائے۔

● اچھی ماؤں کے بیٹے دوسرے کی بیٹیوں کی بھی اتنی ہی خیر اور سلامتی چاہتے ہیں۔ جتنی کوئی اپنی اور اپنوں کی چاہے۔

## اہمیت

● زبان کی اہمیت کسی بے زبان سے پوچھو۔
● والدین کی اہمیت کسی یتیم سے پوچھو۔
● باغ کی اہمیت کسی مالی سے پوچھو۔
● کامیابی کی اہمیت کسی ناکام سے پوچھو۔
● وطن کی اہمیت کسی مجاہد سے پوچھو۔
● جہاد کی اہمیت کسی شہید سے پوچھو۔
● محنت کی اہمیت کسی مزدور سے پوچھو۔
● بھائی کی اہمیت کسی بہن سے پوچھو۔
● پانی کی اہمیت کسی پیاسے سے پوچھو۔
● آزادی کی اہمیت کسی بادشاہ سے پوچھو۔
● اور سہارے کی اہمیت کسی بے سہارے سے پوچھو۔

## رہنما اشارات

● سارے معاملات میں افراط و تفریط سے بچنا سنہرا اصول ہے۔

● دوسروں کی برائیوں پر نظر ڈالنے سے پہلے اپنی خامیوں اور برائیوں پر نظر ڈالو۔

● انسان کو ہر روز اپنے کردار کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اور یہ سوچنا چاہیئے کہ میرا عمل انسان کی مانند ہو۔

● اہلوں کی حق تلفی کر کے نااہلوں کی حمایت کرنا بہت بڑی ناانصافی ہے۔

● بڑی مصیبت دور کرنے کے لئے کوشش کرنا ہی پڑتی ہے۔

● آئندہ نسلوں کے لئے اس سے بڑا غضب کیا ہوگا کہ انہیں کمزور، کام چور اور آوارہ مجرموں کی آبادی دی جائے۔

● جب کام زیادہ ہو تو سب سے پہلے اہم کام کرنا شروع کرو۔

● جو نقص ہم دور نہیں کر سکتے، اس کے لئے فکر کرنا عبث ہے۔

● سچائی ظالموں کی دشمن اور مظلوموں کی دوست ہے۔

● خود غرض ناصح سے ہوشیار رہو۔

● سب سے بڑی غفلت یہ ہے کہ آج کو بے کار کل کو کار آمد تصور کیا جائے۔

● والدین، رشتے داروں، مسکینوں اور مسافروں سے نیک سلوک کرو۔

● خدا ظالم کو ڈھیل دیتا ہے اور جب پکڑتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔

● بوڑھے کا گناہ جوان سے بدتر ہوتا ہے

● رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جس طرح موت انسان کو ڈھونڈتی ہے۔

## مہکتی کلیاں

● مایوسی موت کا دوسرا نام ہے۔

● جو کم کھائے گا اس کا دماغ زیادہ روشن ہوگا۔

● پہلی ناکامی پر مت گھبراؤ کیوں کہ یہی تمہارے عروج کی پہلی سیڑھی ہے۔

● دل اگر سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھیں بھی کچھ نہیں کر سکتیں۔

● لوگوں کی توقع پوری کرو مگر کسی سے کوئی توقع مت کرو۔

● شہرت ایک دولت ہے اور دولت کامیابی کی دلیل نہیں ہے۔

● بہترین یادداشت وہ ہے جس میں انسان اپنی نیکیاں بھول جائے۔

● اسے اپنا زخم مت دکھاؤ جس کے پاس مرہم نہ ہو۔

● حیرت ہے اس پر جو تقدیر کو حق مانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔

## شمع فروزاں

● نفرت سے بڑا دشمن کوئی نہیں۔ محبت سے اچھا کوئی دوست نہیں۔

● اخلاق سے بڑی کوئی طاقت نہیں۔

● دوستی ایک ایسا دریا ہے جس میں خلوص کا پانی بہتا ہے۔

● وفا کرنے والے کسی کی بیوفائی کا گلہ نہیں کرتے۔

● دنیا میں سب سے نازک اور انمول چیز عزّت ہے۔

● یاد ایک ایسا لفظ ہے جو کبھی بھی ذہن سے مٹ نہیں سکتا۔

● دنیا ایک بازار ہے جو عنقریب بند ہو جائے گا۔

● کسی کے چہرے پر مت جاؤ کیوں کہ یہ ایک بند کتاب کی مانند ہے۔

● مصیبت ایک ایسا آئینہ ہے جس میں اپنے پرائے پہچانے جاتے ہیں۔

● کانٹوں سے بھری ہوئی ٹہنی کو ایک پھول پرکشش بنا دیتا ہے۔

● جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے اسکے سامنے زبان کو شرمندہ مت کرو۔

● اپنے دل پر بھروسہ کرو نہ کسی سے محبت کرو۔ نہ کسی سے نفرت کرو۔

## قسمت

● قسمت وہ مارکیٹ ہے جہاں جدّ وجہد چیزوں کی قیمت بڑھا دیتی ہے اور کاہلی انہیں گھٹا دیتی ہے۔

● قسمت ہم سے وہی کچھ چھینتی ہے جو ہم کو دیتی ہے۔

● ہماری قسمت کا اکثر فیصلہ ہماری زبان کی نوک پر ہی ہوتا ہے۔

## ایک بات

عورت کو خدا نے ایک حس خصوصی طور پر عطا کی ہے کہ وہ سامنے والے مرد کی آنکھوں میں ابھرنے والے ہر جذبہ کو محسوس کر لیتی ہے۔ اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ جذبہ چاہت کا ہے یا ہوس کا۔

## توقعات

کبھی کسی سے بہت زیادہ توقعات وابستہ نہ کرو۔ کیوں کہ بعض اوقات لوگ خود کو بھی اپنے رویّے سے حیران کر دیتے ہیں۔ اس دنیا میں سب کچھ ممکن ہے۔ پہلے میں سوچتا تھا کہ فلاں کام نہیں کر سکتا۔ فلاں یہ بات نہیں کر سکتا۔ لیکن میں نے جب اپنی ذات کا احتساب کیا تو پتہ چلا کہ میں تو کبھی کبھی ایسی حرکات کر جاتا ہوں جس کی مجھے خود سے توقع نہیں ہوتی۔ میں کبھی کبھی ایسی غلطی کر بیٹھتا ہوں کہ خود ہی حیران رہ جاتا ہوں۔ اور کچھ باتوں کا تو انسان کو پہلے سے علم ہوتا ہے کہ یہ کام کر کے ہم پچھتائیں گے۔ لیکن ہم وہ کام کر دیتے ہیں تو دوسروں کو غلط کیوں کہیں۔

دنیا میں ہر کوئی اپنی اپنی جگہ جو کرتا ہے ٹھیک کرتا ہے۔ بس کچھ لمحے ہماری گرفت سے نکل جاتے ہیں اگر ہم خود دوسروں کو دھوکہ دینے کا چانس دیں تو یہ ہماری غلطی ہے دھوکہ دینے والے کی نہیں اور دھوکہ تو ہمیشہ توقعات وابستہ کرنے اور اعتماد کی غلطی سے ہوتا ہے۔ اس لئے سوائے اپنے خدا کے کہ یہ لوگ تو خود کو بھی دھوکہ دیتے ہیں تو پھر ہم کیا شے ہیں۔؟

## اے ابنِ آدم!

میں تیری بہادری کے گیت گاؤں کہ تیری شرافت کی ارزانی کا ماتم کروں۔

کل تک تو مردِ مجاہد تھا۔ آج تو لمبے بال رکھ کر اور اُلٹے سیدھے کپڑے پہن کر کربے ہنگم گانوں پر اچھلتا رہتا ہے۔ کل تک ساری دنیا پر تیرے علم و دانائی کی وجہ سے تیرا راج تھا۔ تو دنیا کو چلاتا تھا آج دنیا تجھے چلا رہی ہے۔

مجھے مشورہ دے کہ میں کیا کروں۔؟ سوچ کی انتہاہ گہرائیوں میں ڈوبا میرا دماغ مجھے یاد دلاتا ہے کہ ایک زمانے میں ہزاروں میل دور سے عرب کے صحراؤں کو عبور کر کے محض میری عزت و عصمت کی خاطر تو سندھ آیا تھا۔ مجھے ظلم سے نجات دلائی تھی، تحفظ دیا تھا مگر آج اس ظالم کا روپ تو نے خود دھار لیا ہے اور مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اب میں کس کو اپنی حفاظت کے لئے پکاروں۔؟

## وجودِ زن سے ہے!

دنیا میں دو طاقتیں ہیں۔ ایک قلم اور دوسرا خنجر۔ لیکن عورت ان دونوں سے زیادہ طاقت ور ہے۔ (قائداعظم)

## ہری مرچیں

● اپنی بیوی پر توجہ دیجئے ورنہ ....دوسرے توجہ دینا شروع کر دیں گے۔

● جینٹل کا لفظ صرف مرد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے جینٹل مین......خواتین پر یہ لفظ جچتا ہی نہیں۔

● دنیا کے سب سے میٹھے لوگ "مصری" ہیں۔ اس کے بعد "چینی" پھر "سوئیڈش" (سوئیٹ ڈش) اور آخر میں ہم ہندوستانی۔

● بادشاہ اور حکمراں ہار کو سخت ناپسند کرتے ہیں۔ جب کہ ہم لوگ اسے خوشی کے موقع پر پہنتے ہیں۔

**جُوا**:۔ شادی ایک ایسا جُوا ہے۔ جس میں دونوں ہی فریق ہار جاتے ہیں۔

## ماں...... بچے اور باپ

ایک دانشور نے کیا خوب کہا ہے کہ اگر دو افراد پاس پاس بیٹھے ہوں لیکن ایکدوسرے سے کہنے کے لئے ان کے پاس کوئی بات نہ ہو تو

جان لیجئے کہ وہ باپ بیٹا ہیں۔" رشتے کے لحاظ سے اتنے قریب، برتاؤ کے حوالے سے بہت دور۔

ماں نہیں چاہتی کہ بچے باپ کے قریب ہوں، اس لئے کہ اگر باپ کے قریب ہو گئے تو ماں سے دور ہو جائیں گے اس لئے وہ ایسا طریق کار اپناتی ہے کہ بچے باپ سے ڈریں، اس کے قریب نہ جائیں۔ ہمارے معاشرہ میں ماں بچوں کو باپ سے ڈراتی رہتی ہے۔

"نہ نہ نہ...... ایسا نہ کرو بیٹا۔ اگر تمہارے ابا کو پتہ چل گیا تو پٹ جاؤ گے۔"

"میں تیرے ابو کو بتا دوں گی کہ تو نے اس روز جھوٹ بولا تھا۔"

"خاموش! ابو آرہے ہیں۔"

ہمارے گھروں میں ایسے جملے عام سنائی دیتے ہیں۔ بچے سمجھتے ہیں کہ جھوٹ بولنا برا نہیں۔ بس ابو کو پتہ نہ چلے۔ ماں کے سامنے چاہے دنگا فساد کرو۔ لیکن ابو کے سامنے نہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچے یہ سمجھتے ہیں کہ باقی سب ٹھیک ہے۔ لیکن ابو بڑی رکاوٹ ہیں۔ ماں بچوں کو خبردار کرتی رہتی ہے کہ ابو کا احترام لازم ہے۔ وہ یہ کبھی نہیں کہتی کہ میرا احترام کرو، مجھ سے ڈرو۔ وہ بچوں کے دلوں میں اپنے لئے محبت کا جذبہ پیدا کرتی ہے اور باپ کے لئے خوف کا۔

ایک مغربی مزاح نگار نے ایک کتاب لکھی، نام تھا "They and" مطلب یہ کہ ایک جانب ماں اور بچے اور دوسری جانب باپ اکیلا۔ ماں بچوں کو باپ سے ڈراتی رہتی ہے۔ باپ سمجھتا ہے کہ میرا احترام ہو رہا ہے۔ "مجھے ماسٹر آف دی ہاؤس" کا منصب مل رہا ہے۔ لیکن اسے شعور نہیں ہوتا کہ جذبہ احترام نیچے ہی نیچے محبت کی جڑیں کاٹ رہا ہے۔

بے شک ماں محبت کا سرچشمہ ہے اور وہ اپنے بیٹے کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دے سکتی ہے لیکن وہ سمجھتی ہے کہ یہ صرف میرا ہے اور صرف میرا۔"

## اچھا گانا

آج کل اچھا گلوکار اس کو سمجھا جاتا ہے جو سب سے زیادہ منہ پھاڑے اور شور مچانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

## خواہشات

● اُن خوبصورت پرندوں کی طرح ہیں۔ جو بہت بلندیوں پر پرواز کرتے ہیں جن کو پکڑنا مشکل ضرور ہے ناممکن نہیں۔

● رنگین تتلیوں کی طرح ہوتی ہیں جن کے رنگ سب کی آنکھوں کو بھلے لگتے ہیں مگر ان رنگوں کو اپنی زندگی کے کینوس پر منتقل کرنا اتنا آسان نہیں۔

● سمندر کی عمیق گہرائیوں میں پنہاں ہوتی ہیں۔ جو بظاہر نظروں سے اوجھل ہوتی ہیں مگر ہوتی ضرور ہیں۔

● انسان کو زندہ اور سرگرم عمل رکھتی ہیں کیوں کہ زندگی نام ہے عمل اور مسلسل حرکت کا

● محدود، پاک وصاف اور انسان کی عظمت کے مطابق ہونا چاہئیں۔

● خواہشات کے بغیر زندگی بیکار اور بے مقصد ہوتی ہے جیسے پھول خوشبو کے بغیر۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے۔

## منتخب اشعار

کوئی رشتہ تو نہیں آپ سے میرا لیکن
جانے کیوں آپ پریشاں نہیں دیکھے جاتے

●

ہاتھوں میں خواہشات کے کاسے لئے ہوئے
مجھ کو سکونِ دل سے تہی ہر بشر ملا۔

●

شام ہوتے ہی تری یاد کی پاگل خوشبو
نیند آنکھوں سے سکوں دل سے مٹا دیتی ہے

●

مزا برسات کا چاہو تو ان آنکھوں میں آ بیٹھو
وہ برسوں میں کبھی برسے یہ برسوں میں برستی ہے

## وغیرہ... وغیرہ

● محبت کا سبق بارش سے سیکھو، جو پھولوں کے ساتھ کانٹوں پر بھی برستی ہے۔

● تنہائی میں آنسو بہا کر انسان اپنے غم کا بوجھ ہلکا کر لیتا ہے۔

● اچھے دوست کی دوستی، ایک چھت کی مانند ہے جو آپ کو دھوپ اور بارش سے بچاتی ہے۔

● اپنے غم کو سینے میں دفنا دو، اگر تم چہرے پر غم سجا لو گے تو بہت جلد زرد ہو جاؤ گے۔

● محبت ایک ایسی کہانی ہے جو شروع سے لے کر آخر تک دکھوں سے بھری ہوتی ہے۔

## انداز بیاں اور!

● ایک جگنو نے دوسرے جگنو سے کہا "آج مجھ سے بڑی حماقت سرزد ہوئی۔ میں سگریٹ کے ایک بجھے ہوئے ٹوٹے کو اپنی مادہ سمجھ کر چار منٹ تک اس سے باتیں کرتا رہا۔"

● سب سے زیادہ آسانی سے جو چیز مول لے سکتے ہیں وہ پریشانی ہے۔

● سنا ہے زمانہ قدیم میں پتھر کرنسی کے طور پر استعمال ہوتے تھے۔ میرا خیال ہے اس وقت مالک مکان کرایہ لینے ڈرتے ڈرتے ہی آتے ہوں گے۔

● ایک کار گو کمپنی کا اشتہار" ہماری کمپنی

کے ذریعہ خرگوشوں کا ایک جوڑا کراچی سے پشاور بھیجئے، پشاور پہنچنے پر بھی وہ صرف ایک ہی جوڑا ہوگا۔

## بے نیازی

کسی نے حاتم طائی سے پوچھا "کیا دنیا میں آپ سے بڑھ کر بھی کوئی شخص دل کا غنی ہوگا۔؟"

حاتم نے کہا "ہاں! ایک دن میرے ہاں ۴۰ اونٹ ذبح کئے گئے اور ہر خاص و عام امیر و غریب کو اجازت تھی کہ وہ دسترخوان پر آئے اور کھانا کھائے چنانچہ شہر کا شہر اس دعوت پر امڈ آیا تھا اسی دن اتفاق سے کسی ضرورت سے میرا جنگل میں جانا ہوا تو میں نے ایک بوڑھے کو پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھائے ہوئے دیکھ کر کہا "بڑے میاں! تم حاتم طائی کی دعوت میں کیوں نہیں جاتے آج اس کے دسترخوان پر ایک مخلوق جمع ہے۔"

بوڑھے نے جواب میں بے نیازی سے کہا "بیٹا! جو خود کما سکتا ہو، وہ حاتم کا محتاج کیوں ہو۔"

## ستاروں کی روشنی میں

● شادی اپنوں میں ہوگی یا غیروں میں؟

اپنوں میں ہوگی مگر شادی کے بعد وہ غیر بن جائیں گے۔

● میرے شوہر کا رویہ کب ٹھیک ہوگا اور ان کے رشتے داروں سے کب پیچھا چھوٹے گا؟

● محترمہ! آپ کے شوہر نے بھی ہم سے یہی سوال کیا تھا۔۔۔!

● کیا میں ایف ایس سی کے امتحان میں پاس ہو جاؤں گا۔؟

● جی ہاں! اگر کارتوس، کلاشنکوف وغیرہ استعمال کریں گے تو ضرور پاس ہو جائیں گے۔

● کیا میری شادی پسند کی ہوگی۔؟

● جی ہاں! والدین کی پسند کی۔

● میں پاکستانی فلموں میں بطور ہیروئن آنا چاہتی ہوں۔ کیا میں کامیاب ہو جاؤں گی؟

● اگر آپ کا قد چھوٹا اور وزن بہت زیادہ ہے تو یقیناً کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

● میں شادی شدہ اور دس بچوں کا باپ ہوں۔ میرا ستارہ مبارک رنگ اور پتھر کونسا ہے۔ نیز پہننے کا طریقہ بھی بتادیں۔؟

● جناب! اب تو آپ کا گزارہ صرف "سبز ستارہ" ہی سے ہو سکتا ہے۔ نیز ڈارک اورنج رنگ کا نگینہ بائیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہن لیں۔

## بھکاری

ایک بھکاری نے بس اسٹاپ پر کھڑے ایک صاحب سے بھیک مانگی کہ صاحب دو روپے دے دو، میں نے کل سے کچھ نہیں کھایا ہے۔

وہ صاحب بولے۔ "ٹماٹر کھاؤ۔"

بھکاری نے ساتھ کھڑے مسافر سے پوچھا "صاحب! میں اُن سے دو روپے خیرات مانگ رہا ہوں! اور یہ مجھے کہہ رہے ہیں کہ ٹماٹر کھاؤ۔ میں چالیس روپے کلو والے ٹماٹر خرید کر کیسے کھاؤں۔؟"

وہ صاحب بولے۔ "یہ صاحب تو تلے ہیں اور تمہیں کہہ رہے ہیں کہ کما کر کھاؤ۔"

## مشورہ

● اگر آپ کی ساس روایتی ساسوں سے مختلف اور نہایت شریف خاتون ہیں اور آپ کی شدید خواہش ہے کہ آپ کو اُن سے کھری کھری سننے کو ملیں تو درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

● اگر آپ کی ساس آپ سے ایک گلاس ٹھنڈا پانی مانگے تو آپ اسے گیزر کا کھولتا ہوا پانی عنایت کریں۔

● ساس کی چائے کی پیالی میں چینی کی بجائے دو چمچ نمک ڈال دیں۔

● کھانے میں بچا کھچا یا باسی ترین کھانا دیں۔

● گھر کے تمام میلے کچیلے کپڑے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ساس کے آگے ڈھیر لگادیں۔

● جب کوئی سسرالی رشتے دار گھر آجائے تو سر پر پٹی باندھ کر لیٹ جائیں۔ تاکہ کچن کا سارا انتظام ساس جی کو سنبھالنا پڑے۔

## دلیل

ایک عورت چوری کے جرم میں گرفتار ہوئی۔ اس پر مقدمہ چلا۔ عورت کے وکیل نے اس سے کہا "یہ بات ذہن نشین رکھیے میں جرح بحث کے دوران جیسے ہی میز پر ہاتھ ماروں آپ رونا شروع کر دیجئے گا۔"

اتفاق کی بات کہ بحث کے دوران وکیل کا ہاتھ غلطی سے میز پر لگ گیا۔ اور عورت نے رونا شروع کر دیا۔ جج نے پریشان ہو کر سوال کیا "خاتون! تم رونے کیوں لگیں۔"

خاتون نے سسکیاں بھرتے ہوئے اپنے وکیل کی طرف اشارہ کیا اور کہا "جناب والا! مجھے میرے وکیل نے یہ ہدایت کی تھی کہ میں جیسے ہی اپنا ہاتھ میز پر ماروں تم رونا شروع کر دینا۔"

اس پر حاضرین عدالت ہنسنے لگے لیکن وکیل ذرا نہ گھبرایا اور جج سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا "جناب والا! دیکھئے میری مؤکلہ کتنی نادان اور معصوم ہے۔ بھلا ایسی بھولی بھالی خاتون چوری جیسے شاطرانہ جرم کی مرتکب ہو سکتی ہے؟"

عدالت نے اس دلیل پر خاتون کو رہا کر دیا۔

قسط ۴۹

# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## سورۂ نور

موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ نور قرآن حکیم کی ۲۴ ویں سورۃ ہے۔ اس سورۃ کی تلاوت سے انسان کے قلب میں نورانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور طبیعت عبادت و ریاضت کی طرف مائل ہوتی ہے۔

اس سورۃ کی پہلی آیت۔ سُوْرَۃٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر چالیس دن تک لگاتار پینے سے گردے کی تمام بیماریاں رفع ہو جاتی ہیں۔

اگر کسی شخص پر خواہ مخواہ کوئی الزام لگ گیا ہو اور اس الزام کی وجہ سے وہ گرفتار کر لیا گیا ہو تو تین ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل دو آیات اسی سورۃ کی پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ پھر اس پانی میں زعفران گھولیں اور اس سے یہ دونوں آیات لکھ کر ملزم کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ رہا ہو جائے گا۔

آیات یہ ہیں۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝

اگر آنکھوں میں کوئی مرض پیدا ہو گیا ہو یا بینائی اچانک گر گئی ہو تو سورۂ نور کی یہ آیت عصر کی نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی دونوں آنکھوں پر لگا لے تو انشاء اللہ ۳ دن کے عمل کے بعد ہی بینائی میں اضافہ ہو جائے گا اور آنکھوں کی کوئی بھی بیماری ہو رفع ہو جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (آیت ۳۵)

مذکورہ آیت کو چینی کی طشتری پر لکھ کر اگر چالیس دن تک مریض کو پلائیں تو فالج اور لقوے کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔

سورۂ نور کی یہ آیت کسی پلیٹ یا کاغذ پر ۹ مرتبہ زعفران سے لکھ کر پھر پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی برتن میں محفوظ کر لیں اور غسل کے بعد اُس عورت کو پلائیں لگاتار ۹ دن تک جس کے حمل قرار نہ پاتا ہو تو انشاء اللہ اسی ماہ ورنہ ۳ ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔ لیکن اس عمل کو ۳ ماہ میں نو نو دن تک کرنا چاہئے اور پانی پینے کی شروعات ایّامِ حیض کے بعد غسل کے بعد سے کرنی چاہیے۔

آیت یہ ہے۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (آیت ۴۵)

سورۂ نور کی آخری دو آیات اگر کوئی شخص ۲۱ مرتبہ لگاتار ۴۰ دن تک باوضو پڑھے تو دل کی تمام بیماریوں سے حسد، کینہ، بغض، بخل وغیرہ سے اسے نجات مل جائے۔

آیات یہ ہیں۔ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۝

واضح رہے کہ یہ عمل جلالی ہے اس لئے ترکِ حیوانات اور پرہیز جلالی کے ساتھ پڑھیں تو بہتر ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جلالی عمل میں پرہیز بنیادی ضرورت ہے۔ اگر پرہیز میں کوتاہی برتی گئی تو رجعت کا اندیشہ رہے گا۔ اور رجعت عامل کو برباد کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے تو بات دگر گوں ہے۔ (باقی آئندہ)

قسط ۲

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## المعید

حق تعالیٰ کا ۶۳ واں صفاتی نام المعید ہے۔ المعید کہتے ہیں اُس ذات کو جو مرنے کے بعد دوبارہ پیدا کرنے کی قدرت رکھتی ہو۔ اور دوبارہ بلکہ بار بار پیدا کرنے کی قدرت چوں کہ صرف حق تعالیٰ کو حاصل ہے ــــ اس لئے ان کو المعید کہا جاتا ہے۔

یہ اسم، اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۲۴ ہیں۔ اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ اُن انسانوں کو نئی زندگی دینے کی جدوجہد کرے جو روحانی طور پر مُردہ ہو چکے ہوں۔ اور ضلالت و گمراہی کی کیچڑ میں دھنسے ہوئے ہوں۔ ایسے لوگوں کی اصلاح کرنا ان کو نئی زندگی دینے کے برابر ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے اندر اوصاف حمیدہ پیدا ہوجائیں۔

اگر کوئی شخص نصف شب کے بعد ۷۰ مرتبہ ننگے پیر اور ننگے سر کھڑے ہوکر پڑھے اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھے تو علوم الٰہی حاصل ہوں۔ اور علمی ارادوں کی تکمیل ہوجائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر ــــ کوئی شخص غائب ہوجائے تو اس کے گھر کے چاروں گوشوں میں سات سات مرتبہ "یا معیدُ" پڑھ کر لگاتار ۷ دن تک دم کردے تو غائب بہت جلد واپس آجائے یا اس کی اطلاع مل جائے۔

اگر مفرور یا غائب شدہ کو واپس بلانا ہو تو گھر کے چاروں کونوں میں ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں۔ اور اس عمل کے بعد ۳ مرتبہ یہ کہے یا معیدُ رُدِ علیَّ فلاں ابن فلاں۔ انشاء اللہ سات روز کے عمل سے سات روز کے اندر اندر مفرور واپس آجائے گا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بوقت صبح ۹۹ مرتبہ حاملہ کے پیٹ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ "یا معیدُ" پڑھ کر دم کردے تو حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے۔ یہ عمل عورت کو اپنے محرم سے کرانا چاہئے۔ یا کسی عورت سے کرانا چاہئے۔

اگر کوئی اس اسم الٰہی کو بہ کثرت پڑھے گا تو اس کی یادداشت میں زبردست اضافہ ہوجائے گا۔

اگر کوئی شخص اپنی کوئی چیز کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو اس اسم الٰہی کو لاتعداد مرتبہ پڑھنا شروع کردے، انشاء اللہ اس کو بھولی ہوئی چیز یا بات یاد آجائے گی۔

جس عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو۔ اس کا شوہر ایک سیب چھیل کر سات مرتبہ یا معیدُ سیب پر لکھ کر لگاتار ۳ رات تک اپنی بیوی کو کھلائے۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ یہی عمل مرغی کے انڈے پر بھی کارگر ثابت ہوتا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح مرغی کے انڈے پر بھی اُسے ابال کر کیا جاسکتا ہے۔

اگر کوئی شخص مال دار ہو اور پھر کسی وجہ سے مفلس ہوگیا ہو یا اگر ــــ کوئی شخص عابد و زاہد ہو اور پھر اس کی حالت بدل گئی ہو، عبادت و ریاضت میں جی نہ لگتا ہو تو "یا معیدُ" گیارہ ہزار مرتبہ ۱۲ دن تک لگاتار پڑھے ـــــــــــ تو اس کی حالت پہلے جیسی ہوجائے گی۔ تنگ دستی دور ہوگی اور سستی کاہلی سے بھی انشاء اللہ نجات مل جائے گی۔ جو شخص اس مربع کو کسی ماہِ منقلب میں لکھ کر اور نقش کے نیچے بھاگے ہوئے کا نام مع اسم والدہ کے لکھ کر کسی درخت پر لٹکادیں تو بہت جلد وہ واپس آجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

| م | ع | ی | د |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۳ | ۴۱ | ۶۹ |
| ۲ | ۸ | ۷۲ | ۴۲ |
| ۷۱ | ۴۳ | ۱ | ۹ |

فلاں ابن فلاں

اگر کوئی شخص روزانہ تین سو مرتبہ نمازِ فجر کے بعد اس اسم الٰہی کا ورد کرے تو مستجاب الدعوات ہوجائے۔

اگر کسی کا کام چلتے چلتے رک جائے تو بعد نمازِ جمعہ چند افراد مل کر ۱۰ ہزار مرتبہ پڑھیں اور لگاتار ۷ جمعوں تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کام تیزی کے ساتھ چل پڑے گا۔ یہ عمل تعمیر، کاروبار، مکان، دکان، ٹھیکیداری وغیرہ جیسے مسائل میں بہت کارگر اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

دوسری شادی کے لئے عورت ہو یا مَرد، شوہر یا بیوی کے مرنے کے بعد اس اسم الٰہی کو ۴۰۰ ۱۲ مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ دوسری شادی کا بند وبست ہوجائے گا۔

اگر کسی کا بچّہ سوکھتا جا رہا ہو تو ۱۳ سو مرتبہ "یا معیدُ" پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے بچّے کے بدن پر اس تیل سے مالش کرے۔ انشاء اللہ ۱۱ دن کی مالش سے بچّہ فربہ ہوجائے گا۔

اگر کسی عورت کو پیدائش کے وقت تکلیف زیادہ ہو اور بچّے کی ولادت میں مشکل پیش آ رہی ہو تو "یا معیدُ" گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوراً اولادت ہوگی۔ یا معیدُ کا نقش اگر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیا جائے تب بھی ولادت سہولت کے ساتھ ہوجاتی ہے۔

اس اسم الٰہی کا عامل بننے کے لئے اس اسم کا ورد ۴۴۶۴ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور پھر عامل جس کو بھی "یا معیدُ" کا نقش لکھ کر دے گا فوراً اثر ہوگا۔ اور حیرت انگیز نتائج سامنے آئیں گے۔

"یا معیدُ" کا نقش یادداشت میں اضافے کے لئے کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ولادت میں آسانی کے لئے حمل کی حفاظت کے لئے اور تمام مشکلات میں آسانی کے لئے دیا جاسکتا ہے ـــــ جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰ | ۳۴ | ۳۷ | ۲۳ |
| ۳۶ | ۲۴ | ۲۹ | ۳۵ |
| ۲۵ | ۳۹ | ۳۲ | ۲۸ |
| ۳۳ | ۲۷ | ۲۶ | ۳۸ |

ان ہی حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں اگر ان کو لکھتے وقت عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۲ | ۳۷ | ۴۵ |
| ۴۴ | ۴۱ | ۳۹ |
| ۳۸ | ۴۶ | ۴۰ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، د، ی، ن، ص، ت یا ض ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب مغرب کرلے اور نقش دو زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۶ | ۳۲ | ۲۹ | ۳۷ |
| ۳۸ | ۲۸ | ۳۵ | ۲۳ |
| ۳۳ | ۲۵ | ۳۶ | ۳۰ |
| ۲۷ | ۳۹ | ۲۴ | ۳۴ |

ان ہی حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں اگر ان کو لکھتے وقت عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے۔ تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۸ | ۴۴ | ۴۲ |
| ۴۶ | ۴۱ | ۳۷ |
| ۴۰ | ۳۹ | ۴۵ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رُخ جانبِ شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷ | ۲۳ | ۳۰ | ۳۴ |
| ۲۹ | ۳۵ | ۳۶ | ۲۴ |
| ۳۲ | ۲۸ | ۲۵ | ۳۹ |
| ۲۶ | ۳۸ | ۳۳ | ۲۷ |

ان ہی حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں

ان کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۲ | ۴۴ | ۳۸ |
| ۳۷ | ۴۱ | ۴۶ |
| ۴۵ | ۳۹ | ۴۰ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، خ، ر، یا غ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر اگر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳ | ۲۷ | ۲۶ | ۳۸ |
| ۲۵ | ۳۹ | ۳۲ | ۲۸ |
| ۳۶ | ۲۴ | ۲۹ | ۳۵ |
| ۳۰ | ۳۴ | ۳۷ | ۲۳ |

ان ہی حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں۔ اس کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۰ | ۴۶ | ۳۸ |
| ۳۹ | ۴۱ | ۴۴ |
| ۴۵ | ۳۷ | ۴۲ |

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۲۴ مرتبہ "یا معیدُ" پڑھ کر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت میں زبردست اضافہ ہوجائے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ گلے میں باندھنے والے یا بازو پر باندھنے والے نقوش کو نیلے یا فیروزی کپڑے میں باندھنے کی تاکید کریں۔ اور پینے کے نقوش ایک مریض کو سات سات دیئے جائیں اور ایک نقش کا پانی دو دن پینے کی تاکید کی جائے۔

(باقی آئندہ)

# اعمالِ حزب البحر

حسن الہاشمی
فاضلِ دارالعلوم، دیوبند

قسط ۸

## سترہواں عمل

اگر کسی سحر زدہ انسان کا سحر اتارنا ہو تو اس کے لئے حزب البحر کا حصار کرنا چاہئے۔ لیکن یہ حصار وہی شخص کرسکتا ہے جو حزب البحر کی حسبِ قاعدہ زکوٰۃ ادا کرچکا ہو۔ حصار کا طریقہ یہ ہے کہ سحر زدہ کو زمین پر چت لٹا دیا جائے اس طرح لٹائیں کہ مریض کے پاؤں مشرق کی طرف ہوں۔ اور اس کا سر مغرب کی طرف۔ اور عامل اپنی پشت شمال کی طرف کرکے مریض کی طرف اپنا رُخ کرکے بیٹھ جائے اور ایک مرتبہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے سَر کی طرف اشارہ کرے۔ پھر ایک مرتبہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے پیروں کی طرف اشارہ کرے۔ پھر ایک مرتبہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے دائیں طرف اشارہ کرے، اور پھر ایک مرتبہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے بائیں طرف اشارہ کرے، پھر ایک مرتبہ حٰمٓ کہہ کر مریض کے جسم پر اشارہ کرتے ہوئے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔ پھر ایک مرتبہ حٰمٓ کہہ کر مریض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زمین کی طرف اشارہ کرے۔ پھر آخری بار یعنی ساتویں بار حٰمٓ کہہ کر عامل تالی بجائے یہ عمل لگاتار ۷ روز تک کیا جائے اور عامل اشارہ اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کرے۔ انشاء اللہ ۷ روز میں جادو کتنا بھی شدید ہوگا اتر جائے گا۔ لیکن اگر اس حصار کے ساتھ ساتھ عامل مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل تعویذ بھی ڈال دے۔ اور اس کے ساتھ روزانہ ایک نقش پلاتا بھی رہے تو بہت بہتر ہے۔ گلے میں ڈالنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ح | م | ح | م |
| م | ح | م | ح |
| م | ح | م | ح |
| ح | م | ح | م |

اور پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹ | ۱۲ | ۱۷ |
| ۱۴ | ۱۶ | ۱۸ |
| ۱۵ | ۲۰ | ۱۳ |

بعض بزرگوں سے یہ طریقہ بھی منقول ہے کہ حٰمٓ ۸۴ مرتبہ پڑھ کر نیم کی ایک تازہ ٹہنی پر دم کرکے مریض کو چت لٹا دیں اور سر سے پیر کی طرف کو ۷ مرتبہ پھیریں۔ پھر اس ٹہنی کو کسی دریا میں پھینک دیں۔ اس عمل کو بھی لگاتار ۷ روز تک کریں۔ انشاء اللہ سحر اتر جائیگا۔ گلے میں ڈالنے کے لئے اور پینے کے لئے مذکورہ نقش ہی مریض کو دیئے جائیں۔

عام طور پر یہ غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے کہ سفلی جادو کا توڑ سفلی عمل ہی سے ممکن ہے علوی سے نہیں۔ لیکن راقم الحروف کا تجربہ یہ ہے کہ عمل کتنا بھی گندا اور سفلی کیوں نہ ہو قرآن حکیم کی آیات سے وہ رفع ہوجاتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا باقاعدہ آیاتِ قرآنی کا عامل ہو۔ اور اس نے حسبِ قاعدہ زکوٰۃِ عمل ادا کر رکھی ہو۔ جادو بذریعہ جنّات ہو یا بذریعہ ارواحِ خبیثہ، جادو علوی یا سفلی حزب البحر کے مذکورہ عمل سے وہ ختم ہوجاتا ہے، شرط یہی ہے کہ علاج کرنے والا باقاعدہ حزب البحر کا عامل ہو۔ اور حُسنِ نیت اور جذبۂ خدمت کے ساتھ مریض کا علاج کر رہا ہو۔ انشاء اللہ ۷ روز میں سحر سے پوری طرح نجات مل جائیگی۔ دورانِ علاج مریض کو گوشت، انڈا اور مچھلی سے دور رکھیں۔ اور کالا لباس پہننے کو منع کریں۔ اگر مریض شادی شدہ ہو۔ عورت ہو یا مرد تو وظیفۂ زوجیت سے بھی پرہیز کی تاکید کردیں اور اس بات کی بھی تاکید کردیں کہ مریض زیادہ سے زیادہ پاک صاف اور باوضو رہے۔ اگر عورت کو ایام آرہے ہوں تو اس علاج سے پرہیز کریں۔

(باقی آئندہ)

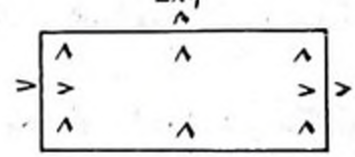
# علم الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم — دیوبند

قسط ۶

ح مزاج کے اعتبار سے حرف حا خاکی ہے اور اس کے عدد ۸ ہیں۔
اگر کسی شخص کو پیاس کی بیماری ہوگئی ہو تو اس حرف کو اسّی مرتبہ زعفران سے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلادیں تو انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔

اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو وہ اس حرف کو اس طرح شرف مشتری میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو بفضلِ رب العٰلمین اس کی تنگ دستی دور ہوجائے۔
نقش اس طرح بنائے۔




اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس نقش کو لکھ کر سُرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں غسل سے فارغ ہونے کے بعد ڈال لے تو انشاء اللہ ۳ ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔
نقش یہ ہے۔




بالف لاحولَ ولاقوّۃ الاّ
باللہ العلیّ العظیم

اگر کوئی شخص کسی دشمن کو مسخّر کرنا چاہے تو جمعہ کے دن دسو مرتبہ حرف حا کو کسی شہید یا ولی کی قبر کی مٹی پر پڑھ کر دم کر کے دشمن کے گھر میں پھینک دے، انشاء اللہ دشمن مسخّر ہوجائے گا۔

اگر کوئی شخص کسی بھی طرح کے درد یا تشنج میں مبتلا ہو تو دو سو مرتبہ شبِ جمعہ کو پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے تو انشاء اللہ مریض کو درد سے نجات مل جائے گی۔

اگر کوئی شخص عملِ قوم لوط، طاعون یا سرطان میں مبتلا ہو تو اس شخص پر روزانہ ۱۷ مرتبہ ۴۰ دن تک دم کریں۔ اور ۱۷ مرتبہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ لگاتار ۴۰ دن تک، انشاء اللہ مریض کو مذکورہ امراض سے نجات مل جائے گی۔

محبت تالیف قلب اور غصّہ کرنے کے معاملے میں اس کے خواص پُر اثر ہیں۔ اگر کوئی شخص مشتری کی ساعت میں ح ح ح ح ح ح ح تیندوے کی کھال پر لکھ کر پھر اس کو باریک پیس کر کسی سُرمے میں ملالیں تو انشاء اللہ مؤکل وغیرہ نظر آنے لگیں گے۔ سرمہ لگاتے وقت یہ عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَسِیْبُ یَا حَنَّانُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفُ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ لَنَا تُسَخِّرِ لِیْ مَلٰئِکَتَکَ خُدَّامِ ھٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اَمْرُھُمْ بِہٖ مَمَالِکَ فِیْہِ رَضَاءٗ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اگر بروز شنبہ یا بروز جمعہ کو پہلی یا آٹھوی ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے محفوظ ہو انگشتری کے نگینے پر ۸ مرتبہ حا لکھے اور اس ساعت میں اگلے شنبہ یا جمعہ کو پہن لے تو بے اندازہ قوّتِ باہ پیدا ہو۔

اگر اسی انگوٹھی کو پانی میں ڈال کر وہ پانی کسی بخار کے مریض کو پلائیں تو بخار فوراً اتر جائے گا۔

اگر اس حرف کو ۳۲۷۹ مرتبہ کسی چینی کے طباق پر لکھ کر اس کنوئیں یا دریا کے پانی سے جو نصف رات کو لایا گیا ہو دھو کر مریض کو پلائیں تو مرض کتنا بھی شدید ہو انشاء اللہ رفع ہوجائے گا اور مریض اللہ کے فضل و کرم سے صحت مند ہوجائے گا۔

(باقی آئندہ)

# باب ۱۔ امراضِ جسمانی کا روحانی علاج

حق تعالیٰ نے اس کائنات میں جتنے بھی امراض پیدا کئے ہیں ان سب کا کوئی نہ کوئی علاج بھی پیدا کیا ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے تو حق ہوگا کہ رب العلمین نے پہلے علاج پیدا کیا ہے بعد میں مرض۔ کیوں کہ یہ بات تو ان کی شانِ کریمی کے خلاف ہے کہ وہ مرض تو پیدا کر دیں اور اس کا علاج پیدا نہ کریں۔

یہ بات دنیا میں ایک غلط پروپیگنڈے کی طرح پھیلی ہوئی ہے کہ فلاں مرض کا کوئی علاج ہی نہیں۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ کسی مرض کا کوئی علاج ہی نہ ہو۔ ہاں یہ بات ممکن ہے کہ بعض امراض کا علاج دریافت کرنے میں معالجین اور اربابِ تجربہ ناکام ہوں۔ کیوں کہ انسانی علم بہرحال محدود ہے۔ اور بے شمار چیزیں اور لاتعداد حقائق انسانی علوم کی دسترس سے آج بھی باہر ہیں۔ اس لئے بے شمار امراض کا علاج بھی آہستہ آہستہ دریافت ہو رہا ہے تو غلطی کارخانۂ قدرت کی نہیں ہے۔ اس نے تو ہر مسئلے کا حل اور ہر بیماری کا مداوا پیدا کر دیا ہے۔ یہ غلطی تو انسان کی محدود واقفیت کی ہے ـــــ کہ آج کے اس دورِ ترقی میں بھی وہ بے شمار چیزوں سے ناواقف ہے۔

ہر انسان کسی نہ کسی وقت کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور بیمار ہونے کے بعد اس کا علاج کرنا نبیؐ کی سنّت ہے۔ جو لوگ اللہ کے عطا کردہ جسم کے شکر گزار اور قدردان ہوتے ہیں وہ اپنے جسم کی درستگی اور اپنی صحت و تندرستی کا پورا پورا اہتمام کرتے ہیں۔ کیوں کہ زندگی کی طرح انسان کا بدن بھی اللہ کی امانت ہے۔ اپنے بدن کی طرف دھیان نہ دینا اور اس کے سُکھ دُکھ اور اچھے بُرے کی پرواہ نہ کرنا کسی صاحبِ ایمان کا شیوہ نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ تمام اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم علیل ہونے کی صورت میں نبیؐ کی سنّت پر شدّت کے ساتھ عمل کرتے تھے اور بیماریوں سے نجات پانے کے لئے معالجین سے رابطہ کیا کرتے تھے۔ پھر دوا اور پرہیز کا خیال کر کے اللہ کے فضل سے بیماریوں سے نجات حاصل کر لیا کرتے تھے۔ علاج کو نبیؐ کی سنّت مانا گیا ہے۔ لیکن کسی مخصوص علاج کے بارے میں یہ دعویٰ کرنا کہ بس یہی نبیؐ کی سنّت ہے، درست نہیں ہے۔ قیامت تک علاج کے جو بھی سلسلے شروع ہوں گے بشرطیکہ وہ توحیدِ الٰہی سے متصادم نہ ہوں وہ سنّت کے دائروں میں آئیں گے۔ اور انہیں اختیار کرنا نبیؐ کی سنّت پر چلنے کے برابر ہوگا۔

تعویذات اور جھاڑ پھونک کی حقیقت آثار و قرائن سے ثابت ہے اور ہر دور کے اکابرین نے اس سلسلۂ علاج کو اہمیت بھی دی ہے اور اس کی حقیقت کو تسلیم بھی کیا ہے۔ عقلاً بھی اعداد و حروف سے علاج کرنا درست ہے۔ جو لوگ اس سلسلۂ علاج کو خلافِ عقل یا خلافِ روایت بتاتے ہیں وہ خود عقل و شعور کے

محروم ہیں۔ ورنہ دنیا بھر کے تجربات یہ ثابت کرتے ہیں کہ جس طرح دواؤں سے استفادہ کیا جاتا ہے اسی طرح نقوش اور جھاڑ پھونک سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ بعض امراض میں دوائیں بالکل ہی بے اثر ہوئی ہیں اور اُن امراض میں مریض کو نجات صرف تعویذات ہی کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تعویذ فی نفسہٖ مؤثر ہوتا ہے۔ تو یہ بات از قبیلۂ شرک ہے۔ اس دنیا میں کوئی بھی چیز خواہ وہ تعویذ ہو یا کوئی دوا فی نفسہٖ مؤثر نہیں ہے۔ بلکہ ہر چیز اپنا اثر دکھانے میں رضاءِ باری تعالیٰ کی محتاج ہے۔ تعویذ بھی جب ہی اثر کرتا ہے جب اللہ چاہے اور دوا بھی تب ہی مؤثر ہوتی ہے۔ جب بارگاہِ خداوندی سے اس کو اثرانداز کرنے کی سند مل گئی ہو۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دوا کو تو فی ذاتہٖ مؤثر مانتے ہیں۔ اور اس طرح کی باتیں کرتے نظر آتے ہیں کہ فلاں دوا مجھے راس ہے یا فلاں ڈاکٹر کے علاج ہی سے میں ٹھیک ہوتا ہوں۔ تو اس طرح کی باتیں بھی کفر و شرک سے تعلق رکھتی ہیں۔ حق تو یہ ہے کہ کوئی دوا کوئی غذا کوئی تعویذ اس وقت تک اپنا اثر نہیں دکھا سکتا۔ جب تک ربّ العٰلمین کی مرضی نہ ہو۔

اس باب میں ہم نے خلف و سلف کے ہزاروں تجربات کا نچوڑ پیش کیا ہے۔ اکابرین کے ان تجربات سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ ہمارا مشورہ یہ نہیں ہے کہ دواؤں اور غذاؤں سے ہم بالکل بے نیاز ہو جائیں۔ بلکہ مشورہ یہ ہے کہ اسباب و علل کی اس دنیا میں دوسرے علاجوں کی طرح اس روحانی علاج کو بھی اہمیت دیں۔ اور بزرگوں کے تجربات سے استفادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اس باب میں ہم نے حروف تہجّی کے اعتبار سے امراض کا علاج درج کیا ہے۔ تاکہ تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

جو عملیات از راہِ سہو چھُٹ جائیں گے وہ متفرقات میں نقل کر دیئے جائیں گے۔

# آنکھوں کے امراض

**طریقہ ۱:** صبح و شام سات سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ کی اُنگلیوں پر دم کر کے اپنی دونوں آنکھوں پر اُنگلیاں لگائے۔ انشاء اللہ آنکھوں کی کیسی بھی بیماری ہوگی۔ فوراً رفع ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ط ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ط وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَّمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ط۔

**طریقہ ۲:** مندرجہ ذیل نقش زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھیں۔ پھر اس کو گلاب کے پانی سے دھولیں۔ اور اس پانی کو اپنی آنکھوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ کوئی بھی مرض ہوگا رفع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا بصیر | یا بصیر | یا بصیر | یا بصیر |
| یا سمیع | یا سمیع | یا سمیع | یا سمیع |
| یا حکم | یا حکم | یا حکم | یا حکم |
| | | | |

**طریقہ ۳:** کھانے والی لونگ مع پھول کے لیں۔ اور اس پر ۲۱ مرتبہ درودِ شفاء پڑھ کر دم کر کے اُس لونگ کو سرمہ دانی میں ڈال دیں۔ ایک ہفتے کے بعد اُس لونگ کو نکال لیں۔ اور دوسری لونگ پر درودِ شفاء پڑھ کر سرمہ دانی میں ڈال دیں۔ اس طرح چار ہفتوں تک نئی لونگ کے ساتھ یہ عمل کریں۔ چوتھی لونگ نکالنے کے بعد اُس سرمہ کو استعمال کریں۔ اور اپنی آنکھوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ عمر بھر آنکھوں کے امراض اور بینائی کی کمزوری سے محفوظ رہیں گے۔ اور اگر بینائی کمزور ہو گئی ہوگی تو پھر بحال ہو جائے گی۔ اور رفتہ رفتہ چشمے کی عادت چھٹ جائے گی۔

درودِ شفاء یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا۔

**طریقہ ۴:** اسمِ الٰہی "یَا بَصِیْرُ" روزانہ سو مرتبہ نمازِ فجر کے بعد پڑھنے کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ آخیر عمر تک بینائی بدستور ٹھیک رہے گی۔ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے بھی یہی فائدے حاصل ہوں گے۔

**طریقہ ۵:** ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "یَا نُوْرُ" اوّل و آخیر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنے سے

آنکھوں کی بینائی بدستور قائم رہتی ہے۔ بلکہ دن بدن بینائی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

**طریقہ ۶** بینائی کی کمزوری دور کرنے کے لئے نمازِ فجر کے بعد یہ آیات پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی دونوں آنکھوں پر پھیرنے سے بینائی بدستور قائم رہتی ہے۔ اور اگر بینائی کمزور ہو گئی ہو تو کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

آیاتِ قرآنی یہ ہیں۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

**طریقہ ۷** بینائی کی سلامتی کے لئے اس دعا کو صبح و شام سات سات مرتبہ پڑھنا انتہائی مفید ہے دعا یہ ہے۔ یَاسَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَاسَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَالَطِیْفُ لِمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ۔

**طریقہ ۸** مندرجہ ذیل نقش کو نیلے یا فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالنے سے بینائی کی حفاظت ہوتی ہے اور بینائی میں اگر ضعف پیدا ہو گیا ہو تو وہ دور ہو جاتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۵ | ۷۸ | ۸۱ | ۶۸ |
| ۸۰ | ۶۹ | ۷۴ | ۷۹ |
| ۷۰ | ۸۳ | ۷۶ | ۷۳ |
| ۷۷ | ۷۲ | ۷۱ | ۸۲ |

**طریقہ ۹** صبح کو سورج کے طلوع ہونے سے پہلے مُعِیْنَ السَّلَامُ مِأَتُ الْحِیْنَ الصَّابِ الْغِلَامُ الْمِرَّ تین مرتبہ پڑھ کر ایک پیالے پانی پر دم کریں۔ پھر اس پیالے سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں۔ باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلّو میں لے کر اس پانی میں آنکھیں کھولیں۔ اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کو کسی گملے یا کیاری میں ڈال دیں۔ اس پانی میں دونوں آنکھوں کو پہلے دائیں آنکھ کو پھر بائیں آنکھ اسی طرح کھولیں بند کریں۔ جب پانی گرم سا ہو جائے تو اس کو کسی گملے یا کیاری میں ڈالیں۔ لگاتار نوّے دن اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ ضعفِ بصارت سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۱۰** جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی یا کمزوری ہو۔ ۱۴ مرتبہ "یَاشَکُوْرُ" پڑھ کر پانی پر دم کرکے پھر وہ پانی آنکھوں میں لگائے اور باقی پانی پیئے۔ انشاء اللہ سات روز میں شفا ہوگی۔

**طریقہ ۱۱**:۔ مندرجہ ذیل دعا کو بکثرت پڑھنے سے گئی گزری بینائی بھی واپس آجاتی ہے۔ دعا یہ ہے

یاقریب یامجیب یاسمیع الدعاء یالطیف لطیفاً لما یشاء اُردد علیّ بصری انک علیٰ کل شیءٍ قدیر

**طریقہ ۱۲** ہر فرض نماز کے بعد فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید تین مرتبہ پڑھ کر اپنی اُنگلیوں پر دم کر کے اپنی آنکھوں سے لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بصارت اور بینائی میں کبھی کمی واقع نہیں ہوگی۔

**طریقہ ۱۳** اگر کوئی شخص آنکھوں کی کسی بھی بیماری میں مبتلا ہو تو اس کی آنکھوں پر یہ آیات ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اِذھبوا بقمیصی ھٰذا فالقوہ علیٰ وجہِ ابی یاتِ بصیراً ج فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید کیسی بھی بیماری ہو۔ انشاء اللہ اس سے نجات ملے گی۔

## اُمراضِ چشم

**طریقہ ۱** نمازِ فجر کی سنّت و فرض کے درمیان سورۂ ملک پڑھ کر دم کرنا ـــــ آنکھوں کی جملہ بیماریوں میں مفید ہے۔

**طریقہ ۲** آشوبِ چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر روزانہ صبح و شام دم کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے نجات مل جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علیٰ کل شیءٍ قدیر

**طریقہ ۳** سورۂ حٰم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے آنکھوں کا دھونا آشوبِ چشم کے لئے مفید ہے۔

**طریقہ ۴** گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے سے انشاء اللہ آشوبِ چشم سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۵** اگر آنکھوں میں زخم ہو جائیں تو سورۂ ہمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخموں پر دم کیا جائے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

**طریقہ ۶** جس کی آنکھوں میں زخم یا چوٹ ہو۔ اس کو گیارہ مرتبہ "النافع البارّی" پڑھ کر دم کیا جائے دن میں ۲ بار دم کریں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں زخم ٹھیک ہو جاتے گا۔

**طریقہ ۷** اگر کسی کو اپنی آنکھوں کے سامنے خون تیرتا نظر آتا ہو تو دکنی مرچ ایک چھٹانک، اور چینی ایک چھٹانک دونوں کو صاف آہن دستہ میں باریک سفوف بنا لیا جائے۔ پھر ۶ ماشہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم سے کم بیس روز استعمال کریں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ الرضا عنت عمانویل سفید چینی کی پلیٹ پر لکھ کر صبح و شام ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پیئیں۔

پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تین پلیٹوں پر گیارہ مرتبہ "یا حفیظ" پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر "یا کافی" ۱۱ مرتبہ

پڑھ کر پلیٹوں پر دم کر دیں۔ پھر یا شافی ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ اس کے بعد زعفران و گلاب سے اوپر والی عبارت پلیٹ پر لکھیں۔ انشاء اللہ ۳ روز یہ پلیٹ پینے سے آنکھوں کی بیماری دور ہو جائے گی۔

**طریقہ ۸** اگر کوئی شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر ایک مرتبہ سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ) پڑھ لیا کرے، اس کی بینائی کبھی کم نہیں ہوگی۔

**طریقہ ۹** سورۂ کوّرت (اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ سپارہ نمبر۳۰) صبح شام پڑھنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور آنکھوں کی گندگی صاف ہو جاتی ہے ــــــ نیز ہر طرح کے امراض چشم سے حفاظت رہتی ہے۔

## آنتوں کے امراض

**طریقہ ۱** اگر آنتوں میں زخم ہو گئے ہوں تو مندرجہ ذیل عبارت تین پلیٹوں پر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر صبح، دوپہر، شام پئیں۔ لگاتار ۱۲ روز پینے سے آنتوں کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔

**طریقہ ۲** اگر آنتوں کی ٹی بی ہو جائے تو مندرجہ ذیل آیات قرآنی سورج طلوع ہونے سے پہلے ــــ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے لگاتار ۴۰ دن تک پئیں۔ انشاء اللہ آنتوں کی ٹی بی ٹھیک ہو جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ط الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْم۔

**طریقہ ۳** اگر آنتوں پہ ورم ہو جائے تو سورۂ عصر ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ ۴۰ دن تک پینے سے آنتوں کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

**طریقہ ۴** اگر آنتوں میں خشکی ہو جائے تو سورۂ تبّت پانی پر ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عشاء کی نماز کے بعد لگاتار ۱۲ روز تک پئیں۔

**طریقہ ۵** اگر آنت اتر جائے تو رات کو سونے سے پہلے ۲۱ مرتبہ وَرَفَعَ دَرَجَاتِهُمْ پڑھ کر پیٹ پر دم کریں۔ انشاء اللہ ۵۴ دن میں آنت کا اترنا موقوف ہو جائے گا۔

**طریقہ ۶** اگر آنتوں میں سوزش یا گرمی پیدا ہو گئی ہو تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر پیٹ پر باندھیں انشاء اللہ سوزش اور گرمی سے نجات ملے گی۔

نقش اس طرح لکھیں۔

| | | |
|---|---|---|
| یاحفیظ | | یاحفیظ |
| | یاحافظ | |
| یاحفیظ | | یاحفیظ |

**طریقہ ۷** مندرجہ ذیل نقش آنتوں کی تمام بیماریوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مفید ثابت ہوتا ہے۔ کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرا کر مریض کے گلے میں ڈلوائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۶۶ | ۲۷۹ | ۲۷۶ | ۲۷۳ |
| ۲۷۷ | ۲۷۲ | ۲۶۷ | ۲۷۸ |
| ۲۷۱ | ۲۷۴ | ۲۸۱ | ۲۶۸ |
| ۲۸۰ | ۲۶۹ | ۲۷۰ | ۲۷۵ |

## احساسِ کمتری

**طریقہ ۱** جو شخص احساسِ کمتری کا شکار ہو۔ اس کے لئے بہت ہی آسان علاج یہ ہے کہ وہ ہر وقت باوضو رہے۔ وضو اگر ٹوٹ جائے تو پھر وضو کر لے۔ چند دنوں کے بعد اس کو احساسِ کمتری کے مرض سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۲** جو شخص احساسِ کمتری کا شکار ہو اس کو چاہیئے کہ نمازِ فجر، نمازِ ظہر اور نمازِ عشاء کے بعد ۱۳۰ مرتبہ ''یَا سَلَامُ'' پڑھنے کی عادت ڈالے۔ انشاء اللہ ۱۳ دن میں احساسِ کمتری سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

**طریقہ ۳** جو شخص احساسِ کمتری میں مبتلا ہو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ڈالا جائے۔ انشاء اللہ احساسِ کمتری ختم ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| یَا حَیُّ | | یَا حَیُّ |
| | یَا قَیُّوْمُ | |
| یَا حَیُّ | | یَا حَیُّ |

## اُداسی

**طریقہ ۱** اگر کوئی شخص اُداسی میں مبتلا رہتا ہو تو اس کے لئے روحانی علاج یہ ہے کہ جمعہ کی شب میں عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ تلاوت کے وقت ایک کٹورے یا

طشت میں پانی اپنے سامنے رکھ لیں۔ اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل ختم ہو جانے پر دونوں ہاتھ کی اُنگلیاں پانی میں ڈبو لیں۔ پھر دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر مل لیں۔ اس کے بعد اُس پانی کو پی لیں۔ لگاتار ۶ جمعراتوں تک یہ عمل کریں۔ خواتین ایّام کے دوران عمل کو موقوف کر دیں۔ بعد میں ۶ جمعراتوں کی تعداد پوری کریں۔ انشاء اللہ اُداسی اور افسردگی سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔ اور طبیعت میں شگفتگی پیدا ہو جائے گی۔

**طریقہ ۲** اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اداسی سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

## احتلام کی بیماری

**طریقہ ۱** احتلام سے نجات کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت اپنی شہادت کی اُنگلی سے اپنے پیٹ "عمر" لکھ لے۔ اگر آنکھ لگنے کے بعد کسی وجہ سے آنکھ کھل جائے تو پھر اس عمل کو دہرا لے انشاء اللہ احتلام نہیں ہو گا۔

**طریقہ ۲** احتلام سے بچنے کے لئے رات کو سونے سے پہلے ایک لوٹا پانی اپنی پیشاب کی جگہ ڈالے اور ۲۱ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھ لے۔ انشاء اللہ احتلام نہیں ہو گا۔

**طریقہ ۳** اگر سورۂ نوح لکھ کر تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائے تو ______ انشاء اللہ احتلام سے حفاظت رہے گی۔

**طریقہ ۴** سورۂ طارق پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے اور بدن پر ہاتھ پھیر لے تو انشاء اللہ احتلام نہیں ہو گا۔

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل نقش سیسے کے پترے پر کندہ کر لے اور رات کو سوتے وقت اس نقش کو اپنی کمر میں باندھ لے۔ نقش پشت پر رہے۔ انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۲۴۲ | ۴۲۴۶ | ۴۲۴۹ | ۴۲۳۵ |
| ۴۲۴۸ | ۴۲۳۶ | ۴۲۴۱ | ۴۲۴۷ |
| ۴۲۳۷ | ۴۲۵۱ | ۴۲۴۴ | ۴۲۴۰ |
| ۴۲۴۵ | ۴۲۳۹ | ۴۲۳۸ | ۴۲۵۰ |

**طریقہ ۶** احتلام سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر تکیئے کے نیچے رکھیں۔ اگر اپنے لئے لکھنا ہو تو چوتھے خانے میں پیش من لکھیں۔ اگر دوسرے کے لئے لکھنا ہو تو اس کا نام مع اسم والدہ

کے لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | |
|---|---|
| بحق عمر فاروق اعظم رضؓ | بحق ابابکر صدیق رضؓ |
| از ہیبت عثمان نیایہ پیش من<br>ہیبت علی شیر خدا | بگریز شیطان لعین |
| ۷۸۶ ھ ھ ھ ھ ھی ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ص م | |

**طریقہ ۷** اگر کسی کو احتلام کی بیماری لاحق ہو تو وہ رات کو سوتے وقت اپنی شہادت کی اُنگلی سے اپنی دائیں ران پر آدمؑ اور بائیں ران پر حوّا لکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ احتلام نہیں ہوگا۔

**طریقہ ۸** مندرجہ ذیل نقش کو کسی بھی جمعہ کی شب میں نوی ساعت میں لکھ کر اپنے تکیئے کے نیچے رکھیں۔ انشاء اللہ احتلام نہیں ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۰۶۱۴ | ۱۰۰۶۱۷ | ۱۰۰۶۲۰ | ۱۰۰۶۰۶ |
| ۱۰۰۶۱۹ | ۱۰۰۶۰۷ | ۱۰۰۶۱۳ | ۱۰۰۶۱۸ |
| ۱۰۰۶۰۸ | ۱۰۰۶۲۲ | ۱۰۰۶۱۵ | ۱۰۰۶۱۲ |
| ۱۰۰۶۱۶ | ۱۰۰۶۱۱ | ۱۰۰۶۰۹ | ۱۰۰۶۲۱ |

**طریقہ ۹** جس شخص کو احتلام کا مرض ہو۔ اس کو چاہیئے کہ ۴۰ راتوں تک لگاتار ایک سو مرتبہ "یا متکبّر" پڑھ کر سو یا کرے۔ انشاء اللہ رفتہ رفتہ اس بیماری سے نجات مل جائے گی۔

# اختلاج قلب

**طریقہ ۱** جس شخص کو اختلاج قلب کا مرض ہو، وہ مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے۔ آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط۔

**طریقہ ۲** جس شخص کو اختلاج قلب ہو وہ مندرجہ ذیل کلمات ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کرے۔

کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ ھَمِّیْ وَحُزْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

**طریقہ ۳**:۔ چینی کی پلیٹ پر آیت الکرسی لکھ کر یہ الفاظ لکھیں۔ نَوَیْتُ الشِّفَاءَ مِنَ الْعِلَّةِ اور مریض

کو پلائیں ۔اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کریں۔ انشاء اللہ اختلاج سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۴** ۳۳ مرتبہ سورۂ طارق (سپارہ نمبر ۳۰) پڑھ کر اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اپنے قلب پر دم کریں۔ اور اس عمل کو ۷ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ اختلاج سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل نقش اختلاج قلب کو رفع کرنے میں بہت مؤثر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| لاحول | ولاقوۃ | الاباللہ | العلی العظیم |
| العلی العظیم | الاباللہ | ولاقوۃ | لاحول |
| ولاقوۃ | لاحول | العلی العظیم | الاباللہ |
| الاباللہ | العلی العظیم | لاحول | ولاقوۃ |

**طریقہ ۶** اختلاج قلب کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل لکھ کر گلے میں ڈالے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم دل ما را کن مستقیم بحق ایاك نعبد وایاك نستعین۔

اس عبارت کو لکھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔

**طریقہ ۷** اس آیت کریمہ کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

**طریقہ ۸** مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۰ | ۱۰ | ۸۰ |
| ۷۰ | ۵۰ | ۳۰ |
| ۲۰ | ۹۰ | ۴۰ |

بحق یااللہ یااللہ یااللہ
هولِ دل دفع شود

**طریقہ ۹** اختلاجِ قلب کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر لگاتار ۷ دن تک پلائیں۔

آیت یہ ہے۔ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

**طریقہ ۱۰** مندرجہ ذیل نقش کو گلے میں ڈالیں ______ انشاء اللہ اختلاج قلب اور گھبراہٹ سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

## بخار

**طریقہ ۱** جس شخص کو بخار پریشان کرتا ہو۔ وہ قرآن حکیم کی اس آیت کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے۔ یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ط۔

**طریقہ ۲** شدید بخار ہو تو مندرجہ ذیل ۴ نقش مریض کو لکھ کر دیں۔ ایک گلے میں ڈالنے کے لئے اور ۳ نقش پینے کے لئے ایک نقش کا پانی دن میں ۳ بار پلائیں۔ اسی طرح لگاتار ۳ دن تک پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ بخار کی شدت ٹوٹ جائے گی۔ اور مریض کو آرام ملے گا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| قلنا ینا ر کونی برداً | وسلاماً علیٰ ابراهیم | وارادو به کیداً | فجعلنا هم الاخسرین |
|---|---|---|---|
| ۷۳۶ | ۴۰۷ | ۲۶۰ | ۱۲۳۱ |
| ۲۲۱۶ | ۱۲۳۰ | ۷۳۷ | ۴۰۶ |
| ۱۲۲۹ | ۲۴۸ | ۷۴۰۹ | ۷۳۸ |
| ۴۰۸ | ۷۳۹ | ۱۲۲۸ | ۲۴۹ |

**طریقہ ۳** اگر سردی سے بخار چڑھا ہو تو پیپل کے سات پتوں پر مندرجہ ذیل طلسم لکھ کر روزانہ ایک پتہ شہد سے دھو کر مریض کو چٹائے۔ انشاء اللہ سات روز میں سردی اور بخار سے نجات مل جائے گی۔

طلسم یہ ہے۔

ھحح ھحح ھحح

ھحح ھحح ھحح

**طریقہ ۴** اگر بخار سردی کے ساتھ چڑھتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ چند روز میں آرام ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨٥٧ | ٨٦٠ | ٨٦٣ | ٨٥٠ |
| ٨٦٢ | ٨٥١ | ٨٥٦ | ٨٦١ |
| ٨٥٢ | ٨٦٥ | ٨٥٨ | ٨٥٥ |
| ٨٥٩ | ٨٥٤ | ٨٥٣ | ٨٦٤ |

**طریقہ ۵** بخار کسی بھی طرح کا ہو۔ لگاتار ٣ روز تک مندرجہ ذیل آیت زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کر نہار منہ مریض کو پلائیں۔

آیت یہ ہے۔ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

**طریقہ ۶** جب کسی کو بخار آجائے تو مندرجہ ذیل طلسموں کو الگ الگ تین کاغذوں پر لکھ کر اُن کی دھونی الگ الگ دینے سے بخار رفع ہو جاتا ہے۔

طلسم یہ ہیں۔ کااااطو کااااطو کاااالحلوم

**طریقہ ۷** بخار تیز ہو تو مندرجہ ذیل عبارت تین کاغذوں پر لکھ کر پھر ان کی گولی بنا کر تین دن تک کھائیں۔ کسی موم میں رکھ کر سٹک لیں۔

ع۱ بسم اللہ نارت واستنارت۔

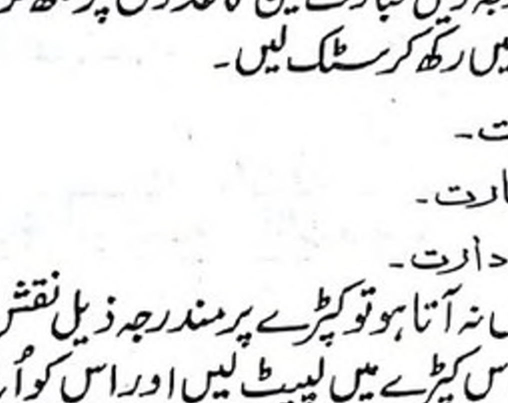
ع۲ بسم اللہ فی علم الغیب غارت۔

ع۳ بسم اللہ حول العرش دارت۔

**طریقہ ۸** اگر بخار ٹوٹنے میں نہ آتا ہو تو کپڑے پر مندرجہ ذیل نقش بنائیں۔ پھر اس میں ایک انڈا رکھ کر انڈے کو اس کپڑے میں لپیٹ لیں اور اس کو اُبالیں۔ جب انڈا اُبل جائے تو انڈا مریض کو کھلا دیں اور انڈے کے چھلکے اسی کپڑے میں لپیٹ کر تعویذ بنا کر مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ بخار بالکل اتر جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦




**طریقہ ۹** اگر بخار گرمی سے چڑھا ہو تو مندرجہ ذیل آیت طشتری پر لکھ کر دھو کر مریض کو ٣ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ بخار سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ۔

**طریقہ ۱۰** حضرت حسن بصریؒ بخار کے مریض کو یہ آیت لکھ کر دیتے تھے۔ اور سیدھے بازو پر باندھنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۔ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا ۔ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۔ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

**طریقہ ۱۱** اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو تھوڑی سی نئی روئی لے کر اس پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دے اور مریض کے داہنے کان میں رکھ دے پھر روئی کا ایک اور ٹکڑا لے کر اس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر کے بائیں کان میں رکھ دے۔ پھر اگلے روز ٹھیک اسی وقت دائیں کان کی روئی نکال کر بائیں کان میں اور بائیں کان کی روئی نکال کر دائیں کان میں رکھ دے۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

**طریقہ ۱۲** جو شخص بخار میں مبتلا ہو اس کی کمر پر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے اذان اور اقامت لکھ دے۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

**طریقہ ۱۳** ہر قسم کے بخار کو رفع کرنے کے لئے حسب ذیل اسماء لکھ کر جوتے میں رکھ لے اور پانچ منٹ کے بعد نکال کر ان اسماء پر تین جوتے مار کر زمین میں دبا دے۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔ شداد تک، نمرود تک، فرعون تک۔

**طریقہ ۱۴** مندرجہ ذیل نقش کو مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ اگلے دن بائیں بازو پر باندھیں۔ اس سے اگلے دن پھر دائیں پر باندھیں۔ اسی طرح ہر روز بازو بدلتے رہیں انشاء اللہ سات آٹھ دن میں بخار سے نجات مل جائے گی۔ نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرائیں۔

نقش یہ ہے۔




**طریقہ ۱۵** مندرجہ ذیل تین اشعار الگ الگ کاغذ پر لکھیں۔ پہلے دن پہلے شعر کو جلا کر مریض کو دھونی دیں۔ دوسرے دن دوسرے شعر سے دھونی دیں۔ تیسرے دن تیسرے شعر سے دھونی دیں انشاء اللہ

۳ ہی روز میں بخار اتر جاتے گا۔ اگر ۳ دن میں نہ اُترے تو اگلے تین دن پھر ایسا ہی کریں۔
اشعار یہ ہیں۔ (اعراب لگانے کی ضرورت نہیں)

پہلا شعر۔ زارت ممحضۃ الذنوب وودعت
تبالها من زائر ومسودع۔

دوسرا شعر۔ دبانت مضاجعتی وبت ضجیعها
وزفیرها ولهیبها فی اضلعی۔

تیسرا شعر۔ قالت وقد عزمت علےٰ ترحالها
ماذا ترید فقلت ان لا ترجعی۔

**طریقہ ۱۶** ۹ کالے دھاگے مریض کے قد کے برابر لے کر ۹ گرہ لگائیں۔ اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر نو نو مرتبہ دم کر کے یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ کیسا بھی بخار ہو گا اتر جائے گا۔ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ یا غفور۔

**طریقہ ۱۷** اگر بخار گرمی سے چڑھا ہو تو ایک کٹورا پانی پر چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے مریض کے چہرے پر چھینٹیں ماریں۔ انشاء اللہ دن میں تین بار کرنے سے بخار اُتر جائیگا۔

**طریقہ ۱۸** مندرجہ ذیل دونوں نقش چینی کی ایک پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور اس عمل کو لگاتار ۱۱ روز تک جاری رکھیں۔ کتنا بھی پرانا بخار ہو گا انشاءاللہ ۱۱ روز میں ٹھیک ہو جائے گا۔
نقش یہ ہے۔







**طریقہ ۱۹** اگر مریض کو صفرا کی زیادتی کی وجہ سے بخار ہو تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ح | ی | ط |
| ح | ی | ط | ی |
| ی | ط | ی | ح |
| ط | ی | ح | م |

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

**طریقہ ۲۰** اگر کسی کو جاڑا چڑھ کر بخار چڑھتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش زعفران سے کالے رنگ کے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۰ | ۸ | ۱۰ | ۹ |
| ۴۰ | ۸ | ۱۰ | ۹ |
| ۴۰ | ۸ | ۱۰ | ۹ |
| ۴۰ | ۸ | ۱۰ | ۹ |

ل ل ل ل ح ح ح ح

**طریقہ ۲۱** اگر کسی کو چوتھے دن کا بخار پریشان کرتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اُس مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر مریض کے سامنے مندرجہ ذیل چار دائرے بنا کر مندرجہ ذیل حروف ان دائروں میں لکھے۔ پھر اُن دائروں کو مٹا دے۔ ایک نشست میں چار مرتبہ یہ عمل کر کے ان ہی دائروں کو کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ پھر بخار نہیں چڑھے گا۔

دائرے سلیٹ پر بنا کر مٹائے، ورنہ کچی زمین پر بنا کر مٹائے۔ یا پھر بالو ریت ڈال کر اس پر دائرے بنا کر مٹائے۔ دائرے اس طرح بنیں گے۔

(م) (ح) (ی) (ط)

**طریقہ ۲۲** اگر کسی کو چوتھے دن کا بخار چڑھتا ہو تو مندرجہ ذیل دو نقش لکھ کر مریض کے دونوں بازو پر باندھیں۔ اور روزانہ ان نقوش کو بدلتے رہیں ______ یعنی دائیں بازو والے کو بائیں بازو پر اور بائیں بازو والے نقش کو دائیں بازو پر باندھیں۔ جب تک بخار نہ اتر جائے نقش اسی طرح بدلتے رہیں۔ انشاء اللہ ۸ روز ہی میں مکمل آرام ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | ی | ح | م |
| یا محیط | | | |
| ط | ی | ح | م |

**طریقہ ۲۳** چوتھے دن کے بخار میں جس دن بخار چڑھتا ہو۔ اس دن مندرجہ ذیل چار نقش بنا کر ایک نقش صبح کو ۷ بجے گلے میں ڈالیں۔ اور ۱۱ بجے اس نقش کو اتار کر جلا دیں۔ پھر دوسرا نقش ۱۱ بجے گلے میں ڈال دیں اور اس نقش کو ۳ بجے اتار کر جلا دیں۔ اور ۳ بجے تیسرا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ پھر ۷ بجے شام کو اس نقش کو اُتار کر جلا دیں۔ اور چوتھا نقش گلے میں ڈال دیں۔ اور اس نقش کو مستقل گلے میں پڑا رہنے دیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد بخار نہیں چڑھے گا۔

نقش یہ ہے۔

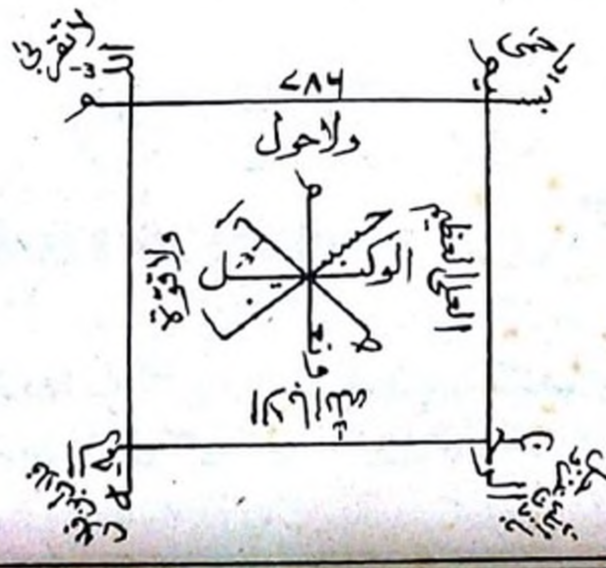
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| اا | ممہ | عہ | ☆ |
| ممہ | عہ | ☆ | عہ |
| عہ | ☆ | عہ | ممہ |
| ☆ | عہ | ممہ | اا |

**طریقہ ۲۴** ہر قسم کے بخار کے لئے تین عدد کالے دھاگے لے کر اس پر پانچ گرہ لگائیں۔ پہلی گرہ پر پانچ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ باقی ۴ گرہوں پر چار چار مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم کریں۔ اور اس گنڈے کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بخار نہیں چڑھے گا۔

**طریقہ ۲۵** مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے تکیئے میں سلوا دیں۔ انشاء اللہ بخار سے نجات مل جائے گی۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

نقش یہ ہے۔



**طریقہ ۲۶** اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں ——— بخار کسی بھی طرح کا ہو گا انشاء اللہ اتر جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۸۸۲۴ | ۶۸۸۲۷ | ۶۸۸۳۰ | ۶۸۸۱۶ |
| ۶۸۸۲۹ | ۶۸۸۱۷ | ۶۸۸۲۳ | ۶۸۸۲۸ |
| ۶۸۸۱۸ | ۶۸۸۳۲ | ۶۸۸۲۵ | ۶۸۸۲۲ |
| ۶۸۸۲۶ | ۶۸۸۲۱ | ۶۸۸۱۹ | ۶۸۸۳۱ |

**طریقہ ۲۷** مندرجہ ذیل آیات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بخار کیسا ہی ہو گا۔ انشاء اللہ اتر جائے گا۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ فلاں ابن فلاں مِنْ کُلِّ مَا یَعُوْذُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تعالیٰ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ط وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ط

**طریقہ ۲۸** اگر بخار سردی سے چڑھتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۶۷ | ۵۶۲ | ۵۶۹ |
| ۵۶۸ | ۵۶۶ | ۵۶۴ |
| ۵۶۳ | ۵۷۰ | ۵۶۵ |

**طریقہ ۲۹** مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بخار سے حفاظت ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِیْ رَاْسِیْ وَلَا تُنْتِنِیْ فِیْ وَلَا تَاْکُلِیْ لَحْمِیْ وَلَا تَشْرَبِیْ دَمِیْ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ مَعَ اللّٰہِ۔

**طریقہ ۳۰** جس شخص کو جاڑا چڑھ کر بخار چڑھتا ہو۔ اس کو مندرجہ ذیل آیت سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ط۔

**طریقہ ۳۱** جس شخص کا بخار اُترنے کا نام نہ لیتا ہو اس کے لئے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر مندرجہ ذیل طلسم لکھیں۔ اور ہر طلسم کے پیچھے ترتیب نمبر ڈال لیں۔ پہلے دن کے طلسم کو مریض کے گلے میں ۲۴ گھنٹے ڈالے رکھیں۔ اس کے بعد اس کو اُتار کر کپڑے سمیت کسی کنوئیں یا تالاب میں ڈال دیں۔ اور دوسرا

نقش باندھ دیں۔ پھر ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو اُتار کر کسی کنوئیں یا تالاب میں ڈال دیں۔ اور تیسرا نقش باندھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اگر بخار اتر جائے تو اس کو بھی کنوئیں یا تالاب میں ڈال دیں۔ ورنہ اُس وقت تک گلے میں ڈالے رکھیں جبتک بخار نہ اُتر جائے۔ بخار اُترنے کے بعد اس کو کنوئیں یا تالاب میں ڈال دیں۔

| نمبر ۱ نقش | نمبر ۲ | نمبر ۳ |
| --- | --- | --- |
| ۷۸۶ | ۷۸۶ | ۷۸۶ |
| یا محیط | یا محیطط | یا محیططط |

**طریقہ ۳۲** تیسرے یا چوتھے دن کے بخار کے لئے یہ عمل بھی لاجواب ہے۔ پُرانے گڑ کی ۳ گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ اور ہر گولی میں سُرخ مرچ کا ایک بیج بھی رکھ دیں۔ اور ہر گولی پر تین تین مرتبہ درود شریف اور سات سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور جس دن بخار چڑھنا ہو اس دن صبح ہی کو ایک گولی کھلا دیں۔ پھر اس کے بعد اگلے دن، اور تیسری گولی اس کے اگلے دن مریض کو کھلا دیں انشاءاللہ بخار رخصت ہو جائے گا۔

**طریقہ ۳۳** مندرجہ ذیل ۳ نقش لکھ کر پانی میں گھول کر روزانہ ۳ دن تک نہار منہ پلائیں۔ انشاءاللہ تین دن ہی میں بخار سے نجات مل جائے گی۔

پہلے دن۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ۔

دوسرے دن۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ ۝

تیسرے دن۔ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ۔

**طریقہ ۳۴** ہر قسم کے بخار کے لئے مندرجہ ذیل کلمات طشتری پر لکھ کر شہد سے دھو کر یہ شہد مریض کو نہار منہ ۳ دن تک چٹائیں۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اذهب الحمّی باذن اللہ العلیم ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

**طریقہ ۳۵** ایک بڑے کورے برتن میں صاف پانی بھر لیں۔ پھر باوضو ۴۰ مرتبہ مع تسمیہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پانی پر دم کر لیں۔ پھر اس پانی کو نہانے کے پانی میں ملا کر اس پانی سے مریض کو غسل کرائیں۔ اور دورانِ غسل یہ دعا پڑھتے رہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِکَ تَصْدِیْقًا بِرَسُوْلِکَ وَاَرَادَۃَ شِفَاءٍ بِکَ بسم اللہ اذهَبِیْ یا اُمَّ سَلاَمُ۔

غسل دیتے وقت مریض کو بالکل برہنہ نہ کریں۔ بلکہ اس کو نیکر وغیرہ پہنا دیں۔ مرد کو مرد غسل کرائے اور عورت عورت کو۔

**طریقہ ۳۶** جس دن بخار چڑھتا ہو۔ وقتِ بخار سے اندازاً کچھ دیر پہلے مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا شَافِیْ اِشْفِ یَا کَافِیْ اِکْفِ یَا مُفْلِحُ اَفْلِحْ

یَامُفَرِّجُ فَرِّجْ یَامُسَھِّلُ سَھِّلْ یَامُیَسِّرُ یَسِّرْ یَارَحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

**طریقہ ۳۷** پان پر یہ آیت لکھیں "لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَا اِلَّا ھُوَ" اور اس شخص کو دکھائیں جس کو بخار ہو۔ اگر اس کو دیکھ کر بھی بخار نہ اُترے تو یہ پان ایسے ہی بغیر چونے کتھے کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ بخار اُتر جائے گا۔

**طریقہ ۳۸** بخار کو اُتارنے کے لئے آسان ترین عمل یہ ہے کہ "اللہ کافی اللہ شافی" سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ بخار اُتر جائے گا۔

**طریقہ ۳۹** تیسرے چوتھے دن کے بخار کو رفع کرنے کے لئے ۱۴ دن تک یہ نقش پلایا جائے۔ ۱۴ نقوش بنائیں اور روزانہ ایک نقش مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ بخار سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

| |
|---|
| ع ع ع |
| حی حی حی |
| یاسلام یابدوح |

**طریقہ ۴۰** تپ لرزہ یا چوتھیا بخار کے لئے یہ عمل نوٹ کر لیں۔ مریض کو اپنے سامنے کھڑا کریں۔ اور اس سے کہہ دیں کہ اپنے سر پر رومال سے گرہ لگالے اور عامل زمین پر مندرجہ ذیل ہندسے لکھے۔ اور بائیں پیر کا جوتا نکال کر تین مرتبہ ان ہندسوں پر مارے۔ پھر بائیں بازو پر رومال بندھوائے اور جوتے والے عمل کو دہرائے۔ پھر دائیں بازو پر رومال بندھوائے اور جوتے والے عمل کو دہرائے پھر دائیں بائیں گھٹنوں پر گرہ لگائے اور جوتے والے عمل کو دہرائے۔ پھر مریض کے دائیں بائیں پیروں پر رومال بندھوائے اور جوتے والے کو دہرائے۔ انشاء اللہ بخار اسی وقت اُتر جائے گا۔

ہندسے اس طرح لکھے۔ ۱۵۸۱۱، اگر اس عمل سے بخار نہ اُترے تو پھر اسی عمل کو ہندسے بدل کر دہرائے۔ اور بعینہٖ اسی طرح عمل کرتا رہے جس طرح اوپر بتایا ہے۔

دوسری بار زمین پر ہندسے اس طرح لکھے۔ '۱۸۵۱۱' اگر لکڑی موجود نہ ہو تو دائیں ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے لکھیں۔ کچی زمین پر یہ عمل کرے۔ ورنہ ریت بچھا کر اس پر یہ عمل کرے۔

**طریقہ ۴۱** یہ عبارت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ عبارت یہ ہے۔ ھٰذَا الْکِتَابُ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔ مُحَمَّدٌ ابن عبد اللہ ابن عبد المطلب ابن ھاشم ابن عبد المناف حَرُّھَا وَبَرْدُھَا مِنْ زَمْھَرِیْرِ الْحُمّٰی۔

**طریقہ ۴۲** گڑ کی تین ڈلیوں پر تین تین مرتبہ درج ذیل عمل پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور روزانہ ایک ڈلی مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ ۳ روز ہی میں بخار سے نجات مل جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ لَا اِلٰہَ

اَنتَ الشَّافِیُ وانت الکافِی وانت الحجاتی قُلنَا یٰنَارُ کُوْنِی بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَسَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ

**طریقہ ۴۳** جس شخص کو تپ لرزہ کی شکایت ہو تو اس کے ناپ کے ۹ دھاگے لے کر سورۃ ضحیٰ پڑھیں۔ اس سورۃ میں ۹ کاف آتے ہیں ہر کاف پر ایک گرہ لگائیں۔ اور گرہ کے دائرے میں گرہ لگانے سے پہلے دم کریں۔ اس کے بعد ۹ مرتبہ سورۃ ضحیٰ پڑھ کر تمام دھاگوں پر دم کریں۔ اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور ۹ روپے کی شیرنی منگا کر کمسن بچوں میں تقسیم کریں۔ انشاء اللہ مریض بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

**طریقہ ۴۴** مندرجہ ذیل نقش ہر قسم کے بخار کو ٹھیک کرنے کے لئے مفید اور مؤثر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱۴۰ | ۱۱۴۳ | ۱ |
| ۱۱۴۲ | ۲ | ۷ | ۱۱۴۱ |
| ۳ | ۱۱۴۵ | ۱۱۳۸ | ۶ |
| ۱۱۳۹ | ۵ | ۴ | ۱۱۴۴ |

**طریقہ ۴۵** اگر کسی کو ٹی بی کی وجہ سے بخار رہتا ہو تو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھر کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ اگلے دن صبح کی نماز کے بعد اُس پانی پر سات مرتبہ بسم اللہ سمیت سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ کا میم الحمدُ میں ملا کر ایک سانس میں سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اس طرح سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ پھر آیت الکرسی، پھر چاروں قل تین تین مرتبہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کی مریض کے چہرے پر اور بدن پر چھینٹیں دیں اور مریض کو یہ پانی پلائیں بھی۔ چھینٹیں ایک وقت میں تین بار دیں۔ اور ہر بار ایک مرتبہ یہ کلمات زبان سے ادا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدِكَ وَصِدِّقْ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اگر مریضہ عورت ہو تو عبدکَ کے بجائے اَمَتِكَ پڑھیں۔ انشاء اللہ ٹی بی کے بخار سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۴۶** بخار کی شدّت کو ختم کرنے کے لئے ان اسماء کو پانی میں گھول کر لگاتار ۳ روز تک پلائیں۔

پہلے دن ——— بسم اللہ ارحوما

دوسرے دن ——— الرحمٰن طسوما۔

تیسرے دن ——— الرّحیم لیرسوما

**طریقہ ۴۷** پیپل کے تین پتوں پر ایک پر خیور دوسرے پر کبور، تیسرے پر جبور لکھیں۔ روزانہ ایک پتے کو جلا کر مریض کو دھونی دیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

| الحق | جبرائیل | قولہ | |
|---|---|---|---|
| د | ط | ب | عزرائیل |
| ع | ھ | ز | |
| د | ا | و | |
| ۹۳ | قتبا ۱۳۳۱ | ۱۱۱۴ | |

میکائیل

**طریقہ ۴۸** سات تار کچے سوت کے لے کر سورۃ الم نشرح پڑھیں۔ اور ہر کاف پر ایک گرہ لگا دیں۔ ۸ کاف اس سورۃ میں ہیں۔ اس لئے ۸ گرہ لگیں گی۔ اس کے بعد یہ سوت مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بخار سے چھٹکارا مل جائے گا۔

**طریقہ ۴۹** کسی بھی طرح کا بخار ہو۔ یہ آیت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى۔

**طریقہ ۵۰** اگر کسی شخص کو ٹائیفائڈ ہو جائے یا چیچک یا خسرہ سے پہلے کا بخار ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش چینی کی طشتری پر لکھ کر اس کا پانی دن میں تین مرتبہ پلائیں ——— انشاء اللہ شفا حاصل ہو گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| |
|---|
| یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ |
| یاشافی یاشافی یاشافی |
| مُریدُ الصَّبوحِ قدّوس |

**طریقہ ۵۱** اس نقش کو لکھ کر کسی بوتل میں ڈال کر اس کا پانی صبح شام تین دن تک مریض کو پلائیں۔ اور ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۵۷ | ۸۶۰ | ۸۶۳ | ۸۵۰ |
| ۸۶۲ | ۸۵۱ | ۸۵۶ | ۸۶۱ |
| ۸۵۲ | ۸۶۵ | ۸۵۸ | ۸۵۵ |
| ۸۵۹ | ۸۵۴ | ۸۵۳ | ۸۶۴ |

**طریقہ ۵۲** سورۃ مزمّل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر لیں۔ اور اس کا پانی دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر، شام مریض کو پلائیں۔ لگاتار ۷ دن تک انشاء اللہ بخار سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۵۳** سورۃ لقمان پانچ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو سات دن تک پلائیں تو بخار ختم ہو جاتا ہے۔

**طریقہ ۵۴** اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۳۹۹۷ | ۵۳۰۰۴ | ۵۳۹۹۹ |
| ۵۳۰۰۲ | ۵۳۰۰۰ | ۵۳۹۹۸ |
| ۵۳۰۰۱ | ۵۳۹۹۶ | ۵۳۰۰۳ |

**طریقہ ۵۵** "یا رحمٰنُ یا اللہ" سو مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات دن تک صبح و شام مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

**طریقہ ۵۶** مندرجہ ذیل تعویذ بخار کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| هاروت | هاروت | گس | ل |
| ماروت | ماروت | مع | ف |
| ۲۵۸ | ۷۸۶ | یاشافی | یاکافی |

یاشافی الامراض شفاء عطا فرما

## بلڈ پریشر

**طریقہ ۱** جو شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو۔ اس کو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اور ۴۰ نقش فتیلہ بنا کر دیں۔ اور روزانہ ایک نقش سرسوں کے تیل میں روئی کی بتی میں رکھ کر لگاتار ۴۰ دن تک جلائیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔ (چراغ ایک ہی رہے۔ روزانہ نقش اور بتی کی روئی بدلتے رہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |

ہائی بلڈ پریشر والوں کے لئے یہ نقش ہرے رنگ سے لکھیں۔ لو بلڈ پریشر والوں کے لئے یہ نقش سرخ رنگ سے لکھیں۔

**طریقہ ۲:** بعد نماز فجر اور بعد نمازِ مغرب "یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ" ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے بلڈ پریشر کنٹرول

میں رہتا ہے۔

**طریقہ ۳** مندرجہ ذیل نقش کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ اور ۴۰ نقش ۴۰ دن تک روزانہ ایک نقش پلائیں۔ انشاء اللہ بلڈ پریشر کنٹرول میں رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| ش | ا | ف | ی |
|---|---|---|---|
| ۸۱ | ۹ | ۳۰۱ | ۴ |
| ۸ | ۷۸ | ۳ | ۳۰۲ |
| ۲ | ۳۰۳ | ۷ | ۷۵ |

**طریقہ ۴** مندرجہ ذیل آیت کو چینی کی طشتری پر لکھ کر لگاتار ۴۰ دن تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ بلڈ پریشر کنٹرول میں رہے گا۔ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ط

**طریقہ ۵** بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | ۷۸۶ | وا |
| ۷۸۶ | اللہ | ۷۸۶ |
| [illegible] | ۷۸۶ | [illegible] |

**طریقہ ۶** بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد ۱۳۱ مرتبہ "یاسلامُ" پڑھنا چاہیئے۔

**طریقہ ۷** بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

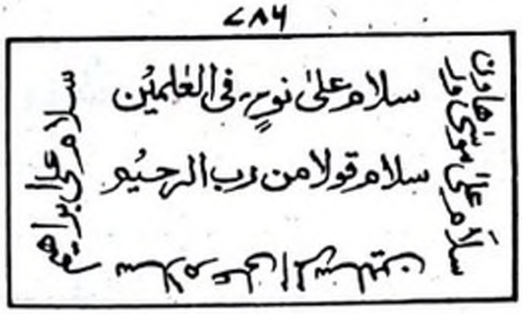
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

**طریقہ ۸** مریض کے ایک بازو کے بقدر گیارہ ڈورے لیں۔ پھر ان ڈوروں میں سے ہر ایک ڈورے پر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں اور دم کر دیں۔ گرہ لگانے کی ضرورت نہیں۔ پھر ان ڈوروں کو آپس میں بانٹ کر سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ بلڈ پریشر کنٹرول میں رہے گا۔

**طریقہ ۹:** بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے




# بواسیر

**طریقہ ۱** جس شخص کو بواسیر کی بیماری لاحق ہو۔ وہ مغرب کی نماز کے بعد دو نفل ادا کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سَو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں بواسیر کیسی بھی ہوگی خونی یا بادی ختم ہوجائے گی۔

**طریقہ ۲** بادی بواسیر سے نجات حاصل کرنے کیلئے طہارت کرتے وقت فِعْلُنْ فِعْلُ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۳** خونی بواسیر سے نجات حاصل کرنے کے لئے طہارت کرتے وقت مَائِیٌ قَمِیْرًا پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کچھ دنوں میں خونی بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۴** مندرجہ ذیل آیات کو چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ لیں۔ پھر کالے انگور کے پانی سے اس تحریر کو دھولیں۔ اور اس میں قدرے گلاب ملالیں۔ اور تھوڑا سا کافور بھی ملالیں پھر اس پانی کو دن میں دو بار صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت مریض کو پلائیں یا چٹائیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں بواسیر سے نجات مل جائے گی (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

آیات یہ ہیں۔ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْھِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط

**طریقہ ۵** بواسیر کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کلمات جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر کمر میں باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمُ کُلِّ مَرِیْضٍ وَّمَكْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

**طریقہ ۶** بواسیر کو دفع کرنے کے لئے یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھیں ـــــ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا ط

**طریقہ ۷** فجر کی سنّتوں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ضحیٰ، سورۂ الم نشرح اور سورۂ فیل اور دوسری رکعت میں سورۂ قریش، سورۂ کٰفرون اور سورۂ اخلاص پڑھنے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔

**طریقہ ۸** جس شخص کو بواسیر ہو اس کے لئے ۳ ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک ڈھیلے پر "یَاقَادِرُ مُقْتَدِرُ" گیارہ مرتبہ دم کر کے اُن ڈھیلوں کو مریض کے سر سے پیر تک تین مرتبہ اُتار کر کسی کنوئیں۔ یا تالاب میں پھینک دیں۔ اور اس عمل کو لگاتار ۵ دن تک کریں۔ انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائے گی۔

**طریقہ ۹** مندرجہ ذیل عمل کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ سو مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کو ـــــ روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد اسی آیت کو ۲۱ مرتبہ اجوائن پر پڑھ کر کسی بھی مریض کو دیں۔ اور یہ اجوائن ۲۱ روز تک نہار منہ کھانے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُھَا فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط

**طریقہ ۱۰** کسی بھی دن نمازِ فجر کے بعد مندرجہ ذیل آیت ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر لیں اور اس پانی کو نہار منہ مریض کو ۲۱ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائے گی (یہ عمل خاص طور سے بواسیر کے لئے ہے)۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

**طریقہ ۱۱** اگر کسی کو خونی یا بادی بواسیر ہو تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

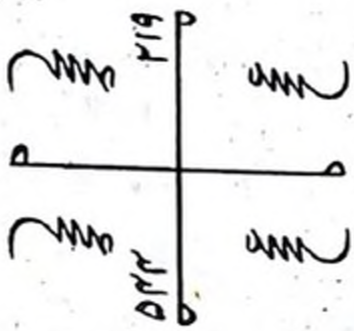




**طریقہ ۱۲** اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر پانی میں ڈال لیں۔ اور مریض کو روزانہ دن میں ۳ بار یہ پانی پلائیں۔

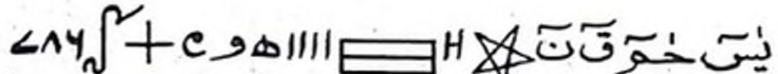
**طریقہ ۱۳** بواسیر کے لئے سات ڈھیلے لے کر ہر ایک ڈھیلے پر سات مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَفانُ مِقانُ لَقانُ تقویٰ الیچ یلیچ کلیجا۔ پھر ان ڈھیلوں کو پاخانہ کے مقام پر آہستہ سے رگڑ کر نالی میں پھینک دیں۔ یہ عمل لگاتار ۲ دن تک کریں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۱۴** بواسیر کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

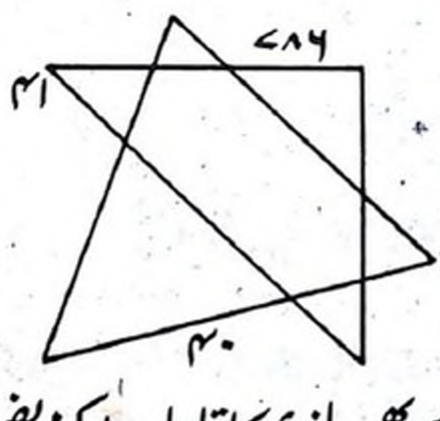


**طریقہ ۱۵** ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اعلیٰ (سپارہ نمبر ۳۰) ______ پڑھنے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔

**طریقہ ۱۶** مندرجہ ذیل کلمات نو چندی جمعہ کو کسی بھی طرح کی روشنائی سے لکھ کر تھوڑے سے پانی میں حل کریں۔ اس کے بعد چاندی کا چھلّہ لے کر آگ میں اس کو تپائیں جب وہ خوب تپ جائے تو اس کو اس پانی میں ڈال دیں۔ اس کے بعد اس چھلّے کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لیں انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائے گی۔ پانی کو کسی کیاری یا گملے یا کچی زمین میں ڈال دیں۔ کلمات یہ ہیں۔



**طریقہ ۱۷** مندرجہ ذیل نقش کسی بھی بدھ کو پہلی ساعت میں لکھ کر اس پر چاندی کا تار لپیٹ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔




**طریقہ ۱۸** مندرجہ ذیل نقش پر بھی چاندی کا تار لپیٹ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹۸ | ۱۹۱ | ۱۹۶ |
| ۱۹۳ | ۱۹۵ | ۱۹۷ |
| ۱۹۴ | ۱۹۹ | ۱۹۲ |

**طریقہ ۱۹** مندرجہ ذیل نقش بھی بواسیر کو ختم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۵ | ۱۸ | ۵ |
| ۱۷ | ۶ | ۱۱ | ۱۶ |
| ۷ | ۲۰ | ۱۳ | ۱۰ |
| ۱۴ | ۹ | ۸ | ۱۹ |

**طریقہ نمبر ۲۰** جس شخص کو بواسیر کی شکایت ہو اور کسی طرح یہ مرض ختم ہونے کا نام نہ لیتا ہو اس کو چاہیئے کہ صفر کے مہینے میں آخری بدھ کو ایک چھلّہ چاندی کا بنوا کر تھوڑا سا کنوئیں یا پھر برے کا پانی لے کر یا پھر دریا کا پانی لے کر اس پر سات مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کر دے۔ پھر چاندی کے چھلّے کو آگ میں تپا کر اس پانی میں ڈال دے پھر اس چھلّے کو اپنے دائیں ہاتھ میں پہن لے۔ بدھ کے دن سورج نکلنے کے ۴ گھنٹے کے بعد یہ عمل کرے تو افضل ہے۔ کیسی بھی بواسیر ہو گی انشاء اللہ رفع ہو جائے گی۔

**طریقہ ۲۱** بواسیر کو ختم کرنے کے لئے ڈیڑھ گز لمبے سرخ رنگ کے سات سوتی دھاگے لیں۔ اس پر اکیس گرہ لگائیں۔ ہر گرہ پر ایک بار سورۃ تبّت یدا ابی پڑھ کر دم کرتے جائیں۔ جب ۲۱ گرہ لگ جائیں تو پورے ڈورے پر ۲۱ مرتبہ یہ آیات پڑھ کر دم کر دیں۔ اور کمر میں باندھ لیں۔

۱۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۲۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

۳۔ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۔

**طریقہ ۲۲** خونی بواسیر کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ سمیری سامری سمرو نا اندونا۔

**طریقہ ۲۳** بواسیر کو ختم کرنے کے لئے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل کلمات لکھ لیں۔ پھر اس پر مٹی کا کچا ڈھیلا پھیر لیں۔ پھر اس ڈھیلے کو پاخانہ کی جگہ آہستہ آہستہ دو تین مرتبہ مس کر کے پھینک دیں۔ اور کاغذ کو جلا دیں۔ چند دن ایسا ہی کریں انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ اورادا دانا نہا ما اسمت سمیری سواھا بواھا سامری سمرونا اندونا۔

**طریقہ ۲۴:** مندرجہ ذیل کلمات کو باریک کاغذ پر لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈال کر مریض کے گلے

میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط یا تعفیق یا رزاق یا محیط یا مجیب یا مقسط سبحٰنک لا انت الٰہی بحرمت حضرت نا زی سوار قدس اللہ سرہٗ۔

**طریقہ ۲۵** کسی بھی قمری مہینے کے آخری بدھ کو مندرجہ ذیل حروف مقطعات کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دیں۔ پھر ایک چاندی کا چھلہ لے کر اس کو آگ میں تپا دیں۔ اور اس کے بعد اس چھلّے کو پانی میں ڈال دیں۔ پھر اس کو سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ قٓ نٓ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰہٰ صٓ یٰسٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ

**طریقہ ۲۶** مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط کل صریخ ومکرب وغیاثہ یا رحیم وصلی اللہ علی خیر خلقہٖ محمدٍ وّاٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین ط۔

**طریقہ ۲۷** مندرجہ ذیل نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنے۔ انشاء اللہ بواسیر نہیں رہیگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷ | ۲ | ۹ |
| ۸ | ۶ | ۴ |
| ۳ | ۱۰ | ۵ |

**طریقہ ۲۸** مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۳۸ | ۱۳۴۲ | ۱۳۴۵ | ۱۳۳۱ |
| ۱۳۴۴ | ۱۳۳۲ | ۱۳۳۷ | ۱۳۴۳ |
| ۱۳۳۳ | ۱۳۴۷ | ۱۳۴۰ | ۱۳۳۶ |
| ۱۳۴۱ | ۱۳۳۵ | ۱۳۳۴ | ۱۳۴۶ |

**طریقہ ۲۹** مندرجہ ذیل نقش بائیں بازو پر باندھے اور ۳ کلو آٹے کی روٹیاں پکا کر فقیروں میں تقسیم کرے اور گیارہ روپے کی شیرینی بچّوں میں تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ بواسیر ختم ہو جائیگی۔ نقش اس طرح بنے گا۔



**طریقہ ۳۰** نماز فجر کی سنّتوں میں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والتّین پڑھنے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔

**طریقہ ۳۱** مندرجہ ذیل نقش ہرن کی جھلّی پر لکھ کر مریض کو دیں۔ اور یہ تاکید کر دیں کہ مریض اس نقش کو جمعرات کے دن اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ دوسری جمعرات کو اسی نقش کو بائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کریں۔ تیسری جمعرات پر نقش کو دائیں بازو پر باندھے۔ چوتھی جمعرات کو بائیں بازو پر۔ پانچویں جمعرات کو نقش دائیں بازو پر آجائے گا۔ چھٹی جمعرات کو کچھ نہ کریں۔ اور ساتویں جمعرات کو اسی نقش کو مریض سے کہہ دیں کہ اپنے گلے میں ڈال لے۔ پھر گلے ہی میں پڑا رہنے دیں۔ انشاء اللہ بواسیر خونی ہو یا بادی ختم ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

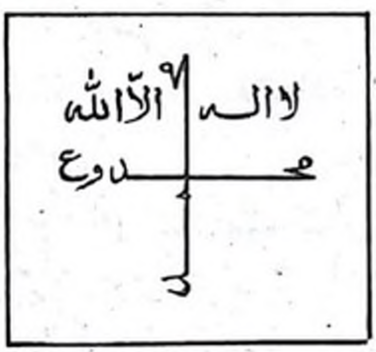
۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴۷ | ۴۵۰ | ۴۵۳ | ۴۴۰ |
| ۴۵۲ | ۴۴۱ | ۴۴٦ | ۴۵۱ |
| ۴۴۲ | ۴۵۵ | ۴۴۸ | ۴۴۵ |
| ۴۴۹ | ۴۴۴ | ۴۴۳ | ۴۵۴ |

تحفظہ وتشفیہ من الاسقام

**طریقہ ۳۲** خونی اور بادی بواسیر کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش گیہوں کی روٹی پر لکھ کر ے روز تک کھلائیں۔ روزانہ ایک روٹی پر لکھ کر کھلائیں۔

نقش یہ ہے۔




## بدہضمی

**طریقہ ۱** جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو اس کو کھانے کی کسی چیز پر مندرجہ ذیل آیت کو سَو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو صرف ایک بار کھلا دے ——— انشاء اللہ بدہضمی کی شکایت دور ہو گی۔

آیت یہ ہے۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ ط

**طریقہ ۲:** مندرجہ ذیل نقش مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| ھ ھ ھ ھ ھ ※ ۶۶۶۶۶ |
| ھ و ص م ص |

**طریقہ ۳:** اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۳ مرتبہ پڑھ کر پیٹ پر دم کریں۔ آیت یہ ہے۔ وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ تِسْعَۃُ رَھْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ط

**طریقہ ۴:** اگر پیٹ میں درد ہو تو مندرجہ ذیل نقش گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ بشرطیکہ دست نہ آ رہے ہوں۔ دست آ رہے ہوں تو ٹھنڈے پانی میں گھول کر پلائیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یا قدیو | یا حی | یا بدوح |
| یا لطیف | یا قیوم | یا کبیر |
| یا قسمت | یا خلیل | یا صمد |

**طریقہ ۵:** اگر کسی شخص کو بدہضمی ہو جائے تو اپنے پیٹ کو سہلاتے ہوئے مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھے۔ دعا یہ ہے۔

اَللَّیْلَۃُ لِلَیْلَۃِ عِیْدِیْ یَاکَرِشِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْقُرَشِیْ۔

**طریقہ ۶:** نمک کی ڈلی پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر مریض کو دیں۔ اور چوسنے کی تاکید کریں۔ آیت یہ ہے۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ط

**طریقہ ۷:** جسے بدہضمی ہوگئی ہو۔ اسے سورۂ قدر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ دن میں تین مرتبہ یہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ بدہضمی سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۸:** اگر کوئی شخص بدہضمی کا شکار ہو تو ۷ مرتبہ "یَاسَلَامُ یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ۳ ہی دن میں آرام آجائے گا۔

## برص

**طریقہ ۱:** ایام بیض کے روزے رکھیں۔ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں کے روزے رکھیں۔ اور افطار کے بعد سات سو مرتبہ "یامجیدُ" پڑھیں۔ انشاء اللہ لگاتار ۳ ماہ یہ عمل کرنے سے برص کے نشانات مٹنے شروع ہو جائیں گے۔

**طریقہ ۲:** لگاتار ۴۰ روز تک مندرجہ ذیل عبارت چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پئیں۔ اس دوران مچھلی انڈے اور دہی کا پرہیز رکھیں۔

عبارت یہ ہے۔ قُلْ هُوَ الْمُعِیْنُ یَا مَعْرُوْفُ الْمَنَّانُ وَالْحَلَہُ۔

**طریقہ ۳** مندرجہ ذیل آیت ۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام مریض کو لگاتار ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ برص کے نشانات سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

**طریقہ ۴** کلونجی کے تیل میں زیتون ملا کر اس پر مندرجہ ذیل آیت کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور ۴۰ راتوں تک سوتے وقت اس تیل کی مالش برص کے نشانوں پر کریں۔ انشاء اللہ برص کے نشانات سے نجات مل جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ ثُمَّ نَکْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

**طریقہ ۵** اگر کسی شخص کو برص کی بیماری ہو تو روزانہ ۱۱ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر برص کے جہاں جہاں نشانات ہوں وہاں دم کرنا مفید ہے۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

## بھوک نہ لگنا

**طریقہ ۱** تین روز تک روزانہ ۱۲ مرتبہ مع بسم اللہ "یا رحیم" پڑھ کر کسی بھی کھانے کی چیز پر دم کر کے مریض کو کھلائیں۔ اور یا رحیم کا نقش گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۷ | ۷۰ | ۶۷ | ۶۴ |
| ۶۸ | ۶۳ | ۵۸ | ۶۹ |
| ۶۲ | ۶۵ | ۷۲ | ۵۹ |
| ۷۱ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۶ |

**طریقہ ۲** اگر بھوک کم لگتی ہو تو کھانے پر مندرجہ ذیل آیت ۴۱ مرتبہ لگاتار ۷ دن تک پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔ آیت یہ ہے۔ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ۔

**طریقہ ۳** بھوک کی کمی کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو نہار منہ ۷ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ بھوک کھل جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط۔

**طریقہ ۴** جس شخص کو بھوک کم لگتی ہو وہ اس آیت کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک یہ پانی صبح وشام پیئے۔ آیت یہ ہے۔ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ۔

**طریقہ ۵** اگر بھوک نہ لگتی ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے ۷ روز تک پلائیں۔ آیت یہ ہے۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ط

**طریقہ ۶** اسم الٰہی "یَا قَوِیُّ" تین سو مرتبہ کسی بھی کھانے کی چیز پر دم کر کے ۳ دن تک کھلائیں۔ انشاء اللہ بھوک لگنے لگے گی۔

## بھوک کی زیادتی

**طریقہ ۱** اگر کسی کو بھوک زیادہ لگتی ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات دن تک پلائیں۔ آیت یہ ہے۔ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ط

**طریقہ ۲** بھوک کی زیادتی کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ آیت یہ ہے۔ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ط۔

**طریقہ ۳** اسم الٰہی "یَا صَمَدُ" تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے لگاتار ۹ دن پلانے سے بھوک کی زیادتی ہیکا یا پن ختم ہو جاتا ہے۔

## بچّوں کے امراض

### رونے والے بچّے کے لئے

**طریقہ ۱** جو بچّہ زیادہ روئے۔ اس کے گلے میں یہ نقش ڈال دیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷۸۶ | یابدوح | ۷۸۶ |
| یابدوح | اللہ | یابدوح |
| ۷۸۶ | یابدوح | ۷۸۶ |

**طریقہ ۲** جو بچہ بہت روتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش ڈال دیں۔

۷۸۶

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ط | ط | ط | ط | ط | ط | ط |
| ھی | ھی | ھی | ھی | ھی | ھی | ھی |

**طریقہ ۳** رونے والے بچّوں کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۷۱۸ | ۴۷۳۲ | ۴۷۲۸ | ۴۷۲۵ |
| ۴۷۲۹ | ۴۷۲۴ | ۴۷۱۹ | ۴۷۳۱ |
| ۴۷۲۳ | ۴۷۲۶ | ۴۷۳۴ | ۴۷۲۰ |
| ۴۷۳۳ | ۴۷۲۱ | ۴۷۲۲ | ۴۷۲۷ |

**طریقہ ۴** رونے والے بچّوں کے گلے میں اگر ان کی عمر دو سال سے کم ہو۔ یہ تعویذ ڈالیں۔

۷۸۶

ھی ھی ھی
ھی ھی ھی
ھی

**طریقہ ۵** جو بچّے بالخصوص رات کو روتے ہوں۔ ان کے گلے میں مندرجہ ذیل دونوں نقش ایک ہی کاغذ پر لکھ کر ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ح | ی | ط |
| ط | ی | ح | م |
| ح | م | ط | ی |
| ی | ط | م | ح |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | ۱۴ | ۴ |
| ۱۲ | ۶ | ۷ | ۹ |
| ۸ | ۱۰ | ۱۱ | ۵ |
| ۱۳ | ۳ | ۲ | ۱۶ |

## چیچک

**طریقہ ۱** دفع چیچک کے لئے یہ نقش بہت مفید ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۴ | ۱ | ۸ |
| ۵ | ۴ | ۱۵ | ۱۰ |
| ۱۶ | ۹ | ۶ | ۳ |
| ۲ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ |

**طریقہ ۲** اگر کسی بچے کو چیچک نکلی ہو تو اس کو مندرجہ ذیل پانچ اسماء پڑھ کر دم کریں اور یہ عمل دن میں تین بار صبح دوپہر شام کو کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بابا فرید خواجہ فرید فرید شیخ فرید شکر گنج۔

**طریقہ ۳** نیلے دھاگے کے ۲۱ تار لے کر اس میں ۹ گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ چیچک ٹھیک ہو جائے گی۔

**طریقہ ۴** اگر کسی جگہ چیچک پھیل رہی ہو تو نیلے رنگ کے ۷ ڈورے لیں۔ اور سورۂ رحمٰن کی تلاوت کریں۔ اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن پر پھونک مار کر گرہ لگا دیں۔ کل ۲۹ گرہ لگیں گی۔ انشاء اللہ اس گنڈے کو گلے میں ڈالنے سے بچہ یا بڑا چیچک سے محفوظ رہے گا۔

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل نقش چیچک کو دفع کرنے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب | ۵ع | ج | لو |
| ورق | ت | د | ط |
| ۱۲۰ | یہ | ا | و |
| ملے | ملو | ی | ھ |

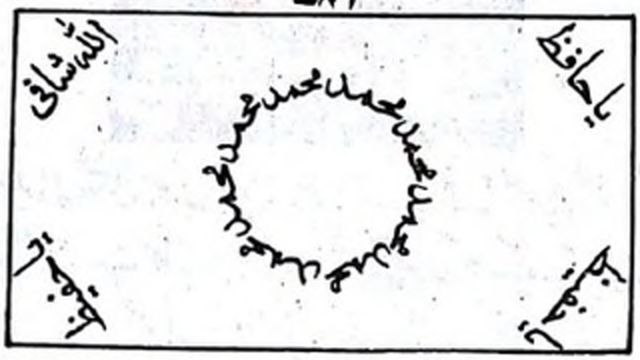
**طریقہ ۶** چیچک اگر نکل بھی آئی تب بھی۔ اور اگر نہ نکلی ہو تب بھی یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ اگر نہیں نکلی تو اس عمل کی برکت سے نکلنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اور اگر نکل گئی ہو تو جس قدر دانے نکل گئے ہوں گے اس کے بعد نہیں نکلیں گے۔

عمل یہ ہے کہ سات دانے سالم چاولوں کے لے کر ہر ایک دانے پر ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ سات دانے مریض کو بغیر چبائے سٹکوا دیں۔ انشاء اللہ بے حد فائدہ محسوس کریں گے۔

**طریقہ ۷** ۲۱ نیلے ڈورے لے کر نو گرہ دیں ـــــــ اور ہر گرہ پر ۹ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ باوضو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ یہ گنڈا گلے میں ڈالنے سے چیچک سے حفاظت رہے گی۔

**طریقہ ۸** کم سن بچوں کی چیچک سے حفاظت کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶




**طریقہ ۹** جس مریض کے چیچک نکلنے کا اندیشہ ہو خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا تو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈال دیں۔ اور اس نقش کو کسی بھی دن سورج نکلنے سے پہلے لکھ لیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| الحمد للہ | غیر المغضوب | الصراط المستقیم | وایاک |
| صراط الذین | ایاک نعبد | رب العلمین | انعمت علیھم |
| یوم الدین | نستعین | ولا الضآلین | الرحمن |
| علیھم | الرحیم | مالک | اھدنا |

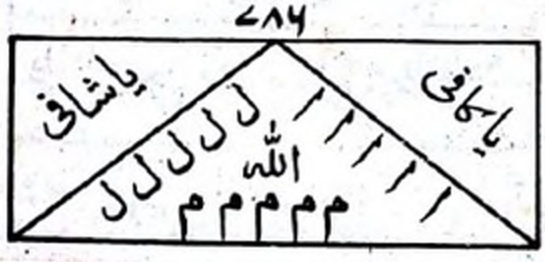
**طریقہ ۱۰** اگر چیچک نکلنے کا اندیشہ ہو۔ کسی بھی بچے یا بڑے کے تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ چیچک نہیں نکلے گی۔ اور اگر نکل گئی تو اسی آیت کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو ۷ روز تک صبح و شام پلائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد چیچک ختم ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ ط

**طریقہ ۱۱** اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ چند دن میں چیچک کے دانے خشک ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶



# بچّے کی پسلی کے لئے

**طریقہ ۱** جس بچّے کی پسلیاں چلتی ہوں تو چاہیئے ایک چاقو یا چھری لیں۔ لیکن چاقو یا چھری ایسی ہو کہ اس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اس چاقو یا چھری کو بچّے کے سینے سے ناف تک بار بار لائیں۔ اور ہر مرتبہ یہ آیت پڑھتے رہیں۔ اور ہر مرتبہ چھری پر دم کرتے رہیں۔ صبح شام دونوں وقت یہ عمل لگاتار تین دن تک کریں۔ انشاء اللہ بچّے کو مرض سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

**طریقہ ۲** جس بچّے کی پسلیاں چلتی ہوں اس کے لئے پانچ کنکریاں نمک کی لے کر ہر ایک کنکر پر سورۃ ناس ایک مرتبہ پڑھیں۔ اور ہر ناس کو تین تین بار پڑھیں۔ اور نمک کی ڈلی پر دم کرتے رہیں۔ پھر ان کنکریوں کو ایک ایک کر کے بچّے کے سینے سے ناف تک لائیں۔ اس عمل کو سورج نکلنے کے بعد زوال سے پہلے پہلے روزانہ کریں اور لگاتار ۳ روز تک کریں۔ اس کے بعد ان کنکریوں کو کسی کنوئیں یا تالاب میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ بچّے کو صحت نصیب ہوگی۔

**طریقہ ۳** جس بچّے کی پسلیاں چلتی ہوں۔ اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈالیں۔ اور ڈورا نقش کا اتنا لمبا کریں کہ پیٹ تک لٹکا رہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

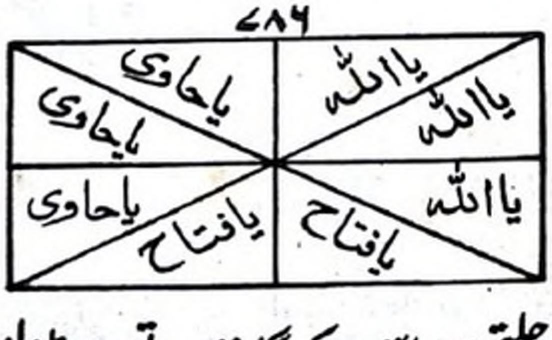
بسم اللہ یَشْفِیْكَ
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

بسم اللہ کُلّ داءٍ
بسم اللہ یوذ یك

بحق ایں نقش عارضۂ پسلی دفع شود

**طریقہ ۴** بچّے کی پسلی کے لئے یہ نقش بھی مفید ہے۔

۷۸۶




**طریقہ ۵:** جس بچّے کی پسلی چلتی ہو۔ اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

| الحفیظ | الحفیظ | الحفیظ |
|---|---|---|
| ۹۸۹ | ۱۵۵ | ۱۱۱ |
| ۳۷ | ۳۹۸ | ۱۱۳ |

## ڈبّہ اطفال

جن بچوں کا سانس چلتا ہو۔ اس کے لئے ایک اہم ترین عمل یہ ہے کہ ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لے کر جڑ کی طرف سے ایک بالشت (سات انگل) کاٹ لیں۔ اس سرکنڈے سے بچّے کو اس طرح جھاڑیں کہ سرکنڈے کو بچّہ کے پیٹ سے چھوکر ایک بار منتر پڑھ کر زمین پر جھاڑ دیں۔ اسی طرح پندرہ مرتبہ جھاڑیں۔ سرکنڈا اصل پیمائش سے جتنا بڑھ جائے اس کو کاٹ دیں۔ ۳ بار متواتر اسی طرح عمل کریں، ۳ دن تک صبح شام اسی عمل کو دہرائیں۔ انشاء اللہ بچہ صحت مند ہو جائے گا۔

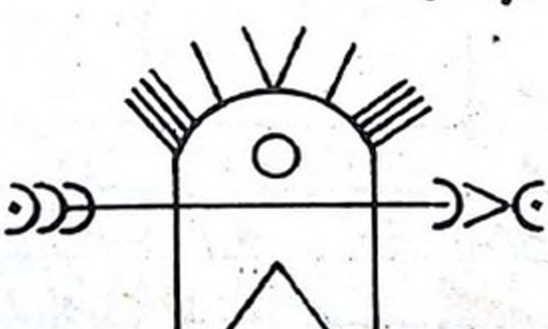
عمل یہ ہے۔ پربت پہ اُترے سورہ گاؤ سورہ گاؤ کے پیٹ میں مجھ اور مجھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر پر پڑے دُہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھٹروں منتر ایسرو باچھا آدیس گرد آدیس گرد۔

ہر سال دیوالی کی رات اس منتر کو پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اس طرح عمل قابو میں رہے گا۔

## ضدّی بچّوں کیلئے

**طریقہ ۔ ۱** جو بچّے خواہ مخواہ کی ضد کرتے ہیں ان کی چارپائی کے نیچے یہ نقش بنا کر دبا دیں انشاء اللہ ضد کرنے سے باز آجائیں گے۔

نقش اس طرح بنائیں۔



**طریقہ ۔ ۲** جو بچہ ضد کرتا ہو۔ روتا ہو اور ماں کا دودھ نہ پیتا ہو اس کو مندرجہ ذیل نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر ماں کے دودھ سے دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ ضد بھی چھوڑ دے گا۔

اور ماں کا دودھ بھی پینے لگے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قیوم قیوم قیوم قیوم
قیوم قیوم قیوم قیوم

**طریقہ ۳** جو بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ھ | ا | د | ی |
| د | ا | ھ | ی |
| ا | د | ی | ھ |
| ی | ھ | ا | د |

**طریقہ ۴** اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو اس کو یہ تعویذ پلائیں۔

۷۸۶

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

## جو بچہ سوکھے یا میٹھے میں مبتلا ہو یا بدخوابی کا شکار ہو

**طریقہ ۱** جو بچہ میٹھے کا شکار ہو۔اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

۷۸۶

| سلام | مومن | حفیظ | شافی |
|---|---|---|---|
| ۱۳۷ | ۳۹۰ | ۱۳۲ | ۹۹۷ |
| ۳۸۹ | ۱۳۴ | ۴۰۰ | ۱۳۳ |
| ۹۹۹ | ۱۳۴ | ۳۸۸ | ۱۳۵ |
| یااللہ | میٹھے | سے | نجات دے |

**طریقہ ۲** جو بچہ سوکھے میں مبتلا ہو جائے اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

| مدد | طا | و | ہ |
|---|---|---|---|
| الا | لاع | ع | وہ |
| محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم | | | |

**طریقہ ۳** اتوار کی پہلی ساعت میں مندرجہ ذیل نقش لکھے کسی بیگن پر۔ اور بیگن کو وہاں لٹکادیں جہاں بچہ سوتا ہو۔ جوں جوں بیگن سوکھے گا، بچہ فربہ ہوتا رہے گا۔ دوسرا نقش بچے کے گلے میں ڈالیں۔ بیگن والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ط | ولا | دی |
| لا | ہ | و |
| مس | ق | ای |

دوسرا نقش یہ ہے ←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۲۳ | ۴۲۶ | ۴۳۰ | ۴۱۶ |
| ۴۲۹ | ۴۱۷ | ۴۲۲ | ۴۲۷ |
| ۴۱۸ | ۴۳۲ | ۴۲۴ | ۴۲۱ |
| ۴۲۵ | ۴۲۰ | ۴۱۹ | ۴۳۱ |

**طریقہ ۴** جو بچہ بدخوابی کا شکار ہو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۷۲۵ | ۴۷۲۸ | ۴۷۳۲ | ۴۷۱۸ |
| ۴۷۳۱ | ۴۷۱۹ | ۴۷۲۴ | ۴۷۲۹ |
| ۴۷۲۰ | ۴۷۳۴ | ۴۷۲۶ | ۴۷۲۳ |
| ۴۷۲۷ | ۴۷۲۲ | ۴۷۲۱ | ۴۷۳۳ |

**طریقہ ۵** جو بچہ سوکھے میں مبتلا ہو اس کے لئے ستّر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور روزانہ اس تیل سے بچے کی مالش کیا کریں۔

**طریقہ ۶** اگر کوئی بچہ سوکھے کی بیماری میں مبتلا ہو جائے۔ تو "یارحیم" گیارہ مرتبہ لکھ کر گھول کر بچے کو پلائیں۔ اور ایک کاغذ پر "نمرود، فرعون، ہامان، شدّاد، قارون، ابلیس لکھ کر زمین پر رکھ دیں اس پر چھلنی رکھ کر بچے کو اس چھلنی پر بٹھا کر نہلا دیں۔
یہ عمل اتوار کے دن زوال سے پہلے پہلے کریں۔ غسل کے بعد کاغذ کو زمین میں دفن کر دیں انشاء اللہ بچہ سوکھے سے نجات پالے گا۔

**طریقہ ۷** جو بچہ سوکھے میں مبتلا ہو اس کے پلنگ کے نیچے مرغی کے انڈے پر یہ نقش لکھ کر دبا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | |
|---|---|
| وای | عررو |
| حومر | دو |

# نظرِ بد

**طریقہ ۱**

نظرِ بد دور کرنے کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ے | ے | ے |
| ے | ے | ے |
| ے | ے | ے |

**طریقہ ۲**

یہ نقش بھی نظرِ بد دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یاممیت | | یاممیت |
| | یاممیت | |
| یاممیت | | یاممیت |

**طریقہ ۳**

جس بچے کو نظر لگی ہو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں ـــــ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۔

**طریقہ ۴**

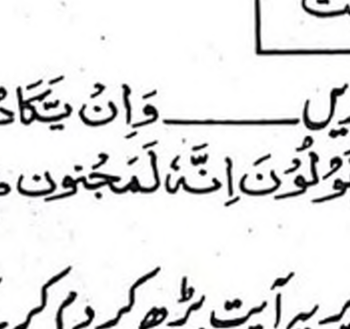
جس بچے یا بڑے کو نظر لگ گئی ہو اس کو پانی پر یہ آیت پڑھ کر دم کر کے پلائیں آیت ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ آیت یہ ہے۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۔

**طریقہ ۵**

جس بچے کو نظر لگ گئی ہو اس کے گلے میں نقش ڈالیں۔ دونوں نقش ایک ساتھ ایک کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳ | ۱۱ | ۶ |
| ۹ | ۷ | ۴ |
| ۸ | ۲ | ۱۰ |




**طریقہ ۶**

جس بچے کو نظر لگ گئی ہو۔ اس پر ۷ مرتبہ "یا سلام" پڑھ کر دم کریں۔ اور سات مرچوں پر ایک ایک مرتبہ "یا سلام" پڑھ کر بچے پر سے اُتار کر آگ میں ڈالیں۔

# بچّوں کے متفرق امراض

**عمل نمبر ۱** جو بچّے روتے بہت ہوں۔ اور رونے کی وجہ سمجھ میں نہ آتی ہوں تو مندرجہ ذیل نقش سے ایسے بچّوں کو دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر جلتے ہوئے کوئلوں پر رکھ کر بچّے کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ لگاتار ۳ دن دھونی دینے سے بچّے کا رونا موقوف ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ظح
۲۸۹۳۷ ہ

**عمل نمبر ۲** بچّے کو اگر سخت نظر ہو تو مذکورہ بالا طریقے سے بچّے کو مندرجہ ذیل نقش سے دھونی دیں۔ انشاء اللہ نظر ٹوٹ جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

نمرود ہامان فرعون شدّاد ۱۲۱۷۹ ۳۸۸ عع لح

**عمل نمبر ۳** اگر کوئی بچّہ نہ بولتا ہو تو سورۃ بنی اسرائیل زعفران سے لکھ کر اس کو پانی سے دھو کر یہ پانی بچّے کو لگاتار ۱۲ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ بچّہ بولنے لگے گا۔

**عمل نمبر ۴** جو بچّے نیند میں چونکتے ہوں۔ ان کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔




**عمل نمبر ۵** اگر بچّہ ماں کا یا شیشی کا دودھ نہ پیتا ہو تو یہ کلمات لکھ کر بچّے کے گلے میں ڈالیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔
ھوما ما ھو یا اھیا اشر اھیا۔

**عمل نمبر ۶** اگر کسی بچّے کو کسی اوپری چیز کی نظر لگ گئی ہو جس کی وجہ سے بچّہ روتا ہو اور دن بہ دن کمزور ہو رہا ہو تو اس کے گلے میں یہ حروف لکھ کر ڈال دیں۔

ما ما ما صص حم حم حم رلا دع ع

**عمل نمبر ۷** بچوں کی حفاظت کے لئے یہ دونوں نقش چاندی کی لوح پر کندہ کرا کے بچے کے گلے میں ڈالیں۔ آگے پیچھے ایک ہی لوح پر دونوں نقش کندہ کرائیں۔

سامنے اس کو کندہ کرائیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۳۳۲ | ۳۲۷ | ۳۳۴ |
| ۳۳۳ | ۳۳۱ | ۳۲۹ |
| ۳۲۸ | ۳۳۵ | ۳۳۰ |

پیچھے یعنی پشت پر اس کو کندہ کرائیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۷۹ | ۵۷۸ | ۵۰۳ |
| ۵۰۴ | ۵۸۰ | ۵۷۶ |
| ۵۷۷ | ۵۰۲ | ۵۸۱ |

**عمل نمبر ۸** جو بچے بستر پر پیشاب کرتے ہوں۔ ان کے لئے عمل یہ ہے کہ جب وہ سو جائیں تو ان کے قریب بیٹھ کر سورۂ بقرہ کی یہ آیت۔ الٓمٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ۔ ۷ مرتبہ پڑھیں، اور بچے کے دونوں کانوں میں دم کر دیں۔ ۷ روز تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ بستر پر پیشاب کرنے کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

**عمل نمبر ۹** جن بچوں کو مٹی کھانے کی عادت ہو جاتی ہے ان کو مندرجہ ذیل کلمات دودھ پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ لگا تار ۱۱ دنوں تک، انشاء اللہ مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ فَرْدٌ مُّرَوَّجٌ۔

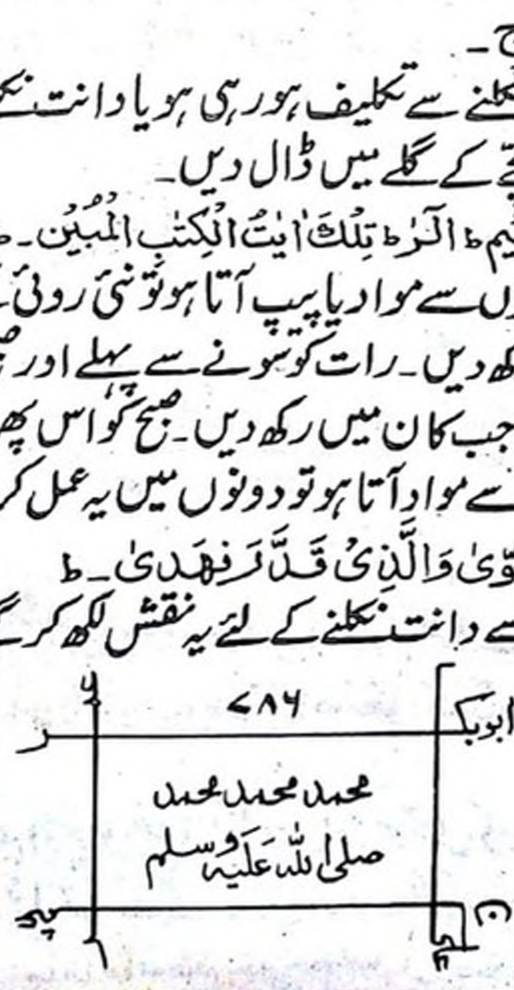
**عمل نمبر ۱۰** اگر بچے کو دانت نکلنے سے تکلیف ہو رہی ہو یا دانت نکلنے کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو یہ آیت لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ۔ ۝

**عمل نمبر ۱۱** اگر کسی بچے کے کانوں سے مواد یا پیپ آتا ہو تو نئی روئی کے پھوئے پر یہ آیت پڑھ کر دم کر کے بچے کے کان میں رکھ دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح کو سونے کے بعد یعنی ۲۴ گھنٹوں میں دو مرتبہ یہ عمل کریں۔ جب بچہ سوئے، جب کان میں رکھ دیں۔ صبح کو اس پھوئے کو نکال دیں۔ اور دوسرا پھویا رکھ دیں۔ اگر دونوں کانوں سے مواد آتا ہو تو دونوں میں یہ عمل کریں۔

آیت یہ ہے۔ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی۔ ۝

**عمل نمبر ۱۲** بچوں کے آسانی سے دانت نکلنے کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔



**عمل نمبر ۱۳**

اگر چاہیں کہ بچّہ بہت جلد چلنا سیکھ جائے۔ تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ت | ی | ن |
| ۴۰ | ۴۰۰ | ۱۰ | ۵۰ |
| ۴۰۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۴۰ |
| ۱۰ | ۵۰ | ۴۰ | ۴۰۰ |
| ۵۰ | ۴۰ | ۴۰۰ | ۱۰ |

**عمل نمبر ۱۴**

جو بچہ بہت روتا ہو۔ اور خواب میں ڈرتا ہو۔ نیند میں چونکتا ہو اس کے گلے میں چاندی یا تانبے کی لوح پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کرا کے ڈال دیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ط | ی | ح |
| ی | ح | م | ط |
| ح | ط | ی | م |
| ط | م | ح | ی |

**عمل نمبر ۱۵**

اگر بچے کو کسی آسیب یا کسی نظر نہ آنے والی مخلوق کی نظر لگ گئی ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ع | ع ح | مت |
| ط | د | نصف بصف | د |
| ۷ | ع | و | لہ |
| ۴ | ی | ح | ط |

**عمل نمبر ۱۶**

جو بچے دن رات روتے ہوں۔
ان کو یہ دو نقش لکھ کر دیں۔

پہننے کے لئے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۲ | ۱۹ | ۸ |
| ۲۰ | ۷ | ۲ | ۲۱ |
| ۶ | ۱۷ | ۲۴ | ۳ |
| ۲۳ | ۴ | ۵ | ۱۸ |

یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ص | لا | ع | ع |
| ۴ | ع | ۱۷ | ۹ |
| ۳ | ۶ | ۷ | ع |
| ۱ | ۲ | ۲۴ | ۱۵ |

**عمل نمبر ۱۷**

بچے کو کالی کھانسی، چیچک، خسرہ، ام الصبیان، نظر بد، مرگی، بخار یا کوئی بھی مرض ہو یا ایسا مرض ہو جو سمجھنے میں نہ آرہا ہو تو کالے رنگ کا سوتی دھاگہ لیں اور اس کے ۹ تار لے کر سورۂ الم نشرح کی تلاوت کریں۔ اور ہر کٹ پر ایک گرہ لگائیں۔ اس کے بعد پورے گنڈے پر سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر دم کر دیں۔ اور یہ گنڈہ بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ تمام امراض سے نجات پالے گا اور صحت مند ہو جائے گا۔

**عمل نمبر ۱۸**

جن بچوں کو غائب مخلوق نظر آتی ہو اور وہ ڈرتے ہوں۔ اُن کی آنکھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور لگاتار ۷ دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ پوشیدہ مخلوق اس کے بعد نظر نہیں آئے گی۔ اور نہ بچہ ڈرے گا۔

آیت یہ ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ط

**عمل نمبر ۱۹**

اگر بچہ جموگہ کا شکار ہو۔ یعنی بچے کے ہاتھ پیر اکڑتے ہوں اور بچہ رنگ بدلتا ہو تو یہ نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| سلام | علی | موسیٰ | وهارون |
|---|---|---|---|
| ۱۱۷ | ۲۶۷ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۲۶۶ | ۱۱۴ | ۱۱۲ | ۱۳۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۲۶۵ | ۱۱۵ |

**عمل نمبر ۲۰**

بچوں کے جملہ امراض کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یا | ما | ما | ما | ما | ما |
| یا | ع | ع | ع | ع | ع |
| یا | و | و | و | و | و |
| یا | ط | ط | ط | ط | ط |
| یا | اللہ | اللہ | اللہ | اللہ | اللہ |

ممممم ععععع ووووو ططططط ههههه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

**عمل نمبر ۲۱**

جس بچے کو رات کو اُٹھ کر سوتے ہوئے چلنے کی عادت ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک ھ ی ع ص

\+ — + — + — + — +

**عمل نمبر ۲۲** اگر بچّے کو پیلیا ہو جائے تو یہ نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ک | ش | ر | س |
| ت | ل | ع | ق |
| ت | ن | م | خ |
| ص | د | ص | ن |

**عمل نمبر ۲۳** جموگہ اور امّ الصّبیان سے نجات پانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش بچّے کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۲ | ۱۹ | ۸ |
| ۲۰ | ۷ | ۲ | ۲۱ |
| ۶ | ۱۷ | ۲۴ | ۳ |
| ۲۳ | ۴ | ۵ | ۱۸ |

**عمل نمبر ۲۴** مذکورہ امراض میں یہ نقش بھی مفید ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۲۳ | ۳۳۳۶ | ۳۳۳۳ | ۳۳۳۰ |
| ۳۳۳۴ | ۳۳۲۹ | ۳۳۲۴ | ۳۳۳۵ |
| ۳۳۲۸ | ۳۳۳۱ | ۳۳۳۸ | ۳۳۲۵ |
| ۳۳۳۷ | ۳۳۲۶ | ۳۳۲۷ | ۳۳۳۲ |

**عمل نمبر ۲۵** مذکورہ امراض کو دفع کرنے کے لئے یہ اسمار لکھ کر بچّے کے گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

حلبوس ملبوس مرلوش ذلوش حبوش معلموش مرطوش ملبومابش ایسا و ماد بازفرن یا حیون احیونون

**عمل نمبر ۲۶** مذکورہ امراض میں یہ نقش بھی مفید ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ۷ | ۶ | × |
| د | دع | × | لہ |
| ۳ | × | سے | ۸ |
| × | ع | ۲ | مست |

**عمل نمبر ۲۷** اگر بچّہ کمزور ہو، روتا ہو، قے کرتا ہو یا اس کو دست آرہے ہوں تو مندرجہ ذیل دو نقش

بنائیں۔ ایک اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک اس کی ماں کے گلے میں ڈالیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۳۹ | ۴۵۳ | ۴۵۰ | ۴۴۶ |
| ۴۵۱ | ۴۴۵ | ۴۴۰ | ۴۵۲ |
| ۴۴۴ | ۴۴۸ | ۴۵۵ | ۴۴۱ |
| ۴۵۴ | ۴۴۲ | ۴۴۳ | ۴۴۹ |

**عمل نمبر ۲۸** جموگہ کو دفع کرنے میں یہ نقش بھی مفید ہے۔

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| حی | واحد | وھاب | ولی |
| ولی | وھاب | واحد | حی |
| واحد | حی | ولی | وھاب |
| وھاب | ولی | حی | واحد |

عزرائیل اسرافیل

**عمل نمبر ۲۹** جو بچے سوتے ہوئے دانت کٹکٹاتے ہوں ان کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱ | ۱۵۶ | ۱۶۳ | ۱۰۰۱ |
| ۱۶۴ | ۱۰۰۰ | ۱۳۲ | ۱۵۵ |
| ۹۹۹ | ۱۶۱ | ۱۵۸ | ۱۳۳ |
| ۱۵۷ | ۱۳۴ | ۹۹۸ | ۱۶۲ |

**نمونیہ** چھوٹے بچوں کو اکثر نمونیہ کی شکایت رہتی ہے۔ مندرجہ ذیل کلمات چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھولیں۔ اور وہ پانی کسی شیشی میں رکھ لیں۔ اور بچے کو دن میں ۳ بار یہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ نمونیہ سے نجات مل جائے گی۔
کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط یا حفیظ یا حفیظ یا حفیظ یا فتاح المھیمن العزیز یا شافی یا شافی الحی القیوم۔

**ضدی بچے کے لئے** جو بچہ بہت ضد کرتا ہو۔ اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ڈال دیں۔

۷۸۶

| |
|---|
| سلام علٰی ابراھیم |
| سلام علٰی ابراھیم |
| سلام علٰی ابراھیم |

## بدن میں درد

اگر بدن میں درد ہو، سستی یا کاہلی ہو، یا جوڑوں میں درد ہو تو مندرجہ ذیل عمل نیم گرم پانی پر دم کر کے سوتے وقت لگاتار ۳ دن تک پئیں۔ اگر پھر بھی ٹھیک نہ ہوں۔ تو لگاتار اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاحفیظ۔ یاحفیظ۔ یاحفیظ۔ یاحفیظ۔ یاشافی یاشافی یاشافی یاکافی یاکافی۔ یابدیع العجائب بالخیر یابدیع العجائب بالخیر یابدیعُ العجائب بالخیر یاحفیظُ یاحفیظُ یاحفیظ۔

## بیماری کے بعد کمزوری

اگر بیماری کے بعد مریض کو کمزوری کا احساس ہو تو دن میں ۳ مرتبہ صبح ناشتہ کے بعد دوپہر کھانے کے بعد، اور رات کو پھر کھانے کے بعد زعفران سے چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھ کر تازے پانی سے دھو کر پلائیں۔ اگر تازہ پانی نہ ہو تو نیم گرم پانی سے دھو کر پلائیں۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ ط

## بالوں کو بڑھانے کے لئے

اگر بال تیزی کے ساتھ گر رہے ہوں یا جھڑ رہے ہوں یا وقت سے پہلے پک رہے ہوں تو اس کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ۴ مرتبہ سورۃ واللیل پڑھ کر کسی بھی تیل پر دم کر دیں اور اس تیل کو سر پر لگائیں۔ انشاء اللہ بالوں کی جملہ بیماریوں اور شکایتوں سے نجات ملے گی۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے۔ مندرجہ ذیل عمل ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر اتنے پانی پر دم کریں جس سے سر دُھل جائے۔ اس عمل کو ایک ہفتے میں ۳ مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ زبردست فائدہ محسوس کریں گے عمل یہ ہے۔ اَلْکَرِیْمُ الْعَاصُ وَالْمُفَانَاتُ الْفَامُ۔

## بڑھاپے میں کم سنائی دینا

اگر بڑھاپے کی وجہ سے کم سنائی دیتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مَل لیا کریں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط فَقَضٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ۔ ط

## بے ہوشی سے ہوش میں لانے کے لئے

ایک پیالی پر ایک مرتبہ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں۔ اور اسی پانی کا چھینٹا مریض کے منہ پر ماریں۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آجائے گا۔

طریقہ ۲: مریض کے ہاتھ میں نمک رکھیں۔ اور مٹھی بند کر کے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض کی مٹھی پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ ہوش آجائے گا۔

## پسلی میں درد

اگر کسی کی پسلی میں درد ہو تو درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر ـــــــــ "یا اللہ" ۱۱ مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کریں۔

## پیٹ بڑھنے اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

کسی گتے پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ۱۲ دن تک رات کو سونے سے پہلے اپنے پیٹ پر نقش کو ملیں۔ انشاء اللہ

۱۲ دن میں پیٹ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اگر پیٹ کو مزید کم کرنا ہو تو مزید ۱۲ روز تک عمل کو جاری رکھیں۔

نقش یہ ہے۔

چال آتشی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ |

اس کے بعد گتے کو جلا دیں۔

**پت اُچھلنا** اگر کسی کے پت اُچھلتے ہوں تو ایک بڑا لے کر اس کو پانی میں گھول لیں اور گیارہ مرتبہ کُنْ فَیَکُوْن پڑھ کر دم کر دیں۔ اور دن میں تین مرتبہ اس پانی کو مریض کو پلائیں۔ لگاتار گیارہ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پت سے نجات مل جائے گی۔

**پھنسی، پھوڑے، خارش** چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل نقش زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور دوسری پلیٹ پر اسی نقش کو ۷۸۶ کے بغیر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو اس پانی سے نہلائیں۔ اس عمل کو ۷ دن تک کریں۔ انشاء اللہ پھنسی پھوڑے اور خارش سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ل | ل | ل | ل | ل |
| ل | ل | ل | ل | ل |
| ل | ل | ل | ل | ل |
| ل | ل | ل | ل | ل |
| ل | ل | ل | ل | ل |

چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ |
| ۷ | ۱۴ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ |
| ۸ | ۱۵ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۲ |
| ۹ | ۱۶ | ۲۱ | ۲۴ | ۲۵ |

## پیشاب کے امراض

**پیشاب میں خون آنا** اگر پیشاب میں خون آ رہا ہو۔ یا پیشاب میں جلن ہو رہی ہو۔ تو اس کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں۔ گردے میں پتھری کی وجہ سے بھی پیشاب میں خون آ سکتا ہے

اور جلن بھی محسوس ہوتی ہے۔ بہت زیادہ گرم اور تیز مسالوں کی چیزیں کھانے سے بھی مذکورہ شکایات ہوسکتی ہیں۔ اگر ایسا ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اور مندرجہ ذیل آیت ہی کو ۱۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں ۸ مرتبہ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ ۳ دن میں آرام محسوس ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝

## پیشاب رک رک کر آنا

مندرجہ ذیل آیت کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اسی آیت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے دن میں ۳ بار مریض کو پلائیں۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

طریقہ ۲: اگر پیشاب رک رک کر آتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں اور اسی آیت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو ۳ دن تک پلائیں۔ دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ آیت یہ ہے۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

طریقہ ۳: پانی میں عرق گلاب ملادیں۔ اور ۱۰۰ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کردیں۔ اور یہ پانی مریض کو دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ انشاءاللہ پیشاب رک رک کر آنا بند ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

طریقہ ۴: اگر پیشاب میں کمی ہو یا رک رک کر آتا ہو تو سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں۔

## اگر پیشاب بالکل بند ہوجائے

اگر پیشاب بالکل بند ہوجائے تو ۷ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھکر پانی پر دم کرکے دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ لگاتار ۳ دن تک۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

طریقہ ۲: اگر پیشاب بند ہوگیا ہو تو مندرجہ ذیل نقش مریض کی بائیں ران پر باندھیں۔ انشاءاللہ پیشاب جاری ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ح۸ | ۱۱ | ۶ |
| ج | ہ | ز |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| د | ط | ب |
| ۴ | ۹ | ۲ |

طریقہ ۳: اگر کسی کا پیشاب بند ہوجائے تو اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر عطست اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی

پر لکھیں عطبست دائیں پیر کے نیچے کی جانب عطبوسا اور بائیں پیر پر لکھیں عطس۔ انشاء اللہ نصف گھنٹے کے بعد پیشاب جاری ہو جائے گا۔

## ٹی بی کا علاج

**طریقہ نمبر ۱** روزانہ تین چینی کی پلیٹوں پر مندرجہ ذیل عبارت لکھیں۔ اور صبح دوپہر شام دھو کر پلائیں۔ لگاتار نوّے دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ ٹی بی کو آرام آئے گا۔

عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ
الرحیم الرحیم الرحیم

**طریقہ نمبر ۲** اگر کسی کو ٹی بی ہو گئی ہو تو "السلام المومن" تین سَو بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مریض کو دن میں ۳ مرتبہ کھلائیں۔ اور اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

**طریقہ نمبر ۳** سورۂ یٰسین پہلے مبین تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے کسی بوتل میں رکھ لیں۔ اور دن میں ۳ مرتبہ اس پانی کو پلائیں۔ ایک بوتل ایک دن میں ختم کر لیں۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار ۳ ماہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ٹی بی سے نجات مل جائے گی۔

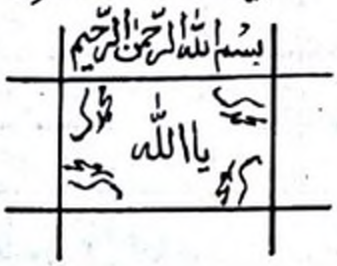
## تلّی کے بڑھ جانے کا علاج

**طریقہ نمبر ۱** جس شخص کی تلّی بڑھ گئی ہو اس کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل آیت لکھ کر تعویذ بنا کر اس طرح باندھے کہ تلّی کے مقام پر تعویذ رہے۔ انشاء اللہ تلّی اصلی حالت پر آجائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ۔

**طریقہ نمبر ۲** جس شخص کی تلّی بڑھ گئی ہو۔ اس کے لئے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ مندرجہ ذیل نقش مریض کے ہاتھ میں رکھ دیں۔ اور ایک مٹّی کا ڈھیلا بھی مریض کے اسی ہاتھ میں دے دیں۔ اور سورۂ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھ کر مریض کی مٹّی پر دم کرتے رہیں۔ اور دورانِ عمل لوبان جلاتے رہیں۔ چند دن اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔



**طریقہ ۳**: جس شخص کی تلی بڑھ گئی ہو۔ اس کو چاہیئے کہ بکری کی ایک عدد تلی لیں اور غسل کریں۔ اور سات کانٹے ببول کے لے کر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کریں۔ اور ہر مُبین پر ایک عدد کانٹا تلی میں چبھوتے رہیں۔ اس طرح ساتوں مُبین پر ساتوں کانٹے تلی میں چبھو دیں۔ اور آخیر میں سورۂ یٰسین پوری پڑھ کر تلی پر دم کر کے اس تلی کو اُس جگہ لٹکا دیں جہاں مریض کی چارپائی بچھی ہوئی ہو۔ انشاء اللہ تین چار دن میں مریض کو آرام مل جائے گا۔

## جریان

**طریقہ ۱**: جریان کے مریض کو سورۂ حجرات ۳ بار پانی پر دم کر کے لگاتار ۴۱ دن تک پلائیں دن میں ۳ مرتبہ یہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ جریان سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۲**: جریان کے مریض کو سورۂ فاطر پوست پر پڑھ کر دم کر کے ۱۲ روز تک کھلائیں۔ انشاء اللہ جریان سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۳**: عصر کی نماز کے بعد اوّل و آخیر سات سات مرتبہ درود اور درمیان میں ۷۰ مرتبہ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھنا جریان کے لئے مفید ہے۔ اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں۔

**طریقہ ۴**: مندرجہ ذیل کلمات ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال کی طرف رُخ کر کے ۳ سانسوں میں ۳ گھونٹ پیئیں۔ قابض اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یاشافی یاشافی یاشافی
یاکافی یاکافی یاکافی
یاودود یاودود یاودود
یارحیم یارحیم یارحیم

## اُمراضِ جگر کیلئے

**طریقہ ۱**: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ ؕ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اور ان ہی کلمات کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ نہار منہ پیئیں انشاء اللہ جگر کی کوئی بھی بیماری ہو گی اس سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۲**
اگر جگر میں درد ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں۔ اور بارش کے پانی پر اسی آیت کو سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سات دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ دردِ جگر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط

**طریقہ ۳**
جگر میں درد یا زخم ہو یا کسی بھی طرح کی خرابی ہو تو اس دعا کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا قُوَّۃَ یَا مَنْ قَوِیُّ یَا مَنْ اَمَرَ بِاذْنِ اللّٰہِ۔

**طریقہ ۴**
جگر کی تمام بیماریوں کے لئے ۱۲ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۷ دن تک صبح شام پلائیں۔ انشاء اللہ جگر کی کیسی بھی بیماری یا خرابی ہو گی دور ہو جائے گی۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ط۔

**طریقہ ۵**
سورۃ فاتحہ کا نقش جگر کی تمام بیماریوں میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ نقش کو فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۶۵ | ۲۳۶۸ | ۲۳۷۱ | ۲۳۵۷ |
| ۲۳۷۰ | ۲۳۵۸ | ۲۳۶۴ | ۲۳۶۹ |
| ۲۳۵۹ | ۲۳۷۳ | ۲۳۶۶ | ۲۳۶۳ |
| ۲۳۶۷ | ۲۳۶۲ | ۲۳۶۰ | ۲۳۷۲ |

## جذام

**طریقہ ۱**
مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اسی آیت کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اور اسی آیت کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ پھر اس پانی کو آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی خوب گرم ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اُتار لیں۔ پھر ۳۰۰ مرتبہ دوبارہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اور اس پانی کو کسی بوتل یا برتن میں محفوظ کر لیں۔ اور جذام کے جسم پر جہاں جہاں اثرات ہوں وہاں اس پانی کو دن میں ۲ مرتبہ صبح شام چھینٹیں دیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں مریض ٹھیک ہونا شروع ہو گا۔
آیت یہ ہے۔ وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

**طریقہ ۲**
آیت کریمہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور آیت کریمہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر گیارہ ہزار چنے کے دانے لیں اور ہر ایک دانے پر ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اس کے بعد ۴۰ دانے اُبال کر روزانہ نہار منہ کھائیں۔ انشاء اللہ جذام سے نجات

ملے گی۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

## جنون

**طریقہ ۱** جو شخص جنون میں مبتلا ہو۔ اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ڈال دیں۔ انشاء اللہ جنون سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵۰۱ | ۳۵۰۴ | ۳۵۰۷ | ۳۴۹۳ |
| ۳۵۰۷ | ۳۴۹۴ | ۳۵۹۰ | ۳۵۰۶ |
| ۳۴۹۵ | ۳۵۰۹ | ۳۵۰۲ | ۳۴۹۹ |
| ۳۵۰۳ | ۳۴۹۸ | ۳۴۹۶ | ۳۵۰۸ |

**طریقہ ۲** سورۃ جن کی ابتدائی آیات "رَشَدًا" تک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ جنون سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۳** معوّذتین قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۴۱ روز تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ جنون سے نجات ملے گی۔

## خارش

**طریقہ ۱** خارش سے نجات پانے کے لئے مندرجہ ذیل آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام پلائیں۔ انشاء اللہ خارش سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ؕ اس عمل کو ۷ دن تک جاری رکھیں۔

**طریقہ ۲** سورۃ قدر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانے سے خارش ختم ہو جاتی ہے۔ اس عمل کو بھی سات دن تک جاری رکھیں۔

**طریقہ ۳** سورۃ تبّت سَو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور دن میں تین مرتبہ یہ پانی مریض کو پلائیں ______ اور لگاتار ۷ روز تک نیم کے پتے پانی میں ڈال کر پانی کو گرم کریں۔ پھر اس پانی سے مریض کو نہلائیں ______ اور صاف ستھرے تولئے سے بدن خشک کرنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ خارش سے نجات ملے گی۔ خارش کے مرض میں اگر روزانہ غسل کرنے کے بعد روزانہ لباس تبدیل کرنے کی تاکید بھی کر دیں تو بہتر ہے۔

# خواتین کے اَمراض

## ایّام کی بے ترتیبی

**طریقہ نمبر ۱** ایّام کی بے ترتیبی اور بے قاعدگی سے خواتین کی صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ ایّام کی بے ترتیبی دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش عورت کی کمر پر باندھیں۔ اور کسی بھی حال میں نقش نہ کھولنے کی تاکید کریں۔ جب تک ایّام کی بے قاعدگی دور نہ ہو جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | م | ک | ح |
| م | ک | ط | ح |
| ک | ط | م | ح |

۱۲۳۴۵۶۷۸۹

**طریقہ نمبر ۲** مندرجہ ذیل درود شریف روزانہ ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریضہ کو پلائیں۔ دن میں دو مرتبہ صبح و شام، لگاتار ۳ ماہ تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ایّام کی بے قاعدگی سے نجات ملے گی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ۔

**طریقہ نمبر ۳** ایّام کی بے ترتیبی دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۳۳ | ۳۶ | ۲ |
| ۳۵ | ۳۰ | ۸ | ۳۴ |
| ۴ | ۳۸ | ۳۱ | ۷ |
| ۳۲ | ۶ | ۵ | ۳۷ |

**طریقہ نمبر ۴** ایّام کی بے ترتیبی اور بے قاعدگی کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریضہ کے گلے میں ڈالیں۔ اور کسی بھی حالت میں نقش کو نہ اُتاریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۴۷ | ۳۵۱ | ۳۵۴ | ۳۴۰ |
| ۳۵۳ | ۳۴۱ | ۳۴۶ | ۳۵۲ |
| ۳۴۲ | ۳۵۶ | ۳۴۹ | ۳۴۵ |
| ۳۵۰ | ۳۴۴ | ۳۴۳ | ۳۵۵ |

# ایّام کی زیادتی

**طریقہ ۱** اگر کوئی عورت حیض کی زیادتی کا شکار ہو۔ اور حیض کی زیادتی کی وجہ سے وہ ہلکان ہوجاتی ہو تو مندرجہ ذیل نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کثرتِ حیض کے مرض سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۸ | ۲۳۱ | ۲۲۸ | ۲۲۵ |
| ۲۲۹ | ۲۲۴ | ۲۱۹ | ۲۳۰ |
| ۲۲۳ | ۲۲۶ | ۲۳۳ | ۲۲۰ |
| ۲۳۲ | ۲۲۱ | ۲۲۲ | ۲۲۷ |

اللّٰھمّ صلِّ علٰی محمّدٍ وّ اٰلہٖ یا قابض الذی
یقبضُ بحق یا قابض زیادتیٔ حیض بستم بستم بستم
فلاں بنت فلاں یا قابض ـــ یا قابض یا قابض

فلاں بنت فلاں کی جگہ مریضہ اور اس کی ماں کا نام لکھنا چاہیئے۔

**طریقہ ۲** اگر کسی عورت کو بہ کثرت حیض آتا ہو۔ اور زیادہ دنوں تک آتا ہو تو مندرجہ ذیل تعویذ ۳ عدد لکھیں۔ ایک تعویذ دامن کے آگے حصّے میں باندھیں۔ ایک تعویذ دامن کے پچھلے حصّے میں باندھیں۔ اور ایک تعویذ زیر ناف باندھیں انشاء اللہ حیض کی زیادتی سے فی الفور نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

وما محمّدٌ الّا رسول قد خلت من قبلہِ
الرّسل افأن مّات اوقتل انقلبتم انقلب بالف
لاحول ولاقوّۃ الّا باللہ العلی العظیم ھج ھج
لج ھج لج ھج ھج لخطابس ھی

**طریقہ ۳** مندرجہ ذیل نقش سیسے پر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ زیادتیٔ حیض سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| ح م ا ح ل ی ق ی |
| ح ا ل م ح ی ح م ا |
| ح ل ی ق ی ح ا ل ح م |
| ی ی ح م ا ل ح ل ی ق |
| ی ح ا ل ق ․م ح ق |
| ی و ب ح م س |

**طریقہ ۴** اگر کسی عورت کو حیض کی زیادتی پریشان کرتی ہو تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۳۳ | ۳۶ | ۲ |
| ۳۵ | ۳ | ۸ | ۳۴ |
| ۴ | ۳۸ | ۳۱ | ۷ |
| ۳۲ | ۶ | ۵ | ۳۷ |

**طریقہ ۵** اگر کوئی عورت حیض کی زیادتی سے پریشان ہو اور اس مرض سے نجات حاصل کرنا چاہئی ہو تو ایک نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور سات نقش حیض کی شروعات سے ایک ہفتے قبل پلانا شروع کریں۔ روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر دن میں ۳ مرتبہ اس کا پانی مریضہ کو پلائیں۔ صبح دوپہر شام تینوں وقت کھانے سے پہلے پانی پلائیں۔ لگاتار ۳ ماہ تک اس عمل کو اسی طرح کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے نجات مل جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۶ | ۱۹۹ | ۲۰۲ | ۱۸۹ |
| ۲۰۱ | ۱۹۰ | ۱۹۵ | ۲۰۰ |
| ۱۹۱ | ۲۰۴ | ۱۹۷ | ۱۹۴ |
| ۱۹۸ | ۱۹۳ | ۱۹۲ | ۲۰۳ |

پینے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۶۳ | ۲۵۸ | ۲۶۵ |
| ۲۶۴ | ۲۶۲ | ۲۶۰ |
| ۲۵۹ | ۲۶۶ | ۲۶۱ |

**طریقہ ۶** اگر کسی عورت کو خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر مریضہ کے پیٹ پر باندھیں۔ انشاء اللہ خون کی مقدار کم ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

**طریقہ ۷** اگر کسی عورت کو خون بہت زیادہ آتا ہو تو دورانِ حیض پانی پر سورۂ دہر (سپارہ ۲۹) پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ خون کی زیادتی ختم ہو جائے گی۔

**طریقہ ۸** اگر کوئی عورت حیض کی زیادتی میں مبتلا ہو تو ۳۱۳ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کر کے مریضہ کو دورانِ حیض پلائیں۔ انشاء اللہ خون کی زیادتی میں کمی ہو جائے گی۔

**طریقہ ۹** خون کی زیادتی سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش ہرن کی جھلّی پر لکھ کر مریضہ کے گلے میں ڈالیں ——— یہ نقش اصولی طور پر درست نہیں ہے۔ لیکن اسی طرح اسکی افادیت ثابت ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷۵ | ۶۰۲ | ۲۲۶ |
| ۴۵۲ | ۳۰۱ | ۱۵۰ |
| ۳۷۶ | یاقابض | ۵۲۷ |

**طریقہ ۱۰**

اگر کسی عورت کو خون بہ کثرت آتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ خون کی زیادتی سے حفاظت ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔

**طریقہ ۱۱**

جس عورت کو خونِ حیض کثرت کے ساتھ آتا ہو۔ اس کے گلے میں یہ نقش ڈال دیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |

یاقابضُ فقبضتُ بالقبض فی قبض قبضك یاقابض

**طریقہ ۱۲**

مرض استحاضہ اور کثرتِ حیض میں یہ نقش باذن اللہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے

۷۸۶

اللهم ادفع استحاضة امتك فلانته

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۲۵ | ۷۳۹ | ۷۳۶ | ۷۳۲ |
| ۷۳۷ | ۷۳۱ | ۷۲۶ | ۷۳۸ |
| ۷۳۰ | ۷۳۴ | ۷۴۱ | ۷۲۷ |
| ۷۴۰ | ۷۲۸ | ۷۲۹ | ۷۳۵ |

بنت فلانہ بحق ان اللہ

**طریقہ ۱۳**

مندرجہ ذیل عبارت لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیں جو زیادتی حیض سے پریشان ہو۔ اور ۳ دن تک اسی عبارت کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر تازے پانی سے دھو کر پلائیں۔

عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا عجائب الخفایا وراء الخلق

**طریقہ ۱۴** استحاضے اور خون کی زیادتی کو روکنے کے لئے یہ نقش عورت کی کمر میں باندھیں۔

یاقابض ۷۸۶ یاقابض

| | | | |
|---|---|---|---|
| ی | ی | ی | ی |
| ۱۹ | ۱۹ | ۱۹ | ۱۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ی | ی | ی | ی |

یاقابض یاقابض

**طریقہ ۱۵** مندرجہ ذیل نقش اُس عورت کے گلے میں ڈال دیں جو زیادتی حیض کا شکار ہو اِس نقش سے وہ خون بھی بند ہو جاتا ہے جس سے اسقاط حمل کا خطرہ ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۷۲ | ۲۶۵ | ۲۷۰ |
| ۲۶۷ | ۲۶۹ | ۲۷۱ |
| ۲۶۸ | ۲۷۳ | ۲۶۶ |

**طریقہ ۱۶** اگر کسی عورت کا خون حمل کے بعد چھوٹ جائے یا خون مسلسل آتا رہے۔ تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| الامان | الامان | الامان | الامان |
| الامان | الامان | الامان | الامان |
| الامان | الامان | الامان | الامان |
| الامان | الامان | الامان | الامان |

اور پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ نقش روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاحیدرُ

یاحیدرُ یاحیدرُ

یاحیدرُ

**طریقہ ۱۷** مندرجہ ذیل نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے ←

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۸ | ۲۳۲ | ۲۲۸ | ۲۲۵ |
| ۲۲۹ | ۲۲۴ | ۲۱۹ | ۲۳۱ |
| ۲۲۳ | ۲۲۶ | ۲۳۴ | ۲۲۰ |
| ۲۳۳ | ۲۲۱ | ۲۲۲ | ۲۲۷ |

اور یہ دعا پینے کے لئے پانی پر دم کر کے دیں۔ صرف ایک بار پڑھنا کافی ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ یَا قَابِضُ الَّذِیْ یَقْبِضُ بحقّ یا قابض بستم خونِ رواں فلاں بنت فلاں یا قابض۔
فلاں بنت فلاں کی جگہ عورت اور اس کی ماں کا نام لیں۔

## ایّام کی کمی اور ایّام کا نہ ہونا

**طریقہ ۱**
اگر ایّام پوری طرح نہ آتے ہوں۔ اور خونِ حیض کی مقدار بہت کم ہو تو مندرجہ ذیل آیت سات سو مرتبہ پڑھ کر آبِ زمزم پر دم کر کے دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔
آیت یہ ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ ط

**طریقہ ۲**
اگر حیض میں کمی ہو تو آیت کریمہ ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر آبِ زمزم پر دم کر کے ۱۱ روز تک مریضہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ خونِ حیض کی مقدار بڑھ جائے گی۔

**طریقہ ۳**
جس عورت کا حیض بند ہو گیا ہو اس کی بائیں ران پر یہ تعویذ باندھ دیں۔ انشاء اللہ حیض جاری ہو جائے گا۔

۷۸۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لا | و | ہ | لا | حی | لا |
| س | س | ی | ن | ر | ص ح |

**طریقہ ۴**
جس عورت کے مخصوص ایّام میں کمی ہو تو وہ مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اپنی کمر میں باندھ لے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ وَجَعَلْنَا فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ۵ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۵

**طریقہ ۵**
جس عورت کا حیض رُک گیا ہو اس کو جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش عورت کی ناف کے نیچے باندھیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۴۸ | ۱۸ |
| ۳۶ | ۲۴ | ۱۲ |
| ۳۰ | ۷۲ | ۴۲ |

اس نقش کی چال یہ ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۶ | ۱ | ۸ |

**طریقہ ۶**
اگر حیض رک گیا ہو تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ——— عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ح | ھ | م | ی |
| ۱۱۵ | عہ | د | رہ |
| دو | ۱۵ | ۱۱ | مرغ |
| ۱۱ | ۳ | ۲ | ۱۹ |

**طریقہ ۷** اگر کسی عورت کا حیض بند ہو گیا ہو یا بالغ ہونے کے بعد بھی جاری نہ ہوا ہو تو مندرجہ ذیل نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔ اور ۷ نقش زعفران سے لکھیں۔ روزانہ ایک نقش رات کو عرق بادیان میں بھگو دیں۔ اگلے دن یہ عرق تین چار مرتبہ عورت کو پلائیں۔ لگاتار ۷ روز تک ساتوں نقش اسی طرح پلا دیں۔ انشاء اللہ حیض جاری ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ھوالباسط

ھوالمغنی (دائیں) — ھوالشافی (بائیں)

| | | | |
|---|---|---|---|
| یافتاح | یافتاح | یافتاح | یافتاح |
| یافتاح | یافتاح | یافتاح | یافتاح |
| یافتاح | یافتاح | یافتاح | یافتاح |
| یافتاح | یافتاح | یافتاح | یافتاح |

ج۱۲۱۹ھ

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۸ | ۱۵ | ۱۲ |
| ۱۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۷ |
| ۱۰ | ۱۳ | ۲۰ | ۷ |
| ۱۹ | ۸ | ۹ | ۱۴ |

۴ (دائیں) — ۲ (بائیں)

۳

**طریقہ ۸** اگر خون نہ آتا ہو تو خون جاری کرنے کے لئے یہ نقش عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۲۴ | ۲۱ | ۱۷ |
| ۲۲ | ۱۶ | ۱۱ | ۲۳ |
| ۱۵ | ۱۹ | ۲۶ | ۱۲ |
| ۲۵ | ۱۳ | ۱۴ | ۲۰ |

# سیلان الرحم لیکوریا

**طریقہ ۱**

عمدہ قسم کی چھالیاں لے کر ان کو بہت باریک کوٹ لیں۔ رات کو تازہ پانی لیں۔ اس میں یہ چھالیاں اور مندرجہ ذیل نقش ڈال دیں۔ صبح کو چھالیاں سوکھنے کے لئے رکھ دیں۔ پانی ایک ہی دن میں سارا پی لیں۔ اور چھالیاں سوکھنے کے بعد پانی میں استعمال کریں۔ اور یہی نقش دوسرا لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ لیکوریا سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| |
|---|
| ھوالشافی ھوالکافی ھوالمعانی |
| بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ |

صلی اللہ علیہ وسلم

**طریقہ ۲**

چھالیاں لے کر بہت باریک پیس لیں اور ان پر پانچ سو مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور نہار منہ چھالیوں کے اس برادے کو مریضہ کو استعمال کرائیں۔ لگاتار ۲۱ دن انشاء اللہ لیکوریا سے نجات مل جائے گی۔

کلماتِ عالیہ یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ بِصِدْقِ رَسُوْلِکَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

**طریقہ ۳**

تین سو مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۴۱ دن تک یہ پانی مریضہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ لیکوریا کے مرض سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝۔

# بانجھ پن

**طریقہ ۱**

مندرجہ ذیل نقش روزانہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں ۴۰ روز تک۔ اگر درمیان میں ایام کا وقفہ ہو جائے تو پلانا ترک کر دیں۔ اور وقفے کے بعد ۴۰ دن کی مدت پوری کریں۔ اور ایک نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بانجھ پن دور ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| ھوالشافی ھوالکافی ھوالمعانی |
| اقرا باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق جم۔ تلک ایت الکتب المبین۔ |
| ھوالشافی ھوالکافی ھوالمعانی |

**طریقہ ۲** ایام سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل کلمات روٹی پر لکھ کر لگاتار ۳ دن تک عورت کو کھلائیں۔ اور میاں بیوی تین راتوں تک لگاتار مباشرت کریں۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا ذوالعرش والملک القدیم۔ یا رحمٰن۔ یا ستار یا غفار۔ یا احد۔ یا صمد۔ وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ اجمعین۔

**طریقہ ۳** مندرجہ ذیل نقش ۶ عدد لکھیں۔ ایک نقش گلے میں ڈالیں۔ اور ۵ نقش روزانہ ایک نقش پلائیں لگاتار ۵ دنوں تک۔ اور ایک نقش یا مصور کا لکھ کر عورت کے زیرِ ناف باندھیں۔ انشاء اللہ ۳ ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۴ | ۴۱ | ۸ |
| ۴۲ | ۷ | ۲ | ۴۳ |
| ۶ | ۳۹ | ۴۶ | ۳ |
| ۴۵ | ۴ | ۵ | ۴۰ |

زیر ناف والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یامصور | یامصور | یامصور |
| یامصور | یامصور | یامصور |
| یامصور | یامصور | یامصور |

**طریقہ ۴** مندرجہ ذیل نقش بانجھ عورت کے گلے میں ڈالیں ________ انشاء اللہ بانجھ پن دور ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یاکافی | یاعلے | ۱۱۵ |
| یاقوی | ۱۱۲ | یاحق |
| یاحنان | یاجامع | یاباقی |

بحق یامصور

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل آیت ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا

**طریقہ ۶:** یہ حروف لکھ کر لال کپڑے میں پیک کر کے بانجھ عورت کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

۷۸۶

| |
|---|
| ا ل ۸ ۸ |
| ر ح م ن |

**طریقہ ۷:** جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو بکری کا ایک بچہ ذبح کر کے اس کی یخنی تیار کر کے عورت کو پلا دیں۔ اور مندرجہ ذیل آیات و کلمات کسی بڑی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر عورت کو جماع کرنے سے پہلے پلا دیں۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۙ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۙ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۙ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ ابجد۔ ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا ۔ قَالَ کَذٰلِکِ قَالَ رَبُّکِ ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَہٗ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَۃً مِّنَّا وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا ۔ فَحَمَلَتْہُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔ فَحَمَلَتْہُ بِعَوْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَحَمَلَتْہُ بِلُطْفِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَحَمَلَتْہُ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ مَکَانًا قَصِیًّا ۔ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ [1]

## حفاظتِ حمل

**طریقہ ۱:** حمل قرار پانے کے بعد مندرجہ ذیل نقش حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| یا باری | یا مصور | یا اللہ |
| یا مصور | یا اللہ | یا باری |
| یا اللہ | یا باری | یا مصور |

(دائیں اور بائیں جانب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

کہیعص ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓ

[1] حمل سے متعلق دیگر عملیات "باب الحمل" میں ملاحظہ کریں۔

**طریقہ ۲**: حفاظتِ حمل کے لئے حمل قرار پانے کے بعد یہ تعویذ حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۲ | ۷۵ | ۷۸ | ۶۵ |
| ۷۷ | ۶۶ | ۷۱ | ۷۶ |
| ۶۷ | ۸۰ | ۷۳ | ۷۰ |
| ۷۴ | ۶۹ | ۶۸ | ۷۹ |

**طریقہ ۳**: مندرجہ ذیل نقش لکھ کر عورت کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاءاللہ حمل کی حفاظت رہے گی۔

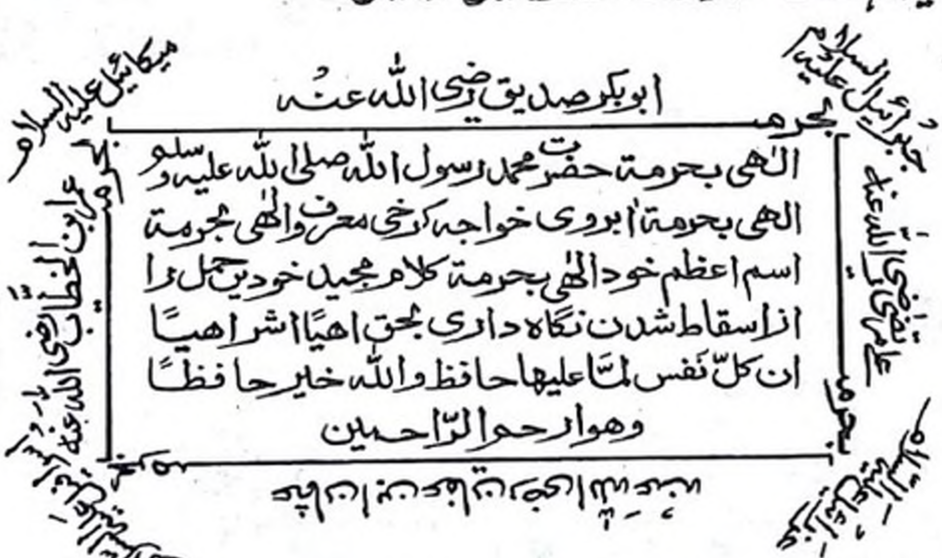
۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۴ | ۲۸ | | ۳۱ | ۱۷ |
| ۳۰ | ۱۸ / ۲۷ | ۲۰ | ۳۳ / ۲۵ | ۲۹ |
| | ۲۲ | ۲۴ | ۲۶ | |
| ۱۹ | ۳۳ / ۳۳ | ۲۸ | ۲۱ / ۲۶ | ۲۲ |
| ۲۷ | ۲۱ | | ۲۰ | ۳۲ |

ح م ع س ق ک ھ ی ع ص

**طریقہ ۴**: مندرجہ ذیل نقش حمل کی حفاظت کے لئے حد سے زیادہ مؤثر ہے۔ اور بزرگوں کا خاص عطیہ ہے۔ حاملہ عورت کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔




۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۶۳۷۹ | ۱۲۶۳۸۲ | ۱۲۶۳۸۵ | ۱۲۶۳۷۱ |
| ۱۲۶۳۸۴ | ۱۲۶۳۷۲ | ۱۲۶۳۷۸ | ۱۲۶۳۸۳ |
| ۱۲۶۳۷۳ | ۱۲۶۳۸۷ | ۱۲۶۳۸۰ | ۱۲۶۳۷۷ |
| ۱۲۶۳۸۱ | ۱۲۶۳۷۶ | ۱۲۶۳۷۴ | ۱۲۶۳۸۶ |

**طریقہ ۵**: مندرجہ ذیل نقش حفاظتِ حمل کیلئے انتہائی مؤثر ہے۔ حاملہ کی کمر میں باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

**طریقہ نمبر ۶** مندرجہ ذیل نقش بھی حفاظتِ حمل کے لئے بہت مؤثر ہے۔ حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵۱۸ | ۳۵۲۱ | ۳۵۲۴ | ۳۵۱۱ |
| ۳۵۲۳ | ۳۵۱۲ | ۳۵۱۷ | ۳۵۲۲ |
| ۳۵۱۳ | ۳۵۲۶ | ۳۵۱۹ | ۳۵۱۶ |
| ۳۵۲۰ | ۳۵۱۵ | ۳۵۱۴ | ۳۵۲۵ |

**طریقہ نمبر ۷** مندرجہ ذیل نقش حفاظتِ حمل کی نیت سے حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یا اللہ | یا اللہ | یا اللہ | یا اللہ | یا اللہ |
| یا حکیم | یا حکیم | یا حکیم | یا حکیم | یا حکیم |
| یا مطیع | یا مطیع | یا مطیع | یا مطیع | یا مطیع |
| یا رحیم | یا رحیم | یا رحیم | یا رحیم | یا رحیم |
| یا رحمٰن | یا رحمٰن | یا رحمٰن | یا رحمٰن | یا رحمٰن |

**طریقہ نمبر ۸** حمل کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل نقش حمل ٹھہرنے کے بعد لگاتار ۴۰ دن تک حاملہ کو پلائے جائیں۔ ۴۰ دن کے بعد ہر ماہ چوتھے دن ایک نقش پلایا جائے۔ اس طرح ہر ماہ ۷ نقش پلائے جائیں۔

نقش یہ ہے۔

ع

ص | ۳هط / هط

## اولادِ نرینہ

**طریقہ نمبر ۱** جن عورتوں کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے گلے میں حمل قرار پانے کے ایک ماہ کے بعد یہ کلمات لکھ کر ڈال دیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا۔ بحق مریم وعیسیٰ وبحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

**طریقہ ۲**

حمل قرار پانے کے ایک ماہ کے بعد مندرجہ ذیل کلمات لکھیں۔ اور کاغذ کی پشت پر عورت کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خالق النفس من النفس المطمئنۃ یا من وھب لداؤد سلیمانؑ ولزکریاؑ یحییٰؑ ومریم عیسیٰ ورزقھا ولد صالحا سمیۃ محمد بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس عمل کے بعد بفضلِ خدا اگر لڑکا پیدا ہو تو اس کا نام محمد رکھیں۔

**طریقہ ۳**

حمل قرار پانے کے بعد حاملہ کے پیٹ پر شہادت کی انگلی سے ستر مرتبہ "یا متینُ" لکھیں۔ حمل قرار پانے کے ۳ ماہ کے اندر یہ عمل لگاتار ۳ راتوں تک کریں۔ انشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا۔

**طریقہ ۴**

حمل قرار پانے کے بعد دو نقش لکھیں۔ ایک حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔ انشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا۔

گلے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |

ران والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| د | ط | ب |
| ج | ھ | ز |
| ح | ا | و |

**طریقہ ۵**

مندرجہ ذیل نقش ۷ عدد لکھے جائیں۔ اور حمل قرار پانے کے ۳ ماہ کے اندر اندر لگاتار سات دنوں تک یہ نقش میٹھے پانی میں گھول کر حاملہ کو پلائیں۔ روزانہ ایک نقش میٹھے پانی میں گھول کر دیں۔ انشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | |
|---|---|
| سرسرسرجمع | سرجمع سرسرجمع |

## ولادت میں آسانی

**طریقہ ۱**

مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ لیکن اس وقت جب دردِ زِہ شروع ہوجائے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد یہی تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ تمام آفات و امراض

سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

الٰھی بحرمۃ یملیخا۔مکسلمینا۔کشفوطط۔
اذر فطیونس۔کشافطیونس۔تبیونس۔
یوانس بوس۔وکلبھم قطمیر

**طریقہ ۲** بوقت ولادت درد شروع ہوتے ہی یہ کلمات لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں۔اور ولادت ہوتے ہی تعویذ کھول دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَلْقَتْ مَافِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ط اِھْیًا اشراھیا۔

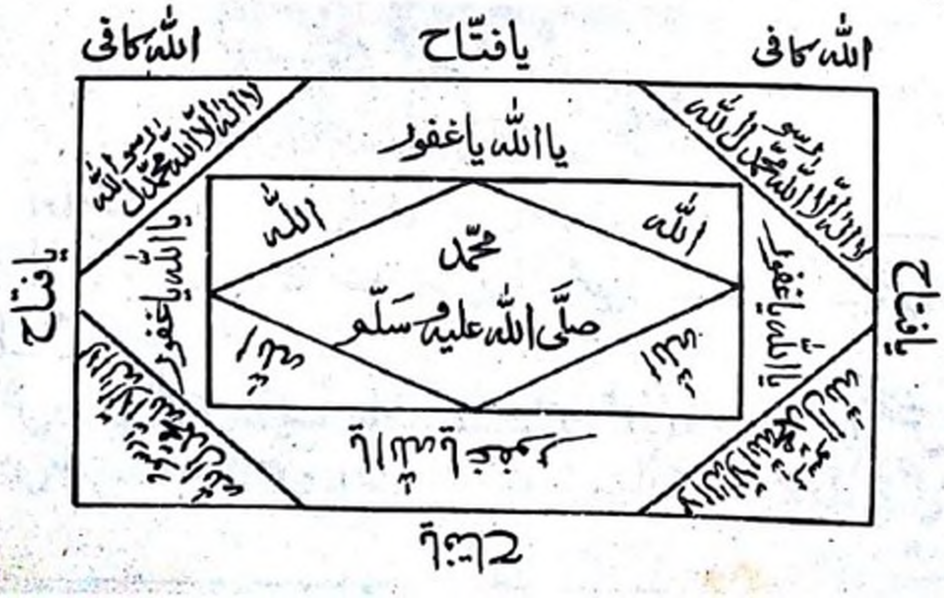
**طریقہ ۳** بوقت ولادت گڑھ پر مندرجہ ذیل آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو کھلا دیں۔آیت یہ ہے ــــــ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِیْھَا وَتَخَلَّتْ۔

**طریقہ ۴** اگر بچّہ کی پیدائش میں پریشان ہو تو یہ کلمات لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں اور بچّہ پیدا ہوتے ہی تعویذ کھول دیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۹ | ۲ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل نقش لکھ کر پانی میں گھول کر عورت کو پلائیں۔انشاء اللہ آسانی پیدائش ہو جائے گی۔نقش یہ ہے۔



**طریقہ ۶** اگر ولادت میں مشکل پیش آرہی ہو تو یہ کلمات حاملہ کی پیشانی پر لکھ دیں۔ الشکور الصبور ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

**طریقہ ۷** اگر ولادت میں تکلیف اور الجھن پیش آرہی ہو تو گڑ کی ۳ گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور ہر گولی پر ۳ مرتبہ یہ آیات پڑھیں۔ آگے پیچھے ایک ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ پھر یہ تینوں گولیاں ۵۔۵ منٹ کے فرق سے بوقتِ دردِزہ عورت کو کھلادیں۔ انشاء اللہ بچہ پیدا ہوجائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم فلینظر الانسان مم خلق ۝ خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب۔

**طریقہ ۸** مندرجہ ذیل نقش ٹھیکری پر لکھ کر عورت کے بائیں پاؤں کے نیچے رکھ دے۔ انشاء اللہ فوراً ولادت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۶ | ۱ | ۸ |

**طریقہ ۹** اگر خدانخواستہ پیٹ میں بچہ مرجائے تو مندرجہ ذیل آیت کوری طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ کو پلادیں۔ انشاء اللہ بچہ باہر آجائے گا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

واصبح فؤاد ام موسیٰ فارغا ان کادت لتبدی بہ لولا ان ربطنا علیٰ قلبھا لتکون من المومنین ۝

**طریقہ ۱۰** اگر پیٹ میں بچہ مرجائے تو یہ نقش پانی میں گھول کر پلادیں۔ انشاء اللہ بچہ باہر آجائے گا۔

۷۸۶

| |
|---|
| ح ح ح غ ع د د ك ر د ط |
| ا ۵ ۲ ک ہ ا ک ہ ك د و |

## دورانِ حمل مختلف امراض

**حاملہ کا دردِ سر** حاملہ کو دردِ سر کی بیماری قبض کی وجہ سے ہوتی ہے ــــ لہٰذا قبض کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں ــــ قبض رفع ہوجائے گا تو سر کا درد بھی ختم ہوجائے گا۔

مندرجہ ذیل نقش دو تیار کریں، ایک تو حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ دوسرا نقش عرقِ بادیان میں ڈال کر حاملہ کو دن میں ۳ مرتبہ یہ عرق پلائیں۔ انشاء اللہ قبض کی بیماری دور ہوجائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| یافتاح | یافتاح | یافتاح |
| یافتاح | یافتاح | یافتاح |
| یافتاح | یافتاح | یافتاح |

هوالشافی (دائیں) — هوالشافی (بائیں)

هوالشافی

## حاملہ کو تھوک کی زیادتی

بعض عورتوں کو دورانِ حمل تھوک کی زیادتی ہوجاتی ہے۔اس مرض کو دور کرنے کے لئے سفید زیرہ لے کر باریک پیس لیں۔پھر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس کو شہد میں ملالیں۔روزانہ نہار منہ اس کو چاٹیں۔لگاتار ۲۱ دن تک۔اور مندرجہ ذیل نقش دو عدد تیار کریں۔ایک عدد نقش کو کسی بوتل میں گھول کر لگاتار ۷ روز تک صبح شام پلائیں۔اور ایک نقش حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔انشاء اللہ تھوک کی زیادتی میں کمی پیدا ہوجائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض |

یاشافی یاکافی یاقابض

## حاملہ کے پستانوں میں درد

دورانِ حمل اگر عورت کے پستانوں میں دکھن یا درد ہو تو ۴۰ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اُس پانی میں یہ نقش گھول دیں اور اس پانی کو حاملہ کو صبح شام پلائیں۔ایک نقش حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔انشاء اللہ پستانوں کا درد موقوف ہوجائے گا۔نقش یہ ہے۔

| هوالشافی هوالکافی هوالمعافی | | |
|---|---|---|
| اللہ | اللہ | اللہ |
| اللہ | اللہ | اللہ |
| اللہ | اللہ | اللہ |
| هوالشافی هوالکافی هوالمعافی | | |

## حاملہ کی کھانسی

اگر دورانِ حمل کسی عورت کو کھانسی ہو تو ۴۰ مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر شہد پر دم کردیں۔اور نہار منہ یہ شہد لگاتار ۲۱ دن عورت کو چٹائیں اور مندرجہ ذیل

نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم |
| ھو الشافی ھو الشافی ھو الشافی |
| ھو الکافی ھو الکافی ھو الکافی |
| ھو المعافی ھو المعافی ھو المعافی |
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم |

(دائیں اور بائیں حاشیے میں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

## حاملہ کے دل کی دھڑکن

بعض عورتوں کو دورانِ حمل دل کی دھڑکن تیز ہونے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں سیب کا مربّہ لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس کو حاملہ کو کھلا دیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش پانی میں گھول کر ۷ روز تک اس کا پانی حاملہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ دل کی دھڑکن صحیح ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم |
| یا قوی القادر المقتدر<br>یا قائم یا دائم |
| ھو الشافی ھو الکافی ھو المعافی |

## حاملہ کے پیٹ کا درد

دورانِ حمل اگر حاملہ کے پیٹ میں درد ہو تو مندرجہ ذیل نقش دو لکھیں ایک حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ اور ایک بوتل میں گھول کر اس کا پانی سات دن تک صبح شام حاملہ کو پلائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم |
| سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم |
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم |

(دائیں اور بائیں حاشیے میں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

## حاملہ کی متلی

بعض عورتوں کو دورانِ حمل جی متلانے اور قے ہو جانے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ایک گرام سونف، ایک گرام بڑی الائچی، ایک گرام پودینہ لے کر اس کو کپڑے میں پوٹلی بنا کر رکھ لیں۔ پھر ایک بوتل پانی لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اس کے بعد اس پانی کو گرم کریں۔ اور گرم کرتے وقت مذکورہ پوٹلی اس میں چھوڑ دیں۔ پھر پانی کو آگ سے اُتار کر اس کو چھان کر رکھ لیں۔ اور صبح شام حاملہ عورت کو یہ پانی ۱۴ دن تک پلائیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش حاملہ

عورت کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جی متلانے اور قے ہونے کی شکایت دور ہو جائے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶




(نوٹ) یہی نقش اس وقت بھی مفید ثابت ہوتا ہے جب حاملہ کے پیٹ پر نشانات پڑ جائیں۔

## حاملہ کو دست آنا

اگر حاملہ کو دستوں کی شکایت ہو جائے تو خشک آملے لیکر اس پر ۴۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر انہیں پیس لیں۔ اور اس سفوف کو نہار منہ ۷ روز تک کھلائیں ـــــ اور مندرجہ ذیل نقش حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۲ | ۲۱۸ |
| ۲۳۱ | ۲۲۹ | ۲۲۲ | ۲۲۹ |
| ۲۲۰ | ۲۳۴ | ۲۲۶ | ۲۲۳ |
| ۲۲۷ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲ |

بحق یا قابض
وبحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

## حاملہ کو بواسیر

اگر حاملہ کو بواسیر ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش حاملہ کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۰۸ | ۹۱۱ | ۹۱۴ | ۹۰۱ |
| ۹۱۳ | ۹۰۲ | ۹۰۷ | ۹۱۲ |
| ۹۰۳ | ۹۱۶ | ۹۰۹ | ۹۰۶ |
| ۹۱۰ | ۹۰۵ | ۹۰۴ | ۹۱۵ |

استغفر اللہ ربی من کل ذنب اتوب الیہ
سبحان اللہ العظیم

(نوٹ) یہی نقش اس وقت بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ جب حاملہ کی اندام نہانی میں خارش ہو جائے۔

## اگر حاملہ کا پیٹ لٹک جائے

اگر حاملہ کا پیٹ لٹک جائے تو مندرجہ ذیل نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هو الشافی

| | | |
|---|---|---|
| یارافع | یارافع | یارافع |
| یارافع | یارافع | یارافع |
| یارافع | یارافع | یارافع |

هو الشافی

هو الشافی

## حاملہ کو بار بار پیشاب آنا

اگر حاملہ کو بار بار پیشاب آتا ہو تو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈالیں۔ انشاء اللہ پیشاب کی زیادتی رک جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |
| یاقابض | یاقابض | یاقابض | یاقابض |

# بچہ پیدا ہونے کے بعد کی شکایات

## زچہ کا بخار

اگر زچہ کو بخار رہتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش زچہ کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۵۷ | ۲ | ۲۳ | ۲۳ |
| ۲۳۶۹ | ۲۳۶۴ | ۲۳۵۸ | ۲۳۷۰ |
| ۲۳۶۳ | ۲۳ | ۲۳۷۳ | ۲۳۵۹ |
| ۲۳۷۲ | ۲۳۶۰ | ۲۳۶۲ | ۲۳ |

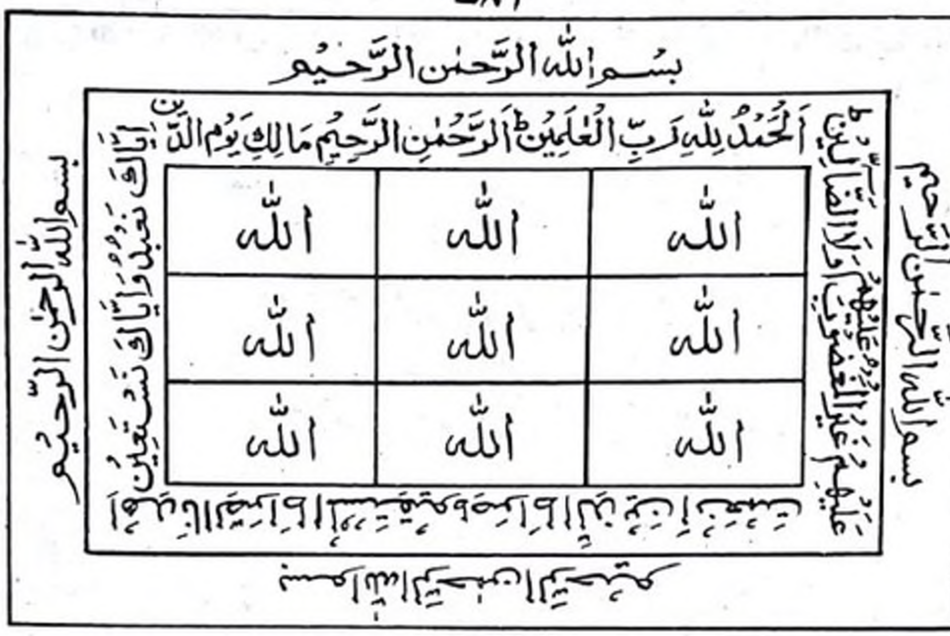
## زچگی کے بعد اندامِ نہانی کا ورم

اکثر عورتوں کو بچہ پیدا ہونے کے بعد اندام نہانی پر ورم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اگر وقت سے پہلے پیدائش ہو جائے تو، تو یہ شکایت لازمی ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ نیم کے پتے اور پانچ تولہ خشخاش لے کر دو کلو پانی میں جوش دیں۔

پھر صاف کپڑے کو لے کر جوش دیتے ہوئے پانی میں بھگو کر اندام نہانی کی سکائی کرائیں ۔ اور مندرجہ ذیل نقش زچہ کے گلے میں ڈالیں ۔

نقش یہ ہے ۔

۷۸۶




## گولہ کا درد

بعض عورتوں کو پیدائش کے بعد گولے کا درد ہوتا ہے ۔ اس درد کی شدّت کو کم کرنے کے لئے ذیل کے نقش کو جاری پانی میں گھول کر وقفے وقفے سے پلائیں ۔ انشاء اللہ چند گھنٹوں ہی میں آرام ملے گا ۔

نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ھو الشافی ھو الشافی ھو الشافی
ھو الکافی ھو الکافی ھو الکافی
ھو المعافی ھو المعافی ھو المعافی

## دودھ کی کمی

اگر کسی عورت کی چھاتیوں میں دودھ کم پیدا ہوتا ہو تو بارش کے پانی پر ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر کے لگاتار ۴۱ دن تک پلائیں ۔ انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہوگی ۔ اور دودھ خوب پیدا ہوگا ۔

آیت یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَھِیَ تَجْرِیْ بِھِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ط فِیْھِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۝

طریقہ ۲ : دودھ کی کمی ہو تو ۲۱ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ۲۱ دن تک پلائیں ۔ اور ان ہی آیات کو لکھ کر

عورت کے گلے میں ڈالیں۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْہِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْہِ فَاَلْقِیْہِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْہُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۔

طریقہ ۳: اگر دودھ کی کمی ہو تو یہ آیت روٹی پر لکھ کر سات دن تک کھلائیں۔ انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہوجائے گی۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۔

طریقہ ۴: اگر عورت خود اپنے سینے پر روزانہ تین سو مرتبہ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھ کر دم کرلیا کرے تو دودھ خوب پیدا ہوگا۔

طریقہ ۵: سفید زیرے کو باریک پیس کر اس میں ہم وزن شکر ملا کر اس پر سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں۔ اور دن میں ۳ بار عورت کو کھلائیں۔ انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہوجائے گی۔

طریقہ ۶: جس عورت کے دودھ بالکل نہ اُترتا ہو اس کو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دیں۔ عورت کو گلے میں ڈالنے کی تاکید کریں۔ اور اسی نقش کو بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ دن تک لگاتار پلائیں۔ انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۷۰۳۰ | ۷۰۲۷ | ۸ |
| ۷۰۲۸ | ۷ | ۲ | ۷۰۲۹ |
| ۶ | ۷۰۲۵ | ۷۰۳۲ | ۳ |
| ۷۰۳۱ | ۴ | ۵ | ۷۰۲۶ |

طریقہ ۷: دودھ کی کمی کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶ | ۱۱ | ۱۸ |
| ۱۷ | ۱۵ | ۱۳ |
| ۱۲ | ۱۹ | ۱۴ |

طریقہ ۸: اگر عورت کے پستانوں میں دودھ کی کمی ہو تو عورت کو یہ نقش ۳ عدد لکھ کر دیں۔ اور ایک دن کی ناغہ کے ساتھ باوضو پینے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ دودھ میں اضافہ ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۶۰ | ۱۴۷۴ | ۱۴۷۱ | ۱۴۶۷ |
| ۱۴۷۲ | ۱۴۶۶ | ۱۴۶۱ | ۱۴۷۳ |
| ۱۴۶۵ | ۱۴۶۹ | ۱۴۷۶ | ۱۴۶۲ |
| ۱۴۷۵ | ۱۴۶۳ | ۱۴۶۴ | ۱۴۷۰ |

طریقہ ۹: جس عورت کا دودھ کم ہو اور بچے کا پیٹ نہ بھرتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور یہی آیت ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے کے لئے دیں۔ اور یہ پانی ۱۱ دن تک عورت کو پلائیں۔ انشاء اللہ دودھ میں اضافہ ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ ط وَلَھُمْ فِیْھَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا تَاْکُلُوْنَ ط

طریقہ ۱۰: سفید زیرے پر ۳۰۸ مرتبہ "یَا رَزَّاقُ" پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور صبح شام دہی میں پھینٹ کر یہ زیرہ عورت کو کھلائیں۔ ورنہ دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ لگاتار ۱۱ دن تک انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہو جائے گی۔

## دل کی بیماریاں

**طریقہ ۱** دل کی کوئی بھی بیماری ہو ۳ گرام چاندی اور ۳ گرام سونا ملا کر ایک لوح تیار کرائیں۔ اور اس پر یہ کلمات کندہ کر کے رکھ لیں اور اس لوح کو کسی مٹی یا تانبے کے کٹورے میں ڈال کر اس کا پانی صبح شام پئیں۔ انشاء اللہ دل کی تمام بیماریوں سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لاالٰہ الا اللہ ھھد س س سسد

لاالٰہ الا اللہ ھھد س س سسد

لاالٰہ الا اللہ ھھد س س سسد

**طریقہ ۲** یہ اسماء مریض کے ہاتھ پر لکھ کر دن میں ۳ مرتبہ چٹائیں۔ انشاء اللہ امراض دل سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یھلیا یھلیا ھیا اللہ یھلیا ھا اللہ

**طریقہ ۳** مندرجہ ذیل نقش ہولانِ دل کے لئے تیر بہدف ہے۔ اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو یا اس کو اختلاج ہوتا ہو یا کسی طرح کی گھبراہٹ ہوتی ہو تو یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |

**طریقہ ۴** یہ آیت لکھ کر اس طرح گلے میں ڈالیں کہ قلب تک رہے۔ انشاء اللہ اختلاج اور گھبراہٹ سے نجات ملے گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِہِ الْاَقْدَامَ۔

**طریقہ ۵** اگر کسی کو دل کا دورہ پڑ جائے تو اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ۳۳ مرتبہ سورۃ طارق پڑھ کر مریض کے سینے پر دم کریں۔ اور یہ عمل دن میں ۳ مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ ۳ ہی روز میں عارضۂ قلب سے نجات مل جائے گی۔ صرف کمزوری باقی رہے گی۔ جو رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔

**طریقہ ۶** اختلاج قلب کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| لاحول | ولا قوۃ | الا باللہ | العلی العظیم |
| العلی العظیم | الا باللہ | ولا قوۃ | لاحول |
| ولا قوۃ | لاحول | العلی العظیم | الا باللہ |
| الا باللہ | العلی العظیم | لاحول | ولا قوۃ |

**طریقہ ۷** دردِ دل کے لئے اس آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔

**طریقہ ۸** چینی کی پلیٹ پر زعفران سے سورۃ الم نشرح لکھ کر آبِ زم زم سے دھو کر مریض کو پلائیں لگاتار ۷ دن عمل کرنے سے دل کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۹** اگر دل زور زور دھڑکتا ہو تو سورۃ قریش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر تازے پانی سے دھو کر پلائیں۔ اور اس عمل کو ۷ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ۷ دن میں دھڑکن نارمل ہو جائے گی۔

**طریقہ ۱۰** اگر کسی شخص کو اختلاجِ قلب کی بیماری ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۷ دن تک مریض کو صبح شام پلائیں ——— انشاء اللہ اختلاج قلب سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

**طریقہ ۱۱** سورۃ یٰسین پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کر کے مریض کو صبح شام پلانا دل کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھیں۔

**طریقہ ۱۲** دل کی تمام بیماریوں کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر تازے پانی سے دھو کر پلانا مفید ہے۔ اور اس عمل کو ۷ روز تک جاری رکھنا چاہیئے۔ آیت یہ ہے۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا اِنَّہٗ ھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ

**طریقہ ۱۳** یہ آیت ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانے سے امراض دل سے نجات مل جاتی ہے ۱۱ روز تک یہ پانی مریض کو دن میں ۴ مرتبہ پلائیں۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لقد صدق اللہ رسولہ الرؤیا بالحق سے ختم سورۃ تک۔ (سورۃ فتح)

**طریقہ ۱۴** جس شخص کو اختلاج قلب یا دل کی کوئی دوسری بیماری ہو تو مندرجہ ذیل نقش اس کے گلے میں ڈالیں ______ انشاء اللہ کوئی بھی بیماری ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ الذین اٰمنوا وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

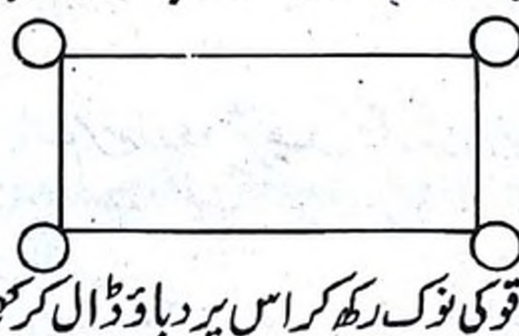
| | | |
|---|---|---|
| ٨٠ | ١٠ | ٦٠ |
| ٣٠ | ٥٠ | ٧٠ |
| ٤٠ | ٩٠ | ٢٠ |

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

ھولِ دل دفع شود

## دانتوں کے امراض

**طریقہ ۱** اگر دانت میں تکلیف ہو تو زمین پر ریت بچھا کر یہ تصویر بنائیں۔



پھر سب سے پہلے دائرے میں چاقو کی نوک رکھ کر اس پر دباؤ ڈال کر کہیں الٰہی بحرمۃ حضرت عثمان ابن عفان رض، اور مریض سے کہیں کہ درد والے دانت کو پکڑ لے۔ پھر دوسرے خانے کے دائرے میں چاقو کی نوک رکھ کر اسی طرح کہیں۔ اس طرح چاروں دائروں میں یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دائرے تک درد موقوف ہو جائے گا۔

**طریقہ ۲** اگر کسی کے دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو تو زمین پر ریت بچھا کر یہ حروف چاقو سے لکھیں۔
ا ب ج د ھ و ز ح ط ی۔ اس کے بعد چاقو پہلے حرف پر رکھ کر مریض سے پوچھیں کہ درد ہے یا نہیں۔؟ اگر وہ درد بتائے تو دوسرے حرف پر چاقو رکھ کر یہی سوال کریں۔ اسی طرح آخری حرف تک اسی طرح سوال کریں۔ انشاء اللہ آخری حرف تک درد موقوف ہو گا۔

**طریقہ ۳** جس دانت میں درد ہو اسی رخسار پر مندرجہ ذیل آیت کاغذ پر لکھ کر رکھ لیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ لِكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ط

**طریقہ ۴** جدھر دانت میں درد ہو ادھر یہ حروف لکھ لیں۔ انشاء اللہ درد موقوف ہو گا۔

ف م ع و ن غ م ق ش د

**طریقہ ۵** امام غزالیؒ نے خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بصرے میں ایک شخص دانت کے درد کا منتر جانتا تھا۔ لیکن بخل کی وجہ سے کسی کو نہ بتاتا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے دوستوں سے کہا۔ اب تم اس منتر کو لکھ لو تاکہ میں مرنے سے پہلے علم کو چھپانے کے گناہ سے بچ جاؤں اور خلق خدا کو میرے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچے۔ اس کے بعد اس نے بتایا کہ یہ حروف لکھ کر مریض پر دم بھی کر دو اور مریض کے گلے میں لکھ کر بھی ڈال دو

وہ کلمات یہ ہیں۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

**طریقہ ۶** ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنی ڈاڑھ کے درد کی شکایت لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی بی بی فاطمہؓ کے دانت پر رکھ کر یہ دعا کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ عِيْسٰى مِنْ زَوْجٍ وَكَلِمَتِكَ اَنْ تَشْفِيَ مَا بِفَاطِمَةَ بِنْتِ خَدِيْجَةَ مِنَ الضُّرِّ كُلِّهَا۔ ان کلمات کے پڑھتے ہی بی بی فاطمہؓ کے ڈاڑھ کا درد موقوف ہو گیا۔

**طریقہ ۷** اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر دانت پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ درد ختم ہو گا۔

کلمات یہ ہیں۔ اَلْقُوْنَ يَلْقُوْنَ تَلْقُوْنَ۔

**طریقہ ۸** اگر کسی کے دانت یا داڑھ میں درد ہو تو یہ آیت ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ چند منٹ کے بعد انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط

**طریقہ ۹** اگر کسی کی ڈاڑھ میں درد ہو تو درج ذیل آیات وکلمات کو کاغذ پر لکھ کر اسے تعویذ بنا کر ڈاڑھ کے نیچے دبائیں۔ انشاء اللہ چند منٹ کے بعد درد موقوف ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ط قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ط محوصہ سمہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ العظیم ط جھکو طلوم طسو طس طسو حم حم حم حم حم حم حم اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الیقس تقس قسا مسفس ان البھر ھر ھر اوداب۔

**طریقہ ۱۰** اگر کسی کی ڈاڑھ میں درد ہو تو ان حروف کو کسی دیوار پر لکھ کر ان پر میخ رکھ کر دبائے ایک ایک حرف کو دبائے اور ہر بار مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔

حروف یہ ہیں۔ ا ح ب ر ص لا و ع م لا ۔ دعا یہ ہے۔ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ط وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہر حرف پر میخ رکھ کر دبا کر دعا پڑھنے کے بعد مریض سے پوچھیں کہ درد کیسا ہے۔؟ جس حرف پر مریض یہ کہے کہ درد ختم ہو گیا اسی حرف پر کیل گاڑ دیں۔

**طریقہ ۱۱** اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھیں۔ پھر اس پر نمک ڈال کر سرسوں کا تیل ڈالیں۔ اور اس کو حل کر لیں۔ اس کے بعد اس تیل کو درد والے دانت پر لگا کر تھوڑا سا ملیں۔ چند منٹ کے بعد گرم پانی سے کلی کر لیں۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| و | ا | ح |
| ز | ھ | ج |
| ب | ط | د |

**طریقہ ۱۲** جس جانب درد ہو اس طرف کے رخسار پر شہادت کی انگلی سے یہ لکھ دیں "فرعون غرق شد" اور ک ہ ی ع ص، ح م ع س ق پڑھ کر اس جانب دم کر دیں انشاء اللہ درد موقوف ہو گا۔

## دمہ کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی شخص کو دمہ کا مرض ہو جائے تو اس کو سات تعویذ مندرجہ ذیل پینے کے لئے دیں۔ روزانہ ایک تعویذ کا پانی نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ لگاتار ۷ روز تک اور ایک تعویذ گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

سحو

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۵۷۹ | ۵۸۲ | ۱ |
| ۵۸۱ | ۲ | ۷ | ۵۸۰ |
| ۳ | ۵۸۴ | ۵۷۷ | ۶ |
| ۵۷۸ | ۵ | ۴ | ۵۸۳ |

**طریقہ ۲** سورۂ بقرہ کا آخری رکوع لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں ــــــــ انشاءاللہ مرض ٹھیک ہوجائے گا۔

**طریقہ ۳** دس گرام السی لے کر اس پر نمازِ فجر کی سنّت و فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ کے میم کو الحمد میں ملا کر پڑھیں۔ اس کے بعد روزانہ چند دانے لے کر ایک پیالی میں ڈال کر پانی کو اُبالیں۔ پھر پانی کو چھان کر پی لیں۔ انشاءاللہ چند دن میں دمہ ٹھیک ہوجائے گا۔

**طریقہ ۴** آیت الکرسی "خالدون" تک لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں ــــــــ انشاءاللہ دمہ ٹھیک ہوجائے گا۔

**طریقہ ۵** سورۂ فاتحہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر لگاتار سات روز تک مریض کو پلائیں۔ اور سورۂ فاتحہ کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۶۵ | ۲۳۶۸ | ۲۳۷۱ | ۲۳۵۷ |
| ۲۳۷۰ | ۲۳۵۸ | ۲۳۶۴ | ۲۳۶۹ |
| ۲۳۵۹ | ۲۳۷۳ | ۲۳۶۶ | ۲۳۶۳ |
| ۲۳۶۷ | ۲۳۶۲ | ۲۳۶۰ | ۲۳۷۲ |

**طریقہ ۶** الف سے لے کر یؔ تک ۲۸ حروف لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاءاللہ چند ہفتوں میں مریض ٹھیک ہوجائے گا۔

## رعشہ کا رُوحانی علاج

**طریقہ ۱** مندرجہ ذیل آیات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ اسی آیت شریفہ کو طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ مریض کو لگاتار ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاءاللہ مرض رفع ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؕ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ؕ

مستقل عنوان ـــــ انسانی مسائل کا روحانی حل ـــ

# روحانی ڈاک

ایک شخص ایک وقت میں ایک ہی سوال کرسکتا ہے۔ سوال کرنے کیلئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں ہے۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## محبت کے نام پر کھلواڑ

سوال از نام مخفی

ہم نے آپ کو پہلے بھی خط لکھا تھا جس کا جواب ہم نے رسالہ کے ذریعہ مانگا تھا لیکن افسوس کہ ہمیں اپنے خط کا کوئی جواب نہیں مل پایا امید کرتی ہوں کہ اس خط کا جواب آپ ضرور یں گے۔

مولانا حسن ہاشمی صاحب ہم نے پہلے بھی بتایا تھا کہ م آپسی چکروں کے شکار ہیں، اب بھی لکھ رہے ہیں خدایا ہماری د کیجئے اور کچھ لوگوں نے ہماری زندگی کو پیار ومحبت اور شادی کے نام پر تباہ وبرباد کیا ہے ہم نے ان کو اپنا مجازی خدا مانا تھا لیکن وں نے ہماری عزت سے کھیل کھیل کر اپنا مطلب پورا کیا اور ب بھی یہی کر رہے ہیں اور ہم اب ان ساری باتوں کو ناگوار سمجھتے ور ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ شخص ہم سے شادی کرلے اور عزت اپنے گھر میں رکھے وہ شادی کرنے کے لیے تو کہتے ہیں لیکن نہیں رہے ہیں پتہ نہیں یہ ہمارے نصیب کی بات ہے یا یہ کہ ی چکر کی وجہ سے یہ سب باتیں ہو رہی ہیں اور اب تو ہماری بات بات پر تو تو میں میں ہوتی رہتی ہے، ویسے وہ بہت سمجھ ہیں اور اب آپ سے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری زندگی میں اس طرح کی کوئی بھی بات نہیں ہونے پائے، ایسا کچھ کر دیجئے کہ اب وہ ہم سے نکاح کرلے شادی نہیں ہوئی اس وجہ سے بھی ہمارا دماغ خراب اور چڑچڑا رہتا ہیں اور اکثر بیمار بھی رہتے ہیں اور ہم کو ان سے ملے ہوئے پورے دو سال گذر چکے ہیں اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ایک لڑکی کے ساتھ میں اتنا سب کچھ ہو تو اس کی کیا حالت ہوگی، آپ مجھ غریب پر اللہ ورسول کے واسطے رحم کیجئے اور ان سب خراب حالات سے مجھ کو بچایئے کبھی کبھی انسان کا نصیب پر بس نہیں چلتا کہ وہ اپنا نصیب خود سنوار سکے انسان انسان کے ہاتھوں کا کھلونا بن جایا کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ آپ جیسے بزرگ ہستیوں کا سہارا عنایت کرتا ہے، اللہ کرے آپ سوئی ہوئی رسول اللہ کی امت کو بیدار کرسکیں کہ وہ اس طرح کے کھیل نہ کھیلے اور زنا نہ کرے حرام کاری بند کرے اور ایک دوسرے کا ساتھ مرتے دم تک نبھائے۔

### جواب

آج کل محبت کے نام پر اس طرح کے کھلواڑ کا سلسلہ پورے زوروں پر ہے اور لڑکیاں ازراہِ نادانی لڑکوں کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دتی ہیں۔ آئے دن اس طرح کے خطوط ہمیں موصول ہوتے ہیں جن میں اسی طرح کی باتوں کا رونا رویا جاتا ہے۔ ہم ایک سے زائد بار طلسماتی دنیا میں اس موضوع پر جم کر گفتگو کر چکے ہیں اور بار بار لڑکیوں کو اس

بات پر متنبہ کرچکے ہیں کہ وہ جھوٹی محبت کے چکر میں آکر اپنے ناموس کو برباد نہ کریں۔ لیکن اس کے باوجود لڑکیاں عقلی کے ناخن نہیں پکڑتیں اور آنکھیں کھول کر فیصلے نہیں کرتیں۔ اور لڑکے لڑکیوں کو الجھا کر انھیں اس مقام تک پہنچا دیتے ہیں کہ جہاں سے واپسی بھی ممکن نظر نہیں آتی اور اگر کسی طرح واپس آ بھی جائے تو واپس آکر بھی ہاتھ ملنے کے سوا کچھ حاصل ہی نہیں ہوتا۔ جب چڑیاں کھیت چگ جاتی ہیں تو پھر پچھتاوے سے حاصل کیا ہوتا ہے۔

تم نے بھی کسی غیر ذمہ دار اور بے وفا انسان کے ہاتھوں اپنا سب کچھ داؤ پر لگایا ہے اور ایک ایسے شخص پر بھروسہ کیا ہے جسے نہ تمہاری آبرو کی پرواہ ہے نہ تمہارے جذبات کا احساس۔

اگر اسے تمہارے جذبات واحساسات کی قدر ہوتی تو وہ پہلی فرصت میں تم سے شادی کرنے کی فکر کرتا۔ اور شادی کرنے تک تمہارے بدن کی طرف اپنا ہاتھ نہ بڑھاتا۔ لیکن اس نے تو وہی کیا جو اس زمانے میں لوگ کیا کرتے ہیں اور پھر اپنا مطلب پورا ہو جانے پر لڑکیوں سے اپنا دامن سمیٹ لیتے ہیں۔ اس محبت اور بازاری عشق کے چکر میں آکر ہزاروں لڑکیوں نے اپنی اور اپنے خاندان کی عزت کو خاک میں ملایا ہے۔ لڑکوں کا کیا ہے ان کا تو کچھ بگڑتا ہی نہیں۔ آخرت کی مار تو جب پڑے گی جب پڑے گی، دنیا میں تو لڑکوں کا عالم یہ ہے کہ وہ سو چوہے کھا کر جب کسی بلی کی طرح حج کو چلے جاتے ہیں تو ان کے گلوں میں گجرے ڈل جاتے ہیں اور انھیں سلامیاں ملنے لگتی ہیں۔ ان کے دامن کا کوئی نشان کسی کو نظر نہیں آتا اور لڑکی کے دامن پر لگا ہوا ہلکا سا ایک داغ بھی پھر کبھی عمر بھی نہیں مٹ پاتا۔

تم صبر سے کام لو۔ اور کم سے کم اب اس سے دوری اختیار کرو۔ اور روزانہ گیارہ سو مرتبہ "یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ" پڑھ کر اس کی محبت کی دعا کرو۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیا کرو۔ اور دورانِ عمل اس کا تصور رکھا کرو۔

انشاء اللہ اس کا دل نرم ہوگا اور اس کے دل میں تمہاری قدر و منزلت کے احساسات جاگ اٹھیں گے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ تمہاری محبت اور قربانیوں کی قدر کرے اور جلد از جلد تم سے شادی کر کے تمھیں اس خلجان سے نجات دے جس میں تم مبتلا ہو۔

## آسیبی اثرات کا چکر

سوال از: شفیع اللہ دوجے واڑہ

وحدہ لاشریک لہ کی ذاتِ عالی سے قوی امید ہے کہ آنجناب والا بخیر وعافیت ہوں گے۔

۱۹۸۳ء سے میں اور میرے بھائی دونوں نوار کا کاروبار شروع کئیں اور ہم دونوں بھائی الحمد للہ ۱۹۸۳ تا ۱۹۹۰ء تک مل کر کاروبار کرتے رہے اور اس درمیان الحمد للہ ہر ماہ دو لاکھ تک کاروبار ہوا کرا تھا ۱۹۹۰ء کے آخر میں ہم دونوں بھائی کاروبار سے الگ ہوگئے۔ میرا بھائی نے یہی کاروبار الگ دوکان میں شروع کیا۔ اور میرا کاروبار اب اور بھی بڑھنے لگا قریب ہر ماہ تین لاکھ کا کاروبار ہوا کرتا تھا ۱۹۹۲ء تک بھی کاروبار اچھا رہا۔ ۱۹۹۲ء کے بعد کاروبار دھیرے دھیرے کم ہوتے آیا۔ اور ۱۹۹۸ء میں کاروبار نہیں کے برابر ہوا۔ ہر ماہ ۳ رلاکھ کی جگہ ۳۰۰ روپیہ کا کاروبار چلنے لگا جس سے اور بھی مصائب اور پریشانی بڑھنے لگی۔ اور دکان کے اخراجات بھی نہیں نکل رہے تھے آخر کار ۱۹۹۹ء میں کاروبار ختم کر دیا۔ فی الوقت میں بہت پریشان ہوں۔ میری چار لڑکیاں ہیں لڑکے نہیں ہیں چاروں لڑکیوں میں صرف ایک لڑکی کی شادی ہوئی باقی تین لڑکیاں شادی کے قابل ہیں۔ اور آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اور میں بہت کمزور ہو چکا ہوں۔ ۲۰ رلاکھ کا مکان ۱۵ رلاکھ میں فروخت کرنا چاہتا ہوں تو بھی کوئی لینے کیلئے تیار

نہیں ہر کوئی آتا اور مکان دیکھتا اور مکان لینے کا وعدہ کر کے چلے جاتا پھر آتا ہی نہیں۔ بہت سارے عاملوں کو بتایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ البتہ آپ ہی کے دو شاگردوں کو بتلایا جن میں آپ کے ایک شاگرد نے جنات کا اڈہ بتلائے اور آپ کے دوسرے شاگرد نے اپنے عمل کی قوت سے میری چوتھی بچی کے جسم پر حاضرات کر کے ۳ جناتوں کو بلا کر ہم سب کے سامنے بات کر کے ان سے وعدہ لے کر ان کو مکان چھوڑ کر چلے جانے پر مجبور کیا اور وہ تین جنات ایک ہفتہ وقت لے کر میری بچی کے خواب میں آ کر میرا گھر چھوڑ کر چلے گئے۔ اس عمل کے درمیان آپ کے شاگرد حاضرات میں محو تھے اسی عمل میں یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ مجھ پر میرا دوست (جو کہ اب میرا سخت دشمن ہے) جادو کروایا ہے اور اس کا چہرہ میری لڑکی دیکھ کر پہچان گئی اور وہ تینوں جنات بھی یہی بتا رہے تھے کہ میرے گھر کے پیچھے حصہ میں دفن ہے جب یہ بات معلوم ہوگئی اور قریب دو فٹ سے تین فٹ تک کھدائی ہوئی تو کچھ بھی نہیں ملا۔ اور آپ کے دونوں شاگرد بھی خاموشی اختیار کرلئیں۔ اور آپ کے دونوں شاگردوں کے مشورے پر میں آپ کو یہ خط تحریر کر رہا ہوں۔ میرے حالات صحیح پتہ لگا کر میرا علاج کیجئے جو بھی خرچ ہے وہ میں دینے کے لیے تیار ہوں۔ یا کم از کم میرا گھر فروخت ہونے کے لیے کچھ تعویذ وغیرہ تو عطا فرمایئے، تا کہ کم از کم میرا گھر تو فروخت ہوجائے اور میری تین لڑکیوں کی شادی ہوجائے۔ میں تاحیات آپ کا مشکور و ممنون رہوں گا۔

**جواب**

آپ اور آپ کے افراد خانہ آسیبی اثرات کا شکار ہیں۔ اور ان آسیبی اثرات کی وجہ سے آپ کو مختلف پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آپ کسی اور وہم میں مبتلا نہ ہوں اور کسی عامل سے آسیبی اثرات کا علاج کرائیں۔ اور اپنے گھر میں لگاتار ۴۰ روز تک سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں۔ اور روزانہ تلاوت کے بعد ایک بالٹی پانی پر دم کر کے اس پانی کو گھر کی سب دیواروں پر اور گھر کے سب گوشوں پر چھڑکیں۔

اگر گھر فروخت کرنا ہو تو روزانہ ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھیں۔ اور روزانہ گھر کی فروختگی کی دعا کریں۔

اور لڑکیوں کے لیے اچھے رشتوں کے لیے سورۂ احزاب کی ہر بدھ کو تلاوت کریں اور تینوں لڑکیوں کے نام مع والدہ کے نام کے لکھ کر قرآن کے اس صفحہ پر رکھ دیں جہاں سے سورۂ احزاب شروع ہو رہی ہے۔ جس کاغذ پر لڑکیوں کے نام لکھیں اس پر خوشبو بھی لگادیں۔

ان تینوں سورتوں کی تلاوت مذکورہ طریقے سے پابندی کے ساتھ کریں یا کسی سے کرائیں اور اگر ممکن ہو تو کسی اچھے عامل سے بھی رجوع کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد متوقع فوائد سامنے آئیں گے۔

دفینے وغیرہ کے چکر میں نہ پڑیں۔ دفینے کی خواہش بہت کم پوری ہو پاتی ہے اور اس میں مال و جان کے ضیاع کا خطرہ در پیش رہتا ہے۔ دفینہ اگر تقدیر میں ہوتا ہے تو خود بخود مل جاتا ہے۔ لیکن اس کے پیچھے بھاگنا عقل مندی نہیں ہے۔

## مختلف پریشانیوں سے پریشانی

سوال از غلام حسن کشمیر

یوں تو کئی بار اتفاقاً ''طلسماتی دنیا'' پڑھنے کا موقع ملا مگر ہر بار سطحی مطالعہ کیا۔ مگر آج ماہ نومبر و دسمبر کا شمارہ خود خرید کر پہلی بار سنجیدگی سے مطالعہ کیا۔ تو معلوم ہوا میرے مسائل کا بھی کوئی نہ کوئی حل موجود ہوگا۔ کیوں نہ آپ سے رجوع کیا جائے۔ کوائف تحریر کرنے سے پہلے عرض کرتا چلوں کہ میں مطالعہ کا

شوقین ہوں۔ دینی، جاسوسی، معلوماتی اور ادبی کتب کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں بالخصوص جماعتِ اسلامی کا لٹریچر زیر مطالعہ رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے ذہن کی خاص نشونما ہو چکی ہے۔ تعصب کا شکار نہیں ہوں۔ بظاہر ایک سلجھا ہوا مذہبی شخص ہوں مگر بباطن بہت ہی گناہ گار ہوں۔ ذاتی کوائف بذیل ہیں:

نام: غلام حسن راتھر والدہ کا نام: زیبہ

اسکولی ریکارڈ کے مطابق تاریخ پیدائش: اکیس مارچ ۱۹۶۲ء۔

والدہ کے کہنے کے مطابق شب قدر کے اختتام پر بوقت سحر۔

کام: پبلک اسکول میں بحیثیت صدر مدرس (ہیڈ ماسٹر)

مسائل: اعلیٰ تعلیم پانے کے باوجود سرکاری ملازمت نہ ملی۔ اگرچہ بچپن انتہائی عسرت میں گزرا آج کل مالی حالات قدرے بہتر ہیں مگر اپنے ہم جماعتوں اور ہمسایوں سے پچھڑا ہوا۔ شادی جہاں مرضی تھی نہ ہو پائی۔

بیوی کا نام: رفعت جان اختر اس کی والدہ (ساس) کا نام: ہاجرہ

بچہ ایک اس کا نام: نوید السحر اس کا وقت پیدائش اول جنوری ۱۹۹۵ء صبح صادق۔

بیوی کے ساتھ نوک جھونک رہتی ہے۔ دل اداس رہتا ہے کوئی کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچتا۔ کاروبار میں خاص فائدہ نہیں ملتا۔ جو کہ میں فاضل وقت میں کرتا۔ اسی طرح شاعری اور کہانیاں لکھنے کا شوق بھی ہے بہت مواد جمع ہے لیکن چھپوانے اور شائع کرنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ عدالت میں نوکری کا کیس چل رہا ہے لیکن اس کی پیشی ایک سال سے لگتی نہیں ہے۔ بیوی کا بچہ دانی بذریعہ آپریشن باہر نکال لی گئی ہے بچہ ایک ہے۔ دوسری شادی کرنے کا بھی خیال آتا ہے۔ اجتماعی خاندان ہے والدین کے علاوہ ہمارے خاندان میں میری تین بھابیاں اور تین بھائی ہیں۔ ایسا لگتا ہے والدین میرے ساتھ دہرا معیار اپناتے ہیں۔ چاہتا ہوں میرے والدین ایسا رول کریں کہ مشترکہ گھر مزید ترقی کرے۔ جھگڑے فساد کم رہیں۔ خط طویل ہو گیا۔ اگر خط کے ذریعہ مشورے، علاج بھیج دیں گے تو بہتر ہے۔ نہیں تو نزدیکی شمارے میں جواب لکھیں۔

## جواب

آپ یقیناً قابل تعریف ہیں کہ آپ نے اپنی کل حقیقت کھول کر رکھدی ہے۔ اور جو انسان اپنی کمزوریوں سے واقف ہو اور برملا اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کرلے اس کے سنبھلنے اور سدھرنے میں دیر نہیں لگتی۔

آپ نے جماعت اسلامی کی کتابوں کا مطالعہ بھی کیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جماعت اسلامی کا لٹریچر ٹھوس لٹریچر ہے اور اس میں کافی مواد جمع کر دیا گیا ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ جماعت اسلامی کا لٹریچر پڑھنے کے بعد انسان کا ذہن ایک مخصوص سانچے میں ڈھل جاتا ہے اور اکابرین سے عقیدت میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جماعت اسلامی کا لٹریچر یہ تاثر قلب و دماغ پر چھوڑتا ہے کہ قرآن وحدیث ہی دین اسلام کا اصل معیار ہیں اور شخصیات خواہ وہ کتنی ہی مقدس کیوں نہ ہوں معیارِ حق نہیں ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کسوٹی اور معیارِ حق تو اللہ اور اس کے رسول ہی ہیں لیکن جن حضرات نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ سمجھا ہے وہ حضرات صحابہ حضراتِ تابعین اور حضراتِ اولیاء ہیں ان حضرات کے قول و عمل اور ان حضرات کے اطوار و افعال کو بالکل ہی بے حیثیت سمجھنا کہاں کی دانش مندی ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ آپ نے جماعتِ اسلامی کا لٹریچر پڑھنے کے بعد بھی روحانی عملیات کی طرف توجہ دی ہے جبکہ جماعت اسلامی کے بیشتر عقل کل لوگ روحانی عملیات کے خلاف واویلا کرتے نظر آتے ہیں۔ اللہ آپ کو مزید استحکام عطا کرے اور آپ کی سلامت روی قائم رکھے۔

اپنی پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے روزانہ ۳ مرتبہ سورۂ یٰسین اور تین مرتبہ سورۂ مزمل کی تلاوت کیا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد ۷ مرتبہ سورۂ الم نشرح بھی پابندی کے ساتھ پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد ستر مرتبہ درود شریف پڑھنے کے معمول بنائیں۔ اور ہر جمعرات کو ایک آدمی کا کھانا خیرات کریں۔

صرف ان چند اعمال کی پابندی کرنے سے انشاء اللہ پریشانیاں دور ہوجائیں گی اور آپ کو سکون و عافیت کا احساس ہوگا۔

والدین کے بارے آپ نے جو کچھ لکھا ہے اسے پڑھکر عقل حیران ہے۔ کیونکہ دنیا میں ماں باپ ہی ایسی چیز ہیں جو اولاد کے لئے یکساں مونس ہوتے ہیں اور اولاد کی ہزار نافرمانیوں کے باوجود بھی اولاد سے متنفر نہیں ہوتے۔ اگر آپ کا اندازہ مبالغہ آمیزی پر مبنی نہیں ہے تو افسوسناک بات ہے اس پر آپ صبر کریں۔ اور اپنی طرف سے ان کے احترام میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔ انشاء اللہ ایک دن وہ آپ کی قربانیوں کی قدر کرنے پر مجبور ہوں گے۔

## وہی محبت کا غم

سوال از محمد خلیل بیدر (کرناٹک)

میرا نام محمد خلیل ہے میری عمر ۲۷ سال ہے میں ایک لڑکی سے بے پناہ محبت کرتا ہوں اور وہ بھی مجھے بہت چاہتی ہے۔ ہم دونوں کو ملے ۹ سال گذر چکے ہیں۔ ہم دونوں کے بیچ بہت قریبی رشتہ ہو چکا ہے اب ہم دونوں کے بیچ تھوڑی سی دوریاں ہو چکی ہیں اور اس کی وجہ ہے لڑکی کے ماں باپ۔ میں اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں آپ مجھے کچھ ایسا حل بتایئے جس سے لڑکی کے ماں باپ بھی راضی ہوجائیں اور ہماری شادی بھی ہوجائے ایک بات تو کہنا بھول گئے اس بات کا پتہ اس کے ماں باپ کو بھی ہے۔ یا کچھ علاج بتایئے جس سے میں ان کے والدین کو سمجھا سکوں۔

سوال کے جواب کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ آپ جلد سے جلد اس کا جواب قریبی شمارہ طلسماتی دنیا میں شائع کرسکتے ہیں یا نہیں تو خط کے ذریعہ بھی بتا سکتے ہیں۔ میں بہت امید کے ساتھ آپ کے پاس یہ خط لکھ رہا ہوں جواب کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ اللہ آپ کو صحت عطا کرے۔ اور آپ کے رسالہ کو ترقی کی بلندیوں تک پہنچائے۔ آمین۔

## جواب

میں نے ازراہِ مصلحت اس لڑکی کا نام حذف کردیا ہے جس سے آپ محبت کرتے ہیں کیونکہ کسی کی بیٹی کے نام کی اشاعت مناسب نہیں ہے۔ آپ اس لڑکی سے محبت کرتے ہیں اور اسی لیے اس سے شادی کرنا چاہتے ہیں بہت قابلِ قدر بات ہے اس لیے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس لڑکی کے ماں باپ کا دل نرم کردے اور وہ اپنی بیٹی کی شادی آپ سے کرنے پر راضی ہوجائیں۔ آپ بھی پانچوں وقت کی نماز پڑھ کر اللہ سے دعا کرتے رہیں اس معاملے میں تعویذوں کا سہارا لینے کے بجائے دعاؤں کا سہارا پکڑیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا بایں الفاظ مانگیں کہ اگر یہ شادی دونوں کے حق میں بہتر ہو تو اللہ تعالیٰ طرفین کے گھر والوں کو راضی کردے اور وسائل مہیا کردے۔ لیکن، خدا نخواستہ اگر دعا قبول نہ ہو اور یہ بیل منڈھے نہ چڑھ سکے۔ تب بھی سچی محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ اس لڑکی کے اچھے مستقبل کی دعا کریں اور صبر وضبط سے کام لیں ہرگز ہرگز کوئی ایسا راستہ اختیار نہ کریں جس کی وجہ سے اس لڑکی کی رسوائی ہو اور اس کے ماں باپ کو کسی شرمساری کا سامنا کرنا پڑے۔

دعاؤں کی مقبولت کے اوقات یہ ہیں۔

ہر فرض نماز کے بعد، روزانہ تہجد کے وقت، روزانہ عصر

اور مغرب کے درمیان اور جمعہ کے دن جب امام دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھے۔ ان اوقات میں دل کی گہرائی سے دعا کریں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اگر خدانخواستہ کسی مصلحت کی وجہ سے اللہ نے آپ کی دعا قبول نہ کی تو صبر وضبط سے کام لیں کسی بھی طرح کی کوئی چھچھوری اور اخلاق سے گری ہوئی حرکت نہ کریں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی میں اس لڑکی کی بھلائی ہے جس سے آپ پیار کرتے ہیں۔

## عملیات ہمزاد سے متعلق

سوال از خورشید احمد جوالا پورہ

طلسماتی دنیا ہمزاد نمبر آپ جناب نے ہمزاد کے بہت سے طریقے لکھے ہیں کچھ کا حصار لکھا ہے اور کچھ پرہیز جمالی اور کچھ کوئی پرہیز نہیں ہیں اور جناب نے لکھا ہے خاکی بادی آتشی کیا ہم یہ سمجھ لیں کہ جو عمل زمین پر بیٹھ کر کرنا ہے وہ خاکی ہے ہمزاد نمبر ۱۹ عشا کی نماز کے بعد ۴۴۴ مندرجہ ذیل ۲۱ یوم پڑھنا ہے کیا اس کا حصار نہیں کرنا ہے۔ ہمزاد نمبر ۲۵، ۲۱/راتوں تک روزانہ سورۂ قریش چار سو مرتبہ پڑھو کیا اس عمل کا حصار کرنا ہے ہاشمی صاحب مہربانی کر کے اس معاملے میں رہنمائی فرمائیں اگر لکھنے میں کوئی غلطی ہو تو اسے معاف فرمائیں خدا کرے آپ کی عمر دراز ہو میری عمر بھی آپ جناب کو لگ جائے عرض ہے کہ آپ کے بعد ہم روحانی رہنمائی یا رہبری یا اجازت کس سے حاصل کریں بے ادبی کے لیے معافی چاہتا ہوں مہربانی کر کے میری مکمل رہنمائی فرمائیں میرے پاس آپ کے سبھی رسالے موجود ہیں۔

**جواب**

جن عملیات کے ساتھ پرہیز کی وضاحت نہیں ہوتی ہے ان عملیات میں پرہیز کرنا اگرچہ ضروری نہیں ہے تاہم احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ پرہیز جمالی ہر اس عمل میں کر لینا چاہئے جو موکل یا ہمزاد سے متعلق ہو۔

حصار تقریباً ہر عمل کے لیے ضروری ہے۔ حصار رجعت اور انقلاب عمل سے حفاظت کرتا ہے۔ اس لئے اگر کسی عمل کے ساتھ حصار کی وضاحت نہ ہو تب بھی حصار کو ضروری سمجھنا چاہیے۔

عمل کے خاکی، بادی، آبی اور آتشی ہونے کی تفصیلات کے اور ان کو پرکھنے کے طریقے فن کی کتابوں میں دیکھنے چاہئیں۔ یہ سمجھنا کہ خاکی اس عمل کو کہتے ہیں جو زمین پر بیٹھ کر کیا جائے کم علمی اور نادانی کی بات ہے، اگر خاکی عمل اس کو کہا جائے جو زمین پر بیٹھ کر کیا جاتا ہے تو پھر آتشی عمل اس عمل کو کہیں گے جو آگ پر بیٹھ کر کیا جائے۔ اور آگ پر بیٹھ کر کون عمل کرسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عناصر اربع کی تشریحات فن کے اعتبار سے ہیں اور ان کی صحیح جانکاری کے لیے آپ کو فنِ عملیات کی بنیادی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

آپ کا سوال پڑھنے کے بعد اس بات کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ آپ میدانِ عملیات میں کم سنی کی عمر سے گذر رہے ہیں اس لیے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ موکل اور ہمزاد کی باتیں ابھی نہ کریں۔ یہ باتیں تو آخری مراحل کی ہیں سب سے پہلے آپ بنیادی ریاضتوں پر دھیان دیں اور اپنی ضروری معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے درسِ عملیات وغیرہ کا مطالعہ کریں۔ جب بنیادی قواعد وشرائط سے واقفیت ہو جائے اور آپ ان تمام ریاضتوں کو کرلیں جو اس فن میں ریڑھ کی ہڈی کا مقام رکھتی ہیں تب آپ ہمزاد نمبر سے استفادہ کی آرزو کریں۔ ورنہ ہمزاد تابع کرنے کی آرزو آپ کو کسی الجھن میں مبتلا کرسکتی ہے۔

## دبلے پن کا غم

سوال از مشتاق احمد آسام

ضروری تحریر خدمت اقدس میں یہ ہے کہ کیا تصور ہمزاد قابو کرنے میں حصار کی ضرورت ہے؟ یہ عمل ہند دعا علیہ

بھی کرتے ہیں جیسے ''طلسماتی دنیا ہمزاد نمبر کے صفحہ ۷۷ میں حضرت کاشی البرنی کی عمل نمبر ۷ بدری میں حصار کی باتیں تحریر نہیں کی۔

کیا ایک شخص چار پانچ تعویذ پہن سکتا ہے؟ الگ الگ کام کے لیے۔

آخری سوال کا مسئلہ: آج سے سولہ (۱۶) سال پہلے ہی بدنظری کا شکار ہو چکا ہوں۔ تب سے اب تک میں نہایت دبلا پتلا ہو گیا ہوں۔ میرے اس دبلا پن کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ کیونکہ آس پڑوس والے (خاندان والے) بھائی بہن یہاں تک کہ اپنے ماں باپ بھی میرے دبلا پن کی مذاق اڑاتے ہیں۔ میں نے ہر ممکن کوشش کی لیکن موٹا تازہ نہیں ہو سکا۔ جھاڑ پھونک کیئے، تعویذ پیے، ڈاکٹر طبیب دیکھائے، رنگ برنگی گولیاں استعمال کیں، مختلف قسم کی سیال پیئے لیکن فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ لہٰذا آپ سے التجا و التماس ہے کہ برائے مہربانی اپنے علم کی روشنی میں کوئی تعویذ یا کوئی عمل تجویز فرمائیں عین کرم و نوازش ہوگی۔

**جواب**

ہمزاد تابع کرنے کے لیے جو عمل کیا جاتا ہے اس میں حصار کرنا ضروری ہے اور احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ جن عملیات میں حصار کی قید نہ ہو وہاں بھی حصار کر لینا چاہیے۔ غیر مسلم حضرات کے لیے بزرگوں نے دوسری قسم کے حصار لکھے ہیں جن میں آیات قرآنی پڑھنے کی قید نہیں ہے۔

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ ''یا سلام'' ۱۳۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اور مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ''یا قوی'' ۱۱۶ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل سے دل کو بھی بڑی تقویت ملے گی اور بدن کے دبلے پن کا بھی ازالہ ہوگا۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ روزانہ ناشتے میں ابلے ہوئے چنے کھانے کا معمول بنائیں۔ چنے کھانے سے جسم میں فربہی آتی ہے۔ اور اعضاء رئیسہ کو تقویت ملتی ہے۔

دعا اور غذا کے ساتھ صحت کے رہنما اصولوں پر کاربند رہیں۔ وقت پر کھائیں وقت پر سوئیں اور وقت پر ورزش کی طرف توجہ دیں۔ اوقات کی پابندی سے بھی تندرستی پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جو لوگ ان باتوں کی طرف دھیان نہ دیتے ہوں وہ خواہ دیکھنے میں موٹے تازے محسوس ہوتے ہوں حقیقتاً صحت مند نہیں ہوتے۔ امید ہے کہ آپ صحت کے رہنما اصولوں کو اپنا کر اپنے دبلے پن کو ختم کرنے کی باقاعدہ کوشش کریں گے۔

## لڑکے کی واپسی کے لیے

سوال از امام الدین۔ لدھیانہ

میرا لڑکا جس کا نام فیاض الدین ماں کا نام شفیقاً باپ کا نام امام الدین عمر ۱۶ سال، سولہ رمضان سے گھر سے لاپتہ ہے جس کی وجہ سے ہم سب گھر والے بہت پریشان ہیں اس لیے آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ وہ گھر واپس آ جائے۔ آپ کا کرم ہوگا۔

**جواب**

۳ روز لگاتار سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مُبین پر سورۂ ضحیٰ ۳ مرتبہ پڑھیں۔ اور جب وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى پر پہونچیں تو اپنے صاحبزادے کی واپسی کا تصور کریں۔ سورۂ یٰسین میں ۷ مبین ہیں ساتوں مبین پر ایسا ہی کریں اور سورۂ یٰسین کے شروع و آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا لڑکا واپس آ جائے گا۔

## بچے کی شرارتیں اور ضدیں

سوال از روبینہ کوثر۔ چاندپور

عرض یہ ہے کہ میرا بچہ جس کا نام محمد فیصل ہے، بہت ہی

شرارتیں کرتا ہے اور ضد بھی بہت کرتا ہے۔ اس میں توڑ پھوڑ کرنے کی بھی بہت عادت ہے۔ اس کے لئے کوئی علاج تجویز کر دیں تاکہ وہ شرارتوں اور ضد بازیوں سے محفوظ ہو جائے۔ احسان مند رہوں گی۔

**جواب**

مندرجہ ذیل نقش ایک کاغذ پر باوضو ہو کر لکھ لیں اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ آپ کا بچہ رفتہ رفتہ شرارتوں سے اور رونے دھونے سے انشاء اللہ محفوظ ہو جائے گا۔

اس کے ساتھ ساتھ ''یا سلام'' ۱۳۱ ر مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کو پلایا کریں۔ اس عمل کو ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ جس زمانہ میں عورتیں نماز نہیں پڑھتیں اس زمانہ میں آپ اس عمل سے باز رہیں اور کسی اور سے عمل کرا لیں۔

نقش اس طرح لکھیں۔

۷۸۶

| |
|---|
| ط ط ط ط ط ط ہی ہی ہی ہی ہی |
| ہی ہی قدوس قدوس قدوس قدوس |
| قدوس قدوس قدوس باسم محمد فیصل ابن |
| روبینہ کوثر بحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم |

## دردِ سر

سوال از ایضاً

میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ دردِ سر کا کوئی آسان روحانی فارمولہ بتائیں۔ میرے سر میں اکثر درد رہتا ہے۔ اور میرے شوہر کو بھی دردِ سر کی شکایت ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے دونوں سوالوں کا جواب جلد ہی کسی شمارے میں تحریر کر کے شکریہ کا موقع دیں گے۔

**جواب**

ایک کاغذ پر باوضو ہو کر یہ نقش لکھیں اور کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے اور اپنے شوہر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دردِ سر کی شکایت رفع ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

| | |
|---|---|
| ھو | ھو |
| ھو | ھو |

• • •

## ضروری اطلاع

امراض جسمانی نمبر میں دیئے گئے

**''صنم خانۂ عملیات''**

کے بعض اہم مضامین صفحات کی کمی کی وجہ سے شائع نہ ہو سکے۔ انشاء اللہ اگلے کسی شمارے میں ان کو شائع کیا جائے گا۔

مارچ کا شمارہ درحقیقت امراض جسمانی نمبر ہی کا دوسرا حصہ ہوگا۔ لیکن اس کی قیمت ۲۰ روپے ہوگی۔

تمام قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

**منیجر۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا**
**دیوبند۔ یوپی ۲۴۷۵۵۴**

# خوابوں کی تعبیر

اپنا خواب پوری احتیاط کے ساتھ لکھیں۔ آپ کے خواب کے تمام اجزا سامنے رکھ کر ہی تعبیر دی جائے گی۔ (منیجر)

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

**انتباہ** خواب ہمیشہ سچ بیان کریں۔ اگر آپ جھوٹا خواب بیان کریں گے یا اس میں ازراہِ کذب کمی بیشی کریں گے تو اسکی ذمہ داری شرعاً آپ ہی پر ہوگی۔ اور آخرت میں آپ ہی جوابدہ ہونگے۔ حسن الہاشمی

**خواب** یہ خواب میں نے رمضان المبارک کی سات تاریخ شب جمعہ میں وقتِ سحر سے پہلے دیکھا۔ وہ ۲۳ نومبر ۲۰۱۱ء کی رات تھی۔ خواب میں دیکھا کہ میں سویا ہوا ہوں، تو کسی بزرگ نے مجھے یہ کہہ کر اٹھایا کہ اٹھو سو رہے ہو۔ میں اٹھ گیا۔ دیکھا تو ایک بزرگ سفید لباس میں ہے۔ روشنی ہے لیکن زیادہ نہیں۔ نورانی چہرہ ہے لیکن میں یہ جاننے سے قاصر رہا کہ وہ کون تھے مجھے اٹھایا اور کہا کہ اُمت پریشان ہے اس کی وجہ کہ جو بزرگ سو سال پہلے تھے وہ پچاس سال پہلے نہیں رہے۔ جو پچاس سال پہلے تھے وہ آج نہیں ہیں اور جو آج ہیں وہ پچاس سال بعد نہیں رہیں گے۔ اسلئے اسباب کا وقت آگیا ہے۔ اس وقت پورے عالم کی نظریں ہندستان پر ہیں۔ پھر کہا کہ دنیا میں دعائیں تو بہت ہو رہی ہیں لیکن اسباب اور تدبیر نہ ہونے کی وجہ سے کارگر نہیں ہو رہی ہیں۔ میں نے پوچھا کہ حضرت کس طرح کی تدبیر کرنیکی ضرورت ہے۔ بزرگ نے فرمایا کہ تم اس تحریک کو چلاؤ اور لوگوں کے دلوں میں دین اور اسلام کی بقا کو زندہ کرو۔ اس پر میں نے ان سے کہا کہ حضرت ذرا مجھے تفصیل سے سمجھایئے۔ کیوں کہ میرے پاس تو اتنی تعلیم نہیں ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ تم دینی مدارس کے علماء کرام سے رابطہ پیدا کرو۔ جیسے مظاہر علوم، دارالعلوم دیوبند اور دہلی کے شاہی امام سے ملو۔ کیوں کہ آزادی کی تحریک بھی یہیں سے چلی تھی۔ اب تم اسلامی آزادی کی تحریک چلاؤ۔ ہماری مدد اور دعائیں تمہارے ساتھ ہیں انشاء اللہ۔ اس بات پر میں نے اُن بزرگ سے اپنی مجبوری ظاہر کی کہ میں تو اس کی استطاعت نہیں رکھتا۔ اور میں کرائے کے مکان پر رہتا ہوں۔ اس پر بزرگ نے پھر فرمایا کہ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں۔ اللہ مسبب الاسباب ہے۔ تم دینی مدارس سے رابطہ قائم کرو۔ اور اپنی کیفیت اُن پر ظاہر کرو۔ سب ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ۔ بزرگ نے فرمایا، وقت بہت کم ہے۔ اس کی شروعات تم پیر کے روز کرو۔ اور اس تحریک کو بقرعید کے دن یا محرّم کی دس تاریخ کو انجام دو۔ کیوں کہ اس دن تمہارے ہتھیار کھلے ہوئے ہیں۔ اور جذبۂ قربانی زیادہ ہوتی ہے۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

بزرگ نے فرمایا کہ پاکستانی صدر پرویز مشرف سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ایسی توقع نہیں تھی جیسا اس نے غلط فیصلہ لے کر دکھایا۔ لیکن ہندوستان کے مسلمانوں کی وہ مدد کرے گا خواب پورا ہو گیا۔

فقط والسلام

اسرار احمد، سہارنپور

**تعبیر** آپ کا خواب بہت اہم ہے اور اس کی تعبیر یہ ہے کہ بہت جلد ہندوستان میں اسلامی بیداری کی تحریک چلے گی اور لوگ دین اسلام سے جڑنے کی شروعات کریں گے۔

آپ کو اس خواب میں اس بات کی طرف رہنمائی کی گئی ہے کہ سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کاربند رہو۔ اور جذبۂ قربانی کے ساتھ دین داری کی راہیں اپناؤ۔

قربانی کا مطلب یہ ہے کہ نفسانی خواہشات کو پامال کر کے صبر وضبط کی زندگی گزارو۔ اور پیار ومحبّت کی قندیلیں جگہ جگہ روشن کرو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کو محبّت اور خدمت سے پروان چڑھایا تھا۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں اور چاہنے والوں کا یہ فریضہ ہے کہ اللہ کی ساری مخلوق سے محبّت کریں اور ساری مخلوق کی خدمت کے لئے کمربستہ ہو جائیں تاکہ ان کے مذہب کی توقیر دنیا میں عام ہو جائے۔

(واللہ اعلم)

## خواب

مکرمی مفتی صاحب۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

بعدہٗ عرض ایک خواب دیکھنا نصیب ہوا۔ یہ خواب میں نے دیکھا کہ میں کسی غیر مسلم تقریب میں ہوں اور وہاں سب غیر مسلم ہیں صرف اکیلا مسلمان ہوں۔ پھر کچھ لوگوں کو وہاں میری موجودگی کا اور میرے مسلم ہونے کا علم ہوا۔ وہ لوگ یہ جان کر مجھے پریشان کرنے لگے۔ اتنا پریشان کیا کہ میں اکتا گیا۔ لیکن پھر بھی میں برداشت کر رہا تھا کہ کسی طرح خود ہی مان جائیں۔ لیکن میری خاموشی کے سبب وہ مجھے زیادہ پریشان کرنے لگے۔ پھر میں نے سوچا کیوں نہ یہاں سے چلا جاؤں۔ کیوں کہ مجھے بہت زیادہ تکلیف ہو رہی تھی۔ پھر جب میں چلا تو میرے پیچھے کچھ لڑکے پریشان کرنے کی غرض سے چل دیئے اور مجھے پکڑ لیا۔ میں نے بہت کوشش کی کہ اُن سے چھوٹ جاؤں لیکن ناکام رہا۔ پھر کچھ لوگ کہیں سے آئے اور مجھے چھڑا کر کہنے لگے کہ یہ تو تمہیں پریشان کرتے رہیں گے تم ہمارے ساتھ چلو۔ ہم تمہیں ایسے لوگوں کے پاس لے چلتے ہیں جو بچا بھی لیں گے اور ان کو برا بھلا بھی کہیں گے۔ میں اسی میں اپنا اچھا سمجھ کر اُن کے ساتھ چل دیتا ہوں۔ میں ان کے ساتھ جا کر دیکھتا ہوں کہ مختلف مندروں کا علاقہ ہے اور بہت سے سادھو سنت، پنڈت وغیرہ مندروں کے باہر بیٹھے ہیں۔ اُن تمام لوگوں کا حلیہ مختلف ہے۔ ان میں موٹے بھی ہیں اور بھانگ وغیرہ کوٹ رہے ہیں۔ پھر وہ آدمی جن کے ساتھ میں گیا تھا انہوں نے ان لڑکوں کے بارے میں بتایا کہ یہ اس کو پریشان کر رہے ہیں اور ہم اس کو آپ کے پاس لائے ہیں تاکہ ان لڑکوں سے آپ ان کو بچا سکیں۔ لیکن میں نے دیکھا کہ جب ان لوگوں نے ان سے یعنی پنڈتوں سے شکایت کی تو وہ آدمی بھی اور وہ پنڈت بھی اور وہ لڑکے سب ہنسنے لگے۔ جیسے کہ میری ہمدردی میں ان سب نے مجھے بے وقوف بنایا ہو۔ پھر وہ لوگ مجھے دوبارہ پکڑ لیتے ہیں اور ہنستے ہوئے میری مذاق اڑانے لگتے ہیں۔ مجھے اس بات پر زیادہ غصہ آنے لگتا ہے اور میں اپنے آپ کو ان سے چھڑاتے ہوئے سوچنے لگتا ہوں کہ مجھے کچھ مل جائے کہ انہیں مار سکوں اور اِن سے لڑ سکوں تو دفعتاً میری نظر ایک ہاتھ لمبے ڈنڈے پر پڑ جاتی ہے۔ میں اسے اٹھا لیتا ہوں۔ اور پھر سر گھما کر کچھ ڈھونڈنے لگتا ہوں تو مجھے ایک مندر کا فرنٹ دکھائی دیتا ہے تو میں نے سوچا اس سے مجھے کیا کام۔ پھر میں نے نظر ہٹالی اور دوسرا مندر نظر آیا۔ اس پر سے میں نے نظر ہٹائی یہی سوچ کر کہ یہ بھی وہی ہے۔ پھر تیسری مرتبہ نظر گھمانے پر مجھے مسجد کا فرنٹ دکھائی دیتا ہے جس میں نیچے دروازہ ہے۔ محراب بیچ میں اور محراب کے اوپر ایک دیوار دکھائی دیتی ہے جس پر سفید چونا ہے اور چونے پر کہیں کہیں لال ہری بتیاں دکھائی دیتی ہیں۔ بس میں وہ ڈنڈا مسجد کے دروازے کے اوپر مار دیتا ہوں یہ سوچ کر کہ تیرے ماننے والے کا کیا حال ہو رہا ہے۔ ڈنڈا سیدھا دیوار پر لگتا ہے اور پھر ڈنڈے کے لگتے ہی میں اچانک انکی گرفت سے آزاد ہو جاتا ہوں اور میرا لباس بالکل سفید ہو جاتا ہے اور میرے ہاتھ میں ایک پانی کا کٹورا آجاتا ہے اور زبان پر دفعتاً لفظ شاہت الوجوہ مع طریقہ آجاتا ہے۔ پھر اس پانی سے جو کٹورے میں ہے ان لڑکوں پر چھینٹ مارتا ہوں اور شہادت کی انگلی انکی طرف اٹھا کر زبان سے لفظ شاہت الوجوہ ادا کرتا ہوں جیسے ہی پانی انکے اوپر گرتا ہے تو وہ اپنی گردنوں کو جھکا کر شرمندہ ہوتے۔ ان سادھو اور پنڈتوں پر بھی میں نے یہی عمل کیا وہ بھی شرمندہ ہو گئے۔ میں وہاں سے چل پڑا کچھ لوگ انمیں سے مریدی انداز میں میرے پیچھے چلنے لگے۔ چلتے چلتے میری طرف جو بھی غلط ارادے سے بڑھتا میں اس پر وہی عمل کرتا۔ سڑک کے دونوں طرف میں نے دیکھا کہ جس پر بھی یہ عمل ہوتا وہ شرمسار ہو کر سر جھکا دیتے یہاں تک کہ محلّوں سے، گلی وغیرہ سے قافلہ کے قافلے نکل کر میری طرف بڑھتے۔ لیکن میرے اس عمل سے یا تو وہ رک جاتے یا پھر میرے پیچھے پیچھے چلنے لگتے۔ اسی طرح چلتے چلتے میں پھر اسی تقریب میں پہنچ گیا جہاں سے لوگوں نے مجھے پریشان کرنا شروع کیا تھا وہاں جا کر بھی میں نے تقریب میں موجود لوگوں کو وہی عمل کیا یعنی کٹورے کے پانی سے چھینٹا مارا اور انگلی کا اشارہ کیا۔۔ اور زبان سے لفظ شاہت الوجوہ ادا کیا وہاں پر بھی سبھی لوگ اپنی غلطی کا احساس کر کے شرمندہ ہو گئے۔ پھر میرا دل مطمئن ہوا، میری آنکھ کھلی تو کانوں سے اذان کی آواز ٹکرائی۔

اسرار احمد، سہارنپور

## تعبیر

آپکا یہ خواب بھی اہم ہے۔ اور تعبیر یہ ہیکہ حالات کچھ بھی ہوں ایک دن دنیا میں اور بالخصوص ہمارے ملک میں حق کا غلبہ ہوگا شرط یہ ہیکہ ہم فرقہ پرستی سے اپنے دامن کو بچائیں اور صبر وضبط سے کام لیں اور اپنے رب سے لو لگائیں۔ کسی بھی مہم کو فتح کرنے کیلئے تدابیر اور دعاؤں کا سہارا لینا نبی کی سنّت ہے۔ ہمارا بھی فرض ہیکہ ہم تدابیر بھی اختیار کریں۔ اور دعاؤں کا سہارا لیں۔ شاہت الوجوہ حزب البحر کا ایک فقرہ ہے۔ آپکے خواب میں اس بات کیطرف اشارہ ہیکہ دشمنوں کی شرارت سے محفوظ رہنے کیلئے دعاؤں کا سہارا لیں اور صبر وضبط کا مظاہرہ کریں۔ آپکے خواب ذاتی نوعیت کے نہیں ہیں۔ تاہم آپکو خود بھی ان خوابوں سے استفادہ کرنا چاہئے ان خوابوں کی تعبیر یہ ہیکہ طویل ترین کشمکش کے بعد دین ہدیٰ کو برتری عطا ہوگی۔ (واللہ اعلم)

# اعداد کا جادو

قسط ۴

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## کیا مریض کو شفا ہوگی؟

اس مثال میں مریض کی جگہ، مریض کا نام مع نام والدہ لکھا جائے گا۔ یوں سمجھیئے کہ مریض انور ابن عالیہ ہے۔ معلومات حاصل کرنے کی تاریخ ۱۵ دسمبر ۲۰۰۱ء ہے۔ بوقت شام، دن جمعرات منزل قمر رہا ہے۔ جو ۲۸ ویں منزل ہے۔ اور مریض کو بخار ہے۔ تاریخوں میں اس بات کا لحاظ رکھیں کہ دونوں طرح کی تاریخیں اور ہجری اور عیسوی نقل کریں۔ اور قمری اور عیسوی مہینوں کے نمبر بھی نقل کریں۔ اور دونوں ہی کے سن بھی شامل کرلیں۔ اس کے ساتھ ہندی مہینے کے نمبر بھی لکھ لیں۔ اور برج اور ستارہ بھی نقل کریں۔ ذیل میں اس کی تفصیل دیجارہی ہے۔ اسکو مثال بناکر آپ کسی اور کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

| | مجموعی اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| (۱) نام سائل مع والدہ۔ | ۳۷۳ | ۴ |
| (۲) حروفِ سوال کے اعداد۔ | ۹۰۵ | ۵ |
| (۳) تاریخ عیسوی۔ | ۱۵ | ۶ |
| (۴) ماہ عیسوی نمبر۔ | ۱۲ | ۳ |
| (۵) سن عیسوی۔ | ۲۰۰۱ | ۳ |
| (۶) تاریخ قمر۔ | ۲۹ | ۲ |
| (۷) قمری مہینہ نمبر۔ | ۹ | ۹ |
| (۸) سن ہجری۔ | ۱۴۲۲ | ۹ |
| (۹) ماہ ہندی نمبر۔ | ۶ | ۶ |
| (۱۰) دن جمعرات۔ | ۵ | ۵ |
| (۱۱) برج قوس مقررہ نمبر۔ | ۹ | ۹ |
| (۱۲) ستارہ مشتری کا منفی نمبر۔ | ۶ | ۶ |
| (۱۳) بخار۔ | ۸۰۳ | ۲ |
| (۱۴) منزل قمر | ۲۸ | ۱ |

## آیئے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۱ ۲ ۶ ۹ ۵ ۶ ۹ ۹ ۲ ۳ ۳ ۶ ۵ ۴
۳ ۸ ۶ ۵ ۲ ۶ ۹ ۲ ۵ ۶ ۹ ۲ ۹
۲ ۵ ۲ ۷ ۸ ۶ ۲ ۷ ۲ ۶ ۲ ۲
۷ ۷ ۹ ۶ ۵ ۸ ۹ ۹ ۸ ۸ ۴
۵ ۷ ۶ ۲ ۴ ۸ ۹ ۸ ۷ ۳
۳ ۴ ۸ ۶ ۳ ۸ ۸ ۶ ۱
۷ ۳ ۵ ۹ ۲ ۷ ۵ ۷
۲ ۸ ۵ ۲ ۹ ۳ ۳
۱ ۴ ۷ ۲ ۳ ۶
۷ ۲ ۹ ۵ ۹
۹ ۲ ۵ ۵
۴ ۷ ۱
۲ ۸
۲

ان تمام تفصیلات کے بعد اگر مستحصلہ ایک، ۴، ۷، برآمد ہو تو شفا جلد نصیب ہوگی۔

اگر ۲، ۵، ۸ مستحصلہ برآمد ہو تو مریض کا صحت یاب ہونا مشکل ہے۔ اور اگر مستحصلہ ۳، ۶، ۹ برآمد ہو تو طویل علالت کے بعد مریض صحت یاب ہوگا۔

مذکورہ مثال میں انور ابن عالیہ کا بیماری سے صحت یاب ہوجانا مشکل ہے۔

یہ ایک علمی اندازہ ہے۔ اس اندازے پر سوفی صد یقین کرنا شرعاً درست ہے۔ (باقی آئندہ)

علم فلکیات

# برُجوں کی دُنیا

## ۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیان پیدا ہونے والی خواتین کا بُرج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہوتا ہے

### سنبلہ عورت

سنبلہ عورت اکثر ایک لیڈر، استاد یا سربراہ ہوتی ہے۔ زمین اسے زندگی کے مادی پہلوؤں محنت، رجعت پسندی، حساب کتاب اور تیزی کی طرف مائل کرتی ہے۔ تمام خاکی بروج بشمول ثور اور جدی جسم کے معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔ آتشی بروج روح کی حکومت سے اور بادی بروج ذہن کی حکومت سے۔ جب کہ آبی بروج روح سے تعلق رکھتے ہیں۔

سنبلہ عورت ساحرانہ قوتوں کی مالک ہوسکتی ہے۔ وہ نقالی کی صلاحیتوں سے بھرپور ایک منجھی ہوئی اداکارہ ہوتی ہے۔ اپنی اس خوبی کی بنا پر وہ اپنے ایک اشارۂ ابرو سے بڑے بڑے...... کام لے سکتی ہے۔

سنبلہ عورت اپنی ذات میں انجمن ہوتی ہے۔ وہ ذرائع کو مجتمع کرنا اور ان کا استعمال کرنا بخوبی جانتی ہے اور ان ذرائع کو منظم انداز سے اپنے عزیز و اقارب کی بہبود کے لئے استعمال کرتی ہے۔ وہ بے شمار دوست بنانے کا رجحان رکھتی ہے۔ لیکن بعض دوست اس کی ذات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی کرسکتے ہیں۔ جس کا اسے خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

سنبلہ عورت تنقید کرنا بھی پسند کرتی ہے۔ لیکن اس کی تنقید لوگوں میں تبدیلی لانے کی خواہش کی بجائے اضطرابی بہاؤ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اس کے باوجود سخت قسم کی نقاد سنبلہ عورت دائرۃ البروج کی تمام عورتوں سے زیادہ تسلیم و رضا کی پیکر نظر آتی ہے وہ ہمیشہ وفاداری کا رجحان رکھتی ہے اور اپنے متعلقین کی خوبیوں کی تعریف کرنے ان کی غلطیوں کو قبول کرنے اور ان کی پشت پناہی کرنیکی صلاحیت رکھتی ہے۔

سنبلہ، رومانی عورت اور ساحرانہ چال ڈھال کی مالک ہوتی ہے۔ وہ سرد دماغ کے ساتھ حرارت سے بھرپور بدن رکھتی ہے اور محبت کے فن کو ایک عظیم ہنر میں تبدیل کردیتی ہے۔ وہ جوجاتی ہے حاصل کرنے کا رجحان رکھتی ہے۔ وہ خصوصاً ایک جانثار۔ اور سنجیدہ قسم کی محبوبہ ہوتی ہے۔ وہ کیوں کے انداز میں بات نہیں کرتی بلکہ اس کی دلچسپی کا لفظ ہے۔ "کیسے"؟ مثلاً اس کا محبوب کیسے اس کی زلفوں کا اسیر بن سکتا ہے وغیرہ۔ وہ اکثر اپنے آپ سے اس قسم کے سوال کرتی ہے۔ وہ محبت کی کنیز ہوتی ہے ـــــــ اور اپنے محبوب خواہشات کے آگے سر جھکا دیتی ہے۔ وہ وقت کی پابندی کرتی ہے اپنی پسند کے کیسٹ خریدتی ہے۔ باتھ روم کو چمکا ڈالتی ہے اور اس میں اپنا پسندیدہ پرفیوم بھی چھڑکتی ہے۔

وہ دلی طور پر اپنے محبوب کے بارے میں متجسس ہوتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کی پسندیدہ خوراک سے لیکر پسندیدہ کھلاڑی تک سب کچھ جاننے کی خواہش مند ہوتی ہے۔ بالخصوص اس کی پسندیدہ ڈش کو دسترخوان پر سجانے کے لئے وہ اس کے پسندیدہ پرفیومز، ٹی وی پروگرامز، فلموں، سگریٹ اور مشروبات کے برانڈز کے بارے میں دریافت کرتی ہے۔ وہ غالباً اپنے محبوب کے سونے کے اوقات اور انداز کے بارے میں بھی جاننا چاہے گی۔ وہ معلومات کو اپنے دماغ کے کمپیوٹر میں محفوظ کرلیتی ہے۔ اس کا تجسس اسمیں رُمانس کی خواہش کو بڑھا دیتا ہے۔ اور وہ محبوب کے لاڈ اٹھاتی ہے۔

سنبلہ عورت تکمیل پسند ہے۔ چنانچہ وہ ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جو کہ مکمل شخصیت ہو۔ اس کے علاوہ اس کے محبوب کو دلکش، حساس، محنتی اور ایماندار ہونا چاہیئے۔

سنبلہ عورت ایسے مرد کو پسند کرتی ہے۔ جو کہ حلیم الطبع، باصلاحیت اور مالی، جذباتی لحاظ سے مضبوط ہو۔ اس کے محبوب کو منصوبہ ساز دھوکہ باز یا مہم جو نہیں ہونا چاہیئے۔ وہ گھریلو قسم کے مرد کی ساتھ زیادہ سکون و اطمینان محسوس کرتی ہے جس پر وہ اعتماد بھی کرتی ہو۔

(بقیہ صفحہ ۱۷۵ پر)

# ذخیرہ عملیات

## ایمانی نورانیت میں اضافہ

جو شخص اسمِ مبارک "یا عدل" کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے ایمان کی نورانیت میں اضافہ ہوگا اور اس کی خامیاں اور کوتاہیاں دور ہوں گی۔

## بارعب، قوی اور پرہیبت شخصیت

اگر کوئی شخص اسمِ مبارک "یا مقسط" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسمِ مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے اس کی شخصیت کو بارعب، قوی اور پرہیبت بنائے گا۔ لوگ اس کی طرف دیکھیں گے تو خوف بھری نظروں سے دیکھیں گے اور بڑے سے بڑے جابر و مفسد کو اس سے آنکھ ملانے کا حوصلہ نہ ہوگا۔ اس اسمِ مبارک کا ورد کرنے والے شخص میں یہ صفات اس وقت تک رہتی ہیں جب تک وہ کسی کے ساتھ زیادتی یا غیر منصفانہ سلوک نہ کرے۔

## باعزت ملاقات کے لئے

اگر کوئی شخص اسمِ مبارک "یا احد" نوّے (۹۰) مرتبہ پڑھ کر کسی کی ملاقات کے لئے جائے تو انشاء اللہ نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور ملاقات کا مقصد بھی پورا ہوگا۔

## باطن کی اصلاح اور پاکیزگی

(۱) جو شخص اسمِ مبارک "یا ظاہر" کا ورد کثرت سے کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے باطن کی اصلاح کرکے اس میں نورانیت پیدا کرے گا۔ اس اسمِ مبارک کے ورد کی برکت سے اللہ تعالیٰ نہ صرف اس کی بلکہ اس کے دوست احباب کی بھی اصلاح فرما دیتا ہے اور دوست احباب، اپنے بیگانے، چھوٹے بڑے سب اس کے ساتھ اسی طرح پیش آتے ہیں جیسے کہ اس کے اپنے دل کی خواہش ہوتی ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص ماہ رمضان المبارک میں سورہ القدر (سورہ نمبر ۹۷) کو کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے باطن کو صفائی اور پاکیزگی بخشے گا اور آخرت میں اس کو بے پناہ ثواب ملے گا۔

(۳) جو شخص اسمِ مبارک "یا حکم" کو ٹھیک رات کے بارہ بجے باوضو رو بہ قبلہ بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے اور اس قدر پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو جائے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے باطن کو روشن کرے گا اور اسے صاحبِ باطن بنائیگا۔

(۴) اگر کوئی شخص ماہِ رمضان میں سورۃ القدر (سورہ نمبر: ۹۷) کی ایک سو تیرہ دفعہ روزانہ تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے پاک باطن بنائے گا۔

## بارانِ رحمت کی طلب خشک سالی سے نجات

(۱) خشک سالی سے نجات اور بارانِ رحمت طلب کرنے کے لئے سورہ یٰسین (سورہ نمبر: ۳۶) کو اکتالیس مرتبہ یا پچھتر مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ العزیز خوب بارش ہوگی اور کھیت خوب سیراب ہوں گے۔

(۲) اگر کسی جگہ بارش نہ ہوتی ہو اور بارش نہ ہونے کے باعث قحط اور خشک سالی کی کیفیت ہو تو گیارہ آدمی مل کر اسمِ مبارک "یا وہاب" اکہتر ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر انیس انیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور جس شے پر ختم پڑھا جائے وہ شے سامنے

رکھیں۔ یہ عمل تین دن تک برابر کیا جائے اور روزانہ اکہتر ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھا جائے۔ ہر مرتبہ آخر میں انیس مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد بارانِ رحمت کے لئے دعا کی جائے۔ انشاء اللہ چوتھے روز ہی بارانِ رحمت کا نزول ہوگا اور بخیریت تمام بارش برس کر خشک سالی ختم ہوگی۔

## باری کا بخار کے لئے

اگر کسی شخص کو باری کا بخار آتا ہو تو یہ آیت کسی موی کاغذ پر لکھی جائے۔

قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ۔

پھر اسے تہہ کر کے سفید دھجی میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

نوٹ:۔ باری ایک دن کی ہو یا دو دن کی ہو یا تین دن کی جب اس سے نجات مل جائے تو تعویذ اور کپڑا دونوں کو مریض کے گلے سے اتار کر جلا دیا جائے۔

## باری کا بخار اور درد

اگر کسی شخص کو باری کے بخار اور دردوں کی شکایت ہو تو وہ سورہ العنکبوت (سورہ نمبر: ۲۹) کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے۔ انشاء اللہ العزیز وہ باری کے بخار اور دردوں سے نجات پائے گا۔

## بازو میں تکلیف

اگر کسی شخص کے بازو میں تکلیف ہو تو سورہ الطارق (سورہ نمبر ۸۶) پڑھ کر تلوں کے تیل پر دم کر کے اس تیل سے مالش کی جائے۔ انشاء اللہ العزیز تکلیف رفع ہو جائے گی۔

## باغ کے پھل گر جانے کا خوف

جس شخص کو آندھی یا کسی اور وجہ سے اپنے باغ کے پھل گر جانے کا اندیشہ ہو، وہ اسم مبارک "یا منعم" کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے باغ کا پھل گرنے یا کسی اور طرح ضائع ہو جانے سے محفوظ رہے گا۔

## باغ کی تباہی کا خدشہ

اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے اپنے باغ کی تباہی کا خدشہ ہو تو وہ اسم مبارک "اللہ باقی" تین تین مرتبہ چار عدد کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر ایک ایک ٹھیکری باغ کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ العزیز وہ باغ تباہی اور ویرانی سے محفوظ رہے گا۔

## باغ کے درختوں کی حفاظت

اگر کوئی شخص سورۃ النمل (سورۃ نمبر ۱۶) کو لکھ کر اپنے باغ کی باڑ پر آویزاں کر دے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے باغ کے سارے درخت ہر طرح کی آفت اور خرابی سے محفوظ رہیں گے۔

## باغ کی سرسبزی

اگر کسی شخص کا باغ ویران ہو گیا ہو یا درخت سوکھ گئے ہوں یا درختوں نے پھل دینا بند کر دیا ہو تو ایک پاک صاف کاغذ پر سورۃ مریم (سورۃ نمبر ۱۹) لکھ کر اس کو پانچ دس کلو پانی سے دھوئے اور وہ پانی باغ کے درختوں کو دے۔ انشاء اللہ العزیز باغ پھر سے سرسبز اور تر و تازہ ہو جائے گا اور خوب پھل لائیگا۔

## باغ میں برکت

اگر کوئی شخص رات کے وقت سورۃ المومن (سورۃ نمبر ۴۰) کو لکھ کر اپنے باغ میں رکھے گا تو انشاء اللہ العزیز باغ سے بہت زیادہ پھل حاصل کرے گا۔

## بانجھ پن سے نجات

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ بوقت تہجد دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الملک (سورۃ نمبر ۶۷) کی تلاوت کرے اور اکتالیس روز تک یہی عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے ہاں اولاد ہوگی۔

## بانجھ عورت کے ہاں اولاد

۱۔ جو عورت بانجھ ہو اور اس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو، اس کا شوہر جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن کے روزے رکھے اور ظہر کے

بعد تینوں دن روزانہ تین ہزار دفعہ "یا خالق" پڑھے اور اس کے اول اور آخر میں سو دفعہ درود شریف پڑھے اور وظیفہ ختم کر کے تین روز تک برابر پانی پر دم کر کے یہ دعا کرے کہ اے خالق! مجھے فرزند عطا کر دے۔ اس کے بعد دم کیا ہوا پانی آدھا بیوی کو پلائے اور آدھا خود پئے تو انشاء اللہ العزیز بانجھ عورت کو حمل رہ جائے گا اور صحیح سلامت فرزند پیدا ہوگا۔

(۲) اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور افطاری کے وقت اسم مبارک "یا مصور" اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے، پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

(۳) اگر کسی شخص کی عورت بانجھ ہو اور اسے حمل قرار نہ پاتا ہو تو وہ ایک سیب کو چھیل کر اس پر سات مرتبہ اسم مبارک "یا مبدئ" لکھ کر تین روز تک نہار منہ فجر کے وقت اپنی بیوی کو کھلائے۔ انشاء اللہ العزیز اسی مہینے میں حمل قرار پائے گا۔ اگر پہلے مہینے حمل قرار نہ پائے تو یہی عمل دوسرے مہینے کرے اگر دوسرے مہینے بھی حمل قرار نہ پائے تو تیسرے مہینے بھی ایسا ہی کرے۔ تیسرے مہینے یقینی طور پر حمل قرار پائے گا۔ اگر اس عمل کے لئے سیب دستیاب نہ ہوں تو مرغی کا انڈا لے کر اسے پانی میں ابال کر اور چھلکا اور جھلی اتار کر اس پر اسم مبارک "یا مبدئ" لکھا جائے۔

## باؤ گولہ

اگر کسی کو باؤ گولہ کی شکایت ہو تو سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر۱) اکتالیس مرتبہ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کر کے وہ عرق گلاب اسے پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## باؤلے کتے کا کاٹ لینا

اگر کسی شخص کو باؤلا کتا کاٹ لے تو وہ سورۃ الطارق (سورۃ نمبر۸۶) تین بار باوضو پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز باؤلے کتے کا زہر اثر نہ کرے گا اور صحت حاصل ہوگی۔

## بچھو کے کاٹے کا علاج

۱۔ اگر کسی شخص کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو سورۃ الانشقاق (سورۃ نمبر۸۴) پڑھ کر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر دم کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے بچھو کے زہر کے اثر کو زائل کر کے شفا عطا فرمائے گا۔

(۲) اگر کسی شخص کے بچھو نے ڈنک مارا ہو تو تھوڑا سا پانی اور نمک لیکر نمک کو پانی میں حل کر کے زخم پر لگایا جائے اور اس کے ساتھ سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر۱۱۲) سورۃ الفلق (سورۃ نمبر۱۱۳) اور سورۃ الناس (سورۃ نمبر۱۱۴) پڑھ کر تکلیف کی جگہ دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز تھوڑی دیر میں آرام آکر ساری تکلیف جاتی رہے گی۔

(۳) اگر کسی شخص کے بچھو نے ڈنک مار دیا ہو تو تھوڑا سا شورہ یا نمک لے کر پانی میں گھول کر ستر مرتبہ اسم مبارک "یا واسع" پڑھ کر دم کیا جائے اور اس نمکین پانی کو بچھو کے کاٹے کی جگہ پر بار بار لگایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز فوراً تکلیف رفع ہوگی۔

۴۔ اگر کسی شخص کو بچھو نے ڈنک مار دیا ہو تو ڈنک مارنے کے مقام پر تین بار "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھتے ہوئے انگلی پھیری جائے۔ انشاء اللہ العزیز ڈنک کا اثر زائل ہو جائے گا۔

## بچے پر نظر ہو جانے کا اندیشہ

اگر کسی شخص کو اپنے بچے پر نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو وہ اسم مبارک "یا مانع" کسی تانبے کے پترے پر سات مرتبہ کھدوا کر اسے بطور تعویذ بچے کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ العزیز ہمیشہ نظر لگ جانے سے محفوظ رہے گا۔

## بچے کا بہت زیادہ رونا

اگر کوئی بچہ بہت زیادہ روتا ہو تو سورۃ النجم (سورۃ نمبر۵۳) کی آیت نمبر۵۹، آیت نمبر۶۰ اور آیت نمبر۶۱ لکھ کر بطور تعویذ اس کے گلے میں باندھے۔ انشاء اللہ العزیز بچہ کم روئے گا۔

## بچے کا دودھ چھڑانے کی تکلیف

اگر کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی تکلیف سے روتا ہو اور کسی طرح خاموش نہ ہوتا ہو تو اسم مبارک "یا متین" سات مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز بچے کو صبر آجائیگا اور وہ رونا موقوف کر کے خاموش ہو جائیگا۔

## بچے کا ڈرنا

اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو سورۃ القریش (سورۃ نمبر۱۰۶) کو سات

دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی بچے کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔

## بچے کا ضد کرنا

اگر کوئی بچہ ضد کرتا اور روتا ہو تو اس کے لئے اسم مبارک "یامقیت" سات مرتبہ پڑھ کر خالی گلاس یا پیالے میں پانی بھر کر بچے کو پلایا جائے اور یہ عمل سات روز تک کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز سات روز کے عمل میں بچہ ضد اور رونا دھونا چھوڑ دے گا۔

## بچے کا سوکھے وغیرہ سے محفوظ رہنا

اگر کوئی عورت ایک ماہواری میں وضو کر کے اسم مبارک "یامتعالی" تین ہزار مرتبہ روز پڑھے گی تو انشاء اللہ العزیز اس کا بچہ ام الصبیان یعنی سوکھے اور اسی نوعیت کی دیگر بچوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

## بچے کا صاحب علم ہونا

جو شخص چالیس روز تک نہار منہ اپنے بچے کو اکیس مرتبہ اسم مبارک "یاعلیم" پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے گا وہ بچہ صاحب علم ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اس کا ذہن اور حافظہ روشن ہو جائے گا۔

## بچے کا نماز میں کوتاہی

اگر کوئی بچہ نماز میں کوتاہی کرتا ہو اور اسے نماز کی عادت ڈالنا مقصود ہو تو گھر کا کوئی فرد سورۃ الکافرون (سورہ نمبر ۱۰۹) اکیس روز تک روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی بچے کو پلائے انشاء اللہ العزیز بچے کی کوتاہی دور ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے نماز پڑھنے میں استقامت کی توفیق عطا ہوگی۔

## بچے کو نظر لگ جانا

۱۔ اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو سورۃ العادیات (سورہ نمبر ۱۰۰) تین روز تک اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اس بچے کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا اور بچے کو پھر دوبارہ نظر نہیں لگے گی۔

۲۔ اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو اسم مبارک "یابر" ۔۔۔ مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ جس بچے کو نظر لگ جاتی ہو اسے نظر بد سے بچانے کے لئے ایک کاغذ پر اسم مبارک "یاممیت" اس طرح لکھا جائے۔

یاممیت

یاممیت یاممیت

یاممیت یاممیت

پھر اس کاغذ کا تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ العزیز پھر کبھی بچے کو نظر نہ لگے گی۔

## بچے کے دانت نکلنے میں سہولت

اگر سورۃ ق (سورہ نمبر ۵۰) کو لکھ کر اور بارش کے پانی میں گھول کر اس پانی سے ایسے بچے کا منہ دھویا جائے جس کے دانت نکلنے والے ہوں تو انشاء اللہ العزیز اس کے دانت آسانی سے اور بغیر کسی درد یا تکلیف کے نکلیں گے۔

## بچے کی ام الصبیان سے حفاظت

اگر کوئی بچہ ام الصبیان یعنی سوکھے کے مرض میں مبتلا ہو تو سورۃ العلق (سورہ نمبر ۹۶) تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر تعویذ کے طور پر بچے کے گلے میں ڈالی جائے۔ انشاء اللہ العزیز بچہ کو مرض سے شفا ہو گی اور پھر وہ اس مرض سے قطعی طور پر محفوظ رہے گا۔

## بچے کی جملہ آفات سے حفاظت

۱۔ اگر سورۃ ابراہیم (سورہ نمبر ۱۴) سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر چھوٹے بچے کے بازو پر بطور تعویذ باندھ دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ڈر، خوف رونے، جن بھوت اور آسیب کے سائے کے علاوہ دیگر تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ اگر سورۃ الفلق (سورہ نمبر ۱۱۳) اور سورۃ الناس (سورہ نمبر ۱۱۴) (جنہیں معوذتین بھی کہا جاتا ہے) پڑھ کر بچے پر دم کیا جائے تو انشاء اللہ العزیز بچہ نظر بد، جادو، جن، آسیب غرض کہ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہیگا۔

## بچے کی بیماری اور لاغری

۱۔ جو بچہ بیمار ہو اور بیماری کے باعث بے حد لاغر اور دبلا

ہو گیا ہو، اس کی والدہ، والد یا کوئی اور قریبی عزیز رشتے دار تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر ایک ہزار ایک سو نو (۱۱۰۹) مرتبہ "یاجبار" پڑھ کر اس تیل پر دم کرے اور پھر سات دن تک روزانہ بچے کو بدن پر اس تیل سے مالش کی جائے۔ انشاء اللہ العزیز بچے کی بیماری اور لاغری دور ہو کر جلد طاقت اور توانائی واپس آئیگی۔

۲۔ اگر کوئی بچہ دودھ پیتا نہایت دبلا ہو یا سوکھ گیا ہو جیسے کرام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے تو آدھا کلو سرسوں کا تیل سامنے رکھ کر وضو کرنے کے بعد قبلہ رو بیٹھکر ایک ہزار مرتبہ "یاقہار" پڑھ کر اس تیل پر دم کیا جائے اور وہ تیل صبح و شام اکیس روز بچے کے جسم پر مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے کی لاغری جلد دور ہو کر بچہ تندرست اور توانا ہو جائے گا۔

## بچّے کی ولادت میں آسانی

۱۔ اگر کوئی عورت دردزہ کی تکلیف میں مبتلا ہو تو سورۃ یٰسین (سورہ نمبر ۳۶) سات بار پڑھ کر شکر یا مصری پر دم کر کے اس عورت کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ العزیز فوراً بچہ بسہولت پیدا ہو گا۔ اور عورت کی تکلیف ختم ہو جائے گی۔

۲۔ اگر کوئی حاملہ عورت اسم مبارک "یامعید" کا بکثرت ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے اس کے وضع حمل کے جملہ مراحل کو بخیر و خوبی طے فرمائے گا۔ بچہ انشاء اللہ صحیح سالم پیدا ہو گا اور بچے کی پیدائش کے وقت عورت کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

۳۔ اگر کسی عورت کے ہاں بچہ ہونے والا ہو تو سورۃ الواقعہ (سورہ نمبر ۵۶) سات مرتبہ پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر دم کیا جائے اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی۔

## بچّے ہو کر مر جانا

جس عورت کے بچے ہو کر مر جاتے ہوں، وہ حمل کے پہلے مہینے میں ۲۵۰ گرام اجوائن دیسی، ۱۰۰ گرام مرچ سیاہ اور ۶۰۰ گرام شہد خالص پر چاند کے شروع میں پیر کے دن اشراق کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ الشمس (سورہ نمبر ۹۱) پڑھ کر دم کرے۔ پھر روزانہ ایام حمل میں ایک چٹکی اجوائن، تین دانہ سیاہ مرچ اور ایک انگلی شہد کی کھاتی رہے۔ اگر اشیاء ختم ہو جائیں تو دوبارہ پڑھ کر پھر تیار کر لی جائیں۔ انشاء اللہ العزیز زندہ رہنے اور عمر طبعی کو پہنچنے والی اولاد عطا ہوگی۔

## بحری سفر میں حفاظت

اگر کوئی شخص کسی جہاز یا کشتی میں سوار ہو اور اسے یہ خدشہ لاحق ہو کہ جہاز یا کشتی ڈوب جائے گی تو وہ اسم مبارک "یاحفیظ" سات مرتبہ لکھ کر اپنے داہنے بازو پر تعویذ کے طور پر باندھے انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کی برکت سے وہ کبھی غرق نہ ہو گا۔ اگر اتفاق سے کسی حادثے کے باعث جہاز پھٹ کر تباہ ہو جائے یا کسی وجہ سے کشتی ڈوب جائے تب بھی وہ شخص محفوظ رہے گا اور زندہ سلامت کنارے پر پہونچے گا۔

## بخار میں مبتلا بڑے چھوٹے

۱۔ اگر کسی شخص کو بخار ہو تو پاک صاف کاغذ پر یہ آیت لکھی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

پھر بغیر موم جامہ کے تہہ کر کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈال دی جائے۔ انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہے گا۔

نوٹ:۔ بخار اترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں کو جلا دیا جائے۔

۲۔ اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو تو تھوڑی سی روئی لے کر اس پر گیارہ بار درود شریف اور سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ روئی مریض کے داہنے کان میں رکھ دی جائے۔ پھر روئی کا دوسرا ٹکڑا لے کر اس پر پانچ مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر کے وہ روئی مریض کے بائیں کان میں رکھ دی جائے۔ پھر دوسرے روز ٹھیک اسی وقت جب پہلے روز روئی رکھی تھی، دائیں کان کی روئی بائیں کان میں اور بائیں کان کی داہنے کان میں رکھ دیا جائے۔ انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

۳۔ اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو اس کی پشت پر اذان اور اقامت انگلی سے لکھ دی جائے۔ انشاء اللہ العزیز بخار سے شفا ہوگی۔

## بخار اور درد شقیقہ سے تحفظ

اگر کوئی شخص سورۃ السجدہ (سورۃ نمبر ۳۲) ہرنی کی کھال پر لکھکر اپنے گھر میں رکھے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کے تمام اہل خانہ سال بھر بخار اور درد شقیقہ سے محفوظ رہیں گے۔

## بخار اور درد سر

اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو اور سر میں درد ہو تو وہ اسم مبارک "یا غفور" تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کرلے اور روٹی کے اس ٹکڑے کو کھالے۔ انشاء اللہ العزیز تین روز میں بخار جاتا رہے گا اور سر کا درد فوراً دور ہوجائے گا۔

## بخار کی کپکپی

اگر کسی شخص کو بخار کی وجہ سے کپکپی لگی ہوئی ہو تو سورۃ التحریم (سورۃ نمبر ۶۶) پڑھ کر اس شخص پر دم کریں۔ انشاء اللہ العزیز کپکپی رفع ہوکر بخار سے آرام آجائے گا۔

## بخار کی شدّت

اگر کوئی شخص بخار کی شدت کے باعث بے چین و بے قرار ہو تو سورۃ الانشراح/الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر اور پانی میں گھول کر وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی بے چینی و بے قراری ختم کرکے اسے آرام و سکون بخشے گا۔

## بخار یا دیگر بیماریوں سے شفا

جو شخص سورۃ الفاتحہ (الحمد شریف) پڑھ کر بخار یا کسی دیگر بیماری کے مریض پر دم کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے شفا عطا فرمائے گا۔

## بخت و دولت کی کشادگی

اگر کوئی شخص بخت و دولت کی کشادگی چاہتا ہو تو وہ دو رکعت نماز اس نیت سے ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین ایک بار پڑھے اور یہ عمل پنج شنبہ (جمعرات) کی شب یا جمعہ کو ادا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے دلی مراد ملے گی۔

## بے اولادی کا غم

اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ بے اولادی کے باعث سخت غمگین ہو تو وہ اسم مبارک "یا غفار" کا کثرت سے ورد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس کا بے اولادی کا غم دور ہوگا اور بفضلہ تعالیٰ اسے نیک اور صالح اولاد عطا ہوگی۔

## بے خوابی کی شکایت

۱۔ اگر کسی شخص کو بے خوابی یعنی نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو وہ اسمائے مبارکہ "یا حی یا قیوم" کا بکثرت ورد کرے۔ انشاء اللہ العزیز بے خوابی کی شکایت رفع ہوجائے گی۔

۲۔ اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو سورۃ التحریم (سورۃ نمبر ۶۶) پڑھ کر اس پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز بے خوابی کی شکایت رفع ہوجائے گی۔

## بے خوفی اور اطمینان قلب

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا واحد" کا کثرت سے ورد کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو اطمینان اور بے خوفی کے اوصاف عطا فرمائے گا۔ اور اس اسم مبارک کے ورد کی بدولت اس کا دل ایسا مطمئن اور بے خوف ہوجائے گا کہ بڑے سے بڑے خطرے اور لرزا دینے والے واقعے یا ہراساں کردینے والے ماحول میں بھی فکر اور پریشانی اس کے قریب تک نہ پھٹکے گی۔

## بے سہاروں کا سہارا

اگر کوئی شخص بے یار و مددگار ہو اور بے سہارا ہونے کی وجہ سے طرح طرح سے ذلت و خواری اٹھانا اس کا مقسوم بن گیا ہو تو وہ اسم مبارک "یا مقیت" کا بکثرت ورد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کا ورد اس کے لئے بہت بڑا سہارا ثابت ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے غیب سے اس کی اعانت امداد اور دستگیری فرمائے گا۔ کیونکہ یہ اسم مبارک اپنی تاثیر کے لحاظ سے مسلمہ طور پر بے سہاروں کا سہارا ہے۔

## بے کاری، بیماری اور مفلسی سے نجات

جو شخص مفلس، بیمار یا بے کار ہو وہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر اسم مبارک "یا لطیف" تین سو مرتبہ اکیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اکیس روز میں اسکی مراد پوری ہوگی اور وہ بے کاری، بیماری اور مفلسی سے نجات پائے گا۔

## بے نمازیوں اور گنہگاروں سے نفرت

جو شخص اسم مبارک "یا مذل" کا کثرت سے ورد کرے گا وہ اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں کو نہایت برا جانے گا۔ وہ صالح لوگوں کی صحبت کو پسند کرے گا وہ نماز ترک کرنے والوں اور گناہوں پر دلیری ظاہر کرنے والوں سے دور رہے گا۔

## بے ہوش مریض کو ہوش میں لانا

۱۔ اگر کوئی مریض شدت مرض کی وجہ سے بے ہوش ہوگیا ہو اور اس کو ہوش میں لانے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو تو مریض کے سرہانے اسم مبارک "یا شہید" ایک سو اکیس مرتبہ اس تصور کے ساتھ پڑھا جائے کہ مریض کو شفا عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ خود یہاں موجود ہے۔ انشاء اللہ العزیز مریض فوراً ہوش میں آجائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص بے ہوش ہو تو ایک مرتبہ "لا تاخذہ سنۃ ولا نوم" پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کیا جائے اور وہ پانی کچھ مریض کے حلق میں ڈال دیا جائے اور کچھ پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارا جائے انشاء اللہ العزیز وہ ہوش میں آجائے گا۔

## بیمار کی صحت یابی

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو سورۃ المجادلہ (سورۃ نمبر ۵۸) پڑھکر اس پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ صحت یاب ہوجائیگا۔

## بیماری سے شفا

۱۔ جو بیمار اسم مبارک "یا حی" کا ورد کثرت سے کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے جلد شفا عطا فرمائے گا۔

۲۔ جو شخص بیمار ہو اور کسی دوا سے اسے صحت نہ ہوتی ہو وہ اسم مبارک "یا کبیر" کو روزانہ نو ۹ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جلد ہی بیماری سے شفا پاکر تندرست ہوجائے گا۔

۳۔ جو شخص تین ہزار بار "بسم اللہ الرحمن الرحیم" "یا سلام" تین دن تک کسی بیمار کی شفا کے واسطے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس بیمار کو جلد شفا عطا فرمائے گا اور اگر بیمار کی موت کا وقت آچکا ہو تو اس کا خاتمہ بالخیر اور نہایت آسانی سے ہوگا اور وہ جان کنی کی اذیت میں مبتلا نہ ہوگا۔

۴۔ اگر سورۃ السجدہ (سورۃ نمبر ۳۲) کو تین مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ مریض کو اپنے فضل وکرم سے بیماری سے شفا عطا فرمائے گا۔

۵۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور کسی علاج سے اس کی بیماری رفع نہ ہوتی ہو تو اسم مبارک "یا ماجد" شربت یا دوا پر دس مرتبہ پڑھکر اسے پلایا جائے اور یہ عمل مسلسل سات روز تک کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسے بیماری سے کلی صحت ہوگی۔

## بیماری کی وجہ سے کمزوری

۱۔ اگر کوئی شخص بیماری کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو وہ اسم مبارک "یا قادر" کو ہر روز سو دفعہ پڑھا کرے انشاء اللہ العزیز کمزوری اور نقاہت دور ہوکر بدن میں صحت اور قوت پیدا ہوتی جائیگی۔

۲۔ چینی کی تین رکابیوں پر زعفران اور عرق گلاب سے یہ آیت لکھی جائے۔ ثم رددنٰہ اسفل سافلین

پھر ایک رکابی صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھوکر وہ پانی چند روز تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز کمزوری رفع ہوجائے گی۔

## بیماریوں سے تحفظ

۱۔ اگر کوئی شخص سورۃ الانشراح "الم نشرح" (سورۃ نمبر ۹۴) کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے اور اس کے خاندان کو بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا باقی" کا بکثرت ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ اور تندرست رکھے گا۔

۳۔ اگر کوئی شخص سورۃ النور (سورۃ نمبر ۲۴) کو تانبے کے طشت پر لکھکر اور پاک وصاف پانی سے دھوکر اس پانی کا اپنے گھر میں

چھڑ کاؤ کرے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کا گھر بیماریوں اور وباؤں سے محفوظ رہے گا۔

## بینائی کی بحالی

جس شخص کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی ہو وہ اسم مبارک "یاشکور" اکتالیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرے، پھر تھوڑا سا پانی آنکھوں پر لگائے اور باقی پانی پیے۔ انشاء اللہ العزیز سات ہی روز میں شفا پائے گا اور بینائی بحال ہوجائے گی۔

## بیوی کی شوہر کے ساتھ زیادتیاں

اگر کسی شخص کی بیوی اپنے غصہ اور طبیعت کے باعث یا کسی اور وجہ سے شوہر کے ساتھ زیادتیاں کرے اور اس کی زندگی اجیرن کرکے رکھ دے تو وہ سب کاموں سے فراغت کے بعد رات کو سونے سے پہلے باوضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار پوری سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) پڑھ کر بات کئے بغیر اپنے بستر میں چلا جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کرکے اپنی بیوی کا تصور کرتے کرتے سوجائے انشاء اللہ العزیز بیوی کی زیادتیاں ختم ہوجائیں گی۔ اس عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔ اس عرصے میں اگر بیوی کا رویہ درست ہوجائے تب بھی نوے ۹۰ دن کی مدت پوری کی جائے۔

## بیویوں کے درمیان ناانصافی

اگر کوئی شخص اپنی بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرتا ہو تو اسم مبارک "یامقسط" سات ہزار مرتبہ پڑھ کر کھانے کی کسی چیز پر دم کیا جائے اور وہ چیز اس ناانصاف شخص کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ منصف مزاج ہوجائے گا اور ناانصافی چھوڑ کر اپنی بیویوں کے درمیان انصاف کرنے لگے گا۔

## پاکیزگی نفس اور نیک نیتی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یاجبار" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے پاکیزگی نفس، نیک نیتی اور انکسار طبیعت کے اوصاف سے متصف فرمائے گا اور اس اسم مبارک کے ذکر کی برکت سے وہ خلائق کی نظروں میں جلیل المرتبہ گردانا جائے گا۔

---

## پاگل پن سے نجات

اگر کوئی شخص پاگل، سودائی یا مجنوں ہو تو سورۃ الحاقہ (سورۃ نمبر ۶۹) پڑھ کر دم کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز اس کا پاگل پن ختم ہوکر اس کی عقل و ذکاوت واپس آجائے گی اور پھر وہ ہمیشہ اپنے ہوش حواس میں رہے گا۔

## پاؤں کی ایڑیاں پھٹ جانا

اگر کسی شخص کے پاؤں کی ایڑیاں پھٹ گئی ہوں تو وہ سورۃ الطارق (سورۃ نمبر ۸۶) کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اسے پانی میں گھولے اور اس پانی کو اپنی پھٹی ہوئی ایڑیوں پر لگائے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی ایڑیاں صحیح ہوجائیں گی۔

## پتّے میں پتھری یا زہر

اگر کسی شخص کے پتّے میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہوگیا ہو تو اس کے لئے۔ اللہ لاالہ الاھوالحی القیوم

صبح، شام اور رات کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی مریض کو پلایا جائے اور چالیس روز تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## پتّے کی بیماریاں

۱۔ اگر کسی شخص کو پتّے کی کوئی بیماری لاحق ہو تو سورۃ الناس (سورۃ نمبر ۱۱۴) گیارہ مرتبہ پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کیا جائے اور وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز پتّے کی ہر بیماری سے شفا ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کے پتّے میں تکلیف ہو تو گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔

الرحمٰن علی العرش استوی

انشاء اللہ العزیز پتّے کی ہر تکلیف سے افاقہ ہوگا۔

## پتّی اچھلنا

اگر کسی شخص کو پتّی اچھلنے کی شکایت ہو تو پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی گھول کر گیارہ مرتبہ "کن فیکون" پڑھ کر اس پانی پر دم کیا جائے اور مریض کو وہ پانی تین بار پلایا جائے۔ اگر مرض میں شدت

ہو تو گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز یہ عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## پختگیٔ ایمان

اگر کسی شخص کا ایمان کمزور ہو اور شیطان مختلف وسوسوں سے اس کے دل و دماغ میں ایمان کے حوالے سے طرح طرح کے شبہات پیدا کرتا ہو تو وہ سورۂ نوح (سورہ نمبر ۷۱) کی تلاوت بکثرت کیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے دل و دماغ سے ہر قسم کے شیطانی وسوسے اور شبہات رفع ہو جائیں گے اور اسے ایمان کی پختگی نصیب ہوگی۔

## پُرسکون زندگی

اگر کوئی شخص رات کو سونے سے پہلے سورۃ الجن (سورۃ نمبر ۷۲) ایک مرتبہ پڑھے گا اور اس معمول پر مداومت اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ ایک پُرسکون زندگی گزارے گا اور کبھی کسی غم یا فکر میں مبتلا نہ ہوگا۔

## پرہیزگار اور سعادتمند فرزند

جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے دس دفعہ "یا متکبر" پڑھے، حق تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے پرہیزگار، فرماں بردار اور سعادت مند فرزند عطا فرمائے گا۔

## پریشان کن خواب

اگر کسی شخص کو برے برے یا پریشان کرنے والے خواب آتے ہوں تو وہ سوتے وقت سورۃ المعارج (سورۃ نمبر ۷۰) پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز ہر قسم کے برے اور پریشان کن خوابوں سے محفوظ رہے گا۔

## پریشانیوں اور غموں سے نجات

جو شخص اسم مبارک "یا بدیع" روزانہ ایک ہزار مرتبہ پابندی کے ساتھ ہمیشہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے ہر قسم کی پریشانیوں اور غموں سے نجات دے گا اور اسے اپنی امان میں رکھے گا۔

## پسلی کے درد سے نجات

اگر کسی شخص کی پسلی میں درد ہو تو وہ اسم مبارک "یا مجید" ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر روئی پر دم کرے اور پھر اس روئی کو درد کی جگہ باندھے۔ انشاء اللہ العزیز درد فوراً جاتا رہے گا۔

## پسلی، کمر یا سینے کا درد

اگر کسی شخص کے پسلی، کمر یا سینے میں درد ہو تو کوئی دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کے مقام پر انگشت شہادت سے سات مرتبہ "یا اللہ" لکھ دے اور اس عمل کو دن میں سات مرتبہ دہرائے انشاء اللہ العزیز درد جاتا رہے گا۔

## پنڈلیوں اور پہلو کا درد

اگر شخص کو پنڈلیوں اور پہلو کے درد کی شکایت ہو تو وہ سورۃ یونس (سورۃ نمبر ۱۰) کی آیت نمبر ۱۲ ایک تازہ اور کوری ٹھیکری پر لکھے پھر اس ٹھیکری کو خالص و پاک تیل سے بھرے اور دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت کی مدد سے تیل اور آیت مذکورہ کی تحریر کو باہم ملادے۔ بعد ازاں مذکورہ درد کی جگہ پر آہستہ آہستہ مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## پودوں کا کمزور ہونا

اگر کسی شخص کے کھیت یا باغ کے پودے کمزور ہوں تو وہ سورۃ النبا (سورۃ نمبر ۷۸) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اسے پانی سے دھوئے اور پھر یہ پانی اپنے کھیت یا باغ کے پودوں کو دے۔ انشاء اللہ العزیز کھیت یا باغ کے پودے قوی اور تندرست و توانا ہو جائیں گے۔

## پوشیدہ حالات و واقعات سے آگاہی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا خبیر" کا بکثرت ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے خواب اور بیداری کی حالت میں پوشیدہ حالات و واقعات سے مطلع فرمائیگا اور غیبی مشاہدات اس پر بکثرت ظاہر ہوتے رہیں گے۔

## پوشیدہ راز کا معلوم کرنا

جو شخص پوشیدہ راز یا اسرار مخفیہ سے واقف ہونا چاہتا ہو،

وہ اسم مبارک "یا باطن" ہر روز ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر خاموش ہو کر سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر غیب سے بشارت ہو گی اور جو بات پردۂ راز میں ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔

## پھل دار درخت کا پھل نہ لانا

اگر کوئی پھل دار درخت پھل نہ دیتا ہو تو سورۃ آل عمران (سورۃ نمبر۳) زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر اس تحریر کو پانی سے دھو کر اس درخت پر چھڑکا جائے تو وہ انشاء اللہ العزیز وہ درخت پھل دینے لگے گا۔

## پہلو اور ہاتھ میں درد

اگر کسی کے پہلو یا ہاتھوں میں درد ہو تو وہ سورۃ الانعام (سورۃ نمبر۶) کی آیت نمبر، رات کو سحری کے وقت بسم اللہ شریف سمیت لکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اور پھر اسے تعویذ کے طور پر درد کی جگہ پر باندھے انشاء اللہ العزیز وہ درد سے شفایاب ہو گا۔

## پھوڑے پھنسی سے شفا

۱۔ اگر کوئی شخص سورۃ المرسلات (سورۃ نمبر۷۷) کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر پھنسی پھوڑے کی جگہ باندھے گا تو انشاء اللہ العزیز اسے پھنسی پھوڑے سے نجات ملے گی۔

۲۔ اگر سورۃ المجادلہ (سورۃ نمبر۵۸) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی پھوڑے پھنسی پر ڈالا جائے تو کبھی نہ پھیلے گا اور انشاء اللہ العزیز مریض کو جلد شفا ہو گی۔

۳۔ اگر کسی شخص کے جسم پر کسی جگہ پھوڑا، پھنسی یا ناسور ہو گیا ہو اور وہ کسی طرح اچھا نہ ہوتا ہو تو سات دن تک تین سو دفعہ اسم مبارک "یا رقیب" پڑھ کر اس پھوڑے پھنسی، ناسور یا زخم پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اس عرصہ میں زخم اچھا ہو کر پھوڑے، پھنسی اور ناسور سے مکمل شفا ہو گی۔

## پھیپھڑے کا درد

۱۔ اگر کسی شخص کے پھیپھڑے میں درد ہو یا پھیپھڑے میں پانی بھر گیا ہو تو اسمائے مبارکہ "السلام المومن" تین سو بارہ مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے وہ مٹھائی اس شخص کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسے شفا ہو گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کے پھیپھڑے میں درد ہو یا اس میں پانی بھر گیا ہو یا کوئی اور تکلیف ہو سورۃ الرحمٰن (سورۃ نمبر۵۵) کی پہلی انیس آیات کو گیارہ مرتبہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے اور یہ عمل مسلسل اکتالیس روز تک کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہو گی۔

## پھیپھڑے میں پانی

۱۔ اگر کسی شخص کے پھیپھڑے میں پانی بھر گیا ہو یا درد وغیرہ کی تکلیف ہو تو سورۃ یٰسین (سورۃ نمبر۳۶) کی پہلی بارہ آیات پر مشتمل پہلا رکوع سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس شخص کو پلایا جائے اور اسی رکوع کی بارہ آیات کو صاف کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ اس کے گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ العزیز شفا ہو گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کے پھیپھڑے میں پانی بھر گیا ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۃ الرحمٰن (سورۃ نمبر۵۵) کی آیات ۱ تا ۱۹ کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے اور وہ پانی مریض کو پلایا جائے۔ یہ عمل اکتالیس روز مسلسل کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہو گی۔

## پھیپھڑے کی خرابی

اگر کسی شخص کے پھیپھڑے میں خرابی ہو تو اسمائے مبارکہ "السلام المومن" تین سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے وہ میٹھی چیز اس مریض کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا نصیب ہو گی۔

## پیاس کی زیادتی

اگر کسی شخص کو بہت زیادہ پیاس لگتی ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰہُ فِی الْاَرْضِ۔

انشاء اللہ العزیز پیاس کم ہو جائے گی۔

## پیاس کی شدت سے تحفظ

اگر کوئی شخص سورۃ سبا (سورۃ نمبر۳۴) کو سفید کاغذ پر لکھ کر اور سفید کپڑے میں باندھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے

فضل وکرم سے اسے سفر و حضر میں پیاس کی شدت کی تکلیف سے اپنی امان میں رکھے گا۔

## پیٹ اور منہ کی تکالیف

اگر کسی شخص کا پیٹ بڑھ رہا ہو یا منہ پھول رہا ہو تو وہ سورۃ ق (سورۃ نمبر ۵۰) کو لکھ کر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر پئے۔ انشاء اللہ العزیز وہ پیٹ اور منہ کی تکالیف سے امان میں رہے گا۔

## پیٹ کا درد

۱۔ اگر کسی شخص کے پیٹ میں درد ہو تو آیت مبارکہ:
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔
گیارہ بار پڑھ کر پانی پر یا کسی پینے کی چیز پر دم کر کے وہ پانی یا پینے کی چیز اس شخص کو پلائی جائے انشاء اللہ العزیز پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

۲۔ اگر کسی شخص کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ اسم مبارک "یاعظیم" کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فوراً آرام ہو گا۔

## پیٹ کے کیڑے

اگر کسی شخص (بچہ ہو یا بڑا) کے پیٹ میں کدو دانے، کیچوے یا چنونے وغیرہ قسم کے کیڑے ہوں تو سورۃ الکوثر (سورۃ نمبر ۱۰۸) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی نہار منہ مریض کو پلایا جائے۔ مریض یہ عمل خود بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت وقفہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک دفعہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماردی جائے۔ گیارہ روز یہ عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے ختم ہو جائیں گے۔

## پیچش کی شکایت

۱۔ اگر کسی شخص کو پیچش کی شکایت ہو تو سورج نکلنے سے پہلے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ان اللہ کان بکل شئی علیما۔ صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے وہ پانی پیا جائے ایک ماہ تک یہ عمل کیا جائے اور پانی پینے کے بعد آدھ گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا یا پینا منع ہے۔ یہ التزام کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ پیچش دور ہو جائے گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو پیچش کی شکایت ہو تو سورۃ الشمس۔ (سورۃ نمبر ۹۱) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اس کو پانی میں گھول لیا جائے اور یہ پانی اسے پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی پیچش دور ہو جائے گی۔

## پیشاب رک رک کر آنا

اگر کسی شخص کو پیشاب رک رک کر آتا ہو تو وہ صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام سورج غروب ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ آیت مبارکہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الملک القدوس الرحمٰن الرحیم
پڑھ کر اپنے پیٹ پر پھونک مارے اور جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل نہ ہو یہ عمل جاری رکھے۔

## پیشاب کی بندش

اگر کسی شخص کا پیشاب آنا بند ہو گیا ہو یا پیشاب میں رکاوٹ ہو تو سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز پیشاب کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

## پیشاب کی زیادتی

اگر کسی شخص کو بار بار پیشاب آتا ہو یا بستر پر پیشاب نکل جاتا ہو تو سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر ۱) کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تلوں پر دم کر کے وہ تل گیارہ روز تک اس شخص کو کھلائے جائیں۔ انشاء اللہ العزیز پیشاب کی زیادتی کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## پیشاب میں خون آنا

اگر کسی شخص کو پیشاب میں خون آتا ہو: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔ ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے اور وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے انشاء اللہ العزیز پیشاب میں خون آنے کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## تاثیر زبان وبیان

اگر کوئی مقرر یا مبلغ اسم مبارک "یافتاح" کا ورد کم از کم اعداد کے مطابق یعنی ۴۸۹ مرتبہ روزانہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک

کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے اس کے زبان و بیان میں قبولیت اور اثر اندازی کی تاثیر عطا فرمائے گا۔ اس کی زبان سے جو کچھ نکلے گا وہ لوگوں کے دلوں اور دماغوں کو متاثر کرے گا اور اس طرح بطور مقرر یا مبلغ اس پر کامیابی اور مقبولیت کے دروازے کھلتے جائیں گے۔

## تاحیات اکرام واحترام

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا کریم" کا ورد بکثرت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے اس پر ایسا لطف و کرم فرمائے گا کہ وہ دنیا والوں کی نظروں میں تاحیات مکرم و محترم رہے گا۔

## تبادلہ رکوانا

اگر ملازمت کے سلسلے میں کسی شخص کا تبادلہ ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں ہوگیا ہو اور اسے رکوانا منسوخ کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد انیس روز تک روزانہ انیس مرتبہ سورۃ اللھب (سورۃ نمبر ۱۱۱) پڑھ کر دعا کی جائے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

## تبادلہ کرانا

اگر ملازمت کے سلسلے میں ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو نماز عشاء کے بعد چالیس روز تک روزانہ اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی (سورۃ البقرہ سورۃ نمبر ۲ کی آیت نمبر ۲۵۵) پڑھ کر دعا کی جائے۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہوجائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کرلئے جائیں۔ انشاء اللہ العزیز مقصد پورا ہوگا۔

## تپ دق (ٹی بی)

اگر کوئی شخص تپ دق میں مبتلا ہو تو چینی کی تین رکابیوں پر:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝

اَلرَّحِیۡمُ اَلرَّحِیۡمُ اَلرَّحِیۡمُ

لکھ کر ایک رکابی صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر وہ پانی اس شخص کو نوے روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## تجارت وکاروبار میں ترقی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا نافع" کا بکثرت ورد کرے گا تو پروردگار عالم اپنے فضل و کرم سے اس کی تجارت میں ترقی عطا کرے گا اور اسے دولت و برکت اور خیر کثیر بخشے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسے دولت و غنا اور رزق حلال میں وسعت عطا کرے گا۔

## تجارت میں برکت

۱۔ جو شخص کوئی نئی چیز یا نیا مال خریدتے وقت اسم مبارک "یا نافع" کو اکتالیس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے لئے اس چیز یا مال میں اور اس کی تجارت میں برکت عطا فرمائے گا۔

۲۔ اگر کوئی تاجر سورۃ فاطر (سورۃ نمبر ۳۵) کی آیت نمبر ۲۹ اور آیت نمبر ۳۰ کو خالص سوتی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر الگ الگ لکھ کر انہیں اپنے سامان تجارت میں رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی تجارت میں برکت دے گا اور اسے کثیر منافع عطا فرمائے گا۔

## تجارت میں نقصان کا خوف

جس شخص کو مال تجارت میں نقصان کا اندیشہ ہو وہ اسم مبارک "یا منعم" کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز وہ مال تجارت میں نقصان یا خسارہ سے محفوظ رہے گا۔

## تحمل اور تفکر کی عادت

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا حکیم" کا بکثرت ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے تحمل و تفکر کے اوصاف سے متصف فرمائے گا اور وہ شخص ہر کام نہایت تحمل، تفکر، غور و فکر اور سوچ بچار کے بعد کرے گا۔ وہ جلد بازی سے کسی کام میں ہاتھ نہیں ڈالے گا۔ اور کسی کام کو اس وقت تک ہاتھ میں نہیں لے گا۔ جب تک اسے اس کام میں دین کی کوئی حکمت یا بھلائی کا پہلو نظر نہ آئے۔ وہ کوئی غیر شرعی کام انجام نہیں دیتا اور نہ کسی ایسے کام کی قولی یا فعلی تائید کرتا ہے جو اس کے نزدیک کسی نہ کسی رنگ میں دینی

حکمت یا شرعی مصلحت کے خلاف ہو۔

## تحصیل علم

اگر کوئی شخص علم حاصل کرنے کی نیت سے سورۃ الانشراح ر الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) کی روزانہ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کا سینہ علم کے لئے کھول دے گا اور اسے علم کی دولت سے مالا مال فرمائے گا۔

## ترقی رزق

اگر کوئی شخص رزق میں ترقی کی نیت سے سورۃ الجمعہ (سورۃ نمبر۶۲) کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس پر ترقی کے دروازے کھول دیگا۔

## ترقی روزگار و تجارت

اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء ایسی جگہ برہنہ سر کھڑے ہو کر جہاں کسی چیز کا سایہ سر پر نہ ہو، پانچ سو مرتبہ اسم مبارک "یا مسبب الاسباب" کا ورد کرنے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔ اور اس کے روزگار اور تجارت میں ترقی دے گا۔ اگر اس پر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو گا تو انشاء اللہ ادا ہو جائے گا۔

## ترقی منصب

اگر کوئی شخص اپنے منصب کی ترقی چاہتا ہو تو وہ رات کے بارہ بجے روزانہ غسل کرکے تہجد کی بارہ رکعت نماز نفل پڑھے اس کے بعد تیرہ مرتبہ سورۃ المزمل (سورۃ نمبر ۷۳) پڑھے۔ یہ عمل اکتالیس روز تک کرتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز منصب میں ترقی اور رزق میں فراخی ہوگی۔

## تسخیر حکام

اگر کوئی شخص ایک کاغذ پر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" لکھ کر اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھے اور پھر اسے بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ العزیز حکام اس پر مہربان ہوں گے۔

## تسخیر خلائق

۱۔ اگر کوئی شخص تسخیر خلائق کی نیت سے سورۃ القیامۃ (سورۃ نمبر ۷۵) کو روزانہ سات بار باوضو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے خلائق کو اس کے لئے مسخر فرمائے گا۔ انشاء اللہ العزیز لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور خوب عزت وخدمت کریں گے۔

۲۔ جو شخص دوسرے لوگوں کو اپنا مطیع کرنا چاہے، اسے چاہئے کہ آفتاب غروب ہونے کے بعد غسل کرے، پھر مغرب کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ اسم مبارک "یا باری" پڑھے اور اس کے اول و آخر اکتالیس اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کے دلوں کو اس کے لئے مسخر فرمائے گا اور وہ اس کی ہر بات کو دل سے تسلیم کریں گے۔ اسی طرح اگر کوئی حاکم یہ عمل کرے گا تو حکام بالا اور ماتحتوں میں اس کی وجاہت بہت ہوگی اور اس کے فیصلوں کے خلاف اپیل بہت کم منظور ہوگی اور اسے بہت قابل اور لائق فائق مانا جائے گا۔

۳۔ اگر کوئی شخص سورۃ یٰسین (سورۃ نمبر۳۶) کو پاک صاف کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر معطر وموم جامہ کرکے بازو پر یا گلے میں تعویذ کے طور پر باندھ لے تو وہ دوست دشمن سب کی نظر میں عزیز ومحترم ہو جائے گا اور انشاء اللہ العزیز خلق خدا اس کے لئے مسخر ہو جائے گی۔

## تسخیر قلوب

۱۔ اگر کوئی شخص "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کو پاک صاف کاغذ پر چھ سو مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا، انشاء اللہ العزیز لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت وعظمت ہوگی اور کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا قیوم" صبح صادق سے طلوع آفتاب تک بغیر شمار یا گنتی کے بغیر پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے دلوں کی تسخیر کی طاقت عطا فرمائے گا۔

## تسخیر ومحبت

اگر کوئی شخص کسی محبوب کی تسخیر یا محبت میں کامیابی کے حصول کی آرزو رکھتا ہو تو وہ اسم مبارک "یا حامد" کا کثرت سے ورد کرے۔

انشاء اللہ العزیز جلد ہی اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔
تنبیہ:۔ ناجائز تعلقات یا خلاف شرع امور کی غرض سے اس اسم مبارک یا کسی اور اسم مبارک کا عمل سخت منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو جذام اور کوڑھ جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو کر مرے گا۔

## تسہیل مشکلات

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سورۃ العصر (سورۃ نمبر ۱۰۳) سات مرتبہ پڑھتا رہے اور اسے اپنا معمول بنالے تو انشاء اللہ العزیز اس کی ہر مشکل اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آسان ہوتی چلی جائیگی۔

## تعظیم و تکریم

اگر کوئی شخص سورۃ بنی اسرائیل/سورۃ الاسراء (سورۃ نمبر ۱۷) کو لکھ کر اور اس کا تعویذ بنا کر سبز ریشمی کپڑے میں باندھ کر اپنے پاس رکھے گا، اللہ تعالیٰ اسے خلائق میں معظم و مکرم بنا کر بلند مرتبہ عطا کرے گا اور ہر جگہ اس کی تعظیم و تکریم ہوگی۔

## تفکرات و پریشانیوں سے نجات

اگر کوئی شخص تفکرات اور پریشانیوں میں گھرا رہتا ہو تو وہ روزانہ سورۃ الفجر (سورۃ نمبر ۸۹) بعد نماز فجر ایک مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے دنیا کے تفکرات اور پریشانیوں سے نجات دے گا اور اسے دنیا کی طرف سے بے غم بنادے گا۔

## تقویت ایمان

۱۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا مومن" کا کثرت سے ورد کریگا تو اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس کا ایمان قوی ہوگا اور اس کے دل میں ایمان کی لہریں موجزن ہوں گی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانیت اور باطن کو صفائی عطا فرمائے گا۔ اور اس کی ذات کو خلائق کے فیض کا ذریعہ بنائے گا۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا مصور" کا کثرت سے ورد کریگا ہر چیز کو دیکھ کر، انسان اور حیوان کا مشاہدہ کرنے کے بعد خدا کی عظمت اور قدرت پر اس کا ایمان زیادہ ہوتا جائے گا اور ہر تصویر سے اسے خدائے مصور کا تعلق محسوس ہونے لگے گا جو اس کے ایمان کی تقویت کا باعث ہوگا۔

## تقویت حافظہ

۱۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا ہو" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے حافظے کو قوی کرے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ العزیز وہ جو کچھ بھی یاد کرے گا کبھی نہ بھولے گا۔

۲۔ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو تو وہ نفل نماز کے آخری قعدہ میں التحیات، درود شریف اور دعا کے بعد "سنقرئک فلا تنسیٰ" جتنی مرتبہ بھی ہو سکے پڑھے اور اسی طرح فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر گیارہ مرتبہ اسم مبارک "یا قوی" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے حافظہ کو تقویت عطا فرمائے گا۔

۳۔ اگر کوئی شخص سورۃ یٰسین کو سات روز تک زعفران اور گلاب سے لکھے اور دھو کر پیتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حافظہ اور زبان کو تقویت بخشے گا اور وہ جو کچھ سنے گا اسے ہرگز نہ بھولے گا۔ اور جس سے گفتگو کرے گا اس پر غالب رہے گا۔

## تقویت دل

اگر کسی شخص کا دل کسی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو تو وہ "سورۃ الدہر" (سورۃ نمبر ۷۶) کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس تلاوت کی مداومت سے اس کا دل قوی، مضبوط اور توانا ہو جائے گا۔

## تقویت قلب و جگر

اگر کوئی شخص سورۃ الانشراح/الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) کی تلاوت مداومت کے ساتھ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے سینے اور قلب و جگر کو تقویت بخشے گا۔

## تکریم و تعظیم خلائق

اگر کوئی شخص سورۃ محمد (سورۃ نمبر ۴۷) نماز تہجد کے بعد روزانہ ایک مرتبہ اور تین سال تک بلاناغہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے خلائق میں بے حد عزت اور بے پناہ تعظیم و تکریم عطا فرمائے گا۔ وہ جہاں بھی جائے گا اس کی عزت کی جائے گی اور اسے دنیا میں ہر لحاظ سے ایک بلند مقام اور اونچا مرتبہ حاصل ہوگا۔ لوگ اسے سر آنکھوں پر جگہ دیں گے اور اس کی ہر خواہش کو بمنزلہ حکم سمجھ کر تعمیل کریں گے۔

## تکبر اور غرور سے نفرت

جو شخص اسم مبارک "یا خافض" کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تکبر اور غرور سے نفرت کرنے والا بنائے گا۔ وہ اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کو اور مخالفت کرنے والے کو نہایت برا جانے گا۔ بڑے سے بڑے متکبر اور مغرور آدمی اس کی نظروں میں حقیر اور ذلیل نظر آئیں گے۔

## تلی کی تکلیف

اگر کسی شخص کو تلی کی تکلیف ہو تو اسے سورۃ الممتحنہ (سورۃ نمبر ۶۰) تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائی جائے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

## تلی کے مرض سے شفاء

اگر کوئی شخص طحال یعنی تلی کے مرض میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ الرحمٰن (سورۃ نمبر ۵۵) کسی پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اسے پانی سے دھوئے اور پھر وہ پانی پیئے۔ انشاء اللہ العزیز وہ شفا پائے گا۔

## تمام اندیشوں سے نجات

اگر کوئی شخص سوتے وقت اسم مبارک "یا مقدم" کا ورد کم از کم ۱۸۴ مرتبہ کرے گا اور اس کے بعد ورد کرتے کرتے سو جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے دشمنوں کے حملے، چوری کے خوف، مکان کے گرنے، جہاز کے ڈوبنے اور اسی طرح کے تمام ناگہانی قسم کے اندیشوں سے محفوظ رکھے گا۔

## تمام گناہوں سے معافی

اگر کوئی شخص سورۃ الفجر (سورۃ نمبر ۸۹) کو ماہ ذی الحجہ (قمری سال کا آخری مہینہ) کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

## تنہائی میں دل کی گھبراہٹ

اگر کسی شخص کا تنہائی میں دل گھبراتا ہو یا تنہائی کی حالت میں اسے خوف محسوس ہوتا ہو تو وہ اسم مبارک "یا واحد" ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز دل کا گھبرانا اور خوف کی کیفیت موقوف ہو کر اطمینان قلب پیدا ہو گا۔

## تنگ جگہوں کا خوف

اگر کسی شخص کو تنگ جگہوں، بند کمروں یا تنگ گلیوں یا زینوں سے خوف آتا ہو تو وہ اسم مبارک "یا واحد" ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کا تنگ جگہوں، بند کمروں یا تنگ گلیوں یا تنگ زینوں سے خوف ختم ہو جائے گا۔

## تنگ دستی اور مفلسی سے نجات

۱۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا صمد" ہر روز ایک ہزار تین مرتبہ پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تنگ دستی اور محتاجی سے امان بخشے گا۔ وہ کبھی بھوکا، ننگا، تنگ دست اور محتاج نہ ہو گا اور ساری زندگی تمام مخلوق سے بے نیاز اور بے پرواہ رہے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص تنگ دستی اور مفلسی و بے روزگاری کے باعث فاقے کرنے پر مجبور ہو اور اس کی غیرت و خودداری اسے دوسروں کے سامنے دست سوال دراز کرنے کی اجازت نہ دیتی ہو تو وہ اسم مبارک "یا کریم" کا بکثرت ورد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے جلد ہی غیب سے رزق کے سامان مہیا ہو کر تنگ دستی اور مفلسی سے نجات مل جائے گی۔

۳۔ اگر کوئی شخص رزق کی تنگی کے باعث فقر و فاقہ کی تکلیف سے دوچار ہو تو وہ اسم مبارک "یا غفار" کا بکثرت ورد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس پر رزق کی فراخی کے دروازے کھلیں گے اور اس کی پریشانیوں کا خاتمہ ہو گا۔

## تنگ کرنے والے سے نجات

اگر کسی شخص کو کوئی اور شخص حسد یا کسی اور وجہ سے طرح طرح سے تنگ کرتا اور ستاتا ہو تو وہ اس شخص سے چھٹکارا حاصل کرنے کی نیت سے سورۃ الدہر کی آیت نمبر ۲۳ اور آیت نمبر ۲۴ کو روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ انشاء اللہ العزیز اسے اس تنگ کرنے اور ستانے والے شخص سے نجات مل جائے گی۔

## توقیر وعزت کا حصول

اگر کوئی شخص بروز جمعرات بعد نماز عشاء سے شروع کرکے چالیس روز متواتر بلا ناغہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" روزانہ چودہ سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اسے بے پناہ توقیر اور عزت ملے گی اور وہ جس سے آنکھ ملائے گا وہی اس کا مطیع ہوجائے گا۔

## توکل علی اللہ

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یاقیوم" کا ورد کثرت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ توکل علی اللہ کے وصف سے متصف ہوگا۔ وہ توکل کرے گا تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر کرے گا اور اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ کرنے کا خیال تک دل میں نہ لائے گا۔ وہ ہمیشہ خدا کے ساتھ نیک گمان رکھے گا اور اللہ کے سوا کسی بڑے سے بڑے حاکم، جابر یا سلطان کو خاطر میں نہ لائیگا۔

## تونگری اور غنا

اگر کوئی شخص مال ودولت دنیا اور تونگری وغنا کی خواہش رکھتا ہو تو وہ دوسرے قمری مہینے کے ماہ صفر کے آخری بدھ کے دن سورۃ الانشراح (سورۃ نمبر ۹۴) سورۃ التین (سورۃ نمبر ۹۵) سورۃ النصر (سورۃ نمبر ۱۱۰) اور سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) سات سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز وہ مال ودولت دنیا سے غنی اور تونگر ہوجائے گا۔

## ٹڈیوں کی یلغار سے تحفظ

اگر کسی جگہ ٹڈیوں نے یلغار کردی ہو اور ایسے میں کوئی شخص اسم مبارک "یامانع" چار کوری ٹھیکریوں پر سات سات مرتبہ لکھ کر چاروں ٹھیکریاں اپنے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں دبادے تو انشاء اللہ العزیز وہ کھیت یا باغ ٹڈی دل کے ہاتھوں تباہ ہونے سے محفوظ رہے گا۔

## جابر حاکم کے جبر سے امان

اگر کسی شخص کو کسی ظالم وجابر حاکم کی طرف سے ظلم اور زیادتی کا اندیشہ ہو تو وہ شب جمعہ میں رات کے بارہ بجے کے بعد سورۃ العصر لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ جب وہ حاکم کے پاس جائے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے اس حاکم کے ظلم وجبر سے امان میں رکھے گا اور جو مقصد لے کر جائے گا وہ انشاء اللہ پورا ہوگا۔

## جابر ظالم کا خوف

جو شخص اللہ کا اسم مبارک "اللہ" خوش خط لکھ کر یا لکھوا کر اپنے پاس رکھے اور دن رات میں کم از کم تین مرتبہ وضو کرکے ادب کے ساتھ قبلہ رو بیٹھ کر انتہائی محبت، عقیدت اور خلوص کے ساتھ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اسے انشاء اللہ العزیز دنیا کے کسی جابر ظالم سے خوف نہ ہوگا اور اس کے دل کو اطمینان کی دولت میسر ہوگی۔

## جادو، بددعا، جن بھوت سے حفاظت

جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اکیس اکیس دفعہ اسم مبارک "یاقابض" پڑھے گا اور ہمیشہ پڑھتا رہے گا، اس پر کوئی جادو اثر نہ کرے گا، کسی شخص کی بددعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی۔ کسی جن بھوت یا آسیب کا اس پر اثر نہ ہوگا اور ہر قسم کی بلا سے محفوظ رہے گا۔ جن بھوت اور دیگر بالائی بلاؤں کو رفع کرنے کے لئے یہ اسم مبارک اسم اعظم کی سی تاثیر رکھتا ہے اور نہایت عجیب الاثر اور سریع التاثیر ہے۔

## جادو، سحر یا ٹونے کا خوف

جس شخص کو اپنے حریفوں اور حاسدوں کی طرف سے جادو، سحر یا ٹونے کا خوف ہو وہ اسم مبارک "یاممیت" سات مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز کوئی جادو سحر یا ٹونا کبھی اثر نہ کرے گا اور ہر قسم کا جادو ٹونا اس شخص کے قریب آکر مرجائے گا یا بے کار ہوجائے گا۔

## جادو ٹونے سے نجات

اگر کسی شخص پر جادو ٹونا کردیا گیا ہو تو بروز ہفتہ سورۃ المزمل (سورۃ نمبر ۷۳)، کسی روٹی وغیرہ پر لکھ کر یا لکھوا کر خود وہ کھالے یا کھلادی جائے۔ انشاء اللہ العزیز جادو ٹونے کا اثر زائل ہوجائیگا۔

## جان ومال کی حفاظت

جو شخص اسم مبارک "یامہیمن" کا بکثرت ورد کرے گا، انشاء اللہ

العزیز اس کا جان و مال ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

## جانور کی نظر بد

اگر کسی جانور کو نظر بد لگ گئی ہو اور وہ دودھ نہ دیتا ہو یا دانہ گھاس نہ کھاتا ہو تو اول ایک بار درود شریف پڑھے پھر تین بار باوضو سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) اور سورۃ الناس (سورۃ نمبر ۱۱۴) پڑھے اور آخر میں ایک بار درود شریف پڑھ کر جانور پر دم کرکے اسے کھلاتا رہے انشاء اللہ العزیز جانور کی نظر بد دور ہو جائے گی۔

## جانی و مالی نقصان سے حفاظت

جو شخص اسم مبارک "یاحی" کا ورد بکثرت کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ اسے جانی و مالی نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ وہ موت کے خطرے والے کام پر بھی جائے گا تو خطرے سے محفوظ رہے گا اور زلزلہ، سیلاب، وبا و دیگر آفاتِ ارضی و سماوی میں انشاء اللہ العزیز اسے کوئی نقصان یا گزند نہ پہونچے گا۔

## جریان کی شکایت

۱۔ اگر کسی شخص کو جریان کی شکایت ہو تو وہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| یَاشَافِیُ | یَاشَافِیُ | یَاشَافِیُ |
| یَاکَافِیُ | یَاکَافِیُ | یَاکَافِیُ |
| یَاوَدُوْدُ | یَاوَدُوْدُ | یَاوَدُوْدُ |

پڑھ کر ایک پیالی پر دم کرے اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر وہ پانی ایک ایک گھونٹ کرکے تین گھونٹ میں پی لے۔ انشاء اللہ العزیز چند روز کے عمل سے شفا ہوگی۔ عمل کے دوران گرم اور قابض اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

۲۔ اگر کسی شخص کو جریان ہو گیا ہو تو وہ سورۃ الفاطر (سورۃ نمبر ۳۵) بعد نماز مغرب پڑھ کر سفوف اسبغول پر دم کرکے اسے اکیس روز تک استعمال کرایا جائے انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

۳۔ اگر کسی شخص کو جریان کی شکایت ہو تو سورۃ الحجرات (سورۃ نمبر ۴۹) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے اور یہ عمل اکتالیس روز تک مسلسل کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز جریان کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## جسم پر پھوڑے پھنسیاں

اگر کسی شخص کے جسم پر پھوڑے پھنسیاں ہوں یا اس کی جلد جگہ جگہ سے پھٹ گئی ہو یا دیگر جلدی امراض میں مبتلا ہو تو سورۃ التحریم (سورۃ نمبر ۶۶) پڑھ کر اس شخص پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسے پھوڑے پھنسیوں اور دیگر جلدی امراض سے شفا نصیب ہوگی۔

## جسم میں تھکن اور درماندگی

اگر کوئی شخص روزانہ رات کو بستر پر جاتے وقت سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھ کر اپنے جسم پر دم کر لیا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز کبھی اپنے جسم میں تھکن درد اور درماندگی محسوس نہ کرے گا۔

## جسم میں درد

اگر کسی شخص کے بدن میں کسی جگہ درد ہو تو سورۃ المزمل (سورۃ نمبر ۷۳) پڑھ کر روغن بادام تلخ پر دم کرکے اس شخص کے بدن میں درد کی جگہ پر مالش کی جائے۔ انشاء اللہ العزیز درد سے آرام آجائے گا۔

## جسمانی ضرر سے سلامتی

اگر کوئی شخص سورۃ البینہ (سورۃ نمبر ۹۸) کو لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ اسے ہر قسم کے جسمانی ضرر سے محفوظ اور صحیح سلامت رکھے گا۔

## جسمانی عضو ضائع ہونے کا اندیشہ

اگر کسی شخص کو بیماری کی وجہ سے اپنے جسم کے کسی عضو کے ضائع یا بے کار ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ اسم مبارک "یامحیی" کو ہر روز صبح شام سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا کوئی عضو ضائع یا بے کار نہ ہوگا۔ اور اس کے تمام جسمانی اعضاء سلامت اور محفوظ رہیں گے۔

## جسمانی لاچاری سے تحفظ

جو شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد ہر روز "یا سلام" ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا، انشاء اللہ مرتے دم تک اندھا، اپاہج، عاجز، لاچار یا معذور نہ ہوگا اور اس اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے اس دنیا سے چلتے ہاتھ پیروں اٹھائے گا۔

## جگر کے درد سے شفا

اگر کوئی شخص جگر کے درد میں مبتلا ہو تو سورۃ القدر (سورہ نمبر ۹۷) مٹی کے ایک نئے اور کورے ٹھیکرے پر لکھ کر اسے بارش کے پانی سے دھویا جائے اور اس میں حسب ضرورت شکر یا مصری ملا کر یہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی تکلیف ختم ہو جائے گی۔

## جلدی امراض سے شفا

اگر کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا دیگر جلدی امراض میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ المنافقون (سورۃ نمبر ۶۳) پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے جلد شفا ملے گی۔

## جملہ اعضائے جسمانی کی معصیت سے تحفظ

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا مانع" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے اپنی خاص پناہ میں رکھے گا اور اس کی زبان، اس کے ہاتھ، اس کے پاؤں، اسکی آنکھیں غرض کہ اس کے جملہ اعضائے جسمانی ہر قسم کے گناہوں اور برائیوں سے بچے رہیں گے۔ اس کی طہارت اور پاکیزگی بہت زیادہ اور اس کی عصمت نہایت سچی ہوگی۔

## جملہ امراض کے لئے

اگر کوئی شخص سورۃ "النازعات" کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی کسی مریض کو پلائے گا تو خواہ اسے کوئی سا مرض لاحق ہو، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس مریض کو مرض سے شفا عطا فرمائے گا۔

## جملہ امور کی بحسن و خوبی انجام پذیری

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا ہادی" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے اس اہلیت سے بہرہ ور فرمائے گا کہ اس کے جملہ امور بحسن و خوبی انجام پذیر ہوں گے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ العزیز وہ جس کام کی ابتدا کرے گا وہ بحسن و خوبی انجام کو پہونچے گا۔ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اسے پایۂ تکمیل تک پہونچائے گا اور اس کی تکمیل کے راستے کی ہر رکاوٹ بفضلہ تعالیٰ خود بخود دور ہوتی جائے گی۔

## جملہ مقاصد میں سبقت

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا اول" کا ورد کثرت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جملہ مقاصد میں سبقت اور اولیت کا شرف عطا فرمائے گا۔

## جنّات اور آسیب کا اثر

اگر کسی شخص پر جنات اور آسیب وغیرہ کا اثر ہو تو گیارہ روز تک سورۃ الجن (سورۃ نمبر ۷۲) روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرکے پانی اس شخص کو پلایا جائے اور آخری دن اس سورۃ کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر یا عکسی نقل بنوا کر بطور تعویذ اس شخص کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز جنات اور آسیب وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔

## کایا پلٹ

اگر اسم مبارک "یا علی" تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو اس اسم مبارک کی برکت سے ذلیل شخص عزت و آبرو والا بنے، فقیر اور محتاج کو تونگری حاصل ہو اور مسافر اپنے وطن میں خیریت سے پہونچے۔ اور جو شخص روزانہ اس اسم مبارک کا ورد تین ہزار مرتبہ کرے گا وہ کبھی بے آبرو نہ ہوگا اور ہر طرح کی ذلت و رسوائی سے محفوظ رہے گا۔

## کُبڑاپن

اگر کوئی شخص کسی وجہ سے کُبڑا ہو گیا ہو یا اس کی پشت پر کوب نکل آیا ہو تو وہ آیت مبارکہ: اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ. کا بار بار ورد کرے اور جب بھی پانی یا کوئی اور مشروب پیئے اس پر یہی آیت مبارکہ دم کرکے پیئے۔ انشاء اللہ العزیز اس کا کبڑاپن ختم ہو جائے گا۔

## کپکپی والے بخار کی شکایت

اگر کوئی شخص کپکپی والے بخار میں مبتلا ہو تو سورۃ الشمس (سورۃ نمبر: ۹۱) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اور پانی میں گھول کر وہ پانی اسے پلایا جائے تو انشاء اللہ العزیز اسے شفا نصیب ہوگی۔

## کتے کا کاٹ لینا

اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو اسمائے مبارکہ "العلیم، الحکیم" لکھ کر روغن زیتون میں ملا کر اسے کھلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز فائدہ ہوگا۔

## کٹھن مشکلات کی مشکل کشائی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا قدیر" کا بکثرت ورد کرے گا تو اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ العزیز اس کے اہم سے اہم بڑے سے بڑے کڑے سے کڑے، کٹھن سے کٹھن اور مشکل سے مشکل کاموں میں مشکل کشائی ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی مشکلات آسان کرنے کے لئے غیب سے سامان مہیا فرمائے گا۔

## کثرت احتلام

اگر کسی شخص کو کثرت احتلام کی شکایت ہو تو وہ سوتے وقت سورۃ نوح (سورۃ نمبر: ۷۱) یا سورۃ الطارق (سورۃ نمبر ۸۶) پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز احتلام سے محفوظ رہے گا اور اگر پہلے سے یہ مرض ہوگا تو بالکل ختم ہو جائے گا۔

## کثرت باراں

اگر بارش کی کثرت سے سیلاب آگیا ہو اور بارش نہ رکتی ہو تو سورۃ الواقعہ (سورۃ نمبر ۵۶)، روزانہ باوضو پانچ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز بارش رک جائے گی اور آسمان کھل جائے گا۔

## کثیر مال و دولت

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا واحد" کا کثرت سے ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے غیب سے کثیر مال و دولت اور طیب و طاہر رزق اس قدر فراخی کے ساتھ عطا فرمادے گا کہ انتہائی فیاضی، دریا دلی اور فراخ دستی کے ساتھ خرچ کرنے سے بھی ختم نہ ہوگا۔

## کردار کی حفاظت

جو شخص اسم مبارک "یا معز" کا بکثرت ورد کرے گا وہ اپنی اور دوسرے ہر ایک مسلمان کی عزت و آبرو کی حفاظت کا خاص خیال رکھے گا، اپنے لئے کبھی کوئی ذلت یا حقارت کی بات گوارا نہ کرے گا، ہر وقت اپنے کردار اور اپنے چال چلن کی حفاظت کرے گا اور حتی المقدور کسی ایسے کام کے قریب بھی نہ پھٹکے گا جس میں کوئی ذلت کی بات ہو۔

## کریم النفسی اور خوش اخلاقی

جو شخص اسم مبارک "یا کریم" کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بزرگ صفت، نیک اخلاق، نرم مزاج، کریم النفس، سادگی پسند، خوش اطوار، سخی، فیاض اور مخلوق الٰہی پر احسان کرنے والا بنائے گا اور لوگوں کی نظروں میں اس کا وقار و مرتبہ اور قدر و منزلت بڑھ جائے گا۔

## کریم النفسی اور ہمدردی

جو شخص اسم مبارک "یا مغنی" کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے کریم النفس اور ہمدرد ہونے کے اوصاف سے متصف فرمائے گا۔ وہ خلائق کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی کا سلوک کرے گا، کسی پر ظلم نہیں کرے گا، کسی کو مصیبت یا پریشانی میں مبتلا نہیں کرے گا بلکہ بہت مہربانی اور رحم دلی سے پیش آئے گا اور خود تمام دنیا سے بے پرواہ رہیگا۔

## کشادگی رزق

۱۔ اگر کسی شخص کو اپنے رزق میں فراخی اور کشائش مطلوب ہو تو وہ سورۃ النصر (سورۃ نمبر ۱۱۰) صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اور اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر نماز ظہر کے بعد یہی سورۃ بائیس مرتبہ اور بائیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر نماز عصر کے بعد یہی سورۃ تئیس مرتبہ اور تئیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر نماز مغرب کے بعد یہی سورۃ چوبیس مرتبہ اور چوبیس مرتبہ درود شریف پڑھے

اور پھر عشاء کی نماز کے بعد یہی سورۃ پچیس مرتبہ اور پچیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور روزانہ یہی معمول رکھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے رزق میں بے اندازہ فراخی اور کشائش ہوگی۔

۲۔ جو شخص فاقوں سے ناچار ہو اور کوئی صورت کشائش رزق کی نظر نہ آتی ہو، وہ اسم مبارک "یا وہاب" فجر کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے تو انشاء اللہ العزیز تھوڑے ہی عرصے میں اس کی مصیبت رفع ہوگی اور اس پر رزق کے دروازے اس طرح کھلیں گے کہ ہر شخص حیران ہوگا۔

۳۔ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسمائے مبارکہ "یاحی یا قیوم" اور ایک ہزار مرتبہ اسم مبارک "یا وہاب" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے رزق میں کشائش اور وسعت کرے گا۔

## کشائش مشکلات

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا سخت اور مشکل کام در پیش ہو جو بظاہر ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو وہ ہر جمعہ کو چند افراد اکٹھے کرے اور وہ سب مل کر سورۃ محمد (سورۃ نمبر ۴۷) ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پھر حسب توفیق شیرینی وغیرہ جو کچھ میسر آئے ان پڑھنے والوں میں تبرک کے طور پر تقسیم کر دیا جائے۔ سات جمعوں تک ایسا ہی کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جائے گا۔

## کشتی کی حفاظت

اگر کسی شخص کی کشتی مچھلی پکڑنے سمندر یا دریا میں جاتی ہے۔ یا مسافر کو لے کر سفر کرتی ہے تو وہ سفر سے قبل باوضو ہو کر سات مرتبہ سورۃ الحج (سورۃ نمبر ۲۲) پڑھے۔ انشاء اللہ کشتی بخیریت منزل مقصود پر پہونچے گی اور ہر قسم کے نقصان یا ڈوبنے وغیرہ سے محفوظ رہے گی۔

## کشتی یا جہاز میں طوفان کا اندیشہ

اگر کسی شخص کو کشتی یا جہاز کے سفر میں طوفان کا اندیشہ ہو تو وہ اسم مبارک "یا وکیل" روزانہ ایک ہزار دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ہر طرح کے طوفان سے محفوظ رہے گا اور بخیر و عافیت سفر طے کرکے سلامتی کے ساتھ منزل مقصود پر پہونچے گا۔

## کشف اور روشن ضمیری

جو شخص نماز روزہ کا پابند ہو کر حلال کا نوالہ کھا کر، باوضو ہو کر اور روبہ قبلہ بیٹھ کر اللہ اللہ کا ورد ہر روز پانچ ہزار مرتبہ کرے گا وہ انشاء اللہ العزیز تھوڑے ہی عرصے میں صاحبِ کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔

## کفایت مہمات

۱۔ اگر کوئی شخص سورۃ عبس (سورۃ نمبر ۸۰) کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر بطورِ تعویذ اپنے پاس رکھے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کی جملہ حاجات پوری ہوں گی اور اس کی تمام مہمات کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوں گی۔

۲۔ اگر کوئی شخص کفایتِ مہمات یا قضائے حاجات کی نیت کرکے سورۃ القارعہ (سورۃ نمبر ۱۰۱) ایک ہی نشست میں ایک سو اسّی بار پڑھے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کی سب مہمات آسان اور سب حاجتیں اور مرادیں پوری ہوں گی۔

## کمزوروں اور ضعیفوں کی امداد

جو شخص اسم مبارک "یا مقیت" کا بکثرت ورد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے کمزوروں، ضعیفوں، ناچاروں اور ناتواں لوگوں کی امداد کرنے والا بنائے گا۔ وہ کمزوروں، مسکینوں اور حاجت مندوں کی مدد کرے گا اور کسی ظالم کو کسی عاجز یا کمزور پر ظلم نہ کرنے دے گا۔

## کمزوروں کی اعانت

جو شخص اسمِ مبارک "یا مقتدر" کا بکثرت ورد کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے اس وصف سے متصف فرمائے گا کہ وہ کمزوروں، بے یار و مددگار اور بے سہارا لوگوں کی امداد و اعانت میں بہت کوشش کرے گا۔ اس کی طبیعت میں دوسروں کے کام آنے کا ایک خاص جذبہ ہوگا اور وہ اس جذبے کی تاثیر کے ساتھ زندگی بھر کمزور لوگوں کی امداد اور اعانت میں سرگرم رہے گا۔

## کم عقلی کی شکایت

اگر کوئی شخص کم عقل ہو یا احمق اور بے وقوف سمجھا جاتا ہو تو وہ

سورۃ النباء (سورۃ نمبر ۷۷)، ہرنی کی باریک کھال پر عرقِ گلاب اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی کم عقلی کی کیفیت ختم ہوجائے گی اور وہ نہ صرف عقل وفہم کا مالک ہوجائے گا بلکہ دانش مندی کی باتیں کرکے دوسروں پر اپنی دانش مندی کا سکہ بھی بٹھانے لگے گا۔

## کُند ذہنی سے نجات

۱۔ جو شخص صبح نہار منہ تازہ روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ "یا اللہ" لکھ کر کند ذہن بچے کو کھلائے گا اور سات دن، گیارہ دن یا اکیس دن (جیسی ضرورت ہو) اس پر عمل کرے گا، انشاء اللہ العزیز کند ذہن بچے کا ذہن کھل جائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص کند ذہن ہو اور دوسروں کی باتیں اسے مشکل سے یا دیر سے سمجھ میں آتی ہوں تو وہ سورۃ النباء (سورۃ نمبر ۷۷) ہرنی کی باریک کھال پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی کند ذہنی ختم ہوجائے گی اور وہ زود فہم اور روشن دماغ ہوجائے گا۔

## کنواری لڑکی کے لئے رشتہ

۱۔ اگر کسی شخص کی کنواری لڑکی کے لئے کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو یا سامانِ جہیز کی کمی کے باعث اس کے لئے پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص عشاء کی نماز کے بعد اسم مبارک "یا معلی" گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات کے دن سے شروع کرکے اگلے اتوار کو ختم کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد پورا ہوگا۔

۲۔ اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کے رشتے کے لئے کہیں سے پیغام نہ آتا ہو تو وہ تازہ وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہوکر اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھتے ہوئے سو مرتبہ اسم مبارک "یا لطیف" کم از کم ایک ماہ تک روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک ماہ میں مقصد پورا ہوجائے گا۔

۳۔ اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کے لئے کہیں سے رشتے کا پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص اسم مبارک "یا مغنی" عشاء کی نماز کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرکے اگلے اتوار کو ختم کرے۔

انشاء اللہ العزیز اس کی مشکل غیب سے آسان ہوگی۔

## کنواں یا چشمہ خشک ہوجانا

اگر کوئی کنواں یا چشمہ خشک ہوگیا ہو اور اس میں پانی نہ آتا ہو تو اس پر سورۃ عبس کی بکثرت تلاوت کی جائے۔ انشاء اللہ العزیز تین دن نہ گزرنے پائیں گے کہ پانی نکل آئے گا اور کنواں یا چشمہ پھر سے بلکہ پہلے سے کہیں زیادہ رواں ہوجائے گا۔

## کھانسی کی شکایت

اگر کسی شخص کو کھانسی کی شکایت ہو تو سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) یا آیت: سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِيْمِ۔ اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز کھانسی یا تو ختم ہوجائے گی یا کم ہوجائے گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو کھانسی کی شکایت ہو تو سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرکے اسے پلایا جائے۔ انشاء اللہ کھانسی رفع ہوگی۔

## کھانے کے مضر اثرات سے امان

اگر کوئی شخص کھانے پر سورۃ القریش (سورۃ نمبر ۱۰۶) پڑھ کر دم کرے گا اور پھر کھانا کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے کھانے کے تمام مضر اثرات سے بچائے گا۔

## کھلی جگہوں کا خوف

اگر کسی شخص کو کھلی جگہوں، وسیع میدانوں، کھیتوں یا جنگلوں سے خوف آتا ہو تو وہ اسم مبارک "یا واحد" ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس کا کھلی جگہوں، وسیع میدانوں، کھیتوں یا جنگلوں سے خوف ختم ہوجائے گا۔

## کھوئی ہوئی چیز کی واپسی

اگر کسی شخص کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو یا کھوئی گئی ہو تو وہ شخص یَا جَامِعُ الْمُتَفَرِّقِيْنَ اجْمَعْ لِيْ ضَالَّتِيْ يَا جَامِعُ پڑھ کر پھر تین ہزار مرتبہ صرف اسم مبارک "یا جامع" پڑھے۔

انشاء اللہ العزیز اس کی چوری شدہ یا کھوئی ہوئی چیز واپس اسے مل جائے گی۔

## کھوئی ہوئی دولت وعزت کا حصول

اگر کوئی شخص برے دوستوں یا نفس کے فریب میں آکر اپنی دولت اور عزت برباد کرچکا ہو اور اپنی کھوئی ہوئی دولت وعزت پھر سے حاصل کرنا چاہتا ہو تو وہ صدقِ دل سے اپنے افعالِ شنیعہ سے تائب ہوکر اسم مبارک "یا منتقم" کا بکثرت ورد کرے۔ پروردگارِ عالم اپنے فضل وکرم سے اور اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے جلد اس کے دن پھیرے گا اور اس کی کھوئی ہوئی دولت وعزت پھر سے حاصل ہونے کے سامان پیدا کرے گا۔

## کھیت اور باغ کا آفات سے تحفظ

جو شخص اسم مبارک "یا حلیم" کو ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اور پانی میں دھوکر اس پانی کو اپنے کھیتوں یا باغوں وغیرہ پر چھڑکے گا انشاء اللہ العزیز اس کے کھیت اور باغ ہر قسم کی آسمانی اور زمینی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، سرسبز وشاداب رہیں گے اور ان کی پیداوار میں بڑی برکت ہوگی۔

## کھیت اور باغ میں برکت

اگر کوئی شخص اپنے کھیت یا باغ پر سورۃ القدر (سورۃ نمبر ۹۷) پڑھ کر اور دم کرکے پھونکے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کھیت یا باغ کی پیداوار میں برکت ڈالے گا۔

## کھیت کے برباد ہونے کا خدشہ

اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے اپنے کھیت کے برباد ہونے کا خدشہ ہو تو وہ اسم مبارک "یا اللہ باقی" تین تین مرتبہ چار عدد کوری ٹھیکریوں پر لکھ کر ایک ایک ٹھیکری کھیت کے چاروں کونوں میں دبادے۔ انشاء اللہ العزیز وہ کھیت برباد ہونے سے محفوظ رہے گا۔

## کھیت کی پیداوار میں نقصان

اگر کسی شخص کے کھیت کی پیداوار میں نقصان ہوجاتا ہو یا فصل خراب ہوجاتی ہو تو وہ سورۃ الواقعہ (سورۃ نمبر ۵۶) تین مرتبہ پڑھ کر بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اور پھر ان بیجوں کو کاشت کرے۔ انشاء اللہ العزیز فصل ہر آفت سے محفوظ رہے گی اور کھیت کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

## کھیت میں غلہ خراب ہوجانے کا خوف

جس شخص کو کسی بھی وجہ سے اپنے کھیت میں غلہ اور اناج کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو، وہ اسم مبارک "یا منعم" کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے کھیت کا غلہ اور اناج کسی بھی وجہ سے خراب یا ضائع ہوجانے سے محفوظ رہے گا۔

## کھیتی باڑی میں برکت

اگر کوئی شخص اپنے کھیتوں کی پیداوار میں برکت اور اضافے کا طلب گار ہو تو وہ ایک پاک صاف بڑے کاغذ پر: اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھ کر اسے پانچ دس کلو پانی میں دھولے اور پھر اس پانی کو کھیت میں چھڑک دے۔ صرف ایک بار یہ عمل کرلینے سے انشاء اللہ العزیز کھیت کی پیداوار میں اضافہ ہوجائے گا۔

## کھیتی کی حفاظت

اگر کوئی شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک سَو مرتبہ پاک صاف کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دبادے تو انشاء اللہ العزیز کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے گی اور اس میں بڑی برکت ہوگی۔

## کینہ، حسد اور بغض سے نجات

جو شخص اسم مبارک "یا قدوس" کو زوال کے وقت ہر روز سَو مرتبہ پڑھے گا، وہ انشاء اللہ العزیز ہر طرح کی برائی، کینہ، حسد، عداوت اور بغض سے پاک ہوجائے گا اور کچھ عرصے کے بعد اس کے دل میں نور پیدا ہوجائے گا۔

## گراں خوابی کی شکایت

اگر کسی شخص کو گراں خوابی یا نیند زیادہ آنے کی شکایت ہو اور اس کی آنکھیں ہمہ وقت نیند سے بوجھل رہتی ہوں تو وہ سورۃ النساء (سورۃ نمبر ۴) ہرنی کی باریک کھال پر عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی نیند کم ہوجائے گی۔

## گردن کا درد

اگر کسی شخص کی گردن میں درد ہو تو یہ آیتِ مبارک کسی کاغذ کپڑے پر لکھ کر بطور تعویذ اس کی گردن میں لٹکائی جائے
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ۔ انشاءاللہ العزیز درد جاتا رہے گا۔

## گردہ کے درد سے آرام

اگر کوئی شخص دردِ گردہ کا مریض ہو تو وہ روزانہ باوضو سورۃ بلد (سورۃ نمبر ۹۰) گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاءاللہ العزیز درد گردہ سے آرام پائے گا۔ اس کے ساتھ ہی اگر یہی سورۃ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی درد گردہ کے مریض کو پلا یا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فائدہ ہوگا۔

## گلے کے امراض

اگر کسی شخص کو گلے کی سوزش، ورم یا کسی اور مرض کی شکایت ہو تو وہ کسی پاک صاف کاغذ پر یہ آیتِ مبارک لکھ کر بطورِ تعویذ گلے میں پہنے: بسم اللہ الرحمن الرحیم
یَا مُغِیْثًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
انشاءاللہ العزیز اسے شفا نصیب ہوگی۔

## گمشُدہ بچے کی بازیافت

اگر کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ ایک کاغذ پر ایک نقش اس طرح تحریر کرے کہ اس کے چاروں کونوں پر اسمِ مبارک "یا مُحصِی" لکھا جائے اور درمیان میں دائیں طرف بچے کا نام اور بائیں طرف ماں کا نام تحریر کیا جائے، جیسے کہ ذیل میں ہے۔

| یا مُحصِی | یا مُحصِی |
|---|---|
| بچہ کا نام | ماں کا نام |
| یا مُحصِی | یا مُحصِی |

اس نقش کو کسی درخت پر لٹکا دیا جائے۔ انشاءاللہ العزیز اگر بچہ زندہ ہے تو بہت جلد مل جائے گا۔

## گمشدہ جانور کی بازیابی

اگر کسی شخص کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو وہ سورۃ التغابن (سورۃ نمبر ۶۴) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے۔ انشاءاللہ العزیز گم شدہ چیز یا جانور کا پتہ چل جائے گا۔

## گمشدہ چیز کی بازیابی

۱۔ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ اسم مبارک "یا حق" کا کثرت سے ورد کرے۔ انشاءاللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسے یا تو وہی گم شدہ چیز مل جائے گی یا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا مالک الملک" کو دس ہزار مرتبہ پڑھے گا، اس کی کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی یا پھر دل کو صبر آجائے گا اور جو بے چینی چیز یا مال کے گم ہوجانے سے پیدا ہوئی تھی وہ جاتی رہے گی اور طبیعت کو صبر اور سکون کی کیفیت مل جائے گی۔

۳۔ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو سورۃ المزمل (سورۃ نمبر ۷۳) کی دس روز تک مسلسل روزانہ ایک مرتبہ تلاوت کرے۔ انشاءاللہ العزیز اس کی گمشدہ چیز اسے واپس صحیح سلامت مل جائے گی۔

## گمشدہ شخص کی واپسی

۱۔ اگر کوئی شخص گم یا لاپتہ ہوگیا ہو تو وہ سورۃ اللیل کو ہرن کی کھال پر لکھ کر وہ کھال کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دی جائے۔ انشاءاللہ العزیز بہت جلد گمشدہ یا لاپتہ شخص بخیریت واپس آجائے گا یا اس کی خیریت کی اطلاع مل جائے گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کا لڑکا یا عزیز رفیق گم ہوگیا ہو اور اس کا زندہ واپس آنا مطلوب ہو تو وہ شخص برابر تین روزے رکھے اور ہر ظہر کی نماز کے بعد پانچ ہزار مرتبہ اسم مبارک "یا باعث" پڑھے۔ اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالسَّمَآءَ سَمَآءُكَ وَمَا بَیْنَهُمَا فَهِیَ لَكَ اٰتِ بِفُلَانٍ اِلَیْنَا۔

دعا میں لفظ فلاں کی جگہ اس گمشدہ شخص کا نام لیا جائے۔ انشاءاللہ العزیز تین روز کے اندر مطلوب بخیر وعافیت واپس آجائے گا۔

## گمشدہ لڑکے یا لڑکی کی بازیابی

اگر کسی شخص کا لڑکا یا لڑکی یا کوئی اور شئے گم ہوگئی ہو تو وہ اَمْسَیْتُ فِی اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِی جَوَارِ اللّٰہِ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز گمشدہ لڑکا یا لڑکی یا شئے واپس مل جائے گی۔

## گمشدہ مال اسباب کی واپسی

۱۔ اگر کسی شخص کا کوئی مال گم ہوگیا ہو تو وہ تعوذ اور تسمیہ کے ساتھ پانچ بار سورۃ یٰسین پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کا گمشدہ مال دستیاب ہوجائے گا اور اس کی کھوئی ہوئی چیز دوبارہ اسے حاصل ہوجائے گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کا کوئی مال اسباب گم یا چوری ہوگیا ہو تو وہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اسم مبارک "یاحق" لکھے اور بیچ میں اس مال واسباب کا نام تحریر کرے جو گم یا چوری ہوگیا ہے، پھر آدھی رات کے وقت وہ کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرے کہ الٰہی! حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میرا مال واسباب مل جائے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد سارا مال واسباب یا کچھ مال ضرور مل جائے گا۔

## گنجا پن

اگر کوئی شخص سر کے بال جھڑتے رہنے کی وجہ سے گنجا ہوگیا ہو تو وہ سورۃ البقر (سورۃ نمبر ۲) کو تعویذ بنا کر باندھے یا لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر وہ پانی پیئے۔ انشاء اللہ العزیز اس کا گنج دور ہوجائے گا۔

## گناہوں سے بچاؤ

جو شخص اسم مبارک "یاقابض" کا بکثرت ورد کرے گا، وہ ہر ایک طرح کے گناہ سے رک جائے گا گویا اس شخص میں وہ گناہ کرنے کی طاقت ہی نہ رہیگی اور اس طرح وہ گناہوں سے بچا رہے گا۔

## گناہوں کا کفارہ

جو شخص اسم مبارک "یامعید" کا ورد بکثرت کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے اس وصف سے بہرہ ور فرمائے گا کہ وہ اپنے گزشتہ گناہوں کا کفارہ دنیا ہی میں ادا کرنے کی کوشش کرے گا اور آخرت کے لئے زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع کرنے کی فکر کرتا رہے گا۔

## گناہوں کی بخشش

اگر کوئی شخص سجدے میں جاکر تین مرتبہ رب اغفرلی کہے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

## گناہوں کی معافی

جو شخص اسم مبارک "یاعفو" کو روزانہ سو مرتبہ پڑھتا رہیگا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم اور رحمت بے پایاں سے اس کے گناہ معاف فرمائے گا، اگرچہ وہ پہاڑوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

## گھٹنوں کا ورم

اگر کسی شخص کے گھٹنوں پر ورم ہو تو سورۃ الاعلیٰ (سورۃ نمبر ۸۷) کی کثرت سے تلاوت کرے اور سورۃ پڑھ کر متورم گھٹنوں پر دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے گھٹنوں کا ورم رفع ہوگا۔

## گھر بار اور جائیداد وغیرہ کی حفاظت

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یارقیب" کا ورد بکثرت کرتا ہو اور وہ اپنے گھر بار، کھیت، باغ، جائیداد وغیرہ کو تنہا چھوڑتے وقت اسم مبارک کو سات بار پڑھ کر اس کے گرد دم کردے تو انشاء اللہ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس کی واپسی تک کوئی دشمن اس کے گھر بار، کھیت، باغ، جائیداد وغیرہ کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

## گھر یا مکان کی چوروں سے حفاظت

اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت سات مرتبہ اسم مبارک "یارقیب" پڑھ کر اپنے گھر یا مکان پر دم کریگا تو انشاء اللہ العزیز رات کو اس کے گھر یا مکان میں چور داخل نہ ہوگا اور اگر داخل ہوا بھی تو وہاں سے کچھ نہ لے سکیگا۔

## گھوڑے کی شوخی اور بدمستی

اگر کسی شخص کا گھوڑا شوخ اور بدمست ہو اور کسی طرح قابو میں

...تاہو تو وہ شخص چنے کے آٹے پر تین سو دفعہ اسم مبارک "یاودود" ...ھ کر دم کرے اور وہ آٹا گھوڑے کو کھلائے۔ انشاء اللہ العزیز ...ی دن میں گھوڑا ساری شوخی اور بدمستی بھول کر ٹھیک ہو جائیگا ...ر ایک اصیل گھوڑا بن جائے گا۔

## لاعلاج مریضوں کیلئے شفاء

اگر کوئی شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جس کے علاج سے ...جز آ کر طبیب اور ڈاکٹر اسے لاعلاج قرار دے چکے ہوں تو وہ ...شاء کی نماز کے بعد سر سجدے میں رکھ کر حالت سجدہ میں سو مرتبہ ...م مبارک "یاارحم الراحمین" پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم ...ے اسے شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

## لالچی پن سے مخلصی

جو شخص لالچ، طمع اور حرص کی نفسانی آفات میں مبتلا ہو اور ...ں کا لالچی پن اُس کے لئے ایک مصیبت بن گیا ہو اور وہ اس ...سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو وہ صبح کی نماز کے بعد سر ...ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ اسم مبارک "یاغنی" پڑھے، پھر دل پر ...ھ رکھ کر سو مرتبہ یہی اسم مبارک پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ ...روز کے عمل میں اس کی فطرت کا لالچی پن زائل ہو جائے گا اور ...ہ طمع نفسانی سے آزاد ہو کر بے طمع بن جائے گا۔

## لاولدی کا دکھ

۱۔ اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور اسے یہ دکھ لگا ہوا ...کہ کہیں وہ اس دنیا سے لاولد ہی رخصت نہ ہو جائے تو وہ اسم ...ارک "یاغفور" کا بکثرت ورد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس اسم ...ارک کے ورد کی برکت سے اس کا غم دور ہو گا اور اللہ تعالیٰ ...پنے فضل و کرم سے اسے نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص لاولد ہو اور اولاد کی شدید آرزو رکھتا ہو ...وہ سورۃ الکوثر (سورۃ نمبر ۱۰۸) کو پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ ...ک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے صاحب اولاد ...فرمائے گا۔

## لڑاکا عورت

جس شخص کی عورت دن رات اس سے لڑتی رہی ہو اور بیوی کے اس لڑاکا پن کی وجہ سے اس کی گھریلو زندگی سخت ناسازگار ہو وہ شخص تھوڑی سی شیرینی پر ایک ہزار ایک مرتبہ اسم مبارک "یاودود" پڑھ کر دم کر کے رکھ لے، پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کامیابی کے لئے دعا کرے، پھر موقع سے وہ شیرینی لڑاکا بیوی کو کھلائے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد عورت اپنا لڑاکا پن چھوڑ کر شوہر کی مطیع و فرماں بردار ہو جائے گی۔

## لڑائی جھگڑے کا خاتمہ

اگر دو فریق لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہوں اور انہیں اس سے باز رکھنا مقصود ہو تو کسی چوراہے سے مٹھی بھر مٹی لے کر سورۃ البینہ (سورۃ نمبر ۹۸) پڑھ کر اس پر دم کر کے وہ مٹی دونوں فریقوں کی طرف پھینک دی جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گے اور لڑائی جھگڑے سے باز رہیں گے۔

## لڑکی کی شادی میں رکاوٹ

اگر کسی لڑکی کی شادی میں کوئی رکاوٹ ہو یا کسی معلوم یا نامعلوم وجہ سے کہیں شادی نہ ہوتی ہو تو وہ سورۃ الممتحنہ (سورۃ نمبر ۶۰) روزانہ پانچ بار باوضو پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی شادی کسی نیک بخت نوجوان سے ہو جائے گی۔

## لڑکی کے لئے رشتہ

۱۔ اگر کسی شخص کی قابل شادی بیٹے کے لئے رشتہ نہ آرہا ہو یا شادی میں کوئی رکاوٹ ہو تو وہ سورۃ الاحزاب (سورۃ نمبر ۳۳) کو کسی بھی حلال جانور کی باریک کھال پر لکھ کر اپنے گھر کی کسی مخفی جگہ میں چھپا دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد لڑکی کی شادی ہو جائے گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کی کنواری لڑکی ہو لیکن کسی نہ کسی وجہ سے اس کے لئے کہیں سے رشتہ یا رشتے کا پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص اسم مبارک "یامعطی" عشاء کی نماز کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کر کے اگلے اتوار کو ختم کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی مشکل آسان ہو گی۔

## لقوہ سے شفایابی

اگر کسی شخص کا چہرہ لقوہ کی وجہ سے ٹیڑھا ہو گیا ہو تو اس کے لئے سورۃ الزلزال (سورۃ نمبر ۹۹) کو باوضو لوہے کے تھال یا پرات میں لکھا جائے اور لقوہ کا مریض اس تھال یا پرات کو نگاہ جما کر کچھ دیر تک دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے اس طرح دیکھنے سے اس کا چہرہ درست ہو جائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص لقوہ یا فالج جیسے مرض میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ القدر (سورۃ نمبر ۹۷) رات کو سونے سے پہلے سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسے شفا نصیب ہوگی۔

## لکنت

۱۔ اگر کسی شخص کی زبان میں لکنت ہو یعنی وہ بولنے میں ہکلاتا اور بار بار اٹکتا ہو تو وہ شب جمعہ میں چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین (سورۃ نمبر ۳۶) دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الدخان (سورۃ نمبر ۴۴) تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الجاثیہ (سورۃ نمبر ۴۵) یا سورۃ الاحقاف (سورۃ نمبر ۴۶) اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الملک (سورۃ نمبر ۶۷) پڑھے اور پھر سلام پھیر کر اپنی لکنت دور ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی لکنت دور ہو کر زبان جاری ہو جائے گی۔

۲۔ اگر کسی کی زبان میں لکنت یعنی ہکلاہٹ ہو تو وہ مغز بادام پر ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر کے کھائے یا کوئی دوسرا شخص پڑھ کر دم کر کے کھلائے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي۔ انشاء اللہ اس کی زبان کی لکنت رفع ہو جائے گی۔

## لوگوں پر غلبہ وتفوق

جو شخص اسم مبارک "یا عزیز" کا ورد بکثرت کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے لوگوں پر برتری، غلبہ اور تفوق عطا فرمائے گا۔ حکام کی نظریں اس کی عزت ہوگی اور خلائق عالم میں اس کے ساتھ تعظیم وتکریم کا سلوک ہوگا۔

## لوگوں کی نظروں میں عزت

۱۔ اگر کوئی شخص سورۃ محمد (سورۃ نمبر ۴۷) کو پاک صاف ... پر لکھ کر اسے آب زمزم سے دھو کر پئے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے ... وکرم سے اسے لوگوں میں معزز ومکرم بنلئے گا اور اس کی ... طور پر عزت اور تعظیم وتکریم ہوگی۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا ماجد" کو عشاء کی نماز کے بعد ... ہزار مرتبہ ہمیشہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ... کی نظروں میں اس کی عزت اور قدر ومنزلت بڑھائے گا ... خلائق میں اس کا مقام ومرتبہ اور وقار بلند کرے گا۔

۳۔ جو شخص اسم مبارک "یا جبار" کو انگوٹھی کے نگینے ... کرا کر پہنے گا، لوگوں کی نظروں میں اس کی بہت عزت، شہ... اور ہیبت ہوگی۔ لوگوں کے نزدیک اس کے وقار میں اضا... ہوگا اور لوگ تہ دل سے اس کی عزت کریں گے۔

## لوہے کی مار سے امان

اگر کوئی شخص سورۃ الحدید (سورۃ نمبر ۵۷) کو پاک صا... کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا تو میدان جنگ ... میں وہ انشاء اللہ العزیز لوہے کے وار سے محفوظ رہے ... یعنی لوہے کا بنا ہوا کوئی ہتھیار یا اسلحہ اسے نقصان نہ ہو...

## مار گزیدہ کا علاج

۱۔ اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اسمائے مبارک... "یا احد، یا واحد" ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کا... ہوئے مقام پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز سانپ ک... زہر کا اثر زائل ہو کر وہ شخص تندرست ہو جائے گا۔

۲۔ اگر کسی شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو سورۃ الفاتحہ ... (سورۃ نمبر ۱) ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر گڑ پر دم کر کے وہ گڑ ... گزیدہ کو کھلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز سانپ کے زہر کا ... زائل ہو کر مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ البتہ دم کرنے وا... سانپ کو کبھی نہ مارے۔

## مال واسباب کا چوروں سے محفوظ رہنا

اگر کوئی شخص مسافر اپنے سامان اور مال واسباب پر دس مر...

"یاحسیب" پڑھ کر دم کرے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کا سامان اور مال اسباب چوروں سے محفوظ رہے گا اور چور اس کو ہاتھ تک نہ لگائیں گے۔

## مال و اسباب کی حفاظت

اگر کسی کو حالت سفر میں اپنے سامان یا مال اسباب کے گم ہو جانے یا لٹ جانے کا اندیشہ ہو تو وہ سامان یا مال اسباب پر تین جگہ اسم مبارک "یاحفیظ" کے حروف الگ الگ اس طرح لکھ دے۔

ی ا ح ف ی ظ

انشاء اللہ العزیز اس کا سامان یا مال اسباب کبھی گم یا ضائع نہ ہوگا اور صحیح سلامت منزل مقصود تک پہونچ جائے گا۔

## مال اور اہل وعیال کی جدائی

اگر کسی شخص کا مال اور اہل وعیال کسی وجہ سے اس سے جدا ہو گئے ہوں اور وہ ان کو جمع کرنا چاہتا ہو تو وہ چاشت کے وقت غسل کرے، پھر احرام باندھے اور کھڑے ہو کر منہ آسمان کی جانب کر کے اسم مبارک "یاجامع" کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر دعا مانگے۔ انشاء اللہ العزیز سات روز کے عمل میں سب ایک جگہ جمع ہو جائیں گے یا اس شخص کو ان کے بارے میں خیریت کی اطلاع پا کر سب کی طرف سے اطمینان قلبی نصیب ہوگا۔

## مال اور کاروبار میں برکت

اگر کوئی شخص سورۃ یٰسین (سورۃ نمبر ۳۶) کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھے گا اور اس پر مداومت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے مال، تجارت اور کاروبار میں برکت فرمائے گا۔

## مال تجارت کا نقصان سے تحفظ

اگر کوئی سورۃ التوبہ (سورۃ نمبر ۹) کو لکھ کر اپنے مال تجارت میں یا اپنی ٹوپی میں رکھے گا تو اس کا مال تجارت ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہے گا نہ اسے تجارت میں نقصان ہوگا اور نہ اس میں چوری ہوگی اور انشاء اللہ العزیز وہ آگ سے بھی محفوظ رہے گا۔

## مال دار کا مفلس ہو جانا

اگر کوئی شخص پہلے مال دار اور خوشحال ہو پھر اس کا مال جاتا رہا ہو اور وہ مفلس و تنگ دست ہو گیا ہو تو وہ اسم مبارک "یامعیدُ" گیارہ ہزار مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی مفلسی اور تنگ دستی پھر سے مالداری اور خوشحالی میں تبدیل ہو جائے گی۔

## مال میں برکت

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے مال میں برکت چاہتا ہو تو وہ سورۃ الزمر (سورۃ نمبر ۳۹) کو باوضو سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے مال میں خوب برکت واضافہ ہوگا۔

۲۔ اگر کوئی شخص سورۃ التغابن (سورۃ نمبر ۶۴) کی روزانہ تین بار تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے مال اموال، سامان تجارت اور کاروبار میں خوب برکت دے گا۔

## مال واموال اور تجارت میں ترقی

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے مال واموال اور تجارت میں ترقی چاہتا ہو تو وہ سورۃ الضحیٰ (سورۃ نمبر ۹۳) اکیس روز تک روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور تین غریبوں کو کھانا کھلائے۔ انشاء اللہ العزیز اسے اسی عرصہ میں دلی تمنا پوری ہوگی۔

۲۔ اگر کوئی شخص دنیا کے مال و دولت کی طلب رکھتا ہو تو وہ بعد از نماز عشاء سات بار سورۃ الشمس (سورۃ نمبر ۹۱) سات بار سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) کو سات بار سورۃ الفلق (سورۃ نمبر ۱۱۳) اور سات بار سورۃ الناس (سورۃ نمبر ۱۱۴) کی تلاوت کرے اور اس کے بعد سات مرتبہ یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا مُخْرَجًا

انشاء اللہ العزیز پہلی ہی رات یا دوسری یا تیسری رات یا چوتھی یا پانچویں رات حتیٰ کہ چھٹی رات ضرور اس کی مراد پوری ہوگی اور اسے مال وزر کثرت سے ملے گا۔ دعا قبول نہ ہو تو اسے اپنی کوتاہی پر محمول کرے اور یہ سمجھے کہ عمل کی شرائط میں کوئی خلل یا نقصان واقع ہوا ہے۔ چنانچہ عمل کو پھر دوبارہ شروع کرے۔

۳۔ اگر کسی شخص کو اپنے مال ومنال میں اضافہ کی تمنا ہو تو وہ اسم مبارک "یاعفو" کا بکثرت ورد کرے۔

انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس کے مال ومنال میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔

## مالی معاملات میں نقصان سے حفاظت

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا قابض" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اپنے فضل وکرم کے ساتھ اسے مالی معاملات میں نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ چنانچہ اس اسم مبارک کے ورد کے ساتھ وہ شخص روپے پیسے کا جو بھی لین دین کرے گا اس میں اسے کبھی نقصان نہ ہوگا۔

## مالیخولیا کا مرض

۱۔ اگر کسی شخص کو مالیخولیا کا مرض ہو اور اس مرض کی وجہ سے زیادہ سوچیار رہتا ہو، اپنی سوچوں میں گم رہتا ہو یا زیادہ جاگتا رہتا ہو تو سورۃ الانبیاء (سورۃ نمبر ۲۱) ہرنی کی باریک کھال پر لکھ کر بطور تعویذ اس کے گلے میں یا بازو پر باندھی جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسے مالیخولیا کے مرض سے شفا ملے گی۔

۲۔ اگر کوئی شخص مراق یا مالیخولیا کے مرض میں مبتلا ہو تو سورۃ قٓ (سورۃ نمبر ۵۰) کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اور وہ پانی گھول کردہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## مثانہ کی پتھری اور درد سے نجات

اگر کسی شخص کے مثانے میں پتھری ہو اور اس کی وجہ سے مثانے میں درد رہتا ہو تو وہ سورۃ الانشراح / الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) باوضو عرق گلاب اور زعفران سے لکھے اور پانی میں گھول کر تین مرتبہ یہی سورۃ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی پئے تو انشاء اللہ العزیز اسے مثانے کی پتھری اور درد سے نجات حاصل ہوگی۔

## مجبوری و ناداری سے نجات

جو شخص اسم مبارک "یا حکم" کا بکثرت ورد کرے گا انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے قید و مجبوری، قرض و غربت، ناداری و مفلسی اور تنگیٔ معیشت سے نجات پائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے غیب سے اس پر رزق اور فراخی کے دروازے کشادہ کرے گا۔

## محاذ جنگ سے بخیریت واپسی

اگر کوئی فوجی محاذ جنگ پر ہو اور وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسم مبارک "یا مہیمن" کا ورد کرتا رہے تو اس اسم مبارک کی برکت سے انشاء اللہ العزیز بندوقوں کی باڑھ اور گولے و گولیوں کی بوچھاڑ میں بھی زندہ سلامت رہے گا اور محاذ جنگ سے بخیریت واپس آئے گا۔

## محاربۂ جنگ میں فتح و نصرت

اگر کوئی شخص محاربۂ جنگ یا لڑائی کے میدان میں سورۃ الفیل (سورۃ نمبر ۱۰۵) کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے دشمن پر فتح و نصرت عطا فرمائے گا۔

## محبت کا حصول

جو شخص اسم مبارک "یا واجد" ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے کسی کو وہ پانی پلائے گا تو وہ اس شخص سے بے حد محبت رکھنے لگے گا۔

## محبت میں کامیابی

اگر کوئی شخص محبت میں کامیابی یا محبوب کے حصول کی آرزو رکھتا ہو تو وہ اسم مبارک "یا محمود" کا ورد کثرت سے کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسے جلد ہی اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔

تنبیہ:۔ ناجائز تعلقات یا خلاف شرع امور کی غرض سے اس اسم مبارک یا دیگر اسمائے مبارکہ کا عمل سخت منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو جذام اور کوڑھ جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو کر مرے گا۔

## محبوب خلائق

۱۔ اگر کوئی شخص سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) ایک معمول کے طور پر روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے محبوب خلائق بنائے گا۔ لوگوں کی نظروں میں اس کی بڑی عزت ہوگی۔ وہ جہاں جائے گا اس کی تعظیم و تکریم ہوگی اور حاضر و غائب سبھی اس کی تعریف و توصیف کریں گے۔

۲۔ اگر کوئی شخص سورۃ الزمر (سورۃ نمبر ۳۹) کو لکھ کر بطور تعویذ اپنے بازو کے ساتھ باندھ کر رکھے گا، انشاء اللہ العزیز وہ خلائق کی نظروں میں محبوب ہوگا۔ لوگ حاضر غائب اس کی تعریف کرینگے۔

اور اس کا ذکر اچھے الفاظ میں کریں گے۔

## محتاجوں تک حاجت روائی

جو شخص اسم مبارک "یا وکیل" کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے محتاجوں کی حاجت روائی کا ذریعہ بنائے گا اور وہ بے کسوں، محتاجوں اور غریبوں، ناداروں کے ساتھ ہمدردی کرنے، ان کی حاجات کو پورا کرنے اور اس کی مشکلات کو آسان کرنے کی حتی الامکان کوشش کرے گا۔

## محتاجی سے نجات

جو شخص پانچوں نمازیں اپنے صحیح اوقات پر ادا کر کے ہر نماز کے بعد اسم مبارک "یا حکم" کو اسّی مرتبہ پڑھے گا، کبھی محتاج نہ ہوگا۔

## مخالفوں کی طرف سے پریشانی

اگر کسی شخص کو اس کے مخالفوں نے مکان، زمین یا جائیداد کے سلسلے میں مقدمہ بازی کر کے یا کسی اور طرح سے پریشان کر رکھا ہو تو وہ اکیس روز تک روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۃ "السجدہ" پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسے مخالفوں کی طرف سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

## مخلوقات کی برائی اور نقصان سے حفاظت

جو شخص اسم مبارک "یا مہیمن" کا ورد کثرت سے کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اور اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے مخلوقات کی برائی اور نقصان سے اس کی حفاظت فرمائے گا اور یہ حفاظت دو طرفہ ہوگی کیونکہ نہ تو دنیا کا کوئی فرد اس کے ساتھ کوئی برائی کر سکے گا اور نہ وہ دنیا کے کسی فرد کے ساتھ کوئی برائی کرے گا، نہ دنیا کا کوئی فرد اسے کوئی نقصان پہونچا سکے گا اور نہ وہ دنیا کے کسی فرد کو کوئی نقصان پہونچائیگا۔

## مخلوق پر رعب و دبدبہ

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ مخلوق پر اس کا رعب و دبدبہ بڑھے وہ اسم مبارک "یا کبیر" کو روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا رعب و دبدبہ مخلوق کی نظروں میں زیادہ ہوگا اور لوگوں کے دلوں پر اس کی دھاک بیٹھ جائے گی۔

## مخلوق سے بے نیازی

۱۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا ملیک" کا ورد کثرت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے اسے ساری مخلوق سے بے نیاز کر دے گا اور اس بے نیازی میں ایسی شان پیدا کر دے گا کہ خود دنیا کی مخلوق اور دنیا کی دولت اس کی طرف رجوع کریں گے

۲۔ اگر کوئی شخص دن کے گیارہ بجے وضو کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر سورۃ علق کی آخری آیت سجدہ (واسجد واقترب) پڑھے، پھر سجدہ میں جائے اور سات مرتبہ اسم مبارک "یا وہاب" پڑھے تو وہ ساری مخلوق سے بے نیاز اور بے پرواہ ہو جائے گا۔ جتنے روز یہ عمل کرتا رہے گا عمل کا اثر موجود رہے گا جب چھوڑ دے گا تو سات دن کے بعد اثر جاتا رہے گا۔

۳۔ جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دس بار اسم مبارک "یا باسط" پڑھے اور ہاتھوں پر پھونک کر ہاتھ منہ پر پھیرے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے خلق کی محتاجی سے بے نیاز فرمائے گا اور اسے کبھی مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی یعنی وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

## مدارج دین اور مراتب دنیا کی ترقی

جو شخص دین اور دنیا میں اپنے مراتب و مدارج کی ترقی چاہتا ہو وہ سورۃ الانشراح (سورۃ نمبر ۹۴) کا ختم اس ترکیب کے مطابق پڑھے کہ ہر روز غسل کرے اور پھر دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد دو زانو بیٹھ کر سورۃ الانشراح کو سات سو ستر مرتبہ پڑھے۔ جب پڑھ چکے تو آخر میں سات مرتبہ بلند آواز سے یا ذوالجلال والاکرام کہہ کر وظیفہ ختم کر دے۔ پھر چالیس دن اسی طرح کرتا رہے۔ جب چالیس دن کا چلہ پورا ہو جائے تب روزانہ بعد از نماز عشاء سورۃ الانشراح اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز عمل قبضہ میں رہے گا اور اس کی برکت سے مدارج دین اور مراتب دنیا میں ترقی ہونے کے علاوہ مال بکثرت ہوگا، اولاد نیک بخت ہوگی، ہر قسم کی عزت و آبرو اور نیک نامی حاصل ہوگی۔ خاندان بیماری ہیضہ، طاعون و دیگر ہر وبا سے محفوظ اور بے حد منافع دارین حاصل ہوں گے۔

## مراتب کی بلندی

اگر کوئی شخص نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اسم مبارک "یا متعالی" کا بکثرت ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اسم مبارک کے ورد کی برکت اور اپنے فضل وکرم سے اس کے مراتب بلند فرمائے گا اور وہ کسی بڑے سے بڑے حاکم کے پاس بھی جائے گا تو وہ اس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے گا اور اس کی ہر حاجت خوشی خوشی پوری کرے گا۔

## مراتب ومناصب کی ترقی

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے منصب ومرتبہ میں ترقی کا آرزومند ہو تو وہ سورۃ بنی اسرائیل (سورۃ نمبر ۱۷) کو روزانہ باوضو تین مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ العزیز دلی مقصد حاصل ہو گا۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا مذل" کا ورد کثرت سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم سے اس کے مناصب ومراتب میں ترقی بخشے گا اور اس کا مقام ومرتبہ دنیا والوں کی نظروں میں اس طرح بڑھائے گا کہ وہ ذلیل ہو تو ذلت کی پستیوں سے نکل کر عزت کی بلندیوں پر پہونچ جائے ادنیٰ ہے تو اعلیٰ بن جائے۔ فقیر ونادار ہو تو مالدار ہو جائے اور غریب الوطن ہو تو اسے عزت کے ساتھ وطن واپسی کا سامان مہیا ہو جائے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس کے مراتب کی ترقی ایسے عجیب وغریب آثار اور ایسے انداز سے ہو گی کہ وہ خود بھی حیران رہ جائے گا۔

## مراحل آخرت کی آسانی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا رحیم" کا ورد بکثرت کرے گا تو انشاء اللہ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے وہ اس دنیا سے ایمان کے ساتھ رخصت ہو گا، اس کا انجام بخیر ہو گا۔ سکرات، قبر اور پل صراط کی منزلیں اس کے لئے آسان ہوں گی۔ اور آخرت کے ہر مرحلے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے شامل حال ہوگی۔

## مرادوں میں کامیابی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا قیوم" کا کثرت سے ورد کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل وکرم سے اس کی تمام مرادوں کو پورا کرے گا اور اس کی کوئی مراد تشنہ بتکمیل نہ رہے گی۔

تنبیہ:۔ ناجائز خواہشات کی تکمیل کے لئے اس اسم مبارک و دیگر اسمائے مبارکہ کا عمل کرنا سخت منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو وہ جذام اور کوڑھ میں مبتلا ہو کر مرے گا۔

## مرادوں کا فوری حصول

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی مرادیں جلد پوری ہوں تو وہ صحرا میں ایسی جگہ چلا جائے جہاں کوئی اور آدمی نہ ہو۔ وہاں وہ اپنے اردگرد ایک حصار یا لکیر کھینچے اور اس کے اندر رو بقبلہ بیٹھ کر ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی مراد اسی روز پوری ہو گی۔

## بلاء ومصیبت سے نجات

اگر کوئی شخص کسی بلاء یا مصیبت میں گرفتار ہو تو وہ سورۃ القریش (سورۃ نمبر ۱۰۶) ستر مرتبہ اور اسم مبارک "یا سلام" ستر مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز بلاء اور مصیبت سے نجات ملے گی۔

## بلڈ پریشر کی شکایت

اگر کسی شخص کو بلڈ پریشر (فشار الدم) یعنی خون کا کم یا زیادہ دباؤ) کی شکایت ہو تو وہ سورۃ الفیل (سورۃ نمبر ۱۰۵) کو چالیس روز تک تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے اس مرض سے نجات حاصل ہو گی۔

## بلغم سے شفاء

اگر کسی شخص کو بلغم کی شکایت ہو تو عرق گلاب میں دودھ ملا کر اس پر سورۃ القدر (سورۃ نمبر ۹۷) کو دم کر کے اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسے بلغم سے شفا ہو گی۔

## بلیات سے حفاظت

۱۔ اگر کوئی شخص روزانہ رات کو سوتے وقت سورۃ القدر ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے جملہ بلیات وآفات سے اپنی امان میں رکھے گا اور انشاء العزیز اس کا گھر

جان و مال، اہل و عیال سب بحفاظت رہیں گے۔

۲۔ اگر کوئی شخص سورۃ التکویر (سورۃ نمبر ۸۱) کی روزانہ اکیس بار تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے سب آفات سے اپنی امان میں رکھے گا۔

## بھاگے ہوئے کی واپسی

اگر کوئی شخص گھر سے یا اپنے کام سے بھاگ گیا ہو تو سورۃ الضحیٰ (سورۃ نمبر ۹۳) گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ العزیز بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

## بھڑ کا ڈنک مار دینا

اگر کسی شخص کو بھڑ نے ڈنک مار دیا ہو تو سورۃ انشقاق (سورۃ نمبر ۸۴) پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

## بہرے پن سے محفوظ رہنا

جو شخص ہر نماز فرض کے بعد گیارہ مرتبہ اسم مبارک "یاسمیع" ہمیشہ پڑھتا رہے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساری عمر بہرے پن سے محفوظ رہے گا۔

## بھگندر اور ناسور وغیرہ سے نجات

اگر کسی کو بھگندر یا ناسور وغیرہ کا زخم ہو گیا ہو تو وہ سورۃ الاعلیٰ (سورۃ نمبر ۸۷) باوضو روزانہ ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے بھگندر اور ناسور وغیرہ کی تکلیف سے آرام ہوگا۔

## بھوک سے حفاظت

جو شخص چالیس روز تک روٹی کے چار ٹکڑوں پر "یاقابض" لکھ کر کھائے گا، وہ بھوک کی اذیت سے محفوظ رہے گا۔

## بھوک کی کمی

اگر کسی شخص کو بھوک کم لگتی ہو تو اسم مبارک "یاقوی" تین سو بار پڑھکر کھانے پر دم کر کے وہ کھانا کھائے انشاء اللہ العزیز بھوک میں اضافہ ہوگا۔

## بھوک کی کمی یا زیادتی

اگر کسی شخص کو بھوک بہت زیادہ لگتی ہو اور کھانا کھانے سے اس کی طبیعت سیر نہ ہوتی ہو تو وہ اسم مبارک "یاصمد" تین سو بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے وہ کھانا کھائے۔ انشاء اللہ العزیز بھوک کی زیادتی کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## بھوک نہ لگنا

اگر کسی بچے یا بڑے کو بھوک نہ لگتی ہو تو تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ اسم مبارک "یارحیم" پڑھ کر جو چیز بھی اسے کھانے کو دی جائے اس پر دم کر دیا جائے، انشاء اللہ العزیز اسے بھوک لگنے لگے گی۔

## بواسیر خونی و بادی

۱۔ اگر کسی کو بواسیر خونی یا بادی کی شکایت ہو تو وہ سورۃ الاعلیٰ (سورۃ نمبر ۸۷) روزانہ باوضو ایک مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ العزیز مرض سے شفا ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو بواسیر خونی یا بواسیر بادی کا مرض ہو تو وہ روزانہ سات سو مرتبہ اسم مبارک "یامالک" کا ورد اکتالیس روز تک کرے انشاء اللہ العزیز مرض سے شفا نصیب ہوگی۔

۳۔ اگر کسی شخص کو بواسیر (خونی یا بادی) ہو گئی ہو تو وہ بعد مغرب دو رکعت نماز اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الانشراح / الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الفیل (سورۃ نمبر ۱۰۵) پڑھے پھر سلام پھیر کر سو مرتبہ پانچواں کلمہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز مرض میں افاقہ ہوگا۔

۴۔ اگر کوئی شخص بواسیر خونی یا بواسیر بادی کے مرض میں گرفتار ہو تو وہ سورۃ الدہر (سورۃ نمبر ۷۶) کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ (آخری تین آیات) کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی پر دم کرے اور پھر وہ پانی نوش کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے اس تکلیف دہ مرض سے شفا نصیب ہوگی۔

۵۔ اگر کوئی شخص بواسیر خونی یا بواسیر بادی کے مرض میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ اعلیٰ (سورۃ نمبر ۸۷) کی کثرت سے تلاوت کرے اور سورۃ کو پڑھ کر خود مطلوبہ جگہ پر دم کرے یا کسی اور شخص سے سورۃ پڑھوا کر دم کرائے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی شکایت رفع ہوگی۔

۶۔ اگر کسی شخص کو خونی یا بادی بواسیر کی شکایت ہو تو وہ سورۃ القریش (سورۃ نمبر ۱۰۶) کو بعد نماز عشاء روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے بواسیر کے موذی مرض سے شفا نصیب ہوگی۔

# کشکولِ عملیات

## عقل اور فہم وادراک کی تیزی

اگر کوئی شخص جو تحصیل علم میں مشغول ہو، اسم مبارک "یاممیت" کا بکثرت ورد کرے گا تو پروردگار عالم اپنے فضل وکرم سے اور اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسے عقل وذہن اور فہم و ادراک کی تیزی سے بہرہ ور فرمائے گا اور وہ تحصیل علم کے مراحل نہایت تیزی کے ساتھ طے کرے گا اور پھر اپنے ذہن اور فہم و ادراک سے بڑی بڑی عقلی گتھیاں سلجھائے گا۔

## علالت سے شفاء

اگر کوئی شخص علیل ہو اور کسی علاج سے اس کی علالت یا بیماری دور نہ ہوتی ہو تو اس پر سات دن تک برابر اسم مبارک "یاحفیظ"، ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ مریض بہت جلد شفایاب ہو جائیگا۔

## علم اور قوّت حافظہ میں اضافہ

جو شخص اسم مبارک "یاسلام" کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے علم اور اس کی قوت حافظہ میں اضافہ کریگا

## بدہضمی کی شکایت

۱۔ اگر کسی شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو سورۃ القدر (سورہ نمبر ۹۷) گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز بدہضمی کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو سورۃ الانشقاق۔ (سورہ نمبر ۸۴) عرق گلاب پر دم کرکے وہ عرق گلاب اس شخص کو پلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی بدہضمی کی شکایت رفع فرمائے گا۔

## خون کی کمی

اگر کسی شخص کے جسم میں خون کی کمی ہو تو وہ بسم اللہ شریف کیساتھ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ۔ تین مرتبہ پڑھ کر پانی، شربت، دودھ وغیرہ جو مشروب بھی پیئے اس پر دم کرکے پیئے۔ انشاء اللہ العزیز خون کی کمی دور ہو جائے گی۔ خون کی کمی دور ہو جائے تو یہ عمل ترک کر دیا جائے۔

## خونی دست

اگر کسی شخص کو خونی دست آتے ہوں تو اسم مبارک "یاحفیظ" تین سو بار پڑھ کر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## خونی بواسیر

جس شخص کو خونی بواسیر کی شکایت ہو وہ اسم مبارک "یاعلی" ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی نوش کرے۔ انشاء اللہ العزیز سات روز میں خون بند ہو جائے گا، مسے جاتے رہینگے اور بواسیر کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## حیض کی کمی

اگر کسی عورت کو حیض کا خون بہت کم مقدار میں آتا ہو تو روزانہ تین سو اکتالیس مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھ کر آب زمزم پر دم کرکے وہ آب زمزم اس عورت کو گیارہ روز تک پلایا جائے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ انشاءاللہ العزیز حیض کی کمی کی شکایت رفع ہوجائے گی ۔

## آنکھ کے زخم کا علاج

اگر کسی شخص کی آنکھ میں سفیدی ہو تو سورۂ فصلت (سورۃ نمبر ۴۱) کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھویا جائے اور اس پانی سے سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگایا جائے انشاءاللہ العزیز سفیدی ختم ہوجائے گی ۔

## آنکھوں کا دکھنا اور ان کی تکلیف

جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ اسم مبارک "یامقیت" سات دفعہ پڑھ کر سرمہ یا دوا پر دم کرے اور پھر وہ سرمہ یا دوا آنکھوں میں لگائے ۔ انشاءاللہ العزیز تین روز میں آنکھیں اچھی ہوجائیں گی ۔

## آنکھوں کا روشن ہونا اور اس کا علاج

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی آنکھوں کی روشنی کم تر ہو یا کم ہوگئی ہو تو زیادہ ہوجائے تو وہ اسم مبارک "یاظاہر" اشراق کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ ہر روز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی آنکھیں روشن کردے گا ۔

## آنکھوں کی بینائی کی حفاظت کیلئے

۱۔ اگر کوئی شخص سوتے وقت سات مرتبہ سورۃ القدر (سورۃ نمبر ۹۷) پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی بینائی کی حفاظت فرمائے گا اور انشاءاللہ العزیز اس کی بصارت مرتے دم تک کمزور نہ ہوگی ۔

۲۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سورۃ النبا (سورۃ نمبر ۷۸) ایک بار ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل وکرم سے اس کی آنکھوں کی بینائی کی حفاظت فرمائے گا اور انشاءاللہ العزیز اس کی بصارت مرتے دم تک کمزور نہ ہوگی ۔

## آنکھوں کی بینائی کا تیز، اور نور پیدا ہونا

جو شخص سورۃ القیامہ (سورۃ نمبر ۷۵) عشاء کے وقت پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پھر اس پانی میں سرمہ کی سلائی تر کرکے سرمہ آنکھوں میں لگائے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی آنکھوں کی بینائی تیز کرے گا اور اس کی آنکھوں میں نور پیدا کرے گا ۔

## آشوب چشم یعنی آنکھ دکھنے کی تکلیف

۱۔ اگر کسی شخص کو آشوب چشم کی شکایت ہو تو سورۃ التکویر (سورۃ نمبر ۸۱) پڑھ کر اس کی آنکھوں پر دم کیا جائے ۔ انشاءاللہ العزیز آشوب چشم کی شکایت رفع ہوجائے گی ۔

۲۔ اگر کسی شخص کو آشوب چشم کی شکایت ہو تو وہ سورۃ البقرہ (سورۃ نمبر ۲) کو تعویذ بنا کر باندھے یا لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر پئے ۔ انشاءاللہ العزیز اسے آشوب چشم سے شفا ہوگی ۔

۳۔ اگر کوئی شخص آشوب چشم یعنی آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو تو سورۃ الکوثر (سورۃ نمبر ۱۰۸) گیارہ مرتبہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کی آنکھوں پر دم کیا جائے تو انشاءاللہ العزیز آشوب چشم سے نجات ملے گی۔

۴۔ اگر کوئی شخص آشوب چشم میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ حٰم السجدہ فصلت (سورۃ نمبر ۴۱) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے آنکھیں دھوئے انشاءاللہ العزیز شکایت رفع ہوجائے گی ۔

۵۔ جو شخص ٹھیک دوپہر یعنی زوال کے وقت باوضو بیٹھ کر اکتالیس (۴۱) مرتبہ "یارحمٰن" پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ پھر اپنی یا کسی دوسرے کی دکھتی ہوئی آنکھ میں دم کئے ہوئے پانی میں سلائی تر کرکے سات سلائیاں لگائے تو انشاءاللہ العزیز تین دن میں آنکھیں اچھی ہوں گی اور پھر ایک سال تک دکھنے نہ آئیں گی ۔

۶۔ جو شخص فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے (۲۹۸) مرتبہ "یارحمٰن" پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اپنی یا کسی دوسرے کی دکھتی ہوئی آنکھوں میں سلائی دم کئے ہوئے پانی میں تر کرکے لگائے تو انشاءاللہ العزیز اسے آشوب چشم سے شفا نصیب ہوگی ۔

۷۔ اگر کسی شخص کو آشوب چشم کی شکایت ہو تو وہ سورۃ الاخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) کی تلاوت کرے ۔ انشاءاللہ العزیز شکایت رفع ہوکر شفا عطا ہوگی ۔

۸۔ اگر کسی شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں تو وہ نماز فجر کی سنتوں

کے بعد اور فرضوں سے پہلے سورۃ الملک (سورۃ نمبر ۶۷) ایک بار پڑھ کر انگلیوں کے پوروں پر دم کرے اور انہیں آنکھوں سے لگائے انشاء اللہ العزیز آنکھوں کا دکھنا موقوف ہوگا اور شفا حاصل ہوگی۔

## برص یا پھلبہری کا مرض

اگر کسی شخص کو برص یا پھلبہری کا مرض ہو تو وہ ایام بیض۔ (ہر قمری مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اسم مبارک "المجید" کا بکثرت ورد کرے انشاء اللہ العزیز اسے مرض سے شفا ہوگی۔

## برص اور دیگر جلدی بیماریوں سے نجات

اگر کوئی شخص برص یا کسی دیگر مرض میں مبتلا ہو تو سورۃ الانفطار (سورۃ نمبر ۸۲) پاک صاف کاغذ پر عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے اور اس میں اور پانی ڈال کر اس سے غسل کرایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## امراض جگر میں مبتلا کیلئے

۱۔ اگر کسی مرد یا عورت کو جگر کا کوئی مرض ہو تو ایک کاغذ پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّيْ۔

لکھ کر تعویذ بنالیا جائے۔ اس تعویذ کو مرد بازو پر باندھے اور عورت گلے میں پہنے۔ علاوہ ازیں یہی کلمات کاغذ یا چینی کی رکابیوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی نہار منہ پیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز جلد ہی جگر کے ہر مرض سے شفا نصیب ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کے جگر میں درد، زخم، پتھری وغیرہ ہو یا وہ جگر کے کسی اور مرض میں مبتلا ہو تو یہ آیت مبارکہ اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

انشاء اللہ العزیز جگر کے ہر مرض سے شفا ہوگی۔

## خارش خشک و تر سے نجات

۱۔ اگر کسی شخص کو خشک و تر خارش ہوگئی ہو تو سورۃ القدر (سورۃ نمبر ۹۷) باوضو سات بار پڑھ کر اس پر دم کیا جائے اور اسی طرح پانی پر دم کر کے وہ پانی خارش کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ العزیز خارش سے نجات ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو خارش (خشک یا تر) ہوگئی ہو تو وہ صبح و شام روزانہ اکیس مرتبہ سورۃ المومن (سورۃ نمبر ۲۳) کی یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی پیئے۔

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ق ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ه یہ عمل اکیس روز تک کرے انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## آتشک سے نجات اور شفاء

اگر کسی شخص کو آتشک کا مرض ہو تو سورۃ التکویر (سورۃ نمبر ۸۱) پڑھ کر آب زمزم پر دم کر کے وہ آب زمزم اس شخص کو پلایا جائے انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## ضعف نفس کی شکایت

اگر کسی شخص کو ضعف نفس کی شکایت ہو اور کام کرنے میں اس کا سانس بہت پھولتا ہو تو وہ روزانہ باوضو سورۃ المرسلات (سورۃ نمبر ۷۷) پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز سانس پھولنے کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## ضیق النفس کا مرض

اگر کسی شخص کو ضیق النفس کی شکایت ہو تو سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر ۱) چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی دمے کے مریض کو پلایا جائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## درد گردہ

۱۔ اگر کوئی شخص درد گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہو تو سورۃ الانشراح / الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر اور پانی میں گھول کر وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے انشاء اللہ العزیز گردے کے درد کا باعث بننے والی پتھری تحلیل ہو جائے گی اور مثانہ کھل جائے گا۔

۲۔ اگر کسی شخص کے گردہ میں درد ہو تو سورۃ القریش (سورۃ نمبر ۱۰۶) پڑھ کر کھانے پر دم کر کے وہ کھانا اس شخص کو کھلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز درد رفع ہو جائے گا۔

۳۔ اگر کسی شخص کو درد گردہ کی شکایت ہو تو وہ سورۃ البلد (سورۃ نمبر ۹۰) روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے درد گردہ سے شفا عطا فرمائے گا۔

## جنون اور پاگل پن

اگر کسی شخص کو جنون اور پاگل پن کا عارضہ ہو تو سورۃ الفلق (سورۃ نمبر ۱۱۳) اور سورۃ الناس (سورۃ نمبر ۱۱۴) کو گیارہ گیارہ بار باوضو پڑھ کر سات مختلف کنوؤں (یا نلوں) کے پانی پر دم کرکے وہ پانی مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز جنون اور پاگل پن دور ہو گا۔

## آدھے سر کا درد

۱۔ اگر کسی شخص کو درد شقیقہ یعنی آدھے سر کے درد کی شکایت ہو تو وہ یہ آیت زعفران سے کپڑے پر لکھ کر کپڑا سر پر باندھے۔
اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ انشاء اللہ العزیز شکایت رفع ہو جائے گی۔

۲۔ جس شخص کو آدھے سر کا درد (درد شقیقہ) کی شکایت ہو، کوئی دوسرا شخص سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ "یا جبار" خالی انگلی سے (بغیر روشنائی کے) اس کے ماتھے پر لکھے اور پھر تین مرتبہ اس کے سر کو پکڑ کر "یا جبار یا سلام" سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ جیسا بھی درد ہو اس اسم مبارک کی برکت سے ختم ہو جائے گا۔

۳۔ اگر کسی کو آدھے سر کے درد کی شکایت ہو تو سورۃ اخلاص (سورۃ نمبر ۱۱۲) تین، سات یا گیارہ بار پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ بار کی تعداد پوری ہونے سے قبل ہی شکایت رفع ہو جائے گی۔

۴۔ اگر کسی شخص کو آدھے سر کے درد کی شکایت ہو تو سورۃ التکاثر (سورۃ نمبر ۱۰۲) باوضو پڑھتے ہوئے اس کی پیشانی پر انگلی پھیر کر دم کیا جائے انشاء اللہ العزیز چند بار ایسا کرنے سے درد دور ہو جائے گا۔

## جوڑوں کا درد

اگر کوئی وضع المفاصل، نقرس، گٹھیا، یا جوڑوں کے درد کی تکلیف میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ العلق (سورۃ نمبر ۹۶) صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھے پھر سجدہ تلاوت کرے اور سجدہ میں۔
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ
سات مرتبہ کہے تو انشاء اللہ العزیز اسے جوڑوں کے درد سے نجات ہو گی۔

## زہریلے کھانے کے اثر سے حفاظت

اگر کوئی شخص سورۃ البینۃ (سورۃ نمبر ۹۸) پڑھ کر کھانے پر دم کرکے کھائے تو انشاء اللہ العزیز اس زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ جو اس شخص کی لاعلمی میں اس کھانے میں ملایا گیا ہو۔

## زیادہ نیند آنا

اگر کسی شخص کو بہت زیادہ نیند آتی ہو اور اس کی آنکھیں ہر وقت نیند سے بوجھل رہتی ہوں تو سورۃ الرحمٰن پاک صاف کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ اس کے گلے میں یا بازو سے باندھی جائے۔ انشاء اللہ العزیز اس کی نیند کم ہو جائے گی۔

## حفاظت حمل

۱۔ اگر کوئی شخص سورۃ المعارج (سورۃ نمبر ۷۰) باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بطور تعویذ حاملہ عورت کے گلے میں باندھے گا تو انشاء اللہ العزیز حمل جملہ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ اگر کوئی حاملہ عورت چالیس روز تک سورۃ الملک (سورۃ نمبر ۶۷) پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی پیئے تو انشاء اللہ العزیز اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

۳۔ اگر کوئی عورت حمل سے ہو تو وہ چالیس روز تک بلاناغہ بعد نماز فجر سورۃ الکہف (سورۃ نمبر ۱۸) کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

## رنج وغم سے نجات

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے حالات یا دیگر وجوہ کی بنا پر مبتلائے رنج والم رہتا ہو تو وہ سورۃ نوح (سورۃ نمبر ۷۱) کی تلاوت کرے۔ اس تلاوت کی مداومت سے انشاء اللہ العزیز اسے رنج والم سے بھی نجات ملے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان حالات

کو بھی درست فرمائے گا جو اس کے لئے رنج والم کا باعث بنتے رہے ہیں۔

۲۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا باقی" کو شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالےٰ اسے ہر رنج وغم سے نجات بخشے گا۔

۳۔ اگر کوئی شخص کسی دکھ، تکلیف یا صدمے کے باعث رنج و غم میں مبتلا ہو تو وہ اسم مبارک "یا مقسط"، ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز زیادہ سے زیادہ چالیس دن کے عمل میں اس کا رنج وغم دور ہو کر غم کی بجائے خوشی نصیب ہوگی۔

## غصہ وری اور بدمزاجی سے نجات

۱۔ اگر کسی کی طبیعت میں غصہ بہت زیادہ ہو یا جو سخت بدمزاج ہو تو اسم مبارک "یا عفو" ایک سو مرتبہ پڑھ کر کھانے کی چیز پر دم کیا جائے اور وہ چیز غصہ ور اور بدمزاج شخص کو کھلائی جائے انشاء اللہ العزیز اس کی غصہ وری غائب اور بدمزاجی عنقا ہو جائے گی اور وہ نرم دل اور خوش مزاج ہو جائے گا۔

۲۔ جو شخص اسم مبارک "یا خالق" کا ورد کثرت سے کرے گا اس کے اندر غصے کو قابو میں رکھنے کی اہلیت پیدا ہوگی اور وہ بڑے سے بڑے عیب دار انسان کو دیکھ کر بھی بدمزاج نہ ہوگا بلکہ اسے عبرت کی نگاہ سے دیکھے گا کہ اسے بھی اللہ نے پیدا کیا ہے اور اس کے عیبوں کو بھی اسی نے بنایا ہے۔ ضرور ایسے عیب دار شخص کے پیدا کرنے میں کوئی حکمت ہے جس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے۔

## کالی کھانسی

۱۔ اگر کسی شخص کو کالی کھانسی ہوگئی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورۃ الانشراح/الم نشرح (سورۃ نمبر ۹۴) پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے اور اسی سورۃ کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ اس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو کالی کھانسی کی شکایت ہو تو سورۃ الغاشیہ (سورۃ نمبر ۸۸) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے اور اسی سورۃ کو پاک صاف کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ اس کے گلے میں پہنایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز کالی کھانسی ختم ہو جائے گی۔

## کان کا درد

۱۔ اگر کسی شخص کے کان میں درد ہو تو اسم مبارک "یا سمیع" اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کے کان پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز درد جاتا رہے گا۔

۲۔ اگر کسی شخص کے کان میں درد ہو تو بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کرکے اس پر سورۃ الفلق (سورۃ نمبر ۱۱۳) پڑھ کر دم کرنے کے بعد متاثرہ کان میں چند قطرے تیل نیم گرم ڈال دیئے جائیں۔ انشاء اللہ العزیز درد رفع ہوگا۔

## نسوانی امراض سے نجات

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے قبل اسم مبارک "یا معلیٰ" ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ العزیز اس کی بیوی جملہ نسوانی امراض سے محفوظ رہے گی۔ وہ کبھی کسی نسوانی مرض میں مبتلا نہ ہوگی اور ساری زندگی حکیموں، ڈاکٹروں، نرسوں اور دائیوں کی محتاجی سے بچی رہے گی۔

## نرینہ اولاد کا حصول

۱۔ اگر کسی شخص کے ہاں بیٹا نہ ہوا ہو تو وہ اسم مبارک "یا اول" اکتالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی یا شربت پر دم کرے، پھر آدھا خود پیئے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی اور اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہوگا۔

۲۔ اگر کسی میاں بیوی کے ہاں نرینہ اولاد نہ ہوتی ہو تو انہیں چاہئے کہ وہ دو روزے رکھیں اور افطار کے وقت غسل کریں۔ اور ایک بار سورۃ المزمل (سورۃ نمبر ۷۳) کو تلاوت کرکے پانی پر دم کریں اور پھر دونوں اسی پانی سے روزہ افطار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انہیں فرزند صالح عطا ہوگا۔

۳۔ اگر کوئی شخص اولاد نرینہ سے محروم ہو تو وہ چالیس روز تک تہجد کی نماز دو رکعتوں میں ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر ۱) کے بعد سورۃ الملک (سورۃ نمبر ۶۷) پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسے دلی مراد حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے نیک صالح اور فرمانبردار فرزند عطا فرمائے گا۔

۴۔ اگر کوئی شخص اولاد نرینہ کے حصول کی نیت سے (سورۃ التغابن

(سورۃ نمبر ۶۴) کو روزانہ تین مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے نیک، صالح فرزند عطا فرمائے گا۔

## عارضۂ بلغم

جو شخص عارضۂ بلغم میں مبتلا ہو وہ نمک کی سات چھوٹی چھوٹی ڈلیاں لے اور ان میں سے ہر ڈلی پر سات مرتبہ "آیت الکرسی" پڑھ کر دم کرے اور سات روز نہار منہ ایک ایک ڈلی استعمال کرے۔ انشاء اللہ العزیز وہ سات روز میں اس عارضے سے نجات پالے گا۔

## وظیفہ زوجیت ادا نہ کرسکتا ہو

اگر کوئی شخص کسی وجہ سے وظیفہ زوجیت ادا نہ کرسکتا ہو تو وہ اسمائے مبارکہ "یا قوی یا معین" صبح وشام ایک ہزار بار اول وآخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی نامردی دور ہوجائے گی۔

## وظیفہ زوجیت پر قادر نہ ہونا

اگر کوئی شخص کسی وجہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرنے پر قادر نہ رہا ہو تو وہ روزانہ بعد نماز فجر اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ۔
تین سو بار تین چلّہ (یعنی ایک سو بیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی نامردی رفع ہوجائے گی اور وہ دوبارہ وظیفہ زوجیت پر قادر ہوجائے گا۔

## ذیابیطس (شوگر) کی شکایت

۱۔ اگر کسی شخص کو ذیابیطس (شوگر) کی شکایت ہو تو وہ سورۃ القریش (سورۃ نمبر ۱۰۶) روزانہ بعد از نماز عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے ذیابیطس جیسے موذی مرض سے شفاء عطا فرمائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص ذیابیطس (شوگر) کے مرض میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ الفیل (سورۃ نمبر ۱۰۵) بعد از نماز عشاء چالیس روز تک روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے شفا بخشے گا۔

۳۔ اگر کوئی شخص ذیابیطس (شوگر) کے مرض میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ بنی اسرائیل (سورۃ نمبر ۱۷) کی آیت نمبر ۸۰: وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا۔
ڈھائی ماہ تک بلاناغہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی پیئے۔ تلاوت کے ساتھ اول وآخر درود شریف بار بار سات، تو یا گیارہ مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ذیابیطس (شوگر) کی شکایت جاتی رہے گی۔

## یرقان کی شکایت

اگر کوئی شخص یرقان (پیلیہ) کے مرض میں مبتلا ہو تو وہ باوضو سورۃ البینۃ (سورۃ نمبر ۹۸) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے اور اسی سورۃ کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے بطور تعویذ گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ العزیز اسے یرقان کے مرض سے صحت حاصل ہوگی۔

۲۔ اگر کسی شخص کو یرقان کی شکایت ہو تو اسم مبارک "یا حسیب" تین سو بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلایا جائے اور یہ عمل اکیس روز تک کیا جائے۔ انشاء اللہ العزیز یرقان کی شکایت ختم ہوجائے گی۔

۳۔ اگر کسی شخص کو یرقان کا عارضہ ہو تو یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی اسے پلایا جائے۔
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ
انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## نسیان اور غفلت

۱۔ اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی شکایت ہو اور اسے اپنے ضروری کام بھی یاد نہ رہتے ہوں تو وہ ہر فرض نماز کے بعد اسم مبارک "الرحمٰن" سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز نسیان کی شکایت دور ہوجائے گی۔

۲۔ جو شخص ہر نماز کے بعد "یارحمٰن یارحیم" دونوں نام ملاکر اکیس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ نسیان، غفلت اور بھول چوک اسکے مزاج سے دور کردے گا۔

## عارضۂ قلب سے شفا

اگر کوئی شخص دل کی کسی بیماری میں مبتلا ہو تو وہ سورۃ الرحمٰن (سورۃ نمبر ۵۵) پاک صاف کاغذ پر لکھ کر اور پانی میں گھول کر وہ پانی پیئے۔ انشاء اللہ العزیز اسے عارضۂ قلب سے شفا ہوگی۔ ●●

# رہنمائی کی باتیں

تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔ سلام کرنا دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔ مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں۔ نشۂ عورت، نشۂ حسن، نشۂ علم، ان میں سے دو زوال پذیر ہیں۔ اور نشۂ علم ترقی پذیر ہے۔

تین کام سب سے مشکل ہیں۔

(۱) اپنے نفس سے حق دلانا۔

(۲) ہر حال میں اللہ کو یاد کرنا۔

(۳) اپنے مال سے بھائی کی غم خواری کرنا۔

تین چیزوں سے بے آرام ہوتی ہے۔

(۱) کم ظرف سے جب اسے مرتبہ مل جائے۔

(۲) عالم سے جب وہ زبردست ہوجائے۔

(۳) حاکم سے جب وہ ظالم ہوجائے۔

تین چیزوں کے ہاتھوں آدمی خوار ہوتا ہے۔

(۱) عورت کے ہاتھوں جب وہ وفادار نہ ہو۔

(۲) بھائی کے ہاتھوں جب وہ حق سے زیادہ مانگے۔

(۳) علم کے ہاتھوں جب وہ ریاضت کے بغیر حاصل ہوجائے۔

تین چیزیں تقویٰ کی پہچان ہیں۔ فرستادن، منع کردن۔ سخن گفتن۔

فرستادن کا مطلب ہے کہ تم اللہ کے فرستادے ہو۔ اسلئے وہی کام انجام دو جو اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔

منع کردن کا مطلب ہے کہ کسی سے کچھ طلب نہ کرنا۔

سخن گفتن کا مطلب ہے کہ ایسی باتیں کہو جو دین اور دنیا میں یکساں مفید ہوں۔ اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے وہ یہ کہ تم نے جس قدر نیک کام انجام دیئے وہ دین کی بھلائی کے لئے ہوں اور جن کاموں سے کنارہ کشی اختیار کی وہ دُنیا کی بھلائی کے لئے ہوں۔ ایک انسان اپنی زبان سے دین اور دنیا دونوں کی باتیں کرسکتا ہے۔

یہ چار چیزیں زوال حکومت کا باعث ہوتی ہیں۔

غیر ضروری کاموں میں دلچسپی۔

اصول اور قانون سے بے پرواہی

اہلوں کی ناقدری، نااہلوں کا اقتدار۔

یہ چار چیزیں بدبختی کی علامت ہیں۔

آنکھوں کا خشک ہونا۔ (اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے۔)

دل کا سخت ہونا۔ (کہ اپنی آخرت کے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے)

آرزوؤں کا لمبا ہونا۔ دنیا کی حرص۔

پانچ آدمیوں کی صحبت سے دور رہنا چاہیئے۔

جھوٹے سے جو تمہیں ہمیشہ دھوکے میں رکھے گا۔

احمق سے جو تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے گا مگر ضرر پہنچائے گا۔

بزدل سے جو آڑے وقت پر تمہیں ہلاکت میں چھوڑ جائے گا۔

بدعمل سے جو تمہیں ایک نوالے پر بیچ ڈالے گا اور اس سے کمتر کی طمع رکھے گا۔

بخیل سے جو تھوڑے نفع کی خاطر تمہارا بہت سا نقصان کردیگا۔

یہ پانچ باتیں بہت ہی بُری ہیں۔

(۱) علماء میں بدکاری ــــــ (۲) حکماء میں حرص۔

(۳) دولت مند میں بخیلی ــــــ (۴) بوڑھوں میں زنا کی عادت۔

(۵) عورتوں میں بے شرمی ــــــ ان چھ چیزوں سے دل بگڑتا ہے۔

(۱) توبہ کے بھروسہ گناہ کرنا ــــــ (۲) علم سیکھ کر عمل نہ کرنا۔

(۳) خلوص سے عبادت نہ کرنا ــــــ (۴) اللہ کا دیا کھا کر شکر نہ کرنا۔

(۵) خدا نے جس حال میں رکھا اس پر خوش نہ ہونا۔

(۶) موت کو یاد کرکے عبرت کا حاصل نہ کرنا۔ □□□□□

# پانی
# علاجِ شمسی اور رنگین پانی کے ذریعہ علاج

"پانی کے ذریعہ علاج" انگریزی میں اس کو (HYDROPATHY) کہتے ہیں۔ سورج کو قدرت نے وہ سرچشمہ فوائد خلق فرمایا ہے جس کا اندازہ انسانی قوت سے باہر ہے۔ اس کی روشنی مخلوقات کی زندگی، توانائی وصحت ونشو ونما کا واحد سرچشمہ ہے۔ اس کی شعاعیں قدرت کی بے بہا دولت ہیں۔ سورج کی روشنی کی شعاع زمین تک آٹھ منٹ میں پہنچتی ہے۔

سورج ایک عظیم کرّہ ہے۔ اس کی روشنی سات رنگوں کا مجموعہ ہے۔ بنفشی، اودا، نیلا، سبز، زرد، نارنجی اور سرخ اس کی سفید کرن۔ جب پانی یا شفاف شیشہ میں سے گزرتی ہے تو ان ہی سات رنگوں میں تقسیم ہوجاتی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اگر سورج کا پورا رُخ زمین کی طرف ہوجاتا تو شدّت گرمی سے اہل زمین اور دنیا کی ہر چیز جل جاتی۔ اس کی شعاع کے فوائد میں پھر ارشاد فرمایا کہ آفتاب کی طرف پشت کرکے بیٹھنے سے جسم کی اندرونی بیماریاں دفع ہوتی ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جو لوگ خداوند عالم کے دیدار کے مشتاق ہیں تو پہلے قدرت کے خلق کئے سورج سے آنکھ ملاکر تو دیکھ لیں۔

نظام شمسی سے موسمی تبدیلی دن رات کا سلسلہ اور اس کی کرن لہروں سے مقناطیسی قوت کے ذریعہ مہلک جراثیم کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ سورج کی شعاع نباتاتی کیمیائی عمل کرتی ہے۔ اور زمین مٹی ودرخت کو پاک کرتی ہے۔ پانی سے بھرا اور کھلا برتن جو مستقل دھوپ میں رہے اس پانی سے غسل کرنا سفید داغ (برص) کا مرض ہوتا ہے۔ سورج کی شعاعوں میں بہت بڑی طاقت ہے۔ موجودہ زمانہ میں بہت سے سخت کام ان شعاعوں سے لیا جارہا ہے۔

سورج گرہن کی کرن انسانی آنکھ کی بینائی کے لئے نقصان دہ ہے۔ یہاں تک کہ گرہن کے اثرات انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ حاملہ عورت سورج گرہن کے وقت چاقو یا چھری سے کوئی چیز تراش کرے تو بچّہ کے جسم کا کوئی اعضا ضرور کٹ جاتا ہے۔

وہ بچّہ جو پیدائشی طور پر سورج گرہن سے متاثر ہوکر گھنا یا ہوا پیدا ہو۔ اس بچّہ کا صرف وہ اعضا جو متاثر ہو گرہن کے پورے وقت کسی نرم زمین میں معمولی طور پر صحیح طرز میں دبا دینے سے بحکم خدا اعضا اپنی اصلی حالت میں آجاتا ہے۔ موجودہ زمانے کے سائنس داں بھی اس سے منکر نہیں کہ سورج کی کرنوں سے غسل کرنا صحت کے لئے انتہائی مفید ہے۔ انسان کی طرح حیوانات اور بہت سے چھوٹے بڑے پودے بھی اپنی زندگی کی بقاء کے لئے سورج کی کرنوں کے لئے بے تاب رہتے ہیں۔ جن پودوں کو سورج یا چاند کی کرنوں سے محفوظ کرلیا جاتا ہے۔ وہ پودے اپنی زندگی کی رونقیں ختم کرلیتے ہیں۔ یہی سورج کی کرنیں انسان کے جسم کے کئی مہلک امراض کے جراثیم فنا کردیتی ہیں۔ اس علاج کا طریقہ بہت قدیم ہے۔ اہل ہنود کی مذہبی کتب میں اس کے اکثر تذکرے درج ہیں۔ زمانۂ قدیم کے لوگ اس علاج پر عبور رکھتے تھے۔

موجودہ دور میں بھی بعض جسمانی امراض کا واحد علاج صرف سورج کی شعاعیں ہیں۔ اس کی کرنوں سے حیوانات میں چستی اور قوت آتی ہے۔ جبتک اس کی کرنوں میں زور اور تیزی رہتی ہے۔ تمام حیوانات میں قوت اور نشاط رہتا ہے۔ غروب کا وقت ہونے پر اس کی شعاع کمزور ہونے لگتی ہے اُس وقت حیوانات میں بھی ضعف اور اضمحلال پیدا ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے تمام حیوانات اپنی اپنی رہائش گاہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

دنیا میں جس قدر رنگ نظر آتے ہیں یہ تمام سورج ہی کی

بدولت اور اسی کے اثرات کا نتیجہ ہیں۔ صاف اور شفاف چیز پر سورج کا عمدہ عکس پڑتا ہے۔ مثلاً پانی اور شیشہ دونوں شفاف چیزیں ہیں۔ اس لئے علاج شمسی میں صرف انہیں دونوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ شیشہ پر آفتاب کی ترچھی کرنیں بہت گہرا اثر ڈالتی ہیں۔

کسی شخص کی پیشانی پر ایک سیاہ رنگ کے شیشے کا ٹکڑا اور دوسرا زرد یا سفید رنگ کے شیشے کا ٹکڑا رکھیں۔ کچھ وقت اس کو دھوپ میں بٹھائیں تو سفید اور زرد رنگ کی جگہ کا حصہ جلنے لگے گا۔ بلکہ زیادہ دیر ایسا کرنے سے چمڑے کی رنگت میں بھی تبدیلی آجائیگی۔ مگر سیاہ رنگ کے شیشے والی جگہ ویسی ہی رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اس علاج میں سیاہ رنگ معاون نہیں ہے۔ تمام امراض کے لئے پانچ رنگ کی بوتلیں (شیشہ کی) درکار ہوتی ہیں۔ سرخ سفید، زرد، سبز، بنفشی سب سے زیادہ کرنوں کا اثر زرد، سرخ اور سفید رنگ کی بوتلوں پر رہتا ہے۔ بہتر ہے کہ ہر روز تازہ پانی تیار کیا جائے اس طرح پانی صاف اور اچھا رہتا ہے۔ سرخ اور سفید رنگ کی بوتل کا پانی دوسرے روز ضائع کر دینا ضروری ہے۔

**پانی تیار کرنے کا طریقہ** شیشے کی بوتل کو خوب اچھی طرح صاف کرکے اور دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ اُس کے اوپر اگر کوئی کاغذ کا لیبل وغیرہ ہو تو اس کو بھی علیحدہ کردیں۔ پھر اُن میں مقطر کیا ہوا صاف اور تازہ پانی بھر دیں۔ بوتل تین حصہ پانی سے بھری ہونی چاہئے۔ اس علاج میں بارش یا کنوئیں کا پانی افضل ہے۔ اگر پتھریلے چشمے کا پانی نہ ملے تو دوسرے نمبر پر دریا کا پانی سمجھا جاتا ہے۔ پانی بھر کر بوتل کا منہ کارک سے بند کردیں۔ کھلی جگہ پر دو اونچے بانس گاڑ کر اُن پر ایک تختہ کیلوں سے جڑ دیں۔ اس تختہ پر بوتلوں کو ترچھا رکھ دیں۔ تین چار گھنٹے کے وقفے میں یہ پانی سورج کی شعاعوں کے اثرات اپنے میں سمو لے گا۔ وقت اور جگہ کے انتخاب میں خاص خیال رکھیں۔ جہاں سورج کی شعاع سیدھی آرہی ہو۔ پانی تیار ہونے پر بوتل کے خالی حصے پر بھاپ کی وجہ سے بوندیں محسوس ہونے لگیں گی۔ واضح رہے کہ جہاں بوتل رکھی جائے وہ حصہ گرد و غبار اور دھوئیں سے پاک ہو۔ یہ تختہ زمین سے چار فٹ اونچا ہونا چاہئے اور ایک بوتل سے دوسری بوتل میں فاصلہ رہے۔

تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ زرد، سفید، سرخ رنگ کے شیشے پر سورج کے اثرات تیز ہوتے ہیں۔ ان سے مختلف قسم کے فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ تمام امراض کے لئے صرف پانچ رنگ کی بوتلیں درکار ہیں۔ سُرخ، سفید، زرد، سبز، بنفشی، یعنی ہلکا نیلگوں۔

مختلف رنگ کی نئی بوتلیں جن کو خوب صاف کرکے ان میں مقطر کیا ہوا تین چوتھائی (۳/۴) حصہ کنوئیں یا بارش، یا کسی چشمے اور دریا کا پانی بھر کر کسی کھلی اور بلند جگہ پر جہاں سورج کی کرنیں صاف اور تیز پڑ رہی ہوں۔ کم از کم چار گھنٹے دھوپ میں رکھیں اور بوتل کا منہ کارک سے بند کر دیں۔ بوتلوں کو ترچھا رکھیں تاکہ سورج کی کرن بوتل پر سیدھی پڑے اور آفتاب کی شعاعیں شیشے کی بوتل سے چھن چھن کر پانی میں جذب ہوتی رہیں۔ غروب آفتاب کے وقت ان بوتلوں کو اندھیرے میں رکھ دیں۔ تاکہ مصنوعی روشنی ان بوتلوں پر نہ پڑ سکے۔

اس طریقے سے نئی بوتلوں کے پانی میں بہ لحاظ رنگ شیشہ کے اثرات پیدا ہوجائیں گے۔ جو کہ مختلف امراض میں فائدہ رساں ہیں۔ یہ تیار پانی زیادہ سے زیادہ دو یوم تک شعاع کے اثرات محفوظ رکھتا ہے۔ یہ علاج انوکھا اور بہت قدیم ہے۔

**سفید بوتل کا پانی** زخم کے دھونے میں فائدہ رساں ہیں۔ یہ پانی ہر قسم کے زہریلے دُنبل اور آتشک کے زخموں کو چند یوم میں درست کر دیتا ہے۔ بواسیر کے مسّے ایک ہفتے میں اسی پانی سے دھونے سے مرجھا جاتے ہیں۔ درد میں کمی اور سکون ملتا ہے۔ پاگل کتّے کا زخم ایک دن میں کئی بار دھونے سے درست ہوجاتا ہے۔ پیدل چلنے سے پیروں پر ورم آجانے سے صرف ایک مرتبہ پانی سے دھونے سے ورم دفع ہوجاتا ہے۔

دردِ قولنج اور پیٹ کے درد میں سفید پانی کی بوتل سے سینکنے سے آرام ہوجاتا ہے۔ گرمی کے دست، دردِ گردہ، پیشاب کی جلن اس پانی سے دور ہوجاتی ہے۔

**نیلی بوتل کا پانی** ایک نئی نیلے رنگ کی بوتل میں پانی بھر کر اس پانی پر سورۂ رحمٰن صبح نماز کے وقت دم کرکے یہ بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ اس کا یہ پانی سحر، جادو ٹونا اور نظر بد کے لئے اکسیر ہے۔ جسم کی کمزوری، چہرہ کا زرد رہنا اور بدہضمی میں مفید ہے۔ ہلکے نیلے رنگ کی بوتل کے پانی سے بواسیر کے مسّے دھوئیں۔ اس مرض میں یہ پانی اکسیر ہے۔ جنون کے لئے بھی یہی پانی صبح وشام پلائیں۔

**زرد بوتل کا پانی** تپ دق و بخار اور ہر قسم کے درد سر، بھوک کا کم لگنا، نیند نہ آنا اور پیٹ کے دیگر امراض وقبض میں صبح وشام ایک اونس زرد بوتل کا پانی مفید

ہے۔ یرقان دسل کے مریضوں کو ابتدائی حالت میں روزانہ تازہ پانی صبح و شام بنا کر بروقتِ پیاس دیا جائے مفید ہے۔

**سرخ بوتل کا پانی** سرسام، جنون، مالیخولیا اور امراضِ ضعفِ دماغ میں مفید ہے۔ اس بوتل کا پانی بروقتِ ضرورت ڈھائی تولہ صبح اور ڈھائی تولہ شام پینا چاہئے۔ مذکورہ بالا امراض میں فلالین کپڑے کا ٹکڑا اس پانی میں تر کرکے سر پر رکھیں۔ فائدہ رساں ہے۔ مریض کو زیادہ گرم و سرد ہوا سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

دردِ شقیقہ کے مریض کو اس پانی میں کھانا پکا کر کھلائیں اور اسی کو پلائیں۔ شدید درد میں اس پانی سے کپڑے کو تر کرکے مقامِ درد پر رکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ کمزوری میں بھی سرخ بوتل کا پانی مفید ہے۔

سرخ و زرد رنگ کی بوتلوں کا پانی ملا کر خونی امراض مثلاً جذام، آتشک، سرخ بادہ، خارش تر و خشک اور سفید داغ کے مریضوں کو ہم وزن پلانے سے مرض دفع ہوتا ہے۔

جلدی امراض، خون کی خرابی اور خشکی دماغ میں فائدہ رساں ہے۔ دونوں رنگ کے ملے ہوئے یہ ہم وزن پانی نہایت مصفی خون ہے۔

**سبز بوتل کا پانی** اس میں خالص سرسوں کا تیل بھر کر چالیس دن تک سورج کی کرن (دھوپ) میں رکھیں بعد چالیس دن یہ تیل مرض عرق النساء میں مالش کریں۔ یہ تیل اس مرض میں اکسیر ہے۔ اسی سبز رنگ کی بوتل کا پانی خارش اور جلدی امراض میں بھی مفید ہے۔ آشوبِ چشم کے لئے اس پانی کے چھینٹے آنکھ پر ڈالنے سے آرام آجاتا ہے۔ خونی بواسیر کیلئے یہ پانی فائدہ مند ہے۔

## فوائد چاندنی ماہتاب

نظام الٰہی ہے کہ چاند زمین کے اطراف ۲۷ دن اور ۴۳ منٹ میں اپنا ایک دور مکمل کرلیتا ہے۔ اور ہمیشہ اس کے سامنے والا رُخ زمین کی طرف رہتا ہے۔ چاند کی روشنی زمین تک پہنچنے میں صرف ڈیڑھ سکینڈ لیتی ہے جس طرح آفتاب کی کرنیں تمام عالم کے لئے مفید ہیں۔ اسی طرح ماہتاب کی چاندنی فائدہ رساں ہے۔ اس کی کرنیں ہماری زندگی پر کیمیائی اور مقناطیسی اثرات ڈالتی ہیں۔ ان کا نظام عالم پر بڑا اثر رہتا ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا چاند کی چودھویں تاریخ کی رات کو سمندر میں بعض مقامات کا پانی اوپر کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔ یہ پانی چاند کی کرنوں کی سمت اٹھتا ہے۔ یہ طریقہ پوری شدّت سے تقریباً ۱۲½ گھنٹے کے وقفے سے ہوتا ہے۔ اسی طرح اگلی رات چاند کے ظاہر ہونے پر پہلی رات کے مقابلے میں تقریباً ایک گھنٹے بعد ہوتا ہے۔ بعض سمندری مقامات پر یہ وقفہ کم و بیش اس لئے رہتا ہے کہ کہیں سمندر گہرا اور کہیں چاند کی شعاع ترچھی پڑتی ہے۔ اب بعض ممالک اس کوشش میں ہیں کہ اس مد و جزر سے فائدہ حاصل کیا جائے۔ چاند کی کرنوں اور چاندنی ہی کے اثر سے سمندروں میں ہیجان برپا رہتا ہے۔ سمندر کے مد و جزر اسی کرنوں کی بدولت ہیں۔ اہل ہنود نے چاند کے پورے ہونے کو پورن ماشی قرار دے کر مذہبی حیثیت دے دی۔ تاکہ لوگ اس تاریخ کو چاند کی ان کرنوں میں غسل کریں۔ اس طریقے سے ایک ہزار سال قبل کے یونانی فلاسفر اور حکما متفق تھے کہ ان چاند کی تاریخوں پر انسان کے خون کا دباؤ بڑھتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ سابقین اطباء فصد اور آپریشن وغیرہ روشن تاریخوں میں نہیں کراتے تھے۔

امریکی سرجن ایڈسن جے ایندریوس سرجری کے بعد خون بہنے کی بحث میں کہتے ہیں کہ سرجری میں پورے چاند کے دنوں میں مریض کے زیادہ خون بہنے کا خطرہ رہتا ہے۔ اس نظریئے کے تحت موصوف چاند کے آخری یا ابتدائی تاریخوں میں آپریشن کرنا بہتر خیال کرتے ہیں۔ کیوں کہ خون میں ہیجان کے باعث جسم سے زیادہ خون نکل جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ نباتات اور دودھ دینے والے حیوانات سب چاند کی کرنوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور ان دنوں میں دودھ زیادہ ہوتا ہے۔

زمانۂ قدیم کے بزرگ دنیاوی امور میں جہاں ایّام کا لحاظ رکھتے تھے وہاں تاریخوں کا خاص طور پر دھیان دیتے تھے اس طریقے سے تاریخوں کا لحاظ رکھنا انسان کے لئے انتہائی مفید اور فائدہ مند ہے۔

نارتھ کیلی فورنیا کی ڈیوک یونیورسٹی کے ڈاکٹر لیونارڈ پوٹز نے ثابت کیا ہے کہ چاند کی تاریخی تبدیلیوں سے انسان کے جسم پر بڑا اثر رہتا ہے۔ اس محقق ڈاکٹر نے تحریر کیا ہے کہ پورے چاند کی تاریخوں میں چاند کی برقی مقدار انسان کے جسم میں سب سے زیادہ رہتی ہے۔ چاند اپنے اتار چڑھاؤ روپ سے جب سامنے آتا ہے تو انسانی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔

چاند گرہن کے وقت پینے والے پانی کو چاند کی کرنوں سے

ہٹا کر کسی سایہ دار جگہ پر رکھ دیں۔ گرہن کی کرنوں والا پانی پینے سے جسم کے اندر مختلف قسم کے امراض اور خون کی خرابی کا اندیشہ رہتا ہے۔ یہانتک احتیاط ضروری ہے کہ گرہن کو اگر شروع ہوتے دیکھیں تو چھوٹتے ہوئے دیکھنا بھی لازم ہے۔ ورنہ سال پریشانی میں گزرتا ہے۔ گرہن کے وقت حاملہ عورت کو کوئی چیز چاقو یا چھری سے تراشنا اور کھانا بھی منع ہے۔ غلط طریقے سے بیٹھنے پر بھی بچّہ متأثر ہوجاتا ہے۔ چاند گرہن کی شعاع سے گھنیائے ہوئے بچّے کا صرف وہ عضو جس پر گرہن کا اثر ہو۔ گرہن کے پورے وقت کھیت کی نرم مٹی میں صحیح طرز میں دبا دیں۔ اس سے عضو اپنی اصلی حالت میں آجانے کی امّید رہتی ہے۔ گرہن کی کرنیں زمین کو بھی متأثر کرتی ہیں۔ جس خطّے میں گرہن ہوتا ہے وہاں کی فضا اور ہوا تک متأثر رہتی ہے۔

تجربہ سے ثابت ہوچکا ہے کہ عروج ماہ کے آپریشن ذرا دیر سے اچھے ہوتے ہیں۔ بہ نسبت اندھیری راتوں کے، جو شخص اوائل نصف ماہ میں بیمار ہو اس کی طبیعت بیماری میں زیادہ قادر رہتی ہے۔ ہر ماہ کی شروع تاریخوں میں یعنی نصف ماہ اوّل بوجہ ماہتاب اس کا نور انسان کی طبیعت اور مزاج میں زیادہ قوّت دیتا ہے۔ شروع ماہ میں پیدا ہونے والے حیوانات کے بچّوں کے بال بہت جلد اور کثرت سے نکلتے ہیں۔ جو جانور ان دنوں میں انڈے دیتے ہیں ان میں سفیدی بہ نسبت زردی زیادہ ہوتی ہے۔

پورے چاند کی چاندنی (پورنماشی) میں دریائے گنگا کا پانی کسی برتن میں بھر دیں تو بہت عرصے تک یہ پانی خراب نہیں ہوتا۔ چڑھتے چاند کے دنوں میں انسانی جذبات بھی متأثر ہوتے ہیں۔ بعض نقش وتعویذات عروج ماہ میں لکھے جاتے ہیں۔

جس درخت کی شاخیں یا لکڑی چاندنی رات میں۔ کاٹی جائیں گی اس میں شاخیں بار آور ہوں گی۔

چاندنی رات میں جو تخم بویا جائے گا۔ اس کے درخت میں جلد ثمر و برگ آتے ہیں اور پھل شیریں ہوتے ہیں۔ تخم بونے سے پہلے چند یوم چاندنی رات میں کسی شیشے کے برتن میں ہر روز چار گھنٹے تک چاند کی کرنوں میں تخم کو سیراب کیا جائے تو میوہ جات نہایت لذیذ، خوش ذائقہ اور درخت زیادہ پھل دار ہوں گے۔

ماہتاب کی صاف اور تیز کرنوں میں گوشت کو رکھنے سے اس کا مزہ بدل جاتا ہے۔ اسی زمانے میں جانور اپنے سوراخوں اور گھروں سے زیادہ نکلتے ہیں۔ ان کے زہر کی تاثیر قوی رہتی ہے۔

آشوبِ چشم وضعف بصارت کے لئے سبز رنگ کے شیشے کی عینک لگا کر شب میں چاند پر نظر کرنا سودمند ہے۔

گرم وخشک امراض کے مریضوں کو چاندنی رات میں غسل کرنا فائدہ رساں ہے۔ تپ دق وسل، ورم جگر کے مریضوں کو زیادہ موسم گرما دریا کے پانی میں چاندنی رات کو متواتر غسل کرنے سے صحت ہوتی ہے۔ بشرطیکہ بخار نہ ہو۔ چاندنی میں زیادہ دیر بیٹھنے سے بدن میں سستی، کاہلی اور زکام پیدا ہوتا ہے۔

مرضِ یرقان میں مریض کو سبز پوشاک پہنا کر چاند کی چاندنی میں، موسم گرما میں سُلانے اور سبز شیشے کے برتن میں پانی پلانے سے جو رات بھر چاندنی میں رکھا گیا ہو نفع کرتا ہے۔

دردِ سر کہنہ کے لئے شیر مادہ گاؤ جو رات بھر چاندنی میں رکھا گیا ہو، صبح نہار منہ پینا فائدہ رساں ہے۔ مرضِ سوزاک کے لئے مہندی کے پتے باریک، زیب خشک، گیرو چھ ماشہ پانی میں بھگو کر رات بھر چاندنی میں رکھ دیں۔ صبح اس کا پانی نتھار کر نہار منہ پینا مرضِ سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ چاند یا سورج کی طرف پیشاب کرنا مناسب نہیں۔

## پانی

## انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے

انگریزی میں واٹر، عربی میں ماء، فارسی میں آب اور اردو میں پانی کہتے ہیں۔ دراصل پانی بے رنگ اور بے مزہ ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں ہو تو اس کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے۔ پانی حیاتِ انسانی کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری کائنات کے لئے اہم ترین نعمت ہے۔ پروردگار عالم نے پانی کو نجاست پاک کرنے کا شرف بخشا ہے۔ بشرطیکہ پانی خود بھی پاک اور خالص ہو۔ اس میں آکسیجن رہتی ہے۔ پانی میں روشنی ایک حد تک جا سکتی ہے۔ چوبیس گھنٹے میں ایک انسان کو چھ سے آٹھ گلاس تک پانی پینا چاہیے۔ پانی کی کمی سے خون میں گاڑھا پن پیدا ہونے لگتا ہے۔ پانی فضلات کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔ اور گردوں کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جن مقامات پر پانی صاف دستیاب نہیں ہوتا وہاں کے افراد مختلف وباؤں اور امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ صاف پانی انسان کی تہذیب، ترقی اور تندرستی میں بڑا معاون ہے۔ زمانۂ قدیم میں جتنے بادشاہوں نے شہر آباد کئے سب کے

سب دریاؤں کے کنارے ہیں۔ بعض مقامات پر عظیم تہذیب کے نشانات اب بھی ملتے ہیں۔ جس زمین کے نیچے میٹھے پانی کا ذخیرہ ہوتا ہے وہاں کے درخت سرسبز اور شاداب رہتے ہیں۔ پانی کو قدرت نے مخصوص مختلف صورتوں میں باافراط پیدا کیا ہے۔ مثلاً دریا، چشمے، کنوئیں، جھیلیں، سمندر اور تالابوں کا پانی وغیرہ۔ کرۂ ارض کا ۳/۴ حصّہ پانی سے گھرا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ فضا میں بھی پانی بخارات کی شکل میں پھیلا ہوا ہے۔

ڈاکٹر جارج میکڈونلڈ نے انکشاف کیا ہے کہ ایک مربع میل زمین کی ہوا میں تقریباً پچاس ہزار ٹن پانی ہوتا ہے۔ زمین کی سخت چٹانوں میں بھی مختلف شکل میں پانی موجود رہتا ہے جس نے معدنیات اور نمکیات کی تیاری میں قدرتی طور پر مدد ملتی ہے۔

**میٹھا پانی**

دافع سوزش معدہ ہے۔ بیہوشی اور صفراء کو دفع کرتا ہے۔ معدہ وجگر کی گرمی کو فائدہ رساں ہے۔ ہاضم غذا ہے۔ قبض کے لئے بہترین علاج ہے۔ پانی زندگی کے لئے لازمی جزو اور ضروری چیز ہے۔ اکثر حضرات کم مقدار میں پانی پیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے صحت کے لئے مضر اثرات نمودار ہوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد بجائے چائے یا قہوہ استعمال کرنے کے، پانی پینا مفید ہے۔ گرم شہروں کے باشندوں کو زیادہ پانی پینا صحت کے لئے مفید رہتا ہے۔

پانی پینے یا پلانے میں بخل نہ کرنا چاہیئے۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ ٹھنڈا پانی صفرے کو ساکن کرتا ہے لیکن کھانے کو ہضم کرتا ہے اور جوش کئے ہوئے پانی سے بخار دفع ہوتا ہے۔ پنڈلیوں میں طاقت آتی ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ پانی میں پھونک مارنے سے پانی مکروہ ہوجاتا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ کھڑے ہوکر اور ایک سانس میں پانی نہیں پینا چاہیئے۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ (مشکوٰۃ، مسلم، ابوداؤد)

پانی کو قدرت نے مختلف طریقوں سے بہت ارزاں کردیا ہے۔ انسانی جسم میں تقریباً ستّر فیصد وزن پانی کا ہوتا ہے۔

ایک شخص نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ پانی کا مزہ کیسا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا "زندگی کا"، پانی پینے میں تین مرتبہ سانس لینا سنّت ہے۔ اور پیتے وقت برتن سے منہ ہٹا کر سانس لی جائے۔ ایک سانس میں پانی پینے سے دل پر بار پڑتا ہے بہت زیادہ گرم اور بہت زیادہ ٹھنڈا پانی استعمال کرنے سے معدہ کے ریشوں میں خرابیاں پیدا ہوکر نظام ہاضمہ پر اثر پڑتا ہے۔ بہتر ہے کہ جس گھڑے میں پینے کا پانی رکھیں اس میں ایک گندھک کا ٹکڑا ڈال دیں۔

پانی سے کلی کرنا اور ناک صاف کرنا سنّت ہے۔ ماہ صفر المظفر، ربیع الاوّل، شوال، ذی الحجّہ کا چاند دیکھ کر پانی پر نظر ڈالنا مسنون ہے۔ اس سے مہینہ خیر وبرکت میں گزرتا ہے۔ علاوہ ندی، نہریں، کنوئیں، جھیل، آبشار، تالابوں کے پروردگار عالم نے بڑے بڑے دریا جاری کئے۔ جو حیوانات، نباتات وجمادات کے نشوونما سرسبزی وشادابی کا سبب ہیں۔ آبِ شیریں قوّت پیدا کرتا ہے اور عقل بڑھاتا ہے۔ گلے کے ورم اور سوزش کے لئے نیم گرم پانی کا غرارہ مفید ہے۔ نکسیر یعنی ناک سے خون آنے میں ٹھنڈا پانی سر پر ڈالنے سے خون آنا بند ہوجاتا ہے۔

**بارش کا پانی**

یہ کشید کیا ہوا پانی ہے اور تمام پانیوں میں سب سے زیادہ خالص اور ہلکا ہوتا ہے۔ زمین کی زرخیزی، درخت، کھیت اور فصلوں کی سرسبزی وشادابی کا باعث ہے۔ یہ پانی ہوا کو دھوتا اور صاف وشفاف کرتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ بارش کا پانی جسم کی بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ اور بدن کو پاک وصاف کرتا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ بارش کا پانی زمین پر گرتے وقت اتنا پاک وصاف ہوتا ہے جتنا کسی سائنٹفک واٹر ورکس کا پانی ہو۔

۲۱ مارچ سے چالیس روز قبل اور چالیس روز بعد آسمانی پانی آبِ نیساں کہلاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بارش کا پانی سمندر میں سیپ کے پیٹ میں سچّا موتی پیدا کرتا ہے۔ اگر اس بارش کے پانی کی بوند درخت بانس میں جذب ہو تو بنسلوچن، اور گائے کے کان میں پڑجائے تو گئو سُلوچن پیدا کرتا ہے۔ اور یہ پانی اگر آنکھ میں پڑجائے تو موتیا بند پیدا کرتا ہے۔ اس پانی کو محفوظ کرلینے سے جسمانی امراض مثلاً جلی ہوئی جگہ پر لگانا فائدہ رساں ہے۔

مکارم الاخلاق میں تحریر ہے کہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آبِ باراں کو زمین پر گرنے سے قبل کسی طاہر برتن میں رکھ کر ستّر مرتبہ سورۃ الحمد اور قل ہو اللہ پڑھیں۔ یہ پانی ہر بیماری کے لئے شفایاب ہے۔ مختلف زمانوں میں بارش کا پانی اپنے اندر مخصوص خصوصیات رکھتا ہے جس طرح موسم سرما میں اولے۔ اولوں کا پانی اگر محفوظ کرلیا جائے تو یہ پانی جلی ہوئی جگہ پر فوراً لگانے سے چھالا نہیں پڑنے دیتا۔ پینے کا پانی ان تمام

کثافتوں سے جو مضر صحت ہوں پاک ہونا چاہیئے۔ بعض مقامات پر دیہاتوں میں جہاں نہروں کا پانی پینے کے لئے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ وہاں گدلے مادہ کو تہہ نشین کرنے کے لئے گھڑوں میں تھوڑی سی پھٹکری ڈال دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں اس گھڑے کے پانی کی تمام کثافت اور ذرّات نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ صحت اور ہاضمہ کے لئے کھانے کے بعد پانی پی کر دس منٹ داہنی کروٹ دس منٹ، بائیں کروٹ اور دس منٹ چت (سیدھا) لیٹنے سے غذا جلد ہضم ہوجاتی ہے۔ کبھی قبض نہیں ہوتا۔ اور معدہ اصلاح پر رہتا ہے۔ پانی ہمیشہ اپنے داہنے ہاتھ سے نیز رُک رُک کر تین سانس میں گلاس کے پانی کو ختم کرنا ہاضمہ کو درست رکھتا ہے۔ اور دل پر بارِ گرانی نہیں ہونے پاتی۔ موسمِ سرما میں گرم پانی سے جو قابلِ برداشت ہو نہانا جسم کی چربی کو کم کرتا ہے اور مسامات کھولتا ہے۔ گلے کے ورم، سوزش، زکام و نزلہ میں صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی جس میں معمولی نمک بھی ڈالا جائے غرارہ کرنے سے فوری مرض دفع ہوتا ہے۔

## دریاؤں کا پانی

زمین پر بہتا ہے۔ یہ بہ نسبت بارش کے پانی کے غیر خالص ہوتا ہے۔ آبادی کے قریب اس پانی میں سڑی گلی، نباتات اور مختلف اجزاء شامل رہتے ہیں لیکن جوں جوں یہ پانی آبادی سے دور ہوتا ہے اتنا ہی کثافت سے پاک ہوتا ہے۔ دریا کے پانی سے بہت سے علاج اور فوائد ہیں۔ شیر خوار بچہ جس کو سوکھے کا عارضہ ہو، علی الصبح دریا کے بہتے پانی میں جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ (دھوبیوں کے آنے سے پہلے) اسی جگہ دریا کے پانی سے اس بیمار کو بہت معمولی طریقہ سے نہلادیں۔ اور اس بچے کے کپڑے اسی جگہ چھوڑدیں۔ بچے کو دوسرے کپڑے پہنا کر لے آئیں۔ بشرطیکہ بچے کو بخار نہ ہو۔ یہ طریقہ مرض سوکھے سے نجات کے لئے زمانہ قدیم سے بہت کارآمد ہے۔ مجرّب ہے۔ بچہ کو نہلانے کے لئے دن منگل یا ہفتہ ہونا ضروری ہے اور صرف ایک ہی مرتبہ کافی ہے۔

## سمندر کا پانی

اس پانی پر جہاز رانی ہوتی اور کشتیاں دوڑتی ہوتی ہیں۔ تجارت کا بڑا ذریعہ ہے۔ سمندر سے مچھلیاں، کیکڑے، جھینگے جو انسانی غذا کا بہترین طاقت دار مصروف ہیں۔ سیپی اور موتی بھی حاصل کئے جاتے ہیں۔ قدرت نے سمندر کے پانی کو نمکین بنایا۔ اس میں جو لاکھوں جاندار مرجاتے ہیں وہ اس نمکین پانی کی وجہ سے جلد فنا ہوکر گھل جاتے ہیں عہد قدیم سے ہی مچھلیاں بطور غذا اور ان کا روغن بطور دوا استعمال ہوتا چلا آرہا ہے۔ سمندروں سے موتی کے حصول کا ذکر تاریخ میں عام ہے سمندر قیمتی اور بیش بہا معدنیات کی دولت سے مالامال ہے اس کا پانی دریا کے پانی سے زیادہ کثیف ہوتا ہے۔ پروردگار عالم نے ہر مرحلہ کا حل اسی علاقہ یا جگہ میں رکھا ہے۔ مثلاً کسی شخص کو سمندر کے سفر میں متلی یا چکر زیادہ آتے ہوں تو تھوڑا سا اسی سمندر کا پانی پی لینے سے یہ شکایت دور ہوجاتی ہے۔

موجودہ دور کے سائنس داں ثابت کررہے ہیں کہ کھاری پانی صحت کے لئے مفید ہے۔ یورپ میں کھاری پانی کو میٹھا بنانے کی کوشش جاری ہے۔ دُنیا میں سب سے زیادہ بڑا اور گہرا سمندر بحرالکاہل ہے۔

## چشمے اور گہرے کنوؤں کا پانی

یہ پانی ٹھوس ذرّات سے پاک ہوتا ہے۔ صحت اور تندرستی کے لئے ان کا پانی عمدہ اور اچھا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بارش کے پانی کا تقریباً ایک تہائی حصہ زمین میں جذب ہوتے وقت اپنے ساتھ مختلف قسم کی کثافتیں حل کرتا جاتا ہے۔ اور ایک ایسی جگہ جمع ہوتا جاتا ہے۔ جس کے نیچے سخت چٹان ہو پانی کا دباؤ اس مقام پر اتنا زیادہ ہوجاتا ہے کہ اپنے شدید دباؤ کے باعث چشمے کی صورت میں کسی نرم جگہ سے پھوٹ نکلتا ہے جس معدنی چٹان سے ہوکر نکلتا ہے اس کا حل شدہ مادہ اس پانی میں رہتا ہے۔ جس کی موجودگی کے باعث اس کا مخصوص ذائقہ اچھی صحت کا حامل ہے۔ یہ پانی زندہ رہنے میں ہماری بڑی مدد کرتا ہے۔ جس پانی میں گندھک کی ملاوٹ ہوگی۔ وہ جلدی امراض کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ یہ پانی دیگر کثافتوں سے پاک وصاف ہوتا ہے۔ اوتھلے کنوؤں کا پانی صحت کے لئے بہتر نہیں ہوتا۔ کیوں کہ اس پانی میں زمین کی سطح کی نجاستیں بھی شامل ہوجاتی ہیں۔ ذرّات اور جراثیم کے ہونے کا بھی امکان ہے۔ بعض معدنی چشمے ہوتے ہیں۔ ان کا پانی معدہ اور جلدی امراض میں مفید ہوتا ہے۔ ایسے صحت بخش چشمے پاکستان اور دُنیا کے کئی مقامات میں اہمیت کے حامل ہیں۔

حضرت امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جس چشمے کا رُخ مشرق کی سمت ہوگا اس کا پانی نہایت صاف اور صحت کے لئے سُبک رفتار ہے۔

## آب زم زم

اس پانی کو قدرت نے شفائی اثرات بخشے ہیں۔ یہ وہ چشمہ ہے جسے اب کنوئیں کی شکل دے دی گئی

ہے۔ پروردگار عالم نے اسے اپنی قدرتِ کاملہ سے حضرت ہاجرہؑ اور ان کے شیر خوار فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کے لئے پیدا کیا۔ اس کا پانی آج تک باعثِ شفا ہے۔

موجودہ سائنسی دور میں آبِ زم زم کے تجربے سے اس میں ان معدنی اجزاء کے شامل ہونے کا پتہ چلا ہے۔

(۱) میگنیشیم سلفیٹ: جسمانی حرارت اور گرمی دور کرتا ہے۔

(۲) سوڈیم سلفیٹ: جوڑوں کے درد، ذیابیطس، پتھری میں مفید اور قبض کشا ہے۔

(۳) سوڈیم کلورائڈ: خون کی اصلاح میں معاون، آنتوں اور پیٹ کے درد میں مفید ہے۔

(۴) کیلشیم کاربونیٹ: غذا کے ہضم میں مددگار، جسمانی حدّت برقرار رکھتا ہے لُو اور سخت گرمی کے اثر کو دور کرتا ہے۔

(۵) پوٹاشیم نائٹریٹ: تھکن کو دور کرنا، پیشاب کے مرض میں مفید اور پسینہ کثرت سے لاتا ہے۔

(۶) ہائیڈروجن سلفائڈ: تمام جلدی امراض وزکام کی شدّت کو روکتا اور حافظہ بڑھاتا، جراثیم کش ہے۔ ہزارہا حضرات صحت حاصل کرنے کی غرض سے اس کا پانی استعمال کرتے ہیں۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اپنا آبِ دہن جس کنویں میں ڈال دیتے تھے اس کنویں میں پانی کی برکت پیدا ہوجاتی اور پانی بھر جاتا تھا۔ جس کے درد پر لگا دیتے شفا ہوجاتی تھی۔

یوگوسلاویہ کی حکومت میں شہر کلاوانج میں ایک مشہور چشمہ ہے۔ اس کے متعلق مشہور ہے کہ جو شخص اولاد سے محروم ہو تو اس کے استعمال سے صاحبِ اولاد ہوجاتا ہے۔ اس چشمہ کو ۱۸۷۰ء میں دریافت کیا گیا تھا۔

پاکستان میں منگھو پیر (کراچی)، اور گراٹ (جہلم)، کے چشمے بھی بھی مختلف جلدی امراض کے لئے مشہور ہیں۔

بیت المقدس میں ایک ایسا مشہور چشمہ ہے جس کا پانی پینے سے غمزدہ آدمی کا غم اور وہم دور ہوجاتا ہے۔

ترکستان میں "کوہ بجنسہ" کی چوٹی پر ایک چشمہ ہے۔ اس چشمہ کا پانی ہر وقت جوش مارتا رہتا ہے۔ پہاڑ سے جو پانی گرتا ہے اس میں مشک کی خوشبو آتی رہتی ہے۔

بھارت کے شہر لکھنؤ میں محلہ محبوب گنج کے قریب وزیر باغ واقع ہے۔ اس باغ میں ہر قسم کی جڑی بوٹیاں دستیاب ہیں۔ شاہی زمانہ کے اس باغ میں ایک کنواں ہے جس کے پانی میں یہ صفت ہے کہ اگر کوئی انسان یا جانور گر جائے تو اس کا پانی اُبلنے لگتا ہے۔

لکھنؤ سے قریب لگراں میں ایک اور مشہور کنواں ہے جس کا پانی یہ خاصیت رکھتا ہے کہ اگر باؤلے کتے کا کاٹا ہوا آدمی اس سے نہالے تو پاگل کتے کا زہر جسم سے زائل ہوجاتا ہے۔

# وظائف آیات سورۂ بقرہ

جو کوئی جہاز میں سوار ہو اور جہاز خطرہ میں آیا ہو یا کسی شخص کو رات کو رستہ بھولنے یا الٹ جانے کا اندیشہ ہو وہ شخص اس آیت کریمہ کو اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ برابر پڑھتا رہے انشاء اللہ العزیز کبھی راستہ نہ بھولے گا اور صحیح سلامت منزل مقصود تک پہونچے گا۔

اگر کسی بچہ یا اسباب یا مکان وغیرہ پر حاسد کی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر گلے میں باندھنا یا مکان میں چسپاں کرنا یا سامان کے اندر باندھنا یا پڑھ کر دم کرنا اس آیت کریمہ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ کا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

درحقیقت یہ آیت ایک قلعہ ہے نظر بد سے بچنے کے لئے۔

حاسد دشمن بدگو چغل خور کی زبان بند کرنے کے لئے سات دن تک ایک ہزار ایک مرتبہ اس آیت شریفہ کو رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر پڑھنا نہایت مفید ہے۔ فَلَمَّآ اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ، صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ مگر ہر مرتبہ آیت کے ختم کے بعد اس دشمن کا جس کی زبان بند کرنی مقصود ہو نام لیا جائے۔ یہ آیت جلالی ہے اس عمل کے درمیان جھوٹ بولنا حرام کا لقمہ کھانا، حرام فعل کرنا نہایت مضر ہے۔ پس احتیاط لازم ہے۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔

**خاصیت** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا جو پھنسی یا ناسور یا اور نگ زیبی اچھی نہ ہوتی ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آگئے ہوں اس آیت شریف کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس دوا یا مرہم پر دم کیا جائے جو زخم پر لگائی جائے انشاء اللہ دس روز کے عرصے میں داغ تک باقی نہ رہے گا۔

اگر کسی شخص کے مال یا زمین یا اسباب پر یا آبرو کا ناحق کوئی شخص دعویدار بلا وجہ حق دار بن گیا ہو اور مظلوم اس ظالم کا خیال پھیرنا چاہے تو اسے سات دن تک ظہر کی نماز کے بعد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر بہت دیر تک دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے انشاء اللہ بالضرور کامیاب ہوگا۔

اگر کوئی حاجی یا مسافر اپنا سامان سفر آگے روانہ کرے اور اپنے سامان کے اندر تین مرتبہ یہ آیت شریف لکھ کر رکھ دے تو وہ اسباب سامان گم نہ ہوگا محفوظ ملے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۔

**خاصیت** اگر کوئی مسلمان اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر مکان میں چسپاں کرے تو کوئی موذی یا شیطان روح خبیث اس مکان میں داخل نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ۔ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔

ہر ایک قسم کی وبائی مرض، بخار، ہیضہ، طاعون وغیرہ کیلئے اس آیت کریمہ کا باہر کے دروازے اور مکان کے اندرونی دیوار پر لکھ کر لگانا بالخاصیت اس مکان کو وبا کے اثر سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ، فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔

**خاصیت** اگر کوئی شخص کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کے جلد ہونے کا کوئی سبب نہ ہو

تین جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد نو ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ جو درود شریف یاد ہو پڑھے انشاء اللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد کام سرانجام ہوجائے گا۔ انتہا تیسرے ختم کے بعد مقصود پورا ہوجائے گا۔

**خاصیت** اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں جائے اور مکان کے باہر کے دروازہ کی پیشانی پر یہ آیت لکھی جائے انشاء اللہ وہ گھر والے زندہ وسلامت نہایت آرام سے رہیں گے اور یہ مسافر سب سے مع الخیر آن ملے گا۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا۔

**خاصیت** اگر کسی شخص کی برائی لوگ اس کے حاکم یا آقا کے سامنے کرتے ہوں یا عورت کی برائی اس کی ساس اور نندیں اس کے خاوند کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وہ نوکر یا عورت اس آیت کو ایک سو دفعہ پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور دعا میں صرف یہ جملے منہ سے نکالے، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ سات دن تک برابر اس عمل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہوں گی۔ آیت یہ ہے۔ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

**خاصیت** اگر کسی شخص کا لڑکا یا لڑکی نوکر غلام بیوی خاوند یا کوئی اپنا عزیز وقریب کہیں نکل جائے اور اس کا نشان معلوم نہ ہو۔ اس آیت کریمہ کا ختم پڑھنے سے وہ گم گشتہ شخص انشاء اللہ العزیز واپس آئے گا یا اس کا نشان معلوم ہوجائے گا آیت کریمہ یہ ہے۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ، اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔
ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا جائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ فَاتِحِ الْاَسْرَارِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ پھر سات ہزار ایک سو اکیس مرتبہ آیت مذکورہ تلاوت کریں ختم کے بعد فوراً سوا سیر شیرینی نابالغ بچوں میں تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والے دو دو رکعت نفل پڑھ کر غائب شخص کے آجانے کی دعا کریں

انشاء اللہ تین روز میں مقصود حاصل ہوگا۔
تنبیہ:۔ اگر ایک شخص ختم پڑھے تو بہتر ہے ورنہ تین آدمی ہوں اس سے زیادہ نہ ہوں۔

**خاصیت** وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے ایک لاکھ اکیس ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کی مہم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس آیت کا شروع جلالی آخر کا جمالی ہے۔ آیت شریفہ کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن کا اعتکاف کیا جائے۔ پڑھنے والا گیارہ روزے رکھے۔ اکل حلال کا خیال رہے۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت کریمہ مذکورہ پڑھی جائے۔ ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جاکر مراد حاصل ہونے کی دعا کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر سخت مصیبت ہوگی مع الخیر رفع ہوگی جو مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اگر ختم اس پابندی سے نہ ہوسکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھنا بھی بہت مؤثر ہے۔

**خاصیت** باری کے بخار کے لئے دو عدد پان پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ، فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ لکھ کر دو پان باری والے کو آرام کے دن ایک صبح ایک شام کھلادیں پھر جس دن بخار کی باری ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ایک پان پر لکھ کر کھلانا خدا کے فضل سے باری کے بخار کو دفع کرتا ہے۔ سوائے بخار کے ہر ایک قسم کے وہ مرض جو دورہ کے ساتھ آتے ہیں انمیں بھی یہ عمل نہایت مفید اور مجرب ہے۔

**خاصیت** وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا لِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔ اس آیت کا عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا پھر دعا کرنا ضرور دعا کو درجہ قبولیت تک پہنچاتا ہے۔ تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے سے جو کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔

**خاصیت** جس عورت کے دودھ کم ہو اس کے لئے ایک روز نئی مٹی کی طشتری پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ سات روز تک لکھ کر پلانا نہایت مجرب ہے۔

**خاصیت** آیت الکرسی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں مگر مختصر یہ ہیں کہ رات کو سوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کر سونا رات بھر شیطان جنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس مکان میں رات کو آیت الکرسی پڑھی جائے وہاں انشاء اللہ کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آیا تھا تو اندھا ہو کر جائے گا۔ جس بچہ پر ایک مرتبہ آیت الکرسی دم کر دی جائے اس بچہ کو سارے دن نظر نہ لگے گی۔ جس کھیت میں جس باغ میں روزانہ آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا۔ اس آیت میں اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کی آیت اسم اعظم ہے جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانا زبردست سے زبردست سحر کو زائل اور باطل کرتا ہے اگر کسی شخص پر فراموشن سحر کا اثر ہوا اور وہ فراموشن شخص اس اثر کو زائل کرنا چاہے تو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے پھر احرام باندھ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پڑھے۔ اکیس روز تک اسی طرح عمل کرے بائیسویں روز بفضلہ تعالیٰ وہ اثر باطل ہو جائے گا۔ آیت الکرسی کا ختم ہر ایک مصیبت اور غم کے دفعہ کرنے، مقدمہ کے فتح ہونے ہر ایک جائز مراد پوری ہونے کے لئے بدرجہ غایت مجرب اور مفید ہے۔ اکیس یا سات دن یا پانچ یا تین دن میں ایک شخص باوضو قبلہ رو اکیس ہزار دفعہ اس آیت شریفہ کو پڑھے جس مراد کے لئے پڑھے گا خدا کے حکم سے پوری ہوگی۔ شریعت کے دائرے میں رہ کر جو چاہو کام لو انشاء اللہ یہ آیت شریفہ حصول مراد کی کنجی ہے۔

**خاصیت** جس شخص کو اندیشہ ہو کہ میرا کھانا وغیرہ رات کو سڑ جائے گا۔ وہ تین مرتبہ آیت فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ پڑھ کر دم کرے پھر احتیاط سے رکھ دے۔ صبح اس کھانے کے اٹھاتے وقت اس آیت کو پڑھ کر اٹھائے انشاء اللہ تعالیٰ کھانا سڑنے سے محفوظ رہے گا۔

**خاصیت** حضرت عمرؓ سے تفسیر درمنثور میں منقول ہے کہ میت کو دفن کرتے ہی سرہانے سورہ بقرہ کا پہلا رکوع پیروں کی طرف آمن الرسول آخر تک انگلی رکھ پڑھنا میت کی مغفرت کا ذریعہ ہوتا ہے جو شخص رات کو ایک دفعہ آمن الرسول آخر تک پڑھ کر سوئے گا ہر ایک موذی شے جن، چور سانپ، بچھو سے محفوظ رہے گا۔ ترمذی شریف میں نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ جناب صادق المصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب میں سے دو آیتیں سورہ بقرہ میں سے نازل کی گئی ہیں۔ جس گھر میں تین دن تک آیتیں یعنی آمن الرسول سے آخر تک برابر پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان بھی نہ آئے گا۔

(تجربات از واصف برنی)

## جنون سودا کے لئے

شیخ شہاب الدین سہروردیؒ سے منقول ہے کہ جس کو محمد غوث گوالیاریؒ نے تشریح اسمائے چہل ویکم میں تحریر فرمایا ہے۔ لکھا ہے کہ دعائے ادریسؑ سے متعلق ہے۔ اور اس مبارک رحیم کو یا کے ساتھ اتوار سوموار جمعرات کو آفتاب نکلنے کے بعد متواتر چاند کی حکم سے چودہ تک ہر ماہ پڑھتا رہے تو محبت حق دل میں پیدا ہوا اور وہ یہ ہے۔ یارحیم کل صریخ ومکروب عیاثه ومعاذه یارحیم، اس اسم کو جو اوپر لکھا ہے پارہ دارچینی (مصری) پر لکھ کر کوزہ میں ڈالے اور پانی سے پُر کر کے ایسے شخص کو پلائے جس کو جنون وسودا ہو تو شفا پائے۔

## بقیہ: روحانی علاج کے مجرب طریقے

**ترکیب نمبر ۱۵** اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر روغن زیتون میں جلائیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ آسیب جل کر راکھ ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ھامان نمرود
قارون ابلیس
بحق سلیمان ابن داؤدؑ
یادافع یادافع یادافع
شداد فرعون
۸۸۸۳۴۴۴۳

# نقش سورۃ فاتحہ

نقشِ سورۃ فاتحہ ہر ایک بیماری میں حیرت انگیز طور پر فائدہ کرتا ہے۔ اور اس نقش کے اثرات بفضلِ خداوندی تین دن میں ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

اس نقش کا عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل دونوں نقش روزانہ تین تین عدد لکھ کر ہر ایک نقش کو آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈالیں۔ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ لیکن اس عمل کی اجازت ان ہی حضرات کے لئے ہے جو مربع کی زکوٰۃ چاروں عناصر سے دے چکے ہوں۔

وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — میکائیل

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الحمد للہ | رب العلمین | الرحمٰن | الرحیم | مالک یوم الدین | ایاک نعبد | وایاک نستعین |
| رب العلمین | الرحمٰن | الرحیم | مالک یوم الدین | ایاک نعبد | وایاک نستعین | اھدنا الصراط المستقیم |
| الرحمٰن | الرحیم | مالک یوم الدین | ایاک نعبد | وایاک نستعین | اھدنا الصراط المستقیم | صراط الذین |
| الرحیم | مالک یوم الدین | ایاک نعبد | وایاک نستعین | اھدنا الصراط المستقیم | صراط الذین | انعمت علیھم |
| مالک یوم الدین | ایاک نعبد | وایاک نستعین | اھدنا الصراط المستقیم | صراط الذین | انعمت علیھم | غیر المغضوب |
| ایاک نعبد | وایاک نستعین | اھدنا الصراط المستقیم | صراط الذین | انعمت علیھم | غیر المغضوب | علیھم |
| وایاک نستعین | اھدنا الصراط المستقیم | صراط الذین | انعمت علیھم | غیر المغضوب | علیھم | ولا الضالین |

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۵۷ | ۲۳۷۱ | ۲۳۶۸ | ۲۳۶۵ |
| ۲۳۶۹ | ۲۳۶۴ | ۲۳۵۸ | ۲۳۷۰ |
| ۲۳۶۳ | ۲۳۶۶ | ۲۳۷۳ | ۲۳۵۹ |
| ۲۳۷۲ | ۲۳۶۰ | ۲۳۶۲ | ۲۳۶۷ |

# مریض کو کیا مرض لاحق ہے؟

## اور اس مرض میں کیا صدقہ دینا چاہیئے؟

یہ معلومات حاصل کرنے کے لئے یہ دیکھیں کہ مریض کس دن بیماری میں مبتلا ہوا ہے۔ پھر یہ دیکھیں کہ جس دن بیماری لاحق ہوئی ہو اس دن کے ستارے کا عدد کیا ہے۔ اگر مریض طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب کے درمیان بیمار ہوا ہے تو اس ستارے کا مثبت عدد لیا جائیگا۔ اور اگر مریض غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب کے درمیان بیمار ہوا ہے تو پھر اس ستارے کا منفی عدد لیں ——— اور نتیجہ ذیل کی تفصیل میں دیکھیں۔

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| شمس | ۱ | ۰ | مریض ۱۴ روز تک بیمار رہے گا۔ پھر انشاء اللہ صحت ہوجائیگی کسی سفید چیز کے کھانے سے مرض لاحق ہوا ہے۔ مریض کے تمام بدن میں درد رہتا ہوگا۔ اور جسم میں ایک طرح کی حرارت سی رہتی ہوگی۔ رات کو بالخصوص بے چینی رہتی ہوگی۔ آنکھوں میں سرخی ہوگی۔ چہرے کا رنگ زرد ہوگا۔ خواب اکثر ڈراؤنے آتے ہوں گے۔ اندازہ یہ ہے کہ مریض کو کسی آسیب کی نظر لگی ہے۔ مریض پر سستی غالب رہتی ہوگی۔ دل کی دھڑکن عام رفتار سے تیز ہوگی۔ گردن میں ایک طرح کی دکھن ہوگی۔ خون کا دوران تیز ہوگا۔ اور طبیعت پر کسلان غالب ہوگا۔<br>اس مریض کو ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور چالیس مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات روز تک دن میں دو مرتبہ صبح شام پلائیں۔ | ایک پاؤ دہی، سوا کلو چاول حسبِ استطاعت اور مریض کا پہنا ہوا کپڑا۔ سات روٹیاں اور ایک سفید مرغ خیرات کریں۔<br>یا<br>ایک سفید بکرا، ایک کالا مرغ، پانچ گلاب کے پھول، ایک کلو دودھ، گائے کا۔ یا بکری کا، ہلدی کے ۳ ٹکڑے اور ایک کلو چاول کسی فقیر کو دیں۔ انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی |
| شمس | ۰ | ۴ | مریض پر کسی پری یا کسی دیو کا سایہ ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض پر سستی سوار ہوگی۔ اعضاء دکھن محسوس کرتے ہونگے مریض اکثر خاموش رہتا ہوگا۔ نیند میں بار بار چونکتا ہوگا۔ بُرے خوابوں سے پریشان ہوگا۔ مریض کا وزن بڑھ چکا ہوگا۔ سر میں اکثر درد رہتا ہوگا۔ کمر میں بھی تکلیف ہوتی ہوگی۔ سورۂ قریش | سوا گز زرد کپڑا، ایک پاؤ ہلدی، سوا کلو چاولوں کا زردا، ایک کلو گھی مریض کی طرف سے خیرات کریں۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو سات روز تک دن میں ۳ مرتبہ صبح دوپہر شام پلائیں۔ انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ اور مرض کی مدت ۲۰ روز رہے گی۔ | |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| قمر | ۷ | ۰ | مریض کا مرض بڑھ سکتا ہے لیکن شروع کے ۱۵ دن زیادہ شدید رہیں گے۔ مریض نظرِ بد کا شکار ہے۔ مریض کے سر اور گردن میں درد ہوگا۔ جگر متاثر ہوگا۔ مریض پر کسی درجہ ام الصبیان کا بھی اثر ہے۔ مریض کو یہ مرض گھر سے باہر لگا ہے۔ مریض کی خوراک بڑھ گئی ہوگی۔ مریض کو بات بات پر غصہ آتا ہوگا۔ "یاسلامُ" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات روز تک صبح شام مریض کو پلائیں۔ اور دواؤں کا سلسلہ بھی جاری رکھیں۔ انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ | مریض کے تکیہ کے نیچے ہلدی کے ۲ ٹکڑے رکھیں۔ اور اگلے دن کسی دریا میں ڈلوادیں۔ سفید رنگ کا مرغ، ایک کلو شکر ایک پاؤ سرسوں کا تیل اور سوا ماشہ چاندی مریض کی طرف سے خیرات کریں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| قمر | ۰ | ۲ | مریض پر آسیبی اثرات ہیں۔ مریض کا سر چکراتا ہوگا۔ پنڈلیوں میں درد رہتا ہوگا۔ دل میں درد رہتا ہوگا۔ اور کھانسی بھی ہوگی۔ بدن میں عجیب طرح کی سوزش ہوتی ہوگی۔ "یاکفیل" ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک لگاتار مریض کو بعد نمازِ عصر پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ | ایک بکری کا بچہ، ایک کلو دودھ، ایک کلو مکھن مریض کی طرف سے خیرات کریں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| مرّیخ | ۹ | ۰ | مریض پر دس دن بہت سخت گزریں گے۔ اس کے بعد اس کو شفا نصیب ہوجائے گی۔ مریض کے پیٹ میں درد رہتا ہوگا۔ بدن میں کپکپی ہوگی۔ نیند اس کی اچاٹ ہوگی۔ اگر مریض مرد ہے تو اس پر کسی آسیب کا اثر بھی ہوسکتا ہے۔ اور اگر مریض عورت ہے تو اس پر کسی ڈائن کی نظر ہے۔<br>اگر مریضہ حاملہ ہے تو اس پر مسان کے اثرات ہیں اور حمل ساقط ہونے کا خطرہ ہے۔<br>اگر مریضہ حاملہ نہیں ہے تو اس پر ۴۳ دن شدید ہوں گے بعد میں مرض میں افاقہ ہوجائے گا۔<br>سورۂ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو دس دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ | سوا میٹر سرخ کپڑا، ۲ کلو چاول، ایک کلو شکر خیرات کریں۔<br>اگر مریض عورت ہو تو ۲ کلو گھی، اور ایک مرغ خیرات کرے۔ اور جنگلی کبوتر ذبح کر کے اس کا خون مریض کے ناخنوں پر لگا کر پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی چوراہے پر ڈالیں<br>یا<br>پانچ روٹیاں، ایک پاؤ ہلدی ایک مرغ خیرات کریں۔ اور ایک کلو کوئلے جنگل میں دفن کریں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| مریخ | ۰ | ۵ | مریض کو سردی چڑھنے کا مرض ہے یا بدن میں ٹھنڈک ہے اور کسی خوف کی وجہ سے لرزہ ہے۔ مریض ۷ روز تک مرض میں مبتلا رہے گا۔<br>یاشَافِیُ یاکَافِیُ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۹ دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ | ۴ میٹر سفید کپڑا، ایک کالا مرغ، ایک تولہ چاندی اور سوا کلو اصلی گھی مریض کی طرف سے خیرات کریں۔ |
| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
| عطارد | ۵ | ۰ | (۱) مریض پر ۱۵ دن سخت گزریں گے۔ مریض نے کوئی منت پوری نہیں کی یا کوئی عہد توڑا ہے جس کی وجہ سے وہ اس وبال میں مبتلا ہوا ہے۔ یا پھر کسی بد دعا کا نتیجہ ہے۔ مریض کے سینے میں درد ہوگا۔ کمزوری کا احساس ہوگا۔<br>(۲) اگر مریض کم عمر بچہ ہے تو وہ نظرِ بد کا شکار ہے۔<br>(۳) اگر مریض عورت ہے تو اس پر ۱۲ دن بہت سخت گزریں گے۔ مریضہ کے پیٹ میں بہت درد رہتا ہوگا۔ جسم میں کمزوری بے پناہ ہوگی۔ اعضاء دکھن محسوس کرتے ہوں گے۔ اوپری اثرات ہیں اور کسی درخت سے یہ اثرات پیدا ہوئے ہیں۔<br>سورۂ یٰسین ۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن میں دو بار صبح شام ۷ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ | (۱) ۳ گز زرد رنگ کا کپڑا، ایک تولہ چاندی، ۳ مرغی کے انڈے، سوا کلو بکرے کا گوشت مریض کی طرف سے خیرات کریں۔<br>(۲) ۳ کلو جوار کسی غریب آدمی کو دیں۔<br>(۳) ایک بکرا کالے رنگ کا خیرات کریں۔ |
| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
| عطارد | ۰ | ۹ | مریض کو کوئی غم لاحق ہے اور کسی دل شکنی کی وجہ سے وہ افسردہ ہے۔ اور بستر پر دراز ہو گیا ہے۔<br>۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دودھ پر دم کر کے ۳ روز تک رات کو سونے سے پہلے پلائیں۔ انشاء اللہ غم رفع ہوگا۔ | آدھی کلو شکر، ایک پاؤ تلوں کا تیل خیرات کریں۔ |
| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
| مشتری | ۳ | ۰ | (۱) مریض پر دس دن گراں گزریں گے۔ مریض نظرِ بد کا شکار ہو کر بیمار ہوا ہے۔ مریض کی ہڈیوں میں درد ہوگا۔<br>(۲) اگر عورت مریض ہے تو اس کو کسی کھانے کی چیز سے اثر ہوا ہے۔ اور اب وہ دن بہ دن کمزور ہو رہی ہے۔<br>(۳) اگر مریض نوجوان ہے تو کسی درخت کے نیچے پیشاب کرنے کی وجہ سے بیمار ہوا ہے۔ اور پھر پورے بدن میں درد ہوتا ہوگا، | (۱) ۷ کلو گیہوں، سوا کلو بکرے کا گوشت، ۷ گز لٹھا خیرات کریں۔<br>(۲) ایک پاؤ ہلدی، ایک پاؤ کوئلے، ایک پاؤ دھنیا، سوا میٹر کالے کپڑے میں باندھ کر جنگل میں دبا دیں۔<br>(۳) ایک کلو آٹا، ایک کالا مرغ سات |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| | | | اور ہر وقت جی متلاتا ہوگا۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيمِ ۱۴۰ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن میں دو بار، ۷ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ | گیندے کے پھول کسی فقیر کو دیں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| مشتری | ۰ | ۶ | مریض یا مریضہ سخت قسم کے اثرات کا شکار ہے۔ ۱۳ دن میں شفا نصیب ہوگی۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۱۳ روز تک دن میں دو بار پلائیں۔ | بکری کا بچہ خیرات کر دیں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| زہرہ | ۶ | ۰ | مرض ۳ روز تک شدید رہے گا۔ اس کے بعد آرام آجائیگا۔ مرض صرف جسمانی ہے اور کسی کھانے کی چیز سے پیدا ہوا ہے۔ اگر مریض عورت ہے تو یہ مرض کھانے پینے کی چیزوں میں بے احتیاطی سے پیدا ہوا ہے۔ اور تمام بدن میں عجیب طرح کی کمزوری پیدا ہوگئی ہے۔ "یا قوی" ۱۱۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ لگاتار ۷ روز تک دن میں دو مرتبہ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ | مریض کی طرف سے ۴۰ روپے نقد اور ۳ آدمیوں کا کھانا خیرات کریں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| زہرہ | ۰ | ۳ | مریض ۷ روز میں بیماری سے نکلے گا۔ یہ مرض کسی سوچ و فکر کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔ "یا لطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۱۵ روز تک دن میں ایک بار پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ | ایک کلو چاول پکا کر خیرات کریں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| زحل | ۸ | ۰ | مریض کسی صدمہ کی وجہ سے بیمار ہوا ہے۔ مریض پر ۸ دن سخت گزریں گے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ صحت پکڑے گا۔ مریض کو پیاس لگتی ہوگی۔ بدن ٹوٹتا ہوگا۔ آنکھوں میں چبھن ہوتی ہوگی ــــ دماغ میں درد ہوگا۔ نیند کم ہوگئی ہوگی ــــ دل پریشان رہتا ہوگا۔ بھوک اُڑ گئی ہوگی۔ روزانہ "یا جلیل" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۱۱ دن تک صبح شام پلائیں۔ انشاء اللہ صحت نصیب ہوگی۔ | کالے رنگ کا مرغ، ۷ گز کالا کپڑا، ۷ طرح کا اناج ایک ایک کلو مریض کی طرف سے خیرات کریں۔ |

| نام ستارہ | مثبت عدد | منفی عدد | حالاتِ مریض اور علاج | صدقات |
|---|---|---|---|---|
| زحل | ۰ | ۱ | مریض پر آسیبی اثرات ہیں۔ اور مریض ۲۲ دن میں پوری طرح صحت یاب ہوسکے گا۔ سورۂ مزمل ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے ۱۲ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ اثرات سے نجات ملے گی۔ | ایک بکرا خیرات کریں اور سوا میٹر کالے کپڑے کے ایک کونہ میں آدھی پاؤ ہلدی، ایک کونہ میں آدھا پاؤ دھنیا، ایک کونہ میں آدھا پاؤ لوہا، اور ایک کونہ میں آدھی کلو کوئلہ باندھ کر جنگل میں دبادیں۔ |

## ستاروں کی تفصیل اس نقشے سے سمجھیں

| نمبر ترتیب | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام دن | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعرات | جمعہ | سنیچر |
| نام ستارہ | شمس | قمر | مرّیخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل |
| مثبت عدد | ۱ | ۷ | ۹ | ۵ | ۳ | ۶ | ۸ |
| منفی عدد | ۴ | ۲ | ۵ | ۹ | ۶ | ۳ | ۱ |

### بقیہ: اعمالِ مجرّب

#### مکان سے جنات دور ہوں

اگر معلوم ہو کہ کسی مکان میں جنات کا دخل ہے تو اسے اس طرح صاف کریں کہ ایک پانی کٹورہ یا کوزہ درود شریف پھر سورۂ فاتحہ ۳ بار، پھر آیت الکرسی ۳ بار، پھر سورۂ جن پ۲۹ کی پہلی پانچ آیات یعنی قل اُوحِیَ اِلَیَّ سے علی اللہِ کذباً تک پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی اس مکان کے اندر چھڑکیں، انشاء اللہ جن اس مکان سے دور ہوجائیں گے۔ اور پھر نہ آئیں گے اور یہ ہی پانی آسیب زدہ کو چھڑکیں۔ بے ہوش کو ہوش آجائے گا۔ پھر آیت الکرسی کی سب تلاوت کرتے رہیں۔

### بقیہ: مخفی توانائی کی تسخیر کیجئے

کی ذہنی سطح بلند ہوتی ہے۔ اِس کی اصل وجہ اپنے اندر کی توانائی کو تسخیر کرنا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ توانائی کا ذخیرہ نہیں کیا جاسکتا۔ توانائی کی تعمیر اُسی صورت میں ممکن ہے کہ اسے تصرّف میں لایا جاتا رہے۔ آرام وسکون کسی بھی منصوبے یا عمل کا حصّہ ہے۔ لیکن راست اور مثبت سعی عمل کے بغیر آرام بھی آپ کو پست ہمّت بنا سکتا ہے۔

بہت زیادہ دباؤ اور بے صبری بھی ہماری بے مصرف توانائی کو غیر مؤثر بنا سکتی ہے۔

ہم میں سے ہر شخص کے پاس تعمیری وتخلیقی کام کے لئے توانائی موجود ہے۔ ہر شخص اپنی سعی وکوشش سے توانائی میں اضافہ کرسکتا ہے۔

# حروف کے ذریعہ جسمانی علاج

حسن الہاشمی
(فاضل دارالعلوم دیوبند)

یہ حروفِ قمری جن کی تعداد ۲۸ ہے۔ امراض جسمانی کو دور کرنے میں اللہ کے فضل وکرم سے تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔ جسمانی بیماری خواہ کسی بھی نوعیت کی ہو اور کتنی بھی شدید ہو اس کو روحانی علاج کے ذریعہ دفع کیا جاسکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ معالج اور مریض دونوں اللہ پر اور ان کی قدرتِ کاملہ پر بھروسہ رکھتے ہوں اور یہ عقیدہ ہو کہ ہر کام میں تاثیر رکھنے والے باری تعالیٰ ہیں۔ اور ان کی رضا کے بغیر اس دنیا میں جو اگرچہ اسباب کی دنیا ہے کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ صحیح اسباب اختیار کرنے کے بعد بھی مقاصد میں کامیابی اسی وقت ملتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی شاملِ حال ہو۔ ورنہ انسان کو صحیح تدابیر اختیار کرنے کے بعد بھی محرومی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ جسمانی امراض کا روحانی علاج کم سے کم اس یقین کے ساتھ کرنا چاہئے۔ جس یقین کے ساتھ حکیم اور ڈاکٹر کی دوا لی جاتی ہے۔

جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے۔ مٹی، پانی، ہوا اور آگ اور ۲۸ حروف باذن اللہ ان چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا کہ انسان کے اعضاء اور جسمانی حصے ان ۲۸ حروف کے پابند ہیں۔

## حروف کا نقشہ مع تفصیل

| سیارگان | آتشی | بادی | آبی | خاکی | تفصیل |
|---|---|---|---|---|---|
| زحل | ا | ب | ج | د | ان چاروں کی حکمرانی سر پر ہے |
| مشتری | ہ | و | ز | ح | ان چاروں کی حکمرانی داہنے بازو پر ہے۔ |
| مریخ | ط | ی | ک | ل | ان چاروں کی حکمرانی بائیں بازو پر ہے۔ |
| شمس | م | ن | س | ع | ان چاروں کی حکمرانی پشت پر ہے۔ |
| زہرہ | ف | ص | ق | ر | ان چاروں کی حکمرانی شکم پر ہے۔ |
| عطارد | ش | ت | ث | خ | ان چاروں کی حکمرانی داہنی ران پر ہے۔ |
| قمر | ذ | ض | ظ | غ | ان چاروں کی حکمرانی بائیں ران پر ہے۔ |
| | صفرا آگ | خون ہوا | بلغم پانی | سودا مٹی | |

### ا ب ج د

یہ نقش خصوصاً پاگل پن، سر کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لئے مثلاً بالوں کا گرنا، ضعفِ دماغ، حافظے اور یادداشت کی کمزوری، دردِ دانت، دردِ کان، امراضِ چشم، آواز کا بند ہوجانا، زبان کے چھالے، امراضِ حلق وغیرہ۔ غرضیکہ جو امراض گردن سے سر کے درمیان کے ہوں۔ ان سب میں یہ نقش مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو زحل کی ساعت میں لکھنا چاہئے۔ جن حضرات کو ساعتوں کا علم نہیں ہے وہ سنیچر کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر یہ نقش تیار کریں۔ گلے میں ڈالنے کی تاکید کریں۔

نقش یہ ہے۔

اجب یا اسرافیل بحق الف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د |
| د | ج | ب | ا |
| ب | ا | د | ج |
| ج | د | ا | ب |

(دائیں جانب: اجب یا دردائیل بحق دال — بائیں جانب: اجب یا جبرائیل بحق با — نیچے: [illegible])

### ہ و ز ح

یہ نقش دائیں ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے تک کسی بھی مرض اور درد میں باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ فالج اور لقوے میں بھی یہ نقش مؤثر ہے۔ اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھیں۔

جن حضرات کو ساعتوں کا علم نہیں ہے وہ جمعرات کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر نقش لکھ لیں ـــــــ اور دائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یاھدردیائیل بحق ھا

(اجب یا تنکفیل بحق حا — اجب یا زیتائیل بحق واو)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ھ | و | ز | ح |
| ح | ز | و | ھ |
| و | ھ | ح | ز |
| ز | ح | ھ | و |

[illegible]

## ط ی ک ل

یہ نقش بائیں ہاتھ کی انگلی سے لے کر نصف شانے تک ہر قسم کے درد اور تکلیف میں باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اور دل کے تمام امراض میں بھی مؤثر ہے۔ اس نقش کو مریخ کی ساعت میں لکھیں۔ اگر ساعتوں کا علم نہ ہو تو منگل کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر یہ نقش لکھ لیں۔ اور بائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا اسمائیل بحق طا

(اجب یا طاطائیل بحق لام — اجب یا [illegible] بحق یا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ط | ی | ک | ل |
| ل | ک | ی | ط |
| ی | ط | ل | ک |
| ک | ل | ط | ی |

[illegible]

## م ن س ع

درد کمر، پھیپھڑوں کی تکلیف، دق، سل، جریان، احتلام وغیرہ میں یہ نقش باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو ساعتِ شمس میں لکھنا چاہیئے۔

جو حضرات ساعتوں کے علم سے واقف نہیں ہیں۔ وہ اس نقش کو اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

اجب یا ردیائیل بحق میم

(اجب یا [illegible] بحق نون — اجب یا [illegible] بحق عین)

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ن | س | ع |
| ع | س | ن | م |
| ن | م | ع | س |
| س | ع | م | ن |

[illegible]

## ف ص ق ر

درد شکم، ناف کا ٹلنا، آنتوں کے زخم، جملہ امراض پیٹ، یہ نقش باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں لکھنا چاہیئے۔

جن حضرات کو ساعتوں کا علم نہیں ہے وہ اس نقش کو جمعہ کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا سرحاکیل بحق فا

(اجب یا اھوائیل بحق را — اجب یا [illegible] بحق صاد)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ف | ص | ق | ر |
| ر | ق | ص | ف |
| ص | ف | ر | ق |
| ق | ر | ف | ص |

[illegible]

## ش ت ث خ

دائیں پاؤں کی انگلی سے دائیں ران تک۔ عرق النساء وغیرہ اور تمام امراض کے لئے یہ نقش ان شاء اللہ فائدہ کرے گا۔ ساعتِ عطارد میں لکھیں۔ اگر ساعتوں کا علم نہ ہو تو بدھ کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا ھمزائیل بحق شین

(اجب یا [illegible] بحق تا — اجب یا عزرائیل بحق خا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ش | ت | ث | خ |
| خ | ث | ت | ش |
| ت | ش | خ | ث |
| ث | خ | ش | ت |

[illegible]

## ذ ض ظ غ

بائیں ران سے بائیں پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف میں مثلاً عرق النساء، جوڑوں کا درد، پنڈلیوں کی تکالیف وغیرہ میں یہ نقش باذن اللہ مفید ثابت ہوتا ہے ساعت قمر میں اس نقش کو لکھنا چاہیئے۔ جو حضرات ساعتوں کے علم سے واقف نہ ہوں وہ اس نقش کو پیر کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

اجب یا اھوائیل بحق ذال

(اجب یا [illegible] بحق غین — اجب یا [illegible] بحق ضاد)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذ | ض | ظ | غ |
| غ | ظ | ض | ذ |
| ض | ذ | غ | ظ |
| ظ | غ | ذ | ض |

[illegible]

اگر مرض شدید ہو تو ہر طرح کے مریض کو ۱۱ تعویذ پینے کے لئے دیئے جائیں ان شاء اللہ جو حیرت انگیز نتائج برآمد ہوں گے۔

# اعمالِ شفاء

غلام سرور شباب
اسلام نگر (پاکستان)

قرآن پاک کا دعویٰ ہے کہ لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ؕ "کوئی تر اور کوئی خشک چیز ایسی نہیں جس کا ذکر اس کتاب میں موجود نہ ہو۔"

اگر کسی مسئلہ کا حل نہ ملے تو اس میں قصور ہماری دانست کا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے چوتھے اور آخری صحیفے قرآن مجید فرقان حمید میں ہر چیز کا ذکر اور ہر مسئلہ کا حل موجود ہے قرآن پاک کا فیضان بے بہا ہے۔ قرآن کریم جسمانی و روحانی امراض کے لئے پیامِ شفا ہے۔ اور جملہ مسائل کے حل کے لئے کامل راہنما ہے۔

راقم الحروف نے اپنی کتاب "فیضان القرآن" میں امورِ زندگی کے جملہ مسائل کے حل کے لئے کافی اعمال دیئے ہیں۔ جبکہ روحانی و جسمانی امراض کے شافی علاج کے لئے ایک الگ تصنیف "اعمالِ شفاء" زیر طبع ہے۔ طلسماتی دنیا کے لئے اپنی انہی دو کتب سے ماخوذ یہ تحریر حاضر خدمت ہے۔

**مرضِ نسیان** حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرض نسیان کی صورت میں ہر نماز کے بعد یَا رَحْمٰنُ اکیس مرتبہ پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کے لئے ایک گلاس پانی لے کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس سے اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

**آشوبِ چشم** اگر کسی کو آشوبِ چشم کا عارضہ لاحق ہو اور آنکھیں بہت سخت دکھتی ہوں تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں۔ اور قبلہ رُخ بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ اسم یا رحمٰن پڑھیں۔ اور پانی پر دم کریں۔ اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات مرتبہ سلائی پھیر تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم کا عارضہ جاتا رہے گا۔ اور آنکھیں دُکھنی ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے درد کی صورت میں عامل باوضو ہو کر انگشتِ شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اسم مبارک رَحْمٰن کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد رفع ہو جائے گا۔

**رعشہ کا علاج** اگر کسی کو رعشہ کا عارضہ ہو تو باوضو ہو کر ایک کپ پانی لیں۔ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھ کر دم کریں اور رعشہ کے مریض کو صبح نہار منہ ہر روز پلائیں۔ مسلسل عمل سے جلد ہی مرض میں افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور انشاء اللہ شفا حاصل ہو جائیگی۔

**گریہ اطفال** اگر اسم رحیم کا نقش ذوالکتابت لکھ کر بچّے کے گلے میں باندھیں جو زیادہ روتا ہو تو اس کا رونا کم ہو جائے گا۔ اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ ڈر خوف سے مامون رہے گا۔ اور رونا دھونا چھوڑ دے گا۔

**دافع جنون وسودا** شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ سے منقول ہے جسے قدوۃ الکاملین حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ نے تشریح اسمائے چہل دیک میں تحریر فرمایا ہے۔ گوالیاری موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ دعائے ادریس علیہ السلام سے متعلق اگر اس اسم مبارک رحیم کو یا کے ساتھ اتوار، پیر، جمعرات کو طلوع شمس کے فوراً بعد متواتر چاند کی یکم سے چودہ تاریخ تک ہر ماہ پڑھتا رہے تو اس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ یعنی اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو جائے اور ہر شے میں حق سبحانہ تعالیٰ کے جلوے دیکھے اگر غیابۃً ثا زبر کے ساتھ رَحیم میم زبر کے ساتھ پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات پیش نہ آئے جو رنج و غم تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا تجارت میں نقصان

ہونے والا ہے۔ اسے پڑھے روزانہ ۲۵۸ مرتبہ انشاء اللہ نقصان سے محفوظ رہے گا۔ بلکہ وہم وگمان سے زیادہ نفع حاصل ہوگا۔ اگر کوئی چینی کی پلیٹ پر اس اسم کو مشک وزعفران سے تحریر کرے اور پھر پانی سے دھو کر جنون وسودا کے مریض کو پلائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے گا۔

اسم یہ ہے۔ یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غَیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَارَحِیْمُ۔

## لاعلاج امراض سے شفاء

سخت سے سخت مرض ناسور، گٹھیا، وجع المفاصل، مرگی، ایڈز، کینسر، فالج وغیرہ کے لئے فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخری میم الحمد شریف کے لام سے ملا کر پڑھنا پھر کسی شئے پر دم کر کے وہ پانی یا عرق مریض کو پلانا نہایت مفید ہے۔

## شفاء الامراض

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اَلْفَاتِحَۃُ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ سورہ فاتحہ سے شفاء الامراض کا ایک خاص عمل جو بزرگوں سے منقول ہے اور کئی مرتبہ کا مجرب ہے۔ ایسے تمام امراض جن کے علاج سے ڈاکٹر اور اطبا حضرات عاجز آگئے ہوں ان امراض کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخری میم الحمد شریف کے لام سے وصل کر کے لکھیں۔ پھر ان الفاظ کا اضافہ کریں یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ۔ یہ عمل کسی شیشے کی صاف پلیٹ یا لوہے چینی کی صاف پلیٹ پر لکھیں۔ روشنائی ماء الورد میں زعفران ملا کر تیار کریں۔ اور سرکنڈے کے نئے قلم سے تحریر کریں۔ ایک پلیٹ روزانہ نہار منہ عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلادیں۔ بلاناغہ چالیس یوم تک ایسا کریں۔ انشاء اللہ چالیس یوم کے عمل سے مرض لاعلاج سے شفا ملے گی۔

## اعمالِ بسم اللہ شریف

حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاس کوئی شخص زہر لایا۔ اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر صحیح سلامت رہیں تو ہم جان لیں گے کہ اسلام سچا ہے۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ کے فضل سے کچھ اثر نہ ہوا۔ وہ شخص یہ دیکھ کر اسلام لے آیا۔

## سر درد کا علاج

بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے سر درد کی بہت شکایت ہے کچھ علاج کیجئے۔ آپؓ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیج دی۔ جب بادشاہ وہ ٹوپی اوڑھتا تھا درد جاتا رہتا تھا۔ اور جب اتار دیتا درد شروع ہوجاتا تھا۔ اس کو تعجب ہوا۔ اس لئے ٹوپی کو کھلوا کر دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا تھا جس پر بسم اللہ شریف لکھی ہوئی تھی۔

## دوا کھانے سے شفاء ہو

جو بیمار بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ پڑھ کر دوا کھائے۔ انشاء اللہ دوا فائدہ دے گی۔ اور شفاء جلد ہوگی۔

## درد شقیقہ کا مجرّب عمل

راقم الحروف نے یہ عمل اپنی کتاب ... حصہ اول کے آخری باب میں تحریر کیا ہے اور اپنی دوسری تصنیف "فیضان القرآن" میں بسم اللہ کے باب میں تحریر کیا ہے۔ مریض خواہ مرد ہو یا عورت، خواہ قریب ہو یا دور زمینی فاصلہ چاہے جتنا بھی ہو۔ صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے فضاء میں مشرق کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں۔ تصور یہ کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں۔ صرف ایک مرتبہ ہی عمل کرنے سے دائمی افاقہ ہوگا۔ اور مستقل فائدہ ہوگا۔ اگر مریض کا نام معلوم ہو مثلاً عبدالرزاق وغیرہ تو نام کے ساتھ تصور کریں۔

## جسمانی دردوں کا علاج

سانس اندر کھینچ کر سات مرتبہ دل میں بسم اللہ کا ورد کر کے درد سر، درد شقیقہ اور تمام جسمانی دردوں، ہر سانس باہر نکالتے ہوئے دم کریں۔ درد رک جائے گا۔ اگر کسر ہو تو ایسا تین مرتبہ کریں۔

## بخار کے لئے

دائیں ہاتھ پر گنتے ہوئے بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں بند کر کے کھولتے جائیں اور بخار والے مریض کی پیشانی پر دم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ پانچ مرتبہ اس عمل کے کرنے سے بخار اتر جائے گا۔ یہ عمل کرامت سے کم نہیں ہے۔ پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی ہے۔

## نظر بد ختم کرنا

نظر بد کے اثر کو ختم کرنے کے لئے انتہائی آسان اور کامیاب عمل ہے۔ جس مرد وزن کو نظر بد کا اثر ہو۔ ایک مٹی کا پیالہ لے کر مریض کے پاؤں کی ایڑی کے نیچے رکھوائیں۔ اور خود یہ عمل اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض کے سینے پر دم کریں۔ اور مریض کو پہلے ہی تاکید کردیں کہ جونہی میں دم کروں زور سے پاؤں مار کر پیالہ توڑ دے۔ انشاء اللہ اس عمل کے کرتے ہی نظر بد ٹوٹ جائے گی۔

عمل یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاشافی شفاء دے۔ نظر بد کو ہٹادے۔ بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

## کند ذہنی دور کرنے کے لئے

آب زمزم یا آب باراں پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کیا جائے۔ اور کند ذہن کو چالیس یوم تک ایک چمچ روز پلایا جائے تو اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔ ایسے لڑکے یا لڑکیاں جو شکایت کرتی ہیں کہ ہمارا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ یا دماغ کام نہیں کرتا۔ ان کو بھی ایک دو بوتل پانی کی تیار کر کے پینی چاہئے۔

## علاج بیماراں کا عجیب عمل

اگر کسی گھر میں جنّات کا بسیرا ہو۔ یا کسی گھر میں حشرات الارض بہت زیادہ ہوں یا کسی کو لاعلاج بیماری ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ یا کسی نیک عورت کا خون حیض بہت زیادہ بہتا ہو، سب کیلئے یہ عجیب عمل کرنے سے فائدہ کلی ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ ایک ایسی فولادی چھری جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ اور اس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کندہ کیا جائے۔ پھر اس چھری پر تین سو اکتیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کریں۔ پھر ایک مرغ لے کر اس چھری سے ذبح کریں۔ اور سر کاٹ کر مرغ چھوڑ دیں۔ جب مرغ بے سر راستہ چلے اس وقت سر کو اٹھا کر اس مکان کے دروازے میں دفن کر دیں جہاں جنّات کا بسیرا ہو یا حشرات الارض ہوں جنّات و حشرات وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

## بچّے زندہ رہیں

جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔

## بقیہ: مریض کتنے دنوں میں ہوگا۔؟

بکرا، ایک مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۵ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ سات قسم کا غلہ، سات سات کلو خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۶ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ سات کلو نمک، ایک کلو ہلدی، ایک کلو دہی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۷ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک تولہ سونا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد صفر باقی بچے تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۵ کلو گھی، ۵ کلو شکر، ایک مرغ خیرات کریں۔

## بقیہ: برجوں کی دنیا

اس کے محبوب کا جسم اور لباس صاف ستھرا ہونا چاہئے۔ لیکن اسے حد سے زیادہ خوش شکل یا خوش لباس ہونے کی بھی ضرورت نہیں تاہم وہ عقابی نظروں کی مالک ہوتی ہے۔ اور اپنے محبوب کے لباس کے ہر دھبے، چہرے کی ہر سلوٹ اور سگریٹ کی راکھ کا باقاعدہ نوٹس لے گی۔

ایسا مرد جو باقاعدگی سے غسل نہ کرتا ہو۔ جو ازدواجی تعلقات سے پہلے شیو نہ بنائے اور جس کا فلیٹ بوچڑ خانے کا منظر پیش کرتا ہو اس سے تعلقات استوار نہیں کر سکتا۔ وہ خوشبویات کے ضمن میں بھی بڑی حساس ہوتی ہے۔ اور اپنے محبوب کی خوشبو کو دیگر خوشبویات سے آسانی کے ساتھ علیحدہ سونگھ لیتی ہے۔ اسے ایسے مرد کی خواہش ہوتی ہے۔ جو اس کے شرمیلے پن پر قابو پانے میں اس کے ساتھ تعاون کرے۔

آغاز میں سنبلہ عورت ایک نسوانیت سے بھرپور تکمیل پسند لڑکی ہوتی ہے۔ اس لئے وہ اکثر اپنی ماں اور زمانے کی طرف سے دی گئی دوہری تربیت سے فیض یاب ہوتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا مقصد موزوں ترین مرد سے شادی کا مضبوط بندھن باندھنا ہوتا ہے۔ تاہم یہ حقیقت کہ اگر سنبلہ عورت ایک بار اپنے ممانعات (TABOOS) سے آزاد ہو جائے تو وہ حسّی، پرکشش اور دلفریب ہو جاتی ہے۔

سنبلہ عورت خوشگوار اور پرجوش ازدواجی تعلقات کی متمنی ہوتی ہے۔ وہ آزاد دل دماغ کے حامل مرد کی خواہش مند ہوتی ہے۔ جو اس کے شرمیلے پن کو دور کر کے اسے اپنی ذات کی اندرونی تہیں بے نقاب کرنے میں مدد کرے۔

سنبلہ اپنے شوہر کے ناز اٹھانا اور اس کی ملکیت بننا پسند کرتی ہے۔ وہ ایسا جیون ساتھی چاہتی ہے جو علم جنسیات پر عبور رکھتا ہو۔ اگر وہ حساس استاد ہے تو وہ سنبلہ کو شاندار شاگرد پائیگا۔ وہ اپنے شوہر کی پسند و ناپسند کا خیال رکھے گی۔ وہ ایسا مرد پسند کرتی ہے جو تسکین کے معاملے میں اس کے جوش و جذبات کا احترام کرے۔

# روحانی علاج کے مجرّب طریقے

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہوجاتی ہے کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا ان پر اثرات ہیں لیکن ان کا علاج مشکل ہوجاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ جو بھی عمل مریض پر کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا۔

بعض مریضوں پر جنّات کا سایہ ہوتا ہے۔ اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ اس لئے اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے قارئین کے لئے چند مجرب اور تجربہ شدہ اعمال لکھے جارہے ہیں۔

**ترکیب نمبر ایک ۱** نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء پہلے چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اوّل وآخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد ایک تسبیح آیت کریمہ کی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ یا قدیرُ پڑھیں۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔

پہلی جمعرات کو پانی پر دم کرنا ہے۔ جو کہ بوتل میں رکھ لیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ اس پانی کو سوتے وقت سینے اور دماغ پر مل لیا کرے۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار تین جمعرات تک کریں اور آخری جمعرات کو پانی کے ساتھ چینی بھی رکھ لے۔ اور چینی پر دم کرکے مریض کو دے دیں۔ پانی اسی طرح سینے اور دماغ پر ملنا ہے۔ اور چینی مریض کو کھانے کے لئے دیں۔

یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ اور نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ اس اہم عمل کو کریں ــــ اور فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ ناکامی نہ ہوگی۔ تجربہ کے طور پر ایسے مریضوں پر اس عمل کو آزمائیں۔ جو زندگی سے تنگ آچکے ہوں اور کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتے ہوں۔ دعا گو ہوں کہ ربّ العزت اس عمل کی بدولت ان لوگوں کو شفائے کاملہ عطا کرے جو کسی بھی روحانی مرض کا شکار ہیں۔

مریض کو تاکید کریں کہ وہ علاج کے دوران کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ نہ ہی کسی مرنے والے کے گھر چالیس روز تک جائے ورنہ یہ روحانی تکلیف بڑھ جاتی ہے اور علاج کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

**ترکیب نمبر دو ۲** اس نقش کو لکھ کر بتی بنائیں اور اس کو جلاکر مریض کی ناک میں دھواں دیں۔ دھواں دینے کے بعد تین مرتبہ ذیل کا عمل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ مریض کو کلی شفاء ہوگی۔ عمل یہ ہے۔ فرعون، ہامان، شیطان، لعین، العجل العجل العجل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حافظ یا حفیظ یا ناصرُ یا رقیبُ یا مُعینُ یا کبلُ یا اللہُ ابرصا صبرا صاصارا صاوحضارا من کلِ آفۃٍ حی العرش والارضِ فاللہُ خیرٌ حافظاً وھُوَ الرحمُ الراحمین۔

**ترکیب نمبر تین ۳** اگر مرض کا شدید حملہ ہو۔ کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پیپل کے گیارہ عدد پتے لاکر مریض کے سر پر رکھ دیں اور چاروں قل شریف ایک ایک دفعہ پڑھ کر پتوں پر پھونک دیں۔ اور سر سے پتے ہٹاکر جلادیں۔ یہ ترکیب مسلسل گیارہ دنوں تک کریں۔

**ترکیب نمبر چار ۴** ایسا سحرزدہ جس کے علاج سے عامل و کامل حضرات عاجز آجائیں تو ایسے لاعلاج مریض کے لئے منزل بقعہ میں گربہ دشتی کے پتے کے پانی پر ذیل کے کلمات کو ۱۱ دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی کو کنوئیں کے سادہ پانی میں ملاکر اس پانی سے سحرزدہ کو غسل کروائیں اور اس میں سے تھوڑا پانی اس مریض کو پلادیں تو جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ اور مریض فوراً شفایاب ہوجائے گا۔

کلمات یوں ہیں۔

الخاخَ الجاخَ داخَ یدُ وخَ یاخاخرَ الخقّاخاخرِ خیاطاً خاً اخاوَیلَ مرجِ اَھاوَیلَ ولاخیرُ اخھاخاخیرا حافظاً وھازِ شاسِنَ خادہٖ وکادہٖ بسحرٍ ولاخاھِشتُ خشوعاً فکُن لنا سدَ افعاً انتھایا خاخودً ابحقِ الخاء

وَالْوَخَاءِ الْخَاءِ خَاخَا۔

**ترکیب نمبر ۵ پانچ** بروز جمعرات بعد از نماز مغرب مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور آسیب زدہ مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظر رکھے۔ عامل سورۃ التغابن (پارہ ۲۸) کو تین مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعرات تک کریں۔ آخری روز یعنی آخری جمعرات کو عمل کرنے سے پہلے کوئی میٹھی چیز رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس چیز کو بچوں میں تقسیم کر دے۔ یہ حاضرات کا عمل صرف مریضوں کے لئے ہے۔ اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانیؒ سے منسوب ہے۔ اس عمل کا تجربہ سینکڑوں مریضوں پر کیا گیا ہے جو کہ بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔

**ترکیب نمبر ۶ چھ** بروز جمعہ سورۃ یٰسین شریف کو سات بار پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اپنے پاس چینی اور الائچی رکھ لیں۔ اور اس پر دم کر کے مریض کو چینی چائے میں ملا کر دیں۔ جب طبیعت خراب ہو تو الائچی منہ میں رکھ لیا کرے۔ اسی طرح لگاتار اس عمل کو تین جمعہ تک کریں۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانیؒ سے منسوب ہے)

**ترکیب نمبر ۷ سات** جادو سحر کے لئے نہایت ہی مجرب نقش ہے۔ تین عدد نقش لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا نہانے کیلئے۔ نہاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تعویذ کا پانی کسی گندی نالی یا ناپاک جگہ پر نہ جائے۔ یعنی اس پانی کی بے ادبی نہ ہو۔ بہتر ہوگا کہ مریض کسی ٹب میں نہائے اور اس کے بعد یہ پانی چھت وغیرہ پر ڈال دیں یا ایسی جگہ ڈالیں جہاں پر بے ادبی نہ ہو۔
نقش درج ذیل ہیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۲ | ۲۱۸ |
| ۲۳۱ | ۲۱۹ | ۲۲۴ | ۲۲۹ |
| ۲۲۰ | ۲۳۴ | ۲۲۶ | ۲۲۳ |
| ۲۲۷ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۳۳ |

یاقابض اقبض جمیع اثرات سحر وجادو و آسیب و نظر بد بحق یاقابض العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

**ترکیب نمبر ۸ آٹھ** جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور کنوئیں کے پانی پر ۲۱ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اسی پانی کو ۱۲ روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں۔ اور اس عزیمت کو ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ مریض کو شفا ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔
موسٰی دہارون کی لاٹھی ٹوٹکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی ساحر پڑے موت کی کھائی کعبہ کی نظر بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اللہ اکبر
لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

**ترکیب نمبر ۹ نو** سحر و جادو اتارنے کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ ۴۱ اگربتیاں لیں اور ہر ایک اگربتی پر وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح و شام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگربتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ ۴۱ اگربتیاں ۲۰ دن میں ختم ہو جائیں گی۔ سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں اور اکیسویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اسی راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے چند منٹ کے بعد غسل کرلے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔
نقش اس آیت کا یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۱۸ | ۶۲۲ | ۶۲۵ | ۶۱۱ |
| ۶۲۴ | ۶۱۲ | ۶۱۷ | ۶۲۳ |
| ۶۱۳ | ۶۲۷ | ۶۲۰ | ۶۱۶ |
| ۶۲۱ | ۶۱۵ | ۶۱۴ | ۶۲۶ |

یا اللہ جل جلالہ بحرمۃ ایں نقش (بیماری کا نام) رفع شد

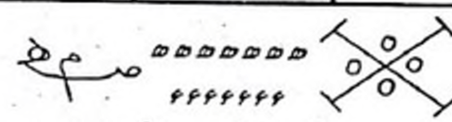
**ترکیب نمبر ۱۰ دس** (جادو سے حفاظت کا عمل) بعد از نماز فجر اور بعد نماز عشاء حق تعالیٰ کا اسم صفاتی یاقابض ۳۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

انشاء اللہ کسی بھی طرح کا جادو خواہ وہ علوی ہو یا سفلی آپ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ چھوٹے بچوں پر آپ اس اسم کو ۳۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اس طرح بچے بھی سحر کے بُرے اثرات سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

**ترکیب نمبر گیارہ ۱۱** شفائے امراض کا نایاب نقش، یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور گھول کر پلائیں۔ ہر قسم کے سحری و آسیبی و جسمانی امراض میں تعویذ تیر بہدف ہے۔ سحر و جادو میں بے انتہا مجرّب ہے۔ اگر کسی گھر میں ہر وقت بیماری و پریشانی رہتی ہو تو یہی نقش لکھ کر دروازے کی چوکھٹ میں لگائیں جس کے نیچے سے سب آتے جاتے ہیں۔۔۔ اور کچھ پلاتے رہیں۔ ایک دو دن میں سب اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

یاشافی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاکافی

| | | |
|---|---|---|
| ط یابدوح ۶ | ط یابدوح ۱ | ط یابدوح ۸ |
| ط یابدوح ۷ | ط یابدوح ۵ | ط یابدوح ۳ |
| ط یابدوح ۲ | ط یابدوح ۹ | ط یابدوح ۴ |



یانارکونی بردًا وّ سلامًا یاشافی یاکافی یامعافی یاحافظ یاحفیظ یاسلام یادافع البلیات یادافع المصائب یادافع الامراض یابدوح وَننزّلُ مِنَ القرآنِ ما ھُوَ شفاءٌ وَّرحمۃٌ لِّلْمؤمنین

**ترکیب نمبر بارہ ۱۲** سات سچّے موتی لیں۔ ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنادیں اور ۶ موتی الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جبتک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی جادو نہیں ہو سکے گا۔

**ترکیب نمبر تیرہ ۱۳** جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش کو فلیتہ بنا کر کورا چراغ لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر اس فلیتے کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کریں۔ یہ چراغ جس فلیتے سے روشن ہوگا اس کو مریض کے سرہانے رکھیں۔ چراغ کو اس طرح کسی چیز پر رکھیں۔ تاکہ اس کی اونچائی اس پلنگ کے برابر رہے جس پر مریض لیٹا ہو۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہوا اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہیکہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس بات کو غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دوران عمل فلیتہ بجھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کر دیا جائے۔ فلیتہ کا سرا جب جل جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب فلیتہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں۔ اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں جس وقت فلیتہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیماردار اور عامل موجود ہوں۔ اس سے زائد افراد نہ ہوں۔ فلیتے کو ۶ کی طرف سے موڑنا شروع کریں اور ۸ کا ہندسہ اوپر کی طرف آئے۔

اس نقش کو منگل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے دن اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن فلیتہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگی۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔

اس فلیتے کو روشن ہوتے وقت مریض کو اس کا دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ عمل بے حد مجرّب المجرّب ہے اور بار ہا کا آزمودہ ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

فرعون قارون ہامان شدّاد نمرود ابلیس علیہم اللعنۃ واتباع ایشان
اگر نگریزند سوختہ شود

**ترکیب نمبر چودہ ۱۴** ایسا مریض جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی چیز کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ نقش جلتے ہی انشاء اللہ اثرات زائل ہو جائینگے۔ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| سعیان | ہامان | قارون | فرعون |
| بیداد | ابلیس | بے ایمان | نمرود |
| ابلیس لعین | ہامان | بیداد | حدسو |
| ترابلیس | قارون | ترابلیس | تریمن |

(باقی صفحہ ۱۶۳ پر)

# اعمالِ مجرّب

## چہرے یا پشت وغیرہ کے مسّے

بدن کے اکثر حصّے پر بعض لوگوں کو موہکے یعنی مسّے ہوجاتے ہیں۔ اور بد نما معلوم ہوتے ہیں۔ بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا جرّاحی سے کاٹتے ہیں —— جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ خون بکثرت نکل جاتا ہے۔ اور خطرہ ضعف وغیرہ ہوتا ہے اس عمل سے بلا تکلیف مسّے جھڑ جاتے ہیں۔ اعمال کے منکر اسے آزماکر دیکھ لیں۔

ترکیب یہ ہے کہ نئے مونجھ کی غیر مستعمل رسّی صاف لیں۔ (جس سے چارپائی بنی جاتی ہے۔ بان فروش سے مل جائے گی)، اس پر عمل اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسّے ہوں (جن کو دور کرنا ہے)، اتنی ہی گانٹھیں اس پر دینی ہیں۔ گرہ دیتے وقت مریض مسّے پر انگلی شہادت رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے۔

نَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا۔ ط

صرف اتنا کلمہ اور اوپر دم کرنے کی ضرورت نہیں۔ پھر دوسرے مسّے پر انگلی رکھے اور عامل آیت کا حصّہ پڑھے۔ اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کرکے رسّی کو لپیٹ لیں اور کسی آروڑی یعنی گندے ملبے کے ذخیرہ کے اندر دبا دیں جہاں کم سے کم دو ہفتے دبی رہے۔ اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں۔ تین چار روز کے بعد مسّے از خود گرنے شروع ہوجائیں گے۔ اور چند دنوں میں جِلد صاف ہوجائے گی۔ هٰذا الشئ عَجِیْب۔

## دیگر مکان تکلیف دہ کے لئے

بعض مکان یا کوئی ایک کمرہ ایسا ہوتا ہے جسمیں کسی بزرگ کی روح کا مسکن ہوتا ہے یا کوئی سخت روح یا جن کا گزر ہوتا ہے۔ جس سے اہل مکان کو تکالیف، بیماریاں اور موتیں ہوتی ہیں ایسی تکالیف کی جگہ با وضو صبح و شام کمرے کے درمیان کھڑے ہوکر متوسط آواز سے اذان دیں اور اذان کے بعد آسمان کی طرف منہ کرکے پھونک ماریں، پھر دوسری اذان کہہ کر سامنے قبلہ کی طرف پھونک ماریں۔ پھر اذان کہیں اور دائیں طرف شمال کی جانب پھونک ماریں۔ پھر چوتھی بار اذان کہہ کر جنوب کی طرف۔ پھر پانچویں بار مشرق کی طرف، پھر چھٹی بار نیچے زمین کی طرف پھونک ماریں۔ پھر دعا درود پڑھ کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ غیبی ارواح کے ضرر سے بچائے اور انہیں کسی دوسری جگہ منتقل فرمائے۔ انشاء اللہ ضرور رفع تکلیف ہوگی۔

## برائے دفع خیالات فاسدہ

ان آیات کو پڑھ کر متخیل کو دم کریں یا پانی دم کرکے پلائیں یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ط وَلَهٗ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ه فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

## زہر تمام حشرات الارض دور

سانپ، بچھو، بھڑ، زنبور وغیرہ پر میرا مجرب عمل ہے۔ ہر جانور کے زہر کو کافی ہے۔ باذن اللہ جہاں کاٹا ہو وہاں پر پڑھ کر دم کریں۔ ضرورت ہو تو پانی دم کرکے بھی پلائیں۔ فوراً آرام ہوتا ہے۔ اوّل بسم اللہ پھر درود شریف پھر یہ کلمات۔

مکتب ذنب عقرب بقولہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ زہر یک صد دہ شدہ گردہ کژدم فرود آید زہر ہفتاد گردہ مارہم فرود آید زہر یک صد دہ شدہ گردہ غنڈل ہم فرود آید۔ زہر خزندہ و پرندہ ہم فرود آید۔

بہ هٰذا حبیب میچن خیل فقیل بابا یا نوح نبی اللہ یا نوح نبی اللہ یا نوح نبی اللہ پڑھ کر دم کر دیں۔ وضو کی شرط نہیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

(باقی صہ ۱۶۹ پر)

# مخفی توانائی کی تسخیر کیجیے

شمیم نوید

اگر ہم اپنے اندر چھپی ہوئی توانائی کی دس فیصد مقدار پر دسترس حاصل کرلیں۔ تو ہماری زندگی تبدیلی کا مظہر بن جائے۔

ہم سبھی اکثر ایسے لوگوں کو جانتے ہیں جو غیر معمولی اوصاف کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے منفرد لوگوں میں جوش، ولولہ اور سرگرمیٔ عمل کا جنون خیز انداز ہوتا ہے۔ وہ دنیا میں اپنے حصے سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جب ایسے افراد کی کامیابیوں پر غور و فکر کا سلسلہ ختم ہوتا ہے تو خود ہمارے دل میں بھی اُن کامیابیوں کے لمحات کو گرفت میں لانے کا جذبہ اُبھرتا ہے۔ جن میں ہمارے اندر پوشیدہ توانائیاں رُو بہ کار آنے کے لئے بے قرار ہوتی ہیں۔ ایسے میں کام اور کھیل کے درمیان کی سرحدیں ٹوٹ پھوٹ کے عمل کے تحت معدوم ہو جاتی ہیں۔

تعلیم حاصل کرنے میں وقت خرچ کرنے کے بعد کھیلوں میں مقابلے کے لئے یا کسی بڑے کام کا چیلنج قبول کرنے کی خاطر توانائی کو مناسب انداز میں زیر عمل لانے کا نازک اور توجہ طلب مرحلہ آتا ہے۔ ایسے ہی نازک وقت پر اکثر ہمارے اوپر تھکن کا احساس غالب آجاتا ہے۔ جو ہمیں سہل اور سادہ کام سے بھی روک دیتا ہے۔ یہ احساس توانائی کے مناسب اور صحیح سمت میں اخراج کو مسدود کر دیتا ہے۔

انسان ایک ایسی مشین ہے جسے مصروفِ عمل نہ رکھا جائے تو وہ خراب اور بے کار ہو جاتی ہے۔ ہم ہائی اسکول کی سطح پر علم طبیعیات کا یہ اصول پڑھتے ہیں۔ "حرکی توانائی حرکت کا تلازمہ ہوتی ہے"۔ انسانی توانائی بھی اسی اصول کے تحت کارفرما رہتی ہے۔ آپ اس کی ذخیرہ اندوزی نہیں کر سکتے۔ اعضائے کے طریقِ علاج کے بانیوں میں سے ایک "فریڈرک ایسی پرلز" اکثر کہتا ہے کہ میں محفوظ رہنا نہیں چاہتا۔ میں اپنے وجود کو صرف کر دینا چاہتا ہوں۔

اگر ہم اپنے اندر چھپی ہوئی توانائی کی دس فیصد مقدار ہی پر دسترس حاصل کرلیں۔ تو ہماری زندگی تبدیلی کا مظہر بن جائیگی۔ اس کے لئے آغاز کار کا طریقہ یہ ہوگا۔

اپنے جسمانی اعضاء میں توازن پیدا کیجیے۔ جسمانی توازن اور درستی کے سلسلے میں ہماری توانائی اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ گہرے گہرے سانس لینے کی مشق بھی ہماری تھکن کا بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔

کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ کاہل الوجود رہ کر غیر صحت مند زندگی گزارنے والوں کے مقابلے میں وہ لوگ اپنی جسمانی حالت کو بہتر محسوس کرتے ہیں۔ جو اپنی توانائی کو دوسروں کی بہتری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

غصہ بھی توانائی ہے۔ اس توانائی کو ضائع نہیں کرنا چاہئے اس سے تعمیری مقاصد حاصل کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ بس اس کے رُخ کو تخریب سے تعمیر کی طرف تبدیل کرنے کی ضرورت ہے غصے کو اگر دبا لیا جائے اس پر قابو پا لیا جائے تو یہ توانائی ضائع نہیں ہوتی۔

ایسے لمحات بھی آتے ہیں کہ غصہ، پاگل پن کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایسا اُسی وقت ہوتا ہے جب ہم غصے پر قابو پانے کی شعوری کوشش کریں۔ غصے کی شدت میں آپ زیادہ سے زیادہ مصروفِ عمل ہو جاتے ہیں اور پُرجوش انداز میں مقصد حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ مقصد کا تعین ہی دراصل تخریب یا تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہی وہ وقت ہے کہ ہم اپنی اس توانائی کی درست سمت مقرر کر دیں۔

اب تک کے تجربات اور تحقیقات کا حاصل یہ ہے کہ زندگی کے بارے میں مثبت انداز نظر رکھنے والے اُن لوگوں کے مقابلے میں جو منفی فکر رکھتے ہیں بہت کم عوارض اور مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ توانا ہوتے ہیں۔ ماہرین مثبت رویوں پر زور دیتے ہیں۔ غیر فعال منفی رویّے رکھنے والوں کے لئے اُن کا کہنا ہے کہ انہیں نظر انداز کر دیا جائے۔ جو لوگ زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دیتے ہیں، بچپن ہی سے مثبت رویوں پر یقین رکھتے ہیں ان

(بقیہ صفحہ ۱۹۹ پر)

# مریض کتنے دنوں میں ٹھیک ہوگا؟

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

# اور صدقہ مریض کی طرف سے کیا دینا چاہئیے

مریض کا نام، مریض کی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں۔ جس دن وہ بیمار ہوا ہے اُس دن کے اعداد، اور جس دن معلومات کرنی ہوں اس دن کے اعداد، دونوں دنوں کی تاریخیں اور ماہ و سن کے اعداد شامل کرکے ۲۸ سے تقسیم کردیں۔ اور ذیل کی تفصیلات سے نتیجہ برآمد کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو مریض بہت دیر میں اچھا ہوگا۔ ایک مرغ سفید، پانچ کلو چاول ایک کلو مکھن صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲ باقی رہیں تو مریض کی جان کو خطرہ ہے دو کلو کھانڈ، ایک کلو اصلی گھی، ایک مرغ صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوجائے گا۔ ایک کلو سرسوں کا تیل، ایک بکری کا بچہ، ۵ کلو لوہا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۴ باقی رہیں تو مریض دیر میں اچھا ہوگا۔ دس کلو گیہوں، دس گز سفید رنگ کا کپڑا صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۵ باقی رہیں تو مریض کو خطرہ ہے۔ اصلی گھی گائے کا ۵ کلو، اور ۱۵ گز لٹھا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۶ باقی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہوجائیگا۔ ۵ کلو چاول، ۵ کلو دودھ صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۷ باقی رہیں تو مریض خطرے میں ہے۔ بکرا ایک عدد، دو کلو اصلی گھی صدقہ کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۸ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوجائے گا۔ سات طرح کا غلہ چھ چھ کلو خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۹ باقی رہیں تو زندگی ختم ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایک بکرا، ۱۰ گرام چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۰ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ایک بکرا، پانچ کلو سرسوں کا تیل خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۱ باقی رہیں تو مریض ٹھیک ہوجائے گا۔ سات طرح کا اناج، سات سات کلو خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۲ باقی رہیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہوجائے گا۔ ایک مرغ، ایک کلو گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۳ باقی رہیں تو مریض کو اندیشہ موت ہے۔ دس کلو چاول ۳ کلو اُڑد خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۴ باقی رہیں تو مریض دیر سے تندرست ہوگا۔ دو کلو گھی، دس کلو گیہوں خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۵ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوجائے گا۔ دس کلو چنا، ایک کلو گھی، ایک مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۶ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ۱۰ کلو شکر، ایک کلو گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۷ باقی رہیں تو مریض کو خطرہ ہے: ۱ کلو اصلی گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۸ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ۶ تولہ چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۱۹ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۷ تولہ چاندی، ۵ کلو لوہا خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۰ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ دس میٹر کپڑا، ایک سفید مرغ خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۱ باقی رہیں تو مریض دیر سے اچھا ہوگا۔ ۵ کلو اصلی گھی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۲ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۶ تولہ چاندی، دس کلو گیہوں خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۳ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ۶ ماشہ سونا، ۶ تولہ چاندی خیرات کریں۔

اگر تقسیم کے بعد ۲۴ باقی رہیں تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ ایک

(بقیہ صفحہ ۱۸۷ پر)

# وٹامن کی کمی انسانی صحت پر برے اثرات چھوڑتی ہے

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

وٹامنز انسانی جسم کے لئے بہت ضروری ہیں۔ خوراک میں اگر وٹامنز کی مخصوص مقدار موجود نہ ہوں تو طرح طرح کی بیماریاں اور کمزوریاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ عقل مند لوگ اپنی تندرستی کو بحال رکھنے کے لئے وٹامنز پیدا کرنے والی غذائیں لیتے رہتے ہیں۔ اور آنے والے خطرات کا مقابلہ ضروری غذاؤں سے کرتے ہیں۔

## وٹامن اے

وٹامن اے قدرتی طور پر دودھ، مچھلی، گاجر، آلو، پالک، آڑو، کیلے اور مختلف ہرے پتوں والی ترکاریوں میں پایا جاتا ہے۔ ان چیزوں کا استعمال اگر روزمرہ کی خوراک میں شامل رہے تو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ وٹامن اے کے نہ ہونے سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان میں رات کا اندھاپن اور جلد کی خشکی بہت عام ہے۔

نمازِ فجر کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھنے سے وٹامن اے کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور اس عمل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

## وٹامن بی

وٹامن بی قدرتی طور پر گندم، دودھ، انڈے، بکرے کا گوشت اور تازہ سبزیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ وٹامن بی کی کمی انسانی مساس کو کمزور کر دیتی ہے۔ اور ہونٹوں اور زبان کی خشکی بھی اس کمی سے پیدا ہوجاتی ہے۔

نمازِ ظہر کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے سے وٹامن بی کی کمی دور ہوجاتی ہے اور اس عمل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

## وٹامن سی

کھٹے اور رس دار پھلوں میں وٹامن سی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ تازہ پھل اور سبزیاں بھی وٹامن سی حاصل کرنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ ان کا استعمال جلد کو صاف اور صحت مند رکھتا ہے۔ زخم کو جلد ٹھیک ہونے میں وٹامن سی معاون ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں میں نزلہ زکام سے بچاؤ کے لئے وٹامن سی کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ وٹامن سی کی کمی سے مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے ـــــــ اور جلد کی تازگی بھی ختم ہوجاتی ہے۔

نمازِ عصر کے بعد سورۃ کوثر ۴۰ مرتبہ پڑھنے سے وٹامن سی کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور اس عمل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

## وٹامن ڈی

وٹامن ڈی کا استعمال ہڈیوں میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ وٹامن ڈی انسانی جسم میں کیلشیم کو جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اور بدن کے مختلف جوڑوں میں توانائی پیدا ہوتی ہے۔ بچوں میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے ہڈیاں مڑنے لگتی ہیں۔ وٹامن ڈی مچھلی اور مچھلی کے تیل میں ملتا ہے اس کے علاوہ انسانی جسم کے اندر یہ سورج کی روشنی سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

مغرب کی نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۃ عصر پڑھنے سے وٹامن ڈی کی کمی دور ہوتی ہے۔ اور حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

## وٹامن ای

یہ وٹامن ہرے پتوں والی سبزیوں میں ہوتا ہے مثلاً ساگ، سلاد وغیرہ وٹامن ای کی کمی کی وجہ سے مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جسم کے مختلف حصوں میں درد ہونے لگتا ہے۔

(بقیہ صـ ۱۹۳ پر)

# راز کی باتیں

● نیچے چھت والے یا بغیر ہوا دار مکان میں رہنے سے اعضائے رئیسہ پر ہوا کا دباؤ بڑھتا ہے جس کی وجہ سے قلبی اور دماغی امراض کا اندیشہ ہوتا ہے۔

● شیر کا ناخن بچہ کے گلے میں بطور لاکٹ ڈالنے سے بچہ کا خواب میں ڈرنا، رونا اور خوف جاتا رہتا ہے۔

● چیچک کے زمانہ میں بچے کے گلے میں ہینگ اور کافور کپڑے میں رکھ کر باندھنے سے بچہ اس سے محفوظ رہتا ہے۔

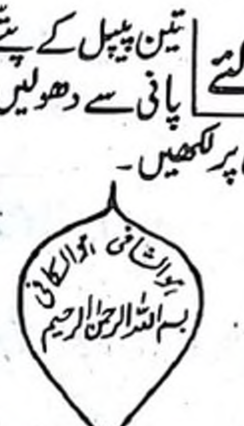
● دلی مسور کی دال پتلی اور نیم گرم کھانے سے گلے کی خرابی اور پھیپھڑوں کے امراض میں مفید ہے۔

● روزانہ پیدل چلنے سے مرض ذیابیطس نہیں ہوتا۔

● مرض ذیابیطس میں گیہوں اور جو شامل کر کے روٹی کھانے سے مرض دفع ہوتا ہے۔

● دفع زہر بچھو وبھڑ درخت ڈھاک کے بیج پیس کر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

**بادی بخار کے لئے** تین پیپل کے پتے لے کر ان کو صاف پانی سے دھولیں۔ اور سیدھی طرف معمولی کالی سیاہی سے ان پر لکھیں۔




جب سیاہی خشک ہوجائے تو بادی کے مریض کو یہ پتے برائے نام چٹا دیں۔ اس سے بادی کا بخار دفع ہوجائے گا۔

● شہد کھانے سے مثانہ میں قوت پیدا ہوتی ہے اور دودھ میں شہد استعمال کرنے سے قوتِ باہ بڑھتی ہے۔

● سفید زیرہ پھانک کر دودھ پینے سے عورت کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

● باریک پسی ہوئی ہلدی معمولی گرم سرسوں کے تیل میں ملا کر دانت میں لگانے سے تکلیف میں فوراً آرام ہوتا ہے۔

● نمک اور سونٹھ ــــ ہم وزن پیس کر مسوڑھوں میں ملنے سے ورم اور بادی دفع ہوتا ہے۔

● برگ تھوہڑ کو نیم گرم کرے اور اس کا پانی نچوڑ کر کان میں قطرے ڈالنے سے شدید درد کم ہوجاتا ہے۔

● ادرک کے رس میں مصری ملا کر دن میں تین بار کھانے سے پیشاب کا باربار آنا کم ہوجاتا ہے۔

● پتھر کی سل جس پر مصالحہ یا مرچ پیسا نہ گیا ہو، پانی کے چند قطروں کے ساتھ ریٹھے کا چھلکا اس پر اس قدر گھسیں کہ پانی خوب گاڑھا ہوجائے یہ آدھے سر کے درد والے مریض کی ناک میں اس طرف معمولی چند قطرے ٹپکائیں۔ جس حصّے میں درد ہو آرام آجائے گا۔

● گھر کے کھانے اور پکانے کے برتنوں کو دھونے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھنے سے جراثیم فنا ہو کر برتنوں میں شمسی طاقت سرایت کر جاتی ہے۔ یہ صحت کے لئے مفید اور دیگر امراض سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

● سبز دھنیئے کا پانی تین ماشہ قدرے مصری کے ساتھ روزانہ استعمال کرنے سے چند دن میں سر کا چکر اور دردِ سر کو دفع کرتا ہے۔

● آم کے رس کے ساتھ شہد ملا کر کھانے سے قوتِ باہ بڑھتی ہے۔

● سفید پیاز جیب میں رکھنے سے لُو کا اثر نہیں ہوتا۔

● شب میں درخت کے نیچے سونے سے صحت خراب ہوجاتی ہے۔

● پاؤں کے تلوے اور ایڑی صاف رکھنے سے حافظہ صحیح اور دماغ روشن رہتا ہے۔

● پیاز کاٹ کر سونگھنے سے درد سر میں آرام آجاتا ہے۔
● جامن کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر کلی کرنے سے منہ آنے میں آرام آجاتا ہے۔
● ببول (کیکر) کے درخت کے نیچے سونے سے موٹاپا اور وزن کم ہوجاتا ہے۔
● پلنگ میں گندھک کی دھونی سے کھٹمل مرجاتے ہیں۔
● اکوتہ کے مقام پر دہی رکھ کر ایک رنگ سیاہ کتے کو یہ دہی چٹانے سے اکوتہ جاتا رہتا ہے۔ یہ طریقہ منگل اور ہفتہ کو کرنا بہتر ہے۔
● نیم اور انار کے درخت کی تازہ کونپل اور گیندے کی تازہ پتی کو ہم وزن کوٹ چھان کر اصلی سرسوں کے تیل میں جلالیں۔ چند قطرے کان میں ڈالنے سے کان کے درد میں آرام آجاتا ہے۔
● چیچک اور خسرہ والے مریض کے بستر پر خاکسی کے دانے ڈالنے سے چیچک کے دانے جلدی ابھر آتے ہیں۔
● سر، ناک، کان اور گدی کو گرم لُو اور سرد ہوا سے محفوظ رکھا جائے تو سردی اور لو کے امراض سے انسان محفوظ رہتا ہے۔
● لیموں کا رس پانی میں ملا کر منہ دھونے سے چھائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔
● شہد کے استعمال سے دائمی نزلہ جاتا رہتا ہے۔
● بیر کی فصل میں گول چھوٹے بیر (جس کو جڑ بیری کا بیر یا جنگلی بیر کہتے ہیں) صحت مند بچے کو کھلانے سے بچہ مرض چیچک سے محفوظ رہتا ہے۔
● نیند کو روکنے سے کاہلی اور سر میں گرانی پیدا ہوتی ہے۔
● آدھا سیسی کے درد میں آدمی یا گھوڑے کا دانت سر میں باندھنے سے آرام آجاتا ہے۔
● آنکھ سے پانی بہنے کے لئے انڈے کی سفیدی اور گائے کا اصلی دودھ باہم ملا کر سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگانے سے پانی کا بہنا بند ہوجاتا ہے۔
● جس شخص کی نکسیر پھوٹی ہو خون سے اس شخص کا نام کپڑے پر تحریر کر کے اس کپڑے کو مریض کی آنکھوں کے سامنے رکھنے سے خون بند ہوجائے گا۔
● آدمی کے وہ آنسو جو خوشی کی حالت میں نکلتے ہیں اگر کوئی نوش کرلے تو اس کا غم دور ہوگا اور یہ آنسو مرگی کے مریض کے لئے بھی مفید ہیں۔

● برص کے لئے تل کے پھول رات کو سوتے وقت داغوں پر خوب ملیں۔ صبح پانی سے دھو ڈالیں۔ دن میں بھی دو مرتبہ نشانات پر پھول ملنا ضروری ہے لیکن اس کے فوراً بعد پانی اس جگہ پر لگائیں۔ چند یوم میں آرام آجائے گا۔ انشاء اللہ۔
● ناخن کاٹنے سے روزی زیادہ ہوتی ہے۔
● پیٹ کے کیڑے خارج کرنے کے لئے خشک بنفشہ کو شکر کے ساتھ کھانا مفید ہے۔
● مرض اکوتہ میں پپیتہ کا دودھ لگانے سے دفع ہوتا ہے۔
● کندھے پر وزن اٹھانے سے بواسیر نہیں ہوتی۔ اگر مرض ہے تو زور اس مرض کا ختم ہوجاتا ہے۔
● مچھلی کے دانت دَم کرا کے گلے میں بطریق لاکٹ استعمال کرنے سے مرض چھیپ اور سفید داغ سے نجات ہوتی ہے۔
● اونٹ کے بال ران پر باندھنے سے مرض سرسل بول دفع ہوتا ہے۔
● آم کا رس نیم گرم روٹی سے کھانے سے دردِ سر دفع ہوتا ہے۔
● گنے کا رس ایک گلاس میں، چھ ماشہ تلسی کی پتی کوٹ کر پینے سے دردِ سر دفع ہوتا ہے۔
● سرسوں کے پتوں کے پانی سے ناس لینا آدھا سیسی میں مفید ہے۔
● تخم سرس کا کاجل آشوبِ چشم اور ابتدائی موتیا بند میں مفید ہے۔
● سگِ دیوانہ کے کاٹے ہوئے شخص کو ارنڈ کی پتی دو تولہ کوٹ چھان کر پلانا مفید ہے۔
● تازہ انار کا پھول کھانے سے دست آنا بند ہوجاتے ہیں۔
● خاردار چولائی کا سفوف ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانکنا۔ مرض سوزاک میں مفید ہے۔
● آم کے درخت کی ڈاڑھی چلم میں پینے سے درد گردہ میں آرام ہوتا ہے۔
● مکوہ کی پتی چبانے اور اس کا رس چوسنے سے دردِ گردہ دفع ہوتا ہے۔
● مولی اور دہی ایک ساتھ کھانا سخت نقصان دہ ہے۔ دودھ اور خاص قسم کی مچھلی ایک ساتھ کھانے سے جذام پیدا ہوتا ہے۔
● سیب کا مربہ سانس کے مرض میں مفید ہے۔
● بچوں کے سوکھے کے مرض میں ایک عدد بنگلہ پان پر اجدھر

کتھا چونا لگایا جاتا ہے) صرف کتھا لگا کر صاف سل یا کھرل میں کوٹ لیں۔ جب یہ یک جان ہوجائے تو بیمار بچّہ کو الٹا لٹا کر ۔۔۔ بچّہ کی ریڑھ والی ہڈی پر اس کٹے ہوئے پان کا لیپ کردیں۔ انشاء اللہ چند دن میں اس بچّہ کی پیٹھ پر سوکھے کی بیماری کے کیڑے نمودار ہوں گے۔ ان کو چٹکی سے نوچ کر ضائع کردیں ۔۔۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

- ریاح روکنے سے مرض گیس و گندہ دہنی اور مسوڑھوں میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا آنے لگتا ہے۔
- پیاز میں فولاد اور گندھک کے اجزاء ہیں جس کی وجہ سے صحت کے لئے بہت مفید ہے۔
- عرق پیاز شہد کے ساتھ کھانے سے قوّتِ باہ بڑھتی ہے۔
- خشک دھنیا کوٹ کر چھان کر ہموزن شکر کے ساتھ روزانہ ۲ ماشہ استعمال کرنے سے دردِ سر جاتا رہتا ہے۔
- چار عدد لونگ کا لیپ پیشانی پر کرنے سے دردِ سر دفع ہوتا ہے۔
- فالج ولقوہ میں جائے پھل کو آگ میں ہلکا قدرے گرم کرکے منہ میں رکھنے سے آرام آجاتا ہے۔
- حافظہ کے لئے بہت معمولی مقدار میں پان کے ساتھ زعفران استعمال کریں۔
- سبز سیب کا سونگھنا نزلہ و زکام میں مفید ہے۔
- بھنے ہوئے گرم چنے سونگھنا زکام کے لئے مفید ہے۔
- بازار کے کباب سونگھنے سے بھوک زیادہ لگتی ہے۔
- رات کو نیند سے بیدار ہونے پر یا دن میں ٹھنڈے مشروبات یا پانی پیتے وقت نزلہ سے محفوظ رہنے کے لئے ناک کے دونوں نتھنوں کو انگلی سے دبا کر منہ سے سانس لینے سے زکام نہیں ہوتا۔
- جو شخص شب میں جس وقت بیدار ہونا چاہتا ہے، سوتے وقت اپنا نام لے کر تین مرتبہ کہے کہ فلاں وقت ہوشیار کردینا۔ عین اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔
- نمک کی ڈلی پانی سے پتھر پر گھس کر دن میں دو تین بار داد کی جگہ پر لگانے سے پرانا داد جاتا رہتا ہے۔
- پتھر پر باریک پسا ہوا نمک پانی کے ساتھ بچھو یا بھڑ اور زہریلی مکھی کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے بالکل آرام ہوجاتا ہے۔
- انجیر کے دودھ کو بچھو کے کاٹے پر ملنے سے زہر دفع ہوتا ہے۔
- درخت آک کا دودھ قدرے زہریلی مکھی کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے زہر دفع ہوتا ہے۔

- انڈے اُبالنے والے پانی میں قدرے نمک ڈالنے سے اس کا چھلکا آسانی سے اتر جاتا ہے۔
- بچھو کے ڈنک مارے ہوئے مقام پر دار چینی کا تیل لگانے سے درد نہیں رہتا۔
- آٹے کی بھوسی پانی میں گھول کر اس کے پانی کو نتھار کر پلانے سے ہچکی رک جاتی ہے۔
- عورت کے دردِ زہ میں اکیس مرتبہ "یا اللہ" پانی پر دم کرکے پلانے سے ولادت میں آسانی رہتی ہے۔
- چقندر کا سالن بواسیر و پیچش کے مریض کے لئے فائدہ مند ہے۔
- بخاروں کی فصل میں کھانے کے ساتھ پیاز بطور سلاد استعمال کرنے سے جسم میں بخار کے جراثیم کو فنا کرتی ہے۔ (پیاز کو کاٹنے کے بعد پانی سے دھونا ضروری ہے ورنہ غصّہ بڑھاتی ہے)
- بواسیر کے لئے لوہے کا توا جس پر روٹی پکتی ہے اس توے کے نیچے کی سیاہی (جس طرف آگ جلتی ہے) اصلی دودھ کی بالائی کے ساتھ نہار منہ کھانے سے مرض دفع ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ توے کی سیاہی لکڑی کی آنچ کی ہو۔
- رُوسار کا درخت (یہ جنگلی خودرو زیادہ سے زیادہ ۴ فٹ اونچا۔ پتّی مثل نیم کے ہوتی ہے) اس کی پتّیوں کو پانی میں اُبال کر نیم گرم پانی کے ذریعہ اس سے پاؤں کو دھاریں، جس میں عرق النسار کا درد ہو، درد سے آرام آجاتا ہے۔ (دھارنے کے بعد پاؤں کو ہوا سے بالکل محفوظ رکھنا ضروری ہے)
- بلڈ پریشر کے لئے دن میں جب بھی پانی پئیں۔ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرنے سے بلڈ پریشر اور موٹاپے کو کم کرنے میں مفید ہے۔ آزمودہ ہے۔
- ولادت کے وقت بچّہ کے نال کا ایک چھوٹا ٹکڑا زبرجد نگینہ کے نیچے رکھ کر انگوٹھی بنوا کر استعمال کرنے سے درد قولنج میں مفید ہے۔
- گردے کی پتھری کے لئے انگور کے تازہ پتّے صاف کرکے رات کو پانی میں رکھیں۔ صبح بطریق جوشاندہ اُبال لیں۔ نہار منہ آدھا گلاس، پھر رات کو سونے سے قبل کھانے کے دو گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ گردے کی پتھری پیشاب کے ذریعہ خارج ہوجائے گی۔ انشاء اللہ (بشرطیکہ پتھری چھوٹی ہو)
- پیاز، لہسن، لیموں، نارنگی، انار، جامن، بڑھل کھا کر دودھ استعمال نہ کیا جائے۔ (بقیہ صـ۱۹۱ پر)

# پھلوں اور شہد کے فوائد

**قبض** رات کو سوتے وقت ایک چمچہ شہد، ایک گلاس پانی میں ملاکر پینے سے قبض کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔

**بیماری کے بعد کی کمزوری** کسی بھی قسم کی بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے دوپہر کے کھانے کے بعد ایک چمچہ شہد چاٹنے سے کمزوری دور ہوجاتی ہے۔

**خون کی کمی** صبح دوپہر اور شام کو شہد کا شربت بنا کر پینے سے خون کی کمی دور ہوتی ہے۔

**نیند نہ آنا** اگر رات کو نیند نہ آتی ہو تو سونے سے پہلے ایک چمچہ شہد ایک گلاس پانی میں ملاکر پی لیجئے۔ اچھی نیند آئیگی۔

**پیٹ کے کیڑے** دو حصہ دہی ایک حصہ شہد ملاکر چاٹنے سے پیٹ کے کیڑے پاخانہ کے ذریعہ نکل جاتے ہیں۔

**سردی وزکام** ایک کپ پانی میں ایک چھوٹا چمچہ چائے کی پتی ڈال کر ابالیں۔ اور اس میں نصف لیموں کا رس اور ایک چمچہ شہد ڈال کر پینے سے سردی وزکام میں راحت ملتی ہے۔

**یرقان کی کمزوری** یرقان کی کمزوری میں دو تین بار دن میں ایک چمچہ شہد پانی میں ملاکر پینے سے قوت ملتی ہے۔

## پھلوں کے ذریعہ علاج

**آم** (۱) جسم کے جلے ہوئے حصے میں آم کی گٹھلی کی مینگ پانی میں بھگو کر پیس لیں۔ اور لگائیں فوراً ٹھنڈک ہوگی۔

(۲) مقوی دماغ کے لئے آم کا تازہ اور میٹھا رس اور پاؤ بھر تازہ دودھ ایک چھٹانک، ادرک کا تازہ رس چائے کا ایک چمچہ شکر کے ساتھ ملاکر روزانہ ایک مرتبہ کھائیں۔ دماغ مقوی ہوگا۔

(۳) آنتیں کمزور ہوں یا بواسیر کی شکایت ہو تو آم کا پتلا اور میٹھا رس، ایک چھٹانک دہی میٹھا ایک چھٹانک ادرک کا رس چائے کے دو چمچے ملاکر اچھی طرح ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہوگی۔ پندرہ بیس دنوں تک اسی طرح بنابنا کر استعمال کریں۔ بہت افاقہ ہوگا۔

**لیموں** (۱) چائے کی پتی کو خوب پکاکر لیموں کا رس نچوڑیں۔ اور پی لیں۔ درد سر میں آرام ہوگا۔

(۲) لیموں کو نچوڑ کر گرم پانی میں ملالیں۔ اور سر میں ڈال کر اچھی طرح ملیں۔ اس سے بال نرم ہوں گے۔ اور خشکی بھی دور ہوگی۔

(۳) صبح کو ایک لیموں پانی میں نچوڑ کر اس میں مصری ملاکر پیا کریں۔ چند یوم میں چکر آنا بند ہوجائے گا۔

(۴) منہ میں چھالے ہوں تو تازہ لیموں کا رس دو تولہ گرم پانی دس تولہ میں ملاکر غرارہ کریں۔ چند بار ایسا کرنے سے آرام ہوجائے گا۔

(۵) تازہ لیموں کا رس ایک حصہ عرق گلاب دو حصہ دونوں ملاکر روزانہ صبح وشام کلیاں کریں۔ منہ کی بدبو اور مسوڑھوں کے زخم سب ٹھیک ہوجائیں گے۔

**انگور** دل کے درد اور دھڑکن میں مریض کو انگور کا رس دیں فائدہ ہوگا۔

(۲) شہد کو انگور کے رس میں ملاکر استعمال کرنے سے پرانی کھانسی میں آرام ملے گا۔

(۳) بچوں کو کیسا بھی قبض ہو۔ انگور کے رس کا ایک چمچہ دینے کے کچھ دیر بعد آرام ملے گا۔

(۴) مویز منقی گرم کرکے گرم کھلائیں۔ کیسی بھی کھانسی ہو آرام ہوگا۔

**سنگترہ** حسب ضرورت نارنگی (سنگترہ) کی قاشیں لے کر ان پر سونٹھ کا سفوف چھڑک کر کھایا کریں۔ ہفتہ بھر کھانے سے بھوک پہلے کے مقابلہ میں کافی بڑھ جائے گی۔

(۲) سالم سنگترہ لے کر بغیر چھلے کسی جگہ پر بحفاظت رکھ دیں۔ جب گل سڑ کر سوکھ جائے تو اس کو پانی میں خوب اچھی طرح پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور وقت ضرورت پانچ سے دس گولیاں کھلائیں۔ متلی اور قے کی شکایت دور ہوجائے گی۔ (بقیہ صفحہ ۱۲...)

# تمام مشکلات کا حل بذریعہ نقوش

(۱)

## ۱۔ برائے امراض مرگی، دیوانگی، جنون وغیرہ کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝

ترجمہ: تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

مرگی کسی آسیب کا خلل اور دیوانگی، جنون ہو یا کسی کو جن ستاتا ہو یا کسی مکان میں آسیب کا خلل ہو یا کہیں وبا ہو یا چیچک کا زور ہو۔ غرض کہ کوئی بھی شکایتی خطرہ ہو تو یہ عمل ہر امر میں تیر بہدف ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ تل کا تیل (روغن کنجد) حسب ضرورت لے کر اُس پر آیت شریف کو ایک سو اکیس ۱۲۱ مرتبہ اور آگے پیچھے درود شریف پڑھو یہ تیل باذن اللہ تعالیٰ ہزاروں مرض کا علاج ہے۔ اگر چیچک کی وبا بچوں میں پھیلی ہوئی ہے تو بچوں کے بدن پر روزانہ مالش کرو انشاء اللہ چیچک سے محفوظ رہیں گے۔

جس عورت کے بچے پیدا ہو کر مرجاتے ہیں۔ اُن بچوں کو پیدا ہونے کے وقت سے خطرہ تک ہفتے میں دو ایک بار مالش کر دیا کریں۔ آسیب سے محفوظ رہیں گے۔ مرگی والے آسیب زدہ اور جنونی کے سر پر مالش کیا کریں۔ بحکم خدا شفاء ہوگی۔ اس قسم کے تمام امراض کے لئے یہ تیل کام دے گا ایک دفعہ دم کر کے رکھ دو۔ ہمیشہ کام دے گا۔

جس مکان میں آسیب یا جنوں کا خطرہ ہو۔ اُس مکان میں اس آیت پاک کو کاغذ پر لکھ کر اونچی جگہ دیوار پر چپاں کر دو۔ وہ مکان نہ صرف آسیب اور جنوں سے محفوظ رہے گا۔ بلکہ چوری، آگ سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمنوں سے بھی محفوظ رہے گا۔

اگر اس آیت پاک کو لکھ کر کھیت کے بیچ میں دفن کر دیں تو خدا کے حکم سے غلہ بکثرت پیدا ہوگا۔ اور ہر قسم کے موذی جانور سے کھیت محفوظ رہے گا۔ اس قسم کے تمام آفات و بلیات کے لئے۔ یہ آیت شریف اسم اعظم ہے۔ اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرے تو عامل بن جائے۔ وہ ہر مرض کا صرف پڑھ کر پھونکنے سے علاج کر سکتا ہے۔ اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کو اچھا کر سکے گا۔ جہاں حکیم اور ڈاکٹر حیران ہوں۔ ؟ زکوٰۃ دینے کے بعد اس عمل کی طاقت سوگنا ہو جاتی ہے۔ ورنہ بغیر زکوٰۃ کے بھی اس عمل کا اثر آپ روز روشن کی طرح پائیں گے۔ درد سر کے لئے صرف تین مرتبہ پڑھ کر پھونکو انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ درد شکم والے پانی پر دم کر کے پانی دیں۔ فوراً صحت ہوگا۔ یاد رہے کہ ہر عمل میں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں اور پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا ضروری ہے۔ اور اگر عامل ہر بار درود شریف پڑھیں تو ہر بار اور بھی اثر زیادہ ہوگا۔ اللہ کے واسطے عمل کی اجازت دے دی۔ فائدہ اٹھائیں۔

## ۲۔ اسرارِ غیبی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اس عمل میں صرف روٹی اور دال کھائے۔ اور کوئی چیز کھانے کی اجازت نہیں۔ پان اور میوہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں۔ حقہ سگریٹ نہیں پی سکتے۔ احرام کے طور پر ایک آدھا کپڑا باندھے اور آدھا اوڑھ لے۔ رات کے بارہ بجے کے بعد تنہائی کی جگہ یہ عمل کرے سرسوں کے تیل کا چراغ جلا کر پس پشت رکھے۔ اپنی رگ گردن پر نظر جما کر روزانہ (۷۷۷) مرتبہ مذکورہ بالا آیت شریف پڑھا کرے۔ اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف دوران عمل میں پڑھے۔ اور شرع کا پابند رہے۔ خدا چاہے تو بائیسویں دن سے حیرت انگیز صورتیں سامنے آئیں گی۔ خوف مطلق نہ کرے۔ چالیسویں دن ہمزاد حاضر ہوگا۔ وہ آپ کا تابع دار ہو کر آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

## ۳۔ واسطے ادائے قرض

ہر فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ اوّل و آخر درود شریف اور آیت مذکورہ گیارہ گیارہ مرتبہ دعائے ذیل پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ غیب سے سامان سبکدوشی پیدا کرے گا۔

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَ الْاٰخِرَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ وَتُغْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

## ۴۔ دشمن زیر ہوں

اگر کوئی چاہے کہ زبان تمام دشمنوں اور بدخواہوں کی بند ہووے۔ اس دعا کو اپنے پاس لکھ کر رکھے۔ کوئی دشمن اس پر فتح نہ پاوے۔ اور تمام وقت امن خدائے تعالیٰ میں رہے۔

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ؕ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ؕ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ؕ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ۔

## ۵۔ برائے حُب

جو کوئی کسی پر مائل ہو اور چاہے کہ یہ مجھ پر فریفتہ ہو اوّل ماہ میں روز سہ شنبہ یا بروز یکشنبہ کو اس عمل کو شروع کرے اور اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اور اسم شریف کو گیارہ سو مرتبہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے۔ ہرگز ناغہ نہ کرے اکیس یوم پڑھے۔ پرہیز ترک حیوانات ضروری ہے۔

اسم شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا اَخْلَاصُ بِحَقِّ یَا وَدُوْدُ۔

## ۶۔ ایک چٹکلہ

جب کسی جابر حاکم یا غصے والے شخص کے روبرو جانا ہو تو باوضو ذیل کی آیت شریف مع بسم اللہ شریف ایک مرتبہ پڑھو اور سیدھے ہاتھ کی چھنگلی (سب سے چھوٹی انگلی)، پر پھونک کر انگلی بند کرلو۔ دوبارہ مع بسم اللہ پڑھ کر اس کی برابر والی انگلی اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کردو یعنی ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھتے جاؤ۔ اور انگلی بند کرتے جاؤ۔ یہ مٹھی بند ہی رہے۔ جب اس شخص یا حاکم کے سامنے جاؤ تو اسی ہاتھ سے سلام کردو۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص موم ہوجائے گا۔ مٹھی بند کرنے کے بعد راستے میں نہ کھولو۔ اگر دوسری جگہ یا غیر کے سامنے کھل گئی تو عمل جاتا رہے گا۔ دوبارہ عمل کردو۔ اسی شخص کے سامنے کھولو جس کو مطیع کرنے کے لئے یہ عمل کیا گیا ہے۔ یہ عمل ہمیشہ کیلئے نہیں بلکہ وقتی چٹکلہ ہے۔ جس وقت تک تم سامنے رہو اس عمل کا اثر ہے۔ جب سامنے سے ہٹ گئے تو عمل کا اثر بھی ختم ہوا۔ کوئی تاریخ وقت اس کے واسطے مقرر نہیں۔ نہ کوئی پرہیز ہے صرف باوضو ہونا چاہیئے۔ آیت شریف یہ ہے۔

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

## ۷۔ ملوک الکلام

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر تھے کہ آسمان سے ایک آواز آئی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آسمان کی طرف دیکھا اور کہا کہ ایک خاص فرشتہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے کہ اس سے قبل وہ کبھی زمین پر نہیں آیا۔ پھر وہ فرشتہ حاضر ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور عرض کیا کہ میں خدا کی طرف سے دو نور لایا ہوں کہ اس سے قبل کسی نبیؑ کو وہ نور نہیں ملے۔ جوان کو پڑھے گا وہ دین اور دنیا میں عظمت اور نور پائے گا۔ پھر الحمد شریف اور سورۂ بقرہ کی آخری آیت رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا آخر سورۃ تک، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کی۔

ہمارے شیوخ نے اس عمل کو کیمیا بیان فرمایا ہے۔ اس کا پڑھنے والا جس قدر خرچ کرتا ہے اُس کو اس سے دس گنا زائد ملتا ہے، چاہے روزانہ قارون کے خزانے کی برابر خرچ کرے۔ اس کے عامل کے لئے ہر پتھر سونے کا ہو اور ہر ریت کا ذرہ موتی بن جاتا ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ نماز فجر کی سنّتوں کے اور فرض کے درمیان اس کو پڑھا کرے۔ اس طرح کہ بسم اللہ شریف پڑھکر الحمد شروع کریں۔ جب ولا الضآلین پر پہنچیں تو آمین کہہ کر رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا شروع کردیں۔ آخر سورۂ بقرہ تک یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اس طرح چالیس مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل کسی خاص مقصد کے لئے مخصوص نہیں۔ ادائیگی قرض، نوکری، ترقی، تسخیر عام و خاص، مقہوری دشمنان جس مقصد کے لئے شروع کریں یقیناً کامیابی ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جس مقصد کے واسطے شروع کریں پہلے دن اُسی کی نیت

کرلیں۔ اور بعد ختم عمل اُسی مقصد کے لئے دعا کیا کریں۔ دل میں خطرہ ووسوسہ پیدا نہ کریں۔ خدا پر اور خدا کے مقدس کلام پر کامل اعتماد واعتقاد رکھیں۔ کوئی چیز اس عمل کے اثر کو رُک نہیں سکتی۔ اور بحکم خدا چالیس یوم کے اندر مطلب پورا ہوتا ہے۔

## ۸۔ آیتِ قطب

خاصیت آیت قطب مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے جو کچھ چاہے حق تعالیٰ اس کی مراد کو پہنچائے۔

(۲) اگر کوئی چاہے کہ اس آیت کو کسی حاجت کے واسطے شفیع لاوے چاہیئے کہ تین بار اوپر سرِ مصلّٰی کے دوگانہ ادا کرے۔ اور پڑھے اور مُنہ کے اوپر ملے مراد اس کی حاصل ہو جائے۔

(۳) اگر کسی کو دیو پری نے پکڑ لیا ہو اس آیت کو اسکے گوش راست میں پڑھے اور دم کر دیوے، دیو و پری دفع ہووے۔

(۴) اگر کسی کو سانپ اور بچھو نے کاٹا ہو۔ اس کے گوش راست میں اس آیت کو پڑھے اور دم کر دیوے۔ زہر سانپ اور بچھو کا دفع ہووے۔ بعد اُس کے پیالہ میں پانی لاکر اوپر پڑھ کر دم کر دیوے اور اس کو پلادے، صحت پاوے۔

(۵) اگر کسی کا کوئی دشمن ہووے تو چاہیئے کہ اس آیت کو اکیس بار خاک کے اوپر پڑھے اور اس خاک کو دشمن کے گھر کی طرف پھینک دیوے خانہ دشمن کا خراب ہو جاوے۔

(۶) اگر کسی کا دشمن غالب ہووے تو چاہیئے کہ اس آیت کو بارہ مرتبہ پڑھے اور اوپر منہ دشمن کے دم کر دیوے۔

(۷) اگر کوئی شخص بیچ مجلس کے واسطے محبت کے اس آیت کو سات بار پڑھے اور مجلس کے اوپر پھونک دیوے، تمام لوگ تعظیم وتکریم کریں۔

(۸) اگر کسی کو تنگ دستی واقع ہو، ہر روز ہزار بار پڑھے۔ دست فراخ ہووے اور غیب سے رزق پہنچے۔

(۹) اگر کوئی شخص اس آیت کو باوضو پڑھے (گیارہ گیارہ مرتبہ) خبر غیب سے پہنچے۔

(۱۰) اگر کوئی شخص اس آیت کو ننانوے بار پڑھے اور حیوانات نہ کھاوے اور آٹھ دعوتیں کرے اور گوشہ میں بیٹھے اور نہ ڈرے۔ دیو پری حاضر ہوویں۔

طریقہ آیت قطب:۔ ہر مہم اور ہر مشکل کے لئے آیت شریف پڑھے کہ بیچ شب پنجشنبہ کہ جو اوّل ماہ میں واقع ہووے۔ ایک وضو کے ساتھ ۳۰۰ سو بار اوّل آخر درود شریف پڑھے اور سات سو مرتبہ آیت مذکور پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد کہے کہ ثواب اس آیت کا بروح پاک موکلاں اس آیت کے میں نے بخشا۔ اس کے بعد سر سجدہ میں لے جاکر جو کچھ مطلب رکھتا ہووے کہے۔ اس کے بعد جانب شمال کھڑا ہووے اور باسم عبدالرشید عرف حضرت آدم علیہ السلام کے فاتحہ پڑھے۔ اُس کے بعد جانبِ مغرب کھڑا ہو کر بہ اسم عبدالکریم عرف حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے فاتحہ پڑھے۔ پھر اس کے بعد جانب جنوب کے باسم عبدالجلیل عرف حضرت نوح علیہ السلام کے فاتحہ پڑھے۔ اس کے بعد جانبِ مشرق کے کھڑا ہو کر باسم عبدالرحیم عرف حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے فاتحہ پڑھے۔ اس کے بعد دستِ راست سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے۔ جو کچھ مطلب رکھتا ہووے خواب میں ظاہر ہووے۔ بعد اس کے ہر روز بعد نماز فجر کے اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ جب تک مطلب ہووے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب ضرور پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔

مجھے آیت مذکورہ حضرت صاحب خاں صاحبؒ قادری نقشبندی، چشتی، صابری، سہروردی مجددی رحمۃ اللہ علیہ مزار سیلانی میاں پیپل گاؤں برار، عطا ہوئی ہے۔

آیت شریف۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

## ۹۔ دافع چیچک، آشوبِ چشم، ورم، بخار

یہ سورۂ رحمٰن ۲۷ کا نقش ہے۔ دافع وبا چیچک وغیرہ کے لئے باندھیں۔ آشوب چشم، ورم، بخار وغیرہ کے لئے پینے اور باندھنے کو دیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰۳۰۲ | ۳۰۳۰۶ | ۳۰۳۰۹ | ۳۰۲۹۶ |
| ۳۰۳۰۸ | ۳۰۲۹۷ | ۳۰۳۰۲ | ۳۰۳۰۷ |
| ۳۰۲۹۸ | ۳۰۳۱۱ | ۳۰۳۰۴ | ۳۰۳۰۱ |
| ۳۰۳۰۵ | ۳۰۳۰۰ | ۳۰۲۹۹ | ۳۰۳۱۰ |

## ۱۰۔ دفع بخار و اخراج پتھری کے لئے

یہ نقش سورۂ والشمس کا ہے۔ بخار دفع کرنے اور مرض سنگ گردہ و مثانہ کو گلا کر خارج کرنے کی تاثیر رکھتا ہے۔ باندھیں اور پلائیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰۹۶ | ۳۱۱۰ | ۳۱۰۷ | ۳۱۰۳ |
| ۳۱۰۸ | ۳۱۰۲ | ۳۰۹۷ | ۳۱۰۹ |
| ۳۱۰۱ | ۳۱۰۵ | ۳۱۱۲ | ۳۰۹۸ |
| ۳۱۱۱ | ۳۰۹۹ | ۳۱۰۰ | ۳۱۰۶ |

## ۱۱۔ ہر کام کے لئے تعویذ

تعویذ لکھنے کے بعد فاتحہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام شیرینی فاتحہ دلوا کر یہ تعویذ لکھ کر دیں۔ فائدہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب ۲ | د۴ | و۶ | ح ۸ |
| ح ۸ | و۶ | د۴ | ب ۲ |
| د۴ | ۲ب | ح ۸ | و۶ |
| و۶ | ح۸ | ۲ب | ۴د |

## ۱۲۔ مریض کو نیند آنے اور حفاظتِ غلّہ کے لئے

یہ نقش سورۂ مجادلہ پارہ ۲۸ کا ہے۔ مریض کو نیند آنے کیلئے لکھ کر سرہانے رکھے۔ اور حفاظتِ غلّہ کے لئے غلّہ کے گودام میں نقش رکھے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۵۵۱ | ۸۵۶۵ | ۸۵۶۲ | ۸۵۵۹ |
| ۸۵۶۳ | ۸۵۵۸ | ۸۵۵۲ | ۸۵۶۴ |
| ۸۵۵۷ | ۸۵۶۰ | ۸۵۶۷ | ۸۵۵۳ |
| ۸۵۶۶ | ۸۵۵۴ | ۸۵۵۶ | ۸۵۶۱ |

## حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی والدہ کا نام

اکثر حضرات یہ دریافت فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا۔ ہم نے بڑی تحقیق کے ساتھ عربی کتب سے تلاش کر کے اُن کا نام لکھا ہے۔ کہتے ہیں اُن کے نام مبارک میں یہ اثر ہے کہ اسے کسی کاغذ پر لکھ کر اور کپڑے میں لپیٹ کے جس گھر کی چھت پر باندھ دیا جائے تو اُس گھر میں امن رہے گا اور جھگڑا نہ ہوگا اور برکت زیادہ رہے گی۔ اور جو اس کا عامل ہوگا تو قفل بغیر کنجی کے کھل جائے گا۔

اکثر بزرگوں نے بھی یہی نام بتلائے ہیں۔ وہ نام یہ ہیں۔ یوخابذ بنت لیوی۔ اور تورات کی چوتھی کتاب میں لاوی کی بیٹی یوکید ہے۔ یہ عمران کی بیٹی تھیں۔ اور بعض نے ساحرہ اور خازن بھی بیان کیا ہے۔ اور تاریخ طبری میں یوحا لکھا ہے۔ اور تفسیر جلالین میں یوخابذ لکھا ہے۔ ہارون، موسیٰؑ اور ان کی بہن مریم ان کے بطن سے ہیں۔

(۲)

(۱) جس کو گرمی سے بخار آتا ہو تو ذیل کی آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہے گا۔

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ۝

(۲) آیت: رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

خاصیت:۔ بلا و مصیبت کے وقت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ نجات ہوگی۔ ہر بخار میں ۲۱ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ۔

(۳) آیت:۔ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ ط یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا فِی التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ط وَمَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ مِنَ اللّٰہِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ ط وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

خاصیت:۔ مندرجہ بالا آیت کو لکھ کر مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

(۴) آیت:۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

خاصیت:۔ جس کو عدو سے خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو۔ وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ دشواری رفع ہو جائے گی۔ یہ مجرّب عمل ہے۔

(۵) آیت:۔ لِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِہِ الْاَقْدَامَ ۝

خاصیت:۔ یہ آیت ہولِ دل کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں۔ اور اس طرح لٹکائیں کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے۔ بلکہ اس کو کپڑے میں یا ڈوری میں باندھ کر قلب سے ہٹنے نہ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہولِ دل اچھا ہوگا۔ یہ آیت مجرّب ہے۔

(۶) آیت:۔ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ

وَمَا تَزْدَادُ وَاہٗ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ مِقْدَارِہٖ

**خاصیت**:۔ اگر حمل گرجانے کا خوف ہو تو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس آیت کو لکھ کر عورت کے حمل پر باندھے۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔ اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا۔

(۷) نقش جگر و دردِ دل نیز سینے کی جملہ بیماریوں کے لئے ذیل کے نقش کو کسی چینی کے برتن میں زعفران سے لکھ کر دھو کر پیئے یا اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷۲ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۲۷۱ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۲۷۰ |
| ۱۰ | ۲۶۹ | ۴ | ۱۵ |

(۸) **نقش**:۔ جس کو یرقان کی شکایت ہو جائے یعنی یرقان ہو جائے تو ذیل کے نقش کو زعفران سے کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے اور منہ دھوئے تو مریض بہت جلد صحتیاب ہو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۶ | ۲ | ۱۱ |
| ۱۰ | ۳ | ۱۳ | ۸ |
| ۱۵ | ۶ | ۱۲ | ۱ |
| ۴ | ۹ | ۷ | ۱۴ |

(۹) **نقش**:۔ حسبِ ذیل تعویذ خرید و فروخت اور دکان چلانے کے لئے بروز قمر خواہ وہ شمس ہو۔ مشتری ہو یا زہرہ۔ طلوع آفتاب سے قبل نقش لکھ کر دکان میں رکھے۔ اگر خدا نے چاہا تو بہت خرید و فروخت ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۷ | ۱۳۰ | ۱۳۴ | ۱۲۰ |
| ۱۳۳ | ۱۲۱ | ۱۲۶ | ۱۳۱ |
| ۱۲۲ | ۱۳۶ | ۱۲۸ | ۱۲۵ |
| ۱۲۹ | ۱۲۴ | ۱۲۳ | ۱۳۵ |

(۱۰) **نقش**:۔ جو کوئی شخص یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خداوند تعالیٰ اس کی حاجتیں دنیا و دین کی برلائے گا۔ اس کی خاصیت بہت ہیں۔ لیکن چند خاصیتیں لکھتا ہوں۔ اوّل جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا اس کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔ اور خدانخواستہ کسی رنج میں مبتلا ہوگا تو بہت جلد چھٹکارا پائے گا۔ دوسرے یہ کہ عزیز خلائق ہوگا۔ اور اگر کوئی بیمار ہو جسمانی آزار ہو۔ اس کے گلے میں باندھے۔ بیماری دفع ہو۔ اور جس کسی کو آسیب کا خلل ہو، سات روز تک لکھ کے گھول کر پلائیں۔ آسیب دور ہوگا۔ اور جس کو نظر بد، سحر کا گماں ہو، اس کے گلے میں ڈالے دفع ہو۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۵۶۱۸ | ۱۶۵۶۲۱ | ۱۶۵۶۲۵ | ۱۶۵۶۱۱ |
| ۱۶۵۶۲۴ | ۱۶۵۶۱۲ | ۱۶۵۶۱۷ | ۱۶۵۶۲۲ |
| ۱۶۵۶۱۳ | ۱۶۵۶۲۷ | ۱۶۵۶۱۹ | ۱۶۵۶۱۶ |
| ۱۶۵۶۲۰ | ۱۶۵۶۱۵ | ۱۶۵۶۱۴ | ۱۶۵۶۲۶ |

## بقیہ:۔ راز کی باتیں

- تربوز کھا کر پانی استعمال کرنا مضرِ صحت ہے۔
- خربوزہ کھا کر دودھ پینا نقصان دہ ہے۔
- کیلا کے بعد دہی مت کھاؤ۔
- کبوتر کے گوشت کے ساتھ چکور و پرندہ کا گوشت مت کھاؤ۔
- مرغ کے گوشت کے ساتھ مولی مت کھاؤ۔
- پرند جانوروں کے گوشت کے ساتھ مٹھائی کھانے سے پرہیز کرو۔
- بکرے کے گوشت کے ساتھ کبوتر کا گوشت مت کھاؤ۔
- زیادہ مت تھوکو چہرہ پھیکا پڑ جائے گا۔
- گدھ (پرندہ) کا ایک خاص پر ہے۔ عورت کے پیر کے نیچے رکھا جائے تو حمل اسقاط ہو جائے۔
- بارہ سنگھا کے سینگ کا ٹکڑا عورت کی ران میں باندھنے سے حمل قرار نہیں پاتا۔
- دو اشخاص کے درمیان لیمو کاٹنے سے آپس میں رنجش اور حسد کی بنیاد پڑتی ہے۔
- ہچکی رد کرنے کے لئے گنے کی گنڈیری چبانا اکسیر ہے۔

# اپنے بچّوں کی حفاظت کے لئے

بینا حسن

اکثر والدین اپنے بچّوں کی تربیت میں ایک بنیادی غلطی کرتے ہیں۔ اپنے بچّہ کو تمام ممکنہ خطرات سے بچانے کے لئے (کہ کہیں کسی چاقو سے ہاتھ نہ کاٹ لے، اپنے کپڑوں میں آگ نہ لگالے) ہر وقت اسے اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہئے اور ہر وقت "یہ کرو" "یہ نہ کرو" سے بچّے کی حرکات وسکنات کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

جہاں بچّے نے کسی خطرناک چیز کو چھوا اور فوراً اماں نے گھور کر دیکھا، اور وہ چیز ہاتھ سے چھین لی۔ یا جہاں اس نے باورچی خانہ کا رُخ کیا۔ یا باہر سڑک کی طرف روانہ ہوا اور ماں نے اُسے اٹھا کر زبردستی بٹھا دیا۔ میں اس طریقہ، تربیت کی مخالفت کرتی ہوں۔ اول تو یہ ناممکن ہے، اگر ماں بچّے کے پیچھے پیچھے گھومتی رہے اور بچّہ ہر وقت اسی کے ساتھ رہے تو گھر کا سارا انتظام درہم برہم ہوجائے گا۔ نہ تو گھر میں سلیقہ رہ سکے گا اور پھر اس سے فائدہ بھی نہیں ہے۔ بچّہ کی خواہشات اتنی تیزی سے بدلتی رہتی ہیں کہ اگر اسے اپنے کو زخمی کرنا ہی مقصود ہے تو ماں کی موجودگی میں بھی اپنا ہاتھ کاٹ سکتا ہے۔ فائدہ تو درکنار اس سے بچے پر بہت بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ وہ (اور باپ) جو اپنے بچّے کو چاقو سے کھیلنے نہیں دیتے۔ جو بچّے کو درخت پر چڑھنے نہیں دیتی۔ جو حوض یا چشمہ میں نہلانے نہیں دیتی۔ وہ خود اپنے بچّے میں ہزاروں کمزوریاں پیدا کرتی ہے۔ ممکن ہے کہ بچہ محفوظ تو رہے۔ لیکن وہ شرمیلا، بے بس رہ جائے گا۔ اسے اپنے میں کبھی کبھی خود اعتمادی محسوس نہیں ہوگی۔ وہ زندگی کے نت نئے مسائل کا مقابلہ نہیں کرسکے گا۔

بچّے کو حادثات سے بچانے کے لئے بہتر طریقے بھی اختیار کئے جاسکتے ہیں۔ انہیں مناسب طریقہ سے کھیلنا سکھایا جاسکتا ہے، انہیں خطرات سے آشنا کرایا جاسکتا ہے۔ اور ان خطرات سے بچنے کی ترکیبیں بتائی جاسکتی ہیں۔ اسی طریقہ سے بچّہ صحت مند طریقہ سے اپنی عمر کی منازل طے کرے گا۔ اس کے دل میں والدین کے خلاف بغاوت اور نفرت کے جذبات پیدا نہیں ہوں گے اور اس کی زندگی میں رخنے بھی پیدا نہ ہوں گے۔

عام طور سے بچّوں کے دل میں قانون وضوابط کی بہت عزت ہوتی ہے۔ وہ اصول کی زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ان اصولوں میں والدین اور دوسرے بڑے لوگوں کا خوف شامل نہ ہو۔ اس لئے اگر انہیں محفوظ رہنے کے طریقے سمجھائے جائیں تو وہ ان پر بخوشی عمل کرنے کو تیار ہوجائے گا۔ یہی نہیں اگر انہیں یہ اصول پسند آئے تو وہ دوسرے بچّوں کو بھی اُن ہی اصولوں سے آگاہ کرے گا۔ اس طرح صرف آپ ہی کے بچّے نہیں دوسرے بچّے بھی خطرات سے بچنا سیکھ جاتے ہیں۔

مثلاً آپ اپنے بچّے کو سڑک پار کرنے کے اصول سمجھا سکتے ہیں، یہ بھی بتائیے کہ ان اصولوں کی پابندی نہ کرکے کیا کچھ ممکن نہیں۔ بچّے کو بتائیے سڑکوں اور گلیوں میں کھیلنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ کھیلوں کے مخصوص میدان موجود ہیں۔ پارک ہیں۔ سڑک پر کھیلنا بہت بری بات ہے۔

اپنے بچّوں کو یہ عادت ڈلوایئے کہ جب بھی شیشہ یا کانچ کا ٹکڑا پڑا دیکھیں یا لکڑیاں یا پتھر تو انہیں اٹھا کر کسی اور جگہ ڈال دیں۔

اپنے چھوٹے بچّوں کے ہاتھ میں کبھی دیا سلائی یا ماچس نہ دیں۔ بڑے بچّوں کو دیاسلائی استعمال کرنا سکھائیں۔ مثلاً جب دیاسلائی جلائیں تو اپنے سے مختلف سمت میں رگڑیں یا جب کھلی ہوئی ہوا میں آگ جلائیں تو ہوا کی مخالف سمت خود بیٹھیں۔

بچّہ کو یہ بھی سکھوایئے کہ دیاسلائی جلاتے وقت اگر خدانخواستہ کپڑوں میں آگ لگ جائے تو کبھی بھاگنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ زمین پر لوٹنا چاہئے۔ یا کسی کمبل یا کوٹ میں اپنے کو لپیٹ لینا چاہئے۔

بچّہ کو سکھایئے کہ اسے بجلی کی اشیاء سے کھیلنے کی ضرورت نہیں۔ اگر وہ بجلی جلانے یا بجھانے میں لطف اندوز ہوتا ہے تو اسے سکھایئے کہ اس کے علاوہ دوسرے تاروں سے نہ کھیلے اور کوشش کیجئے کہ جس بتی کو جلائے یا بجھائے وہ اچھی طرح لگی ہو۔

جب بچّے ذرا بڑے ہوں تو انہیں پہلی طبّی امداد کے طریقے سکھایئے، انہیں بتایئے کہ اگر آنکھ میں کچھ پڑ جائے تو آنکھ کو ملنا نہیں چاہیئے۔

اپنے بچّہ کو تیرنا ضرور سکھایئے۔ بچّہ نہ صرف اپنے کو بچا سکتا ہے بلکہ دوسرے بچّوں کو بھی بچا سکتا ہے۔ لیکن تیرنا سکھلانے کے بعد اسے اکیلے دریا حوض وغیرہ میں تیرنے نہ دیجئے۔ اسے ڈوبتے بچّہ کو بچانا بھی سکھایئے۔ کہ اگر وہ ڈوبنے بچّہ کو کنارے پر نہیں لاسکتا، ساتھ ہی ساتھ پانی بہت گہرا ہے اور تیز ہے۔ تو اس قسم کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

اس طرح آپ بچّے کو احتیاط سکھا سکتی ہیں یاد رکھیئے کہ جب بھی کوئی حادثہ ہوتا ہے کسی نہ کسی شخص کی غلطی یا لاپرواہی سے ہوتا ہے۔ اگر اپنے بچّے کو تمام خطروں سے بچانا چاہتی ہیں تو اسے احتیاط کرنا سکھایئے۔ خواہ وہ کچھ کر رہا ہو اسے چوکنّا رہنا چاہیئے۔ اور یہ سب کچھ سکھانے میں ڈرانے یا دھمکانے کی ضرورت نہیں۔ جہاں بچّے نے ایک مرتبہ ان اصولوں کو سمجھ لیا وہ ان پر عمل کرنے لگے گا۔ اس طرح وہ بچپن کے تمام کھیلوں میں بے خوف حصّہ لے گا۔ اور بڑھ کر زندگی کے مسائل کو حل کرنے کے قابل بھی ہو سکے گا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

**بقیہ: وٹامن کی کمی انسانی صحت پر بُرے اثرات چھوڑتی ہے**

عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الم نشرح ۳۰ مرتبہ پڑھنے سے وٹامن اے کی کمی دور ہو جاتی ہے۔ اور حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

**وٹامن کے** وٹامن "کے" کی اصل اہمیت خون کے لئے ہے۔ اس کی کمی کی وجہ سے خون کے خلیوں میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وٹامن کے، تازہ گوشت، تازہ مکھن اور قدرتی ہواؤں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سونے سے پہلے ۱۱۶ مرتبہ "یا قویُ" پڑھنے سے وٹامن کے کی کمی کافی حد تک دور ہو جاتی ہے۔ اور حیرت انگیز فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

(نوٹ) انسانی صحت کے لئے جس طرح دواؤں، غذاؤں اور یوگا

وغیرہ کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر ذکرِ خداوندی کو بھی جزوِ زندگی بنا لیا جائے تو اس کے حیرتناک فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اور تجربات یہ ثابت کرتے ہیں کہ مختلف انداز میں کیا گیا ذکرِ خداوندی روحانی اور جسمانی صحت پر بجلی کی طرح اثر انداز ہوتا ہے۔

قرآن حکیم کے بارے میں فرمایا گیا ہے ھُدًی وَّشِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ، قرآن مسلمانوں کی ہدایت کا سرچشمہ بھی ہے۔ یہ رحمت برکت کا ذریعہ بھی۔ اور یہ انسانی تندرستی پر اثر انداز ہونے والی دولت بھی ہے۔ دور اندیش مسلمان غذاؤں اور دواؤں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ذکرِ خداوندی کو بھی حرزِ جان بنا کر دونوں جہان کی مسرتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔

**بقیہ: شہد کے فوائد**

(۳) حسبِ ضرورت نارنگیاں لے کر جوشاندہ تیار کرلیں۔ پھر سونٹھ اور کالا نمک چھڑک کر پلائیں۔ چند روز پلانے سے ہاضمہ کی کمزوری ٹھیک ہو جائے گی۔

(۴) نارنگی کی قاش کا چھلکا اتار کر پیس لیں۔ اور چھان کر مریض کو پلائیں۔ ایک یا دو بار پلانے سے درد ریح دور ہو جائے گی۔

طنزیہ مضمون

# اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

## میں بھی کبھی جوان تھا!

میں بھی کبھی جوان تھا۔ نہ کوئی خبر ہے نہ ہی کوئی اعلانِ عام۔ بلکہ یہ جوانی اپنی ذات پر گذری ہوئی ایسی دُر گھٹنا تھی کہ جسے حادثۂ فاجعہ کہے بغیر چارۂ کار نہیں۔ جوانی عمر کے لحاظ سے مجھ پر بھی آئی تھی لیکن جسم کے اعتبار سے میں ایک دن کے لئے بھی جوان نہیں ہوا۔ عہدِ شباب کا استقبال میرے ناتواں کاندھوں نے دھسی ہوئی آنکھوں اور پچکے ہوئے گالوں کے ساتھ کیا تھا۔ سر کا درد اور کمر کی ٹیس میری زندگی کے جز دلاینفک تھے اور بدہضمی میری شریکِ حیات تھی۔ کوئی سحر ایسی طلوع نہیں ہوتی تھی کہ جو کسی بیماری کا پیغام لیکر طلوع نہ ہوئی ہو۔ آپ یقین کریں کہ میں بھری جوانی میں نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ کھانستا تھا۔ اور ہاضمہ کی خرابی کا یہ عالم تھا کہ دورانِ طعام مخصوص مقام کا ایک آدھ چکر لگالینا روزمرہ کا معمول تھا۔ لیکن اس عالم میں بھی میرے کمزور ترین سینے میں دھڑکنے والا دل بہرصورت جوان تھا۔ میرے نحیف بدن کو جوانی سے دور پرے کی کوئی نسبت نہیں تھی۔ دیکھنے والے علیک سلیک کے بعد ہمیشہ ایک ہی بات پوچھا کرتے تھے۔ اب آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ لہجہ میں ہمدردی ہوا کرتی تھی اور آنکھوں میں یہ یقین کہ میں نادرزاد مریض ہوں۔ اور جیسے میری خیریت پوچھنا فرضِ منصبی ہو۔ اللہ کا کرم یہ تھا کہ میرے تمام احباب حد سے زیادہ مخلص اور روایت دار تھے انہوں نے کبھی میری کسی بھی طرح کی مدد نہیں کی۔ ان سب کا خیال تھا کہ لفظِ مدد سے یتیمی اور یسیری کی بو آتی ہے اور مدد انسان کے اندر احساسِ کمتری کے مادے کو پیدا کرتی ہے اور نیچے والا ہاتھ اوپر والے ہاتھ سے بدتر ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ کسی دوست کی مدد سے پہلوتہی کرنی چاہیئے۔ چنانچہ میں اپنے سبھی دوستوں سے محفوظ رہا۔ اور دوستوں کی اس ذرہ نوازی کا میں اب تک قائل ہوں اور مانتا ہوں کہ اچھا دوست دستگیری کرکے کسی کو اپنے سے چھوٹا بنانے کا گناہ نہیں کرتا۔ لیکن سبھی مخلص دوستوں نے حُسن و عشق کے معاملے میں ہمیشہ میری مدد کی اور ہر موقعہ ہمیشہ قیمتی مشوروں سے مجھے نوازا۔ میرے ایک دوست جو کسی بھی اعتبار سے بالغ نہ تھے اور ان کے خاندان میں ازراہِ سہو بھی کسی نے کسی سے عشق کرنے کی غلطی نہیں کی تھی انہوں نے بھی کئی بار برملا مجھے اچھے اچھے مشوروں سے نوازا۔ اور میرے سفینۂ عشق کو دریائے حُسن میں ہچکولے کھانے سے بچایا۔ ہاں تو میں عرض یہ کر رہا تھا کہ بدن کی صورت حال حد سے زیادہ تشویشناک ہونے کے باوجود دل میرا ہر لمحہ جوان اور ہرا بھرا رہا۔ دل کی جوانی کا حال یہ تھا کہ جہاں کسی خوبصورت مخلوق کو دیکھا اور یہ سینے سے نکلنے کے لئے بے تاب۔ ایک عشق کے دوران دوسرا عشق کرنا شریفوں کا شیوہ نہیں ہوتا۔ لیکن میرے دل کا حال یہ تھا کہ عین شرافت کے عالم میں ایک ساتھ کئی کئی عشق کر گذرتا تھا۔ اور صحت مند رہتا تھا۔ لڑکیاں میرا دبلا پتلا بدن دیکھکر خوف کھاتی تھیں کہ میں عشق کی مار کیسے سہہ سکوں گا لیکن جب ایک گز کے فاصلے پر کھڑے ہوکر میرے دل کی دھڑکنے کی صدائیں سنتی تھیں تو انہیں اطمینان ہوجاتا تھا کہ زندگی پورے آب و تاب کے ساتھ میرے سینے میں موجود ہے۔ اور میں بالکل ہی گیا گذرا نہیں ہوں۔ اس دل کی حرکاتِ بے جا کی خاطر میں بدنام بہت ہوا۔ اور کئی گھروں میں ایسی عورتوں سے بھی میرا پردہ کرا دیا گیا کہ جن سے عشق کرنے کی غلطی گدھے بھی نہیں کر سکتے۔ کئی بار سوچا کہ خود کو

کسی کام میں مشغول کرلوں تاکہ خرافاتِ حسن عشق سے نجات مل جائے لیکن کوشش کے باوجود کوئی کام ہاتھ نہیں لگتا تھا۔ کسی دینی مدرسے میں جاتا تو وہ میری داڑھی سے مطمئن نہیں ہوتے تھے کیونکہ میری داڑھی بھی ہمیشہ شباب سے محروم رہی ۔ یہ ہری بھری کبھی نہ ہوسکی ۔میرے رشتے داروں میں کئی لوگوں کی داڑھیاں اس قدر عمدہ تھیں کہ مذہب کا مفہوم انھیں دیکھکر ایک منٹ میں سمجھ میں آجاتا تھا ایسے حضرات کے بارے میں مجھ جیسے کم علم اور کم عقل والوں کا گمان یہ تھا کہ قبر میں پہونچتے ہی یہ لوگ بخش دیئے جائیں گے ان کی داڑھیاں دیکھکر ہی منکر نکیر انھیں داخلِ جنت کردیں گے اور ان سے کسی طرح کی کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔

لیکن ہزار تمناؤں کے باوجود میری داڑھی پر کبھی نکھار نہیں آیا۔ یہ ہمیشہ کسی مادر زاد یتیم کی طرح بے کیف رہی ۔اس بے کیف داڑھی کی وجہ سے کسی دینی مدرسے میں ملازمت نہ مل سکی۔ اس کے بعد دوسرے اداروں میں ملازمت کی کوشش کی تو وہاں بھی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ کیونکہ جہاں بھی درخواست دیتا وہاں میری درخواست پر غور کرنے کے بجائے میرے جسم پر غور وفکر شروع ہوجاتا۔ اور ہر ادارے میں یہ چہ میگوئیاں شروع ہوجاتیں کہ اتنا کمزور انسان کیا کام کرسکتا ہے ۔ یقین کریں کہ اس جسم ناتواں نے بھری جوانی میں بہت رسوا کیا۔ کئی بار سوچا کہ خودکشی کرلوں۔ لیکن خودکشی کے لئے بھی وسائل میسر نہ تھے ۔ایک کرم فرمانے ایک بار مشورہ دیا تھا کہ کسی عورت سے عشق کرلو۔ عشق اور خودکشی میں زیادہ فرق نہیں ہے ۔خودکشی میں انسان ایک ہی قسط میں مرتا ہے اور عشق میں انسان آہستہ آہستہ کئی قسطوں میں قبر کے کنارے سے لگ جاتا ہے ۔ لیکن عشق کیا تو یہ عشق ایسا راس آیا کہ پھر خواہ مخواہ بھی کئی عشق کرنے پڑ گئے اور جب بدنامی اچھی خاصی ہوگئی تو پھر خودکشی کے اس طریقے سے دامن بچانا پڑا۔ لیکن اسی زمانہ میں ہوا یہ کہ ماں کی دعاؤں کی وجہ سے ایک دفتر میں نوکری لگ گئی ۔یہ دفتر کیا ایک گودام نما دکان تھی اور اس دکان میں پرانی چیزیں فروخت ہوا کرتی تھیں ۔ مجھے اس دکان کے آفس میں چیزوں کے اٹھانے اور رکھنے پر نوکری مل گئی تھی ۔یہاں بھی کئی طرح کے صدمات برداشت کرنے پڑے ۔ سب سے بڑا صدمہ تو یہی تھا کہ جب بھی کوئی دقیانوس قسم کی چیز خریدنے آتا تو وہ غور سے مجھے ہی دیکھنا لگتا تھا جیسا کہ میں ہی کوئی آثار قدیمہ ہوں ۔پھر مجھے خود ہی بے شرم ہوکر یہ کہنا پڑتا کہ آپ مجھے نہیں اُن اشیاء کی طرف دیکھیں ۔ پھر ہڑ بڑا کر گراہک پُرانی اشیاء کی طرف نگاہیں اُٹھاتا تھا اس طرح کی حالت دیکھ کر مالک نے مجھے یہ کہہ کر نوکری سے الگ کردیا۔ یار تمہاری صورت کس طرح کی ہے کہ جو بھی آتا ہے وہ سامان کو دیکھنے کے بجائے تمہیں ہی دیکھنے لگتا ہے ۔تم نے تو میرے کاروبار کا کباڑا ہی کردیا ہے ۔ تم جاؤ اور کسی قبرستان میں ملازمت کرو۔ کم سے کم وہاں تمہارے چہرۂ انور کی طرف تو نظریں نہیں اُٹھیں گی کیونکہ جنازے کی موجودگی میں تو سب کے سب چہرے ایسے ہی ہوجاتے ہیں جیسا تمہارا۔ اس طرح کی بات سنکر نوکری سے ہاتھ دھونے پڑے۔ اور بقول چچا غالب بڑے بے آبرو ہوکر ترے کوچے سے ہم نکلے ۔ کے مصداق ہم اپنے چھریرے بدن کو لیکر اپنے گھر واپس آگئے۔ اس وقت ہماری والدہ جوں کی توں تھیں ۔ اور والد بھی بقید حیات تھے ۔ والدہ بولیں ۔خیر تو ہے فرضی میاں ۔ آج تمہارا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے ۔ کیا مالک نے پھر ڈانٹ پلادی ہے۔ اجی چھوڑ دامی جی ۔میں نے جھلاتے ہوئے کہا تھا ۔مجھ جیسے آزاد انسانوں کا ملازمت کرنا کس طرح جائز نہیں ہے۔آپ لوگوں کے اصرار پر میں نے نوکری کرلی تھی چند روز غلامی کرنی تھی کرلی ۔ اب تو ساری زندگی آزادی کے سانس لوں گا۔ بھوکوں مرجاؤں گا لیکن ملازمت نہیں کروں گا۔ تو پھر کیا کرے گا۔ ؟ کوئی ہُنر تیرے پاس نہیں ۔ تجارت کے لئے پیسے نہیں ۔ کھیتی کے لئے زمین نہیں ۔ برخوردار اگر تم نوکری نہیں کروگے تو پھر کیا کروگے اس زندگی میں! آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ لب ولہجہ تو اباجی ہی کا ہوسکتا تھا ۔ ہر زمانے کے ابا ایسے ہی ہوتے تھے ۔ یہ اپنے بیٹوں سے اسی طرح خطاب کیا کرتے تھے ۔ جیسے باپ بن کر انہوں نے بہت بڑا کارنامہ انجام دے دیا ہو۔ میں بھی ان ہی کا بیٹا تھا بے ساختہ بولا۔ اباحضور! آپ نے وہ مصرعہ نہیں سُنا۔

مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

ہمارے پاس اگر پیسے نہیں تو کیا ایمان کی دولت تو ہے ۔ ہم تو اس ایمان کی دولت کے ذریعے بہت کچھ کمالیں گے۔ کیا سمجھے ؟ کچھ نہیں سمجھے ؟ اللہ قسم میں بھی بس بولے ہی چلے جارہا ہوں سمجھ تو میں بھی نہیں رہا ہوں ۔ صرف بیان کررہا ہوں ۔اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ صرف بیان کرنے میں کوئی

حرج نہیں ہے۔ حرج اگر ہے تو بات کو سمجھنے اور سمجھانے ہی میں ہے الحمدللہ اس سمجھنے اور سمجھانے سے ہم پہلے ہی کورے ہیں۔ اور یہ بھی اللہ کا فضل ہی ہے کہ میرا مضمون پڑھنے والے بھی افہام و تفہیم کے چکر میں نہیں پڑے۔ مختصر یہ ہے کہ اس کے بعد کہیں ملازمت نہیں کی۔ بس سڑکوں کی خاک چھانتا تھا۔ اور عیش کرتا تھا۔ کھانے کے وقت کسی کے بھی گھر پہونچ جاتا تھا۔ اور خود ہی کہہ دیا کرتا تھا کہ کچھ کھلاؤ پلاؤ گے نہیں کیا۔؟ اس طرح دوسرے تیسرے دن روکھی سوکھی میسر آجاتی تھی۔ کچھ عرصے کے بعد والدین دنیا سے رخصت ہوگئے اس کے بعد مجھے اس بھری دنیا میں جو انسانوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی تنہائی کا احساس ہوا۔ والدین کے بعد سر پر کچھ ذمہ داریاں پڑیں تو عشق وشق سب دماغ سے رفوچکر ہوگئے۔ اب کچھ دوستوں نے یہ سازش کی کہ مجھے بہلا پھسلا کر شادی پر آمادہ کرلیا۔ مرتا کیا نہ کرتا شادی کی تیاریاں شروع کردیں۔ تیاریاں کیا تھیں۔ مشورے میں یہ بات طے ہوئی تھی کہ بارات میں چند دوست جائیں گے جن کا کرایہ وہ خود ہی اپنی جیب خاص سے خرچ کریں گے البتہ ولیمے کے لئے مجھے ہی کچھ اُدھار سدھار کرنا پڑے گا۔ چند جوڑے آنے والی کے لئے جوڑ توڑ کرکے بنوائے تھے۔ زیور وغیرہ کے لئے لڑکی والوں سے میرے چند مخلص دوستوں نے پہلے ہی معذرت کرلی تھی کہ لڑکا یتیم ہے اس کے سر پر نہ باپ کا سایہ ہے نہ ماں کا اس لئے اس پر زیادہ بوجھ نہ لادو۔ لڑکی کو سجانے دھجانے کے لئے جن جن اشیاء کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ ان کا بس خود ہی اہتمام کرلینا۔ ہمارے پاس تو لے دیکے بس ایک لڑکا ہے۔ اور اگر لڑکا بھی ایسا ہے کہ اگر اس کے وجود پر دھیان دیا جائے تو اسمیں کوئی کمی نہیں۔ لاکھوں اور ہزاروں میں نہیں لیکن دو چار میں اپنی مثال آپ ہے۔
اور چونکہ اس وقت اس کا اپنا کوئی نہیں ہے اور جو اپنے تھے وہ بھی اس لڑکے کی بے چارگی غربت اور اکیلے پن سے وحشت کھا کر پرائے ہوگئے اور اس سے ہر طرح کے ناطے توڑ لئے کہ کہیں کچھ لینا دینا نہ پڑ جائے۔ چونکہ اب یہ بالکل اکیلا ہے اس لئے یہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرے گا اور اپنی صرف بیوی ہی کے دامن میں ہی اپنا سر چھپانے کی کوشش کرے گا۔
اس طرح کی تقاریر سے لڑکی والے بہت متاثر ہوئے تھے اور انہوں نے مجھ سے بے جا فرمائشیں نہیں کیں۔ شادی ہوئی تو لڑکی والوں نے کافی جہیز دیا۔ میرے کچے مکان میں ساز و سامان سے رونق ہوگئی۔ اور میرے مکان کے دن پھر گئے۔ دوستوں نے میرا کمرہ جس کی چھت پر کھپریل پڑی ہوئی تھی۔ اور جس کی دیواریں کٹ کھا چکی تھیں اس کمرے کو دلہن کی آمد کے لئے سجانے کی کوشش کرلی گئی تھی۔ خدا خدا کرکے جب دلہن کے دیدار ہوئے تو مجھے احساس کمتری کے سمندر میں غوطے لگانے پڑے۔ وہ یوں کہ میری بیوی بہت خوبصورت تھی۔ اور جسم بھی اس کا بھاری تھا۔ دیکھتے ہی مجھے ایسا لگا کہ اب گھر کے مسائل کیسے تہہ ہو گے کیونکہ میں تو بالکل ہی دھان پان تھا۔ لیکن پیر ضامن کے دیئے ہوئے تعویذ سے کچھ ہمت بندھی۔ اور دل میں بات چیت کا حوصلہ پیدا ہوا۔ زندگی میں کئی عشق کر چکا تھا اور خود کو تیس مار خاں بھی سمجھنے لگا تھا۔ لیکن بیوی کے سامنے جا کر ایسا محسوس ہوا کہ جیسے ابھی بالغ ہونے میں کئی صدیاں لگیں گی۔
واقعی بیوی بھی اللہ میاں نے کیا چیز بنائی ہے۔ اس کے سامنے انسان جا کر اس درجے دست و پا ہو جاتا ہے کہ بس پوچھو مت بڑے بڑے سورماؤں کے دانت کھٹے ہو جاتے ہیں اور ٹانگوں میں سے پاؤں ہی کھسکنے لگتے ہیں۔ میری بیوی ماشاءاللہ پڑھی لکھی بھی بہت تھی۔ پورا قرآن پڑھ رکھا تھا اور لگاتار پانچ کلاسیں بھی پڑھی تھیں۔ اردو ہندی انگریزی سب زبانوں میں اپنے دستخط خود کرلیا کرتی تھی۔ اطمینان ہوگیا تھا کہ اگر میں دوران سفر کوئی خط لکھا کروں تو وہ کسی سے پڑھوانی نہیں پھرے گی۔ اسمیں سلیقہ بھی تھا۔ شادی کی پہلی ہی رات میں اس نے مجھے متاثر کرلیا تھا۔ شادی کو میں حادثہ سمجھتا تھا۔ اور شادی شدہ لوگوں کا بہت مذاق بھی اڑاتا تھا اور انہیں قابل رحم بھی سمجھتا تھا لیکن شادی کے بعد مجھے اندازہ ہوا کہ اگر بیوی نیک خصلت ہو تو اللہ کی بنائی ہوئی اس دنیا میں اس سے زیادہ اچھی نعمت کوئی دوسری نہیں ہے۔ بیوی کے اچھے پن سے بے اختیار یہ بھی دل چاہتا تھا کہ ایسی اچھی اور من لگتی بیویاں اگر گھر میں تین چار ہوں تو کیا ہی کہنے۔ لیکن وائے قسمت یہاں تو ایک عدد بیوی ہی نہ جانے کتنے جتن کرکے تھے جب ہاتھ لگی تھی۔
شادی کے بعد بچوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلے بچے کی خوشی میں یار دوستوں میں برفی تقسیم کی۔ دوسرا بچہ پیدا ہوا

تو دوستوں کو بالوشاہیاں کھلائیں۔ تیسرے بچے کی آمد پر لڈو ں بٹوائے۔ اس کے بعد جو بچے پیدا ہوئے تو گھر کا ماحول کچھ ایسا رہا جیسے گھر میں کوئی حادثہ ہو گیا ہو۔ یار دوستوں نے بھی اس کے بعد مبارکباد دینے کے بجائے بس اتنا ہی فرمایا۔ کہ سنا ہے پھر کوئی بچہ ہو گیا ہے۔ بھئی اللہ اس کی عمر لگائے۔ اس طرح گھر میں اتنے بچے ہو گئے تھے کہ کرکٹ کھیلنے کے لئے محلے سے کسی بچے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔ پوری ٹیم گھر ہی میں موجود تھی۔

میں عرض کر چکا ہوں کہ جوانی تو کبھی جوانی میں آئی نہیں تھی لیکن شادی کے بعد جب مسائل کا انبار لگا اور فکرات کے نئے نئے چکر چلے تو فرطِ غم میں جسم کچھ موٹا ہو گیا۔ اور لگنے لگا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک عدد بدن ہمیں بھی عطا کیا ہے اور ہماری روح بھی کسی جسم پر سوار ہے اور خواہ مخواہ ادھر اُدھر بھٹکتی نہیں پھر رہی ہے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ شادی کے شروع دنوں میں بیوی نے بھی میرے جسم کی کمزوری کو پوری طرح محسوس کرتے ہوئے ایک دو بار کہا تھا کہ اللہ میاں کی قدرت پر حیرت ہوتی ہے کہ اس نے آپ کو انسانی سانچے میں ڈھالتے ہوئے کس قدر احتیاط برتی ہے، آپ کے جسم میں ہڈیاں اور گوشت بس برائے ضرورت ہی رکھا گیا ہے اور اسمیں آپ کی اپنی بھی کوتاہیاں ہیں۔ آپ نے اگر اپنے جسم کی ٹہل کی ہوتی کچھ کسرت وغیرہ کا اہتمام کیا ہوتا تو آپ اتنے دُبلے تو نہ ہوتے۔

بیگم کی یہ بات سنکر میں نے عرض کیا تھا۔ محترمہ! میں نے اپنے بدن کو موٹا کرنے کے لئے اپنے گھر کے آنگن میں اُٹھک بیٹھک بھی کی ہے۔ اپنے اندر جوش پیدا کرنے کے لئے مار دھاڑ والی فلمیں بھی دیکھی ہیں۔ لیکن اس کے بعد بھی میرے بدن کا سدھار نہ ہو سکا۔ میں نے سب کچھ کر کے جب بھی کسی مشین پر اپنا وزن کیا تو میں بے وزن ہی رہا۔ یعنی اتنا وزن ہوتا تھا کہ کسی کو بتاتے ہوئے بھی شرم آتی تھی۔ بیگم! ایک مرتبہ میرے ایک دوست نے کہا کہ میں تمہارا بیمہ کرانا چاہتا ہوں۔ رقم میں دوں گا اور پرافٹ آدھا آدھا ہو گا۔ چونکہ میں دنیا کے قوانین سے پوری طرح واقف نہ تھا اور بیمہ کمپنی کے اصولوں اور ضابطوں کی بھی مجھے خبر نہ تھی۔ اس لئے میں نے اپنے دوست سے ہاں کر دی۔ اور اس کے ساتھ بیمہ کمپنی کے دفتر میں چلا گیا۔ میرے دوست نے منیجر سے کہا کہ یہ میرے دوست ہیں میں ان کی زندگی کا بیمہ کرانا چاہتا ہوں۔ منیجر نے اُچٹتی ہوئی نظر مجھ پر ڈالتے ہوئے کہا کہ کمپنی ان کا بیمہ کر کے رزک نہیں لے سکتی۔ کیونکہ ان کا جسم تو یہ بتا رہا ہے کہ یہ کسی بھی وقت دنیا سے روانہ ہو سکتے ہیں۔ کمپنی پہلے ہی خسارے میں چل رہی ہے۔ کئی شادی شدہ لوگوں کا بیمہ ہوا تھا ان کی دور اندیش بیویوں نے اپنے شوہروں کو مار کر بیمہ کی رقم وصول کر لی ہے اس لئے اب ہمیں چھاچھ بھی پھونک مار کر پینی پڑ رہی ہے اور مائی ڈیر آپ کے یہ دوست تو جسمانی طور پر بہت ہی ناقابلِ اعتبار ہیں۔ اس لئے ہم معذرت چاہتے ہیں۔ بیگم مت پوچھو اس وقت مجھے کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی تھی۔ دوستوں کے مشورے پر ایک دو عشق بھی کرتے تھے۔ لیکن ـــ ۔۔

بیگم نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا تھا کہ تو آپ نے عشق بھی کئے ہیں۔ لیکن آپ تو شادی کی رات یہ کہہ رہے تھے کہ آج تک آپ نے کسی عورت کا منہ نہیں دیکھا۔

میں نے ہڑبڑاتے ہوئے کہا تھا۔ اجی بیگم صاحب ہمارے لڑکپن میں عشق صرف پرچے بازی تک محدود رہتا تھا منہ کون کس کا دیکھتا تھا۔ بہت ہی پاکیزہ قسم کے عشق ہوا کرتے تھے۔ خوابوں میں بھی چھیڑ چھاڑ سے بچتے تھے وغیرہ۔ بیگم نے میری طرف شک کی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا میری سہیلیاں سچ کہا کرتی تھیں کہ مردوں کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اس کے بعد میری بہت ہی اچھی بیوی نے جس کی اچھی بُری عادات پر میں ایمان لا چکا تھا کئی دن تک مجھ سے بات نہیں کی اور اپنے خوبصورت جسم کو مجھے ہاتھ لگانے نہیں دیا۔ جب بیوی ناراض ہو گئی تو مجھے اس وقت پوری طرح اندازہ ہو گیا کہ میں شادی شدہ انسان ہو۔ یقین کیجئے۔ بیوی بھی اچھے ضمیر اور نئے جوتے کے مانند ہے جس کی موجودگی کا احساس اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ تکلیف نہ دینے لگے۔

میرے محترم قارئین اس سے بھی زیادہ تکلیف مجھے اُس دن ہوئی تھی جب ایک معتبر کتاب میں میں نے یہ جملہ پڑھا۔ دُبلے آدمی سازشی کینہ پرور اور دغا باز ہوتے ہیں۔ یہ جملہ پڑھکر میں احساسِ کمتری کی دلدل میں دھس گیا۔ اور پہلے صرف کمزور تھا اور اب بیمار بھی ہو گیا۔ کیونکہ دبلے پن کے بارے میں مصنفین کی غلط رائے جانکر ٹی بی سی ہو گئی۔ ہر وقت بخار

رہنے لگا۔ اور ہر وقت کی کھٹر کھڑ بھی شروع ہو گئی۔ میری کھانسی سے لوگ پریشان ہو گئے۔ بیمار ہو جانے سے ایک مصیبت یہ آئی کہ جو بھی راستے میں ملتا پہلے طبیعت پوچھتا پھر رحم کھاتا اور پھر کوئی نسخہ بتانے لگتا۔ کچھ دنوں کے بعد تو یہ ہوا کہ جب بھی کوئی پوچھتا کہ اب طبیعت کیسی ہے؟ تو مجھے کوفت ہونے لگتی۔ یہ جملہ سنتے سنتے مجھے ایسا محسوس ہونے لگا کہ پورا شہر میرے خلاف سازشیں کر رہا ہے اور میری بیماری کو بڑھانے کے لئے مجھ پر ذاتی حملے ہو رہے ہیں۔ اس کے بعد میں نے بہت سوچ سمجھ کر اپنے تمام جاننے والوں کو ایک خط لکھ کر روانہ کیا۔ جس میں یہ عبارت لکھی۔ میرے خواہ مخواہ کے دوستو! میں آئے دن کی مزاج پرسی سے حد سے زیادہ بیزار ہو چکا ہوں۔ اب جب تک میں بقلم خود اپنے اچھا ہونے کی اطلاع نہ دوں مجھے حسبِ معمول بیمار سمجھیں اور میری طبیعت پوچھ کر مجھے شرمندہ نہ کریں۔

اس کے باوجود ایک دوست جو نیم حکیم خطرۂ جان ہیں لیکن خود کو پورا حکیم سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہیں میرے گھر آدھمکے اور فرمانے لگے آپ کا محبت نامہ مل گیا تھا۔ لیکن طبیعت نے گوارہ نہیں کیا کہ آپ کی مزاج پرسی نہ کی جائے۔ میں نے پریشان ہو کر کہا کہ محترم! جو بھی ملتا ہے میری شکل دیکھ کر پہلے طبیعت پوچھتا ہے پھر اپنے تجربات بتانے لگتا ہے۔ یار دوستوں اور ملنے والوں نے اتنے نسخے اور فارمولے بتا دیئے ہیں کہ طب کی ایک کتاب تیار ہو جائے گی۔ اور اب تو مولوی لوگ تندرستی کے لئے تعویذ اور ٹوٹکے بتانے لگے ہیں کل ہی ایک مسجد کے مؤذن ملے تھے وہ فرمانے لگے کہ مسلسل کمزوری اس بات کی علامت ہے کہ تم پر کسی کرنی کا اثر ہے۔ بھلا بتاؤ مجھ مادرزاد غریب پر۔ اور خاندانی بے حیثیت پر کون جادو کرائے گا لیکن کیا کریں کہ بیمار انسان کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ اسے سب کی سننی پڑتی ہے اور اُلٹے سیدھے مشورے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ یہ سنکر وہ حکیم صاحب بولے۔ ایسے لوگوں کی بات چھوڑیئے آپ کو تو معلوم ہے کہ میرے خاندان میں سات پشتوں سے حکمت چلی آرہی ہے اور میں بھی ماں کے پیٹ سے حکیم بنکر پیدا ہوا ہوں۔ اس لئے میری سنئے۔ آپ کے پورے معدہ پر ورم ہے۔ اور کچھ صفرا۔ کا بھی اثر ہے آپ کو چاہئے ایسی دوائیں جو ورم کو تحلیل کر سکے۔ اور دافعِ بلغم بھی ہوں۔ بہتر ہے کہ مونگ کی دال دونوں وقت کھائیں۔

میں نے رونے کے سے انداز میں کہا۔ آپ کو میری ذات سے ایسی کونسی تکلیف پہونچی ہے جس کی وجہ سے آپ مجھے یہ مشورہ دے رہے ہیں۔ میں جب بھی مونگ کی دال کھاتا ہوں دل پریشان ہو جاتا ہے اور طبیعت خودکشی کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

بولے۔ ہماری بات مانو گے تو رفتہ رفتہ بیماری سے نجات مل جائے گی اور ہفتہ بھر میں چاق وچوبند ہو جاؤ گے۔

حاصل یہ ہے کہ لوگوں کی مزاج پرسیوں اور خیر اندیش قسم کے حضرات کے لئے نئے فارمولوں سے بچنے کے لئے ایک دن تندرست ہونے کا ارادہ کر ہی لیا۔ جب قوتِ ارادی کو مضبوط کیا تو صحت بھی بننے لگی۔ پھر بیوی کی محبت اور چاہت اور توجہ نے ایسا کرم کیا۔ کہ جسم پر ہریالی آنے لگی۔ اور جو جسم جوانی میں بے وزن تھا اور بڑھاپے کی پہلی منزل میں داخل ہوتے وقت باوزن ہو گیا۔

آج کی تازہ ترین صورت یہ ہے کہ بیوی اب الف ہے اور میں ۲ دو چشمی ھ ہوں۔ کیا سمجھے؟ میری دعا ہے کہ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی۔

لیکن ہاں ایک بات سنئے اور اس بات کو زیادہ سے زیادہ سمجھنے کی کوشش بھی کیجئے۔ کیونکہ اس بات کا نہ سمجھنا آپ کے حق میں غیر مفید ثابت ہوگا۔ وہ بات یہ ہے کہ میرے مضامین جنہیں الّٰلہ قسم میں بقلم خود لکھتا ہوں اپنی بیویوں سے بہت دور رکھیں۔ ورنہ کسی بھی وقت گھر میں غدر سن ستاون برپا ہو جائے گا اور بیویاں خلع لینے کی تیاریاں شروع کر دیں گی۔

کیونکہ میرے مضامین سے عورتوں کے خلاف سازش کی بو آتی ہے اور کم سمجھ قسم کے مرد بھی میرے مضامین کو اپنے لئے تازیانہ سمجھتے ہیں اس لئے کوشش کریں کہ سمجھدار عورتوں سے اور ناسمجھ مردوں سے میرے مضامین کو بہت دور رکھیں اسی میں عافیت ہے اور اسی میں شرافت کی بقا ہے۔

کیا سمجھے؟ کچھ نہیں سمجھے!
تو پھر اگلی کسی صحبت میں۔

(یار زندہ صحبت باقی)

# نظرات کے اثرات

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ صحیح وقت میں کام کیجئے۔ بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے ــــ عاملین اگر روحانی عملیات کے دوران درج ذیل تفصیلات کو پیش نظر رکھیں گے ــ تو انشاء اللہ زبردست کامیابی سے دوچار ہوں گے۔

طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے ۲۰۰۲ء کے اچھے برے وقت کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

## نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچے اور عملیات میں ان ہی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

### تثلیث

(ث) ـــ فاصلہ دوستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ

یہ نظر سعد اکبر کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ یہ نظر بغض وعداوت مٹاتی ہے۔ اگر اسوقت دوستی اور ترقی کیلئے تعویذ کیئے جائیں توجلد ہی کامیابی لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام سعد کاموں کے لئے یہ وقت بہت قیمتی ہے۔

### تسدیس

(س) ـــــ فاصلہ ۶۰ درجہ

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ یہ نیم دوستی کی نظر ہے۔ اس وقت بھی اچھے کام کرنے چاہئیں۔ نیک امور کیلئے اس وقت جو تعویذات بنائے جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ جلد اثرات دکھائیں گے۔

### مقابلہ

(ل) ــــ فاصلہ ۱۸۰ درجہ

یہ نظر نحس اکبر ہے۔ اور کامل دشمنی کی نظر ہے۔ اسوقت برے کاموں کیلئے اگر تعویذات کئے جائیں تو بہت جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ دودلوں کے درمیان جدائی، عداوت وغیرہ یا دشمن کی ہلاکت وغیرہ کے اعمالِ شر اس وقت انجام دینے چاہئیں۔

### تربیع

(ع) ــــــ فاصلہ ۹۰ درجہ

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ نظر مقابلہ کی بہ نسبت اس میں تاثر کم ہے تاہم برے کاموں کے لئے یہ وقت مؤثر ثابت ہوتا ہے اور عداوت ونفرت اور نفاق وہلاکت کے لئے اس کو ترجیح دینی چاہیئے۔

### قران

(ق) ــــــــــ فاصلہ صفر

سعد ستاروں کا قران سعد ہوتا ہے۔ اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، سعد سمجھے جاتے ہیں۔ اور زحل و مریخ نحس سمجھے جاتے ہیں۔ شمس کو بعض ماہرین نے نحس شمار کیا ہے بعض نے سعد۔ حاصل یہ ہے کہ تثلیث اور تسدیس کے اوقات سعد ہوتے ہیں۔ مقابلہ اور تربیع کے اوقات نحس ہوتے ہیں۔ قرانات دو طرح کے ہوتے ہیں ـــ عاملین روحانی عملیات کا صحیح فائدہ اٹھانے کیلئے حق تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے بطور سبب اچھے کاموں کیلئے محمود وقت کو اور برے کاموں کیلئے مذموم وقت کو ترجیح دیں

••

# فہرست نظرات (برائے عاملین)

اچھے بُرے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کیلئے پچھلے صفحے پر نظر ڈالیں۔

## مارچ

| تاریخ | سیّارے | نظر | وقت |
|---|---|---|---|
| یکم مارچ | قمر و مشتری | تربیع | ۹ ۸ |
| یکم مارچ | قمر و زحل | تثلیث | ۱۳ ۳۸ |
| ۲ مارچ | قمر و عطارد | تثلیث | ۱ ۱۰ |
| ۳ مارچ | قمر و مریخ | مقابلہ | ۱ ۴۷ |
| ۳ مارچ | قمر و مشتری | تثلیث | ۹ ۴۰ |
| ۳ مارچ | قمر و شمس | تثلیث | ۲۱ ۵۳ |
| ۴ مارچ | قمر و عطارد | تربیع | ۷ ۴۳ |
| ۵ مارچ | قمر و زحل | مقابلہ | ۱۸ ۴۹ |
| ۶ مارچ | قمر و شمس | تربیع | ۶ ۵۴ |
| ۷ مارچ | قمر و مشتری | مقابلہ | ۲۱ ۶ |
| ۸ مارچ | قمر و شمس | تسدیس | ۲۰ ۳۶ |
| ۹ مارچ | مریخ و مشتری | تسدیس | ۲۳ ۲۶ |
| ۱۰ مارچ | قمر و مریخ | تربیع | ۸ ۲۰ |
| ۱۲ مارچ | قمر و عطارد | قران | ۸ ۵۶ |
| ۱۲ مارچ | زہرہ و مشتری | تربیع | ۲۳ ۳۵ |
| ۱۳ مارچ | قمر و زحل | تربیع | ۲ ۳۹ |
| ۱۴ مارچ | قمر و شمس | قران | ۷ ۳۲ |
| ۱۵ مارچ | قمر و زہرہ | قران | ۱۵ ۳۱ |
| ۱۶ مارچ | عطارد و مشتری | تثلیث | ۱ ۴۲ |
| ۱۷ مارچ | قمر و مشتری | تسدیس | ۲۱ ۳۵ |
| ۱۸ مارچ | عطارد و زحل | تربیع | ۲ ۵۸ |
| ۱۹ مارچ | عطارد و مریخ | تسدیس | ۷ ۴۱ |
| ۲۰ مارچ | قمر و زحل | قران | ۱۵ ۹ |
| ۲۱ مارچ | قمر و زہرہ | تسدیس | ۳ ۱۴ |
| ۲۲ مارچ | قمر و شمس | تربیع | ۷ ۵۷ |
| ۲۳ مارچ | قمر و زہرہ | تربیع | ۱۵ ۴۷ |
| ۲۵ مارچ | قمر و زہرہ | تثلیث | ۲۳ ۱۰ |
| ۲۷ مارچ | شمس و مشتری | تربیع | ۱۸ ۵۳ |
| ۲۸ مارچ | قمر و عطارد | مقابلہ | ۷ ۰۰ |

## اپریل

| تاریخ | سیّارے | نظر | وقت |
|---|---|---|---|
| یکم اپریل | قمر و عطارد | تثلیث | ۲۲ ۳۳ |
| ۲ اپریل | قمر و مشتری | تربیع | ۱۳ ۴۸ |
| ۳ اپریل | قمر و زہرہ | تثلیث | ۲۳ ۵ |
| ۴ اپریل | قمر و شمس | تربیع | ۲۰ ۵۹ |
| ۵ اپریل | قمر و مریخ | تثلیث | ۱۵ ۳۰ |
| ۶ اپریل | قمر و زہرہ | تربیع | ۱۵ ۲ |
| ۷ اپریل | قمر و شمس | تسدیس | ۱۲ ۵۵ |
| ۸ اپریل | قمر و مریخ | تربیع | ۶ ۳۶ |
| ۹ اپریل | قمر و زحل | تربیع | ۱۳ ۴ |
| ۱۰ اپریل | قمر و مریخ | تسدیس | ۲۳ ۱ |
| ۱۱ اپریل | قمر و مشتری | تربیع | ۲۰ ۱۱ |
| ۱۳ اپریل | قمر و عطارد | قران | ۱۵ ۲۱ |
| ۱۶ اپریل | قمر و مریخ | قران | ۵ ۲۵ |
| ۱۸ اپریل | قمر و شمس | تسدیس | ۷ ۳۲ |
| ۱۹ اپریل | قمر و عطارد | تسدیس | ۷ ۵۷ |
| ۲۰ اپریل | قمر و شمس | تربیع | ۱۸ ۸ |
| ۲۱ اپریل | قمر و عطارد | تربیع | ۲۲ ۲۲ |
| ۲۲ اپریل | قمر و زہرہ | تربیع | ۱۴ ۱۰ |
| ۲۳ اپریل | قمر و مریخ | تربیع | ۷ ۳۴ |
| ۲۴ اپریل | قمر و عطارد | تثلیث | ۶ ۵۲ |
| ۲۵ اپریل | قمر و مشتری | تربیع | ۱۳ ۵۵ |
| ۲۶ اپریل | قمر و شمس | مقابلہ | ۸ ۳۰ |
| ۲۷ اپریل | قمر و مشتری | تثلیث | ۱۴ ۲۷ |
| ۲۸ اپریل | قمر و عطارد | مقابلہ | ۱۸ ۴۹ |
| ۲۹ اپریل | قمر و مریخ | مقابلہ | ۱۶ ۴۵ |
| ۲۹ اپریل | قمر و زحل | مقابلہ | ۲۱ ۲۰ |
| ۳۰ اپریل | مریخ و نیپچون | تثلیث | ۱ ۵۶ |
| ۳۰ اپریل | قمر و زحل | قران | ۴ ۰۰ |
| ۳۰ اپریل | قمر و شمس | تسدیس | ۲۳ ۴۱ |

## مئی

| تاریخ | سیّارے | نظر | وقت |
|---|---|---|---|
| یکم مئی | شمس و مشتری | تسدیس | ۱۱ ۳۸ |
| یکم مئی | قمر و شمس | تثلیث | ۲۲ ۴۷ |
| ۴ مئی | قمر و زہرہ | تثلیث | ۵ ۴۰ |
| ۴ مئی | قمر و مریخ | تثلیث | ۱۲ ۲۰ |
| ۶ مئی | قمر و عطارد | تربیع | ۱ ۳۳ |
| ۷ مئی | قمر و زحل | تربیع | ۱ ۵۳ |
| ۷ مئی | زہرہ و زحل | قران | ۷ ۴۰ |
| ۹ مئی | قمر و عطارد | تسدیس | ۱ ۵۸ |
| ۹ مئی | قمر و مشتری | تربیع | ۱۰ ۳۹ |
| ۱۰ مئی | قمر و شمس | تسدیس | ۲۲ ۱۶ |
| ۱۱ مئی | قمر و مشتری | تسدیس | ۲۳ ۵ |
| ۱۲ مئی | قمر و شمس | قران | ۱۶ ۱۴ |
| ۱۴ مئی | قمر و مریخ | قران | ۲۴ ۱۰ |
| ۱۶ مئی | قمر و مشتری | قران | ۱۷ ۵۶ |
| ۱۷ مئی | قمر و شمس | تسدیس | ۱۶ ۵۶ |
| ۱۹ مئی | قمر و زحل | تسدیس | ۲ ۵۲ |
| ۲۰ مئی | قمر و زہرہ | تسدیس | ۲ ۳ |
| ۲۰ مئی | قمر و عطارد | تربیع | ۱۸ ۵۸ |
| ۲۱ مئی | قمر و مشتری | تسدیس | ۲ ۵۱ |
| ۲۲ مئی | قمر و زہرہ | تربیع | ۸ ۵۶ |
| ۲۳ مئی | قمر و زحل | تثلیث | ۸ ۳۰ |
| ۲۴ مئی | قمر و زہرہ | تثلیث | ۱۳ ۳۸ |
| ۲۶ مئی | عطارد و زہرہ | مقابلہ | ۱۹ ۲۱ |
| ۲۷ مئی | شمس و عطارد | قران | ۲۲ ۳۹ |
| ۲۷ مئی | قمر و زحل | مقابلہ | ۱۲ ۲۰ |
| ۲۸ مئی | قمر و مریخ | مقابلہ | ۱۲ ۱۰ |
| ۲۹ مئی | قمر و زہرہ | مقابلہ | ۶ ۳۰ |
| ۲۹ مئی | قمر و مشتری | مقابلہ | ۱۷ ۱۶ |
| ۳۰ مئی | قمر و شمس | تثلیث | ۱۳ ۳۱ |

## شرفِ قمر

۱۳؍اپریل بروز سنیچر شام ۷ بج کر ۲۳ منٹ سے رات ۹ بج کر ۲۳ منٹ تک قمر کو شرف حاصل ہوگا۔ اس کے بعد رات ۱۱ مئی ۲ بج کر ۲ منٹ سے ۳ بج کر ۸ ، ۵ منٹ تک قمر کو شرف حاصل ہوگا۔ ان اوقات میں مثبت کاموں کو فوقیت دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد متوقع نتائج ظاہر ہوں گے۔

## ہبوطِ قمر

۲۷؍اپریل رات ۱۲ بج کر ۵۹ منٹ سے ۲۷؍اپریل رات دو بج کر ۴۴ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔ اس کے بعد ۲۴؍مئی بروز جمعہ دن ۱۰ بج کر ۲ منٹ سے دن ۱۲ بج کر ۳ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔

ان اوقات میں منفی کاموں کو ترجیح دیں۔ انشاء اللہ متوقع نتائج بہت جلد ظاہر ہوں گے۔

## شرفِ زہرہ

۵؍مارچ شب ۷ بج کر سات منٹ سے شب ۹ بج کر دو منٹ تک زہرہ کو شرف حاصل ہوگا۔ تسخیر خلق، تسخیر محبوب، تسخیر شریکِ حیات، کاروباری ترقی، حلقۂ احباب میں قدر و منزلت، عزت و شہرت میں اضافے کے لئے بہت ہی قیمتی وقت ہے۔ عاملین اس وقت کا فائدہ اٹھائیں۔ شرف زہرہ کی لوح سونے یا چاندی کی دھات پر زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

## شرفِ شمس

۸؍اپریل رات ۶ بج کر ۳۱ منٹ سے ۹؍اپریل رات ۶ بج کر ۴۴ منٹ تک شمس کو شرف حاصل ہوگا۔ جاہ و حشمت، مرتبہ کی بلندی، عزت و مقبولیت، سماجی اور فلاحی کاموں میں، مدمقابل لوگوں پر غلبہ، دشمنوں کے شر سے حفاظت کے لئے قیمتی وقت، عاملین اس وقت کا فائدہ اٹھائیں۔

شرفِ شمس کی لوح بھی سونے یا چاندی کی دھات پر زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

## منزل شرطین

۱۴؍مارچ بروز جمعرات رات ۹ بج کر ۵ منٹ سے ۱۱ بج کر ایک منٹ تک۔

۱۱؍اپریل بروز جمعرات رات ۲ بج کر ۱۲ منٹ سے ۵ بج کر ۵ منٹ تک۔

۸؍مئی بروز بدھ دن ۹ بج کر ۵۲ منٹ سے ۱۱ بج کر ۴۷ منٹ تک۔

چاند منزل شرطین میں رہے گا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ کی شروعات کا بہترین وقت۔

## تحویلِ آفتاب

۲۰؍اپریل بروز سنیچر کو دن میں ۱۱ بج کر ۵۰ منٹ پر آفتاب بُرج ثور میں داخل ہوگا۔

۲۱؍مئی بروز منگل کو ۱۰ بج کر ۵۹ منٹ پر آفتاب بُرج جوزا میں داخل ہوگا۔ یہ وقت دعاؤں کی مقبولیت کے لئے اہم وقت ہے۔ اپنے رب کے حضور اپنی خواہشات اور اپنی اہم ضروریات کے لئے اپنا دامن پھیلائیں۔ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔

---

# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

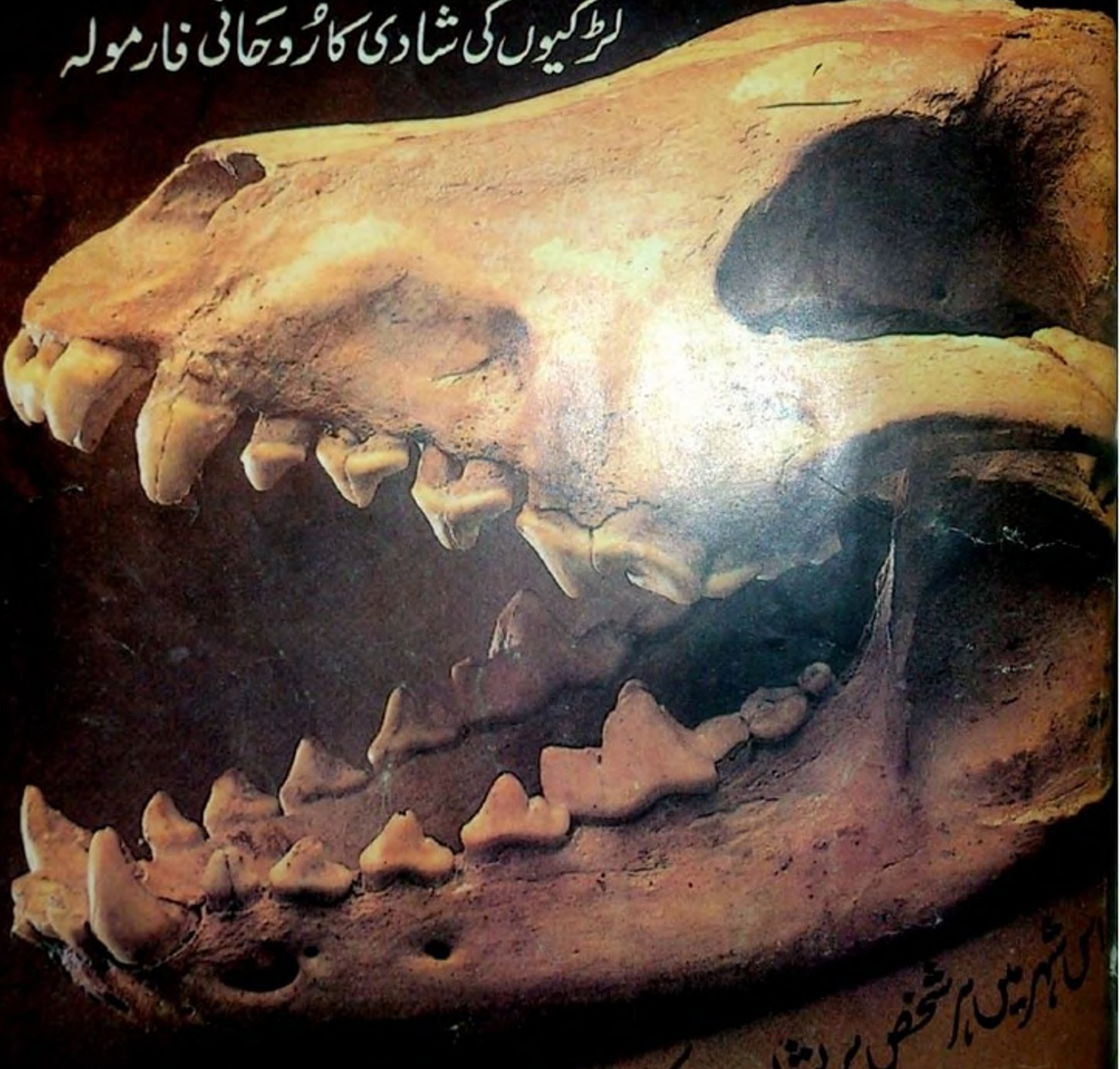
محمد اجمل مفتاحی

انڈیا

# طلسماتی دنیا

شخصیت کا جادو

لڑکیوں کی شادی کا روحانی فارمولہ



اس شہر میں ہر شخص پریشان سا کیوں ہے؟

دانش

قیمت 20/=

# کیا اور کہاں

اداریہ

# یہ مضمون پڑھ کر خود کو بتائیں

بقلم خاص

## کہ آپ کی اپنے بارے میں کیا رائے ہے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کسی کے ساتھ انصاف کرنے کے مقابلے میں کسی پر احسان کرنا بہت آسان ہے۔ کیوں کہ احسان کا معاملہ فردِ واحد کا ہوتا ہے۔ جب کہ انصاف کرنے کے نتیجے میں دوسرا شخص جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو' ناراض ہوجاتا ہے۔ ہر انسان انصاف کو پسند کرتا ہے لیکن بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو انصاف کو ہنسی خوشی برداشت کرلیتے ہیں۔ ورنہ عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ انصاف کو صرف پسند کیا جاتا ہے۔ اسے برداشت نہیں کیا جاتا۔ اور اب صدیوں کے تجربات نے یہ بھی کر دکھایا ہے کہ انصاف تو پھر بڑی چیز ہے ــــــ لوگ احسان کو بھی برداشت نہیں کرپاتے۔ وہ کسی کے احسان کا جواب احسان سے دینے کے بجائے ظلم وستم سے دیتے ہیں۔ اور اسی انسان کے درپے ہوجاتے ہیں جس نے انہیں سہارا دیا ہو۔ یہ بات صرف شاعری نہیں ہے کہ جب ہم کسی انسان کے ہاتھ میں پھول دیتے ہیں تو اسی کے ہاتھ کا پتھر ہماری جستجو شروع کردیتا ہے۔ کیوں ؟ صرف اس لئے کہ ابھی انسان میں احسان کو برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا نہیں ہوسکی ہے اسی لئے وہ موقع ملتے ہی اپنے محسن کا قتل کردیتا ہے۔

اس دنیا میں ایسے بہت سے واقعات رونما ہوچکے ہیں کہ کسی انسان نے ازراہِ ہمدردی کسی ایسے انسان کو جو چھت اور سائبان سے محروم تھا وقتی طور پر اپنے گھر میں اسے ٹھکانہ دیا۔ اور اس کے بعد یہ ہوا کہ اسی انسان نے جو پناہ لینے کے لئے کسی کے گھر میں محدود مدّت کے قیام کی نیت سے ٹھہرا تھا، باقاعدہ اپنا قبضہ کرلیا۔ اور اگر وقت نے اور کچھ بُرے لوگوں نے ساتھ دے دیا تو مالک مکان کو جو اس کا محسن تھا گھر سے بے گھر کردیا۔ اور کسی بھی طرح کی سازباز کرکے اپنے محسن کی بیوی پر بھی ہاتھ صاف کردیا۔ اس طرح اُس محسن انسان کا نہ گھر رہا نہ اس کی گھر والی رہی۔ اور اس طرح کے واقعات بھی انسانی تاریخ میں رونما ہوچکے ہیں کہ شدید سردی میں انسان نے ازراہِ ہمدردی کسی ٹھٹھرتے ہوئے آدمی پر اپنی چادر اُتار کر ڈال دی۔ اور پھر اسی ٹھٹھرتے ہوئے انسان نے اپنے محسن کی جیب ہی صاف کردی۔ اور موقعہ ملنے پر اس کے کپڑے بھی اُتار لئے۔ کتنے ہی ملازم اپنے مالکوں کے دفتروں میں چوریاں کرتے ہیں کتنے ہی گھر میں رہنے والے محافظ اور چوکیدار مخبری کرکے چوروں کو اپنے محسنوں کے ٹھکانے بتا کر چوریاں کرواتے ہیں۔ اور کتنے ہی لوگ دوست اور رشتے دار کی صورتوں میں آکر اپنے محسنوں کے گھر میں ریشہ دوانیاں کرتے ہیں۔ اور ان کا سکون غارت کرتے ہیں۔ کتنے ہی بے سر اور ناقدرے لوگ جس پلیٹ میں کھاتے ہیں اسی میں سوراخ کردیتے ہیں۔ کیوں ؟ صرف اس لئے نا کہ انسان ہزار ترقیاں کرنے کے باوجود انسانیت سے آج بھی محروم ہے۔ اور وہ آج بھی نیکی اور بھلائی کی قدر وقیمت سے ناواقف ہے۔ تب ہی تو موقعہ ملتے ہی وہ اُس انسان کا گلا گھونٹ دیتا ہے جس نے اسے زندگی بخشی ہو۔ اور اُس درخت کو کاٹ دیتا ہے جس نے اسے سایہ عطا کیا ہو۔ "دینِ اسلام" یہ کہتا ہے کہ دشمنوں کے ساتھ خیر خواہی کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ اور محسنوں کے ساتھ بُرائی کرنا سب سے بڑا گناہ ہے۔ لیکن آج ہمارا اپنا حال یہ ہے کہ ہم دشمنوں کے ساتھ تو کیا نیکی کرتے ہم دوستوں کے خلاف بھی سازشیں کرنے سے باز نہیں آتے۔ ہم ہر اُس انسان کے قتل کے منصوبے بناتے رہتے ہیں جس نے قدم قدم پر ہمارے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا ہو۔ اور جس نے ہر آڑے وقت میں اپنا قیمتی تعاون پیش کیا ہو۔ دراصل ہم احسان کے قابل ہی نہیں ہیں۔ اور جب تک ہم قابل اور اہل نہ ہوجائیں تو ہماری بھلائی اسی میں ہے کہ کوئی ہمارے ساتھ احسان کا برتاؤ نہ کرے تاکہ ہم "محسن کش" بن کر اپنی عاقبت کو تباہ نہ کرسکیں۔ کاش ہمارے اندر انسانیت کی وہ اعلیٰ صفات پیدا ہوجائیں۔ جو انسان کو انسانیت کی معراج عطا کرتی ہیں۔ اور اس کے بعد انسان ــــــ "احسان فراموشی" کے بجائے "احسان شناسی" کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ احسان فراموش لوگ بھی بظاہر اشرف المخلوقات ہی میں سے ہوتے ہیں۔ لیکن احسان فراموشی کرنے والوں سے وہ کتا لاکھ درجے اچھا ہے جو ہر اس انسان کو دیکھ کر اپنی دم ہلانے لگتا ہے جس نے اسے ایک مرتبہ بھی ہڈی ڈال دی ہو۔ جب کہ احسان فراموش قسم کے لوگ ہزار بار کی عنایات کے باوجود اپنے محسنوں کی ناقدری کرتے ہیں۔ اور موقعہ ملتے ہی اُن کی عزت وآبرو پر ہاتھ صاف کرجاتے ہیں۔ اور انہیں خون کے آنسو رُلاتے ہیں۔

# مختلف باغوں

## آیاتِ قرآنی

• (سورۃ انعام) جس مہم اور غرض کیلئے چاہے اس سورۃ کو پڑھ کر دعا کرے۔ پوری ہوگی۔

• (سورۃ الانشرح) سینے پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ملتا ہے۔

• (سورۃ المزمل) اسکو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہوتی ہے۔

• (سورۃ ن) نماز میں پڑھنے سے فقروفاقہ دور ہوتا ہے۔

• (سورۃ الملک) عذاب قبر سے بچاتی ہے۔ آشوب چشم کی صورت میں تین دن تک ہر روز پڑھنے یا دم کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

• (سورۃ اخلاص) ایک مرتبہ پڑھنے سے تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

• (سورۃ الکوثر) جمعہ کی رات ایک ہزار بار پڑھنے اور ایک ہزار بار درود شریف کے ساتھ پڑھنے سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

• (سورۃ فتح) رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال رزق فراخ ملتی ہے۔

## مسلمان کی حمایت

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کی کسی منافق کے مقابلہ میں مدد کی اور اس کو بچایا۔ تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا۔ جو قیامت میں اسے آتش دوزخ سے بچائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی منافق کے مقابلہ میں مدد نہیں کرے گا یا بے آبروئی کے ارادہ سے اس پر کوئی تہمت لگائے گا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے پل پر روک لے گا یہاں تک کہ وہ اس کی سزا بھگت لے۔

• جس میں ادب نہیں اسمیں برائیاں ہی برائیاں ہیں۔ (مولانا رومؒ)

• امید کا دوسرا نام غریبوں کی قوت ہے۔ (بیکن)

• جو خوب غور وفکر کرتا ہے وہ پیشگوئی کرسکتا ہے۔ (ہربرٹ سپنسر)

• عورت مصیبت وغم کو کم کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ (بار بوٹو)

• اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہیئے۔ یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہو جائے گا۔ (ایڈیسن)

• محبت کے لحاظ سے ہر ایک باپ یعقوبؑ اور حسن کے لحاظ سے ہر ایک بیٹا یوسفؑ ہے۔ (بوعلی سینا)

## کونپلیں

• حریص کی کھوپڑی کو قبر کی مٹی کے علاوہ کوئی چیز پُر نہیں کرسکتی

• کسی کی کم علمی کا اندازہ اس کے کثرتِ کلام سے ہوگا۔

• معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔

• عورتوں کو ضعف اور ستر سے پیدا کیا۔ ضعف کا علاج خاموشی اور ستر کا علاج پردہ

• زبان کو شکوہ سے روک خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

• کم گوئی بھی انسانی سیرت کا خوشگوار پہلو ہے۔

• جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو کلام کم ہو جاتا ہے۔

## بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

• زندگی دوسروں سے قرض نہیں لی جاسکتی۔ اسے خود ہی اپنے اندر روشن کرنیکی ضرورت ہے۔ (علامہ اقبال)

• عمل دل کو اس طرح زندہ رکھتا ہے جیسے کہ بارش زمین کو۔ (حکیم لقمان)

• جو شخص علم کی مصیبت نہیں جھیلتا اسے ہمیشہ جہالت کی ذلت جھیلنا پڑتی ہے۔ (محمد علی جوہرؒ)

• جب تک تم کوشش نہ کرو۔ تم نہیں جان سکتے کہ تم کیا کچھ کرسکتے ہو۔ (سقراط)

• کامیابی کا سب سے بڑا راز خود اعتمادی ہے۔ (ایمرسن)

• کسی کا دل مت دکھاؤ۔ کیوں کہ کوئی تمہارا بھی دل دکھا سکتا ہے (ٹالسٹائی)

## ایمان

• کسی کے ایمان کا اندازہ اس کے

# کے پھول

گل چیں
محمد یوسف صدیقی

وعدوں سے لگاؤ۔ (حضرت علیؓ)

● مضبوط ایمان ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ (نپولین)

● سادہ زندگی بسر کرنا ایمان کی علامت ہے۔

● صرف نیکی پر ایمان رکھنا زندگی کو پُرمسرت بنا دیتا ہے۔ (شیکسپیئر)

## شمع فروزاں

● کامل یکسوئی یعنی ایک ہی مقصد پر تمام قوتوں کا اجتماع۔ (فرینکلن)

● ایمانداری محنت اور آہنی استقلال۔

● نیک زندگی منشیات سے پرہیز۔

● ایمانداری اور مسلسل پیش قدمی۔

● نیک مقصد، وعدہ کی سچائی۔

● الفاظ کم اور کام زیادہ۔

● محنت، دیانت، خدا پر بھروسہ۔

● راستی، ذہن رسا، موقع شناس۔

● دیانت داری اور عزم صمیم۔

● خیالات کی پاکیزگی۔

● جو شخص زیادہ مصائب برداشت کر سکتا ہے وہی اہم کام سرانجام دے سکتا ہے۔

● خدا کے سوا کسی سے کبھی امید نہ رکھو۔ اور نہ کبھی کسی سے ڈرو۔

● اخلاق وہ تلوار ہے جس سے بدترین دشمن بھی زیر ہو سکتا ہے۔

## باتوں سے خوشبو آئے

● وہ ہم خیال مٹی کو بھی سونا بنا سکتے ہیں۔

● اچھے لوگوں کے درمیان دوستی جلد قائم ہوتی ہے اور ٹوٹتی دیر سے ہے اس کی مثال سونے کے پیالے جیسی ہے۔

● محبت ہر قسم کی قربانی مانگتی ہے۔ اور قربانی سچی محبت کرنے والے ہی دیتے ہیں۔

● مسکراہٹ خوبصورتی کی علامت ہے اور خوبصورتی زندگی کی۔

## بیماری و الجھنوں سے بچنے
## اور تندرست رہنے کا راز

وہ کون سا بشر ہے جو کسی الجھن پریشانی یا بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ ان کے اثرات سے دل و دماغ کو محفوظ رکھنے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ ہم ان لوگوں کو دیکھیں جو ہم سے زیادہ پریشان حال اور مصائب کا شکار ہیں۔ ان کی حالت کا مقابلہ ہم اپنی حالت سے کریں گے تو یقیناً ہمارے اندر صبر و شکر کے جذبات پیدا ہوں گے۔

پریشانی اور تکلیف پر کڑھنے شکوہ شکایت کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ ہاں اگر ہم اپنی تکلیف اور پریشانیوں کو اپنے مالک کے سپرد کر کے بے فکر ہو جائیں حالات سے سمجھوتہ کریں۔ دل میں یہ یقین کریں کہ اسی میں ہماری بھلائی ہے۔ میرے مالک کی یہی مرضی ہے اس سے دل میں بے پناہ اطمینان، صبر و شکر کا جذبہ پیدا ہوگا اور ہمارے لئے یہی قلبی سکون اور تندرستی کا ضامن ہوگا۔

## کارآمد باتیں

● خاموشی اتنی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ کہ زندگی سزا بن جائے۔

● قسمت پتھر کی طرح ہوتی ہے جو بدل نہیں سکتی۔

● سچی لگن کانٹوں کی پرواہ نہیں کرتی۔

● خوش کلامی ایسا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

● اپنے چہرے پر مسکراہٹ کا میک اپ اتنے اچھے طریقے سے کرو کہ چہرے کی جھریاں نمایاں نہ ہوں۔

## بڑوں کی بڑی باتیں

● جسے نیک و بد کی تمیز نہیں وہ چوپایوں میں داخل ہے۔ (سقراط)

● دوست ہزار بھی کم ہیں۔ دشمن ایک بھی زیادہ ہے۔ (نصیر الدین طوسی)

● آزادی کا ایک لمحہ غلامی کے ہزار سال سے بہتر ہے۔ (ٹیپو سلطانؒ)

● کسی کا دل نہ دکھا کہ تیرے پہلو میں بھی دل ہے۔ (ٹالسٹائی)

● دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے آسان دوسروں پر نکتہ چینی۔ (سپنسر)

● کوئی کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو بُروں کی صحبت اسے بُرا بنا دیتی ہے۔ (معین الدین چشتیؒ)

● اتنا کھاؤ جتنا ہضم کرسکو اور اتنا پڑھو جتنا جذب کرسکو۔ (بوعلی سینا)

● بات کو دیر تک سوچو پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔ (افلاطون)

● اپنی سیرت ایسی کلی کی مانند بناؤ جس کو سونگھنے سے اچھائی کی خوشبو آئے۔

● موت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ لیکن آرزو کبھی نہ کرو۔

● دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم۔

● علم مال سے بہتر ہے۔ علم تیری حفاظت کرتا ہے۔ جبکہ مال کی حفاظت تو کرتا ہے۔

● اگر خدا کی رحمت کے امیدوار ہو تو مخلوق خدا پر رحم کرو۔

## اقوالِ حکماء

● صحت کی حفاظت کرو۔ وہ تمہیں ہر کام میں مدد دے گی۔ (زکریا رازی)

● جو شخص درازیٔ عمر کا طالب ہو۔ وہ رات کا کھانا جلد کھائے۔ صبح کو بھی کھانے میں دیر نہ لگائے۔ قرض کا بوجھ نہ کرے۔ جماع میں اعتدال رکھے۔

(حارث ابن کلدہ)

● سیری اور شکم پُری کی حالت میں کھانا بھوک میں پانی پینا مضر ہے۔

(ابوالحسن بسطامی)

● غذا اس وقت کھانا چھوڑ دو جب کچھ بھوک باقی رہے۔ (شیخ بوعلی سینا)

● صحت بدنی کی طرف سے بے پروائی نہ کرو۔ کھانے پینے، جماع اور ورزش میں اعتدال رکھو۔ (فیثاغورث)

● کھانا کھاتے وقت طبیعت کو خوش و خرم رکھنا چاہئے۔ رنج و غم فکر و پریشانی میں کھائی ہوئی غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی۔

(ارسطو)

● سقراط کی انگوٹھی پر یہ قول منقوش تھا۔ "جس کی نفسانی خواہش عقل پر غالب آجائے وہ رسوا ہوگا۔"

## مثنوی صحت

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
وہاں تک چاہئے بچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑے میں سردی
تو استعمال کر انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدہ میں گرانی
تو چکھ لے سونف یا ادرک کا پانی
اگر خوں کم بنے بلغم زیادہ
تو کھا گاجر چنے شلغم زیادہ
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعفِ جگر ہے کھا پپیتا
جگر میں ہے اگر گرمی دہی کھا
اگر آنتوں میں خشکی ہو تو گھی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
تو فوراً گرما گرم دودھ پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہو محسوس
تو پھر بادام مصری کی ڈلی چوس
زیادہ گر دماغی ہو ترا کام
تو کھایا کر ملا کر شہد و بادام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
مربہ آملہ کھا اور انناس
جو دکھتا ہو حلق نزلے کے مارے
تو کر نمکین پانی سے غرارے
اگر ہے درد دانتوں سے ویاکل
تو انگلی سے مسوڑھوں پر نمک مل
جو بدہضمی سے چاہے تو افاقہ
تو کرلے ایک یا دو دن کا فاقہ

## اقوال

● وکیل ایک ایسا تعلیم یافتہ انسان ہے جو آپ کی جائیداد آپ کے دشمنوں سے بچاکر خود رکھ لیتا ہے۔ (لارڈ برائم)

● ان سے کبھی دوستی نہ کرو جو تجھ سے بہتر نہیں۔ (کنفیوشس)

● بخیل شخص کی دولت اس وقت زمین سے نکلتی ہے جب وہ زمین کے اندر چلا جاتا ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

● جب مجھے پتہ چلا کہ مخمل کے گدّوں اور ننگی زمین پر سونے والوں کے خواب ایک جیسے ہوتے ہیں تو مجھے خدا کے انصاف پر یقین آگیا۔ (خلیل جبران)

● اعتماد محبّت کی پہلی سیڑھی ہے۔

(پریم چند)

● مرد کا امتحان عورت سے اور عورت کا روپے سے ہوتا ہے۔

(فیثاغورث)

● دنیا عاقل کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔ (افلاطون)

## پہلے ہی معلوم ہے

منیجر نے غصّے سے کہا۔ کیا تم نے فیکٹری کے ملازمین سے یہ کہا ہے کہ میں بے وقوف اور احمق ہوں۔

سکریٹری نے کانپتے ہوئے کہا۔ نن نن نہیں۔ جناب یہ تو انہیں پہلے ہی سے معلوم ہے۔

## انتظار

ایک ماسٹر نے اسکول کے بچّوں سے کہا۔ جس وقت میں ڈس مس کہوں تو تم فوراً دوڑ لگانا۔ تاکہ میں اندازہ کرسکوں کہ تم میں کون تیز دوڑتا ہے۔ لڑکے دوڑنے کیلئے تیار ہوگئے۔

ماسٹر جی نے جیسے کہا۔ ڈس تمام لڑکے دوڑ پڑے صرف ایک لڑکا کھڑا رہ گیا۔

پوچھا تم کیوں نہیں دوڑے۔
لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔
سر۔ میں آپ کی مِس کا انتظار کر رہا تھا

## منتخب اشعار

سبھی کے غم کو ہم اے دوست گر اپنا بھی غم مانیں
تو پھر اس غم کی دنیا میں نہ غم تیرا نہ غم میرا

●

عجیب رشتے ہیں رنج والم کے رشتے بھی
جسے بھی دیکھو وہ اپنا دکھائی دیتا ہے

●

اے گزرے ہوئے کل پردہ بہت روئے گا
جب بھی انسان کو جینے کی ادا آئے گی

●

اس قدر مانوس ان کی قیدِ غم سے دل ہوا
اب کہاں راس آئے گا آزاد ہو جانا اِسے

●

زندگی بھر یہ خلش یاد مجھے تڑپائے گی
غیر تو تھے غیر اپنوں نے نہ پہچانا مجھے

## ایک وکیل کا اپنی محبوبہ کو خط

جانِ قانون داں! کیسی ہو۔؟

تمہاری یاد کی قیدِ تنہائی کاٹنا مشکل ہو رہی ہے۔ کاش زندگی تمہاری محبت کی قید بن جائے۔ مجھے معلوم ہے کہ تمہارے والدین نے تمہیں نظر بند کر رکھا ہے۔ مگر تم فکر نہ کرو۔ میں جلد ہی اپنا مقدمہ اُن کے سامنے پیش کرنے والا ہوں۔ کئی معتبر گواہان بھی میری ضمانت دینے کے لئے تیار ہیں۔ تم بھی اُن کے رُوبرو میرے حق میں اپیل دائر کرنا۔

میں تمہیں کیسے بتاؤں کہ تمہارے بغیر میری دنیا قیدِ بامشقت ہے۔ تم میری رہائی ہو۔ تم مجھ پر مکمل اعتماد رکھنا۔ اگر میں معاہدے سے پھرنے کا مرتکب ہو جاؤں تو بے شک ہرجانہ کر دینا۔ میں اپنی محبت کا مقدمہ ہر قیمت پر جیتنا چاہتا ہوں۔ خواہ اس کے لئے مجھے جھوٹی گواہیاں ہی کیوں نہ پیش کرنی پڑیں۔ میرے دلائل متأثر کن ہیں۔ فیصلے کی توثیق تک پُر اُمید رہنا۔

فقط تمہارا اور سب کا.....ایک وکیل۔

## راز کی بات

ایک سگریٹ ساز ادارے کی اشتہاری کمپنی کو جب معلوم ہوا کہ وادیٔ گلگت میں ایک ایسا بوڑھا رہتا ہے جس کی عمر عنقریب سو سال ہونے والی ہے اور وہ گزشتہ نوّے سال سے سگریٹ پی رہا ہے تو اس نے فوراً اس سے ملنے کے لئے اپنے ادارے کے ایک سینیئر آفیسر کو روانہ کر دیا۔

افسر نے گلگت پہنچ کر اس بوڑھے کو تلاش کیا اور اس سے کہا ۔۔۔ دیکھیئے بڑے صاحب! کل ہم ہوائی جہاز سے اسلام آباد چلیں گے۔ اور وہاں سے کراچی۔ کراچی میں ہم آپ کی ۱۰۰ ویں سالگرہ منائیں گے۔ اسی روز ہم اپنے سگریٹ کے اشتہاری پروگرام میں آپ کا انٹرویو براہِ راست پیش کریں گے۔ اخراجات کے علاوہ ہم آپ کو نقد پچاس ہزار بھی پیش کریں گے۔ آپ کا اس تجویز کے بارے میں کیا خیال ہے۔"؟

بوڑھے شخص نے ایک اور سگریٹ سلگاتے ہوئے جواب دیا۔" تجویز تو اچھی ہے۔ مگر ٹی وی پروگرام صبح کے اوقات میں مت رکھیئے گا۔"

افسر نے حیرانی سے پوچھا کہ" وہ کیوں؟"
بوڑھا بولا۔" کیوں کہ دوپہر تک میری کھانسی کسی طرح نہیں رکتی۔"

## ذکر کچھ.....جوتوں کی اقسام کا

جوتے خواہ کسی بھی قسم کے ہوں، ان کا کام پاؤں کی حفاظت کرنا ہے ۔۔۔ عموماً یہ پہننے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن اس کے علاوہ بھی ان کے بہت سے کام ہیں۔ موچی جوتوں کی مرمت کرتے ہیں۔ اور جوتے بگڑے ہوئے لوگوں کی۔ جن لوگوں کی مرمت جوتے ایک بار کر دیتے ہیں ۔۔۔ وہ شاذ و نادر ہی جڑتے ہیں ۔۔۔ جوتے نامکمل انسانوں کو انسان بنانے کے کام آتے ہیں۔ اور جو انسان بن جاتے ہیں۔ وہ جوتے بناتے نہیں، چلاتے ہیں۔ جب جوتے چلتے ہیں تو انسان بھی چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ بگڑے ہوئے انسانوں کو بہت جوتے پڑتے ہیں۔ جوتے اگر ان کے پاؤں میں پڑے ہوں تو وہ فوراً استعمال کر لیتے ہیں۔ اور اگر ان کے سامنے پڑے ہوں تو کوشش کرتے ہیں کہ بچ جائیں۔ جوتے خواہ سونے کے ہوں، ان کی جگہ پاؤں ہے۔ لیکن اگر سونے کے جوتے بنا دیئے جائیں تو اٹھا کر ان کو سَر پر رکھ لیا جاتا ہے۔ اکثر لوگوں کے سَروں پر اس لئے بال نہیں ہوتے کہ ان کے سَر پر بہت جوتے پڑے ہوتے ہیں۔

شادیوں میں جوتا چھپائی کی رسم ہوتی ہے اور یہ کام دولہا میاں کی سالیاں کرتی ہیں۔ یعنی پہلے دن سے ہی ڈیٹنگ کا سامان جمع کرنا شروع کر دیتی ہیں لیکن دولہا میاں کو بھی چین کہاں، وہی جوتا مہنگے داموں واپس لے لیتے ہیں۔ یہ معلوم ہونے کے باوجود کہ مستقبل قریب میں اسی جوتے سے ان کے پیچ وخم درست ہو سکتے ہیں۔ سالیوں سے تو کبھی کبھار ہی ملاقات ہوگی۔ لیکن جو مستقل مصیبت گلے لگالی ہے۔

جوتے وہی استعمال کریں گی۔

جوتے کا صحیح استعمال خواتین کرتی ہیں۔ چھوٹے قد کی خواتین اونچی ہیل پہن کر اونچا ہونے کی کوشش کرتی ہیں ـــــ لمبے قد کی خواتین بھی اس طرح کرلیں تو پستہ قد کی تمام خواتین اسی جگہ پہنچ جائیں گی جہاں سے چلی تھیں۔ لمبے قد کی خواتین کو عموماً کم غصہ آتا ہے۔ وہ یوں کہ پہلے ہی سے لمبی ہوتی ہیں۔ اس لئے اونچائی کو کم کرنے کے لئے کھسہ استعمال کرتی ہیں۔ کھسہ نرم و نازک سا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی مرمت بھی دیرپا ثابت نہیں ہوتی۔ ہاں البتہ چھوٹے قد کی خواتین اگر اپنا جوتا استعمال کریں تو بہت عرصہ تک اس کی شیریں یادیں دماغ کو مسحور کرتی رہتی ہیں۔

سیاست دانوں اور جوتوں کا۔ چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب بھی کوئی سیاست داں کسی جگہ تقریر کرنے جاتا ہے تو بیگم صاحبہ فرماتی ہیں "سارے جوتے گھر لے کر آنا..... راستے میں ہی نہ پھینک دینا"۔ یعنی بیگم صاحبہ کو بھی معلوم ہے کہ لوگ اس قدر جوتے ماریں گے کہ باقاعدہ ایک دکان کھولی جاسکے گی۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ تمام جوتے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ لیکن کوئی بات نہیں، جوں جوں تقاریر ہوتی جائیں گی۔ جوتوں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ شاید کوئی سے دو جوتے آپس میں مل ہی جائیں۔ مختلف قسم کے جوتوں سے بھی مختلف کام لئے جاتے ہیں۔ جوتوں کو دھاگے میں پرو کر ہار بنایا جاتا ہے۔ جو مختلف مواقع پر کام آتا ہے۔ اگر ایمانداری سے کام لیا جائے تو ہمارے ہاں یہ ہار ہر دوسرے شخص کے بالخصوص راشی سرکاری ملازمین کے لئے لازمی ہونا چاہئے۔

بعض جوتے پہننے سے بھی آدمی کے پاؤں زخمی ہوجاتے ہیں۔ اس صورتحال میں جوتا عموماً چھوٹا ہوتا ہے۔ مغربی لوگ اس بات کا خاص خیال رکھتے ہیں کہ جوتا پاؤں کی مناسبت سے ہو۔ لیکن ہمارے ہاں پاؤں کی مناسبت سے ہو یا نہ ہو۔ چلنے میں چاہے دشواری ہو مگر اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ جوتا فیشن کے مطابق ہو۔ مغرب میں شوہر اور جوتے میں کوئی خاص فرق نہیں سمجھا جاتا اور خواتین مرد حضرات کو کرسیوں اور صوفوں پر بٹھانے کی بجائے جوتے کی نوک پر رکھتی ہیں۔ بیشتر حضرات نے مغربی ممالک جانے کا ارادہ ترک کردیا ہوگا۔ کیوں کہ یہ سب کچھ تو ہمارے ہاں بھی موجود ہے تو پھر اتنی دور جانے کی کیا ضرورت ہے۔؟

## شاعر

شاعر کسی کو شکار نہیں کرتا۔ بلکہ وہ نازک احساسات کو زبان دیتا ہے، خوشبو کو کسی نے نہیں دیکھا۔ لیکن شاعر خوشبو کی تصویر کو اپنے الفاظ میں ڈھال دیتا ہے۔

ایسا کون ہے جو دکھی نہیں ہوتا مگر شاعر ہر شخص کے دکھ کو اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہے تو پڑھنے والا بے اختیار ہوکر داد دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں یہی تو میں بھی کہنا چاہتا ہوں، یہی تو میری آواز ہے۔ اسے شاعری کہتے ہیں"۔

## مسکراتے چہرے دکھی دل

چہرے کی مسکراہٹ سے دکھی دل کی کیفیات کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ کیوں کہ رونے کیلئے آنسو بہانا ضروری نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی ہنسی کے پردے میں آنسو بہتے ہیں اور دل روتا ہے۔

ہنستے مسکراتے چہروں کو ٹٹول کر دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے دل میں کتنے گھاؤ ہیں۔ لیکن یہ حرماں نصیب لوگ دنیا کا ساتھ دینے کو ہنستے ہیں۔

## پطرس بخاری کا فن ظرافت

کل رات جو اچانک ایک کتے کی طبیعت گدگدائی تو اس نے سڑک پر آکر طرح کا ایک مصرع کہہ ڈالا، ساتھ والے کتے نے مطلع عرض کردیا۔ اب جو کہنہ مشق استاد کو غصہ آیا تو جھنجھلا کر ایک حلوائی کے چولہے پر لپکے اور بھنا کر پوری غزل مقطع تک کہہ گئے۔ اس پر شمال اور جنوب سے قدر شناس کتوں نے زوروں کی داد دی۔ کم بخت بعض غرے دو غرے سہ غرے لکھ لوٹتے تھے۔ مگر بعض نے فی البدیہہ قصیدے پڑھ لئے۔

میں نے کھڑکی سے کئی بار آرڈر آرڈر کہا مگر وہ کیا تھے کہ بس بھونکتے چلے جارہے تھے۔ بھلا ایسے میں کون میری سنتا، لاچار دوبارہ غرق بستر ہوکر اپنی سوچوں میں گم ہوگیا۔

## جدید محاورے

- چچا وہ ہے جو سلیکشن میں کام آئے۔
- نوکری کھو دیتا ہے روز روز کا دیر سے آنا۔
- سفارش رشوت کی ماں ہے۔
- غریب امیدوار کا سر نیچا ہے۔
- کلرک کو کسی کا ڈر نہیں۔ افسر دفتر میں نہیں۔
- ہاتھ کو ہاتھ سے راہ ہوتی ہے۔

## نوشتۂ دیوار

بدخواہی ایک ایسا زہر ہے جس کا نصف حصہ آدمی کو خود پینا پڑتا ہے۔

قسط ۵۰



# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## سُورۂ فرقان

موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سُورۂ فرقان قرآن حکیم کی ۲۵ ویں سُورت ہے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورت کو پیر کے دن نمازِ عصر کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے مال و دولت میں اضافہ ہو گا۔

جس شخص کے کان میں درد ہو اور کسی بھی علاج سے فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ تو وہ شخص بذاتِ خود یا کسی دوسرے سے اس آیت کو ۲۱ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے اس پانی کے قطرے اپنے کان میں ٹپکائے انشاء اللہ تعالیٰ کان کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

آیت ہے تَبَارَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ اِلَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مذکورہ آیت کو نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا ایمان مضبوط ہو جائے اور وہ شخص شرک و بدعت سے پوری طرح محفوظ ہو جائے۔ اسی سورت کی ایک آیت یہ ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو عصر کی نماز کے بعد ۶ ہزار مرتبہ پڑھے اور مغرب کی نماز کے بعد ۱۱ روپے خیرات کردے اور اس عمل کو ۴۰ دن تک برابر جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو صاحب مال بنادیں گے اور اس کی دولت مندی کی کوئی انتہا نہیں رہے گی۔ اگر کوئی شخص اس عمل کو ہر سال ۱۷ دن کرلیا کرے تو پورا سال فراخی اور وسعت کے ساتھ گذرے اور فقر و فاقہ کبھی پاس نہ آئے

اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ظلم سے پریشان ہو تو اس کو چاہیئے کہ سُورۂ فرقان کی مندرجہ ذیل آیت رات کے اندھیرے میں ۹ ہزار مرتبہ پڑھکر ظالم کی ہلاکت اور مغلوبیت کی دُعا کرے۔ اس عمل کو لگاتار ۳ راتوں تک کرے۔ انشاء اللہ ظالم ہلاک ہو گا یا مغلوب ہو کر مظلوم کے قدموں میں آئے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝

دشمن کی سازش اور شرارت سے محفوظ رہنے کیلئے سورۂ فرقان کی مندرجہ ذیل آیت کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں لگاتار ۴۰ دن تک۔ آیت یہ ہے۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝

مندرجہ ذیل آیت کو اگر ۵ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے سوتے وقت پی لیا کریں تو فوراً نیند آجائے — جن حضرات کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو اُن کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔

آیت یہ ہے - وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝

اگر بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہو رہی ہو۔ تو گلاب و زعفران سے سُورۂ فرقان کی یہ آیت لکھکر کسی جنگلی کبوتر کے گلے میں ڈالکر کبوتر کو اڑا دیں۔ انشاء اللہ ۷ روز کے اندر اندر بارانِ رحمت نازل ہوگی۔ آیت یہ ہے وَهُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْرًا ۝

اگر کسی شخص کی شہوت باندھ دی گئی ہو تو اس سُورۃ کو لکھکر پانی میں گھولکر پلائیں تو انشاء اللہ اس کی مردانگی بحال ہو جائے گی۔

اگر کسی کے بدن میں کسی بھی جگہ درد ہو تو درد کی جگہ ہاتھ رکھکر مندرجہ ذیل آیت ۳ مرتبہ پڑھکر دم کرے دوبارہ پھر درد کی جگہ ہاتھ رکھکر پانچ مرتبہ پڑھکر دم کرے پھر تیسری بار ۷ مرتبہ پڑھکر دم کرے پھر چوتھی مرتبہ گیارہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور پانچویں مرتبہ ۴۱ مرتبہ پڑھکر دم کرے انشاء اللہ کیسا بھی درد ہو گا اسی وقت ٹھیک ہو جائیگا۔ لیکن اس عمل کو ہمیشہ فجر کے وقت کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ آیت یہ ہے۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝

(باقی آئندہ)

قسط ۵۸

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## المُحیِی

حق تعالیٰ کا ۶۱ واں صفاتی نام "المُحیِی" ہے جس کے معنیٰ ہیں زندہ رکھنے والا۔ یا زندگی دینے والا زندگی دینے اور زندہ رکھنے کی صلاحیت اور قدرت چونکہ صرف حق تعالیٰ میں ہے اس لئے اُن کو المُحیِی بھی کہا جاتا ہے۔ اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ یادِ خداوندی سے اپنے دل کو زندہ رکھے اور ذکرِ خداوندی سے اپنی رُوح کو تازگی عطا کرتا رہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۶۸ ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے جسم کے کسی بھی حصّہ میں درد ہو تو وہ اسمِ مذکورہ سے ۷ مرتبہ پڑھکر درد کی جگہ دم کرے تو درد ختم ہو جاتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اختلاجِ قلب کی بیماری ہو وہ ۷ مرتبہ "یا مُحیِی" پڑھکر نمازِ فجر سے پہلے اپنے قلب پر دم کر لیا کرے انشاء اللہ چند دن ایسا کرنے سے اس کا مرض رفع ہو جائے گا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ "یا مُحیِی" پڑھنے کا معمول بنائے تو قیامت تک اس کی قبر کا نشان باقی رہے گا اور قیامت تک لوگوں میں اس کا ذکر فکر باقی رہے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد ۶۸ مرتبہ اس اسمِ مُبارک کو پڑھنے کی پابندی کرے تو ایمان میں نکھار پیدا ہو جائے۔ اور طبیعت عبادت کیطرف چلنے لگے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر ذیابیطس "شوگر" کا مریض ۶۲۵۰ مرتبہ ۸۰ دن تک اس اسم کا وِرد کرے تو شوگر کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

اگر یرقان کے مریض کو "یا مُحیِی" ۱۰۰ امرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے پلائیں تو یرقان کی بیماری سے چھٹکارا نصیب ہو۔

جس عورت کا دِل گھبراتا ہو۔ گھر میں دِل نہ لگتا ہو۔ طبیعت اُچاٹ رہتی ہو وہ روزانہ تین سو مرتبہ اس اسم کا وِرد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت کی بیزاری ختم ہو جائے گی۔

جس شخص کا دِل عبادت میں نہ لگتا ہو وہ روزانہ ۴۱ سو مرتبہ اس اسم مُبارک کا وِرد کرے لگاتار ۱۱ دن تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت عبادت کی طرف مائل ہو جائے گی۔

اگر کسی شخص کو اپنی گرفتاری کا اندیشہ ہو تو "یا مُحیِی" لاتعداد مرتبہ اٹھتے بیٹھتے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گرفتاری کی نوبت نہیں آئے گی۔

اس اسم مُبارک کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ۶۸۰۰ مرتبہ پڑھیں اور لگاتار ۴۱ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہو گی۔

اس اسم مُبارک کا نقش یرقان، اختلاجِ قلب، مُردہ دلی، شوگر، ماہواری کا درد، کثرتِ حیض اور جسم میں ہر طرح کے درد کے لئے دیا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مؤثر ثابت ہو گا۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۲۳ | ۲۰ | ۱۶ |
| ۲۱ | ۱۵ | ۱۰ | ۲۲ |
| ۱۴ | ۱۸ | ۲۵ | ۱۱ |
| ۲۴ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۹ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۴ | ۱۸ | ۲۶ |
| ۲۵ | ۲۳ | ۲۰ |
| ۱۹ | ۲۷ | ۲۲ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ن، ی، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مغرب کرے اور دو زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے ـــ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۸ | ۱۵ | ۲۳ |
| ۲۴ | ۱۴ | ۲۱ | ۹ |
| ۱۹ | ۱۱ | ۲۲ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۲۵ | ۱۰ | ۲۰ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹ | ۲۵ | ۲۴ |
| ۲۷ | ۲۳ | ۱۸ |
| ۲۲ | ۲۰ | ۲۶ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ذ، ك، س، ق، ث یا ظ ہو اُن کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ شمال کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۹ | ۱۶ | ۲۰ |
| ۱۵ | ۲۱ | ۲۲ | ۱۰ |
| ۱۸ | ۱۴ | ۱۱ | ۲۵ |
| ۱۲ | ۲۴ | ۱۹ | ۱۳ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۴ | ۲۵ | ۱۹ |
| ۱۸ | ۲۳ | ۲۷ |
| ۲۶ | ۲۰ | ۲۲ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، د، یا غ ہو اُن کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ جنوب کرے اور ایک ٹانگ بچھا کر، ایک اٹھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۴ |
| ۱۱ | ۲۵ | ۱۸ | ۱۴ |
| ۲۲ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۱ |
| ۱۶ | ۲۰ | ۲۳ | ۹ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲ | ۲۷ | ۱۹ |
| ۲۰ | ۲۳ | ۲۵ |
| ۲۶ | ۱۸ | ۲۴ |

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۶۸ مرتبہ "یا مُحیی" پڑھ کر ان پر دم کرے تو اُن کی تاثیر و قوت میں کئی گنا اضافہ ہو جائے۔

عامل کو چاہئے کہ وہ مردوں کو نقش دائیں بازو پر اور عورتوں کو بائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کردے۔ اور المحیی کے نقش کو اگر فیروزی یا نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے باندھیں تو زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

# علم الاعداد

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

جن حضرات کا مفرد عدد ۵ ہوتا ہے ان کے لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ۳، ۵ اور ۹ عدد والے لوگوں سے اچھی امیدیں وابستہ رکھیں۔ اسں بات کا امکان قوی ہے کہ ۳، ۵ اور ۹ عدد والے لوگ ۵ عدد والے افراد کو اپنا تعاون پیش کریں۔ کیونکہ یہ سب اعداد آپس میں فطری طور کی مناسبت اور یگانگت رکھتے ہیں۔ اور یہ فطری مناسبت انھیں ایک دوسرے کے متعلق ہمدردی اور تعاون کرنے پر اُکساتی ہے۔

۵ عدد والے افراد کو چاہئے کہ وہ زندگی کے اہم کاموں کو ۵، ۱۴ اور ۲۳ تاریخوں میں انجام دیں۔ کیونکہ یہ تاریخیں ۵ عدد والے افراد کے لئے ہمیشہ موزوں اور مبارک ثابت ہوتی ہیں۔ اور ان تاریخوں میں کئے گئے کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے پایۂ تکمیل کو پہونچتے ہیں۔

۵ عدد والے فرد کے لئے وہ عورت موزوں ترین شریکِ حیات ثابت ہوتی ہے جو ۲۱ر جولائی سے ۲۲ر نومبر یا جو ۲۰ر اپریل سے ۲۰ر مئی کے درمیان پیدا ہو۔ یا جس کا مفرد عدد ۶ یا ۸ ہو۔

اگر ۵ عدد والے شخص کی شادی ایک یا ۷ عدد والی عورت کے ساتھ ہو جائے تو زبردست مالی فائدے کا امکان ہوتا ہے جب کہ ۵ عدد والے شخص کے لئے ۶ اور ۸ عدد والی عورتیں سکون و راحت کا باعث بنتی ہیں۔ ۵ عدد والے افراد کو اگر شراکتی کاروبار کرنا ہو تو خاص طور سے اُن لوگوں کو ترجیح دینی چاہئے۔ جن کا مفرد عدد ۵ یا ۹ ہو۔ ۲۱ر اگست سے ۲۲ر دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والے افراد بھی ۵ عدد والے شخص کے لئے بہترین شریکِ کار ثابت ہو سکتے ہیں

۵ عدد والے فرد کو ان لوگوں سے اپنا بچاؤ رکھنا چاہئے جن کا مفرد عدد ۲ یا ۴ ہو۔ کیونکہ ۲ اور ۴ عدد والے لوگ ان کے لئے کسی طور بھی مفید ثابت نہیں ہو سکتے۔

بدھ یا جمعرات اور جمعہ ۱۰ عدد والے افراد کیلئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

سفید بھورا اور فاختئی رنگ بالعموم ان لوگوں کو راس آتا ہے۔

چاندی کی انگوٹھی بھی ان حضرات کے لئے باعثِ ترقی ثابت ہوتی ہے۔

غیر جاندار اشیاء میں ۵ عدد والے افراد کو ۳، ۵ اور ۹ عدد والی اشیاء مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اور عروج و ترقی کا باعث بنتی ہیں۔ مثلاً ٹیلی فون، دوکان، مکان، فیکس اور مُبائل وغیرہ کا مفرد ۳، ۵، یا ۹ ہو۔ کاروباری انداز کی چیزوں میں مثلاً دُکان، فیکٹری، آفس یا دکان و فیکٹری کا نام وغیرہ کا نمبر اگر ۶ یا ۸ ہو تو زبردست فائدہ کا امکان پیدا ہو جاتا ہے

غیر جاندار اشیاء میں اُن چیزوں سے ۵ عدد والے کو بچنا چاہئے جن کا مفرد عدد ۲ یا ۴ ہو۔ کیونکہ ۵ عدد والے افراد کے لئے وہ تمام چیزیں وجہِ زحمت اور وجہِ رکاوٹ بن سکتی ہیں جن کا عدد ۲ یا ۵ ہو۔ اس لئے اس طرح کی تمام چیزوں سے محترز رہنے ہی میں عافیت ہے۔

کاروباری نوعیت کے کاموں کا آغازہ ۵ عدد والے افراد کو ۲۱ر مئی سے ۲۲ر جون یا ۲۱ر اگست سے ۲۲ر ستمبر کے درمیان کرنا چاہئے۔ اگر اس عرصے میں ۵، ۱۴ر یا ۲۳ تاریخوں کو فوقیت دیں تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔

۵ عدد والے افراد کو اپنے اہم کاموں کے لئے بدھ، جمعرات یا جمعہ کو اہمیت دینی چاہئے۔ مثلاً کسی سے پے منٹ لینا ہو یا قرض وصول کرنا ہو۔ یا دکان کیلئے سامان خریدنا ہو۔ یا کسی سے کوئی معاہدہ کرنا ہو۔ یا کسی جگہ کی رجسٹری کرانی ہو یا کسی کو ٹور پر روانہ کرنا ہو وغیرہ جیسے کاموں کو بدھ، جمعرات یا جمعہ میں انجام دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔ یاد رکھیں اس طرح کی تمام چیزیں تدابیر میں داخل ہیں اور تدبیر اور حکمتِ عملی کو پیش نظر رکھنا سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک باب ہے۔

(باقی آئندہ)

قسط ۴

# اعداد کا جادو

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

## فلاں خبر درست ہے یا غلط؟

اگر مستحصلہ کا عدد طاق ہوگا تو خبر جھوٹی ہوگی اور اگر عدد جفت ہوگا تو خبر سچی ہوگی۔

مثلاً نعیم ابن زاہدہ نے ۱۵ فروری ۲۰۰۲ء بروز جمعہ کو صبح ۱۰ بجے یہ خبر دی کہ "اس کے والد نے اپنا مکان فروخت کردیا ہے۔ اس خبر کے بارے میں ہم اس طرح اندازہ کریں گے۔

| | مجموعی اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| (۱) نام خبر دینے والے کا۔ نعیم ابن زاہدہ | ۱۹۲ | ۳ |
| (۲) خبر کے اعدادِ مجموعی | ۱۶۴۳ | ۵ |
| (۳) تاریخ عیسوی | ۱۵ | ۶ |
| (۴) ماہ | ۲ | ۲ |
| (۵) سنِ عیسوی | ۲۰۰۲ | ۴ |
| (۶) تاریخ ہجری | ۳ | ۳ |
| (۷) ماہ ذی الحجہ | ۱۲ | ۳ |
| (۸) سنِ ہجری | ۱۴۲۲ | ۹ |
| (۹) ماہ ہندی پھاگن | ۱۱ | ۲ |
| (۱۰) دن جمعہ | ۶ | ۶ |
| (۱۱) برج مقررہ نمبر | ۱۱ | ۲ |
| (۱۲) متعلقہ ستارہ زحل مقررہ نمبر | ۸ | ۸ |
| (۱۳) منزلِ قمر شرطین | ۱ | ۱ |

## آیئے اُن تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۳ ۵ ۶ ۲ ۴ ۳ ۳ ۹ ۲ ۶ ۲ ۸ ۱
۸ ۲ ۸ ۶ ۷ ۶ ۳ ۲ ۸ ۸ ۱ ۹
۱ ۱ ۵ ۴ ۴ ۹ ۵ ۱ ۷ ۹ ۱
۲ ۶ ۹ ۸ ۴ ۵ ۶ ۸ ۷ ۱
۸ ۶ ۸ ۳ ۹ ۲ ۵ ۶ ۸
۵ ۵ ۲ ۳ ۲ ۷ ۲ ۵
۱ ۷ ۵ ۵ ۹ ۹ ۷
۸ ۳ ۱ ۵ ۹ ۷
۲ ۴ ۶ ۵ ۷
۶ ۱ ۲ ۳
۷ ۳ ۵
۱ ۸
۹

چونکہ مستحصلہ طاق برآمد ہوا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خبر جھوٹی ہے۔

نوٹ:- یہ بات بار بار دہرائی جارہی ہے کہ اس طرح کی معلومات کو صرف علمی اندازہ اور قیاس آرائی سمجھیں اور اس اندازے پر سو فی صد یقین نہ کریں۔ یہ صرف ایک تجرباتی اندازہ ہے جس پر ۷۵ فی صد بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس طرح کی باتوں پر صد فی صد بھروسہ کرنا خلافِ عقیدہ ہے۔

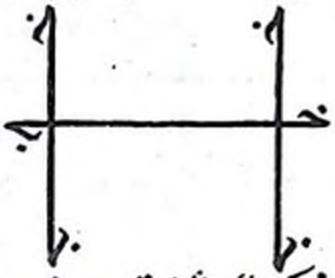
(باقی آئندہ)

# علم الحروف

(مولانا) حسن الھاشمی
فاضل دارالعلوم ـــ دیوبند

قسط ۷

**خ** یہ حرف بادی ہے اور اس کے اعداد ۶۰۰ ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی سے خوف زدہ ہو اور کسی کام کے لئے اس کی محفل میں جانا ضروری ہو تو اس حرف کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر اس طرح لکھیں۔ انشاء اللہ وہ مہربان ہو جائے گا۔




دشمن کو مسخر کرنے کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے جس وقت چاند برج عقرب میں ہو اس وقت بساعتِ زہرہ حرف خ ۶۰ مرتبہ کسی کاغذ پر لکھے اور لکھنے کے دوران زہرہ کا بخور روشن کرے اس کے بعد اس کاغذ کو تعویذ بنا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ دشمن مسخر ہو جائے گا۔

یہ عمل دشمن کے لئے کسی مفتی سے شرعی فتویٰ حاصل کرنے کے بعد کیا جائے۔ یہ عمل صرف اُس دُشمن کے لئے جائز ہے جو مُشرک ہونے کے ساتھ ساتھ حد سے زیادہ ظالم بھی ہو۔ اور اُس کے ظلم و ستم سے دوسرے اللہ کے بندے بھی حد سے زیادہ پریشان اور فریادی ہوں ۔ ورنہ یہ عمل حرام ہوگا اور اس میں آخرت کا سراسر نقصان ہوگا۔ اس لئے اس عمل کو اختیار کرتے ہوئے پوری احتیاط برتیں۔ اور اپنی عاقبت کو برباد نہ ہونے دیں۔

عمل یہ ہے ـــ کسی مُردے کی کھوپڑی لیں اور اس پر ۳۲۱۵ مرتبہ سُرخ رنگ سے خ لکھیں اور اس رنگ میں سُرخ مرچ بھی ملالیں۔ یہ کسی ایسی ویران مسجد میں بیٹھکر لکھیں جس میں پانچوں وقت کی نماز نہ ہوتی ہو۔ بوقتِ طلوع آفتاب لکھنا شروع کریں۔ اور لکھتے وقت اپنا رُخ مشرق کی طرف رکھیں۔ دورانِ لکھائی سُرخ مرچ اور بہینگ کی دُھونی لیں۔ اس کھوپڑی پر ظالم کا نام اور اسکی ماں کا نام بھی لکھدیں۔ اس کے بعد دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے مجموعی اعداد کے برابر "یا خابجق میکائیل"، پڑھیں اور اس کے بعد اس کھوپڑی کو دشمن کے گھر میں یا قبرستان میں دفن کردیں۔

اگر کوئی چاہے کہ کسی غائب شدہ کے حالات کی اطلاع خواب میں ہو جائے تو اس کے لئے کسی بلندی پر جا کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ اس کے بعد ستّر مرتبہ حرف خا کا ورد کرے اور غائب کا نام اور اس کی والدہ کا نام اس وقت ایک کاغذ پر لکھ لے۔ رات کو سوتے وقت اس کاغذ کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ خواب میں غائب کے حالات منکشف ہو جائیں گے۔

بعض عاملین نے لکھا ہے کہ کاغذ پر ۶۰ مرتبہ خ لکھکر اس کے نیچے گم شدہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہئے تب مقصد پورا ہوتا ہے۔ اور یہ عمل قمر کی ساعت میں کرنا چاہئے۔

اگر ۱۲ ٹھیکروں پر حرف "خ" ایک مرتبہ لکھکر باغ کے مختلف حصّوں میں یہ ٹھیکرے دفن کردیں تو بفضلِ ربّ العالمین باغ تمام آفاتِ سماوی سے محفوظ رہے گا۔

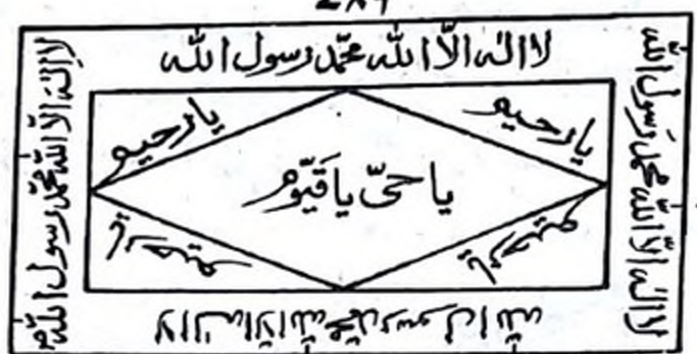
اگر بلوری رنگ کے نگینہ پر حرف "خ"، کندہ کرا کر رکھ لیں اور ولادت کے وقت اگر یہ نگینہ عورت کے بائیں ہاتھ میں پکڑا دیا تو فوراً وضعِ حمل ہو۔ حرف "خ"، کندہ کرنے کے بعد "یا خالقُ یا خبیرُ"، ۳۴۱۵ مرتبہ پڑھکر نگینہ پر دم کردیں۔

حرف "خ" کو اگر کسی کاغذ پر اس طرح چھ سو مرتبہ لکھیں کہ ایک سطر میں سَو مرتبہ لکھا جائے اور چھ سو وں میں چھ سو مرتبہ لکھا جائے اور اس کاغذ کو کسی مٹی کی ہانڈی میں رکھکر اپنے گھر کے صحن میں دبا دیا جائے تو گھر تمام آفات و بلیّات سے محفوظ رہے۔ ہانڈی کے چاروں طرف اگر ۱۵ مرتبہ یا خالق یا خبیرُ، لکھدیں تو اور بھی مؤثر ہوگا۔

(باقی آئندہ)

**طریقہ ۲** جمعہ کے دن سورج نکلنے کے دس منٹ کے بعد اس نقش کو چاندی کے پترے پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ رعشہ کی بیماری ختم ہوجائے گی۔

نقش یہ ہے




**طریقہ ۳** مندرجہ ذیل دو نقش لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش روزانہ مریض کو دکھائیں۔ انشاءاللہ چند دنوں میں مرض رفع ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٣٢٤ | ٣٢٨ | ٣٣١ | ٣١٧ |
| ٣٣٠ | ٣١٨ | ٣٢٣ | ٣٢٩ |
| ٣١٩ | ٣٣٣ | ٣٢٦ | ٣٢٢ |
| ٣٢٧ | ٣٢١ | ٣٢٠ | ٣٣٢ |

## رسولی کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اسی نقش کو طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر دن میں ۳ مرتبہ پئیں۔ اس پینے والے عمل کو لگاتار ۴۵ دن تک کریں۔ انشاءاللہ رسولی ختم ہوجائے گی۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع



**طریقہ ۲** کسی بھی طرح کے کاغذ پر "یا علی العظیم" ۷ مرتبہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور یہی اسم الٰہی کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر مریض کو ۱۱ روز تک پلائیں۔

# رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید چوٹ کی وجہ سے اگر رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے۔ یہ علامت خطرہ کی ہے تو اس صورت میں لاپرواہی نہ برتیں۔ اور مندرجہ ذیل آیت مریض کے گلے میں ڈالیں اور اسی آیت کو طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں بھی اور اس پانی کو مریض کی رگ پر جو پھٹ گئی ہو چھڑکیں بھی۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ۔

# سرسام کا روحانی علاج

**طریقہ نمبر ۱** جو شخص سرسام میں مبتلا ہو جائے اس کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور اسی آیت کو بارش کے پانی پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے ۱۱ روز تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ سرسام سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالُوْا حَرِّقُوْہُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِھَتَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۝ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ۔

**طریقہ نمبر ۲** سورۂ عنکبوت کلونجی کے تیل پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور رات کو سوتے وقت مریض کے سر میں یہ تیل لگائیں۔ اور سورۂ عنکبوت کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۸۸۲۴ | ۶۸۸۲۷ | ۶۸۸۳۰ | ۶۸۸۱۶ |
| ۶۸۸۲۹ | ۶۸۸۱۷ | ۶۸۸۲۳ | ۶۸۸۲۸ |
| ۶۸۸۱۸ | ۶۸۸۳۲ | ۶۸۸۲۵ | ۶۸۸۲۲ |
| ۶۸۸۲۶ | ۶۸۸۲۱ | ۶۸۸۱۹ | ۶۸۸۳۱ |

**طریقہ نمبر ۳** اسم "یَا مُقْسِطُ" تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سرسام کے مریض کو ۷ روز تک لگاتار پلایا جائے۔ انشاء اللہ مرض رفع ہوگا۔

# سوزاک کا روحانی علاج

**طریقہ نمبر ۱** عرق گلاب میں مندرجہ ذیل آیات لکھ کر پانی میں گھول کر ۲۱ روز تک مریض کو پلائیں۔

انشاءاللہ سوزاک سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط ویشف صدور قوم مؤمنین ط اذ جآءتھم موعظۃ من ربکم ورحمۃ ط وننزل من القراٰن ما ھو شفآء ط

**طریقہ ۲** بارش کے پانی پر ۲۱ مرتبہ سورۂ مزمّل پڑھکر رکھ لیں اور سوزاک کے مریض کو ۲۱ روز تک یہ پانی پلائیں۔ انشاءاللہ سوزاک سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۳** یہ آیات لکھ کر سوزاک کے مریض کے گلے میں ڈالیں ـــــ محمد رسول اللہ تا اجرا عظیما ط (آیات سورۂ فتح)

**طریقہ ۴** بارش کے پانی پر سورۂ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی سوزاک کے مریض کو دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ یہ سلسلہ ۲۱ روز تک جاری رکھیں۔ اور مریض کو تاکید کر دیں کہ وہ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرے۔ اور بیوی سے خلوت بھی نہ کرے۔ انشاءاللہ سوزاک سے نجات ملے گی۔ مریض کے گلے میں سورۂ فاتحہ کا نقش بھی ڈال دیں۔ اور نقش اس طرح لکھیں۔

۷۸۶

بحق سورۂ کافیہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۶۵ | ۲۳۶۸ | ۲۳۷۱ | ۲۳۵۷ |
| ۲۳۷۰ | ۲۳۵۸ | ۲۳۶۴ | ۲۳۶۹ |
| ۲۳۵۹ | ۲۳۷۳ | ۲۳۶۶ | ۲۳۶۳ |
| ۲۳۶۷ | ۲۳۶۲ | ۲۳۶۰ | ۲۳۷۲ |

بحق سورۂ شافیہ

بحق سورۂ فاتحہ

## شوگر کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** شکر پیشاب میں ہو یا خون میں، دونوں ہی حالتوں میں مندرجہ ذیل نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر تینوں وقت کھانے سے دس منٹ پہلے پئیں۔ اور اسی نقش کو گلے میں ڈالیں۔ شروع میں میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ چنے کی روٹی اور اگر میسر آجائیں تو جامن زیادہ سے زیادہ کھائیں۔ جامن کی گٹھلی کا سفوف بھی شوگر کو باذن اللہ ختم کر سکتا ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | ص | م | ح |
| ء | ا | ر | ق |
| ا | ک | ل | ت |
| ل | ت | ا | ی |

**طریقہ ۲** سورۃ البروج (سپارہ نمبر ۳۰) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ سے عَذَابُ الْحَرِيْقِ تک اوّل و آخر درود شریف۔ چالیس گیہوں کے دانوں پر ۴۰ مرتبہ پڑھیں۔ ورنہ ایک گیہوں کے دانے پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ یا ۴۰ مرتبہ پڑھ کر سو گرام تلوں پر دم کریں۔ اگر شکر خون میں ہو تو روزانہ نہار منہ ایک گیہوں کا دانہ کھائیں۔ اگر شکر پیشاب میں ہو تو چند دانے تلوں کے نہار منہ کھائیں۔ دونوں ہی صورتوں میں ۴۰ دن کے بعد ٹیسٹ کرائیں۔ اگر کنٹرول ہو گیا ہو تو عمل کو ترک کر دیں ورنہ جاری رکھیں انشاءاللہ ۱۲۰ دن میں پوری طرح کنٹرول ہو جائے گا۔ اور شوگر سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۳** مکو کو سکھا کر سفوف بنالیں۔ اور اس پر سورۃ فاتحہ ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر روزانہ صبح شام تازہ پانی سے یہ سفوف استعمال کریں۔ انشاءاللہ شوگر سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۴** سورۃ یٰسین کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ سورۃ یٰسین پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ اور پانی پر بھی دم کریں۔ یہ پانی دن بھر میں ختم کر لیں۔ روزانہ تین چار مرتبہ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اگر کھانے سے پہلے پلائیں تو بہتر ہے۔ ہر جمعہ کو اسی طرح دم کئے ہوئے پانی کو غسل کے پانی میں ملا کر اس سے مریض کو نہلا دیں۔ انشاءاللہ شوگر سے نجات مل جائے گی۔

سورۃ یٰسین کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۶۴۴۸ | ۶۶۴۵۱ | ۶۶۴۵۴ | ۶۶۴۴۱ |
| ۶۶۴۵۳ | ۶۶۴۴۲ | ۶۶۴۴۷ | ۶۶۴۵۲ |
| ۶۶۴۴۳ | ۶۶۴۵۶ | ۶۶۴۴۹ | ۶۶۴۴۶ |
| ۶۶۴۵۰ | ۶۶۴۴۵ | ۶۶۴۴۴ | ۶۶۴۵۵ |

## دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد) کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** دردِ شقیقہ کے لئے اس نقش کو روزانہ پانی میں گھول کر پئیں۔ نہار منہ لگاتار ۷ دن تک۔ اور ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ دردِ شقیقہ سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۶ | ۱۹۹ | ۲۰۲ | ۱۸۹ |
| ۲۰۱ | ۱۹۰ | ۱۹۵ | ۲۰۰ |
| ۱۹۱ | ۲۰۴ | ۱۹۷ | ۱۹۴ |
| ۱۹۸ | ۱۹۳ | ۱۹۲ | ۲۰۳ |

**طریقہ ۲** مندرجہ ذیل نقش کو زعفران سے لکھ کر سر میں باندھیں انشاء اللہ درد رفع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| ا | ل | ل | ھ |
|---|---|---|---|
| ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ |
| ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ |
| ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ | ۶۶ |

**طریقہ ۳** دردِ شقیقہ کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ مریض کے گلے میں ڈالیں۔

| حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ | حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ | حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ | حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ |
|---|---|---|---|
| بحرمۃ توریت وموسیٰ | بحرمۃ انجیل وعیسیٰ علیہ السلام | بحرمۃ زبور وداؤد علیہ السلام | بحرمۃ فرقان حمید ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم |

**طریقہ ۴** مریض کا ماتھا پکڑ کر مندرجہ ذیل عمل ۳ مرتبہ پڑھ کر مریض کے سر پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ درد سے نجات مل جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ من نہ بستم خدا بست خداوندِ جہاں بست محمدؐ بست رسول بست علی شیرِ خدا بست بی بی آمنہ بست حسن بست حُسین بست چار یار پیغمبر بست حضرت سلیمان ابن داؤد علیہ السّلام بست۔

## طاعون کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی شہر میں طاعون پھیل جائے تو اپنی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اگر کوئی شخص طاعون کی زد میں آگیا ہو تو وہ بھی اس نقش کو گلے میں ڈالے انشاء اللہ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۵۵۴ | ۸۵۶۸ | ۸۵۶۵ | ۸۵۶۲ |
| ۸۵۶۶ | ۸۵۶۱ | ۸۵۵۵ | ۸۵۶۷ |
| ۸۵۶۰ | ۸۵۶۳ | ۸۵۷۰ | ۸۵۵۶ |
| ۸۵۶۹ | ۸۵۵۷ | ۸۵۵۹ | ۸۵۶۴ |

یا حفیظ یا حافظ یا رقیب یا اللہ

**طریقہ ۲**

جب کسی جگہ طاعون پھیل جائے تو روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ۳-۳ مرتبہ چاروں قل پڑھیں۔ اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ۱۳۱ مرتبہ "یا سلامُ" پڑھیں۔ رات کو سوتے وقت "یا سلامُ" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر بستر پر لیٹے لیٹے ہاتھ اُٹھا کر ہر شخص اپنی حفاظت کی دعا کرے۔ اور سونے سے پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اپنے سینے پر ہر شخص دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَمَا لَا يَشَآءُ لَمْ يَكُنْ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ۔ اس دعا کو عورتیں حیض کی حالت میں بھی پڑھ سکتی ہیں۔ اور "یا سلامُ" والا عمل بھی حیض کی حالت میں کر سکتی ہیں۔ لیکن طاعون کی حالت میں عام حالات میں اس طرح کی دعائیں بھی بحالتِ حیض نہیں پڑھنی چاہیئے۔

**طریقہ ۳**

سورۂ تغابن باآوازِ بلند پڑھیں اور پانی پر دم کر کے یہ پانی گھر کے سب افراد کو پلائیں۔ انشاء اللہ طاعون سے حفاظت رہے گی۔

**طریقہ ۴**

مندرجہ ذیل نقش گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ طاعون سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کوئی شخص طاعون کی زد میں آچکا ہو تو اس کو گلے میں ڈالنے کے ساتھ پینے والے بھی سات نقش دیں۔ اور روزانہ ایک نقش پینے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ طاعون سے نجات مل جائے گی۔

گلے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۵ | ۷۸ | ۸۱ | ۶۸ |
| ۸۰ | ۶۹ | ۷۴ | ۷۹ |
| ۷۰ | ۸۳ | ۷۶ | ۷۳ |
| ۷۷ | ۷۲ | ۷۱ | ۸۲ |

پینے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۲ | ۹۶ | ۱۰۴ |
| ۱۰۳ | ۱۰۱ | ۹۸ |
| ۹۷ | ۱۰۵ | ۱۰۰ |

**طریقہ ۵**

مندرجہ ذیل عمل صبح شام ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں پھونک دیا کریں۔ اور مندرجہ ذیل نقش اپنے گھر کی بیرونی چوکھٹ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ طاعون سے محفوظ رہیں گے۔

عمل یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ط سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ط سَلٰمٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ط سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ط سَلٰمٌ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط اِلٰى رَحْمَةِ اَطْغٰى بِهَا

حرّ الوباءِ الحاطمۃِ المُصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ عبد اللّٰہ کے پوت آمنہ کے جائے بھاگ وبا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللّٰہ علیہ وسلم میرے گھر آئے۔ الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد صدیق نقش بندی فاروقی احمد سرہندی وبا دفع شود۔

چوکھٹ پر لگانے والا نقش یہ ہے۔

یاحفیظ ۷۸۶ یاحافظ

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

بحق یابدوح

**طریقہ ۶** مندرجہ ذیل نقش اپنے گھر کے دروازے پر چسپاں کر دیں۔ انشاء اللّٰہ طاعون و وبا سے حفاظت رہے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۱۵ | ۶۱۸ | ۶۲۲ | ۶۰۸ |
| ۶۲۱ | ۶۰۹ | ۶۱۴ | ۶۱۹ |
| ۶۱۰ | ۶۲۴ | ۶۱۶ | ۶۱۳ |
| ۶۱۷ | ۶۱۲ | ۶۱۱ | ۶۲۳ |

بحقِ یاحفیظ

## عرق النساء کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** عرق النساء کا درد بالعموم کولہوں سے شروع ہو کر ٹخنوں تک ہوتا ہے۔ اور بہت ہی شدید ہوتا ہے۔ اور لگاتار مہینوں تک بھی ہو سکتا ہے۔ اگر کسی کو عرق النساء کا درد پریشان کرتا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ (اعراب لگانے کی ضرورت نہیں)

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم رب کل شیءٍ وملیک کل شیءٍ وخالق کل شیءٍ انت خلقتنی وخلقت عرق النساء ولا تسلط علی وتسلطنی علیہ بقطع واشفعنی شفاء لا یغادر سقمًا لا شافی الا انت۔

**طریقہ ۲** جب بھی پانی پئیں ایک مرتبہ یہ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ یا شافی الابرار مقیمًا سدیدًا۔ انشاء اللّٰہ عرق النساء سے چند ہفتوں کے بعد نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۳** مریض کی دائیں ران پر اگر عورت ہو تو بائیں ران پر یہ کلمات لکھ کر باندھیں انشاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ لِمَیِّتُهَا الْعِرْقِ النَّابِتِ فِی الْجِسْمِ الَّذِیْ یَمُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

**طریقہ ۴** نابالغ لڑکی یا لڑکے کا کاتا ہوا سوت کے ۷ تار لیکر تازہ غسل کر کے مندرجہ ذیل آیات سات سات مرتبہ پڑھ کر سات گرہ لگائیں۔ اور گرہ پر پھونک مار کر گرہ بند کریں پھر اس سوت کو مریض کے دائیں بازو پر اگر عورت ہو تو بائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ عرق النساء سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل نقش فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاسلام یاسلام یاسلام

| | | |
|---|---|---|
| ۴۵ | ۳۹ | ۴۷ |
| ۴۶ | ۴۴ | ۴۱ |
| ۴۰ | ۴۸ | ۴۳ |

یاسلام یاسلام یاسلام

(دائیں جانب: یاسلام یاسلام یاسلام — بائیں جانب: یاسلام یاسلام یاسلام)

## فالج اور لقوے کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی شخص کو فالج یا لقوے کا اثر ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اور اسی نقش کو زعفران سے بنا کر کسی بوتل میں ڈال کر پانی بھر لیں۔ اور دن میں تین مرتبہ یہ پانی مریض کو پلائیں اور اسی پانی کو جہاں جہاں فالج یا لقوے کا اثر ہو وہاں ملیں۔ اور ہلکے ہلکے مالش کریں۔ انشاء اللہ چند دن کے عمل سے مریض کو فائدہ ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رحیم فرق الحام

۵

۴۱ ۳۱ ۲۷ ۱۹ ۱۱ ۷۹

**طریقہ ۲**
جس شخص کو لقوے کی بیماری ہوگئی ہو۔ اس کے گلے میں مندرجہ ذیل آیت لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ لقوے کے اثرات سے نجات ملے گی۔
آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط اسی آیت کو سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بھی مریض کو صبح شام پلائیں۔

**طریقہ ۳**
لقوے کی بیماری کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ۴۰ گڑ کی ڈلیوں پر دم کریں۔ ہر روز گڑ کی ۳ ڈلیاں استعمال کریں۔ اسی عمل کو ۴۰ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور متاثرہ اعضاء کی مالش کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں فائدہ ہوگا۔
عمل یہ ہے۔ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ وَیَحْیُ مَیِّتَہٗ مُلْکُہٗ وَبَقَائِہٖ حَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ۔

**طریقہ ۴**
اگر کوئی شخص فالج کا شکار ہو جائے تو زمزم میں زعفران گھول کر مندرجہ ذیل آیات طشتری پر لکھ کر دھو کر پیئے۔ اور اس عمل کو لگاتار ۱۲ روز تک کرے۔ انشاء اللہ فالج سے نجات مل جائے گی۔
آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ط ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ط وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ط۔

**طریقہ ۵**
نئے طشت میں جو ابھی استعمال نہ ہوا ہو، سورۃ زلزال لکھیں۔ پھر اس میں پانی بھر کر رکھ لیں۔ اور دن میں ۳ مرتبہ پیئیں۔ انشاء اللہ لقوے کی بیماری ختم ہو جائے گی۔

**طریقہ ۶**
کسی بھی چینی کی پلیٹ پر "یَاسَلَامُ یَاشَافِیْ یَاکَافِیْ" تین مرتبہ لکھ کر مریض کو دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ فالج اور لقوے دونوں مرض میں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴۰ | ۴۵۳ | ۴۵۰ | ۴۴۷ |
| ۴۵۱ | ۴۴۶ | ۴۴۱ | ۴۵۲ |
| ۴۴۵ | ۴۴۸ | ۴۵۵ | ۴۴۲ |
| ۴۵۴ | ۴۴۳ | ۴۴۴ | ۴۴۹ |

اس نقش کو زرد یا خاکی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈلوائیں۔

# قبض کا روحانی علاج

اگر کسی شخص کو قبض ہو تو ۳ منقہ کے دانے لے کر ہر ایک دانے پر سات مرتبہ "یَا بَاسِطُ" پڑھ کر دم کر لیں اور ایک گلاس پانی پر "یَا فَتَّاحُ" ۱۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر سوتے وقت منقہ کے تینوں دانے کھا کر پڑھا ہوا پانی پی لیں۔ انشاء اللہ قبض سے نجات ملے گی۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ روز تک کریں۔

# کانوں کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کان بہتے ہوں تو سورۂ اعلیٰ (سپارہ نمبر ۳۰) تین مرتبہ پڑھ کر دونوں کانوں پر دم کریں اگر ایک کان بہتا ہو تو ایک کان پر دم کریں اور اس عمل کو لگاتار ۷ روز تک کریں اور سورۂ اعلیٰ کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴۳۳ | ۴۴۴۷ | ۴۴۴۴ | ۴۴۴۱ |
| ۴۴۴۵ | ۴۴۴۰ | ۴۴۳۴ | ۴۴۴۶ |
| ۴۴۳۹ | ۴۴۴۲ | ۴۴۴۹ | ۴۴۳۵ |
| ۴۴۴۸ | ۴۴۳۶ | ۴۴۳۸ | ۴۴۴۳ |

**طریقہ ۲** جس شخص کا ایک کان یا دونوں کان بہتے ہوں۔ اس کے بہنے والے کان پر شہادت کی انگلی رکھ کر سورۂ حشر کی آیات لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا سے ختم سورۃ تک پڑھ کر ایک بار دم کریں۔ اور اس عمل کو ۷ روز تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ کانوں کا بہنا بند ہو گا۔

**طریقہ ۳** کانوں میں کیسی ہی تکلیف ہو۔ مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش بوتل میں ڈال کر اس کا پانی دن میں ۲ مرتبہ صبح شام ۷ روز تک پلائیں انشاء اللہ کان کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ش | ا | ف | ی |
| ۸۱ | ۹ | ۳۰۱ | |
| ۸ | ۷۸ | ۳ | ۳۰۲ |
| ۲ | ۳۰۳ | ۷ | ۷۹ |

اس خانہ میں مریض کا نام لکھیں ←

**طریقہ ۴** کان کی کیسی بھی تکلیف ہو اس کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور سات روز تک پینے والا پانی بھی مریض کو پلائیں۔ اور ایک تسبیح صبح شام "یا سمیع" کی پڑھنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ کان کی ہر تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۴ | ۴۸ | ۵۱ | ۳۷ |
| ۵۰ | ۳۸ | ۴۳ | ۴۹ |
| ۳۹ | ۵۳ | ۴۶ | ۴۲ |
| ۴۷ | ۴۱ | ۴۰ | ۵۲ |

پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۱ | ۵۶ | ۶۳ |
| ۶۲ | ۶۰ | ۵۸ |
| ۵۷ | ۶۴ | ۵۹ |

**طریقہ ۵** اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر اُس کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ اگر کوئی اپنے لئے عمل کرنا چاہے تو آیت مذکورہ سات مرتبہ پڑھ کر روئی پر دم کر کے دونوں کانوں میں روئی لگالے۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ط

**طریقہ ۶** مندرجہ ذیل کلمات ۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو ۷ دن تک پلائیں انشاء اللہ کان کے درد کو آرام ملے گا۔ اور سماعت بھی تیز ہوگی۔

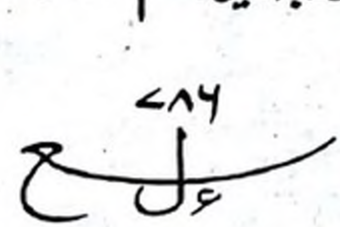
وہ کلمات عالیہ یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا خَالِقُ یَا صَادِقُ یَا فَارِقُ یَا دَافِعُ یَا رَزَّاقُ یَا شَافِعُ یَا سَابِقُ سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط۔

## گلے کے ورم کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر گلے پر ورم ہو تو مندرجہ ذیل طلسم لکھ کر گلے میں ڈالیں ——— انشاء اللہ ورم اُتر جائے گا۔

طلسم یہ ہے۔

۷۸۶



**طریقہ ۲** اگر گلے پر ورم ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| |
|---|
| محسوب ۳/۸ |

**طریقہ ۳** گلے کے ورم کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں آیت یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ۔

**طریقہ ۴** اگر گلے پر ورم ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش ۷۸۶ کے بغیر لکھ کر ــــــ اُلٹے بازو پر باندھیں۔

| | |
|---|---|
| مطسہ | مطسہ |
| مطسہ | مطسہ |

## گردن کی تکلیف کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر گردن میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ

**طریقہ ۲** بعد نمازِ فجر مندرجہ ذیل آیات وکلمات ۴۱ مرتبہ پڑھ کر گردن پر دم کریں۔ انشاء اللہ گردن کی ہر تکلیف رفع ہو گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

## امراضِ گردہ کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** گردے میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو یا کوئی اور تکلیف ہو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اسی نقش کو لکھ کر بوتل میں ڈال کر دن میں ۳ مرتبہ ۷ روز تک پلائیں۔ اگر تکلیف میں کمی نہ ہو پھر ایک نقش بنا کر مزید ۷ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں پوری طرح آرام آجائے گا۔
نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ث م ن ق
۸
الملک القدوس الرحمٰن الرحیم
۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

**طریقہ ۲** سورۂ قریش کھانے پر پڑھ کر کھلانا درد گردہ کے لئے مفید ہے۔

**طریقہ ۳** اگر گردے میں درد ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا ۝ وَاَنَّہٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ یَدْعُوْہُ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا ۝

**طریقہ ۴** اگر گردے میں پتھری ہو گئی ہو تو سورۂ تبّت چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور عرقِ مکوہ سے دھو کر دن میں ۳ مرتبہ مریض کو پلائیں۔ اور سورۂ تبّت کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۹۴۵ | ۱۹۳۸ | ۱۹۴۳ |
| ۱۹۴۰ | ۱۹۴۲ | ۱۹۴۴ |
| ۱۹۴۱ | ۱۹۴۶ | ۱۹۳۹ |

سورۂ تبّت کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل آیت بھی چینی کی پلیٹ پر لکھنی چاہیئے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝

**طریقہ ۵** بارش کے پانی پر ۲۱ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کر کے مریض کو ۱۲ روز تک پلائیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ سے عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک (سورۂ مریم سپارہ ۲۷)

**طریقہ ۶** اگر گردے میں پتھری ہو تو بارش کے پانی پر تین سو مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر رکھ لیں۔ اور مریض کو نہار منہ ۲۱ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ پتھری پیشاب کے راستے باہر آجائے گی۔

## کتّے کے کاٹے کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی کے کتا کاٹ لے تو پاک صاف مٹی کے غلّے بنائے۔ اور جس جگہ کتّے نے کاٹا ہو تو اس کے ارد گرد غلّہ گھماتے ہوئے مندرجہ ذیل افسوں سات مرتبہ پڑھے۔
افسوں یہ ہے۔ بندر نلچے ریچھ بجادے کتّے کا زہر نہ آدے دہائی حضرت مخدوم اخی جمشید کی۔

**طریقہ ۲**:۔ سورۂ مائدہ سپارہ ۶ کی آیت نمبر ۳ یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُمْ سے اِنَّ اللّٰہَ

سَرِیۡعُ الۡحِسَاب تک۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے لگاتار ۱۱ روز تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ کتے کے کاٹے کا اثر ختم ہو جائے گا۔

**طریقہ ۳** اگر کسی کے کتے نے کاٹ لیا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات کسی طشتری پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ لگاتار ۷ روز تک پلانے سے کتے کے کاٹے کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

کلمات یہ ہیں۔ ا ب ج ا ع ۸ ۷ د باب اللہ۔

**طریقہ ۴** اگر کسی کے کتا کاٹ لے تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور ۷ روز تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ زہر بالکل ختم ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے۔ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ ط

**طریقہ ۵** جس شخص کے کتے نے کاٹ لیا ہو اس کو طشتری پر اَلۡعَلِيُّ الۡحَكِيۡمُ لکھ کر ۱۱ روز تک پلانے سے کتے کے کاٹے کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

**طریقہ ۶** اگر کسی کے کتے نے کاٹ لیا ہو تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور یہی نقش کاغذ پر زعفران سے ۷ عدد لکھ کر روزانہ ایک نقش سات روز تک بلاناغہ پلائیں۔ انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| سلام علیٰ نوحؑ فی العٰلمین | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱ | ۱۱۰ | ۱۱۶ | ۳۲۲ |
| ۱۱۷ | ۳۲۱ | ۱۳۲ | ۱۰۹ |
| ۳۲۰ | ۱۱۴ | ۱۱۲ | ۱۳۳ |
| ۱۱۱ | ۱۳۴ | ۳۱۹ | ۱۱۵ |

**طریقہ ۷** اگر کسی کے کتا کاٹ لے تو اس افسوں کو ۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ لگاتار ۱۳ روز تک، انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

افسوں یہ ہے۔ کالی ناگن چھپ کے الانس کو کھاوے۔ کارے کتے اور سیاہ کا ٹا مرے۔ پانی جلئے زہر جاوے۔

**طریقہ ۸** اگر کسی کے کتا کاٹ لے تو روٹی کے ۴ ٹکڑوں پر آیت قرآنی اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ط فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ط لکھ کر یہ ٹکڑے مریض کو ایک ایک کر کے ایک ہی روز کھلا دے۔ اور اسی آیت کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو ایک ہی دن میں پلا دے۔ اور اسی آیت کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ کتے کے کاٹے کے اثرات ختم

نقش یہ ہے۔

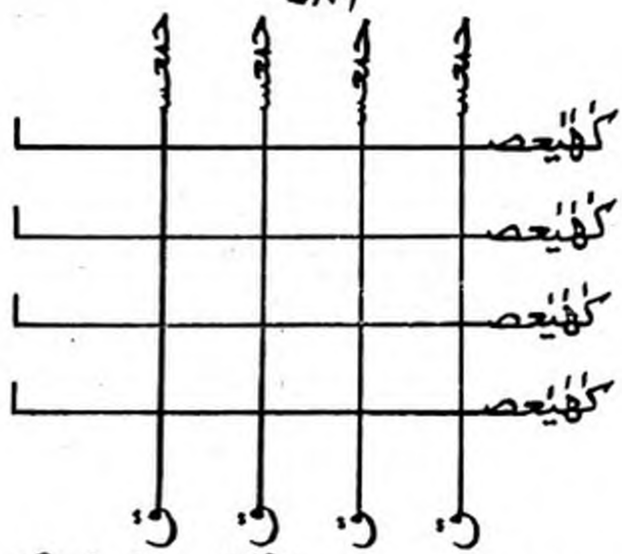
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۹۶ | ۲۹۹ | ۳۰۲ | ۲۸۸ |
| ۳۰۱ | ۲۸۹ | ۲۹۵ | ۳۰۰ |
| ۲۹۰ | ۳۰۴ | ۲۹۷ | ۲۹۴ |
| ۲۹۸ | ۲۹۳ | ۲۹۱ | ۳۰۳ |

# کھجلی کا روحانی علاج

**طریقہ ۱**: کھجلی کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶




**طریقہ ۲**: اگر کسی کو کھجلی ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۳۵ | ۳۹ | ۲۵ |
| ۳۸ | ۲۶ | ۳۱ | ۳۶ |
| ۲۷ | ۴۱ | ۳۳ | ۳۰ |
| ۳۴ | ۲۹ | ۲۸ | ۴۰ |

اور مندرجہ ذیل نقش مریض کو پینے کے لئے دیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۴۵ | ۳۹ | ۴۷ |
| ۴۶ | ۴۴ | ۴۱ |
| ۴۰ | ۴۸ | ۴۳ |

اور صبح و شام ۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھنے کی تاکید کریں۔

## کھانسی کا روحانی علاج

**طریقہ ۱:** اگر کسی کو کھانسی ہو تو مندرجہ ذیل آیت کالے نمک پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ اس نمک کو تھوڑے تھوڑے وقفے سے چاٹے۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ؕ

**طریقہ ۲:** سورۂ اخلاص ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کھانسی کو رفع کرنے کے لئے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند دن میں کھانسی سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۳:** سورۂ یٰسین کی یہ آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو دن میں تین چار مرتبہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ کیسی بھی کھانسی ہوگی ٹھیک ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؕ

**طریقہ ۴:** اگر کسی کو کالی کھانسی ہو تو سات دن تک سورۂ الم نشرح ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ کالی کھانسی سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۵:** کالی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے سورۂ غاشیہ (سپارہ نمبر ۳۰) تین مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ اس پانی کو دن میں تین چار مرتبہ پیتا رہے۔ اور یہ نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۳۵۶ | ۹۳۷۰ | ۹۳۶۷ | ۹۳۶۴ |
| ۹۳۶۸ | ۹۳۶۳ | ۹۳۵۷ | ۹۳۶۹ |
| ۹۳۶۲ | ۹۳۶۵ | ۹۳۷۲ | ۹۳۵۸ |
| ۹۳۷۱ | ۹۳۵۹ | ۹۳۶۱ | ۹۳۶۶ |

**طریقہ ۶:** سفید نمک کی سات ڈلیاں چنے کے برابر لے کر کسی بھی دن نمازِ فجر کی سنت و فرض کے درمیان ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور کھانسی والے مریض کو نہار منہ ایک ڈلی چوسنے کی تاکید کریں ______ اسی طرح لگاتار ے دن تک مریض کو نمک کی ڈلیاں چوسنے کی تاکید کریں ______ انشاء اللہ ے دن میں کھانسی سے نجات مل جائے گی۔

# کینسر کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** جو شخص کینسر (سرطان)، میں مبتلا ہو۔ اس کے کمرے میں سُرخ رنگ کے پردے لٹکا دیئے جائیں پلنگ کی چادر اور تکیئے کا غلاف بھی سُرخ رنگ کا کر دیا جائے۔ اور کھانے کا سُرخ رنگ پانی میں ملا کر اس سے مندرجہ ذیل ۴۱ نقش بنا لئے جائیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں لٹکا دیں اور روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ لگاتار ۴۰ روز تک نقش عصر کے بعد صرف ایک مرتبہ روزانہ پلایا جائے۔ انشاء اللہ کینسر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ |
| ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ابرارُ الحاج

**طریقہ ۲** آیاتِ شفا لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ان ہی آیات کو طشتری پر زعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور پلانے والے عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کینسر سے نجات ملے گی۔ (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضروری نہیں)

آیاتِ شفا یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ۝ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ ۝۔

**طریقہ ۳** ایک بوتل پر سرخ رنگ کا کاغذ چپکا کر سورج کی دھوپ میں بوتل کو ۸ گھنٹے تک ترچھی کر کے رکھ دیں۔ اس کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اس بوتل پر دم کریں ــــ اور یہ پانی صبح شام مریض کو پابندی سے پلائیں۔ ایک بوتل کا پانی ۷ دن تک پلائیں۔ کل ۵ بوتلیں اس طرح مریض کو پلائیں۔ اور بوتل کا پانی ہمیشہ مذکورہ طریقے سے ہر ہفتے تیار کریں۔ اور مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نیز ایک مرتبہ روزانہ سورۂ یٰسین پڑھ کر مریض پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ کینسر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۳۵۲ | ۵۵۳۵۵ | ۵۵۳۵۸ | ۵۵۳۴۵ |
| ۵۵۳۵۷ | ۵۵۳۴۶ | ۵۵۳۵۱ | ۵۵۳۵۶ |
| ۵۵۳۴۷ | ۵۵۳۶۰ | ۵۵۳۵۳ | ۵۵۳۵۰ |
| ۵۵۳۵۴ | ۵۵۳۴۹ | ۵۵۳۴۸ | ۵۵۳۵۹ |

# لکنت کا روحانی علاج

**طریقہ ۱:** قد آدم آئینے کے سامنے بیٹھ کر آئینے کو دیکھتے ہوئے رات کو سونے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ پڑھیں۔ ختم وظیفہ پر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیں۔ اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ اس عمل کو لگاتار نوے راتوں تک کریں اگر مجبوراً ناغہ ہو جائے تو بعد میں نوے کی تعداد پوری کر لیں۔ انشاء اللہ لکنت سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۲:** اگر کوئی شخص لکنت کی بیماری میں مبتلا ہو تو پانچوں نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر ملنے کا معمول بنائے۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ

**طریقہ ۳:** اگر کوئی شخص مرض لکنت میں مبتلا ہو تو سورۃ بنی اسرائیل کا نقش گلے میں ڈالے۔ اور یہی نقش ۲۸ عدد بنا کر ایک نقش بوتل میں ڈال کر اس کا پانی دن میں دو مرتبہ صبح شام ۷ روز تک پیتا رہے۔ ۲۸ نقوش کا پانی ۲۸ روز تک پیئے۔ انشاء اللہ مرض لکنت سے نجات مل جائے گی۔ سورۃ بنی اسرائیل کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۶۴۵ | ۹۶۵۹ | ۹۶۵۶ | ۹۶۵۳ |
| ۹۶۵۷ | ۹۶۵۲ | ۹۶۴۶ | ۹۶۵۸ |
| ۹۶۵۱ | ۹۶۵۴ | ۹۶۶۱ | ۹۶۴۷ |
| ۹۶۶۰ | ۹۶۴۸ | ۹۶۵۰ | ۹۶۵۵ |

**طریقہ ۴:** شب جمعہ میں ۴ رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ دخان، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حم سجدہ، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ملک پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد اپنی لکنت رفع ہو جانے کی دعا کرے۔ (جو حافظ نہ ہوں وہ چار رکعت پڑھنے کے بعد ان سورتوں کو دیکھ کر پڑھ لے)

# لُو لگنا

مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ لُو سے حفاظت رہے گی۔ اور اگر لُو لگ گئی

ہو گی۔ تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔

## منہ کی پھنسیاں

**طریقہ ۱** سورۃ کوثر ۲۱ مرتبہ بادام پر پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر اُس بادام کو گھس کر مُنہ کی پھنسیوں اور اور چھالوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ پھنسیوں اور چھالوں سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۲** سورۃ ضحیٰ ۴۱ مرتبہ چینی پر دم کر کے چبانے سے پھنسیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

**طریقہ ۳** سورۃ اخلاص کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کر لیں۔ پھر اس چینی کو چبائیں۔ انشاءاللہ مُنہ کی پھنسیاں ٹھیک ہو جائیں گی۔

## مرگی کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی کو مرگی کا مرض ہو تو سورۃ واللّیل ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ اور دن میں ۴ مرتبہ یہ پانی پلائیں۔ صبح دوپہر شام رات کو سوتے وقت، اور سورۃ واللّیل کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۴۱۶ | ۷۴۱۹ | ۷۴۲۲ | ۷۴۰۹ |
| ۷۴۲۱ | ۷۴۱۰ | ۷۴۱۵ | ۷۴۲۰ |
| ۷۴۱۱ | ۷۴۲۴ | ۷۴۱۷ | ۷۴۱۴ |
| ۷۴۱۸ | ۷۴۱۳ | ۷۴۱۲ | ۷۴۲۳ |

**طریقہ ۲** بدھ کو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھے۔ پھر اگلے بدھ کو اسی نقش کو لکھ کر بائیں بازو پر باندھے۔ پھر تیسرے بدھ کو اسی نقش کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھے۔ پھر چوتھے بدھ کو بائیں بازو پر باندھے۔ پھر پانچوے بدھ کو دائیں بازو پر باندھے۔ پھر چھٹے بدھ کو اسی نقش کو لکھ کر بائیں بازو پر باندھے۔ اس طرح ۶ بدھوں تک دونوں بازوؤں پر تین تین نقش ہو جائینگے۔ ساتوے بدھ کو ایک نقش لکھ کر اور اس کے ساتھ پچھلے ۶ نقوش بھی بازوؤں سے اُتار کر اسی نقش کے ساتھ پیک کر کے گلے میں ڈال لے۔ انشاءاللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

| ۱٤ | ۷۸۶ | ۶ |
|---|---|---|
| ۹ | ۵ | ۷ |
| ح | د | د |

**طریقہ ۳** چاندی کی تختی پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اسی وزن کی چاندی خیرات کرائیں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۷ | ۶ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۴ | ۳ | ۸ |

**طریقہ ۴** مندرجہ ذیل دونوں نقش تانبے کی تختی پر آگے پیچھے کندہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اسی دھاگے میں جس میں تختی پروئیں اس میں عود کی لکڑی کا ٹکڑا بھی پرو دیں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔ (میم کے سر کھلے رکھیں)

نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا مخلص لہ الدین

۷۸۶

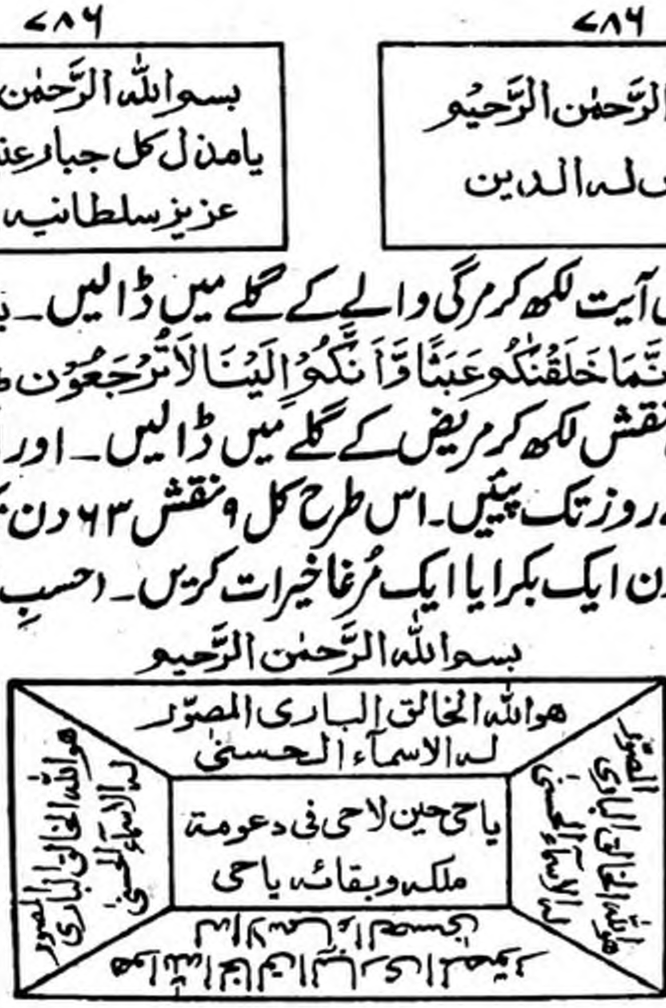
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یامذل کل جبار عنید بقھر
عزیز سلطانہ یامذل

**طریقہ ۵** مندرجہ ذیل آیت لکھ کر مرگی والے کے گلے میں ڈالیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ط

**طریقہ ۶** مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ روز تک پیئیں۔ اس طرح کل ۹ نقش ۶۳ دن تک مریض کو پلائیں اور جس دن سے شروعات کریں اُس دن ایک بکرا یا ایک مُرغا خیرات کریں۔ (حسبِ استطاعت)، انشاء اللہ مرض ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



**طریقہ ۷** مرگی کے مریض کے دائیں کان میں اذان پڑھیں اور بائیں کان میں اقامت۔ اور اس عمل کو ۷ روز تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۸** مرگی کے مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈالیں ——— انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵۰۱ | ۳۵۰۴ | ۳۵۰۷ | ۳۴۹۳ |
| ۳۵۰۶ | ۳۴۹۴ | ۳۵۰۰ | ۳۵۰۵ |
| ۳۴۹۵ | ۳۵۰۹ | ۳۵۰۲ | ۳۴۹۹ |
| ۳۵۰۳ | ۳۴۹۸ | ۳۴۹۶ | ۳۵۰۸ |

**طریقہ ۹** مندرجہ ذیل طلسم سفید مرغ کے خون سے پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔

طلسم یہ ہے۔
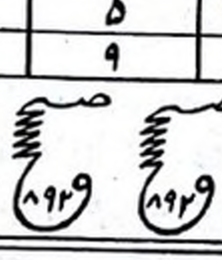


**طریقہ ۱۰** مرگی والے مریض کے کان میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر لگاتار ۷ دنوں تک دم کریں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ الٓمٓصٓ، طٰسٓمٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝

**طریقہ ۱۱** جس شخص کو مرگی ہو اس کے دونوں کانوں میں سورۃ الشمس (سپارہ نمبر ۳۰) پڑھ کر لگاتار ۷ دنوں تک دم کریں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۱۲** اتوار کے دن پہلی ساعت میں ایک سفید مرغ ذبح کریں۔ اس کے خون سے مندرجہ ذیل تعویذ آگے پیچھے لکھ کر تانبے کی ڈبیہ میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں اور مرغ کا گوشت خیرات کر دیں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |



پشت پر یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

طسما طسما طسما

| | | |
|---|---|---|
| ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۶ | ۱ | ۸ |

طسما طسما طسما

**طریقہ ۱۳** تانبے کی تختی پر ایک جانب یہ کلمات کندہ کرائیں۔ یا قہار انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قہار۔ اور دوسری جانب یہ کلمات کندہ کرا کے گلے میں ڈالیں۔ یامذل کل جبار عنید بقہر سلطانیہ یامذل۔ دونوں جانب کلمات سے پہلے ۷۸۶ ضرور کندہ کریں ــــــ انشاء اللہ مرگی نہیں رہے گی۔

**طریقہ ۱۴** سورۂ حجرات پڑھکر پانی پر دم کر کے مرگی والے کو پلائیں۔ اور اسی پانی سے مریض کے مُنہ پر چھینٹیں ماریں۔ انشاء اللہ مرگی رفع ہو گی۔

**طریقہ ۱۵** مندرجہ ذیل اسماء کو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ اور اسی پانی سے مریض کے منہ پر چھینٹیں دیں۔ اسماء یہ ہیں۔

الطبح بطمطما طسا ابطحا طمعس طمسا ہلوسا متعویل قد سا یا رحمٰن۔

**طریقہ ۱۶** سفید نئے کپڑے میں فتیلہ بنا کر ۷ دن تک مریض کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ مرگی رفع ہو گی۔ فتیلے پر یہ اسماء لکھیں۔ بکسوا کسلیطا العقلم نیلیکف بللشا سحلیا ہلکوت۔

**طریقہ ۱۷** حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے پاس جب کوئی مرگی کا مریض آتا تو آپ اس کے دائیں کان میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تھے۔ اور بائیں کان میں مندرجہ ذیل اشعار پڑھکر دم کرتے تھے۔

رُوحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبّکُوْفِی الْقِدَمِ
مِنْ قبل وُجُوْدِ خَلْقِھَا مِنْ عَدَمٍ
ھَلْ یَحْمِلُ مِنْ بَابِ عِرْفَانِکُوْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قدمٍ

**طریقہ ۱۸** گدھے کا سُم لے کر اس پر ۷ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر دم کر کے انگوٹھی میں جڑ دالیں۔ اور مرگی والے مریض کو یہ انگوٹھی پہنائیں۔

**طریقہ ۱۹** منگل کے دن ایک سفید مرغ لے کر اس کے خون سے مندرجہ ذیل کلمات تحریر کریں۔ شرائط یہ ہیں۔ قلم بالکل نیا ہو۔ سورج نکلنے سے پہلے تعویذ لکھا جائے۔ اور اسی وقت تل...

ڈبیا میں موم جامہ کر کے پیک کر دیا جائے۔ اور کسی نابالغ لڑکی سے سوت کتوا کر اس کے ۱۴ تار لیں۔ اور اس میں تانبے کا تعویذ باندھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ لٹکاتے وقت مریض اور عامل دونوں روزے سے ہوں۔ تعویذ گلے میں ڈالنے کے بعد ۴۱ روز تک مریض انڈے، مچھلی اور ہر طرح کے گوشت کا پرہیز کرے۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا غیاثی عند کلّ کُربۃٍ و یا مجیبی عند کلّ دعوۃٍ ومعاذی عند کلّ شدّۃٍ یا رحاجی حین منقطع حیلتی۔

**طریقہ نمبر ۲۰** جس شخص کو مرگی ہو۔ اس کے گلے میں مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر ڈال دیں۔ مرگی نہیں رہے گی۔ انشاء اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اثبوتاً اثبوتاً سعیاً ہماً یدّوسً قدّوسً انہ علمون بحرمت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ اجمعین۔

**طریقہ نمبر ۲۱** کالے رنگ کا ایسا کبوتر لیں جس کی آنکھ پنجے اور چونچ کالی ہو۔ اس کو ذبح کر کے اس کے خون سے دو نقش لکھیں۔ ایک نقش لکھ کر پھر اس کی پشت پر دوسرا نقش لکھیں۔ انشاء اللہ مرگی نہیں رہے گی۔

پہلا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۴۴ | ۵۴۷ | ۵۵۲ | ۵۳۷ |
| ۵۵۱ | ۵۳۸ | ۵۴۳ | ۵۴۸ |
| ۵۳۹ | ۵۵۴ | ۵۴۵ | ۵۴۲ |
| ۵۴۶ | ۵۴۱ | ۵۴۰ | ۵۵۳ |

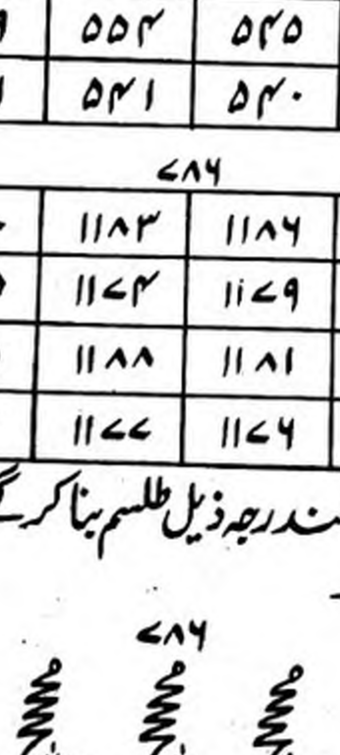
پشت پر یہ نقش لکھیں۔ نقش کو تانبے کی ڈبیا میں پیک کرا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۸۰ | ۱۱۸۳ | ۱۱۸۶ | ۱۱۷۳ |
| ۱۱۸۵ | ۱۱۷۴ | ۱۱۷۹ | ۱۱۸۴ |
| ۱۱۷۵ | ۱۱۸۸ | ۱۱۸۱ | ۱۱۷۸ |
| ۱۱۸۲ | ۱۱۷۷ | ۱۱۷۶ | ۱۱۸۷ |

**طریقہ نمبر ۲۲** جس شخص کو مرگی ہو وہ مندرجہ ذیل طلسم بنا کر گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ مرگی نہیں رہے گی۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶



**طریقہ ۲۳** مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مرگی نہیں رہے گی۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| حلولو | بہرمدس | ذراہرسہ |
| ملوحسن | وسطوسن | بہوس |
| دریارما | وعلود | ناقش |
| لولوس | مدس | رسید |
| ساہومفرور | عرب | شامدد |

**طریقہ ۲۴** سفید مرغ کے خون سے یہ آیت لکھ کر مرگی والے کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مرگی نہیں رہے گی۔ آیت یہ ہے۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

**طریقہ ۲۵** جب بھی مرگی کا دورہ پڑے۔ ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد دورہ پڑنا بند ہو جائے گا۔

**طریقہ ۲۶** مرگی کے مریض کے سر میں یہ آیات لکھ کر باندھیں ـــــ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ط

**طریقہ ۲۷** سورۂ تحریم پڑھ کر پانی پر دم کر کے مرگی کے مریض کو ۷ روز تک یہ پانی پلائیں۔ اور سورۂ تحریم کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۱۴۵۱ | ۶۱۴۶۵ | ۶۱۴۶۲ | ۶۱۴۵۹ |
| ۶۱۴۶۳ | ۶۱۴۵۸ | ۶۱۴۵۲ | ۶۱۴۶۴ |
| ۶۱۴۵۷ | ۶۱۴۶۰ | ۶۱۴۶۷ | ۶۱۴۵۳ |
| ۶۱۴۶۶ | ۶۱۴۵۴ | ۶۱۴۵۶ | ۶۱۴۶۱ |

**طریقہ ۲۸** جو شخص سورۂ حم سجدہ کا نقش اپنے پاس رکھے گا۔ اسکو مرگی کا دورہ نہیں ہوگا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۳۰۱ | ۱۲۳۱۴ | ۱۲۳۱۱ | ۱۲۳۰۸ |
| ۱۲۳۱۲ | ۱۲۳۰۷ | ۱۲۳۰۲ | ۱۲۳۱۳ |
| ۱۲۳۰۶ | ۱۲۳۰۹ | ۱۲۳۱۶ | ۱۲۳۰۳ |
| ۱۲۳۱۵ | ۱۲۳۰۴ | ۱۲۳۰۵ | ۱۲۳۱۰ |

**طریقہ ۲۹** سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورۃ جن کی ابتدائی پانچ آیات پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں۔ اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں بھی اور مریض کے چہرے پر چھینٹیں بھی دیں۔ انشاء اللہ مرض باقی نہیں رہے گا۔

**طریقہ نمبر ۳۰** مرگی کے مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ مرگی ختم ہو جائیگی۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ط وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ط

## امراضِ مثانہ کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر مثانہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

**طریقہ ۲** اگر مثانہ میں درد ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر عرقِ گلاب پر دم کر کے مریض کو پلانا مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ط

**طریقہ ۳** اگر مثانہ میں پتھری پیدا ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش کو چاندی کی تختی پر آگے پیچھے کندہ کر کے پانی میں ڈال دیں۔ اور اس کا پانی دن میں ۳ مرتبہ مریض کو پلائیں۔ نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۶۱ | ۶۶۴ | ۶۶۷ | ۶۵۴ |
| ۶۶۶ | ۶۵۵ | ۶۶۰ | ۶۶۵ |
| ۶۵۶ | ۶۶۹ | ۶۶۲ | ۶۵۹ |
| ۶۶۳ | ۶۵۸ | ۶۵۷ | ۶۶۸ |

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| | ۱ | |
| ۴ | ۱۰ | ۶. |
| | ۱۹ | |

**طریقہ ۴** اگر گردے یا مثانہ میں پتھری ہو تو مندرجہ ذیل آیت کو چینی کی طشتری پر لکھ کر ۲۱ روز تک دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ پتھری ریزے ریزے ہو کر نکل جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ط فَکَانَتْ ھَبَآءً مُّنْبَثًّا ہ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ہ لا

## مالیخولیا کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** ہر فرض نماز کے بعد مریض پر گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کیا جائے اور اسی آیت کو مریض کے گلے میں ڈالے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ط

**طریقہ ۲** مندرجہ ذیل آیت کو تین سو مرتبہ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر پڑھ کر مالیخولیا کے مریض کے سر پر مالش کی جائے۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَانْظُرْ اِلٰٓی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا ط اِنَّ ذٰلِکَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط۔

**طریقہ ۳** اگر کسی شخص کو مالیخولیا ہو جائے تو سورۂ قٓ کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں اور سورۂ قٓ کا نقش طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور ہر سنیچر کو سورۂ قٓ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کیا جائے۔ ۴۰ دن تک علاج جاری رکھیں انشاء اللہ مالیخولیا سے نجات ملے گی۔

سورۂ قٓ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷۴۳۳ | ۲۷۴۳۷ | ۲۷۴۴۰ | ۲۷۴۲۶ |
| ۲۷۴۳۹ | ۲۷۴۲۷ | ۲۷۴۳۲ | ۲۷۴۳۸ |
| ۲۷۴۲۸ | ۲۷۴۴۲ | ۲۷۴۳۵ | ۲۷۴۳۱ |
| ۲۷۴۳۶ | ۲۷۴۳۰ | ۲۷۴۲۹ | ۲۷۴۴۱ |

## ناف ٹلنے کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کمر پر باندھے۔ انشاء اللہ ناف اپنی پر آجائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| د | ج | ب | ا |
| ی | ا | د | ر |
| ع | ع | در | ز |

**طریقہ ۲**

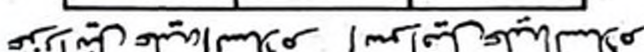
مندرجہ ذیل آیت لکھ کر اگر گلے میں ڈال لیں تو ناف کبھی نہیں ٹلے گی۔ آیت یہ ہے۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۝

**طریقہ ۳**

اگر کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو اس کو اپنی صحیح جگہ پر لانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دائیں بازو پر اور عورت بائیں بازو پر باندھے۔
نقش یہ ہے۔

جبرائیل علیہ السلام ۷۸۶ میکائیل علیہ السلام

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |



**طریقہ ۴**

اگر ناف ٹل گئی ہو تو بدھ کے دن زوال کے بعد لکھ کر کمر میں باندھیں۔ انشاءاللہ ناف صحیح جگہ پر آجائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۸۰۹ | ۳۸۲۲ | ۳۸۱۹ | ۳۸۱۶ |
| ۳۸۲۰ | ۳۸۱۵ | ۳۸۱۰ | ۳۸۲۱ |
| ۳۸۱۴ | ۳۸۱۷ | ۳۸۲۴ | ۳۸۱۱ |
| ۳۸۲۳ | ۳۸۱۲ | ۳۸۱۳ | ۳۸۱۸ |

**طریقہ ۵**

اگر ناف ٹل گئی ہو تو یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اس نقش کو ایک سانس میں لکھیں۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یابدوح ظلمہ خسہ یابدوح
ظلمہ حسہ یابدوح

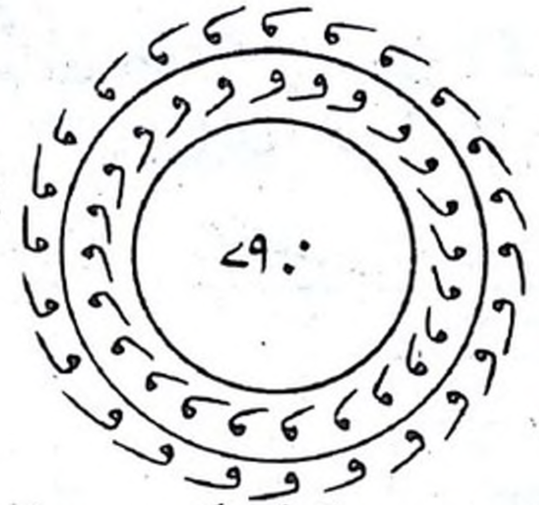
**طریقہ ۶**

ناف کو جگہ پر لانے کے لئے یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| واللہ | غالب | علی | امرہٗ |
| غالب | علی | امرہٗ | ولکنّ |
| علی | امرہٗ | ولکنّ | اکثرالنّاس |
| امرہٗ | ولکنّ | اکثرالنّاس | لایعلمون |

**طریقہ ۷** اگر کسی شخص کی ناف ٹل جائے تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کی ناف پر باندھیں۔ انشاء اللہ ناف اپنی جگہ پر آجائے گی۔
نقش یہ ہے۔



**طریقہ ۸** اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو اس کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ی | ن | و | س |
| ن | ت | ض | ن |
| و | ض | ب | و |
| ی | ن | و | س |

**طریقہ ۹** اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو مریض کو زمین یا تخت پر چت لٹا کر اس کی ناف کو پانچوں انگلیوں سے پکڑ کر گیارہ مرتبہ "یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" پڑھ کر ناف کی جگہ دم کریں۔ تین مرتبہ، ایک ہی وقت میں ایسا کریں۔ انشاء اللہ ناف اپنی جگہ پر آجائے گی۔

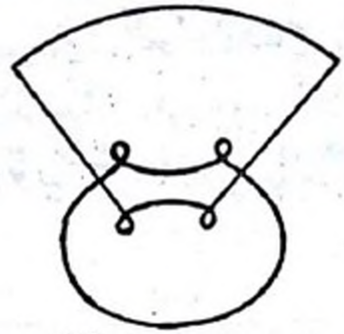
**طریقہ ۱۰** ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر بازو پر باندھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ن | ی م | ھ | م |
| ی | د | ق | |
| | ا | | |

**طریقہ ۱۱** ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے مندرجہ ذیل شکل بنا کر مریض کے کمر میں باندھیں انشاء اللہ ناف صحیح جگہ پر آجائے گی۔

۷۸۶



**طریقہ ۱۲** اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے کمر میں باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸۹۰ | ۸۸۳ | ۸۸۸ |
| ۸۸۵ | ۸۸۷ | ۸۸۹ |
| ۸۸۶ | ۸۹۱ | ۸۸۴ |

**طریقہ ۱۳** اگر کسی کی ناف اکثر ٹل جاتی ہو تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ ناف نہیں ٹلے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| اذاجاء | نصراللہ | والفتح | ورأیت |
| الناس | یدخلون | فی | دین |
| اللہ | افواجا | فسبح | بحمد |
| ربک | واستغفرہ | انہ | کان |
| توابا | یاغفور | یاشافی | یاکافی |

**طریقہ ۱۴** ٹلنے کے بعد ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش ناف پر باندھیں انشاء اللہ ناف صحیح جگہ پر آجائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۶ | ۳۲ | ۸ |
| ۳۳ | ۷ | ۲ | ۳۵ |
| ۶ | ۳۰ | فلاں ابن فلاں | ۳ |
| ۳۷ | ۴ | ۵ | ۳۱ |

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

**طریقہ ۱۵** اگر کسی کی ناف ٹل جاتی ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ط

**طریقہ ۱۶** جس کی ناف ٹل گئی ہو وہ یہ آیت لکھ کر ناف پر باندھے۔ انشاء اللہ ناف صحیح مقام پر آجائے گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ ط

**طریقہ ۱۷** اگر ناف اکثر ٹل جاتی ہو تو یہ نقش بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ ناف نہیں ٹلے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یا اللہ یا رحمٰن | یا اللہ یا رحمٰن | یا اللہ یا رحمٰن |
| یا اللہ یا رحمٰن | نام مریض مع والدہ | یا اللہ یا رحمٰن |
| یا اللہ یا رحمٰن | یا اللہ یا رحمٰن | یا اللہ یا رحمٰن |

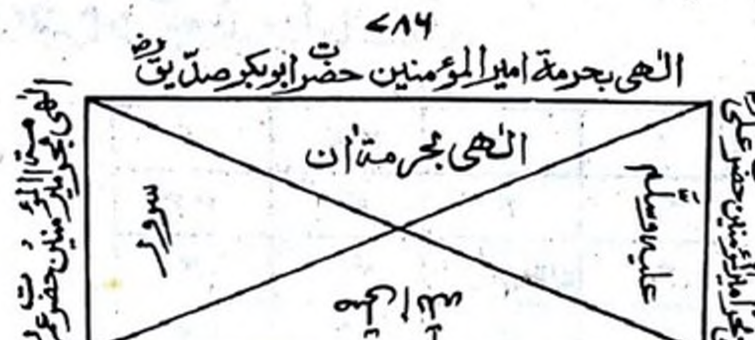
**طریقہ ۱۸** اگر ناف ٹل جائے تو یہ نقش ناف پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶




**طریقہ ۱۹** اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کی ناف پر باندھیں اور ۲۵ روپے خیرات کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶



**طریقہ نمبر ۲:** اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو مندرجہ ذیل نقش مریض کی ناف پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔ اس کو اس طرح بنائیں کہ ایک تالے کا کنڈا دوسرے تالے کے کنڈے پر آجائے۔ اس نقش کو ناف پر باندھیں۔



## نظرِ بد کا روحانی علاج

**طریقہ نمبر ۱:** اگر کوئی شخص نظر بد کا شکار ہو اور اس کی عمر ۱۲ سال سے کم ہو تو ——— مندرجہ ذیل نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| مت | ع ح | ع | ا |
| د | نصف نصف | د | ط |
| لہ | و | ع | ے |
| ط | ح | ی | لہ |

**طریقہ نمبر ۲:** مندرجہ ذیل کلمات مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کتنی بھی سخت نظر ہوگی۔ رفع ہو گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْف بسم اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

**طریقہ نمبر ۳:** نظر بد کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ نظرِ بد دور ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ | ۷۲۳ | ۷۱۸ | ۷۲۵ | ۶ | ۱ | ۸ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ | ۷۲۴ | ۷۲۲ | ۷۲۰ | ۷ | ۵ | ۳ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ | ۷۱۹ | ۷۲۶ | ۷۲۱ | ۲ | ۹ | ۴ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ | ۵ ااا ٨ااا٨ | | | بحق اظہر آدم وحوا | | |

**طریقہ ۴** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو مندرجہ ذیل آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر گیارہ دن تک پئیں
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

**طریقہ ۵** نظر بد کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| حسبنا | اللہ | ونعم | الوکیل |
| عزیز | سابق | محیط | مغنی |
| مانع | واحد | مالک | عالم |
| محی | ممیت | معبود | باقی |

**طریقہ ۶** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو ان کلمات کو سات بار پڑھ کر چھری پر دم کر کے چھری سے جھاڑ دیں۔ کلمات یہ ہیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

**طریقہ ۷** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو سات عدد ہرے رنگ کے دھاگے لیں ـــــ اور اس پر اگرہ لگائیں۔ ہر بار گرہ لگاتے وقت ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ پھر اس گنڈے کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ نظر بد دور ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

**طریقہ ۸** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو سات مرچوں پر طریقہ ۷ والی آیت ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ پھر ان ساتوں مرچوں کو سات مرتبہ مریض کے اوپر سے اُتار کر جلا دیں۔ نظر اگر حد سے زیادہ سخت ہو تو اس عمل کو لگاتار ۳ روز تک کریں۔ انشاء اللہ نظر اُتر جائے گی۔

**طریقہ ۹** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو ایک چمٹا ہاتھ میں لے کر نظر زدہ کا دایاں ہاتھ زمین پر لگوائیں۔ اور مندرجہ ذیل عمل کو پڑھنا شروع کریں۔ ساتھ ساتھ چمٹے کو اوپر اٹھاتے جائیں۔ اور مریض کے اوپر سے بھی چمٹا گزارتے رہیں۔ پھر بائیں ہاتھ میں چمٹا اٹھا کر مریض کے بائیں ہاتھ کی طرف سے چمٹا گزارتے ہوئے ۳ مرتبہ زمین پر چمٹا ماریں۔ اس دوران لاتعداد مرتبہ کلمات پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ نظر اتر جائے گی۔ نظر سخت ہو تو اس عمل کو ایک ہی وقت میں ۳ مرتبہ کریں۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اجب یا اسرافیل بحق الف یا اللہ بحق یا حی یا قیوم۔

**طریقہ ۱۰** جس شخص کو نظر لگی ہو اس پر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ فوراً اتر جائے گی۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ بسم اللہ حَبْسٌ حَابِسٌ شَجَرٌ يَابِسٌ شِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝

مستقل عنوان ———— انسانی مسائل کا روحانی حل ————

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## علاج کرنے کا شوق

سوال از عبدالسمیع، حیدرآباد

میں عبدالسمیع یہ خط پہلی دفعہ آپ کی خدمت میں ارسال کررہا ہوں، اس خط کے ساتھ ایک جوابی لفافہ بھی بھیج رہا ہوں مہربانی فرماکر میرے لئے تھوڑا سا وقت نکالیے۔ کہنا یہ ہے کہ میں قریب پانچ سال سے بلاناغہ سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور ۳ قل ۷،۷،۷ دفعہ پڑھ رہا ہوں اللہ کے فضل وکرم سے بہت کچھ ملا ہے لیکن اس کو استعمال کرنے کا طریقہ مجھے نہیں آرہا ہے، کافی لوگ میرے پاس علاج کی غرض سے آرہے ہیں میں انھیں پانی اور تیل دم کرکے دے رہا ہوں کچھ لوگوں کو غیر معمولی فائدہ ہورہا ہے اللہ کے کرم سے لوگوں کے میرے سامنے بیٹھتے ہی ان کی طبیعت خراب ہوجارہی ہے اور کچھ لوگوں پر حاضری بھی ہورہی ہے۔ میرے لئے مسئلہ یہ ہوگیا ہے کہ بہت کوشش کے بعد بھی ہر ایک مریض پر حاضری نہیں کرپارہا ہوں۔ اگر آپ میری رہبری کریں تو مجھ پر آپ کا احسان عظیم ہوگا۔

آپ سے مجھے کوئی آسان سا طریقہ حاضر کرنے کا چاہیے۔ اور ایک بات کی اجازت چاہیے کہ کیا میں کسی مریض کے علاج میں ناکام ہوا تو آپ سے رجوع کرسکتا ہوں۔

اور ایک بات یہ ہے کہ مجھے اعداد کے بارے میں بالکل بھی علم نہیں ہے، تو میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ میرے نام کے کیا اعداد ہیں اور مجھے کون سا کاروبار کرنا چاہیے۔ گاڑی کون سے نمبر کی لینی چاہیے وغیرہ، میرا نام محمد عبدالسمیع اور میری والدہ کا نام ساجدہ بیگم ہے۔

اور میں اپنی بیوی کے بارے میں بھی جاننا چاہتا ہوں ان کا بھی نمبر چاہیے، ان کا نام ممتاز بیگم والدہ کا نام بسم اللہ بی ہے۔

اور خاص بات یہ ہے کہ مجھے آپ کے لکھے ہوئے تمام رسالے چاہیے شروع سے اب تک طلسماتی دنیا جب سے شروع ہوا ہے تب سے نومبر ۲۰۰۱ء تک چاہیے اور جادوٹونا کے تعلق سے جو کتاب ہے وہ بھی چاہیے اور علم الاعداد کی کتاب اور جنات نمبر، جادو ٹونا نمبر، شیطان نمبر، ہمزاد نمبر، امراضِ جسمانی نمبر، کرشمۂ اعداد نمبر، اور سنتروں کے تعلق سے آپ کے پاس کوئی کتاب ہو تو وہ بھی مجھے چاہیے اور طلسمات کے تعلق سے کتاب چاہیے۔ آپ تک پیسے پہنچانے کا کیا طریقہ ہے معلوم کریں، اگر حیدرآباد میں آپ کا Branch ہو تو میں پیسے وہاں دے سکتا ہوں۔ باقی سب خیریت ہے۔ اللہ حافظ

**جواب**

آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے باقاعدہ عملیات کی تعلیم کسی استاد سے حاصل نہیں کی ہے اور نہ ہی قابلِ اعتبار عامل کی طرف سے آپ کو عملیات کی اجازت ہے۔ آپ اپنے ذوق اور عملیات کی طرف بھی میلان اور شاید خدمتِ خلق یا پھر ذاتی اغراض کی بنا پر عملیات کے کام میں مصروف ہیں۔ اور یہ محض اللہ کا فضل وکرم ہے

کہ آپ کے پاس آنے والوں کو فائدہ ہو رہا ہے، اور ان کو اپنے مقاصد میں کامیابی مل رہی ہے۔ ہم کئی بار کھل کر یہ لکھ چکے ہیں کہ عملیات کی لائن ایک مقدس اور پاکیزہ لائن ہے جو لوگوں کے اغراض و مقاصد سے جڑی ہوئی ہے اس میں طالب و مطلوب اور عامل و معمول دونوں ہی اپنے اپنے مفادات کی وجہ سے اس لائن سے مستفیض ہوتے ہیں اور اپنی اپنی صلاحیت کے اعتبار سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ فائدہ اٹھانے اور فائدہ پہنچانے میں اپنا اپنا یقین ہی کارگر ہوتا ہے۔ جو لوگ یقین اور اعتبار سے محروم ہوں انھیں کسی بھی لائن میں محرومی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس اعتبار سے آپ کو اپنے گمان اور یقین کے مطابق مالی فائدہ بھی ہو رہا ہوگا اور آپ کے پاس آنے والے بھی اپنے اپنے گمان و یقین کے مطابق آپ سے بھرپور استفادہ کر رہے ہوں گے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ پر اور ان تمام افراد پر جو آپ سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں رب العالمین کا فضل و کرم بھی سایہ فگن ہوگا کہ جس کے بغیر کسی بھی لائن میں اور کسی بھی انسان کو فائدہ نہیں پہنچ پاتا۔ اس دنیا میں معمولی سا استفادہ بھی کسی دوا اور کسی غذا اور کسی تعویذ اور کسی جھاڑ پھونک سے اسی وقت ممکن ہے جب اللہ کا فضل و کرم شامل حال ہو۔ آپ کو اپنے رب کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے آپ کے روحانی علاج میں افادیت رکھی اور لوگوں کو آپ کے علم و عمل سے فائدہ ہوا لیکن کتنا اچھا ہوا اگر آپ اس لائن کی تمام ریاضتیں طے کرلیں اور اس لائن پر باقاعدگی کے ساتھ عبور حاصل کرکے پھر خدمت خلق کے کاروبار میں خود کو مصروف کریں۔ عملیات کی لائن بنیادی طور پر خدمتِ خلق سے وابستہ ہے اور خدمتِ خلق میں اگرچہ ذاتی اغراض بھی عامل کی پوری ہو جاتی ہیں لیکن خدمت خلق بنیادی طور پر بجائے خود ایک عبادت ہے اور عبادت کرنے سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ ہمیں کسی بھی لائن کو اختیار کرنے سے پہلے یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ انسان کو اس دنیا میں کچھ بھی عطا کرنے سے پہلے کسی سے کچھ حصول کرنا ضروری ہے۔ جس نے کسی کے سامنے اپنا دامن نہ پھیلایا ہو وہ کسی پھیلے ہوئے دامن کو کیا دے سکتا ہے۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ لوگ جب آپ کے سامنے اپنا دامن پھیلائیں اور آپ ان کے دامن میں اللہ کی بخشی ہوئی صلاحیتوں اور دولتوں کو ڈالنے کے اہل بنیں تو یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ نے بھی کسی کے سامنے اپنا دامن پھیلایا ہو اور خود آپ کا دامن علم و عمل کی دولتوں سے بھرا ہوا ہو۔ چند کتابوں کی ورق گردانی کر لینے سے اس دنیا میں کوئی عالم یا عامل نہیں بن جاتا۔ بلکہ علم و عمل میں دسترس حاصل کرنے کے لئے باضابطہ کسی عالم و عامل کے سامنے زانوئے ادب تہہ کرنے پڑتے ہیں اور کسی کے آگے اپنا سر جھکانا پڑتا ہے۔ تب ہی کسی بھی لائن میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

آپ بھی کسی مستند قسم کے عامل سے اپنا رابطہ پیدا کریں۔ اور باقاعدگی کے ساتھ عملیات کی بنیادی ریاضتیں طے کرتے ہوئے منزل خدمتِ خلق کی طرف رواں دواں ہوں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو کسی بھی وقت کسی بھی رجعت اور انقلاب عمل کا شکار ہو جائیں گے اور ممکن ہے کہ کسی بھی وقت دین و دنیا کے کسی بڑے خسارے سے آپ دوچار ہو جائیں۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا باقاعدہ مطالعہ کریں اور اس سے نہ سہی کسی بھی دوسرے ایسے عامل سے اپنا رابطہ بنا کے رکھیں جو فی الحقیقت عامل ہو اور جسے اس فن کی گہرائیوں کا علم ہو۔

اعداد کے علم میں اپنی معلومات بڑھانے کے لئے آپ کو ہمارا تصنیف کردہ علم الاعداد اور کرشمۂ اعداد کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ جو آپ کو حیدرآباد میں شمس نیوز ایجنسی سے مل جائے گی اور ان کے علاوہ طلسماتی دنیا کے تمام نمبرات آپ کو حاصل ہو جائیں گے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے۔ ایک عدد کی تفصیلات علم الاعداد میں پڑھیں۔ ایک عامل کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کو علم الاعداد میں دسترس حاصل ہو، تاکہ آیاتِ قرآنی، اسماءِ حسنیٰ اور مریضوں کے نام کے اعداد برآمد کرسکے۔ جو عامل اپنے مجموعی اعداد اور اپنے مفرد سے ناواقف ہو اس کو عملیات کرنے کا اخلاقاً اور قانوناً کوئی حق نہیں ہے۔ امید ہے کہ ہمارے اس جواب کے بعد آپ عملیات کی لائن میں ایک نئے عزم کے ساتھ اپنے قدم اٹھائیں گے۔

اور اپنے ذوقِ علاج کی تکمیل کے لئے کسی عامل سے رجوع کریں گے اور کسی کی شاگردی اختیار کرنے کے بعد خدمتِ خلق کے لئے کمربستہ ہوں گے، تاکہ عملیات کی لائن مزید رسوا ہونے سے محفوظ رہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے پرانے رسالوں کے لئے معذرت ہے البتہ نمبروں کے لئے اور ہماری مطبوعات کے لئے حیدرآباد میں شمس نیوز ایجنسی سے رابطہ کرلیں۔

## قدرے بہتر

سوال از: نصرت علی، رامپور

آپ نے سید عرفات علی کے لئے جو میرا بھتیجہ ہے لکھ کر بھیجا تھا "یَا سَلاَمُ" ۱۴۱ مرتبہ اور ۱۱ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف اس اسم کو ۲۱ دن کرنا تھا، لیکن ۲۳ دن ہوگیا۔ بعد نماز فجر۔

اللہ کا بڑا لاکھ لاکھ کرم اور اس کا احسان ہے جو اس گناہ گار بندے سے ادا نہیں ہوسکتا۔ ۲۰ پرسنٹ اس کے اندر کمی یہ رہ گئی ہے کہ اس کا دل پڑھائی میں نہیں لگتا اور جو غصہ اس کو ہر دوسرے اور تیسرے دن چڑھتا تھا اس میں کچھ کمی آئی ہے۔ اور اسکول ایک دن جاتا ہے ایک دن چھٹی کرتا ہے میں نے سب سے گھر پر منع کر رکھا ہے کہ اس کے اوپر زیادہ سختی مت کرنا۔ آپ نے کہا تھا کہ اس کو پورا کرکے مجھے مطلع کریں۔ اب آپ جو بھی اجازت دیں۔ آپ سے ملنے کے لئے بڑا دل بے چین رہتا ہے انشاء اللہ العزیز جلد ہی ملاقات کروں گا۔ اللہ رب العزت سے میری دعا ہے کہ آپ کے اس روحانی مرکز کو سدا قائم رکھے اور آپ کو مع اہل وعیال کے دین اور دنیا دونوں جہان میں عزت وشوکت عطا فرمائے۔ آمین

**جواب**

اللہ کا فضل وکرم ہے کہ آپ کی اطلاع کے مطابق بچے کے مزاج میں کچھ سدھار آیا ہے۔ اب آپ ۱۵۰ مرتبہ "یَا عَلِیْمُ" پڑھ کر روزانہ صبح کو اس پر دم کردیا کریں۔ اور سورۂ یٰسین ۳ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور دن میں دو مرتبہ صبح وشام یہ پانی اپنے بھتیجے کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں پوری طرح ٹھیک ہوجائے گا۔ اور اس کے مزاج کا چڑچڑا پن بالکل ہی ختم ہوجائے گا۔ "یَا سَلاَمُ" کا وظیفہ ۱۴۱ کی تعداد میں برابر جاری رکھیں۔ اسے بھی بند نہ کریں۔ اللہ کے ناموں میں بڑا اثر ہے، اور کبھی بھی کچھ دیر میں سہی فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لئے مکمل یقین کے ساتھ وظائف کو جاری رکھنا چاہئے۔ دعا گو ہوں کہ رب العالمین سید عرفات کو پوری طرح ٹھیک کردے اور اس کو جسمانی اور روحانی طور پر مکمل صحت عطا کرے۔ آمین۔

## کامیابی کے لئے

سوال از: سفیان احمد، گلٹی (بنگال)

حضرت میری پریشانی یہ ہے کہ ہم لوگ جس کام کو کرتے ہیں منزل تک پہنچ کر رک جاتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ کسی نے ہمارے ترقی کے راستے کو بندش کردیا ہے۔ پہلے میرے بھائیوں کے اچھے کاروبار چل رہے تھے پھر کچھ دنوں کے بعد بالکل ختم ہوگئے، اب تھوڑے بہت چلتے ہیں۔ ہم لوگ پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں۔ دو بھائیوں اور بہن کی شادی ہوگئی ہے الحمدللہ۔ اور ہمیشہ کوئی نہ کوئی گھر میں بیمار رہتا ہے مرد ہو یا عورت سب کو پیٹ کی اور گھٹنوں میں تکلیف وکمزوری ہے۔ کام کرنے کے نام سے گھبراہٹ وڈر لگتا ہے بس گھر میں رہنے کو دل کرتا ہے والد صاحب ریٹائر ہوچکے ہیں۔ آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے کپڑے کا کام کرنا چاہتا ہوں میرا ایک بھائی اپاہج ہے/دو بھائی کی آمدنی کچھ خاص نہیں ہے۔ بڑا الگ رہتا ہے میں بے روزگار ہوں کوئی ذریعہ نہیں ہے میں جو کچھ بھی کرتا ہوں اس کام میں رکاوٹ ہوجاتی ہے اور ناکام ہوجاتا ہوں زندگی سے مایوس ہوگیا ہوں کہ کیا کریں جو کچھ کرتا ہوں اس میں ناکام ہوجاتا ہوں ہمت پست ہوگئی ہے صرف فکر ہی میں مبتلا رہتا ہوں جسمانی اعتبار سے کمزور ہوں زیادہ محنت مشقت نہیں ہوتی گھر سے باہر رہتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ کب گھر چلے آئیں کہیں بھی رہوں بس میں دل لگتا ہے۔ نماز قرآن کو پابندی سے پڑھتا ہوں رات کو سورۂ یٰسین، ملک، رحمٰن، الم سجدہ، درود و

استغفار پڑھتا ہوں اور پہلا کلمہ سوا لاکھ کر کے دو چلے پڑھ چکا ہوں۔ کئی بار آپ کی خواب میں زیارت ہوئی ہے لیکن چہرہ مبارک صاف نہیں دیکھا کلمہ پڑھنے کو ہم خواب میں کہا گیا تھا۔ میں ہمیشہ بزرگوں کی خواب میں زیارت کرتا ہوں۔

مجھ کو بزرگوں کی صحبت بہت پسند ہے ہم بھی ایسا ہی بننا چاہتے ہیں بزرگی حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن بزرگوں کی صحبت میسر نہیں کیونکہ یہاں کوئی بزرگ آتے ہی نہیں۔ خیر پہلے حضرت کوئی ایسا عمل بتائیے کہ میرے کام کی بندش ختم ہو جائے کوئی رکاوٹ نہ ہو کشادگی رزق ہو اور آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہو، اور میرے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو، اور غیبی مدد شامل ہو۔ میں دعوت کے کاموں میں دلچسپی رکھتا ہوں، لیکن اس میں بھی رکاوٹ ہوتی ہے۔ میں قرآن حفظ کرنا چاہتا ہوں دعا کریں کہ میرے تمام مقاصد پورے ہو جائیں میں خلوت پسند آدمی ہوں میری عمر ۲۸ر سال ہے میں چاہتا ہوں کہ بزرگی کی صفت میرے اندر ہو آپ ہی کوئی راستہ بتائیے کہ یہ سب میرے مقصد کیسے پورے ہوں۔

## جواب

دین و دنیا کی راہوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے صرف وظائف اور صرف عبادت و ریاضت کرنا کافی نہیں ہے۔ یہ سب بھی ضروری ہے لیکن کامیابی کے لئے صرف اسی کو ضروری سمجھنا درست نہیں ہے۔ اگر آپ زندگی کے مختلف شعبوں میں جو دین و دنیا سے متعلق ہوں کامیابی حاصل کرنا چاہیں تو سب سے پہلے آپ اپنی سوچ وفکر میں اپنی نیت میں اپنے ایمان و یقین میں زیادہ سے زیادہ نکھار پیدا کریں۔ اور اس کے لئے وظائف پڑھنے کے ساتھ اپنے قلب و نظر میں وسعت پیدا کرنے کی جد وجہد کریں اور اگر اللہ کی دی ہوئی توفیق سے آپ وسیع النظر اور وسیع القلب پہلے ہی سے ہیں تو اس میں اور بھی اضافہ کرنے کی سعی کریں۔ اللہ کی پیدا کردہ تمام مخلوقات سے ہمدردی رکھیں اور بلا تفریقِ مذہب وملت اللہ کے سب بندوں سے پیار کریں اور حتی الامکان اور حتی الوسعت ان کے کام آنے کی کوشش کیا کریں۔ خدمتِ خلق سے روحانیت میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ اور وہ تمام دریچے کھل جاتے ہیں جہاں سے اللہ کی رحمتیں انسان کے بابِ تقدیر میں داخل ہوتی ہیں۔

جو کچھ آپ پڑھ رہے ہیں وہ بہت کافی ہے۔ بس ان وظائف کے ساتھ ساتھ اگر آپ روزانہ سات مرتبہ سورۂ ''مزمل'' ۴۰ر مرتبہ سورۂ ''الم نشرح'' اور ۳ر مرتبہ سورۂ ''یٰسین'' بھی پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے۔ آپ خوش نصیب ہیں کہ سرکارِ دو عالم کی زیارت آپ کو خواب میں نصیب ہوئی۔ جس انسان کو خواب میں سرکارِ دو عالم کا دیدار ہو جائے اس کی خوش نصیبی کا کیا ٹھکانہ ہے۔ بزرگوں کی زیارت بھی خوش نصیبی ہی کا ایک حصہ ہے۔ آپ کو نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا پسند ہے، یہ بہت اچھی بات ہے۔ اس دنیا میں انسان اچھی صحبت ہی سے اچھا ہوتا ہے، اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم صحبت رسول ہی کی وجہ سے صحابہ بنے اور انھوں نے مثالی کردار کا مظاہرہ کیا۔ قیامت تک بھی صحابہ جیسے کردار کی نظیر نہیں پیدا ہو سکتی۔

اس دنیا میں جو بھی اچھے لوگوں کی مجلس میں اٹھتا بیٹھتا ہے اس کے اچھا ہونے میں کوئی شک نہیں کیا جا سکتا۔ کسی صاحبِ ایمان شاعر نے کہا تھا ۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

آپ دعوت کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ بھی خوش نصیبی کی بات ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو تبلیغِ دین کی گہرائیوں کا علم عطا کرے اور آپ کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے، آپ مسلک و نقطۂ نظر کی جنگ وجدل سے بالاتر ہو کر محض اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے اپنی جد وجہد جاری رکھیں اور اللہ کے تمام بندوں سے آپ بلا تفریقِ مذہب و مسلک محبت کرتے رہیں۔ کیونکہ ہمارا کام حق بات کو پہنچا دینا ہے۔ کسی انسان کے اندر کی دنیا بدلنے کا اختیار صرف اسی ذات کو ہے جس کے دین کی تبلیغ میں ہم لگے ہوئے ہیں۔ وہ جس کو ہدایت دینا چاہے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا ہے اور وہ جس کی گمراہی

کا فیصلہ کرلے اسے دنیا کی ساری جماعتیں مل کر بھی ہدایت عطا نہیں کرسکتیں۔ جب یہ مسلمہ حقیقت ہے تو دین کی تبلیغ کرنے والوں کو صرف پیار اور حکمتِ عملی کی راہ اختیار کرنی چاہئے، تاکہ کوئی یہ الزام نہ لگا سکے کہ ہم دین دار نہیں بلکہ دنیا کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں۔

## پریشانیوں کا حل

سوال از: نام مخفی رکھنے کی فرمائش

میں آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا پچھلے پانچ مہینوں سے پڑھ رہا ہوں اور یہ رسالہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے آپ کا یہ رسالہ دنیا کے ہر خطہ میں پہنچے اور ہر مومن اس سے فائدہ اٹھائے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کے رسالہ کو آنے والے دنوں میں زیادہ سے زیادہ ترقی ملے۔ آمین۔

میری ایک چھوٹی سی آٹو موبائیلس کی دوکان ہے۔ پچھلے دو تین سالوں سے اگر میں خالی بیٹھتا ہوں یا سوجاتا ہوں تو خواب میں خیالوں میں سانپ ہی سانپ نظر آتا ہے اور میں ڈر جاتا ہوں۔ کبھی کبھی گہری نیند میں ہوتا ہوں اور ڈر کر اٹھ جاتا ہوں میں بہت پریشان ہوجاتا ہوں مجھے ایسا کیوں ہوتا ہے پچھلے چھ مہینے سے کاروبار میں بھی برکت نہیں ہے۔ گھر کے حالات بہت کمزور ہیں اور میری بیوی کو میری پریشانیوں کا تھوڑا سا بھی احساس نہیں ہے وہ مجھے پیار تو کرتی ہے پر زبان دراز ہے۔ میری بات نہیں مانتی مجھے کوئی اچھا سا حل بتایئے۔

میری ایک سال کی بچی بھی ہے اس کا نام عالیہ شمرین ہے۔ اور میرے نام سے مجھے کونسا نگینہ پہننا چاہئے۔ بتایئے جس سے میرے کاروبار اور صحت میں خرابی نہ ہو۔

میں آج تک کسی عامل کو نہیں دکھایا ہوں لہٰذا آپ میری پریشانیوں اور دکھوں کا حل نکالئے، میں بہت امید کے ساتھ آپ کو خط لکھ کر رابطہ ہو رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے رسالے کو اور ترقی عطا کرے۔ آمین۔

**جواب**

پانچوں وقت کی نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ آپ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ ''الم نشرح'' پڑھا کریں۔ اور روزانہ ایک تسبیح درود شریف کی پڑھا کریں۔ خواب میں بالعموم سانپ دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے رشتے دار آپ کے دشمن ہیں اور آپ کے خلاف سازش کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ یوں تو رشتے داروں میں حاسدین ہوا ہی کرتے ہیں لیکن بعض لوگوں کے رشتے دار زیادہ بُرے ہوتے ہیں اور ہر وقت کینہ پرور اور بغض وعناد کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں۔ اور جب کبھی ایسا ہوتا ہے تو عالم الغیب کی طرف سے خواب میں اشارہ ہوجاتا ہے، اور خواب میں سانپ نظر آنے لگتے ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ہمیں زندگی احتیاط اور چوکنا ہو کر گذارنی چاہئے۔ بے وجہ بدگمانی کرنا گناہ ہے۔ لیکن حد سے زیادہ اعتبار کرنا بھی سادہ لوحی ہے اور اسلام میں خواہ مخواہ کی سادہ لوحی بھی قابلِ گرفت ہے، مومن کو دور اندیش اور صاحبِ تعقّل ہونا چاہئے۔ آپ احتیاط اور سوچ وفکر کے ساتھ زندگی گذاریں۔ اور اندھا اعتماد کسی پر بھی نہ کریں۔ کیونکہ آپ کے قریبی رشتے داروں میں آپ کے بدخواہ موجود ہیں۔ آپ نے نگینہ کی بات پوچھی ہے۔ آپ کو کاکولا رنگ کا عقیق ۴ گرام چاندی میں جڑوا کر پہن لیں۔ اور اپنی تاریخِ پیدائش اگر آپ کو یاد ہو تو اس سے مطلع کریں کیونکہ پتھر کا تعلق بُرج اور ستارے سے جڑا ہوا ہے۔ اور بُرج اور ستارے کا صحیح علم تاریخِ پیدائش ہی سے حاصل ہوتا ہے۔

آپ نے اپنی بیوی کی زبان درازی کی بھی شکایت کی ہے۔ اس میں کیا شک ہے کہ بیوی کی زبان درازی انسان کو تباہ کردیتی ہے۔ اور خود اُس عورت کا تشخص بھی تباہ ہوجاتا ہے جو زبان چلاتی ہے۔ جو عورت زبان دراز ہوتی ہے وہ آہستہ آہستہ اپنا وقار کھودیتی ہے۔ ہماری آپ سے استدعا یہ ہے کہ آپ اس کی زبان درازی کو برداشت کریں۔ اس میں آپ کے گھر کی بھلائی ہے۔ اگر اس کی جہالت اور زبان درازی کے جواب میں آپ نے کوئی نامحمود راستہ اختیار کرلیا تو آپ کے گھر کا سکون بالکل ہی غارت ہوکر رہ جائیگا۔ اور آپ دونوں کی مقابلہ آرائی کا آپ کے بچوں پر بہت غلط اثر پڑے گا۔ وہ نفرت و

عداوت ہی پر ایمان لے آئیں گے، محبت اور ہمدردی سے بہت دور ہو جائیں گے۔ بیوی کو سیدھے راستے پر لانے کے لئے "یَا سَلَامُ یَا کَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر روزانہ پانی پر دم کر کے پلادیا کریں۔ انشاء اللہ آپ اندازِ گفتگو میں اور اس کے معاملات میں کافی تبدیلی محسوس کریں گے۔

## آسیبی اثرات کا چکر

سوال از لال میاں، بھوپال

میں رسالہ طلسماتی دنیا کا مستقل مطالعہ کر رہا ہوں، اس میں مجھے بہت سے ایسے واقعے پڑھنے کو ملتے ہیں جو زیر اثر لوگ ہیں اور آپ کی دعاؤں کی برکت سے اللہ نے انھیں شفاء کلی عطا کی ہے۔

محترم میں بھی ایک پریشان حال باپ ہوں میرا ایک بڑا لڑکا ہے جو اللہ کے فضل و کرم سے ۱۹ برس کا ہو گیا ہے، آج سے تقریباً ۵ برس پہلے وہ ایک جگہ مکینک کے پاس کام سیکھنے جاتا تھا۔ وہاں سے ایک ٹاکیز (لِلی ٹاکیز) کے پاس ہی واقع مسجد میں وہ نماز ادا کرنے برابر جاتا رہا ہے۔ ایک روز کا واقعہ ہے کہ جب وہ نماز ادا کرنے کے لئے جارہا تھا تو ٹاکیز کے پاس راستے سے گذرتے ہوئے ایک شخص جو کہ نہایت گندے لباس میں تھا اس نے زور سے دھکا دیا۔ لڑکے نے اس سے کچھ بھی نہیں کہا اور نماز پڑھنے چلا گیا۔ اس کے بعد آٹھ دس روز کے بعد اس کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ بیٹھے بیٹھے سر کو جھٹکنے لگا اور وہ بالکل سن ہو کر رہ گیا۔ یہ کیفیت آج تک برقرار ہے۔ کبھی کبھی ایسے جھٹکے آتے ہیں اور وہ بالکل خالی الذہن ہو جاتا ہے۔ بہت دوا علاج کیا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ دماغ کا اسکیننگ بھی کرایا گیا اس میں بھی کچھ نہیں آیا ہے۔ دعا تعویذ بھی کرائی فائدہ نہیں ہوا۔

آپ سے دست بستہ گزارش ہے کہ میرے لڑکے کے لئے کچھ عنایت کیجئے تا کہ اللہ اسے شفاء عطا فرمائے۔ (آمین) اور آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

لڑکے کا نام : سلیم

والدہ کا نام : عزیزہ بی

عمر : ۱۹ برس ہے

**جواب**

سلیم درحقیقت آسیبی اثرات کی لپیٹ میں ہے، بہتر تو یہ ہوگا کہ مقامی کسی عامل ہی سے آپ اس کا علاج کرائیں۔ لیکن جب آپ نے ہم سے رجوع کیا ہے تو اس کا روحانی علاج نوٹ کرلیں۔ سلیم کو غسل کرا کر سفید رنگ کا لباس پہنادیں اور اس کے ایک کان میں ۳ مرتبہ اذان دے دیں اور دوسرے کان میں ۳ مرتبہ اقامت پڑھ دیں۔ اس کے بعد ۲۱ مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ کر اس پر دم کر دیں۔ دم اس طرح کریں کہ پھونک سر سے پیروں کی طرف ماریں صرف ایک ہی بار دم کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تعویذ خود لکھ کر موم جامہ کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر کے سلیم کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۷۸ | ۳۸۱ | ۳۸۴ | ۳۷۱ |
| ۳۸۳ | ۳۷۲ | ۳۷۷ | ۳۸۲ |
| ۳۷۳ | ۳۸۶ | ۳۷۹ | ۳۷۶ |
| ۳۸۰ | ۳۷۵ | ۳۷۴ | ۳۸۵ |

نقش کی رفتار یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

مندرجہ ذیل نقش زعفران سے ۲۱ عدد لکھیں اور روزانہ ایک نقش صبح گھول کر دن میں ۳ مرتبہ صبح دوپہر شام اس کا پانی سلیم کو پلایا کریں۔ ۲۱ دن میں انشاء اللہ سلیم اثرات سے نجات پا جائے گا۔

پینے کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ٥٠٦ | ٥٠١ | ٥٠٩ |
| ٥٠٨ | ٥٠٥ | ٥٠٣ |
| ٥٠٢ | ٥١٠ | ٥٠٤ |

اس نقش کی رفتار یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ١ | ٨ |
| ٧ | ٥ | ٣ |
| ٢ | ٩ | ٤ |

دونوں نقش بھرتے وقت رفتار کا لحاظ رکھیں۔ ورنہ ان کا اثر کم ہوجائے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے صاحب زادے کو آسیبی اثرات سے نجات دے اور آئندہ کے لئے بطورِ خاص حفاظت فرمائے۔

## جسمانی بیماری

سوال از نام مخفی

میں آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا کا قاری ہوں بڑی شوق سے مطالعہ کرتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعا کرتا ہوں کہ آپ کے ادارہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی ملے۔ (آمین)

دیگر احوال یہ ہے کہ میری چھوٹی بہن وہ ہمیشہ بیمار رہتی ہے۔ اس کو گردوں کی پتھری کی شکایت ہے کئی ڈاکٹروں سے علاج کرا چکے ہیں۔ لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ ہمیشہ دست، قے، ہوتے رہتے ہیں، جب بھی وہ کسی محفل میں بیٹھ کر کھانا کھاتی ہے تو اسے قے، اور بخار آجاتی ہے اس وجہ سے وہ کسی بھی دعوت میں جانے سے ڈرتی ہے۔

مولانا آپ سے گذارش ہے کہ آپ اس مرض کا علاج بتایئے۔ اور وظیفہ یا کوئی عمل یا آپ جو مناسب سمجھیں مفید مشورے سے نوازیں۔ خط لکھنے میں جو بھی غلطی ہو آپ معاف کریں گے۔ ایسے میں امید کرتا ہوں کہ اور ایک درخواست ہے کہ نام مخفی رکھئے۔

### جواب

آپ کی بہن کو جسمانی بیماری ہے۔ اس کا علاج کسی اچھے حکیم سے کرائیں۔ اور یہ نظر بد کا بھی شکار ہوجاتی ہے۔ بعض خون ہلکے ہوتے ہیں انہیں نظر جلدی لگ جاتی ہے۔ جنھیں عام طور پر نظر جلدی لگ جاتی ہو انھیں گھر سے نکلتے وقت یا جب کوئی مہمان آنے والا ہو اس وقت یا کسی تقریب میں جاتے وقت "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" ۱۴ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لینا چاہئے۔ اس مختصر سے عمل کی برکت سے آپ کی بہن انشاء اللہ نظر بد سے محفوظ رہے گی۔

جسمانی بیماری کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی نمازی سے لکھوا کر اپنی بہن کے گلے میں ڈالیں۔ اور چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور سات دن تک صبح وشام یہ پانی اپنی بہن کو پلاتے رہیں انشاء اللہ جسمانی مرض جو بھی ہوگا رفع ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٣٦٥ | ٢٣٦٨ | ٢٣٧١ | ٢٣٥٧ |
| ٢٣٧٠ | ٢٣٥٨ | ٢٣٦٤ | ٢٣٦٩ |
| ٢٣٥٩ | ٢٣٧٣ | ٢٣٦٦ | ٢٣٦٣ |
| ٢٣٦٧ | ٢٣٦٢ | ٢٣٦٠ | ٢٣٧٢ |

نقش کی چال یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨ | ١١ | ١٤ | ١ |
| ١٣ | ٢ | ٧ | ١٢ |
| ٣ | ١٦ | ٩ | ٦ |
| ١٠ | ٥ | ٤ | ١٥ |

## تعویذ کے لئے دلیل چاہئے

سوال از ریاض احمد

بندہ رقمطراز آپ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہے کہ تعویذ باندھنا

شرک ہے کہ نہیں اور کیا وسیلہ سے دعا کی جاسکتی ہے کہ نہیں۔ برائے کرم ہمیں قال اللہ وقال رسول اللہؐ سے سمجھایئے گا ہوسکے تو اس کو اپنے شمارہ میں بھی چھپوایئے گا۔ بندہ قمطراز خود اہل حدیث جماعت سے تعلق رکھتا تھا مگر تعویذات کے لٹریچر پڑھ کر بندہ کچھ پریشان ہے کہ ایک انسانی عقل کا تقاضا اور دوسری طرف صحیح احادیث ہیں تو میں بہت سی الجھن میں پڑ گیا ہوں کہ یہ کیا ہے؟ آخر تعویذ ثبوت میں ہے بھی کہ نہیں۔ بندہ تعویذات کی مکمل دلیل چاہتا ہے۔ میں آپ کا پچھلے سات مہینوں سے شاگرد بنا ہوا ہوں۔ مہربانی کر کے خط کا جواب جیسے آپ مناسب سمجھیں دیجئے گا۔

## جواب

اللہ کے کلام سے استفادہ کرنے کو شرک کہنا اور سمجھنا ان ہی لوگوں کا شیوہ ہوسکتا ہے جو عقل سے کورے ہوں۔ اور جن کے کاسۂ سر میں مغز کے سوا کوئی اور چیز رکھی ہوئی ہو۔ جوشاندے، خمیرہ مروارید، اسبغول کی بھوسی، ڈیکسا، ٹیٹرا کیپسول، گائے کا گھی جیسی چیزوں کی افادیت پر یقین رکھنا کچھ لوگوں کے نزدیک خلافِ ایمان نہیں ہے لیکن کلام الٰہی کی افادیت پر یقین رکھنے والوں کو یہی لوگ شرک سمجھتے ہیں۔ جھاڑ پھونک کا سلسلہ صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ اور تعویذات بھی صدیوں سے رائج الوقت بنے ہوئے ہیں اور اللہ کے تمام نیک بندوں نے جھاڑ پھونک اور تعویذات کے مسئلوں میں کھل کر دلچسپی لی ہے۔ اور اسے تبلیغ دین کا ایک مؤثر ذریعہ جانا ہے۔ عقل بھی کلام الٰہی کو موثر باذن اللہ مانتی ہے اور اس سے استفادہ کرنے کو قرین دین سمجھتی ہے لیکن اس دنیا میں کچھ ایسے بھی حضرات ہیں جو محدود عقل اور برائے نام قسم کی دینداری سے چمٹ کر اُن تمام حضراتِ اکابر کا مذاق اڑاتے ہیں جنھوں نے کلامِ الٰہی کو قابل استفادہ قرار دیا ہے۔

علمِ اعداد بھی آج کی ایجاد نہیں ہے یہ ہزاروں سال سے دنیا میں رائج ہے۔ اس علم اعداد کے ذریعے کلام الٰہی کے اعداد نکال کر نقش تیار کرنا ایک فن ہے اور اسی فن کو علمِ عملیات اور علم جفر کہا جاتا ہے۔ جو لوگ اس فن سے نابلد ہیں وہی لوگ زیادہ تر تعویذوں کے خلاف تبصرہ کرتے نظر آتے ہیں۔ اور اس پاکیزہ علم کی توہین وتضحیک کرتے ہیں جو اس دینا میں آج بھی دین اسلام کی تبلیغ کا موثر ذریعہ بن سکتا ہے۔

غالباً آپ کو تعویذ گنڈوں کی حقانیت پر شبہ ہے تب ہی تو آپ نے ہم سے اس موضوع پر دلیل طلب کی ہے۔ آپ سے ہماری درخواست یہ ہے کہ آپ تعویذوں کی حقانیت کے قائل ہونے کے لئے دلیلوں کے چکر میں نہ پڑیں بلکہ جب آپ طلسماتی دنیا کو بغور پڑھ رہے ہیں تو ہمیں طلسماتی دنیا کے صفحات میں سے کوئی ایسی تحریر تلاش کر کے بھی دکھائیں جس سے شرک کی بُو بھی آتی ہو۔

ہم شدت کے ساتھ اس بات کے قائل ہیں کہ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے دوا بھی جب ہی فائدہ کرتی ہے جب رب چاہتا ہے اور تعویذ بھی جب ہی اپنا اثر دکھاتا ہے جب اللہ کی مرضی ہوتی ہے۔ اس یقین و اذعان کے بعد بھی اگر کوئی تعویذوں کو جب کہ وہ کلامِ الٰہی پر مشتمل ہوں شرک بتاتا ہے تو دراصل وہ اپنی عقل کے دیوالیے پن کا اعلان کرتا ہے۔ کسی بھی مسلمان کو ''اہل حدیث'' کہنا یا سمجھنا از روئے شرع کیسا ہے؟ آپ قرآن وحدیث سے یہ ثابت کر کے دکھائیں کہ کسی کو اہل حدیث کہنا کیسے درست ہے؟ صحابۂ کرام کو بھی جو مسلمانوں میں سب سے افضل تھے خود کو اہل حدیث کہنے کا حق نہیں تھا وہ مسلمان جو بہت بعد کی پیداوار ہیں وہ کس بنیاد پر خود کو اہل حدیث سمجھتے ہیں۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سبھی قائل ہیں اور ایک حدیث کا بھی انکار کرنے والا صاحبِ ایمان نہیں ہوسکتا۔ اس جواب سے تو تمام مسلمان اہل حدیث ہوئے۔ اللہ کا کرم ہے کہ آپ غالی قسم کے خود ساختہ اہل حدیث لوگوں سے دور ہوگئے۔ ورنہ آپ کو کافی نقصانات برداشت کرنے پڑتے۔

آپ طلسماتی دنیا کا مطالعہ جاری رکھیں۔ اس رسالے کے مطالعہ سے آپ کو یہ اندازہ ہوجائے گا کہ وہ تعویذات جن میں غیر اللہ سے استمداد کی جاتی ہے وہ سب ہمارے نزدیک بھی شرک ہیں لیکن

وہ تمام تعویذات جو کلامِ الٰہی یا اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہوں وہ سب جائز ہیں قابل احترام ہیں اور لائق استفادہ ہیں ان کی حقانیت یا افادیت پر شبہ کرنا، ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھ والی بات ہے۔ جو لوگ جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈوں کے خلاف واویلا کرتے ہیں وہ خود توحید و سنت سے نابلد ہیں۔ اور خود ساختہ عقائد کی بھول بھلیوں میں کھوئے ہوئے ہیں۔ ان کے من گھڑت دلائل یا بچکانہ شور وغل سے خوف زدہ ہونا کم علمی اور ناواقفیت کی دلیل ہے۔ اگر آپ اب بھی مطمئن نہیں ہیں تو آپ تعویذات کے خلاف جیسے دلائل دیں گے تو میں ان دلائل کی حقیقت آپ کے سامنے کھول کر رکھ دوں گا۔ تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنے والے حضرات کا علم کا کل جغرافیہ کتنا ہے۔ اور ان کے جیب و گریبان کی بساط کیا ہے۔

## جسمانی مرض

سوال از عبدالخالق مومن، بھیونڈی

امید ہے کہ مزاج شریف بخیر و عافیت ہوں گے۔

عرض یہ ہے کہ آپ کے رسالہ ''طلسماتی دنیا'' سے واقعی لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کسی ایک کو فائدہ پہنچا اس نے دوسرے کو بتایا کہ طلسماتی دنیا نام کا رسالہ آتا ہے اس میں مولانا صاحب کا ایک خصوصی کالم چھپتا ہے آپ بھی اس میں شریک ہوں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ میں طلسماتی دنیا لے کر آتا ہوں تو یار دوست اور پڑوسی بھی مانگ کر پڑھنے کے لئے لے جاتے ہیں۔ اس طرح آپ کا رسالہ لوگوں میں مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ ابھی گذشتہ مہینے میں نے بھی اپنا ایک مسئلہ آپ کے پاس بھیجا تھا آپ نے بہت تفصیل سے جواب دیا جسے پڑھ کر دلی خوشی ہوئی کہ میرا سوال آپ نے پڑھا اور اس کا جواب بھی دیا۔ اور لوگوں کی طرح میری بھتیجی نے بھی آپ کی خدمت میں ایک مسئلہ پہنچانے کی خواہش ظاہر کی ہے اس امید پر کہ آپ اس کو مایوس نہیں کریں گے۔

میری بھتیجی افروز جس کا پیدائشی نام ہے اور اسکول میں بھی افروز نام سے رجسٹر میں لکھا گیا ہے۔ لیکن ہم لوگ اسے صدف کے نام سے پکارتے ہیں، اور تقریباً سب لوگ اسے صدف کے نام سے ہی بلاتے ہیں۔ افروز کا سوال نیچے لکھ رہا ہوں۔

سوال:۔ افروز کو تقریباً ایک سال سے پیٹ درد کی شکایت ہے اس کو داہنے بازو یعنی سیدھے طرف اکثر درد ہوتا رہتا ہے۔ جب درد شروع ہوتا ہے تو دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ بھی مسلسل ہوتا رہتا ہے۔ اور درد اٹھنے کا کوئی مقرر وقت نہیں ہے کسی بھی وقت شروع ہو جاتا ہے۔ جس سے میری بھتیجی پریشان ہو جاتی ہے۔ مقامی ڈاکٹر کو دکھائے تو کہتے ہیں اپنڈکس کی شکایت ہے، آپریشن کرنا پڑے گا۔ ابھی ایکسرے نہیں نکالے ہیں، ہم نے سوچا آپ سے بھی مشورہ کر لیں، یہ بھی لگتا ہے کہ کہیں کوئی کچھ کھلا تو نہیں دیا ہے جس سے اسے تکلیف ہوتی ہے۔ ہم آپ پر چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ جیسا مناسب سمجھیں ویسا مشورہ دیں۔ اگر کچھ پڑھنے کے لئے ہو یا ذکر یا تسبیح یا وظیفہ جو بھی ہو بتائیں۔

افروز نماز پڑھتی ہے، اور بیانات وغیرہ بھی سننے کے لئے پابندی سے جاتی ہے۔ مذہب کی طرف جھکاؤ ہے۔ طلسماتی دنیا بہت چاؤ سے پڑھتی ہے۔ خط طویل ہو چلا ہے اب اجازت چاہوں گا۔ کچھ غلطی ہو گئی ہو تو معاف کرنا، اور خط کا جواب بہت جلد دینے کی کوشش کرنا۔ اللہ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ خدا کے بندوں کی خدمت کر سکیں، اللہ آپ کے حوصلے کو پختہ کرے، آپ کی صحت کو قائم و دائم رکھے، آپ کے قلم کو اور زیادہ قوت عطا کرے، آپ کے اسٹاف کے لوگوں کو بہترین صحت عطا کرے جو دن رات لوگوں کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ آمین

### جواب

افروز عرف صدف غالباً امراضِ شکم میں مبتلا ہے۔ ممکن ہے کہ اس کی آنتوں پر ورم ہو۔ لیکن جو کچھ بھی ہے وہ جسمانی مرض ہے، آپ کسی سحر یا اثرات کے وہم میں مبتلا نہ ہوں۔ البتہ طبی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی کر لیں اور کسی قابل اعتماد عامل سے بھی رابطہ کریں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو مندرجہ ذیل نقش خود بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ افروز تندرست ہو جائے گی۔ اس نقش کے ساتھ ساتھ افروز کو اس بات کی تاکید کر دیں کہ وہ روزانہ صبح و شام

۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کرے۔ اور رات کو سوتے وقت ایک تسبیح "یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ" کی پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ ان آسان عمل کی پابندی کرنے سے صحت اچھی ہوجائے گی۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵ | ۳۸ | ۳۵ | ۳۲ |
| ۳۶ | ۳۱ | ۲۶ | ۳۷ |
| ۳۰ | ۳۳ | ۴۰ | ۲۷ |
| ۳۹ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۴ |

نقش کی رفتار یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی بھتیجی افروز کو صحتِ کاملہ عطا کرے اور اس کو تمام بیماریوں سے خواہ وہ جسمانی ہوں یا روحانی نجات عطا کرے۔ آمین

## عملیات کی اجازت

سوال از محمد یوسف سرینگر

امابعد عرض اینکہ راقم سطور ایک مسجد شریف میں امامت کا فریضہ انجام دے رہا ہے لوگ راقم کے پاس جھاڑ پھونک تعویذ وغیرہ کے لئے آتے ہیں جب کہ راقم کو کسی سے اجازت وغیرہ نہیں موصول ہوئی ہے اور نہ ہی تاریخ ہذا تک کسی قسم کی زکوٰۃ ادا کی ہے، اس سلسلے میں راقم کو عرصہ دراز سے ایک ایسے عامل کی ضرورت تھی جو اس فن میں کمال مہارت رکھتا ہو طلسماتی دنیا کے مطالعہ کے بعد محسوس کیا کہ عامل کے اندر جن صفات کا ہونا لازمی ہے وہ آپ کے اندر بدرجۂ اتم موجود ہیں اب آپ سے گذارش ہے کہ راقم سطور کو تعویذ جھاڑ پھونک وغیرہ کے لئے اجازت مرحمت فرمائیں نیز زکوٰۃ وغیرہ کے بارے میں بھی لکھیں کہ نقوش کی زکوٰۃ کے لئے راقم کو کیا کچھ کرنا ہے۔

### جواب

آپ نے خود ہی اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ روحانی عملیات کے سلسلے میں آپ نے کسی بھی طرح کی کوئی ریاضت نہیں کی ہے نہ کسی اسم ہی کی زکوٰۃ ادا کی ہے نہ نقوش کی۔ اور نہ ہی آپ نے کسی مستند عامل سے رابطہ قائم کیا ہے۔ اور جو انسان از خود اپنی نا علمی اور ناواقفیت کا معترف ہو اس کو روحانی عملیات کی اجازت کیسے دی جاسکتی ہے۔ لیکن آپ کا خط پڑھ کر مجھے خوشی ہوئی کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو اپنی نا علمی اور ناواقفیت کا اعتراف کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ کوئی انھیں راستہ دکھانے والا مل جائے تاکہ وہ کسی کی رہنمائی حاصل کرکے اپنا روحانی سفر جاری رکھ سکیں۔ ایسے ہی لوگ ایک دن کامیابی سے ہمکنار ہوجاتے ہیں اور انھیں منزل مقصود نصیب ہوجاتی ہے اس کے برعکس اسی دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں اور کچھ زیادہ ہی تعداد میں موجود ہیں جو اپنی جہالت کو چھپاتے ہیں اور اپنی کم علمی پر جھوٹ کے پردے ڈال کر خود کو عامل باور کراتے ہیں اور انکل پچو سے لوگوں کے علاج کرکے انھیں دھوکہ دیتے ہیں۔ بہرکیف مجھے آپ کا خط پڑھ کر خوشی ہوئی اور میں اب یہ چاہوں گا کہ آپ روحانی عملیات کے راستوں پر باقاعدگی کے ساتھ قدم اٹھائیں اور پوری ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ اپنا روحانی سفر جاری رکھیں۔ میں آپ کو اجازت دینے کے بجائے سورۂ یٰسین کے چلے کرنے کی تاکید کررہا ہوں یہی چلے آئندہ چل کر آپ کو رجعت اور انقلاب عمل سے محفوظ رکھیں گے۔

روحانی عملیات کی راہوں میں باقاعدہ اپنے روحانی سفر کی شروعات آپ ان ہی چلوں سے کریں۔ فی الحال ۳ چلے یہ ہیں۔ کسی بھی ماہ نوچندی جمعرات سے بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو آپ اپنے چلے کی شروعات کریں۔ اس کے بعد جب بھی چلہ ختم ہوا گلے دن سے دوسرا چلہ شروع کردیں۔ پھر جمعرات کا انتظار نہ کریں۔ پہلے چلے میں

آپ بہ نیت زکوٰۃ ۳۰ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھیں۔ لگاتار ۴۰ روز تک۔ وقت اور جگہ کی پابندی رکھیں اور بغیر کسی معقول عذر کے نہ وقت بدلیں نہ جگہ۔ دوسرے چلے میں سورۂ یٰسین میں مُبین تک پڑھیں۔ یعنی پہلی مرتبہ میں سورۂ یٰسین شروع کر کے پہلے مُبین تک پڑھیں پھر دوسری مرتبہ شروع سے پڑھیں اور دوسرے مُبین تک پڑھیں پھر تیسری مرتبہ شروع سے پڑھیں اور تیسری مبین تک پڑھیں۔ اسی طرح ساتویں مرتبہ ساتویں مبین تک اور آٹھویں مرتبہ ختم سورت تک پڑھیں۔ تیسرا چلہ یہ ہے کہ ہر مبین پر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھیں۔ اب پیچھے لوٹنے کی ضرورت نہیں۔ جب مبین آئے وہاں رکیں اور مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر آگے تلاوت کریں۔ ہر روز سورۂ یٰسین کے شروع اور اخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ یہ ۳/ چلے ہوئے۔ ۶/ چلے آپ کو اور بتاؤں گا اس طرح آپ کو کل ۹ چلے ادا کرنے ہوں گے اس میں تقریباً آپ کا ایک سال لگ جائے گا۔ اس دوران آپ جھاڑ پھونک کر سکتے ہیں لیکن کسی کو نقش وغیرہ دینے کی غلطی نہ کریں۔ کیونکہ جب تک نقوش اور حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا نہ کر دی ہو اور نقش نویسی کے فن سے جب تک پوری طرح واقفیت نہ ہو جائے اس وقت تک نقش دینا ایک طرح کا فریب ہے۔ اور دین اسلام میں فریب دینے والوں کے لئے بہت وعید ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ روحانی عملیات کی لائن اختیار کرتے ہوئے اسی طرح صبر کریں گے۔ جس طرح ایک باغ لگانے والا باغ لگا کر سالوں صبر کرتا ہے اور اس کے بعد پھر وہ ہر سال کی فصل سے مستفیض ہونے کا حق دار بن جاتا ہے۔ اگر آپ نے بھی اسی طرح صبر وضبط کا مظاہرہ کیا اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی حرکت نہ کی تو ایک دن آپ روحانی عملیات کی دولت سے مالا مال ہوں گے اور ہر موسم میں پھل کاٹنے کے حق دار ہوں گے۔ اور خدانخواستہ اگر آپ نے عام عاملین کی طرح ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی غلطی کی تو پھر چند روپے تو کما سکتے ہیں لیکن آپ کا نام ان ٹٹ پونجیوں سے بڑا نہیں ہو سکتا جو گلی کوچوں میں بابا بنے بیٹھے ہیں اور اپنی اور اپنے مریضوں کی عافیت برباد کرنے میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

## گمشدہ کی واپسی

سوال از باقر حسین، سری نگر

محترم عرض یہ ہے کہ ہماری خالہ کا لڑکا یعنی ہمارا خالہ زاد بھائی بنام جس کا غلام محمد ہے خالہ کا نام زہرہ خاتون ہے، تقریباً تین چار ماہ سے لاپتہ ہے۔ وہ ایک معمولی سی بات پر گھر والوں سے ناراض ہو کر چلا گیا تھا۔ شروع شروع میں اس کے فون آتے رہے اب تو دو ڈھائی ماہ سے اس کا کوئی فون بھی نہیں آ رہا ہے۔ ہماری خالہ اور خالو اور اس کے بہن بھائی سب بہت پریشان ہیں۔ آپ ایسی دعا کر دیں یا کوئی ایسا عمل بتا دیں کہ وہ گھبرا کر اپنے گھر واپس آ جائے۔ محترم بہت جلد اس کا جواب دیں۔

### جواب

مندرجہ ذیل عبارت کو جمعرات یا جمعہ کے دن سورج نکلنے کے بعد ۴۵ منٹ کے اندر اندر کسی سفید کاغذ پر زرد رنگ سے یا زعفران سے لکھیں۔ اور چرخے کے پہیے پر اس کو باندھ دیں۔ اور چرخے کو الٹا چلائیں۔ ایک دن میں وقفہ وقفہ سے دس گیارہ مرتبہ چلائیں اور ہر بار تقریباً دس منٹ تک لگاتار چلائیں اور اس عمل کو ۳ روز تک کریں۔ انشاء اللہ اس کا دل پریشان ہوگا اور وہ بہت جلد گھر واپس آ جائے گا۔

عبارت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا هُوَ یا هُوَ یا هُو یا مَنْ هُوَ یا مَنْ هُوَ یا مَنْ هُوَ۔ یا هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِحَقِّ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ وَ بِحَقِّ سُلَیْمَان ابنِ دَاوٗد علیه السلام۔ اَلِفْ بِرَضَائِكَ اُلحب غلام محمد ابن زهره خاتون علیٰ حب والد وعلیٰ حب اهلِ خانه۔ العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه الوحا الوحا الوحا۔

## آسیب کا شکار

سوال از لطیف احمد، مبارک پور

میں ایک عربی مدرسہ سے فارغ ہوں۔ اور ایک مسجد میں امامت کے فرائض انجام دے رہا ہوں۔ اکثر لوگ روحانی علاج کے لئے میرے پاس آجاتے ہیں اور میں ان پر دم کر دیتا ہوں۔ طلسماتی دنیا ہمیشہ میرے مطالعہ میں رہتا ہے اسی میں سے میں تعویذ لکھ کر بھی دے دیتا ہوں۔ زیادہ تر لوگوں کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک مریض آج کل میرے علاج میں ایسا بھی ہے جو کئی ماہ سے ٹھیک نہیں ہو رہا ہے۔ مجھے اس پر جادو کا شبہ ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس پر جن کا اثر ہو۔ اب تک میں نے کئی طرح کے علاج کر لئے ہیں لیکن وہ ٹھیک نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے گھر والے بہت پریشان ہیں۔ مریض کی کیفیت یہ ہے کہ اکثر روتا رہتا ہے۔ اور اس پر دن میں کئی مرتبہ دورے کی سی کیفیت ہوتی ہے اس وقت وہ پاگلوں کی طرح چیختا چلاتا ہے۔ اور اُول فول بکتا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کے لئے کوئی علاج تجویز کریں۔

### جواب

روحانی علاج کرنے سے پہلے ہر عامل کی ذمہ داری ہے کہ پہلے اس فن کو باقاعدہ سیکھ لے اور اس کی ابتدائی ریاضتوں اور چلہ کشی سے خود کو گذار لے اور کسی مستند تجربہ کار عامل کی رہنمائی میں علاج معالجہ کا سلسلہ شروع کرے تاکہ بروقت مناسب رہنمائی اسے ملتی رہے۔ اگر یہ ہر شخص بغیر سیکھے اور بغیر محنت و مشقت کے اس لائن کو اختیار کرنے لگے گا تو یہ لائن جو پہلے سے بدنام ہے اور زیادہ بدنام ہو جائے گی۔

مذکورہ مریض آسیب کا شکار ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل فتیلہ تیار کریں۔ کالی روشنائی سے اس فتیلے کو لکھیں۔ اور خانہ نمبر ۱۴ سے اس فتیلے کو موڑیں اور خانہ نمبر ۱۲ سے اس کو چراغ میں روشن کریں۔ چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال لیں اور چراغ اس وقت جلائیں جب مریض سو جائے اور گھر والے بھی سونے کی تیاری کر لیں۔ چراغ کے برابر میں ایک پھول گلاب کا یا ۳ پھول چنبیلی کے اور ایک عطر کی شیشی رکھ دیں صبح ان چیزوں کو یعنی چراغ کو پھول کو اور عطر کی شیشی کو کسی کنویں یا نہر میں یا کسی بڑے تالاب میں پھینک دیں۔ لگاتار ۳ روز تک یہ عمل کریں۔ فتیلے کے لئے ۴ نقش بنائیں ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور باقی تین کا فتیلہ بنا کر مذکورہ طریقے سے چراغ میں جلائیں۔ فتیلے کی پشت پر مریض اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں۔ انشاء اللہ ۳ دن کے اس عمل سے مریض پر جو آسیب کا زور ہے ختم ہو جائے گا، پھر آہستہ آہستہ خود ہی مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

فتیلہ خاکی چال سے اس طرح لکھیں۔

اقسمت علیکم یا دردائیل

بحق اجھر

| | | |
|---|---|---|
| ۱۴ | ۱۹ | ۱۲ |
| ۱۳ | ۱۵ | ۱۷ |
| ۱۸ | ۱۱ | ۱۶ |

اقسمت علیکم یا رفتمائیل

●●●

روحانی ڈاک کے کالم میں اپنے سوالوں کے جوابات کے لئے خط صاف صاف اور مختصر لکھیں

(منیجر)

# خوابوں کی تعبیر

اپنا خواب پوری احتیاط کے ساتھ لکھیں۔ آپ کے خواب کے تمام اجزاء سامنے رکھ کر ہی تعبیر دی جائے گی۔ (منیجر)

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

**انتباہ:** خواب ہمیشہ سچ بیان کریں۔ اگر آپ جھوٹا خواب بیان کریں گے یا اس میں ازراہِ کذب کمی بیشی کریں گے تو اس کی ذمہ داری شرعاً آپ ہی پر ہوگی۔ اور آخرت میں آپ ہی جواب دہ ہوں گے۔
— حسن الہاشمی —

## خواب

مولانا ہاشمی صاحب!

خدا کرے آپ بخیر ہوں۔

میں ایک خواب کی تعبیر پوچھنا چاہتی ہوں جس کو میں نے ۲۸ر رجب کی شب میں دیکھا ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میری نانی زینت النساء کا انتقال ہوگیا اور جب انھیں دفنانے کے لئے لے جایا جارہا ہے تو وہ زندہ ہوگئی اور میرے ماموں انعام الحق کو بلا کر کہا کہ قبر میں مجھے اتارنے کے لئے تم مت اترنا۔ انھوں نے قبر میں اتارنے کے لئے میرے والد عثمان علی کو مقرر کیا۔ اس کے بعد دوبارہ وہ مرگئی۔

میری نانی کا انتقال ۲۱ جولائی ۲۰۰۱ء میں ہوا۔

میرا نام نشاط بیگم عرف روبی ہے۔ میری والدہ کا نام رضیہ بیگم ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اس خواب کی تعبیر کا انتظار رہے گا۔ خط میں اگر کوئی خطا ہوئی ہو تو معاف کیجئے گا۔

فقط نشاط بیگم

## تعبیر

غالباً کوئی اہم ذمہ داری جوان کے صاحبزادے مرنے کے بعد پوری کرسکتے تھے اب اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے مرحومہ کی خواہش یہ ہے کہ اس کو ان کے داماد پوری کریں۔

غور وفکر کریں کیا آپ کی نانی نے کوئی ذمہ داری سونپی تھی۔ خواب سے کسی ذمہ داری کی ادائیگی کی طرف اشارہ ہے۔ (واللہ اعلم)

## خواب

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ بندہ خیریت سے رہ کر آپ کی خیریت اللہ کے فضل و کرم سے نیک ودرنیک چاہتا ہوں۔ دعا کریے کہ اللہ تعالیٰ عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عرض خدمت ہے کہ مولانا حسن الہاشمی صاحب میں گذشتہ دنوں، بروز جمعرات بتاریخ ۱۵ر جنوری ۲۰۰۲ء کی رات کو میں نے خواب میں قرآن مجید کی یہ آیت بار بار پڑھ رہا تھا۔

آپ سے عاجزانہ گزارش کرتا ہوں کہ اس خواب کی تعبیر ماہنامہ ''طلسماتی دینا'' میں دے دیں۔ برائے کرم جلدی دیں مہربانی ہوگی۔

آیت کریمہ یہ تھی۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

فقط
حافظ محمد یونس، مہاراشٹر

## تعبیر

اگر خواب میں آپ آیت اسی طرح پڑھ رہے تھے جس طرح آپ نے تحریر کی ہے تو آپ آیت قرآنی کو غلط پڑھ رہے تھے حالانکہ آپ حافظ بھی ہیں، ممکن ہے کہ آپ کو قرآن پوری طرح یاد نہ رہا ہو اگر خدانخواستہ یہ درست ہے تو خواب میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے روزی حاصل کرنے کا موثر ترین ذریعہ یہ ہے کہ قرآن کی تلاوت کرو اور صحیح تلفظ کے ساتھ کرو۔ اگر تلاوت قرآن میں غلطی ہوگئی یا وظیفے کے الفاظ میں غلطی ہوگئی تو بجائے کچھ حاصل کرنے

کے اور کچھ کھونا پڑ سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

## خواب

محترم جناب ہاشمی صاحب

گلہائے عقیدت

میرا نام خالد حسین، پیشہ سے ڈاکٹر ہوں۔ ۶/۷ سال دہلی میں گذارنے کے بعد گھر پر کلینک شروع کرنا پڑا۔ کیونکہ وہاں پر کام بہت کم ہو گیا تھا مجبوراً گھر پر آنا پڑا اور اللہ کے فضل سے کام بھی اچھا چلا۔ ابھی چار پانچ ماہ سے وہی دہلی والے حالات ہیں۔ شادی ہوئے دو سال ہوئے ایک سوا سال کا بیٹا ہے جس کا نام فراز رکھا ہے، اس کی پیدائش ۲۰۰۰/۹/۲۵ء وقت ایک بج کر ۲۵ منٹ رات کا ہے دن پیر تھا۔ میری پیدائش ۱۲ جولائی سن کا ٹھیک پتہ نہیں ویسے سرٹیفکیٹ میں ۱۹۶۷/۷/۱۲ء۔ میں نے کوئی ہوائی سفر نہیں کیا ہے نا ہی چاند پور دیکھا۔

آج بتاریخ ۲۰۰۲/۱/۱۳ء دن اتوار صبح کے وقت خواب دیکھا کہ میں سعودی ہوائی جہاز سے جا رہا ہوں۔ ہوائی جہاز میں بھیڑ نہیں ہے۔ میں آگے سیٹ پر بیٹھا ہوں۔ میری بیوی اور بیٹا میرے پیچھے والی سیٹ پر بیٹھے ہیں۔ ہوائی جہاز اڑتا ہے اور راستے میں کوئی خرابی ہو جاتی ہے سب لوگ نیچے اتر آتے ہیں ٹھیک ہونے پر سب واپس اپنی اپنی جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ جہاز پھر اڑتا ہے سفر میں میرے ساتھ بچوں کے علاوہ سالے کے دو بیٹے بھی ہیں۔ میرے قریب بیٹھا آدمی میری پہچان کا ہے وہ کہتا ہے کہ اچانک آنے کی وجہ سے میں تو نماز بھی نہیں پڑھ پاؤں گا۔ میں خوش ہو کر کہتا ہوں میں تو ضرور پڑھوں گا اور مسجد نبوی سے مسجدِ اقصیٰ جاؤں گا۔ کیونکہ میں پاک ہوں اور ضرورت پڑی تو وہیں ایک تہبند خریدوں گا۔ نماز پڑھنے کے لئے جہاز کسی جگہ اتار دیتا ہے میں بہت خوش ہوتا ہوں وہاں کی مسجد میں نمازیوں کی بھیڑ ہے سبھی اپنے یہاں کے لگتے ہیں میں پوچھتا ہوں یہ کون سی جگہ ہے؟ کسی نے کہا ''چاند پور'' نماز کا وقت ہے، میں وضو کرنے سے پہلے پیشاب کرنا چاہتا ہوں ہر جگہ آدمی ہیں میں باہر نکل جاتا ہوں اور پیشاب کو اس جگہ بیٹھ جاتا ہوں جہاں ایک آدمی ابھی کر کے گیا تھا۔ ابھی میں پیشاب کر ہی رہا تھا کہ میری نظر ایک کتاب پر پڑتی ہے جو آسانی جلد میں ہے کچھ عربی میں لکھا ہے میں پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں کہیں یہ قرآن تو نہیں لیکن میں سمجھ نہیں پاتا اسی بیچ ایک لڑکا آتا ہے اور اس کتاب کو اٹھاتا ہے میں اس پر پانی ڈالتا ہوں، میرے پاس پانی ایک شیشے کے گلاس میں ہے اسی سے میں استنجا کرتا ہوں وضو کر کے اندر جاتا ہوں میرا رومال پاس بیٹھے آدمی کے پاس ہے وہ دروازے پر مجھے ملتا ہے اس کے ہاتھ میں میری پینٹ اور رومال ہے میں نماز کے لئے رومال اس سے لیتا ہوں اور اندر جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں لوگ باہر جا رہے ہیں شاید جماعت ہو چکی ہے ساتھیوں سے بچھڑ نہ جاؤں اس لئے کہتا ہوں سب لوگ کہاں ملیں گے، کسی نے کہا کہ ڈاکٹر نے کہا ہے سب لوگ اکٹھے ہونے کے بعد چلیں گے۔ (یہ ڈاکٹر میرے سالے صاحب ہیں) لیکن ان کی صورت میں کہیں نہیں دیکھتا ہوں میں نماز پڑھ کر واپس آتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ جہاز کے اندر بہت بھیڑ ہے۔ میری سیٹ پر کوئی اور بیٹھا ہے میں اس سے کہتا ہوں یہاں سے اٹھو یہ میری سیٹ ہے تو پیچھے بیٹھا آدمی کہتا ہے کہ یہ بہت پریشان ہیں انہیں یہیں بیٹھا رہنے دو میں کہتا ہوں تو تم اٹھ جاؤ۔ وہ فوراً اٹھ کر پیچھے چلا جاتا ہے میں بیٹھ جاتا ہوں تو یاد آتا ہے کہ یہاں پر تو میرے بچے بیٹھے ہوئے تھے کہاں گئے میں اپنے سالے کے لڑکے کو آواز دیتا ہوں اور پوچھتا ہوں کہ تمہاری پھوپھی اور فراز کہاں ہیں وہ سامنے کی طرف اشارہ سے بتاتے ہیں میں دونوں کو آگے بیٹھا دیکھتا ہوں۔ اور بیدار ہو جاتا ہوں۔

محترم اس خواب کی تعبیر چاہتا ہوں برائے کرم قریبی (طلسماتی دنیا) رسالہ میں اس کا جواب دیں عین نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

طالبِ دعا۔ ڈاکٹر خالد حسین، داتا گنج ضلع بدایوں

## تعبیر

آنے والی زندگی میں آپ کو کچھ اہم مسائل سے دوچار ہونا پڑے گا۔ یہ مسائل آپ کی زندگی میں کافی ہل چل پیدا کریں گے۔ اور آپ کو ذہنی کرب میں بھی مبتلا کریں گے۔ وقتی طور پر آپ اپنے رشتے داروں سے یا بیوی بچوں سے بچھڑ سکتے ہیں۔ لیکن بہت جلد آپ کو مشکلات سے نجات مل جائے گی اور آپ کے حالات میں خوش گوار انقلاب رونما ہوگا۔ مجموعی حیثیت سے خواب سے پریشانیاں اٹھانے کے بعد پرسکون دور کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ اور اس خواب کی تعبیر ۳/۲ سال کے عرصہ میں ممکن ہے۔ (واللہ اعلم)

# شب معراج شریف

یہ نورانی اور جگمگاتی رات ۲۶ اور ۲۷ رجب کی درمیانی رات ہے۔ یعنی جمعہ ۶ نومبر گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ معراج کی رات ہوگی۔ اس مقدس رات میں قدرت اپنے عطیات نچھاور کرے گی۔ اس واقعہ کی تفصیل و برکات اس قدر ہیں کہ روحانی دنیا کے صفحات متحمل نہیں ہو سکتے۔ البتہ روحانی دنیا کے نظریات اور اس مبارک رات سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے کچھ مفید مطلب امور میں فضل ایزدی حاصل کرنا یہ میرا اصول ہے اور اسی کے ماتحت یہ عمل لکھتا ہوں۔ مراتب و بلندی و اوج حاصل کرنے کے لئے اس سے بڑھ کر اور کونسی ساعت ہو سکتی ہے۔ وہ لوگ جو بے کسی کی ملازمت اور ڈرے ہوئے حالات میں تجارت پیشہ ہیں۔ ضرورت مند دولت مندی اور مراتب حاصل کر سکتے ہیں۔ بعد نماز عشاء نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۹۰۴ عدد کا اضافہ کریں اور نقش مسدس میں اسے پر کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ایک سو پانچ عدد تفریق کرکے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانۂ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے جائیں۔ اگر تقسیم کرنے پر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں، ۲ بچے تو خانہ ۵ میں، ۳ بچے تو خانہ ۱۹ میں، ۴ بچے تو خانہ ۱۳ میں، ۵ بچیں تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر دیں، نقش پر ہو جائے گا۔

نقش کی چال یہ ہے:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۵ | ۳ | ۳۴ | ۳۲ | ۶ |
| ۳۰ | ۸ | ۲۸ | ۲۷ | ۱۱ | ۷ |
| ۱۳ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۱۴ | ۱۸ |
| ۲۴ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۲۰ | ۱۹ |
| ۱۲ | ۲۶ | ۹ | ۱۰ | ۲۹ | ۲۵ |
| ۳۱ | ۲ | ۳۳ | ۴ | ۵ | ۳۶ |

رات کو بعد نماز عشاء غسل کریں اور لباس پاکیزہ پہن کر عطر لگائیں۔ چار رکعت نماز دو سلام سے نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ تین تین مرتبہ سورۂ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھیں بعد سلام مصلّے پر ہی بیٹھے ہوئے دونوں طرف سے قلم بنائیں۔ ایک طرف سے نقش پر کریں اور دوسری طرف سے چاروں طرف نقش کے واللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء لکھیں۔ نقش زعفران سے لکھیں۔ جو مٹی کی کوری پیالی میں ہو۔ بعد تیاری نقش پیالی معہ قلم دریا یا کنویں میں ڈال دیں۔ اور نقش معطر کرکے چاندی کے تعویز میں بندھوا کر پاس رکھیں۔ روزانہ تین مرتبہ سورۂ انا انزلنا پڑھ لیا کریں یہ اس کی زکوٰۃ ہے خدا چاہے تو نقش ایسا لطف دکھائے گا کہ آپ کسی کے محتاج نہیں رہیں گے۔ ہر کام میں دستِ غیبی کام کرے گا، ہر شخص عزت کرے گا، وہ لوگ جن کا کاروبار نہیں چلتا یا دکان نہیں چلتی وہ ضرور اس عمل کو کریں، اور ساری زندگی بلا ناغہ تین بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھتے رہیں۔ کبھی زوال نہ ہوگا۔ ●●

علم فلکیات

# بُرجوں کی دُنیا

**۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان پیدا ہونے والی خواتین کا بُرج میزان اور ستارہ زہرہ ہوتا ہے۔**

برج میزان کی علامت ترازو ہے جو عموماً ایک دوشیزہ نے تھام رکھی ہوئی ہے جو کہ توازن، عدل وانصاف اور تعاون کی علامت ہے میزان عورت بُنیادی طور پر شراکت اور واضح تعلقات کا رُجحان رکھتی ہے۔ میزان عورت دِلکش، جذباتی، غمگین، ذہین اور کرشماتی حُسن کی مالک ہوتی ہے۔ اس کے انداز و اطوار لوگوں کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتے۔ وہ زندگی میں مستقلاً "میں"، "تم" کے ساتھ متوازن کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے اور جب تک اُسے ہم آہنگی قائم کرنے کا فن نہیں آتا تب تک وہ ترقی نہیں کرسکتی۔

میزان عورت ایک مکمل سیاستدان ہوتی ہے اور پُوری زندگی ماہرانہ حکمت عملی اختیار کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ براہِ راست شمولیت کے بجائے ثالث کا کردار ادا کرنا پسند کرتی ہے وہ امن و آشتی کی دیوی ہے اور اپنے متعلقین کے ساتھ متاثر کن انداز اختیار کرتی ہے۔ اندرونی طور پر میزانِ عورت ایک ننھی سی بچی کی طرح ہوتی ہے جبکہ بیرونی طور پر پُرسکون اور مجتمع نظر آتی ہے۔ وہ تنہائی پسند ہوتی ہے۔ لیکن اپنی تنہائی سے خوفزدہ بھی ہوتی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ اس کے دونوں پلڑے برابر نہیں ہیں۔

اس کا کمزور حصہ اپنے ساتھی پر انحصار کرنے والا اسے خوش کرنے والا اور اس کی خدمت کرنے والا ہوتا ہے۔ جب کہ اس کا سخت حصہ اس روش کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور جب یہ حصہ غالب ہو تو وہ چابکدست، دلیل پرست اور جارح ہوجاتی ہے۔ محبت میں میزان عورت کی زندگی ایک مرکزی تعلق کے گرد گھوم سکتی ہے۔ وہ تادیر پُرشباب، حسین اور رومانٹک رہتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چہل قدمی کرنا پسند کرتی ہے وہ پُرانی رُومانوی فلمیں دیکھ کر آنسو بہانے لگتی ہے۔ عمدہ شاعری اور موسیقی اس کے دل کو سُوز و گداز سے بھر دیتی ہے۔ اُس کی زندگی میں جو مرد آتا ہے اُسے ایک مکمل اور بھرپُور میزان دوشیزہ کی صورت میں خودسُپردگی مل جاتی ہے۔

میزان عورت بیک وقت محبّت اور نفرت کرسکتی ہے کیونکہ وہ دوہری فطرت کی حامل ہوتی ہے۔ وہ اپنے سے زیادہ خودمختار محبوب کی متمنی ہوتی ہے تاہم جب وہ اُسے حاصل کرلیتی ہے تو اس کی اسی صفت کو ناپسند کرتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اس کا محبوب اُسے اپنے پیار کے حصار میں قید کرلے لیکن اُسے حد سے زیادہ قریب پاکر بھی اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ دراصل اس کا نصب العین ہے "ہر بات میں توازن" لیکن جب تک وہ خود متوازن نہ ہو تب تک اُس کی زندگی کی کوئی چیز متوازن نہیں ہوسکتی۔

میزان عورت ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جو کہ خوبصورت باتیں بنانے کے گُر سے آشنا ہو...... پُرتکلف، ذہین اور باذوق مرد ...... وہ اپنے محبوب کے ساتھ متنوع موضوعات مثلاً رُوم کی تاریخ، فیشن، فوٹوگرافی، آرائش خانہ، مذہبی جنگوں اور نظامِ قانون پر بحث کرسکتی ہے۔

چونکہ میزانِ عورت اس شخص کی طرف جھکاؤ رکھتی ہے جو توجہ اور پیار نچھاور کرنے والا ہو، اس لئے وہ نسبتاً بڑی عمر کے افراد سے رومانی تعلقات کی پینگیں بڑھانا پسند کرتی ہے اس کے محبوب کو حلیم الطبع بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ عزبت کو پسند نہیں کرتی، میزان عورت کے رومانی تعلقات کے پہلے دو سال بڑے فیصلہ کن ہوتے ہیں۔ میزان عورت ایک مہذب، صاف ستھرے اور خوش لباس محبوب کو پسند کرتی ہے۔ اس کا آئیڈیل مرد اس کی نسوانیت کا احترام کرتا ہے۔ اس کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولنا نہیں بھولتا اور اُسے خوبصورت مقامات پر لے جاتا ہے۔

میزانِ عورت جنسی کشش سے بھرپور ہوتی ہے۔ وہ موسیقی، خوشبویات اور جذباتی ارتعاشات سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ وہ ایک رومانوی فلم، شمع کی روشنی میں ڈنر، آتشدان کے قریب موسیقی، رومانی تحریروں اور جذباتی تصورات سے بھی ہیجان حاصل کر لیتی ہے۔

وہ پُرتعیش بیڈروم پسند کرتی ہے جس کی دیواروں میں قدِآدم آئینے آویزاں ہوں نیز وہ نرم قالین، ہائی فائی، خصوصی روشنی، عطریات اور وڈیو کے سازوسامان سے آراستہ ہوں۔ اس کی الماری متنوع پرفیومز اور باڈی آئیلز سے بھری رہتی ہے۔ وہ جلد بیدار نہیں ہوتی اس لئے صبح رومانس کے موڈ میں نہیں ہوتی، بلکہ شام سے لے کر نصف شب تک اس کے جذبات عروج پر ہوتے ہیں جبکہ وہ نیند، غسل اور ٹائلٹ سے فارغ ہو چکی ہوتی ہے۔ وہ ازدواجی تعلقات کے ناز نخرے دکھانا پسند کرتی ہے اور کنواری دوشیزاؤں کی طرح کسمساتی ہے۔ محبت سے لبریز جذباتی سرگوشیاں اور ہیجان انگیز گفتگو اس کی جذباتی تسکین کا باعث بنتی ہے۔

## صحت کے زرّیں اصول

(۱) کھلے میدان میں گہرے اور لمبے سانس لیا کرو، زیادہ سے زیادہ تازہ ہوا کھاؤ ایسے کمروں میں سونا چاہئے جہاں ہوا کا گزر ہو۔

(۲) ناک سے سانس لیا کرو اس سے ہوا صاف اور معتدل ہو کر پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔

(۳) آنتوں کی صفائی کا خیال رکھو قبض نہ ہونے دو اس کے لئے سبزیاں اور پانی کثرت سے استعمال کرو۔

(۴) غذا سادہ۔ وقت پر اور بھوک سے کم کھاؤ۔

(۵) دو وقت سے زیادہ کھانا نہ کھاؤ۔ مہینہ میں دو تین روزے رکھو۔

(۶) کھانا خوب چبا کر آہستہ آہستہ کھاؤ۔

(۷) رنج و غم فکر و پریشانی۔ الجھنیں۔ نفرت، غصہ، بغض و حسد صحت کی دشمن ہیں اُن سے حتی الامکان بچیں اس کیلئے خدا کا خوف اور اجر آخرت کے تصور سے مدد لیجئے۔

## زیادہ کھانے کے نقصانات

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ کھانے والے سے پناہ مانگو۔

۱۔ بدہضمی:۔ ریاحی تکالیف، دست و پیچش جیسے تکلیف دہ امراض بسیار خوری کے سبب ہی پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ موٹاپا:۔ زیادہ کھانے کی عادت سے پیدا ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر، جوڑوں کا درد جیسے موذی امراض پیدا ہوتے ہیں۔

۳۔ امراضِ قلب:۔ شکم پروری کے سبب شریانوں میں تنگی پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجے میں امراض پیدا ہوتے ہیں۔

۴۔ فالج:۔ اس کا بڑا سبب بھی پرخوری ہے دماغ کی رگوں میں غلیظ مادے اکٹھے ہو کر رکاوٹ پیدا کرتے ہیں جس سے فالج ہو جاتا ہے

۵۔ قبل از وقت بڑھاپا:۔ پرخوری کے سبب جسم کے اعضاء پر کافی بوجھ پڑتا ہے وہ سستی اور اضمحلال کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے قبل از وقت بڑھاپا آجاتا ہے ـــــ اس کے علاوہ بہت سے امراض کا تعلق کسی نہ کسی صورت میں زیادہ کھانے سے ہے لہذا ضرورت کے مطابق وقت پر بھوک سے کم کھانا حکمت و دانائی ہے۔

## کارآمد اور مفید باتیں

(۱) ایڑیاں اور ہاتھ پیر پھٹنے کے لئے صابن سے اچھی طرح دھو کر گلیسرین دونوں وقت لگائیں۔

(۲) ہونٹ اور گالوں کو پھٹنے سے چہرہ کی خشکی دُور کرنے کے لئے سوتے وقت کچا دودھ یا بالائی لگائیں۔

(۳) داغ دھبے دور کرنے کے لئے۔ کپڑوں اور پھلوں کے داغ لیموں کے عرق گرم پانی اور صابن سے۔ کول تار کے دھبے مٹی کے تیل سے۔ خون کے دھبے ایمونیہ کے لوشن سے۔ گھی چکنائی کے دھبے ایمونیہ یا پٹرول سے۔ سُرخ روشنائی کے دھبے دہی یا چھاچھ سے۔ پان کی پیک کے دھبے دودھ سے۔ لوہے کے زنگ کے دھبے لیموں اور نمک سے۔ سیاہی و کاجل کے دھبے نمک لگا کر دھونے سے۔ ہلدی کے دھبے اور رنگ کے دھبے لیموں کا رس ملنے سے۔ کسی بھی تیز رنگ کے دھبے ایمونیہ اور اسپرٹ سے دُور ہو جاتے ہیں۔

## دل ھی تو ھے

ہمارا دل نہ کسی سے نفرت کرتا ہے نہ محبت، اُسے کسی کی دوستی دشمنی سے کوئی سروکار نہیں یہ کام تو دماغ کا ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ دل خوشی و غمی کے جذبات سے بہت جلد متاثر ہو جاتا ہے جسم میں کوئی خرابی ہو اس کا بھی دل پر اثر ہوتا ہے۔ دُنیا میں آنے سے پہلے مادر شکم میں دل دھڑکنا شروع کر دیتا ہے اور آخری لمحات تک دھڑکتا ہے ایک منٹ میں تقریباً ۷ بار ایک سال میں ۳ کروڑ بار حرکت کرتا ہے۔ سارے جسم کا خون ۳ منٹ میں دل میں سے ہو کر گذر جاتا ہے۔ ایسے خادم کی طرف سے غفلت نہیں برتنا چاہئے اسکو آرام و سکون پہنچانا چاہئے

# علم النفس

## علم النفس کا طبی امور سے تعلق

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اگر ہاضمہ درست ہو تو دایاں سانس چلتا ہے اور بدہضمی کے وقت بایاں چلتا ہے۔ میں نے بڑی جانفشانی سے اور خیال سے تجربہ کیا ہے کہ جب کھانا کھایا اور دایاں سانس چلتا ہو تو جب پانی پئیں گے ــــ ضرور دایاں بدل جائے گا۔ اور جب ہاضمہ کرے گا۔ کھانا ہضم ہوگا تو پھر دایاں سانس شروع ہوگا۔ لہٰذا یہ امر صحیح ہے کہ اگر کسی آدمی کا دایاں سانس متواتر ۱۶ روز تک چلے تو ناقص ہے۔ جب دایاں سانس چلا تو جسم میں گرمی ہوگی اور جب ٹھنڈی چیز کھانے سے بھی سانس تبدیل نہ ہوگا تو جسم میں ازحد گرمی اثر پذیر ہوتی ہے۔ اسلئے یہ خیال حرف بحرف صحیح ہے کہ اگر ۱۶ روز کسی کا دایاں سانس چلے تو بُرا ہے۔ مگر برخلاف اس کے یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ اگر بایاں سانس متواتر چلے تو بھی ناقص ہے۔ کیوں کہ اگر ہاضمہ کے وقت بھی بایاں چلے یعنی جسم میں سردی داخل ہوتے تو یہ بھی ناقص ہے۔ باقی رہا یہ امر کہ سانس ہر تین یوم میں کیوں تبدیل ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تین روز دایاں سانس صبح پہلے چلتا ہے تو لہو کا جوش جسم میں ہوتا ہے۔ اور آدمی جو کچھ کھاتا ہے جلد ہضم ہو جاتا ہے اور جب خون زیادہ جوش مارتا ہے اور دل دھڑکتا ہے تو تین روز کے بعد ضرور بوقت صبح آدمی کا کھانا ہضم کم ہوتا ہے دل کی دھڑکن بدہضمی کا گھر ہے۔ اور صبح بایاں سانس چلتا ہے اور جب کام کاج کیا جاتے تو پھر بایاں سانس بدل جاتا ہے۔ لہٰذا قدرت نے روزانہ سہ روزہ پندرہ روزہ نفس کا نظام بنایا ہے کہ جب صبح دایاں سانس چلتا ہے تو جسم میں گرمی ہو تو بعد میں بایاں سانس سردی داخل کرتا ہے۔ جب سردی جسم میں زیادہ داخل ہونے لگتی ہے تو دایاں سانس چلنے لگتا ہے اسی طرح جب تین روز میں گرمی زیادہ اثر پذیر ہوتی ہے تو بعد صبح تین روز صبح بایاں سانس چلتا ہے۔ یعنی اعتدال کو قائم رکھا جاتا ہے اگر اس اعتدال سے سانس نہ بدلیں تو آدمی یک لخت بیمار ہو جاتا ہے۔ اس لئے قدرت نے ایسا انتظام کر دیا ہے کہ سردی کے بعد گرمی اور گرمی کے بعد سردی جسم میں داخل ہوتی ہے۔

## دوائی کا جسم پر اثر اور علم النفس

بعض دفعہ جب آدمی بیمار ہو جاتا ہے اور حکیم جا کر دیکھتا ہے تو اس کو بظاہر حالت بہت نازک معلوم ہوتی ہے مگر نبض سے تندرست معلوم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گو ظاہری علامت کی وجہ سے کمزور ہوتا ہے مگر جب دایاں سانس چلتا ہوگا۔ جسم میں طاقت آجائے گی۔ اور نبض مدھم ہوگی تو حکیم کو غلطی لگ سکتی ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اتنی نقاہت میں اتنی طاقت؟ اس مریض کو سودا کا زور ہے۔ پس دوائی دی اور اثر الٹ شروع ہوا۔ بعض گرمی کے مریض کو بروقت قمری سانس گرمی کا زور کم ہوتا ہے تو حکیم دیکھ کر غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کو گرمی نہیں ہے کمزوری ہے اور وہ کمزوری کا علاج کرتا ہے اور مریض دگرگوں ہو جاتا ہے۔ دوائی بھی نفس کی رفتار کے حساب سے جائے اور نمونیہ کو بھی۔ پیٹ درد، سردرد، کمر درد کے مریض کو دائیں سانس میں علی ہذا القیاس حکیم کو قیاس کر لینا چاہئے کہ جب مریض کی بیماری کے مطابق موافق سانس چلے تو دوائی دے۔ ورنہ نہ دے تو کامیاب ہوگا۔ تجربہ کی بات ہے کہ بخار کے مریض کو دائیں سانس چلنے پر دوائی دو۔ ہرگز بخار نہ اترے۔

## علم النفس سے کام کرنے کا سکون اور طبی تعلق

یہ عام اصول ہے کہ جب دایاں سانس چلے مشرق اور شمال کی طرف کام کیا جائے اور صبح یا ۱۲ بجے کے اندر جائیں تو نیک ہے اور اگر بایاں سانس چلے تو جنوب کی طرف یا مغرب کی طرف جائیں تو ۱۲ بجے کے بعد جانا چاہیے۔

**طبی تعلق** جب دایاں سانس چلے تو طبیعت.... قدرتی گرمی کی طرف راغب ہوتی ہے اور مشرق سے سورج طلوع ہوتا ہے تو قدرتی مقناطیسی طاقت اس کی طرف راغب ہوتی ہے اور کام ہو جاتا ہے۔ اور بائیں سانس میں چوں کہ سردی ہوتی ہے۔ اسلئے ۱۲ بجے کے بعد جانا چاہئے۔ اور مغرب و جنوب بھی چوں کہ سرد اطراف بحساب شمس کیا گیا ہے۔ اس لئے طبیعت خود اس طرف راغب ہو جاتی ہے۔ اس لئے کام ہو جاتا ہے۔ طبیعت کے موافق کام نہ کیا جائے تو ضرور ناکامی ہوتی ہے۔

**بذریعہ علم النفس تدارک** جب تین روز صبح بایاں سانس چلے تو گرم اشیاء کھائی جائیں تو بہتر ہے اور ہر نحس کام کئے جائیں یعنی مقدمہ دائر کرنا، حملہ کرنا، لڑائی کرنا، انتقام لینا ہو تو بہتر ہے۔ اور جب تین روز دایاں سانس چلتا ہو تو سرد اشیاء کھانی چاہئیں۔ اور نیک کام کئے جائیں۔ بیاہ کا کام کرنا، مکتب بٹھانا، مریض کو غسل دینا، شادی کرنا، جہیز دینا، وغیرہ۔

اسی طرح پندرہ روز جب چاندنی ہوتی ہے اور لہو کا جوش ہوتا ہے۔ سرد اشیاء استعمال کرنی چاہئیں۔ تاکہ گرم اشیاء سے جوش زیادہ نہ ہو جائے اور اندھیری رات میں جب کہ لہو کم ہو تو گرم اشیاء استعمال کی جائیں۔ تاکہ سرد اشیاء سے اور بھی کمی نہ ہو جائے اور قمری پندرہ روز میں نیک کام کرو اور بد کام شمسی دنوں میں کرو تو بہتر ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس۔ روزانہ جب دایاں سانس چلے تو سرد اشیاء کھاؤ اور بد کام کرو۔ اور جب بایاں سانس چلے تو گرم اشیاء کھاؤ اور نیک کام کرو۔ انشاء اللہ ہر صورت میں تندرستی اور کامیابی ہوگی۔

قسط ۱۹

# درختوں کے فائدے

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## مجربات دھتورہ

### معجون دھتورہ

اجزاء:۔ فلفل دراز، کندر، مصطگی رومی، جائفل، سونف، دارچینی ہرایک ایک تولہ۔ کستوری ۶ رماشہ۔ تخم دھتورہ سفید ۶ رتولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک پیس کر ۲۵ رتولہ شہد خالص میں ملاکر معجون تیار کرلیں اور اس کو چینی کے مرتبان میں بند کرکے گندم کے ڈھیر میں کم سے کم چالیس دن تک دبادیں۔ معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک روزانہ دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کثیر الفوائد معجون ہے۔ تمام امراض باردہ، رطبہ یابوسہ، مزمنہ مثلاً مرگی، ضعف معدہ، سر درد، شقیقہ، دمہ، پرانی کھانسی، خفث الدم، پرسوت، ترشی معدہ، قے، ڈکاروں کی زیادتی، عرق النساء، بانجھ پن، اغشیاں جو ضعف معدہ سے ہو، مالیخولیا، کم خوابی، سدر، دوار، ضعف بصر، رمد چشم، خارش، نزلہ وزکام، درد دندان، سرعت انزال، طاعون، وجع المفاصل، کثرت احتلام، ذات الجنب (نمونیا) درد اعصاب، درد گردہ، پھوڑے پھنسیاں، چوتھیا کا بخار وغیرہ۔ مگر یہ معجون مزمن امراض میں ہی مفید ہے۔ بیماری کے شروع میں اتنی مؤثر نہیں۔

### دھتوری

اجزاء:۔ آک کے پھول ایک سیر۔ دھتورہ پانچوں انگ یعنی جڑ لکڑی، پتے اور پھل پھول۔ پانی دس سیر۔

ترکیب تیاری:۔ دھتورہ کے پانچوں انگ دس سیر پانی میں بھگو دیں۔ اسی طرح آک کے ایک سیر پھول علیحدہ برتن میں دس سیر پانی میں بھگودیں۔ اور ۴۸ گھنٹے گزرنے کے بعد دونوں پانیوں کو ایک کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف ۲ رسیر پانی باقی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر مل چھان کر اس پانی کو دوبارہ پکائیں۔ یہاں تک کہ گاڑھا سا قوام ہوجائے۔ اس کو محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت افیونی کو افیون سے چوتھائی حصہ دیں یعنی جتنی وہ افیون کھاتا ہے اس کا چوتھائی حصہ۔ پورا نشہ دے گی۔

یہ معجون افیون کا نعم البدل ہے۔ اس معجون کا سہارا لے کر افیونی یہ معجون استعمال کرے۔ آہستہ آہستہ کم کرتا جائے اور چھوڑ دے۔

احتیاط:۔ اس معجون کے استعمال میں دودھ گھی خوب کھلائیں ورنہ نقصان ہوگا۔

### اکسیر دمہ

اجزاء:۔ تخم دھتورہ، جاوتری، لونگ ہرایک ایک ماشہ، مرچ سیاہ ۲ رماشہ، مغز بادام ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ مندرجہ بالا ادویہ باریک پیس کر گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام۔

فوائد:۔ دمہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ جید الاثر ہے۔ زبردست دافع دمہ ہے۔

### تریاق بخار

اجزاء:۔ میٹھا تیلیا مصفا، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ

گندھک مصفی دو تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ پارہ مصفی دو تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے پارہ وگندھک کو تین چار گھنٹے متواتر خوب کھرل کریں۔ سرمے کی طرح باریک کرلیں اور باقی جملہ اشیاء نہایت باریک پیسے ہوئے سفوف میں ملادیں اور برابر تین روز تک آب برگ دھتورہ میں کھرل کریں۔ ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں چار گولیاں تازہ پانی، عرق سونف یا عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ دوا صفرا بلغم سے مرکب بخار کے لئے حکمی دوا ہے جید الاثر ہے۔ فوراً اثر کرتی ہے۔ اس دوا کے استعمال کے دوران ترش اور تیل والی اشیاء سے پرہیز کریں۔

## تریاق دق

اجزاء:۔ اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، جنگلی اجمود، انیسون، نمک سیاہ، نمک لاہوری، نوشادر، سمندری نمک، نمک سانبھر مساوی الوزن۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں اور پھر دھتورہ کے پھلوں میں بھر کر مناسب آگ دیں۔

فوائد:۔ تپ دق کے لئے بہترین علاج ہے۔

## حب زکام مجرب

اجزاء:۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۲ رتی۔ افیون ۲ رتی۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک پیس کر صمغ عربی کی مدد سے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا سادہ پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔

افعال ومنافع:۔ ابتدائی نزلہ وزکام میں یہ گولیاں بدرجہ اکسیر ہیں۔

## عطوس حابس

اجزاء:۔ برگ جوز ماثل خشک ایک تولہ۔ گیرو ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک پیس کر نسوار بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی یہ نسوار ناک میں پھونک دیا کریں۔

افعال ومنافع:۔ مرض عطاس میں بہت مفید ہے۔ ابتدائی زکام کو بھی دور کرتی ہے۔

## حب حلتیت

اجزاء:۔ انگوزہ خالص ۲ تولہ۔ پوست بیخ مدار، مصبر، اگر، اصل السوس، کچلہ مدبر، شنگرف، فلفل سفید، مرمکی، زعفران، نمک تمباکو، تخم دھتورہ سیاہ، الائچی دانہ ہر ایک ۵ ماشہ، سقمونیا ولائتی ۴ ماشہ۔ سم الفار ۶ رتی۔ قرنفل ۱۰ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو سرمہ کی طرح باریک کرکے روغن بادیان ایک تولہ سے چرب کریں اور شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک شام غذا سے پون گھنٹہ بعد گائے کے دودھ یا شربت اعجاز کے ساتھ کھائیں۔

افعال ومنافع:۔ ہر قسم کے دمہ میں بہت مفید چیز ہے۔

## حب سقمونیا

اجزاء:۔ تخم کرفس، گل بنفشہ، برگ سنا، ربریاں، پوست ہلیلہ کابلی، مرچ سیاہ ہر ایک تولہ۔ سقمونیا ڈیڑھ تولہ۔ مصبر ڈیڑھ تولہ۔ سہاگہ سفید ۶ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو خوب باریک پیس کر لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ گولی سے ۵ گولی تک منہ میں ڈال کر اوپر سے عرق گلاب عمدہ ۱۵ تولہ، ترنجبین مصفی ۳ تولہ میں حل کرکے نیم گرم پلادیں۔

افعال ومنافع:۔ قولنج سدی میں نہایت مفید ہے۔

## سفوف البقر

اجزاء:۔ اجوائن خراسانی ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ۔ نوشادر، مغز بلادر، افیون ہر ایک ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ کر باریک کرلیں۔

مقدار خوراک:۔ دو ماشہ یہ سفوف لے کر مطبوخ بادیان کے ساتھ کھلائیں۔

افعال ومنافع:۔ درد گردہ میں سریع الاثر ہے۔

## ضماد مسکن

**اجزاء:-** تخم کاہو، بزرالبنج، خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ۔ افیون ا ماشہ برگ بھنگ ۳ ماشہ۔ برگ دھتورہ ۳ ماشہ۔

**ترکیب تیاری:-** سب کو آب کشنیز میں گھوٹ کر لیپ بنالیں۔

**ترکیب استعمال:-** بقدر ضرورت یہ دوا درد کرتے خصیہ پر لگا کر لنگوٹ باندھ لیں۔

**افعال ومنافع:-** خصئے کے درد میں بہت مفید ہے۔

## حب مشکی

**اجزاء:-** جوز بوا، قرنفل، زنجبیل، افیون، خولنجان ہر ایک تین ماشہ۔ چرس، بزرالبنج، جوز ماثل ہر ایک ۲ ماشہ۔ ایکسٹریٹ بیلاڈونا ایک ڈرام۔ بسباسہ ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۶ رتی سم الفار ۲ رتی۔ کچلہ مدبر ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد۔ ریگ ماہی ا ماشہ۔ خصیہ مرغ جواں ا ماشہ۔

**ترکیب تیاری:-** سب کو خوب کھرل کرکے شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

**مقدار خوراک:-** ایک گولی ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے آدھ سیر دودھ سے کھائیں۔

**افعال ومنافع:-** سرعت کے لئے بے حد مفید ہے۔

## دوائے لرزہ

**اجزاء:-** برگ جوز ماثل ایک ماشہ۔ برگ بھنگ ایک ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ قند سیاہ ۳ ماشہ۔

**ترکیب تیاری:-** سب کو کوٹ کر ایک گولی سی بنالیں۔

**مقدار خوراک:-** ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار گرم پانی سے کھلادیا کریں۔

**افعال ومنافع:-** تپ لرزہ میں مفید ومجرب ہے۔

## حب نوبت

**اجزاء:-** مغز تخم کرنجوہ، آردگلو، عصارہ، ریوند، سنکونا فری، فیوج فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ ست اجوائن ا ماشہ۔ تخم دھتورہ ۳ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ

**ترکیب تیاری:-** سب کو پانی سے گھوٹ کر حبوب نخودی تیار کریں۔

**مقدار خوراک:-** دو تین گولیاں نوبت سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے دودھ سے کھلائیں۔

**افعال ومنافع:-** تپ، چوتھیہ اور روزانہ نوبتی بخاروں میں نہایت ہی مفید ہے۔

## اکسیر مرگی

**اجزاء:-** تخم جوز ماثل ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مصری ۶ ماشہ۔

**ترکیب تیاری:-** ہر سہ اشیاء کو بوقت دورہ نسوار لیں۔ شدید سے شدید دورہ بھی آناً فاناً دور ہوجاتا ہے۔

**فوائد:-** مرگی کے لئے اکسیر الاثر ہے۔

## اکسیر جریان واحتلام

**اجزاء:-** تخم جوز ماثل ا تولہ۔ فلفل سیاہ ا تولہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ

**ترکیب تیاری:-** بہت باریک کوٹ پیس کر عرق بادیان سے کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

**مقدار خوراک:-** دو گولیاں رات کو سوتے وقت عرق سونف کے ساتھ استعمال کریں۔

**فوائد:-** احتلام وجریان کے لئے اکسیر ہے۔

# مجربات باھیہ

## حب ممسک

**اجزاء:-** جوز بوا، شنگرف، عاقرقرحا، افیون، دارچینی، تخم دھتورہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ شہد حسب ضرورت۔

**ترکیب تیاری:-** سب کو کوٹ کر شہد کی مدد سے گولیاں بنائیں جو چنے کے دانے کے برابر ہوں۔

**ترکیب استعمال:-** ایک گولی وقت خاص سے پہلے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

**فوائد:-** بے حد ممسک ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے۔

## نسخہ امساک

**اجزاء:-** تخم دھتورہ ۳ تولہ۔ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ۔

**ترکیب تیاری:-** دونوں کوٹ کر پانی میں یہاں تک جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اسے صاف کرکے رکھ دیں۔ جب تلچھٹ

تہہ نشین ہو جائے تو اسے چھان لیں۔ اس میں مویز سرخ کلاں ۲۰ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں۔ جب تمام پانی مویز میں جذب ہو جائے تو انہیں دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت نصف سے چوتھائی مویز پانی یا دودھ سے کھائیں۔

فوائد:۔ بے حد ممسک ہے۔

## چندر کانتا گولیاں

اجزاء:۔ آفتابی سلاجیت ۱۵ تولہ۔ ست پھلی ببول، اقاقیا، مغز تخم کونچ دس دس تولہ۔ مغز تخم املی، ست برگ برگد، اجوائن خراسانی ہر ایک ۵ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ، خشخاش دس دس تولہ۔ تالمکھانہ، کشتہ فولاد ۵۰ تسہ، کافور ہر ایک ۵ تولہ، تخم دھتورہ سوا تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب اجزاء کو خوب باریک کرکے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو دو گولی صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں بے پناہ امساک پیدا کرتی ہیں۔

## حب مقوی باہ

اجزاء:۔ مشک خالص ۴ رتی، تخم دھتورہ، فلفل سیاہ چھ چھ ماشہ، کشتہ شنگرف ۳ ماشہ، کشتہ قلعی، بداری کند، پنیر مایہ شتر اعرابی، ماہی روبیاں، عاقر قرحا، تخم اٹنگن، مصطگی رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو سہ گنا شیر برگد میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام شیرہ بادیان سے کھلائیں۔

فوائد:۔ مجرب باہ ہے۔

## طلائے لاجواب

اجزاء:۔ جمال گوٹا ۱ پاؤ۔ مغز پستہ، مغز نارجیل، تخم بیدانجیر، تخم جوز ماثل سفید ہر ایک آدھ پاؤ، زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کھرل کرکے آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال:۔ عضو مخصوص پر مالش کریں۔ اوپر پان باندھ دیں۔

فوائد:۔ استرخاء اور ٹیڑھے پن کو دور کرتا ہے۔

## حب ممسک

اجزاء:۔ جائفل کلاں ۲ عدد۔ افیون ۲ ماشہ۔ دھتورہ سبز کے ڈوڈے ۲ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ جائفلوں میں ذرا ذرا سوراخ کرکے ایک ایک ماشہ افیون داخل کریں اور ان کا منہ جائفل کے برادہ سے بند کرکے دونوں جائفلوں کو ایک ایک کرکے دھتورے سبز کے ڈوڈے میں سے کچھ بیج نکال کر داخل کردیں اور سوراخ بند کرکے دھاگہ لپیٹ دیں اور چالیس روز کے بعد نکال کر بمعہ افیون کے کھرل کریں اور بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں اور اوپر چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح کے وقت مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پی لیں۔

فوائد:۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے سرعت انزال کا عارضہ دور ہو جائے گا۔ وقتی فائدہ حاصل کرنے کے لئے قبل از جماع دو گھنٹے دو گولیاں کھائیں۔ اور پیاس لگے تو فقط دودھ پئیں۔ نمکین چیز نہ کھائیں۔ کئی گنا امساک پیدا ہوگا۔

## مقوی گولیاں

اجزاء:۔ سم الفار، سیماب مصفی، افیون مصفی ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دھتورہ کے پتوں کا رس ڈال کر متواتر آٹھ دن آٹھ راتیں کھرل کریں اور باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح کے وقت بعد از غذا دس تولہ گھی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ بے حد ممسک و مقوی ہے۔

## طلسمی لونگ

اجزاء:۔ تخم دھتورہ سیاہ ۵ تولہ۔ اجوائن خراسانی پونے دو تولہ جائفل ۵ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے تو اس میں ڈھاک کی جڑ کے چھلکے کا تازہ پانی ایک تولہ ملا کر ایک تولہ لونگ ڈال دیں اور آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ پھر لونگوں کو نکال کر سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت سے دو گھنٹے پہلے ایک لونگ دودھ کے ساتھ کھلادیں۔

فوائد:۔ امساک کے لئے بے نظیر چیز ہے۔

## روغن دھتورہ

اجزاء:۔ تخم دھتورہ، مغز بنولہ دونوں حسب ضرورت

ترکیب تیاری:۔ مغز بنولہ اور تخم دھتورہ کا علیحدہ علیحدہ بطریق پتال جنتر تیل کشید کریں اور پھر اس میں فی تولہ ۴ رتی پارہ ملاکر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پارہ جذب ہوجائے۔ بعدازاں اس کو شیشی میں ڈال کر زمین میں پندرہ روز دفن کرکے نکالیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت تلوؤں پر مالش کریں۔ جب منہ کڑواہٹ محسوس کرنے لگے تو مشغول ہوں۔

## امساکی

دھتورہ کے پھول کا زیرہ لے کر سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت ایک گھنٹے پہلے حلوہ میں رکھ کر کھلادیں۔

فوائد:۔ بے حد امساک اور انتشار ہوگا۔

## معجون مقوی باہ

اجزاء:۔ دھتورہ سفید ۴ تولہ۔ دودھ گائے ۵ کلو۔ پانی آدھ کلو۔ زردی انڈا ۲۰ عدد۔ شہد خالص ۱ سیر۔ آرد نخود بریاں ۲۰ تولہ۔ روغن زرد ۳۰ تولہ۔ دارچینی، جائفل، جاوتری، سونف ہر ایک ۶ ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان ۴ تولہ۔ مربہ سیب ۴ عدد مربہ آملہ ۸ عدد۔ مربہ گاجر ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دھتورہ کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹیں پھر پانچ سیر گائے کے دودھ میں آدھ سیر پانی ملاکر آگ پر رکھیں۔ دھیمی آنچ پر پکائیں۔ چمچہ چلاتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو آگ پر سے اتارلیں اور مل چھان کر ضامن لگاکر دہی جمالیں اور پھر بلوکر اس میں سے مکھن نکال لیں۔

اب اس میں انڈوں کی زردی، شہد آرد نخود، روغن زرد ملاکر حلوہ تیار کریں۔ اور سرد ہوتے پر اس میں دارچینی، جائفل جاوتری، سونف، خمیرہ گاؤزبان، مربہ سیب، مربہ آملہ، مربہ گاجر شامل کردیں۔

ترکیب استعمال:۔ تین ماشہ سے ۹ ماشہ تک بقدر ہضم دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

غذا:۔ مرغن و مجرب غذائیں کھائیں۔ ترشی اور جماع سے پرہیز وگریز کریں۔

فوائد:۔ ضعف باہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

## طلائے سیاہ

اجزاء:۔ دھتورہ سیاہ پندرہ عدد۔ شیر گائے دس سیر۔

ترکیب تیاری:۔ دھتورہ کے پھلوں کے بیج نکالیں اور ان کو باریک پیس کر گائے کے دس سیر دودھ میں ڈال کر آگ پر پکائیں اور حسب ضرورت ضامن لگاکر دہی بنالیں اور دہی کو بلوکر مکھن نکالیں۔ کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس مکھن کو لے کر عضو مخصوص پر مالش کرنے کی ہدایت کریں۔ نیز ریڑھ کی ہڈی اور کمر پر اس کی مالش کرائیں۔ اسی طرح صبح وشام عمل کریں۔ نیز اس مکھن میں سے ۲ رتی کی مقدار پان میں لگاکر کھلائیں۔ اس کے چند روزہ استعمال سے دن بدن قوت بڑھتی جائے گی۔ نامرد مرد بن جاتا ہے۔

## طلائے موید باہ

ایک بالشت عمدہ کپڑا لے کر ۴ تولہ دھتورہ کے پتوں کے پانی میں اکیس روز تک تر رکھیں۔ بعدازاں نکال کر روغن سمسم یعنی میٹھے تیل میں ڈال کر پکائیں۔

تیل محض اتنا ہو جس میں کپڑا اچھی طرح تر ہوجائے۔ پھر اس کپڑے کو لوہے کی سیخ پر لپیٹ کر ایک طرف آگ لگادیں اور روغن کے قطرات حاصل کرنے کے لئے نیچے کوئی برتن رکھیں تاکہ جو تیل نیچے ٹپکے وہ ضائع نہ ہوجائے۔ اس ٹپکے ہوئے تیل کو لے کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ حشفہ اور سیون کو بچاکر باقی حصوں پر مالش کریں۔

فوائد:۔ عضو خاص کے کمزور اور سست پٹھے اس سے طاقتور ہوجاتے ہیں۔

## طلائے جوزی

ترکیب تیاری:۔ دھتورے کے آدھ سیر رس میں ایک بالشت بھر باریک کپڑا اکیس دن تک بھگو رکھیں۔ جب سب پانی کپڑے میں جذب ہوجائے تو دو تولہ تل کے تیل میں کپڑے کو بھگو کر ایک

لوہے کی سلاخ پر لگائیں۔ نیچے کانسی کی تھالی رکھ کر اس کپڑے کو آگ لگا دیں۔ جو تیل تھالی میں ٹپکے اسے شیشی میں محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس تیل کو حشفہ اور سیون چھوڑ کر باقی حصوں پر اس کی مالش کریں۔

فوائد:۔ چند روز میں کمزور اور سست پٹھے طاقتور ہو جائیں گے۔ ان میں بجلی کی سی رو پیدا ہو جائے گی۔

# کشتہ جات

## کشتہ شنگرف

ترکیب تیاری:۔ شنگرف رومی مدبر ایک تولہ کی گولی دھتورہ کا پیٹ خالی کر کے اس میں بھر دیں اور اس کے منہ کو نکلے ہوئے اجزاء سے بند کر کے اس پر کھدر کا کپڑا ارنڈی کے تیل سے تر کر کے اس قدر لپیٹ دیں کر گولا بڑے تربوز کی مقدار میں ہو جائے۔ اب اس کو لوہے کی تار سے باندھ کر لٹکا کر آگ لگا دیں۔ اور جب گولے کو لگی ہوئی آگ بجھ جائے تو اتار کر احتیاط سے زمین پر رکھ دیں۔ اور اس کو مٹی کے ایک بڑے برتن سے ڈھانپ دیں۔ اور کم از کم بارہ گھنٹہ بعد نکالیں۔ سفید رنگ کا پھولا ہوا کشتہ نکلے گا۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ کھلایا کریں۔ دو ہفتے۔

فوائد:۔ بدن کی طاقت بڑھانے اور باہ و امساک کو تقویت دینے کے لئے بے مثال ہے۔

## کشتہ سم الفار

دھتورہ کا سیاہ پھل جو کہ خشک نہ ہو گیا ہو اس میں ۶ ماشہ سم الفار کی ڈلی رکھ کر اس کو خوب مضبوطی سے گل حکمت کر کے خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ جگہ میں ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور جب آگ خود بخود سرد ہو جائے تو نہایت احتیاط سے نکال لیں۔ سفید کشتہ ہو گیا ہو گا۔

خوراک:۔ آدھا چاول مکھن میں دیں۔

فوائد:۔ دمہ، استسقا اور ضعف باہ کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

## دھتوری (اکسیر باہ مقوی)

شنگرف رومی عمدہ ۱ تولہ کو کھرل کر کے خوب اچھی طرح پیسیں یہاں تک کہ اس کی چمک دمک جاتی رہے۔ اس کے بعد دھتورہ کے کچے پھلوں کا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ چار تولہ پانی بذریعہ کھرل جذب ہو کر خشک سفوف رہ جائے۔ اب اس کو وزن کرلیں اور اس دوا سے دو چند کشتہ فولاد شامل کر کے پھر خوب باریک کھرل کریں۔ اکسیر مقوی تیار ہے۔

خوراک:۔ ۲ رتی صبح و شام مکھن یا بالائی کے ساتھ دیں۔ بہ غرض غذا استعمال کریں۔ اس کشتہ سے گھی دودھ خوب ہضم ہو گا۔ غذا جزو بدن بنے گی۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے۔ اس کے استعمال سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔

## کشتہ ابرک

ابرک سیاہ ۵ تولہ کو ۶ گھنٹہ تک شیرہ برگ دھتورہ میں پیسیں۔ اور پھر گولی بنا کر کوزہ میں بند کر کے چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کم سے کم بیس اور زیادہ سے زیادہ چالیس آگ پوری کر دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں دیں۔

فوائد:۔ شدید مقوی باہ و ممسک ہے۔ بخاروں کی باری کو روکتا ہے۔

## کشتہ ہڑتال ورقی

ترکیب تیاری:۔ ہڑتال ورقی ایک تولہ کی ڈلی کو پاؤ بھر برگ دھتورہ کے نغدہ میں بند کر کے کوزہ میں ڈال دیں اور اس کوزہ کو یکے بعد دیگرے روئی ملی کھریا مٹی سے سات کپڑ مٹی کر کے بالکل سوکھ جانے پر دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہڑتال ورقی اس سے کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ نصف رتی۔

فوائد:۔ بخار دمہ کے لئے اکسیر چیز ہے۔ کرشماتی و معجزاتی چیز ہے۔

## کشتہ قلعی

قلعی مصفی دس تولہ کو مثل سلائی بنا کر دھتورہ کی ایسی لکڑی میں داخل کریں جو ایک بالشت سے زیادہ لمبی اور تین انگلیوں کی مقدار میں موٹی ہو۔ اب اس کے اوپر پاؤ بھر کپڑا لپیٹ کر ٹاٹ میں ملفوف کر دیں اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اسے پیس کر محفوظ کرلیں۔

خوراک:۔ نصف رتی سے ا رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد:۔ جریان واحتلام وسرعت انزال کو دور کرتا ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ اسکے علاوہ سیلان الرحم کے لئے بھی مفید ہے۔

# شخصیت کا جادو

مل جل کر رہنا انسان کی فطرت ہے۔ مل جل کر رہنے اور دوسروں کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی ازحد ضروری ہے۔ لوگوں پر اثر انداز ہونے اور مقبولیت حاصل کرنے کے ضمن میں یہ چلن عام ہوتا جارہا ہے کہ اپنے جسمانی وجود کو زیادہ سے زیادہ سجا بنا کر پیش کیا جائے۔ اب سارا زور جسمانی وجود پر دیا جارہا ہے حالانکہ ہم جانتے ہیں جسمانی وجود سے آگے بڑھ کر ہماری شخصیت دراصل ہمارے کردار سے بنتی ہے۔ آپ کا کردار ہی لوگوں میں آپ کی شناخت کا ذریعہ ہے۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کو پسند کریں اور آپ کی شخصیت اثر انگیز ہوجائے تو اس کے لئے لازمی ہے کہ آپ ایسا کردار پیش کریں جسے دیکھ کر لوگ خوش ہوں۔

معاشرے میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ پہلے دوسروں کو قبول کریں اور دوسروں کے لئے آپ کے دل میں ہمدردی اور محبت کے جذبات پیدا ہوجائیں۔ ایسے جذبات کے غلبے کے نتیجے میں جب آپ انسانوں کی خدمت کو اپنا شعار بنالیں گے تو معاشرے میں آپ کو ایسی عزت اور تکریم حاصل ہوجائے گی جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ یہاں ہم آپ کو چند ایسے گُر بتارہے ہیں۔ جنہیں اپنا کر آپ لوگوں میں مقبولیت حاصل کرسکیں گے۔

## مثبت اندازِ فکر

اکثر لوگوں میں یہ رویّہ عام طور پر پایا جاتا ہے کہ وہ ہر چیز ہر بات کے منفی پہلو کو ہی دیکھتے ہیں۔ بیشتر طالب علموں کو اپنے استاد میں خامیاں ہی نظر آتی ہیں۔ بعض اساتذہ کی نظر میں سب طالب علم ہی نالائق دکھائی دیتے ہیں۔ اکثر عورتیں دیگر عورتوں کی برائیاں ہی کرتی نظر آتی ہیں۔ پڑوسی پڑوسی سے شاکی رہتا ہے۔ اولاد کا یہ خیال ہوتا ہے کہ والدین نے اس کی صحیح تربیت نہیں کی اور والدین اولاد کو ہی بُرا گردانتے ہیں۔ خاوند کو بیوی میں اور بیوی کو خاوند میں محض برائیاں ہی نظر آتی ہیں اور محراب و منبر کے بعض دانشور حضرات کو تو پورے معاشرے میں ہی نیکی کا فقدان نظر آتا ہے۔

یہ وہ سوچ ہے جس کی بنا پر بیشتر لوگ ایک دوسرے کے قریب آنے کے بجائے دور ہوتے چلے جاتے ہیں اور ان کے درمیان جو قربت دکھائی دیتی ہے وہ مجبوراً اور منافقانہ ہی ہوتی ہے۔

ایک گلاس آپ کے سامنے رکھا ہے۔ گلاس کا نصف حصہ پانی سے بھرا ہوا ہے اور نصف حصہ خالی ہے۔ آپ گلاس کو دیکھنے کے بعد کیا کہیں گے؟ یہی ناکہ آدھا گلاس پانی ہے اور حقیقت یہی مثبت اندازِ فکر ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ آدھا گلاس خالی ہے تو دراصل یہ منفی اندازِ فکر ہے۔ جس کی بنا پر معاشرے کے ہر فرد کو ایک دوسرے میں خامیاں ہی نظر آتی ہیں۔ اگر مثبت اندازِ فکر کو اپنا لیا جائے یعنی آدھا گلاس بھرا ہوا دکھائی دینے لگے تو طالب علموں کو استاد کے اندر خوبیاں نظر آجائیں گی اور وہ ان سے واقعتاً علم حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ استاد کو اپنے طالب علم باصلاحیت دکھائی دیں گے اور وہ ان کی صلاحیتوں کے مثبت استعمال کے لئے تربیت پر توجہ دینے لگیں گے۔ دانشورانِ محراب و منبر کو معاشرے میں نیک لوگ بھی دکھائی دینے لگیں گے اور وہ ان کی مثالیں لوگوں میں بیان کرکے نیکی کا چلن عام کرسکیں گے۔ مثبت اندازِ فکر سے ہی آپ لوگوں کو اپنے قریب کرسکتے ہیں۔ فرض کریں کہ آپ اپنے دوست یا کسی سہیلی کے سامنے اس کی خامیاں ہی مسلسل گنوانے لگیں تو وہ یقیناً آپ سے بیزار ہوجائے گی۔

شاید آپ کو اندازہ نہیں کہ منفی سوچ کس قدر خطرناک ہے۔ منفی سوچ سے پہلے خیالات تبدیل ہوتے ہیں اور خیالات جو کردار کے اساس ہوتے ہیں، کردار کو بھی یکسر تبدیل کردیتے ہیں۔ جب منفی اندازِ

فکر مکمل طور پر شخصیت کو اپنے رنگ میں رنگ لیتی ہے تو ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ جب منفی سوچ کے باعث اعصاب میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ عضلات اکڑے اکڑے رہتے ہیں اور اعصاب میں اینٹھن بھی محسوس ہوتی ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ چہرے کے نقوش بھی بگڑ جاتے ہیں۔ پیشانی پر لکیریں، سکڑی ہوئی آنکھیں اور سختی سے اندر کو بھینچے ہوئے ہونٹ یہ سب منفی سوچ کے پیدا کردہ اعصابی تناؤ کا کڑوا پھل ہے جو کسی شخصیت پر بار آور ہو جائے تو گھر، خاندان، محلّے، قصبے غرض کہ اس کے اثرات پھیلتے ہی چلے جاتے ہیں۔

آپ خود ہی سوچئے جس کی پیشانی شکن آلود ہو، چہرے پر ہر وقت سختی موجود ہو اس کے قریب ہونا کون پسند کرے گا۔ آپ یہی چاہتے ہیں کہ آپ کا چہرہ اس قدر پرکشش ہو کہ لوگ آپ سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ یہ آپ کی ہی نہیں آج ہر ایک کی خواہش ہے۔ اسی لئے نہ صرف خواتین میں حسن کی افزائش کے لئے جگہ جگہ بیوٹی پارلر کی بہتات ہے بلکہ اب تو مردوں میں بھی فیشن اور میک اپ کا رجحان زور پکڑتا جا رہا ہے۔

اپنے بچپن کی تصویر نکالیں اور اس کو بغور دیکھیں۔ آپ کو محسوس ہوگا کہ قدرت نے آپکو فرشتوں جیسا معصوم حسن عطا کیا تھا۔ کیا آپ یہ نہیں چاہیں گے کہ بچپن کے اسی حسن کو دوبارہ حاصل کرلیں؟ جی ہاں! ایسا ممکن ہے۔۔۔! بس اس بات کی دیر ہے کہ آپ مثبت اندازِ فکر کو پوری طرح اپنالیں۔ یہ کوئی شاعرانہ بات نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی فلسفہ بیان کیا جارہا ہے، یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے آپ بھی واقف ہیں لیکن شاید بھول گئے ہیں۔ آپ کے خاندان میں عزیز و اقارب میں، محلّے میں، قصبے میں، گاؤں میں یا شہر میں یقیناً ایسے عمر رسیدہ بزرگ خاتون یا مرد موجود ہوں گے جن سے آپ کی ملاقات کبھی ہو چکی ہوگی۔ آپ نے دیکھا ہوگا یہ عمر رسیدہ بزرگ لوگوں میں کیڑے نکالنے کے بجائے لوگوں کے لئے سراپا دعا ہیں۔ ان کی زندگی بہترین دستاویز ہے جو مثبت اندازِ فکر کی اساس پر قائم ہے اور یہی درحقیقت ان کی جھریوں بھرے چہرے پر دلکشی طمانیت اور روشنی پیدا کرنے کا باعث ہے جس سے ہر ملنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ ان بزرگوں کو دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ جیسے بچپن کا ملکوتی حسن ان کے چہروں پر عود کر آیا ہے۔ یہ حسن بیوٹی پارلروں میں ہزاروں روپے خرچ کرنے کے باوجود پیدا نہیں کیا جاسکتا۔

دراصل منفی اندازِ فکر کی بنیاد اس خیال پر قائم ہوتی ہے جس کے تحت ہم خود کو صحیح اور ساری دنیا کو غلط سمجھتے ہیں۔ ظاہر ہے یہ ایک احمقانہ طرزِ فکر ہے۔ کیونکہ ہم اس ضمن میں یہ حقیقت فراموش کر دیتے ہیں کہ ہماری ہی مانند دوسرے بھی دماغ، عقل، ذہانت اور تجربہ رکھتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ ہمارے مقابلے میں خوبیاں ان میں کچھ زیادہ ہی ہوں لہٰذا دوسروں کی ذات کو اہمیت دینا اور دوسروں کی خوبیوں کو تسلیم کرنا ہی مثبت اندازِ فکر کے راستے پر پہلا قدم ہے۔

## مسکراہٹ اثر انگیز ہے

ہمارے ایک دوست ڈاکٹر ہیں۔ کچھ دنوں سے خاصے پریشان دکھائی دے رہے تھے۔ ہم نے جب پریشانی کا سبب دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ کلینک پر مریضوں کی تعداد خاصی کم ہو گئی ہے۔ ہم نے ان کی شخصیت کا ناقدانہ جائزہ لیا تو یہ حقیقت ہم پر منکشف ہوئی کہ ہمارے ڈاکٹر دوست نہایت کم گو اور خشک مزاج ہیں۔ ہمہ وقت اپنے سر پر سنجیدگی کا پہاڑ اٹھائے پھرتے ہیں۔ ہنسنے مسکرانے سے ان کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ وہ شاذ و نادر ہی کسی بات پر مسکرانے کی زحمت گوارا کرتے ہیں لیکن ان کی یہ نایاب مسکراہٹ اس قدر دلکش ہے کہ جب وہ مسکرا رہے ہوں۔ تو یوں لگتا ہے کہ سیاہ بدلی سے چودھویں کا چاند نمودار ہو گیا ہو۔ ہم نے انہیں یہ مشورہ دیا کہ بھائی! تم جب کلینک میں اپنی سیٹ پر بیٹھو تو یہ تہیہ کر لو کہ تم ہر آنے والے مریض کا استقبال اپنی اسی دلکش مسکراہٹ کے ہمراہ کروگے۔ تمہارے الفاظ سے زیادہ تمہاری وہ مسکراہٹ اثر انگیز ہے جس کا تعلق دل کی گہرائیوں سے ہو کیونکہ یہ مسکراہٹ ہی لوگوں کو یہ احساس دلاتی ہے کہ مسکرانے والے کے دل میں ان کے لئے ہمدردی کے جذبات موجود ہیں۔ چنانچہ یہ مفت کی مسکان مریض اور معالج کے درمیان فاصلے کو ختم کر دیتی ہے۔ کچھ عرصے بعد جب ان ڈاکٹر موصوف سے ملاقات ہوئی تو خاصے ہشاش بشاش نظر آئے۔ ان کی مسکراہٹ نہ صرف ان کی آمدنی میں اضافے کا سبب بنی تھی بلکہ مریضوں پر ان کا اعتبار اور یقین بھی قائم ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت میں بھی اس مسکراہٹ نے بے پناہ تبدیلی پیدا کر دی تھی۔ اب لوگ ان کے قریب ہونا اور ان سے گفتگو کرنا اپنے لئے باعثِ فخر سمجھنے لگے تھے۔

ایک صاحب جو مارکیٹنگ فرم میں سیلز ایگزیکٹیو ہیں، جب بھی کسی کلائنٹ کے پاس جاتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ اس کے دفتر میں

داخل ہوں، ایک لمحے کے لئے رُک جاتے ہیں اور ایسی باتیں سوچتے ہیں جو انہیں اُس کلائنٹ کا ممنون کرتی ہیں۔ ان باتوں پر بھرپور توجہ دینے کے بعد اپنے چہرے پر سچی مسکراہٹ سجا کر اندر داخل ہوتے ہیں۔ ان صاحب کا کہنا ہے شاید ہی کبھی ایسا ہوا ہو کہ انہیں اپنے مقصد میں مکمل کامیابی نہ ملی ہو۔

یاد رکھئے! آپ کی مسکراہٹ آپ کے حلقہ احباب میں اثر انگیزی کا سب سے آسان طریقہ ہے جسے آپ بلاکم و کاست اپنا سکتے ہیں۔ ذرا غور کیجیے کہ ایک خاتون جو نہایت قیمتی و دلکش کپڑوں میں ملبوس ہوں اور بے انتہا خوبصورت زیورات بھی پہنے ہوئے ہوں اس کے علاوہ انہوں نے نہایت مہنگے بیوٹی پارلر سے میک اپ بھی کروایا ہو لیکن ان کا چہرہ ان کی مسکراہٹ سے محروم ہو تو کیا ایسی خاتون محفل کی جان بن سکیں گی؟ جبکہ ایک دوسری خاتون جن کے کپڑے بھی اتنے قیمتی نہیں، زیورات بھی معمولی سے پہنے ہوئے ہوں اور میک اپ بھی ہلکا سا خود ہی کر کے محفل میں شریک ہو گئی ہوں، ان کے چہرے پر رقصاں دلکش مسکراہٹ یقیناً محفل کے شرکا کو اپنی طرف متوجہ کر لے گی۔

جب بھی آپ گھر سے نکلیں تو ایک گہری سانس لیں اور دل ہی دل میں ان نعمتوں کا تصور کریں جو قدرت نے آپ کو عطا کی ہوتی ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کا دل کی گہرائیوں سے شکر ادا کرنے کے بعد اپنے دن کا آغاز کیجیے۔ اپنے دوستوں کی مسکرا کر مزاج پرسی کیجیے اور اپنے مصافحے میں اپنی روح کی حرارت کو منتقل کر دیجیے۔

ایک چینی کہاوت ہے "جو آدمی ہنس مکھ نہ ہو اُسے کوئی دکان نہیں کھولنی چاہیے"، جب کسی آدمی کے پاس لوگوں کو دینے کیلئے ایک مسکراہٹ بھی نہ ہو تو اسے یہ توقع ہرگز نہیں رکھنی چاہیے کہ لوگ اس کی جانب متوجہ ہوں گے۔ ذرا سوچیے کہ آپ کی اُس مسکراہٹ پر کیا خرچ ہوتا ہے، ظاہر ہے کچھ بھی نہیں لیکن یہ دوسروں کو مالا مال کر دیتی ہے۔ یہ ایسی چیز ہے کہ اس کے بغیر کوئی شخص امیر نہیں اور جس کے پاس یہ نہیں اس جیسا کوئی غریب نہیں۔ آپ کی مسکراہٹ آپ کے گھر میں مسرت و شادمانی لاتی ہے۔ آپ کی ملازمت اور کاروبار میں اعتماد پیدا کرتی ہے کیونکہ آپ کے دلوں میں گھر کرنے اور مقبولیت حاصل کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ مسکرائیے پھر دیکھئے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ غیر ارادی طور پر اپنے تمام نیک مقاصد کی کس قدر آسانی کے ساتھ تکمیل کرتے چلے جائیں گے۔

# تعریف کیجیے سخی بن کر

ہمارے ایک انکل ہیں وہ کسی ملٹی نیشنل فرم میں مینوفیکچرنگ کے شعبے میں بحیثیت ڈائریکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی تنخواہ ۵۰ ہزار روپے ماہوار سے زائد ہے۔ ان کی روزانہ آمدنی ۱۷۰۰ روپے بنتی ہے۔

آخر کیا وجہ ہے کہ انکل موصوف اس قدر زیادہ تنخواہ حاصل کر رہے ہیں۔ کیا اس لئے کہ وہ غیر معمولی ذہانت کے مالک ہیں؟ کیا اس لئے کہ وہ اپنے فن میں دوسروں سے زیادہ مہارت رکھتے ہیں؟ خود انکل نے ایک مرتبہ ہمیں بتایا کہ ان کے ماتحت ایسے لوگ بھی کام کرتے ہیں جو اپنے شعبے میں ان کی بہ نسبت زیادہ مہارت رکھتے ہیں۔ انکل موصوف کا کہنا ہے کہ انہیں اس قدر خطیر رقم بطور تنخواہ ان کی کمپنی محض اس لئے دیتی ہے کہ وہ لوگوں سے برتاؤ کے طریقے سے واقف ہیں۔ ہم نے پوچھا وہ طریقہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ "میرا سب سے بڑا سرمایہ میری وہ قابلیت ہے جس کے ذریعے میں لوگوں میں کام کرنے کی امنگ پیدا کر دیتا ہوں اور کسی شخص میں پوشیدہ صلاحیتوں کو ابھارنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کی تعریف و تحسین اور حوصلہ افزائی کی جائے۔ میں کسی پر نکتہ چینی نہیں کرتا۔ لوگوں میں کام کی تحریک پیدا کرنا میرا فرض ہے لہٰذا میں عیب جوئی سے نفرت کرتا ہوں۔ اگر مجھے کسی میں کوئی بات پسند آجائے تو میں جی بھر کر داد دیتا ہوں اور دل کھول کے تعریف کرتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میرے ڈیپارٹمنٹ کے تمام افسر و کارکنان مجھ سے خوش ہیں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کمپنی کو مجھ سے یہی کچھ درکار ہے"۔ انہوں نے مزید بتایا "میرے تعلقات کا دائرہ بہت وسیع ہے، دنیا کے مختلف ممالک کے بڑے بڑے لوگوں سے میرا ٹیلی فون اور ای میل کے ذریعہ رابطہ ہے، میرا تجربہ یہی ہے کہ بڑے اور اعلیٰ مرتبے کے حامل لوگوں نے بھی داد و تحسین کی خاطر پہلے کی بہ نسبت کہیں زیادہ جانفشانی سے کام کیا ہے"۔

حقوق العباد کے سلسلے میں دانشوران محراب و منبر خاصی طویل فہرست پیش کرتے ہیں لیکن اس ضمن میں ایک اہم حق کی جانب اکثر توجہ نہیں کی جاتی اور وہ ہے برمحل کلمہ تحسین، داد کے دو بول اور چند توصیفی الفاظ کسی کی حوصلہ افزائی کا موثر انداز۔ یہ عمل آپ کے لئے بعض اوقات مستقبل کی کارگزاریوں کا نہ صرف پیش خیمہ ثابت ہوگا بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ لوگ آپ کو اپنا راہنما

تسلیم کرلیں۔
اگر محبت کے دو بول سے کسی کا دل جیتا جاسکے تو اس میں کوئی حرج نہیں، کسی کی تعریف وتحسین کرکے آپ کم تر نہیں ہوجائیں گے۔ یہ اعلیٰ ظرفی کی نشانی ہے جس سے ہر ایک متاثر ہوگا۔ مثلاً میاں بیوی کے جھگڑوں کی بنیاد یہی ہے کہ بیوی اپنے کاموں پر تحسین کے چند جملوں کی خواہشمند ہوتی ہے لیکن میاں صاحب اپنی دن بھر کی تھکن بیوی پر نکتہ چینی کرکے نکالتے ہیں۔ یوں تو تکار کا وہ طوفانِ بدتمیزی شروع ہوتا ہے جس سے بچنے کے لئے بچے گھر کے کونے کھدروں میں چھپتے پھرتے ہیں۔
آپ اپنی اولاد کی پرورش میں ہر بات کا خیال رکھتے ہیں، انہیں اچھا لباس پہناتے ہیں، اچھی غذا کھلاتے ہیں لیکن تعریف وتحسین کے نرم الفاظ سے انہیں محروم رکھتے ہیں جو اُن کی یادوں میں سالہا سال تک شب کے ستاروں کی مانند چمکتے رہیں۔ بعض مذہبی لوگوں میں اس چیز کا خاص طور پر فقدان پایا جاتا ہے جب یہ اپنے گھروں میں داخل ہوتے ہیں تو گھر کے افراد پر خوف کی ایک دبیز تہہ چڑھ جاتی ہے ایسے گھروں کے بچے عام طور پر احساس کمتری کا شکار ہوجاتے ہیں کیونکہ ان کی حوصلہ افزائی میں کنجوسی برتی گئی اور نکتہ چینی میں سخاوت کا مظاہرہ کیا گیا۔

## خیر الناس من ینفع الناس

ریڈر ڈائجسٹ کے جون ۱۹۸۹ء کے شمارے میں ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی جسے ایک ہندوستانی جرنلسٹ اشوک مہادیون نے مرتب کیا تھا۔ یہ رپورٹ دراصل کراچی کے ایک ایسے شخص کی مختصر بایوگرافی ہے جو دو کمروں کے فلیٹ میں رہائش پذیر ہے۔ معمولی تراش خراش کے کپڑوں میں ملبوس یہ سادہ دل، سادہ مزاج آدمی اپنی چالیس سالہ خدمات کے نتیجے میں اپنے معاشرے کے اندر اس حد تک مقبولیت حاصل کرچکا ہے کہ کراچی کے مجرم بھی اس کی عزت اور احترام کرتے ہیں۔ ریڈر ڈائجسٹ کی اس رپورٹ میں یہ واقعہ بھی تحریر ہے کہ ایک مرتبہ کراچی کے کسی مضافاتی علاقے میں پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ ہورہی تھی، اس اطلاع کے ملتے ہی یہ صاحب ایک ایمبولینس کولے کر مقام واردات پر پہنچ گئے۔ ایمبولینس وہ خود ڈرائیو کررہے تھے۔ ڈاکوؤں نے ان کی ایمبولینس کو دیکھتے ہی فائرنگ روک دی اور وہ صاحب ایک سب انسپکٹر کی لاش کو اٹھا کر اپنی ایمبولینس میں رکھنے میں کامیاب ہوگئے۔ یہ مولانا عبدالستار ایدھی ہیں جنہوں نے اپنی بے لوث اور دیوانہ وار خدمت خلق کے جذبے کی بدولت یہ مقام حاصل کیا کہ آج عوام وخواص ان کی دل سے قدر کرتے ہیں یہاں تک کہ ڈاکو بھی ان کو دیکھ کر اپنی بندوقیں احتراماً نیچی کرلیتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہر کوئی ایدھی نہیں بن سکتا کیونکہ اس مقام اور مرتبے کے حامل تو کروڑوں اور اربوں میں چند افراد ہی ہوتے ہیں لیکن آپ اگر چاہیں تو اپنے دوستوں، رشتہ داروں، عزیزوں اور ملنے جلنے والوں کے حلقے میں جو چاہے کتنا ہی مختصر کیوں نہ ہو، ہر دلعزیز بن سکتے ہیں اور اس کے لئے آپ کو نہ ہی کوئی سخت مشقت کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طویل جدوجہد کی، بس صرف اتنا سا کام کرنا ہے کہ آپ دوسروں کے لئے نفع بخش ثابت ہوجائیں یعنی لوگوں کی ضرورت بن جائیں اگر لوگوں کو یہ یقین ہوجائے کہ آپ ان کے لئے فائدہ مند ہیں تو یہ ناممکن ہے کہ وہ آپ کو نظر انداز کرسکیں۔
ہماری ایک کزن ہیں۔ اگرچہ وہ شکل وصورت کے اعتبار سے اتنی خاص نہیں لیکن عقل کے اعتبار سے بے حد خاص ہیں۔ جب ان کی شادی ہوئی تو ان کے سسرال والوں نے ابتداء ہی میں حقارت آمیز سلوک کیا۔ ہر ایک نے انہیں نظر انداز IGNORE کردیا لیکن انہوں نے لوگوں کے اس سلوک کا برا نہیں منایا۔ وہ جانتی تھیں کہ شکل وصورت ظاہری چیز ہے اصل اور پائیدار چیز انسان کا عمل ہے۔ چنانچہ انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اگرچہ صورت کی وجہ سسرال والوں کے دلوں میں مقام حاصل نہ کرسکیں لیکن وہ اپنے عمل کے ذریعے ان کی محبوب شخصیت بن کر دکھائیں گی۔ اور انہوں نے آہستہ آہستہ گھر کا سارا کام اس طرح سنبھال لیا گویا کہ ہر کام انہی کی ذمہ داری ہے حالانکہ کسی نے انہیں کوئی کام سپرد نہیں کیا تھا۔ انہوں نے کسی کے طنز وتشنیع پر توجہ نہ دی بلکہ ہر کام خوش اسلوبی اور ضبط وتحمل سے سرانجام دینے لگیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نفرت کی فضا محبت سے بدل گئی۔ جس گھر میں وہ غیر اہم تھیں اسی گھر میں وہ سب سے زیادہ اہم بن گئیں۔
یہی زندگی کا اصل راز ہے۔ معاملہ کسی گھر کا ہو یا بستی کا، کالج کا ہو یا یونیورسٹی کا، ادارے کا معاملہ ہو یا کسی مشن کا، زندگی کے کسی بھی شعبے سے آپ کا تعلق ہو مقبولیت اور لوگوں پر اثر انداز ہونے کا یہی اصول ہے کہ آپ خود کو دوسروں کے لئے مفید ثابت کرکے دکھائیں۔
اس طرح لوگ نہ صرف آپ کو عزت کا مرتبہ ومقام دیں گے بلکہ

باقی صفحہ ۸۱ پر

# اعمالِ سورۂ فاتحہ

احمد مصطفےٰ صدیقی

الحمد شریف کے فضائل و فوائد بے شمار ہیں۔ نماز میں اگر الحمد نہ پڑھی جائے تو نماز ہی نہیں ہوتی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ الحمد شریف اصل قرآن "ام القرآن" ہے جس نے اسے دو بار پڑھا اسے پورے قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ حفظ امن کے لئے فرمایا بعد از نمازِ جمعہ ۷ بار سورۂ الحمد اور ۷، ۷ بار اخیر کے تینوں قل شریف جو شخص پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے آئندہ جمعہ تک حفظ امن و شرِ شیطان سے پناہ میں رکھے گا۔

"اَلْفَاتِحَۃُ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ"

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ ہر مرض کی شفا ہے اور ہر حاجت کے لئے مشکل کشا ہے، ہر مرض سخت اس سے دور ہوتا ہے۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔ صبح کی نماز کے بعد باوضو مع بسم اللہ شریف کے ۴۱ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو چالیس روز پلائیں انشاء اللہ خواہ کوئی مرض ہو دور ہوجائے گا۔ جناب قبلہ جلال پوری مرضِ خنازیر کے لئے بھی ارشاد فرمایا کرتے، پڑھنے والا صالح شخص ہو، روزی حلال کھانے والا ہو، ضروری یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اخیر میم الحمد شریف کے لام سے وصل کرکے پڑھیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں، اول آخر درود شریف پڑھیں۔ اس ترکیب سے جس بھی مرض یا حاجت کے لئے پڑھیں انشاء اللہ صحت پائیں گے۔ مریض کو پانی یا دودھ وغیرہ پر دم کرکے پلائیں اور ویسے بھی دم کریں اور حاجت کے لئے پڑھ کر طلب حاجت خدا سے کریں۔

**ترکیب زکوٰۃ سورۂ فاتحہ**

اول و آخر درود شریف کے ساتھ نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو بعد نمازِ عشاء یا بعد نمازِ تہجد وقتِ مقررہ پر ساٹھ بار روزانہ بلاناغہ پڑھ کر اول سورۂ فاتحہ سوا لاکھ بار بطور زکوٰۃ ادا کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ کے چار حصے کرکے ایک حصہ اپنے واسطے رکھے۔ دوسرا حضرات انبیاء علیہم السلام کی روح پُرفتوح کو بخشے۔ تیسرا حضرات اولیاء کرام رحمہم اللہ کی روح مبارک کو بخشے اور چوتھے حصے کو ثواب جمیع شہدائے کربلا و صلحائے امم کی ارواح کو بخشے۔ گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ تیل مشک۔ شہد۔ چونا۔ صدف اور مشک کے پانی کا استعمال یا جن اشیاء میں ہڈی وغیرہ کی لاگ ہو ان کا ترک کرنا لازمی ہے۔

**وظیفہ سورۂ فاتحہ تسخیر کیلئے**

اوائل ماہ میں اتوار کے روز یا جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں غسل کرکے پاک کپڑے پہنے اور جس قدر بخور و خوشبویات میسر آئیں مہیا کرے اور دو روغنی روٹیاں پکا کر اور دو میٹھے لڈو لے کر اس پر پھولوں کے ہار اور عطریات رکھ کر آدھی رات کو دریا کے کنارے جا کر ایسے کونے میں بیٹھے جہاں آدمی کی آواز نہ پہونچے۔ پھر تمام اشیاء کو اپنے سامنے رکھے اور بخورات سلگا کر اپنے چاروں طرف سورۂ یٰسین اور آیۃ الکرسی کا حصار کرلے۔ یعنی اپنی بھیگی انگلی سے چاروں طرف حلقہ کھینچ لے پھر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ الحمد مع اسماء مؤکلات جو نقش کے نیچے لکھے گئے ہیں پڑھے۔ اگر اس اثناء میں کوئی صورت وغیرہ نظر آئے تو مطلق خوف نہ کرے اور جو اشیاء اپنے پاس رکھی ہیں اگر عمل پڑھتے وقت ان میں سے کوئی طلب کرے تو حصار کے اندر ہی سے اس کے حوالہ کردے وظیفہ پڑھنے کے بعد جو روٹی و مٹھائی وغیرہ رہ جائے وہیں بیٹھ کر اسے کھالے۔ ساتویں یا آٹھویں روز چار حسین عورتیں عامل سے راز و نیاز کرنا چاہیں گی مگر عامل کو چاہئے کہ وظیفہ ختم کئے بغیر ان

کی طرف ہرگز متوجہ نہ ہو اور وظیفہ ختم کرنے کے بعد جو مطلوب ہو ان ہی عورتوں سے کہے۔ وہ تمام عمر اسے پہونچاتی رہیں گی۔ اگر سات روز میں وہ عورتیں حاضر نہ ہوں تو چودہ روز غایت اکیس روز میں حاضر ہوں گی۔ چلہ ترک نہ کرے۔ اس عمل میں ترکِ حیوانات و لذات ضروری ہے اور الحمد کی ترکیب یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوْفُ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ط آمین۔

## وظیفہ سورۂ فاتحہ قضاءِ حاجت کیلئے

فجر کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس روز تک سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھے جو حاجت رکھتا ہو روا ہو جائے گی اور اللہ روزی پہونچائے گا۔

## ایضاً

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو زیر کے ساتھ الحمد للہ کے الف لام سے ملا کر یکشنبہ کے دن فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ فاتحہ ستر بار پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت اور اسی طرح ساٹھ بار۔ تیسرے دن پچاس بار۔ چوتھے دن چالیس بار۔ پانچویں دن تیس بار۔ چھٹے دن بیس بار۔ ساتویں دن یعنی شنبہ کے روز دس بار پڑھ کر دعا مانگے تو حق تعالیٰ مراد بر لائے۔

## وظیفہ سورۂ فاتحہ ہزار حاجت کیلئے

یہ نماز حضرت خضرؑ نے کسی عابد کو سکھلائی تھی۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل یاایہا الکافرون دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ھو اللہ احد گیارہ بار۔ پھر سلام پھیر کر سجدے میں جا کر درود شریف اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دس دس بار پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابو القاسم فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شبِ جمعہ میں غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور آخر میں بہ نیت قضاء حاجت پڑھے انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔

## وظیفہ سورۂ فاتحہ اور دفعیہ تپ

حضرت امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے اور بخار والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو انشاء اللہ بخار رفع ہو جائے۔

## ایضاً

تھوڑی سی روئی لیکر اول گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور داہنے کان میں رکھے۔ پھر اسی طرح دوسری روئی پر پانچ بار پڑھ کر دم کرے اور بائیں کان میں رکھے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دوسرے روز اسی وقت جب کہ روئی رکھی گئی تھی دائیں کان کی بائیں جانب اور بائیں کان کی دائیں جانب روئی رکھدے انشاء اللہ بخار دفع ہو۔

## وظیفہ سورۂ فاتحہ مسان کی بیماری کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر اکتالیس بار پڑھے اور چالیس روز تک مسان کی بیماری والے پر دم کرے تو انشاء اللہ اس کا مرض جاتا رہے۔ اگر فرصت نہ ہو تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔

## وظیفہ سورۂ فاتحہ فراخیٔ رزق کیلئے

ہر روز صبح کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس روز تک سورۂ فاتحہ ۷۰ مرتبہ پڑھنا حصولِ رزق و روزی کے لئے مؤثر ہے۔

## مشکل کشائی کے لئے نماز کن فیکون

جب کسی کو حاجت سخت یا دشوار پیش آئے تو شب چہار شنبہ پنجشنبہ اور جمعہ کو کامل طہارت اور اخلاص کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص سو بار۔ دوسری میں سورۂ فاتحہ سو بار اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے پھر سو بار کہے "اے آسان کنندہ دشواری ہار وائے روشن کنندہ تاریکی ہار۔ پھر سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھ کر بحضور قلب خدائے تعالیٰ سے دعا کرے۔ جب تیسری رات آئے تو بعد ادائے نماز مذکورہ سر برہنہ ہو کر اور داہنی آستین نکال کر گردن میں ڈالے اور گریہ و زاری سے پچاس بار بارگاہِ الٰہی میں دعا کرے انشاء اللہ اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ یہ خاندانِ چشت میں مجرب مانی گئی ہے۔

## وظیفہ سورۂ فاتحہ اور شفاءِ مرض

سورۂ فاتحہ کے حروف جدا جدا لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلائے انشاء اللہ شفا ہو۔

درد داڑھ کے لئے: سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے تو آرام ہو جائے۔

## ایضاً

جب کوئی درد داڑھ کا شاکی آئے تو اس سے کہنا چاہئے کہ جس داڑھ میں درد ہے اس کو داہنے ہاتھ کی

انگشتِ شہادت سے پکڑلے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے۔ پھر سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھ کر اس سے پوچھو کہ تیرا کیا نام ہے۔ جب وہ اپنا نام بتلادے تو پھر اسی طرح سات بار پڑھ کر اس کی ماں کا نام پوچھو پھر اسی طرح پڑھ کر پوچھو کہ تیرے کہاں درد ہے۔ وہ کہے کہ داڑھ میں پھر اسی طرح پڑھ کر اس سے کہو کہ کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں" وہ کہے ہاں۔ پھر اسی طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھ کر اس سے پوچھو کہ تیری کیا عمر ہے؟ وہ اپنی عمر بتلادے تو پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھ کر اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جاکر آرام کرے بلکہ سو رہے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ سکون ہوگا۔

دردِ چشم کے لئے:۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دردِ چشم والے کی آنکھ پر دم کرے تو شفا ہو۔

**شفاءِ مرض کے لئے** حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کوئی بیمار ہو تو سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آیۃ الکرسی اور معوذتین اکہتر بار پڑھ کر مریض کو پلائے۔ خدا چاہے تو تین دن میں وہ صحت پاجائیگا۔

**ایضاً** دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد سورۂ اخلاص تین بار اور بعد فراغ مصلّے پر بیٹھا رہے اور ہزار بار یہ دعا پڑھے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ انشاء اللہ مریض کو شفا ہو۔

**وظیفہ سورۂ فاتحہ آدھا سیسی کے درد کیلئے** جب کسی شخص کے آدھے سر میں درد ہو تو انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے دونوں طرف کی کنپٹی پکڑے اور الحمد پڑھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا انگلیوں کو ملاتا جائے یہاں تک کہ ولا الضالین پر دونوں انگلیاں آکر پیشانی پر مل جائیں۔ پہلی بار میں درد ختم نہ ہو تو تین بار اسی طرح کرے پھر بھی آرام نہ ہو تو تین روز اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر کبھی درد نہ ہوگا۔

**سلامتی از سفر** اگر سفر پر روانہ ہوتے وقت اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے تو بحکم خدا صحیح وسلامت واپس گھر لوٹے۔

**قید سے رہائی کے لئے** ایک سو گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ہتھکڑی و بیڑی پر دم کرے تو قید سے جلد رہا ہو۔

**دفع آسیب کیلئے** اول آسیب زدہ کے کان میں سات بار آذان دے پھر سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق یعنی والسماء والطارق اور سورۂ حشر کی آیات ہو اللہ الذی سے آخر تک اور تمام سورۂ صٰفٰت پڑھے تو آسیب جل جائے گا۔

**ایضاً** پاک برتن پر فاتحہ اور آیت ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ سے الصُّدُوْرِ تک اور آیت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سے آخر سورۃ تک لکھ کر روغن کنجد سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے۔ انشاء اللہ پھر اثر نہ ہو۔

**سورۂ فاتحہ مطلب برآری کیلئے** فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سات بار اور سورۂ کافرون ایک بار اور دوسری میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر جس مطلب کیلئے دعا کرے وہ ضرور حاصل ہو۔

## وظیفہ الحمد شریف حفظِ مال و اولاد از آفات

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیر لے تب الحمد شریف، قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا اور اہل وعیال کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں۔

**دفع نسیان جانور کیلئے** اگر کوئی گائے وغیرہ اپنے بچے کو نہ پہچانے اور اس لئے دودھ نہ دے تو ایک پرچہ پر یہ لکھے سورۂ فاتحہ، قل ہو اللہ، معوذتین، وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ سے یَاْكُلُوْنَ تک، وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ سے تَعْمَلُوْنَ تک پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتحہ سات بار قل ہو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے نتھنے کی طرف اور بائیں گردن اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تعویذ اس کے باندھ دے تو کوئی شکایت نہ رہے۔

**وظیفہ سورۂ فاتحہ ظالموں سے زمین کی حفاظت کیلئے** اگر ظالموں سے خوف ہو کہ

زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے تو پانچ پتھرے کر ان پر سورۂ فاتحہ سات بار قل ہو اللہ تین بار معوذتین ایک ایک بار سورۂ یٰسین تمام سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک تمام آیۃ الکرسی تمام۔ درود شریف دس بار پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر درمیان میں دفن کر دے کوئی شر نہ پہونچے گا۔

**وظیفہ سورۂ فاتحہ باغ کی سرسبزی کیلئے** اگر کسی باغ کے درخت سوکھ گئے ہوں یا ان کا پھلنا موقوف ہو گیا ہو تو سورۂ فاتحہ لکھے مگر مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ سات بار لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر باغ کے درختوں پر چھڑک دے انشاء اللہ سرسبز ہو کر پھل بکثرت دیں گے۔

## سورۂ فاتحہ کے عامل اور معمول کیلئے شرط

اس سورۃ کے عامل و معمول کے لئے بڑی شرط خوش اعتقادی ہے، اس سورۂ مبارک کو سبع مثانی اور امہات کلام اللہ بھی کہتے ہیں۔ اس میں سات آیات ہیں۔ جو شخص ترک لذات کر کے اس کی زکوٰۃ ادا کرے یعنی ایک چلہ میں سوا لاکھ (ایک لاکھ پچیس ہزار) بار پڑھے تو پھر جس مقصد کے لئے کسی چیز پر دم کرے پورا اثر ہو۔ مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے تو صحت ہو اور جس مرض کے لئے پلائے تین روز کے اندر اس سے مریض کو شفا ہو۔ اگر دشمن کو شکر یا مصری کے شربت میں دھو کر بے وضو کسی آیت قرآنیہ کا کاغذ یا طشتری پر لکھنا، ہاتھ میں لینا، چھونا یا دھونا جائز نہیں) پلائے تو وہ دوست ہو جائے۔ بدگو کو پلائے تو اس کی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے۔ حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بیماری کو رفع کرنے کے لئے سورۃ فاتحہ ایک رقیہ (منتر) ہے۔

غصہ کند ذہن انسان کو عقلمند بناتا ہے لیکن اسے ہمیشہ غریب رکھتا ہے۔ (بیکن)

غصے کی حالت میں کسی کے خط کا جواب نہ دیجئے۔ (چینی کہاوت)

غصے ایک لمحاتی دیوانگی ہے اس لئے اپنے جذبات پر قابو پانے کی کوشش کریں ورنہ یہ آپ پر غالب آ جائے گا (ہورلیس)

آزادی کا درخت ہمیشہ اس وقت پھولتا پھلتا ہے جب اسے ظالموں کے خون سے سینچا جائے۔

(بیری)

# دل اور دماغ کے امراض

## دل کا اضطراب

اگر کسی شخص کا دل مضطرب ہو تو چینی کی طشتری پر سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر۱) زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ اضطراب کی کیفیت ختم ہو جائے گی۔

## دل کا اطمینان اور بے خوفی

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا وحید" کا ورد بکثرت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے دل کو اطمینان اور بے خوفی کے اوصاف بخشے گا۔ تائید ایزدی اور اس اسم مبارک کے ورد کی بدولت اس کا دل ایسا مطمئن اور بے خوف ہو جائے گا کہ بڑے سے بڑے خطرے اور لرزا دینے والے واقعے یا ہراساں کر دینے والے ماحول میں بھی فکر اور پریشانی اس کے قریب تک نہ پھٹکے گی۔

## دل کا درد

اگر کسی شخص کو دل کے درد کا عارضہ ہو تو سورۃ الفاتحہ (سورۃ نمبر۱) چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی دل کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز دل کے درد سے افاقہ ہوگا۔

## دل کا عبادت میں نہ لگنا

اگر کسی شخص کا دل عبادت میں نہ لگتا ہو اور عبادت کے دوران بھی اس کا دھیان لہو ولعب کی طرف رہتا ہو تو وہ سورۃ الکافرون (سورۃ نمبر۱۰۹) روزانہ بعد از نماز فجر یا بعد از نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کی مداومت اختیار کرنے سے انشاء اللہ العزیز اس کا دل لہو ولعب سے ہٹ کر عبادت الٰہی کی طرف مائل ہو جائیگا۔

## دل کا غنی ہونا

۱۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا واجد" کا بکثرت ورد کریگا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے دل کو غنی اور تونگر بنائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا ماجد" کا ورد کثرت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے "یا واجد" کا ورد کرنے والے شخص کی طرح اسے دل کا غنی اور تونگر بنائے گا۔

## دل کو نفاق سے پاک کرنا

اگر کوئی شخص اپنے دل کو نفاق سے پاک کرنا چاہتا ہو تو وہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۃ البینۃ (سورۃ نمبر۹۸) روزانہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے دل کو نفاق سے پاک فرمائے گا۔

## دل کی پریشانی

اگر کوئی شخص مغرب اور عشاء کی نمازوں کے درمیان اسم مبارک "یا وارث" ایک ہزار ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے دل کو ہر حیرانی اور پریشانی سے نجات دے گا اور اس کے دل کو فرحت اور سرور بخشے گا جس سے وہ خوش وخرم رہے گا۔

## دل کی سختی

اگر کسی شخص کے دل کی سختی دور کرنا مطلوب ہو تو سورۃ یٰسین

(سورۃ نمبر ۳) کے نقش کو باوضو کسی کاغذ پر لکھا جائے اور اسے پانی سے دھو کر وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

## دل کی صفائی

جو شخص صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر اسم مبارک "یا فتاح" پڑھے گا اور اس عمل کو ہمیشہ کرتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کے زنگ کو دور فرمائے گا اور اسے دل کی صفائی میسر ہوگی۔

## دل کی کمزوری

اگر کوئی شخص دل کی کمزوری کے مرض میں مبتلا ہو تو سورۃ الفاتحہ کو ایک پاک و طاہر برتن میں لکھا جائے اور اس تحریر کو بارش کے پانی سے دھو کر وہ پانی اس شخص کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ مرض سے شفا پائے گا۔

## دل کی گھبراہٹ

اگر کسی وجہ سے کسی شخص کا دل گھبرا رہا ہو تو وہ آیت کریمہ۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

پڑھ کر سینے پر دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز دل کی گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔

## دل کی مضبوطی

جو شخص ہر نماز کے بعد "یا جبار" ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے گا، اس کا دل مضبوط، مستحکم اور صابر ہو جائے گا کسی صدمے سے اس کی حالت ابتر نہ ہوگی اور نہ اسے کوئی ایسی تکلیف پہونچے گی جو اسے نڈھال کر دے۔ اس کے علاوہ اس کا دل جواں مردی اور نیکی کی طرف راغب ہوگا۔

## دل کے دھڑکنے کی شکایت

اگر کسی شخص کو اختلاج قلب یعنی دل کے دھڑکنے کی شکایت ہو تو بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی اکیس دن تک اس شخص کو پلایا جائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً

اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## دل و دماغ پر دشمن کا خوف

اگر کسی شخص کے دل و دماغ پر دشمن کا خوف چھا گیا ہو اور اس کا دل ہر وقت ڈر اور خوف سے لرزتا رہتا ہو تو وہ سورۃ الممتحنہ (سورۃ نمبر ۶۰) کو روزانہ بعد از نماز فجر دو مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز دشمن کا خوف اس کے دل سے زائل ہو جائیگا۔

## دل و دماغ کی کفر و نفاق سے حفاظت

اگر کوئی شخص اپنے دل و دماغ کو کفر اور نفاق پر مبنی سوچوں اور خیالات سے محفوظ رکھنا چاہتا ہو تو وہ ہمیشہ سورۃ الکافرون (سورۃ نمبر ۱۰۹) پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اس کا دل اور دماغ ہر قسم کے کافرانہ خیالات اور منافقانہ سوچوں سے محفوظ رہے گا۔ اور وہ ایمان کی سلامتی کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہوگا۔

## دلوں پر تصرف

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یا قیوم" کا ورد بکثرت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے دوسروں کے دلوں پر تصرف کی نعمت عطا فرمائے گا اور وہ اس کی ہر خواہش، ہر تمنا کی تکمیل اس کے حسب منشاء کریں گے۔

تنبیہ:۔ ناجائز اغراض کے حصول کے لئے اس اسم مبارک یا دیگر اسمائے مبارکہ کا عمل کرنا سخت منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو جذام اور کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرے گا۔

## دلہن کی شوہر کے ساتھ موافقت

اگر کوئی دلہن شادی کے بعد اپنے ماں باپ کے ہاں سے رخصت ہو کر شوہر کے ہاں یا اس کے سامنے جاتے ہوئے اسم مبارک "یا رؤف" سات مرتبہ پڑھے گی تو انشاء اللہ العزیز اس کا شوہر ساری زندگی اس پر مہربان رہے گا اور ان دونوں کے درمیان کبھی نا اتفاقی نہ ہوگی بلکہ تمام عمر نہایت یگانگت موافقت اور محبت سے بسر ہوگی۔

## دلی مراد کا حصول

۱۔ اگر کوئی شخص شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن چالیس مرتبہ مسلسل

سورۃ الضحیٰ (سورۃ نمبر ۹۳) کی تلاوت رو بہ قبلہ باطہارت اس طرح کرے گا کہ درمیان میں کوئی نہ تو کسی سے کلام کرے اور نہ تلاوت میں کوئی وقفہ یا رکاوٹ آئے تو انشاء اللہ العزیز اس کی ہر دلی مراد پوری ہوگی۔

۲۔ اگر کوئی شخص تین راتیں مسلسل ہر رات میں سورۃ اللیل (سورۃ نمبر ۹۲) اور سورۃ الشمس (سورۃ نمبر ۹۱) سات سات مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ یہ کہے۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

تو وہ جو مراد بھی دل میں رکھتا ہو وہ انشاء اللہ العزیز ضرور پوری ہوگی۔

## دماغ کی درستی

اگر کوئی شخص فجر کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد دعا کے طور پر ہاتھ اٹھا کر اسم مبارک "یا ہادی" سات مرتبہ پڑھے گا اور پھر وہ ہاتھ منہ پر پھیرے گا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا دماغ درست رہے گا۔ اس کی عقل راہ راست پر رہے گی اور ہر کام میں اس کی صحیح رہنمائی کرے گی جس کے نتیجے میں اس کی رائے درست اور سیدھی رہے گی۔

## دماغ کی کمزوری

اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو وہ پانچوں فرضوں نمازوں کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر اسم مبارک "یا قوی، یا قوی" گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے، انشاء اللہ العزیز چالیس روز کے اندر اندر دماغ کی کمزوری رفع ہو کر قوتِ حافظہ تیز ہو جائے گی۔

## دماغی توازن کی خرابی

اگر کسی شخص کا دماغی توازن خراب ہو تو وہ جب بھی پانی پئے ایک گھونٹ پانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کر کے پئے۔ اور اگر وہ خود ایسا نہ کر سکتا ہو تو کوئی بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم چینی کی ایک رکابی پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر وہ پانی نہار منہ صبح کے وقت مریض کو پلایا جائے۔

انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

## بقیہ:- شخصیت کا جادو

وہ آپ کے پرستار بھی بن جائیں گے۔

ہمارے آقا و مولا پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اقدس ہے۔

### خیر الناس من ینفع الناس

"لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کے لئے بہتر (نافع) ہو" یہ بہتری کسی بھی صورت میں ہو سکتی ہے۔ چاہے مثبت انداز فکر کے تحت دوسروں کو خود سے بہتر سمجھتے ہوئے، چاہے ایک مسکراہٹ کی صورت میں یا کسی کے لئے تعریف کے چند حوصلہ افزا الفاظ کی شکل میں ہو یا پھر لوگوں کی ضرورت بن کر انہیں خوشی اور مسرت دی جائے یہ وہ اصول ہیں جنہیں اپنا کر نہ صرف آپ لوگوں میں ہر دلعزیز بن سکتے ہیں بلکہ انہیں اپنا ہمنوا بھی بنا سکتے ہیں۔ لہٰذا آج سے آپ یہ عہد کر لیں کہ آپ لوگوں کے لئے نافع بننے کی کوشش کریں گے یہی رازِ حیات ہے۔

## اس شہر میں ہر شخص

# پریشان سا کیوں ہے......؟

**پریشانی، تشویش اور ڈپریشن صنعتی دور کی منفی پیداوار ہیں۔ اگر آپ پریشانیوں کی بنیادی وجوہات معلوم کر کے ان کا سدِباب کرنا چاہتے ہیں تو یہ مضمون آپ کیلئے بڑا اہم ثابت ہوگا۔ کردار سازی پر مبنی یہ تحریر ان لوگوں کے لئے بطور خاص ہے جو ذہنی اور روحانی سکون کے خواہاں ہیں۔**

آج کے مشکل زمانے میں اکثر لوگ تشویش انگیز زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آپ ان کے چہروں سے ان کی پریشانیاں پڑھ سکتے ہیں تشویش ایک اندرونی جذبہ ہے جو بے حد نقصان پہنچاتا ہے تشویش میں مبتلا انسان کو زندگی بے رنگ اور بوجھ لگتی ہے اور وہ اعصابی دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔ پریشانیوں کا علاج یہ ہے کہ اُن کا سامنا کیا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ ہمیں جس چیز کا اندیشہ ہے اس کے وقوع پر ہمیں کیا نقصان ہوگا۔ اور کتنا ہوگا اور اس کی کوئی حقیقت بھی ہے یا نہیں پریشان حال آدمی کو چاہئے کہ وہ ہر دن اور ہر لمحہ اچھی طرح گزارنے کی عادت ڈالے۔ کل اپنی فکر آپ کرے گا آنے والا کل اس وقت ہمارا نہیں تو خواہ مخواہ کیوں پریشان رہا جائے وہ خطرات جو غیر واضح ہیں ان کے بارے میں ہمارا طرزِ عمل منفی کے بجائے مثبت ہونا چاہئے جبکہ ہوتا یہ ہے کہ جب کوئی چیز ہمارے سامنے آتی ہے تو ہم بلا وجہ کسی ناخوشگوار تجربے یا واقعے کو اس کے ساتھ ملا دیتے ہیں اور یہ سوچنے لگتے ہیں کہ آئندہ وہی ناخوشگوار واقعہ ظہور پذیر ہونے والا ہے۔ اس طرح ہمارے اعصاب پر ایک انجانا سا خوف طاری ہو جاتا ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اپنے آپ کو پریشان خیالی سے محفوظ رکھیں۔ اخبارات کے ہولناک واقعات پڑھنا اور خوفناک خبریں سننا ہرگز ضروری نہیں۔ آپ خود سکون حاصل کرنے کے راستے دریافت کر سکتے ہیں وہ کام کیجئے جن سے دل شاد ہوتا ہو۔ اُن الجھنوں میں پڑنے سے کیا حاصل جو آپ کے مزاج میں برہمی اور اکتاہٹ پیدا کرتی ہیں۔ آپ اگر رنجیدہ رہتے ہیں تو اس کا سبب معلوم کرنا چاہئے کہ وہ جسمانی ہے یا ذہنی۔ سبب اگر جسمانی ہے تو اپنی خوراک پر توجہ دیجئے۔ کھلی ہوا میں ورزش اور سیر کیجئے پوری نیند سونے اور آرام کرنے سے اپنی صحت بہتر بنائیے یہی ایک آسان اور بہتر راستہ ہے۔ اگر اس کا سبب ذہنی ہے تو معاملہ سہل نہ ہوگا آپ کو اپنی زندگی اور عادات کا تجزیہ کرنا ہوگا۔ جو افراد کسی چیز کی طرف پوری توجہ نہیں دے پاتے وہ آسانی سے بیرونی ناموافق حالات سے متاثر ہو جاتے ہیں سب سے پہلے ذہنی کمزوری کا سبب معلوم کر کے اصلاح کا نقشہ تیار کرنا ہوگا اور اپنی قوتِ مدافعت میں بتدریج اضافہ کرنا ہوگا۔ اکثر اوقات ہم وہم کا شکار ہو جاتے ہیں اور یہ سمجھ لیتے ہیں کہ دوسرے لوگوں کی موجودگی میں کام نہیں ہو سکے گا اس وہم سے نجات حاصل کر کے یہ تجربہ کیجئے کہ ایک کمرے میں بہت سے لوگ باتیں کر رہے ہوں اور آپ کامل توجہ سے اپنا کام کئے جا رہے ہوں شاید شروع میں ناکامی ہو مگر چند بار مشق سے آپ کے اندر توجہ مرتکز کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کو جن چیزوں سے قدرتی دلچسپی ہوتی ہے ان پر آپ خوب توجہ دیتے ہیں لیکن ان اشیاء پر بھی توجہ دینی چاہئے جن میں آپ کے لئے کوئی دلچسپی نہ ہو۔ اس طرح آپ کی قوت مشاہدہ میں اضافہ ہوگا اور زندگی میں دلچسپی لینے کی عادت پڑ جائے گی اور مشکل کام سر انجام دینے آسان ہو جائیں گے۔ ہمیں اپنے ساتھیوں کو اچھی طرح سمجھنا اور ان کے ساتھ تحمل سے پیش آنا ضروری ہے۔ ہمارا

اگر اخلاقی پیمانہ اونچا ہے تو دوسروں سے اس معیار کی توقع نہیں کرنی چاہئے ورنہ سخت الجھن مایوسی اور مزاج میں برہمی پیدا ہوگی ممکن ہے کہ دوسرے لوگوں کی حرکات اور عادات کا انحصار ایسے اسباب پر ہو جو اُن کے اختیار سے باہر ہوں مثلاً وراثت، ماحول اور پرورش، عادات اور خصائل پر برہم ہونے کے بجائے ہمارے اندر خود اپنے آپ پر قابو پانے کی صلاحیت ہونی چاہئے کسی دوست کے مزاج میں کوئی خرابی ہے تو اسے نظر انداز کر دینا ہی بہتر ہوگا آپ کو بہت سے ایسے لوگ ملیں گے جو معاشرتی زندگی سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھتے ہیں اس لئے نہیں کہ وہ ملنا جلنا نہیں چاہتے بلکہ اس لئے کہ وہ اپنی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کی طاقت نہیں رکھتے اگر آپ ایسے لوگوں میں سے ہیں تو سب سے پہلے اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کے پاس معاشرے کو دینے کے لئے کیا ہے آپ اگر ہر وقت یہی سوچتے رہتے ہیں کہ معاشرے سے آپ کیا کچھ حاصل کر سکتے ہیں تو ناامیدی کے سوا معاشرہ کچھ اور نہ دے سکے گا۔ اگر آپ ہر وقت تھکے ماندے رہتے ہیں تو کوئی آپ کی ذات میں افادیت محسوس نہیں کرے گا اور آپ سے دور دور ہی رہے گا۔ لوگ ان افراد کی تلاش میں رہتے ہیں جن کی باتوں میں شگفتگی اور دلکشی ہوتی ہے۔ اس کے لئے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ آپ دوسروں میں دلچسپی لینا شروع کریں اور اپنے آپ کو بھی خوشگوار بنائیں آپ کی معلومات مختلف چیزوں کے بارے میں وسیع ہونی چاہئیں۔ فنون لطیفہ بھی انسان کی شخصیت میں کشش پیدا کرتے ہیں۔ معاشرے سے دور رہنے کا سبب بالعموم ڈر اور خوف ہوتا ہے یعنی اپنی محدود قابلیت کے باعث دوسروں کی نظروں میں بے وقوف بننے کا خوف۔ سوال یہ ہے کہ اس خوف سے نجات پانے کا راستہ کیا ہے؟ اس کا علاج اپنے ڈر اور خوف کو بالکل نظر انداز کرنے میں ہے آپ کی جو خواہش ہے اس کے مطابق کر گزریئے الگ تھلگ رہنے سے انسان میں خود اعتمادی پیدا نہیں ہوتی وہ خدشات اور وسوسوں میں گھرا رہتا ہے اور ہر کام کرتے سے ڈرتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوسروں سے میل جول رکھیں تو یہ معلوم کرنا ہوگا کہ وہ کیا کرتے اور کیا سوچتے ہیں۔ دوسروں کے نظریات اور خیالات میں دلچسپی لیجئے اس طرح آپ اپنے خول سے باہر آجائیں گے۔ زیادہ باتیں نہ کیجئے بلکہ دوسروں کی باتیں خوش دلی اور خوش مزاجی سے سنتے رہئے دوسروں پر انحصار کرنے اور ماضی میں کھوئے رہنے کے بجائے اپنی سمجھ بوجھ پر اعتماد کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت اونچے خیالات بھی طبیعت کے اندر بے چینی اور مایوسی پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ اپنے مقصد کی طرف مضبوطی مگر آہستگی سے بڑھنا چاہئے۔ ان اسباب کا جائزہ لینے سے ہم اپنے آپ کو اعصابی دباؤ زود رنجی اور چڑچڑے پن سے نجات دلا سکتے ہیں۔

# لڑکیوں کی شادی میں تاخیر کا روحانی حل

لڑکیوں کی شادی میں تاخیر ہمارے معاشرے کے بیشتر گھروں کا مسئلہ ہے جس سے دوچار والدین کے دن کا چین اور راتوں کی نیند غارت ہو چکی ہے۔ بیٹیاں شادی کے انتظار میں بابل کے در پر بڑی بڑی بوڑھی ہوتی جارہی ہیں۔ ادارہ طلسماتی دنیا نے اس مسئلے کے روحانی حل کے لئے سلسلہ عظیمیہ کے سربراہ اور معروف روحانی اسکالر حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب سے درخواست کی کہ قارئین طلسماتی دنیا کے لئے ایسے تیر بہدف روحانی وظائف عنایت فرمائیں جن سے بیٹیوں کی شادی میں تاخیر کا مسئلہ حل ہو سکے۔ حضرت عظیمی صاحب نے اپنی بے پناہ مصروفیات میں سے کچھ وقت نکال کر چند وظائف مرحمت فرمائے ہیں۔ یہ وظائف پہلی بار قارئین طلسماتی دنیا کے لئے اجازت عام کے ساتھ بطور خاص شائع کئے جارہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا وبث منھما رجالاً کثیرا ونساءً واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا ○ (سورہ ۴ آیت ۱)

ہر نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیریں اور دعا کریں۔

---

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھو الذی خلقکم من نفس واحدۃ وجعل منھا زوجھا لیسکن الیھا ○ (سورہ ۷ آیت ۱۸۹)

ظہر کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد نماز میں پڑھے جانے والے دونوں درود شریف پڑھیں اور دعا کریں۔

دعا بار بار مانگیں۔ بار بار دعا مانگنے سے گداز پیدا ہوتا ہے۔

بعد نماز فجر گھر میں یا گھر سے باہر کی جگہ یا کسی کونے میں چیونٹیوں کے لئے چینی ڈالیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل ہو عمل جاری رکھیں۔

گیارہ مرتبہ یاحفیظ یاقادر یااللہ یارحمٰن اور ۳۱۰ بار جعل لکم من انفسکم ازواجا (سورہ ۴۲ آیت ۱۱) پڑھ کر بواسطہ سید الکونین علیہ الصلوٰۃ والسلام رکاوٹیں دور ہونے کی دعا کریں۔

چلتے پھرتے کثرت سے یااللہ یارحمٰن یارحیم کا ورد کریں۔ جمعرات کے روز شام کے وقت ایک غریب آدمی کو کھانا کھلائیں یا ایک آدمی کے بقدر کسی کو دے دیں۔ آٹھ جمعرات تک یہ عمل کریں۔

---

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۱۰۰۱ر بار والذی خلق الازواج کلھا (سورہ ۴۳ آیت ۱۲) آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں میں عرش پر اللہ کے حضور سجدہ میں ہوں۔ تصور قائم ہوتے پر مقصد برآری کے لئے دعا کریں۔ جمعہ کے روز پانچ روپے خیرات کر دیا کریں۔

---

عشار کے چار فرض دو سنتیں پڑھ کر ایک سو ایک دفعہ اول آخر ۲۱-۲۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فجعل منہ الزوجین الذکر والانثیٰ (سورہ ۷۵ آیت ۳۹) پڑھ کر تین رکعت وتر ادا کریں اور شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت ۹۰ روز ہے۔ ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

---

صبح سویرے بیدار ہو کر فجر کی نماز میں دو سنت ادا کر کے ۳۰۰ بار وخلقنکم ازواجا (سورہ ۷۸ آیت ۸) پڑھ کر فجر کی نماز کے فرض ادا کریں اور اپنے مقصد شادی کے لئے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کریں۔ جب تک مقصد پورا نہ ہو عمل جاری رکھیں۔

طنزیہ مضمون

# اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

میرے پیارے قارئین:۔ پرائیویٹ ملازمت کا معاملہ بڑا خراب ہوتا ہے۔ یقین آپ کو آئے یا نہ آئے لیکن یہ بات سولہ آنے سچ ہے کہ شخصی ملازمت کا راستہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوتا ہے ہر شریف ملازم کو ایک ایک قدم پھونک پھونک کر اٹھانا پڑتا ہے۔

اور اگر سوءِ اتفاق سے ملازمت سسرالی رشتے داروں کی ہو تو پھر کریلا نیم چڑھا کے برابر ہے ــ ایسی ملازمتوں سے کہیں زیادہ اچھا تو یہ ہے کہ انسان سچ مچ کا مسلمان ہو جاتے اور تمام ممنوعات سے پرہیز کرنے لگے۔ گٹکے نہ کھانے سگریٹ نہ پینے پکچر نہ دیکھنے گل چھرّے نہ اڑانے اور لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرنے میں اتنی مشکلات نہیں ہیں جتنی مشکلات کسی ایسے انسان کی ملازمت کرنے میں ہے جو اپنی سگی بیوی کا کچھ لگتا ہو۔ آپ کو اس بات کا اندازہ ہے کہ میں کتنا آزاد قسم کا انسان ہوں۔ اور آزادی پر کس درجہ ایمان رکھتا ہوں ــ لیکن جب سے میں نے ادارہ طلسماتی دنیا میں ملازمت کا چلن اختیار کیا ہے تب سے نہ ایڑیوں کو سکون ہے نہ گھٹنوں کو قرار ــ رات آتی ہے تو نہ جانے دل پر کیا کیا گذر جاتی ہے۔ اُف توبہ ــ کیا بتاؤں کیسے بتاؤں۔ بس یوں سمجھئے کہ ساری رات دماغ میں بھوکے چوہے کودتے رہتے ہیں۔ سینے پر بلیاں مونگ دلتی رہتی ہیں اور روح کی وادیوں میں پاگل کتوں کی رونے کی آوازیں بلند ہوتی رہتی ہیں کیونکہ کسی رسالے کے دفتر میں ملازمت کرنے کے جبکہ رسالے کے ایڈیٹر صاحب زوجہ کے دور پرے کے رشتے دار بھی ہوں یہی نتائج نکلتے ہیں۔ اور انسان اچھا خاصا ہوتے ہوئے بھی دھوبی کا گدھا بنکر رہ جاتا ہے جس بچارے کو نہ گھر میں چین پڑتی ہے نہ گھاٹ پر۔

اللہ سے ڈر کر کبھی نیک نہیں ہو سکے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ ایڈیٹر صاحب سے ڈر کر خواہ مخواہ تقوے کی راہیں اختیار کرنی پڑیں گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو غفور رحیم بھی ہے۔ جبکہ ایڈیٹر لوگ ہرگز ہرگز غفور رحیم نہیں ہوتے۔ یہ تو صرف سزائیں سنا سکتے ہیں یا تنخواہ کاٹ سکتے ہیں۔ یہ غلطی معاف کرنے کی غلطی بھول کر بھی نہیں کرتے۔ اس لئے لامحالہ اُن تمام نیک کاموں کو چھوڑنا پڑے گا جو ایڈیٹر کے نزدیک گناہ ہوں ــ کیا گذرے گی مجھ پر۔ یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا فی الحال تو میں آپ کو یہ بتا دوں کہ محترم ایڈیٹر صاحب نے دن دہاڑے میری آرزوؤں کے پر کیوں کاٹے۔ اور مجھے خطرناک قسم کی نصیحتیں کیوں کیں؟ ہوا یہ کہ ایک دن وہ صبح ہی صبح غریب خانہ پر خود اپنی ٹانگوں سے چل کر تشریف لے آئے۔ میں اسوقت عامۃ المسلمین کی طرح خواب خرگوش تھا۔ وہ آتے ہی برسنے لگے تم کس طرح کے مسلمان ہو سورج نکل چکا ہے اور تم پڑے سو رہے ہو۔ تمہاری روزی تنگ نہ ہوگی تو کیا ہوگی۔ بھلا بتائیے کہ دیر تک سونے کا روزی سے کیا تعلق ہے اور دنیا کے سارے مالدار لوگ ۸ بجے تک سوتے ہیں ان کی روزی تنگ کیوں نہیں ہو رہی۔ لیکن میں نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ہر شریف آدمی کو جبکہ وہ رات کو ۱۲ بجے یار دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کی وجہ سے تھک تھکا کر سویا ہو اس کو ۸ بجے تک سونے کا از روئے عاداتِ اختیاری پورا حق حاصل ہے۔ میں نے ان سے زبان نہیں چلائی۔ میں ان سے زبان چلاتا تو میرے گھر میں قیامت سے پہلے ہی حشر برپا ہو جاتا۔ دراصل میری اکلوتی زوجہ ایڈیٹر صاحب کی بہت زیادہ معتقد ہے اتنی زیادہ کہ میں اس کی عقیدت سے چڑنے لگا ہوں۔ ایک دن میں نے اس کو دنیا کے تمام بزرگوں کا واسطہ دیتے ہوئے کہا تھا محترمہ کسی بھی ایڈیٹر

ے اتنی عقیدت ٹھیک نہیں ہے ۔ اس سے شک ہوتا ہے ۔ اور
ک کرنا ہر شوہر کا قانونی حق ہے ۔ تم اگر باز نہ آئیں تو مجھے کچھ
کرنا پڑے گا فی الحال تو میں اتنا عرض کروں گا کہ تم اس عقیدت
کی مقدار کو گھٹاؤ ورنہ تمہارے ایمان میں نقص پیدا ہو جائے گا ۔
اور خاتمہ بالخیر ہونے کی اُمید کم سے کم ہو جائے گی ۔ یہ سنکر وہ آگ
بگولا ہو کر بولی تھی ۔ تم تو ہمیشہ سے ناقدرے ہو ۔ بھائی صاحب
نے (وہ ایڈیٹر کو بھائی صاحب کہتی ہے) تمہارے اور ہمارے
لئے کیا کچھ نہیں کیا ہے ۔ تمہارے سوا اگر کوئی اور ہوتا تو ان کے
پیر دھو کر پی لیتا لیکن تم کسی نہ کسی بات پر کیچڑ اُچھالتے رہتے
ہو ۔ میں سمجھ گیا تھا کہ یہ مستند قسم کی ناقص العقل ہے اس سے
الجھنا ٹھیک نہیں ۔ میرے گھر میں ایک مشکل یہ بھی ہے کہ جب
بھی میرے اور اس کے درمیان کوئی جنگ چھڑتی ہے تو تمام بچے
الف سے لیکر ے تک اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں اور میں کسی
معتبر قسم کے یتیم کی طرح اکیلا رہ جاتا ہوں ۔ اس لئے میں نے
بیوی کے خلاف کوئی محاذ قائم نہ کرنے کی قسم کھالی ہے ۔ کیونکہ
میں نے جب بھی کوئی مورچہ بندی کی ہے مجھے ذلت آمیز شکست
سے دوچار ہونا پڑا ہے ۔ اور ہمیشہ وقت سے پہلے ہتھیار
ڈالنے کی نوبت آئی ہے ۔ رشتے دار سمجھتے ہیں کہ میں شریف
ہو گیا ہوں ۔ اور میں ازدواجی زندگی کی غلطیوں کو سمجھ چکا ہوں ۔
الو کے پٹھے ہیں جو میرے بارے میں اس طرح کے فرسودہ خیال
رکھتے ہیں ۔ میں بیوی کی غلامی کا قائل نہیں ہوا ہوں ۔ لیکن گھر
کا جب اظہارِ حقیقت پر غدر سن ستاون برپا ہو جاتا ہو ۔ اور
کسی اظہارِ تمنا پر فرقہ وارانہ فساد چھڑ جاتا ہو اور گھر کے ہر
گوشے میں نعرے بازی کا ماحول بن جاتا ہو تو پھر مصلحت اسی
میں ہے کہ ہاں میں ہاں اور نہیں میں نہیں میں ملائے جاؤ ۔
اب تو گھر میں پوری طرح بیوی کا راج ہے ۔ اور سب بچے اس کی روایتی
فوج بنے ہوئے ہیں ۔ ایڈیٹر صاحب کی نصیحت کو ہنسی خوشی برداشت
کرتے ہوئے میں اٹھ کر باتھ روم میں چلا گیا ۔ ہاتھ منہ دھو کر آیا تو
ایڈیٹر صاحب کہنے لگے ۔ فجر کی نماز نہیں پڑھو گے ؟
جی میں فجر کی نماز پڑھکر سوتا ہوں ؟
کیا مطلب ؟
مطلب یہ ہے کہ میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا یا غالباً کسی
باقاعدہ قسم کے مولوی سے سنا تھا کہ رات کو ۱۲ بجے کے بعد نمازِ
فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اس لئے میں عشا اور فجر ایک ساتھ
ہی پڑھ لیتا ہوں ۔

ایسی ایسی باتیں جن کا کوئی سر پیر نہ ہو تمہیں کون بتاتا ہے ؟

عالی جناب ۔ یہ بات ساری دنیا جانتی ہے کہ ۱۲ بجے عشاء کی نماز کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور جب ایک نماز کا وقت ختم ہو جاتا ہے تو دوسری نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہو گا ۔ اسمیں کسی سے پوچھنے کی کیا بات ہے ۔ چھوڑو ان باتوں کو ۔۔۔ تم سے بحث کر کے میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنا نہیں چاہتا ۔ ایڈیٹر صاحب نے یہ کہتے ہوئے کہا ۔ میں تو تمہارے گھر خاص طور سے اس لئے آیا تھا کہ تمہیں یہ بتادوں کہ تمہارے کئی مضامین سے طلسماتی دنیا کی بدنامی بھی ہوئی ہے اور مسلم سماج کو نقصان بھی پہونچا ہے ۔ اور کچھ ۔ غیرت مند قسم کے لوگوں نے مجھے شکایتی خطوط بھی لکھے ہیں ۔

میرے کسی مضمون سے طلسماتی دنیا رسوا ہوا ہے ۔ اور مسلم سماج کو کیا نقصان ہو گیا ! میں نے ہڑبڑاتے ہوئے پوچھا ۔

عزیزم ! ایڈیٹر صاحب بولے "تم کئی ماہ سے حسن عشق کے بارے میں نہ جانے کیسی کیسی باتیں لکھ رہے ہو ۔ انہیں پڑھکر کم سن بچے وقت سے پہلے بالغ ہو رہے ہیں اور اسّی سال کے بوڑھوں میں بھی عشق کرنے کی لہر سی دوڑ رہی ہے ۔ کیا فائدہ ان باتوں سے ؟ پورا معاشرہ عشق بنکر رہ جائے گا ۔

میں نے عرض کیا ۔ عالی جناب ! آپ نہیں جانتے کہ غموں سے بھری اس دنیا میں انسان کے لئے عشق کس درجہ ضروری ہے ؟ عشق براہِ راست انسان کی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ اور بغیر گھی اور مکھن کے ایک غریب انسان کو فربہ کر دیتا ہے ۔ عشق میں انسان موٹا ہوتا ہے یا دُبلا ؟ انہوں نے حیرت سے مجھے گھورا ۔

عالی جناب ! وہ زمانے تو رخصت ہو گئے جب انسان عشق کر کے انگور کی بیل کی طرح سوکھ جاتا تھا ۔ لوگ اس کے مرنے سے پہلے ہی اس کی تعزیت کے لئے آجاتے تھے ۔ یہ دور ۔ دورِ ترقی ہے اسمیں عشق کی روایات کافی بدل چکی ہیں ۔ اب عشق کرنے کے بعد انسان کو گھٹن نہیں ہوتی ۔ اس کی رگیں نہیں کھنچتیں ۔ اسکی آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب نہیں اُمڈتا ۔ اس کے چہرے پر اداسی اور مایوسی کبڈی نہیں کھیلتی ۔ دراصل پہلے عشق کرنے کے بعد محبوب سے رابطہ خواب میں بھی ممکن نہیں تھا ۔ اس لئے انسان گھٹ گھٹ کر مرتا تھا اور محبوب کی جدائی کے غم میں سوکھ سوکھ کر کانٹا ہو جاتا تھا ۔ آجکل عشق برسرِ عام ہوتا ہے ڈنکے کی

چوٹ پر ہوتا ہے۔ اور آجکل کے عشق میں جدائی ایک روپے میں ایک آنے کے برابر نہیں ہے صبح سے شام تک وصل ہی وصل ہے اور جب اس درجہ وصل میسر ہے تو پھر رونے دھونے اور سوکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اس لئے ہر عاشق صبح سے شام تک مطمئن نظر آتا ہے۔ اور مارے خوشی کے پھولتا چلا جاتا ہے۔

محترم آپ یقین کریں کہ پہلے سچ مچ قسم کے میاں بیوی کو اتنی تنہائی میسر نہیں تھی جتنی آج کل کے عشق کرنے والے لڑکے لڑکیوں کو تنہائی میسر ہے۔ پہلے زمانہ میں عشق ایک حادثہ تھا لیکن اب ایسا نہیں ہے اب تو عشق کرنا ایک فن ہے ایک سائنس ہے۔ ایک ٹکنالوجی ہے۔۔۔۔۔ میں بولے چلے جارہا تھا اور وہ مجھے اس طرح گھور رہے تھے جیسے مجھے جیتے جی کسی قبر میں اُتارنے کی پلاننگ کر رہے ہوں۔

شاید تمہیں اس بات کا اندازہ ہی نہیں ہے،، انہوں نے کہا ،،کہ طلسماتی دنیا ایک باوقار رسالہ ہے۔ اور اس کو باوقار قسم کے لوگ پڑھتے ہیں۔ اور اس کے پڑھنے والوں میں خواتین کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے ۔۔ تمہارے مضامین پڑھنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہمارا حُسن وعشق کی کوئی فیکٹری کھولنے کا ارادہ ہو۔ تم عجیب طرح سے اپنے حادثات بیان کرتے ہو۔ انہیں پڑھکر عشق کرنے کی ترغیب پیدا ہوتی ہے۔ اور اللہ سے ڈرنے والوں کا کردار بھی ڈگ مگانے لگتا ہے۔ تمہارے مضامین پڑھکر وہ بھی ہیرا پھیری شروع کر دیتے ہیں۔

بھائی صاحب آپ بالکل صحیح کہہ رہے ہیں۔ میری بیوی نے ایڈیٹر صاحب کی تائید کرتے ہوئے کہا ،، میری ایک سہیلی بتا رہی تھی کہ ان کا کوئی مضمون پڑھکر میری سہیلی کے شوہر نے گھر میں پونچھا لگانے والی ہی سے عشق شروع کر دیا۔ اور کئی دن تک اس کے گھر میں قیامت برپا رہی۔

محترم! یہ صرف الزام ہے۔ میرے مضامین کے عاشقوں کا معیار اتنا گھٹیا نہیں ہے کہ وہ کسی پونچھا لگانے والی پر نثار ہو جائیں گے ۔۔ ان کی سہیلی کا شوہر بہت پہلے سے اس عورت پر فدا تھا۔ اور مناسب موقعہ کی تلاش میں تھا ۔۔ موقعہ ملتے ہی وہ صاحبِ عالم بن گیا۔

بکواس مت کرو۔۔ تمہیں اتنی بھی تمیز نہیں کہ کس کے سامنے کیا بات کرنی چاہئے ۔۔ میں فضول بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔ میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ اس طرح کے مضامین میں طلسماتی دنیا میں نہیں چھاپوں گا۔

محترم! جب یہ بات ہے تو آپ مجھ سے کسی بُت کدہ میں اذان کیوں دلواتے ہیں ۔۔ مجھے کسی مسجد کا موذن بنا دیجئے۔ اور آپ بھول رہے ہیں آپ ہی نے تو کہا تھا کہ میں معاشرے کی دُکھتی رگوں پر اپنی انگلیاں رکھوں ۔۔ میں تو دنیا کو یہ بتا رہا ہوں کہ آج کل عشق بازار گرم ہے اور اچھی خاصی طویل داڑھیوں والے بھی عشق سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ اور رکشہ چلانے والے بھی اس فیلڈ میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں ۔۔ وہ بھی اس میدان میں اچھے خاصے رن بنا رہے ہیں۔ اور بار بار عشق کرنے کے باوجود بھی آؤٹ نہیں ہو رہے ہیں۔ اور میں نے تو کئی ایسے لوگوں کو جن کی شرافت کی قسمیں وضو کر کے کھائی جاتی ہیں ۔ عشق کی پریچ پر چوکے اور چھکے مارتے دیکھا ہے۔

بکواس کئے جاؤ گے ۔۔ میں کہہ چکا ہوں۔ میرے رسالے کو اس طرح کے مضامین کی ضرورت نہیں ہے ۔۔ میں طنزیہ مضامین کا مخالف نہیں ہوں ۔۔ لیکن ایسے مضامین جو معاشرے میں گندگی پھیلائیں اور جنہیں پڑھکر اسی سال کے بوڑھے بھی پھڑک اُٹھیں وہ میرے نزدیک ناقابل اشاعت ہیں۔ میری بیوی کو تم جانتے ہو کہ کس قدر بھولی بھالی ہے۔ اور کس قدر دینی مزاج رکھتی ہے لیکن تمہارا ایک مضمون پڑھ کر وہ بھی کئی دن تک لگا تار آئینے کے سامنے کھڑی رہی ۔۔ اس لئے مجھے پوری طرح اس بات کا احساس ہو چکا ہے کہ تمہارے مضامین پڑھنے سے نوجوان طبقہ بالکل ہی بے لگام ہو سکتا ہے۔ اس لئے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم آئندہ حسن وعشق کے موضوع پر ایک حرف بھی نہیں لکھو گے۔

عالی جناب! ایک عرض ہے۔ میں نے طالب علمانہ انداز میں کہا۔

بولیں ۔۔ ان کا لہجہ میں بہت نیازی تھی ۔

عالی جناب ۔ ایک بار آپ اپنے قارئین سے تو پوچھ لیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا ایک خشک رسالہ ہے۔ اسمیں اگر میرے مضامین کی تری نہیں رہے گی تو طلسماتی دنیا پڑھنے والوں کے حلق پہ کیا گذرے گی ۔۔ اسمیں تو چھالے پڑجائیں گے۔

میں جانتا ہوں ۔۔ ایڈیٹر صاحب بولے ۔ کہ اس طرح کے مضامین کو پسند کیا جاتا ہے ۔ کیونکہ ہمارا معاشرہ ہی کچھ اس قسم کا ہو گیا ہے کہ اسمیں ذکر حسن وعشق ناگزیر سے بن کر رہ گئے ہیں لیکن ہمیں لوگوں کی پسند ناپسند سے مطلب نہیں ہے۔ اگر لوگ زہر کو پسند کرنے لگیں گے تو ہم انہیں زہر پلانے کی غلطی نہیں کرسکتے۔ بچہ آگ کی طرف لپکتا ہے لیکن کونسے ماں باپ بچے کی خواہش

پوری کرنے کے لئے آگ کا انگارہ بچے کے ہاتھوں میں تھمانے کی غلطی کرتے ہیں ۔ ہمارے بعض پڑھنے والے بھی معصوم بچوں کی طرح سیدھے سادے ہوتے ہیں اگر وہ کسی ایسی چیز کی فرمائش کرنے لگیں جوان کے لئے تباہ کن ہو تو ہم ان کی خواہش کیونکر پوری کریں؟ ہم انہیں اُس آگ میں کیسے دھکیل سکتے ہیں جو ان کو جھلس دینے والی ہو۔

ٹھیک ہے ۔ میرے لہجہ میں اکتاہٹ تھی ۔ میرا کیا جاتا ہے ۔ میں تو اگلے شمارے سے دعوت و تبلیغ کی باتیں شروع کر دوں گا ۔ اور اچھی باتوں کے پیچھے پڑ جاؤں گا ۔ لیکن کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ حضرات جو میرے مضامین کا لطف لے رہے تھے وہ طلسماتی دنیا خریدنا نہ چھوڑ دیں ۔ کہیں آپ کے کاروبار کا کباڑا نہ ہو جائے ؟

اگر کچھ لوگ رسالہ خریدنا چھوڑ دیں گے تو اسمیں ہمارا صرف مالی نقصان ہوگا ۔ ہم اس نقصان کو برداشت کر سکتے ہیں لیکن وہ نقصان جس سے پورا معاشرہ تباہ ہو جائے کم سے کم مجھے گوارہ نہیں ہے ۔ اس طرح کی تقریر جھاڑ کر ہاشمی صاحب غریب خانے سے تشریف لے گئے ۔ ان کے جانے کے بعد میں سوچنے لگا کس قدر خشک آدمی ہے ۔ کس قدر سمجھدار لیکن حقیقت عشق سے کس قدر نا آشنا ۔ !

بھلا بتاؤ عشق تو ایک فطری چیز ہے ۔ یہ کوئی کرنے سے ہوتا ہے بر تو بیماری کی طرح کسی بھی انسان کو خود ہی چمٹ جاتا ہے ۔ کون چاہتا ہے کہ اسے بخار ہو ۔ لیکن جب بخار ہونا ہوتا ہے تو خود بخود ہو ہی جاتا ہے ۔ عشق بھی ایک بیماری ہی تو ہے ۔ یہ جب کسی کو لگتی ہے تو بس خود بخود لگتی ہے اور جب لگتی ہے تو بس لگتی چلی جاتی ہے ۔ وبارِ عام کی طرح ۔

اور دردِ سر کا نیک لوگوں کے نہیں ہوتا ۔ کیا اللہ کے باوقار بندے بیمار نہیں ہوتے ۔ بیماری تو کسی کو بھی ہو سکتی ہے ۔ اسی طرح عشق بھی کسی کو بھی ہو سکتا ہے ۔ کیا شیریں فرہاد اور لیلیٰ مجنوں نیک نہیں تھے ۔ ؟ کیا انہیں اپنی عاقبت کی فکر نہیں ہوگی ؟ وہ بھی تو اپنے رب سے ڈرتے ہوں گے لیکن جب بے چاروں کو عشق لاحق ہوا تو عشق کے سامنے مجبور اور بے بس ہو کر رہ گئے ۔

ہمارے ہاشمی صاحب کو یہ بات کون سمجھائے کہ عشق دنیا کی ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کا انکار کرنا اور سورج کے وجود کو جھٹلانے کے برابر ہے ۔

لیکن میرے قارئین بات دراصل یہ ہے کہ جس انسان نے کبھی عشق نہ کیا ہو وہ عشق کی لذت و فضیلت سے کیسے واقف ہوگا ۔ یہ ہمارے ایڈیٹر صاحب نہ انہوں نے کسی سے عشق کیا اور نہ ہی کسی نے ان سے عشق کرنے کی غلطی کی تو بھلا یہ کیا سمجھیں گے کہ عشق کی معراج کیا ہے اور عشق سے کیا کیا فائدہ ہیں ۔ ان بے چاروں کو کسی نے یہ بہکا دیا کہ اگر عشق کی تعریف و توصیف میں مضامین چھپ گئے تو ماہنامہ طلسماتی دنیا رسوا ہو جائے گا ۔ اور لوگ اس کے دفتر کو آگ لگا دیں گے اس لئے یہ ڈر گئے ۔ اور انہوں نے یہ حکم سنا دیا کہ میں کسی کی رودادِ محبت رسالے میں نقل نہ کروں ۔

اب بھائیوں اور دوستوں ۔ مجبوری ہے میں اس موضوع پر ایک لفظ بھی نہیں لکھ سکتا ۔ ورنہ بتاتا کہ کیسے کیسے باوقار حضرات کا پاؤں عشق کی کیچڑ میں دھسا ہے ۔ مثلاً میرے شہر دیوبند میں ایک بہت بڑے مفتی صاحب ہیں ۔ اب تو دیکھنے میں ایسے لگتے ہیں جیسے اللہ میاں سے مصافحہ ملا کر آئے ہوں ۔ سبحان اللہ الحمد للہ سے زیادہ الفاظ ہی زبان سے نہیں نکالتے ۔ لیکن ایک زمانہ میں یہ بھی آسمانِ عشق پر کسی اُڑان کے کبوتر کی طرح بہت اونچے اُڑ چکے ہیں ۔ ان کی داستانِ محبت بھی حوالۂ قلم کرتا لیکن اب تو معذوری ہے ۔ ایسا لگتا ہے اگلے شمارے سے بس اخبارات کی سرخیوں یا اخبارات کے مضامین ہی پر طبع آزمائی کرنی پڑیگی ۔

آہ ! کیا کیا ارمان تھے سب خاک میں مل گئے ۔ دنیا والے عشق کو غلط سمجھتے ہوں لیکن میں اس عشق کا ممنون ہوں اسی نے مجھے ترقی اور انسانیت کی اعلیٰ منازل پر پہونچا یا ہے ۔ اس لئے میں تو ایمان و یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں ۔

عشق نے یارو مکمل کر دیا
ورنہ ہم بھی مولوی تھے تام کے

(یازندہ صحبت باقی)

# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا

# طلسماتی دنیا

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں
دیکھنے کی ترکیب

دستِ غیب کا روحانی عمل



کسی کی محبت حاصل کرنے کا فن

قیمت =/۲۰ روپے

دانش عامری

# کیا اور کہاں

بقلم خاص

# کاش ہم عبرت حاصل کرنے والے بن جائیں

اداریہ

اس وقت ہمارا ملک فرقہ پرستی کا شکار ہے۔ ہر طرف قانون کے نام پر لاقانونیت کا بازار گرم ہے۔ ہر جانب شور شرابہ ہے۔ لوٹ مار ہے۔ اور قابلِ افسوس قسم کی آہا کار ہے۔ ملک کے کونے کونے میں تعصب اور بدخواہی کی ایسی آگ بھڑکی ہوئی ہے جس نے انسانیت اور آدمیت کو جلا کر بھسم کر دیا ہے۔ بے رحمی اور انانیت کا ایک سیلاب ہے۔ جو شہر در شہر اور قریہ در قریہ اُمنڈ رہا ہے اور اس سیلِ رواں میں انسانوں کی انسانیت اور آدمیوں کی آدمیت تنکہ بے جان کی طرح بہہ رہی ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح موجِ رواں میں خس وخاشاک بہا کرتے ہیں۔ پہلے گودھرا کا نڈ ہوا۔ گاڑی میں آگ لگائی گئی ہے۔ جو عمل اور ردِّ عمل کا شاخسانہ تھی۔ اس کے بعد نفرت ووحشت کی آگ سے پورا گجرات جل اٹھا۔ آسمانوں سے شعلے برسنے لگے۔ زمین آگ اگلنے لگی۔ انسانوں کے جسم جھلس گئے۔ روحیں گھائل ہوگئیں۔ بچے بلبلانے لگے۔ جانوروں پر قیامت ٹوٹ گئی ——— پاک دامن عورتوں کا دامنِ ناموس تار تار ہو گیا۔ اور انسانوں کی جان مٹی کے کھلونوں سے زیادہ سستی ہو کر رہ گئی۔ اور اب آگ صرف گجرات ہی میں نہیں لگ رہی ہے بلکہ پورا ملک ان شعلوں کی لپیٹ میں ہے۔ اور سیاسی لوگ اپنے دامن سے ہوا دے کر ان شعلوں کی حرارت میں اضافہ کر رہے ہیں۔ کل کا ہندوستان صوفیوں اور سنتوں کا ہندوستان تھا۔ ان لوگوں کا ملک تھا جنہوں نے اختلافِ مذہب کے باوجود ایک دوسرے سے محبت کرنے کی طرح ڈالی تھی۔ اور ایک دوسرے کے لئے خود کو قربان کر دینے کا وطیرہ اپنایا تھا۔ اور آج کا ہندوستان، نفرت، وحشت، بربریت، خونریزی، آتش زنی، جبر واستبداد اور لاقانونیت کی مثال بنا ہوا ہے۔ ہر طرف نفرت کی آگ بھڑک رہی ہے۔ اور ہر طرف انسانوں کا خون اچھل رہا ہے۔ انسانوں کے یہ اطوار دیکھ کر جنگل کے وحشی جانور دم بخود ہیں۔ اور اپنے جانور ہونے پر فخر کر رہے ہیں ——— ہمارے ملک میں اس وقت جو بے راہ روی اور افراتفری پھیلی ہوئی ہے یہ گندی سیاست کی دین ہے۔ گندی اور بازاری قسم کی سیاست نے رام اور رحیم کے درمیان فلک بوس دیواریں کھڑی کر دی ہیں اور اپنے اپنے مذہب کو آلہ کار بنا کر انسانیت کو بیچ چوراہوں کے ذبح کر دیا ہے۔ اور مسجد ومندر کے نام پر اللہ کے بندوں کا بے دریغ خون بہایا ہے۔ جو یقیناً مسجد ومندر کی دیواروں سے زیادہ قیمتی تھا۔ وہ قوم جو مچھر اور مکھی مارنے کو بھی جو ہتھیا کہا کرتی تھی جو جانوروں کی قربانی کو بھی ظلم سمجھتی تھی آج وہی قوم انسانوں کا خون پانی کی طرح بہا رہی ہے اور قانون کے رکھوالے ان کی کمر تھپتھپا کر انہیں مزید قتل وغارت گری پر اُکسا رہے ہیں۔ ان ناگفتہ بہ حالات میں عام طور پر سبھی ہندوستانیوں کا اور خاص طور پر مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ محبت وخدمت کو عام کریں۔ اور حالات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بلا تفریق مذہب وملت دوستی اور تعاون کا ہاتھ بڑھائیں۔ مسلمانوں کے خلاف اور دینِ اسلام کے خلاف جو بدگمانیاں عام ہوگئی ہیں وہ بلاشبہ دشمنوں کی سازش کا نتیجہ ہیں۔ لیکن اس میں مسلمانوں کی اپنی حماقتوں اور بداعمالیوں کا بھی دخل ہے۔ اور ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم غفلت سے بیدار ہوں۔ سر جوڑ کر بیٹھیں۔ اللہ سے اپنے تعلق کو مضبوط کریں۔ اور نفرت کے جواب میں نفرت کے بجائے محبت اور خدمت کی روش کو اپنائیں۔ اور سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرتِ صحابہؓ کے رنگ میں رنگ کر ایک بے مثال کردار کی بنیاد ڈالیں۔ ایک بے مثال کردار ہی اس بھیانک طوفان میں ہماری نیّا کو پار لگا سکتا ہے۔ ورنہ ہم سب کا غرق ہو جانا یقینی ہے۔

# مختلف باغوں

## دو گھونٹ دو قطرے دو قدم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

● دو گھونٹ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ ایک غصّے کا، اور دوسرا صبر کا۔

● دو قطرے اللہ کو نہایت محبوب ہیں۔ ایک جہاد میں خون کا قطرہ اور دوسرا آنکھ کا وہ قطرہ جو رات کو تنہائی میں صرف اللہ کے خوف سے نکلے۔

● دو قدم بہت پسند ہیں۔ ایک وہ قدم جو فرض نماز کے لئے اٹھیں۔ اور دوسرا قدم جو کسی کی عیادت یا تعزیت کے لئے اٹھے۔

## خلیل جبران کے کلمات

● ہماری محبّت اور سرد مہری ایسی ہے جیسے سمندر میں جوار بھاٹا۔

● اقوال بے معنیٰ ہیں جب تک عادت پر اثر انداز نہ ہوں۔

● جو شخص سوال پوچھنے میں تیز ہو۔ وہ جواب دینے میں کمزور ہوتا ہے۔

● تعجب کی بات ہے کہ ہم نیند سے محبّت کرتے ہیں۔ مگر موت سے ڈرتے ہیں۔

● بحث کرنے کے بجائے بحث سے دور بھاگنا ہی سب سے بڑی جیت ہے۔

## بڑوں کی بڑی باتیں

● جسے نیک و بد کی تمیز نہیں وہ چوپایوں میں داخل ہے۔ (سقراط)

● دوست ہزار بھی کم ہیں۔ دشمن ایک بھی زیادہ ہے۔ (نصیر الدین طوسی)

● آزادی کا ایک لمحہ غلامی کے ہزار سال سے بہتر ہے۔ (ٹیپو سلطان)

● کسی کا دل نہ دکھا کہ تیرے پہلو میں بھی دل ہے۔ (ٹالسٹائی)

● دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے۔ اور سب سے آسان دوسروں پر نکتہ چینی۔ (سپنسر)

● کوئی کیسا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ بُروں کی صحبت اسے بُرا بنا دیتی ہے۔ (معین الدین چشتیؒ)

● اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو اور اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔ (بو علی سینا)

● بات کو دیر تک سوچو پھر منہ سے نکالو۔ اور پھر اس پر عمل کرو۔ (افلاطون)

● اپنی سیرت ایسی کلی کی مانند بناؤ جس کو سونگھنے سے اچھائی کی خوشبو آئے۔

● موت کو ہمیشہ یاد رکھو، لیکن آرزو کبھی نہ کرو۔

● دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم۔

● علم مال سے بہتر ہے۔ علم تیری حفاظت کرتا ہے۔ جبکہ مال کی حفاظت تو کرتا ہے۔

● علم ایک ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے مزید بڑھتا ہے۔

● اگر خدا کی رحمت کے اُمیدوار ہو تو مخلوق کے کام آؤ۔

## فکر و نظر

● ضرورت بزدل کو بھی کمزور بنا دیتی ہے۔ (سالسٹ)

● آنسوؤں کو بہہ جانے دو۔ یہ غموں کو مایوسیوں میں تبدیل ہونے سے روکتے ہیں۔ (لی ہنٹ)

● طنز وہ آئینہ ہے جس میں دیکھنے والا اپنے سوا ہر کسی کے چہرے کو دیکھتا ہے۔ (سوئفٹ)

● ہم برف کے مجسمے بناتے ہیں۔ اور جب وہ پگھلتے ہیں تو ہم رونا شروع کر دیتے ہیں۔ (سر والٹر اسکاٹ)

● وہ آدمی عظیم ہوتا ہے جو اپنا کام چلانے کے لئے دوسروں کے دماغوں سے استفادہ حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ (پیاٹ)

● یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بچّوں کو ہم پہلے بولنا سکھاتے ہیں۔ اور پھر ان کو ڈانٹتے ہیں کہ خاموش ہو جاؤ۔ (جیو برٹ)

● عقل مند لوگ اندازہ نہیں کر سکتے کہ بے وقوف اب کیا کہنے والا ہے۔ (برانیٹ)

● ذہانت گفتگو کا نمک ہے۔ (ہیزلیٹ)

# کے پھول

گل چیں
مریسو صدیقی

• فلسفہ چنبیلی کی بیل پر گلاب کا پھول۔
(لارڈ منکرامٹ)

• قیمتی مشورے محض قیمت وصول کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ اور صحیح مشورے ناراضگی مول لینے کے لئے۔
(جارج سنیتانہ)

## گوہر نما

• فقر کا دوسرا نام اطاعت ہے۔ اس سے برکت بڑھتی ہے۔ (وارث شاہ)

• بعد سفر اور وقت زاد راہ سے ڈرتے رہو۔ (حضرت ابو بکرؓ)

کارخانۂ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔ (حضرت علیؓ)

لوگ اپنے عیوب کے جاسوس ہیں۔
(حضرت عثمان غنیؓ)

## ذرّے سے آفتاب

• تاریخ گواہ ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ معمولی ہو کر بہت عظیم بن گئے اور ان کی عظمت انہیں اب بھی امر کئے ہوئے ہے۔

• کولمبس ایک عظیم سیاح تھا جس نے امریکہ جیسی عظیم ریاست دریافت کی۔ وہ ایک معمولی کپڑا بننے والے کا بیٹا تھا۔

• نپولین بونا پارٹ عظیم فاتح شہنشاہ فرانس کا ایک عام فوجی تھا۔

• لارڈ کلائیڈ بنگال کا گورنر بننے سے قبل ایک معمولی کلرک تھا۔

• ہومر یورپ کا ایک عظیم شاعر گزرا ہے۔ جو کہ ایک غریب بھکاری تھا۔

• نادر شاہ ایک عظیم فاتح تھا وہ معمولی گڈریئے کا بیٹا تھا۔

## نگاہِ مردِ مومن

• انسان کا دل توڑنے والا شخص اللہ کی تلاش نہیں کر سکتا۔

• حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر کسی اور بات کی فوقیت دینا ایسے ہے جیسے شرک۔

• انسان جتنی محنت خامی چھپانے میں کرتا ہے اتنی محنت سے خامی دور کی جاسکتی ہے۔

• اللہ پاک کا ذکر کرنے والا زندہ ہے نہ کرنے والا مردہ۔

• گناہ کسی نہ کسی صورت میں دل کو بے چین کرتا ہے۔

• تو عمل کو آٹا بنا۔ علم کو نمک۔

• دولت سے ہم خوشامد خرید سکتے ہیں۔ محبت نہیں۔

• اسلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہوتا ہے۔

## عبرت کے لئے

• صاحب حکمت وہ ہے جو قدرت و اختیار کے باوجود انتقام نہ لے (جالینوس)

• سب سے زیادہ عاقل وہ ہے جو اپنے افعال کی اچھی تاویل کر سکتا ہو۔
(حضرت عمرؓ)

## باتوں سے خوشبو آئے

• ہر شخص کو غم اس کی عمر کے مطابق نہیں صبر کے مطابق ملتا ہے۔

• جو بہت حساس ہوگا وہ زندگی میں ہر قدم پر ٹوٹ کر بکھر جائے گا۔

• زیادہ کھانے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ اور کم کھانے سے روح زندہ ہو جاتی ہے۔

• ان لوگوں کی طرف مت جاؤ جو بولتے تو سمندر کی طرح ہیں۔ لیکن ان کی سوچ گندے جوہڑ سے بھی بدتر ہوتی ہے۔

• کسی کی خوبیوں کی تعریف کرنے میں اپنا وقت مت برباد کرو بلکہ اس کی خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کرو۔

• اپنا آئیڈیل تلاش کرنے کی بجائے خود کسی کا آئیڈیل بنو۔

## یاد رکھئے

• جو دوسروں کو ستاتا ہے وہ ایک دن خود ستایا جاتا ہے۔

• دل کسی کا نہ دکھائیں۔ ورنہ ایک دن دل آپ کا بھی دکھے گا۔

## وقت کی قدر و قیمت

• حضرت امام غزالیؒ نے کہا۔ وقت کو پیچھے سے مت پکڑو۔ اسے آگے سے روک کر

اس پر قابو پانے کی کوشش کرو۔

● افلاطون نے کہا۔ وقت ایک ایسی زمین ہے جس میں محنت کئے بغیر کچھ پیدا نہیں ہوتا۔

● مولانا رومؒ نے کہا۔ وقت ہمارے پاس اس طرح آتا ہے جس طرح دوست بھیس بدل کر اور تحفے لے کر آتا ہے۔ ہم اس سے فائدہ نہیں اُٹھاتے۔ تو وہ چپ چاپ اپنے تحفوں کے ساتھ واپس چلا جاتا ہے۔

● فیثا غورث نے کہا۔ وقت روئی کے گالوں کی طرح ہے۔ عقل و حکمت کے چرخے میں کات کر اس سے قیمتی کپڑا بنا لو۔ ورنہ جہالت کی آندھی اُسے اُڑا کر دور پھینک دے گی۔

● پڑوسی کے افلاس پر خوش ہونا ایمانی کمزوری ہے۔

● وہ عورتیں جہنمی ہیں جو لباس پہن کر بھی برہنہ رہتی ہیں۔

## نایاب موتی

● والدین کی طرف محبّت سے دیکھنا بھی ایک عبادت ہے۔

● جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

● آدمی اپنی زبان تلے چھپا ہوتا ہے۔

● سب سے اچھا وقت وہ ہے۔ جو نماز میں گزرے۔

● عقل مند سوچ کر بولتا ہے۔ اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔

## خلیل جبران کا زاویۂ نگاہ

● حسن ہی ایک حقیقت ہے۔ جو ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاتر ہے۔

● بہار کی بیداری اور صبح کی آمد پر غور کرو۔ کیوں کہ حسن غور کرنے والوں کے نصیب میں ہے۔

● پرندوں کی چہکار، شاخوں کی سرسراہٹ اور نہروں کی روانگی پر کان لگاؤ۔ کیوں کہ حسن سننے والوں کا حصّہ ہے۔

● بچپن کی نرمی، نوجوانی کا سجیلاپن پختہ عمری کی قوت اور بڑھاپے کی دانائی دیکھو۔ کیوں کہ حسن دیکھنے والوں کے لئے ایک آزمائش ہے۔

● کوئی ہے جو میرے سارے خزانے لے لے اور مجھے وہ آنکھ عطا کر دے جو حسن آشنا ہے۔

## تعجّب ہے

● تعجّب ہے اس شخص پر جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت نہ کرے۔

● تعجّب ہے اس شخص پر جو ضرورت مند کو دیکھے اور قدرت کے باوجود اس کی حاجت پوری نہ کرے۔

● تعجّب ہے اس شخص پر جو دین کے لئے تکلیف نہ اٹھائے۔

● تعجّب ہے اس شخص پر جو نیک کام کرے اور گناہ نہ چھوڑے

● تعجب ہے اس شخص پر جو اذان کی آواز سُنے اور مسجد نہ جائے۔

## ذرا سنیئے گا

اگر آپ کوئی کام کرتے ہیں تو اُسے اچھے سے اچھے طریقے سے کرنے کی کوشش کیجئے گا۔ یاد کیجئے گا۔ یاد رکھئے زندگی میں سکون بے شمار دولت سے حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ حقیقی سکون اس خیال ــــ اور احساس سے ملتا ہے کہ ہم نے اپنا کام اچھے طریقے سے کیا ہے۔

## آئینہ

● صورت بغیر سیرت کے ایک ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوں اور خوشبو بالکل نہ ہو۔

● جس شخص کی زبان اس پر حکمراں ہو تو وہی اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے۔

## نئے سورج کی سالگرہ

پرسوں یکم جنوری کو میرے گھر میں
نئے سورج کی سالگرہ ہے
دعوت نامہ کل
میں تمہارے خواب میں آکر دے جاؤں گی
آؤ عہد کریں کہ آئندہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر
ہم آپس میں نہیں
جھگڑیں گے
اک دوجے کا دکھ بانٹیں گے
راستہ نہیں بھولیں گے
وعدوں کو دعوؤں کو پچھلے سال کی مانند

## زندگی

● زندگی نام ہے یاروں سے وفا کرنے کا
● زندگی نام ہے اپنوں کو خوشی دینے کا۔

## منتخب اشعار

سستی شہرت ہاتھ لگ جاتی ہے تو پھر جا بجا
اپنے اپنے نام کے کتبے لگا لیتے ہیں لوگ

●

جب تک نہ جلیں دیپ شہیدوں کے لہو سے
کہتے ہیں کہ جنّت میں چراغاں نہیں ہوتا

●

تعلق قربتیں، محرومیاں، ناکامیاں، وحشت
محبت میں نہ جانے کیسے کیسے موڑ آتے ہیں

•

ابھی سویا ہے فسادات سے سہما بچہ
کوئی آہٹ بھی اگر ہوگی تو ڈر جائے گا

•

جہاں ہوتے تھے باہم گفتگو سے فیصلے کل تک
وہاں اب فیصلے سائے میں تلواروں کے ہوتے ہیں

## جدید پرچہ سائنس

کل نمبر:۔ ۱۰۰۱، ۵۰ جتنے چاہیں۔

وقت..... بے حساب۔

سوال نمبر ۱:۔ شادی کے دن دلہن کی رخصتی کے وقت دلہن کے ساتھ دولہا کے آنسو کیوں ٹپک رہے ہوتے ہیں۔ مختصر جواب دیں۔؟

سوال نمبر ۲:۔ محبوبہ کو دلہن کے روپ میں دیکھنے سے مردوں کو کونسی بیماری لاحق ہوجاتی ہے۔ وضاحت کریں۔؟

سوال نمبر ۳:۔ محبت کی تکمیل کب ہوتی ہے۔ نیز محبت کے نقصانات اور فوائد بیان کریں۔؟

سوال نمبر ۵:۔ ساس اور بہو میں کونسی چیز مشترک ہوتی ہے۔ نیز ان کے تعلقات کا جائزہ لیجئے۔

سوال نمبر ۶:۔ دل کی بیماری سے زہریلے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اعضائے رئیسہ دل، جگر اور گردے متاثر ہوتے ہیں۔ کیوں۔؟

## المیہ

میں برسوں خزاں
کے لبادے میں لپٹی
بہار کی منتظر رہی
کہ
کبھی تو بہار آکر
مجھے سنوار دے گی۔
اور جب بہاروں کا قافلہ
میری جانب بڑھا۔
تو راستے ہی سے لوگوں نے
اس کا رُخ بدل دیا۔

## بورڈ کی عبارت

شاہراہ کنارے ہوٹل کے دروازے پر جلی حروف میں لکھا تھا۔

"اگر آپ کو گھر کی پکی روٹی پسند ہو، اگر آپ کو گھر کا پکا سالن پسند ہو، اگر آپ کو گھر کی بنی بیکری پسند ہو تو پھر اپنے گھر جائیے۔"

## امتحان

ایک صاحب کار چلانے کا امتحان دینے گئے۔ واپسی پر کسی نے پوچھا۔ کیا آپ کامیابی سے ہمکنار ہو گئے۔ انہوں نے منہ لٹکا کر جواب دیا۔

معلوم نہیں۔ اس لئے کہ جب میں نے ہسپتال چھوڑا، اس وقت تک ممتحن صاحب ہوش میں نہیں آئے تھے۔

## مفت کی سواری

اسٹیشن پر میاں بیوی اپنے بچوں کے ساتھ کھڑے تھے۔ شوہر نے ٹیکسی والے سے پوچھا۔

مال روڈ تک کیا لوگے۔؟

ٹیکسی والے نے جواب دیا۔ فی سواری دس روپے اور بچے مفت۔

بیوی بولی۔ تو آپ بچوں کو لیجائیں۔ ہم دونوں پیدل آجائیں گے۔

## دوسری قسم

تمہیں باتونی قسم کی عورتیں اچھی لگتی ہیں یا دوسری قسم کی۔؟

یہ سنکر محفل میں سے ایک شخص حیران ہوکر بولا۔

کیا عورتوں میں کوئی دوسری قسم بھی ہے۔!

## وجہ

ایک بوڑھے کنوارے سے شادی نہ کرنے کی وجہ دریافت کی گئی۔ تو اس نے جواب دیا۔ ایک اچھی چیز کی خواہش میں تمام عمر گزاری جاسکتی ہے۔ لیکن ایک بُری چیز کے ساتھ تمام زندگی گزارنا مشکل ہے۔

## تحقیقات

سڑکوں پر رات گئے تک پھرنے والوں کے بارے میں تحقیقات کی گئیں تو نتیجہ یہ برآمد ہوا۔

پچاس فی صد لوگ اس لئے گھر سے باہر رہتے ہیں کہ وہ ابھی کنوارے ہیں۔ اور پچاس فی صد لوگ اس لئے گھر میں نہیں جاتے کہ ان کی شادی ہوچکی ہے۔

## رہنما باتیں

- پانی سے جسم پاک ہوتا ہے۔ دل سچائی سے، روح عبادت سے اور عقل علم سے پاک ہوتی ہے۔
- جس وقت غصہ آرہا ہو اس وقت اس کے نتائج پر غور کرو۔
- یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام مذاہب ایک ہوں۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ تمام مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے مذہب اور نظریات کا احترام کریں۔
- یہ سوچنا کہ ہماری عبادتیں قبول ہو رہی ہیں یا نہیں۔ غلط ہے۔۔۔ ہمیں

ہر حال میں اپنے سر کو اللہ کی بارگاہ میں جھکانا چاہیئے۔ سر اسی وقت جھکتا ہے جب قبولیت کا فیصلہ آسمان پر ہو چکا ہو۔

## دلچسپ دلچسپ

لوگ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کو تباہ خود غرضی کے باعث کرتے ہیں تاہم سب ہی لوگ ایسے نہیں ہوتے۔ لڑائی میں جیتنے کے بعد فاتح فوج کا ایک شہ زور سپاہی بستی کے ایک گھر میں زبردستی گھس گیا۔ وہاں اسے دو خوب صورت نوجوان لڑکیاں اور ان کی پینتیس سالہ استانی ملی۔ انہیں دیکھتے ہی وہ غرّایا۔ "اپنے آپ کو سونپنے کے لئے تیار ہو جاؤ"۔ لڑکیوں نے لرزتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر سپاہی سے التجا کی۔ ہمارے ساتھ آپ جو سلوک چاہیں کریں۔ مگر خدا کیلئے ہماری محترم استانی کو پریشان نہ کریں۔ استانی نے انہیں ڈانٹا خاموش رہو! جنگ جنگ ہے۔

---

بیوی دھوکہ اس وقت کھا جاتی ہے "جب شوہر اس کی امید اور اندازے کے خلاف برتاؤ کرے"۔ عدالت میں جج نے ملزم سے پوچھا تمہیں اپنی بیوی کی پٹائی کرنے پر کس بات نے اُکسایا۔

ملزم نے جواب دیا۔ جناب عالی! اس وقت اس کی پشت میری طرف تھی، کمرے کی صفائی کے لئے جھاڑو میرے ہاتھ میں اور پچھلا دروازہ پورا کھلا ہوا تھا۔ اس لئے میں نے سوچا کہ کیوں نہ تقدیر آزمائی جائے۔

## کون بنے گا اپریل فول؟

متاثرینِ عید!    آداب.....!

آپ عید اور مہنگائی سے یقیناً متاثر ہو چکے ہوں گے۔ اب اپریل فول غریب عوام کو مزید فول بنائے گا۔ مگر ہندوستانی عوام تو سارا سال فول بنتی ہے۔ جیسے ماہ رمضان میں دُکاندار حضرات نے چینی کو مہنگا کر کے عوام کو فول بنایا۔ اس کے بعد عید قرباں میں بیوپاری حضرات نے بکرے اور گائے بیل کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتیں لگائیں۔ اور عوام کی کھال اچھی طرح سے اُتاری۔

ہندوستانی غریب عوام کو مزید فول بنانے کے لئے الیکشن امیدوار پوری تیاری اور اداکاری کے ساتھ تیار کھڑے ہیں۔ دیکھیں اب یہ حضرات کیسے کیسے بلند دعوے اور میٹھے میٹھے وعدے کر کے ہندوستانی عوام کو فول بنا کر اپنا مطلب نکالیں گے؟

ہم ہندوستانی عوام کو فول بننے سے کبھی نہیں بچا سکتے۔ اسکولوں اور کالجوں میں استاد اور شاگرد ایک دوسرے کو فول بناتے ہیں۔ ہمارے چند گنے چنے ہدایت کار پڑوسی ملک کی فلموں کو جوں کا توں بنا کر عوام کو فول بناتے ہیں۔ لڑکے لڑکیاں رانگ نمبر پہ ایک دوسرے کو فول بناتے ہیں۔ عوام بجلی چرا کر حکومت کو فول بناتے ہیں۔ عاشق مزاج خواتین و حضرات کو بیک وقت دو تین عشق لڑا کر ایک دوسرے کو فول بناتے ہیں۔

بیوٹی پارلر سے مدد لے کر لڑکیاں اصل شکل چھپا کر دولہے راجہ کو فول بناتی ہیں۔ شوہر حضرات دلہن سے پہلی شادی چھپا کر اُسے فول بناتے ہیں۔

ہندوستانی فلمی اداکارائیں ٹی وی انٹرویوز میں اپنے آپ کو نمبر ون کہہ کر اور اپنی ۳۶ سال کی عمر کو ۱۶ سال بتا کر عوام کو فول بناتی ہیں۔

نقلی ڈاکٹر مریض کی جان سے کھیل کر اُن کے گھر والوں کو فول بناتے ہیں۔ (کیونکہ وہ بے چارے تو اس دارِ فانی سے کوچ کر چکے ہوتے ہیں) ہمارے موسیقار پڑوسی ملک سے گانے اور موسیقی ریکارڈ کر کے عوام کو فول بنانے کا کارنامہ سرانجام دیتے ہیں۔ جب ہم تمام لوگ ایک دوسرے کو فول بنا رہے ہیں تو اپریل فول تو ہمارے سامنے کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتا۔ ہم اپنے والدین، بھائی، بہنوں سے روزانہ جھوٹ بول کر انہیں فول بنا رہے ہیں تو اس دن کی تو صرف ایک دن کی حیثیت ہے جبکہ ہم ہندوستانی تو یہ کھیل سارا سال کھیلتے ہیں۔ اب صرف یہ دیکھنا ہے کہ اتنے پرانے کھیل کے بعد بھی کوئی اپریل فول بن جائے گا؟؟ بس دیکھیں کہ کون بنا ہے اپریل فول؟؟

## جواہر ریزے

(۱) انسان کی سب سے بڑی خوبی احساس زبان ہے۔
(۲) انسان کا سب سے اچھا ورثہ علم ہے۔
(۳) انسان کا سب سے عمدہ پیشہ ادب ہے۔
(۴) انسان کی سب سے بڑی پونجی اس کے نیک اعمال ہیں۔
(۵) انسان کی سب سے اچھی تونگری اس کی قناعت ہے۔ (۶) انسان کی سب سے قیمتی چیز اس کی عقل ہے۔ (۷) انسان کی سب سے پیاری چیز اس کی عزت ہے۔
(۸) انسان کا سب سے اچھا توشہ اس کی پرہیزگاری ہے۔ (۹) انسان کا سب سے بہترین رہبر نیک عمل ہے۔ (۱۰) انسان کا سب سے اچھا سرمایہ اس کے اچھے اعمال ہیں۔ (۱۱) انسان کا سب سے عمدہ کام اس کا حسن سلوک ہے۔ (۱۲) انسان کا سب سے بہتر وقت کا مصرف یاد خدا ہے۔

# علاج بالقرآن



حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## بہ سلسلہ سورۂ فرقان

جس کی بیٹی کا نکاح نہ ہوتا ہو وہ شخص اس کے پیغام نکاح کے لئے ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کو پڑھیں۔ لگاتار ۲۱ روز تک۔

آیت یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اگر کسی شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو اور وہ انھیں تابعدار کرنا چاہے تو ۲۱ روز تک لگاتار عشاء کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ یہ آیت پڑھے — آیت یہ ہے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ط یہی آیت سو مرتبہ پڑھ کر اگر پانی پر دم کرکے اپنے بیوی بچوں کو پلائیں تو بیوی بچوں میں اطاعت کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اور وہ نافرمانی سے گریز کرنے لگیں گے۔ اگر بیوی بچے فرمانبردار ہوں اور کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار رہیں تو اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالے

حصولِ تونگری، مال و دولت، حفاظتِ مال و متاع بیوی بچوں کی اطاعت اور نیک چلنی کے لئے اس سورۃ کا نقش بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ موذی جانوروں سے بچنے کے لئے اس نقش کو پانی میں ۲۴ گھنٹے گھولنے کے بعد اگر گھر کے تمام گوشوں میں (باتھ روم اور بیت الخلا کو چھوڑ کر) اگر چھڑک دیں تو اذیت دینے والے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں سے حفاظت رہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۲۳۹۱ | ۵۲۳۹۴ | ۵۲۴۰۲ | ۵۲۳۸۸ |
| ۵۲۴۰۱ | ۵۲۳۸۹ | ۵۲۳۹۰ | ۵۲۳۹۵ |
| ۵۲۳۸۶ | ۵۲۴۰۰ | ۵۲۳۹۶ | ۵۲۳۹۳ |
| ۵۲۳۹۷ | ۵۲۳۹۲ | ۵۲۳۸۷ | ۵۲۳۹۹ |

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |

اس نقش کا مؤکل "اکتائیلُ" اگر کوئی مشکل ترین امور میں غائبانہ مدد کے لئے اس مؤکل کو تابع کرنا چاہے یا اس مؤکل کی رہنمائی حاصل کرنا چاہے تو ۲۲ روز تک چار سو اکیس مرتبہ اس مؤکل کا نام لیں۔ اور مکمل تنہائی میں یہ عمل کریں۔ دورانِ عمل اپنے اِرد گِرد حصار کھینچ لیں۔ اور عمل کے شروع اور آخر میں نو نو مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ جن کاموں میں اُلجھن ہو یا کسی طرح کی کوئی دشواری ہو تو سو مرتبہ اس مؤکل کا نام لیکر رات کو سو جائیں انشاءاللہ خواب میں مکمل رہنمائی حاصل ہوگی۔ اور حیرتناک طریقے سے کاموں میں غائبانہ اشارے ملیں گے۔

سورۂ شعراء کی تلاوت کرنے کے بعد اگر کوئی شخص مال و دولت، تسخیر عمومی اور اولاد کی اطاعت شعاری کے لئے دُعا کرے گا تو اس کی دُعا ضرور قبول ہوگی — پیر کے دن نمازِ فجر کے بعد ساعتِ قمر میں جو سُورج نکلنے کے فوراً بعد شروع ہوجاتی ہے اس سُورۃ کی تلاوت مذکورہ امور کے لئے کریں اور اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی ضروریات و خواہشات رکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ دُعا ضرور بالضرور قبول ہوگی —— جس انسان نے یہ راز جان لیا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا وکیل ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہمارا کفیل ہے۔ اس نے متاع دین و دُنیا حاصل کرلی۔ اور یہ بھی مسلّمہ حقیقت ہے کہ جس نے اللہ کو اپنا وکیل سمجھ لیا اور مان لیا اس نے خود اپنی ذات پر رحم و کرم کیا۔ کیونکہ اُن کو وکیل ماننے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(باقی آئندہ)

قسط ۵۹

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## المُمِیتُ

حق تعالیٰ کا ۶۲ واں صفاتی نام "اَلْمُمِیْتُ" ہے مُمیت اس ذات کو کہتے ہیں جس کے اندر مارنے کی قدرت موجود ہو۔ اور قدرت صرف ذاتِ باری تعالیٰ میں ہے کہ وہ کسی کو زندگی بھی دے سکتے ہیں اور موت بھی۔ اس لئے ان کو المُمِیت کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۴۹۰ ہیں۔ اس اسم سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ بندہ اپنی نفسانی خواہشات کو مار ڈالے۔ اور شیطانی اثرات کو اپنے قریب نہ پھٹکنے دے۔ اور ان تمام اُمور سے مجتنب رہے جو نفس کو بے لگام کرنیوالے ہوں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یامُمیتُ" پڑھنے کی عادت ڈالے تو اس کا غصہ دُور ہوجائیگا اور اس کا دل موم کی طرح نرم ہوجائے گا۔ یہ عمل بالخصوص ان حضرات کو کرنا چاہیئے جو مغلوبُ الغضب ہوں اور غصے کی حالت میں آپے سے باہر ہوجاتے ہوں۔ اپنے غصے کو ختم کرنے کے لئے انھیں یہ عمل کرنا چاہیئے۔

● اگر کوئی شخص کسی ظالم انسان کے ظلم و ستم سے پریشان ہو تو اس کو چاہیئے کہ ۴۰ روز تک روزانہ اس اسمِ الٰہی کو گیارہ سو گیارہ مرتبہ ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے وہ ظالم جس کے ظلم سے یہ پریشان ہوگا ہلاک ہوجائے گا یا برباد ہوجائے گا۔ اس طرح کے امور میں بہت غور و فکر کے ساتھ عمل کا ارادہ کرنا چاہیئے۔ ناحق کسی کو ستانے والا خدا کا مجرم ہوتا ہے اور اس کی اپنی عاقبت برباد ہوجاتی ہے۔ اس لئے کہ اس طرح کے اعمال جب کریں جب کسی مفتی وغیرہ سے رائے مشورہ لے لیں۔ ورنہ خواہ مخواہ گناہگار ہوں گے۔ اور معمولی دشمنی کی وجہ سے کسی کو برباد کرنے کی نہ ٹھانیں۔

● اگر کوئی شخص بیدار ہونے کے بعد بستر سے اٹھنے سے پہلے "یامُحیِیُ یامُمِیتُ"، ۷ مرتبہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے سینے پر رکھکر پڑھے تو اپنے نفس پر قابو پالے۔

● جس انسان کا نفس اس کا مطیع نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ رات کو سونے سے پہلے اس اسمِ الٰہی کو لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے جب تک نیند نہ آجائے۔ چند ہفتوں ایسا کرنے سے نفس غلام ہوجائے گا۔

● اگر روزانہ اس اسمِ الٰہی کو ۲۱ مرتبہ پڑھکر اپنے دل پر دم کرلیا جائے تو کسی طرح کا جادو اثر نہ کرے۔

● اگر کسی بچے کو نظر ہوجائے تو پانچ مرتبہ "یامُمیتُ"، اس کے گلے میں اس طرح لکھکر ڈالیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یامُمیتُ | | یامُمیتُ |
| | یامُمیتُ | |
| یامُمیتُ | | یامُمیتُ |

● اگر کسی پر سفلی جادُو کا اثر ہو تو اس جادو کو زائل کرنے کے لئے "یامُمیتُ"، سات ہزار مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور یہ پانی سحر زدہ انسان کو ۷ روز تک دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ جادو سے نجات مل جائے گی۔

● اگر کوئی شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے تو چار لاکھ نوّے ہزار (۴۹۰۰۰۰) کی تعداد ۴۰ دن میں پُوری کرے۔ روزانہ کی تعداد بارہ (۱۲) ہزار ۲۵ مرتبہ رہے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ صرف ۳۳ مرتبہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی اور زبردست تاثیر ظاہر ہوگی۔

اس اسم کا نقش جادُو کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے۔ دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے ساتھ نفس کی دسیسہ کاریوں سے بچاؤ کے لئے، بُری عادات کو ختم کرنے کے لئے شرابی کو شراب نوشی سے اور زانی کو زناکاری سے بچانے کے لئے دیا جاسکتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب مشرق کرے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۲ | ۱۲۵ | ۱۲۸ | ۱۱۵ |
| ۱۲۷ | ۱۱۶ | ۱۲۱ | ۱۲۶ |
| ۱۱۷ | ۱۳۰ | ۱۲۳ | ۱۲۰ |
| ۱۲۴ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۲۹ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اسکو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۴ | ۱۵۹ | ۱۶۷ |
| ۱۶۶ | ۱۶۳ | ۱۶۱ |
| ۱۶۰ | ۱۶۸ | ۱۶۲ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، د، ی، ن، ص، ت، یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر یہ نقش لکھے تو افضل ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۸ | ۱۲۳ | ۱۲۱ | ۱۲۸ |
| ۱۲۹ | ۱۲۰ | ۱۲۶ | ۱۱۵ |
| ۱۲۴ | ۱۱۷ | ۱۲۷ | ۱۲۲ |
| ۱۱۹ | ۱۳۰ | ۱۱۶ | ۱۲۵ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۰ | ۱۶۶ | ۱۶۴ |
| ۱۶۸ | ۱۶۳ | ۱۵۹ |
| ۱۶۲ | ۱۶۱ | ۱۶۷ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب شمال کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۸ | ۱۱۵ | ۱۲۲ | ۱۲۵ |
| ۱۲۱ | ۱۲۶ | ۱۲۷ | ۱۱۶ |
| ۱۲۳ | ۱۲۰ | ۱۱۷ | ۱۳۰ |
| ۱۱۸ | ۱۲۹ | ۱۲۴ | ۱۱۹ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۴ | ۱۶۶ | ۱۶۰ |
| ۱۵۹ | ۱۶۳ | ۱۶۸ |
| ۱۶۷ | ۱۶۱ | ۱۶۲ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، و یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۴ | ۱۱۹ | ۱۱۸ | ۱۲۹ |
| ۱۱۷ | ۱۳۰ | ۱۲۳ | ۱۲۰ |
| ۱۲۷ | ۱۱۶ | ۱۲۱ | ۱۲۶ |
| ۱۲۲ | ۱۲۵ | ۱۲۸ | ۱۱۵ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۲ | ۱۶۸ | ۱۶۰ |
| ۱۶۱ | ۱۶۳ | ۱۶۶ |
| ۱۶۷ | ۱۵۹ | ۱۶۴ |

# علم الاعداد

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

جن حضرات کا عدد ۶ ہوتا ہے اُن کے لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ ۳ اور ۹ عدد والے افراد سے اچھی امیدیں وابستہ رکھیں اس بات کا امکان قوی ہے کہ ۳ اور ۹ عدد والے افراد ۶ عدد والے افراد کے لئے اپنا تعاون پیش کریں۔ کیونکہ یہ اعداد آپس میں فطری قسم کی مناسبت رکھتے ہیں اور یہ فطری مناسبت انھیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے اور محبت کرنے پر اُکساتی ہے۔ اس لئے ۶ عدد والے حضرات ان تمام افراد سے اچھی توقعات وابستہ کر سکتے ہیں جن کا عدد ۳ یا ۶ ہو۔

۶ عدد والے افراد کو چاہئے کہ وہ زندگی کے اہم ترین اُمور کی انجام دہی کے لئے ۶، ۱۵، اور ۲۴ تاریخوں کو اہمیت دیں۔ اور اپنے اہم امور کیلئے ان ہی تاریخوں کو ترجیح دیں۔ کیونکہ یہ تاریخیں ان حضرات کے لئے عموماً مبارک ثابت ہوتی ہیں جن کا عددِ ذاتی ۶ ہو۔

۶ عدد والے افراد کے لئے وہ خواتین بیوی بننے کے لئے موزوں ترین ہوتی ہیں جن کا عدد ۳، ۴، ۶ یا ۹ ہو، وہ خواتین بھی ۶ عدد والے افراد کے لئے بہتر ثابت ہوتی ہیں جن کی پیدائش ۲۰ راپریل سے ۲۱ رمئی یا ۲۴ رستمبر سے ۲۳ راکتوبر کے درمیان ہوئی ہو۔

اگر ۶ عدد والے حضرات کی شادی ۳ یا ۹ عدد والی خواتین کے ساتھ ہو جائے تو زبردست مالی فائدے کا امکان ہوتا ہے جبکہ ۴ اور ۶ عدد والی خواتین ۶ عدد والے حضرات کے لئے سکون و راحت کا باعث بنتی ہیں۔

۶ عدد والے حضرات کو اگر شراکتی کاروبار کرنا ہو تو ان لوگوں کو فوقیت دینی چاہئے جن کا مفرد عدد ۲، ۵، ۷ یا ۹ ہو۔ یا پھر ان لوگوں کو فوقیت دینی چاہئے جو ۲۰ رفروری سے ۲۱ رمارچ یا ۲۳ رنومبر سے ۲۲ ردسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں۔ ایسے لوگ جن کی پیدائش مذکورہ تاریخوں میں ہوئی ہو یا جن کا عدد ذاتی ۲، ۵، ۷، ۹ ہو ۶ عدد والے افراد کیلئے اچھے شریک کار ثابت ہو سکتے ہیں۔

۶ عدد والے افراد کو خاص طور سے ان لوگوں سے بچنا چاہئے جن کا عدد ذاتی ۱ یا ۸ ہو۔ کیونکہ ایک اور ۸ عدد والے لوگ ۶ عدد والے افراد کیلئے مصیبت و زحمت کا باعث ثابت ہو سکتے ہیں۔ ۱ اور ۸ کا عدد ۶ عدد والے افراد کیلئے غیر مبارک ہے اور یہ دونوں عدد ۶ عدد والے افراد کیلئے نقصان اور محرومی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

غیر جاندار اشیاء میں بھی ۶ عدد والے حضرات کے لئے وہ چیزیں مبارک ہوتی ہیں جن کا عدد ۳، ۴، ۶ یا ۹ ہو۔ بالخصوص ۴ اور ۶ عدد والی اشیاء ان کو راس آتی ہیں اور ترقی کا باعث بنتی ہیں۔ مثلاً ٹیلی فون نمبر، مکان نمبر، فیکس، مبائل یا گاڑی کا نمبر اگر ۴ یا ۶ ہو گا تو ان لوگوں کے لئے انتہائی مبارک ثابت ہوگا۔

۶ عدد والے حضرات کو ان چیزوں سے بچنا چاہئے جن کا مفرد عدد ۱ یا ۸ بنتا ہو۔ کیونکہ یہ چیزیں نقصان اور خسارے کا باعث بن سکتی ہیں اور ۶ عدد والے حضرات کو طرح طرح کی آزمائش میں مبتلا کر سکتی ہیں۔

۶ عدد والے حضرات کو اپنی شادی ۲۱ راپریل سے ۲۱ رمئی یا ۲۴ ر ستمبر سے ۲۳ راکتوبر کے درمیان کرنی چاہئے۔ اور کاروباری نوعیت کے کاموں کی شروعات ۲۰ رفروری سے ۲۱ رمارچ اور ۲۳ رنومبر سے ۲۲ ر دسمبر کے درمیان کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ اوقات ۶ عدد والے افراد کے لئے خوش بختی کا باعث بن سکتے ہیں۔

۶ عدد والے حضرات اپنے اہم اور خصوصی کاموں کے لئے بدھ، جمعرات یا جمعہ کو اہمیت دیں۔ اگر کسی سے کچھ لینا ہو۔ قرض لینا یا اپنا قرض وصول کرنا ہو یا پے منٹ لینا ہو تو مذکورہ دنوں کو اس طرح کے کاموں کے لئے اہمیت دیں۔ ان دنوں میں یا پھر ۶، ۵ یا ۲۴ تاریخوں میں ۶ عدد والے حضرات کو اپنے مقاصد میں بھرپور کامیابی مل سکتی ہے۔

اس دنیا میں ہوتا تو وہی ہے جو اللہ چاہے۔ اللہ کی مرضی کے بغیر کسی بھی معاملے میں کامیابی نہیں مل سکتی۔

(بقیہ صفحہ ۹۲ پر)

# علم الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم — دیوبند

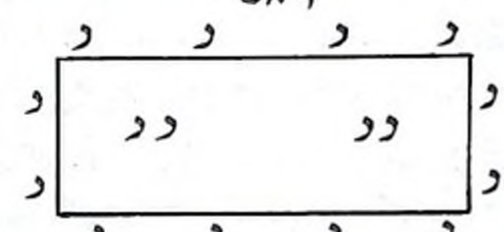
قسط ۸

## حرفِ دال

اس حرف کا مزاج خاکی ہے اور اس کے عدد ۴ ہیں۔

● اگر کسی شخص کے جسم پر ورم ہو تو اس حرف کو اس طرح گلے میں ڈالیں انشاءاللہ تعالیٰ ورم دور ہوگا۔

۷۸۶

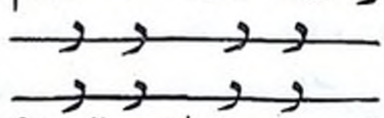



● اگر بوقتِ سحر برہنہ ہوکر (پوشیدہ مقام پر لباس رکھکر) ستر مرتبہ حرف دال کا ورد کرے اور نیت دشمن کی تباہی ہو اور آسمان کی طرف دیکھکر یہ عمل کرے۔ عمل متواتر چالیس دن کرے تو انشاءاللہ اس کا دشمن تباہ و برباد ہوجائے گا۔ یہ بات واضح رہے کہ اس طرح کے عملیات شرعی فتویٰ حاصل کرنے کے بعد کرنے چاہئیں۔ اگر دشمن فاسق و فاجر ہو اور اس سے خدا کے بندے پریشان ہوں۔ ایسی جگہ ایسے عمل جائز ہیں۔ صرف ذاتی دشمنی کی وجہ سے ایسے عمل نہیں کرنے چاہئیں۔

● اگر ریشمی سفید کپڑے پر حرف دال کو ۳۵ مرتبہ لکھے۔ پھر اس کپڑے کو تعویز بناکر بازو پر باندھ لیں تو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز ہوجائیں۔ اس طرح کا عمل اس وقت زیادہ موثر ہوتا ہے جب قمر برج سرطان میں ہو۔

● اگر حرف دال کو ۳۵ مرتبہ ہرن کی کھال پر لکھکر اپنے پاس رکھیں تو قوتِ حافظہ میں زبردست اضافہ ہوجائے اور فہم و ادراک کی قوت میں بھی خوب اضافہ ہوجائے۔

یہ حرف عطارد سے نسبت رکھتا ہے اور اس کے لئے بدھ کا دن خاص ہے۔ اگر کسی کے بوجہ گرمی ورم ہو تو اس کو چاہئے کہ حرف دال کو اس طرح لکھکر گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ ورم اتر جائے گا۔



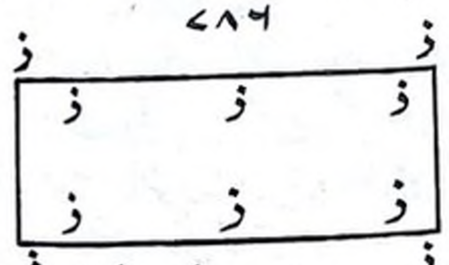

اس حرف کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا دَیَّانُ یَا دَائِمَ العِزِّ یَاذَا الجُوْدِ وَالکَرَمِ۔ بِمَا اَدْعَتْهُ حَرْفَ الدَّالِ مِنَ الاَسْرَارِ المَکْنُوْنَةِ وَالاَسْرَارِ المَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِکَتَكَ اَلْکِرَامِ خُدَّامِ هٰذِهِ الحَرْفِ بِالطَّاعَةِ فِیْمَا اَمَرْهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضَاءٌ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

## حرف ذال

اس حرف کا مزاج آتشی ہے اور اس کے اعداد ۷۰۰ ہیں۔

● جس شخص کو بلغم کی کثرت ہے وہ اس حرف کو اس طرح لکھکر گلے میں ڈالے۔

۷۸۶




۷ دن تک چینی کی پلیٹ پر حرف ذ سات مرتبہ لکھکر پانی سے دھوکر پیئے۔ انشاءاللہ بلغم سے نجات ملے گی۔

● اگر ستر مرتبہ حرف ذ کو مشک و زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق کی نظروں میں محبوب ہوجائے اور اللہ کے فضل و کرم سے دشمن مغلوب ہوجائیں۔

● اگر جمعہ کے دن بعد نمازِ فجر ایک ہزار مرتبہ حرف ذال کا ورد کرے تو ایک سال کے اندر اندر صاحبِ مال و منال بن جائے اور قرضوں سے نجات ملے۔

● اگر مالدار آدمی اس حرف کا ورد روزانہ ستر مرتبہ کرے تو اس کے مال کو زوال نصیب نہ ہو۔

(بقیہ ص ۹۲ پر)

قسط ۵

# اعداد کا جادو

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## فلاں آدمی مجھ سے دشمنی کیوں کرتا ہے؟

مثلاً زید ابن ہندہ ۲ مارچ ۲۰۰۲ء بروز سنیچر کو شام ۴ بجے یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ زبیر ابن سلمہ اُس سے دشمنی کیوں کرتا ہے۔ تو اس کا جواب حاصل کرنے کے لئے یہ حساب پھیلانا پڑے گا۔ جملہ یوں لکھا جائے گا۔ زبیر ابن سلمہ، زید ابن ہندہ سے دشمنی کیوں کرتا ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | نام سائل | زید ابن ہندہ | ۸۵ | مفرد عدد |
| ۲ | نام متعلقہ فرد | زبیر ابن سلمہ | ۳۵۴ | ۴ |
| ۳ | حرف سوال کے اعداد مجموعی | | ۱۶۳۵ | ۳ ۶ |
| ۴ | تاریخ عیسوی | | ۲ | ۲ |
| ۵ | ماہ 〃 | | ۳ | ۳ |
| ۶ | سن 〃 | | ۲۰۰۲ | ۴ |
| ۷ | تاریخ ہجری | | ۱۷ | ۸ |
| ۸ | ماہ ذی الحجہ | | ۱۱ | ۲ |
| ۹ | سن ہجری | | ۱۴۲۲ | ۹ |
| ۱۰ | ماہ ہندی پھاگن | | ۱۱ | ۲ |
| ۱۱ | دن سنیچر مقررہ نمبر | | ۷ | ۷ |
| ۱۲ | برج حوت مقررہ نمبر | | ۱۲ | ۳ |
| ۱۳ | متعلقہ ستارہ مشتری عدد منفی | | ۱ | ۱ |
| ۱۴ | منزل قمر اکلیل | | ۱۶ | ۷ |

## آئیے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۷ ۱ ۳ ۷ ۲ ۹ ۲ ۸ ۴ ۳ ۲ ۶ ۳ ۴
۸ ۴ ۱ ۹ ۲ ۲ ۱ ۳ ۷ ۵ ۸ ۹ ۷
۳ ۵ ۱ ۲ ۴ ۳ ۴ ۱ ۳ ۴ ۷ ۷
۸ ۶ ۳ ۶ ۷ ۷ ۵ ۴ ۷ ۲ ۵
۵ ۹ ۹ ۴ ۵ ۳ ۹ ۲ ۹ ۷
۵ ۹ ۴ ۹ ۸ ۳ ۲ ۲ ۷
۵ ۴ ۴ ۷ ۲ ۵ ۴ ۹
۹ ۸ ۲ ۹ ۷ ۹ ۴
۸ ۱ ۲ ۷ ۷ ۴
۹ ۳ ۹ ۵ ۲
۳ ۳ ۵ ۷
۶ ۸ ۳
۵ ۲
۷

اگر مستحصلہ ایک برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ عہدے کی ہے اگر دو برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ خاندانی رقابت ہے یا کسی سے دوستی کی وجہ سے یہ عداوت ہے۔ اگر ۳ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ مال و دولت ہے۔ یا پھر کسی کے بہکانے کی وجہ سے دشمنی چل رہی ہے اگر ۴ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ کوئی زمین یا جائیداد ہے اگر ۵ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ عشق و محبت ہے۔ اگر ۶ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ قرض ہے اگر ۷ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ کسی رشتے کا انقطاع ہے یعنی کوئی رشتہ داری ٹوٹی ہے جس کی وجہ سے دشمنی پیدا ہوئی۔ اگر ۸ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ کوئی قتل ہے۔ اگر ۹ برآمد ہوا تو عداوت کی وجہ محض حسد اور بغض و عناد ہے۔

چونکہ زید اور زبیر کے معاملہ میں مستحصلہ ۷ برآمد ہوا ہے تو اندازہ یہ ہوا کہ عداوت کی وجہ کسی رشتے کا انقطاع ہے۔

**طریقہ ۱۱** نظر بد دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۶۶ | ۱۱۷۹ | ۱۱۷۶ | ۱۱۷۳ |
| ۱۱۷۷ | ۱۱۷۲ | ۱۱۶۷ | ۱۱۷۸ |
| ۱۱۷۱ | ۱۱۷۴ | ۱۱۸۱ | ۱۱۶۸ |
| ۱۱۸۰ | ۱۱۶۹ | ۱۱۷۰ | ۱۱۷۵ |

**طریقہ ۱۲** اگر کسی جانور کو نظر لگ جائے تو مندرجہ ذیل نقش جانور کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۱۹۱و۱۶۱و۱ع او۸ ۱۱ ۱۱ ۱۱ع ۱۰و۱۱

۱۴۱۹۱۴۱۹۱ع۱و۱

ا ف ن س ف و ا ش م ن و ع ف ی س ر ا ی ا ل
ع و ل ا س ہ و ل ا ل م ك س م ح ص ہ ا ف ا ا ن
خ ذ ك ف ج ش ت ظ خ ن ا ہ ط م ی ش ذ
و ہ ط ح ا م د خ ع ط ی ك ل ق ب ع س
ی ل م د ض ع م ب ر ل

۱۱۱۱ ۱۱۱۸۱۱ع۱۱

۱۱۶۱۳۱۶۱۴۱۶۱۳۱۶۴۴۱۶۸۱۷۶۱

**طریقہ ۱۳** نظر بد دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ |
| یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ |
| یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ |
| یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ | یاحافظ |

**طریقہ ۱۴** اگر کسی کو نظر لگ گئی ہو تو مندرجہ آیات پڑھ کر دم کردے۔ آیات یہ ہیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ط ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ؕ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ؕ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ؕ

**طریقہ ۱۵** جو شخص نظر بد کا شکار ہو۔ وہ اپنے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالے۔

۷۸۶

| |
|---|
| ماماماۓ حم حم حم دہ دع ع |

**طریقہ ۱۶** نظر خطرناک ہو تو یہ نقش گلے میں ڈالیں۔ دو نقش تیار کریں۔ ایک مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دوسرا نقش گائے کے گھی میں کورے چراغ میں جلائیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۶۳۹ | ۱۶۶۴۲ | ۱۶۶۴۵ | ۱۶۶۳۲ |
| ۱۶۶۴۴ | ۱۶۶۳۳ | ۱۶۶۳۸ | ۱۶۶۴۳ |
| ۱۶۶۳۴ | ۱۶۶۴۷ | ۱۶۶۴۰ | ۱۶۶۳۷ |
| ۱۶۶۴۱ | ۱۶۶۳۶ | ۱۶۶۳۵ | ۱۶۶۴۶ |

**طریقہ ۱۷** نظر بچے کو لگے یا بڑے کو، مندرجہ ذیل نقش بنا کر کالے کپڑے میں اس کو پیک کر کے جلائیں۔ اور مریض کو دھونی دیں۔

۷۸۶

| |
|---|
| طح ۲۸۹۳ لا م |

**طریقہ ۱۸** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نظر اتر جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاسلام یاسلام یاسلام
یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ
یاحافظ یاحافظ یاحافظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

**طریقہ ۱۹** اگر کسی کو نظر لگ جائے تو مندرجہ دعا پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ اتر جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بسم اللہ اَرۡقِيۡكَ مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ يُّؤۡذِيۡكَ وَمِنۡ كُلِّ

مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ۔

# نکسیر کا روحانی علاج

**طریقہ نمبر ۱** اگر کسی شخص کی نکسیر جاری ہو جائے تو یہ آیات لکھ کر نقش کو ناک کی جڑ پر رکھیں۔ اور گرہ سر کے پیچھے باندھیں۔ انشاء اللہ نکسیر بند ہو جائے۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

**طریقہ نمبر ۲** اگر کسی کو نکسیر چھوٹ جائے تو مندرجہ ذیل آیات نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ط

آخیر میں یہ کہیں۔ بحکم واحد و قہار و عزیز و جبار۔ نکسیر بند ہو جائے۔

**طریقہ نمبر ۳** نکسیر کو بند کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کلمات ۱۱ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ نکسیر بند ہو جائے گی۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كَفَّ اَيُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ ۔

**طریقہ نمبر ۴** اگر کسی کی نکسیر چھوٹ جائے تو مندرجہ ذیل نقش ایک گلے میں ڈال دیں۔ اور ایک نقش طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ نکسیر بند ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| لوطا | لوطا | لوطا |
| لوطا | لوطا | لوطا |
| لوطا | لوطا | لوطا |

**طریقہ نمبر ۵** نکسیر بند کرنے کے لئے گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ط قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ ط

**طریقہ نمبر ۶** نکسیر بند کرنے کے لئے مریض پر گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ، گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ گیارہ مرتبہ چاروں قل، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ نکسیر بند ہو جائے گی۔

# نزلہ کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی کو نزلہ ہو جائے تو ۳ دن تک اس طرح روحانی علاج کریں۔ مندرجہ ذیل آیات کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

پہلے دن، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

دوسرے دن صبح کو، اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ۔

دوسرے دن شام کو، عَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا۔

تیسرے دن صبح کو، ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ۔

تیسرے دن شام کو، مِنْ رَّبِّکُمْ۔ انشاء اللہ ۳ دن میں نزلہ سے نجات مل جائے گی۔

**طریقہ ۲** اگر کسی کو نزلہ ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کا گنڈہ اس طرح تیار کریں کہ نیلے رنگ کے یا کالے رنگ کے نصف گز لمبے ۳ دھاگے لیں۔ اور اس پر سات گرہ لگائیں۔ پہلی گرہ لگانے سے پہلے نزلہ فلاں ابن فلاں را بستم فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لیں۔ اس کے بعد پہلی، دوسری، تیسری گرہ لگاتے وقت تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کرے ۔۔۔ دو گرہ لگاتے وقت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ دو گرہ لگاتے وقت سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ ساتوں گرہ لگانے کے بعد تین مرتبہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھ کر پورے ڈورے پر دم کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ نزلہ رفع ہوگا۔

**طریقہ ۳** اگر کسی کو نزلہ ہو جائے تو مندرجہ ذیل آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ نزلہ ختم ہو جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ط۔

**طریقہ ۴** نزلہ زکام کے مریض پر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں ۔۔۔ انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔

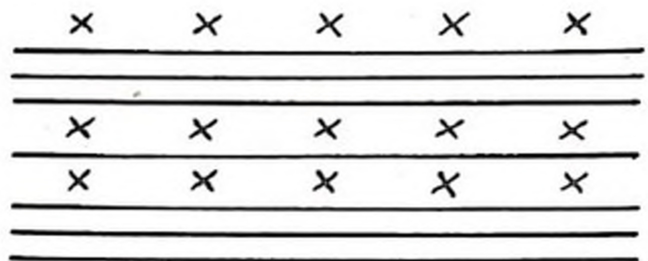
**طریقہ ۵** پرانے نزلہ کو ختم کرنے کے لئے دن میں ۔۔۔ تین مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات طشتری پر لکھ کر مریض کو پلائیں ۔۔۔ اور اس عمل کو سات دن تک کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا میکائیل یا اسرافیل یا سموائیل یا فرزائیل۔

صبح کو نہار منہ اس کے بعد نمازِ عصر، اس کے بعد سوتے وقت پلائیں تو بہتر ہے ۔۔۔ طشتری پر مذکورہ کلمات زعفران سے لکھیں۔

## ناک کے جملہ امراض کا رُوحانی علاج

اگر ناک میں کسی بھی طرح کا مرض پیدا ہو گیا ہو، ہڈی بڑھ گئی، سانس رُک کر آتا ہو، ناک میں کوئی پھنسی ہو گئی ہو۔ ناک کے اندر ورم ہو، ناک میں سوزش ہو یا ناک میں کوئی زخم ہو گیا ہو وغیرہ غرضیکہ ناک میں کوئی بھی مرض پیدا ہو گیا ہو ان سب کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔



یابدیعُ یابدیعُ یابدیعُ

## ہچکیوں کا رُوحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر ہچکیاں آ رہی ہوں تو تین سانس میں پانی پیئے اور ہر سانس پر سات مرتبہ "یاحفیظُ" پڑھے۔ انشاء اللہ ہچکیاں بند ہو جائیں گی۔

**طریقہ ۲** اگر ہچکیاں آ رہی ہوں تو مندرجہ ذیل آیت ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اگر ہچکیاں نہ رُکیں تو اسی آیت کو طشتری پر لکھ کر پھر دھو کر پی لیں۔ انشاء اللہ ہچکیاں رُک جائیں گی۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ○

**طریقہ ۳** اگر کسی کو ہچکیاں آ رہی ہوں تو سانس روک کر "یَا قَابِضُ" سات مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ہچکیاں رُک جائیں گی۔

## ہسٹریا کے دوروں کا رُوحانی علاج

**طریقہ ۱** مندرجہ ذیل نقش کو اُس مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ جس کو ہسٹریا کے دورے پڑتے ہوں اور اسی نقش کو زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر پانی بھر لیں۔ اور یہ پانی دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اگر دورہ پڑ جائے تو اس پانی کے چھینٹے مریض کے چہرے پر ماریں انشاء اللہ فوراً افاقہ ہو گا۔

۷۸۶

| | |
|---|---|
| اللھم صل علیٰ سیدنا محمد کما تحب وترضیٰ عدد ما تحب وترضیٰ | یاودود یاودود یاودود<br>یاودود یاودود یاودود<br>یاودود یاودود یاودود |

**طریقہ ۲** ہسٹریا کی مریضہ کی ناف پر مندرجہ ذیل نقش باندھیں۔ اور یہی نقش گولے کے درد میں بھی باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| لا الا ب ج ۸ ۸ ل دود ۱۱ | ۱۰۰ | ۸ |
| الوح این لا احد ع | لا ابتہ ۵۵ | ویاوتما |
| ماھج ویزک ل | ۱۱ ۵۵۱ لا | لا |

## ہڈیوں کے امراض کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کسی کی ہڈیاں گل رہی ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات چینی کی پلیٹ پر لکھ کر لگاتار ۱۵ روز تک پلائیں۔ اور ان کلمات کو لکھ کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر حل کریں اور تمام ہڈیوں پر اس تیل کی مالش کریں۔ دورانِ علاج نمک، سُرخ مرچ ــــ گوشت اور انڈے کا پرہیز رکھیں۔

کلمات یہ ہیں۔ اُرْحَمُوْ دفیكَ یارا حیلُ محنیً

**طریقہ ۲** اگر ہڈیوں میں درد ہوتا ہو تو سورۃ عصر ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ دن میں ۳ مرتبہ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک بوتل کا پانی ۷ روز تک پلائیں۔ اس طرح ۴ ہفتوں میں ۴ بوتل پانی پلائیں۔ انشاء اللہ ہڈیوں میں درد نہیں رہے گا۔ اگر ہڈیوں کو مکمل کرنے کی نیت ہو، تاکہ ہڈیوں میں پختگی پیدا ہو جائے۔ تو سورۃ عصر کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵۸۱ | ۱۵۷۶ | ۱۵۸۳ |
| ۱۵۸۲ | ۱۵۸۰ | ۱۵۷۸ |
| ۱۵۷۷ | ۱۵۸۴ | ۱۵۷۹ |

# ہیضے کا رُوحانی علاج

**طریقہ نمبر ۱** اگر کوئی شخص ہیضے میں مبتلا ہو جائے تو اس کے سیدھے بازو پر مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر باندھیں۔

۷۸۶

> الٰہی بحرمتہ شیخ محمد صادق اکابرِ اولیاء حضرت
> شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
> از شیر بلائے وبا نگہدار اللہ شافی اللہ کافی۔

**طریقہ نمبر ۲** اگر کوئی شخص ہیضے میں مبتلا ہو جائے تو مندرجہ ذیل دعا مریض کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ اور دن میں ۳ مرتبہ اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ ۳ دن میں مکمل آرام ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم ط یا اللہ اِشفِ یا رحمٰنُ اِشفِ یا غفّارُ اِشفِ یا ستّارُ اِشفِ وَبِا الحَقِّ اَنزلنٰہُ وَبا الحَقِّ نزَلَ مِن جَمِیعِ الدَّاءِ وَالبَلاءِ بفضلِكَ وکَرَمِكَ لَا بِعَمَلِنَا وَلَا بِعَمَلِہٖ۔

**طریقہ نمبر ۳** اگر کسی کو ہیضہ ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ھ | ھ | ھ | ھ |
| ھ | ھ | ھ | ھ |
| ھ | ھ | ھ | ھ |
| ھ | ھ | ھ | ھ |

٦٦٦ ع ۹۲ ع ٦٦٦

**طریقہ نمبر ۴** مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کے پُرانے مگر پاک صاف کپڑے میں لپیٹ کر باندھیں۔ دائیں بازو پر۔

۷۸۶

> ھھھھھ ※ ٦٦٦٦٦ ص م

**طریقہ نمبر ۵** زعفران سے چینی کی پلیٹ پر فَبِاَیِّ الَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن ط ایک مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ اس پانی میں چنے کے برابر کھانے کا سوڈا ڈال لیں۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ سُرخ مرچ کے چار بیجوں پر مذکورہ آیت ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور یہ بیج مریض کو نگلوا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ پانی پلا دیں۔ اس عمل کو دن میں ایک بار کریں اور لگاتار ۷ روز تک کریں۔ انشاء اللہ ہیضے سے نجات مل جائے گی۔

## (پیلیا) یرقان کا روحانی علاج

**طریقہ نمبر ۱** اگر کسی کو پیلیا (یرقان) ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش پانی میں پکا کر اُس پانی سے مریض کا مُنہ دُھلوائیں۔ چند بار ایسا کرنے سے پیلیا ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۶ | ۲ | ۱۱ |
| ۱۰ | ۳ | ۱۳ | ۸ |
| ۱۵ | ۶ | ۱۲ | ۱ |
| ۴ | ۹ | ۷ | ۱۴ |

**طریقہ نمبر ۲** اگر کسی کو پیلیا ہو جائے تو سورۂ نمل (سپارہ نمبر ۱۹) کا نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور اسی نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱۳۶۵۵ | ۱۱۳۶۵۰ | ۱۱۳۶۵۷ |
| ۱۱۳۶۵۶ | ۱۱۳۶۵۴ | ۱۱۳۶۵۲ |
| ۱۱۳۶۵۱ | ۱۱۳۶۵۸ | ۱۱۳۶۵۳ |

**طریقہ نمبر ۳** پیلیا ختم کرنے کے لئے سورۂ بیّنہ (سپارہ نمبر ۳۰) کا نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور سورۂ بیّنہ پڑھ کر روزانہ مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ پیلیا ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۸۰۵ | ۷۸۰۸ | ۷۸۱۲ | ۷۷۹۸ |
| ۷۸۱۱ | ۷۷۹۹ | ۷۸۰۴ | ۷۸۰۹ |
| ۷۸۰۰ | ۷۸۱۴ | ۷۸۰۶ | ۷۸۰۳ |
| ۷۸۰۷ | ۷۸۰۲ | ۷۸۰۱ | ۷۸۱۳ |

**طریقہ نمبر ۴** پیلیا جھاڑنے کا مجرّب طریقہ یہ ہے کہ ایک پیالے میں سرسوں کا تیل لیں۔ مریض سے کہہ دیں کہ وہ تیل کی طرف دیکھتا رہے۔ عامل گھاس، جڑ سمیت لیکر اس پر ۳ مرتبہ

سورۂ فلق پڑھ کر دم کرے۔ اور مریض کے اوپر سے اتار دے۔ تیل کسی فقیر کو دے دیں یا مسجد میں رکھ دیں اور گھاس زمین میں دبا دیں۔ لگاتار ۷ روز یہ عمل کریں۔ پیلیا ختم ہو جائے گا۔

**طریقہ ۵** بسکھبرا ایک خودرو گھاس ہوتی ہے، زمین سے اس طرح کھودیں کہ جڑ سمیت نکل آئے۔ پھر اس کو پانی سے دھو کر انگلی کے ایک پورے کے برابر کاٹ لیں۔ اب مریض کے قد کے برابر کچے سوت کے ۲۱ ناپ لے کر بسکھبرے کی ایک گرہ میں لپیٹ کر ایک بار اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْن پڑھ کر پھونک مار دیں اور گرہ کس دیں۔ اس طرح ۲۱ گرہوں میں یہی عمل کریں۔ پھر یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہوتا جائے گا۔ گنڈا خود بخود بڑا ہوتا رہے گا۔ جب مرض ختم ہو جائے تو اس گنڈے کو پشت کی جانب سے نکال کر پانی میں بہا دیں۔

**طریقہ ۶** جو شخص پیلیا میں مبتلا ہو۔ اس کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ک | ش | ر | س |
| ت | ل | ع | ق |
| ت | ف | م | خ |
| ض | د | ص | ن |

**طریقہ ۷** مندرجہ ذیل آیت سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یرقان کے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ یرقان سے نجات ملے گی۔ اس عمل کو ۱۴ دن تک کریں۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

**طریقہ ۸** "یَا حَسِیْبُ" تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۲۱ روز تک یرقان کے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ یرقان سے نجات ملے گی۔

**طریقہ ۹** اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو صبح و شام پلائیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۵۴ | ۶۶۷ | ۶۶۴ | ۶۶۱ |
| ۶۶۵ | ۶۶۰ | ۶۵۵ | ۶۶۶ |
| ۶۵۹ | ۶۶۲ | ۶۶۹ | ۶۵۶ |
| ۶۶۸ | ۶۵۷ | ۶۵۸ | ۶۶۳ |

**طریقہ ۱۰** کھانے کا سوڈا اور زرد رنگ، ہم وزن لے کر اس پر ۳۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور نہار منہ اور سوتے وقت چنے کے برابر یرقان کے مریض کو کھلائیں لگاتار ۷ دن تک۔ انشاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

**طریقہ ۱۱** مولی کے پتّے لاکر سات عدد لے لیں۔ اور ایک چھری یا چاقو لیں۔ جس پر لکڑی کا دستہ نہ ہو۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۷ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر، پھر ۷ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور چاقو یا چھری پر دم کریں۔ اور چھری کو مریض کے اوپر سات مرتبہ گھمائیں۔ پھر چھری پر سات مرتبہ سورۃ قریش (سپارہ نمبر ۳۰) پڑھ کر دم کر کے مولی کا ایک پتہ کاٹ دیں۔ اسی طرح ساتوں پتّے کاٹیں۔ یہ عمل صرف منگل اور اتوار کو کریں۔ انشاء اللہ یرقان اتر جائے گا۔

## تمام مایوس کن بیماریوں کا روحانی علاج

**طریقہ ۱** اگر کوئی شخص ایسے مرض میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہو سکے۔ یا ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ اطباء علاج کرتے کرتے مایوس ہو چکے ہوں اور تیمار دار حضرات بھی آس کا دامن چھوڑنے پر مجبور ہوں تو ایسے مریضوں کے لئے چینی کی ۷ پلیٹوں پر آیات شفاء لکھ کر رکھ لیں۔ اور پانی سے دھو کر روزانہ ایک پلیٹ مریض کو پلائیں۔ لگاتار ۷ روز تک۔ اور مریض کے گلے میں آیاتِ شفاء کا نقش ڈالیں۔ آیاتِ شفاء یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ط وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ط فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط وَمَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

آیاتِ شفاء کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰۳۳ | ۳۰۳۷ | ۳۰۴۰ | ۳۰۲۶ |
| ۳۰۳۹ | ۳۰۲۷ | ۳۰۳۲ | ۳۰۳۸ |
| ۳۰۲۸ | ۳۰۴۲ | ۳۰۳۵ | ۳۰۳۱ |
| ۳۰۳۶ | ۳۰۳۰ | ۳۰۲۹ | ۳۰۴۱ |

**طریقہ ۲** کیسی بھی بیماری ہو اور کیسا بھی دکھ اور تکلیف ہو۔ اس میں چہل کاف کا نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ سکون ملے گا اور دکھ اور مرض رفع ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۵۸ | ۱۵۶۱ | ۱۵۶۴ | ۱۵۴۹ |
| ۱۵۶۳ | ۱۵۵۰ | ۱۵۵۷ | ۱۵۶۲ |
| ۱۵۵۱ | ۱۵۶۶ | ۱۵۵۹ | ۱۵۵۶ |
| ۱۵۶۰ | ۱۵۵۵ | ۱۵۵۲ | ۱۵۶۵ |

**طریقہ ۳** تمام مایوس کن امراض میں اسمائے حسنیٰ کا نقش بھی بہت موثر ثابت ہوتا ہے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور اسی نقش کو زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر سات روز تک مریض کو یہ پانی صبح شام پلائیں۔ انشاء اللہ سات روز میں آرام مل جائے گا۔

اسمائے حسنیٰ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۴۶۱ | ۸۴۶۵ | ۸۴۶۸ | ۸۴۵۴ |
| ۸۴۶۷ | ۸۴۵۵ | ۸۴۶۰ | ۸۴۶۶ |
| ۸۴۵۶ | ۸۴۷۰ | ۸۴۶۳ | ۸۴۵۹ |
| ۸۴۶۴ | ۸۴۵۸ | ۸۴۵۷ | ۸۴۶۹ |

**طریقہ ۴** اگر کوئی بیمار ہو اور ہزار علاج کے بعد بھی وہ شفایاب نہ ہو سکے اور ڈاکٹروں اور حکیموں کی دوائیں کھا کھا کر وہ تھک چکا ہو اور مایوسی کے بالکل قریب پہنچ چکا ہو تو ایسے شخص کو مندرجہ ذیل آیات وکلمات چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے دے دیں۔ اور نعلِ مبارک بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت مند ہو جائے گا۔

ایک بوتل کا پانی ایک ہفتے میں ختم کر لیں۔ اگلے ہفتے دوسری بوتل اسی طرح تیار کریں اور ایک ماہ میں ۴ بوتلیں تیار کریں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے بعد ضرورت نہیں پڑے گی۔

نعلِ مبارک یہ ہے۔

اس نعلِ مبارک کو گلے میں ڈالنے کے لئے ہری پینسل سے لکھیں۔



جو کلمات و آیات پڑھ کر دم کر کے پلانے ہیں وہ یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

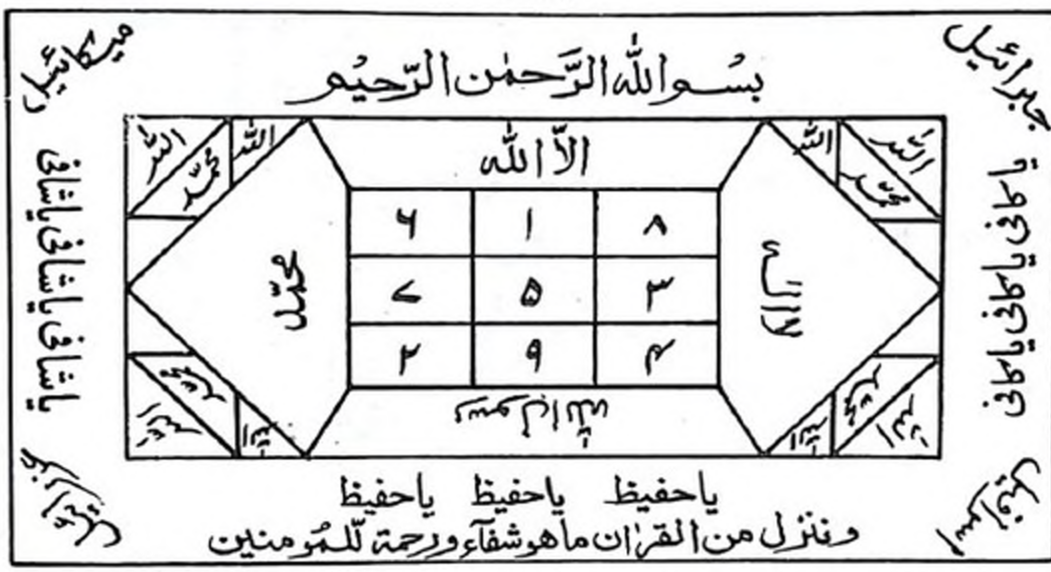
اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ یَا دَائِمَ الْوِصَالِ وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَعْطِ شِفَآءً اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ اُمَّھَاتِ الْاُمُوْرِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۞ وَزَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ بِرَحْمَتِکَ

یا اَرحم الرّاحِمین۔

**طریقہ ۵** اگر کوئی مریض لاعلاج ہو اور ہر طرح کے علاج کرا کر عاجز آچکا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو ہرے رنگ کے ریشمی کپڑے پر پیلے رنگ کی پینسل سے لکھ کر فریم کرا کر ایسی جگہ لگائیں جہاں مریض کی نظر پڑتی رہے۔ اور اسی نقش کو ہرے کاغذ پر زرد رنگ کی پینسل سے لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مریض کو بیماری سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶




**طریقہ ۶** اگر کسی بھی طرح کے علاج سے کسی مریض کو فائدہ نہ ہو رہا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اور اس عمل کو نمازِ فجر کے بعد ۱۳ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مریض کو فائدہ ہوگا۔ اور وہ تندرست ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم لا الٰہ الّا اللہ دارتُ وَاستدارتْ۔

**طریقہ ۷** اگر مریض کو کسی بھی طرح کے علاج سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو اس کے قد کے برابر نیلے رنگ کے ۷ ڈورے لیں اور ۲۱ گرہ لگائیں۔ ہر گرہ پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کر کے گرہ لگاتے رہیں۔ پھر یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم لا الٰہ الّا اللہُ فِی علمِ اللہ سارتْ۔

**طریقہ ۸** مرض کوئی بھی ہو سمجھ میں آرہا ہو یا نہ سمجھ میں آرہا ہو۔ مندرجہ ذیل کلمات ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو لگاتار ۱۴ دن تک پلائیں۔ دن میں ۳ مرتبہ اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں۔ شِفَاءٌ مِن کُلِّ دَاءٍ بِرَحمتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِین۔

**طریقہ نمبر ۹**
اگر مریض کو کسی بھی طرح کے علاج سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو مریض کو روزانہ صاف ستھرا لباس پہنائیں۔ اور روزانہ اس کے کرتے پر پہننے سے پہلے ۱۴ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور ۱۴ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے یہ بوتل دن بھر میں ۳-۴ مرتبہ پلا کر ختم کر دیں۔ اور سورۂ فاتحہ کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن میں مکمل آرام آجائے گا۔
نقش یہ ہے۔

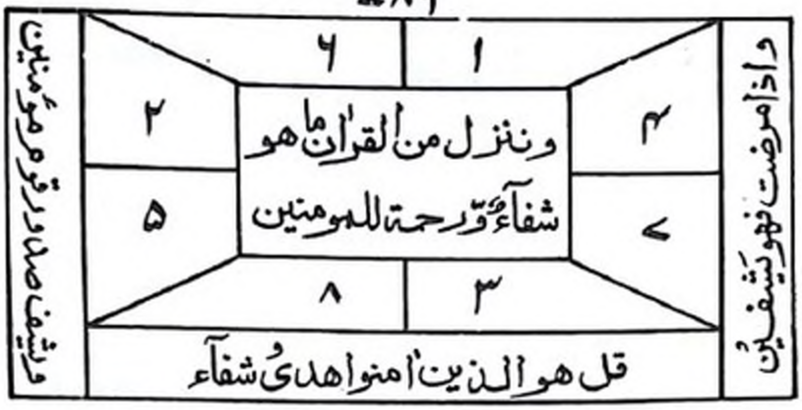
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۵۷ | ۲۳۷۱ | ۲۳۶۸ | ۲۳۶۵ |
| ۲۳۶۹ | ۲۳۶۴ | ۲۳۵۸ | ۲۳۷۰ |
| ۲۳۶۳ | ۲۳۶۶ | ۲۳۷۳ | ۲۳۵۹ |
| ۲۳۷۲ | ۲۳۶۰ | ۲۳۶۲ | ۲۳۶۷ |

**طریقہ نمبر ۱۰**
ہر قسم کے درد کو جھاڑنے والی چھری بالخصوص ایسا درد جو کسی بھی دوا سے ٹھیک نہ ہو رہا ہو، اس چھری کو تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ایسی چھری حاصل کریں جو لوہے کے دستے کی ہو۔ جیسی قصّاب کے پاس ہوتی ہے۔ پھر ۳۶۵ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کو پڑھ کر عرقِ گلاب پر دم کر لیں۔ اس کے بعد بیری کی لکڑی کے کوئلے تیار کر کے انہیں کسی انگیٹھی وغیرہ میں جلائیں۔ جب وہ بھڑک جائیں تو چھری کو ان جلتے ہوئے کوئلوں پر رکھ دیں۔ جب چھری خوب تپ جائے تو مذکورہ عرقِ گلاب میں اس کو بجھائیں۔ اب یہ چھری ہر طرح کے مایوس کن درد کو جھاڑنے کے لئے تیار ہے۔ مریض کے جہاں بھی درد ہو، وہاں چھری کو لگائیں۔ مذکورہ آیت پڑھیں۔ اور پھر چھری کو زمین سے چپ کریں۔ اس طرح ایک نشست میں ایک درد کی جھاڑ ۹ مرتبہ کریں۔ اسی وقت درد ختم ہو گا۔۔۔ انشاء اللہ۔ یہ چھری ایک سال تک باذن اللہ مؤثر رہے گی۔ ایک سال کے بعد پھر اسی طرح تیار کر لیں۔ ایک ہی چھری پر ہر سال عمل دہراتے رہیں۔ چھری دوسری لینے کی ضرورت نہیں ہے۔
آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ

**طریقہ نمبر ۱۱**
کوئی بھی مایوس کن بیماری ہو۔ ایک طشت میں سوا کلو گیہوں ڈالیں۔ اور اس میں ۱۵ روپے رکھ دیں۔ طشت نیا لیں۔ استطاعت نہ ہو تو مٹی کا کونڈا لیں۔ پھر گیہوں پر مریض کے دونوں ہاتھ کے پنجے، انگلیاں کھلوا کر رکھوا دیں۔ اور پھر یہ تینوں چیزیں طشت یا گونڈا، گیہوں اور ۱۵ روپے خیرات کر دیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش ۴ عدد بنائیں۔ ایک نقش تو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور ۳ نقش ۳ ہفتوں تک مریض کو پلائیں۔۔۔ ایک نقش ایک مرتبہ بوتل میں ڈالیں اور دن میں ۳ بار اس کا پانی مریض کو پلائیں۔ اور ایک بوتل سات دن میں ختم کر لیں۔

روزانہ پانی میں اضافہ کرتے رہیں۔ اس طرح ۳ نقش ۷ روز تک پلائیں۔
نقش یہ ہے۔




**طریقہ ۱۲** مندرجہ ذیل نقش چہل کاف کا نقش ہے۔ اور یہ نقش ہر بیماری میں مؤثر ہے اس نقش کو ۴ طریقے سے استعمال کریں۔ ایک نقش تو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش بوتل میں ڈال کر مریض کو صبح شام اس کا پانی پلائیں۔ ایک نقش اُس کمرے میں لٹکا دیں جہاں مریض سوتا ہو۔ اور ایک نقش مریض کے تکیہ میں سی دیں۔ مریض کو دو نقش ۴ دنوں تک پلائیں۔ انشاء اللہ کیسی بھی مایوس کن بیماری ہو گی شفاء نصیب ہو گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۵۷ | ۱۵۶۰ | ۱۵۶۳ | ۱۵۴۹ |
| ۱۵۶۲ | ۱۵۵۰ | ۱۵۵۶ | ۱۵۶۱ |
| ۱۵۵۱ | ۱۵۶۵ | ۱۵۵۸ | ۱۵۵۵ |
| ۱۵۵۹ | ۱۵۵۴ | ۱۵۵۲ | ۱۵۶۴ |

**طریقہ ۱۳** مندرجہ ذیل نقش ہر مایوس کن بیماری میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش بوتل میں ڈال کر صبح و شام سات روز تک مریض کو پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بحق یا حفیظ یا سلام

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۷۷ | ۴۸۰ | ۴۸۴ | ۴۷۰ |
| ۴۸۳ | ۴۷۱ | ۴۷۶ | ۴۸۱ |
| ۴۷۲ | ۴۸۶ | ۴۷۸ | ۴۷۵ |
| ۴۷۹ | ۴۷۴ | ۴۷۳ | ۴۸۵ |

بحق یا شافی یا کافی

بحق یا کریم

نمازِ فجر کے بعد سَو مرتبہ "یا حفیظُ" ظہر کی نماز کے بعد سَو مرتبہ "یا سلامُ" عصر کی نماز کے بعد سَو مرتبہ "یا شافی" مغرب کی نماز کے بعد سَو مرتبہ "یا کافی" اور عشاء کی نماز کے بعد سَو مرتبہ "یا کریمُ" پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ ۷ ہی روز میں فائدہ ہوگا۔

**طریقہ ۱۴** چالیس سکّے لیں ایک ایک روپے والے اور ہر ایک سکّے پر ایک مرتبہ سورۃ اقراء پڑھ کر دم کر دیں۔ اس کے بعد یہ چالیس سکّے مریض کے اوپر سے اُتار کر چالیس فقیروں میں تقسیم کرا دیں۔ کوشش یہ کریں کہ ایک فقیر کے پاس ایک ہی سکّہ جائے۔ اور سورۃ اقراء کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ کیسی بھی مایوس کن بیماری ہوگی انشاء اللہ رفع ہوگی۔

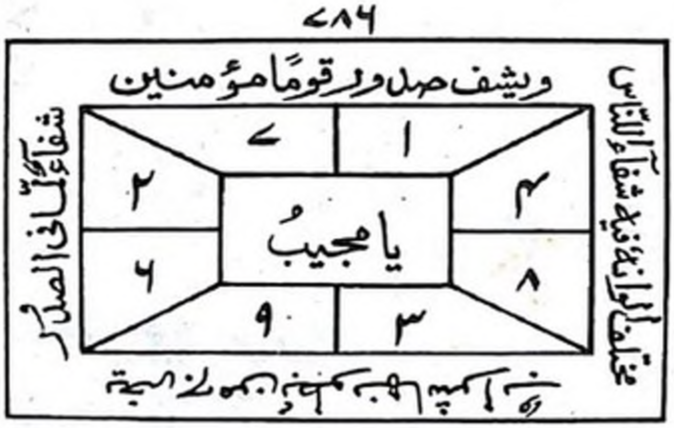
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۶۳۵ | ۵۶۳۸ | ۵۶۴۱ | ۵۶۲۷ |
| ۵۶۴۰ | ۵۶۲۸ | ۵۶۳۴ | ۵۶۳۹ |
| ۵۶۲۹ | ۵۶۴۳ | ۵۶۳۶ | ۵۶۳۳ |
| ۵۶۳۷ | ۵۶۳۲ | ۵۶۳۰ | ۵۶۴۲ |

**طریقہ ۱۵** مندرجہ ذیل نقش ہر مایوس کن بیماری کو دفع کرنے اور ہر مشکل کی آسانی کیلئے تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور پچپن ۵۵ مرتبہ ایک بوتل پانی پر "یا مجیبُ" پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور مریض کو سات دن تک یہ پانی دن میں ۳ بار پلائیں۔ مریض سے کہیں وہ لاتعداد مرتبہ "یا مجیبُ" دن رات پڑھتا رہے ــــــ پچپن مرتبہ شہد پر "یا مجیبُ" پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ نہار منہ یہ شہد مریض کو ایک چمچہ کھلائیں۔ انشاء اللہ ۷ دن میں تندرستی بحال ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶




**طریقہ ۱۶** کسی بھی طرح کی مایوس کن بیماری ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل نقش تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کو تازہ غسل کر کے سفید لباس پہن کر دو نفلیں پڑھ کر لکھیں اور لکھنے

کے بعد اس کو قرآن حکیم کے پہلے صفحہ پر رکھ دیں۔ اگلے دن ایک سپارہ پڑھیں۔ اور پہلے سپارے کے ختم پر اس نقش کو رکھ دیں۔ دوسرے دن دوسرا سپارہ پڑھیں۔ پھر دوسرے سپارے کے ختم پر رکھ دیں۔ اسی طرح ہر روز اگلے سپارے کی تلاوت کر کے اُس سپارے کے ختم پر رکھتے رہیں۔ جب اسی طرح پورا قرآن ہو جائے تو اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

عامل اس طرح کئی نقش تیار کرا کے رکھ سکتا ہے اور بوقت ضرورت کسی مایوس مریض کے گلے میں ڈلوا سکتا ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد شفا حاصل ہوگی۔

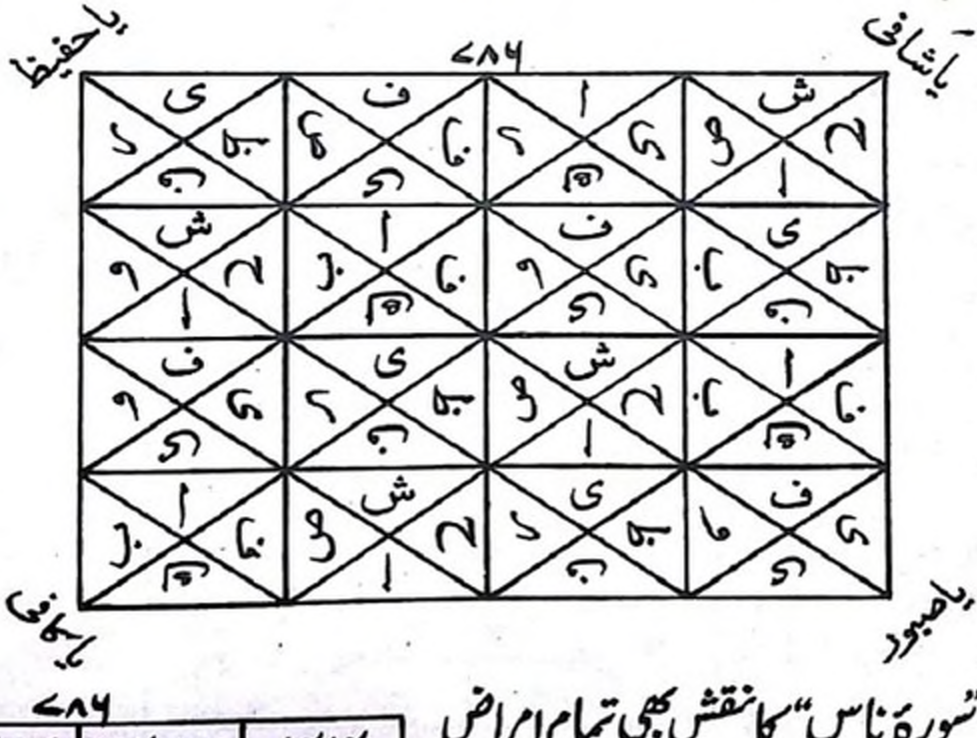
نقش یہ ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦١٠١٢٢٢ | ٦١٠١٢٢٥ | ٦١٠١٢٢٨ | ٦١٠١٢١٥ |
| ٦١٠١٢٢٧ | ٦١٠١٢١٦ | ٦١٠١٢٢١ | ٦١٠١٢٢٦ |
| ٦١٠١٢١٧ | ٦١٠١٢٣٠ | ٦١٠١٢٢٣ | ٦١٠١٢٢٠ |
| ٦١٠١٢٢٤ | ٦١٠١٢١٩ | ٦١٠١٢١٨ | ٦١٠١٢٢٩ |

**طریقہ ١٧** مندرجہ ذیل نقش ہر طرح کے مریض کے لئے مفید ہے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش بوتل میں ڈال کر مریض کو سات روز تک پلائیں۔

نقش یہ ہے۔




**طریقہ ١٨** "سورۃ ناس" کا نقش بھی تمام امراض میں فائدہ کرتا ہے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ایک نقش مریض کو بوتل میں ڈالکر سات روز تک صبح شام اس کا پانی پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٤٢١ | ١٤٢٤ | ١٤٢٨ | ١٤١٤ |
| ١٤٢٧ | ١٤١٥ | ١٤٢٠ | ١٤٢٥ |
| ١٤١٦ | ١٤٣٠ | ١٤٢٢ | ١٤١٩ |
| ١٤٢٣ | ١٤١٨ | ١٤١٧ | ١٤٢٩ |

حسنُ الہاشمی فاضلِ دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے۔ سوال کرنے کیلئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## حاضرات میں ناکامی کیوں؟

سوال از: مولانا محمد عمیر ——— دہلی۔

احقر نے آپ کی اجازت اور مشورے کے مطابق حاضرات کا
کیا۔ اور پورا چلّہ ادا کیا۔ اور ایک مرتبہ حاضرات بھی ہوئی۔
ن دوبارہ حاضرات نہ ہو پائی۔ اس کے بعد حاضرات نمبر کے
سے ایک حاضرات کے نقش کی زکوٰۃ ادا کی۔ تین چار
حاضرات بھی ہوئی۔ پھر اس کے بعد حاضرات کا سلسلہ
ہوگیا۔ جس کی وجہ سے ذہن کافی پریشان ہے۔ اور کچھ
سمجھ میں نہیں آرہی ہے کہ آخر ایسا کیوں ہوا ——— لہٰذا
ردالا سے بصد عاجزانہ التماس ہے کہ اپنے قیمتی مشورے
نوازیں۔ یا کسی حاضرات کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ تاکہ
کے ذریعے خدمت خلق انجام دے سکوں۔ کیوں کہ ان
چیزوں کی اپنے اطراف میں زیادہ ضرورت محسوس کرتا
۔ تکلیف اس وقت زیادہ محسوس کرتا ہوں میں جب کہ
ان لوگ ہمارے یہاں غیر مسلموں اور پنڈتوں کے پاس
پی ضرورت رکھتے ہیں۔ اور یہ لوگ اُن کے بتائے ہوئے
سے غیر شرعی طریقے سے کام کرتے ہیں۔ اس لئے اس
میں ہماری رہنمائی فرمائیں اور شکریہ کا موقعہ دیں۔

ب: روحانی عملیات کے میدان میں اصل چیز مؤکل اور
حاضرات نہیں ہے۔ اصل چیز علاج و معالجہ ہے اور
و معالجہ کے لئے صحیح معلومات اور برسوں کا تجربہ درکار
ہے۔ جس شخص کو کتب بینی اور عاملین کی صحبت کے بعد
صحیح معلومات حاصل ہوگئی ہوں گی۔ اور اس کو سینکڑوں اور
ہزاروں مریضوں کا علاج کرنے کے بعد ذاتی تجربات حاصل
ہوگئے ہوں گے۔ وہ صحیح معنوں میں خدمت کا حق دار ہوگا یہی
حاضرات وغیرہ تو عملیات میں اس کا بھی ایک درجہ ہے۔ لیکن
حاضرات کا درجہ نہ بنیادی ہے اور نہ جزوِ لاینفک۔ لیکن جس
طرح ایک ڈاکٹر کو اپنا پیشہ سنبھالتے ہوئے لازماً تھرمامیٹر
کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسی طرح ایک عامل کو دورانِ عملیات
حاضرات وغیرہ کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ لیکن جس طرح ڈاکٹر
تھرمامیٹر کے بغیر بھی مریضوں کا علاج کر سکتا ہے۔ اسی طرح
ایک تجربہ کار عامل حاضرات وغیرہ کے بغیر بھی خدمتِ خلق کر سکتا
ہے۔ کیوں کہ حاضرات صحیح تشخیص کا ایک ذریعہ بنتی ہے وہ خود
کسی مرض کا علاج نہیں ہے۔ کوئی بھی عامل اگر خدمتِ خلق
کے دوران حاضرات وغیرہ کی بھی مشق کرلے اور اس میں
کامیابی اسے بھرپور مل جائے تو یہ ایک سونے پر سہاگہ والی
بات ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے وہ حاضرات میں کامیاب نہ
ہو سکے تو بھی کوئی مایوسی کی بات نہیں ہے۔ کیوں کہ حاضرات
صرف ایک آلہ تشخیص ہے۔ اور تشخیص کے اور دوسرے طریقے
بھی ہیں۔ جو حاضرات سے زیادہ یقینی اور مضبوط ہیں۔

عامل کو خدمتِ خلق کرتے ہوئے اپنے اندر خود اعتمادی
پیدا کرنی چاہیئے۔ اور خود کو کسی حاضرات یا مؤکل کا محتاج
نہیں بنانا چاہیئے۔ عامل اور مداری میں واضح فرق ہوتا ہے۔
عامل علاج کرتا ہے۔ وہ زندگی کی بقا کا ذریعہ بنتا ہے۔ وہ
دکھی لوگوں کے مسائل حل کراتا ہے۔ اور ان کو کرب و بلا کے

دشت سے زندہ وسلامت نکالنے کی جد وجہد کرتا ہے اور مداری تماشہ دکھا کر صرف اپنے ناظرین کو حیرت میں ڈالتا ہے۔ اور صرف تالیاں پٹوا کر خوش ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں کو اچھے تماشے دکھا کر اُن تماشوں کا کرایہ وصول کر لیتا ہے۔ عامل کا کام لوگوں کو صرف حیرت میں ڈالنا نہیں ہے، کرتب دکھا کر پیسے بٹورنا نہیں۔ بلکہ لوگوں کے دکھوں کا مداوا تلاش کرنا ہے انہیں امراض جسمانی اور امراض روحانی سے نجات دلانے کے لئے روحانی علاج کا صحیح طریقہ اختیار کرنا ہے اور صحیح ڈھنگ سے انہیں ڈیل کرنا ہے۔ اس طرح کہ وہ تندرست بھی ہو جائیں اور ان کا عقیدہ بھی متزلزل نہ ہو۔ انہیں دوران علاج عامل سے زیادہ خدا پر اور خدا کے کلام پر بھروسہ ہو۔

ہمارے یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اگر حاضرات میں کسی کو ناکامی ہو جائے تو وہ پریشان کیوں ہو جاتا ہے اور جذبہ خدمت سے اعتماد کیوں اُٹھ جاتا ہے۔ حاضرات ہو جائے تو بہت خوب، لیکن اگر حاضرات نہ بھی ہو تو اس میں کوئی معصیت نہیں پیدا ہو جاتی ہے۔ ہم عاملین نے عوام کا عقیدہ خود بگاڑا ہے اور انہیں تماشے دکھا دکھا کر ان کی عقل کی ایسی کی تیسی خود ہی کر دی ہے۔ اب عوام بھی مقصد سے زیادہ تماشوں اور کرتبوں پر ایمان لاتے ہیں۔ ان کا مریض ٹھیک ہو یا نہ ہو۔ انہیں کسی مقصد میں کامیابی ملے نہ ملے۔ لیکن حاضرات کھل جائے تو بس سمجھیئے وارے کے نیارے ہو گئے۔ اور سمجھیے کہ دونوں جہان کی دولتیں حاصل ہو گئیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم، حاضرات نہیں ہو گئی ایک اچھی خاصی مصیبت ہو گئی۔ جسے دیکھو وہ حاضرات کر رہا ہے اور جسے دیکھو وہ حاضرات دکھا کر خود کو عقل کل اور عامل کامل سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہے۔

آپ نے بقلم خود یہ فرمایا ہے کہ کئی بار آپ پر حاضرات کھل گئی۔ اور اس کے بعد پھر حاضرات کھلنی بند ہو گئی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ حاضرات کے دوران آپ سے کچھ نہ کچھ غلطی ضرور ہوئی ہے۔ ورنہ حاضرات جب ایک بار کھل جاتی ہے تو پھر کھلتی ہی رہتی ہے۔

حاضرات میں ناکامی کی ایک دو نہیں بہت ساری وجوہات ہوتی ہیں۔ حاضرات میں عامل کو کبھی اس لئے بھی ناکامی ہو جاتی کہ اس کو عمل صحیح تلفظ کے ساتھ یاد نہیں ہوتا۔ کبھی اس لئے ناکامی ہوتی ہے کہ اس نے حاضرات کے لئے صحیح جگہ کا انتخاب نہیں کیا ہوتا۔ حاضرات کے لئے ایسی جگہ منتخب کرنی چاہئے جو بالکل الگ تھلگ ہو۔ اور وہاں کسی طرح کا کوئی جنگلہ اور روشندان بھی نہ ہو۔

حاضرات اُس کمرے میں بھی نہیں کھلتی جہاں فحش تصاویر والا کیلنڈر ہو یا جہاں ٹی وی چلتا ہو۔ جس کمرے میں حاضرات کرنی ہو وہاں حاضرات سے ۳ گھنٹے پہلے تک کسی طرح سگریٹ نوشی وغیرہ نہیں کرنی چاہئے۔ حاضرات ایسی جگہ بھی نہیں کرنی چاہیئے جہاں ایسی عورت موجود ہو جسے حیض آ رہا ہو۔

کبھی کبھی حاضرات اس لئے بھی نہیں کھلتی کہ معمول میں کوئی کمی ہوتی ہے۔ مثلاً بیمار بچے پر حاضرات نہیں کھلے گی۔ اسی طرح اُس بچے پر بھی حاضرات نہیں کھلے گی جس بچے میں کسی طرح کا کوئی نقص ہو۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی ایسی وجوہات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے حاضرات نہیں کھلتی۔ آپ اس بارے میں حاضرات نمبر کا آداب حاضرات پڑھیں۔ اس میں ہم نے حاضرات کھلنے کے بارے میں کافی معلومات دی تھیں۔ اس کے بعد مزید جانکاری حاصل کرنے کے لئے "تحفۃ العاملین" کا مطالعہ کریں۔ جو انشاء اللہ عنقریب منظر عام پر آجائے گی۔ اس کتاب میں ہم نے عملیات کے اہم رازوں سے پردہ ہٹایا ہے۔ اور بعض ایسے فارمولے بھی اس کتاب میں دیئے ہیں جو سینہ بسینہ چلے آ رہے ہیں۔ اور وہ پہلی بار منظر عام پر آئیں گے۔ ان کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کو حاضرات وعملیات میں بھرپور کامیابی ملے گی۔ لیکن ایک بار ہم پھر یہ عرض کریں گے کہ روحانی عملیات میں حاضرات وغیرہ کا درجہ ثانوی ہے۔ بنیادی بات یہ ہے کہ آپ مریض کے مرض کو کسی اور طرح بھی سمجھیں۔ اور اس کے علاج کے لئے صحیح فارمولہ استعمال کریں۔ اگر آپ مرض کی تشخیص میں کسی اور طرح بھی کامیاب ہو گئے اور آپ نے صحیح طریقے سے علاج کی شروعات کی تو ناکامی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ آپ کو علاج کرنے میں اور مرض کو دفع کرنے میں کامیابی ملے گی اور مریض کا جب مقصد پورا ہو گا تو وہ آپ کا ممنون رہے گا۔ اس کے برعکس آپ مریض کو تماشہ دکھا کر وقتی طور پر تو مطمئن کر سکتے ہیں لیکن جب اس کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو گا۔ اور اس کو مرض سے نجات حاصل نہیں ہو گی تو صرف کرتب اور تماشہ دیکھ کر وہ زیادہ دنوں تک آپ کا معتقد نہیں رہ سکے گا۔

ہم جانتے ہیں کہ نقلی پنڈتوں اور سفلی عمل کرنے والے بازاری عاملوں نے عوام کے ذہن کو کافی خراب کر دیا ہے پھر

بھی یہ دنیا اچھے لوگوں سے آج بھی بہرہ ور ہے۔ اور اچھے لوگوں سے خواہ ان کی تعداد کم ہو ہمیشہ بہرہ ور رہے گی۔

آپ مخلص، پاکباز، صادق القول، سیدھی سادی بات کرنے والے ایک روحانی ڈاکٹر بننے کی کوشش کریں اور اس کے لئے آپ کو ضرورت پڑے گی اکابرین کی مرتب کردہ روحانی لٹریچر کی۔ اور آپ کے اپنے ذاتی تجربات بھی آپ کے لئے اچھے رہنا ثابت ہوں گے۔ حاضرات کی بھی مشق کرلیں۔ اور وقتاً فوقتاً حاضرات کا سہارا بھی پکڑیں۔ لیکن اس کو عملیات کا جزو سمجھیں۔ کل عملیات سمجھنے کی غلطی نہ کریں کہ اگر حاضرات نہ ہو تو آپ یہ سمجھ بیٹھیں کہ شاید آپ خدمتِ خلق کے قابل ہی نہ رہے۔

## شادی میں رکاوٹیں

سوال از: (نام مخفی)

ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری والدہ اور ہمارے بھائی ہماری شادی کے لئے بہت پریشان ہے۔ عمر گزرتی چلی جارہی ہے۔ لیکن شادی نہیں ہو پارہی ہے۔ ہم اور ہماری امی مل کر وظیفہ بھی پڑھتے ہیں۔ وظیفہ پڑھنے سے رشتہ آتا ہے لوگ ہمارے گھر تک آتے ہیں۔ لیکن واپس چلے جاتے ہیں تو انکار کر دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کو کامیابی نہیں ملتی ہے۔ یہ سلسلہ چار سال چل رہا ہے۔ رشتہ آتا ہے کسی نہ کسی جگہ ختم ہو جاتا ہے۔ اب ہمارے والد بھی حیات نہیں ہے۔ والدہ بھائی بہن بہت پریشان ہیں۔ شادی جلد سے جلد ہو جائے اس کے لئے وظیفہ بتائیے۔ اور تعویذ بھی روانہ کریں۔ مہربانی ہوگی۔ شکل وصورت سیرت کے اعتبار سے اچھی ہوں۔ اور تعلیم یافتہ بھی ہوں۔

**جواب** اپنی والدہ سے کہہ دیں کہ روزانہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اور ہر مبین پر ایک سو مرتبہ "یا مغنیُ" پڑھیں۔ سورۂ یٰسین میں کل سات مبین ہیں۔ سورۂ یٰسین کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں ـــــ اور ختم سورۃ پر درود شریف پڑھنے کے بعد تمہارے اور تمہارے بھائی کی شادی کی دعا کریں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ دنوں تک جاری رکھیں۔ اگر والدہ نہ کرسکیں تو اس عمل کو تم خود بھی کرسکتی ہو۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ وہ ایک بڑے سے سفید کاغذ پر ہری پینسل سے "یا مغنیُ" ۳۶۰ مرتبہ اس طرح لکھیں کہ دائیں سے بائیں ۱۰ مرتبہ اور اوپر سے نیچے ۳۶ مرتبہ آئے۔ کل ۳۶ سطریں بنیں گی۔ اور تعداد ۳۶۰ ہو جائے گی۔ نیچے یہ عبارت لکھیں۔ برائے شادی خانہ آبادی فلاں ابن فلاں وفلاں بنت فلاں "بحق یا مغنیُ"۔

فلاں ابن فلاں اور فلاں بنت فلاں کی جگہ تمہارا نام اور تمہاری والدہ کا نام اور تمہارے بھائی اور والدہ کا نام لکھ دیں۔ اور اس کو ریشمی ہرے کپڑے میں لپیٹ کر گھر کے کسی بھی کمرے میں لٹکا دیں۔ اور اس کپڑے کو عطر سے معطر کر دیں۔

تیسرا عمل یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ "یا مغنیُ" لکھ کر کسی کنگھی کے درمیانی حصے میں چپکالیں۔ اور اس کنگھی کو روزانہ وہ تمام بہن بھائی استعمال کریں جن کی شادی نہیں ہوئی۔ یہ تینوں ہی عمل کرلیں۔ اور پہلے اور تیسرے عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔ تعویذ اس وقت تک لٹکا رہنے دیں جب تک شادی نہ ہو جائے انشاء اللہ بہت جلد اچھی جگہ پر نسبت طے ہو جائے گی ـــ اور تمہاری اور تمہارے بھائی کی مراد بر آئے گی۔

## اُف یہ حرکتیں

سوال از: رضوان احمد ـــــــ تھانہ (مہاراشٹر)

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جو سب سے بڑا علم والا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے علم عطا کرتا ہے۔ اُس ذاتِ گرامی نے آپ کو بھی کچھ ایسا علم عطا کیا ہے جو بیشک قدر کے لائق ہے۔

اس کے بعد یہ عرض ہے کہ آپ کا رسالہ میں کئی بار پڑھ چکا ہوں۔ اور پڑھنے کے بعد مجھے اچھا لگتا ہے۔ میری بھی کچھ پریشانی ہے۔ دو سال سے ہم لوگ بہت پریشان ہیں۔ جو بھی کام کرتے ہیں اُلٹا ہو جاتا ہے۔ میرے گھر میں مجھ سے بڑے بھائی اور بہن ہے۔ ہم لوگوں نے بہت خرچ کرکے دونوں کی شادی کرائے۔ لیکن وہ بھی کامیاب نہیں ہوئی۔ میرے بڑے بھائی کی عورت اچھی عادت کی مالک نہیں تھی۔ وہ کسی دوسرے سے شادی کرنا چاہتی تھی۔ لیکن اس کے گھر والوں نے زبردستی شادی کرادی۔ اس کے بارے میں بہت سی خراب بات سنائی دی۔ لیکن ہم لوگوں نے اُسے احساس نہیں ہونے دیا۔ آخرکار اس نے طلاق لے لی۔ پر بعد میں بھی سکون نصیب نہیں ہوا۔ ایک مصیبت جاتی ہے تو دوسری گھیر لیتی ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ میری بہن کے گھر والے اُسے اچھے

ے رکھا۔ پھر بعد میں میری بہن کی طبیعت خراب ہو جانے پر اُسے گھر لا کے چھوڑ دیا۔ اور اب وہ لوگ لے جانے پر راضی نہیں ہو رہے۔ اور میری بہن کے اوپر الزام لگا رہے ہیں۔ کہتے ہیں ہم لوگ نہیں لے جائیں گے۔ اور یہ بھی ہوتا ہے کہ جب میری بہن اُن لوگوں کے گھر جاتی ہے تو اُسے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُسے کوئی اُس گھر میں سے بھگا رہا ہے اور گھبراہٹ ہوتی ہے پھر طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ کچھ مولاناؤں کو دکھایا گیا تو اُن کا کہنا ہے کہ آپ کے گھر اور تمہاری بیٹی اور بیٹا دونوں پر کر دیا گیا ہے۔ وہ لوگ کچھ کرتے ہیں لیکن اثر نہیں کرتا آپ میری پریشانی کو سمجھ گئے ہوں گے۔ رہبری فرمائیں ——— بڑی نوازش ہوگی۔

**جواب** قابلِ افسوس ہے یہ بات کہ ہمارا سماج جسے دنیا کا سب سے اچھا سماج ہونا چاہئے تھا ایک مذموم اور عیب دار سماج بن کر رہ گیا ہے۔ نہ جانے ہم مسلمانوں کو کس کی نظر لگ گئی ہے۔ کہ ہم نے اپنی حیثیتِ عرفی کا از خود قتلِ عام کر دیا ہے۔ ہماری نیکیاں ہمارا دین اور ہمارا نقطۂ نظر صرف چند عبادات چند رسومات اور صرف ظاہری وضع قطع تک محدود ہے۔ لیکن جسے کہتے ہیں حُسنِ معاشرت جو کسی زمانہ میں ہمارا طرۂ امتیاز تھا۔ اس سے ہم قطعاً محروم اور نابلد ہو چکے ہیں ——— کسی بھی قوم کی اگر حقیقت کا اندازہ کرنا ہو کہ یہ کس قدر خدا کو ماننے والی ہے اور کس قدر خدا سے ڈرنے والی ہے تو یہ دیکھنا کافی نہیں ہوگا کہ وہ مسجدوں میں کتنی تعداد میں آ رہے ہیں اور ان کی داڑھیاں اور ان کا لباس کس نوعیت کا ہے۔ بلکہ دیکھنا یہ چاہئے کہ خوشی اور غم کے موقعوں پر ان کا رویّہ اور اندازِ فکر کس طرح کا ہوتا ہے۔ اور ان کی ذاتی اور بالخصوص ازدواجی زندگی کس انداز کی ہیں۔ کوئی بھی مسلمان جو فی الواقعہ اپنے رب کے حساب وکتاب سے ڈرتا ہو، اپنی شریکِ حیات کے ساتھ ناانصافی اور ظلم وستم کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ اور کوئی بھی ایسا شخص جسے اپنے صاحبِ ایمان ہونے کا دعویٰ ہو، غم اور خوشی کے موقعوں پر اپنی من مانیاں کرنے کا روادار نہیں ہو سکتا۔ خوشی کے موقعہ پر کتنا ہنسنا چاہیئے۔ اور رنج والم کی حالت میں کس قدر رونا چاہیئے۔ اس کی حد بندی بھی شریعت نے کر دی ہے۔ خوشی کے موقعہ پر آپے سے باہر ہونے کی اجازت نہیں ہے اور دُکھ کے لمحات میں بیان کر کے رونے کی ممانعت ہے۔ کیوں کہ خوشی اور غم ——— یُسر اور عُسر، فراخی اور تنگی، عزّت وذلّت سب چیزیں اللہ کی عطا کردہ ہیں۔ ان میں کوئی بھی چیز نہ خود بخود ہے اور نہ ہی کسی انسانی صلاحیت اور عدم صلاحیت کا پتہ دیتی ہے۔ یہ چیزیں منجانب اللہ ہوتی ہیں۔ اس لئے نعمتوں کے ملنے پر شکر کرنے کی اور نعمتوں کے چھن جانے پر صبر کرنے کی تاکید کی گئی ہے تاکہ خوشی اور غم کے لمحات میں یہ احساس زندہ وتابندہ رہے کہ صورتِ حال کچھ بھی ہو بندے کو اپنے مالک کو یاد رکھنا چاہیئے۔ صبر وشکر اللہ کو یاد کرنے ہی کے انداز ہیں۔

مسلم معاشرہ، کذب سے، غیبت سے، نفاق سے، حسد سے، بغض وعناد سے اور طمع ولالچ سے پوری طرح پاک صاف ہوتا ہے۔ نماز، روزے، زکوٰۃ اور وضع قطع بھی دین اسلام کا اہم حصہ ہیں۔ اور اُن چیزوں کے بغیر بھی دین کی تکمیل نہیں ہوتی۔ لیکن صرف ان ہی چیزوں کو کل دین سمجھ کر دوسری ذمّہ داریوں اور دوسری حسنات سے محروم ہو جانا نہ تقویٰ ہے نہ خدا ترسی۔ بلکہ محرومی اور بد نصیبی کا واضح ثبوت ہے۔ اور اللہ کے حساب سے بے نیاز ہو جانے کی کھلی نشانی ہے۔

آج دیکھنے میں یہ آ رہا ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے والے مقدمات میں جھوٹی گواہیاں دے رہے ہیں۔ رمضان کے روزے رکھنے والے قدم قدم پر لوگوں کی دل شکنیاں کر رہے ہیں۔ اور اپنے پڑوسیوں کا ناک میں دم کر کے زندگی گزار رہے ہیں۔ پابندی سے زکوٰۃ دینے والے اور خیرات وصدقات پر یقین رکھنے والے لوگوں کے قرض ادا نہیں کر رہے ہیں۔ اور جہاں جیسا موقعہ مل جاتا ہے ہڑپ کر لیتے ہیں۔ اور ہر حال میں مسلمان کے مسلمان ہی رہتے ہیں۔

آج ہمارا معاشرہ اس قدر بگڑ چکا ہے کہ اس کے بارے میں سوچ کر بھی شرم آتی ہے اور بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ کسی بھی لڑکی کی شادی اس کی اپنی مرضی سے ہونی چاہیئے ——— ماں باپ کا مشورہ بھی ضروری ہے۔ لیکن اگر ماں باپ کسی جوان بیٹی سے اجازت نہ لیں۔ اور اپنی بیٹی کی مرضی کا کچھ بھی خیال نہ کریں تو یہ بھی خلافِ اسلام ہے۔ اور ایک طرح سے اللہ کی کھلی نافرمانی ہے۔

آپ کی بھابی جہاں شادی کرنا چاہتی تھی۔ ماں باپ کو وہیں اس کی شادی کرنی چاہیئے تھی۔ اس میں ماں باپ کی بھی بھلائی تھی۔ اور اُس لڑکی کی بھی جو آپ کے بھائی سے شادی

بعد طلاق لینے پر مجبور ہوئی۔

اگر لڑکی بہت ہی بڑے لڑکے کو پسند کرے جو کسی بھی اعتبار سے داماد بنانے کے قابل نہ ہو تو ماں باپ کو حکم دینے کا حق ہے۔ لیکن اگر لڑکا صحیح ہو، دین دار ہو۔ داماد بنانے کے قابل ہو تو پھر لڑکی کے جذبات کا خیال کرنا ماں باپ کا فرض ہے۔ اور اس فرض سے کوتاہی کرنے کے نتیجے میں بہت سی بربادیاں آرہی ہیں۔

آج ماں باپ اپنی بیٹی سے اجازت اس وقت لیتے ہیں جب بیٹی سُرخ جوڑا پہن لے۔ اور بارات گھر کی دہلیز میں داخل ہوجاتے۔ یہ اجازت درحقیقت نکاح کی اجازت ہے۔ اسے شادی کی اجازت نہیں کہتے۔ شادی کی اجازت تو لڑکی سے اس وقت لینی چاہیئے جب نکاح کا پیغام موصول ہوا ہو۔ اُس وقت ماں باپ دنیا بھر سے مشورہ کرتے ہیں۔ لیکن اُس لڑکی سے مشورہ نہیں کرتے۔ جس کی زندگی کا وہ اہم فیصلہ کرنے جارہے ہوں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شادی کے بعد والی زندگی تلخ ہوجاتی ہے۔ اور جب دل ملے ہوئے نہیں ہوتے تو جسمانی قربت سے کوئی اچھا نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ ہر وقت کی چڑچڑ رہتی ہے اور ہر وقت کی کِل کِل۔

آپ کے بھائی اور بھابی والے مسئلے میں ہم بھابی کے والدین ہی کو قصوروار سمجھتے ہیں۔ جنہوں نے اپنی بیٹی کے انکار کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس کی شادی آپ کے بھائی سے کی! اور انجام کار نوبت طلاق تک پہنچی۔

ہماری اس تحریر کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لڑکیاں سر پھری ہوجائیں۔ اور ماں باپ کی وقعت کو اپنی نظروں میں اور دُنیا کی نظروں میں گھٹادیں۔ اور ان کی خواہشات کو پس پُشت ڈال دیں۔ اور ان کی عزت و آبرو کی پرواہ کرنا چھوڑ دیں بلکہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ لڑکیاں تو ہوتی ہی ہیں اپنے ماں باپ کی مرضی کی پابند، کیوں کہ عموماً ماں باپ اپنی لڑکیوں کے بارے میں صحیح فیصلہ کرتے ہیں۔ لیکن اگر شاذ و نادر ایسا ہو کہ کوئی لڑکی ماں باپ کی رائے کے خلاف آواز اٹھارہی ہو تو ماں باپ کو اپنی رائے پر نظر ثانی کرنی چاہیئے اور اپنی اولاد کے ساتھ ضد والا معاملہ اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔ ہمیشہ نہ سہی کبھی کبھی ماں باپ کی رائے بھی غلط ہوسکتی ہے۔

دوسرا ظلم آپ کے گھر میں آپ کی بہن کے ساتھ ہوا۔ اس کی تذلیل اس لئے کی گئی ہے کہ وہ بیمار ہوگئی۔ حالاں کہ اس کا بیمار ہونا کسی کی کرتب بازی کی وجہ سے تھا۔ جو یہ چاہتا ہوگا کہ اس کی شادی اُس گھر میں نہ ہو اس نے سحر کرا کر آپ کی بہن کو سسرال کے قابل نہ چھوڑا۔ سسرال والوں کو چاہیئے تھا کہ اس کا علاج کراتے جسمانی بھی علاج کراتے اور روحانی بھی۔ اور اس کو حوصلہ دیتے۔ اس کا دل بڑھاتے۔ اور اسکی خدمت کرتے۔ لیکن انہوں نے یہ سب کر کے اسے مائیکہ میں چلتا کردیا۔ اور اس طرح کر کے اس کی بے عزتی کی۔ کیا یہ سب جہالت نہیں ہے؟ کیا یہ سب خدا کے خوف سے بے پرواہ ہونے کی علامت نہیں ہے۔ یہ ایک دوسرے کی تذلیل، ایک دوسرے کی گردن زنی۔ اور جادو ٹونے کے ذریعہ بربادی و ہلاکت۔ آج مسلم معاشرے میں گھر گھر کی کہانی بنی ہوئی ہے۔ ہم مسلمان کل کیا تھے۔ اور اب ہم کیا ہوگئے ہیں۔

آپ فوراً اپنی بہن کا اور بہنوئی کا کسی سے روحانی علاج کرائیں اور ایسے تعویذ بھی کرائیں کہ ان کے دلوں میں محبت پیدا ہو۔ اور یہ ایک دوسرے کا قرب حاصل کرنے کے خواہشمند ہوجائیں۔ مایوسی کوئی چیز نہیں۔ اگر صحیح طریقے سے علاج ہوجائے تو اب بھی کچھ نہیں بگڑا۔ اب بھی آپ کی بہن کی خوشیاں لوٹ سکتی ہیں۔ اتنے تمسی عالم سے رجوع کریں۔ اتنے یہ کرلیں کہ روزانہ اپنی بہن کو ۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیدیا کریں۔ اور ۹ مرتبہ "یا سلام" لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اپنی بہن کو تاکید کردیں کہ وہ صبح شام تین سو ساڑھے تیرہ مرتبہ "یا وَدُودُ یَا لَطِیفُ" پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس کے شوہر کے دل میں محبت کا جذبہ جاگ اٹھے گا۔ اور وہ اپنی بیوی کے لئے اپنے قدم اٹھانے پر مجبور ہوجائے گا۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

## سچّی بات

سوال از: معین الدین ———— ممبئی۔

جناب کی خدمت میں میں نے دو خط روانہ کیا ———— مگر صد افسوس کہ میرے خط کو شاید کچرے کی ٹوکری نے نگل لیا۔ جو کہ میں نے اپنے مختلف مصائب و آلام کی ترجمانی کر کے ان سے چھٹکارے کی راہ چاہی تھی۔ خیر یہ تیسرا خط حاضر خدمت کرتا ہوں۔ اس کا انجام خدا جانے ———— پہلے میں سورج کو چراغ دکھانے کی غلطی کرلوں۔ یہ کہ میں پہلے جو بہت ماڈرن

لڑکا تھا۔ مگر آپ کے طلسماتی دنیا نے کچھ ایسا اثر دکھایا کہ مجھ جاہل کو لوگ ملاّ، مولانا، حافظ جی اور حضرت وغیرہ معزز جیسے القاب سے نوازنے لگے۔ اب کس کس سے کہوں کہ میں جاہل ہوں۔ ایسامت بولو۔

مقصد: ہر اعتبار سے پریشان ہوں اس لئے جامع تعویذ اور ذکر و دعا و تسبیح کا طالب ہوں۔

دوسرے یہ کہ اپنی عنایات سے اپنے رنگ میں رنگ لیجئے۔ تاکہ جذبۂ خلقِ خدمت کو شغل بنا سکوں۔ تمام غلطیوں کی معذرت کے ساتھ۔

**جواب** آپ کو یقین آئے یا نہ آئے لیکن سچ یہ ہے کہ ہمارے دفتر میں ردّی کی کوئی ٹوکری نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہماری عادت یہ ہے کہ ہم لوگوں کے مسائل سے جان چرا کر ان کے خطوں کو کسی ٹوکری یا کنوئیں میں پھنکوا دیں۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ خطوط کے انبار کی وجہ سے اُن خطوط کو فوقیت دے دیں۔ جو زیادہ ضروری محسوس ہو رہے ہیں۔ کبھی کبھی بعض خطوط کو اس لئے بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ خط حد سے زیادہ طویل ہوتا ہے اور قسطوں میں پڑھنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خط اس طرح لکھا ہوتا ہے کہ اسے پڑھنا اور سمجھنا ممکن نہیں ہوتا۔ اور جب خط لکھنے والے کی بات ہی پلّے نہیں پڑتی تو جواب کس طرح دیں۔؟

خوشی کی بات ہے کہ آپ نے اپنی حقیقت خود ہی کھول کر بیان کر دی۔ اور ایک سچی بات کو نوکِ قلم پر لانے میں آپ کو کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوئی۔ ورنہ آج کل تو حالت یہ ہے کہ جو لوگ عملیات کی الف بے سے بھی واقف نہیں وہ بھی پیشۂ عملیات کے ساتوے آسمان پر اُڑ رہے ہیں۔ اور بغیر پَروں کے کس طرح اڑ رہے ہیں خدا ہی جانے۔؟

آپ نے جب سچ بول ہی دیا ہے تو اس سچائی کو بھی ہضم کر لیں کہ جب تک آپ باقاعدہ اس فن کی تعلیم حاصل نہ کر لیں اس وقت تک خود کو عامل باور کرانا خواہ نیت آئینہ کی طرح صاف ستھری کیوں نہ ہو غلط ہے۔ اور ایک طرح سے دھوکہ ہے۔ اور شریعت میں دھوکہ دینا اچھی نیت کے ساتھ بھی جائز نہیں ہے۔ مثلاً اگر ہم مفت بھی علاج کریں۔ اور نیت صرف خدمتِ خلق ہو تو بھی بغیر جانے اور بغیر سیکھے کوئی عمل کرنا جائز نہیں ہے۔ اس لئے آپ خدمتِ خلق سے پہلے خود کو خدمتِ خلق کے قابل بنائیں اور اس سلسلے کی ریاضتوں سے خود کو گزاریں۔ ہمیں یقین ہے کہ تھوڑی سی زحمت برداشت کرنے کے بعد آپ کو گوہرِ مقصود میسّر آجائیگا۔ اور آپ خدمتِ خلق کے اہل ہو جائیں گے۔ فی الحال آپ روزانہ ۳ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کریں۔ اور ایک تسبیح لاَحول کی اور ایک تسبیح کلمۂ طیبّہ کی پڑھا کریں۔ ۳ ماہ تک لگاتار یہ کرنے کے بعد ہم سے رجوع کریں۔ اور اس خط اور جوابِ خط کا حوالہ دیں۔ اس کے بعد ہم آپ کی اگلی رہنمائی کریں گے۔ انشاء اللہ۔

ہمارے رنگ میں رنگنے کے بجائے آپ خود کو اللہ کے رنگ میں رنگنے کی کوشش کریں۔ اور اللہ سے بہتر رنگ کسی کا نہیں ہے۔ صِبْغَةُ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ط

## حاضرات کی اجازت

سوال از ــــــ (نام نہیں پڑھا جا سکا)

ازیں قبل ایولہ سے ہمارے دوست مولانا چاند صاحب امام دوحہ مسجد نے فون پر بات کی تھی۔ لیکن فون پر مکمل تفصیلی بات نہ ہو سکی۔ جس کی بنا پر خط کے ذریعے حالات درج کر رہا ہوں فی الحال میرے ایک عزیز دوست جناب محمد ایوب رکشہ ڈرائیور جو مدّت سے آپ کی کتاب طلسماتی دنیا کو پڑھتے ہیں۔ اور آج بھی ان کے مطالعے میں ہے۔ قابلِ استفسار بات یہ ہے کہ یہ بڑے متقی پرہیز گار اور دین دار ہیں۔ اور انہیں عملیات کا شوق ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح آپ تحریر کے ذریعۂ خلقِ خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طرح میں بھی للّٰہ عملیات کے ذریعہ عوام کو فائدہ پہنچاؤں۔ لوگ آتے ہیں ان کو آپ کی کتاب کی روشنی میں تعویذات دیتا ہوں۔ لیکن سوچا کہ کیوں نہ حاضرات کا عمل بھی شروع کر دوں۔ حاضرات نمبر میں سے چند حاضرات کا مکمل عمل کیا۔ زکوٰۃ بھی دیا۔ جو جو شرائط حاضرات کے لئے درج تھے۔ وہ سب کچھ کیا۔ لیکن کیا بات ہے کہ حاضرات نہیں کھل رہی ہے۔ کوئی چیز مانع ہے۔ سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔ اسلئے براہِ کرم اس مشکل سے نکالئے۔ یا پھر جیسے بھی آپ مشورہ دیں۔ بندہ کرنے کو تیار ہے۔ ابھی تک انہوں نے جو جو حاضرات کئے وہ حسب ذیل ہے۔ لیکن رزلٹ ہنوز ندارد۔

(۱) پانی دیکھنے کا عمل (۲) سلام قولاً من ربِّ الرحیم (ہمزاد کا عمل) (۳) قطبی حصار کا چلّہ کا عمل (۴) حاضرات کا عمل ـــ (۵) یا بدوح علیقاً ملیقاً الخ کا مکمل عمل۔ (۶) حصار مکمل۔ فی الحال

پانی میں دیکھنے کا نایاب عمل زیرِ عمل ہے۔

مذکورہ عمل کرنے کے جو شرائط تھے، جمالی و جلالی تمام کیا۔ اور آج تک پرہیز جاری ہے۔ لیکن اتنا سب کچھ کرنے کے باوجود حاضرات نہیں کھل رہی ہے۔ ہوسکتا ہے شاید آپ کی اجازت کو دخل ہو۔ اس لئے آپ براہِ مہربانی اجازت مرحمت فرمادیں۔ یا پھر کہاں رُکاوٹ آرہی ہے۔ وہ بتلادیں۔ ایک نابینا کا عمل بھی کیا۔ اس میں بھی کامیابی نہیں ملی۔ امید کہ ضرور توجہ فرماکر احقر کی رہبری فرمائیں گے۔ باقی حالات بدستور ٹھیک ہیں۔

طویل خط کی معافی چاہتے ہوئے

**جواب** روحانی عملیات کی لائن میں عام طور پر ہوتا ہے کہ طالب کسی بھی عمل میں ناکام ہونے کے بعد کسی عامل سے رجوع کرتا ہے۔ جب کہ اس کی محنت اور ریاضت ضائع ہوجاتی ہے اور زندگی کا قیمتی وقت برباد ہوجاتا ہے۔ اگر ابتدا ہی میں کسی سے رجوع کرلیا جائے تو نہ وقت ضائع ہو اور نہ محنت کے رائیگاں ہوجانے کا خدشہ باقی رہے۔

آپ کی تحریر اور اندازِ تحریر سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ صاحب علم ہیں۔ اور آپ کو اپنی بات کہنے کا سلیقہ ہے۔ لیکن ایسے "سلیقہ مند" لوگ بھی اگر غلطیاں کرنے لگیں گے تو بہت مشکل ہوجائے گی۔

آپ روزانہ ۴ مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت چاروں سمت کی طرف رُخ کرکے کریں۔ شمال، جنوب، مشرق، مغرب۔ لگاتار ۴۱ دن تک یہ عمل کرنے کے بعد پھر سَلٰامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ والی حاضرات کریں۔ اور اس میں کامیابی کے بعد دوسری حاضرات کی طرف توجہ دیں۔

میں دعاگو ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ اور آپ کو خدمتِ عوام کی توفیق بخشے (آمین)

## کاروبار کی طرف سے پریشانی

سوال از: شاہد حسن ——— سکندرآباد۔

اس سے قبل بھی خط لکھ چکا ہوں۔ مگر جواب سے محروم ہوں امید ہے اس بار آپ میری پریشانی کا حل ضرور نکالیں گے۔ یا پھر کسی قریبی رسالے میں میرے خط کا جواب دیں گے۔ مہربانی ہوگی۔

میں اپنے کاروبار کی طرف سے بہت پریشان ہوں۔ پیشے سے ڈاکٹر ہوں مگر کافی محنت کے باوجود بھی کچھ خاص PRACTICE نہیں چل پارہی ہے۔ اس سے قبل کافی اچھا کام تھا۔ لیکن اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کسی جادو کے اثر میں ہوں۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ لوگ پسند نہ کرتے ہوں۔ کافی مقبول ہوں اور اللہ نے بقول مریضوں کے شفا بھی دی ہے ہاتھ میں۔ لیکن اچانک چلتا کام رک گیا۔ برائے مہربانی صرف میرے نام دیکھ کر یہ بتادیں کہ آخر وجہ کیا ہوئی۔؟

**جواب** جب کام چلتے چلتے رُک جاتا ہے تو اس کی وجہ ایک تو عمومی ہوتی ہے۔ اور ایک ذاتی اور خصوصی۔ عمومی وجہ میں تو یہ ہوتا ہے کہ جب دنیا میں یا ملک میں سبھی کے کاربار ٹھپ ہوتے ہیں تو اپنا کاروبار بھی ٹھپ ہوجاتا ہے۔ اور جب ذاتی اور انفرادی روک ہوتی ہے تو اس کی وجہ کوئی ذاتی اور انفرادی ہی ہوتی ہے۔ مثلاً اپنے ستارے گردش میں ہوں۔ یا انسان کسی آزمائش میں ہو۔ یا انسان کو کسی لغزش کی سزا بھگتنی پڑرہی ہو۔ یا کوئی اوپری اثر ہو۔ یا کسی نے کچھ کرادیا ہو۔ اگرچہ آجکل کاروبار سبھی کے متاثر ہیں۔ لیکن آپ کی پریشانی ذاتی اور انفرادی قسم کی ہیں۔ اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کسی طرح کی بندش کا شکار ہیں۔ آپ چند باتوں کا اہتمام کریں اس سے آپ کو اس بندش سے نجات مل جائے گی انشاء اللہ۔

آپ ایک تو یہ کریں کہ جب بھی اپنا کلینک کھولیں اور بند کریں، ایک مرتبہ آیت الکرسی ضرور پڑھ لیا کریں۔ دوسرے یہ کہ سب سے پہلے مریض کا نسخہ لکھتے وقت "یاشافی" سات مرتبہ پڑھ کر اپنے قلم پر بھی دم کرلیا کریں اور اپنے دونوں ہاتھوں پر بھی۔ تیسرے یہ کہ نماز کی پابندی رکھیں۔ اور ہر فرض نماز کے بعد بایاں ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر "یاسمیعُ یامجیبُ" سات مرتبہ پڑھا کریں۔ صبح کو جب کلینک کے لئے گھر سے نکلیں تو "یاسلامُ" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں۔ اور روزانہ کم سے کم ایک مریض کا علاج مفت کریں۔ جمعہ کے دن ایک تسبیح درود شریف کی پڑھا کریں۔ مریضوں کے ساتھ اپنا برتاؤ اچھا رکھیں۔ ان کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا معاملہ کریں اور ان کو تسلّی دینے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔ ان کا علاج اس طرح کریں جیسے خود آپ اپنا علاج کررہے ہیں اور جیسے خود آپ کسی مرض سے نجات حاصل کرنے کی فکر میں ہیں۔ ان چند باتوں پر عمل کرکے آپ انشاء اللہ کامیابی کے بہت قریب جائینگے۔ اور کاروباری پریشانیوں سے آپ کو نجات مل جائے گی۔

## اعداد کے ذریعہ ذاتی معلومات

سوال از:- سمیر اختر ——— ممرا دھانہ، مہاراشٹر

میں طلسماتی دنیا کا بہت پرانا قاری ہوں۔ تقریباً پانچ سال سے اس کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ اور سارے مضامین میرے دل کو بھاتے ہیں۔

میں اپنے بارے میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میرے نام کے حساب سے مجھے کونسا نگینہ لینا چاہیئے۔ مہربانی کر کے آپ مجھے بتائیں کہ میرے نام کے حساب سے کونسا نگینہ لینا چاہیئے۔ اور اگر یہ نگینہ میں آپ کے یہاں سے منگانا چاہوں۔ تو اس کی قیمت کیا ہوگی۔ اگر یہ نگینہ آپ کے پاس موجود ہے تو میں آپ کے یہاں سے ہی منگاؤں گا۔ اور جناب کسی صاحب نے مجھ سے کہا تھا کہ تمہارے نام کے حساب سے تمہیں عقیق (کوکا کولا رنگ کا) راس آئے گا۔ تو جناب کیا یہ میرے نام کے حساب سے صحیح ہے۔

میں اپنے بارے میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میرے لئے کونسا دن، مہینہ، سال، تاریخ، رنگ، لکی نمبر اور وظیفہ جو مجھے مشکلات کے دور میں پڑھنا چاہیئے۔ اور اللہ کے کن ناموں کو میں اپنے ورد میں رکھوں۔ جس سے خدا کی رحمت مجھ پر برسے۔

امید ہے کہ آپ میرے اس خط کا جواب ضرور اور جلد سے جلد دیں گے۔

**جواب** آپ کا نام سمیر اختر ہے۔ اگر اختر آپ کے والد کا نام نہیں ہے تو آپ کے نام کے مفرد عدد سمیر اختر سے ۸ بنتا ہے۔ انہیں بالعموم اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا۔ ۸ عدد والے لوگ زندگی کے مختلف میدانوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لیکن لوگ ان کے بارے میں بدگمانی کا شکار رہتے ہیں اور ۸ عدد والے لوگوں کی زندگی خطرات وحوادث سے بھری رہتی ہے۔ دراصل ۸ کا عدد انقلابی عدد ہے۔ اگرچہ یہ ایک مستحکم فطرت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لیکن ۸ عدد والے انسان کی زندگی میں کسی بھی وقت اچانک اچھا بُرا کوئی بھی انقلاب آسکتا ہے۔ ۸ عدد والے لوگ اپنے اصولوں میں بہت سخت جان ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان میں ایک طرح کی نرمی ہوتی ہے۔ اور محبت اور ہمدردی کرنا ان کی فطرتِ ثانیہ ہوا کرتی ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد چوں کہ ۸ ہے۔ اس لئے مذکورہ خصوصیات کم وبیش آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔ بلاشبہ آپ ایک مستحکم مزاج انسان ہوں گے۔ آپ کی شخصیت زبردست ہوگی اور سنجیدگی کی دولت سے بھی آپ مالا مال ہوں گے۔ آپ فطرتاً بہادر بھی ہوں گے۔ اور آپ کی یہ آرزو ہوگی کہ دنیا میں اصلاح وتطہیر کے کارنامے ہر وقت پروان چڑھتے رہیں۔ لیکن عام طور پر لوگ آپ کے مخالف ہوں گے اور قدردانی کی دولت سے آپ محروم ہوں گے۔ آپ کی فطرت میں استحکام کے باوجود ایک طرح کا ٹھہراؤ بھی ہوگا۔ اور آپ کبھی کبھی خواہ مخواہ جھلا بھی جاتے ہوں گے۔ اور دوستوں کی دوستی سے محروم ہوجاتے ہوں گے۔

ہر ماہ کی ۸، ۱۷، ۲۶ تاریخیں آپ کے لئے اہم ہیں۔ اپنے اہم کاموں کے لئے ان تاریخوں کو فوقیت دیں۔

آپ کے لئے ہفتہ، اتوار اور پیر مبارک ثابت ہوں گے۔ عمر کا ۲۶ واں، ۳۵ واں، ۵۳ واں، ۶۲ واں سال آپ کے لئے اہم ثابت ہوگا۔ ان سالوں میں خصوصیت کے ساتھ کوئی اچھا بُرا انقلاب آسکتا ہے۔

آپ کو دسمبر، جنوری اور فروری کے مہینوں میں خاص طور سے اپنی صحت پر دھیان دینا چاہیئے۔ کیوں کہ کوئی بھی مہلک بیماری ان ہی مہینوں میں آپ پر (خدا نخواستہ) حملہ آور ہوسکتی ہے۔ آپ کے تعلقات ایسے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ خوشگوار رہیں گے جن کا عدد ۴ یا ۸ ہو۔ سیاہ، خاکی رنگ آپ کو راس آئے گا۔ نیلم آپ کو راس آئے گا۔

اگر آپ پابندی کے ساتھ روزانہ ۸۰ مرتبہ ——"یا حسیبُ" پڑھیں تو آپ کے لئے ترقی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا بھی آپ ۷۰ بار پڑھا کریں۔ اور درود شریف کی بھی کثرت رکھیں۔ آپ کا لکی عدد ۲ ہے۔ نیلم آپ کے لئے مبارک ہے۔

نیلم ہمارے ادارے سے دستیاب ہوجائے گا۔ لیکن اس کی قیمت چھ سات ہزار کے قریب ہوگی۔ آپ چاہیں تو کہیں اور سے بھی یہ نگینہ لے سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہم سے خریدیں۔ جہاں سے آپ کا دل ٹھکے وہیں سے لیں۔

ہمارا کام رہنمائی کرنا تھا وہ ہم نے کردی۔ عقیق بھی آپ کو راس آسکتا ہے اور عقیق تو سستا پتھر ہے۔ اچھا عقیق آپ کو پچاس روپے تک کا دستیاب ہوجائے گا۔ اعداد کے ذریعہ جانکاری حاصل کرنے کا فائدہ تب ہے جب انسان عدد ول سے

اشارات حاصل کرنے کے بعد اپنی زندگی کے اقدامات سوچ سمجھ کر کرے۔ اعداد انسان کی خوبیوں اور خرابیوں سے پردے اُٹھاتے ہیں۔ ان پردوں کے اٹھنے کے بعد ایک سمجھ دار انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرے اور اپنی خامیوں کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرے۔ اور اس وظیفے پر بھی خاص طور سے دھیان دے۔ جو نام کے مفرد عدد کی روشنی میں تجویز کیا گیا ہو۔ صرف معلومات میں اضافہ کرنے سے کامیابی نہیں ملتی۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ انسان اپنی اچھائیوں میں مزید نکھار پیدا کرے۔ اور اپنی بُرائیوں سے نجات پانے کے راستے ڈھونڈے۔

ہمیں امید ہے کہ اپنے بارے میں یہ معلومات حاصل کرنے کے بعد آپ آنے والے کل میں اچھی زندگی گزاریں گے اور اپنے اہم کاموں کو مبارک تاریخوں میں انجام دے کر فضل خداوندی کے قریب تر ہونے کی کوشش کریں گے ـــــ اللہ کا فضل وکرم عام طور سے سبھی کے لئے ہے۔ لیکن خاص طور سے ان حضرات کے لئے جو تقدیرِ الٰہی پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے تدبیر کو ملحوظ رکھتے ہوں۔ تدبیر و تقدیر کا امتزاج ہی اس کارخانۂ قدرت کے نظام کو چلا رہا ہے۔ تدبیر تقدیر کے بغیر اور تقدیر تدبیر کے بغیر یقیناً ادھوری ہے۔ اور کوئی بھی ادھوری چیز انسان کو پوری لذت اور خوشی فراہم نہیں کر سکتی۔

## ایک بدروح کا عشق

سوال از: آشکار عرفانی ـــــ ممبرا (تھانہ)

ایک بدروح ہے جو مجھ سے عشق کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔

ڈیڑھ سال قبل میری شادی ہوئی ہے اور ایک دو ماہ کے بعد ہی وہ بدروح میری بیوی پر آنے لگی۔ میں عادت کے مطابق روز سورتوں کا عمل کر کے سوتا ہوں۔ تو ایک روز وہ بدروح گھیرے میں آگئی۔ ویسے تو روز اسی سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ باتیں کرتی تھی۔ لیکن اس روز میں نے اس سے گھما کر بات کی تو وہ دھوکے سے بول گئی۔ وہ ایک بدروح ہے۔ اس کے حق جتانے پر میں نے بھی دعویٰ کیا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ اور جب تم ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہو اور تم میری کارکردگی سے خوش ہو۔ جیسے کہ عام طور پر لڑکیاں کسی اچھے لڑکے کی خوبیوں سے متأثر ہو کر شادی کے لئے خواہش ظاہر کرتی ہیں۔ تو میرا بھی دل کہتا ہے کہ تنہائی میں تم سے ملوں، باتیں کروں۔ تو کہنے لگی میں مر چکی ہوں، زہر کھا کر۔ میرے بہت پوچھنے پر بولی کہ وہ کسی سے عشق کرتی تھی۔ ناکامی ملنے پر اس نے زہر کھالیا اور مرگئی۔ اس کا نام "دیپا" ہے۔ وہ مجھے کہتی ہے کہ تم سے برسوں سے پیار کرتی ہوں۔ تم اچھے آدمی ہو۔ سب سے اچھی باتیں کرتے ہو۔ بچوں کو بہت پیار سے پڑھاتے ہو۔ سچے دل سے، تم اچھے آدمی ہو اس لئے ہی تم سے پیار کرنے لگی ہوں۔ اور تم سے شادی کروں گی۔ تو میں نے کہا میری شادی ہوگئی ہے۔ اور شروع شروع میں میری اہلیہ کی تعریف کرتی تھی۔ اور کہتی تھی کہ میری سہیلی ہے۔ اور اسی سے ملنے آتی ہوں لیکن میں نے اپنے ایک بزرگ سے کچھ چیزیں لی تھیں جلانے کے لئے جو دارالعلوم دیوبند سے ہی فارغ ہیں۔ انہوں نے ہی پہلی بار ثابت کیا تھا کہ اہلیہ کو دیکھ کر کے کہ آسیبی حرکت ہے۔ روز وہ لوبان ہی جلاتا تھا۔ ایک روز ناغہ نہ ہونے کے ڈر سے اہلیہ سے کہہ دیا لوبان جلانے کو۔ اس کے دوسرے روز اہلیہ کو اس نے پٹخ دیا۔ تو میں نے اس سے پوچھا۔ تم نے اپنی سہیلی کو کیوں پٹخ دیا تو کہنے لگی۔ تم نہیں جانتے وہ..... میری دشمن مجھے مارنے کے لئے کیا کرتی ہے۔ اور کہنے لگی، اب تو اسے مار ڈالوں گی۔ اور پھر میں تم سے شادی کروں گی۔ اور کبھی کبھی میری اہلیہ برقعہ پہن کر گھر سے نکل جاتی ہے دروازہ کھول کر۔ اس جمعہ کو جس روز رمضان کا چاند دکھنے والا تھا۔ میں جمعہ کی تیاری کر رہا تھا۔ وہ کسی بات پر مجھ سے ناراض ہوگئی۔ اور مجھے دھکا دے کر گھر سے اول فول بکتے ہوئے دروازہ کھول کر گھر سے نکل گئی۔ جلدی سے ادھورے کپڑوں میں ڈھونڈنے نکلا۔ بھائی کو اور لڑکوں کو بھیجا۔ تو وہ ایک شمشان کے سامنے تھی۔ اور اذان ہو رہی تھی۔ شاید اذان کی آواز سن کر بدروح جسم سے نکل کر چلی گئی۔ بعد میں اہلیہ سے پوچھا تو کہتی ہے میں تو گھر پر تھی۔ وہاں کیسے گئی مجھے نہیں معلوم۔ اور وہ جگہ تو میرے لئے نئی ہے۔ مجھے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ میں کہاں ہوں۔ اور اب وہ بہت ڈری ہوئی ہے۔ کہ کہیں اور نہ لے جائے وہ۔ اب آپ ہی بتائیے میں کیا کروں۔ میں نے تفصیل آپ کو لکھ دی ہے۔ جس کا علاج کرانا چاہتا ہوں۔ میرے والد نے تعویذ دیا ہے مگر وہ بدروح آتے ہی سارے تعویذ گلے سے نکال کر پھینک دیتی ہے

براہِ کرم جلد از جلد مجرب علاج بتائیں۔ کہ بدروح ہمیشہ کے لئے چلی جائے۔

**جواب** عشق کی بیماری عام ہوگئی ہے۔ اب تک عورت اور

مَردہی اس سلسلے میں شامل تھے۔ اب آپ کا خط پڑھ کر اندازہ ہوا کہ دوسری مخلوقات بھی اور حد تو یہ ہے کہ بدروحیں بھی عشق فرمارہی ہیں۔ اور باقاعدہ لیلیٰ اور جولیٹ بنی ہوئی ہیں۔ اس لحاظ سے آپ خوش نصیب ہیں کہ ایک بدروح نے آدم کی ساری اولاد کو نظرانداز کر کے آپ پر نظرِ انتخاب ڈالی۔ اور آپ سے عہد وپیمان کئے۔ اور آپ سے شادی کرنے کی تمنّا کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے۔ کیونکہ آپ کی یہ خوش نصیبی کسی بدنصیبی کا مقدمہ بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ جس طرح بندریا کی محبت کا بھروسہ نہیں کیا جا سکتا اسی طرح کسی بدروح کی محبّت کا کیا بھروسہ ہو سکتا ہے۔ بدروح کا کیا بھروسہ کب اپنی پہ آجائے۔ اور کب گلا گھونٹ کر اپنی خاندانی رسم پوری کرے۔

اللہ نے آپ کو عقلِ سلیم دی تب ہی تو آپ نے اس بدروح سے جو آپ کی محبوبہ ہے نجات پانے کی ٹھانی۔ اور ہمیں خط لکھا۔ اور کوئی ہوتا تو وہ اس بدروح سے بوس وکنار کرتا رہتا۔ اور اسے اپنی نہ زندگی کی فکر ہوتی نہ عاقبت کی۔

اس بدروح سے نجات پانے کے لئے آپ کو چند کام کرنے پڑیں گے۔ ایک تو یہ کہ پوری اذان پڑھ کر روزانہ صبح شام اپنے قلب پر دم کر لیا کریں۔ اور نمازِ فجر کے بعد سورۂ ناس کی ہر آیت کے سین کو حذف کر کے سات مرتبہ پڑھیں اور ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ اس طرح قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّا۔ مَلِكِ النَّا اِلٰهِ النَّا۔۔۔۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّا۔ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّا۔ رات کو سونے سے پہلے الیقاً ملیقاً تلیقاً خالقاً مخلوقاً کافیاً شافیاً اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ ط پڑھ کر ایک مرتبہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے پیا کریں۔ اور یہ تعویذ کالی روشنائی سے لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔ انشاءاللہ بدروح کی محبّت اور عشق بازی سے آپ کو نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حافظ | حفیظ | رقیب | وکیل | ناصر |
| حفیظ | رقیب | وکیل | ناصر | نصیر |
| رقیب | وکیل | ناصر | نصیر | قادر |
| وکیل | ناصر | نصیر | قادر | قدیر |
| ناصر | نصیر | قادر | قدیر | سلام |

## اولاد کی آرزو

سوال از: شہناز ــــــ بنگلور

میری عمر قریب ۳۴ یا ۳۵ سال ہے۔ ۱۷، ۱۸ سال کی عمر میں میری شادی ہوئی۔ شادی کے تین سال بعد ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ پھر بچی پیدا ہونے کے پانچ سال بعد بہت ارمان سے اور علاج سے لڑکا پیدا ہوا۔ مجھے بچّے بہت پسند ہیں۔ پھر بہت ہی ارمانوں کے بعد پانچ سال بعد حاملہ ہوئی۔ میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ اچانک مجھے بہت تکلیف شروع ہوئی۔ ڈاکٹروں کو بتائے تو پتہ چلا کہ حمل ٹیوب میں اٹک گیا ہے آپریشن کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ حالات ہی ایسے تھے۔ میں کبھی سوچی تک نہیں تھی کہ کبھی میرا آپریشن بھی ہوگا۔ میں بہت پریشان ہوگئی۔ آخر آپریشن کر کے ایک طرف کا ٹیوب کٹ کر دیئے۔ دو مہینے کے حمل کو ہی میرا آپریشن ہوگیا۔ پھر ڈاکٹروں نے بتایا کہ ٹیوب کٹ کرنے سے کچھ پرابلم نہیں ہے۔ جتنا چاہے بچّے ہو سکتے ہیں۔ اور اس طرح کے آپریشن کئی عورتوں کو ہوا ہے اور بچے بھی ہوتے ہیں۔

مجھے اولاد ہونے کی بہت خواہش تھی اب آپریشن ہوئے چار سال پورے ہوگئے۔ مجھے اولاد نہیں ہوئی۔ میری بڑی لڑکی کو ۱۴ سال پورے ہوگئے۔ اور لڑکے کو دسواں سال چل رہا ہے۔ میں پھر اولاد کے لئے تڑپ رہی ہوں۔ خدا سے رو رو کر دعا کرتی ہوں۔ عامل وحکیم کا بہت علاج بھی کئے۔ کئی حکیم بولے ہیں کہ پھر بچہّ ہونے کا نہیں لگ رہا ہے۔ بس دعا کرو دعا سے تقدیر بدل سکتی ہے۔ پھر بھی مجھے خدا پر بہت بھروسہ ہے کہ وہ مجھے ضرور نیک اور صالح اولاد عطا کرے گا۔

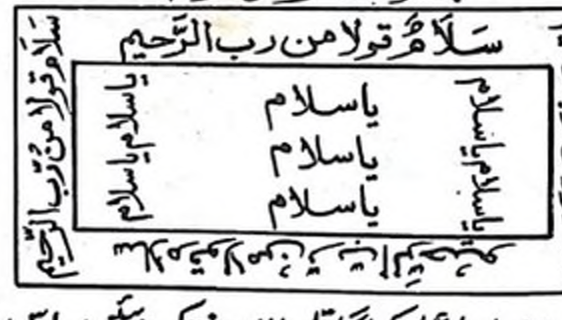
مولانا! بہت سالوں سے میں خواب میں بچوّں کو دیکھتے رہتی ہوں۔ خواب میں کبھی مجھے بچہّ پیدا ہوتا ہے یا میں حاملہ ہوں یا کسی اور کو حاملہ دیکھتی ہوں یا کسی اور کے بچوّں کو دیکھتی ہو یا کبھی کسی کو حیض ہوتا ہوا دیکھتی ہوں یا پھر مجھے حیض ہوتا ہوا دیکھتی ہوں۔ یہ دیکھتے رہتی ہوں اور پھر میری طبیعت بگڑ جاتی ہے۔ (یعنی ماہواری ہوجاتی ہے)، کئی حکیم دعامل نے کہا کہ آپ کو ۹، ۱۰ سال پہلے کوئی بچّے کے اوپر سحر کر کے چھوڑے ہیں اس لئے حمل نہیں ٹک رہا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ سب سے پہلے یہ علاج کرو کہ اس طرح کے خواب نہ دیکھے۔ خواب دیکھنا بند ہوجائے

آپ کو اولاد ہوجائے گی۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کیا کروں بہت پریشان ہوں۔ مولانا حسن الہاشمی صاحب آپ ہی بتائیں کہ میں کیا کروں۔ آپ خاص کر دعا کیجئے اور اس سوال کا جواب بھی ضرور دیجئے۔ غلطی درگزر کرنا اور آنے والے رسالہ میں جواب سے آگاہ کرنا بہت ہی مہربانی ہوگی۔

**جواب** استقرارِ حمل کے لئے روحانی عمل سے پہلے آپ اپنے اثرات کا علاج کریں۔ تاکہ حمل ٹھہرنے کے بعد ضائع نہ ہو۔ اور آپ کی امیدوں پر پانی نہ پھرے۔ بہتر تو یہ تھا کہ آپ اپنے مقام پر کسی قابل اعتبار عامل سے رابطہ کرتیں اور باقاعدہ اپنا روحانی علاج کرواتیں۔ لیکن جب تک آپ کسی عامل سے نہ ملیں۔ اس وقت تک کے لئے یہ کریں ــــ روزانہ "سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ" تین سو مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے صبح شام پیا کریں۔ اور ایک کاغذ پر اس ایک نقش خود بنا کر اپنے گلے میں ڈال لیں اِس نقش کو تعویذی انداز میں موڑ کر اس پر موم جامہ کریں۔ اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

نقش اس طرح بنائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم




پانی پینے والے عمل کو لگاتار ۲۱ روز تک پیئیں۔ اس کے بعد جب ایام حیض کے بعد غسل سے فارغ ہوں۔ تو ایک انار منگوائیں اور اس کو اس طرح چار ٹکڑوں میں کاٹیں کہ پھانکیں جدا نہ ہوں۔ پھر آپ خود اپنے سامنے ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے اور ایک پاؤ کشمش اپنے سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت شروع کریں۔ سورۂ یٰسین میں ۷ مبین ہیں۔ جب پہلے مبین پر آپ پہنچیں تو سات مرتبہ "یاخالقُ" پڑھ کر انار پر دم کر دیں۔ اس کے بعد پھر شروع سے پڑھیں۔ دوسری بار سورۂ یٰسین کو دوسرے مبین تک پڑھ کر سات مرتبہ "یاخالقُ" پڑھیں اور انار پر دم کر دیں۔ اس کے بعد پھر شروع سے پڑھیں اور تیسری بار تیسرے مبین تک پڑھ کر سات مرتبہ "یاخالقُ" پڑھیں اور انار پر دم کر دیں۔ اسی طرح ساتوں مبین پر یہ عمل کریں۔ اور ہر بار پھر سورۂ یٰسین کو شروع سے پڑھیں۔ ختم سورۃ کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور انار پر دم کر دیں۔ رات کو میاں بیوی خلوت کریں۔ اور انار کا ایک ٹکڑا کھالیں۔ یعنی انار کے دانے نکال کر کھالیں۔ صبح کو غسل کے بعد باقی ایک ایک ٹکڑا پھر کھالیں۔ اور چنے اور کشمش کم سن بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ صالح فرزند عطا کریں گے۔ ماضی میں کچھ بھی ہوا ہو، اطباء اور صالحین کی رائے کچھ بھی رہی ہو آپ اس عمل کو ایمان و یقین کے ساتھ کریں۔ اور ربّ العٰلمین پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے اس کو انجام دیں۔ انشاء اللہ مایوسی نہیں ہوگی۔ اولاد ہوگی اور یقیناً ہوگی۔ کیوں کہ اللہ کی قدرت تمام امکانات پر اپنا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور وہ بلاشبہ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر ناممکن کو ممکن کر سکتا ہے۔

## حسبنا اللہ کا طریقہ

سوال از:۔ عبدالرشید ــــ بھوپال، ایم پی۔

گزارش یہ ہے کہ میں حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا عمل باموکل پڑھنا چاہتا ہوں مجھے ۴۵۰ بار پڑھنے کی اجازت ایک بزرگ نے عطا فرمائی تھی۔ اب ان بزرگ کا پردہ ہو چکا ہے۔ اس کو پڑھنے کا مفصل طریقہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں۔ تاکہ طلسماتی دنیا کے قاری اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ یہ عمل کس طرح پڑھا جائے گا۔ روزانہ کی تعداد۔ وقت کیا ہو۔

**جواب** آپ نے یہ تحریر نہیں کیا کہ آپ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا وظیفہ کیوں پڑھنا چاہتے ہیں ــــ آپ صرف اپنی حفاظت کے لئے پڑھنا چاہتے ہیں تو نماز عشاء کے بعد اس آیت کے اعداد کے مطابق پابندی سے پڑھیں۔ اور لگاتار ۱۲۰ دن تک پڑھیں۔ تعداد ۴۵۰ رہے گی۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔ لیکن ۴۵۰ مرتبہ آیت مذکورہ پڑھنے کے بعد ۶ مرتبہ آیت کریمہ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ۔ اور جب اس آیت کو ساتویں مرتبہ پڑھیں تو اس آیت کو بھی پڑھیں۔ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ

ں کے بعد درود شریف پڑھیں۔
بزرگوں نے فرمایا ہے جو اس وظیفے کو ۱۲۰ دن تک پڑھے گا۔
ہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائے گا۔ اور کوئی بھی شخص اس
کا بال بیکا نہیں کر سکتا۔ اس کا مؤکل جلالی ہے۔ اس کو تابع
کرنے کے لئے بہت زیادہ محنت اور بہت زیادہ احتیاط اور
پرہیز کی ضرورت ہے۔ جو فی زمانہ ممکن نہیں ہے۔
اگر وظیفے کے ساتھ ساتھ اس نقش کو بھی اپنے دائیں بازو
پر باندھ لیں تو بہتر ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| حسبنا | اللہ | ونعم | الوکیل |
| الوکیل | ونعم | اللہ | حسبنا |
| اللہ | حسبنا | الوکیل | ونعم |
| ونعم | الوکیل | حسبنا | اللہ |

اسی آیت کا نقش عددی یہ ہے۔ دیکھئے ہر سطر کا ٹوٹل ۴۵۰

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۱ | ۶۶ | ۱۶۶ | ۹۷ |
| ۹۷ | ۱۶۶ | ۶۶ | ۱۲۱ |
| ۶۶ | ۱۲۱ | ۹۷ | ۱۶۶ |
| ۱۶۶ | ۹۷ | ۱۲۱ | ۶۶ |

ہی
آئیگا۔

## شیطانی اثرات کا دکھ

سوال از: فہمیدہ بیگم ——— کولار۔
دکھی انسانوں کا دکھ درد بانٹ کر خوشیوں کے گہرے
سمندر میں غوطے لگوا کر نہال کرنے کے گر بتانے والے ہمارے
پیارے اور اچھے مولانائے محترم حسن الہاشمی صاحب۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ کرے آپکو صحت و عافیت کے ساتھ عمر نوح مل جائے تاکہ
جادو ٹونے سے پریشانیوں کے عمیق سمندر میں غرق انسانوں کا
مسیحا بن کر خوشیوں اور صحتِ جاوداں سے ہمکنار کر کے دنیا
و آخرت میں نہ مٹنے والی دولت سے مالا مال ہو جائیں۔ آمین ثم آمین۔
پانچ چھ سال سے برابر طلسماتی دنیا سے فیض حاصل کر رہی ہوں۔
میں ایک دکھیاری ماں اپنے بیٹے کی دکھ بھری داستان
لے کر آپ کا قیمتی وقت برباد کر کے میری نہ ختم ہونے والی
پریشانیوں کا سدباب کرنا چاہتی ہوں۔ وہ اس امید پر کہ
آپ اپنا قیمتی وقت میرے اس خوبصورت جواں سال بیٹے کی
صحت کے لئے اس کی تشخیص فرما کر روحانی اور دنیاوی علاج
کا صحیح راستہ بتلا کر ممنون فرمائیں گے۔
میرا لڑکا تقریباً ۲۳ سال کا ہو گیا ہے۔ نام عبدالرحمٰن
عرف لیاقت ہے۔ تاریخ پیدائش ۸-۷-۶-۲۷ ہے۔ دنیا میں
آنے کے بعد جب چلنا پھرنا شروع کیا تو دوسرے بچوں کی طرح
نہیں تھا۔ بلکہ بھاگ دوڑ کرنا، ضد کرنا اس کا وطیرہ رہا۔ اس
کی اس کیفیت کو دیکھ کر ایک لڑکی کو دیکھ بھال کے لئے رکھنا
پڑا جیسے جیسے عمر بڑی ہوتی گئی۔ شرارت بڑھتی گئی۔ غصہ آنے لگا۔
جب اس کی کوئی بات نہیں مانی جاتی تو وہ اپنی انگلیاں کترنے
لگتا۔ اس طرح مینٹل ہسپتال میں علاج کرانے لگے۔ تقریباً
۵ سال علاج ہوا۔ کچھ فرق نہیں پڑا۔ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ آیا
اس کو دماغی پریشانی ہے یا جنات یا شیاطین کے اثرات ہیں۔
جب بھی اس کی کوئی بات نہیں سنتے۔ اب بھی وہ اپنی ہتھیلی
کترتا ہے۔ غلیظ غلیظ گالیاں دیتا ہے۔ گھر میں مچھلی، مرغی، بوٹی
وغیرہ لائے تو کھانا گھر میں ہرگز نہیں کھاتا ہے۔ برتنوں کی بو
سونگھتا ہے۔ بڑی مشکل سے دوسرے کمرے میں الگ پاک برتن
میں کھاتا ہے۔ یا اپنی بہن یا چچا کے گھر جا کر کھا لیتا ہے! اسکول
بھیجے تھے صرف A.B کے سارے حرفوں کی شناخت ہوئی ہے۔
A.B.C-Z تک پڑھتا ہے۔ ایک سے پچاس تک گن لیتا ہے۔ مگر
پیسوں کی شناخت نہیں آئی ہے۔ دوکان سے سودہ جا کر لاتا
ہے۔ لکھ کر دینے پر بچت پیسے مانگنا نہیں آتا ہے۔ خوب سوتا
ہے۔ اچھا کھاتا ہے۔ اپنا کچھ کاروبار کرنے کو بولتا رہتا ہے۔
شادی کی بھی بہت خواہش ہے۔ ویسے وقت گزارنے کے لئے
اُن کے چاچا کی دکان میں بیٹھ کر آتا ہے۔ ویسے آپ اس
کے نام تاریخ پیدائش و دیگر معلومات سے اس کو بیماری ہے
یا اثرات ہیں۔ ان کا علاج کیا ہے۔ ضرور بالضرور لکھ کر ایک
دکھی پریشان حال ماں کی رہبری کریں۔ عاملوں کے چکر بھی
کاٹ کر بہت سے روپیہ اور وقت برباد کر دیئے۔ اب مالی
پریشانی لکھتے ہوئے شرم آتی ہے۔ اس لڑکے کو دیکھنے والے
لوگ کہتے ہیں کہ تم اس کا جتنا علاج کرائیں گے اتنے برباد ہوتے
رہیں گے۔ اس کے بعد کے ایک لڑکی، ایک لڑکا میرے پیٹ
میں ہی مر کر پیدا ہوئے۔ اگر آپ میرے اس نورِ نظر کے لئے
اپنی علمی روحانی معلومات سے حل نہ نکالیں گے تو میں سمجھوں گی

کہ آپ میرے دکھ درد میں کام نہیں آسکے۔ شفاء اللہ کے ہاتھ ہے۔ ہر دوا، دعا اللہ کے نیک پسندیدہ بندوں کی کوشش سے ضرور ملتی ہے۔ میرا پکّا یقین ہے کہ آپ بھی ربِ کائنات کے پسندیدہ بندے ہیں۔

سب دوستوں کے گھروں کی شناخت ہے۔ جاتا ہے آتا ہے۔ سارے دوستوں کے گھر والوں کے نام بولتا ہے۔ فلمی گانے جلد یاد ہوجاتے ہیں۔

(نوٹ) میں اور ان کے ابّا ان کی بات نہیں سنتے تو دونوں کو گندی گندی گالیاں دیتا ہے۔ مرجاؤ کرکے کہتا ہے اِس سے پہلے ان کی بہنوں کو اور کام پر تھی۔ سو لڑکی کو گالیاں دیتا تھا وہ شادی ہوکر چلی گئی۔ عربی بھی یاد نہیں ہوتی۔

لڑکے کا نام عبدالرحمٰن عرف لیاقت ــــــ تاریخ پیدائش ۲۷/۶/۱۹۷۸ء۔ والدہ کا نام فہمیدہ بیگم اور والد کا نام عبدالرّحیم ہے۔

**جواب** شیطانی اثرات نے بھی دکھی انسانیت کے دکھوں میں بہت اضافہ کیا ہے۔ انسان کو ہزاروں غم تو خود انسانوں کے ہی دیئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ہزاروں غم ایسے جو انسان کے محض اس لئے گلے پڑجاتے ہیں کہ خوشیوں کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے۔ اور خوشیوں کے بجائے غم اسکے رفیق سفر ہوکر کسی اسٹیشن پر اترنے کا نام نہیں لیتے۔ مجبورًا شریف غموں کو وفادار سمجھ کر ان سے دوستی گانٹھ لیتے ہیں۔ اور خوشیوں کے بجائے ان ہی سے اپنا دل لگالیتے ہیں۔ کیوں کہ بقولِ شاعر غموں میں وفا بھی ہوتی ہے اور استحکام بھی۔ یہ آنے کے بعد جلدی سے جانے کا نام نہیں لیتے۔ شاعر نے کہا تھا نا:

اس سے بڑھکر دوست کوئی دوسرا ہوتا نہیں
سب جدا ہوتے ہیں لیکن غم جدا ہوتا نہیں

لیکن اب تو زندگی انسان کی بالعموم غم سے شروع ہوتی ہے اور غموں ہی پر ختم ہوجاتی ہے۔ اس لئے ان غموں سے اکتاہٹ ہونے لگی ہے۔ اس کے ساتھ مصیبت در مصیبت یہ ہے کہ وہ شیطان جس نے انسان کو گمراہ کرنے کی اور مٹانے کی قسم کھائی تھی وہ بھی نت نئے طریقوں سے انسان کو دکھی کرتا ہے اور اس کو کسی طور چین سے بیٹھنے نہیں دیتا۔ آپ کے صاحبزادے کے ساتھ بھی یہی زخم لگا ہوا ہے۔ یہ ذہنی الجھن یہ کرب اور یہ پاگل پن دراصل شیطانی حرکات اور شیطانی کرتوت کا نتیجہ ہے۔ اس کے لئے آپ کو شروع میں کسی عامل سے باقاعدہ جم کر علاج کرانا چاہیئے تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ نے شروع میں اس بارے میں لاپرواہی برتی۔ اور اس طرح یہ شکرا موٹا تازہ ہوتا چلا گیا۔ اب بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اور چند باتوں پر پابندی کے ساتھ عمل کریں۔ سب سے پہلے مندرجہ ذیل نقش کالی روشنائی سے کاغذ پر بنا کر اپنے صاحبزادے کے گلے میں ڈالیں۔ اور اس کو آتشی چال سے پُر کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |
| ۹ | ۹ | ۹ | ۹ |

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

اس کے بعد آپ کو روزانہ یہ عمل کرنا ہے کہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں۔ اور جب مُبین پر پہنچیں تو مبین مُبین کی تکرار ۹ مرتبہ کریں۔ پھر ۹ مرتبہ "یا سلامُ" پڑھیں۔ اسکے بعد تلاوت دوسرے مُبین تک کریں۔ وہاں بھی ایسا ہی کریں۔ مُبین مُبین کی تکرار ۹ مرتبہ کریں۔ اور پھر "یا سلامُ" ۹ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ساتوں مُبین پر کریں۔ سورۂ یٰسین کے اوّل و آخر میں نو نو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور ایک بوتل پانی پر دم کرلیں۔ دن بھر میں یہ پانی اپنے صاحبزادے کو جتنی چاہے مرتبہ پلائیں۔ لیکن شام تک ختم کرلیں۔ اور اگلے دن پھر اسی طرح بوتل تیار کریں۔ اس عمل کو لگاتار نوّے دن تک کریں اور مندرجہ ذیل نقش آتشی چال سے پُر کرکے اپنے صاحبزادے کے تکیئے میں سی دیں۔ انشاء اللہ آپ کے صاحبزادے کو شیطانی اثرات سے اور دماغی امراض سے نجات ملے گی۔

تکیئے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۲ | ۲۵۶ | ۲۵۲ | ۲۴۹ |
| ۲۵۳ | ۲۴۸ | ۲۴۳ | ۲۵۵ |
| ۲۴۷ | ۲۵۰ | ۲۵۸ | ۲۴۴ |
| ۲۵۷ | ۲۴۵ | ۲۴۶ | ۲۵۱ |

یہ نقش چوں کہ کسر کا ہے۔ اس لئے اسمیں ۱۳ اور ۷ خلنے میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ آپ اسی طرح جوں کے توں آتشی چال سے پُر کریں۔

میں دعاگو ہوں کہ رب العٰلمین آپ کے صاحبزادے کو صحت عطا فرمائے۔ اور اس پر جیسے بھی اثرات ہوں اور وہ جس بیماری میں بھی مبتلا ہو۔ اللہ اس کو ان اثرات سے اور نہ سمجھ میں آنیوالی بیماری سے نجات عطا فرمائے۔ (آمین)

## کتابت کی غلطی

سوال از: حکیم محمد اخلاق ندوی ______ لکور۔

طلسماتی دنیا نظروں سے گزرا۔ جنوری اور فروری ۲۰۰۲ء کا صـ۱۸ میں ۲ اسرار غیبی کا جو عمل آپنے اشاعت کروائے ہیں۔ کیا اس طرح سے عمل کرنے والا عامل بن سکتا ہے۔؟ جبکہ قرآن مجید میں لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ہے۔ آپ نے اِلَّآ چھوڑ دادیا ہے۔ امید کہ صحیح جواب سے معلوم کرنے کی زحمت کریں گے۔

محترم بُرا نہ مانیں کیوں کہ ابھی ابھی کئی لوگوں نے میرا محبوب طلسماتی دنیا کی شکایت کر رہے تھے۔ اتنے ہی میں ایک صاحب نے یہ آیت مبارکہ دکھاتے ہوئے کئی طرح کی باتیں کرتے رہے۔ میں تو طلسماتی دنیا کا پُرانا قاری بھی ہوں میرا نام محمد اخلاق ندوی ہے۔ لیکن جب بھی کتاب آتی ہے تو میرے نام کو بدل کر اختر ندوی لکھتے ہیں۔ (آپ کے کاتب صاحب پتے میں) جب کہ ہم نے ازیں قبل خط بھی لکھا۔ آپ سے ادباً گزارش ہے کہ پتہ اور نام کو صحیح کرکے اور جو بھی کمی ہے رسالے میں اُسے دور فرما کر قارئین کرام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا موقعہ عنایت فرمائیں۔

**جواب** کتنا بھی تصحیح کا اہتمام کرلیں۔ لیکن پھر بھی کتابت کی غلطیاں باقی رہ جاتی ہیں۔ اور بار بار اظہارِ معذرت کرتے وقت بھی اب کوفت سی ہونے لگی ہے۔ اور اپنے قارئین سے ڈر لگنے لگا ہے کہ کوئی قاری فوجداری کا کیس قائم نہ کردے اب دیکھئے کہ آپنے کس محبت سے خط لکھا ہے۔ لیکن اس محبت سے بھی دھمکی کی بُو آرہی ہے۔ تو اس میں قصور آپ کا نہیں بلکہ قصور ہمارے اپنے خوف اور ڈر کا ہے کہ جب بھی کوئی کتابت کی غلطی کی طرف اشارہ کرتا ہے تو اوسان خطا ہوجاتے ہیں۔ اور دن میں تارے نظر آنے لگتے ہیں

محترم! اس غیر ضروری تمہید کے بعد عرض یہ ہے کہ آیت کریمہ تو تمام مسلمانوں کو الاماشاء اللہ ازبر ہے۔ اس لئے اگر اس آیت میں کوئی غلطی ہو بھی جاتے تو لوگ خود ہی درست کریں گے کم سے کم وہ لوگ تو درست کر ہی لیں گے جو عملیات کا ذوق رکھتے ہوں گے کیوں کہ اس طرح کی آیات تو اُن عاملین کو بھی یاد رہتی ہیں جو معمولی درجے کے عامل ہوں۔ تاہم جو کچھ کے ان کے لئے آیت کریمہ نقل کی جارہی ہے۔ جو یہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

رہی آپ کے نام کی بات تو ایک بار نام پتوں کی لسٹ میں غلطی سے چھپ گیا ہوگا اور آپنے یاد دہانی نہیں کرائی تو بس اب وہی چل رہا ہے جو ظاہر ہے کہ ایک طرح کی بھول ہے۔ اور اس کی بھی تصحیح کردی گئی ہے۔ انشاء اللہ یہ شکایت آپ کی باقی نہیں رہے گی۔ اس طرح کی کوتاہیوں پر ہم ندامت اور شرمساری کا اظہار کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ اس کی کوتاہیوں اور لغزشوں سے رسالے کے صفحات کو پاک کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن چوں کہ آپنے طلسماتی دنیا کو "محبوب" کہا ہے اور محبوب کی غلطیوں کو ہنسی خوشی برداشت کرلینا ہی کمالِ محبت کی دلیل ہے۔ اس لئے امید ہے کہ آپ کی محبت میں کبھی کوئی کمی پیدا نہیں ہوگی۔

# طلسمی اعداد ۷ ضرب ۷

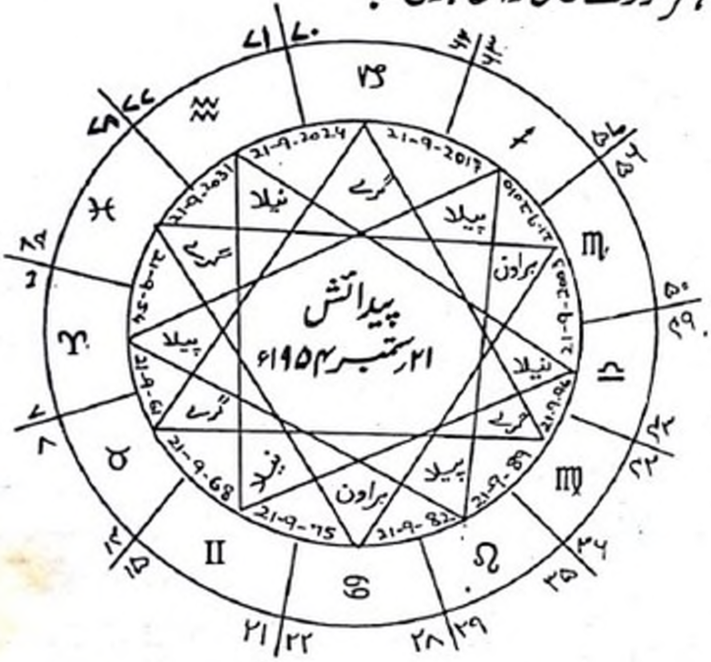
## زندگی میں تبدیلی لانے والی متوازن قوتیں

پوری دنیا کی ہر قوم اور ہر مذہب میں دیکھا گیا ہے کہ عام اور پر ضعیف الاعتقاد افراد ہی نمبروں کی خاصیت اور اس کے طلسماتی اثرات پر یقین رکھتے ہیں ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہر شخص اپنے خیالات اور احساسات میں کچھ نہ کچھ ضعیف الاعتقادی ضرور رکھتا ہے۔ اور اپنی زندگی میں اس کا مشاہدہ بھی کرتا ہے۔

ہر شخص کے اندر لاشعوری طور پر ایک ٹھکانہ موجود ہوتا ہے جس میں ضعیف الاعتقادی موجود ہوتی ہے۔ اس کی زندگی کے اتار چڑھاؤ، احساسات اور خیالات ہی اُسے ایسے نمبروں کے طلسمی اثرات کا مشاہدہ کراتے ہیں۔

یہ ضعیف الاعتقادی بنیاد ہے دو خاصیت کی ایک خاص نمبر اور دوسرا امتزاجی نمبر، ان دونوں خاصیتوں کے ہماری زندگی کی ہر سطح پر حقیقی معنوں میں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جس کے معیار اور صداقت کو ہم جانچ سکتے ہیں۔

اس مضمون کا نام ۷ ضرب ۷ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انسانی زندگی کے ۷ سال انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں ۔ اور یہ ۷ سال ۱۱۲ اہم ادوار وں پر مشتمل ہوتے ہیں ۔ اور ہر ۷ سال کو مزید ۷ ماہ کے ذیلی ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ حقیقی طور پر اسے ہم ۷ ضرب ۷ ضرب ۷ کہہ سکتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ۷ دن کو بھی ذیلی در ذیلی ادوار میں بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ بہر حال یہ ایک مشکل مرحلہ ثابت ہوگا۔ کہ ہم ان ادوار کی قطعی صورت حال بیان کر سکیں۔ اگرچہ ۷ ضرب ۷ ضرب ۷ کے دور کے ساتھ ساتھ اس کے ذیلی در ذیلی کے چونکہ ۷ منٹ کے دور کو بھی سمجھنا ہوگا۔ مزید اس کو آگے بڑھائیں تو اس ۷ سال کے دور کے حساب کو لامتناہی یعنی نقطہ اعشاریہ تک بھی لے جا سکتے ہیں۔ لیکن کیا بہتر صورت حال واقع ہوگی۔؟




سب سے زیادہ توجہ خیز بات ان ادوار کی یہ ہے کہ اس سے اگرچہ مستقبل کے کسی واقعہ کے ظہور ہونے کی درست پیشین گوئی اور اس کا صحیح وقت نکال لینا مشکل طلب کام ہے۔ لیکن زندگی میں ہونے والے ناقابل وضاحت واقعات جو بار باران تاریخوں میں ہوتے ہیں اور مشکل حالات سے نمٹنے کے لئے انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتا ہے۔ لیکن پھر دوبارہ اسی مقام پر آتا ہے یہی ۷ سالا دور انسان کی ہمت اور استقلال سے باہر کے معاملات کو ایک اوسط تک لے آتا ہے۔

اس مضمون سے آپ اپنی زندگی کے راستوں کا تعین کریں۔ جس کے پاس اپنی صحیح تاریخ پیدائش موجود ہے۔ وہ اپنا چارٹ

عود بنائیں۔ اگر آپ اس چارٹ کو ملاحظہ فرمائیں تو آپ کو زائچہ کے بارہ گھر نظر آئیں گے۔ ہر گھر کو ۷ سال کا گنا جائے گا۔ پہلا مثبت دوسرا منفی ہوگا۔ آگے آپ کو اس کی مدد سے برج کے خصائل سے بھی آگاہی ہوگی۔

اگرچہ یہ سسٹم بھی علم نجوم کی شاخ کا ایک حصہ ہے لیکن یہاں زیادہ معروف نہیں ہے۔ اگرچہ اس کا طریقہ کار بیحد آسان ہے۔ میں یہ بات یہاں واضح کردوں کہ یہ صرف وہی افراد استعمال کرتے ہیں جو مخفی علوم پر کام کرتے ہوں۔ جناب حضرت کاش البرنی نے بھی اس میں تحقیق کے طریقہ کار کو واضع کیا۔ اپنے وقت میں انہوں نے جس طرح لوگوں کی رہنمائی کی اس کی مثال نہیں ملتی۔ امریکہ کے ایک مخفی علوم کے تحقیق داں ڈاکٹر لوئیس۔ ایس واسبرگ جن کا تعلق لنکن فلسوفیکل ریسرچ فاؤنڈیشن اوہایو سے تھا۔ انہوں نے بھی اس فیلڈ میں خاص تحقیق کی۔ قریبی افراد کی زندگی کے واقعات، ادوار اور حالات کی تحقیق کے علاوہ خود اپنی زندگی کے واقعات کا بھی تجزیہ کیا۔ میں نے بنیادی طور پر ایسا حیرت انگیز امتزاج دیکھا جو کہ تمام عام واقعات اور ان کے رجحان کو جو ان ۷ سالا ۷ ماہ کے ادوار میں واقع ہوئے۔

مثلاً ۸۴ سال ایک انسان کی اوسط عمر کا چارٹ ترتیب دیں تو ۱ تا ۷ سال کی عمر اس کی تاریخ پیدائش کے برج سے شروع ہوگی۔ اور یہ اس کا پہلا دور شروع ہوگا۔ اگر یہ شخص اپریل کے مہینے کی پیدائش ہے تو یہ برج حمل ہوگا۔ اور پہلا گھر اس کا برج حمل سے شروع ہوگا اور مثبت ہوگا۔ دوسرا ۷ سالا دور برج ثور ہوگا منفی، جو کہ ۸ تا ۱۴ سال تک کا ہوگا۔ اسی طرح تیسرا دور برج جوزا کا مثبت، جو کہ ۱۵ تا ۲۱ سال تک کا ہوگا۔ اسی طرح ہر گھر کے آگے ۷ سال جمع کرتے جائیں تو آخر میں برج حوت منفی آئے گا۔

آپ کی ۸۴ سالا زندگی کے چارٹ میں ۷ سالا دور کو ۱۲ حصوں میں قطعہ کریں۔ اور اس کو مزید ۷ حصوں میں قطعہ کریں۔ اس طرح آپ کو ہر ۷ ماہ کے ہر حصے کے مختلف اثرات کا پتہ چلے گا۔ قطعہ کے لئے ہر ۷ ماہ کی تاثیر منطقہ البروج سے مماثلت رکھتی ہے۔

آپ اگر اپنا چارٹ بنانا چاہتے تو اس چارٹ کو دیکھیں۔ اس کی مدد سے گیارہ چارٹ اور بنائیں۔ ہر چارٹ کو بارہ خانوں میں تقسیم کریں۔ ہر چارٹ پر اپنی تاریخ پیدائش لکھیں جو کہ ۸۴ سال کی زندگی پر محیط ہوگا۔ ان چارٹ میں سے ۱ چارٹ کے بارہ حصے ہوں گے اور ہر حصہ ۷ ماہ کے دور کا ہوگا۔

شروع کے ۱۴ سال جو کہ بچپن کا دور ہوگا۔ اس دور کی بات بعد میں کریں گے۔ زندگی میں جب انسان قدم رکھتا ہے۔ یعنی تیسرے دور سے شروع کریں گے۔

آیئے اب ہم آپ کو مثال کے طور پر سمجھاتے ہیں کہ کس طرح اس چارٹ کو ترتیب دینا ہے۔

ایک شخص ۲۱ ستمبر ۱۹۵۴ء کو پیدا ہوا۔ وہ اپنے پانچویں ساتا سالا دور میں (برج اسد، مثبت، زرد) ۲۱ ستمبر ۱۹۸۲ء کو داخل ہو رہا ہے اس شخص کا بارہواں سات ماہ کا دور (برج سرطان، منفی، براؤن) جو کہ ۲۱ فروری ۱۹۸۵ء کو شروع ہو رہا ہے اور ۲۱ ستمبر ۱۹۸۹ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اسی تاریخ اور مہینے کو ــــ (برج سنبلہ، منفی، گرے) کا ساتا سالا دور شروع ہوگا۔ جو ۲۱ ستمبر ۱۹۹۶ء کو ختم ہوگا۔

وجود کائنات کا اہم قانون تبدیلیاں ہی رہی ہیں۔ کائنات جب سے وجود میں آئی ہے ہمیشہ اندر اور باہر تبدیلیاں ہی اسے نئی زندگی دیتی ہیں۔ اگر آپ ان کھربوں تبدیلیوں والے ادوار کو گننا چاہیں تو گن نہ سکیں۔ ان ادوار کے تحقیق داں ابھی تک صرف ایک جزو ہی دریافت کر سکے ہیں۔

بہت جلد آپ دیکھیں گے کہ ضعیف الاعتقادی اور پختہ عمل کے بار بار ہونے میں زمین و آسمان کا فرق ملے گا۔ آپ روزانہ دن نکلنے یا اجالا ہونے کے لئے طلوع شمس پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ قمر زمین کے گرد ایک ماہ میں اپنا چکر مکمل کرتا ہے۔ اور زمین شمس کے گرد ایک سال میں چکر مکمل کرتی ہے۔

آپ ایسا انوکھا اتفاق یا مطابقت دیکھیں کہ قمر زمین کے گرد ٹھیک ۱۲ محوری گردش کرتا ہے اور زمین شمس کے گرد ۱۲ ماہ میں اپنی گردش مکمل کرتی ہے۔ آپ اگر زمین پر کھڑے ہوکر شمس و قمر کا موازنہ کریں تو دونوں کا تنظر تقریباً ایک ہی نظر آئے گا۔

آیئے اب ہم دنیا کے مختلف ان ضعیف الاعتقاد لوگوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو کسی نہ کسی طرح کسی نمبر، چیز یا منتروں پر یقین رکھتے ہیں۔ ۲۰ میں سے پانچ فرد ایسے ہیں کہ جو ۱۳ نمبر کو بدقسمتی کا نمبر کہتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ امریکہ میں ۱۳ نمبر کہیں نہیں ملے گا۔ ہمارے ہاں ۱۳ نمبر سعد مانا گیا ہے۔ نفسیات کے ماہرین نے ہر جگہ ہر قسم کے افراد سے ان کے توہم پرستی سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے اس بات کا بھی مشاہدہ کیا کہ ۷ میں سے

ایک فرد کو یقین ہے کہ اگر لکڑی کے دروازے پر کسی نے کھٹکا کیا ہے تو اسے یہ یقین ہے کہ اس سے بدقسمتی دور ہوتی ہے۔ ۴ میں سے ایک فرد کو یہ یقین ہے کہ کسی شیشے کا ٹوٹ جانا مستقبل میں کسی خرابی کی نشان دہی ہے۔ اور پانچ میں سے ایک شخص کا یقین ہے کہ کسی بھی سیڑھی کے نیچے چلنا، بدقسمتی لاتا ہے۔

۹ میں سے ایک فرد کبھی بھی گھر میں چھتری نہیں کھولے گا۔ ۱۶ میں سے ایک شخص یہ یقین رکھتا ہے کہ اگر کوئی سکہ، دریا یا نہر میں ڈالا جائے تو اپنی خواہشات پوری ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۰ میں سے ایک شخص کو یقین ہے کہ خرگوش کے پاؤں خوش بختی لاتے ہیں۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرد سے زیادہ عورت توہم پرست واقع ہوئی ہیں۔ وہ ان باتوں، کہاوتوں اور چٹکلوں پر اور ان کی تاثیر پر زیادہ یقین رکھتی ہیں۔

۷ نمبر بہت اعلیٰ اور الہامی قوت کی دلالت کرتا ہے۔ بہت کم افراد ہوں گے جو اس کی طلسمی خصوصیات سے متعلق واقف ہوں گے۔ یا اس کے متعلق تہذیبوں یا کتابوں میں اس ۷ نمبر کے مخفی اثرات پڑھے ہوں گے۔

ایک جوئے خانے کے مالک نے اس بات کا ہمیشہ عملی طور پر اور کئی سال تک یہ مشاہدہ کیا ہے کہ کوئی بھی شخص جو اس جوئے خانہ میں کھیلنے آیا ہے۔ چاہے اس کا اخلاق، سرگرمیاں، ضعیف الاعتقادی، انوکھا طرز عمل، زبان یا کوئی طریقہ کار جو کھیلنے والے کو فائدہ دیتا ہو۔ ان سب میں ایک بات مشترک ہے وہ سب سے زیادہ طاق اعداد کو ترجیح دیتے ہیں بجائے جفت اعداد کے۔

ہر شخص ایسا کیوں کرتا ہے وہ بے اطمینانی کی کیفیت سے کیوں دوچار ہوتا ہے پوری تاریخ کا مطالعہ کریں تو طاق اعداد نے ہمیشہ ہی سے انسان کو اس کے طلسمی اثرات اور تاثیر نے مرعوب کیا ہے اور ہمیشہ اس کے اثرات جاننے کا شوق رہا ہے بغیر کسی سبب کے ۷، ۱۱، ۱۳ نمبر جو پوری دنیا کے اکثریتی افراد ان نمبروں کی تاثیرات کا مشاہدہ کرتے رہے ہیں اور ان کے اثرات پر یقین رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح سے ۵۰۰ سال قبل بہت بڑا ریاضی داں فیثاغورث جس نے عقیدہ تناسخ الارواح کی تعلیم دی اور سارے فلسفے کو اعداد کے باہمی رشتوں میں سمو دیا۔ اسوقت بھی طاق اعداد ہی لئے جاتے رہے اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ یہ قانون قدرت کو جاننے کی اصل بنیاد ہیں اور اسی اعداد کی خاصیت سے خدا اپنے بندوں کو نشانیاں فراہم کرتا ہے۔ ۹ عدد کا حرف عظیم خدائی سَتّر و ماہیت پر دلالت کرتا ہے۔ زیادہ تر قدیم تہذیبوں میں طاق اعداد ہمیشہ خوش قسمت اور اعلیٰ سمجھے گئے ہیں۔ قدیم بلدان اور قدیم آشوری قوموں کی معاشرتی تہذیبی روایتوں اور داستانوں میں بھی لکھا ہے کہ یہ لوگ ان اعداد کی اثرانگیزی پر یقین رکھتے تھے۔ ان کے پرانے قانون، عہد نامہ یا کتاب انجیل میں بھی طاق اعداد اہم کردار ادا کرتے تھے۔ عرصۂ دراز سے ۷ نمبر کو روحانی نمبر کی حیثیت حاصل ہے۔ جیسا کہ ۷ دن، ۷ آسمان یا ۷ دن میں دنیا وجود میں آئی قمر کا ایک حصّہ ۷ دن پر مشتمل ہوتا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کے ہاں موسوی قانون کے تحت ساتویں سال ہی تعلیمی ادارے بند کر دیئے جاتے تھے، طلبہ اور اساتذہ کو ایک سال کی چھٹی دی جاتی تھی تاکہ وہ اپنی تحقیق، ریسرچ، تعلیم یا سفر کرسکیں۔ اسکے ساتھ ہر ساتویں سال کسی قسم کی کھیتی باڑی یا کسی بھی قسم کی کاشت نہیں کیجاتی تھی۔ ایسا کرنے سے انہیں کیا فائدہ حاصل ہوتا تھا۔؟ آپکو ہم پہلے بھی بتاچکے ہیں کہ شروع کے ۱۴ سال کے بارے میں بعد میں بتایا جائے گا۔ پہلے ہم اہم مثبت پہلا ادوار برج جوزا کا شروع کریں گے۔ جو کہ ۱۴ سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے اور یہ چلتا ہوا ۴۲ سال کی عمر میں اہم منفی برادن ادوار برج حوت پر ختم ہوتا ہے۔ گھروں کی ترتیب میں اہم اور ادنیٰ اور یکے بعد دیگرے مثبت اور منفی دور آئیں گے۔ آپ کی صحیح تاریخ پیدائش ہی آپکو اپنے گزرے ہوئے حالات اور بعد کے حالات جاننے میں اہم ثابت ہوگی۔ یہی چیز زندگی کو کامیاب بنانے کے اصولوں کو سمجھنے میں مدد دے گی۔ آپ کی جتنی بھی عمر ہو آپ اپنے ماضی کے حالات اور اسکے ادوار کو زندگی کی تبدیلی والے راستوں سے موازنہ کرسکیں گے۔ بلکہ یہی مثبت اور منفی ۷ سالا دور سے ہی مدد حاصل کریں گے۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ مستقبل میں بھی آپ اپنے ماضی اور حال کی مشکلات اور پریشانیوں کو ساتھ لے کر جائیں۔

ایک بات یاد رکھیں مایوس کن شخص کو زندگی ایک اندھیری سرنگ کی طرح نظر آتی ہے۔ جب کہ پُرامید شخص کو اس سرنگ کے دوسری جانب روشنی نظر آتی ہے۔ اور حقیقت پسندانہ شخص کو سرنگ اور دوسری طرف کی روشنی دونوں نظر آتی ہیں۔

# پیدائشی زائچے میں قمر کے اثرات

قمر پیدائش کے وقت جس برج میں ہوگا شخصیت پر اس برج کے اثرات واضح طور پر مرتب کرے گا۔ خیالات جذبات، حرکات و سکنات، شکل وصورت، چال ڈھال، مختصر یہ کہ قمر کے اثرات انسانی زندگی پر کافی حد تک نمایاں ہوتے ہیں۔

## برج حمل میں قمر ہو تو

چہرہ گول اور آنکھیں خوشنما ہوتی ہیں۔ غصہ کا تیز ہوتا ہے لیکن جلد ہی غصہ پر قابو پالیتا ہے۔ دوسروں کی خدمت کرنے والا۔ عورتوں کا طرف دار، جلد فیصلے بدلنے والا۔ چٹپٹے کھانوں کا شائق جنسی خواہشات رکھنے والا، اس کے کاموں میں جلدی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ اس کے پاس اپنی کوئی دولت نہیں ہوتی۔ ایسے شخص کو خوش قسمت نہیں کہا جاتا۔

## برج ثور میں قمر ہو تو

اچھی شکل وصورت ہوگی۔ قد درمیانہ، فربہ بدن، بامروّت، خوش مزاج اور ٹھنڈے دل و دماغ کا مالک ہوگا۔ بعض اُن میں سے غلط ماحول سے متاثر ہو کر بھٹک بھی جاتے ہیں۔ خوبصورت جوان لڑکیوں سے دلچسپی پیدا کر لیتے ہیں۔ عیاشی کا رجحان ہو جاتا ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ طبیعت میں سنجیدگی آجاتی ہے۔ ان میں دل موہ لینے اور ماحول کو پُرسکون بنانے کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔ اپنے کیریئر کو بہتر بنانے اور ماتحت لوگوں سے بہتر تعاون کرنے کی بھی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔

## برج جوزا میں قمر ہو تو

قد خاصا لمبا ہوتا ہے۔ ان کی عشرت پسند آنکھیں اور ہوشمند قسم کا ذہن ہوتا ہے۔ یہ خوش خرم زندگی پسند کرتے ہیں۔ یہ خوش اخلاق ہوتے ہیں۔ بناؤ سنگھار، راگ رنگ، ڈانس اور موسیقی سے دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ زندگی میں ہم آہنگی اور بہتر مرتبہ کی جستجو کرتے ہیں۔ عورتوں سے دلچسپی رکھتے ہیں اور جنسی تعلقات میں بہت ہوشیار ہوتے ہیں۔ اگر جوانی میں بھٹک جائیں تو پھر یہ فریبی یا دغاباز بن جاتے ہیں۔ یہ مضطرب طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کا اپنا ایک موڈ ہوتا ہے۔ ایک دن پُرجوش دوسرے دن خاموش اور تیسرے دن کسی سوچ میں ڈوبے ہوئے نظر آتے ہیں

## برج سرطان میں قمر ہو تو

چہرہ گول اور بھرا ہوا ہوتا ہے۔ سینہ ابھرا ہوا اور ابھرے ہوئے چوتڑ، ایک طرف کندھا ٹیڑھا کر کے چلتے ہیں۔ ان کو مختلف قسم کی سوجھ ہوتی ہے۔ بحث و مباحثہ میں حصہ لینا پسند نہیں کرتے ان کی مالی حالت میں عام طور سے اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔ خلوص و محبت کا اچھا مظاہرہ کرتے ہیں۔ خوبصورت مکان بنانے کی خواہش ہوتی ہے بہت جذباتی ہوتے ہیں اور آرام طلب بھی۔

## برج اسد میں قمر ہو تو

بڑے گال، کشادہ پیشانی، جسمانی طاقت اچھی ہوتی ہے۔ آنکھیں بڑی اور متاثر کرنے والی۔ جلد ناراض ہو جاتے ہیں۔ الگ تھلگ رہنا پسند کرتے ہیں۔ حکم چلانا پسند کرتے ہیں۔ حکم ماننا پسند نہیں کرتے۔ زیادہ تر عورتوں میں گھسے رہنا اور ان سے دلچسپی رکھنا پسند نہیں کرتے۔ یہ ہمیشہ ترقی پسند ہوتے ہیں۔ لیکن دوسروں کو نقصان پہنچا کر ترقی حاصل کرنا پسند نہیں کرتے۔ اپنی گھریلو زندگی میں آرام دہ چیزیں فراہم کر لیتے ہیں۔

## برج سنبلہ میں قمر ہو تو

کافی لمبے اور دُبلے پتلے ہوتے ہیں ان کا رنگ اوسط سے گہرا ہوتا ہے۔ اُن کی آنکھیں خوبصورت ہوتی ہیں۔ چال دھیمی ہوتی ہے۔ نرم گفتگو کرتے ہیں خوش مزاج اور سچائی پسند ہوتے ہیں۔ یہ معمولی بات کو بھی اہم بنا کر رکھتے ہیں یہ کسی نامعلوم سبب کی وجہ سے اپنے خول سے باہر نہیں نکلتے۔ ان میں کچھ لوگ پیچیدہ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ عورت ہو یا مرد یہ شرمیلے ہوتے ہیں۔

## برج میزان میں قمر ہو تو۔

خوبصورتی اور دلکشی اچھی ہوتی ہے۔ یہ شرمیلے ہوتے ہیں اپنے ہم مزاج دوستوں سے خوش رہتے ہیں یہ اپنی تعریف دوسروں کی زبانی پسند نہیں کرتے۔ حوصلہ مند اچھے اور اونچے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ بزرگوں کی عزت کرنے والے، صاف ستھرا ذہن رکھنے والے ناجائز طریقہ سے رُوپیہ حاصل نہ کرنے والے۔ مخالف جنس پر اچھا اثر ڈالنے والے۔ مذہبی کتابوں سے دلچسپی رکھنے والے۔ اپنی ذات پر فالتو رُوپیہ خرچ نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن اُن کو اپنی صحت سے تشویش رہتی ہے۔

## برج عقرب میں قمر ہو تو

قد چھوٹا ہوتا ہے جسم گٹھا ہوا، خود پسند اور معزز ہوتے ہیں اُن کی آنکھیں بڑی ہوتی ہیں اور سینہ کشادہ، یہ آرام طلب ہوتے ہیں۔ بہت کم وقت میں دوسروں کو متاثر کر لیتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں کچھ دشواریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کچھ ان میں بچپن میں بیماری کا شکار رہتے ہیں اور کچھ ان میں بچپن میں نکمے ہو جاتے ہیں۔ اور کچھ ان میں جذباتی اور کینہ پرور ہو جاتے ہیں ادھیڑپن اوسط درجے کا اور بوڑھاپا تکلیف دہ ہوتا ہے اور یہ اپنے گناہوں کو چھپائے رکھتے ہیں۔

## برج قوس میں قمر ہو تو

چہرہ بیضوی اور گردن کچھ لمبی ہوتی ہے۔ جسم مضبوط ہوتا ہے فلسفیانہ ذہن اور عروج حاصل کرنے کی تمنّا ہوتی ہے۔ ان کی بات میں وزن ہوتا ہے۔ دانت کان اور ناک اوسط سے کچھ بڑے ہوتے ہیں۔ سفر پسند کرتے ہیں۔ یہ طرح طرح کی دلچسپیاں رکھتے ہیں بچپن میں گستاخانہ گفتگو کرتے ہیں بڑے ہو کر مہذب بن جاتے ہیں۔ یہ خوش مزاج اور ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔ یہ اپنی برتری یا بڑائی کے پیش نظر رشتے داروں سے لاپرواہی کا برتاؤ کرتے ہیں۔

## برج جدی میں قمر ہو تو

یہ بچپن میں جسمانی لحاظ سے صحت مند نہیں ہوتے۔ ویسے ان میں کوئی کمزوری کی علامت بھی نہیں پائی جاتی۔ تاہم دوسروں کے مقابلے میں جلد اور اکثر سردی نزلہ وزکام اور ایسی ہی چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور یہ اپنے خاندان کے قدوقامت کے اوسط سے کم قد کے ہوتے ہیں۔ اُن کا چہرہ پتلا اور بال سیدھے ہوتے ہیں۔ اُن میں ہٹ دھرمی ہوتی ہے یہ معاملے میں بہت ہوشیار رہتے ہیں۔ آوارہ گردی اور کم ظرف قسم کی عورتوں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ فطرت میں کم ظرفی ظاہر ہوتی ہے۔

## برج دلو میں قمر ہو تو

قد لمبا، لمبی گردن، گٹھا ہوا جسم، الجھے ہوئے بال، لمبے پاؤں اور بے تھکان بولنے کی عادت ہوتی ہے اور بعض اوقات غیر مہذب ہو جاتے ہیں۔ اُن میں انسانی تعلقات سے متعلق خود شناسی نہیں ہوتی۔ اُن میں دوسروں کو خوش کرنے اور اپنے آپ کو پسند کروانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اُن میں صحیح بات کرنے کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔

## برج حوت میں قمر ہو تو

مناسب جسم اور خوشنما آنکھیں ہوتی ہیں۔ دانشمندی اور سمجھ بہت اچھی ہوتی ہے۔ یہ اپنی ذمہ داری اور کاموں کی ضرورت سے زیادہ فکر کرتے ہیں۔ یہ اپنی ہمت وطاقت سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ اُن کی فطرت میں دھراپن ہوتا ہے مالک کی حیثیت سے خیر خواہ ہوتے ہیں۔ یہ فضول باتیں پسند نہیں کرتے۔ اُن کا مذاق شائستہ ہوتا ہے۔ یہ اپنے مسائل کو حل کر لیتے ہیں۔ دوسروں کو چکرا دیتے ہیں۔ رازدارانہ طریقے سے مالدار شخصیت ظاہر ہوتی ہے یہ شخص کیا چاہتا ہے سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔


## فارم نمبر ۴ رجسٹریشن آف نیوز پیپر رولز ۱۹۵۶ء

| | |
|---|---|
| نام | ماہنامہ طلسماتی دُنیا |
| مقام اشاعت | محلہ ابوالمعالی دیوبند |
| وقفہ اشاعت | ماہانہ |
| زبان | اُردو |
| طابع وناشر | حسن احمد صدیقی |
| مدیر مسئول | حسن الہاشمی |
| ملکیت | حسن احمد صدیقی |

میں حسن احمد صدیقی اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم ویقین کی حد تک بالکل بجا اور درست ہیں۔ حسن احمد صدیقی (طابع وناشر)

دستخط۔

یکم مارچ ۲۰۰۲ء

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیجئے

# سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو جو مثلث کا نقش ہے اور ذوالکتابت ہے۔ یہ تین ادوار پر مشتمل ہے۔ اور اس کے ہر دور کے خانوں میں ۱۹ کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس کا ایک دور مکمل ہونے کے بعد دوسرا دور نئے اسم سے شروع ہوتا ہے۔ پھر ۱۹ کا اضافہ کرنے کے بعد چال چلی جاتی ہے۔ اس طرح فن کے اعتبار سے نقش مکمل ہوجاتا ہے۔ اور ہر سطر کی میزان ۳۳۳ برآمد ہوتی ہے۔ اس نقش کو ساعتِ سعید میں لکھ کر رات کو تکیئے کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔ اور پاک صاف بستر پر خوشبو لگا کر سوئیں۔ جب تک آنکھ نہ لگ جائے اس وقت تک یہ عزیمت پڑھتے رہیں۔

یا مکملُ الکَامِلُ العلیمُ الکافی الباسطُ السالمُ المحمدُ الاحمدُ اللہ۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| علیم ۱۵۰ | کامل ۹۱ | محمد ۹۲ |
| احمد ۵۳ | کافی ۱۱۱ | قیوم، احد ۱۶۹ |
| مکمل ۱۳۰ | سالم ۱۳۱ | باسط ۷۲ |

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۳ | ۴ |
| ۱ | ۵ | ۹ |
| ۶ | ۷ | ۲ |

## ایک لاجواب عمل

# دستِ غیب

مندرجہ ذیل نقش ۳۵ عدد لگاتار ۳۵ دن تک لکھیں۔ اور ۳۵ نقش لکھنے کے بعد
ان کو اپنے سامنے رکھ کر ۳۰۸ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ۳۵ دنوں
میں اس طرح اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتویں روز
یا سات روز کے بعد ساعت سعید میں دو نقش لکھیں۔ ایک نقش کو اپنے دائیں بازو
پر باندھ لیں ـــــ اور ایک نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے حفاظت سے
رکھ لیں۔ اس کے بعد عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۱۶
نقش لکھا کریں۔ اور ان سولہ نقوش کو سامنے رکھنے کے بعد ۳۰۸ مرتبہ عزیمت پڑھا
کریں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور غیب سے
روزی کا حصول شروع ہوجائے گا۔ انتہائی مجرّب اور مؤثر عمل ہے۔ ضرورت مند
حضرات اس عمل کو کر کے فائدہ اٹھائیں۔

اس عمل کے لئے یہ شرائط ہیں۔ دورانِ عمل لباس سفید ہو، خیالات میں فساد نہ ہو۔
زبان غیبت، جھوٹ اور الزام تراشی سے محفوظ ہو۔ اور رزق حلال پر توجہ رکھیں عمل
کی کامیابی کے بعد جو کچھ میسّر آتا ہے اس کا دس فیصد حصّہ خیرات کرتے رہیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۶ | ۸۰ | ۸۳ | ۶۹ |
| ۸۲ | ۷۰ | ۷۵ | ۸۱ |
| ۷۱ | ۸۵ | ۷۸ | ۷۴ |
| ۷۹ | ۷۳ | ۷۲ | ۸۴ |

عزیمت یہ ہے۔ یا اموکیلُ بحقِ الحقُّ حقُّ یا رزّاقُ میرے لئے روزینہ مقرر
بحق یا اموکیل یا رزّاق
فرمادیں۔ العجل الوحا الساعہ۔

# دفینے اور خزانے معلوم کرنے کا عمل

استخارے کا عمل دو طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ پہلے طریقے میں کوئی کلام پڑھا جاتا ہے جس سے خواب بینی کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر اس عمل کو جاری رکھا جائے تو سچے خواب آنے شروع ہوجاتے ہیں۔ پھر یہ حالت ہوجاتی ہے کہ رات کو سوتے وقت اس بات کا خیال کریں جس کے بارے میں معلومات درکار ہوں تو اس کا جواب واضح طور پر خواب میں مل جاتا ہے۔ اگر اسی عمل کو طویل عرصے تک جاری رکھا جائے تو عامل میں کشف کی قوت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور اس عمل کا تعلق بھی کشف سے ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص نے اس عمل کو مسلسل جاری رکھا تو اس میں کشف کی قوت اجاگر ہوجائیگی۔

دوسرے طریقے میں یہ ہوتا ہے کہ اس کلام کا موکل رات کو خواب میں حاضر ہوکر دریافت طلب امور کے بارے میں سب کچھ بتادیتا ہے ——— اب جو عمل پیش کررہا ہوں اس کا تعلق بھی اسی طریقے سے ہے۔ جب بھی کچھ پوچھنا ہو تو عمل پڑھ کر سوجائیں۔ موکل خواب میں سب کچھ بتا جائے گا۔ اس قسم کے اعمال میں یہ انتہائی طاقت ور عمل ہے۔ لیکن سب سے پہلے اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ روحانی موکلات کو آپ اپنے آپ سے مانوس کرسکیں۔ اس کے لئے آپ کو تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنا ہوگی۔ اپنی توجہ کی قوت کو بھی طاقت ور بنانا ہوگا۔ پھر آپ کی منزل قریب تر ہوتی جائیگی۔ عام عامل جس عمل میں تین چلوں کے بعد ——— کامیابی حاصل کرتا ہے۔ آپ پہلے چلے ہی میں کامیاب ہوجائیں گے۔

**عمل درج ذیل ہے** چار پتھر لیں۔ ایک پتھر پر مارذ، دوسرے پر کمطو، تیسرے پر قسوس، کا اور چوتھے پر طیکل لکھیں۔ پھر کوئی سی اگر بتی سلگا کر اس کا بخور ان پتھروں کو دیں جس جگہ عشاء کی نماز پڑھیں اسی جگہ دائیں کروٹ پر سوجائیں۔ ان پتھروں کو کھدر کے کپڑے میں لپیٹ کر سرہانے کے نیچے رکھ دیں۔ پھر سورۃ والشمس سات بار، سورۃ والضحیٰ سات بار، سورۃ والتین سات بار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اُضْمِرَتْ عَلَیْہِ مِنْ ھٰذَا الْکَنْزِ اَوِ الدَّفِیْنَۃِ۔

اگر انعامی بانڈ نکالنا ہو تو اردو میں اس کے بارے میں لکھ دیں۔ یہ عمل کرنے کے بعد پھر سوجائیں۔ اور ایک تہائی رات تک سوتے رہیں۔ پھر کھڑے ہوکر وضو کریں۔ اور دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ جس کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور الم نشرح اور دوسری میں سورۃ فاتحہ اور انّا انزلناہ پڑھیں۔ اور ان اسماء کو سات ہزار بار پڑھیں۔

اِھْدِنِیْ یَاھَادِیْ اَخْبِرْنِیْ یَاخَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَامُبِیْنُ۔

اس عمل کے بعد پھر سوجائیں۔ خواب میں اس کلام کا موکل آکر آپ کی دریافت کردہ بات کے بارے میں بتلاجائیگا۔ اس عمل سے دفینہ اور خزانہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ پہلی رات میں اثر ظاہر نہ ہو تو دوسری ورنہ تیسری رات میں سب کچھ معلوم ہوجائے گا۔

# صحت اور اسلام

حکیم محمد سعید

صحت جسم انسانی کے لئے ایک قیمتی متاع ہے۔ اگر صحت اور تندرستی نہیں ہے اور اس سے انسان محروم ہے تو یقیناً انسان کوئی کام حسن وصحت اور خوبی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتا۔ صحت جسمانی کو تاریخ کے ہر دور میں خواہ کتنا ہی ماضی میں ہو، انتہائی اور بنیادی اہمیت وحیثیت حاصل رہی ہے۔ صحت اور صحت مندی کے لئے انسان نے ہر دور میں انتہائی کوششیں کی ہیں جو مسلسل مثالیں بنتی رہی ہیں۔ صحت اور صحت مندی کی اہمیت اور ضرورت کے بارے میں نقطۂ فکر میں شروع سے آج تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

تاریخ عالم میں جو اقوام اپنے انتہائے کمال کو پہنچی ہیں ان کی کامیابیوں اور کامرانیوں اور ان کے کمالات کی تاریخ سے صحت کو کسی طرح خارج نہیں کیا جاسکتا۔ بلاشبہ ان کامیاب وکامران اقوام وملل نے صحت سے اپنا رشتہ مضبوط ومربوط رکھا ہے۔ اور صحت ہی سے مضبوطی رشتہ کی بدولت وہ سرفراز اور سربلند ہورہی ہیں۔ وہ اقوام وملل کہ جن کی آزادیاں سلب اور ضبط ہوئیں ان میں شدید انحطاط آئے۔ ان کے اسباب انحطاط میں نقصِ صحت سرفہرست رہا۔ آزادی کی ضبطی اور غلامی اپنے ساتھ اور اپنے جلو میں جہالت لائی ہے اور یہ جہالت حسن وقبح میں فرق وامتیاز کرنے کی صلاحیت سے محروم کردیتی ہے اور غلام اور آزادی سے محروم انسان نہ صرف مسائل ملک وملت سے غافل ہوجاتا ہے بلکہ وہ خود اپنے مقام کو فراموش کردیتا ہے۔

جہاں تک میں مطالعہ کرسکا ہوں اور جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں اس کا حل یہ ہے کہ اسلام سب سے پہلا مذہب ہے اور سب سے پہلا ضابطۂ حیات ہے۔ جس نے صحت صفائی کو لازم وملزوم قرار دیا ہے اور جس نے صفائی اور صحت کے رشتے کو مربوط کیا ہے۔ قرآن اور شارع اسلام علیہ التحیۃ والسلام نے انسانی صحت وثبات سے متعلق ایسی تعلیم دی ہے اور ایسی رہ نمائی عطا کی ہے کہ کسی دوسری شریعت یا مذاہب نے نہیں دی۔

اس سے کسی طرح انکار نہیں ہے کہ دوسرے مذاہب وملل میں بھی پاکیزگی وصفائی کا خیال تھا، مگر وہاں اس کی حیثیت عمومی اور ثانوی تھی۔ اسلام نے سب سے ممتاز ہوکر اصولِ حیاتِ انسانی کو ایک ایسا تخیل دیا اور ایک ایسا راستہ بتایا جس نے مسلمانوں پر کامرانیوں کے دروازے کھول دیے اور پھر انھوں نے ان ابواب کو سارے عالم ارضی پر واضح کردیا اور صحت اور طہارت کا وہ مفہوم اقوامِ عالم ارضی پر واضح کردیا۔ اسلام کی روحانی تعلیم جس طرح عدیم النظیر اور عدیم المثال ہے اسی طرح صحت وطہارت کی اسلامی تعلیم بھی بے مثل اور بے عدیل ہے۔ بالکل ابتدائی زمانۂ اسلام میں جب اللہ تبارک وتعالیٰ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نورِ ہدایت سے منور فرماتے ہیں تو تاکیدات میں اس تاکید کو شامل فرماتے ہیں کہ:

"اپنے کپڑے (لباس) صاف ستھرا اور مطہر رکھا کرو، اور ہر قسم کی غلاظت اور گندگی سے پرہیز کیا کرو"۔ (المدثر: ۴، ۵)

قرآن وحدیث ایک طرف اصولِ حفظ صحت بتاتے ہیں اور ان کی پابندی پر اصرار کرتے ہیں، تو اس کے ساتھ ہی صفائی اور پاکیزگی اور طہارت کی انتہائی تلقین بھی کرتے ہیں۔ سونے اور جاگنے، غذا اور پانی، دانت صاف کرنے، غسل اور وضو، تازہ ہوا، ورزش اور آرام غرض ہر موضوع پر اسلام میں ہمیں بڑی واضح ہدایات ملتی ہیں۔ مثال

کے طور پر نیند کو لینا چاہیے۔ مناسب وقت تک نیند صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے۔ اس سے تھکن دور ہوتی ہے، اعضائے جسمانی کو آرام ملتا ہے اور بدن کی کھوئی ہوئی طاقت بحال ہوجاتی ہے۔ قرآن کریم میں متعدد بار نیند موجب راحت و آرام قرار دی گئی ہے اور اس کا ترک کردینا یا مناسب وقت سے کم کردینا اسلام میں ہرگز پسندیدہ نہیں ہے۔ چناں چہ ابتدائے اسلام میں حضرت شارع علیہ التحیۃ والسلام کو جب آپ رات کا زیادہ حصہ بیداری اور عبادت الٰہی میں صرف فرماتے تھے، حق تعالیٰ نے تاکیدی حکم دیا:

"آپ مناسب وقت تک ضرور سویا کریں۔ بے شک رات کا جاگنا نفس کو قابو میں لانے کا بہترین ذریعہ ہے، لیکن اگر آپ طول دیں گے اور تھکن سے خود کو چور کرلیں گے (یعنی اپنی صحت خراب کرلیں گے) تو دن کے کام اور دنیا کی ہدایت سے متعلق مہماتِ جلیلہ جو محنت شاقہ چاہتی ہیں، کیسے انجام پائیں گے۔" (المزمل: ۱ تا ۷)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ آپ دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر کے لیے آرام فرماتے تھے۔ سورۂ نور کے آٹھویں رکوع میں جہاں گھر میں داخل ہونے کے لیے خدام اور باشعور بالغ بچوں کو اجازت لینے کا حکم ہے وہاں خاص طور پر تین اوقات ایسے بیان ہوئے ہیں کہ گھر میں ان کو بغیر اجازت داخل نہیں ہونا چاہیے۔

یعنی نماز عشاء کے بعد، نماز فجر سے قبل اور دوپہر کے وقت کہ جب کپڑے اتار کر آرام کیا جاتا ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دوپہر کو آرام کرنا چاہیے۔ ہم آج کے دور میں کہ جب انسان تسخیر ماہتاب کرچکا ہے اور تسخیر شمس کے لئے بے تاب ہے، نیند کے بارے میں اہل علم و فضل سے ٹھیک وہی باتیں سنتے ہیں جن کے بارے میں قرآن و اسلام میں نہایت واضح ہدایات موجود ہیں اور جن کو ترک کرکے آج انسان نے اپنی صحت کو سخت خطرے میں ڈال دیا ہے۔ ایک طرف نیند کے بارے میں یہ ہدایات ہیں تو دوسری طرف سارا زور اس بات پر ہے کہ رات کو جلد سوجاؤ اور صبح کو جلد بیدار ہوجاؤ۔

نماز عشاء کے بعد حکم ہے کہ اس کے بعد فوراً سو جانا چاہیے اور بلا ضرورت رات کو دیر تک نہیں جاگنا چاہیے اور فضول باتوں میں یا کاموں میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے، کیوں کہ یہ نماز فجر کا وقت ہے جو ہر مومن پر فرض ہے۔ آج دنیا امراض و آلام میں جس بری طرح مبتلا ہے اس کے اسباب کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو ایک اہم سبب یہ نظر آئے گا کہ آج کے انسان نے نیند اور بیداری، یعنی سونے اور جاگنے کے ان بنیادی اصولوں کو ترک کردیا ہے۔ قرآن و حدیث نے اس باب میں جو ہدایت دی ہے آج ساری دنیا اس کی تائید کرتی ہے اور ہر اصول جو قرآن و رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کی رہ نمائی کے لیے عطا کیا ہے ہر حال میں اس کی تائید ہوتی ہے۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر ہم کہاں جارہے ہیں؟۔

• • •

## بقیہ: کشف منامی

اس سے دریافت کرلیا کرو۔ خود مجھے بھی اس عمل کے ذریعے عجیب عجیب باتیں خواب میں معلوم ہوئیں۔ اپنے لئے جو کچھ دریافت کرنا چاہتا رات کو خواب میں معلوم کرلیا کرتا تھا۔

یہ تو تھا ابن خلدون کا بیان۔ ناچیز نے بھی اس عمل کے ذریعے بڑی حیرت انگیز باتیں خواب میں معلوم کیں۔ یہ نام سریانی زبان میں اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ عمل درج ذیل ہے۔

تماغس بعدان یسواد وغداس توفنا غادس

مندرجہ بالا الفاظ کو رات کو سوتے وقت ہزار بار پڑھیں۔ چند دن کے بعد اس کے اثرات شروع ہوجائیں گے۔ یہ عمل دراصل آپ کے جسم لطیف کو طاقت دیتا ہے اور پھر یہی جسم لطیف خواب میں آپ کو خبر بتاتا ہے۔

# آپ کا بدلتا ہوا نقطۂ نظر

کیا یہ بات کبھی آپ کے ذہن میں آئی ہے کہ آپ کی زندگی بھی ایک پودے یا جانور کی زندگی کی مانند نہ صرف جسمانی بلکہ نفسیاتی لحاظ سے بھی ایک مقرر کردہ انداز میں گزرتی ہے۔

انسان زندگی کے پہلے بارہ اور تیرہ سال حالات اور خاص طور پر اپنے گھر اور خاندان کے ماتحت رہ کر گزارتا ہے۔

اس کے بعد بارہ تیرہ سے اٹھارہ بیس سال تک کے درمیانی دور میں وہ انفرادیت کے حصول کے لئے جد و جہد کرتا ہے۔ اپنے خیالات اور نقطۂ نظر میں خود مختاری چاہتا ہے اور اپنی شخصیت اور خیالات کے واضح اظہار کی کوشش کرتا ہے۔ نفسیات کی رو سے یہ دور انسان کی زندگی کا سب سے زیادہ پر آشوب، سرکش اور مضطرب ہوتا ہے۔ تجربات پر پہنچنے کے لئے ردعمل کے اظہار میں بہت شدت اور گہرائی پائی جاتی ہے۔ ردعمل کی اتنی شدت اور گہرائی زندگی کے کسی دوسرے دور میں نہیں پائی جاتی۔ یہ دور غیر معمولی طور پر ممتاز با معنیٰ نفسیاتی طور پر شخصیت کے عملی اور مادی اظہار کی راہیں ہموار کرتا ہے، اس لحاظ سے یہ ایک بہت اہم دور ہوتا ہے۔

اس کے بعد عمر کا اٹھارہ اور بیس سے پچیس اور تیس سال تک کا عرصہ غیر معمولی جسمانی و ذہنی جدوجہد اور کاوش کا دور ہوتا ہے۔ اس دور میں انسان کی قوت حیات عروج پر ہوتی ہے۔ اس دور میں محبت اور جنس کے رازوں کی تحقیق کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی کیریئر بنانے اور زندگی میں کوئی مقام حاصل کرنے کی زبردست جدوجہد اور کوشش کی جاتی ہے۔ ان دونوں اقسام کی سرگرمیوں کے لئے جسمانی صحت و قوت اور جانفشانی و جد و جہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی دور میں شادی کی جاتی ہے اور ایک خاندان کا آغاز کیا جاتا ہے۔ ایک گھر کی بنیاد رکھی جاتی ہے، اس طرح یہ دور سخت محنت اور تعمیری سرگرمیوں کا دور ہوتا ہے۔

۳۰ سال کی عمر کے قریب انسان میں کامیابی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ جس سے اس کی طبیعت میں سکون اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے لیکن زندگی میں لچک ختم ہو جاتی ہے۔ ۳۰ سال کی عمر کے قریب قریب جو ذمہ داریاں قبول کی جاتی ہیں۔ وہ زیادہ سخت اور کٹھن ہو جاتی ہیں۔ زیادہ ہوشیاری اور مستعدی سے کام لینا پڑتا ہے اس عمر کو پہنچ کر تجربات اور تحقیق و جستجو کی گنجائش کم رہ جاتی ہے۔

۳۰ سے ۴۰ برس کی عمر کے درمیان کیریئر اور گھریلو ذمہ داریوں میں بتدریج اضافہ ہو جاتا ہے۔ اکثر ۳۵ سے ۴۰ سال کی عمر کے دوران انسان کی آمدنی، مادی تحفظ اور رتبے وحیثیت میں قابل ذکر اور نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ اس دور میں ذہنی ونفسیاتی نقطۂ نظر اور ضروریات میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے تاکہ ایک محفوظ اور آرام دہ زندگی کی بنیاد ڈالی جا سکے۔ یہ دور مستحکم اور بامقصد سرگرمیوں کا دور ہوتا ہے۔

۴۵ اور ۵۰ کی عمر کے دوران نفسیاتی جدوجہد کے ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے بچے جوان ہو رہے ہوتے ہیں اور خود مختاری کی جانب ان کے قدم بڑھنے لگتے ہیں شادی کا تصور محض بات چیت کی حد تک باقی رہ جاتا ہے۔ نقطۂ نظر میں زیادہ حقیقت پسندی آجاتی ہے اور یہ بات اچھی طرح تسلیم کر لی جاتی ہے کہ جوانی اور نوعمری کے خوابوں کا پورا ہونا بہت مشکل ہے اس دور میں عموماً ذمہ داریوں اور کوشش وجد وجہد میں تنزل اور زوال پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ شادی شدہ زندگی میں توازن درست کیا جاتا ہے شادی شدہ زندگی کا یہ ایک خطرناک دور ہوتا ہے۔ کیوں کہ بچوں کے خود مختار ہونے کے بعد ایک

قسم کا جذباتی خلاء پیدا ہوجاتا ہے اور شادی شدہ زندگی چونکہ اپنی جگمگاہٹ کھوچکی ہوتی ہے اس لئے اس میں یکسانیت اور بے رنگی آجاتی ہے لہٰذا اس یکسانیت پر بھی قابو پانا ہوتا ہے۔ کیریئر کے معاملے میں بھی ایک قسم کی ناکامی کا احساس دل میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ احساس دل میں پیدا ہوتا ہے کہ کوشش وجدوجہد ترقی اور عروج کا زمانہ گزر چکا ہے۔

۵۰ سے ۶۰ سال کی عمر کا دور اکثر حیرت انگیز طور پر سکون و اطمینان اور خوشیوں سے بھرپور دور ہوتا ہے کیونکہ اس دور میں زندگی کو اس کی حقیقی صورت میں قبول کرلیا جاتا ہے۔ یہ بات تسلیم کرلی جاتی ہے کہ ہم طبع اور آرام دہ ماحول بہت کچھ دے سکتا ہے۔ چونکہ خاندانی ذمہ داریوں میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے زیادہ مالی آزادی حاصل ہوجاتی ہے اور اپنے رجحان کے مطابق عمل کرنے کی آزادی ہوتی ہے۔ ۳۰ سے ۵۰ سال کے دور کے مقابلے میں اب مستقبل کی فکر بہت کم ہوجاتی ہے۔ اس وقت دلچسپ سوشل زندگی کی نشوونما کے مواقع ملتے ہیں۔ سفر، مشاغل، اور دوسری سرگرمیاں جو بحیثیت مجموعی معاشرے کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں ان کو اختیار کرنے سے نقطۂ نظر میں بھی وسعت پیدا ہوتی ہے۔

۶۰ سے ۶۵ سال کی عمر کا دور جسمانی اور دماغی دونوں لحاظ سے قابل ذکر دکھائی دیتا ہے۔ کیونکہ معمولی معمولی کاموں میں اب زیادہ وقت لگتا ہے ہر کام کرنے سے پہلے پوری طرح غور وفکر کیا جاتا ہے اس وقت ذمہ داریاں قریب قریب ختم ہوچکی ہوتی ہیں۔ زندگی کی پیچیدگیاں دور ہوچکی ہوتی ہیں۔ زندگی سیدھی سادی ہوتی ہے اور عام رجحان یہ ہوتا ہے کہ اخراجات کم سے کم کردیئے جاتے ہیں اور دوسروں سے ہر قسم کی مدد طلب کی جاتی ہے۔ اس عمر کو پہنچ کر قوت اقتدار کو برقرار رکھنے کی آخری کوشش کی جاتی ہے۔ یا پھر بخوشی ریٹائرمنٹ کو قبول کرلیا جاتا ہے اور قوت واقتدار کو قربان کردیا جاتا ہے اور اس طرح اتنا زیادہ سکون واطمینان حاصل ہوجاتا ہے جو زندگی کے کسی دور میں حاصل نہیں ہوپاتا۔

۶۵ سال کی عمر کے بعد زندگی زیادہ محدود ہوتی ہے کیوں کہ وقت کاروبار چاروناچار رشتہ داروں، دوستوں اور تمام قسم کی سرگرمیوں کو بالآخر اختتام تک پہنچادیتا ہے جو ابتدائی زندگی میں بہت اہمیت کی حامل تھیں۔ ان ہی باتوں کی بناء پر "نسلی تفاوت" (GENERATION GAP) کا سختی سے احساس پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس عمر تک پہنچتے پہنچتے زندگی میں سماجی اور بے شمار دوسری قسم کی تبدیلیاں واقع ہوچکی ہوتی ہیں۔ بہرحال جسمانی ودماغی صحت کا زوال اس قسم کی صورت حال کو بآسانی قبول کرلینے پر آمادہ کرلیتا ہے۔

علم نجوم یہ سکھاتا ہے کہ نفسیاتی طور پر انسان کی زندگی میں دو اہم ادوار آتے ہیں۔ ایک تو ۲۸ سال کی عمر میں آتا ہے اور دوسرا ۵۶ سال کی عمر میں، یہ ادوار زحل کے پیدائش کے وقت کی پوزیشن پر دوبارہ پہنچنے کے نتیجے میں پیداہ ہوتے ہیں۔ زحل سورج کے گرد ایک چکر لگانے میں ۲۸ سال کا عرصہ لیتا ہے۔ ۲۸ سال کے بعد یہ اپنے پہلے نقطہ پر واپس آجاتا ہے۔ لہٰذا انسان کی زندگی میں پیدائش کے وقت زحل جس حالت میں تھا۔ ۲۸ سال کے بعد زحل ٹھیک اسی مقام پر آجاتا ہے لہٰذا یہ دونوں دور زندگی کے وہ اوقات ہیں جب جاہ طلبیوں اور اغراض ومقاصد کو دوبارہ بامقصد انداز میں جانچا جاتا ہے۔ مذہبی اور فلسفیانہ اقدار سے متعلق غور وفکر کیا جاتا ہے۔ اور انسان تجربات حاصل کرتا ہے۔

اگر زحل کا نحس اثر پہلے دور میں ہو تو انسان کی صلاحیتیں ماری جاتی ہیں یا حالات اسے محدود کرکے اس کی ترقی روک دیتے ہیں۔ دوسرے دور میں اس کا نحس اثر زندگی کو تباہ کردیتا ہے۔ اس وقت انسان اولاد، کاروبار، گھر سب کچھ اپنی محنت سے بنالیتا ہے مگر اس میں تباہی آجاتی ہے۔ تیسرے دور کے شروع میں نحس زحل آئے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے عزووقار کو خطرہ پڑجاتا ہے۔ کمایا ہوا نکل جاتا ہے۔ البتہ تیسرے دور میں اولاد جوان ہوکر مددگار بن جاتے ہیں۔ اس لئے انسان سنبھل سکتا ہے۔ اور ریٹائرمنٹ کے بعد زحل کا نحس دور ہو تو زحل کچھ نہیں کہتا۔ محض غم وفکر لاتا ہے اور اگر ان ادوار میں زحل سعد ہو تو بیشتر گھروں کی دولت قدموں میں لاکر رکھ دیتا ہے۔

• • •

# روحانی معجزہ

عملیات اور نقوش کے اثر انداز ہونے میں بہت کم لوگ ہوں گے جو اس پر یقین کرتے ہوں گے۔ کچھ لوگ ان اعداد کے خانوں پر یقین نہیں رکھتے اور انہیں فضول سمجھتے ہیں۔ وہ لوگ جو عملیات پر یقین نہیں رکھتے کہ عملیات میں اثر نہیں ہوتا دعوت عمل دوں گا کہ یہ ایک کراماتی نقش روحانی معجزہ ہے جو بزرگ کامل کا عطیہ ہے۔ ایسی چیزیں احاطہ تحریر میں لانا بہت مشکل ہے ورنہ جس کے پاس ایسی کوئی چیز مثلاً عمل یا نقش ہے وہ تمام دنیا کو نااہل قرار دیتے ہوئے بخل کے صندوق میں بند کر لیتا ہے اور اس پر کبھی نہ کھلنے والا قفل لگا دیتا ہے۔

یہ نقش معظم بے مثال صفات کا حامل ہے۔ اس نقش سے بعض کام تو مختلف طریقوں سے لئے جاتے ہیں لیکن بہت سے کام ایسے ہیں جو محض پاس رکھنے سے بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ نقش فتح نامہ اور لوح تسخیر سے بڑھ کر ہے مثلاً دفعِ جادو سحر، دشمنوں و حاسدوں کی زبان بندی، امراء کی نگاہوں میں عزت و منزلت، کشائش رزق، دولت میں اضافہ، عورت کا بانجھ ہونا، اولاد کا پیدا نہ ہونا، مال و دولت میں برکت نہ ہو، حسبِ منشاء ملازمت حاصل کرنے کے لئے، تبادلہ کے لئے، گھر کے لڑائی جھگڑے ختم کرنے کے لئے، حسبِ منشاء شادی، آسیب جنات سے بچاؤ، قوت باہ کی کمی، امتحان میں کامیابی کے لئے، ذہن و عقل کی زیادتی کے لئے۔ غرض ایسے مقاصد صرف نقش کو پاس رکھنے سے بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں اس عمل کا طریقہ لکھوں عملیاتی دنیا میں ایسے کامیاب اعمال اور نقوش سے کامیابی کے حصول کے لئے پہلے ان کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کوئی بھی نقش اور عمل بغیر زکوٰۃ کے کام نہیں کرتا۔ اس سے بہتر ہے کہ آپ اثرات کے حصول میں ناکامی پر صاحب مضمون کو اچھے الفاظ سے یاد کریں پہلے زکوٰۃ ادا کریں۔ قواعد عملیات کی پابندی کریں۔ آج میں آپ کے سامنے ایک روحانی معجزہ لا رہا ہوں۔ خدا آپ کو اس پر عمل کرنے اور اس سے استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ آپ یقین کریں کہ اگر آپ نے یہ عمل کیا اور فائدہ نہ ہوا تو آپ کے جو جی میں آئے کہئے گا لیکن میری شرط اور طریقہ پر مکمل کاربندرہ کر عمل کرنا ہوگا۔

طریقہ زکوٰۃ مندرجہ ذیل ہے۔ عامل روزانہ بلاناغہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے۔ صبح کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل نقش چالیس مرتبہ لکھے اور اس پر چار ہزار مرتبہ آیتِ کریمہ (دعائے حضرت یونس علیہ السلام) پڑھ کر دم کریں اور محفوظ مقام پر سنبھال کر رکھیں۔ اس طرح ہر نماز کے بعد چالیس نقش لکھا کریں لگاتار ۴۰ دن تک اور ہر نماز کے بعد والے نقش الگ الگ کر کے رکھیں بعد نماز عشاء بھی چالیس نقش لکھ کر اس پر چار ہزار مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بھی پڑھیں۔ صبح سویرے اذان سے پہلے اٹھ کر ان نقوش کو جس ترتیب سے لکھا تھا اسی ترتیب سے نہر یا دریا میں بہا دیں یعنی پہلے فجر والے نقش بہانے ہیں اس کے بعد علی الترتیب نقوش بہاتے رہیں۔

**شرائط:** عامل کو دورانِ عمل مندرجہ ذیل شرائط پر سختی سے کاربند رہنا ضروری ہے۔ جھوٹ نہ بولے اور عمل کے بعد باوضو رہے۔ حلال روزی کما کر کھائے۔ روزانہ ایک ہی جگہ پر عمل کرے۔ دوران لکھائی نقوش ذہن کو خیالات سے پاک رکھیں اور یہ دل میں خیال مضبوط

رکھیں کہ ایک ایسے نقش کی زکوٰۃ دے رہا ہوں جس کے بعد مجھے کسی قسم کے نقش کی ضرورت نہیں پیش آئے گی۔ دوران عمل ترک حیوانات کرے۔ اگر خواب وغیرہ میں کوئی چیز ڈرائے تو پرواہ نہ کریں۔ تعویذ انار کے قلم سے اور زعفران سے لکھیں ورنہ سرخ سیاہی سے لکھیں۔ کاغذ سفید اور بخور صندل سرخ، رال، حب الغاران میں سے جو بھی میسر ہو استعمال کریں۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ نشست میں نماز میں جو پاؤں کھڑا رکھا جاتا ہے وہ نہ کریں۔ اگر کپڑے ناپاک ہو جائیں تو دو گھنٹے کے اندر اندر پاک کرلیں۔ یہ وہ طریقہ ہے جس پر عمل کرنے سے کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا دیان یا دیان یا دیان

جرائیل جرائیل ۷۸۶ جرائیل جرائیل

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۸۰۶۱۷۲۶ | ۸۰۶۱۷۵۱ | ۸۰۶۱۷۴۵ | ۸۰۶۱۷۳۹ | ۸۰۶۱۷۳۳ |
| ۸۰۶۱۷۴۰ | ۸۰۶۱۷۳۴ | ۸۰۶۱۷۲۷ | ۸۰۶۱۷۴۷ | ۸۰۶۱۷۴۶ |
| ۸۰۶۱۷۴۸ | ۸۰۶۱۷۴۲ | ۸۰۶۱۷۴۱ | ۸۰۶۱۷۳۵ | ۸۰۶۱۷۲۸ |
| ۸۰۶۱۷۳۶ | ۸۰۶۱۷۲۹ | ۸۰۶۱۷۴۹ | ۸۰۶۱۷۴۳ | ۸۰۶۱۷۳۷ |
| ۸۰۶۱۷۴۴ | ۸۰۶۱۷۳۸ | ۸۰۶۱۷۳۲ | ۸۰۶۱۷۳۰ | ۸۰۶۱۷۵۰ |

میکائیل میکائیل ۷۸۶ میکائیل میکائیل

۴۰۳۰۸۶۹۴

یا دیانُ یا دیانُ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسرافیل اسرافیل ۷۸۶ اسرافیل اسرافیل

یا دیانُ یا دیانُ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزرائیل عزرائیل ۷۸۶ عزرائیل عزرائیل

●●●

## ندائے ارض

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ زمین ہر دن دس کلموں کو پکارتی ہے کہ:

- اے ابن آدم تو میری پشت پر دوڑ دھوپ کر رہا ہے۔ آخر کار میرا پیٹ تیرا ٹھکانہ ہوگا۔
- تو میری پشت پر نافرمانی کرتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں عذاب بھگتے گا۔
- تو میری پشت پر فخر وغرور کرتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں رنج والم سے سابقہ ہوگا۔
- تو میری پشت پر ہنسی مذاق کرتا ہے۔ ایک دن تو میرے پیٹ میں روئے گا۔
- تو میری پشت پر مال جمع کرتا ہے۔ ایک دن تو میرے پیٹ میں نادم وشرمندہ ہوگا۔
- تو میری پشت پر حرام کھاتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں تجھے کیڑے مکوڑے کھائیں گے۔
- تو میری پشت پر اکڑتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں ذلت وخواری نصیب ہوگی۔
- تو میری پشت پر ہنسی خوشی چلتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں تو رنجیدہ ہوگا۔
- تو میری پشت پر روشنی میں چلتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ کی تاریکی تجھے گھیرے گی۔
- تو میری پشت پر موالی وموالیوں کے ساتھ چلتا ہے۔ ایک دن میرے پیٹ میں اکیلا وتنہا پڑا رہے گا۔

# بڑھاپے کی تیاری

بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات، انسانی صحت پر پڑنا ایک بالکل قدرتی اور لازمی فطری عمل ہے۔ اِس سے گھبرانا، خوفزدہ ہونا اور اس دور میں پیش آنے والے مسائل صحت سے دل برداشتہ ہونا نادانی کے علاوہ کچھ نہیں۔ انسان کا جسمانی نظام ایک مشین کی مانند ہے جس طرح ہر مشین اپنے استعمال کے ساتھ ساتھ اپنی ابتدائی قوت و طاقت اور صلاحیت سے دور ہوتی چلی جاتی ہے، اسی طرح انسان کا جسمانی نظام بھی وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ تبدیلیوں کے عمل سے دوچار ہوتا رہتا ہے۔ ایک وقت ہوتا ہے جب اس جسمانی نظام کی پرورش و پرداخت کا عمل جاری رہتا ہے۔ اور یہ طاقت اور مضبوطی کی طرف چلتا ہے۔ اپنے فطری عروج پر پہنچنے کے بعد اس کا مائل بہ زوال ہونا بھی بالکل اسی طرح کا ایک قدرتی نظام ہے۔ ظہور کمزوری، طاقت زوال اور خاتمہ کا یہ عمل ابتدائے عالم سے جاری ہے اور اختتام دنیا تک جاری رہے گا۔ اسے کوئی بدل سکا ہے اور نہ کوئی بدل سکے گا۔ سائنس کی کوئی ترقی ایسی ممکن نہیں کہ انسان عالم شباب والی طاقت لے کر پیدا ہو یا یا بڑھتی عمر میں عالم شباب والی کیفیت کو متاثر ہونے سے بچا سکے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہمارا ذہن اس قدرتی عمل سے مکمل طور سے ہم آہنگ رہنا چاہیے اور ان فطری تبدیلیوں کے ساتھ جینے کا حوصلہ رکھنا چاہیے۔

البتہ یہ ضروری بلکہ لازم ہے کہ ہم بڑھتی عمر کے اثرات سے صحیح طور سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیشہ بیدار رہیں۔ دراصل بڑھتی عمر کے بہت سے مسائل، صحت کے تعلق سے ہماری لاپرواہی اور غفلت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ حالت صحت و طاقت میں ہم مستقبل کی پرواہ نہیں کرتے۔ شباب میں پیری کا تذکرہ بلکہ تصور تک ہمیں گوارہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نظامِ جسمانی کو صحیح طور سے اپنا کام انجام دیتے رہنے کے ضروری عمل یا اعضائے جسمانی کی لازمی نگہداشت سے غفلت ہمارا شعار ہو جاتی ہے۔ اپنی جسمانی مشینری کو چست و درست اور دیر تک سرگرم و فعال رکھنے کے لیے ضروری دیکھ بھال سے ہم غافل رہتے ہیں۔ لہٰذا پیری کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی کچھ امراض جسمانی اور بہت سے امراض نفسیاتی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ضروری ہے کہ اس کیفیت سے بچنے کے لئے صحت و طاقت والے دور میں ہی وہ طرزِ زندگی اختیار کیا جائے جو بڑھتی عمر میں پڑنے والے فطری اثرات سے مقابلے کا حوصلہ پیدا کرے۔ اس بیداری اور شعور کے ساتھ زندگی گذاری جائے تو بلاشبہ بڑھتی عمر کے بہت سے مسائل سے بڑی حد تک محفوظ بھی رہا جا سکتا ہے اور لازمی فطری اثرات کے ساتھ جینے کا حوصلہ اور امنگ بھی باقی رہ سکتی ہے۔

# کشف منامی

## خواب میں بانڈ کا نمبر معلوم کرنا

صفدر عباس خان، ملتان کینٹ

اس سے پہلے میں نے مؤکل کے ذریعے بانڈ نکل سکتا ہے یا بانڈ کا نمبر معلوم کیا جاسکتا ہے ان کی تفصیل لکھی تھی۔ اس میں ایک طریقہ خواب کے ذریعے بانڈ کا نمبر معلوم کرنے کا ذکر بھی کیا تھا۔ اس مضمون میں خواب میں غیب کی خبریں معلوم کرنے کا طریقہ لکھ رہا ہوں۔ جس سے بانڈ کا نمبر بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ خواب تین قسم کے ہوتے ہیں۔

اول من جانب اللہ، دوم از طرف ملائکہ، سوم وسوسہ شیطانی۔

اس کی دوسری طرح تشریح یہ بھی کی جاسکتی ہے کہ آدمی کی روح جس قدر پاکیزہ اور قوی ہوگی اور اس کا رابطہ اللہ تعالیٰ سے جتنا مضبوط ہوگا اس کا خواب من جانب اللہ ہوگا اور خواب سچا ہوگا، اس لئے انبیاء کا خواب ہمیشہ سچا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اولیاء کرام کا خواب بعض اوقات من جانب اللہ اور بعض اوقات من جانب ملائکہ ہوتا ہے اور عام نفسانی انسانوں کا خواب وسوسۂ شیطانی سے ہوتا ہے۔

اگر کوئی آدمی زہد وتقویٰ اختیار کرتا ہے تو اس کی روح لطیف اور طاقتور ہوتی جاتی ہے یا پھر دنیا دار لوگ ریاضت کے ذریعے روح کو طاقتور بنالیتے ہیں اور خواب بینی کی طاقت کو بڑھالیتے ہیں۔ عملیات کا تعلق بھی ریاضت کے ساتھ ہے۔ اب میں جو عمل پیش کر رہا ہوں اس کا تعلق بھی ریاضت کے ساتھ ہے جو آدمی بھی یہ عمل کرے گا۔ شروع شروع میں اس کو سچے خواب آنے شروع ہو جائیں گے پھر ایک اسٹیج ایسی آئے گی جو خبر بھی معلوم کرنا چاہے گا اسے خواب میں معلوم ہو جائے گی۔ یہ عمل دراصل مسلمہ ابن احمد المجریطی کی کتاب غایت الحکیم کا ہے۔ جس کو ابن خلدون نے آزمایا ہے۔ صحیح ثابت ہونے پر اپنے المقدمہ میں درج کیا ہے۔

یہ عمل سریانی زبان میں ہے۔ ابن خلدون نے اپنی مشہور زمانہ کتاب مقدمہ ابن خلدون میں اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ میں نے اس کو بڑی محنت سے صحیح عبارت کے ساتھ سید عبدالفتاح طوخی مصر کے عامل کامل کی عربی کتاب سحر الکہان فی حضور الجان سے حاصل کی پھر اس پر خود تجربہ کیا جو بالکل صحیح ثابت ہوا۔ ابن خلدون لکھتے ہیں کہ اہل ریاضت (صوفیہ) کی بعض کتب مثلاً غایت الحکیم وغیرہ میں ایسے اوراد واسماء وغیرہ مرقوم ہیں کہ سوتے وقت اگر کوئی ان کو پڑھ کر سوئے تو خواب میں وہ باتیں نظر آجاتی ہیں۔ جنہیں وہ دیکھنا اور معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اس قسم کے الفاظ کو حالومہ کہتے ہیں۔ کتاب غایت الحکیم میں مسلمہ نے ایک حالومہ لکھا ہے جس کا نام حالومہ طبع نام رکھا ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ذریعے اپنا کچھ حال دریافت کرے تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ سوتے وقت تمام خیالات کو دور کر کے کامل توجہ کے ساتھ یہ کلمات پڑھے اور اپنی حاجت بیان کر کے سوجائے۔ ضرور اپنے سوال کا جواب خواب میں پائے گا۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے چند دن کے روزوں اور ریاضت کے بعد یہ عمل کیا۔ خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اس کے سامنے کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ میں تیری طبیعت تامہ (جسم لطیف) ہوں۔ یہ دیکھ کر اس سے جو کچھ دریافت کرنا ہو

(بقیہ صفحہ ۹ پر)

قسط ٢٠

# درختوں کے فائدے

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## خواص پیپل

### پیپل کا تعارف

### پیپل کا پتہ

پیپل کا درخت، نیم، کیکر، آم اور جامن کے درخت کی طرح ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے پان کے پتوں سے ملتے جلتے سیدھی طرف سے چمک دار اور ہرے ہوتے ہیں اور ان پر رگیں ہوتی ہیں۔ اس میں فالسہ کے برابر پھل لگتے ہیں جو "پیپلیاں" کہلاتے ہیں۔ تنے اور شاخوں کی کھال سفید ہوتی ہے۔ پکنے کے بعد پھلوں کا رنگ انجیر کی مانند ہوجاتا ہے۔

### مختلف نام

| | |
|---|---|
| عربی | شجر المرتعش |
| فارسی | شجر لرزاں |
| سنسکرت | چھلادگنا |
| اردو | پیپل |
| پنجابی | پپل |
| انگریزی | فائکس الیجوسا |
| ہندی | پمپلا |
| بنگلہ | آشوت |

### اہمیت

برگد کے پیڑ کی طرح یہ پیڑ یعنی پیپل بھی بڑی لمبی عمر پاتا ہے۔ دو سو سال عمر بلکہ اس سے بھی زیادہ عمر کے پیپل کے درخت دیکھے گئے ہیں اور اب تک موجود ہیں۔ دہلی میں جمنا گھاٹ کے قریب قدسیہ باغ میں راقم الحروف نے پیپل کا ایک پیڑ دیکھا جو بڑا پرانا تھا۔ بڑا گھنا اور اونچا۔ اس کے متعلق مشہور تھا کہ وہ شہنشاہ ہمایوں کے وقت سے تھا۔ ہندو صبح کو جمنا کا پانی چھڑکتے تھے۔ چراغ جلاتے تھے۔ اس کے تنے سے پھولوں کے ہار لٹکاتے تھے۔ ہندو اس کی پوجا کرتے تھے۔

تلسی اور برگد کی طرح پیپل کا پیڑ بھی ہندوؤں کی نظر میں بڑا مقدس ہے۔ وہ اسے پوجیہ دیوتا سمجھتے ہیں۔ ویدوں اور پراچین سنسکرت پستکوں میں بھی پیپل کا نام اور ذکر آتا ہے۔

پیپل کے بارے میں ایک ویدک منتر ہے۔

مولم برہما۔ توچا وشنو۔ شاکھا مہیشورا۔ پترائی دیوتا سروا درا کش راج نموستے۔

ترجمہ:۔ اس کی جڑ برہما ہے۔ چھال وشنو، ٹہنیاں شیو اور ہر پتا دیوتا۔ ایسے درختوں کے راجہ کو نمسکار ہو۔

بھارت ورش (ہندوستان) میں اپنے خواص وافعال کی وجہ سے بڑا مشہور ہے اور اعتبار سے پیپل کی تاریخ بڑی پرانی ہے۔

### مزاج

بعض اطباء و حکماء کے نزدیک پیپل مزاجاً و طبعاً گرم خشک ہے اور بعض اسے دوسرے درجہ میں سرد خشک سمجھتے ہیں۔

پت جھڑ کے موسم میں پیپل کے پتے بھی جھڑ جاتے ہیں لیکن پھاگن میں اس کی شاخوں سے سرخ رنگ کی کونپلیں نکلتی ہیں جو ریشم کی مانند نرم و ملائم ہوتی ہیں اور بڑی خوشنما لگتی ہیں اور یہی کونپلیں بعد میں بڑھ کر سبز پتے بن جاتی ہیں۔ جنہیں توڑنے سے دودھ سا

رس نکلتا ہے۔ پیپل کا درخت اس اعتبار سے بھی مضبوط سمجھا جاتا ہے کہ اس کی جڑیں زمین میں بڑی دور تک پھیلی ہوتی ہیں۔

# پیپل کے کرشمات

• اگر پیپل کے نرم و نازک پتوں کو گھی سے چپڑ کر گرم کر کے پھوڑے پھنسیوں پر باندھ دیا جائے تو وہ بہت جلد پک کر پھوٹ جاتے ہیں۔ اور اسی کے باندھنے سے مواد نکل کر جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

• پیپل کی چھال پاؤ سیر لے کر جلائیں۔ جب اس میں دھواں نہ رہے تو ایک سیر پانی میں ڈال کر بجھائیں۔ اور اس پانی کو ایک کوری ٹھلیا میں سرد ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔

ملیریا بخار میں جب مریض کو بار بار قے آتی ہو۔ متلی ستاتی ہو۔ مریض بار بار پانی مانگتا ہو یا ہیضہ میں مریض پیاس اور قے کی شدت سے نڈھال ہو تو اس پانی کو پلانے سے بہت جلد سکون ہو جاتا ہے قے رک جاتی ہے اور پیاس بجھ جاتی ہے۔

• پکی ہوئی پیپلیاں (پیپل کے پکے ہوئے پھل) ضرورت کے مطابق لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اور سفوف بنا کر نو نو ماشے سفوف صبح شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جریان، احتلام، سرعت انزال اور سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے قبض نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ قبض کو دور کرتا ہے۔

اس کے علاوہ یہی سفوف حمل قرار پانے میں بھی مدد دیتا ہے جن عورتوں کے رحم میں کوئی خرابی ہو۔ حیض باقاعدہ نہ آتا ہو ان کو فراغت حیض کے بعد ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے مہینے استعمال کرائیں۔

• پیپل کے پتے سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیس کر قدرے گلقند کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ رات کو ایک گولی دودھ سے کھالیا کریں۔ قبض دور ہو جائے گا۔

• پیپل کا پھل سایہ میں خشک کر کے اس میں برابر وزن دیسی چینی ملا کر سفوف بنالیں رات کو دودھ کے ساتھ ۲ ماشہ استعمال کریں۔ صبح کو پاخانہ کھل کر آئے گا۔

• پیپل کا پتا کوٹ کر سایہ میں خشک کرلیں۔ باریک پیس کر گڑ کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں صبح و شام عرق سونف کے ساتھ کھلائیں۔ ورم طحال کے لئے مفید ہے۔

• پیپل کی جڑ کی چھال جلا کر راکھ بنالیں۔ اس کے برابر اس میں قلمی شورہ ملالیں۔ صبح کے وقت کیلا چھیل کر یہ سفوف ڈیڑھ ماشہ اسکے ساتھ کھلایا کریں جیسے مولی سے نمک لگا کر کھاتے ہیں۔ ورم طحال کیلئے اکسیر ہے۔

• پیپل کے پتوں کو خشک کر کے سفوف بنالیں اور اس میں گڑ ملا کر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں عرق سونف سے کھلائیں۔ پیٹ کے کیڑے ہلاک ہو جائیں گے۔

• پیپل کی اندرونی نرم چھال تین تولہ کو رے کوزے میں رات بھر بھگو دیں۔ صبح کو وہ پانی چھان لیں۔ سوزاک کے مریض کو پلایا کریں۔ سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔

• پیپل کی کونپلیں سات عدد آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر اس میں مصری ملا کر پلائیں۔ پیشاب کی جلن دور ہو جائے گی۔

• پیپل کی داڑھی کو چلم میں ڈال کر اس پر آگ رکھ دیں۔ مریض کو حقے کی طرح پلائیں۔ درد گردہ کے لئے اکسیر ہے۔

• پیپل کے پانچ پتے پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اس سے قبض یا ریح کی وجہ سے جو درد گردہ ہو دور جاتا ہے۔

• سرخ مرچ سے بیج نکال کر پیپل کے پانی میں پیس کر گردہ کی جگہ پر لگائیں۔ درد گردہ کے لئے جید الاثر ہے۔

• پیپل کے نرم پتے خشک کر کے پیس کر سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ دودھ یا پانی سے کھلائیں۔ درد گردہ کے لئے مفید ہے۔

• پیپل کی کونپلیں حسب ضرورت سایہ میں خشک کریں۔ اور سفوف بنا کر کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں۔ ۴ ماشہ سفوف لیکر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی باقی رہ جائے تو چھان کر اس میں چینی اور دودھ ملا کر چائے پئیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔

• پیپل کا دودھ چند قطرے مریض کی ناک کے نتھنے میں ٹپکائیں۔ اس کے علاوہ دودھ پیپل میں اتنا ہی شہد ملا کر پیشانی پر لیپ کریں۔ غشی کے لئے مفید ہے۔ مریض ہوش میں آجائے گا۔

• پیپل کی کونپلیں حسب ضرورت آٹھ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ کپڑے سے چھان کر پھر آگ پر پکائیں۔ اس میں ہم وزن شہد ملادیں۔ شیشی میں محفوظ کرلیں۔ ایک ایک سلائی صبح و شام ڈالا کریں۔ دکھتی آنکھوں کے لئے اکسیر ہے۔

• دس تولہ پیپل کی کونپلوں کا پانی اور ایک ماشہ افیون دونوں کو خوب کھرل کریں۔ چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ رات کو سوتے وقت عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھوں کے مرض ڈھلکہ کے لئے مفید ہے۔

• پیپل کا پتا توڑنے سے اس کی ڈنڈی کی جڑ میں سے جو دودھ

تاہے اس کو سرمچو سے آنکھوں میں لگانا آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔

• پیپل کی جڑ کی چھال کو سایہ میں خشک کرکے نہایت باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ صبح کے وقت منجن کے طور پر استعمال کریں۔ دانتوں کے بہت سے مرضوں کے لئے اکسیر ہے۔

• اگر نکسیر کسی طرح بند نہ ہوتی ہو تو پیپل کی چھال پانی میں گھس کر ماتھے پر لیپ کریں اور پیپل کی چھال کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو نتھرے ہوئے پانی میں چینی ملا کر پلائیں نکسیر کیلئے اکسیر ہے۔

• ایسے پیپل کی جڑ کو جو کسی پختہ دیوار میں اگا ہو اور ابھی تک اس کی جڑ زمین پر نہ پہنچی ہو روزانہ پانی میں گھس کر گلٹیوں پر لگائیں۔ کنٹھ مالا یعنی خنازیر کے لئے جیدالاثر ہے۔ پیپل کے پتوں کو سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیس کر اس میں قدرے گوند کیکر پانی کے ساتھ ملا کر گولیاں بنالیں اور کھانسی کے مریض کو دیں تا کہ منہ میں رکھ کر چوسے کھانسی کے لئے جوب اکسیر ہے۔

• پیپل کے پیڑ کا پھل سایہ میں خشک کرکے ہر روز صبح کے وقت ایک آدھا ہاتھ کی ہتھیلی پر آئے کھلائیں۔ دمہ کے لئے اکسیر ہے۔ ایک چھوہارا لے کر اس کی گٹھلی نکال دیں۔ اس میں دو رتی افیون بھر دیں۔ اس میں پیپل کا دودھ ڈالیں۔ چھوہارے پر اچھی طرح دھاگا لپیٹ دیں۔ چھوہارا دھاگے میں چھپ جائے۔ اب اس کو دس تولہ گندم کے آٹے گندھے ہوئے میں لپیٹ کر بھوبل میں دبا دیں۔ آٹے کے سیاہی مائل ہونے تک دبائے رکھیں۔ پھر نکال کر چھوہارہ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح اور شام دودھ کے ساتھ پندرہ روز کھلائیں۔ بہترین ممسک ہے۔ دافع سرعت انزال ہے۔ طبعی امساک پیدا کرتا ہے۔

• پیپل کا پکا ہوا پھل حسب ضرورت سایہ میں خشک کرلیں۔ ۹ ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ سفوف مغلظ منی ہے۔ ممسک ہے۔ امساک پیدا کرتا ہے۔ دافع قبض ہے۔

• پیپل کی چھال کو پتھر پر گھس کر عضو مخصوص پر طلا کریں۔ خشک ہونے پر گرم پانی سے دھو کر مشغول ہوں۔ اس لیپ سے حیرت انگیز قوت باہیہ اور امساک پیدا ہوتا ہے۔ مجربین اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

• پیپل کا چار تولہ تازہ پھل لے کر ایک پاؤ گائے کے دودھ میں جوش دیں۔ میٹھا کرنے کے لئے شہد یا مصری ملالیں۔ حیض کی خرابی سیلان الرحم اور رحم کے ٹل جانے کے لئے مفید ہے۔

• پیپل کا دودھ دس قطرے بتاشے پر ڈال کر صبح کے وقت کھلائیں اس کے بعد آدھ سیر دودھ پلائیں۔ سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔

## اکسیر بانجھ پن

**اجزاء:۔** پیپل کی داڑھی، ناگ کیسر، تخم شونگی، سمندر پھل ہر ایک ۲ تولہ سونٹھ ۳ ماشہ۔

**ترکیب تیاری:۔** تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

**ترکیب استعمال:۔** حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے بعد عورت گیلے سر ایک بیج سالم شونگی کے پانی سے کھالے۔ اور پھر ہر روز صبح کے وقت ایک گولی پانی سے کھالیا کریں۔ اس طرح سوا ماہ تک کرے۔ جس روز پہلی گولی کھائے۔ ہمبستری ضرور کرے۔ اس طرح تیسرے اور سولھویں روز ہمبستری ضرور کرے۔

**افعال و فوائد:۔** دافع بانجھ پن ہے۔ ہر قسم کے بانجھ پن کیلئے مفید ہے۔ حیض کی جملہ خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ مضر:۔ درد سر پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ ببول کا گوند۔ صندل اور گلاب۔

**مقدار خوراک:۔** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## دیگر

**اجزاء:۔** ریش پیپل ۲ تولہ، شکر سرخ ۲۰ تولہ۔

**ترکیب تیاری:۔** سفوف بنائیں۔ ریش پیپل یعنی پیپل کی داڑھی نایاب نہیں تلاش کرنے سے مل جاتی ہے۔ بڑے پرانے پیپل کا پیڑ پر اسے تلاش کرنا چاہئے۔ ایسا پیپل کا پیڑ جس کی عمر بڑی ہو۔

**ترکیب استعمال:۔** جس روز حیض شروع ہو میاں بیوی صبح شام گرم دودھ سے استعمال کریں۔ گیارہویں روز ہم بستری کریں۔

**افعال و منافع:۔** مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے اور قابل اولاد بنانے میں پیپل کی داڑھی بیحد موثر مانی گئی ہے۔

## معین حمل

**اجزاء:۔** پیپل کی داڑھی ۴ تولہ۔ برادہ دندان فیل یعنی ہاتھی دانت کا برادہ ۲ تولہ۔

**ترکیب تیاری:۔** پیپل کی داڑھی کو سایہ میں خشک کریں۔ ہاتھی دانت کے برادہ کے ساتھ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

**ترکیب استعمال:۔** عورت کے حیض سے فارغ ہونے پر رات کے

وقت ۴ ماشہ گائے کے دودھ سے کھلائیں۔
فوائد:۔ معین حمل ہے۔

## اکسیر بخار

جس کو ایک دن چھوڑ کر بخار آتا ہو۔ اس کو چاہئے کہ پیپل کے درخت کی شاخ مسواک کے برابرے کر چبائے اور اس کا رس پی جائے۔ بخار رفع ہو جائے گا۔ کھٹی چیزوں سے پرجوارش تیار کرلیں۔
خوراک:۔ ڈیڑھ تولہ۔
فوائد:۔ دل، جگر اور معدے کے لئے مفید ہے۔ سوداوی مزاج والوں کے لئے زیادہ مفید ہے۔

# مُرکبات

## شربت سیب

سیب شیریں کا دس سیر پانی کسی تام چینی کے برتن میں ڈال کر یہاں تک جوش دیں کہ آدھا باقی رہ جائے۔ اس میں دو سیر چینی یا مصری کا اضافہ کر دیں۔ شربت کا قوام بنائیں۔ سرد ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔
خوراک:۔ دو تولے سے چار تولے تک عرق گاؤزبان یا سادہ پانی دن بھر میں چند مرتبہ تازہ پانی یا بکری کے دودھ سے استعمال کریں۔
فوائد:۔ دق وسل کے لئے مفید ہے۔

## دیگر

اجزاء:۔ رب پیپل ۵ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ۹ ماشہ، ست گلو ۹ ماشہ
ترکیب تیاری:۔ دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی بکری کے دودھ سے استعمال کرائیں۔
فوائد:۔ دق وسل کے لئے جید الاثر ہے۔

## اولاد نرینہ

جنڈی کے درخت پر اگنے والے پیپل کا چھلکا سایہ میں خشک کریں۔ اس کا سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ حاملہ عورت کو دوسرا مہینہ ختم ہوتے ہی سات دن تک یہ سفوف بمقدار تین ماشہ صبح شام گائے کے نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔ گائے ایسی تلاش کریں جس نے بچھڑا دیا ہو۔
فوائد:۔ اس سفوف کے استعمال سے انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔

## اکسیر سیلان الرحم

پیپل کی گوند باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ ہر روز صبح چھ ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ سیلان الرحم کے لئے مجرب ہے۔

## دوائے درد سینہ

پیپل کی پیلیاں ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر جتنی آسکیں، روزانہ کھلایا کریں۔ اگر تازہ پیلیاں میسر نہ آئیں تو خشک کی ہوئی پیلیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔
فوائد:۔ سینہ کے درد اور جلن کے لئے نہایت مفید ہیں۔

## مقوی قلب

اجزاء:۔ پیپل کے پتے، پیپل کی جڑ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر ہر ایک ایک پاؤ۔
ترکیب تیاری:۔ چار سیر پانی میں ترکر کے عرق کشید کریں اور تین بار کشید کریں۔
ترکیب استعمال:۔ پانچ تولہ صبح شام۔
فوائد:۔ یہ عرق ضعف قلب اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ مقوی و مفرح قلب ہے۔

## پیٹ درد

برگ پیپل دو عدد پیس کر گڑ میں ملا کر کھائیں۔ پیٹ درد کو رفع کرتا ہے۔

## مقوی معدہ

پیپل کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ اور گڑ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام عرق سونف کے ساتھ کھلائیں۔
پیپل کی پیلیوں کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ دودھ یا پانی سے کھائیں۔ معدے کے بہت سے مرضوں کے لئے مفید ہے۔

# حسنِ نیت

ایک شخص نے اپنی ضروریات زندگی کی تکمیل کے لئے چوری کا پیشہ اختیار کرلیا۔ وہ روزانہ چھوٹی موٹی چوریاں کرکے اپنی ضرورتیں پوری کرتا۔ اس کو روزانہ اپنے اخراجات کے واسطے چوری کرنی پڑتی ایک دن اس نے دل میں سوچا کہ روزانہ کی دردسری اور کوفت ناقابلِ برداشت ہے جب چوری ہی کرکے زندگی بسر کرنی ہے تو کیوں نہ ایک بھاری چوری کی جائے جس سے اگر زندگی بھر نہیں تو کچھ عرصہ کے لئے فراغت سے زندگی بسر کرنے کا موقع مل جائے یہ خیال مصمم کرکے وہ کسی نہ کسی طرح ایوانِ شاہی میں پہنچ گیا اور کسی آڑ میں چھپ کر بیٹھ گیا۔

جب بادشاہ اور ملکہ استراحت کے لئے خواب گاہ میں پہنچے تو ملکہ نے باتوں باتوں میں کہا کہ شہزادی اب جوان اور شادی کے قابل ہو چکی ہے جتنے شہزادوں کے پیام اسوقت تک پہنچے ہیں مجھے ان میں سے کسی ایک پر بھی اطمینان نہیں ہر شہزادہ کسی نہ کسی بُرائی اور لت میں گرفتار ہے اور سچ تو یہ ہے کہ جس قدر شہزادے اس وقت میرے پیشِ نظر ہیں ان میں سے ایک بھی قابل اعتماد نہیں۔

بادشاہ نے کہا کہ میں بھی خود اکثر اس معاملے میں سوچتا رہا ہوں اپنی نورِ نظر اور لختِ جگر کو آنکھوں دیکھتے کس طرح مصیبت میں ڈال دیا جائے جوانی ایک جنون ہے حکومت ایک جنون ہے، دولت ایک جنون ہے اور تینوں دیوانگیاں ذات واحد میں بیک وقت جمع ہو جائیں تو اس کا مخبوط الحواس ہو جانا یقینی ہے ان ہی دیوانگیوں کا اجتماع شہزادوں میں ہوتا ہے اور وہ مختلف بدعنوانیوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ لیکن مجبوری ہے شادی کرنی ہے اور پھر شادی بھی کسی شہزادے کے ساتھ کرنا ہے تو لا محالہ ان ہی بُروں میں سے کسی کو انتخاب کرنا ہے۔

ملکہ نے کہا بادشاہا قصور معاف یہ کوئی ضروری نہیں کہ شہزادی کے واسطے شہزادہ ہی ہو۔ دولت کی ہم کو ضرورت نہیں۔ رہے شریف۔ تو کیا غربا میں شریف نہیں ہوتے میں تو ذات پات کو بھی مابہ الامتیاز سمجھنے کو فطرت کی کمزوری سمجھتی ہوں لیکن دولت کو مابہ الامتیاز سمجھنا تو سراسر حماقت ہے۔

بادشاہ نے ملکہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا کہ ایک امیرزادی کا فقیر سے منسوب ہو جانا کیا اس کی سہیلیوں میں باعث ننگ و عار نہیں کیا اس کو اس کی سہیلیاں طعنہ نہ دیں گی کہ تجھے باوجود امیری کے کسی امیر نے نہ پوچھا۔ دنیا بھی شک کرے گی کہ خدا جانے شہزادی میں کیا عیب تھا کہ کسی شہزادے نے نہ پوچھا اور مجبوراً کسی راہ چلتے کے سر منڈھ دیا۔

ملکہ نے عرض کیا۔ میرے آقا یہی تو عرض کر رہی ہوں کہ یہ قاتون اور پھبتیاں سوسائٹی کی بدذوقی کی دلیل ہے شہزادی کا پیام چند سلطنتوں سے آچکا ہے پھر کون کہہ سکتا ہے کہ کسی عیب کی وجہ سے شہزادی کو شہزادے نے نہ پوچھا۔ ہم کو دنیا کے طعن و تشنیع کی پرواہ نہ کرنی چاہئے بلکہ اپنی نورِ نظر کے آسائش کا خیال رکھنا فرض ہے یہ کون سا لطف ہے کہ اگر کوئی شہزادہ بیاہ کر لے گیا جس کے محل میں دس بیس کنجریاں ہیں دو چار بیویاں تھیں۔ محل میں آنیوالی ہر عورت اس کی بیوی ہے اصل بیوی کے دل کو اندر ہی اندر گھن لگا جاتا ہے شوہر کو پرواہ نہیں سچ تو یہ ہے کہ نوجوان دولت مند شہزادہ ایک کا نہیں بلکہ سینکڑوں کا شوہر ہوتا ہے اس کو ہر روز ایک نئی دلہن کی تلاش ہوتی ہے میں ایک ایک حل آپ کے سامنے پیش کرتی ہوں مگر آپ بھی متفق ہوں دنیا میں دو

بادشاہ ہیں، ایک بادشاہ ظاہری، ایک بادشاہ باطنی ایک دولت سے غنی اور دوسرا دل سے غنی ایک نام کا بادشاہ دوسرے کی سلطنت فرش سے عرش تک اس لئے کسی حقیقی فقیر اور روحانی بادشاہ کے ساتھ شادی کا رشتہ منسلک کرنا چاہئے دنیا کی دولت ماں باپ کے پاس اور دین کی دولت شوہر کے پاس ہو۔ ہماری شہزادی دین و دنیا کی ملکہ ہوجائے گی۔ بادشاہ کو ملکہ کی بات نہایت پسند آئی اور باہمی قرار پایا کہ صبح سے شہزادی کے لئے کسی شرف الاولیاء کی تلاش کرنی چاہئے۔

اس قرارداد کے بعد شاہ اور ملکہ سو گئے۔

چور بھی گوشہ میں چھپا ہوا سب باتیں سن رہا تھا اس نے دل میں خیال کیا کہ خدا نے اچھا موقع مجھے بہم پہنچا یا ہے اب چوری کرنے کی کیا ضرورت ہے مجھے تو سب حقیقت معلوم ہوچکی ہے میں ایسا فقیر بن سکتا ہوں جس سے یہ قرعہ میرے نام ہی پڑے یہ سوچ کر وہ چور بغیر کچھ لئے چپکے سے محل شاہی سے نکل آیا اور ایک خاص موقع پر فقیرانہ صورت بنا کر بیٹھ گیا۔

صبح کو بادشاہ نے دربار میں پہلا حکم یہی نافذ کیا کہ اس شہر کے جس قدر فقراء ہیں سب کو عام دربار میں حاضر کرو۔ اچھا یا برا، چھوٹا یا بڑا۔ کوئی فقیر حاضر ہونے سے نہ رہے۔ شاہی چوبدار اور ہرکارے تمام شہر میں پھیل گئے اور بادشاہی حکم تمام شہر میں گونج گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں سینکڑوں فقیر بادشاہی دربار میں جمع ہوگئے شاہی ہرکارے فقراء کی تلاش میں چپہ چپہ تلاش کر رہے تھے اتفاق سے ایک ہرکارہ اس مصنوعی ولی کی طرف بھی آنکلا جو اسی پیام کے لئے چشم براہ تھا۔ ہرکارے نے کہا۔ فقیر صاحب آپ کو بادشاہ سلامت نے یاد فرمایا ہے۔

فقیر نے تیوری چڑھا کر کہا کون بادشاہ، ہم اپنے من کے بادشاہ ہیں۔ ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم حاضر ہوکر سلام کریں۔ جا ہٹ جا سامنے سے۔

فقیر نے کچھ ایسی مصنوعی ڈانٹ ہرکارہ کو بتائی کہ وہ جھجک کر رہ گیا اور کوئی بات نہ کرسکا دربار میں جاکر عرض کیا کہ جہاں پناہ فقیر مجھے ملے میں نے دربار میں حاضر کردیئے مگر ایک شاہ صاحب نے حاضری سے مطلق انکار کردیا اور فرمایا ہم خود بادشاہ ہیں ہمیں حاضری کی کوئی ضرورت نہیں۔

بادشاہ نے سمجھ لیا کہ حقیقی بادشاہ یا امیر کا اصلی مقصد یہی ہوسکتا ہے چند امراء کو بھیجا کہ وہ سمجھا بجھا کر فقیر کو یہاں لے آئیں جب یہ فقیر کے پاس پہنچے تو فقیر نے بڑی سرخ سرخ آنکھیں کیں اور چیں بہ جبیں ہوکر کہا کہ بڑے چھوٹوں کے پاس نہیں جایا کرتے نہ چھوٹوں کو یہ لائق ہے کہ بڑوں کو حاضری کا حکم دیں۔ تمہارا بادشاہ اگر چند گز زمین پر غاصبانہ قبضہ کرکے بادشاہ بن سکتا ہے تو میرے اختیار میں مشرق سے مغرب تک کی زمین ہے۔ جاؤ کہدو کہ فقیروں کے منہ نہ لگے ورنہ انجام اچھا نہ ہوگا۔

تمام امیر کانپ گئے اور دل میں خیال کیا کہ اگر ہم کسی طرح فقیر کو مجبور کریں اور کچھ اس کے منہ سے نکل گیا تو وہ تیری قضا ہوگا۔ آخر بادشاہ کے پاس آکر عرض کیا کہ قبلہ عالم وہ ایک مست فقیر ہے اس کو کسی کی پرواہ نہیں۔

بادشاہ کے دل میں اشتیاق پیدا ہوا۔ اس وقت سواری کا حکم ہوا کہ میں خود فقیر کے پاس حاضر ہوں گا جب فقیر نے دیکھا کہ خود مابدولت تشریف لارہے ہیں۔ اور زیادہ غضبناک صورت بنالی اور آنکھیں بند کرکے بیٹھ گیا۔ بادشاہ چند منٹ تک خاموش مودب کھڑا رہا۔ آخر وزیر نے عرض کیا۔ بادشاہ صاحب! ہمارے عالی جاہ بادشاہ سلامت آپ کی خدمت میں ملاقات کے منتظر ہیں۔

فقیر نے ایک خاص انداز سے سر اٹھایا اور نیم وا ہوکر بادشاہ کو دیکھا پھر کہا۔ بادشاہ! تو جس مقصد کے لئے آیا ہے اور جس مقصد کی تجھے تلاش ہے وہ مجھ سے حل نہ ہوگا میں دنیاوی کاوشوں سے کنارہ کش ہوچکا ہوں آپ اپنے مطلب کے لئے کسی اور کو تلاش کریں۔

اس قدر سننا تھا کہ بادشاہ متحیر رہ گیا اور یقین آگیا کہ حقیقتاً یہ فقیر کامل ہے ہمارے رات کے منصوبوں کی اسے من وعن خبر ہے بادشاہ نے ہر چند کوشش کی لیکن فقیر اپنی جگہ سے نہ ہلا۔ بادشاہ دل میں ڈرا کہ اگر میں نے ذرا بھی حکومت یا سیاست سے کام لیا تو خدا جانے فقیر کیا بددعا کردے اس لئے بادشاہ خاموش محل میں چلا گیا اور بیگم سے سارا واقعہ بیان کیا۔

شہزادی بھی اس راز سے واقف ہوگئی اور اس نے معلوم کرلیا کہ اگر میری شادی کے متعلق رات یہ تجویز میرے والدین میں قرار پائی تھی اور فقیر نے بالکل انکار کردیا ہے شہزادی نے عرض کیا کہ قبلہ وکعبہ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں اس فقیر

کو راضی کر سکتی ہوں۔

بادشاہ نے فرمایا کہ تمہاری شادی کے واسطے ہی یہ تجویز کی گئی تھی اور میں خود بھی اسی مقصد کے واسطے گیا تھا اگر آپ اپنے مقصد کو خود حاصل کر سکتی ہیں تو بسم اللہ میری طرف سے اجازت ہے اسی وقت سواری تیار ہوئی اور شہزادی معہ خواصوں کے روانہ ہوگئی۔

اُدھر مصنوعی فقیر نے دل میں سوچا کہ اللہ غنی! جھوٹے اور بناوٹی فقیری میں اگر یہ کشش ہے تو اگر اس میں صداقت ہوتی تو کس قدر کشش ہوگی۔ اسی وقت اس نے سچے دل سے دُعا کی کہ بار الٰہا! میں جھوٹے دل سے تیرے نام پر بیٹھا تھا اور تو نے صداقت کا اظہار فرمایا۔ اب میں بھی سچے دل سے تیرے دروازے کا فقیر بننا چاہتا ہوں تو مجھے صداقت عطا فرما۔ اب حُسن کے فتنے مجھے پھانسنے کو آرہے ہیں۔ میں تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں تو ان فتنوں سے بچا اور اپنی پناہ میں لے لے۔

صداقت کے ساتھ اس تمنا کا اظہار کرنا تھا کہ باب قبولیت وا ہوگیا۔ اسی عرصہ میں شہزادی کی سواری بھی فقیر کے پاس پہنچ چکی تھی۔ لوگوں نے دیکھا کہ فقیر یک دم فضا میں معلق ہوا اور نگاہوں سے غائب ہوگیا۔ پھر ہر چند تلاش کی، مگر فقیر کا پتہ نہ چلا۔ خدا جانے وہ کہاں پہنچا۔

کیا وہ ایک قطرہ تھا۔ جو سمندر میں گر کر ہم رنگِ سمندر بن گیا۔؟

## ختم برائے قضائے حاجات

مہینہ کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور اشراق کی نماز کے بعد سے اسم کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ ہو اگر ایسا نہ کر سکے تو بارہ دن تک روزانہ بارہ سو مرتبہ کسی بھی وقت پڑھا کرے۔ درود شریف اوّل آخر سو سو مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنی حاجات نہایت الحاح سے عرض کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل خواہ کامیابی ہوگی کتنی بھی مشکل یا ضرورت ہو پوری ہوگی یہ ایک مشہور ختم ہے اور شاہ ولی اللہ رح سے معروف ہے۔

اسم یہ ہے۔

یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔

## برائے حُب و شادی کیلئے

یہ نقش حُب کا ہے جو لوگ کسی مخصوص جگہ شادی کرنا چاہتے ہیں یا لڑکی لڑکے کا نکاح باندھ دیا ہو تو یہ عمل انشاء اللہ ضرور کام دیگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| الوان | الوان | الوان | الوان |
| الوان | الوان | الوان | الوان |
| الوان | الوان | الوان | الوان |
| الوان | الوان | الوان | الوان |

اللھم احرق الشیاطین کلھم النار ہر چہ سحر و جادو و نظر بد در وجود فلاں بنت فلاں باشد سوختہ گردد دفعہ شود دفعہ شود دفعہ شود العجل الوحا الساعۃ

ترکیب:۔ نوچندی جمعرات یا اتوار کو یہ نقش اکیس عدد سیاہ روشنائی سے بعد از نماز فجر تحریر کریں۔ اسی دن سائل کو دیدیں اور تاکید کریں کہ جب اذان مغرب میں چند منٹ رہ جائیں تو اعوذ باللہ، بسم اللہ، آیت الکرسی، سورہ فلق و ناس شریف ایک ایک بار پڑھ کر ایک نقش کو سر پر رکھ کر دوپٹہ اوڑھ لیں۔ مرد ہو تو ٹوپی سر پر رکھ کر خاموشی سے بیٹھے رہیں۔ جب اذان ہو جائے تو نماز پڑھ لیں۔ دعا کے بعد سر والے نقش کو نکال کر پورے جسم پر پھیریں پھر اس نقش کو اپنے زیر استعمال تکیے میں رکھدیں۔ اس پورے عمل کے دوران بات نہیں کرنی ہے۔ تکیے میں رکھنے کے بعد روزمرہ کاموں میں مشغول رہیں اور رات کو وہی تکیہ اپنے بستر میں سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ صبح یہ تعویذ نکال کر جلادیں۔ اکیس دن یہی عمل کرنا ہے۔ اکیس دن کے بعد اپنے ہاتھ سے کھیر سوا سیر یا حسب توفیق بنائیں اور حضرت خواجہ عبداللہ ملتانی اور حضرت مولانا اللہ بخش ملتانی کی نیاز دے کر نابالغ بچوں میں تقسیم کر دیں۔ وار خالی نہیں جائے گا۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ طالب ان بزرگوں کی زیارت بھی کرے۔ بہت مجرب ہے۔

نوٹ:۔ سائل کو تعویذ دینے کے بعد اس کو یہ تاکید کریں کہ وہ روزانہ وقت مقررہ پر عمل کرے اور ناغہ نہ کرے۔ کیوں کہ اکثر یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ لوگ تعویذ لے جا کر ہدایت کے مطابق استعمال نہیں کرتے اور پھر کام نہ ہونے کی صورت میں عاملین کو گلی گلی بدنام کرتے ہیں۔

علمِ فلکیات

# بُرجوں کی دُنیا

**۲۳ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک پیدا ہونیوالی خواتین کا بُرجِ عقرب اور سیارہ مریخ ہوتا ہے۔**

عقرب پر سیارہ مریخ حکومت کرتا ہے۔ چنانچہ مریخ عقرب عورت کی زندگی کے بنیادی تصورات پر چھایا رہتا ہے۔ عقرب عورت طاقت رکھتی ہے۔ چاہتی ہے اور اسے استعمال کرنا بھی جانتی ہے وہ لوگوں میں بڑی تبدیلیوں کا باعث بنتی ہے اور جس شے سے بھی اس کا واسطہ پڑے، اس میں ارتعاش پیدا کر کے رکھ دیتی ہے وہ سرتاپا نسوانیت سے بھرپور ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ محبّت کی کوئی کسی عورت سے توقع نہیں کر سکتا۔

عقرب عورت بہت بامقصد ہوتی ہے۔ اسے زندگی بھر کام، مطالعہ یا مقابلہ میں مصروف رہنا چاہیئے۔

عقرب عورت کے لئے تعلقات میں سب سے بڑا چیلنج انصاف ہے، اس کا نصب العین یہ ہے کہ "محبّت اور جنگ میں سب جائز ہے۔" وہ دوستی میں یک طرف وفاداری کی قائل ہوتی ہے۔ رومانس میں ایک خاص وابستگی کی طلبگار ہوتی ہے اور شادی میں وہ ہر شے کا دوگنا چاہتی ہے وہ اپنے دوستوں کی وفاداری کی حُدود کو مستقل طور پر جانچتی رہتی ہے۔ اس طریق کار میں وہ بہت سے لوگوں سے علیحدہ بھی ہو جاتی ہے اگرچہ اندرونی طور پر اُسے اس کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے۔

عقرب عورت کا کمزور ترین پہلو اس کا اپنا دوہرا معیار ہے۔ وہ خود تو بے وفائی کی مرتکب ہو سکتی ہے لیکن اس کے برعکس صورت حال خود برداشت نہیں کر پاتی۔ عقرب عورت وابستگی کے اظہار کے ذریعہ حسد کے جن پر قابو پا سکتی ہے۔

عقرب محبوبہ جذبات کی انتہا پر ہوتی ہے۔ وہ حقوق و فرائض میں لینے کے بجائے دینے پر یقین رکھتی ہے۔ اگر اس کی زندگی سے غصّے اور حسد کو خارج کر دیا جائے تو وہ اپنی قوّت ارادی کے استعمال سے دائرۃ البروج کی سب عورتوں سے آگے نظر آئے گی۔ وہ اپنے مسائل کے باوجود مسحور کن اور متاثر کن ہوتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کو خوش رکھنے کیلئے جو کردار ادا کرنا پسند کرے گی اُن میں عمدہ میزبان، نرس، بیوی، اور محبوبہ کا کردار شامل ہے۔ عقرب محبوبہ اپنے محبوب کو دیگر معاشقوں سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔

عقرب عورت ایسے محبوب کی متمنی ہوتی ہے جو اس کے برابر کا ہو، لیکن اس کی نسوانیت کا احترام کرے۔ مثال کے طور پر وہ چاہتی ہے کہ اگر دونوں ڈنر کے لئے باہر جائیں تو پہلے سے انتظامات کر لئے جائیں مثلاً ریزرویشن، ڈنر کا وقت، ریسٹورنٹ کا نام اور مینو۔ اس کے علاوہ وہ چاہے گی کہ اس کا محبوب اس کے آگے آگے رہے جو کہ اسکے لئے مرد کی قوت کا مظہر ہوگا لیکن وہ اس کے آگے شکست تسلیم کرنا پسند نہیں کرتی ہے۔

عقرب عورت کو ایک مضبوط، وجدانی اور متحمل مزاج مرد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے جسمانی طور پر مضبوط اور جذباتی طور پر صحت مند ہونا چاہیئے۔ وہ ایسا محبوب چاہتی ہے جو اس سے سخت توقعات وابستہ نہ کرے اور اسے اپنی توقعات پر جانچنے کی کوشش نہ کرے ورنہ وہ بے سکون ہو جائے گی۔ جو مرد اس کا ساتھ نہ دے سکے، اس کے ساتھ اس کا گزارہ مشکل ہو جاتا ہے۔

لوگوں کے ذہن میں عقرب اور جنس مترادف الفاظ ہیں۔ عقرب جنسی حرارت سے بھرپور بدن کی مالک ہوتی ہے۔ وہ روایتی طور پر حسین نہ بھی ہو تب بھی اُس کی کشش میں کمی نہیں آتی۔ وہ جنس میں شدت پسندی کی قائل ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ازدواجی تعلقات میں تنوع کی خواہش مند ہوتی ہے۔ وہ وتسائن کی کام شاستر میں درج تمام ہدایات پر عمل کرنے کا رجحان رکھتی ہے۔ عقرب عورت کا خفیہ راز یہ ہے کہ جنس اس کا حقیقی مقصد کبھی نہیں رہا۔ وہ طاقت کا حصول چاہتی ہے اور اکثر جنس کو اپنے مقصد کے ذریعہ کے طور پر استعمال کرتی ہے تاہم وہ اس سے لُطف اندوز بھی ہوتی ہے۔

# رازکی باتیں

(۱) شہد میں خاص قدرت نے برکت عطا کی ہے۔ اس میں امراض کے لئے شفا ہے۔ ستر پیغمبروں نے اُسے دعائے برکت دی ہے۔
(ارشاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

(۲) شہد کھانے سے مثانہ میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ اور دودھ میں شہد استعمال کرنے سے قوتِ باہ بڑھتی ہے۔

(۳) شہد کے استعمال سے دائمی نزلہ جاتا رہتا ہے۔

(۴) عرق پیاز شہد کے ساتھ کھانے سے قوتِ باہ بڑھتی ہے۔

(۵) آم کے رس کے ساتھ شہد ملا کر کھانے سے قوتِ باہ بڑھتی ہے

(۶) کسی نئے شہر میں داخل ہو تو کھانے سے پہلے وہاں کی پیاز استعمال کرو۔ اس شہر کے وبائی امراض سے محفوظ رہو گے۔
(ارشادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

(۷) آنکھ کی سفیدی دور کرنے کے لئے عناب کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر چھان لیں۔ آنکھ میں متواتر سلائی کے ذریعے لگانے سے سفیدی جاتی رہتی ہے۔

(۸) ناک کے بال کٹوانے سے مرض جذام دفع ہوتا ہے۔

(۹) آنکھ سے پانی بہنے کے لئے انڈے کی سفیدی اور گائے کا اصلی دودھ باہم ملا کر سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگانے سے پانی بہنا بند ہوجاتا ہے۔

(۱۰) موسم سرما میں تیل کی مالش سے ریاحی مرض دگیس کی بیماری دفع ہوتی ہے۔

(۱۱) مرض برص دسفید داغ، اور بواسیر کے لئے سورۂ یٰسین کو کسی برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر پینے سے مرض دفع ہوتا ہے۔

(۱۲) رات سونے سے قبل آدھا تولہ کلونجی پانی کے ساتھ کھانے سے دردعرق النساء میں مفید ہے۔

(۱۳) پنجشنبہ کو حجامت بنوانے سے بدن کا درد دور ہوتا ہے۔

(۱۴) جمعہ کے روز ناخن کاٹنے سے روزی زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۵) کام کے لئے صبح سویرے جاؤ، کامیابی ہوگی۔

(۱۶) بیت الخلاء میں صبح سویرے جانا بہتر ہے۔ اور ضرورت سے زیادہ بیٹھنے سے بواسیر پیدا ہوتی ہے۔

(۱۷) انڈا اور مچھلی ساتھ کھانے سے درد قولنج، بواسیر اور آنتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

(۱۸) چیچک کے زمانہ میں بچے کے گلے میں ہینگ اور کافور کپڑے میں رکھ کر باندھنے سے بچہ اس سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۹) سفید زیرہ پھانک کر دودھ پینے سے عورت کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲۰) نمک اور سونٹھ ہم وزن پیس کر مسوڑھوں میں ملنے سے ورم اور بادی دفع ہوتا ہے۔

(۲۱) سفید پیاز جیب میں رکھنے سے لُو کا اثر نہیں ہوتا۔

(۲۲) پیاز کاٹ کر سونگھنے سے دردِ سر میں آرام آجاتا ہے۔

(۲۳) پاؤں کے تلوے اور ایڑی صاف رکھنے سے حافظہ صحیح اور دماغ روشن رہتا ہے۔

(۲۴) سبز دھنیا کا پانی تین ماشہ قدرے مصری کے ساتھ روزانہ استعمال کرنے سے چند دن میں سر کا چکرا اور دردِ سر کو دفع کرتا ہے۔

(۲۵) آم کے درخت کی داڑھی چلم میں پینے سے دردِ گردہ میں آرام ہوتا ہے۔

(۲۶) فالج ولقوہ میں جائفل کو آگ میں ہلکا قدرے گرم کرکے منہ میں رکھنے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(۲۷) سیب کا مربہ سانس کے مرض میں مفید ہے۔

(۲۸) حافظہ کے لئے بہت معمولی مقدار میں پان کے ساتھ زعفران استعمال کریں۔

(۲۹) سبز سیب کا سونگھنا نزلہ وزکام میں مفید ہے۔

# جبلت کی کارفرمائیاں

ہمارا شعور سابقہ تجربات کے زیر اثر کام کرتا ہے یعنی جیسے ہی آپ کسی زبان سے کبوتر کا لفظ سنتے ہیں یا کہیں لکھا ہوا یہ لفظ پڑھتے ہیں تو فوراً ہی آپ کی آنکھوں کے سامنے ایک جیتے جاگتے کبوتر کی تصویر ابھر آتی ہے لیکن جب آپ والرس (سیل مچھلی) یا مورخور (آنٹ ایٹر) کا نام لیتے ہیں تو کوئی خاص تصویر نہیں ابھرتی۔ کیونکہ آپ کے شعور نے کبھی انہیں دیکھا ہی نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا شعور اسی صورت میں کوئی صحیح نقشہ پیش کر سکتا ہے جو اس کے تجربے میں پہلے سے ہی محفوظ ہے۔ بالکل اسی طرح آپ کا لاشعور بھی سابقہ تجربات کے زیر اثر کام کرتا ہے لیکن اس کی کارفرمائیاں جبلت کی بنیادوں پر ہوتی ہیں جب وہ کسی وجہ سے اپنا کام کرتے کرتے تھک اور ہار جاتا ہے تو سرینٹ پاور (کنڈالنی شکتی) سے کچھ انرجی طلب کرتا ہے لیکن اگر وہ سست ہوتا ہے تو پھر آپ کا لاشعور اعصابی نظام سے کچھ برقی لہریں طلب کرتا ہے۔ جب اسے کہیں سے بھی کوئی امداد نہیں ملتی تو آپ کے اس پورے لاشعوری نظام میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور انسان پاگل ہو کر اول فول بکنے لگتا ہے۔

لاشعور اور اس کے تمام مددگاروں کی تنظیم جبلی ورثوں سے ہوتی ہے جبلت میں ذاتی سرشت کا دیو اور جوش و غصے کے افعی بیٹھے پھنکارتے رہتے ہیں۔ انسان اپنی "انا" کے تحت خود کو سب کچھ سمجھنے لگتا ہے۔ کبھی وہ خدائی کے دعوے کرتا ہے اور کبھی پیغمبری کے لئے خود کو نامزد کر دیتا ہے۔ انسان کی "انا" کو اگر کوئی قوت اپنے قابو میں رکھ سکتی ہے تو وہ اس کا ضمیر یا احتساب ہے۔

## جبلت، انا اور ضمیر

ان تینوں کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے اور وہ ایک دوسرے سے ایک رشتے میں جکڑے ہوئے ہیں۔ انا (میں خود) کو ٹھیس لگتے ہی جبلت جنم لیتی ہے۔ ضمیر (سنسر پاور) کنٹرول کرتا ہے اور جب جبلی جذبات کے تحت "انا" ابھرتی ہے اس وقت بھی ضمیر ہی روک تھام کرتا ہے۔ موجودہ مہذب دنیا اخلاق، سماج، تہذیب، مروت، شرم و حیا، معاشرت احترام، ادب، لحاظ اور مذہب نے جتنے بھی وضعداری کے اصولوں کو جنم دیا ہے، ضمیر کا محتسب ان سب کو تسلیم کرتا ہے۔ انسان کے نفس میں اچھائی اور برائی کا پہلو فطری طور پر موجود ہے۔ ہمارا نفس فوراً یہ شناخت کر لیتا ہے کہ جو آواز کان نے سنی ہے وہ اچھی ہے یا بری۔ ہمارا ضمیر از خود یہ جانتا ہے کہ اسے کن برے افعال کی روک تھام کرنی چاہئے۔

انسانی جبلت کا ایک وظیفہ جنسی تسکین ہے۔ یہ شہوانی جذبہ صرف اپنی تسکین چاہتا ہے۔ جن افراد کا ضمیر کمزور ہوتا ہے وہ اپنے جنسی جذبات کی تسکین کے لئے ہر جائز یا ناجائز راستہ اختیار کر سکتے ہیں اور ان میں حیوانوں کی سی خصوصیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ضمیر جب مردہ ہو جاتا ہے تو پھر ایک شخص میں نیکی اور بدی کی کوئی تمیز باقی نہیں رہ جاتی اور وہ لاکھوں سال قبل کے دور وحشت کا ایک حیوان بن جاتا ہے جیسا کہ ہمارے آباؤ اجداد اپنے اس دور میں رہتے تھے۔ اس وقت ان کے صرف دو کام تھے۔

(۱) تحفظ حیات　　(۲) جنسی جذبے کی تسکین

ہمیں اپنی قوت احتساب یا ضمیر کو کبھی زیادہ کمزور نہ ہونے

دینا چاہئے بلکہ اسے مزید تقویت پہنچانی چاہئے۔ کیونکہ اگر یہ طاقت کمزور ہو گئی تو انا اور جبلت کی قوتیں آپ کے جسم اور نفس دونوں پر غالب آجائیں گی۔ ہر انسان کو فطرتاً صرف اپنی قوت، اپنی لذت اور اپنے معدے سے دلچسپی ہوتی ہے اور انہی تینوں چیزوں کی وجہ سے اس دنیا میں طرح طرح کے فتنے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اصل آدمی وہ ہے جو ان تینوں برسرپیکار طاقتوں کے اشارے پر چلنے کے بجائے اپنے ارادے سے اپنی شخصیت کی تشکیل کرتا ہے۔ اپنی تمام خواہشوں کو اپنی مرضی کے تحت رکھتا ہے اور جذبات کا غلام بننے کے بجائے اپنے جذبات اپنے ارادے اور اپنی عقل کو پوری آزادی کے ساتھ فطرت کی تسخیر میں صرف کرتا ہے۔

ضمیر کو صحت مند و توانا بنانے کے لئے کچھ مشقیں موجود ہیں لیکن وہ صحیح معنوں میں تحریکات کا درجہ رکھتی ہے جن کے ذریعے ضمیر کی پرورش کی جاتی ہے۔

## ۱۔ ہدایت

اگر آپ اپنے ضمیر کی خاطر خواہ پرورش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو وقار و طمانیت کے سانچے میں ڈھل جانا چاہئے۔ اس طرح آپ نہ صرف اپنے نفس کا احترام خود کرنے لگیں گے بلکہ دوسروں سے بھی اپنا احترام کرا سکیں گے۔ دوسروں کو آپ اپنی شخصیت سے کس طرح متاثر کر سکتے ہیں؟ اس کے لئے آپ کو اپنے انداز تخاطب، تعارف، آواز، آنکھ اور جسم کی حرکتوں سے بیک وقت کام لینا پڑے گا چنانچہ عقل و ہوش سے کام لے کر اپنی شخصیت کو ظاہر کرنے کی کوشش کیجئے۔

## ۲۔ دوسروں کی بات توجہ سے سنئے

جب تک آپ دوسروں کی بات نہایت سنجیدگی اور ہمدردی سے سننے کی کوشش نہیں کریں گے آپ انہیں اپنی باتوں سے ہرگز متاثر نہیں کر سکتے۔

## ۳۔ اچھا لباس پہنئے

یہاں اچھے لباس سے مراد قیمتی لباس نہیں ہے بلکہ ایسا لباس جو عموماً بھلے مانس اور شریف لوگ پہنتے ہیں۔ اگر آپ دوسروں کو بلا بات چیت کئے متاثر کرنا چاہتے ہیں تو باوقار لباس پہننے کی کوشش کیجئے جس میں سلیقہ و نفاست کی جھلک موجود ہو۔

## ۴۔ چہرے پر بشاشت اور آواز میں یکسانیت قائم رکھئے

اپنے اچھے کردار اور خوش اخلاقی کو نمایاں کرنے کے لئے اپنے چہرے پر بشاشت اور آواز میں یکسانیت قائم رکھنا بہت ضروری ہے اس سے آپ دوسروں کی ترش روئی سے محفوظ رہیں گے اور آپ کے چہرے پر کسی قسم کے اضطراب اور خوف و ہراس کے آثار بھی پیدا نہ ہو سکیں گے۔

اس بات کو خاص طور پر ذہن نشین کر لیجئے کہ آپ جو مشقیں اپنی ظاہری حالت کو بہتر بنائے رکھنے کے لئے کرتے ہیں ان کا گہرا اثر ضمیر بھی قبول کر لیتا ہے۔ جو لوگ اپنی ظاہری وضع قطع کو معقول طور پر نہیں رکھتے۔ ان کی وجہ سے ان کا ضمیر بھی نامطمئن سا رہتا ہے اور عام لوگوں کی نظر میں بھی ان کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔ ہمیشہ صاف ستھرا اور معقول لباس پہنئے۔ چہرے پر شگفتگی اور مسکراہٹ قائم رکھئے۔ آواز میں کشش اور گفتگو میں سلیقہ پیدا کیجئے۔ اپنے عادات و اطوار میں بھی شائستگی کا خاص طور پر خیال رکھئے۔ اس طرح آپ کے ضمیر کو ایک طرح کی طمانیت اور قوت حاصل ہو گی۔

یوں تو انسان اپنی جبلت کی حد تک محض حیوان واقع ہوا ہے جہاں تک اس کی فطرت کا تعلق ہے اس کے تقاضے بھی وہی ہیں۔ جو بلی، کتے، شیر، گیدڑ، بھیڑیا اور بندر کے ہو سکتے ہیں۔ ہمارے اندر شیر جیسی دلیری اور گیدڑ جیسی بزدلی بھی موجود ہے۔ ہم بھیڑیئے جیسی درندگی اور لومڑی جیسی چالاکی بھی رکھتے ہیں ہمارے اندر ہر خصوصیت اور جوہر کسی نہ کسی حد تک موجود ہے۔ لڑ جھگڑ کر اپنے لئے غذا حاصل کرنا ہزاروں سال تک ہمارا مشغلہ رہا ہے۔ اگر ہمارے اندر ضمیر موجود نہ ہوتا تو ہم اپنے لاشعور کے تقاضوں سے مجبور ہو کر محض حیوان بن کر رہ جاتے۔

ہمارا ضمیر شعور کی سطح پر نمودار ہو کر اخلاقی اقدار اور عقلی استدلال کو جنم دیتا ہے اگر ہمارا ضمیر کافی مطمئن اور طاقتور ہے تو وہ ہماری جبلی قوتوں کو زیادہ سر اٹھانے

کا موقع نہیں دیتا بلکہ وہ انہیں ہمیشہ اپنے کنٹرول میں رکھتا ہے۔ انتقال افکار کی مشقوں سے ہماری جبلی قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ انہیں پوری طرح کنٹرول میں رکھنے کے لئے ہمارے ضمیر کو کافی طاقت ور ہونا چاہئے۔ اگر ہم اپنے ضمیر کو کافی طاقتور نہیں بنائیں گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہماری جبلت کا دیو ہم کو پچھاڑ دے گا اور پھر ہم کہیں کے بھی نہیں رہیں گے۔ ہماری شخصیت کی تہہ میں دو جبلتیں سب سے زیادہ سرگرم ہیں۔ ایک تو "انا" (میں خود) اور دوسری "جنس"۔ یہ دونوں جبلتیں انسان کے لئے فطرت کا اولین تحفہ ہیں باقی تمام خواہشیں اور تمنائیں ان ہی کی کوکھ سے جنم لیتی ہیں۔ انسانی جبلت کبھی شعور و اخلاق کی باتیں نہیں سمجھتی اس کے نزدیک مذہبی یا سماجی قوانین کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

اگر آپ اپنے بعض بے تکلف دوستوں کی شخصیت کا اپنے طور پر کچھ تجزیہ کریں تو آپ کو یہی جبلت طرح طرح کے بھیس اور شکلوں میں نظر آئے گی۔ یہاں اس سلسلے میں بہت سی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں لیکن چونکہ ان کا تعلق زیادہ تر نفسیات سے ہے اس لئے ہم انہیں نظرانداز کردینا ہی بہتر سمجھتے ہیں۔

حیوانی جبلت جن تین چیزوں کے تانے بانے پر مشتمل ہے وہ یہ ہیں۔

الف۔ جبلت (ID)

ب۔ انا (EGO)

ج۔ ضمیر (SUPEREGO)

جبلت (ID) کے احاطے میں دو خاص افعال ہیں۔ ایک تو نفس کی تسکین یا افزائش نسل۔ دوم جسم کی پرورش یعنی کھانا پینا اور سونا وغیرہ۔ جب کبھی "اڈ" کے ان دونوں افعال میں سے کسی ایک میں بھی کسی قسم کی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو جبلت میں خود بخود خونخواریت آجاتی ہے۔ اگر آپ کسی بھوکے شخص کے ہاتھ سے روٹی چھین لیں تو وہ اسکی خاطر لڑنے مرنے پر آمادہ ہوجائے گا اور اس کی راہ میں جو بھی رکاوٹ پیدا ہوگی اسے ہر ممکن کوشش سے دور کردے گا۔

ایگو (EGO)۔ اس کے احاطے میں صرف ایک چیز مقدم ہے۔ اور وہ ہے "میں خود" یعنی خود زندہ رہنے کا حق۔ لذت حاصل کرنے کا حق اور دوسروں پر برتری کا حق۔ انا کا مطلب ہی یہ ہے کہ میں خود، میرا ذاتی وجود، میری شخصیت، میری زندگی میری قوت، میرا نفس، میرا جسم۔ مختصر یہ کہ اس ایک "میں" کے لاکھوں مظہر ہیں۔ ایگو (انا) یا "میں" کا احساس حیوانی جبلت کی سطح پر قائم ہے۔

انسان کو حیوانی جبلت اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملی ہے اور انا بھی ورثے میں ہی حاصل ہوئی ہے۔ انا اور جبلت کا آپس میں ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق ہے۔ یہ دونوں مل کر سپر ایگو یعنی ضمیر کے خلاف ہمیشہ برسرپیکار رہتے ہیں۔ انسان اندرونی اور بیرونی طور پر ہر وقت مصروف پیکار رہتا ہے۔ اس کے دو میدان جنگ ہیں۔ ایک تو عملی دنیا جو ہمارے جسم سے باہر موجود ہے۔ ہم اسی دنیا میں زندہ رہنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں اور دوسروں کے مقابلے پر زیادہ سے زیادہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں، دوسروں پر حکمرانی کرنے کے خواہش مند رہتے ہیں۔ انسان کی اس قسم کی جدوجہد کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی ختم نہیں ہونے پاتی۔ دوسری باطنی دنیا ہے۔ یہ نفس کا میدان جنگ ہے یہاں ہمیشہ نفس اور ضمیر کی کشمکش جاری رہتی ہے۔ بس انسان کی موت ہی ان دونوں لڑائیوں کا خاتمہ کرسکتی ہے۔

بیرونی میدان میں کامیابی حاصل کرنا گو اتنا آسان نہیں ہے لیکن ہم کچھ جدوجہد کے بعد کسی قدر کامیابی حاصل کرہی لیتے ہیں اور اگر ناکام بھی ہوجاتے ہیں تو ہماری روح و جسم محفوظ رہتا ہے۔ لیکن اندرونی جنگ میں اگر ہمارا ضمیر ایک فریق کی حیثیت سے ہار جاتا ہے تو ہماری پوری شخصیت تہہ و بالا ہوکر رہ جاتی ہے۔ اندرونی جنگ میں نفس، ضمیر، شعور و لاشعور عقل و جذبات اور روح و مادے کی کشمکش میں منفی طاقتوں کو زیر کرکے مثبت قوت کو کامیاب بنانا بہت مشکل کام ہے کائنات کے ان پراسرار حالات اور انجانے ماحول میں انسان کا اپنی زندگی کو برقرار رکھنا یقیناً کوئی آسان اور معمولی کام نہیں ہے بلکہ ایک طویل و شدید لڑائی اور بے پناہ جدوجہد کی حیثیت رکھتا ہے لیکن آپ یقین فرمائیں کہ ہم اپنے شعور کی سطح پر جن مہیب اور عجیب طاقتوں سے گتھم گتھا رہتے ہیں، ان پر غالب آنا بیرونی قوتوں پر غالب آنے سے زیادہ مشکل ہے۔

موجودہ دور میں جبلی طاقتوں کو بیدار کرنے اور ان کو مزید طاقتور بنانے کے لئے بہت کچھ کیا جارہا ہے مگر اس کا مقصد

کوئی فلاح حاصل کرنا نہیں بلکہ محض لطف وحظ اٹھانا ہے۔ ہر فرد طرح طرح کی بوالہوسیوں میں مبتلا ہے اور اس کی ہوسناکیوں کی آگ برابر بھڑکتی ہی چلی جاتی ہے۔ اس قسم کی آگ سے آپ اپنے جسم وروح کو بچانے کی کوشش کریں کیونکہ اس آگ سے حیوانی جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔ انا کے موروثی اور بنیادی تقاضے اپنا سر نئے انداز میں اٹھانے لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید دور کا انسان بے حد ناآسودہ اور غیر مطمئن ہے وہ اپنے اندر جذباتی گھٹن محسوس کرتا ہے اور اس کی یہ گھٹن برابر بڑھتی ہی چلی جاتی ہے اگر آپ اپنی جوانی کے جذبات کو قابو میں رکھنا چاہتے ہیں تو اپنے ضمیر کو مضبوط کریں کیونکہ وہی آپ کے ہر طرح کے جذبات کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔

انتقال افکار، خیال خوانی، مستقبل بینی اور ان سے ملتے جلتے تمام مخفی علوم میں جبلت کو بنیادی درجہ حاصل ہے۔ جبلت یا جنسی توانائی کو بلاضرورت اور بے موقع صرف نہ کیجئے بلکہ اسے محفوظ رکھئے انتقال افکار کی مشقوں کے ذریعے جبلت کو بیدار کر دیا جاتا ہے اس لئے یہ اندیشہ لاحق ہے کہ کہیں وہ شخصیت پر حاوی نہ ہو جائے اسی لئے ہمیں ضمیر، اعصاب، جسم اور دماغ کی بہتری کے لئے حسب ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

(۱) ضمیر، قوت احتساب کو کمزور نہ ہونے دیا جائے تاکہ وہ ہماری جبلی قوتوں پر حکومت کرتا رہے۔

(۲) اعصاب۔ عصبی نظام میں کوئی خلل واقع نہ ہونے دیا جائے تاکہ اعصاب معقول طور پر اپنی کارگزاری انجام دیں اور خود ہی اختراعات شروع نہ کر دیں۔

(۳) جسم۔ تمام عضلاتی حرکات اور ارادے شعور کے ماتحت ہوں۔ بلاضرورت اور خواہ مخواہ اپنے جسم کو نہ تھکایا جائے۔

آپ اپنی اضطراری اور غیر ارادی عضلاتی حرکات پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ بے مقصد اپنے ہاتھ پاؤں نہ ہلائیں۔ بے خیالی کے عالم میں میز پر جو طبلہ بجانے کی عادت پڑ جاتی ہے، اسے ترک کر دیں۔ توجہ میں یکسوئی پیدا کرنے کے لئے آپ کو شمع بینی کی مشق ضرور جاری رکھنا چاہئے۔ اس سے آئندہ آپ کو کئی طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔

## عادتیں، تمنائیں اور ارادے

یہاں یہ غرض نہیں کہ شاعر نے آیا انسانی نفسیات کا باقاعدہ مطالعہ کرنے کے بعد یہ شعر کہا ہے یا یہ اس کی محض ذہنی اپج ہے مگر یہ شعر کئی لحاظ سے قابل تعریف ہے

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

ان دو مصرعوں میں شاعر نے انسانی جبلت اور انا کا اس خوبصورتی کے ساتھ جائزہ لیا ہے کہ اس سے بہتر ممکن نہیں ہوسکتا تھا۔

انسانی جبلت اور انا کو جو چیزیں خود سر بناتی ہیں وہ اس کی خراب عادتیں، ناہموار خواہشات، ادھورے ارمان اور ناتمام تمنائیں ہیں۔ ان تمام باتوں کی موجودگی میں جب کسی شخص پر "میں" یعنی "انا" کا رنگ چڑھے گا تو اس کی جبلت کا بھیانک دیو چنگھاڑتا ہوا بیدار ہو جائے گا۔ ناہموار خواہشات ہمیشہ انسان پر برا اثر ڈالتی ہیں اور اس کے لئے برا نتیجہ پیش کرتی ہیں۔ ہزاروں جرائم کی جڑیں ان ہی ناہموار خواہشوں میں دبی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ ہم یہاں ناہموار خواہشوں کی کچھ تشریح بھی کر دیں یہ خواہشیں ایسی ہوتی ہیں جو انسان کو پستی کی جانب بھی لے جاتی ہیں اور بلندی کی طرف بھی، لیکن بلند سطح پر پہنچ کر انسان چونکہ پھر پستی میں گر جاتا ہے اس لئے اس بلندی کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہ جاتی۔ وہ افراد جو پستیوں میں گرے ہوئے ہیں اگر پستیوں میں ہمیشہ پڑے رہیں تو ان کی تعداد محدود ہوگی لیکن ایسے افراد کی تعداد بلندیوں سے پستی میں گرنے کی وجہ سے برابر بڑھتی رہتی ہے اور جو پستی میں ایک مرتبہ گر گیا وہ بہت کم ابھرتا ہے یا اس کے بلندی پر پہنچنے میں کافی عرصہ لگتا ہے۔

فرض کیجئے کہ آپ نے ایک اخبار میں کسی فلم کا اشتہار دیکھا جس میں ایک نہایت حسین نیم برہنہ عورت کا فوٹو بنا ہوا ہے اور اسے دیکھتے ہی آپ نے یہ ارادہ کر لیا کہ آپ اس فلم کو ضرور دیکھیں گے آپ کا یہ ارادہ بعد میں ایک تمنا یا خواہش کی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے۔ یہ تمنا یا خواہش آپ کو بار بار کچوکے دیتی رہتی ہے کہ مجھے پورا کرو۔ جب آپ کسی طرح اپنی اس خواہش کو پورا کر دیتے ہیں تو کچھ عرصے کے بعد وہ خواہش پھر بھڑکتی ہے اور رفتہ رفتہ فلم دیکھنے کی یہ خواہش بھڑک کر عادت کا رنگ اختیار

کردیتی ہے اور وہ دوسری نئی نئی فلمیں دیکھنے پر آمادہ کرتی ہے اگر آپ فلم دیکھنے سے اجتناب کرتے ہیں تو اندرونی طور پر بے چینی سی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ اس عادت کے غلام بن جاتے ہیں اور اس خواہش کی جڑیں دماغ میں مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاتی ہیں۔

اب آپ ذرا خود ہی اپنی اس عادت یا خواہش کا تجزیہ کریں ایک خوب صورت نیم برہنہ عورت کا فوٹو دیکھ کر آپ نے اپنے اندر فلم دیکھنے کی خواہش یا تمنا پیدا کی جب آپ نے اپنی یہ تمنا پوری کرلی تو دوسری فلمیں دیکھنے کی خواہش پیدا ہوئی اور اس خواہش نے رفتہ رفتہ عادت کا رنگ اختیار کرلیا۔ اب آپ جب تک کوئی فلم نہ دیکھ لیں اپنے اندر بے چینی سی محسوس کرتے ہیں۔

لیکن اگر آپ ضمیر اور عقل کا مشورہ قبول کرنا شروع کردیں تو کبھی کسی عادت کے غلام نہیں بن سکتے۔ ضمیر اور عقل پر توجہ نہ دینے کی صورت میں آپ کی یہ عادت جبلت کو بیدار کردیتی ہے اور جبلت کی بیداری کی صورت میں ضمیر وانا کے درمیان زبردست کشمکش شروع ہو جاتی ہے "انا" کی خودسری کی صورت میں ہمیشہ جبلت کو غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ جبلت اسی وقت تک اچھی ہے جب تک کہ وہ ضمیر کے قابو میں رہے۔ مثال کے طور پر جنسی خواہش ایک جبلی ورثہ ہے اگر کوئی شخص جنسی معاملات سے یکسر علیحدگی اختیار کرے گا تو اس کا یہ جذبہ جنون اور ہسٹیریا کی شکل میں نمودار ہوگا اور اگر جبلت کی لگام ڈھیلی چھوڑ دی جائے گی تو انسان زناکاری پر مائل ہو جائے گا اور اس طرح ضمیر مجروح ہوگا چنانچہ آپ کو اپنی اس جنسی جبلت کو تسکین دینے کیلئے سماجی قوانین اور بندشوں کا احترام کرنا ہوگا جنسی تعلقات کی تکمیل کیلئے جو اصول مرتب کئے گئے ہیں ان پر عمل کرکے آپ اپنی اس جبلت کو کبھی بے قابو نہیں ہونے دیں گے۔ جبلی دیو کو قابو میں رکھنے کا بس یہی ایک طریقہ ہے کہ آپ بری عادتوں سے بچیں۔ خواہشات کا انبار نہ لگنے دیں اور ہر اچھی بری شے کی تمنا نہ کریں۔ اپنے ضمیر کو کمزور نہ ہونے دیں، اپنے نفس کو مطمئن و آسودہ رکھنے کے لئے سماجی اصولوں کا احترام کردیں۔

## سپر فزیکل پلان

آپ اپنی توجہ میں یکسوئی پیدا کرلیں۔ ذہن کو صاف رکھیں۔

اور ضمیر کو توانا رکھتے ہوئے اپنے جبلی جذبے سے خاطر خواہ کام لینے لگیں تو یہ سمجھ لیجئے کہ آپ کا دماغ سپر فزیکل پلان کے تحت کام کرنے لگا ہے اس صورت میں آپ تھوڑی سی مشقت جھیلنے کے بعد ہوا میں خود بخود پرواز کرسکتے ہیں دوسرے لوگوں کے خیالات پڑھ سکتے ہیں اور پھر انہیں منتقل بھی کرسکتے ہیں۔ آپ دوسرے لوگوں پر مصنوعی نیند طاری کرسکتے ہیں اور انہیں اپنی مرضی کے مطابق مختلف کاموں میں لگا سکتے ہیں

سپر فزیکل قوت اسی وقت کام شروع کرتی ہے جب دماغ تر و تازہ ہو، خواہشات ہموار ہوں، ارادے مستحکم ہوں، لاشعور کی جانب سے کوئی بیجا مداخلت نہ ہوتی ہو اور کائنات کے شعور مطلق سے آپ کے شعور مطلق کا رابطہ قائم ہو۔ آپ تمام انسانوں کی قدر و قیمت سے صحیح طور پر واقف ہوں۔ مشہور جرمن فلاسفر نطشے اپنی مشہور تصنیف "نغمہ زردشت" میں کہتا ہے۔"

"میں تمہیں بتاتا ہوں کہ فوق الانسان کیا ہے۔ وہ توانائی عقل اور تسخیر تین چیزوں سے بنتا ہے مگر یہ سب چیزیں اس کے اندر متوازن ہوتی ہیں۔ جیسے کسی کیمیا دان نے اپنے ایک مرکب کے لئے ہر چیز نہایت مناسب مقدار میں حاصل کرلی ہے"۔

علامہ اقبال نے اپنے کلام میں اکثر فوق البشر کا تذکرہ کیا ہے۔ ان کی شاعری میں جس "مومن" کا ذکر ہے وہ صرف گوشت خور مومن نہیں ہے بلکہ وہ تو تصور کا "انسان کامل" ہے۔ ان کا فلسفہ خودی بھی اسی طرف اشارہ کرتا ہے ذرا اس مشہور شعر کا مطلب تو اپنے طور پر سمجھنے کی کوشش کیجئے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

مشہور انگریز مصنف ایچ جی ویلز نے ایک کردار اپنی کتابوں میں پیش کیا ہے جس کا نام (سپر مین ہے یعنی "فوق البشر") انہوں نے ہر کتاب میں یہی لکھا ہے کہ ہر شخص اگر وہ چاہے تو کچھ مشق و تربیت کے بعد سپر مین بن سکتا ہے اب ہم آپکی توجہ ایک مرتبہ پھر بعض اہم مشقوں کی جانب مبذول کرنا چاہتے ہیں جن کا تذکرہ آپ گزشتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں۔

## ضمیر کی توانائی کے لئے مشقیں

ان مشقوں کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کسی وقت بھی اپنی جبلی قوت

سے زیر نہیں ہوسکیں گے۔ وہ ہمیشہ آپ کے ضمیر کی قوت سے دبی رہے گی اور آپ ایک اچھی اور دلکش شخصیت کے مالک رہیں گے۔ اس کے بعد ذہن کی صفائی کا نمبر آتا ہے۔

## آزاد نگاری

اس مشق کو آپ ضمیر کی توانائی کے لئے کی جانے والی دوسری مشقوں کے ساتھ جاری رکھ سکتے ہیں۔ ایک طرف تو آپ اپنے ضمیر کو توانائی بخشئے اور دوسری جانب آزاد نگاری اور آزاد گوئی کی مشقیں بھی کیجئے تاکہ آپ کا دماغ ہر طرح کی غلاظت سے پاک ہوجائے۔ اسی درمیان احساس کمتری کا چولا بھی اتار پھینکئے تاکہ کوئی رکاوٹ باقی نہ رہ جائے۔

جب تک آپ کے اندر کسی قسم کا بھی احساس کمتری موجود ہے آپ آگے قدم نہیں اٹھا سکتے کیونکہ احساس کمتری کا بھوت ہمیشہ کسی نہ کسی رنگ میں آپ کو دھوکا دیتا رہے گا اور آپ اس سے کبھی نجات حاصل نہ کرسکیں گے۔ آزاد گوئی اور آزاد نگاری کی مشقوں سے صحیح طور پر آپ اسی وقت فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب آپ اپنے احساس کمتری سے چھٹکارا حاصل کرلیں۔

## قوت توجہ

ضمیر کو طاقت ور و توانا بنانے اور ذہن کی بخوبی صفائی کرلینے کے بعد اب آپ کو اپنی توجہ میں یکسوئی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے شمع بینی کی مشقوں کی ضرورت ہوگی جن کا تفصیلی ذکر مستقبل بینی کے سلسلے میں کیا جائے گا شمع بینی کی مشق کرتے وقت آپ کچھ بھی نہ سوچئے۔ اپنے خیالات کو بالکل آزاد چھوڑ دیجئے۔ آپ کی آنکھیں صرف شمع کی لو پر جمی رہیں۔ آپ اپنی توجہ کی پوری قوت صرف ایک موہوم نقطے پر مرکوز رکھیں۔ رفتہ رفتہ آپ کی نظر میں ٹھہراؤ پیدا ہونے لگے گا اور آپ کو شمع کی لو سے دلچسپی پیدا ہوجائے گی۔ اس مشق کے بعد دماغ کچھ بوجھل سا معلوم ہوگا جیسے نزلے کی سی کیفیت طاری ہو۔ لیکن دماغ کی یہ حالت آپ کو اس امر کی اطلاع دیتی ہے کہ آپ کی تحت الشعوری طاقتیں پرواز کے لئے ابھر رہی ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ اپنے طور پر اس بات کا اندازہ کیونکر کریں گے کہ آپ اپنی توجہ میں یکسوئی اور قوت پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ یہ ایک اہم سوال ہے اور اس کا صحیح اندازہ آپ کو ہونا چاہئے کیونکہ جب آپ کو یہ علم ہوجائے گا تو آپ اپنی قوت توجہ پر بھروسہ کرسکیں گے اور آپ کے اندر ایک ایسی خوداعتمادی پیدا ہوجائے گی جو آپ کی آئندہ کامیاب زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے یوں تو اس قوت کی آزمائش کے کئی طریقے ہیں لیکن آپ آسان طریقہ آزمائیں۔

جب کبھی آپ کسی بس میں بیٹھیں تو اگلی نشست پر بیٹھے ہوئے کسی شخص پر اپنی نظریں جمادیں چند لمحات کے بعد آپ دیکھیں گے کہ وہ شخص آپ کی جانب مڑ کر دیکھنے لگتا ہے۔ ایک جگہ کوئی بلی آپ کو سوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ آپ اس پر آنکھیں گاڑ دیجئے اور اپنے خیالات کی پوری قوت بھی اسی پر مرکوز کر دیجئے۔ چند ہی ثانیوں بعد بلی گھبرا کر جاگ اٹھے گی اور میاؤں میاؤں کرتی ہوئی کسی دوسری طرف کو بھاگ جائے گی۔

یہ یاد رکھئے کہ جب انسانی خیالات کسی ایک نقطے پر سمٹ آتے ہیں تو اس کی توجہ میں بلا کی قوت پیدا ہوجاتی ہے۔ دماغ سپر فزیکل سطح پر اسی وقت کام کرتا ہے جب اس کی اچھی طرح چھان بین کی جاچکی ہے۔ چنانچہ آپ کو یہ علم ہونا چاہئے کہ آپ کے سامنے جو کچھ واقعات پیش آرہے ہیں ان میں سے کتنے التباس حواس کے زمرے میں آتے ہیں اور کتنے ادراک ماورائے حواس (ESP) سے تعلق رکھتے ہیں۔

توجہ میں پوری طرح یکسوئی اور قوت پیدا کرنے کے بعد اب ہم اعصابی مشقیں شروع کریں گے۔ لیکن اعصابی مشقیں شروع کرنے سے قبل ہمیں افکار کی ماہیت کے بارے میں بھی کچھ ضروری باتیں جان لینی چاہئیں۔ خیالات کس طرح چلتے ہیں۔ امواج خیال کے بہنے کے کیا اصول ہیں۔ ان تمام امور پر اگلے باب میں پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہے۔ تاکہ آپ کو خیالات کی ہیئت واشکال کا بخوبی اندازہ ہوسکے۔

## زہر کا تریاق بنانے کی ترکیب

کالے رنگ کا بچھو زندہ کسی طرح پکڑ کر ایک پونڈ سرسوں کے خالص تیل میں ڈال دیں اور شیشی کو اچھی طرح بند کردیں۔ کچھ عرصے بعد وہ تیل میں گل جائے گا۔ اب اگر خدانخواستہ کسی کو کوئی زہریلا جانور ڈس لے۔ یا کاٹ لے تو ڈسی ہوئی جگہ پر صفائی کرکے روئی کی پھریری سے دن میں دو تین مرتبہ لگادیں۔ انشاء اللہ زہر کا اثر بالکل ختم ہوجائے گا۔

# کسی کی محبّت حاصل کرنے کا فن

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنے کا ارادہ ہو تو طالب اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے۔ پھر مطلوب اور اس کی والدہ کے اعداد نکال کر ان سب کو جمع کرے اور اس میں ۱۰۰۲ کا اضافہ کرے۔ حسب ذیل طریقے سے نقش تیار کرے۔ اور اس کے دو طرف سورۃ اخلاص لکھ دے۔ جب نقش تیار ہو جائے تو ۳ مرتبہ درود شریف، ۱۲ مرتبہ "یا اللہ" اور ۳ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس نقش پر دم کر دے۔ اور اس نقش کو اپنے سیدھے بازو پر ہرے کپڑے میں پیک کر کے باندھ لے۔ انشاءاللہ مطلوب کی محبّت حاصل ہو گی۔

اس نقش کو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں یا کسی بھی دن ساعتِ زہرہ میں، اور عروج ماہ میں دو عدد تیار کریں۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو۔

اس طرح کے عمل کے لئے یہ بھی یاد رکھیں کہ جائز مقاصد کو ملحوظ رکھیں۔ ناجائز امور میں اس طرح کے عمل کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

مثال سے سمجھیں۔ اگر خلیل ابن سلمہ طالب ہو اور نجمہ بنتِ محمودہ مطلوب ہو تو نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

بحق یا بدوح یا ودود

| ۲۰۰۸ | یا ودود | یا کریم | یا لطیف |
|---|---|---|---|
| ۲۷۱ | ۱۲۸ | ۲۰۰۹ | ۱۹ |
| ۱۲۷ | ۲۶۸ | ۲۲ | ۲۰۱۰ |
| ۲۱ | ۲۰۱۱ | ۱۲۶ | ۲۶۹ |

(دائیں جانب:) بحق یا بدوح یا لطیف
(بائیں جانب:) بحق یا بدوح یا کریم

بحق سورۂ اخلاص
وبحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہم قلب نجمہ بنت محمودہ علیٰ حب خلیل ابن سلمہ بحق یا ودود و یا کریم و یا لطیف

دوسرا نقش آٹے میں گولی بنا کر کسی دریا میں ڈال دیں۔

طنزیہ مضمون

# اذانِ بُت کدہ

ابوالخیال فرضی

روزنامہ راشٹریہ سہارا میں فیروز احمد بخت کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا عنوان ہے کہ مسلمان اس دور میں کیا کرے؟ ظاہر ہے کہ اس عنوان سے فرقہ پرستی کی بُو آتی ہے۔ ہندوستان جیسے سیکولر ملک میں جہاں سیکولرازم اور جمہوریت برسات میں بارش کی طرح برستی ہو۔ وہاں اس طرح کے عنوانات کی کیا گنجائش ہے جن میں کچھ کرنے یا نہ کرنے کی ذمہ داری صرف ایک طبقے پر ڈالی جارہی ہو۔ بھئی اس ملک میں تو اب یہ بھی سوچنا پڑے گا کہ جو لوگ اپنی موت تک انسان ہی رہنا چاہتے ہوں وہ بے چارے کیا کریں؟ لیکن چھوڑیئے عنوان کو کیونکہ عنوان کی خرابی میں اُلجھتے نہیں داناں۔ اس لئے ہمیں عنوان کو نظرانداز کرکے فیروز صاحب کے مضمون پر غور کرنا چاہئے۔ کہ انہوں نے اس لٹی پٹی قوم سے کیا کروانے کی کوشش کی ہے۔

فیروز صاحب نے اپنے مضمون کا اسٹارٹ اس طرح لیا ہے۔

"آج کے نامساعد حالات میں مسلمانوں کو چاہئے
کہ بڑی سنجیدگی اور باقاعدگی کے ساتھ خود کو
زندگی کے ہر میدان میں منظم اور متحرک کریں، آج قوم
خود کو زوال یافتہ تسلیم کرنے لگی ہے"۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ جب ہم نے اپنی قوم کو زوال یافتہ سمجھ لیا ہے اور اس قوم نے بھی تسلیم کرلیا ہے کہ زوال یافتہ ہے تو پھر وہ سنجیدگی اور باقاعدگی کہاں سے لائے؟ جو قوم زوال یافتہ ہوتی ہے اس کے دامن میں نہ سنجیدگی ہوتی ہے نہ باقاعدگی۔ اگر کسی قوم کے دامن میں سنجیدگی اور باقاعدگی ہوگی تو وہ زوال یافتہ ہی کیوں ہوگی۔ رہی یہ بات کہ قوم زندگی کے ہر میدان میں خود کو منظم کرے تو اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا۔ کیونکہ زندگی کے بہت سارے میدان تو ایسے بھی ہیں کہ جن میں منظم نہ ہونا ہی اچھا ہے۔ مثلاً قوم کے بہت سے لوگ چوریاں الگ الگ خانوں میں بٹ کر کر رہے ہیں اگر یہ سب منظم ہوگئے اس میدان میں تو کیا ہوگا؟ یا قوم کے بہت سارے افراد سٹے بازی اور جوے میں انفرادی طور پر لگے ہوئے ہیں اگر ان جواریوں اور سٹیاروں نے کوئی تنظیم بنالی تو پھر کیا ہوگا؟۔ کیا قوم کا زوال ختم ہوجائے گا؟ ہمارے ملک کی ہر گلی کوچے میں پولیس کے مخبر رہتے ہیں جو حسنِ اتفاق سے اسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں جس کے زوال یافتہ ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے یہ مخبر حضرات الگ الگ اکائیوں میں بٹ کر بھی شریفوں کو اور کسی حد تک رذیلوں کو کافی پریشان کر رہے ہیں۔ ذرا سوچئے اگر یہ اکائیوں سے نکل کر دھائیوں میں آگئے تو پھر زوال کس کا آئے گا؟ برائے مہربانی ہر میدان میں منظم ہونے کی بات نہ کریں۔ اُن میدانوں میں منظم ہونے کی بات کریں جہاں منظم ہونے سے فائدہ ہو۔

فیروز صاحب لکھتے ہیں"۔

"زوال یافتہ قوموں کی ایک بڑی نشانی یہ ہے
کہ ان میں حسد کا مادہ بے حد بڑھ جاتا ہے اور
کسی کو کھاتا پیتا خوش یا ممتاز نہیں دیکھ سکتے"۔

واہ بھئی واہ — قدرت نے اس زوال یافتہ قوم کے بعض افراد کو پوری طرح محروم رکھا ہے۔ نہ ان کے حصے میں دولت آئی نہ عزت — نہ کسی طرح کا امتیاز انہیں عطا ہوا۔ اسی صورت میں اگر قوم کے کچھ بے چارے افراد اگر حسد بھی نہ کریں تو پھر وہ کیا کریں؟۔ ایک حسد ہی تو ایسی چیز ہے جو خود بخود ہو جاتا ہے اور جسے کرنے کے لئے کسی صلاحیت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر اس قوم کے کچھ افراد کو ہم حسد کرنے سے بھی روکیں گے تو پھر وہ کیا کرے گی۔ اپنی زندگی کے دن کس طرح کاٹے گی؟ کسی کو کھاتا پیتا دیکھ کر کوئی ایسا شخص کیسے خوش ہو سکتا ہے کہ جس کے گھر میں

دال بھی نہ اُبلی ہو ___ کسی بھوکے انسان کو ایسی جگہ بیٹھا دیجئے۔ جہاں پراٹھوں کے تلنے کی آواز آرہی ہو پھر اُس کا بلیڈ پریشر چیک کر کے دیکھئے۔ آپ کو خود ہی اندازہ ہو جائے گا کہ اس کے دل کی دھڑکنیں گنتی گن رہی ہیں یا پہاڑہ پڑھ رہی ہیں۔ ایسے بھی جب کسی کو دال نصیب ہو مرغ مسلّم تو معاشرے میں طناطنی تو پیدا ہو کر رہے گی۔ اگر ہم اس دنیا میں سب کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ مالدار کی جیب کاٹو اور غریب کے حوالے کر دو۔ تاکہ مساوات رہے۔ تب ہی خوشی عام ہوگی ___ ورنہ ایک پیٹ بھرے کی موجودگی میں ایک خالی پیٹ کیسے خوش رہ سکتا ہے۔ خوش حال لوگوں کو چاہئے کہ وہ ہنسنا چھوڑیں کیونکہ بدحال لوگوں سے کسی کی ہنسی بھی برداشت نہیں ہوتی۔ اور زیادہ ہنسنا شریعت کو بھی مطلوب نہیں ہے۔ کیا سمجھے؟

مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"انہیں یہ بھی گوارہ نہیں ہوتا کہ کوئی اچھا کام کر کے نام حاصل کرے خواہ وہ کام ان ہی کے فائدے کا کیوں نہ ہو۔"

مضمون نگار کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب غربت اور محرومی کے بطن سے مسٹر حسد پیدا ہو جاتے ہیں تو پھر سامنے والے کا وہ کام بھی بُرا لگنے لگتا ہے جو بہر اعتبار اچھا ہو۔ حاسد اپنے محسود کی عبادتوں سے بھی خفا خفا رہنے لگتا ہے اسے یہ بات بھلی نظر نہیں آتی کہ محسود پانچوں وقت کی نماز صحیح وقت پر کیوں ادا کر رہا ہے۔ کہ پابندی کے ساتھ بغیر کٹوتی کے زکوٰۃ کیوں ادا کر رہا ہے۔ یا کوئی بھی ایسا کام کیوں کر رہا ہے جس کی وجہ سے اس سے خدا بھی خوش ہو ___ کیونکہ حاسد کو تو یہ بھی گوارہ نہیں ہوتا کہ اس کا محسود نیک کام کر کے اللہ میاں کو راضی کرنے کی کوشش کرے اور کیوں ہو؟ جب اس بے چارے کو اچھے کام کی توفیق نہیں ہوتی تو پھر وہ دوسروں کے اچھے کام سے کیسے مطمئن ہوگا۔ یہاں بھی قدرت سے شکایت ہوتی ہے کہ قدرت دوسروں کو بھلے کام کرنے کی توفیق دیتی ہے اور اس کو محروم رکھتی ہے اس لئے وہ حسد کے تالاب میں کپڑوں سمیت غوطے لگانے لگتا ہے۔ دیکھا جائے تو حاسد بے چارہ بے قصور ہوتا ہے نہ اس کو محروم رکھا جاتا نہ وہ حاسد بنتا۔ قصور تو اس کا ہے جس نے اس کو محروم رکھا۔ اور اسے دوسروں سے حسد کرنے پر مجبور کیا۔ مثلاً ہمارے معاشرے میں کچھ لوگ خرچ کے معاملات میں محتاط رویے والے

بھی ہوتے ہیں یہ لوگ چمڑی چلی جائے لیکن دمڑی نہ جانے پائے کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔ ان لوگوں کا عالم یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی دوسرا بھی خرچ کرتا ہے خواہ اُن ہی کی ذات پر خرچ کر رہا ہو تب بھی انہیں تکلیف ہوتی ہے ___ اسی طرح حاسد کا حال بھی یہ ہوتا ہے کہ جب محسود اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اسے جب بھی دکھ ہوتا ہے اس احساس سے کہ اس کا محسود اس کے ساتھ بھلائی کرنے کے قابل کیوں ہے تو اسمیں حاسد کی غلطی نہیں ہوتی غلطی اُس تقدیر کی ہے جس نے اسے محروم کر کے حسد کرنے پر اُبھارا۔ اس حساب سے ہماری وہ قوم جس کے بارے میں زوال یافتہ ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے بالکل بے قصور ہے۔ جب وہ محروم ہے تو پھر حسد کرنے پر وہ مجبور ہے۔

مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ہر دور میں انسان کو علم کی ضرورت رہی ہے مگر جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ان کو اس کی شدید ضرورت ہے۔"

یہاں اس بات کا اندازہ نہیں ہوتا کہ علم کی ضرورت مسلمان ہی کو کیوں ہے؟ اور علم سے کونسا علم مراد ہے۔ کیونکہ تعلیم کا لفظ تو عام ہے۔ تعلیم تو سبھی کو حاصل کرنی چاہئے وہ ہندو ہو یا مسلمان۔ لیکن علم تو خاص طور پر اُس پڑھائی کو کہتے ہیں جو قرآن و حدیث پر مشتمل ہو۔ تو پھر مسلمانوں ہی کو اس کے حصول کے پابند کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس کا حصول تو جب بھی کرے گا مسلمان ہی کرے گا ___ کسی ہندو کو کسی دینی مدرسے میں داخلے کی ضرورت کیوں محسوس ہوگی ___؟ اور جن لوگوں نے یہ علم جسے علم کہتے ہیں۔ حاصل کرنے کے بعد کتنے پاپڑ بیلے ___ آج تو وہ بے چارے دہشت گردوں کی صف میں دھکیل دیئے گئے ہیں۔ دنیا بھر کے فرقہ پرست دینی مدارس کو ٹیڑھی ٹیڑھی نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ کیا ملا علم حاصل کر کے بھی ___؟ اس زوال یافتہ قوم کو ___ پھر علم کی ترغیب کیوں دی جا رہی ہے یہ خلوص ہے یا سازش؟

مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"سید حامد نے قومی سطح پر ایک انگریزی اخبار نکالنے کی تحریک شروع کی تھی کیونکہ امت کا ایک انگریزی روزنامہ بھی ایسا نہیں ہے جو قومی سطح کا ہو اور جس کا معیار بھی بلند ہو اگر مسلمانوں

کی آبادی ۱۴ کروڑ اور غیر سرکاری اعداد کے مطابق ۲۰ کروڑ مان لی جائے تو ان کی آواز ان کے احساسات اور ان کے خیالات سے ہمارے برادرانِ وطن بے خبر ہیں۔ اور بقول سید حامد صاحب جہاں تک اردو اخبارات کا تعلق ہے۔ ہم ہی لکھتے ہیں ہم ہی پڑھ لیتے ہیں اور ہم ہی خوش ہو جاتے ہیں۔"

بہت اچھی بات ہے۔ اتنی اچھی کہ کانوں میں رس گھولتی ہے۔ لیکن یہ سمجھ میں نہیں آیا جو قوم اپنی مادری زبان بھی نہیں پڑھ سکتی وہ انگریزی اخبار نکال کر کیا کرے گی۔ اس قوم کو پہلے اس قابل تو بنایا جائے کہ یہ اپنی زبان میں لکھنا پڑھنا سیکھ لے۔ جو قوم اردو زبان کی اہمیت سے واقف نہیں ہے اس کو انگریزی کی تلقین کرنے سے کیا فائدہ ہے اس قوم کا حال تو یہ ہے کہ یہ اپنی زبان کو فروغ دینے لئے اپنی زبان کے اخبار پڑھنے کے لئے تیار نہیں ہے اور پڑھے کیسے جب پڑھنا آتا ہی نہیں ہے۔ اور جو واقعتاً پڑھنے لکھنے ہیں ان کا حال یہ ہے کہ وہ اخبار اِدھر اُدھر سے منگوا کر پڑھتے ہیں۔ وہ اخبار خریدنے کا گناہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہے کہ اُردو کے اخبارات کا حال ان یتیموں کا سا ہے جن کے ماں باپ اچانک کسی حادثے میں مر گئے ہوں۔ ہم نے کئی اخباروں کے ایڈیٹروں کو دن میں اخبار اور رات کو مونگ پھلی بیچتے دیکھا ہے۔ ایک بات یہ بھی پلے نہیں پڑی کہ برادرانِ وطن کو خود اس بات کی فکر کیوں نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانے کی کوشش کریں۔ اور اُردو زبان سیکھنے کی کوشش کریں۔ اپنے خیالات دوسروں تک پہونچانا بلاشبہ ہمارا فرض ہے لیکن دوسروں کا بھی تو فرض ہے کہ وہ ہمارے خیالات جاننے کے لئے ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کریں۔ اصل خرابی یہ نہیں ہے کہ ہم انگریزی اخبار نہیں نکال پا رہے ہیں اصل بُرائی یہ ہے کہ ہمارے اندر اپنے خیالات کو پیش کرنے کا سلیقہ ہی نہیں ہے۔ اگر ہم انگریزی اخبار نکال لیں گے تو اور زیادہ بدنام ہو جائیں گے کیونکہ انگریزی اخبار میں بھی ہمارا وطیرہ ہی پگڑی اُچھال قسم کا رہے گا اور گالی اُردو میں دو یا انگریزی میں گالی تو گالی ہی ہے۔

مضمون نگار فرماتے ہیں۔

"قومی سطح کے اس انگریزی اخبار کیلئے ایک کروڑ ۱۵ لاکھ روپے کی ضرورت تھی۔ چندے کی اپیل سارے مسلمانوں سے کی گئی تھی۔ قوم کی بے حسی دیکھئے کہ جہاں ایسے صاحب خیر حضرات موجود ہیں کہ ان میں سے ایک ہی شخص یہ رقم فراہم کر سکتا ہے۔ اس مد میں ہندستان سے صرف ۲۷ لاکھ روپے دستیاب ہوئے اور یہ اخبار کی اسکیم ٹھپ ہو کر رہ گئی۔"

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر قومی سطح کا انگریزی اخبار نکل بھی جائے تو اس کو کون خریدے گا۔ قوم انگریزی سے نابلد ہے وہ انگریزی اخبار خرید کر کرے گی کیا۔ قوم جب ان اخبارات کو بھی نظر میں نہیں لا رہی ہے جو اس کی اپنی مادری زبان میں نکل رہے ہیں۔ اور جنہیں وہ کسی نہ کسی طرح پڑھ بھی لیتی ہے تو پھر وہ اس اخبار کا کیا کرے گی جس کا ایک حرف بھی وہ تو کیا اس کے باپ دادا بھی نہیں سمجھ سکتے۔ انگریزی اخبار اگر نکل بھی جائے تو اس کے خریدار مہیا نہیں ہو سکیں گے۔ رہی قوم کی بے حسی کی بات تو اس بارے میں یہ عرض ہے یہ قوم خود بے حس نہیں ہے اس کو تو بے حس بنا دیا گیا ہے۔ یہ قوم تو بہت حساس تھی لیکن جب یہ حساس تھی اس کو لوٹنا آسان نہیں تھا۔ لہٰذا اس کو بہت سی مارفیا کی گولیاں کھلا کھلا کر اس کو بے حس بنا دیا گیا ہے اب یہ قوم صرف فروعی اختلافات میں اُلجھ کر رہ گئی اسے معاشرے کی ہر خرابی برداشت ہے لیکن اگر یہ حنفی ہے تو اس کو رفع یدین برداشت نہیں۔ اس کو شوہر کی مار کوٹ اور گالی گلوچ گوارہ ہے لیکن اگر یہ شافعی ہے تو اس کو ایک مجلس کی ۳ طلاقیں گوارہ نہیں۔ اسی طرح دنیا کی ہر بات مفاہمت کے قابل لیکن اگر آدمی دیوبندی ہے تو اس کو شب برات کا حلوہ برداشت نہیں۔ اور دنیا کا ہر پاپ قابلِ معافی لیکن اگر کوئی بریلوی ہے تو اس کے نزدیک دیوبندی ہونا ناقابل معافی۔ اس طرح کے اختلافات میں ملت کا ہر فرد ہر وقت چوق در چوق بند اور ہشاش نظر آتا ہے باقی دوسرے معاملات میں یہ امت کافی حد تک بے حس ہو کر رہ گئی ہے لیکن ایک بات سمجھ میں نہیں آئی قوم تو بے حس ہے اس نے صرف ۲۷ لاکھ روپئے۔ اور ۲۷ لاکھ روپے میں انگریزی اخبار نہیں نکل سکتا تھا۔ تو پھر ان ۲۷ لاکھ روپوں کا ہوا کیا؟ اگر وہ واپس نہیں کئے گئے تھے مضمون نگار کے مضمون لکھنے تک تو وہ ایک کروڑ سے زائد ہو چکے ہوں گے پھر انگریزی اخبار کیوں نہیں نکلا؟ اس سوال کا جواب کا انتظار اپنی موت کے بعد تک رہے گا؟ اگر مضمون نگار صاحب اتفاقاً بُرا نہ مانیں؟ بھائی انگریزی اخبار کے لئے حسب ضرورت چندہ نہ دینا تو چلئے بے حسی ہے لیکن جب اس چندے سے مقصد پورا نہیں ہوا تو اس کو واپس نہ کرنا کیا ہے۔ کیا یہ احساسات کی کوئی اعلیٰ قسم ہے (یار زندہ صحبت باقی)

# بے چارہ شیطان

گذشتہ دنوں اخبارات میں ایک اطلاع شائع ہوئی جو ہماری نظروں سے بھی گزری کہ،

"اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ ہر پانچ میں سے چار امریکیوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان زندہ ہے اور نہ صرف سانس لیتا ہے بلکہ زمین پر چلتا پھرتا ہے۔ اُن کے خیال میں شیطان جلد ہی انسانیت کے خلاف اپنی کارروائیوں کا آغاز کرنے والا ہے، جس کی جانب انجیل میں بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ امریکیوں کے خیال میں یہ معرکہ ۲۰۰۰ء سے قبل پیش آئے گا۔"

اس خبر کو پڑھ کر ہم پر حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے کہ ترقی یافتہ، باشعور اور جدید سائنس و ٹیکنالوجی سے آراستہ و پیراستہ قوم کا عقیدہ بھی وہی ہے جس عقیدے پر شعور سے عاری، علم و سائنس کی روشنی سے محروم تاریکی میں گھری ہوئی قومیں یقین رکھتی ہیں یعنی کسی بھی برائی کو معاشرتی ضرورت سمجھ کر اپنا لینا اور اس کے نتائج سامنے آنے پر حضرتِ شیطان پر لعنت ملامت کرنا۔ ہم اپنی قوم کا جائزہ لیں تو یہ رجحان عام طور پر نظر آتا ہے۔ اکثر لوگ غلط کام خود اپنے ارادے سے کرتے ہیں اور الزام شیطان کے سر تھوپ دیتے ہیں کہ ابلیس نے بہکا دیا تھا۔

ہمارے معاشرے میں بہت سارے بُرے اعمال جن کے نتائج بھی یقیناً بُرے ہی ہوتے ہیں یوں رواج پا چکے ہیں کہ لوگ انہیں برا سمجھنے کے لئے تیار ہی نہیں ہوتے بلکہ مختلف جواز و تاویلات پیش کرکے اپنے آپ کو مطمئن کر لیتے ہیں لیکن نقصان اٹھانے کی صورت میں اپنے آپ کو مجرم تسلیم کرنے پر تیار نہیں ہوتے۔ بلکہ موردِ الزام ہمیشہ حضرت شیطان ہی ٹھہرائے جاتے ہیں۔

رمضان کے مہینے سے متعلق کہا جاتا ہے کہ شیطان کو اس مقدس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ کر قید کر دیا جاتا ہے۔ لیکن افراد معاشرہ کا سرسری سا جائزہ لیا جائے تو ان میں سے بیشتر افراد رمضان کے مہینے میں غصہ زیادہ کرتے ہیں، اکثر دفتری ملازمین رمضان میں کاہلی اور کام چوری کا شدت سے مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس مقدس ماہ میں دکاندار حضرات کی بڑی تعداد اشیائے تصرف کی قیمتیں از خود دُگنی کر دیتی ہیں۔ بہت سے بڑے تاجر اور بیوپاری رمضان سے قبل اشیاء کی ذخیرہ اندوزی کر کے مصنوعی قلت پیدا کر دیتے ہیں تاکہ رمضان میں منہ مانگے دام وصول کر سکیں۔ رشوت اسی مہینے میں عیدی کے نام سے پاکیزگی کا لبادہ اوڑھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اور اس قسم کی بہت سی معاشرتی برائیاں رمضان میں زیادہ نمایاں نظر آنے لگتی ہیں۔

ہماری چھوٹی سی عقل میں یہ بات نہیں سما پاتی کہ شیطان تو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہوتا ہے تو یہ ساری برائیاں کیونکر اپنی شدت کے ساتھ پھیل جاتی ہیں۔ ہماری ناقص رائے تو یہ ہے کہ شیطان بے چارے پر تو ہم بے جا الزام لگاتے ہیں جبکہ سارے اعمال تو ہماری سوچ اور طرزِ فکر کے تحت ہی انجام پاتے ہیں۔

حج کے موقع پر ہم جس جذباتی انداز میں شیطان پر کنکریاں بلکہ پتھر اور جوتے تک مار دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے لیکن ہماری سوچ اور عمل میں ذرہ برابر بھی تبدیلی نہیں آتی بلکہ اکثر و بیشتر افراد تو حج کرنے کے بعد کبر جیسے مرض میں مبتلا پائے گئے ہیں۔

ہمیں اس بات پر شدید حیرت ہوئی کہ اب ترقی یافتہ اقوام نے بھی شیطان کو ہدف ملامت بنانا شروع کر دیا ہے۔ عجیب بات ہے کہ تباہ کن اور مہلک ترین ہتھیار کا ڈھیر لگایا جا رہا ہے جو اگر استعمال ہو گئے تو زندگی کو پناہ ملنی مشکل ہو جائے گی، اپنی علمی اور سائنسی برتری کی دہشت بٹھا کر مفلوک الحال اقوام سے نوالہ تک

چھینا جارہا ہے لیکن الزام بے چارے شیطان پر لگایا جارہا ہے کہ وہ جلد ہی انسانیت کے خلاف اپنی کارروائیوں کا آغاز کرنے والا ہے۔

عقل انگشت بدنداں ہے کہ انسانیت کو تباہی کے کنارے پر لاکھڑا کردینے والے انسان ہی ہیں لیکن وہ اپنے اعمال کو شیطان کے سر تھوپ رہے ہیں۔

یہاں ہمیں حضرت غوث علی شاہ قلندر پانی پتیؒ کی بیان کردہ ایک حکایت یاد آرہی ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ بیان فرماتے ہیں کہ "انہوں نے شیطان کو خانہ کعبہ کی چھت پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

ہماری سمجھ میں تو یہ بات آتی ہے کہ جیسے ہمارے ہاں اکثر لوگ ساری زندگی دنیا کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کوششیں کرتے ہیں اور جب وقت آخر قریب آجاتا ہے تو اللہ اللہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ سر پر ٹوپی لگ جاتی اور ہاتھ میں تسبیح آجاتی ہے اور رخ مسجد کی جانب ہوجاتا ہے۔ ہوسکتا ہے شیطان نے یہ دیکھا ہو کہ اس کا کام انسانوں کا ایک بڑا طبقہ اس سے زیادہ بہتر انداز میں انجام دے رہا ہے تو شاید اپنا مشن انہیں سونپ کر یاد الٰہی اختیار کرلی ہو۔

فعل بد تو خود کریں لعنت کریں شیطان پر
یوں ہنسی آتی ہے ہم کو حضرت انسان پر

## بقیہ:۔ علم الاعداد

لیکن جس طرح اللہ کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے اسباب کی اس دنیا میں ہم دوسری تدابیر اختیار کرتے ہیں اسی طرح اللہ کے فضل اور کامیابی سے قریب تر ہونے کے لئے ہمیں علم الاعداد کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے کیونکہ صدیوں کا تجربہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اعداد اپنا رنگ دکھاتے ہیں اور مختلف اعداد مختلف اعداد کے لئے دوست یا دشمن ثابت ہوتے ہیں۔ اگر ہم اعداد کی فطرت کو ملحوظ رکھ کر زندگی کے میدان میں اپنے قدم اٹھائیں تو کیا بعید ہے۔ تو ہم کو بھی وہی کامیابیاں مل جائیں جن کامیابیوں سے دوسرے لوگ بہرہ ور ہیں۔

## بقیہ:۔ علم الحروف

● اگر حرف ذال کو سات سو مرتبہ پڑھکر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے مطلوب کو کھلائیں تو وہ طالب کے لئے بے قرار ہوجائے اور طالب سے ملے بغیر اس کو چین نہ پڑے۔ اس طرح کے عمل ہمیشہ جائز مقامات پر کرنے چاہئیں۔ ورنہ گناہ گار ہوں گے۔

● حرف ذال کا ایک منفی عمل عاملین سے منقول ہے یہ عمل شرعی فتویٰ حاصل کرنے کے بعد بہت ہی مجبوری کی حالت میں کرنا چاہئے۔ عمل یہ ہے کہ کچی اینٹ پر سات سو مرتبہ حرف ذ لکھیں اور ہر دو سطروں کے درمیان دشمن کا نام والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں اس کے بعد اس اینٹ کو کسی بھٹے میں پکائیں۔ پھر اس اینٹ کو کسی قبرستان میں دبادیں۔

انشاء اللہ وہ شخص تباہ ہوجائے گا دشمن کے تمام کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوجائیں گی۔ لیکن یہ عمل بہت ہی ظالم اور فاسق و فاجر کے لئے کرنا چاہئے۔ (باقی آئندہ)

# نظرات کے اثرات

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ صحیح وقت میں کام کیجئے۔ بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے ___ عاملین اگر روحانی عملیات کے دوران درجِ ذیل تفصیلات کو پیشِ نظر رکھیں گے ___ تو انشاء اللہ زبردست کامیابی سے دوچار ہوں گے۔

طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے سن ۲۰۰۱ء کے اچھے برے وقت کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ (اگلے صفحے پر)

## نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچے اور عملیات میں ان ہی کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔

### تثلیث

(ث) ___ فاصلہ دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ

یہ نظر سعد اکبر کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ یہ نظر بغض عداوت مٹاتی ہے۔ اگر اسوقت دوستی اور ترقی کیلئے تعویذ کیے جائیں جلد ہی کامیابی لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام سعد کاموں کے لئے یہ وقت بہت قیمتی ہے۔

### تسدیس

(س) ___ فاصلہ ۶۰ درجہ

یہ نظر سعدِ اصغر ہوتی ہے۔ یہ نیم دوستی کی نظر ہے۔ اس وقت بھی اچھے کام کرنے چاہئیں۔ نیک امور کیلئے اس وقت جو تعویذات بنائے جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ جلد اثرات دکھائیں گے۔

### مقابلہ

(ل) ___ فاصلہ ۱۸۰ درجہ

یہ نظر نحس اکبر ہے۔ اور کامل دشمنی کی نظر ہے۔ اسوقت برے کاموں کیلئے اگر تعویذات کئے جائیں تو بہت جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ دو دلوں کے درمیان جدائی، عداوت وغیرہ یا دشمن کی ہلاکت وغیرہ کے اعمالِ شر اس وقت انجام دینے چاہئیں۔

### تربیع

(ع) ___ فاصلہ ۹۰ درجہ

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ نظر مقابلہ کی بہ نسبت اس میں تاثر کم ہے تاہم برے کاموں کے لئے یہ وقت مؤثر ثابت ہوتا ہے اور عداوت و نفرت اور نفاق و ہلاکت کے لئے اس کو ترجیح دینی چاہیے۔

### قران

(ق) ___ فاصلہ صفر

سعد ستاروں کا قران سعد ہوتا ہے۔ اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، سعد سمجھے جاتے ہیں۔ اور زحل و مریخ نحس سمجھے جاتے ہیں۔ شمس کو بعض ماہرین نے نحس شمار کیا ہے بعض نے سعد۔ حاصل یہ ہے کہ تثلیث اور تسدیس کے اوقات سعد ہوتے ہیں۔ مقابلہ اور تربیع کے اوقات نحس ہوتے ہیں۔ قرانات بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں ___ عاملین روحانی عملیات کا صحیح فائدہ اٹھانے کیلئے حق تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے بطور سبب اچھے کاموں کیلئے محمود وقت کو اور برے کاموں کیلئے مذموم وقت کو ترجیح دیں۔

# فہرست نظرات (رہ اے عاملین) ۲۰۰۲ء

اچھے بُرے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کیلئے پچھلے صفحے پر نظر ڈالیں۔

## جون

| تاریخ | سیارے | نظر | وقتِ نظر |
|---|---|---|---|
| یکم جون | قمر وزحل | تثلیث | ۱۵ ۴ |
| ۲؍جون | قمر وعطارد | تربیع | ۳۸ ۱۰ |
| ۲؍جون | قمر ومریخ | تثلیث | ۲۰ ۱۱ |
| ۳؍جون | زہرہ ومشتری | قران | ۱۵ ۴ |
| ۳؍جون | قمر ومشتری | تثلیث | ۱۵ ۱۵ |
| ۳؍جون | قمر وزحل | تربیع | ۲۸ ۱۶ |
| ۴؍جون | قمر وعطارد | تسدیس | ۱۵ ۲۱ |
| ۵؍جون | قمر وشمس | تسدیس | ۲۳ ۲۳ |
| ۶؍جون | قمر ومشتری | تربیع | ۴۸ ۴ |
| ۶؍جون | قمر وزہرہ | تربیع | ۱۰ ۹ |
| ۷؍جون | قمر ومریخ | تسدیس | ۴۰ ۱۸ |
| ۸؍جون | قمر ومشتری | تسدیس | ۷ ۱۷ |
| ۹؍جون | قمر وزہرہ | تسدیس | ۳۲ ۲ |
| ۹؍جون | قمر وعطارد | قران | ۳۷ ۱۸ |
| ۱۱؍جون | قمر وزحل | قران | ۵۵ ۲ |
| ۱۱؍جون | قمر وشمس | قران | ۲۶ ۵ |
| ۱۲؍جون | قمر ومریخ | قران | ۲۹ ۱۷ |
| ۱۳؍جون | قمر ومشتری | قران | ۵۷ ۹ |
| ۱۴؍جون | قمر وعطارد | تسدیس | ۳۱ ۹ |
| ۱۵؍جون | قمر وشمس | تسدیس | ۲۴ ۲۳ |
| ۱۶؍جون | قمر وعطارد | تربیع | ۲ ۱۵ |
| ۱۷؍جون | قمر ومریخ | تسدیس | ۳۸ ۶ |
| ۱۸؍جون | قمر وشمس | تسدیس | ۵۹ ۵ |
| ۱۹؍جون | قمر ومریخ | تربیع | ۳۹ ۱۱ |
| ۲۰؍جون | عطارد وزہرہ | تسدیس | ۳۰ ۱۴ |
| ۲۲؍جون | قمر ومشتری | تثلیث | ۴۲ ۱ |
| ۲۴؍جون | قمر وزحل | مقابلہ | ۲۷ ۴ |
| ۲۸؍جون | قمر وزحل | تثلیث | ۵۰ ۱۹ |
| ۳۰؍جون | قمر وشمس | تثلیث | ۲۰ ۵ |

## جولائی

| تاریخ | سیارے | نظر | وقتِ نظر |
|---|---|---|---|
| یکم جولائی | قمر وعطارد | تربیع | ۷ ۳ |
| یکم جولائی | قمر وزحل | تربیع | ۴۱ ۷ |
| یکم جولائی | قمر ومریخ | تثلیث | ۷ ۹ |
| ۲؍جولائی | عطارد وزحل | قران | ۳ ۱۷ |
| ۲؍جولائی | قمر وشمس | تربیع | ۵۰ ۲۲ |
| ۳؍جولائی | زہرہ وزحل | تسدیس | ۴۳ ۱۵ |
| ۳؍جولائی | قمر ومریخ | قران | ۵۴ ۱۸ |
| ۴؍جولائی | قمر وعطارد | تسدیس | ۵۳ ۱ |
| ۵؍جولائی | قمر وشمس | تسدیس | ۰۰ ۱۶ |
| ۶؍جولائی | قمر ومریخ | تسدیس | ۳۴ ۱۵ |
| ۸؍جولائی | قمر وزحل | قران | ۵۳ ۱۷ |
| ۹؍جولائی | قمر وزہرہ | تسدیس | ۸ ۴ |
| ۹؍جولائی | قمر وعطارد | قران | ۴۳ ۱۴ |
| ۱۰؍جولائی | قمر وشمس | قران | ۵۵ ۱۵ |
| ۱۱؍جولائی | قمر ومریخ | قران | ۵۴ ۹ |
| ۱۳؍جولائی | قمر وزحل | تسدیس | ۵۷ ۲ |
| ۱۴؍جولائی | قمر وعطارد | تسدیس | ۱۲ ۱۴ |
| ۱۵؍جولائی | قمر ومشتری | تسدیس | ۳۸ ۱۰ |
| ۱۷؍جولائی | قمر وعطارد | تربیع | ۸ ۲ |
| ۱۸؍جولائی | قمر وزہرہ | تسدیس | ۴۱ ۹ |
| ۱۹؍جولائی | قمر ومشتری | تثلیث | ۲۳ ۱۸ |
| ۲۰؍جولائی | قمر وزہرہ | تربیع | ۳۳ ۱۸ |
| ۲۰؍جولائی | عطارد ومشتری | قران | ۲۰ ۹ |
| ۲۱؍جولائی | قمر وزحل | مقابلہ | ۳۴ ۱۷ |
| ۲۳؍جولائی | قمر وزہرہ | تثلیث | ۳۲ ۵ |
| ۲۴؍جولائی | قمر وعطارد | مقابلہ | ۱۰ ۲۳ |
| ۲۵؍جولائی | قمر وزحل | تثلیث | ۲۲ ۱۰ |
| ۲۹؍جولائی | قمر ومشتری | تثلیث | ۳۱ ۷ |
| ۳۱؍جولائی | قمر ومشتری | تربیع | ۱۷ ۲۱ |

## اگست

| تاریخ | سیارے | نظر | وقتِ نظر |
|---|---|---|---|
| یکم اگست | قمر وشمس | تربیع | ۵۱ ۱۵ |
| ۲؍اگست | قمر وعطارد | تربیع | ۵۹ ۱۹ |
| ۲؍اگست | قمر وزہرہ | تثلیث | ۴۷ ۲۲ |
| ۳؍اگست | قمر ومشتری | تسدیس | ۵۳ ۹ |
| ۳؍اگست | عطارد وزحل | تسدیس | ۴۱ ۲۱ |
| ۴؍اگست | قمر ومریخ | تسدیس | ۴۱ ۱۱ |
| ۵؍اگست | قمر وزحل | قران | ۵۷ ۸ |
| ۵؍اگست | قمر وزہرہ | تربیع | ۳۷ ۱۳ |
| ۵؍اگست | قمر وعطارد | تسدیس | ۱۰ ۱۴ |
| ۷؍اگست | قمر وزہرہ | تسدیس | ۳۰ ۲۲ |
| ۷؍اگست | زہرہ ومشتری | تسدیس | ۵۵ ۲۱ |
| ۹؍اگست | قمر ومریخ | قران | ۵۴ ۱ |
| ۹؍اگست | قمر وشمس | قران | ۴۵ ۱ |
| ۹؍اگست | قمر وزحل | قران | ۳۵ ۱۶ |
| ۱۰؍اگست | قمر وعطارد | قران | ۵۲ ۹ |
| ۱۱؍اگست | شمس ومریخ | قران | ۴۶ ۳ |
| ۱۲؍اگست | قمر ومشتری | تسدیس | ۴۶ ۳ |
| ۱۲؍اگست | قمر وزہرہ | قران | ۴ ۸ |
| ۱۳؍اگست | قمر ومریخ | تسدیس | ۱ ۸ |
| ۱۴؍اگست | قمر ومشتری | تربیع | ۲ ۶ |
| ۱۵؍اگست | قمر ومریخ | تربیع | ۵ ۱۲ |
| ۱۶؍اگست | قمر ومشتری | تثلیث | ۳۰ ۱۰ |
| ۱۷؍اگست | قمر وعطارد | تربیع | ۴۲ ۱۱ |
| ۱۹؍اگست | قمر وزہرہ | تربیع | ۴۸ ۸ |
| ۲۰؍اگست | شمس وزحل | تسدیس | ۴ ۲ |
| ۲۱؍اگست | قمر ومشتری | مقابلہ | ۴۴ ۲ |
| ۲۵؍اگست | قمر وزحل | تربیع | ۳۰ ۱۰ |
| ۲۷؍اگست | قمر وزحل | تسدیس | ۳۴ ۲۲ |
| ۳۱؍اگست | قمر وشمس | تربیع | ۰۰ ۸ |

## شرفِ قمر

۷ر جون بروز جمعہ ۹ بج کر ۳۶ منٹ سے ۷ر جون بروز جمعہ ۱۱ بج کر ۳۲ منٹ تک۔

۴ر جولائی بروز جمعرات ۷ بج کر ۷ منٹ سے ۴ر جولائی بروز جمعرات ۱۹ بج کر ۱۶ منٹ تک۔

یکم اگست بروز جمعرات ایک بج کر ۵۰ منٹ سے یکم اگست بروز جمعرات ۳ بج کر ۳۹ منٹ تک قمر مقامِ شرف میں ہوگا۔ان اوقات میں مثبت کاموں کو فوقیت دیں۔

## ہبوطِ قمر

۲۰ جون بروز جمعرات ۷ بج کر ۳۶ منٹ سے ۲۰ جون بروز جمعرات ۱۹ بج کر ۶ منٹ تک۔

۱۷ر جولائی بروز بدھ ۲۳ بج کر ۱۹ منٹ سے ۱۸ر جولائی بروز جمعرات ایک بج کر ۳۹ منٹ تک۔

۲۸ر اگست بروز بدھ ۴ بج ۵۳ منٹ سے ۲۸ر اگست بروز بدھ ۶ بج کر ۲۳ منٹ تک قمر مقام ہبوط میں ہوگا۔ان اوقات میں منفی کاموں کو فوقیت دیں۔

## قمر در عقرب

۲۱، ۲۲، ۲۳ر جون، ۱۹، ۲۰، ۲۱ر جولائی، ۱۵، ۱۶، ۱۷ر اگست کو قمر برج عقرب میں ہوگا۔ان تاریخوں میں نفرت وعداوت کے کام کریں۔ لیکن خواہ مخواہ کسی کو پریشان کریں۔صرف ناجائز تعلقات ختم کرنے کے عملیات کریں۔

## منزل شرطین

۴ر جون بروز منگل کو ۷ بج کر ۲۲ منٹ پر۔

۲ر جولائی بروز منگل کو ایک بج کر ۲۰ منٹ پر۔

۲۵ر اگست بروز اتوار کو ۶ بج کر ۲ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والے متوجہ ہوں۔

## شادی کے لئے مبارک تاریخیں

مئی۔ ۸، ۹، ۲۱، ۲۴، ۲۶، ۲۷

جون۔ ۱۵، ۱۸، ۲۰، ۲۲، ۳۰۔

## تحویلِ آفتاب

۲۱ر جون بروز جمعہ۔ ۱۸ بج کر ۵۴ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔

۲۳ر جولائی بروز منگل۔ ۵ بج کر ۴۴ منٹ پر آفتاب برج اسد میں داخل ہوگا۔

۲۳ر اگست بروز جمعہ۔ ۱۲ بج کر ۴۶ منٹ پر آفتاب برج سنبلہ میں داخل ہوگا۔یہ اوقات دعاؤں کی مقبولیت کے لئے بہت مبارک ہیں۔اپنی خواہشات وضروریات اپنے رب کے حضور پیش کریں۔

## شرفِ عطارد

۲۷ر جون ۴ بج کر ۲۶ منٹ سے ۲۸ر جون ۸ بج کر ۳۶ منٹ تک عطارد کو شرف حاصل ہوگا۔جن حضرات کا ستارہ عطارد ہو ان کے لئے قیمتی وقت۔کوئی بھی مخصوص عمل کریں یا اپنے لئے ان اوقات میں کوئی نقش خود بنائیں یا کسی عامل سے بنوائیں۔اس وقت کاروباری ترقی اور منصب میں اضافے نقش کارگر ہوتے ہیں۔لیکن شرف مشتری اور شرف عطارد کے نقش ایک ساتھ استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔عامل حضرات خاص طور پر دھیان رکھیں۔

## اوجِ مریخ

۱۰ر اگست ۲۳ بج کر ۷ منٹ سے ۱۲ر اگست ۱۳ بج کر ۴۱ منٹ تک مریخ کو اوج حاصل ہوگا۔اس وقت تندرستی اور مرد قوت کے نقوش خاص طور سے کارگر ثابت ہوتے ہیں۔عاملین فائدہ اٹھائیں۔

## قِرانِ زہرہ ومشتری

۳ر جون بروز پیر ۴ بج کر ۱۵ منٹ پر زہرہ مشتری کا قران ہے۔اس کو قران السعدین کہا جاتا ہے۔اس لئے کہ یہ قران دو سعد ستاروں کا قران ہے۔یہ وقت تسخیر ومحبت کے لئے کامل وقت ہوتا ہے۔کسی کو اپنا بنانے کے لئے کسی کے دل پر اپنا اثر ڈالنے کے لئے اور کسی کے دل میں اپنا گھر بنانے کے لئے ایسے ہی وقت کی تلاش ہوتی ہے۔اگر کسی مرد کی تسخیر کرنی ہو تو آیت کریمہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ کے اعداد ۸۸۵۔ اور مطلوب کے نام کے اعداد، اس کی والدہ کے نام کے اعداد، اور اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد جمع کرکے آتشی چال سے نقش تیار کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ اگر طالبہ عورت ہو تو اپنے بائیں بازو پر باندھیں۔ اگر تسخیر کسی عورت کی کرنی ہو تو آیت کریمہ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ کے اعداد ۲۱۲۳ میں مطلوب کے اعداد مع والدہ اور اپنے نام کے اعداد مع والدہ جمع کرکے حسب قاعدہ آتشی چال سے نقش تیار کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش کے اوپر دائیں کونے پر "یاکفتیالیوش" اور بائیں کونے پر "یامستعلوش" نقش کے نیچے دائیں کونے پر "طہالموش" اور بائیں جانب "یاغطیوش" لکھنا چاہیئے۔ نقش لکھتے وقت لاتعداد مرتبہ "یاطمطیائیل" پڑھتے رہیں۔ آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

## تسدیسِ عطارد و زہرہ

۲۰ جون بروز جمعرات کو ۱۴ بج کر ۳۰ منٹ پر عطارد و زہرہ کی تسدیس ہے۔ یہ وقت دو شخصوں کے اتصال، محبت زن و شوہر کی چاہت، حصولِ علم اور کامیابیٔ مقدمہ و کامیابیٔ امتحان کے لئے موزوں ترین وقت ہے۔ اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھاکر عمل کئے جاسکتے ہیں۔

طالب کے نام کے اعداد، اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرکے اس میں مطلوب کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں۔ اور اس میں ۳۵ کا اضافہ کردیں۔ اگر مقدمہ یا امتحان میں کامیابی درکار ہو تو ان کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد جمع کریں۔ اور ۳۵ کا اضافہ کرکے پھر حسبِ قاعدہ ۳ نقش آبی چال سے تیار کریں۔ پہلے دو نقش دریا میں آٹے میں گولی بناکر ڈال دیں ـــــ اور تیسرا نقش موم جامہ کرکے ہرے کپڑے میں پیک کرکے عطر سے معطر کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

اگر عامل دوسروں کے لئے یہ نقش تیار کرے تو دریا میں اسی کے ہاتھ سے نقش ڈلوائے۔

آبی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |

## قرانِ عطارد و مشتری

۲۰ جولائی بروز ہفتہ کو عطارد و مشتری کا قران ہے۔ مشتری مال کا ستارہ ہے۔ اور عطارد کو ۳ قوتیں حاصل ہیں۔ اس وقت میں حصولِ ملازمت یا ترقی ملازمت یا حصولِ دولت کے نقوش تیار کرنا مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

طریقہ نقش بنانے کا یہ ہے کہ آیتِ کریمہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ کے اعداد نکالیں جو ۲۲۴۱ ہیں۔ موکل اس کا رغفائیل ہے۔ اگر حصولِ ملازمت کے لئے ہو تو ملازمت لکھیں۔ ترقی کے لئے ہو تو ترقی لکھیں۔ دولت کے لئے کرنا ہو تو دولت لکھیں۔ مثلاً سلیم ابن خدیجہ کے لئے حصولِ ملازمت کا نقش تیار کرنا ہے تو سطر یوں بنے گی۔

| سلیم ابن خدیجہ | ملازمت | انّ اللہ ہوالرزّاق | ذوالقوۃ المتین |
|---|---|---|---|
| ۷۶۲ | ۵۱۸ | ۴۶۷ | ۱۷۷۴ |

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

| سلیم ابن خدیجہ | ملازمت | انّ اللہ ہوالرزاق | ذوالقوۃ المتین |
|---|---|---|---|
| ۴۶۸ | ۱۷۷۳ | ۷۶۳ | ۵۱۷ |
| ۱۷۷۲ | ۴۶۵ | ۵۲۰ | ۷۶۴ |
| ۵۱۹ | ۷۶۵ | ۱۷۷۱ | ۴۶۶ |

اس نقش کے خانۂ اوّل میں طالب اور اس کی والدہ کا نام ہے جس کے عدد ۷۶۲ ہیں۔ دوسرے خانے میں ایک کا اضافہ کرکے ۷۶۳، تیسرے خانہ میں ایک کا اضافہ کرکے ۷۶۴ اور چوتھے خانہ میں ایک کا اضافہ کرکے ۷۶۵ لکھے گئے ہیں۔ خانہ ۵ میں ۱۷۷۱ لکھے گئے ہیں۔ خانہ ۶ میں ۱۷۷۲ خانہ ۷ میں ۱۷۷۳ اور خانہ ۸ میں

آیتِ کریمہ ہے۔

اس نقش میں ہر طرف سے میزان ۳۵۲۱ برآمد ہوگی۔ نقش کے اوپر ۷۸۶ لکھیں۔ اور نقش کے نیچے لکھیں۔ اجب یارغفائیل "بحق ذوالقوّۃ المتین۔ نقش کے دائیں طرف لکھیں۔ قولہ الحق اور بائیں طرف لکھیں۔ ولہ الملک۔

عاملین کو چاہیئے پوری احتیاط سے نقش لکھیں۔ تاکہ تاثیر میں کمی نہ رہے۔

## تسدیس زہرہ و مشتری

یہ نقش ان لوگوں کے لئے لکھا جاتا ہے جن کا ستارہ مشتری ہے۔ جن کے حالات اچھے نہیں ہیں۔ اور جو "شرفِ مشتری" کا نقش تیار کرانے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ ایسے لوگ جن کا ستارہ مشتری یا جن کا ستارہ زہرہ ہے۔ لیکن پریشانیاں انکو گھیرے ہوئے ہیں۔ اگر پریشانیاں نہ ہوں لیکن کوئی خاص مقصد ان لوگوں کو حاصل کرنا ہو تب بھی ان اوقات میں ان کے لئے یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

۷ اگست بروز بدھ کو ۲۱ بج کر ۵۵ منٹ پر زہرہ و مشتری کی تسدیس ہے۔ طالب اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۱۲ کا اضافہ کرے۔ نقش نئے قلم سے تیار کرے۔ اور زعفران سے حسب قاعدہ آتشی چال سے تیار کرے اور نقش تیار کرنے کے بعد اس کو اپنے سامنے رکھ کر ۱۴۸ مرتبہ "یَا بَاسِطُ" پڑھے۔ اور نقش پر دم کرکے اس کو پیک کردے۔ اور موم جامہ کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ غیب سے مدد ملے گی۔ اگر عامل دوسروں کے لئے تیار کرے تو بھی عمل اسی طرح کرے۔ اور نقش پیک کرکے طالب کو دے۔ انشاء اللہ حالات میں سدھار پیدا ہوگا۔ پریشانیاں ختم ہونگی اور مقاصد حسنہ میں بھرپور کامیابی ملے گی۔

## اوجِ شمس

۱۱ جولائی بروز جمعرات کو ۷ بج کر ۷ منٹ پر اوجِ شمس ہوگا۔ اس وقت سورۃ شمس کا نقش تیار کرلیں۔ اور اسی وقت سورۃ شمس (سپارہ نمبر ۳۰) پڑھ کر اس پر دم کردیں۔ اس کے بعد جو اتوار آئے تو سورج نکلتے وقت سورج کی طرف دیکھ کر سورۃ شمس کی پھر تلاوت کریں۔ اگر حافظ نہ ہوں تو مشرق کی طرف رُخ کرکے دیکھ کر سورۃ شمس کی تلاوت کریں۔ اور نقش پر دم کرکے اسی وقت باندھ لیں۔ انشاء اللہ کاروبار میں زبردست فائدہ ہوگا۔ جن حضرات کا ستارہ شمس ہے ان کے لئے یہ نقش تیر بہدف ثابت ہوگا۔ باقی حضرات کے لئے بھی یہ نقش مؤثر ہوگا۔ البتہ جن حضرات کے ستارہ زحل ہو تو وہ حضرات اس نقش کی زحمت نہ فرمائیں۔ انہیں یہ نقش بجائے فائدے کے نقصان پہنچائیگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۵۰۱ | ۶۴۹۵ | ۶۵۰۳ |
| ۶۵۰۲ | ۶۵۰۰ | ۶۴۹۷ |
| ۶۴۹۶ | ۶۵۰۴ | ۶۴۹۹ |

## تسدیس شمس و زحل

۲۰ اگست بروز منگل کو تسدیس شمس و زحل ہے۔ یہ وقت سعد ہے۔ ترقی روزگار اور طلب حاجت کے نقوش کے لئے مؤثر وقت ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل نقش تیار کریں۔ اور درمیانی خانہ میں اپنا اور والدہ کا نام لکھیں۔ اگر عامل دوسروں کے لئے یہ نقش تیار کرے تو طالب کا نام اور والدہ کا نام لکھ دے انشاء اللہ ترقی اور قضائے حاجات کے لئے یہ نقش مذکورہ وقت میں بہت مؤثر ثابت ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۶۸۴ | ۱۷۸۳۳ | ۲۲۲۸ |
| ۱۵۶۰۵ | | ۱۱۱۴۰ |
| ۴۴۵۶ | ۸۹۱۲ | ۱۳۳۷۷ |

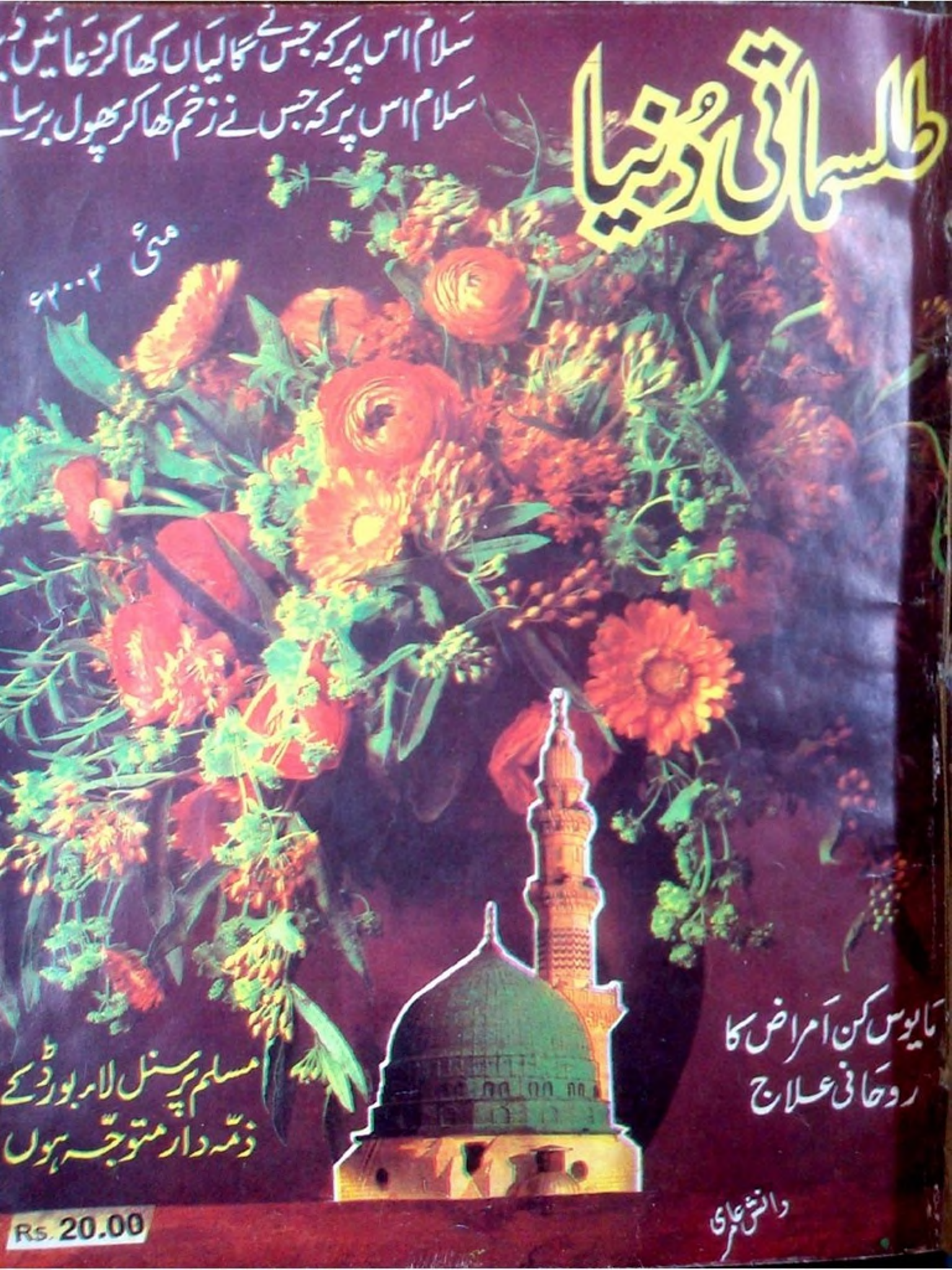
# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا


سلام اس پر کہ جس نے گالیاں کھا کر دعائیں د
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسا
طلسماتی دنیا
مئی ۲۰۰۲ء
مایوس کن امراض کا
روحانی علاج
مسلم پرسنل لا بورڈ کے
ذمہ دار متوجہ ہوں
Rs. 20.00
دانش علی

# کیا اور کہاں

اداریہ

بقلم خاص

# ذمہ داران مسلم پرسنل لاء بورڈ متوجہ ہوں

مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر مولانا قاضی مجاہد الاسلام طویل علالت کے بعد اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ انکی وفات ملت کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اللہ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ اور مسلم پرسنل لاء بورڈ کو ان کا نعم البدل عطا کرے۔ ان کی وفات کے بعد فطری طور پر سبھی اراکین مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذہن میں یہ سوال ابھرا ہے کہ اس کشتی کا پتوار اب کس کے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ کچھ حضرات خود صدر بننے کے امیدوار ہیں اور کچھ حضرات کے لئے دوسرے لوگ یہ خواب دیکھ رہے ہیں کہ ان کو عہدۂ صدارت سونپا جائے گا۔

حضرت مولانا رابع۔ حضرت مولانا اسعد مدنی۔ حضرت مولانا سالم قاسمی۔ حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن۔ حضرت مولانا عبدالکریم پاریکھ وغیرہ وغیرہ۔ ان حضرات کے بارے میں عمومی طور پر لوگ یہ سوچ رہے ہیں کہ انہیں عہدۂ صدارت سونپا جائے گا۔ کیونکہ اکثر لوگوں کے نزدیک شاید یہی لوگ عہدۂ صدارت کے حق دار ہیں۔

لیکن اس سلسلے میں ہماری اپنی رائے یہ ہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کی صدارت کے لئے ایک مرتبہ دوسرے مکاتب فکر کے لوگوں میں سے کسی کو فوقیت دی جائے۔ تاکہ دنیا کو اس بات کا اندازہ ہو سکے کہ "مسلم پرسنل لاء بورڈ" پر کسی ایک مسلک کی اجارہ داری نہیں ہے۔ مدارس، مکاتب اور دوسرے دینی اداروں کا معاملہ دگرگوں ہے وہاں وراثت چل رہی ہے اور شروع ہی سے کسی ایک طبقے یا کسی ایک خاندان کا تسلط ہے۔ لیکن مسلم پرسنل لاء بورڈ چونکہ مسلمانوں کا ایک مشترکہ پلیٹ فارم ہے اور اسمیں بلا تفریق مذہب و مسلک لوگ ۱۹۷۲ء سے لیکر اب تک سر جوڑ کر بیٹھتے رہے ہیں۔ اس لئے اس پلیٹ فارم کو آزاد رہنا چاہئے۔ اور وقتاً فوقتاً اسکی باگ ڈور دوسرے مکاتب فکر کے لوگوں کو بھی سونپنی چاہیئے۔ اسطرح ہندوستانی مسلمانوں کو وسعت نظری کی مشق بھی ہوگی۔ اور اس تنگ دامانی سے بھی نجات ملے گی جس کے ہم سب شکار ہیں۔ اور اسی تنگ نظری اور تنگ دامانی نے ہمارے وقار کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ جب مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم ہوا تھا اور ۱۹۷۲ء میں اس کا پہلا اجلاس بمبئی میں منعقد ہوا تھا۔ اس وقت ساری دنیا نے یہ بات محسوس کی تھی کہ مسلمان بنیادی معاملات میں ایک دوسرے سے سر جوڑ کر چل سکتا ہے۔ اور اس اتحاد نے دشمنوں کی صفوں میں بے چینی پیدا کر دی تھی لیکن اس کے بعد یہ اتحاد آہستہ آہستہ بے اثر ہوتا چلا گیا۔

سب سے پہلے بورڈ کے صدر حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیبؒ صاحب بنے۔ حضرت کی وفات کے بعد مفکر ملت حضرت مولانا ابوالحسن ندویؒ کو اتفاق رائے سے صدر منتخب کیا گیا۔ حضرت کی وفات کے بعد قاضی مجاہد الاسلام اس عہدے پر فائز ہوئے۔ اب ان کی وفات کے بعد دوسرے مکاتب فکر کے لوگوں کو آگے بڑھانا چاہیئے۔ تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ ہم ملی مسائل میں تنگ اور تر کہ کے قائل نہیں ہیں۔ اور تاکہ یہ بھی اندازہ ہو سکے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ سب مسلمانوں کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ یہ کسی ایک مسلک والوں کا چبوترہ نہیں ہے کہ اس پر کسی ایک ہی خاندان کی چودھراہٹ ہو اور کسی ایک مسلک کے لوگوں کا ناجائز قبضہ ہو۔

یہ بات میں دیوبند کی سرزمین پر بیٹھ کر ایک دیوبندی ہونے کی حیثیت سے کہہ رہا ہوں کہ یہود و نصاریٰ اور مشرکین و کفار سے نمٹنے کے لئے ہمیں مسلک کے اختلافات کو ختم کرنا ہوگا۔ تنگ نظری اور کوتاہ فکری کی دلدلوں سے ابھرنا ہوگا اور وقار اسلام اور وقار ملت کی خاطر ان لوگوں کو از خود امامت کے لئے آگے بڑھانا ہوگا جن سے ہمارا برسہا برس کا اختلاف ہے۔ اور اس اختلاف سے ہمیں خاصا نقصان ہوا ہے۔

# کے پھول

گل چیں
مریم صدیقی

● حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے بچّوں پر ظلم نہ ڈھاؤ۔ کیوں کہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔

● مسکین کو... اگر ہم پیار کی نظر سے دیکھیں تو وہ ہمارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

● جو انسان اس دنیا میں غریب ہے وہ اللہ کی نظر میں سب سے زیادہ امیر ہے۔

## جواہر پارے

● بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں آکر مٹی بھی سونا ہو جاتی ہے۔

● دنیا کی محبّت، دل کا اندھیرا اور دین کی محبّت، دل کا نور ہے۔

● سچی لگن کو کانٹوں کی پرواہ نہیں ہوتی۔

● دل اداس ہو تو گونجتی شہنائیاں بھی انسان کو متوجہ نہیں کرتیں۔

● پختہ ارادہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

● کسی کا دل نہ دکھاؤ کہ اس کے آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔

● زندگی میں مایوسی سے بڑی کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے بچو۔

● محبّت کرو تو ایسے جیسے دھیرے دھیرے بہتی ندیا کیوں کہ طوفانی محبّتیں اکثر سب کچھ بہا کر لے جاتی ہیں۔

● عقل مند آدمی کام کر کے اور نادان فارغ رہ کر خوش ہوتا ہے۔

● زندگی ایک کہانی کی طرح ہے جس میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ یہ کتنی دلچسپ ہے۔

● دنیا میں سب سے زیادہ مشکل کام اپنی اصلاح اور سب سے سہل نکتہ چینی ہے۔

● اعلیٰ زندگی کی چار نشانیاں ہیں۔

● نیک گفتار، نیک نیّت، نیک کردار اور نیک صحبت۔

● گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بےچین رکھتا ہے۔

## عورت

● عورت مرد کی زندگی کا وہ لازمی جزو ہے۔ جس کے بغیر مرد سکون و اطمینان کا سانس نہیں لے سکتا۔

● عورت ایک خداداد تحفہ ہے جو جنّت کے کھو جانے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مرد کو دیا گیا ہے۔

● عورت ایک ایسا آئینہ ہے جس میں مرد اپنی تصویر کا صحیح رُخ دیکھ سکتا ہے۔

## عورت کیا ہے

● اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نعمتوں میں ایک بڑی نعمت عورت ہے۔

● کائناتِ دل کا سکون، روح کی راحت۔

● دنیا کی خوبصورتی اسی کے دم سے ہے۔

● عورت کا وجود انسانی تمدن کے لئے بے حد ضروری ہے۔

● اگر عورت نہ ہوتی تو مردوں کی زندگی جنگلی جانوروں سے بدتر ہوتی۔

● بچپن میں بہن بھائیوں سے محبّت کرتی ہے۔ شادی کے بعد خاوند سے اور ماں بن جانے کے بعد اپنی اولاد سے۔ اس لئے عورت دنیا میں پیار محبّت کا ایک "تاج محل" ہے۔

## گلشنِ زندگی

● زندگی ایک ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

● زندگی کے گلشن سے صرف پھول چننے کی تمنا مت کرو۔ بلند ظرف ہو تو بڑھ کر کانٹوں کو بھی تھام لو۔

● عقل مند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔

● انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار اسے عظیم بناتا ہے۔

● عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا بہترین صندوق ہے۔

● پیار دلوں میں اس وقت تک مٹھاس باقی رکھتا ہے۔ جب تک وفا کی دہلیز پر یادوں کے چراغ مہکتے رہتے ہیں

● کانچ کا دل لے کر اس پتھر کی دنیا میں جینا بے حد مشکل ہے۔

# مختلف باغوں

## فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

● "خدا کے بندو! اپنی صفوں کو نماز کے دوران سیدھی اور درست رکھنے کا لازماً اہتمام کرو۔ ورنہ خدا تمہارے رُخ ایک دوسرے کے خلاف کر دے گا۔"

(مسلم شریف جلد ۱)

ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

● جو شخص نماز کی کسی صف کو جوڑے گا اُسے خدا جوڑے گا۔ جو کسی صف کو کاٹے گا خدا اُسے کاٹے گا۔

(ابوداؤد شریف جلد ۱)

## کام کی باتیں

● اگر تم دنیا کی سب سے بڑی سلطنت کو فتح کرنا چاہتے ہو تو اپنے آپ کو فتح کرو۔

● اگر تم کامیابی کا سب سے بڑا اصول سیکھنا چاہتے ہو تو اپنی مدد آپ کرنا سیکھو۔

● اگر تم دنیا کی سب سے بڑی حکمت عملی اختیار کرنا چاہتے ہو تو خاموشی اختیار کرو۔

● اگر تم شیطان کے سینے پر مونگ دلنا چاہتے ہو تو ہمیشہ حق پر رہو۔

● حرام خور کے تمام اعضاء خود بخود گناہوں میں پڑ جاتے ہیں۔

● محبت میں گزرا ایک لمحہ سو برس کی گزری زندگی سے کہیں بہتر ہے۔

● مجھے اپنے اس دوست سے سخت نفرت ہے۔ جو میری کوتاہیوں پر چشم پوشی کرتا ہے۔

## دانائی کی باتیں

● ابتدا کرنا چاہتے ہو تو بسم اللہ سے کرو۔

● گرنا چاہتے ہو تو سجدے میں گرو۔

● کچھ دینا چاہتے ہو تو خدا کی راہ میں دو۔

● زندہ رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کے لئے رہو۔

● عبادت کرنا چاہتے ہو تو خدا کی کرو۔

● مرنا چاہتے ہو تو عزت کی موت مرو۔

● بچنا چاہتے ہو تو جھوٹ سے بچو۔

● لینا چاہتے ہو تو بزرگوں کی دعائیں لو۔

● پڑھنا چاہتے ہو تو قرآن اور نمازیں پڑھو۔

## ضروری بات

● فاصلے جو برسوں نہیں مٹ پاتے۔ اپنوں کی زیادتی کو معاف کرنے سے مٹ جاتے ہیں۔

● غم کے پنچھی کو سر پر اڑنے دو۔ مگر گھونسلا نہ بنانے دو۔

● اپنی زندگی کو خدمت، محبت اور عبادت سے عبارت کیجئے۔

● کینے شخص سے دوستی کبھی نہیں کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ کوئلہ اگر جلتا ہوا تو ہاتھ کو جلا دیتا ہے۔ اور اگر ٹھنڈا ہو تو ہاتھ کالا کر دیتا ہے۔

● آنسو ان موتیوں کا نام نہیں جو پانی بن کر آنکھ سے ٹپکتے ہیں۔ بلکہ آنسوؤں کی سچائی میں دل کی آواز شامل ہوتی ہے۔

● زندگی میں کبھی کسی سے توقعات وابستہ مت کرو۔ کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص تمہارے لئے بے حد مخلص ہو۔ لیکن وہ کسی مجبوری کے تحت تمہاری توقعات پر پورا نہ اتر سکے۔

● اپنے ارمانوں کے پاؤں اتنے مت پھیلاؤ کہ اس سے آپ کی چادر کی لمبائی کم لگنے لگے۔

● شک کی دہلیز پار کرنے والا شخص ایسا ہوتا ہے جیسے کہ اس نے خود کو ایک موذی مرض میں مبتلا کر لیا ہو۔ جس کا کوئی علاج بھی نہ ہو۔

## صبر و شکر

● جو عورت صابر ہوگی اللہ اس کے گناہ بخش دے گا۔

● کھانا کھانے سے پہلے یہ سوچ لو کہ تمہارے ہمسائے نے بھی کھانا کھایا ہے کہ نہیں۔

● محبّت ایک سمندر ہے جس کی کوئی پیمائش نہیں۔

## محبّت اور عیّاشی

محبّت ایک پاکیزہ جذبے کا نام ہے۔ لیکن اس پاکیزہ جذبے کا اظہار جب دو دل کرتے ہیں تو ان دلوں کا بوجھ اٹھانے والے جسم اپنا اپنا حصّہ طلب کرتے ہیں اور اگر دل جسموں کے اس مطالبے کو پورا کر دیتے ہیں تو محبّت عیّاشی میں بدل جاتی ہے۔

## راہِ عمل

● اپنے رب سے گڑگڑا کر چپکے چپکے سے دعا کرتے رہو۔

● والدین، رشتہ داروں، مسکینوں۔ اور مسافروں سے نیک سلوک کرو۔

● وہ شخص مومن نہیں ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ نہ ہو۔

● امانت سے رزق بڑھتا ہے خیانت سے افلاس آتا ہے۔

● جس کو مسلمانوں کا غم نہیں وہ میری امّت سے نہیں ہے۔

● جو شخص ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ مر کر بھی زندہ رہتا ہے۔

## مہکتی کلیاں

● دوستی ایک ایسا دریا ہے جس میں خلوص کا پانی بہتا ہے۔

● کسی کے چہرے پر مت جاؤ۔ کیونکہ وہ ایک بند کتاب کی مانند ہے۔

● مصیبت ایک ایسا آئینہ ہے جس میں اپنے پرائے پہچانے جاتے ہیں۔

● کانٹوں سے بھری ہوئی ٹہنی کو ایک پھول پرکشش بنا دیتا ہے۔

● محبّت ایک خوبصورت پھول کی طرح ہے۔ جسے اگر ہم نہ بھی چھوئیں تو بھی اُس کی خوشبو سے سارا ماحول معطر ہوتا ہے۔

● فکر کرنے سے کیا فائدہ؟ اپنی فکر کو ردّی میں پھینک دو اور مسکراؤ۔

## خاص باتیں

● اسوۂ صحابہؓ حصول نصب العین کی جدّوجہد کا معیارِ عمل ہے۔

● جو شخص اپنی ذات سے بے نیاز ہو جائے وہی صاحب احسان ہے۔

● آہ سحری انسان کی نگہبان و محافظ ہے۔

● مقصد من میں اتر جائے تو بندہ مقصودِ خلائق بن جاتا ہے۔

## لعل و گہر

● نوجوانوں کے بننے اور بگڑنے پر قوموں کے بننے یا بگڑنے کا انحصار ہے۔

● دوسروں کی عزّت کرو۔ تاکہ تمہاری عزّت ہو۔

● اصولوں پر سمجھوتہ کر لینے والا سب سے بڑا خود غرض ہے۔

● درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اور انسان اپنے اخلاق سے۔

● بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزّت کریں۔

● جب نیکی تمہیں مسرور اور برائی تمہیں افسردہ کرے تو تم مومن ہو۔

● نافرمان بیٹے کا وجود سانپ کے زہر سے زیادہ مہلک ہوتا ہے۔

## عبرت و نصیحت

● اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا نام باقی رہے تو اولاد کو اچھے اخلاق سکھاؤ۔

● جو شخص طاقت کے دنوں میں نیکی نہیں کرتا۔ ضعف کے دنوں میں سختی اٹھاتا ہے۔

● یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوبصورت ہو نیک سیرت بھی ہوگا۔ کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں ہوتی۔

● دوسروں کے عیبوں کو طعنہ نہ دو۔ کیونکہ ہر شخص اپنا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے۔

● کمزور پر رحم کروگے تو زبردستوں کے ظلم سے بچ جاؤگے۔

● جہاں تک ہو سکے بُرے لوگوں سے دور رہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ رہے گا۔

● خدا کے واسطے جو کام کرو اس میں بندوں کا خوف نہ کرو۔ صرف خدا سے ڈرو۔

● بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو۔ ورنہ تمہیں دنیا میں کوئی ہمدرد نہ مل سکے گا۔

## نفرت

محبّت کے لئے یہ زندگی بہت مختصر محسوس ہوتی ہے۔ سوچتا ہوں کہ جو زندگی صحیح معنوں میں محبّت کرنے کے لئے ناکافی ہے لوگ اس زندگی میں نفرت کیلئے وقت کیسے نکال لیتے ہیں۔؟

## منتخب اشعار

دعائیں دیجئے بیمار کے تبسّم کو
مزاج پوچھنے والوں کی آبرو رکھ لی

●

کرنا پڑا کسی کے تبسّم کا احترام
آنسو بھی احتیاط سے پینے پڑے مجھے

●

میں ان کے ساتھ رہا درد بانٹنے کیلئے
وہ میرے ساتھ رہے وقت کاٹنے کیلئے

●

برا ضمیر میرا آئینہ لگے ہے مجھے
اس آئینے سے کوئی جھانکتا لگے ہے مجھے

●

اپنی آنکھوں میں تیرگی بھر لے
منہ میں تیرے اگر زبان نہیں

گھاس کھانے سے کبھی آنکھیں خراب نہیں ہوتیں۔
یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو؟
میں نے کبھی گدھوں کو چشمہ لگاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

تم اسپتال کے کس وارڈ میں تھے۔؟ سرجیکل یا میڈیکل۔؟
میڈیکل وارڈ میں تم جب بیمار ہوجاتے ہو تب جاتے ہو اور سرجیکل وارڈ میں تم جب جاتے ہو بیمار ہوجاتے ہو۔

میاں بیوی کافی دیر سے جھگڑ رہے تھے۔ آخر کار بیوی نے کہا کہ میں زہر کھا کر جان دے دوں گی وہ کافی دیر تک یہی الفاظ دہراتی رہی لیکن میاں کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ بیوی نے مڑ کر دیکھا۔ تو میاں پر سکتہ سا طاری تھا۔
بیوی نے گھبرا کر پوچھا۔ تمہیں کیا ہو رہا ہے۔؟
میاں نے کہا۔ میں تمہارے الفاظ پر یقین کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

میرا سوٹ کب تیار ہوجائیگا۔؟
ایک مہینے میں!
اماں یار ایک مہینے میں تو دنیا تیار ہوگئی تھی۔
جی ہاں۔ اور آپ اس جلد بازی کا انجام دیکھ ہی رہے ہیں۔؟

بیٹے نے گھر سے جاتے ہوئے کہا کہ میں اس لئے گھر چھوڑ کر جا رہا ہوں تاکہ میں دنیا کی راہوں میں جد وجہد کر سکوں، خوب دولت کماؤں اور میرے ارد گرد ہر وقت خوبصورت لڑکیوں کا ہجوم ہو.......
باپ بولا۔ تمہیں کون روکتا ہے۔ لیکن ذرا ٹھہرو میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا۔

## نظم "میرے نام سے پہلے"

اب کے اس کی آنکھوں میں
بے سبب اُداسی تھی!
اب کے اس کے چہرے پر
دُکھ تھا بے حواسی تھی!
اب کے یوں ملا مجھ سے
یوں غزل سنی جیسے۔
میں بھی ناشناسا ہوں
وہ بھی اجنبی جیسے۔
زرد خال وخد اس کے
سوگوار دامن تھا۔
اب کے اس کے لہجے میں
کتنا کھردرا پن تھا!
وہ کہ عمر بھر جس نے۔
شہر بھر کے لوگوں میں۔
مجھ کو ہم سخن جانا
دل سے آشنا لکھا۔
خود سے مہرباں سمجھا
مجھ کو 'دلرُبا' لکھا۔
اب کے سادہ کاغذ پر
سُرخ روشنائی سے۔
اس نے تلخ لہجے میں
میرے نام سے پہلے۔
صرف "بے وفا" لکھا

## ذرا سوچیئے

● ہم مسلمان ہیں۔ مگر ہم نے کبھی یہ سوچا ہے کہ ہمارے کل اور آج میں کیا فرق ہے۔
● کل رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا۔ "تم اپنی جوان بیٹی کا نکاح صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے ملنے والے سے کر دینا۔ (یعنی لڑکیوں کے نکاح میں جلدی کرو)
● آج..... ہماری بیٹی گھر کی دہلیز پر بیٹھے بیٹھے بوڑھی ہوجاتی ہے۔ مگر ہم ذات پات، بینک بیلنس، اور امیر گھرانہ ڈھونڈتے مرجاتے ہیں۔
● کل..... رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کو تحفہ میں مشکیزہ، چٹائی اور چکّی دی تھی۔
● آج..... ہم اپنی بیٹی کو جہیز میں کار، ٹیلی ویژن اور بنگلہ دے رہے ہیں۔
● کل..... رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اپنے جسم مبارک کو چادر سے ڈھانپتی تھی۔
● آج..... ہماری بیٹی سر پر دوپٹہ لینا معیوب سمجھتی ہے۔
● کل..... رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی صبح وشام قرآن پاک کی تلاوت کرتی تھی۔

- آج ...... ہماری بیٹی دینی کتابوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتی۔
- اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں کیا ہم واقعی مسلمان ہیں۔

## طلباء کی نفسیات کا انداز

### پین کھول کر رکھنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران پین کھول کر رکھتے ہیں۔ مگر کم لکھتے ہیں۔ وہ عموماً ذہین ہوتے ہیں۔ مگر دوسروں کو اچھا مشورہ نہیں دیتے،

### الٹی سیدھی لکیریں مارنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران پین کو خواہ مخواہ استعمال کرتے ہیں اور الٹی سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں وہ عموماً حاضر جواب ہوتے ہیں۔ مگر ان کی پڑھائی میں دلچسپی کم ہوتی ہے۔

### جان بوجھ کر نب چھوتے رہنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران پین کی نب جان بوجھ کر دوسروں کو چھوتے رہتے ہیں۔ وہ عموماً حاضر جواب ہوتے ہیں۔ مگر انہیں زندگی میں کامیابی بڑی دیر سے ملتی ہے۔

### پین کو بند رکھنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران پین کو عموماً بند رکھتے ہیں۔ وہ عام طور پر مغرور ہوتے ہیں۔ مگر تنہائی پسند ہوتے ہیں۔

### خاص بات نوٹ کرنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران صرف خاص بات نوٹ کرتے ہیں۔ وہ عموماً امتحان میں اچھے نمبر حاصل کرتے ہیں۔ مگر وہ کسی کے صحیح دوست نہیں ہوتے۔

### پین کو کھولنا اور بند کرنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران پین کو کھولتے اور بند کرتے رہتے ہیں۔ وہ عموماً نالائق ہوتے ہیں مگر گھریلو مسائل بڑی خوبصورتی سے حل کر لیتے ہیں۔

### پین کو دانتوں میں دباتے رہنا

ایسے طلباء جو لیکچر کے دوران پین کو دانتوں میں دباتے رہتے ہیں۔ وہ عموماً آرٹ کے ماہر ہوتے ہیں۔ مگر وہ جذباتی حوالے سے بڑے حساس ہوتے ہیں۔

### پین بار بار ماتھے پر مارنا

ایسے طلباء جو کسی مسئلے کو حل کرتے وقت پین بار بار ماتھے پر مارتے ہیں۔ وہ عموماً ریاضی میں کمزور ہوتے ہیں مگر بہترین وکیل ثابت ہوتے ہیں۔

### پین کو ہاتھوں میں مسلتے رہنا

ایسے طلباء جو پین بار بار ہاتھوں میں مسلتے رہتے ہیں وہ عموماً لکھائی کے بہت شوقین ہوتے ہیں۔ اور وہ سارا دن کٹ پیس کے صفحے کیلئے لکھتے رہتے ہیں۔

## سنہری باتیں

دل ایک آئینہ ہے۔ اگر وہ برائیوں سے پاک ہے تو اس میں خدا نظر آتا ہے۔ احساس سے خالی دل اُس تاریکی کی طرح ہے جو ہمیشہ سورج کی کرنوں سے محروم رہتی ہے۔

- دنیا میں وہی لوگ سربلند ہوتے ہیں جو غرور کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔
- سکون قلب چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔
- توبہ کے تین معنی ہیں۔ پہلے ندامت، عزم، اور پھر ترک۔
- دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر راہ گزر سے گزرتا ہے۔

## انمول موتی

- سیاسی جنگ وہ ہوتی ہے جس میں ہر شخص ہونٹوں سے گولیاں چلاتا ہے۔

(آسکر وائلڈ)

- جو لوگ مطالعہ نہیں کرتے ان کے پاس سوچنے کے لئے بہت کم باتیں ہوتی ہیں اور بولنے کیلئے بالکل نہیں۔

(فرانسس بیکن)

## نشانِ راہ

- کوشش کے بغیر کامیابی کی امید فضول ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔
- اگر کبھی کسی بات پر اختلاف ہو جائے تو فوراً اصلح کرنی چاہیئے۔
- دوسروں کی خوشی کے لئے اپنی خوشی قربان کر دو۔
- ہمیشہ نیک اور صالح لوگوں سے دوستی کیجئے۔

## "سنو"

- اگر بحث کرنا چاہتے ہو تو ساتھ دلیل بھی رکھو۔
- عمل بغیر کسی خوف کے کرو۔
- غور کرو گہرائی کے ساتھ۔
- جھوٹ تمام گناہوں کی بنیاد ہوتا ہے۔

**طریقہ ۱۹** یہ نقش بھی تمام مایوس امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ ۳ نقش بنائیں ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش مریض کے تکیے میں سلوا دیں۔ اور ایک بوتل میں ڈال کر مریض کو دن میں ۳ مرتبہ یہ پانی پلائیں۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷۳ | ۷۶ | | ۷۹ | اللہ |
| ۷۸ | ۶۷ | لا الٰہ الا اللہ | ۷۲ | ۷۷ |
| | ۹۷ | محمد | ۹۹ | |
| | ۹۸ | ۹۶ | ۹۴ | |
| ۶۸ | ۹۳ | ۱۰۰ | ۹۵ | ۷۱ |
| | ۸۱ | محمد رسول اللہ | ۷۴ | |
| ۷۵ | ۷۰ | | ۶۹ | ۸۰ |

**طریقہ ۲۰** نقش "اللہ الصمد" بھی تمام امراض میں باذن اللہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش بوتل میں ڈال کر صبح شام مریض کو پلائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۷ | ۶۰ | ۶۴ | ۵۰ |
| ۶۳ | ۵۱ | ۵۶ | ۶۱ |
| ۵۲ | ۶۶ | ۵۸ | ۵۵ |
| ۵۹ | ۵۴ | ۵۳ | ۶۵ |

**طریقہ ۲۱** مندرجہ ذیل نقش تمام مایوس کن امراض میں مفید ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں کر کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۶۰۰۲ | ۲۶۰۰۶ | ۲۶۰۰۹ | ۲۵۹۹۵ |
| ۲۶۰۰۸ | ۲۵۹۹۶ | ۲۶۰۰۱ | ۲۶۰۰۷ |
| ۲۵۹۹۷ | ۲۶۰۱۱ | ۲۶۰۰۴ | ۲۶۰۰۰ |
| ۲۶۰۰۵ | ۲۵۹۹۹ | ۲۵۹۹۸ | ۲۶۰۱۰ |

**طریقہ ۲۲** کسی بھی طرح کے مرض میں مندرجہ ذیل تعویذ مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور یہی تعویذ بوتل میں ڈال کر لگاتار ۷ روز تک صبح و شام مریض کو پلائیں۔

نقش بناتے وقت نقش کی رفتار کا لحاظ رکھیں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یا رب میکائیل ۶ | یا قیوم ۱ | یا رب جبرئیل ۸ |
| یا قیوم ۷ | یا قیوم ۵ | یا قیوم ۳ |
| یا رب اسرافیل ۲ | یا قیوم ۹ | یا رب عزرائیل ۴ |

**طریقہ ۲۳** مندرجہ ذیل نقش بھی ہر قسم کی بیماری میں مفید ثابت ہوتا ہے ــــــ اس کو گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۶۱ | ۶۶۴ | ۶۶۷ | ۶۵۴ |
| ۶۶۶ | ۶۵۵ | ۶۶۰ | ۶۶۵ |
| ۶۵۶ | ۶۶۹ | ۶۶۲ | ۶۵۹ |
| ۶۶۳ | ۶۵۸ | ۶۵۷ | ۶۶۸ |

**طریقہ ۲۴** جو بیماری ــــ سمجھ میں نہ آئے تو مریض کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ اور اگر دورے پڑتے ہوں تو ایک تعویذ بوتل میں ڈال کر سات روز تک مریض کو پلائیں۔

نقش یہ ہے۔

۰ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸

**طریقہ ۲۵** اگر کوئی مرض سمجھ میں نہ آتا ہو اور مریض کی حالت دن بہ دن گرتی جا رہی ہو۔ تو ایسے وقت میں یہ عمل کریں۔ سات پتّے بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں پتّے توڑتے وقت آیت الکرسی پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد پتّوں کو سِل پر چٹنی کی طرح پیس لیں۔ اور اس وقت بھی لاتعداد مرتبہ آیت الکرسی پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ پتّے باریک پِس جائیں۔ پھر ان پسے ہوئے پتّوں کو پانی میں ملائیں۔ اور اس پانی سے مریض کو نہلا دیں۔ اس عمل کو لگاتار ۷ روز تک کریں۔ یعنی سات روز تک مریض کو نہلائیں۔ اور اسی طرح روزانہ پانی تیار کریں۔ اور یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

> اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
> بحقِ یا قائمُ و بحقِ یا دائمُ

**طریقہ ۲۶** کیسا بھی مرض ہو سمجھ میں آ رہا ہو یا سمجھ میں نہیں آ رہا ہو۔ تو مندرجہ ذیل نقش سات روز تک بالترتیب مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کا پانی دن میں دو مرتبہ پلائیں۔ صبح

دس بجے اور شام کو عصر اور مغرب کے درمیان۔ نقش یہ ہیں۔

| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|
| هوالرحیم<br>هوالکریم | هوالرحمن<br>هوالرحیم | هوالشافی<br>هوالرحمن | هوالله<br>هوالشافی |

| ۷ | ۶ | ۵ |
|---|---|---|
| هوالسلام<br>هوالکافی | هوالحق<br>هوالسلام | هوالکریم<br>هوالحق |

اور یہی ساتوں نقش ایک کاغذ پر لکھ کر اسی طرح الگ الگ مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ ۷ ہی روز میں افاقہ ہوگا۔

**طریقہ ۲۷** سات ڈورے نیلے رنگ کے مریض کے قد کے برابر لیں۔ اور سورۃ الم نشرح پڑھنا شروع کریں۔ اور ہر کاف پر ایک گرہ لگاتے رہیں۔ کل ۷ گرہ لگیں گی۔ اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر اس ڈورے پر دم کر دیں۔ اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور ۷ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر دیں۔ اور روزانہ یہ پانی مریض کو نہار منہ اور رات کو سوتے وقت ۷ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہوگا۔ شفاء نصیب ہوگی۔

**طریقہ ۲۸** مندرجہ ذیل نقش حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ سے منسوب ہے۔ اور ہر معاملے میں تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ کیسا بھی مرض ہوگا انشاء اللہ اس سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہر زماں | تسلیم را | خنجر | کشتگان |
| از غیب | ہر زماں | تسلیم را | خنجر |
| جانے | از غیب | ہر زماں | تسلیم را |
| دیگر است | جانے | از غیب | ہر زماں |

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۵ | ۱۰ | ۹ | ۸ |
| ۶ | ۱۱ | ۱۴ | ۱۳ |
| ۷ | ۱۲ | ۱۵ | ۱۶ |

**طریقہ ۲۹** مندرجہ ذیل نقش بھی ہر طرح کے مرض کو دفع کرنے میں تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ یہ نقش ۴ عدد بنائیں۔ ایک مریض کے دائیں بازو پر، ایک بائیں بازو پر باندھیں۔ ایک نقش اس کے تکیئے میں سلوادیں۔ اور ایک نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ۹ دن میں شفاء نصیب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یانافع | یارافع | یامانع | یادافع |
| یادافع | یامانع | یارافع | یانافع |
| یارافع | یانافع | یادافع | یامانع |
| یامانع | یادافع | یانافع | یارافع |

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۴ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۶ | ۹ | ۱۶ | ۳ |
| ۱۵ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

**طریقہ نمبر ۳۰** کیسا بھی مایوس کن اور بھیانک مرض ہو۔ اس کا علاج سورۃ فاتحہ کے ذریعہ اس طرح کیا جائے کہ عامل سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرلے۔ پھر مریض کو لٹا کر انگلی مریض کی طرف کرکے سر سے پیر کی طرف ۳ مرتبہ اشارہ کرے پھر ۳ مرتبہ مریض کے دائیں طرف سے بائیں طرف کو اشارہ کرے۔ انشاء اللہ لگاتار ۷ دن ایسا کرنے سے مرض کی کاٹ ہو جائے گی۔ اس عرصہ میں روزانہ سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے مریض کو صبح سے شام تک پلائیں۔ اگلے دن دوسری بوتل اسی طرح تیار کریں انشاء اللہ سات روز میں مریض خطرے سے باہر ہوگا۔ لیکن یہ عمل وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہوں نے سورۃ فاتحہ کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔

سورۃ فاتحہ کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ باوضو پڑھیں۔ جتنے چاہے دنوں میں پڑھیں دنوں کی کوئی قید نہیں۔ البتہ کوشش کریں کہ روزمرّہ کی تعداد برابر رہے۔ آخری دن کی تعداد میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ اس طرح ایک چلّے دو چلّے کریں۔ یا چار پانچ چلّوں میں زکوٰۃ ادا کرلیں زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد آپ دیکھیں گے کہ مریض کو حیرتناک انداز میں فائدہ ہوگا۔

**طریقہ ۳۱:۔** مندرجہ ذیل نقش بھی ہر قسم کی بیماری کو دفع کرنے میں بہت مؤثر ہے ۱۲ نقش

تیار کریں۔ گیارہ دن تک روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر دن میں ۳ مرتبہ پلائیں۔ اور ایک نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |

بحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

**طریقہ ۳۲** اگر کسی گھر میں عام طور پر لوگ بیمار رہتے ہوں تو وہاں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر گھر کی کسی بھی چھت کے اندرونی حصے میں لٹکا دیں انشاء اللہ چند روز کے بعد اس گھر سے بیماری رخصت ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

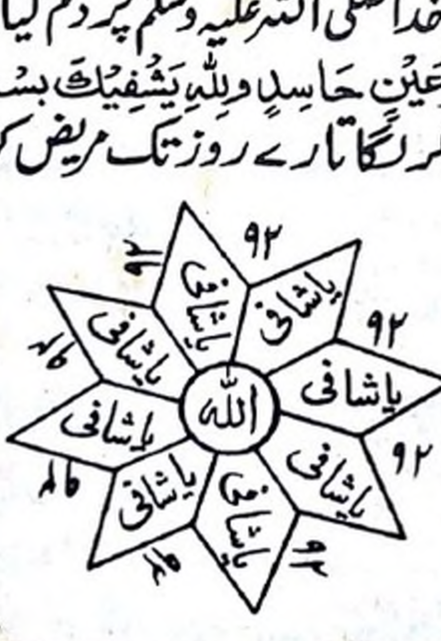
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۱ | ۱۱ ۱۱ | موسح | ۱۱۱ |
| عللح | ۱۱ ۱۱ | موسح | ۱۱۱ |
| ۱۱۱۱ | عللح | موسح | ۱۱۱ |
| ۱۱۱ | عللح | موسح | ۱۱۱ |

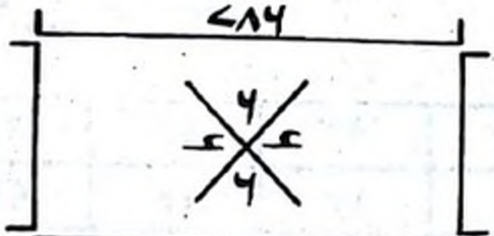
**طریقہ ۳۳** یہ طریقہ "دمِ جبرائیل" کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ اور تجربتاً ہر مرض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایک بار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم علیل ہو گئے تھے۔ اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ عزیمت پڑھ کر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر دم کیا تھا عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ وَّعَیْنِ حَاسِدٍ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔

**طریقہ ۳۴** مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر لگاتار ۷ روز تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں کیسا بھی مرض ہو گا دور ہو جائے گا۔
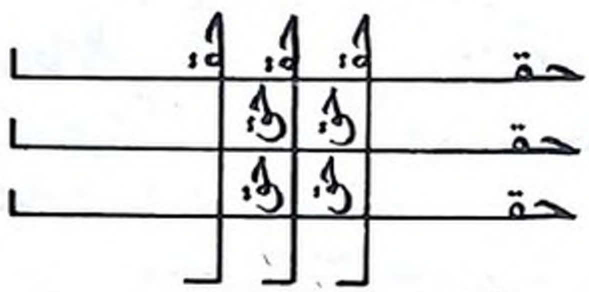
نقش یہ ہے۔



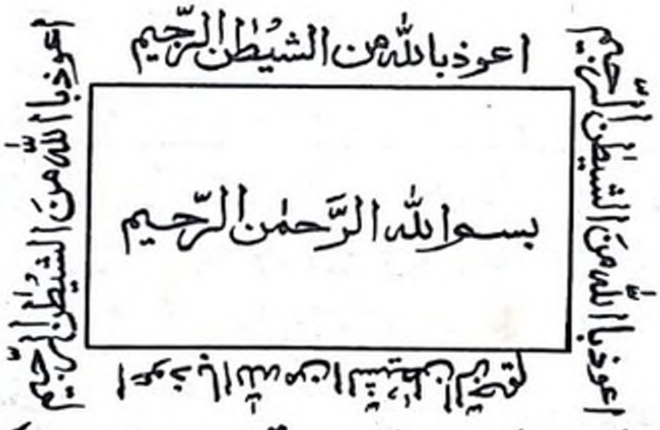
**طریقہ نمبر ۳۵** مندرجہ ذیل نقش بھی ہر مرض کے لئے مفید ہے۔




**طریقہ نمبر ۳٦** یہ نقش بھی ہر ایک مرض میں مفید ہے۔ طشتری پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ اور لگاتار ۷ روز تک اس عمل کو جاری رکھیں۔




**طریقہ نمبر ۳۷** یہ نقش بھی ہر ایک مرض کے لئے مفید ہے۔




**طریقہ نمبر ۳۸** ہر طرح کے درد کو دور کرنے کے لئے تیل اس طرح تیار کریں کہ تیل کو گرم کریں جب خوب گرم ہو جائے تو مندرجہ ذیل عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھ کر تیل پر دم کر کے اس کو ٹھنڈا کر لیں۔ اور جہاں درد ہو وہاں اس کی مالش گیارہ دن تک کرائیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی درد ہو گا۔ ختم ہو جائے گا۔

اس عمل کو قابو میں کرنے کے لئے نوچندی اتوار سے روزانہ گیارہ مرتبہ لگاتار ۱۱ دن تک پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہو گی۔ زکوٰۃ کے بعد گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ السَّاعَۃ السَّاعۃ

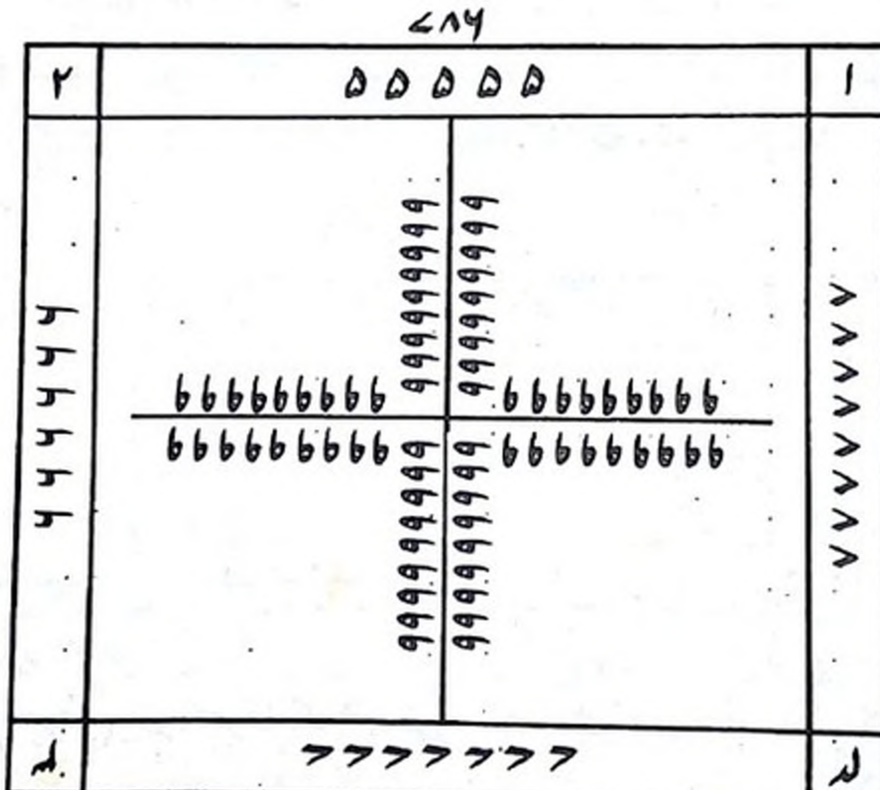
السَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

**طریقہ نمبر ۳۹** کمر میں کسی بھی طرح کا درد ہو۔ مندرجہ ذیل عزیمت سات کالے دھاگوں پر ۳۵ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح کہ پانچ مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح کل ۷ گرہ لگائیں۔ پھر اس ڈورے کو مریض کی کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی درد ہو گا رفع ہو گا۔

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِذْھَبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِیْنِ الْمَكِیْنِ عِنْدَكَ۔

**طریقہ نمبر ۴۰** مندرجہ ذیل نقش ہر طرح کے مریض کے لئے مفید ہے۔ اس کو گلے میں ڈالیں اور اسی نقش کو زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر ۷ روز تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ مرض رفع ہو گا۔

نقش یہ ہے۔



**طریقہ نمبر ۴۱** مندرجہ ذیل کل اسماء الٰہی کے کل اعداد کا نقش ہے۔ اور ہر طرح کی بیماری میں مفید ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۳۴۳ | ۸۳۴۶ | ۸۳۴۸ | ۸۳۳۶ |
| ۸۳۴۷ | ۸۳۳۷ | ۸۳۴۲ | ۸۳۴۷ |
| ۸۳۳۸ | ۸۳۵۰ | ۸۳۴۴ | ۸۳۴۱ |
| ۸۳۴۵ | ۸۳۴۰ | ۸۳۳۹ | ۸۳۴۹ |

**طریقہ ۴۲** تمام مایوس کن امراض میں بالخصوص دل کے امراض میں مندرجہ ذیل نقش مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لاحول | ولاقوۃ | الا | باللہ | العلی |
| ولاقوۃ | الا | باللہ | العلی | العظیم |
| الا | باللہ | العلی | العظیم | بسم اللہ |
| باللہ | العلی | العظیم | بسم اللہ | الرحمٰن |
| العلی | العظیم | بسم اللہ | الرحمٰن | الرحیم |

**طریقہ ۴۳** کیسا بھی مایوس کن مرض ہو۔ مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش ڈال دیں۔ اور ایک تسبیح "یا سلامُ یا اللہ" کی پڑھیں۔ اس طرح پڑھیں کہ تسبیح مریض کے سر سے مس کرتی رہے۔ تسبیح پوری ہونے کے بعد مریض کے تکیئے کے نیچے رکھ دیں۔ اور اگلے دن پھر اسی طرح پڑھیں۔ لگاتار ۷ روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن سے فرق پڑنا شروع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۱ | ۵۵ | ۵۲ | ۴۹ |
| ۵۳ | ۴۸ | ۴۲ | ۵۴ |
| ۴۷ | ۵۰ | ۵۷ | ۴۳ |
| ۵۶ | ۴۴ | ۴۶ | ۵۱ |

**طریقہ ۴۴** کسی بھی طرح کا مرض ہو۔ اگر مریض کے قلب پر چالیس مرتبہ "یَا شَافِیُ یَا اَللہُ یَا کَافِیُ" پڑھ کر دم کر دیں ______ پھر اسی عمل کو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور اس کے چہرے پر دم کر دیں۔ پھر اسی عمل کو اسی تعداد میں پڑھ کر سر سے پیر تک ایک پھونک مار دیں۔ اور اس عمل کو ۳ روز تک دن میں دو مرتبہ صبح شام کریں۔ اور مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈالیں تو ۳ ہی دن میں مکمل آرام ملے گا۔ مرض دور ہو جائے گا۔ صرف کمزوری باقی رہ جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۴ | ۱۴۸ | ۱۴۵ | ۱۴۱ |
| ۱۴۶ | ۱۴۰ | ۱۳۵ | ۱۴۷ |
| ۱۳۹ | ۱۴۳ | ۱۵۰ | ۱۳۶ |
| ۱۴۹ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۴۴ |

قسط ۵۲



# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## سورۂ شعراء

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ شعراء قرآن حکیم کی ۲۶ ویں سورت ہے۔ اور اس سورت کی بعض آیات کے نقوش اور عمل نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔ اور اس کی تلاوت سے قلبی سکون حاصل ہوتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دوران سفر اس آیت کو اس انداز سے لکھکر اپنے پاس رکھے بالخصوص سمندری سفر میں انشاء اللہ وہ سلامت رہے اور اس کی وجہ سے پورا جہاز سلامت رہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کَلَّا ج اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ
اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ
اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ

● جس شخص کی روزی تنگ ہو اس کو چاہیئے کہ لگاتار ۴۰ دن تک روزانہ دوسو مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۝ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

● اگر کوئی شخص کسی باہمی اختلاف کی وجہ سے کسی جھگڑے یا مقدمہ میں پھنس گیا ہو اس کو چاہیئے کہ سات دن تک ایک ہزار ۳ سو مرتبہ اس آیت کو نماز عشاء کے بعد پڑھے۔ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

● اگر کسی شخص کو کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو اس آیت کو ۷ مرتبہ پڑھکر دم کریں۔ انشاء اللہ زہر نہیں چڑھے گا۔ اور درد جاتا رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۝ آیت پڑھتے وقت جس جگہ کاٹا ہو وہاں عامل زور سے دبائے پھر آیت پڑھکر دم کرے اگر سات مرتبہ پڑھنے سے درد کم نہ ہو تو اس عمل کو پھر دہرائے۔ انشاء اللہ دوسری یا تیسری مرتبہ میں درد موقوف ہوجائے گا۔

● مذکورہ آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ پیر کے دن سے شروع کرے منگل کے دن ختم کرلے اور عصر کی نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ اس آیت کو پڑھے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ البتہ ہر فرض نماز کے بعد اس آیت کو تین مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اگر اس کے بعد کسی زہریلے جانور کو پکڑ بھی لے تو وہ کاٹنے نہ پائے گا۔ اور اگر کاٹ لے گا تو کوئی اثر نہیں ہوگا۔

● اگر کسی جانور مثلاً بکری، بھینس، گائے وغیرہ کو نظر لگ جائے وہ بیمار ہوجائے یا دودھ سے بھاگ جائے تو مندرجہ ذیل آیت ۳ مرتبہ پڑھکر لگاتار ۳ دن تک دم کریں۔ انشاء اللہ نظر بد دور ہوگی۔

آیت یہ ہے۔ ھٰذِہٖ نَاقَۃٌ لَّھَا شِرْبٌ وَّلَکُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ج وَلَا تَمَسُّوْھَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَکُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝

● اگر کسی کو سرسام ہوجائے یا وہ شدید بخار میں مبتلا ہوجائے تو بیمار کے سر پر ہاتھ رکھکر ۲۱ مرتبہ یہ آیت پڑھیں اور دم کریں۔ وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاِنَّہٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝

● اگر کسی ظالم کو برباد کرنا مقصود ہو تو مندرجہ ذیل آیت کو ایک ہزار مرتبہ ۳ روز تک اس طرح پڑھیں کہ ۳ دن تک اُبلی ہوئی دال جو کی روٹی سے کھائیں اور مسلسل احرام میں رہیں۔ آیت یہ ہے۔ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۝ یہ آیت جلالی ہے۔ پڑھنے والے کو چاہیئے کہ پوری احتیاط کے ساتھ اور ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کے پڑھے۔ ورنہ رجعت کا اندیشہ رہے گا۔

● اس سورۃ کی پہلی آیت طٰسٓمّٓ کو اگر کسی طشتری پر ۳ مرتبہ لکھکر نوچندی جمعرات کو پانی سے دھو کر پئیں تو آشوب چشم سے نجات مل جائے۔ اور ایک سال تک آنکھ کی ہر بیماری سے عامل محفوظ رہے۔

● بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سورۂ شعراء کی پہلی آیت طٰسٓمّٓ کا نقش عددی اپنے گلے میں ڈال لے تو وہ ہر طرح کی بیماری سے نجات پائے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲ | ۳۵ | ۳۸ | ۲۴ |
| ۳۷ | ۲۵ | ۳۱ | ۳۶ |
| ۲۶ | ۴۰ | ۳۳ | ۳۰ |
| ۳۴ | ۲۹ | ۲۷ | ۳۹ |

(باقی آئندہ)

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

قسط: ۶۰

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## الحیُّ

حق تعالیٰ کا ۶۳ واں صفاتی نام الحیُّ ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں زندہ، ایسی زندہ ذات جو کبھی ختم ہونے والی نہیں ہے وہ ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ یہ اسم جلالی ہے اور بعض کے نزدیک اسم جمالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۸ ہیں۔ اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ اپنے دل کو یادِ خداوندی سے زندہ رکھے اور اللہ کو یاد کرکے ابدی حیات حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہے۔ اگر کوئی ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو۔ تو وہ پانی پینے سے پہلے یہ وظیفہ سات مرتبہ پڑھے۔ یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْئٍ۔

● ۔ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم یہ چاہتا ہو کہ اس کے ہاتھ میں شفا رہے تو روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھنے کا معمول بنائے۔

● ۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی بیمار پر بکثرت "یَا حَیُّ" پڑھ کر دم کیا جاتا رہے تو وہ بیمار رُو بہ صحت ہو جائے نئی زندگی عطا ہو جائے۔

● ۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ۱۸ مرتبہ "یَا حَیُّ" پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی عمر میں برکت ہو۔

● ۔ کوئی بھی شخص اگر مایوس کن بیماری میں مبتلا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈال دیں۔ کیسا بھی مرض ہو گا انشاء اللہ رفع ہو گا۔

۷۸۶

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ

اور تمام مریضوں کو خواہ وہ کسی بھی بیماری میں مبتلا ہوں۔ پینے کیلئے یہ نقش لکھ کر ۱۸ عدد دیں۔ لگاتار روزانہ ایک نقش کا پانی ۱۸ دنوں تک پلائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۷ | ۲ | ۹ |
| ۸ | ۶ | ۴ |
| ۳ | ۱۰ | ۵ |

## القیّومُ

حق تعالیٰ کا ۶۴ واں صفاتی نام "القیّوم" ہے القیوم اس ذاتِ گرامی کو کہتے ہیں جو قائم و دائم ہو اور جس کا فنا ہو جانا ممکن نہ ہو۔ یہ اسم اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۵۶ ہیں۔

اس اسم الٰہی سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ انسان اللہ کے بندوں کی خدمت کے لئے ہمیشہ کھڑا رہے۔ اور خدمت کے ذریعہ لوگوں میں اس کی محبت قائم ہو جائے۔

● ۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم الٰہی کا ذکر بہ کثرت کرے گا وہ غنی ہو جائے گا۔

● ۔ اگر کسی شخص کو نیند زیادہ آتی ہو تو رات کو سونے سے پہلے ۱۵۶ مرتبہ اس اسمِ الٰہی کو پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ نیند کم ہو جائے گی۔

● ۔ اگر کوئی مصیبت درپیش ہو تو ۳ آدمی مل کر سات سات ہزار مرتبہ روزانہ تین دن تک کل ۶۳ ہزار مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ مصیبت دُور ہوگی۔

● ۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" دراصل اسم اعظم ہے اور اس اعظم کے ذریعہ جو بھی دُعا کی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

● ۔ بعض اکابرین کی رائے یہ ہے کہ قرآن حکیم کی دو آیتوں میں اسم اعظم موجود ہے۔ ایک آیت یہ ہے۔ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ

اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ دوسری آیت یہ ہے۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

● شیخ ابو العباسؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے تو حق تعالیٰ اس کے قلب کو زندہ کردے اور اس کی گمنامی شہرت و مقبولیت میں بدل جائے۔

نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵۵ | ۱۶۰ | ۱۵۳ |
| ۱۵۴ | قیّوم | ۱۵۸ |
| ۱۵۹ | ۱۵۲ | ۱۵۷ |

● اگر کوئی شخص ۴۰ دن تک یہ اہتمام کرلے کہ ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یا قیّوم" پڑھنے کا معمول بنائے تو جس مقصد کیلئے پڑھے گا اُسے اس مقصد میں کامیابی ملے گی۔ ملازمت کیلئے پڑھے گا۔ ملازمت ملے گی۔ اقتدار کیلئے پڑھے گا، اقتدار ملے گا اور اگر عزت و عظمت کیلئے پڑھے گا تو عزت و عظمت عطا ہوگی انشاء اللہ

● اگر کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کی آرزو ہو تو ۱۱ دن تک اس اسم الٰہی کو ۳۲۴۲ مرتبہ پڑھے۔ اور اس کا تصوّر کرے۔ انشاء اللہ وہ شخص مائل ہوجائے گا۔

● اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ رات کو سوتے وقت اس اسم کو ۱۵ ہزار دوسو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ گمشدہ چیز کے بارے میں خواب میں نشاندہی ہوجائے گی۔

● اگر کوئی شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے تو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۵۲۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد اس اسم الٰہی کے عمل اور نقش میں زبردست تاثیر پیدا ہوجائے گی۔

● اگر کوئی شخص "یا قیّوم" کا خصوصی وظیفہ تا زندگی پڑھتا رہے اور سوتے وقت روزانہ ۳۰ مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالے تو اس کا ہر کام انشاء اللہ درست ہوجائے گا۔

اس اسم الٰہی کا خصوصی وظیفہ یہ ہے۔

"یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا قَیُّوْمُ"

"یا قیّوم" کا نقش زندگی کے تمام کاموں کے لئے دیا جاسکتا ہے۔ ہر ایک مراد کی کنجی ہے۔ یا قیّوم کا نقش۔

لیکن یا قیوم کا نقش صرف باندھنے کے لئے دیا جائے۔ پینے کے لئے نہ دیا جائے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف ہ، ط، م، ش، ف، یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ ان نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۸ | ۴۲ | ۴۵ | ۳۱ |
| ۴۴ | ۳۲ | ۳۷ | ۴۳ |
| ۳۳ | ۴۷ | ۴۰ | ۳۶ |
| ۴۱ | ۳۵ | ۳۴ | ۴۶ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ن، ی، ص، ت یا ض ہو اُن کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہوکر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۴ | ۴۰ | ۳۷ | ۴۵ |
| ۴۶ | ۳۶ | ۴۳ | ۳۱ |
| ۴۱ | ۳۳ | ۴۴ | ۳۸ |
| ۳۵ | ۴۷ | ۳۲ | ۴۲ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ك، س، ق، ث، یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۵ | ۳۱ | ۳۸ | ۴۲ |
| ۳۷ | ۴۳ | ۴۴ | ۳۲ |
| ۴۰ | ۳۶ | ۳۳ | ۴۷ |
| ۳۴ | ۴۶ | ۴۱ | ۳۵ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، خ، ل، ع، د، یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ عامل اس نقش کو لکھتے وقت اگر ایک ٹانگ اٹھا کر

ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے اور اپنا رُخ جانبِ جنوب کرلے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۶ | ۳۴ | ۳۵ | ۴۱ |
| ۳۶ | ۴۰ | ۴۷ | ۳۳ |
| ۴۳ | ۳۷ | ۳۲ | ۴۴ |
| ۳۱ | ۴۵ | ۴۲ | ۳۸ |

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۵۰۶ مرتبہ یا قیوّم پڑھ کر دم کردے تو اُن کی تاثیر و قوت میں زبردست اضافہ ہو جائے۔ ان نقوش کو فیروزی یا نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کرے۔ (باقی آئندہ)

## اپنے چہرے کو پُرکشش بنایئے

یہ عمل چالیس دن تک بلاناغہ کریں۔ عورتیں درمیانی وقفہ کے بعد چالیس دن کی مدت پوری کریں۔ یہ عمل نمازِ فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے پہلے کریں۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کرکے ننگے سر اور ننگے پاؤں کھڑے ہو جائیں اور حروف مقطعات کھیٰعص کو الگ الگ اس طرح پڑھیں "ک" پڑھکر دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو بند کرلیں۔ پھر "ہ" پڑھکر اس کے برابر والی انگلی کو بند کرلیں۔ پھر "ی" پڑھکر درمیانی انگلی کو بند کرلیں پھر "ع" پڑھکر شہادت والی انگلی کو بند کرلیں پھر "ص" پڑھکر انگوٹھے کو بند کرلیں۔

اس کے بعد حمٓعسٓقٓ کے "ح" کو پڑھکر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو بند کرلیں۔ پھر "م" پڑھکر شہادت کی انگلی کو بند کرلیں۔ پھر "ع" پڑھکر درمیانی انگلی کو بند کرلیں پھر "س" پڑھکر برابر والی انگلی کو بند کرلیں۔ پھر "ق" پڑھکر چھوٹی انگلی کو بند کرلیں۔ پھر دونوں ہاتھ کی مٹھیاں اپنے چہرے کے قریب کرکے کھول لیں۔ اور ان پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل لیں ——— ۴۰ دن میں چہرے پر زبردست کشش پیدا ہوگی۔ جو بھی دیکھے گا متاثر ہوگا۔

## برائے کشف والہام

کشف والہام کے لئے مندرجہ ذیل عزیمت کو نوچندی جمعرات سے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ایک چلّے کے بعد عامل کی رُوحانی قوتیں بیدار ہونی شروع ہوجائیں گی۔ اس عمل کو لگاتار تین چلّوں تک جاری رکھیں۔ تین چلّہ کے بعد روزانہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اور چلتے پھرتے بلاتعداد بھی پڑھتے رہیں۔ عامل کو ہر آنے والے واقعات کا قبل از وقت علم ہونے لگے گا۔ اور کشف والہام کے دروازے کھل جائیں گے۔

عزیمت یہ ہے۔ ھُوَ الْاُسَامَۃُ سِرْنَاہٗ یَاکَرِیْمُ

## برائے کشف درخواب

مندرجہ ذیل عمل کو ۵۳۳۴ مرتبہ دس روز تک پڑھیں اور نوچندی جمعرات سے پڑھنا شروع کریں۔ دس دن تک درمیان میں ناغہ نہ کریں۔ عمل کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دسویں دن سوا کلو بتاشے کم سن بچوں میں تقسیم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد جس بات کا جواب مطلوب ہو۔ اس کا تصوّر کرکے ۵۳۳۴ مرتبہ عمل پڑھکر سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں ایک بزرگ خواب میں آکر سوال کا جواب دیں گے۔

عمل یہ ہے۔

اَلْعَلِیْمُ الْعَلَّامُ شَمُوْشٍ وَطِیْغُوْغٍ وَمَا غُوْغٍ

## برائے کشف حالتِ بیداری

نوچندی جمعرات سے مندرجہ ذیل آیت قرآنی ۳۷۲ مرتبہ ۴۱ روز تک لگاتار پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۴۱ دن میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد کشف والہام کا عجیب وغریب سلسلہ شروع ہوگا قوتِ ادراک حد سے زیادہ بڑھ جائے گی ——— اور قلب و نگاہ میں ایسی بصیرت پیدا ہوگی کہ دُنیا حیران ہوگی۔

آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○

# علم الاعداد

حسنُ الھاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

جن حضرات کا مفرد عدد ۷ ہوتا ہے ان حضرات کے لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ ۲، ۳ اور ۶ عدد والوں سے اچھی امیدیں وابستہ رکھیں اس بات کا قوی امکان ہے کہ ۲، ۳ اور ۶ عدد والے افراد سات عدد والے افراد کے ساتھ اپنا تعاون پیش کریں۔ کیونکہ یہ سب اعداد آپس میں فطری مناسبت رکھتے ہیں اور یہ فطری مناسبت انھیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے پر اُکساتی ہے۔

۷ عدد والے حضرات کو چاہیئے کہ وہ اپنے اہم کاموں کو ۷، ۱۶، اور ۲۵ تاریخوں میں انجام دیں۔ کیونکہ یہ تاریخیں ۷ عدد والے افراد کے لئے ہمیشہ موزوں اور مُبارک ثابت ہوتی ہیں۔ ان تاریخوں میں کئے گئے کام اللہ کے فضل وکرم سے ہمیشہ پایۂ تکمیل کو پہونچتے ہیں

۷ عدد والے افراد کیلئے وہ عورت موزوں شریک حیات ہوتی ہے جس کا عدد ۳، ۴، ہو۔ ایک، ۹، اور ۷ عدد والی عورتیں ان کو راس نہیں آتیں۔ البتہ اگر سات عدد ۵۲ سے بنا ہو اور شریکِ حیات کا سات عدد ۲۵ سے بنا ہو تو اُن دونوں میں محبّت کا امکان ہے۔

۷ عدد والے افراد کے لئے وہ عورت بھی موزوں ترین شریکِ حیات ثابت ہوتی ہے جو ۲۰ را پریل سے ۲۱ رمئی کے درمیان پیدا ہوئی ہو۔

اگر ۷ عدد والے شخص کی شادی ایسی عورت کے ساتھ ہوجائے جس کا مفرد ۲ یا ۶ ہو تو زبردست مالی فائدے کا امکان ہے البتہ ازدواجی زندگی میں نشیب وفراز کا بھی اندیشہ ہے۔ جبکہ ۷ عدد والے فرد کے لئے ۳ یا ۴ عدد والی عورت باعثِ سکون بنتی ہے اگرچہ معاشی حالات بہت زیادہ خوشگوار نہیں ہو پاتے۔

۷ عدد والے فرد کیلئے وہ لوگ بہترین شریکِ کار بن سکتے ہیں جن کا مفرد عدد ۴، ۵ یا ۸ ہو۔ ایسے لوگ اگر ۲۰ ر دسمبر سے ۲۱ رجنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں تو اور بھی بہتر ہے۔ یہ لوگ اچھے پاٹنر بن سکتے ہیں اور اُن پر ۷ عدد والے افراد کو بھروسہ کرنا چاہیئے کیونکہ ان سے فریب اور نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔

اتوار اور پیر کا دن اور جولائی کا مہینہ ۷ عدد والے حضرات کیلئے مبارک ہوتا ہے۔ اس لئے ۷ عدد والے حضرات کو اپنے اہم کاموں کے لئے اتوار اور پیر کو اہمیت دینی چاہیئے۔

غیر جاندار اشیاء میں ۷ عدد والے افراد کو ۲، ۴، ۵ عدد والی اشیاء کو ترجیح دینی چاہیئے مثلاً ٹیلی فون، مکان، فیکس یا موبائل وغیرہ کا مفرد عدد اگر ۲، ۴ یا ۵ ہو تو بہتر ہے۔ کاروباری انداز کی چیزوں میں مثلاً دکان، فیکٹری، آفس وغیرہ کا نمبر یا نام وغیرہ کا مفرد عدد اگر ۲ یا ۸ ہو تو زبردست فائدہ کا امکان ہے۔

۷ عدد والے افراد کو ایک اور ۹ عدد والے افراد سے بچنا چاہیئے اسی طرح ان تمام چیزوں سے احتراز کرنا چاہیئے جن کا مفرد عدد ایک یا ۹ ہو۔

۷ عدد والے افراد کو اگر کسی سے کوئی مطالبہ ہو تو اس کے لئے انھیں اتوار یا پیر کو ترجیح دینی چاہیئے۔ یا پھر کسی بھی ماہ کی ۷، ۱۶، ۲۵ تاریخ کو مطالبہ کرنا چاہیئے۔

اگر کسی جائیداد کی رجسٹری کرانی ہو، یا شادی کرنی ہو، یا کسی مکان کا سنگ بنیاد رکھنا ہو تو اس کے لئے ۷ عدد والے حضرات کو جولائی کے مہینے کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جولائی کا مہینہ ۷ عدد والے حضرات کیلئے مبارک ثابت ہوتا ہے۔

۷ عدد والا شخص زبردست شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ اور سات کا ہندسہ ہر مذہب میں مبارک مانا گیا ہے۔ دینِ اسلام نے بھی ۷ عدد کو خاص اہمیت دی ہے۔ اس لئے آسمان ساتؑ بنائے گئے، جو ستارے انسانی تقدیر سے تعلق رکھتے ہیں ان کی تعداد بھی ساتؑ ہے۔ قرآن حکیم کی وہ سورۃ جسے خلاصۂ قرآن کہا جاتا ہے اس میں بھی ساتؑ آیات ہیں ساتؑ کا عدد کئی اعتبار سے مکمل اور مستحکم عدد ہے۔ جن لوگوں کا عدد ساتؑ ہوتا ہے۔ ان میں زبردست استحکام ہوتا ہے۔ (بقیہ صفحہ ۶۱ پر)

# علمُ الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم ــــ دیوبند

قسط ۹

**د** حرف "د" مزاج کے اعتبار سے خاکی ہے اور اسکے اعداد دو ۲۰۰ سو ہیں۔

- جس وقت قمر برُج عقرب میں ہو اس حرف کو دو ۲۰۰ سو مرتبہ کُتّے کی ہڈی پر لکھکر اور دشمن کا نام مع والدہ لکھکر کسی ویران جگہ دفن کردیں تو دشمن تباہ و برباد ہوجائے گا۔
- اگر یہی عمل دو ۲ انسانوں کے درمیان تفریق کے لئے کیا جائے تو دونوں کا نام مع اسمِ والدہ لکھکر دونوں کے درمیان × بنادیں چند ہی دنوں میں تفریق ہوجائے گا۔
- قمری مہینے کے آخری بُدھ کو اس شخص کی پیشانی پر حرف "د" پانچ مرتبہ لکھیں جو دردِ شقیقہ میں مبتلا ہو اور ایک گھنٹے تک یہ حرف لکھا رہنے دیں اس کے بعد مٹادیں۔ انشاء اللہ دردِ شقیقہ سے نجات مل جائے گی۔
- اگر اتوار کے دن کسی بھی نئی عمارت کی بنیادوں میں حرف "س" سو ۱۰۰ مرتبہ لکھکر دفن کردیں تو اللہ کے فضل و کرم سے وہ عمارت تباہی سے اور زلزلوں سے محفوظ رہے گی۔
- اگر حرف "د" کو ستر مرتبہ سفید مرغ کی گردن میں لکھکر تعویذ بناکر لٹکادیں تو مُرغ وہاں جاکر بیٹھ جائے گا جہاں دفینہ ہوگا۔
- اگر حرف "د" کو نَتّر مرتبہ لکھکر کسی گدھے کے کان میں رکھدیں پھر وہاں سے نکال کر کسی قلعی شدہ برتن میں رکھدیں پھر اس پر اتنا نمک ڈالدیں کہ وہ چھُپ جائے پھر اس برتن کو سرہانے رکھکر سوجائے تو خواب میں اسرارِ دفینہ سے باخبر ہوجائے گا۔
- اگر حرف "د" کو رانگ کی تختی پر لکھکر اس کو پانی میں ڈال کر اس مریض کو یہ پانی پلائے جسے پیاس کی بیماری ہو، فوراً بیماری ختم ہوجائے گی۔
- اگر چمگادڑ کی کھال پر اس حرف کو ۴۰ مرتبہ لکھکر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو اس کو نیند نہیں آئے گی۔
- اگر کوئی شخص قید میں ہو تو اس حرف کو ۲۰۰ مرتبہ لکھکر اپنے ہاتھ پر باندھ لے تو بہت جلد اس کو قید سے رہائی نصیب ہو۔
- اگر اس حرف کا تعویذ بناکر اپنے پاس رکھے اور دو ۲۰۰ سو مرتبہ "یارحیم" روزانہ پڑھتا رہے تو رِزق کشادہ ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۹ | ۵۳ | ۵٦ | ۴۲ |
| ۵۵ | ۴۳ | ۴۸ | ۵۴ |
| ۴۴ | ۵۸ | ۵۱ | ۴۷ |
| ۵۲ | ۴٦ | ۴۵ | ۵۷ |

- اگر اس حرف کو قمر کی منزلِ نعائم میں لکھکر اپنے پاس رکھے تو عجائبات کا مشاہدہ ہو۔
- جس شخص نے اس حرف کی زکوٰۃ ادا کرلی ہو وہ اس حرف کو ۲۰ مرتبہ پڑھکر اگر پانی پر دم کرکے درختوں کی جڑوں میں ڈالدے تو درختوں پر پھل آنے شروع ہوجائیں۔ اور اس پانی کی برکت سے سوکھے ہوئے درخت بھی ہرے بھرے ہوجائیں۔
- اگر مٹی کا پیالہ لے کر اس پر ۱۱۲ مرتبہ حرف "د" لکھے پھر اس کو شہد سے دھوکر مریض کو چٹائے تو کیسا بھی مرض ہو گا شفا نصیب ہوگی۔
- اگر نو ۹۰۰ سو مرتبہ حرف "د" کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے کتے کو کھلادے تو تسخیرِ خلائق عطا ہو۔
- اگر اس حرف کے اعداد میں حاملہ عورت کے اعداد شامل کرکے مثلث کا نقش قمر کی منزل نعائم میں چمڑے پر لکھیں اور حاملہ کے گلے میں ڈالیں تو حمل کی حفاظت رہے اور اللہ کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہو۔
- ۔اس حرف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ جب چاند منزل میں ہو تو اس وقت اس حرف کو اسطرح ــــ اَجِبْ یَا اَمُوَاکِیلُ بحق د ا ــــ ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھے اس طرح اس حرف کی زکوٰۃ ہوجائے گی۔ اور یہ زکوٰۃ ایک سال تک کارآمد رہے گی۔ زکوٰۃ کی یہ ادائیگی مکمل خلوت میں ہو اور باحصار ہو (بقیہ بر صفحہ

قسط ۵

# اعداد کا جادو

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## اولاد نہ ہونے کا سبب کیا ہے؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ اولاد نہ ہونے کا سبب کیا ہے تو اس کیلئے میاں بیوی کے ناموں کے اعداد میں تمام دوسرے اعداد شامل کر کے مستحصلہ برآمد کریں۔ اگر مستحصلہ ۲ یا ۶ برآمد ہو تو سمجھ لیں کہ نقص مرد میں ہے اگر ایک یا پانچ برآمد ہو تو سمجھیں کہ نقص عورت میں ہے اگر تین یا سات برآمد ہو تو سمجھیں عورت پر سحر یا آسیب کے اثرات ہیں اگر ۴ یا ۸ برآمد ہو تو سمجھیں کہ مرد پر سحر یا آسیب کا اثر ہے اگر ۹ برآمد ہو تو سمجھیں کہ کسی میں بھی نقص نہیں ہے لیکن اولاد دیر میں ہوگی۔ مثال میں جملہ اس طرح بنے گا۔ نجمہ زوجہ سلیم کے اولاد نہ ہونے کا سبب کیا ہے؟ یا عالم الغیب

یہ معلومات ۱۸ اپریل بروز جمعرات ۲۰۰۲ء میں شام کو ۴ بجے حاصل کیجا رہی ہیں

| | مجموعی اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| ۱- نجمہ سلیم | ۲۳۸ | ۴ |
| ۲- سوال کے اعدادِ مجموعی | ۵۸۸ | ۳ |
| ۳- تاریخ عیسوی | ۱۸ | ۹ |
| ۴- ماہ عیسوی - اپریل | ۴ | ۴ |
| ۵- سن عیسوی | ۲۰۰۲ | ۴ |
| ۶- تاریخ ہجری | ۴ | ۴ |
| ۷- ماہ ہجری صفر | ۲ | ۲ |
| ۸- سن ہجری | ۱۴۲۳ | ۱ |
| ۹- ماہ ہندی بیساکھ | ۱ | ۱ |
| ۱۰- دن - جمعرات | ۵ | ۵ |
| ۱۱- برج - حمل | ۱ | ۱ |
| ۱۲- متعلقہ ستارہ مریخ نمبر منفی | ۵ | ۵ |
| ۱۳- منزل قمر نثرہ | ۸ | ۸ |
| ۱۴- یا عالم الغیب | 1195 | ۷ |

## آئیے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۴ ۳ ۹ ۴ ۴ ۴ ۲ ۱ ۱ ۵ ۱ ۵ ۸ ۷
۷ ۳ ۴ ۸ ۸ ۶ ۳ ۲ ۶ ۶ ۶ ۴ ۶
۱ ۷ ۳ ۷ ۵ ۹ ۵ ۸ ۳ ۳ ۱ ۱
۸ ۱ ۱ ۳ ۵ ۵ ۴ ۲ ۶ ۴ ۲
۹ ۲ ۴ ۸ ۱ ۹ ۶ ۸ ۱ ۶
۲ ۶ ۳ ۹ ۱ ۶ ۵ ۹ ۷
۸ ۹ ۳ ۱ ۷ ۲ ۵ ۷
۸ ۳ ۴ ۸ ۹ ۷ ۳
۲ ۷ ۳ ۸ ۷ ۱
۹ ۱ ۲ ۶ ۸
۱ ۳ ۸ ۵
۴ ۲ ۴
۶ ۶
۳

مستحصلہ ۳ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ نجمہ سحر یا آسیب کا شکار ہے اس لئے وہ حاملہ نہیں ہو پاتی

اگر چوپائے کو مطیع کرنا چاہیں تو سات دن تک اپنا پیشاب پانی میں ملا کر چوپائے کو پلائیں چوپایہ اشاروں پر ناچے گا۔

# روحانی ڈاک

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے۔ سوال کرنیکے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## ہزاروں خواہشیں ایسی......؟

سوال از: مشتاق احمد انصاری ـــــــ سورت۔

میں "طلسماتی دنیا" امراض جسمانی نمبر کا مطالعہ کیا۔ پڑھ کر خوشی ہوئی ـــــ اور ایسا لگا جیسے اندھیرے میں کرن نظر آئی۔ میں کئی دنوں سے ایسا طریقہ تلاش کر رہا تھا۔ جس سے میری دولت میں اضافہ اور بہت اضافہ ہو۔

میں ایک نوجوان لڑکا ہوں۔ سروس بھی کرتا ہوں۔ اور سائٹ ورک بھی، میں ایک آرٹسٹ ہوں۔ ڈریس اور ساڑیوں کے ڈیزائن بناتا ہوں۔

نام، مشتاق احمد، والد کا نام، محمد مصطفےٰ۔ والدہ کا نام۔ تعلیم النساء۔

جنم تاریخ = ۲-۵-۱۹۷۸

میں دنیا کا سب سے امیر ترین انسان بننا چاہتا ہوں اور اللہ سے امید ہے کہ مجھے دنیا کی دولت کے ساتھ ساتھ آخرت کی دولت بھی عطا کرے گا۔ ویسے تو میں اللہ کے فضل و کرم سے بہت جلد ترقی کی ہے۔ لیکن میں اور بھی دولت کمانا چاہتا ہوں کیوں کہ میں ہندوستان کے مسلمانوں کو اُن کی کھوئی ہوئی ـــــ حکومت واپس کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں جس ماحول میں اکا فرول کا ماحول، سروس کرتا ہوں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کافر مسلمانوں کو ہندوستان سے مٹا دینا چاہتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری مدد کریں گے۔ آپ کسی بھی حالت میں میری مدد فرمائیں۔ میں آپ کا بہت شکر گزار رہوں گا۔

**جواب** امیر ترین بننے کی خواہش کوئی بری خواہش نہیں ہے۔ کیوں کہ مال و دولت کی کثرت سے انسان دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ انسان جب خود غریب ہوتا ہے۔ تو وہ دوسروں کے لئے کوئی اقدام نہیں کر پاتا۔ اس لئے وہ صدقات و خیرات کی برکتوں سے محروم رہتا ہے۔ دور اندیش لوگ رزق حلال کے لئے عمر بھر تگ و دو میں لگے رہتے ہیں۔ اور دولت کے حصول کے بعد وہ اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر دوسروں کی ضروریات پر دھیان دیتے ہیں۔ جو ایمان کا خاصّہ ہے۔ غربت اور عُسر کی حالت میں انسان اپنے اور اپنے اہلِ خانہ کے مسائل حل نہیں کر پاتا۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر انسان رزق حلال کی تلاش میں اپنی صلاحیتوں کو اپنائے ـــــ اور فضل خداوندی کا حق دار بننے کے لئے خواہشات بھی اپنے دل میں پیدا کرے۔ اور جد وجہد کرنے میں بھی کوتاہی نہ برتے۔

دین اسلام نے دعاؤں کو بہت اہمیت دی ہے دعاؤں سے عقائد میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ عبادتیں سنورتی ہیں۔ اور بندے کو اپنی حیثیت کے ساتھ ساتھ اپنے مالک کی شان و شوکت اور اس کی کبریائی کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا رہتا ہے۔ دعائیں اللہ سے تعلقات کو مضبوط کرتی ہیں لیکن دینِ اسلام نے دعاؤں کے ساتھ ساتھ جد وجہد کو بھی ضروری قرار دیا ہے اسباب کی اس دنیا میں جب تک انسان وسائل کو اختیار نہیں کریگا۔ اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر میدان معیشت میں بھاگ دوڑ نہیں کرے گا تو اس کی دعائیں بے اثر رہیں گی۔ کیوں کہ مزاجِ خداوندی یہ ہے کہ وہ جد وجہد کے ساتھ مانگنے والے کو عطا کرتا ہے اور جو لوگ تبتّل اور تعطّل کی

کی راہیں اختیار کرتے ہیں۔ خواہ وہ کتنے بھی متقی اور پرہیزگار کیوں نہ ہوں۔ انہیں محرومی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ یہ دنیا ان ہی کے قدموں میں گرتی ہے جو دعائیں بھی کرتے ہیں۔ آرزوئیں بھی کرتے ہیں اور تمام وسائل کو اختیار کرکے جدوجہد میں بھی لگے رہتے ہیں۔

امیر ترین بننے کی خواہش کوئی ناجائز خواہش نہیں ہے۔ لیکن دنیا کے سب سے زیادہ امیر ترین بننے کی خواہش قابل غور ہے۔ کیوں کہ اس سے بچپن کی بُو آتی ہے۔ جن لوگوں کی فطرت بچوں جیسی ہوتی ہے وہ ہی اس طرح کی خواہشات کرتے ہیں۔ امیر ترین بننے اور دنیا کا سب سے زیادہ امیر ترین بننے میں فرق ہے۔ اس فرق کو ملحوظ رکھ کر اپنی خواہشات کو جاری رکھیں۔ اور جدوجہد بھی کریں۔ صرف خواہشات سے کوئی مسئلہ حل ہی نہیں ہو پاتا۔

آپ کی دوسری خواہش یہ ہے کہ آپ کو آخرت کی دولت بھی عطا ہو۔ یہ خواہش بھی قابلِ احترام ہے۔ اس طرح کی خواہشات ہر مسلمان کو ہونی چاہئیں۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب دولتِ دنیا میسّر آنے کے بعد انسان نہ تکبر کرے اور نہ غرور بلکہ وہ خود کو اسی طرح بے مایہ تصوّر کرے جس طرح وہ حالتِ غربت میں بے مایہ تھا۔ کیوں کہ دنیا کی دولت کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یہ تو وقت کی دھوپ اور چھاؤں کی طرح ہوتی ہے۔ جو گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ اسے استقلال اور دوام نصیب نہیں ہوتا۔ نہ جانے کتنے غریب دیکھتے ہی دیکھتے مالدار ہو جاتے ہیں اور نہ جانے کتنے ___ امیر دیکھتے ہی دیکھتے فقیر بن جاتے ہیں۔ کیوں کہ اس دنیا میں نہ راحتوں کو دوام ہے اور نہ ہی کلفتوں کو۔ اس لئے سمجھ دار لوگ دنیا کی دولت پر تکیہ کرکے نہیں بیٹھ جاتے۔ بلکہ اس دولت کے ذریعہ آخرت کی اُس دولت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ جو ملنے کے بعد پھر کبھی ختم نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ، صدقات وخیرات اور امدادِ عام کے ذریعہ ایک ذی حیثیت مسلمان آخرت کی نہ ختم ہونے والی دولت کا حق دار بن جاتا ہے۔ آپ دولتِ دنیا کے ذریعہ دولتِ آخرت کمانا چاہتے ہیں۔ یہ ایک قابل قدر جذبہ ہے۔ اللہ آپ کو اس جذبے میں استقلال اور استحکام عطا کرے۔

آپ کی تیسری خواہش یہ ہے کہ مسلمانوں کو ان کا کھویا ہوا اقتدار واپس کرا دیں۔ یہ خواہش بھی بُری نہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک مسلمانوں کو دوبارہ حکومت ملے نہ ملے، ان کو ان کا کھویا ہوا وقار ضرور ملنا چاہیئے۔ اصل حکومت وہ ہے جو دلوں پر کی جاتی ہے۔ اور مسلمانوں نے اپنے اخلاق اور اپنی خدمات کے ذریعہ ہزاروں لاکھوں لوگوں کے دلوں پر حکومت کی ہے۔ کاش یہ سنہرا وقت ایک بار پھر واپس آئے۔ اور ہم محبت وخدمت کے ذریعہ اپنا سکہ ایک بار اُن لوگوں پر جمانے میں کامیاب ہو جائیں جو مسلسل ہمیں زخم لگا رہے ہیں۔ اور ہمیں نکو ثابت کرنے کے لئے خود نکو بن رہے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نفرت کا ایک طوفان ہے جس میں ہمارا تشخص ایک تنکہ بے جان کی طرح بہہ رہا ہے۔ لیکن مایوس ہونے کی اب بھی ضرورت نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے اندر دینی شعور پیدا کریں۔ اور صرف چند عبادات پر قناعت کرکے نہ بیٹھ جائیں۔ اگر ہم نے سیرتِ رسول کے رنگ کو اپنی فطرتوں میں ڈھال لیا تو اس ملک کے رہنے والے ایک دن ہمارے سامنے اظہارِ شرمندگی کرنے پر مجبور ہوں گے۔

## انوکھی پریشانیاں

سوال از: (نام مخفی) ____ اورنگ آباد۔

عرض ہے کہ میں کئی سالوں سے پریشان ہوں۔ میرا دل پڑھائی میں بہت چاہنے کے بعد بھی نہیں لگتا۔ پڑھائی کی کوئی بات دماغ میں نہیں بیٹھتی۔ میں نے پتہ نہیں کیوں اچانک ہی کالج جانا بند کر دیا۔ ہر وقت طبیعت سست رہتی ہے۔ چہرہ پر کئی سالوں سے سوجن ہے۔ چہرہ و ہاتھوں پیروں کی جلد جھلس چکی ہے۔ بہت علاج کروایا۔ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ عاملوں سے بھی علاج کروانے کے دوران رُکاوٹ آجاتی ہے۔ میری ہر پسند کی کوئی بھی چیز ہو۔ وہ منہ سے دور ہو جاتی ہے۔ یا گم ہو جاتی ہے۔ میرے ساتھ کبھی کبھی عجیب حادثے ہوتے ہیں۔ مجھے بچپن سے ڈراؤنے و پریشان حال خواب نظر آتے ہیں۔ خواب میں، میں اپنے والد صاحب کا روم دیکھتی ہوں جس کے ایک طرف الماری رکھی ہوئی ہے اور الماری کے اوپر کچھ چیز رکھی ہوئی ہے۔ پتہ نہیں کیا ہے۔ میں اُس چیز کو دیکھنا نہیں چاہتی۔ خواب میں، میں اس کو دیکھے بغیر ڈر کر بھاگنا چاہتی ہوں۔ میرے ساتھ میرے گھر کے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ وہ

سب بھاگ کر کچن میں آجاتے ہیں۔ جب میں بھاگنا چاہتی ہوں تو میرے پیر بیکار ہوجاتے ہیں۔ اور میں باوجود کوشش کے بھاگ نہیں سکتی۔ میں کسی طرح لنگڑا کر بہت مشکل سے کچن میں آجاتی ہوں۔ وہاں میری گھبراہٹ کم ہوجاتی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے والد صاحب کے روم میں کوئی جن بھوت بلا یا کوئی تکلیف دینے والی چیز ہے۔

ایک دن میں اپنے والد صاحب کے روم میں سو رہی تھی کہ سب بچوں کی آواز سن کر میں دوسرے روم میں آئی۔ میں نے دیکھا کہ آنگن میں جہاں ہم سب میلے کپڑے ڈالتے تھے۔ ایک بلی چھوٹی سی جو پوری طرح کالی تھی۔ ان کپڑوں میں سے میرا گلابی رنگ کا کرتا نکال کر باہر لے جانے لگی۔ میری والدہ اور سب بچوں نے بڑی مشکل سے کرتا چھڑوایا۔ کچھ دن بعد وہ کرتا استری سے جل گیا۔ ہمیشہ مجھے خواب میں بلی کے خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ یا ایسے پریشان حال خواب نظر آتے ہیں جن کا مطلب ایک ہی ہوتا ہے۔ میرے خواب اتنے ڈراؤنے ہوتے ہیں کہ میں سوتے ہوئے بھی ڈر محسوس کرتی ہوں۔ کبھی کبھی کئی دنوں تک مجھے نیند نہیں آتی تھی۔ اللہ کا فضل ہے اب آتی ہے۔

ایک ڈیڑھ سال پہلے کی بات ہے میں سامنے کے ڈرائنگ روم میں اکیلی سوتی تھی۔ ایک بلی جو سفید رنگ کی تھی اور اس پر کالے پٹے تھے۔ میرے پیروں کے پاس آکر ہمیشہ بیٹھ جاتی تھی وہ آدھی رات کا وقت ہوتا ہے۔ اور حیرت کی بات یہ ہوتی تھی کہ کہ میں اس وقت وہی ڈراؤنے خواب دیکھ رہی ہوتی تھی اور جیسے ہی میری آنکھ کھلتی وہ بلی نہایت خاموشی سے بند دروازے کی جھری میں سے باہر چلی جاتی اور میری آنکھ کھلتے ہی فجر کی اذان ہوتی۔ اور میرا ڈر جو بلی کو دیکھ کر ہوتا ختم ہوجاتا۔ میں ہمیشہ ذکر وغیرہ کرتی ہوں۔ نماز وغیرہ بھی پڑھتی ہوں۔ میں نے کچھ معلومات کی بنا پر کئی وظیفے اس تکلیف دہ پریشانی کو ہٹانے کے لئے کئے۔ مگر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ الٹا خواب زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ اور سب وظیفے الٹے ہوجاتے ہیں۔ اکثر خوابوں میں منہ پر کوئی تلوار سے حملہ کرتا ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ کبھی بار نیند کی غنودگی میں آدھی رات کو کسی نے میرا نام پکارا میں آواز سمجھ نہیں پائی۔ کیوں کہ وہاں بند روم میں میرے سوا کوئی نہیں تھا۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے اکیلے میں نیند کی غنودگی میں دن کے وقت میرے ہاتھ پاؤں بلکہ پورا جسم بیکار ہوگیا ہو۔ ایسا محسوس ہوتا ہے۔ میرا دھیان بیدار ہوتا ہے۔ میں پوری طرح ہوشیار ہوچکی ہوتی ہوں مگر میں اٹھ نہیں سکتی۔ میری بہت کوشش کے بعد میرے جسم میں کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ ایک مرتبہ ایسا ہی واقعہ ہوا۔ میں ہمارے والد صاحب کے روم میں سوئی ہوئی تھی۔ میرا ذہن بیدار تھا جسم میں حرکت نہیں ہو رہی تھی۔ اور آنکھ بند تھی۔ میں بھاگنا چاہ رہی تھی۔ مگر بھاگ نہیں سکتی تھی۔ اور غنودگی میں، میں نے دیکھا ایک بچہ جس کے جسم پر کپڑے پیلے اور کالی دھاری والے تھے۔ الماری سے نیچے آکر اچھل کود کر رہا ہے۔ بڑی مشکل سے میری آنکھ کھلی۔ اب ہمارا گھر تڑوا کر نیا بنوائے ہیں۔ مگر وہی بچے کا خواب —— اور وہی پریشان حال خواب جاری ہے۔ سب لوگ مجھ سے دور رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ میرے گھر کے لوگ بھی مجھے پسند نہیں کرتے۔ میں نے بہت تکلیفیں اٹھائی ہیں۔ میں اب جب کہ آپ کو یہ خط لکھ رہی تھی ایک بلی مجھے خط لکھتا دیکھ کر پتہ نہیں کہاں سے آئی اور کھڑکی میں سے خونخوار آواز نکال کر مجھے گھورنے لگی۔ میں ڈر کر اوپر روم میں بھاگ گئی۔ پتہ نہیں یہ سب کیا چکر ہے۔ جس کی وجہ سے میری پڑھائی تک رک چکی ہے۔ اور باوجود کوشش کہ میں اپنی مرضی کا کوئی کام نہیں کر سکتی۔ برائے مہربانی آپ کچھ ایسا وظیفہ یا ترکیب بتائیے کہ میری تکالیف دور ہوجائے۔ اور یہ بھی بتائیے کہ یہ سب کیا چکر ہے۔ خط بہت طویل ہوچکا ہے۔ معافی چاہتی ہوں۔ پر لکھنا ضروری سمجھا۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ (آمین)

**جواب** آپ کے پریشان خواب اس بات کی علامت ہیں کہ آپ کے پیچھے کوئی جن لگا ہوا ہے اور وہ جن عامل بھی ہے۔ وہ لہو بن کر آپ کی رگ وپے میں دوڑتا ہے اور مختلف انداز سے آپ کو پریشان کر رہا ہے جس طرح برے انسان اللہ کے بندوں کا ناک میں دم رکھتے ہیں اور انہیں کی شرافت کا ناجائز فائدہ اٹھا کر انہیں زک پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح قوم جنات میں سے بھی کچھ اجنہ ایسے ہوتے ہیں جو انسانوں کو مختلف انداز سے ٹارچر کرتے ہیں۔ اور ان کا سکون غارت کر دیتے ہیں۔ کچھ اجنہ انسانوں اور بالخصوص عورتوں سے عشق بھی فرمانے لگتے ہیں۔ اور مختلف انداز سے عورتوں پر حاضر ہوتے ہیں۔ اور ان کے جسم وروح پر اپنا تسلط قائم کر کے حظ اٹھاتے ہیں۔

اس طرح انسانوں کو انسانوں سے بھی نقصان پہنچتا ہے اور جنات سے بھی۔

آپ کے ساتھ بھی کوئی جن لگا ہوا ہے۔ جو حالتِ نیند میں بھی اور حالتِ بیداری میں بھی آپ پر اثرانداز ہو رہا ہے اور آپ کی زندگی کو اجیرن بنائے ہوتے ہے۔ جتنا وہ آپ کے لئے نقصان دہ بن رہا ہے اُتنا آپ محسوس بھی نہیں کر پا رہی ہیں۔ بہتر تو یہ ہے کہ آپ باقاعدہ کسی عامل سے اپنا علاج کرائیں۔ اور پوری احتیاط و ذمہ داری کے ساتھ روحانی علاج کو جاری رکھیں۔ ورنہ خطرہ اس بات کا ہے کہ آپ کی پریشانیاں اور کلفتیں بڑھ جائیں گی اور آپ کا مسئلہ لاعلاج بنکر رہ جائے گا۔ اتنے کسی سے علاج شروع نہ کرائیں۔ اتنے سورۂ مزمّل روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ معوّذتین پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے دن میں چار مرتبہ اس کا پانی پیئیں۔ صبح کو ناشتے کے بعد دوپہر کو کھانے کے بعد عصر اور مغرب کے درمیان اور رات کو کھانے کے بعد پانی پی کر ختم کریں۔ اور اگلے دن پھر بوتل اسی طرح تیار کریں۔ اس عمل کو آخری علاج نہ سمجھیں۔ یہ عمل اُس وقت تک کے لئے آپ کے اثرات کو بڑھنے سے بچائیگا۔ جب تک آپ کسی مستند عامل سے اپنا علاج نہیں کراتیں۔ اس عمل سے پریشان خوابوں کا سلسلہ بھی انشاء اللہ منقطع ہوگا۔ لیکن باقاعدہ اپنا روحانی علاج ضرور کروائیں۔ ورنہ آنے والی زندگی میں آپ کو پریشانی ہو سکتی ہے۔

## انہیں حدیث چاہیئے؟

سوال از: محمد شمس الحق ــــــ جھاڑکھنڈ (بہار)

(۱) مولود کے کان میں اذان دینا چاہیئے۔ لیکن یہ بات حدیث میں کہیں ثابت نہیں کہ دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے تو یہ بات کہاں تک صحیح اور درست ہے۔ رہا حدیث میں وضاحت ہے یا نہیں۔؟ ہمیں اس بارے میں بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

برائے کرم جواب سے نوازیں اور طلسماتی دُنیا میں شائع کریں۔

**جواب** جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے یہی دیکھنے میں اور یہی سننے میں آیا ہے کہ نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنی چاہیئے۔ اپنے تمام اکابرین کا یہی معمول رہا۔ اور اتنے بہت سارے بزرگوں کو اس طریقے پر عمل کرتا دیکھ کر ایک بار بھی یہ شبہ نہیں ہوا کہ یہ لوگ سنّت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف عمل کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ ہماری اور آپ کی عقل میں خاصا فرق ہے۔ ہم ٹھہرے سیدھے سادے لوگ اور محدود عقل کے بندے اور آپ جیسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے بہت حسّاس بنایا ہے۔ اور حد سے زیادہ عقل عطا فرمائی ہے۔ اور جب عقل حد سے زیادہ ہو اور انسان ضرورت سے زیادہ حساس ہو تو پھر وہ بغیر دلیل اللہ کے وجود کا بھی قائل نہیں ہوتا۔ اسلئے آپ جیسے سمجھدار لوگوں کے ذہن میں یہ کیڑا کلبلاتا ہے کہ فلاں بات حدیث سے بھی ثابت ہے یا نہیں۔ حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ اس طرح کے کیڑے کلبلاتے وقت یہ بات آپ کے دماغ میں کیوں نہیں آتی کہ دنیا بھر کے وہ اکابرین جو بلاشبہ آپ سے اور ہم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والے تھے۔ جب انہوں نے نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھی ہے تو بغیر کسی سند کے نہیں پڑھی ہوگی۔

اپنے اکابرین کے معمولات پر شبہ کرنا عقل کی زیادتی نہیں بلکہ بے جا قسم کی بدگمانی ہے۔ لیکن میں آپ کا احترام کرنے کی وجہ سے اسے بے جا بدگمانی کا نام لیتے ہوئے ڈر رہا ہوں۔

## پھر حدیث کا مطالبہ

سوال از: (ایضاً)

بعد صلوٰۃ جنازہ جب مُردے کو دفن کرتے ہیں تو مٹی دیتے وقت کونسی دعا نبی علیہ السلام سے مروی ہے۔ رہا منہا خلقنٰکم الخ جو پڑھتے ہیں وہ حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔؟

جو آیتِ قرآنی آپ نے اس سلسلے میں نقل کی ہے۔ وہ

**جواب** رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور تمام بزرگوں کا یہی معمول رہا ہے کہ انہوں نے قبر پر مٹی ڈالتے وقت اسی آیت کو پڑھا ہے۔ لیکن آپ کو اس میں بھی اشکال نظر آرہا ہے۔ اس طرح کے اشکالوں سے تو آپ کی صحت خراب ہو جائے گی اور آپ وہم کی وادیوں میں عقل کے گھوڑے پر بیٹھ کر بھٹکنے لگیں گے۔ اور وساوس کی بھول بھلیوں میں اسطرح کھو جائیں گے کہ خود آپ کو آپ کا پتہ نہیں لگے گا۔ ازراہِ کرم اس طرح کی سوچ و فکر سے خود کو آزاد کریں۔ اور راہ طے کرتے وقت

اپنے اکابرین کے نقشِ قدم ہی کو اپنا رہنما سمجھیں۔ ہر عمل کیلئے اگر حدیث کا مطالبہ کریں گے تو پھر نماز روزے اور حج زکوٰۃ کے لئے بھی آپ کو تردد ہوگا۔ اور کس کس چیز کے لئے آپ کو احادیث کا درس سنایا جائے گا۔ اور آپ کو پھر یہ کیسے بتایا جائے گا کہ کونسی حدیث صحیح اور کونسی غلط۔؟

## پھروہی حدیث

سوال از: (ایضاً)

بعد نماز فجر سنت جو پڑھی جاتی ہے وہ کسی حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔ فرض نماز ایک آدمی جماعت سے آکر پڑھا۔ اور پہلے سنت نہیں پڑھی۔ اب وہ شخص فرض پورا کرنے کے بعد سنت پڑھ رہا ہے تو وہ کیوں؟ اور کس حدیث کے تحت۔

تحریری غلطی کی اصلاح فرمائیں۔

**جواب** سنتوں کے بارے میں ائمہ کا اختلاف ہے۔ بعض امام کہتے ہیں کہ سنتوں کی قضا نہیں کرنی چاہئے۔ اور بعض امام اگرچہ سنتوں کی قضا کو درست نہیں سمجھتے۔ لیکن فجر کی سنتوں کے بارے میں ان کی رائے یہ ہے کہ ان کی قضا کرلینی چاہئے۔ کیوں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں کی اہمیت جس طرح بیان کی ہے۔ اس طرح دوسرے اوقات کی سنتوں کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔ ہماری اپنی رائے یہ ہے کہ اگر فجر کی نماز قضا ہوجائے تو صرف فرضوں کی قضا کرنی چاہیئے۔ سنتوں کی نہیں کرنی چاہیئے۔ لیکن ہم دوسرے اماموں کے رجحانات کا بھی احترام کرتے ہیں۔ اور ان کے طریقے کو غلط اور بے بنیاد تصور نہیں کرتے۔ کسی ایک رائے کو وزن دار سمجھنے کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہوتا۔ کہ دوسروں کی رائے بالکل ہی بچکانہ یا احمقانہ ہے۔ بلکہ اپنی اپنی فہم وعلم کے اعتبار سے ہر امام نے اپنا الگ راستہ بنایا ہے۔ البتہ تمام ائمہ نیت اور سوچ وفکر کے اعتبار سے مخلص تھے۔ اس لئے سب اماموں کا مسلک خواہ وہ اپنے مسلک سے جداگانہ ہو قابل احترام ہے۔

آپ سے ہماری درخواست یہ ہے کہ جو اعمال بالکل واضح اور روزِ روشن کی طرح عیاں بیاں ہیں۔ ان کی حقانیت کے لئے احادیث کا مطالبہ کرنا اس بات کی علامت ہے۔ کہ آپ کی دینی تعلیم برائے نام ہے۔ کیوں کہ جن چیزوں کے لئے آپ حدیث کا مطالبہ کررہے ہیں یہ تو دینی تعلیم کے رسالوں میں بھی درج ہیں اور دینی تعلیم کے رسالے پرائمری اسکولوں کے بچے پڑھا کرتے ہیں۔

## اُن کی سوچ دیکھیں

سوال از: منیر شاہ ---- بلاری

چند سوالوں کے جواب درکار ہیں۔ اگر مناسب سمجھیں تو کسی نزدیکی شمارے میں جوابات دے کر ناچیز کو شکریہ کا موقعہ دیں۔

پرہیز جلالی میں مکھی، مچھر، چیونٹی، کھٹمل، تلچٹ، جھینگر، چھپکلی وغیرہ کے کاٹنے وچھونے سے پرہیز کیا جانا چاہیئے۔ اور کیا گائے بھینس وکتے وغیرہ کے پاخانے سے بھی پرہیز کیا جائے۔ اور اگر غلطی سے عمل کے دوران پیر وغیرہ میں آجائے تو کیا اس سے عمل میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔ گوشت، مچھلی، انڈا اور جانوروں سے بنی ہوئی چیزوں سے تو پرہیز ممکن ہے۔ لیکن یہ مچھر، مکھی، کھٹمل، جھینگر وغیرہ سے ناممکن ہے۔ برائے مہربانی جوابات سے نوازیں۔ تاکہ میرے جیسے دوسرے بھائی بھی فائدہ حاصل کریں۔ اور کیا کوئی سینہ بسینہ کے عمل ہوں جو ابھی تک عوام کی نظر میں نہ آئے ہوں۔ جو سفلی اور ربانی ہوں تو کیا آپ ان کو قبول فرماکر کسی شمارے میں شائع کرسکتے ہیں۔ تاکہ عوام مستفید ہوں۔

**جواب** روحانی عملیات کی لائن کا سب سے بڑا دکھ یہ ہے کہ اس میں قدم رکھنے والے اکثر حضرات موکل اور ہمزاد سے کم پر راضی رہنے کی بات نہیں کرتے۔ اور جن بے چاروں سے اپنی بیوی بھی تابع نہیں ہوتی وہ جن تابع کرنے کی باتیں کرتے ہیں۔ آپ جیسے حضرات کے خطوط پڑھ کر مجھے بہت افسوس ہوتا ہے وہ اس لئے کہ آپ کے خطوں سے پتہ چلتا ہے کہ آپ موکل تابع کرنے کے غم میں گھل رہے ہیں۔ لیکن آپ کا انداز تحریر بتاتا ہے کہ آپ کے اندر بات کو سمجھنے کی اہلیت نہیں۔

سنیئے۔ پرہیز والے جتنے بھی عملیات ہیں۔ ان میں کچھ پرہیز تو دورانِ عمل کئے جاتے ہیں۔ اور کچھ پرہیز دورانِ چلہ ان دونوں فرق کو ملحوظ رکھنا عامل کے لئے ضروری ہے۔

آپ نے یہ بات کسی کتاب میں پڑھ لی ہے کہ مچھر اور کھٹمل کے کاٹنے سے بھی عامل کو پرہیز کرنا چاہیئے۔ جبکہ پرہیز اختیاری ہوتا ہے۔ پرہیز غیر اختیاری نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ دورانِ عمل کوئی عامل کسی مچھر اور کھٹمل کے نہ کاٹے تو بات سمجھ میں آتی ہے۔ لیکن اگر یہ کہا جائے کہ دورانِ عمل کوئی مچھر

کھٹمل عامل کے نہ کاٹے تو بات پلّے نہیں پڑتی۔ آیا پرہیز عامل کو کرنا ہے یا کھٹمل مچھر کو۔؟ غالباً آپ نے کتاب میں یہ پڑھا ہوگا کہ دورانِ عمل عامل کو چاہیئے کہ وہ کھٹمل یا مچھر وغیرہ کو نہ مارے کیوں کہ کسی بھی جانور کو مارنا ترکِ حیوانات کے خلاف ہے۔ مچھر وغیرہ کو مارنا تو دورانِ حج بھی ممنوع ہے۔ کیوں کہ ان جانوروں کے مارنے سے بھی دم واجب ہوجاتا ہے۔ ترکِ حیوانات کے خلاف ہے۔ یہ اور بات ہے کہ عامل مچھّروں کو کھٹملوں کو جوؤں کو یا اسی طرح کے دوسرے جانوروں کو مارے! اور یہ بات کوئی خلافِ عقل نہیں ہے۔ اور نہ ایسی ہے کہ جسے آپ متخیل اور نا ممکنات میں سے گردانیں۔ ان جانوروں کا زیادہ تر نزول موسمِ گرما میں ہوتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان جانوروں سے محفوظ رہیں تو پھر عمل موسمِ سرما میں کرنا چاہیئے۔ گائے اور بھینس وغیرہ کے پاخانے سے پرہیز والی بات بھی سمجھ میں نہیں آئی آپ نے کس کتاب میں یہ پڑھا ہے کہ اگر غلطی سے کسی گائے یا بھینس یا کسی اور چوپائے کی غلاظت پر پاؤں پڑ جائے تو اس سے عمل میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس طرح کی باتوں سے عمل میں کوئی

---

خرابی نہیں آتی۔ البتہ ترکِ حیوانات میں یہ بات شامل ہے کہ ہر وہ چیز جو حیوانات سے متعلق ہے۔ مثلاً گوشت، دودھ، دہی یا چمڑہ وغیرہ ان کے استعمال سے گریز کریں۔ اور ان جانوروں کے گوبر وغیرہ سے بھی دور رہیں۔ مثلاً ان جانوروں کے گوبر سے جو اُپلے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ ان کو جلانے سے عامل پرہیز کرے۔ البتہ اگر سڑک پر چلتے ہوئے عامل کا پاؤں گوبر وغیرہ پر پڑ جائے تو اس سے عامل کے عمل میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہوتی۔

آپ نے سینہ بہ سینہ والے عمل کی فرمائش کی ہے۔ محترم۔! جو عمل کتابوں سے نقل ہو رہے ہیں وہی لوگوں کے سمجھ میں نہیں آرہے۔ سینہ بہ سینہ والے عمل کے لئے بہت زیادہ عقل کی ضرورت ہے۔ جب تک میں اپنے قارئین کے سروں میں ایسی عقل کا مشاہدہ نہ کرلوں میں کیسے اس طرح کے عملیات کی اشاعت کردوں جو سینہ بہ سینہ مجھے عطا ہوئے ہوں۔

## عملِ حاضرات پر زبر زیر کا مسئلہ

سوال از: ض۔ب۔

حاضرات نمبر مارچ، اپریل ۱۹۹۹ء صفحہ ۹۹ پر ـــــ درج "حاضرات آیت الکرسی" میں دی گئی عبارت کے الفاظ پر زیر زبر پیش اور جزم و تشدید لگا کر رہنمائی فرمائیں۔ تاکہ تلفظ کی غلطی نہ ہو۔ اور یہ بھی کہ اس عمل کو عام آدمی جو کہ باقاعدہ عامل تو نہیں لیکن صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو۔ اپنے کسی مقصد مثلاً قرض وغیرہ کے لئے کرسکتا ہے۔

**جواب** مذکورہ عمل میں آیت الکرسی کے علاوہ مندرجہ ذیل اسماء یہ ہیں۔ بِسْرِ یَاخِ کَشْمِیْهَلْخِ شَلْخَمَةٍ طَلْخِ اِحْضِرُوْا بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔ حاضرات کے اختتام پر یہ الفاظ زبان سے ادا کریں۔

اِنْصَرِفُوْا اِلَّا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ اِنْصَرِفُوْا مَاجُوْرِیْنَ بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَجَزَاکُمْ عَنَّا خَیْرًا۔ عمل کی باقی تفصیلات حاضرات نمبر میں موجود ہیں۔ انہیں غور سے پڑھنے کے بعد عمل کی تیاری کریں۔

یہ عمل وہ لوگ بھی کرسکتے ہیں جو باقاعدہ عامل نہیں ہیں۔ لیکن عمل سے پہلے عمل کی تیاری صحیح ڈھنگ سے کرنی چاہیئے عمل میں ناکامی جب بھی ہوگی انہیں اپنی کسی نہ کسی کوتاہی کو دخل ہوگا۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ عمل سے پہلے عمل کی تیاری باقاعدگی کے ساتھ ہو اور اس میں اگر کسی کی۔ رہنمائی حاصل کرلی جائے تو بہتر ہے۔ اور رہنمائی ہمیشہ اس کی حاصل کرنی چاہیئے۔ جو باقاعدہ عامل ہو۔ یا پھر اپنے سے زیادہ روحانی عملیات کی جانکاری رکھتا ہو۔

## پرہیز جلالی کی تفصیلات

سوال از: (ایضاً)

پرہیز جلالی کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ کون کونسی چیزیں استعمال کرسکتے ہیں۔ اور کونسی نہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ شکر بنانے میں ہڈی کا استعمال ہوتا ہے۔ لکڑی اور لوہے کے پلنگ پر نہیں سونا چاہیئے۔ لوہے۔ کے برتن میں پانی نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر ایسا ہے تو پانی تو تمام جگہ لوہے کے پائپوں کے ذریعہ سے آتا ہے۔ یہاں تک کنوئیں میں پمپ سیٹ اور اگر ڈول یا بالٹی سے لیں تو وہ بھی لوہے کی ہوتی ہے ـــ کھجور بھی ممنوع ہے۔ ڈالڈا گھی، تلوں، دالوں، سبزیوں اور پھلوں میں سب تفصیل سے بتانے کی زحمت گوارہ فرمائیں۔ کیا کیا ممنوع ہیں پرہیز جلالی ترک حیوانات میں۔

**جواب** پرہیز جلالی کی تفصیل یہ ہے۔ دورانِ عمل ہر طرح کا گوشت انڈا، مچھلی، سرکہ، پیاز، لہسن، بیوی کے ساتھ مباشرت سے پرہیز کریں۔ اُن کے علاوہ مولی، ہینگ، عنبر، چھوارہ، تمام خشک میوے، حقہ، بیڑی، سگریٹ، تمباکو خوری سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ کسی بھی تیل کا استعمال نہ کریں۔ البتہ تلوں کا تیل بشرطیکہ وہ کسی صاحبِ ایمان کے ہاتھوں سے نکالا گیا ہو استعمال کرسکتے ہیں۔ دورانِ عمل ہر روز غسل کرنا چاہئے۔ اور دورانِ چلّہ بہتر یہ ہے کہ بغیر سلا ہوا لباس پہنیں۔ دورانِ عمل حجامت نہ بنوائیں۔ ناخن نہ کٹوائیں۔ کسی ایسی عورت کے ہاتھ کا کھانا وغیرہ استعمال نہ کریں جسے حیض آرہا ہو۔ عمل کے دوران بہتر یہ ہے کہ عامل اپنے کام کو خود ہی انجام دے۔ دوسروں سے مدد لینے میں خطرات کا احتمال ہے۔ اور اندیشے تو یقینی ہیں۔ شکر اور لوہے وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان چیزوں کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ ترکِ حیوانات میں اگر شکر میں ہڈی ڈال جاتی ہو تو پرہیز کرنا چاہئے۔ اور چمڑے کے ڈول سے پانی نکالنے سے بھی بچنا چاہئے۔ لیکن لوہے کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

پرہیز اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ انسان میں جو کثافتیں ہوتی ہیں۔ وہ دور ہو جائیں۔ لیکن اللہ کے وہ بندے۔ جو پرہیزگاری اور تقوے کی اعلیٰ منزلوں پر فائز ہوں۔ انہیں دورانِ عمل اس طرح کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ان میں نورانیت اور روحانیت حد درجہ موجود ہوتی ہے۔ اس لئے وہ بغیر پرہیز کے بھی اکثر کامیاب ہوجاتے ہیں ــــ تاہم باموکل والے عملیات میں پرہیز کرنا دور اندیشی ہے اور پرہیز عامل کو رجعت اور انقلابِ عمل سے محفوظ رکھتا ہے اور بدپرہیزی سے عامل رجعت وغیرہ کا شکار ہو کر ہلاک یا برباد ہوسکتا ہے۔ اس لئے ہماری رائے یہ ہے کہ باموکل والے عملیات میں جتنا بھی پرہیز ممکن ہو اس سے کوتاہی نہ برتیں۔

## ابابیل سے متعلق ایک اشکال

سوال از: (ایضاً)

ایک سوال اور معذرت کے ساتھ۔ حاضرات نمبر کے صفحہ ۴۸ پر "جام جمشید" کے اجزاء میں ابابیل کے گوشت کے استعمال کا لکھا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس مقصد کے لئے کیا ابابیل کو مارنا جائز ہے۔ جب کہ ابابیل کو مارنے کی ممانعت آئی ہے۔

(حیاۃ الحیوان)

براہِ کرم ابابیل کے حلیہ شکل وصورت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔ نوازش ہوگی۔ یا سرورق پر ابابیل کی تصویر شائع کردیں تو بہت بہتر ہو۔

**جواب** ابابیل وہ پرندہ ہے جس نے اصحابِ فیل پر اسوقت کنکریاں برسائی تھیں جب انہوں نے خانۂ کعبہ پر چڑھائی کی تھی۔ اس لئے احتراماً ابابیل کو نہیں مارنا چاہئے۔ لیکن صرف ابابیل ہی نہیں بعض دوسرے جانوروں کے اہم کارناموں کی وجہ سے ان کی بھی رعایت کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ مثلاً جب غارِ ثور میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے ساتھ موجود تھے اور دشمنانِ اسلام ان دونوں ہستیوں کی کھوج کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ اُس وقت غارِ ثور کے منہ پر مکڑی نے جالا تان دیا تھا۔ اور جنگلی کبوتروں نے گھونسلہ بنا کر انڈے دیدیئے تھے۔ یہ جالا اور یہ گھونسلہ دیکھنے والوں کو یہ تاثر دیتا تھا کہ غار میں کوئی موجود نہیں ہے۔ اسی طرح جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں پھینکا تو مینڈک اپنی بساط کے مطابق پانی لاکر آگ میں ڈال رہا تھا۔ تاکہ آگ بجھ جائے اور حضرت خلیل اللہؑ آگ کی شدت سے محفوظ ہوجائیں۔ جانوروں کے ان کارناموں کی وجہ سے ان کی رعایت کی جاتی ہے۔ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مٹھی بھر ساتھیوں کی وجہ سے شعب ابی طالب میں محصور تھے۔ اور حصار کی مدت اور شرائط کے مطابق آپ کو آزادی ملنے میں ابھی اور دیر لگتی۔ اس وقت دیمک نے شرائط نامے کے کاغذ کو کھاکر شرائط کو کالعدم کردیا تھا۔ اور شرائط نامہ محفوظ نہ رہنے کی وجہ سے آپ کو مشرکینِ عرب کی چیرہ دستیوں سے نجات مل گئی تھی اس لئے دیمک کا یہ کارنامہ بھی تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن ان حقائق کے باوجود بوقتِ ضرورت انسانی حوائج اور ضروریات کے پیش نظر مذکورہ جانوروں کو مارا بھی جاسکتا ہے اور انہیں ذبح کرکے ان سے استفادہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ دیمک کو کون گوارہ کرتا ہے۔ اگر وہ نقصان دہ بن رہی ہو تو اس کو مارنے اور ختم کرنے میں کون فتوے حاصل کرتا پھرتا ہے اسی طرح مینڈک جس نے ایک نبی کے لئے اپنے اچھے جذبات کا اظہار کیا تھا۔ اس کو ذبح کرکے آج بھی میڈیکل کالجوں میں آپریشن کی مشق

کرائی جاتی ہے۔ اس طرح لاکھوں کی تعداد میں مینڈک روزانہ ذبح ہوتے ہیں۔ کون اُن کے ذبح ہونے کو ناجائز کہتا ہے۔ مکڑی کے جالے اگر کسی کے گھر میں موجود ہوں تو ان کو اس لئے گوارہ نہیں کیا جاسکتا کہ مکڑی نے غارِ ثور پر جالا تن کر چونکہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھی کی جان بچائی تھی اس لئے اس کے جالوں کو صاف نہ کرو ــــ اور انہیں برقرار رکھو۔

جنگلی کبوتروں نے انڈے دے کر یہ تأثر دشمنانِ اسلام پر چھوڑا تھا کہ غارِ ثور میں انسانوں کی آمد و رفت نہیں ہے۔ لیکن اس کے باوجود بوقتِ ضرورت جنگلی کبوتروں کو ذبح کیا جاتا ہے۔ اور ان کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ کون یہ سمجھتا ہے کہ جنگلی کبوتروں کا ذبح کرنا اور کھانا جائز نہیں ہے۔ بلاشبہ ابابیلوں نے اصحابِ فیل پر کنکریاں برسا کر بیت اللہ کی حفاظت کی تھی۔ اس لئے ابابیلوں کا یہ کارنامہ رہتی دنیا تک یاد کیا جائے گا۔ لیکن اس کائنات کا اصل ہیرو انسان ہے اور اس کائنات کی ہر چیز خواہ وہ جاندار ہو یا بے جان وہ انسان کی خدمت اور ضرورت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ اس لئے اگر انسان کو اس کائنات کی کسی بھی چیز سے کسی بھی طرح کے استفادے کی ضرورت ہو تو وہ استفادہ کرنے کے لئے آزاد ہے۔ کتّے اور سور کا گوشت حرام ہے۔ لیکن اگر انسان کی زندگی ان جانوروں کے گوشت سے بچ سکتی ہو تو ان جانوروں کا گوشت کھانے کی اجازت ہے۔ الحاصل اگر ابابیل کے گوشت کی یا اس کے بال و پر کی کسی معاملے میں ضرورت پڑے تو ابابیل کو ذبح کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ ممانعت کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح کے جانوروں کو بے وجہ نہ مارا جائے اور بے ضرورت اُن کی جان نہ لی جائے۔ مثلاً اگر کسی کے گھر میں ابابیل گھونسلہ بنالیں تو ان کے گھونسلوں کو نہ اُجاڑا جائے۔ اور ابابیلوں کے تاریخی کارنامے کی وجہ سے اُن کے گھونسلے کو برداشت کیا جائے۔ لیکن اگر ابابیل کی ضرورت کسی مسئلے میں درکار ہو تو ابابیل کے گوشت وغیرہ سے استفادہ کرنے میں قطعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ کیوں کہ دنیا کی ہر چیز انسان کے استفادے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ اور ہر چیز انسان کے کام آکر ہی اپنے وجود کا حق ادا کرتی ہے۔ اور جو چیز انسانوں کے کام نہیں آتی وہ خود اپنے وجود سے شرمندہ رہتی ہے۔ خواہ وہ چیز جاندار ہو یا بے جان۔

## ٹوٹکوں کی فرمائش

سوال از: عرفان الحق ــــ پٹنہ۔

کبھی کبھی سفلی وعلوی کے امتزاج سے بنے ہوئے منتر تسخیر وغیرہ میں نہایت پُرتاثیر ثابت ہوتے ہیں ــــ اُن کے چلے باعث تزلزل ایمان بھی نہیں ہوتے۔ اور زکوٰۃ بھی آسان ہوتی ہے۔ مہربانی ہوگی اگر کبھی کبھار ایسے چٹکلے شائع کردیں گے۔ عین نوازش ہوگی۔

**جواب** وقتاً فوقتاً ہم چٹکلے اور ٹوٹکے شائع کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ہم اپنے قارئین کو ان کا عادی بنانا نہیں چاہتے اس لئے ان کی اشاعت ہم بہت محدود انداز میں کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان کی اشاعت میں بہت سے خطرات اور اندیشوں کا احتمال ہوتا ہے۔ اور ہم اپنے قارئین کو خطرات اور اندیشوں سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک رُوحانی عملیات اور شعبدے بازی میں فرق ہے۔ عامل اور مداری دو الگ الگ کردار ہیں۔ اور ان کرداروں کے درمیان لکیر کھینچنا احتیاط کا تقاضہ ہے۔ ہماری جدوجہد یہ ہے کہ لوگ عامل بنیں مداری نہ بنیں۔ کسی کے کام آنا اس کا علاج کرنا اس کی ضرورت پوری کرنا الگ بات ہے۔ اور اس کو تماشہ دکھا کر وقتی طور پر اس کو حیران کرنا الگ بات ہے۔ سفلی عمل اور ٹوٹکے بازی میں اگرچہ آسانیاں ہیں۔ لیکن ان کی افادیت وقتی ہوتی ہے اور ان سے ذہن خراب ہوتا ہے۔ اور روحانی عملیات کا مقصد فوت ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہم ان کی اشاعتِ عام سے گریز کرتے ہیں۔

## آسانی کی تلاش

سوال از: (ایضاً)

کیا حروفِ تہجّی کے زکوٰۃ کا کوئی دوسرا آسان طریقہ بھی ہے، جس میں روزہ رکھنے کی شرط نہ ہو۔ اور ورد کی تعداد ۳۰۲۵ سے کم ہو۔؟ اگر رسالہ کے ذریعہ جواب دینے کی زحمت کریں۔ تو اور لوگوں کو بھی باعث افادیت ہوگا۔

**جواب** حروفِ تہجّی کی زکوٰۃ کا جو طریقہ رائج ہے وہ مشکل نہیں ہیں بلکہ اُس انسان کے لئے جو روحانی عملیات کا ہمالیہ پہاڑ فتح کرنا چاہتا ہو۔ مروجہ طریقہ بہت ہی آسان ہے۔ اس

ے بھی زیادہ آسان طریقے کی تلاش اور فرمائش اس بات کی علامت ہے کہ انسان سوجی کے حلوے سے بھی زیادہ نرم چیز کا متلاشی ہے جو باعثِ افسوس ہے۔ ایک عامل کو اتنی آسانیاں تلاش نہیں کرنی چاہئیں ورنہ پھر اس لائن میں قدم نہیں رکھنا چاہیے۔ جہاں قدم قدم پر کانٹے اور جھاڑیاں ہیں۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ میں روزہ رکھنے کی شرط نہیں ہے۔ لیکن اگر روزہ رکھنے کی شرط بھی ہوتی تو بھی مشکل نہ ہوتا ـــــ روحانی عملیات کا شہ سوار بننے والے کسی بھی شخص کو اس کے نتائج پر غور کرنا چاہیے۔ ایک شخص بادشاہ بننے کے خواب دیکھے اور گھوڑے پر سوار ہونے سے ڈرتا ہو تو اسے بادشاہ بننے کے خواب بھی نہیں دیکھنے چاہئیں۔ اسی میں اس کی عافیت ہے۔

## شادی کے لئے فکر مند

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

اس سے پہلے بھی ہم آپ کو خط لکھ چکے ہیں۔ لیکن ہمارا جواب ہم کو نہیں ملا۔ ہم نے آپ کو فون کیا تھا۔ آپ نے ہم کو ۱۳۶ مرتبہ "یا سلام" بعد نماز فجر پڑھنے کے لئے بتاتے تھے۔ ۴۰ دن سے زیادہ پڑھے۔ اس دوران ایک اچھا رشتہ آیا۔ ان لوگوں نے پسند بھی کیا۔ لیکن جب رشتہ طے ہونے لگا تو آخر میں لوگوں نے انکار کر دیا۔ یہی سلسلہ پانچ سال سے گھر میں چل رہا ہے۔ گھر کے لوگ شادی کے لئے بہت فکر مند رہے۔ رشتہ آتا ہے لیکن طے نہیں ہو پاتا۔ آخر میں انکار کر دیتے ہیں۔ دوسرے لوگ ان لوگوں کو بھکا دیتے ہیں۔ کہ لڑکی بیمار رہتی ہے لیکن ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ ہم اور ہماری امی مل کر بہت سے وظیفے بھی کر چکی ہیں۔ لیکن کامیابی نہیں ملتی۔ آپ جب بھیونڈی آئے تھے تو جب آپ نے مجھ کو تعویذ دیا تھا۔ وہ ہم ابھی بھی پہنے ہوئے ہیں۔ والد حیات نہیں رہے۔ والدہ ہماری بیمار رہتی ہے۔ مہربانی کر کے کوئی ایسا وظیفہ بتائیے کہ ہماری شادی کا مسئلہ حل ہو سکے۔

**جواب** آپ ہر جمعرات کو سورہ یٰسین کی تلاوت کریں۔ اور ہر مبین پر سو مرتبہ "یا مغنی" پڑھیں۔ سورہ یٰسین کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جس وقت یہ عمل کریں۔ اس وقت سفید لباس پہن لیں۔ اگر سفید لباس موجود نہ ہو تو سفید رنگ کی چادر اوڑھ لیں۔

سورہ یٰسین میں سات مبین ہیں۔ پہلے ان ساتوں مبین پر نشان لگالیں۔ تاکہ دورانِ عمل غلطی کا احتمال نہ رہے۔ عمل سے فراغت کے بعد اپنی شادی کی دعا کریں۔ اور اس عمل کو لگاتار ۷ جمعراتوں تک کریں۔ اگر کسی جمعرات کو نماز پڑھنے کی ناغہ ہو تو اگلی جمعرات کو عمل کریں۔ تعداد ۷ کی پوری کر لیں اس کے بعد رحمتِ خداوندی کا انتظار کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مناسب جگہ رشتہ طے ہو جائے گا۔ دورانِ عمل خوشبو لگائیں۔ ورنہ اگر بتی جلا لیا کریں۔

## ۹ عدد کی تفصیلات

سوال از: یونس ـــــ کرنول

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ کے فضل سے ہر ماہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتا ہوں۔ بہت ہی عمدہ یہ رسالہ ہے۔ جو کہ ہر شخص کے مسائل کا حل نکالنے میں ماہر ہے اللہ کرے کہ یہ ماہنامہ ہمیشہ چلتا رہے۔ تاکہ اور بھی بہت سے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ آمین۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا نام یونس ہے۔ میرے نام کا عدد ۹ بنتا ہے۔ عدد ۹ کے لئے کونسے اعداد نقصان دہ ہیں اور کونسے اعداد فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔

**جواب** جن حضرات کے نام کا عدد ۹ ہوتا ہے وہ اپنی مرضی کے مختار ہوتے ہیں۔ اور زندگی اپنی من مانی کے ساتھ گزارتے ہیں۔ انہیں اپنا رہبر اپنے آپ ہی بننے کا شوق ہوتا ہے۔ دل کے صاف ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی معمولی درجے کی کینہ پروری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پکی دشمنی اور پکی دوستی کرنا ۹ عدد والوں کا خاصّہ ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو غیروں میں مقبولیت ملتی ہے۔ اپنے رشتے داران سے ہمیشہ شاکی ہوتے ہیں۔ اور ان کے خلاف سازشیں اور ریشہ دوانیاں بھی ان ہی لوگوں کی طرف سے ہوا کرتی ہیں۔ جو ان کے خونی رشتے دار ہوتے ہیں۔ اگرچہ ۹ عدد والے دوستی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ لیکن بالعموم دوستی انہیں راس نہیں آتی۔

۹ عدد والے لوگ عورتوں میں خاصے مقبول ہوتے ہیں۔ لیکن عورتوں سے انہیں صدمات بھی برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ گرمی اور دھوپ ان سے برداشت نہیں ہوتی۔

۹ عدد والے منصوبہ بندی کرنے میں ماہر ہوتے ہیں اور کچھ نہ کچھ کرتے رہنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔ جن حضرات کا عدد ۹

ہوتا ہے ان کو اپنے اہم کاموں کی شروعات ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ میں کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ یہ تاریخیں ان کے لئے بالعموم مبارک ہوتی ہیں۔ ۹ عدد والوں کے لئے منگل، جمعرات اور جمعہ اہم ہوا کرتے ہیں۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی دن ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ میں پڑجائے تو اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ان حضرات کے لئے عمر کا ۱۸واں، ۲۷واں ـــــ ۳۶واں، ۴۵واں اور ۶۳واں سال اہم ہوا کرتا ہے۔

جن حضرات کا عدد ۹ ہو ان کو مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا خاص طور سے خیال رکھنا چاہیئے۔ کیوں کہ ان مہینوں میں خدانخواستہ وہ کسی مہلک بیماری کا شکار ہوسکتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۹ ہوتا ہے۔ ان کے تعلقات ایک اور ۴ اور ۹ عدد والے حضرات کے ساتھ اچھے رہتے ہیں۔ ۲، ۳، اور ۵ عدد والے حضرات سے بھی انہیں کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ البتہ ۶ اور ۷ عدد والے لوگ ان کے لئے اچھے ثابت نہیں ہوتے بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ ۶ عدد والے افراد بھی ۹ عدد والوں کو راس آجاتے ہیں۔ البتہ ۷ عدد والے افراد ہمیشہ مضر ثابت ہوتے ہیں۔ ۹ عدد والے افراد کو بخار، چیچک، اور امراض قلب کا کسی بھی وقت سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

۹ عدد والے افراد کے لئے پیاز، لہسن، ادرک، پودینہ اور ہری مرچ مفید ثابت ہوتے ہیں۔ آپ کے نام کا عدد بھی چونکہ ۹ ہے۔ اس لئے مذکورہ خصوصیات تقریباً آپ کے اندر بھی ہوں گی۔ اس لئے بیان کردہ چیزوں کو اہمیت دیں اور اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے بطور اسباب تدبیران باتوں کو ملحوظ رکھیں۔ جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔

## زندگی کی پیچیدگیاں

سوال از: طارق منصور ـــــ دہلی۔

میرا پیدائشی نام طارق منصور ہے تاریخ پیدائش ۴ جولائی ۱۹۵۴ء بروز اتوار بوقت ۱/۲ ۱ بجے شب فرخ آباد ندوہ سے عالمیت میں ایک سال کم تھا اخراج ہوگیا۔ والد صاحب کا نام اکرام علی ہے۔ دیوبند سے دورہ مکمل کیا۔ لیکن وہاں بھی اختلافات ہوگئے تھے۔ اعلیٰ تعلیم ہائی اسکول اور یونیورسٹیوں سے بھی استفادہ کیا مگر تعلیم نامکمل رہی۔ کافی طویل عرصہ سے سیاست، صحافت میں ہوں۔ مسلم قیادت کے احیاء پر لکھتا ہوں۔ اس لائن میں مجھے خالد مسعود ندوی کے نام سے جانتے ہیں۔ عورت مجھے کبھی راس نہیں آئی۔ اس سے نقصان ملا۔ زندگی میں بڑے بڑے حادثے ہوئے۔ مگر زندہ ہوں۔ بھکری اور بے کسی کی زندگی بھی دیکھی ہے۔ ۸۲ء کے آس پاس بزنس کرتا تھا دو نمبر کا۔ کافی آمدنی ہوتی تھی۔ چار پانچ سال کے بعد بند کردیا۔ روحانیت کی تلاش میں سرگرداں رہا وہ بھی نہیں ملی۔ اب مایوسی کی زندگی گزار رہا ہوں۔ ادھر چند سال سے کافی پریشان ہوں۔ قوت مالا یموت کے سہارے زندہ ہوں ۹۸ کے آخر میں ایک لاکھ کا فائدہ ہوا۔ وہ بھی ہاتھ نہیں لگا۔ لوگ کھا گئے۔ خط کے ذریعہ مشورہ دیں۔ یا پھر اپنے میگزین کے ذریعہ۔ آپ کا احسان مند ہونگا۔

**جواب** آپ کے پریشان حالات اور آپکی زندگی کی پیچیدگیاں سننے کے بعد بہت دکھ ہوا۔ آپ کیلئے دل میں ہمدردی کے جذبات پیدا ہوئے۔ بے اختیار دعا گو ہوں کہ رب العلمین آپ کو اس گرداب رنج والم سے نجات دے۔ اور آپ کے سفینۂ حیات کو ساحل مراد عطا ہو۔ آمین۔

اگر بعد نماز مغرب اوّابین کے ۶ رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر آپ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ تین سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اور اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھیں۔ تو میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی کی ان دکھ دینے والی الجھنوں اور کلفتوں سے نجات عطا کریں گے۔ دوران عمل اپنے دل پر رقت طاری رکھیں۔ اور اور اپنی تمام تکالیف اور تمام محرومیوں کا تصور کرکے اپنے دل کو اُداسی میں غرق کرلیں۔ اور لرزتی ہوئی زبان سے آیت مذکورہ کو پڑھیں۔ اپنی کم مائیگی، بے بضاعتی، مجبوری کا احساس کریں۔ اور اس کے ساتھ اپنے رب کی کبریائی، عظمت اور اس کی قدرت کاملہ اور کن فیکون والی صفت کا تصور کرتے ہوئے عمل جاری رکھیں۔ اور کھڑے ہی کھڑے عمل سے فارغ ہونے کے بعد دعا کریں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اور آپ کی نیّا بہت جلد پار ہوجائے گی۔

جواب طلب امور کے لئے ہمیشہ خطوط صاف صاف اور مختصر لکھیں۔ تاکہ بروقت آپ کو اپنے سوالوں کا جواب مل سکے۔

ـــــ (منیجر)

# خوابوں کی تعبیر

اپنا خواب پوری احتیاط کے ساتھ لکھیں۔ آپ کے خواب کے تمام اجزا سامنے رکھ کر ہی تعبیر دی جائے گی۔ (منیجر)

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم۔ دیوبند

**انتباہ** خواب ہمیشہ سچ بیان کریں۔ اگر آپ جھوٹا خواب بیان کریں گے یا اس میں از راہِ کذب کمی بیشی کریں گے تو اسکی ذمہ داری شرعاً آپ ہی پر ہوگی۔ اور آخرت میں آپ ہی جوابدہ ہونگے۔
حسن الہاشمی

**خواب**

عزت مآب مولانا حسن الہاشمی صاحب۔ دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام معلوم ہو کہ میں رسالہ "طلسماتی دنیا" کا مستقل قاری ہوں۔ اور ہر ماہ بے صبری سے رسالہ کا منتظر رہتا ہوں اور جب رسالہ مل جاتا ہے تب اس کا ایک ایک ورق جبتک پڑھ نہ لوں چین نہیں آتا۔ میری دعا ہے کہ اللہ عزّ وجل رسالہ کو وہ جو خدمت کر رہا ہے روحانی اعتبار کی اس میں ترقیات سے نوازے (آمین)

دیگر احوال یہ ہے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے وقت صبح ۷ بجے کے بعد تقریباً۔ دن اتوار تاریخ ۲۰ جنوری ۲۰۱۲ء براۓ مہربانی اس کی جلدی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ اس سے پہلے میں یہ آپ کو بتا دوں کہ میرے والد صاحب ۴۰ دن کی جماعت میں ۱ جنوری سے لکھنؤ گئے ہوئے ہیں۔

خواب: میں دیکھتا ہوں کہ میں سویا ہوا ہوں اور وقت اندازاً صبح ۷۔۸ بجے کا ہے۔ دو شخص جن کے چہرے مجھے یاد نہیں آتے ہیں۔ اور مجھے خبر دیتے ہیں کہ تمہارے والد صاحب کا انتقال ہوگیا ہے۔ یہ خبر سن کر میں رونے لگتا ہوں اور (سوتے ہوئے حقیقتاً روتا ہوں۔ میرا تکیہ بھی گیلا تھا) اس کے بعد میرا بڑا بھائی ____ میرے والد صاحب کو غسل دیتا ہے۔ دورانِ غسل میرے والد صاحب پر میری نظر پڑتی ہے۔ تو میں نے دیکھا کہ وہ کمزور ہیں۔ اور آنکھیں بے نور ہیں۔ اس کے بعد میں نے قبر میں ان کو اُتارا۔ ان کو دفنا کر ہم سب چلے آئے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میرے والد صاحب میرے گھر میں ہیں۔ دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اور حالت بالکل پہلے جیسی ہے۔ کمزوری اور ضعف اب بھی محسوس ہو رہا ہے۔ بالکل خاموش بیٹھے ہیں۔ کسی سے کوئی بات چیت نہیں کر رہے ہیں۔ کچھ بے چینی سی ہوتی دیکھ کر میں نے پوچھا کہ کیا نماز پڑھنا ہے۔ اس وقت عصر کی نماز کا وقت تھا۔ (واضح رہے کہ میرے والد صاحب نماز تہجد، ذکر، تلاوت کلام اللہ کے بہت پابند ہیں) انہوں نے کچھ نہیں کہا۔ اور عصر کی نماز پڑھ کر تلاوت میں مشغول ہوگئے۔ ان کا تلاوت کرنا ہی تھا کہ ان کی حالت میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی۔۔۔ چہرے پر پہلے سے کئی گنا رونق زیادہ ہوگئی۔ تندرست بھی ہوگئے۔ گھر والوں سے ہنسنے اور بولنے لگے۔ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہوا کہ اس نے مجھے مار کر دوبارہ زندہ کیا۔ اور ہمارے محلے والے بھی اس بات کو کہنے لگے کہ معین پر اللہ کا بڑا کرم ہوا کہ اُن کے والد کو دوبارہ زندہ کر دیا۔ بس اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

مولانا صاحب براۓ مہربانی جلد از جلد اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ میں آپ کا شکرگزار رہوں گا۔ انشاء اللہ مولانا صاحب خط زیادہ طویل ہوگیا ہے۔ اس کے لئے معافی چاہتا ہوں۔ امید ہے آپ درگزر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔

فقط والسلام

خاک پائے اولیاء

معین الدین انصاری

**تعبیر**

خواب مجموعی اعتبار سے اچھا ہے۔ خواب میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کے والد نیک راستے پر چلیں گے۔ اور گمراہ اور بے دین لوگوں کے لئے رہنمائی کا کام انجام دیں گے۔ اور ان کی عمر میں خیر و برکت ہوگی۔ اس خواب کی تعبیر بہت جلد سامنے آجائے گی اور آپ کے والد

بہت جلد دوسروں تک دین کا پیغام پہنچائیں گے۔

(واللہ اعلم)

محترم حسن الہاشمی صاحب!

**خواب** السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں اکثر خواب میں دیکھتا ہوں کہ جیسے میں سورۂ فلق کی تلاوت کر رہا ہوں۔ کبھی دیکھتا ہوں کہ میں اس سورت کی تلاوت نماز میں کر رہا ہوں۔ کبھی دیکھتا ہوں کہ جیسے میں قرآن میں دیکھ کر اس سورۃ کو پڑھ رہا ہوں اور اکثر پوری سورۃ پڑھ چکا ہوتا ہوں۔ تب ہی آنکھ کھلتی ہے دریافت طلب بات یہ ہے کہ خواب میں سورۂ فلق کی تلاوت کرنا کیسا ہے اور اس کی تعبیر کیا ہے۔؟

نیاز مند

سہیل احمد۔ مظفر نگر

**تعبیر** خواب میں سورۂ فلق کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو برائیوں سے نجات عطا کرنے والا ہے۔ آپ بُری باتوں سے محفوظ ہو کر اچھی باتوں اور اچھے کاموں کی طرف راغب ہوجائیں گے۔ (واللہ اعلم)

محترم مولانا ہاشمی صاحب!

**خواب** السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خوابوں کی تعبیر کے کالم پڑھنے کے بعد مجھے بھی خواہش ہوئی کہ میں اپنے خوابوں کی تعبیر آپ سے معلوم کروں۔

میں اکثر خواب میں خود کو سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ ایک اندازے کے مطابق اس طرح کے خواب تین چار مرتبہ سے زائد بار دیکھ چکا ہوں۔

میں اللہ کے فضل سے حافظ بھی ہوں۔ ابھی چند دن قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سورۂ طارق پڑھ رہا ہوں۔ میرے خوابوں کی تعبیر کیا ہے۔

یہ وضاحت کردوں کہ میری عمر ۳۸ سال ہے دو لڑکیاں ہیں۔ بیوی اکثر بیمار رہتی ہیں۔ اور فی الحال حمل سے ہیں۔ معاشی حالات معتدل قسم کے ہیں۔

جواب کا بے چینی سے انتظار کروں گا۔

فقط والسلام

نیاز مند

عقیل حسین۔ محلہ خیر نگر، میرٹھ۔

**تعبیر** خواب میں سورۂ اخلاص کی تلاوت کرنے کی تعبیر ہے کہ آپ کو عنقریب مال و دولت عطا ہوگا۔ اور خوش حالیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

سورۂ طارق کی تلاوت کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے نیک فرزند پیدا ہوگا۔ اور عمر طبعی کو پہنچے گا۔ (واللہ اعلم)

## ضروری اطلاع

کسی مصلحت اور مولانا کی بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے خوابوں کی تعبیر کا یہ کالم آئندہ بند رہے گا۔ البتہ خوابوں کی اصولی تعبیر کا یہ کالم شروع کیا جائے گا جو قارئین کے لئے رہنما ثابت ہوگا۔ اس کو پڑھ کر اپنے اپنے خوابوں کی تعبیر خود ہی نکالنے کی صلاحیت پیدا ہوگی انشاء اللہ۔ خوابوں کی جزوی تعبیر روحانی ڈاک کے کالم میں بیان کردی جائے گی۔ الگ سے یہ کالم جاری نہیں رکھا جائے گا۔

——— منیجر ———

ماہنامہ طلسماتی دنیا ——— دیوبند

## علم فلکیات

# برجوں کی دنیا

### ۲۴ نومبر سے ۲۳ دسمبر کے درمیان پیدا ہونیوالی خواتین کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہوتا ہے

تمام ذوجسدین برج روابط بڑھانے کی صلاحیت سے بھرپور ہوتے ہیں اور قوس عورت اپنے تعلقات میں اپنے حاکم سیارے مشتری کے تمام تر جذبہ وجوش کو بروئے کار لاتی ہے۔اس کی مخلصانہ اور وفادارانہ فطرت اسے دوسروں کیلئے ایک شاندار دوست بنادیتی ہے۔تصور پرست، فلسفی اور حسی قوس عورت قطورس (یعنی نصف گھوڑے اور نصف انسان) کی روح کے ساتھ اپنی ہر خواہش کی تکمیل کرتی نظر آتی ہے۔قوس عورت آتشی مزاج ہونے کی وجہ سے شدید توانائی اور انقلابی روح کی مالک ہوتی ہے۔قوس کا حاکم سیارہ مشتری نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے جو وسعت اور آزادی کی علامت ہے

قوس عورت کے تعلقات بہت پیچیدہ ہوتے ہیں۔وہ خوشی سے بھرپور سچی عورت ہوتی ہے اور اس کے ساتھ آئیڈیلیسٹ اور پارہ صفت ہوتی ہے خصوصیات کا یہ امتزاج اس کی زندگی کو پُرجوش اور قدرے مشکل بنا دیتا ہے۔

قوس عورت کیلئے آزادی نہایت گہرا مفہوم رکھتی ہے۔اُسے مجسمہ آزادی سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔جو ہاتھ میں ٹارچ لئے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔قوس عورت ایک وفادار اور فیاض عورت ہے۔لیکن اگر آپ پریشانی کا شکار ہوں تو اس کے پاس جاکر اپنا دکھڑا سنانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس کی دوستی کا نظریہ سرگرمی کے گرد گھومتا ہے اور اس کے ساتھ گرمجوشی سے بات چیت اسی وقت ہوسکتی ہے جب آپ اس کے ساتھ سیر و تفریح پر نکلے ہوں۔اس کی ذات میں دوستی کی حرارت پائی جاتی ہے۔

قوس عورت کے لئے محبت سے مراد جنس ہوتی ہے اور محبت دوستی سے جنم لیتی ہے۔وہ صرف اسی آدمی کی محبت میں مبتلا ہوگی جو اس کے ہم پلہ ہو اور جو اُسے وہی آزادی دے سکے جو وہ اُسے دیتی ہے۔جنس اس کے لئے بڑی پاکیزہ شے ہے۔لیکن ایک حیوانی تجربہ بھی ہے۔کیونکہ حیوان بھی اس کے لئے معصوم ہوتا ہے۔وہ شکار کی دیوی ڈیانا سے مشابہت رکھتی ہے اور اس طرح جنسی وسعتوں کی تلاش میں سرگرداں رہتی ہے۔

قوس عورت کے تعلقات ایمانداری پر مبنی ہوتے ہیں اور وہ اپنے محبوب کو بچانے کے لئے بھی جھوٹ بولنا گوارہ نہیں کرے گی۔اسطرح وہ اپنے تعلقات پر تسلط جمائے رکھتی ہے۔کیونکہ وہ شرائط خود طے کرتی ہے۔اگر اس کا محبوب یہ برداشت نہیں کرسکتا تو وہ اُسے چھوڑ سکتا ہے

قوس عورت اکثر عورتوں سے زیادہ مردوں سے دوستی کا رجحان رکھتی ہے

قوس عورت کو ایسے محبوب کی ضرورت ہوتی ہے۔جو خود مختاری کے شعور سے آگاہ ہو اور مضبوط انا کا مالک ہو تاکہ اُسے بھی مساوی آزادی فراہم کرسکے۔نیز قوس عورت کی طرف سے ڈالی گئی وفاداری کی آزمائشوں پر بھی پورا اترتا رہے۔اس کے محبوب کو مثالی، ذہین اور تخلیقی ہونا چاہئے۔

قوس عورت محبت میں کسی قسم کی بہانہ سازی برداشت نہیں کرتی۔اگر اس کا محبوب اُسے سادگی کے ساتھ اپنی خواہشات سے آگاہ کردے تو وہ اس کا دل جیت لے گا چنانچہ قوس عورت کے ساتھ تعلقات میں پڑنی والی دراڑیں گفتگو کی بجائے خواب گاہ میں سُرعت کے ساتھ پُر ہوجاتی ہیں

قوس عورت کے محبوب کو چاہئے کہ اس پر اعتماد کرے اور اس کی وفاداری کے بدلے میں وفاداری کا اظہار کرے۔وہ اس سے کبھی جھوٹ نہیں بولے گی۔جب تک اس کے جذبات کا احترام کیا جائے گا تب تک وہ اپنے محبوب کے جذبات کا احترام کرے گی۔

قوس عورت جنس کے معاملہ میں وسعت کی خواہاں ہوتی ہے۔وہ ممنوعات کی پرواہ نہیں کرتی۔شمع کی روشنی، ساحل سمندر پر چہل قدمی، غروب آفتاب کا منظر، جنگل اور بے آباد مقامات اس کے جذبات کو ابھارتے ہیں۔وہ وسیع و عریض بیڈروم پسند کرتی ہے......ہوادار، سادا اور جہازی سائز کا بیڈ......اور ازدواجی تعلقات کو ایک فن قرار دیتی ہے۔جس کے اظہار کیلئے آزادی کا احساس ہونا ضروری ہے۔(بقیہ صفحہ ۶۹ پر)

# صحت پر تخیل کا اثر

یہ عام طور پر مشہور ہے کہ ”عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے“ اور نپولین کا قول ہے۔ ”تخیل دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے“ چند ہی سال کا ذکر ہے کہ ایک آدمی ہسپتال میں لایا گیا۔ اس کی حالت اس قدر ردی تھی کہ وہ بستر پر سے اپنا سر نہیں، اٹھا سکتا تھا۔ اس کا بیان تھا کہ اس نے اپنے مصنوعی دانت غلطی سے نگل لئے تھے جس کی وجہ سے اس کے معدے اور انتڑیوں میں شدت کا درد پیدا ہو گیا تھا۔ ڈاکٹر نے اس کے دماغ سے اس خیال کو رفع کرنے کی بے حد کوشش کی، لیکن بے سود، مریض کا حال ابتر ہوتا گیا اور سب علاج الٹے پڑنے لگے۔

تھوڑی دیر بعد آدمی کو اپنی بیوی کا تار ملا کہ تمہارے مصنوعی دانت تمہارے تکیہ کے نیچے رکھے ہوئے مل گئے ہیں۔

پادری تار پڑھ کر کھسیائے اور ناراض تو بہت ہوئے کہ خواہ مخواہ انھوں نے اپنے تئیں بے وقوف ثابت کیا۔ لیکن اب جب کہ ان کی خیالی تکلیف رفع ہو چکی تھی وہ بستر مرگ سے اٹھے۔ کپڑے تبدیل کئے، فیس ادا کی اور چنگے بھلے ہو کر گھر کا راستہ لیا۔

جب تک آدمی کو یقین تھا کہ مصنوعی دانت اس کے معدے کے اندر موجود ہیں۔ تمام دنیا کے ڈاکٹر اس کی تکلیف کو فرضی نہ ثابت کر سکتے تھے۔ پہلے پادری کے خیال کو بدلنا ضروری تھا۔

ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ متعدی امراض کا اثر انسان کی ذہنی حالت پر منحصر ہے اور یہ بہت ممکن ہے کہ ایک غیر معمولی مالی طور پر مصروف آدمی خطرناک مریضوں کے درمیان رہ کر بھی کوئی نقصان نہ اٹھائے۔ جب تخیل کو بیماری کی طرف رجوع کرنے کا موقع نہ ملے گا تو اس کا اثر بدن پر کیسے ظاہر ہو سکتا ہے۔

ایک انگریز افسر جو عرب ممالک میں کام کرتا تھا۔ شدت کی گرمی اور کام کی زیادتی سے اعصابی کمزوری محسوس کرنے لگا۔ چنانچہ اس نے ایک مشہور ڈاکٹر سے اپنی صحت کے متعلق مشورہ کیا۔ ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور کہا کہ مفصل ہدایات میں کل بذریعہ ڈاک تمہارے پاس بھیج دوں گا۔

دوسرے دن جو خط مریض کو ملا۔ اس میں لکھا تھا کہ تمہارا بایاں پھیپھڑہ بالکل جاتا رہا ہے اور دل بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ تم اپنے دنیاوی معاملات کا کوئی جلد ہی انتظام کر لو۔ کچھ عجیب نہیں، کہ تم کئی ہفتے اور زندہ رہو۔ لیکن مناسب یہی ہے کہ اپنے ضروری معاملات کو نظر انداز نہ کرو۔

لازم تھا کہ اس عزرائیلی حکم سے مریض کی حالت دگرگوں ہو جائے۔ چنانچہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر اس کی بیماری اس قدر زور پکڑ گئی کہ اسے سانس لینا بھی دشوار ہو گیا اور دل کے قریب درد شروع ہو گیا۔ بھلا چنگا آدمی بستر مرگ پر پڑ گیا۔ رات کو حالت بالکل ابتر تھی اور ڈاکٹر کو بلانا ضروری سمجھا گیا۔ جس وقت ڈاکٹر آیا۔ مریض کی حالت بہت بگڑ چکی تھی۔ ڈاکٹر نے حیران ہو کر پوچھا کہ کل جس وقت میں آپ کو دیکھنے آیا تھا، اس وقت تو اس خوفناک بیماری کی کوئی علامت موجود نہ تھی۔

مریض نے کمزور آواز میں جواب دیا کہ میرے دل میں کوئی فتور واقع ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر پہلے سے زیادہ حیران ہو کر کہنے لگا کہ کل تک تو آپ کا دل بالکل درست تھا۔

تو شاید میرے پھیپھڑے میں کوئی نقص ہو۔ مریض نے نہایت کمزور آواز میں یہ فقرہ کہا۔

ڈاکٹر اب بالکل بے بس ہو گیا اور کہنے لگا کیا آپ کوئی منشی شے تو نہیں پی گئی؟ جو ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں۔ مریض نے مشکل سے سانس لیتے ہوئے کہا کہ آپ کے خط میں بھی تو یہی لکھا ہوا تھا کہ میری زندگی کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر جو اس وقت ایک تصویر حیرت بنا کھڑا تھا ذرا اونچی آواز میں بولا کہ آپ ہوش میں تو ہیں؟

میں نے تو آپ کو یہ لکھا تھا کہ ایک ہفتے کے لئے پہاڑ پر چلے جاؤ۔ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

مریض کے چہرے پر اس وقت مردنی چھائی ہوئی تھی اور وہ تکیہ سے مشکل سے اپنا سر اٹھا سکتا تھا۔ تاہم اس نے انتہائی کوشش سے کام لے کر تکیہ کے نیچے سے ڈاکٹر کا خط نکال کر اسے دیا۔ اس خط کو پڑھ کر ڈاکٹر کو اصلیت معلوم ہوئی اور اس نے کہا کہ یہ خط تو ایک اور مریض کے واسطے تھا۔ کلرک کی غلطی کی وجہ سے خطوط آپس میں تبدیل ہو گئے ہیں اور اسے یہ خط مل گیا۔

نوجوان افسر کے اس انکشاف سے اس قدر طاقت آ گئی کہ وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور چند دن بعد بھلا چنگا تھا۔

اس طرح کی کئی اور مثالیں روزمرہ کی زندگی میں آپ کو نظر آئیں گی۔ جہاں لوگ محض خیالی بیماریوں کا شکار ہو گئے اور ان کا تخیل اپنی بیماریوں کے متعلق اس قدر بڑھ گیا کہ آخر میں وہم کی حالت پر پہنچ کر مہلک ثابت ہوا۔

ایک دفعہ میں نے ایک مضبوط ورزشی نوجوان کو دیکھا تھا جو کہ ایک ناگہانی حادثہ کے صدمہ سے اس قدر ناطاقت ہو گیا تھا کہ آدھ سیر بوجھ نہ اٹھا سکتا تھا۔ وہ بالکل ایک طفل شیر خوار کی طرح کمزور ہو گیا تھا اور لطف یہ کہ کوئی چیز اسے چھو کر نہ گئی تھی۔ صرف ایک خوف دلانے والا خیال تھا جو بجلی کی طرح آیا اور اپنا کام کر گیا اور دیو ہیکل نوجوان کو بے بس بنا دیا۔

معتبر ڈاکٹروں کے بیان سے معلوم ہوا ہے کہ ایسے مریض جو کلوروفارم سے بہت ڈرتے تھے۔ اس دوائی کے سونگھانے سے پیشتر ہی بیہوش ہو جاتے تھے اور بیہوشی محض ان کے خیال کا نتیجہ تھی۔

ایک نہایت مشہور ڈاکٹر ایک دفعہ مچھلی کے شکار کو گئے وہاں انھیں ایک مریض کو دیکھنا پڑا۔ جو کہ شدت درد سے بیقرار تھا۔ ڈا کے پاس اس وقت کوئی دوائی موجود نہ تھی۔ لیکن اس نے ہوشیاری سے معمولی آٹے کی چند پڑیاں بنا کر مریض کو دیں ہدایت کی کہ ان کو نہایت احتیاط سے وقت مقررہ پر استعمال کیا جا مریض کو بتایا گیا تھا کہ اس کا معالج ایک مشہور ڈاکٹر ہے۔ اور درد واسطے اس کی تجویز کردہ دوا اکسیر ثابت ہو چکی ہے اس خیال اور کے علاج پر اعتقاد نے مریض کی حالت بدل دی۔ چنانچہ وہ کہ کہ میں دوائی کا اثر سارے بدن میں محسوس کرتا ہوں۔ گندم اور نے کام نکال لیا۔

بیماری جانے سے پہلے بیماری کا خیال دفع ہونا ضروری جس وقت اس سے نجات مل گئی۔ جسم میں خود بخود توانائی آ جائے تھوڑا عرصہ ہوا میں نے ایک نوجوان لڑکی کے متعلق ایک دلچسپ پڑھا۔ وہ اپنے منگیتر کے ساتھ سینما میں بیٹھی تھی کہ یک لخت اس طبیعت بگڑ گئی۔

اس کا منگیتر (جو ایک نوجوان تھا) یہ حالت دیکھ کر گھبرایا۔ آدمی ہوشیار تھا اپنی جیب سے دوائی کی ٹکیہ نکالی اور اسے دیکر کہا اسے منہ میں رکھ لو مگر نگلنا مت۔ لڑکی نے ایسا ہی کیا۔ تھوڑی دیر بعد اسے افاقہ محسوس ہوا۔ گھر آ کر اسے اس عجیب ٹکیہ کے دیکھنے اشتیاق ہوا۔ (جو اگرچہ منہ میں حل نہ ہوئی تھی تاہم بے حد مفید ثا ہوئی تھی) چنانچہ اس نے ٹکیہ منہ سے نکالی اور اسے بغور دیکھا۔

کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ ٹکیہ کیا تھی؟ ایک چھوٹا بٹ

تاریخ طب سے پتہ چلتا ہے کہ ہزاروں آدمی محض ا خیالات کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے اپ میں یقین کر لیا کہ وہ کسی خوفناک بیماری میں مبتلا ہیں۔ حالانک بیماریوں کی کوئی اصلیت ہی نہ تھی۔ ان کی یہ تکلیف جسمانی ن روحانی تھی۔

ایک دفعہ ایک نوجوان لڑکا دفتر میں آیا۔ اس نے رنجیدہ ہو کر کہا کہ میری شادی نزدیک آ گئی ہے اور میں تین سال مختلف ڈاکٹروں سے علاج کروا چکا ہوں۔ بہت روپیہ خرچ ہوں۔ مگر میں تندرست نہیں ہو سکا۔ اب آخری بار آپ کی

آزمانا چاہتا ہوں۔

فوراً میرے ذہن میں ایک مختلف خیال آیا۔ میں نے اس سے کہا میں کوئی دوائی نہ دوں گا۔ دوائیاں کھا کر آپ کا مرض دور نہ ہوگا۔ میں ایک انگشتری بنا دیتا ہوں لیکن اسے صرف شادی والے دن پہن لینا اور اس کے بعد نہ اتارنا۔ اس سے قبل نہ دوائی کی ضرورت ہے نہ اسے پہننے کی ضرورت ہے۔ خود بخود قوت آجائے گی۔ کیونکہ اس میں ایسی غیبی تاثیر ہے۔ چنانچہ میں نے انگشتری اس کی شادی سے ایک ہفتہ پیشتر دی۔ جس نے اس کے مرض کو کلی طور پر رفع کر دیا۔ دراصل اس کے ذہن میں یہ بیٹھ چکا تھا کہ میں اب تندرست نہیں ہو سکتا۔

ایک دفعہ ایک مکان میں دو شخص ٹھہرے، جہاں پہلے ایک آدمی ہیضے کا شکار ہو چکا تھا۔ نو واردوں میں سے ایک (جسے اس واقعہ کا کچھ علم نہ تھا) تو اس کمرہ میں سویا جہاں موت واقع ہوئی تھی۔ اس نے رات آرام سے کاٹی۔ دوسرے نے (جسے غلطی سے یہ بتایا گیا تھا کہ جس کمرے میں وہ سویا ہے وہاں ہیضہ کے مریض نے جان دی تھی) تمام رات تکلیف اور سوچنے میں کاٹی پہلی موت کو پیش نظر رکھا۔ یہاں تک کہ وہ خود اس مرض میں مبتلا ہو گیا اور بالآخر جان دے دی۔

ہم یہ باتیں پڑھتے ہیں۔ سنتے ہیں ایسے واقعات کا خود مشاہدہ کرتے ہیں لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ ہمارے خیالات کی رو اور ہمارا ہر وقت بیماری کا تصور ایک نہ ایک دن ہم کو بھی ایسے مضر اثرات میں پیش کرے گا۔

کسی نہ کسی وقت ہم سب اپنے خیالات کا خمیازہ اٹھاتے ہیں یہ یقین باطل کہ ہم کسی لاعلاج متعدی اور خوفناک مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ آخر اپنا رنگ لاتا ہے۔ یہ تمام اعضاء پر مضر اثرات ڈالتا ہے۔ دل اور دماغ صحیح طور پر کام کرنے سے رک جاتے ہیں ہمارے خیالات بڑھتے بڑھتے ایک مستقل بیماری کی صورت پکڑ جاتے ہیں۔ اعصابی کمزوری واقع ہوتی ہے اور ہم خود پیدا کردہ بیماریوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔

بیماریوں کے خیال سے ہی بیماریوں میں مبتلا نہیں ہوتے۔ بلکہ اکثر غلط خیال ذہن نشین ہو جاتے ہیں تو جسم پر اعصابی امراض کا حملہ ہو جاتا ہے۔ میں گزشتہ ماہ کے دو واقعات سناتا ہوں۔

ایک نوجوان لڑکے کو میرے پاس لایا گیا۔ جسے دورے پڑتے تھے۔ میں نے پہلی ملاقات میں اسے تسلی دی کہ مطمئن رہیں یہ دورے بند ہو جائیں گے اور میں ہر اس کام میں مدد دوں گا جس کی آپ کو ضرورت ہوگی۔

اگلے دن وہ لڑکا میرے پاس آیا کہا آپ کے الفاظ سے میری ہمت بندھ گئی ہے۔ مجھے کوئی دورہ نہیں پڑا۔ میں نے اس سے کہا کہ وہ اپنی پوری کیفیت بیان کرے جس سے یہ حالت وارد ہوئی تو معلوم ہوا کہ وہ کسی لڑکی سے شادی کرنے کا خواہاں تھا۔ جب عہد و پیمان آپس میں ہو گیا تو لڑکے کو والدین اور بہن بھائیوں کا خیال آیا کہ ان سے کیسے بیان کرے اور کہے تو وہ میرے چال چلن کے متعلق کیا خیال کریں گے۔ جوں جوں یہ خیال ذہن میں پختہ ہوتا گیا۔ اعصابی کمزوری بڑھتی گئی اور دورے شروع ہو گئے۔

کئی بچوں کی ماں کو پاگل پن کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ اس دفعہ دورہ ہوا تو اسے میرے پاس لائے جب اسے ذرا افاقہ ہوا تو میں نے تنہائی میں اس سے پوچھا کہ کوئی ایسا خیال یا فکر ضرور آپ کے دل میں ہے جس کی وجہ سے پاگل پن کا دورہ واقع ہوتا ہے تو اس نے بڑی مشکل سے اپنے دل کی بات کہی کہ میرا خاوند زیادہ دیر رات کو باہر رہتا ہے۔ مجھے اس کے چلن کی فکر ہے اور جب میں اس کی شکایت کرتی ہوں تو الٹا ناراض ہوتا ہے میں نے اسے کہا یہ تو معمولی بات ہے۔ میں اپنے علم سے یہ معلوم کر کے بتاؤں گا کہ وہ کیا کرتا ہے اور آپ کا شک درست ہے یا محض وہم ہے۔

اب اس نے ساری توجہ اس بات کی طرف کر دی کہ علم سے معلوم کریں کہ اس کا چال چلن کیسا ہے۔ چند ماہ میں نے وعدوں میں ٹال دیئے اتنے عرصے وہ بالکل درست رہی۔ اس کے بعد اسے بتایا کہ کسی نئے کاروبار کی وجہ سے رات کو اسے رکنا پڑتا ہے اور کوئی خاص بات نہیں۔ اس عورت کو میرے الفاظ سے تسلی ہوئی اور وہ بالکل تندرست ہو گئی۔

لہٰذا یاد رکھیں! ''عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے''۔

●●●

# مؤکل کے ذریعے انعامی بانڈ نکلوانا

صفدر عباس خان، ملتان کینٹ

حاضرات الارواح کے دو طریقے ہیں۔ ایک میں ان کو حاضر کر کے مستقل طور پر تابع کیا جاتا ہے۔ دوسرے میں اسے وقتی طور پر حاضر کر کے ایک کام لیا جاتا ہے۔ کام کرنے کے بعد وہ مؤکل خود بخود آزاد ہو جاتا ہے۔ میری نظر میں دوسرا طریقہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ مستقل تابع کرنے میں بہت مسائل ہوتے ہیں جو کہ تابع کرنے کے بعد بھی عامل خطرات کا شکار رہتا ہے۔ ایک تو مؤکل معاہدہ کرتے وقت ایسی شرائط رکھتے ہیں جن سے عامل خود ہمیشہ کے لئے ایک قید میں پھنس جاتا ہے۔

مؤکل چونکہ عامل کی کمزوریوں سے بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس لئے وہ عامل سے ایسی شرائط منواتے ہیں جن پر کاربند رہنا اس کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے عامل مؤکلات کو قید کرنے کے ساتھ ساتھ خود بھی قید ہو جاتا ہے، مگر دوسرے طریقے میں مؤکلات بغیر شرائط پیش کرنے کے کام کر دیتے ہیں۔ خاص طور سے جنات اس معاملے میں بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ میں نے ایسے عاملِ جنات دیکھے ہیں جنھوں نے شرائط میں ذرا سی کوتاہی پر بڑی زبردست سزائیں بھگتی ہیں مگر جو آدمی تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کر کے اپنی روحانی قوت کو بڑھالیتا ہے اور جنات کو ناجائز تنگ نہیں کرتا، وہ ان نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔ نورانی مؤکل نقصان نہیں پہنچاتے مگر جنات بہت سخت گیر ہوتے ہیں اس لئے میری گزارش ہے کہ جو لوگ حاضرات الارواح کے عمل کرنا چاہیں وہ شرع کی مکمل پابندی کریں تاکہ اپنے مقصد میں کامیاب رہیں۔ جس طرح انسانوں میں لوگ مختلف مزاج رکھتے ہیں اسی طرح مؤکلات و جنات میں بھی مختلف مزاج ہوتے ہیں۔ بعض بہت نرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں جو کہ عامل کی چھوٹی موٹی کوتاہیوں سے درگزر کر جاتے ہیں۔ بعض جلالی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور ذرا سی بات پر عامل کو جان سے مار دیتے ہیں۔ جمالی اعمال کے مؤکلات نرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور جلالی اعمال کے مؤکلات بہت غصہ ور ہوتے ہیں اس لئے دیکھ کر اعمال کو ہاتھ لگانا چاہیے۔

اب جو عمل میں پیش کر رہا ہوں اس میں مؤکل کی وقتی حاضری ہوتی ہے اور وہ صرف ایک کام کرتا ہے۔ اگر دوسرا کام لینا ہے تو عمل دوبارہ کرنا پڑے گا۔ اس عمل میں مؤکل کوئی شرط پیش نہیں کرتا۔ اس عزیمت میں سریانی زبان کے اسماء ہیں۔ جنات ان اسماء کے تابع ہیں اور وہ فوراً حاضر ہوتے ہیں۔

## ایک دن کا عمل

بَشُماَ شِيُمَاخٍ اَشُمَخٍ بَشُماَ شِيُمَاخٍ اَشْمَخٍ شَامِخٍ عَلٰى كُلِّ بَرَاخٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُعِيْنُ بِعِزَّةِ شَمْلَخٍ شَمَالِخٍ اَنْ تَاتِيَنِى یہاں اپنی زبان میں اپنی حاجت کا نام لیں بِحَقِّ شَخْشَعٍ اَشْعَشٍ شَعْشَعٍ اَشْعَشٍ اَشْعُوْشٍ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ وَ اِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔

**ترکیب:** جس دن عمل کرنا ہو اس سے ایک دن پہلے غروب آفتاب سے پہلے خلوت میں داخل ہو کر معتکف ہو جائے۔ پھر سحری کے وقت روزہ رکھے۔ افطاری کے وقت کشمش سے روزہ افطار کرے۔ نماز عشاء کے بعد عمل شروع کریں اور دو ہزار مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں۔ اس عمل میں کسی قسم کا بخور نہیں جلایا جاتا۔ پھر عمل پڑھنے کے بعد اسی جگہ سو جائے۔ اس کا خادم رات کو حاضر ہوگا اور عامل کو جگا کر پوچھے گا کہ مجھے کس لئے طلب کیا ہے؟ عامل اسے کہے کہ تجھے اللہ کے لئے بلایا ہے۔ میری یہ حاجت پوری کر۔ وہ فوراً پوری کرے گا۔

● ●

# محبوب دعائیں

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محروم و مجوب انسانیت کو دوبارہ دعا کی دولت عطا فرمائی، اور بندوں کو خدا سے ہمکلام کردیا اور دعا کی دولت کیا عطا فرمائی بندگی کی بلکہ زندگی کی لذت اورعزت عطا فرمائی، اس مطرود انسانیت کو پھر اذن باریابی ملا اور اور آدم کا بھاگا ہوا فرزند پھر اپنے خالق و مالک کے آستانے کی طرف یہ کہتا ہوا واپس ہوا۔

بندہ آمد بر درت بگریختہ
آبروئے خود بعصیاں ریختہ

دعاء سے محرومی کا ایک بڑا سبب جاہلیت کا یہ غلط تخیل تھا کہ خدا ہم سے بہت دور ہے، ہماری آواز وہاں کہاں پہنچ سکتی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے یہ اعلان فرمایا اور مژدہ سنایا:

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ:۱۸۶)

”اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہوں“

دوسرا یہ غلط عقیدہ تھا کہ خدا کے سوا کوئی اور بھی نفع و ضرر کا مالک اور انسانوں کی امداد و اعانت پر قادر ہے۔ اس عقیدے نے دعا اور استقامت کو ”حقیقی نافع وضار“ سے ہٹا کر خیالی معادنوں اور دوسروں کی طرف متوجہ کر دیا تھا۔ اور عالم کا عالم شرک و بت پرستی کا شکار تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری قوت و وضاحت کے ساتھ اس فرمان کا اعلان کیا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو خطاب کیا تھا۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (یونس:۱۰۴-۱۰۷)

”کہہ دو، اے لوگو! اگر تمھیں میرے دین میں شک ہے تو اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور یہ بھی کہ یکسو ہو کر دین کی طرف رخ کئے رکھو اور مشرکوں میں نہ ہو اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکارو جو نہ تیرا بھلا کرے اور نہ برا۔ اور اگر پھر تو نے ایسا کیا تو بے شک ظالموں میں سے ہو جائے گا اور اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں اور اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچاتا ہے تو کوئی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں۔ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے“۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اسی کو واضح نہیں کیا

کہ بندہ اپنے مالک سے دعا کرسکتا ہے، اور وہ اس کی سنتا ہے اور اس کی مدد کرسکتا ہے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کیا کہ خدا کو دعا مطلوب ہے اور وہ اس سے خوش اور راضی ہوتا ہے بلکہ دعا نہ کرنے سے ناراض ہوتا ہے۔ دعا بندگی کا نہایت واضح اور موثر مظاہرہ ہے اور عدم دعا بندگی سے گریز اور استکبار و سرکشی کی علامت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اعلان نے دعا کا پایہ کہیں سے کہیں پہنچا دیا، اور اس کو بندگی کے فعل اضطراری کے درجے سے اعلیٰ عبادت اور قرب کے مقام تک پہنچا دیا۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ o (المومنون:۶۰)

''اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں۔ عنقریب وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے''

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا نہ کرنا محض محرومی کا باعث نہیں، اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا بھی باعث ہے۔ حدیث کے الفاظ ہیں۔

من لم يسأل الله يغضب عليه ''جو اللہ سے سوال نہیں کرتا، اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ حدیث: ۲۲۳۸، عرفان)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی پر اکتفا نہیں کی، بلکہ دعا کو مغز عبادت قرار دیا "الدعاء مخ العبادة" (مشکوٰۃ حدیث: ۲۲۳۱، عرفان) دعا کو رحمت و برکت کے دروازے کی کلید قرار دیا گیا اور فرمایا گیا۔

من فتح له منكم باب الدعاء فتحت له ابواب الرحمة ''جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا، اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے'' (مشکوٰۃ: حدیث ۲۲۲۹، عرفان)

اس طرح دعا کا شعبہ جس کی زندگی میں کوئی جگہ نہ رہی تھی، عبادت اور معابد بھی اس کے نور سے خالی ہو چکے تھے، جاہلیت کے سالکین و مرتاض عُباد و زہاد بھی اس دولت سے محروم تھے، دوبارہ زندہ اور تازہ ہوا، اور یہ دولت اتنی عام ہوئی کہ۔

رہے اس سے محروم آبی نہ خاکی

نبوت محمدی کی تجدید اور اس کا عمل تکمیل اسی پر ختم نہیں ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا بھی سکھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کے خزانے کو اور دنیا کے ادب کو دعاؤں کے ان جواہرات سے مالا مال کیا جن کی نظیر اپنی آبداری اور درخشانی میں صحف سماوی کے بعد نہیں مل سکتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالک سے ان الفاظ میں دعا کی، جن سے زیادہ موثر اور الفاظ اور جن سے زیادہ موزوں و مناسب الفاظ انسان نہیں لاسکتا۔ یہ دعائیں مستقل معجزات اور دلائل نبوت ہیں۔ ان کے الفاظ شہادت دیتے ہیں کہ یہ ایک پیغمبر ہی کی زبان سے نکلے ہیں۔ ان میں نبوت کا نور ہے۔ پیغمبر کا یقین ہے ''عبد کامل'' کا نیاز ہے۔ محبوب رب العالمین کا اعتماد و ناز ہے۔ فطرت نبوت کی معصومیت و سادگی ہے دل دردمند و قلب مضطر کی بے تکلفی و ساختگی ہے، صاحب غرض و حاجت مند (یہ غرض اور حاجت اپنے مالک و آقا سے ہو تو اس میں مقام نبوت کے لئے سوء ادب نہیں بلکہ فخر و مباہات ہے) اور بارگاہِ الوہیت کے ادب شناس کی احتیاط بھی دل کی جراحت اور درد کی کسک بھی ہے اور چارہ ساز کی چارہ سازی اور دلنوازی کا یقین و سرور بھی درد کا اظہار اور حقیقت کا اعلان بھی کہ۔

درد ہا دادی و درمانی ہنوز!

# اقوال حضرت ابوبکر صدیق رضؓ

- سو(۱۰۰) درہم میں سے اڑھائی درہم بخیلوں اور دنیاداروں کی زکوٰۃ ہے اور صدیقوں کی زکوٰۃ تمام مال کا صدقہ کر دینا ہے۔
- صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر، کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔
- نہیں حاصل ہوتی دولت، ساتھ آرزو کے نہیں حاصل ہوتی جوانی ساتھ خضاب کے، نہیں حاصل ہوتی صحت ساتھ دواؤں کے۔
- عبادت ایک پیشہ ہے، دکان اس کی خلوت ہے، راس المال اس کا تقویٰ ہے اور نفع اس کا جنت ہے۔
- عدل وانصاف ہر ایک سے خوب ہے لیکن دشمن سے خوب تر ہے۔
- گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔
- مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے، مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔
- زمانہ کی گردش اگرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے۔
- جو امر پیش آتا ہے وہ نزدیک ہے لیکن موت اس سے بھی نزدیک تر ہے۔
- شرم مردوں سے خوب ہے مگر عورتوں سے خوب تر ہے۔
- توبہ بوڑھے سے خوب اور جوان سے خوب تر ہے۔
- بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاج سے خوب تر ہے۔
- گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر ہے۔
- مشغول ہونا ساتھ دنیا کے جاہل کا بد ہے لیکن عالم کا بدتر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سستی عام لوگوں سے بد ہے لیکن عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہے۔
- تکبر کرنا امیروں کا بد ہے لیکن محتاجوں کا بدتر ہے۔
- تواضع غریبوں سے خوب ہے لیکن امیروں سے خوب تر ہے۔
- پورا کرتا ہے نماز کو سجدہ سہو، پورا کرتا روزہ کو صدقۂ فطر، پورا کرتا ہے حج کو فدیہ اور پورا کرتا ایمان کو جہاد۔
- جسے رونے کی طاقت نہ ہو وہ رونے والوں پر رحم ہی کیا کرے۔
- زبان کو شکوہ سے روک، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔
- اس دن پر رو جو تیری عمر کا گذر گیا اور اس میں نیکی نہیں کی۔
- ہرگز کوئی شخص موت کی تمنا نہیں کرے گا، سوائے اس کے جس کو اپنے عمل پر وثوق ہوگا۔
- مسئول پر سائل کا حق واجب ہے اور عمدہ جواب حسن اخلاق ہے۔
- ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے، سوائے ثواب صبر کے کہ وہ بے اندازہ ہے۔
- شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔
- جہاد کفار اصغر ہے اور جہادِ نفس جہادِ اکبر ہے۔
- خوف الٰہی بقدر علم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ سے بے خوفی بقدرِ جہالت۔
- خلقت سے تکلیف دور کر کے خود اٹھالینا حقیقی سخاوت ہے۔
- اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے۔ دنیا کو آخرت کے لیے اور آخرت کو اللہ تعالیٰ کے لیے چھوڑ دے۔

- تو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔
- جس کا سرمایہ دنیا ہے اس کا دین کا نقصان زبانیں بیان کرنے سے عاجز ہیں۔
- علم کے سبب کسی نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا، بخلاف مال کے۔
- آپ جب کسی کی ماتم پرسی کے لیے جاتے تو فرماتے ”صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کچھ فائدہ نہیں“ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کو یاد کرو تو تم کو اپنی مصیبت بہت کم معلوم ہوگی۔
- عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔
- جو شخص ابتدائے اسلام میں مرگیا وہ بہت خوش نصیب تھا۔
- کاش میں کسی مومن کے سینے کا ایک بال ہی ہوتا۔
- لوگو! خدا تعالیٰ سے شرم کرو، واللہ میں جب کبھی میدان میں قضائے حاجت کے لیے جاتا ہوں تو خدا تعالیٰ سے شرما کر سر نیچا کرلیتا ہوں۔ لہٰذا اپنے اعمال و افعال میں خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھ کر ڈرتے اور شرم کرتے رہو۔
- گفتگو میں اختصار سے کام لو۔ کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا آسانی سے سنا جاسکے طول کلامی گفتگو کا کچھ حصہ ذہنوں سے ضائع کردیتی ہے۔
- خالدؓ بن ولید سپہ سالارِ اعظم کو ہدایت فرماتے ہوئے فرمایا، جاہ وعزت سے بھاگو تو عزت تمہارے پیچھے پھرے گی اور موت پر دلیر رہو تاکہ تمہیں ابدی زندگی بخشی جائے۔
- علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال کفار، فرعون و قارون وغیرہ کی۔
- دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے، علم بھی مردہ ہے اور اس کی زندگی طلب کرنے سے ہے۔
- صبح خیزی میں مرغانِ سحر کا سبقت لے جانا تیرے لئے باعث ندامت ہے۔
- وہ علماء حق تعالیٰ کے دشمن ہیں جو امراء کے پاس جاتے ہیں اور وہ امراء حق تعالیٰ کے دوست ہیں جو علماء کے پاس جائیں۔
- نوک زبان کو بار بار پکڑتے اور فرماتے کہ اس نے مجھے بہت جگہ پھنسایا ہے۔
- بندے کے اندر جب کسی زینت دنیا سے عجب آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دشمن رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اس زینت سے جدا ہوجائے۔
- اونٹنی کی مہار گر جاتی تو خود اتر کر اٹھاتے، دوسرے کو کہنا داخل سوال فرماتے تھے۔
- کاش میں درخت ہوتا کہ اس کو کاٹ کر کھا لیتے۔ یہ اس لیے تھا کہ آپ پر خوف وحزن بغایت درجہ غالب تھا۔
- میری نصیحت قبول کرنے والا دل موت سے زیادہ کسی کو محبوب نہ رکھے۔
- وہ لوگ بہتر نہیں ہیں جو دنیا کو آخرت کے لیے ترک کردیتے ہیں بلکہ بہتر وہ ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کو لیتے ہیں۔
- مافات کا تدارک ما آت سے کرو اور پرانے گناہوں کو نیکیوں سے مٹاؤ۔
- جو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔
- مومن کو اتنا علم کافی ہے کہ اللہ عزوجل سے ڈرتا رہے۔
- بعد سفر اور قلت زادِراہ سے ڈرتا رہے۔
- مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔
- مومن کے خوف ورجا کو اگر وزن کریں تو دونوں برابر ہوں گے
- جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

● ● ● ●

## جواں سال ابھرتے ہوئے تخلیق نگار کا ایک تازہ فن پارہ

# ہنسی — علاجِ غم ہے

گذشتہ دنوں ایک قریبی عزیز کے گھر میں ایک تقریب میں شرکت کرنے کا اتفاق ہوا۔ تقریب میں ہر شخص کا چہرہ خوشیوں اور مسرتوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ مسکراہٹوں کی کلیاں اور قہقہوں کے پھول ماحول کو حسین تر بنا رہے تھے۔ کہ ایسے میں صاحب تقریب کے بڑے بھائی اور بھاوج کے چہروں پر نظر پڑی۔ بڑی حیرت ہوئی کہ اس خوشی کے ماحول میں جہاں سارے ہی عزیز و اقارب جمع ہیں ہر شخص بات بات پر مسکرا رہا ہے قہقہے لگا رہا ہے یہ دونوں میاں بیوی کیوں سب سے الگ الگ اور مختلف نظر آ رہے ہیں۔ فوراً ہی لپک کر ان کے قریب پہنچا اور سوال کیا۔ کیوں بھائی سعید خیریت تو ہے۔ خدانخواستہ طبیعت تو خراب نہیں۔ جواب ملا نہیں کوئی بات نہیں۔ ان کی بیگم سے پوچھا، کوئی مسئلہ، کوئی ناراضگی... جواب ملا۔ نہیں کوئی بات نہیں۔ میں نے خاموشی اختیار کر لی مگر اس کے بعد پھر تقریب میں دل نہ لگا۔ جہاں بات بات پر قہقہے بکھر رہے ہوں، مسکراہٹیں پھوٹ رہی ہوں بے فکری کا مظاہرہ ہو وہاں دو سنجیدہ چہرے، مسکراہٹ سے بے نیاز، بالکل ایسے ہی ہیں جیسے لذیز کھانے کھاتے کھاتے اچانک منہ میں کنکر آ جائے اور سارا مزا کرکرا ہو کر رہ جائے۔

میں ہی نہیں جس کسی نے بھی تقریب میں ان میاں بیوی کو سب سے الگ تھلگ، دلچسپیوں سے بے نیاز دیکھا میری ہی طرح سوچا اور محسوس کیا۔ کھانے کے بعد ہم فوراً ہی وہاں سے رخصت ہو گئے۔ واپسی میں سوچ رہا تھا کہ کسی نے سچ ہی کہا ہے کہ ہنستے مسکراتے لوگوں کا ساتھ تو سب دیتے ہیں روتے بسورتے لوگوں کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ اسی کے ساتھ ساتھ مجھے یہ بھی یاد آیا کہ ہمارے ڈراموں، فلموں، کہانیوں، افسانوں اخبارات اور رسائل میں ہنسنے، ہنسانے کے لئے بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے۔

ڈراموں اور فلموں میں ایک مزاحیہ کردار الگ سے رکھا جاتا ہے اور یہ بھی ہو تو پھر مکالمے اس قسم کے ضرور ہی رکھے جاتے ہیں جن میں مزاح کا عنصر ہو اخبارات و رسائل کارٹون اور لطائف کے ساتھ ساتھ طنز و مزاح کے مضامین کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ یوں یہ بات سامنے آئی کہ ہر شخص ہنسنا چاہتا ہے اور خوشگوار ماحول کے لئے ہنسنا، مسکرانا بے حد ضروری ہے۔ ہنسنے، مسکرانے یا خوش رہنے کے لئے عمر، ماحول اور صنف کی کوئی بندش نہیں۔ ہر شخص، خواہ عورت ہو یا مرد ہنسنا اور خوش رہنا چاہتا ہے۔ وہ لوگ جن کے لبوں پر مسکراہٹ کی کلیاں سجی رہتی ہیں وہ اپنا کام دوسروں سے نکلوا لینے میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق شگفتہ مزاج لوگ نہ صرف ماحول سے ذہنی تناؤ اور ٹینشن کو ختم کرتے ہیں بلکہ خود وہ بھی قابل قدر ذہنی و جسمانی صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی دانشور کا قول ہے کہ ہنسی علاج غم ہے اور یہ بھی کہ ایک صحت مند قہقہہ دیسی گھی کے نوالے سے بہتر ہے۔

> ہنستے مسکراتے لوگوں کا ساتھ تو سب دیتے ہیں۔

ایک اچھا طنز و مزاح نگار ہنسی ہنسی میں اصلاح احوال کی ایسی بات کہہ جاتا ہے کہ وہ سیدھی دل و دماغ پر اثر کرتی ہے۔ اسکولوں میں سنجیدہ مزاج اساتذہ کے مقابلے میں ایسے اساتذہ کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے جو خوش مزاج اور ہنس مکھ ہوتے ہیں۔ آپ اپنے اطراف، اپنے دوستوں پر نظر ڈالیں، آپ محسوس کریں گے کہ خوش مزاج اور ہنس مکھ دوست سنجیدہ اور خاموشی پسند دوست کے مقابلے میں زیادہ شہرت اور عزت کا مالک ہے اس کے چاہنے اور پسند کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے وہ صحت اور تندرستی کے لحاظ سے بھی دوسروں سے بہتر نظر آتا ہوگا۔ یہی

وجہ ہے کہ اخبارات میں کارٹون اور طنز و مزاح کے کالم اپنی ایک الگ اہمیت رکھتے ہیں۔ فلموں اور ڈراموں میں مزاحیہ کردار خصوصی اہتمام کے ساتھ تخلیق کیے جاتے ہیں۔ اور شادی بیاہ کی محافل میں ایسے لوگوں کے ارد گرد خاص ہجوم نظر میں آتا ہے جو اپنی شگفتہ مزاجی حاضر جوابی اور بذلہ سنجی کی وجہ سے لوگوں میں گھل مل جاتے ہیں۔ ابھی گزشتہ دنوں مغربی جرمنی کے ایک ڈاکٹر نے ہنسی کے ذریعہ لوگوں کو ٹھیک کر دینے کا مظاہرہ کیا ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق اس عمل کے دوران مریض کو کسی قسم کی کوئی دوا نہیں دی جاتی بلکہ اسے آزادی کے ساتھ خوب کھل کر ہنسنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ کئی دنوں تک اس عمل سے گزرنے کے بعد جب اس کی حالت میں تبدیلی آنی شروع ہو جاتی ہے تو پھر باقاعدہ علاج شروع کیا جاتا ہے

ہنسنے کے معاملے میں ایک مشاہدے کے مطابق امریکنوں کو سب سے زیادہ بخیل پایا گیا ہے۔ ماہرین کے تجربات اور حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق دل کے امراض کا شکار سب سے زیادہ دنیا میں امریکن ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ لوگ خود کو ہنسنے والا، یا ہنسوڑ کہلانا اور بنانا پسند نہیں کرتے۔ وطن عزیز پاکستان میں بھی تقریباً ایسی ہی صورتحال پائی جاتی ہے یہاں سنجیدگی اختیار کیے رہنے کو ہی ذہانت اور عقلمندی کی بات سمجھا جاتا ہے۔ والدین اور بزرگوں کے سامنے ہنسنا اور قہقہہ لگانا تو خیر سے ہی آداب کے خلاف ہے مگر ہم عمر لوگ بھی اپنی نجی محفلوں میں بہت کم کھل کر ہنستے یا قہقہہ لگاتے نظر آتے ہیں۔ ہمارے یہاں بولنا ہنسنا اور مسکراتے رہنے کو زیادہ قدر کی نگاہ سے کبھی نہیں دیکھا جاتا۔

کرکٹ میچ کو ریج ٹی وی پر دیکھتے ہوئے جب کیمرہ صحت مند لوگوں کے چہرے دکھاتا ہوا گزرتا ہے تو احساس ہوتا ہے کہ یہ انجوائے کرتے، تالیاں بجا کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے، ناچ کر تھرک کر اپنے احساسات کا مظاہرہ کرنے والے چیختے، چلاتے اور اپنے پسندیدہ کھلاڑی کی ہمت افزائی کرتے ہوئے تماشائی — لوگ کتنے اچھے کتنے خوش قسمت ہیں کہ کوئی بھی دکھ، پریشانی یا کوئی مسئلہ اس وقت ان کے قریب نہیں ہے۔ پاکستان میں پنجاب کا علاقہ زندہ دلان پنجاب کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور پنجاب کو یہ لقب یوں ہی نہیں مل گیا۔ آپ چشم حقیقت سے دیکھیں تو پاکستان کی دوسری اقوام کے مقابلے میں پنجابی زیادہ زندہ دل خوش مزاج اور بے پرواہ قسم کے لوگ نظر آئیں گے۔ پنجاب کے میلوں اور تقاریب کو آپ دیکھئے یہاں پہنچ کر تو یہ تمام مسائل سے تمام دکھوں سے بے پرواہ ہو جاتے ہیں۔ ہنسی خوشی اپنے ماحول سے انجوائے کرتے ہیں اور سر سے پیر تک خوشی کے احساس میں ڈوبے نظر آتے ہیں اور یہی خوش دلی، خوش خوراکی، خوش مزاجی ان کی قابل رشک صحت اور چمکتے، دمکتے چہروں کا راز ہے۔ سرحد کے لوگ بھی کم و بیش ایسی ہی عادت و اطوار کے مالک ہوتے ہیں۔ سنجیدگی کا لبادہ اوڑھنے کے مقابلے میں لبوں پر مسکراہٹ کا سجانا قدرے آسان کام ہے اور اس کے اثرات بھی مفید اور دیرپا ہوتے ہیں۔ قدرت نے تو کہہ دیا ہے کہ جو کچھ زمینوں اور آسمانوں میں ہے وہ سب انسان کے لئے مسخر کر دیا گیا ہے ہم خوبصورت پھولوں کو دیکھ کر مسکرا سکتے ہیں۔ خوش رنگ پھول ہماری مسکراہٹ کا سبب بن سکتے ہیں۔ ننھے منے معصوم کلکاریاں مارتے ہوئے بچے ہماری مسکراہٹ کو گہرا کر سکتے ہیں ٹی وی کے ڈرامے کا مخصوص مزاحیہ کردار ہمیں ہنسنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ رنگین مزاحیہ کارٹونی کردار ہمارے لبوں پر مسکراہٹ کی کلیاں اور قہقہوں کے پھول کھلا سکتے ہیں۔ ٹی وی پر ہی میچ دیکھتے ہوئے بے شمار مواقع ہمیں ہنسانے کے لئے فطرت خود مہیا کر دیتی ہے۔ مگر ہم ہیں کہ ہنسنے کو اچھا نہیں سمجھتے اور خواہ مخواہ سنجیدہ اور سوبر نظر آنے کیلئے مسکرانے سے دور رہتے ہیں۔

کہتے ہیں کہ انسان اور حیوان کے درمیان فرق کرنے والی جو بات ہے وہ یہ کہ انسان اپنے جذبات، احساسات کا اظہار اچھی طرح کر سکتا ہے جب کہ حیوان ایسا نہیں کر سکتے۔ ویسے ماہرین کی تحقیق یہ ثابت کر چکی ہے کہ حیوان اپنے ہم جنسوں میں رہتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں جب کہ خدا نے انسان کو مسکراہٹ اور ہنسنے کی صلاحیت بھی عطا کی ہے۔

بلاشبہ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کے مسائل نے انسانی لبوں کی مسکراہٹ کو بری طرح مجروح اور متاثر کیا ہے بڑھتی ہوئی بے لگام مہنگائی، بیروزگاری، ماحول کی آلودگی سے نت نئی اعصابی بیماریاں رہائش کی سہولت، بڑھاپے کا خوف، بچوں کا غیر محفوظ مستقبل، داخلے اور تعلیم کے مسائل سب اپنی جگہ پر مگر یہ چہرے پر سنجیدگی طاری رکھنے رونی صورت بنائے رکھنے سے تو حل نہیں ہو جائیں گے۔ جن مسائل کا ذکر میں نے کیا ہے وہ دنیا میں کہاں نہیں۔ ہر جگہ ہر ملک، ہر قوم کو ان مسائل کا سامنا ہے۔ مگر انہوں نے تو مسکراہٹوں کو اپنے لبوں سے نوچ کر نہیں پھینک دیا۔ انہوں نے مسائل کو

روگ تو نہیں بنالیا۔ نہ ہی وہ مسائل میں پس کر اپنی صحت کو داؤ پر لگا بیٹھے ہیں۔ ہنسنے مسکرانے سے گریز اور چہرے پر غیر ضروری سنجیدگی طاری کئے رکھنے سے تو کوئی مسئلہ حل نہیں ہوجاتا۔ ہاں البتہ ذہنی اور جسمانی صحت ضرور متاثر ہوتی ہے اگر اپنے وجود پر سنجیدگی طاری کرکے مسائل حل ہوسکتے ہیں تو پھر نہ ہنسنا اچھی بات تھی۔ جب کہ چہرے پر ہنسی اور مسکراہٹ کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اعصاب پر دباؤ نہیں پڑتا، ذہن مسائل کے بوجھ سے آزاد اور جسم اعصابی آزار اور بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ شگفتہ چہرے اور مسکراہٹ سے سجے ہوئے لب آپ کو ایک جاذب نظر شخصیت بنا کر پیش کریں گے۔ دوست آپ سے متاثر ہوں گے اور آپ کے مسائل کو باہم بانٹ کر ہلکا کردیں گے۔ آپ کے حوصلے کو بڑھائیں گے آپ کو مسائل کے حل کے لئے بہترین مشوروں سے نوازیں گے۔ جب کہ روتی صورت اور سنجیدہ چہروں کے قریب کوئی پھٹکنا ہی پسند نہیں کرتا۔

دنیا کے مشہور و معروف سیاستداں، سائنس داں یا دانشور اگر آپ ان کی نجی زندگی کا جائزہ لیں تو یہ حقیقت آپ کے سامنے آئے گی کہ ان کی شہرت اور مقبولیت میں ان کی خوش مزاجی کا بہت ہاتھ تھا۔ بانی پاکستان بابائے ملت قائد اعظم ایک زندہ دل ہنس مکھ اور خوش مزاج رہنما تھے وہ بچوں کو ناڈی بوائے اور جوانوں کو مائی بوائے کہہ کر مخاطب کرتے، بزلہ سنجی اور حاضر جوابی میں بھی وہ اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ چرچل جو ایک عظیم سیاستداں اور منتظم کی حیثیت سے مشہور رہا اور دوسری جنگ عظیم جیسے مشکل دشوار گزار موقع پر دی فارو کڑی کا نشان بنا کر امر ہوگیا۔ اپنی میز کی دراز میں ہمیشہ لطائف طنز و مزاح اور کارٹون کی کتابیں رکھتا تھا۔ وہ جب کام سے تھک جاتا تو دراز کھول کر لطائف پڑھتا، طنز و مزاح کی تحریر پڑھتا، کارٹون دیکھتا اور یوں ہنستے، مسکراتے اس کی تھکن دور ہوجاتی۔ وہ پھر سے تازہ دم ہوکر اپنے کام میں مصروف ہوجاتا۔ اسی طرح مشہور سائنسداں سر آئزک نیوٹن کی شوخیاں اور شرارتیں بھی پڑھنے میں آتی ہیں۔

حسن شہید سہروردی بھی ایک ہنس مکھ اور خوش مزاج سیاستداں تھے۔

ہنسی کو محض ہنسی نہ سمجھیں۔ ماہرین نفسیات جنہوں نے ہنسی کو علاج غم کہا ہے وہ اسے انسانی صحت اور تندرستی کے لئے مفید اور ضروری ٹانک بھی قرار دیتے ہیں اور یہ مشورہ تو ہر

> **پنجاب کا علاقہ زندہ دلان پنجاب کے نام سے یاد کیا جاتا ہے**

ڈاکٹر اپنے مریض کو دیتا ہے کہ وہ خوش رہا کرے اور کوئی فکر نہ کرے آپ کسی بھی محفل میں جائیں ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو کسی ایک جگہ پر آپ کی نظر ٹھہر جائے گی۔ وہاں کافی لوگ جمع ہوں گے۔ آپ اس کا راز جاننے کے لئے وہاں قریب پہنچیں گے تو پتہ چلے گا۔ کہ درمیان میں ایک صاحب بیٹھے ہیں جنہیں سب نے گھیر رکھا ہے۔ لوگ ان کی باتوں پر ہنس رہے ہیں قہقہے لگا رہے ہیں ان کے گرد جمع لوگوں میں بچے، بوڑھے جوان ہی نہیں خواتین اور لڑکیاں بھی ہیں۔ آپ بھی اپنے گرد لوگوں کو جمع کرسکتے ہیں اور یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ بہت آسان کام ہے۔ اپنے لبوں پر مسکراہٹ سجائیں۔ خود ہنسیں دوسروں کو ہنسائیں۔ اس طرح آپ کی توجہ مسائل سے ہٹے گی اور آپ خوش رہ کر بہت سے بیماریوں خصوصاً دل جیسی مہلک بیماری تک سے محفوظ رہیں گے۔ بس یاد رکھئے کہ ہنسی علاج غم ہے۔ خود بھی خوش رہیں، دوسروں کو بھی خوش رکھیں۔

## عورت

- عورت :۔ خدا کی بڑی بڑی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔
- عورت :۔ دنیا کی آباد کاری اور دین داری میں مردوں کے ساتھ تقریباً برابر کی شریک ہے۔
- عورت :۔ مرد کے دل کا سکون ہے، روح کی راحت، ذہن کا اطمینان، بدن کا چین ہے۔
- عورت :۔ دنیا کے خوبصورت چہرے کی ایک آنکھ ہے اگر عورت نہ ہوتی تو دنیا کی صورت کانی ہوتی۔

میں صرف ایک بار کریں۔

## بقیہ :۔ اذان بت کدہ

شادی کے دن مرد آخری بار ہنستا ہے اور عورت اپنے گھر سے رخصت ہوتے وقت آخری بار روتی ہے۔ (واللہ اعلم

(یار زندہ صحبت باقی)

# معمولی بیماریوں کا علاج

# خوشبو سے کیجئے

غلام مرتضیٰ

کچن اور گھر کے باغیچے میں پائے جانیوالے پودوں اور پھولوں کی خوشبو سے آپ بہت سی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ خون کی کمی کیلئے لونگ، نزلہ زکام کیلئے صنوبر کی چھال، بدہضمی کی صورت میں دھنیا، بخار کے لئے ادرک، سر درد کے لئے پودینہ، مدافعتی نظام کے لئے لیموں کا چھلکا، مردانہ کمزوری کے لئے جائفل اور جوڑوں کے درد کے لئے کالی مرچ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

آپ گھریلو اشیاء اور اپنے گھر کے باغیچے میں پائے جانے والے خوشبودار پودوں اور پھولوں سے تھوڑی سی دیر میں بہت سی بیماریوں کا علاج کر کے ہزاروں روپے بچا سکتے ہیں۔ یہ دعویٰ خوشبوؤں سے علاج کرنے والے ایک مغربی ماہر مارسیل لاوانڈے نے اپنی کتاب "خوشبویات سے علاج کا طریقہ کار" میں کیا ہے۔ اس ماہر نے کہا ہے کہ لوگ اپنے گھر کے باورچی خانے میں رکھی جانے والی اشیاء سے نزلہ زکام، بخار، تھکن اور ایسی دوسری کئی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ روزمرہ گھریلو استعمال کی یہ کم قیمت چیزیں مہنگی مہنگی دواؤں سے بے نیاز کر دینگی مارسیل لاوانڈے نے کہا ہے کہ پیچیدہ بیماریوں کے علاج کے لئے ڈاکٹر کے پاس ہی جانا چاہیے۔ تاہم معمولی دردوں اور بیماریوں کے لئے قدرتی طریقۂ علاج استعمال کرنا چاہیے۔

مطلوبہ پھل یا پودے کو اس قدر رگڑا جائے کہ وہ لئی (پیسٹ) بن جائے اور اگر ضرورت پڑے تو اس میں چمچہ بھر پانی شامل کر لیا جائے۔ خون کی کمی میں لونگ کی کلیوں کی لئی بنائی جائے اور اسے غسل کے پانی میں ملا دیا جائے روزانہ ۲۰ منٹ تک اس پانی میں رہیں۔ نزلہ زکام کی صورت میں صنوبر کی چھال کی لئی بنائی جائے اور گرم پانی میں شامل کر کے چھاتی پر اس کی بھاپ لی جائے یا پھر اسے چھاتی پر ملا جائے سونگھا بھی جا سکتا ہے۔ ہاضمے کی خرابی کی صورت میں دھنیا کی لئی پیٹ پر ملی جائے اور اسے ڈیڑھ گھنٹے تک چپکا رہنے دیا جائے۔ علامات برقرار رہنے کی صورت میں ہر چھ گھنٹے بعد اس عمل کو دہرایا جائے۔ بخار کی صورت میں ادرک کی لئی نیم گرم پانی میں شامل کر کے بھاپ لی جائے۔ سر درد کی صورت میں اندھیرے کمرے میں پیشانی اور کنپٹیوں پر پودینے کی لئی ملی جائے ۲۰ منٹ میں آرام نہ آنے کی صورت میں یہ عمل دہرایا جائے۔ مدافعتی نظام کمزور ہونے کی صورت میں لیموں کے چھلکے کی لئی گرم پانی میں ملا کر دی جائے اور ہر آٹھ گھنٹے بعد اسے سونگھا جائے۔

مرد اگر کمزوری محسوس کریں تو جائفل کی لئی گرم پانی میں ملا دیں اور اس پانی میں ۲۰ منٹ تک رہیں۔ نیند نہ آنے کی صورت میں سنگترے یا مالٹے کے چھلکے کی لئی بنائیں اور اسے گرم پانی میں ملا کر نہالیں جس کے بعد گہری نیند آئے گی۔ جوڑوں کے درد کی صورت میں کالی مرچوں کی لئی بنا کر اسے درد والی جگہ پر پندرہ منٹ کے لئے باندھ دیں یہ عمل دن میں صرف ایک بار کریں۔

---

## بقیہ:۔ اذان بُت کدہ

شادی کے دن مرد آخری بار ہنستا ہے اور عورت اپنے گھر سے رخصت ہوتے وقت آخری بار روتی ہے۔ (واللہ اعلم)

(یار زندہ صحبت باقی)

# عمر بڑھانے کا راز

ذہنی دباؤ اور تناؤ ایسی کیفیات ہیں جو انسانی جسم اور ذہن کو بیک وقت شدید نقصان سے دوچار بھی کرتی ہیں اور رفتہ رفتہ موت کی آغوش میں بھی لے جاتی ہیں۔ انسان اپنے ماحول سے بہت گہرے اثرات قبول کرتا ہے۔ اگر ماحول پرسکون ہوگا تو ہر شخص کو سکون اور اطمینان کا احساس ہوگا اور اگر ماحول میں ایسے عوامل موجود ہوں گے جو فرد کو پریشان کردیں اور اعصاب پر بوجھ بن جائیں تو اس شخص کی ذہنی کیفیات ابتر ہوجائیں گی۔ یہ ابتر ذہنی کیفیات اعصابی شکایات پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں جس کے نتیجے میں کئی الم ناک ذہنی اور جسمانی شکایات جنم لیتی ہیں۔ ذہنی شکایات میں جنون، مالیخولیا، زود حسی یا بے حسی اور دیگر اعصابی و ذہنی امراض شامل ہیں، جب کہ جسمانی شکایات میں معدے میں زخم (السر)، بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر)، اور دل کے امراض شامل ہیں۔ ذہنی دباؤ درحقیقت مکڑی کے جال کی مانند ہے جو اپنے پھندے میں پھنسنے والے شکار کو کسی طرح رہائی نہیں دیتا جب ذہنی دباؤ کافی عرصے تک کسی شخص پر طاری رہتا ہے تو بیک وقت کئی بیماریاں اس پر حملہ آور ہوجاتی ہیں۔ اس سلسلے میں جسم کی قوت مدافعت بھی بیماریوں کے خلاف مزاحمت نہیں کرتی، کیونکہ ذہنی دباؤ کے نتیجے میں سب سے پہلے قوتِ مدافعت ہی کمزور ہوتی ہے۔

سائنسداں برسوں سے یہ کہہ رہے ہیں کہ اچھی صحت اور عمر بڑھانے کے لئے اچھی اور متوازن غذا بہت ضروری ہے۔ اگرچہ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ متوازن اور صاف ستھری غذا صحت برقرار رکھنے کے لئے اشد ضروری ہے لیکن یہ ایک عام مشاہدے کی بات ہے کہ بے شمار افراد بہترین غذا کھانے کے باوجود بھی امراض کا شکار ہوتے ہیں، انہیں ذہنی تکالیف بھی لاحق ہوتی ہیں اور جسمانی امراض بھی ان پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ ایسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ذہن میں خود بخود یہ سوال ابھرتا ہے کہ متوازن غذا کے استعمال کے باوجود اور صحیح انتظامات اور احتیاطوں پر عمل کرنے کی صورت میں بھی ذہنی اور جسمانی امراض کیوں لاحق ہوجاتے ہیں۔ اس کا جواب حال ہی میں لندن سے شائع ہونے والے برٹش میڈیکل جرنل کے رسالے میں دیا گیا ہے۔ ممتاز ماہرین نے تحقیقاتی مطالعات کے بعد یہ نتائج اخذ کیے کہ متوازن غذا سے زیادہ اہمیت ملک کی اقتصادی صورتحال کی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے جاپان کی بہتر اور مضبوط اقتصادی صورتحال اور اس ماحول میں رہنے والے افراد کی مثال دی ہے جہاں اب پیدا ہونے والے بچوں کی متوقع عمر ۷۵ سال تک پہنچ گئی ہے اور اس طرح اس بات کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں کہ وہ اپنے ہم عصروں سے زیادہ عرصے تک زندہ نہیں رہ سکیں گے۔

طویل عمر کا راز یہ نہیں ہے نام نہاد اعلیٰ اور متوازن غذا کھائی جائے، بسیار خوری کی جائے یا زیادہ برتر اقوام کی تقلید کی جائے بلکہ طویل العمری کا راز ذہنی دباؤ سے نجات حاصل کرنے میں ہے۔ جو لوگ کم نمک، کم شکر کم چربی اور زیادہ سبزیاں کھانے کے ساتھ ساتھ بہتر ماحول میں کام کرتے ہیں وہ ذہنی دباؤ سے بچے رہتے ہیں جس کے باعث ان کے جسم میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل زیادہ تیزی سے نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس وہ لوگ جو ہر وقت پریشان رہتے ہیں یا ایسے دفتر میں کام کرتے ہیں جہاں انہیں اور ان کے کام کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ اور انہیں تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا ہے ان لوگوں کا اعصابی نظام ذہنی دباؤ کا بوجھ برداشت نہ کرتے ہوئے اس بوجھ کو جسمانی نظام پر منتقل کردیتا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ دل کے امراض اور ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہوجاتے ہیں۔

برطانوی ماہرین کا بھی یہی کہنا ہے کہ خوش گوار ماحول اور بہتر دفتری رویے سے ذہنی دباؤ کم ہوتا رہتا ہے اور جسم اعصابی بیماریوں کا شکار نہیں ہوتا۔ جاپان میں بھی یہی صورتحال ہے۔ وہاں اقتصادی حالت بہت مستحکم ہے جس کی وجہ سے وہاں رہنے والے افراد اقتصادی طور پر پریشانی کا شکار نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ امیر اور غریب کی تنخواہوں میں بھی بہت معمولی فرق ہے اور یہ کم فرق بھی طمانیت کا باعث ہوتا ہے چنانچہ جاپانی افراد میں متوقع عمر زیادہ ہوتی جارہی ہے۔ ●●

# کانٹے اور گلاب

> جس طرح گلاب صرف اُسی پودے میں کھلتا ھے جس میں کانٹے ھی کانٹے ھوں، اُسی طرح انسان کی زندگی میں خوشیوں اور کامرانیوں کے گلاب کے ساتھ ساتھ دشوار اور ناگوار واقعات کے کانٹے بھی رفیقِ سفر ھوتے ھیں۔

مجھے گلاب بہت پسند ہیں، اپنے گھر کی چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں میں نے دیسی اور ولائتی گلاب کے پودے لگا رکھے ہیں۔ ان پودوں کی آبیاری اور کانٹ چھانٹ میں خود ہی کیا کرتا ہوں۔ آج پہلی مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ گلاب کے پودوں کی تراش خراش کے دوران سیدھے ہاتھ کی انگلی میں ایک کانٹا چبھ گیا اور اتنا گہرا چبھا کہ ہاتھ اٹھایا تو تراشیدہ شاخ بھی انگلی کے ہمراہ جُڑی ہوئی اُٹھ گئی۔ نہایت احتیاط سے کانٹے کو انگلی سے جُدا کیا۔ ایسا کرنا تھا کہ زخم سے خون رواں ہو گیا اور کمرے تک جاتے جاتے قمیص کی آستین خون سے سُرخ ہو گئی۔ میری کم عمر صاحبزادی نے جو یہ عالم ملاحظہ کیا تو انہوں نے پورے گھر میں میرے زخمی ہونے کا اعلان کر دیا۔ گھر کے کچھ افراد نے میرے "شوقِ گل بانی" پر شدید نکتہ چینی کی کہ میں اپنے اس شوق کے ہاتھوں زخمی ہوا تھا۔ میری زوجہ محترمہ نے فرمایا کہ میں بجائے گلاب کے گیندے یا کسی اور پھول کے پودوں سے اپنا شوقِ گل بانی پورا کر دوں۔ گلاب میں کانٹے بہت ہوتے ہیں کل یہ کانٹے کسی بچے کو بھی زخمی کر دیں گے۔ بہر حال زخم کی مرہم پٹی بھی ہو گئی اور سب اپنی رائے دے کر خاموش بھی ہو گئے۔ کیونکہ اس بات سے سب ہی بخوبی واقف ہیں کہ میں اپنے شوق سے کسی قیمت پر باز نہیں آؤں گا۔

مذکورہ واقعے کے بعد سے میں اس نکتے پر غور کر رہا ہوں کہ عام طور پر لوگ سہل پسند ہوتے ہیں۔ یہ اپنی زندگی کے تمام معاملات میں بغیر کانٹوں کے گلاب اگانا چاہتے ہیں جو کہ ناممکن ہے! گلاب کی قلم جب زمین میں لگائی جاتی ہے تو وہ صرف پتیوں اور کانٹوں سے بھری ہوتی ہے۔ سخت نگہداشت، اچھی کھاد کی فراہمی سے وہ گلاب کھلانے کے قابل ہوتی ہے۔ گلاب کے کھلنے سے قبل اس شاخ میں بظاہر کوئی کشش نہیں ہوتی۔ لیکن دراصل اس کے اندر گلاب پوشیدہ ہے جس کی کشش اس بے رونق پودے کو ہمارے لئے بارونق بنا دیتی ہے۔

دنیاوی زندگی کا معاملہ بھی کچھ اسی طرز کا ہے۔ اس زندگی میں آسانیاں ہمیشہ مشکلات کے بعد ہی ملتی ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں گرد و غبار سے بھری ہوئی آندھی جب چلتی ہے تو عام طور پر لوگ اسے اپنے لئے مصیبت ہی خیال کرتے ہیں مگر روس کے ماہرین موسمیات نے مختلف ریگستانوں میں ریسرچ کے بعد یہ رپورٹ دی ہے کہ گرد آلود آندھیاں زمین پر موسم کی سختی کو کنٹرول کرنے کا ایک قدرتی ذریعہ ہیں۔ یہ گرد کیا ہے؟۔

یہ زمین کی اوپری سطح کی وہ مٹی ہے جس کی زرخیزی سے ہر قسم کی سبزیاں، پھل اور غلے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر زمین کی سطح پر یہ مٹی نہ ہو تو زمین پر زندگی گزارنا انسان کے لئے مشکل ہو جائے۔ اسی گرد سے فضا میں کثافت پیدا ہوتی ہے اور پھر بوجھل ہو کر قطرہ قطرہ زمین پر بارش بن کر برستی ہے۔ سائنسدان بتاتے ہیں کہ اگر زمین کی فضا میں گرد نہ ہو تو بارش کا عمل رُک جائے گا۔ سورج نکلنے اور ڈوبنے کے وقت جو رنگین شفق آسمان کے کناروں پر دکھائی دیتی ہے وہ بھی فضا میں اسی گرد کی موجودگی کی وجہ سے ہے۔ گرد ہمارے لئے کس قدر مفید ہے اس کا اندازہ شمار ہمارے لئے ممکن نہیں۔

دراصل خدا نے اس دنیا میں انسانوں کے لئے خوشگواریوں کے ساتھ ناخوش گواریاں، مشکلات کے ساتھ آسانیاں، پسندیدہ کے ساتھ ناپسندیدہ چیزیں رکھی ہیں۔ جس طرح گلاب اسی پودے میں کھلتا ہے جس میں کانٹے ہی کانٹے ہوں، بالکل اسی طرح انسان اپنی زندگی کو بامقصد اور کامیاب بنانے کے لئے پُرخار اور دشوار راہوں سے گزرنے پر مجبور ہے۔

کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ کانٹوں کے بغیر گلاب حاصل کرے تو یہ ناممکن ہے۔ کیونکہ قدرت نے خود گلاب اور کانٹوں کو یکجا کر دیا ہے اب ہمارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ ہم دونوں کے ساتھ نباہ کرنے کی کوشش کریں۔ جو لوگ محض کانٹوں سے خوف کا شکار رہتے ہیں وہ کبھی گلاب نہیں پا سکتے۔

ہمارے خیال میں دنیا کا سسٹم کچھ ایسا ہے کہ مشکل کے بغیر آسانیوں تک پہنچنا ممکن نہیں۔ عام طور پر انسان خود کو مشکلات اور نقصانات کے درمیان پاتا ہے۔ لیکن ان ہی مشکلات اور نقصانات سے گزرنے کے بعد انسان کامیابی کی منزل سے ہمکنار ہوتا ہے۔ ہاں ایک بات یاد رہے کہ کامیابی کی کوئی منزل نہیں ہوتی، انسان سخت جدوجہد کے بعد جب اپنے مطلوبہ ہدف تک پہنچتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے آگے مزید کامیابی اور کامرانی کے اہداف اس کے منتظر ہیں۔ چنانچہ وہ پھر مشکل راہوں سے گزرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

اس دنیا میں کامیاب لوگوں کی نشانی یہ ہے کہ یہ لوگ اپنی ہوشمندی کی بنا پر ناموافق حالات کا رونا نہیں روتے بلکہ خوش دلی سے ناموافق حالات کا استقبال کرتے ہیں۔ جو لوگ مشکل حالات اور زندگی کی مشکلات کی ناہمواریوں کی شکایت اور فریاد کرتے رہتے ہیں وہ کبھی اپنی زندگی کی مشکلات کو حل کرنے کی تدبیر نہیں کر سکتے۔ ایسے لوگ زندگی کے کسی بھی مرحلے میں گلاب نہیں پا سکتے۔ وہ ہمیشہ اپنی حماقت کی وجہ سے کانٹوں میں گھرے رہتے ہیں۔

کانٹوں سے گلاب حاصل کرنا یعنی نقصان سے فائدہ اٹھانا ہی ایسی خاصیت ہے جو کسی انسان کو کامیاب کرتی ہے۔

STARVE THE PROBLEM.

FEED THE OPPORTUNITIES.

یعنی.... مسائل کو بھوکا رکھو، مواقع کو کھلاؤ.... اس کہاوت میں کامیابی کا بہت بڑا راز پوشیدہ ہے۔ جو فرد اس گہری حکمت کو جان لے اور اس کو استعمال کرے وہی اس دنیا میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ عام طور پر اپنی ناکامیوں کا رونا رونے والے لوگ اس حکمت سے بے خبر ہوتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو اور کسی بھی قسم کا مسئلہ درپیش ہو، واسطہ صرف دو طرح کی چیزوں سے پڑتا ہے یعنی کانٹے اور گلاب۔۔۔ کچھ لوگ کانٹوں میں الجھ جاتے ہیں یا کانٹوں سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور نتیجتاً گلاب سے محروم رہتے ہیں۔ کامیاب لوگ کانٹوں سے صرفِ نظر کر کے اپنی توجہ گلاب پر مرکوز رکھتے ہیں۔ ہمیشہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کچھ نہ کچھ مسائل میں گھرا ہوتا ہے اس کے ساتھ اس کے ارد گرد کچھ ایسے مواقع بھی موجود ہوتے ہیں جن کے بھرپور استعمال سے وہ کامیابی کی منزل تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ صورتحال ایک فرد کو درپیش ہوتی ہے اور پوری قوم کو بھی۔... یہی صورتحال جسے آپ TURNING POINT کہہ سکتے ہیں۔ اگر کوئی فرد، افراد یا قوم صرف اپنے مسائل کو ہی دیکھے یعنی کانٹوں ہی پر نظر رکھے وہ آخر کار گلاب کے مواقع کھو بیٹھے۔ تجربات یہ ثابت کرتے ہیں کہ مسائل میں الجھنا کبھی کسی کے لئے مفید ثابت نہیں ہوا ہے۔... نتیجے کے طور پر ایسا عمل صرف اور صرف وقت کو ضائع کر دینے کے مترادف ٹھہرتا ہے۔ اگر آپ زندگی کی محرومیوں اور ناہمواریوں کا شکار ہیں تو بجائے اس کے کہ زندگی کی دوڑ سے علیحدہ ہو جائیں... آپ کے پاس فی الوقت جو کچھ بھی موجود ہے آپ اسے استعمال کریں۔

بعض لوگ اپنے اندر موجود خامیوں، کمزوریوں کی بنا پر احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کی نگاہ اپنی کمزوریوں کے کانٹوں پر ہی مرکوز رہتی ہے۔ چنانچہ وہ اپنے اندر چھپے ہوئے گلابوں کو نہیں تلاش کر پاتے۔ مثلاً کچھ لوگ اپنے اہل خاندان، احباب، ہم منصب سے اپنا تقابلی مطالعہ کر کے ان کے مقابلے میں خود کو کمتر سمجھتے ہیں یعنی وہ اس احساس میں مبتلا ہوتے ہیں کہ میرے پاس اتنی دولت، شہرت، منصب اور عزت نہیں جس کا میں اہل اور حقدار ہوں۔ اس طرز کے احساس میں اس قدر تنوع ہے کہ یہاں اس کا بیان طوالت کا باعث ہوگا۔

آپ اپنے اندر موجود خامیوں، معاشرتی ناہمواریوں، زندگی کے مسائل اور مشکلات کے کانٹوں ہی پر نظر نہ رکھیں۔ قدرت نے ان کانٹوں کے ساتھ آپ کے لئے گلاب بھی تخلیق کئے ہیں۔

.....● کیا کبھی چھکا لگانے والے کرکٹر کی شکل و صورت، اور رنگ پر کسی نے توجہ دی ہے...؟

.....● کوئی گلوکار جب آواز کا جادو جگا رہا ہو تو پھر اس کے موٹاپے یا چیچک کے داغوں پر کوئی بھی توجہ نہیں دیتا؟

.....● ہم خوبصورت پینٹنگ دیکھ کر مسحور ہو جاتے ہیں مگر خود مصور کے حسن صورت پر کبھی متوجہ نہیں ہوتے۔

.....● بہت سے ادیب اور شاعر ایسے بھی گزرے ہیں جو ک

(باقی صفحہ ۸۲ پر)

قسط ۲۱

# درختوں کے فائدے

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## جلن معدہ

پیپل کے پھل کے چھوٹے چھوٹے بیج ۳ ماشہ پانی میں پیس مصری ملاکر سردائی کی طرح پلائیں۔ اس سے معدہ کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

## جبوب ورم طحال

پیپل کے پتے سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر چنے کے برابر گڑ کے ساتھ گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں صبح دو شام عرق کے ساتھ کھلائیں۔ ورم طحال کے لئے اکسیر ہے۔ دو ہفتے کا عرصہ لگے گا۔

## شربت پیپل

اجزاء:۔ پیپل کی کونپلیں، گڑھل کے پھول، نیلوفر کے پھول ہر ایک ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ رات بھر عرق بید مشک میں بھگو دیں۔ صبح تھوڑا سا جوش دے کر صاف کریں۔ مناسب مصری ڈال کر شربت تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ شربت اختلاج قلب کے لئے مفید ہے۔ مفرح و مقوی قلب ہے۔ خفقان و مراق کو دور کرتا ہے۔

## اکسیر یرقان

اجزاء:۔ پیپل کے پتے سات عدد، لہسوڑیاں سات عدد۔

ترکیب تیاری واستعمال:۔ سردائی کی طرح گھوٹ چھان کر نمک ملاکر دس روز پلائیں۔

فوائد:۔ دافع یرقان ہے۔ جگر کی گرمی دور کرتی ہے۔ انتہائی درجہ کا یرقان بھی اس سے دور ہو جاتا ہے۔

## اکسیر نسیان

پیپل کی کونپلیں دس عدد گائے کے دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ تین چار جوش آجائیں تو اتار کر مصری ملاکر چھان لیں۔ اس میں چینی ملاکر چائے کی طرح پلائیں۔

فوائد:۔ مرض نسیان کے لئے مفید ہے۔ دماغی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ جنون اور وہم کو دور کرتی ہے۔

## اکسیر چشم

پیپل کی کونپلیں حسب ضرورت آٹھ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی جل جائے تو کپڑے سے چھان کر پھر آگ پر پکائیں۔ قوام گاڑھا ہونے پر خالص شہد ہم وزن اس میں ملادیں۔ شیشی میں محفوظ کرلیں۔ اس دوائی سے ایک سلائی صبح ایک شام ڈالا کریں۔ دکھتی آنکھوں کے لئے جید الاثر ہے۔ آنکھوں کی جلن کو دور کرتی ہے۔ خارش کو فائدہ دیتی ہے۔

## اکسیر جریان

صبح کے وقت پیپل کا دودھ ۷ قطروں سے شروع کرکے ۱۲ قطروں تک طباشیر پر ڈال کر منہ میں رکھ کر اوپر سے گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر پی لیا کریں۔ جریان اور رعت انزال کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

## اکسیر رکت پت

پیپل کی لاکھ کو باریک پیس کر بقدر تین ماشہ روزانہ بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے رکت پت دور ہوجاتا ہے۔

## اکسیر بواسیر

پیپل کے پتے اور نیم کے پتے اچھی طرح پیس کر بواسیر کے مسوں پر لیپ کرنے سے بواسیر کے مسے خشک ہوجاتے ہیں۔

## بوائی

پیپل کا دودھ بوائی میں بھر دینے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

## بدھ اور پھوڑا

● پیپل کے پتے گرم کر کے سیدھی طرف سے باندھیں۔ بدھ اور پھوڑا وہیں بیٹھ جائے گا۔

● پیپل کی سخت چھال کو راکھ کر کے حسب دستور اس کا نمک بنائیں۔ پھر اس کو پانی میں حل کر کے پھوڑے پر لیپ کریں۔ پھوڑا پھوٹ جائے گا یا بیٹھ جائے گا۔

● پیپل کی کونپلیں گرم کر کے پھوڑے پر باندھیں۔ پھوڑا جلد پھوٹ جائے گا۔

## ورم اور درد

درد اور ورم کی جگہ پر پیپل کی سخت چھال کو پانی میں گھس کر لیپ کریں۔ ورم اور درد جاتا رہے گا۔

## بچوں کے دست

پیپل کی چھال جلا کر کوئلہ کر لیں اور باریک پیس کر اس میں سے ایک چٹکی پانی سے دیں۔

## پیاس

اگر مریض کی پیاس کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو چھال پیپل جلا کر پانی میں اس کے دہکتے ہوئے کوئلے بجھا دیں اور پانی پلائیں۔ پیاس فوراً بند ہوجائے گی۔

پیپل کے بارہ عدد ہرے پتے کوری ہنڈیا میں ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ مریض کو اس میں سے پانی پلاتے رہیں۔ پیاس بند ہوجائے گی۔

## فوطوں میں پانی

پیپل کلاں جس کے پتے بڑے ہوتے ہیں اور نر کہلاتا ہے اس کے تین چار پتے لے کر ان پتوں کی ایک قیف سی بنائی جائے جس میں فوطے رکھے جاسکیں۔ اور ان پتوں کے جوڑنے کے واسطے سوئی دھاگے سے کام لیا جائے۔ جب قیف بن جائے اس پر سرسوں کا تیل لگا کر نیم گرم کر کے اس میں فوطے رکھ کر باندھ دیا جائے۔ یہ عمل تین روز کرنا چاہئے۔ فوطوں کا پانی پسینہ کے راستہ خارج ہوجائے گا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

اس کے پکے ہوئے پھل کو سایہ میں سکھا کر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام تازہ پانی کے ساتھ کھانے سے ہر قسم کا دمہ دور ہو

## مالیخولیا۔ مراق

صبح کے وقت پیپل کی نرم و نازک نئی شاخوں کے دس عدد سرے جو سرخی مائل شگوفوں کی طرح ہوتے ہیں توڑ کر لاکھی گائے کے دودھ بقدر نصف سیر میں پکا کر نہار منہ اکیس دن کھلائیں۔ مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔

فوائد: جنون مالیخولیا۔ اور مراق کے مریض کا مجرب المجرب علاج ہے۔

## دوائے امساک

پیپل کا پکا ہوا پھل حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کر کے چورن بنالیں۔ صبح و شام نو ماشہ گائے کے نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

یہ چورن مغلظ منی، ممسک، قبض کشا اور ہاضم بھی ہے۔

## اٹھراہ

مذکورہ بالا چورن گائے کے تازہ کچے دودھ سے بقدر ایک تولہ ہر روز صبح نہار منہ دو ہفتہ استعمال سے اٹھراہ کا مرض جاتا رہتا ہے

## قرحہ

پیپل کی جڑ کی چھال ایک تولہ کیلے کے تنے کے تین پاؤ پانی

میں ابالیں۔ آدھا پانی رہ جانے پر مل چھان لیں۔ دو تین خوراک روزانہ دس پندرہ دن پلائیں۔ پرانے سوزاک یعنی قرحہ کیلئے اکسیر ہے۔ قرحہ نابود ہو جاتا ہے۔ پیپ اور جلن بند ہو جاتی ہے۔ پرانا سوزاک جب قرحہ ہو جاتا ہے تو پیپ بند ہو جاتی ہے اور جلن بدستور رہتی ہے۔ لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیپ اور جلن بدستور رہتی ہے۔

## برہم کھار

پیپل کی چھال کو سکھا کر راکھ بنا لیتے ہیں جسے برہم کھار کہتے ہیں۔ جو بڑے کام کی چیز ہے۔

نصف تولہ برہم کھار میں ہم وزن قلمی شورہ ملالیں۔ صبح کے وقت ایک کیلا چھیل کر اس کے گودہ پر ایک ماشہ برہم کھار چھڑک کر کھانے سے ورم طحال کا لاعلاج مریض بھی صحت یاب ہو جاتا ہے۔

## ہچکی

ایک تولہ پیپل کے برہم کھار کو پاؤ بھر پانی میں گھول کر دو۔ اس پانی سے ہچکی رک جاتی ہے۔ پیاس کی شدت کو بھی کم کرتا ہے۔ جید الاثر چیز ہے۔

## ہیضہ

پیپل کی چھال کو جلا کر تازہ پانی میں بجھا لیا جائے اور پانی مٹی کے کورے برتن میں رکھا جائے اور ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے تھوڑا تھوڑا پلایا جائے۔ ہیضہ کے لئے اکسیر ہے۔

## تریاق مار

سانپ کا ڈسا ہوا مردہ ہو یا زندہ۔ ہوش میں ہو یا بے ہوش ہو۔ اس کا علاج یہ ہے کہ درخت پیپل کی ایک اتنی باریک ٹہنی لیں جو کان میں آسانی سے داخل ہو سکے۔ اس کے دو ٹکڑے کرلیں اور سروں کے اوپر سے ایک انچ کے قریب چھلکا اتار دیں۔ اب مریض کے دونوں کانوں میں یہ دونوں ٹہنیاں چھلی ہوئی طرف سے ڈالدیں۔ احتیاط رکھیں کہ زیادہ نہ چلی جائیں تاکہ کانوں کے پردے نہ پھٹ جائیں۔ دونوں ٹہنیوں کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا چاہئے۔ کیونکہ اندر سے انہیں کشش ہوگی۔ اور وہ اندر جانے کی کوشش کریں گی۔ اگر وہ اندر زیادہ چلی گئیں تو پردے پھٹنے کا اندیشہ ہے۔ اس عمل کے دوران دو تین آدمی مریض کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں کیونکہ کچھ عرصے بعد اس کو ہوش آجائے گا۔ جب سانپ کا ڈسا ہوا ہوش میں آجائے تو دو چار مٹھی پیپل کی کونپلیں سات عدد کالی مرچوں میں پیس کر قدرے پانی میں ملالیں اور مریض کے حلق میں ایک ایک دو دو چمچ برابر ڈالتے رہیں۔ اس سے منہ کے راستہ زہر خارج ہونے لگے گا۔ بعض اوقات کانوں سے خون نکل آتا ہے۔ مگر اندیشہ کی کوئی بات نہیں۔ جب مریض اچھی طرح ہوش میں آجائے تو اس کو ٹھنڈے پانی سے نہلا کر گرم دودھ پلانا چاہئے۔ اگر یہ عمل صبح سے شروع کیا جائے تو مریض شام تک تندرست ہو جاتا ہے۔ مردہ مریض کی آنکھوں کے سامنے چراغ رکھ کر دیکھ لیں۔ اگر آنکھ کی پتلی میں چراغ کا عکس نظر آجائے تو وہ زندہ ہو جاتا ہے اور اگر کچھ نظر نہ آئے تو اس کا علاج فضول ہے۔

## خونی بواسیر ختم

پیپل کی لکڑی کے انگاروں کو برتن میں بند کر کے سیاہ کوئلہ بنالیں۔ پھر ان کو پیس کر باریک کرلیں۔ خوراک ایک تولہ صبح اور اسی قدر دوپہر شام کو باسی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ خون تو پہلے دوسرے دن ہی بند ہو جائے گا۔ یہ نسخہ قبض کشا بھی ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ خونی بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔

## استقرار حمل

اجزاء:۔ داڑھی پیپل، ناگ کیسر، تخم شولنگی، سمندر پھل، سونٹھ ہر ایک ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ بعد فراغت حیض بروز غسل پہلے گیلے سر شولنگی کا بیج کھائیں۔ اور ایک گولی ہر روز صبح کے وقت پانی کے ساتھ یا ویسے ہی کھالیا کریں۔ چالیس یوم کھائیں۔ پہلی گولی کو عورت کے لئے گیلے سر کھانا ضروری ہے۔ اور اسی روز ہم بستری کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔ حمل قائم ہو جائیگا سرخ مرچ ترشی اور تیل سے پرہیز کریں۔

## چیچک

اگر بچے کو چیچک نکلنے والی ہو تو پیپل کی داڑھی دو ماشہ دینے سے چیچک رک جاتی ہے اور اگر نکلے بھی تو اس کا زور کم ہوتا ہے۔

# طبِ روحانی

مجربات امام غزالیؒ

حجۃ الاسلام حضرت امام غزالیؒ نے اپنے مجربات میں روحانی امراض اور انکے علاج کا ذکر کیا ہے جسے ہم اپنے قارئین کیلئے شائع کر رہے ہیں۔

## شک

یہ مرض اللہ کی قدرت کی جانب سے توجہ ہٹ جانے کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ فاسد خیالات اس مرض کی بنیاد کو مضبوط کر دیتے ہیں اور یوں انسان کے قول و فعل میں ایک بے یقینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی یہ مرض ظاہری اسباب کی بناء پر پیدا ہوتا ہے اور کبھی اس کے اسباب اندرونی ہوتے ہیں۔ ظاہری عوامل میں معاشرے میں موجود ایسے افراد ہیں جن میں شیطانی طرز فکر غالب ہو جاتی ہے۔ وہ گمراہ ہونے کے ساتھ ساتھ دوسرے کے دل میں شک کا بیج بو دیتے ہیں۔ اندرونی اسباب میں شیطان دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور لوگوں کو ذہنی طور پر بیمار کر دیتا ہے۔ اس روحانی مرض کے اثرات جسمانی نظام پر بھی ہوتے ہیں اور انسان میں اکثر جسمانی بیماریاں اسی روحانی مرض کا شاخسانہ ہوتی ہیں، طبیب کامل سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مرض کی دوا استغفار تجویز کی ہے۔

## بے اعتدالی

یہ مرض دل میں ناشکری اور جہالت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس مرض میں مبتلا فرد دنیاوی معاملات میں اپنی حدود کو پھلانگ جاتا ہے۔ مریض کے ہر فعل میں اس مرض کی جھلک نظر آجاتی ہے مثلاً گفتگو میں بے اعتدالی، کھانے میں بے اعتدالی، اخراجات میں بے اعتدالی۔ مریض اپنے مرض کی وجہ سے رسوا بھی ہوتا ہے لیکن اسکے ذہن میں یہ بات نہیں آتی کہ میں ایک مرض میں مبتلا ہوں اور مجھے علاج کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی ساری زندگی بے اعتدالی کا شکار ہو جاتی ہے۔ اگر اس مرض کے علاج کی ابتداء میں کوشش نہ کی جائے تو مریض فواحشات و منکرات میں جا پڑتا ہے۔

## فریب

یہ مرض خواہشات دنیاوی کی بھرمار اور حریص ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ مریض اپنے مرض سے اس قدر مانوس ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو فریب دینے سے اسے دلی تسکین ملتی ہے۔ یہاں تک کہ اس پر ہوس غالب آجاتی ہے۔ اور وہ خود اپنے ہی ہاتھوں اپنی بربادی کا سامان پیدا کرلیتا ہے۔ اس کا علاج کسی صالح فرد کی صحبت میں پوشیدہ ہے۔

## حسد

یہ انتہائی خطرناک مرض ہے۔ حاسد اپنی جلائی ہوئی آگ میں خود جل کر مرتا ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑیوں کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔" یہ روحانی مرض، جسمانی مرض کے کوڑھ کے مشابہ ہے جس طرح کوڑھ کے مرض سے ہر فرد دور بھاگتا ہے اسی طرح حاسد سے لوگ دور بھاگتے ہیں یہاں تک کہ وہ بالکل تنہا رہ جاتا ہے۔ فرشتے بھی حاسد سے نفرت کرتے ہیں اور اس کی نیکیوں کا اپنے رجسٹر میں اندراج نہیں کرتے۔ حاسد کو نہ کبھی سکون سے کھانا نصیب ہوتا ہے اور نہ پینا۔ یہ ایک ایسا مہلک

مرض ہے جو علاج کو بھی قبول نہیں کرتا۔ جہالت اس مرض کی جڑ ہے۔ کینہ اس کی شاخ ہے اور حرص اس کا سبب ہے۔ مریض پر جب مرض کا غلبہ ہو جاتا ہے تو اس کا سکون واطمینان قلب چھن جاتا ہے اور اس کے دن رات بے چینی میں کٹتے ہیں۔ اور جب وہ دوسروں کو راحت وسکون میں دیکھتا ہے تو اس کے مرض کی شدت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔

حسد کا علاج یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قضا یعنی غیب کا علم حاصل کیا جائے اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے پر آمادہ کیا جائے۔ اس طرح قلب اس بات پر ایمان لے آئیگا کہ مصیبت اور مشکلات اور راحت اور خوشی اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

## حرص

اس مرض کی وجہ سے قلب میں حسد جیسا مہلک مرض بھی پیدا ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص خواہشات دنیاوی کی بھرمار میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس شخص کے دل میں دنیا کی حرص پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر وہ دوسروں کو دیکھتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ خوشحال ہیں تو اس کے دل میں حسد کی آگ بھڑک اٹھتی ہے اور اگر مریض جہالت میں بھی مبتلا ہے تو یہ آگ اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔

حرص کا علاج بھی یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا میں خوش رہے۔ اور یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھالے کہ اس کی حرص کی وجہ سے اس کے رزق میں اضافہ ممکن نہیں۔ جتنا اس کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے اتنا ہی اسے مل سکے گا اسکے علاوہ مریض قناعت تسلیم اور صبر ورضا سے کام لے کر مرض کی بنیاد ختم کر سکتا ہے اس طرح اللہ تعالیٰ اس پر برکت و رحمت نازل فرمائیں گے اور اسے حرص سے شفائے کلی عطا ہو جائے گی اور اس کے اندر بھڑکنے والی حسد کی آگ بھی سرد ہو جائے گی۔

## طمع

روحانی امراض کی فہرست میں یہ مرض جسمانی مرض طاعون سے بھی بڑھ کر ہے اگر کسی کے قلب میں طمع آجائے تو اس کے قلب میں ایمان کی شمع بجھ جاتی ہے۔ طمع حرص کی ایک شاخ ہے جسمیں کانٹے ہی کانٹے ہیں۔ یہ کانٹے جب کسی کے قلب میں چبھ جائیں تو اس کا چین واطمینان رخصت ہو جاتا ہے مرض کی ابتدا میں اگر علاج کی کوشش کی جائے تو اس کا ازالہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر مرض پرانا ہو جائے تو پھر شفا انتہائی مشکل ہو جاتی ہے۔ اگر کسی فرد میں یہ مرض شدت سے پاؤ تو بہتر یہی ہے کہ اس سے دور دور رہو کیونکہ مریض کے فاسد خیالات اپنے اقارب کے خیالات پر اثر انداز ہو کر انہیں بھی مرض میں مبتلا کر دیں گے۔ یاد رکھو! اس مرض میں مبتلا شخص کسی کا بھی دوست نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنی خواہشات کو ہر ایک پر مقدم رکھتا ہے۔ اس مرض کا علاج اس بات میں مضمر ہے کہ اپنے قلب کو دنیا کی محبت سے پاک کر دیا جائے۔ کیونکہ دنیا کی محبت بھی تمام روحانی امراض کی بنیاد ڈالنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دنیا کی محبت ختم کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں سے توقع قائم کرنے سے پرہیز کیا جائے اس طرح شفا میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

## رحمتِ خداوندی سے نا امیدی

یہ بھی ایک روحانی مرض ہے جس کا سبب جہالت ہے۔ جاہل اللہ تعالیٰ کی رحمت وشفقت کی وسعت سے لاعلم ہوتا ہے۔ یہ بے علمی اور جہالت ہی اس کے قلب میں رحمتِ خداوندی کی طرف سے شک ڈال دیتی ہے۔ اور پھر وہ نا امیدی کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو، اس کی رحمت سے تو صرف کافر ہی نا امید ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحمٰن، رحیم، کریم، غفور، شکور اور ستار العیوب ہیں۔ چونکہ جاہل اپنے جہل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رحیمی وکریمی کی صفات سے ناواقف ہوتا ہے اس لئے اس کی رحمت وبخشش وعطا سے مایوس ہو جاتا ہے اس مرض کا علاج یہ ہے کہ اللہ کے ایسے بندے کی صحبت اختیار کرلی جائے جس کی نگاہِ بصیرت ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت وبخشش کا مشاہدہ کرتی ہو۔

## سستی

یہ بھی ایک روحانی مرض ہے اور اس کی مثال فالج کی سی ہے جس میں مبتلا انسان دنیاوی کاموں سے معذور ہو جاتا ہے۔ یہ مرض قلب کو علم وعمل سے دور کر دیتا ہے۔ باقی ص ۸۶ پر

# بے شمار خوبیوں والی سستی سبزی

# کھیرا

ڈاکٹر صہیب احمد

قدرت نے مختلف موسموں کی مناسبت سے بنی نوع انسان کے لئے مختلف النوع پھل اور سبزیاں پیدا کی ہیں۔ مخصوص موسم کی مدت کے دوران ان پھلوں اور سبزیوں کا استعمال ہمیں موسم کے ناموافق اور مضر اثرات سے بچائے رکھتا ہے۔ گرمی کا موسم شروع ہوتے ہی کئی ذائقہ دار لذیذ پھلوں اور سبزیوں کے خوشنما رنگ طبیعت پر فرحت انگیز اثر طاری رکھتے ہیں۔ خاص طور پر ایک سبزی ہر جگہ بہ افراط نظر آتی ہے۔ یہ ہے "کھیرا"۔

کھیرا پاکستان اور بھارت میں وسیع پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے کھانے سے ٹھنڈک اور تروتازگی کا احساس ابھرتا ہے۔ موسم کی شدت کو کم کرنے اور جسم کو گرمی کا مقابلہ کرنے میں مضبوط بنانے کے لئے اس میں تقریباً تمام لوازمات موجود ہیں۔ کھیرے کی کئی اقسام ہیں جو شکل، جسامت، شباہت اور رنگ میں مختلف ہیں۔ ہلکے سبز رنگ سے لے کر گہرے سبز رنگ میں یہ سبزی مل جاتی ہے۔ پک جانے پر کھیرے کا رنگ پیلا اور براؤن ہو جاتا ہے۔ تازہ کھیرا سبز رنگ میں اور اس کی جلد تنی ہوئی ہوتی ہے۔ یعنی جھریوں اور سلوٹوں سے پاک ہوتی ہے۔ بہترین قسم سبز، ملائم، تنا ہوا، شکل میں باقاعدہ اور سبزی مائل کھیرا ہے جس کی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ ہلکا سبز اور کم خوشبودار کھیرا کم تر قسم میں شمار ہوتا ہے۔ تمام لوگ اسے دیسی اور ولائتی کھیرے سے تمیز کرتے ہیں۔ غذائیت کے اعتبار سے کھیرے میں معدنی اجزا بکثرت موجود ہیں۔

کھیرے کو منہ میں اتنا چبائیں کہ یہ باریک ہو جائے۔ اس طرح یہ ہضم ہونے میں زیادہ وقت نہیں لے گا۔ کھیرے کو خالی پیٹ نہیں کھانا چاہئے۔ کھیرے کو صاف کر کے کاٹے بغیر یعنی براہ راست دانتوں سے کتر کر کھائیں۔ اس طرح آپ کے مسوڑوں کی ورزش بھی ہو جائے گی۔

یہ سبزی جسمانی ضرورت کے لئے نہایت اہم معدنی اجزاء پوٹاشیئم، سوڈیم، میگنیشیم، گندھک، سیلی کون، کلورین اور فلورین سے مالا مال ہے۔ ایک سو گرام کھیرے میں ان اجزاء کے علاوہ تقریباً دس ملی گرام کیلشیئم اور ۲۵ ملی گرام فاسفورس ہوتی ہے۔ اس مقدار میں ۹۶ء۳ فیصد پانی ہوتا ہے۔ شدید گرم موسم میں پسینہ زیادہ آنے کی وجہ سے جسم سے کئی ضروری نمک خارج ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح زیادہ مقدار میں اسہال یا قے آنے سے بھی جسمانی نمکیات میں خطرناک حد تک کمی ہو جاتی ہے۔ اسے ڈاکٹری اصطلاح میں ڈی ہائیڈریشن کہتے ہیں۔ بدن میں ان نمکیات کے عدم توازن سے پٹھوں کی کمزوری، رعشہ، پژمردگی، ذہنی افسردگی، اعصابی کھنچاؤ چڑچڑاپن، جلد میں سختی و کرختی، زبان کا خشک ہونا، بلڈ پریشر کا کم ہو جانا، پیاس لگنا حتیٰ کہ مرگی کی طرح کے دورے جیسی علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔

فاسفورس ہڈیوں کی نشوونما کے لئے ضروری عنصر ہے۔ سلفر ہر پروٹوپلازم کا ناگزیر جزء ہے۔ یہ دماغ، اعصاب اور خون سے متعلق بیماریاں کنٹرول کرتی ہے۔ روزانہ ایک دو کھیرے کھانے سے زندگی کو آسودگی سے رواں دواں رکھنے والے یہ خاص اجزاء آپ کو آسانی سے میسر آسکتے ہیں۔

کھیرے کو سلاد اور دوسری سبزیوں کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ سلاد کے لئے چقندر، مولی، ٹماٹر، سرخ مولی، گاجر، بند گوبھی اور کھیرے کی ایک پلیٹ دوپہر کھانے کے ہمراہ دانتوں سے خوب پیس پیس کر کھائیں۔ قبض کی شکایت نہیں رہے گی۔ جسم میں چستی پیدا ہوگی اور طبیعت ہشاش بشاش

رہے گی۔ اگر اس سلاد کے ہمراہ پودینے کی چٹنی اور دہی کا اضافہ کر لیا جائے تو خوش ذائقہ اور غذائیت سے بھرپور ڈش تیار ہے جو بھوک میں اضافہ کرے گی۔

کھیرے کا لیبارٹری میں تجزیہ کرنے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس سبزی میں معدنی اجزاء کا جو تناسب پایا جاتا ہے، اس میں ۶۴،۶۵ فیصد کھارا پن بنانے والے معدنیات اور ۹۵ء ۳۵ فیصد تیزابیت بنانے والے معدنیاتی اجزاء ہیں۔ اس خوبصورت تناسب نے اس سبزی کو قدرتی طور پر ادویاتی اور دافع امراض خصوصیات کا مرکب بنا دیا ہے۔ یہ خون کے لئے ضروری کھارا پن کو خودکار طریقے سے قائم رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور خون کی اضافی تیزابیت کو دور کرتا ہے۔ کھیرا پیشاب کو کھل کر لانے کا موجب ہے۔ یہ پیشاب کے بہاؤ میں خاطر خواہ زور پیدا کرتا ہے۔ یہ دافع قبض ہے۔ انتڑیوں کو BULK فراہم کرکے ان میں پاخانہ لانے کی اہلیت میں اضافہ کرتا ہے۔ قبض میں مبتلا افراد سلاد کے ہمراہ ایک مکمل کھیرا روزانہ کھائیں۔

اگر معدے میں تیزابیت زیادہ ہے، سینے میں جلن ہوتی ہے، کھٹے ڈکار آتے ہیں یا منہ میں پانی بکثرت آتا ہے تو پھر آج ہی کھیرے کا جوس استعمال کریں۔ معدہ اور چھوٹی آنت میں السر کے مریض بھی کھیرے کا جوس روزانہ استعمال کریں۔ دو تازہ کھیرے لیں۔ ان کو دھوکر جوسر مشین کے ذریعے جوس نکالیں۔ دو تین اونس جوس تین تین گھنٹے کے وقفے سے استعمال کریں۔ معدے کی تیزابیت میں کمی ہو کر السر کو خاطر خواہ آرام آئے گا۔ پرتکلف اور چٹ پٹی مصالحے دار غذا کے بعد پیٹ میں جلن محسوس ہو رہی ہو تو چورن پھکی یا ان مقاصد کے لئے بنائی گئی اشتہاری دوا ہرگز نہ کھائیں۔ ایسی ادویات اور گھریلو نسخوں اور ٹوٹکوں میں عموماً نوشادر، سیاہ نمک وغیرہ کے مرکبات شامل ہوتے ہیں۔ غذا کو تیزی سے گلا کر، "لکڑ ہضم پتھر ہضم" والے یہ مرکبات معدے میں مزید تیزابیت پیدا کر دیتے ہیں۔ ایسی دواؤں کے عادی افراد معدے اور انتڑیوں کی سوزش اور ان میں زخم جیسے مہلک امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسے اصحاب غذا کے متعلق اپنی طبیعت پر تھوڑا سا جبر کریں اور سینے کی جلن وغیرہ کی صورت میں کھیرے کا جوس استعمال کریں تو قدرتی طریقے سے معدے کی اصلاح ہو جائے گی۔

گنٹھیا، جوڑوں کے درد، وجع المفاصل کے مریض کھیرے کا جوس ہمراہ گاجر کا جوس اور پالک کا پانی روزانہ دن میں دو دفعہ استعمال کریں تو ان تکالیف سے نجات مل جائے گی۔ جن لوگوں میں یورک ایسڈ کی زیادتی اور اس بناء پر جوڑوں کا درد ہو رہا ہو تو ان کے لئے یہ نسخہ نہایت ہی کارآمد ہے۔

کھیرے کے بارے میں یہ غلط تاثر عام ہے کہ اس کے کھانے سے ہیضہ ہو جاتا ہے۔ ہیضہ اس گندگی سے ہوتا ہے جو ہمارے ماحول سے کھیرے کو آلودہ کر چکی ہوتی ہے۔ ورنہ بڑے بڑے مستند حکماء نے ہیضے کے مرض کے دوران کھیرا مریضوں کو استعمال کروایا ہے۔ ہیضے میں قے اور اسہال کی زیادتی کی وجہ سے ڈی ہائیڈریشن کو ختم کرنے کے لئے کھیرے کا رس استعمال کیا جاتا ہے۔ کھیرے اور اس کے تازہ پتوں کا جوس نکالیں اس میں چوتھا حصہ ناریل کا پانی ملا کر ہر آدھ گھنٹہ بعد بمقدار ایک اونس ہیضہ کے مریض کو پلاتے رہیں۔ اس سے پیاس کی شدت کم ہو جائے گی اور ڈی ہائیڈریشن سے نجات مل جائے گی۔ یہ ایک طرح سے نمکول (او۔ آر۔ ایس) کا قدرتی نعم البدل ہے۔

کھیرے کے بیج میں پوٹاشیم کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ گردے میں پتھری اور پیشاب کی جلن میں اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ گزرے وقتوں میں پہلوانی کا شوق رکھنے والے افراد سخت جسمانی ورزشیں کرتے اور خوب پسینہ خارج کرتے تھے۔ ایسے افراد ورزش کے بعد شکر کے شربت میں چہار مغز ڈال کر سیر ہو کر پیتے۔ ان میں کھیرے کا بیج بھی شامل کرتے تھے۔ کھیرے کے بیج کا مغز نکال کر بھگوئے رکھیں۔ اسے پیس کر دہی میں ملا کر کھانے سے گردے اور اس کی نالیوں میں موجود پتھری حل ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب کھل کر آتا ہے۔ پیشاب کی جلن ختم ہو جاتی ہے۔

## خواتین کیلئے

یہ آپ کی نزاکت کو قائم رکھتا ہے کیوں کہ اس کے استعمال سے چہرے کی جلد تر و تازہ رہتی ہے۔ گھروں میں اور بیوٹی پارلرز میں کھیرے کا ماسک استعمال کروایا جاتا ہے۔ زیادہ تر کھیرے کو چھیل کر اس کے قتلے بنا کر چہرے پر کچھ دیر تک چپکا دیا جاتا ہے۔ اس طرح بہت کم فائدہ ہوتا ہے۔ کھیرے کے معدنی اجزاء پانی اور ٹھنڈک چہرے کی جلد میں جذب ہو کر جلد کی عمر میں اضافہ کرتے ہیں۔ میں بیوٹی پارلرز پر کام کرنے والی ماہرین سے کھیرے

(باقی صـــ پر)

# قمر اور احساسات

ہم سب لوگوں پر وقتاً فوقتاً چڑچڑے پن یا تنگ مزاجی کا حملہ ہوتا رہتا ہے۔ جس کے باعث ہم نقصان اٹھاتے ہیں اور یہ چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی انسانی فطرت میں اتنی زیادہ رچی اور بسی ہوئی ہے کہ شیکسپیئر نے اپنی کتاب "وینس کے سوداگر" میں کہا ہے کہ "حقیقتاً مجھے بھی نہیں معلوم کہ میں کیوں اتنا اُداس ہوں۔ اداسی ہی مجھ میں تکان اور بیزاری پیدا کرتی ہے۔ لیکن میں اس اداسی کو کہاں تلاش کروں۔ یہ کیسے پیدا ہوتی ہے کس چیز سے پیدا ہوتی ہے۔"

وہ افراد جنھوں نے شیکسپیئر کا بہت اچھی طرح مطالعہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ شیکسپیئر علم نجوم سے بخوبی واقف تھا اور اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ چڑچڑاپن اور تنگ مزاجی اور انسانی احساسات پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہماری اپنی موڈی طبیعت کا زیادہ تر انحصار چاند پر ہوتا ہے۔ ہم میں سے بعض افراد دوسروں کے مقابلے میں زیادہ زود حس اور زود رنج ہوتے ہیں۔ ویسے تو صرف پیدائشی زائچے ہی کے ذریعے انسان کی عادت اور فطرت کا پتہ چلایا جاسکتا ہے لیکن اس کے علاوہ بھی چند ایسی فائدہ مند علامات ہمارے پاس ہیں جو قابل غور ہیں۔

بُروج میں سب سے زیادہ زود حس اور موڈی بروج، برج جوزا، سنبلہ قوس اور سرطان ہیں۔ ان میں سے تین ذوجسدین بروج ہیں۔ ذوجسدین کے معنی ہیں "متلون مزاج، تغیر پذیر اور تبدیلیوں سے اثر قبول کرنا" یا دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب ان بُروج سے تعلق رکھنے والے افراد پر موڈی طبیعت طاری ہوتی ہے تو اس وقت اُن پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اگرچہ برج سرطان بذاتِ خود ذوجسدین برج نہیں ہے بلکہ یہ چاند کا فطری برج ہے۔ جب چاند اس میں نحوست میں ہوتا ہے تو اس وقت یہ برج غیر مستقل اور تغیر پذیر مزاج دیتا ہے ہو وقت غیر مستقل مزاج اور تغیر پذیر طبیعت عجیب قسم کے خوف اور پریشانیوں میں مبتلا ہوتی ہے اور در حقیقت چاند اور سرطان کی اس پوزیشن کے تحت پیدا ہونے والے افراد ہی وہ افراد ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں میں مبتلا رکھتے ہیں کیونکہ یہ لوگ یا تو اپنے ماضی میں رہنے پر اصرار کرتے ہیں یا پھر مستقل طور پر مستقبل کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں اور زمانہ حال میں کسی طور پر رہنے کو تیار نہیں ہوتے۔

مزید عجیب بات یہ ہے کہ اس وقت زمانہ حال میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے باعث شاذونادر ہی اُن کا موڈ خراب ہوتا ہے۔ بلکہ ماضی میں جو کچھ ہو چکا ہے وہ اُن کے موڈ کی خرابی کا باعث بنتا ہے اور یہ لوگ ہمہ وقت یا تو ماضی میں کھوئے رہتے ہیں اور یا پھر مستقبل کے خوف میں کھوئے رہتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا۔

ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے اپنی سستی اور اداسی کو دُور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ اپنے آپ سے کہیں کہ چلو ماضی کو خود ہی دفن ہو جانے دو اور مستقبل میں جو کچھ ہوگا ظاہر ہو جائے گا اور یہ سوچیں کہ اس خراب موڈ کے اثرات زمانہ حال پر بھی خراب اثرات ڈال سکتے ہیں۔

دوسرے الفاظ میں اب جو کچھ ماضی میں ہو چکا ہے وہ گزر چکا ہے اب اس کی فکر نہ کریں یا مستقبل کے متعلق قطعی طور پر مضطرب نہ ہوں کہ مستقبل کیا حالات لائے گا۔ لیکن زمانہ حال کے تقاضوں کو پُورا کرنے کی جانب توجہ کریں اور صرف یہی ایک چیز ہے جو انسان کے بس میں ہے۔ چنانچہ اس کی جانب توجہ کریں۔

دلو، اسد، عقرب اور ثور اپنی یادوں یا مستقبل کی فکر سے کم متاثر ہوتے ہیں کیونکہ ان کا مزاج اس قسم کا ہوتا ہے کہ جو انھیں دیوانگی کا مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ اس لئے کہ تمام قسم کا موڈ چڑچڑاپن، تنگ مزاجی وغیرہ وغیرہ ایک قسم کا پاگل پن ہی تو ہوتے ہیں۔

دلو والے افراد حالات کے خود بخود پیدا ہونے کا انتظار کرتے ہیں

چنانچہ اپنے موڈ کو بھی اس وقت کے لئے ملتوی کر دیتے ہیں۔ اسدی افراد ہمیشہ یہ محسوس کرتے اور سوچتے ہیں کہ وہ ہر قسم کی صورت حالات سے نبٹ سکتے ہیں۔

ثوری افراد مضبوط جذبات کے مالک اور سمجھدار ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ کسی معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر عملی انداز میں موڈ کو دُرست کرتے ہیں۔ جب کہ عقربی افراد کی چھٹی حس ان کی رہنمائی کرتی ہے۔

عقرب والوں پر صرف اسی وقت تنک مزاجی یا چڑچڑاپن طاری ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص اُن کو اس کام سے روکتا ہے جسے وہ کرنا چاہتے ہیں اور یہ کوئی حقیقی تنک مزاجی یا چڑچڑاپن نہیں ہوا اس لئے کہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک اُن کو مایوسی سے نکلنے کی کوئی راہ نظر نہ آئے وہ رُوٹھے رہتے ہیں۔ مُنہ پُھلائے اور اداس پھرتے ہیں۔

وہ افراد جو بُرج حمل، میزان اور جدی کے تحت پیدا ہوتے ہیں، ان لوگوں میں ایسی اندرونی طاقت ہمیشہ پائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے چڑچڑے پن تنک مزاجی اور خوف وہراس سے لڑ سکتے ہیں۔ حملی افراد کو یکا یقین ہوتا ہے کہ خوف وہراس والی صورت حال اگر پیدا ہوئی تو وہ اس پر بہت آرام سے قطعی طور قابو پا سکتے ہیں۔

میزانی افراد ہر صورت کا مقابلہ کرنے کے لئے صورت حال پر غور کرتے ہیں۔ جدی والے افراد پہلے تو ایک دو منٹ تک تیوری چڑھائے اداس اداس سے رہیں گے۔ لیکن پھر سمجھ جائیں گے کہ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ دوقت کے متعلق یہ لوگ بہت محتاط ہوتے ہیں، چنانچہ اپنے موڈ اور خوف وہراس کو قطعی طور پر ختم کر دیں گے۔

جیسا کہ چاند ہر ماہ زائچے کے ہر برج سے گزرتا ہے۔ چنانچہ جب چاند برج میں گزرتا ہے تو اس کے تحت مختلف مزاجوں کے ذریعے اپنے آپ اور دوسروں کو پہچان سکتے ہیں۔

## قمر بُرج حمل میں

بُرج حمل میں چاند ہمیں مستقل جلد باز اور تیز بنا دیتا ہے۔ بعض افراد کو پُورے سر کے درد یا آدھے سر کے درد کی تکلیف ہو جاتی ہے ہمارے اس موڈ کی بنیاد یہ ہے کہ ہم میں اپنا ایک الگ راستہ متعین کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے اور خود اپنی بہتری اور ترقی حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی۔

## قمر بُرج ثور میں

بعض چیزیں جن کی وجہ سے ہمارے ناک میں دم آیا ہوتا ہے ہم بالکل مردہ دل اور بے جان ہو جاتے ہیں۔ مثلاً مادی چیزیں (اس میں رُوپیہ پیسہ بھی شامل ہے) جن کا ہمارے پاس فقدان ہو چنانچہ اس موڈ کی وجہ یہ ہوگی کہ ہم ایسی چیز حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

## قمر برج جوزا میں

جوزا میں چاند کی موجودگی کے دوران ہم کوئی فیصلہ نہ کر سکیں گے خود کو بے چین بے آرام اور نروس محسوس کریں گے۔ خبریں ہمیں اشتعال دلا سکتی ہیں۔ وہ خطوط جو حوالہ ڈاک نہیں کئے جا سکے ہیں ان کے باعث فکر پیدا ہو سکتی ہے۔ اس موڈ کی خاص وجہ یہ ہوگی کہ ہم کو کسی خاص صورت حال کے متعلق کافی معلومات نہیں ہوں گی۔ اور ہم صرف اندازے لگانے کی کوشش کریں گے اور اس سے چڑچڑاپن اپنے اندر پیدا کر لیں گے۔

## قمر بُرج سرطان میں

برج سرطان میں چاند کے تحت خاندانی معاملات اور ہم سے بہت زیادہ قریب افراد آتے ہیں۔ برج سرطان میں چاند کی موجودگی کے تحت ہم دوسرے کے معاملات میں اپنے آپ کو بہت زیادہ قریبی انداز میں شامل کر لیتے ہیں اور عموماً بے جا طور پر دخل اندازی کرنے لگتے ہیں۔ ہم میں اس بات کی صلاحیت یا صبر نہیں پایا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کو خود ہی اپنے مسائل طے کرنے دیں اور یہی اس موڈ کی بنیاد ہوگی۔

## قمر بُرج اسد میں

ہماری ذاتی مقبولیت اور وہ چیزیں جو اسے متاثر کر سکتی ہیں۔ ان کے باعث ہم میں چڑچڑاپن اور تنک مزاجی پیدا ہو سکتی ہے۔ نیز جس معیار پر ہم زندگی گزارنا چاہتے ہیں اس معیار پر زندگی گزارنے سے معذوری بھی اس موڈ کا سبب بن سکتی ہے۔

## قمر بُرج سنبلہ میں

برج سنبلہ میں چاند کی موجودگی کے تحت تمام قسم کی معمولی سے معمولی تفصیلات بھی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہو جاتی ہیں چھوٹے چھوٹے سے فرائض اور کام بھی ہم کو برافروختہ کر دیتے ہیں۔ یہ کام اگرچہ ہمیں کرنے چاہئیں مگر ہم انھیں کرنا نہیں چاہتے۔ ایک طویل

اور پیچیدہ قسم کا کام اس قسم کے موڈ کا باعث بن سکتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے کاموں اور فرائض کو نظر انداز کرنے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

## قمر برج میزان میں

کوئی بھی حقیقی یا قیاسی ناانصافی، تحقیر یا بے اتفاقی (خاص طور پر محبوب کی جانب سے بے اتفاقی یا تحقیر) تنک مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کردے گی۔ خاص طور پر اس موڈ کا سبب محبت کے معاملات ہوں گے۔ اس خراب موڈ کا سبب یہ ہوگا کہ آپ یہ محسوس کریں گے کہ آپ کی معقول حد تک تعریف وستائش نہیں کی گئی ہے۔

## قمر بُرج عقرب میں

چاند کی بُرج عقرب میں موجودگی سے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ رقابت یا مقابلہ بازی کے منصوبے بنائیں گے یا آپ اپنے جذبات سے متعلق کوئی بہت ہی ذاتی سا کام کرنے کی خواہش کریں گے۔ مایوسی اور ناامیدی کے احساسات یا تخلیہ اور آزادی کا فقدان ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

## قمر بُرج قوس میں

آپ کے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ ہوں گے جہاں آپ رہنا نہ چاہیں گے اور آپ کو ایسا کام کرنا پڑے گا جو آپ نہیں کرنا چاہیں گے یا اپنے حالات کے باعث محدود ہوجائیں گے۔ اپنے آپ پر ان حالات کے اندر ضم کرنے پر غصہ آئے گا اور یہی غصہ اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

## قمر بُرج جدی میں

معاشی مشکلات کا خوف یا کسی چیز کی ضرورت سے زیادہ آپ کے پاس موجود ہونا یا مل جانا یا جس طرح آپ کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اس طرح کام سے آپ کو روک دیا جانا وغیرہ وغیرہ تنک مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کردیں گے۔ محتاجی، حاجت، خواہش یا سختی کا خوف ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

## قمر بُرج دلو میں

دوسروں کی طرف سے استعداد یا پابندی احساسات یا ذاتی آزادی میں تخفیف کے احساسات خراب موڈ کا باعث بنیں گے۔ اپنے آپ کو کسی جگہ یا عہدے کے لئے ناموزوں سمجھنے کے احساسات ہی دراصل اس خراب موڈ کی بنیاد ہوں گے۔

## قمر بُرج حوت میں

دوستی یا محبت کے معاملات کے باعث فکر و پریشانی یا آپ کا یہ احساس کہ آپ کی قدردانی یا قدر افزائی نہیں کی گئی ہے۔ خراب موڈ کا باعث بن سکتا ہے۔ ذاتی طور پر ناقص ہونے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔ حالانکہ حقیقت کچھ بھی نہیں ہوگی۔

---

(بقیہ صفحہ ۱۲ کا) قوس عورت شرمیلی اور چھوئی موئی نہیں ہوتی۔ وہ جانتی ہے کہ وہ کیا چاہتی ہے اور اس کے اشارات بالکل واضح ہوں گے وہ اپنے شوہر سے بھی اسی قسم کے براہِ راست انداز کی توقع کرتی ہے وہ ازدواجی تعلقات کے دوران ہیجان انگیز گفتگو کے ساتھ میوزک کو پسند کرتی ہے۔ وہ عمل محبت کو آرٹ کی اعلیٰ ترین شکل کے طور پر لیتی ہے۔ وہ باہمی حرکات کے آرکسٹرا میں حصّہ لینا پسند کرتی ہے اور دونوں کی ایک ایک حرکت ان کی پرائیوٹ دھن کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔

---

(بقیہ علم الاعداد ص۲۵ کا) ایسے لوگ اگر حسن تدبیر اور حکمتِ عملی سے کام لیں تو زبردست کامیابیاں اپنے دامن میں سمیٹ سکتے ہیں۔

علم الاعداد انسانوں کی زبردست رہنمائی کرتا ہے۔ اس دنیا میں ہوتا تو وہی ہے جو خدا چاہے خدا کی مرضی کے بغیر تو پتہ نہیں ہل سکتا لیکن خدا کی عطا کردہ عقل اور علم کو ذریعہ بنا کر اگر انسان زندگی گذارے اور مختلف معاملات میں تدابیر کار استہ اختیار کرے تو وہ کامیابی سے بہت قریب ہوسکتا ہے۔ اعداد کا علم بھی دوسرے علوم کی طرح آگاہی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ یہ علم غیب نہیں ہے بلکہ یہ تجربات پر مشتمل ایک ایسی کسوٹی ہے جو انسان میں بُرے بھلے کی تمیز پیدا کرتی ہے۔ اور آنے طوفانوں سے پیشگی آگاہ کرتی ہے۔ اعداد کی پیش گوئیوں میں ۸۰ فی صد سچائی ہوتی ہے اور یہ علم بھی خدا کا پیدا کردہ علم ہے اس لئے اپنے رب کی اس نعمت سے ہمیں انسان کو بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔ (باقی آئندہ)

---

(بقیہ علم الحروف ص۲۶ کا) دورانِ عمل لوبان کی دھونی دیں۔ اور اگر عامل زکوٰۃ دیتے وقت دو سو ایک مرتبہ حرف "ا" کو لکھکر اپنے بازو پر باندھ لے تو اور بھی بہتر ہے۔ حرف "ا" ابجد قمری کا ۲۰واں حرف ہے اسلئے اس کی زکوٰۃ چاند کی ۲۰ویں منزل میں جو کہ نعائم ہے ادا کرنی چاہئے۔ (باقی آئندہ)

# سونف مسیحائے غربا

قدرت نے بے نظیر فوائد سونف میں چھپاکر رکھے ہیں۔ سر کے بالوں سے لیکر ناخن تک ہر ایک مقام تک سونف دخل رکھتی ہے۔ اس کو استعمال میں رکھنے سے جسم میں اس کے بہت فائدے ہیں۔ اور لاتعداد ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم سونف کا مزاج سمجھیں سونف دوسرے درجے میں گرم اور پہلے درجے میں خشک ہے اس لئے گرم مزاج والوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے جن کے جگر یا خون میں حدّت ہو انہیں سونف صندل یا شکن جبین کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ سونف طریقہ استعمال پر سینہ کی مجاری جگر و طحال، گردہ و مثانہ کا سدّہ کھولتی ہے۔ پیٹ کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ بینائی اور معدہ کو قوت بخشتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بلغم کو چھانٹتی ہے۔ پیشاب لاتی ہے۔ ہمراہ شکن جبین کے پرانے بخار کو نافع ہے۔ مادہ کو پختہ کرتی ہے، دودھ پیدا کرتی ہے۔ حمل کو ٹھہراتی ہے۔ قولنج دستوں اور کھانسی کو مفید ہے۔

سونف بڑی تیزی سے ورم اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے ریاح کو صادر کرتی ہے۔ ہاضم ہے۔ اور سدّہ کھولتی ہے۔ اور حیض جاری کرتی ہے۔ ان سب فوائد کے ساتھ سونف کمر اور ریڈھ کی ہڈی کے درد کو تسکین پہنچاتی ہے۔ شہد کے ساتھ اس کا لیپ کتّے کے کاٹے کو مفید اور مجرّب ہے۔ سونف کے خاص خاص فائدے حسب ذیل ہے۔

**نیند نہ آنا** نیند آنے کے لئے دو چائے کے چمچ سونف آدھا لیٹر پانی میں اتنا پکایئے کہ سوا گرام رہ جائے اس میں دوسو گرام دودھ ڈال لیجیئے اور ایک تولہ گائے کا گھی حسب ذائقہ شکر ملا لیجیئے شرطیہ فائدہ ہوگا۔

**جسم کی چستی** دن بھر بدن ٹوٹتا ہو اور ہر وقت نیند آتی ہو تو اس کے لئے بھی سونف بے حد کار آمد ہے۔ یہ ترکیب بھی بڑی آسان ہے۔ دو چمچ سونف آدھا لیٹر پانی میں جوش دیں کہ سوا ایم ایل رہ جائے۔ اس میں آدھا چائے کا چمچ نمک ملالیں۔ اور دن میں دوبار استعمال کریں۔ چند ہی دنوں میں پھرتی آجائیگی۔

**نزلہ** نزلہ ان تکلیفوں میں سے ہی ہے جس کا ایلوپیتھی میں علاج نہیں۔ کچھ دوائیں دے کر نزلہ کو دبا دیا جاتا ہے۔ جو کچھ عرصے بعد دمے کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اور دماغ آنکھوں، کان، ناک، زبان پر بھی برا اثر ڈالتا ہے۔ اس کے لئے ایک تولہ سونف اور سات عدد لونگ کو دو لیٹر پانی میں اتنا پکائیں کہ پاؤ لیٹر رہ جائے، اس سونف کی چائے کو حسب ذائقہ شکر ملاکر دن میں دو تین مرتبہ گرم گرم پیا کریں۔ یہ ہر قسم کے نزلے اور زکام کے لئے مجرّب مانی گئی ہے۔ اگر زکام کے ساتھ کمزوری ہو رہی ہو، چہرہ زردی مائل ہو، آنکھوں کے نیچے حلقے ہوں تو ایک کلو سونف کو موٹا موٹا کوٹ کر اس میں ایک کلو باریک شکر اور پاؤ کلو گائے کا گھی ڈال کر اچھی طرح ملالیں۔ اسے صبح و شام گرم دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ تقریباً ایک ماہ میں اثر شروع ہوجائیگا۔ اور یہ بھی ضروری ہے کسی حالت میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر نزلہ اندر سوکھ گیا ہو، سینہ میں کھڑکھڑاہٹ اور کھانسی ہو جس میں بلغم نکلے یا نہ نکلے تو بھی سونف مدد کرتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا۔ دو چمچ سونف آدھا لیٹر پانی میں اتنا پکائیں کہ سو گرام رہ جائے۔ ایک چمچے میں ایک تولہ شہد ملاکر نیم گرم پیا کریں۔ جبتک سینہ صاف ہوجائے اور کھانسی بند ہوجائے۔

**مقوی دماغ** ایک چائے کا چمچ سونف باریک پسی ہوئی ایک چائے کا چمچ شکر اور ۷ عدد چھلے ہوئے بادام در درے کوٹے ہوئے رات کو ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھالیا کریں، اس کے بعد پانی ہرگز نہ پیئں۔ دو مہینے کے استعمال میں حیرت ہوگی۔ سونف کتنی عجیب مقوی دماغ ہے۔ اگر خون اور جگر میں حدّت ہے ٹھنڈی ہوا ٹھنڈا پانی اور برف کی طرف

رغبت زیادہ ہے تو ان کے لئے یہ طریقہ ہے۔ دو چمچ سونف، ۷ عدد بادام، تین چھوٹی الائچی پیس کر آدھا لیٹر پانی ملادیں۔ حسب ذائقہ شکر ملالیں۔ اسے کپڑے سے چھان لیں اور دن میں دو مرتبہ پیا کریں۔ دردا کی دوا اور ٹانک کا ٹانک بھی ہے۔

## مقوی نظر

نظر قائم رکھنے کے لئے اور بینائی تیز کرنے کے لئے دو نسخے پیش خدمت ہیں۔ سونف کو باریک پیس کر چھان لیں۔ ایک چائے کا چمچ سفوف سوتے وقت گرم میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال میں رکھیں۔ دیگر سونف ایک پاؤ صاف کر کے چینی کے برتن میں ڈال لیں۔ اس پر گاڑھی گاجروں کا پاؤ بھر پانی ڈالیں اور کسی کپڑے سے ڈھک دیں جب پانی سوکھ جائے تو اور پانی ڈالیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں اس کے بعد خشک کر کے سونف کو پیس لیں اور برابر کی شکر ملالیں۔ بصارت کو تیز کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

سونف کا نیتر پربھا بہت تیز اور مجرّب ہے۔ اس کے لگانے سے آنکھوں کی ہر تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ چاہے وہ درد ہو یا جالا۔ یا معمولی انجنی ہی کیوں نہ ہو۔ تانبے کے برتن میں پاؤ کلو سونف دو لیٹر پانی میں ایک دن بھگوئیں پھر اتنا پکائیں کہ آدھا لیٹر پانی رہ جائے ٹھنڈا ہونے پر خوب مسل کر کپڑے سے چھان لیں۔ پھر اسی ہنڈیا میں دھیمی آنچ پر اتنا پکائیں کہ شہد کی طرح گاڑھا ہوجائے پھر کسی صاف اور مضبوط کارک والی شیشی میں ڈال کر محفوظ کرلیں۔ سوتے وقت دو دو سلائی آنکھ میں لگالیا کریں۔

## معین حمل

بانجھ عورتوں کے لئے سونف مسیحائی کا کام کرتی ہے۔ آسان سونف کی معجون کا نسخہ درج ہے آدھا کلو سونف کو اتنا باریک پیس لیجئے کہ کپڑ چھان ہوسکے۔ آدھ کلو گائے کے گھی کو گرم کرکے اس میں ایک کلو شکر اور آدھا کلو سونف کا سفوف ملادیں۔ دھیمی آنچ پر اسے خوب گھوٹیں۔ جب تک ایک جان نہ ہوجائے، پاؤ کلو بادام چھیل کر ورق کاٹ لیں۔ آگ سے اترنے کے بعد جب معجون کچھ ٹھنڈی ہوجائے تو یہ بادام اس میں ملاکر چلائیں طریقۂ استعمال یہ ہے جس دن سے حیض شروع ہو اس تاریخ سے دو ہفتے تک مرد اور عورت دونوں دو تولہ صبح اور شام یہ معجون گائے کے گرم دودھ سے استعمال کریں۔ پندرہ دن کھانے کے بعد ملیں۔ اگر پہلے مہینے میں نہیں تو دوسرے مہینے میں، ورنہ یقینی طور پر تیسرے مہینے میں حمل ٹھہر ہی جائے گا۔ یہ نسخہ نایاب اور اور مجرّب ہے۔

## قبض حاملہ

حمل کے ایام میں تیز قبض کھٹّی چیزیں نقصان دہ ہوتی ہیں۔ اکثر ایسی دوائیں دی جاتی ہے جس میں پیرافن یا کسٹر آئیل ہوتا ہے اس سے قبض تو ٹوٹ جاتا ہے۔ مگر ہاضمہ بگڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے حاملہ دن بہ دن اینیمک یا خون میں ذرّات کم ہونے کا شکار ہوجاتی ہے۔ دوسری طرف قبض سے گرم پیٹ میں، سر میں درد رہتا ہے اور بے چینی بھی رہتی ہے۔ ان حالات میں سونف بے حد کارآمد ہے۔ آدھا کلو سونف باریک پیس کر چھان لیں۔ اس سفوف کو ایک کلو گلقند میں ملاکر رکھ لیں ضرورت پڑنے پر ایک یا دو تولہ گرم دودھ کے ساتھ ملاکر کھائیں

## حیض کے لئے

۲۵ گرام سونف اور ہر ایک دس گرام کالی مرچ لونگ الائچی، دارچینی ایک لیٹر پانی میں اتنا پکائیں کہ پاؤ لیٹر رہ جائے، اسے چھان کر گرم گرم مریضہ کو پلائیں۔ اس کے بعد مریضہ کو لحاف اڑھا کر سلادیں۔ اس طرح دو تین بار پلانے سے حیض کھل کر آجائے گا۔

## مثانہ کی کمزوری

اکثر عورتوں کو کھانسی یا چھینک آنے پر پیشاب نکل جاتا ہے اور بچّے کافی بڑے ہونے تک بھی بے خیالی میں بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ ضعیفوں میں بھی پیشاب روکنے کی طاقت ختم ہوجاتی ہے۔ اور نوجوان جنہوں نے بے ترتیبی سے زندگی گزاری ہے، پیشاب رُک رُک کر ہوتا ہے ان سب کی وجوہات مثانہ کی کمزوری ہے۔ پیش خدمت ہے ایک معمولی سا نسخہ جو کہ تمام تکلیفات سے نجات دے گا۔

سونف اور بڑی ہڑ کا چھلکا ہم وزن لے کر باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ اور تین تین گرام صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ لیں۔ مثانہ کی کمزوری کے لئے مجرّب مانا گیا ہے۔

## ہیضہ

آج کل پانی کی خرابی اور گندگی کی وجہ سے اُلٹی جلاب یا ملیریا شہروں میں عام ہوگیا ہے۔ اگر ہیضہ جلد نہ روکا جائے تو جان لیوا ہوجاتا ہے۔ خاص کر کمزور بچوں اور عورتوں میں سونف اس میں بڑا دخل رکھتی ہے آسان نسخہ ہے۔

سونف دس گرام، سوکھی پودینے کی پتّیاں پانچ گرام، لونگ چار عدد اور گلقند بیس گرام اسے چار سو ایم ایل پانی میں اتنا پکائیں کہ ڈیڑھ سو رہ جائے ٹھنڈا ہونے پر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ چند بار کے استعمال سے آرام آجاتا ہے۔

## ماں کے پیٹ میں بچے کی پرورش کی کہانی

# رحمِ مادر میں ۹ مہینے

ماں کے پیٹ میں جنم لینے والا ایک خلیہ ۹ مہینوں کے طویل سفر میں جن تبدیلیوں سے دوچار ہوتا ہے اسے ہم سوائے معجزے کے اور کچھ نہیں کہہ سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ چین میں جب بچہ جنم لیتا ہے تو اسے ایک سال کا سمجھا جاتا ہے ان کے خیال میں اتنی تبدیلیاں، اس کی زندگی میں پھر کبھی نہیں آتیں۔

صرف یہی نہیں کہ اس ایک خلیے سے بننے والے گوشت کے لوتھڑے سے ہاتھ پیر، شکل وصورت، دوران خون کے نظام، تنفس اور ہضم کے نظام، تولیدی نظام، بول وبراز کے نظام، کھال، ناک، کان، منھ، آنکھ، دانت، معدے، جگر، قلب، پھیپھڑوں، آنتوں، گردوں، بال، دماغ، اعصاب اور ریڑھ کی ہڈی وغیرہ بنتے ہیں بلکہ بتدریج بننے والا یہ بچہ پیٹ ہی میں انگوٹھا چوس کر دودھ پینے کی مشق کرتا ہے اور ماں کو پہچاننے، سردی گرمی سے بیکل ہونے تک کی صلاحیتیں اور احساس بھی اس میں فروغ پاتے جاتے ہیں۔

## پہلا مہینہ

حمل کی ابتدائی دنوں میں ماں کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ اس کی کوکھ میں یہ ایک خلیہ کن مراحل کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ماں کے انڈے میں جو ینات منی (SPERMS) کے داخل ہونے کے محض تیس گھنٹوں میں یہ ملاپ ایک خلیے میں تبدیل ہوجاتا ہے اور ماں باپ کی خصوصیات کو خود میں سموکر دو خلیوں میں بٹ جاتا ہے اور پھر ہر دس گھنٹے بعد یہ خلیات تقسیم در تقسیم ہوتے ہوئے رحم کی جانب دھیرے دھیرے اپنا سفر جاری رکھتے ہیں۔ پھر پہلے ہفتے کے ختم تک یہ رحم میں اپنے قدم مضبوطی سے جما کر ماں کے خون سے غذائیت حاصل کرنے لگتے ہیں۔ دوسرے اور تیسرے مہینے میں آنول اور حبل سری یعنی نال بننے لگتے ہیں اور غلاف جنین (بچہ دانی) کی تھیلی میں سیال بھرنے لگتا ہے اور یہ خلیات تین تہوں میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ اوپری یا بیرونی تہہ آگے چل کر دل، ناخون، بال اور اعصابی نظام میں تبدیل ہوتی ہے تو درمیانی تہہ عضلات، خون کی رگوں، گردوں، ہڈیوں اور جنسی اعضاء میں بدل جاتی ہے۔ اندرونی تہہ تنفس اور ہاضمے کے نظام کی شکل اختیار کرتی ہے۔ چوتھے ہفتے کے ختم تک جنین میں قلب کی ابتدائی دھڑکنوں کا آغاز بھی ہوجاتا ہے اور اس میں بازو، ٹانگوں اور چہرے کے ابھار بھی نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ اس وقت یہ گوشت کا محض ایک چوتھائی انچ لمبا ٹکڑا ہوتا ہے لیکن اس کے وزن میں اس وقت تک ۱۰ ہزار گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔

## دوسرا مہینہ

دوسرے مہینے کے ختم تک جنین کی تھیلی مرغی کے انڈے کے برابر بڑی ہوجاتی ہے۔ اس وقت بھی اس کی شکل انسانی بچے سے زیادہ دریائی گھوڑے (SEA HORSE) سے ملتی جلتی ہوتی ہے لیکن چھٹے ہفتے تک اس کا مکمل ہوجانے والا قلب تواتر اور ہم آہنگی کے ساتھ دھڑکنے لگتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کی تشکیل شروع ہوجاتی ہے۔ آنکھ کے خانے میں آنکھیں ابھر آتی ہیں لیکن پلکوں سے ڈھکی رہتی ہیں اور اندرونی کان بھی تیار ہوجاتے ہیں۔ چہرہ نمایاں ہوجاتا ہے یہاں تک کہ منھ بھی بن جاتا ہے۔ جس میں بچے کے دانتوں کے ابھار بھی بن جاتے ہیں۔ اس وقت سر بڑا ہوکر پورے جسم کے نصف کے برابر ہوجاتا ہے اور اس میں دماغ ابھر کر حرکات کو کنٹرول کرنے لگتا ہے۔ ہاتھ، انگلیاں،

پھیپھڑے، ہضم کا نظام اور جنسی اعضاء کی تشکیل یا بننے کا عمل بھی شروع ہو جاتا ہے اور اب اس جنین کا وزن دس لاکھ گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔

## تیسرا مہینہ

آنکھیں جو ابتداء میں سر کے دوسروں پر واقع تھیں، اب ایک دوسرے سے قریب آنے لگتی ہیں۔ لیکن پلکیں ڈھکی رہتی ہیں۔ نال سے بندھا جنین، بچہ دانی کے تھیلی کے سیال میں حرکت کرتا اور تیرتا رہتا ہے۔ یہ اس سوئمنگ پول میں غوطے لگاتا رہتا ہے۔ یہ نگلتا اور پیشاب بھی کرنے لگتا ہے۔ اس کے گردے اسے جنین کا پانی فراہم کرتے ہیں۔ زبان کے ذائقے کی کلیت یا ابھار اور تھوک پیدا کرنے والے غدود بن جاتے ہیں اور مردانہ یا زنانہ جنسی اعضاء نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اب یہ چوسنے بھی لگتا ہے اور سانس بھی لینے لگتا ہے۔ اس کی یہ حرکات گویا بیرونی دنیا کے لئے اس کی تیاری کا حصہ ہوتی ہیں۔ آنول میں کوئی مضر شئے پہنچ جائے تو اسے بڑا دھچکہ لگتا ہے مثلاً اگر ماں تمباکو استعمال کرے تو اس کا سانس لینے کا عمل ایک گھنٹے تک بگڑ جاتا ہے۔ اب یہ دو انچ لمبا اور اس کا وزن ساڑھے تین اونس ہوتا ہے اور یہ انسان جیسا لگتا ہے۔

## چوتھا مہینہ

سولویں ہفتے کے ختم تک جنین بیرونی دنیا کے لئے کچھ زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ آپ آلہ لگا کر سنیں تو اس کے قلب کی دھڑکن سنائی دیتی ہے اور ابتدائی نقل وحرکت بھی، ہلکی ہلکی پھڑپھڑاہٹ بھی سنی جاسکتی ہے۔ ہڈیوں میں کیلشیم کے جمع ہونے کا سلسلہ بھی شروع ہو جاتا ہے اور ناخون بڑھنے لگتے ہیں۔ رکابی (پلیٹ) کی شکل کا آنول اب بھی محض تین انچ کا ہوتا ہے لیکن یہ اب بھی بچے کو غذائی اجزاء اور آکسیجن بھی کافی اور وافر مقدار میں فراہم کرنے لگتا ہے۔ تو ردی اجزاء بھی خارج کرتا جاتا ہے۔ نال کی ڈوری بلکہ نلکی کے ذریعہ پمپ ہونے والا خون ڈوری کو بچے کی الٹ پلٹ کے باوجود سیدھا رکھتا ہے۔ خون کے دباؤ سے اس میں گرہ یا بل نہیں پڑتے۔ بچہ اب اپنا ہاتھ چوسنے لگتا ہے اور اس کا وزن نصف پونڈ اور قد پیدائش کے وقت کے قد کا نصف ہو جاتا ہے۔

## پانچواں مہینہ

یہ بچے کی تیز رفتار بڑھوتری کا وقت ہوتا ہے۔ اسے جنین کی تھیلی میں گھومنے پلٹنے کے لئے جگہ بھی خوب حاصل رہتی ہے۔ اب یہ سننے بھی لگتا ہے۔ چنانچہ دروازہ زور سے بند ہو جائے تو چونک پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ رحم کی معمول کی اونچی آوازیں بھی سنتا ہے۔ مسوڑھوں کے ابھار کے نیچے دودھ کے دانت کی تہہ میں پکے دانتوں کے ابھار بھی نظر آنے لگتے ہیں۔ اب جنین میں چھوت کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی اب وہ دافعی اجسام خود تیار کرنے لگتا ہے لیکن چونکہ اسے ابھی آنول کے ذریعہ سے ماں کے دافع اجسام مل رہے ہیں، اسے کوئی خطرہ لاحق نہیں رہتا۔ چنانچہ یہ بہت دبلا پتلا نظر آتا ہے لیکن وزن اس کا اب آٹھ اونس ہو گیا ہے۔

## چھٹا مہینہ

اب جلد موٹی ہو گئی ہے لیکن باریک رگیں ابھی نظر آتی ہیں۔ جسم پر لمبے جنینی بال نمایاں ہیں جو پیدائش سے پہلے کے آخری ہفتوں میں غائب ہو جائیں گے اور پھر بھنوؤں اور سر کے بال گھنے ہو جائیں گے۔ اب جلد کے روغن بنانے والے غدود چونکہ سرگرم ہو گئے ہیں، اس لئے جلد پر ایک سفید چکنی سی تہہ جم جائے گی جس سے جسم پانی کے نقصان دہ اثرات سے محفوظ رہے گا۔ آنکھوں کو ڈھانکنے والی پرت پھٹ کر پلکوں میں تبدیل ہو گئی ہے اور اب بچہ اپنی آنکھیں کھول اور بند کر سکتا ہے۔ اب اس کا وزن دو پونڈ اور لمبائی پندرہ انچ ہو گئی ہے۔

## ساتواں مہینہ

اب جنین ایک مکمل بچہ نظر آنے لگتا ہے لیکن ابھی اس کے جنم لینے یعنی اس کے پیدا ہونے کا وقت نہیں آیا ہے۔ اس کے کئی نظام ابھی پوری طرح پختہ اور تیار نہیں ہوئے ہیں مثلاً اس کا نظام تنفس، جسم کی حرارت کو کنٹرول کرنے والا نظام چھوت کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت یعنی قوت مدافعت ابھی کچی اور ناپختہ ہے اور چوسنے کی حرکت میں بھی زور اور توانائی نہیں آتی۔ آنکھ کی پتلیاں روشنی سے چندھیا جاتی ہیں اور

یہ چھونے پر حرکت بھی کرنے لگتا ہے۔ ماں کے جذبات سے بھی اب یہ متاثر ہوتا ہے۔ ماں صدمے، تھکن یا پریشانی کا شکار ہو تو وہ اپنے ردِ عمل کا اظہار کرتا ہے۔ اب وہ پلٹ کر اپنا سر نیچے کی طرف بھی کر سکتا ہے یعنی پیٹ کی دنیا سے باہر آنے کے لئے وہ تیار ہو رہا ہے۔

## آٹھواں مہینہ

اب اس کی جلد کی رنگت گلابی ہوگئی ہے اور جسم بھی ہموار نظر آتا ہے۔ بالوں کے رنگ والے خلیات بھی بیدار ہوگئے ہیں اور بالوں نے اپنا قدرتی رنگ اختیار کرنا شروع کر دیا ہے پھیپھڑوں نے وہ چکنا مادہ تیار کرنا شروع کر دیا ہے جو پھیپھڑوں کے ریشوں کو چکنا رکھے گا تاکہ وہ آپس میں چپک نہ جائیں اور پھیپھڑے آسانی سے سانس لیتے رہیں۔ اب دماغ نے بھی اپنی سرگرمی تیز کر دی ہے اور اس میں بڑھوتری کا عمل تیز ہو گیا ہے۔ اس میں نئے خلیات بن رہے ہیں اور اعصابی جوڑ بنتے اور جڑتے جا رہے ہیں اس میں سیکھنے، رابطہ قائم کرنے اور بولنے کی صلاحیتیں فروغ پا رہی ہیں۔ اس میں اپنوں اور عزیزوں سے رابطے اور ان کی شناخت کی صلاحیت بھی پروان چڑھ رہی ہے اور یہی وہ صلاحیت ہے جو اسے دوسرے حیوانوں سے ممتاز اور جدا کرتی ہے۔

## نواں مہینہ

اس آخری مہینہ میں جسم کے وزن میں ایک اونس روزانہ کے حساب سے اضافہ ہو رہا ہے اور جسم میں چربی کی وہ حفاظتی تہہ جمتی جا رہی ہے جو اس کے درجۂ حرارت کو باقاعدہ رکھے گی۔ اب اس میں وہ کشش بھی پیدا ہوتی جا رہی ہے جسے دیکھتے ہی ماں اسے چمٹا کر چومنے پر خود کو مجبور پاتی ہے۔ اب بچے کا رُخ نیچے ہو گیا ہے۔ وہ اپنے سر پر ماں کے پیڑو کی ہڈی کی سختی محسوس کر سکتا ہے۔ اب اس کی حرکات زیادہ تیز نہیں ہیں لیکن ماں کے اٹھنے، بیٹھنے، لیٹنے یا کروٹ لینے پر وہ اپنے پیر چلا سکتا ہے۔ بس اب پیٹ کی دنیا سے باہر آنے کا وقت آ ہی گیا ہے اور اب کسی وقت بھی مبارک سلامت کی آوازیں بلند ہو سکتی ہیں۔

پیٹ سے باہر آتے ہی اس کی زندگی کا اگلا مرحلہ شروع ہوگا جس کی آمد اب تک ایک خواب لگتی تھی، حقیقت بن چکی ہے۔ اس کے بارے میں تبصرے ہو رہے ہیں کہ کس پر گیا ہے اور وہ چپ چاپ لیٹا ماں باپ کے دل کا قرار اور آنکھوں کی ٹھنڈک بنا بالیدگی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ اسے دیکھ کر نہال ہوئیے اور احسن الخالقین کی شانِ تخلیق کی دل سے تصدیق کیجیے۔

••

## مُستقبل کے معمار

گندے پانی کے جوہڑ میں ننگ دھڑنگ بچے......
پتھر پھینکیں چھینٹ اُڑائیں،
راہ روؤں کے کپڑے گندے کرکے دانت نکالیں......

ہاتھوں کو زخمی کرکے، ڈوریں ٹوٹ رہے ہیں کچھ،
اور پتنگیں کاٹ کے کوئی...... نمبردار بنا پھرتا ہے۔

چند قدم پر کھیل رہے ہیں گُلی ڈنڈا...... اور بھی کچھ،
اور گلی بھی چھوٹی ہے،
آنکھ کسی کی پھوڑیں گے۔

آپس میں جب لڑپڑتے ہیں،
شور مچائیں...!
نقلیں اتاریں فلموں کی،

مستقبل کے یہ معمار،
کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں سے ڈبیاں چنتے پھرتے ہیں،
سر پر دھوپ کڑی ہے لیکن سر سے بھوت اُتارے کون
سگریٹ کی ڈبیوں کے پتے تاش بنا کر کھیلیں گے
اپنا آپ بگاڑیں گے،
یہ بچے ہیں قوم کے بچے؟؟!؟!؟
آؤ ان پر توجہ دیں۔

> ہر بدکردار اس خام خیالی میں مبتلا ہے کہ میرے کیے کی کسی کو خبر نہیں۔ آخر جسن دو چیزیں عقل کے فتور پر دلالت کرتی ہیں، جہاں بولنے کا موقع ہو وہاں خاموش رہنا اور جہاں خاموش رہنا مناسب ہو وہاں بولنا
> (شیخ سعدی)

مقابلہ ۳

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

| | سوالات | متوقع جوابات | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | الف | ب | ج | د |
| ۱ | حضرت میکائیل علیہ السلام کا نام کیا ہے؟ | عبداللہ | عبدالرحمٰن | عبدالرزاق | عبدالرحیم |
| ۲ | حضرت ابراہیمؑ کی مادری زبان کونسی تھی؟ | عربی | سریانی | عبرانی | فارسی |
| ۳ | آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت سے پہلے کتنی شادیاں کیں؟ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ |
| ۴ | "آرام حرام ہے" یہ نعرہ کس نے دیا تھا؟ | جواہر لال نہرو نے | مہاتما گاندھی نے | لال بہادر شاستری نے | اندرا گاندھی نے |
| ۵ | مارچ کی کس تاریخ کو ہر سال یوم جنگلات منایا جاتا ہے؟ | ۱۵ر مارچ | ۱۸ر مارچ | ۲۳ر مارچ | ۲۷ر مارچ |
| ۶ | مغلوں سے پہلے مسلم حکمرانوں نے سب سے پہلے کس شہر کو بسایا تھا؟ | دہلی | لکھنؤ | حیدرآباد | احمدآباد |
| ۷ | سب سے زیادہ چاول کی پیداوار کس ملک میں ہوتی ہے؟ | ہندوستان | برما | چین | پاکستان |
| ۸ | اس اسم کے ذاکر کو ابدال کا درجہ حاصل ہوتا ہے یہ فقرہ طلسماتی دنیا میں کس سن میں چھپا تھا | ۱۹۹۵ء | ۱۹۹۶ء | ۱۹۹۷ء | ۱۹۹۹ء |
| ۹ | دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے استاد کا نام کیا تھا؟ | مولانا قاسمؒ | حاجی عابد حسینؒ | ملا محمودؒ | حافظ یٰسینؒ |
| ۱۰ | حضرت عائشہؓ کی نماز جنازہ کس صحابی نے پڑھائی تھی | حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ | حضرت عبداللہ ابن عمرؓ | حضرت ابوہریرہؓ | حضرت ابوذر غفاریؓ |

نوٹ:۔ اپنے سوالات کے جوابات ۱۰ر اگست تک ہمیں بھجوادیں۔ سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر لکھکر اپنا جواب تحریر کردیں۔ اپنے جوابات کے ہمراہ ٹوکن ضرور لگادیں۔ ٹوکن اسی رسالے میں صفحہ نمبر ۵۳ پر موجود ہے۔ اپنے جوابات پوسٹ کارڈ ہی پر بھجوائیں لفافہ کا استعمال نہ کریں۔ اور ٹوکن کارڈ کی پشت پر چپکادیں۔ اس مقابلہ کے نتائج ستمبر ۲۰۰۲ء کے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

ہمارا پتہ:۔ طلسماتی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو۔پی) ۲۴۷۵۵۴

## سیاست کی دنیا میں جھوٹ سب سے بڑا حربہ بنتا جا رہا ہے

# جھوٹ اور اس کا انسداد

ہر شخص جھوٹ بولتا ہے۔ یہاں اس عادت کے اخلاقی پہلو سے بحث نہیں ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ ہم کس قسم کے جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جھوٹ بولنے کے سامان پیدا کرتے رہتے ہیں۔ بچپن کی تربیت بتاتی ہے کہ ہر جھوٹ قابل مذمت فعل ہے اور اس لئے ہمیں جھوٹ بولنے سے احتراز کرنا چاہئے۔ لیکن جوں جوں ہم بڑے ہوتے جاتے ہیں اور ہمارا حلقہ وسیع ہوتا جاتا ہے ہمیں شاذ و نادر ہی کوئی ایسا فرد ملتا ہے جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو۔ اس لئے ہم خود بھی اس عادت کو اختیار کرتے جاتے ہیں اور بیشتر مواقع پر جھوٹ کو بطور ذاتی تحفظ کے استعمال کرتے ہیں۔ تاجر جھوٹ بولتا ہے۔ اپنی اشیا کی بے جا تعریف کرکے وہ اپنا مال فروخت کرتا ہے مصنوعات کے اشتہارات جھوٹ کے بل بوتے پر ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے ہیں سیاست کی دنیا میں جھوٹ سب سے بڑا حربہ بنتا جا رہا ہے۔ گو ریاضی میں جھوٹ کا گزر ممکن نہیں، لیکن ماہر ریاضی دان ہندسوں کے گورکھ دھندے سے کچھ کا کچھ ثابت کر سکتے ہیں۔ اسی طرح زندگی کے قدم قدم پر جھوٹ سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے آپ کا ریڈیو خراب ہو جائے آپ اسے مرمت کرنے والے کے پاس لے جائیں۔ وہ جتنا بھی صرفہ چاہے گا۔ آپ کو الو بنا کر حاصل کرے گا چاہے وہ صرف تاروں کو کھول کھال کر دوبارہ باندھ دے اور صرف دس منٹ صرف کرے۔ لیکن اس کے معنی یہ نہیں کہ آپ کسی پر اعتبار کر ہی نہیں سکتے۔ ایماندار افراد اب بھی موجود ہیں لیکن چونکہ ذاتی مفاد کامیاب زندگی کے لئے ضروری ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے یہ چیدہ چیدہ ایماندار افراد بھی روز بروز جھوٹ کے ہاتھوں تباہ ہوتے جا رہے ہیں۔ دنیا کی پچھلی عظیم و خونریز جنگوں پر غور کیجئے۔ ان سب کی وجہ یہی تھی کہ ایک قوم کو دوسری قوم پر بھروسہ نہیں تھا۔ ایک فرد دوسرے سے خطرہ محسوس کرتا تھا۔ اور یہی آج کی بھی حالت ہے۔ اس بحران کا انجام کیا ہوگا؟ ایک دن ہم کو اپنے اوپر بھی اعتبار نہ رہے گا اور اس طرح ہمارے معاشرے اور تہذیب کا شیرازہ درہم برہم ہو جائے گا۔

اور یہ انجام بہت قریب ہے۔ کم از کم بیشتر افراد اپنے کردار کو ختم کر چکے ہیں اور لطف تو یہ ہے کہ ان کو اپنی اس تباہی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ آپ ایک مثال لیں۔

کچھ سال قبل ایک ۱۸ سالہ لڑکے کے ساتھ ایک صاحب تشریف لے آئے اور کہنے لگے کہ اس لڑکے سے بڑھ کر کوئی جھوٹا پیدا ہی نہیں ہوا ہوگا۔ یہ کبھی بھی سچ نہیں بولتا۔ لڑکا بشرہ سے کافی ذہین معلوم ہوتا تھا۔ میں نے لڑکے سے پوچھا۔

"کیا تمہارے والد سچ کہہ رہے ہیں؟"

کہنے لگا "جی ہاں"

"تمہارے جھوٹ بولنے کی کوئی وجہ بھی ہے؟"

"نہیں"

> جھوٹ کے تانے بانے زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہتے۔

لیکن کچھ دن کے بعد جب وہ میرے پاس اکیلا آیا اور باتوں باتوں میں خود اپنا تجزیہ کرنے لگا۔

"جب میں بہت چھوٹا سا تھا تو مجھے اپنے والد سے بہت ڈر لگتا تھا وہ بہت سنگدل تھے۔ مجھ سے جب بھی کوئی غلطی ہوتی تھی خواہ وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔ میری ماں مجھے میرے والد سے پٹوانے کی دھمکی دیا کرتی تھی۔ مار سے بچنے کے لئے میں اپنی غلطی کی کوئی معقول وجہ گھڑنے کی فکر میں رہتا تھا۔"

"میں نے کہا" اس حد تک تو تمہارے جھوٹ کو میں روا سمجھتا ہوں لیکن اب تم بڑے ہو گئے ہو اور اب بھی جھوٹ بولتے ہو اور جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے غیر ضروری جھوٹ بولنے سے بھی نہیں بچتے۔"

"جی ہاں یہ بھی ٹھیک ہے۔ میں اپنی عادت سے مجبور ہو گیا ہوں جس

طرح کچھ لوگ سگریٹ پینے یا ناخون چبانے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مجھے جھوٹ بولنے کی عادت ہے۔ میں سچ بولنا چاہتا ہوں۔ لیکن پھر جانے کیوں۔ جھوٹ بول جاتا ہوں میرا خیال ہے کہ جھوٹ بولنا زیادہ آسان ہے۔"

میں نے اسے بتایا کہ اب تک وہ جذباتی طور پر بچہ بنا ہوا ہے۔ تصور کی دنیا میں رہتا ہے۔ حقیقتوں سے دور بھاگتا ہے۔ اسی لئے وہ اپنے اسکول اور کالج میں بھی کسی کو دوست نہیں بنا پاتا۔

سب سے الگ تھلگ اور خاموش رہتا ہے۔ بچپن میں باپ کا خوف دل پر اتنا طاری ہو گیا کہ فراریت کے جذبہ کے ساتھ ہی ساتھ احساس کمتری بھی پیدا ہو گیا اور اب وہ ہر چیز سے خائف ہے۔

جھوٹ بولنے والوں کی ایک دوسری قسم ہے۔ ان کے جذبات بھی متوازن نہیں ہوتے مثلاً ایک بیس سالہ لڑکی اپنی اور اپنے خاندان کے متعلق بلا جھجک ڈینگیں مارا کرتی تھی۔ مثلاً کتنے نوجوان اس کی تاک میں رہتے ہیں۔ اس کے والدین اتنے رئیس ہیں اور اتنے عزت دار ہیں۔ اس تمام تر جھوٹ کا مقصد صرف اتنا تھا کہ وہ ہر شخص کو مرعوب کرنا چاہتی تھی اگر وہ احساس کمتری کا شکار نہ ہوتی تو اس طریقہ سے دوسروں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کی ضرورت نہ سمجھتی۔

لیکن جھوٹ کے تانے بانے زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہتے کوئی شخص زیادہ مدت تک دوسروں کو بے وقوف بناتے بناتے ایک دن خود بے وقوف بن جاتا ہے۔ اپنی عزت خود کھو دیتا ہے خود اپنی نظروں میں ذلیل ہو جاتا ہے۔

کچھ اخلاقی اور سماجی جھوٹ بھی ہیں مثلاً جب کسی سے تعارف ہوتا ہے تو یہ کہنا بھی اخلاق کا ثبوت ہے "مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی، کہو بھائی کیسے رہے، اچھے تو رہے، بڑی فکر تھی۔" حالانکہ ایک اجنبی سے مل کر خوشی کیا ہوتی ہوگی۔ کسی کی صحت کی پرواہ کیوں ہوگی اور سچ تو یہ ہے کہ ایسے سفید جھوٹ ہیں بھی بہت ضروری اس سے انسانی رشتہ زیادہ استوار ہونے کی امکانات ہیں۔

سب سے قاتل جھوٹ وہ ہیں جو کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے بولے جاتے ہیں مثلاً میری ایک جاننے والی صاحبہ نے جو ایک دوسری عورت سے حسد رکھتی تھیں اس عورت کے شوہر سے کہہ دیا کہ اس کا بچہ اس کا بچہ نہیں ہے۔ یہ شخص کئی سال تک اس جھوٹ سے پریشان رہا۔ کیونکہ اتفاق سے شادی سے پہلے اس کی بیوی ایک شخص سے منسوب تھی اور یہ شخص خود اس کی اجازت سے اس کے گھر میں آیا کرتا تھا۔ جب بچہ بڑا ہوا اور وہ ان صاحب سے مشابہ نکلا تو ان کے زہر کے

شکوک ختم ہو جائے۔

کچھ لغیر ضروری جھوٹ بھی ہیں جو عادتاً اور سہواً بولے جاتے ہیں مثلاً آپ دفتر کے اوقات کے بعد کسی دوست کے ساتھ رستوران میں بیٹھ کر چائے پیتے رہے، دلچسپ باتیں کرتے رہے اور جب دیر سے گھر پہنچے تو اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ دفتر میں کام زیادہ تھا یا آپ کی بیوی آپ سے یہ کہیں کہ وہ دن بھر کام کرتی رہیں اور بچے پریشان کرتے رہے۔ حالانکہ اس دن انہوں نے دل کھول کر آرام کیا اور بچے کھیلتے رہے اسی طرح غیر ضروری جھوٹ ہم اپنے بچوں سے بھی بولتے ہیں تحفے، کھلونے، مٹھائیاں لانے کا وعدہ کرتے ہیں اور ان کو پورا نہیں کرتے غرض یہ کہ اس قسم کے جھوٹ روز بروز فروغ پا رہے ہیں۔ دنیا میں جھوٹ کی کیچڑ اچھالی جارہی ہے۔ ایک جھوٹ بولتا ہے دوسرے کو جھوٹ بولنے کی شہ ملتی ہے اور اگر ہم اس جھوٹ کے طوفان کو روکنا چاہتے ہیں تو اس کی ابتدا ہم کو خود اپنی ذات سے کرنا ہوگی جھوٹ بولنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اخلاقی جھوٹ بے ضرر ہیں لیکن دوسرے جھوٹ جب کہ وہ ہماری فطرت میں داخل ہونے لگیں تو بہت خطرناک صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ ●●

---

## بقیہ:۔ کھیرا

کے استعمال پر صرف اس حد تک اختلاف کروں گا کہ کھیرے کے قتلے چہرے اور آنکھوں پر سالم رکھنے کی بجائے کھیرے کو استعمال سے قبل فریج یا ٹھنڈے پانی کے کولر میں چند منٹ رکھیں۔ پھر چھلکے سمیت کھیرے کو کرش کرلیں یا کدوکش کرلیں۔ اس آمیزے کو پورے چہرے پر آنکھوں پر اور گردن پر اچھی طرح پھیلا دیں۔ پندرہ بیس منٹ تک اسے ایسے ہی چھوڑ دیں۔ چہرے کی جلد کو سنوارنے، نکھارنے اور پھول کی پتیوں جیسی نازک بنانے کے لئے اس سے بہتر ٹانک شاید دوسرا کوئی نہیں۔ اس ماسک کا باقاعدہ استعمال چہرے کی خشکی کو ختم کر دے گا۔ جلد پر سلوٹیں یا جھریاں نمودار نہیں ہوں گی۔ کیل مہاسے اور چھائیاں غائب ہو جائیں گی۔ کھیرے میں سلفر اور سیلی کون کے اجزا کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ یاد رکھیں یہ عناصر آپ کے بالوں کی نشو و نما میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں کھیرے کا استعمال یا اس کے جوس کا ایک گلاس روزانہ پینا آپ کے بالوں کو لمبا، گھنا اور چمکدار بنا سکتا ہے۔

چہرے کی شگفتگی اور بالوں کو پرکشش بنانے کے لئے گاجر، پالک، موسمی اور سلاد کے پتوں کا جوس کھیرے کے جوس میں ملا کر روزانہ ایک سے دو گلاس استعمال کریں۔ اسطرح آپکی جلد زیادہ جاذب نظر ہو جائیگی۔ ●

# کارخانہ قدرت کی ایک اہم رُکن

# مکھی

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

فکر کی گہرائی حاصل ہوجائے تو یہ انکشاف ہوتا ہے کہ کائنات کے اندر کوئی بھی چیز فالتو نہیں اور ہر چیز کا کردار متعین ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہر شے کارخانہ قدرت میں اپنے فرائض تندہی سے سرانجام دے رہی ہے سوائے انسان کے جس کو اپنے کردار اور حیثیت کا علم نہیں۔

مکھی بھی قدرت کا ایک عظیم شاہکار ہے۔ اگر آپ مکھی پر سرسری نظر ڈالیں تو پانچ حصے نمایاں نظر آتے ہیں۔ سرخ رنگ کی کلغی، سفید چمکدار پر، درمیان والا سیاہ حصہ جس پر ہلکے ہلکے بال ہوتے ہیں، پچھلا سفید حصہ اور مڑی ہوئی ٹانگیں۔ مکھیوں کو قدرت کی جاروب کش کہا جاتا ہے جو کام میونسپل کارپوریشن کے خاکروب نہیں کرسکتے وہ مکھی سرانجام دیتی ہے۔ یعنی یہ دنیا کی صفائی کے لئے متعین ہے جہاں گندگی کے ڈھیر ہوں گے۔ وہاں مکھیاں غلاظت اور گندگی کے ڈھیروں پر چھائی ہوتی ملیں گی۔ مکھیاں گندگی پر بیٹھ کر انسان کو بیمار کردینے والے جراثیم کو ہوا میں اڑنے سے روکتی ہیں۔ قدرت نے مکھیوں کی ٹانگوں اور پَروں کے اندر ایسی خاصیت رکھی ہے کہ جب جراثیم اس کی ٹانگوں اور پروں سے چمٹ جاتے ہیں تو اس کی ہلکی سی پرواز ان جراثیم کو ہلاک کردیتی ہے گویا یہ انسان کو بیماریوں سے بچانے والے محافظ کا کردار بھی ادا کرتی ہے۔ کچھ سخت قسم کے جراثیم کو اپنی ٹانگوں سے کچل کچل کر ماردیتی ہے۔ مکھی کی زبان میں چھری کی طرح دندانے سے ہوتے ہیں جب وہ گندگی کھاتی ہے تو زبان کی رطوبت اور دندانے چلانے سے بھی جراثیم مرجاتے ہیں۔ جس طرح خاکروب کی ذات میں ناپاکی نہیں ہوتی بلکہ اس کے کام میں ہوتی ہے اسی طرح مکھی بذات خود بُری چیز نہیں بلکہ انسان کی پھیلائی غلاظت کو اپنی ٹانگوں اور پَروں سے ڈھانپ کر کھانا شروع کردیتی ہے۔ مکھی گندگی پر بیٹھ کر وقفے وقفے سے لازم طور پر پرواز کرتی ہے اور اپنی ٹانگوں کو مسلسل رگڑتی رہتی ہے جس کا مقصد جراثیم کو ہلاک کرنا ہوتا ہے۔ مردار کو کھانے والے سفید کیڑے مکھی کے ہی انڈوں سے نکلتے ہیں۔ مکھی دوسرے جانوروں کی طرح اپنے انڈوں کو سیتی نہیں بلکہ انڈے دے کر چلتی بنتی ہے اور قدرت خود اس کے انڈے سے بچے نکالنے کا انتظام کرتی ہے۔ مکھی ایک سیکنڈ میں چھ سو مرتبہ پر مارتی ہے اور پانچ فٹ کی مسافت طے کرتی ہے۔ ایک گھنٹے میں اٹھارہ ہزار فٹ اڑتی ہے۔ اگر مکھی اُڑ جائے تو اس کی رفتار ۲۰ میل فی گھنٹہ تک پہنچ جاتی ہے۔ مکھی کے پیٹ میں دو سو سوراخ ہوتے ہیں جن سے مکھی سانس لیتی ہے یہ سوراخ بالوں سے ڈھکے ہوتے ہیں تاکہ گرد و غبار اندر نہ آسکے۔ مکھی میں سونگھنے کی حس بہت تیز ہوتی ہے مکھی الٹی ہوکر کیسے چلتی ہے ہنوز ایک معمہ ہے۔ مکھی کی پانچ آنکھیں ہوتی ہیں اور ہر آنکھ چار ہزار چھوٹی آنکھوں سے مرکب ہے۔ دوسرے لفظوں میں مکھی بیس ہزار آنکھیں رکھتی ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ مکھی کی حس بصری انتہائی تیز ہوتی ہے جب وہ بیٹھی ہوتی ہے تو وہ اپنی باریک یعنی چھوٹی آنکھوں سے جراثیم کو دیکھ سکتی ہے لیکن جب مکھی پرواز کررہی ہوتی ہے تو اپنی پانچ آنکھوں سے دیکھتی ہے اور دوران پرواز اس کی حس بصری کم ہوجاتی ہے۔ جس کی بنا پر وہ مکڑی کے تنے ہوئے جال کو نہیں دیکھ سکتی اور پھنس کر بے بس ہوجاتی ہے اور مکڑی کی خوراک بنجاتی ہے جب مکھی کے انڈے سے بچے تیار ہوجاتے ہیں تو مکھی سر کی ٹکر سے انڈہ کو توڑ دیتی ہے تو بچے باہر آجاتے ہیں۔ ان بچوں کے پر بھیگے ہوئے

ہوتے ہیں۔ یہ اگلی ٹانگوں سے پروں کو خشک کرتے ہیں اور پرواز شروع کر دیتے ہیں۔ مکھی کی اوسط عمر تقریباً ایک مہینہ ہوتی ہے اس عرصے میں بے شمار انڈے دیتی ہے۔ سائنسی ماہرین یعنی علمائے فطرت نے اندازہ لگایا ہے کہ صرف ایک موسم میں ایک مکھی کی نسل لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ مکھی پیدا ہونے کے کچھ ہی دیر بعد اپنے فرائض اور کردار ادا کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یعنی انسان کی پھیلائی ہوئی گندگی کو ختم کرنا اور اس سے بیمار کرنے والے جراثیم کو ہلاک کرنا ہے جہاں صفائی ہو اور جراثیم کش ادویات فنائل وغیرہ کا استعمال ہو تو مکھی کو وہاں جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ مکھی ہمیشہ گندی چیزوں پر بیٹھتی ہے تاکہ گندگی کو صاف کرے۔

ہمارے خیال میں مکھیاں جب انسان کے اوپر آکر بیٹھتی ہیں تو دراصل اسے یہ یاد دلاتی ہیں کہ اے انسان تیری تخلیق گندے بدبودار گارے والی مٹی سے ہوئی ہے اور تجھے ناپاک چھینٹے سے پیدا کیا ہے لہٰذا جب مکھی کو انسان اپنے اوپر بیٹھا دیکھے تو اسے اپنی حقیقت کے متعلق ضرور سوچنا چاہئے۔ کہتے ہیں کہ مشہور ضرب المثل۔

"ہنوز دلی دور است"

کا مکھی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ تغلق شاہ حضرت نظام الدین اولیاءؒ سے بہت بیر رکھتا تھا لیکن ان کی عوام میں مقبولیت اور ادب واحترام دیکھ کر بغاوت کے خوف سے چپ رہتا۔ ایک دن وہ بڑے کروفر سے حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی درگاہ پر حاضر ہوا تو حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے شان فقیری میں اسے کوئی اہمیت نہیں دی اور نظر انداز کر دیا۔ اس دوران ایک مکھی بار بار اس کی ناک پر آکر بیٹھتی تو وہ اس کو جھنجھلا کر ہاتھ سے اڑاتا۔ اس نے آپؒ سے اپنے ساتھ اس سلوک پر شکوہ کیا حضور بادشاہ کے ساتھ ایسا سلوک اچھا نہیں۔ پھر کہنے لگے۔ حضور آپؒ کی بھی حیثیت عوام میں بادشاہ جیسی ہوتی ہے اور میں بھی بادشاہ ہوں۔ ایک بادشاہ کو دوسرے بادشاہ سے ایسا سلوک نہیں کرنا چاہئے۔ تو حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے فرمایا "ہماری بادشاہت تم سے بہت زیادہ ارفع و اعلیٰ ہے اور ایک تمہاری بادشاہت ہے جس کی ناک پر مکھی بیٹھ جاتی ہے۔" تغلق شاہ نے اسے اپنی بے عزتی سمجھا اور نہایت غصے سے اٹھ کر چلا گیا۔ تغلق آباد کے محل میں جاکر اس نے شراب کی محفل سجائی تو شراب کے نشے میں اسے کسی نے ناک پر مکھی بیٹھنے والے واقعہ کی طرف توجہ دلائی تو وہ ادل فول بکنے لگا۔ اس نے نشے میں حضرت نظام الدین اولیاءؒ کو پیغام بھیجا کہ صبح ہونے سے پہلے وہ دہلی چھوڑ دیں ورنہ وہ درگاہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گا۔ جب حضرت نے یہ سنا تو مسکرا کر فرمایا۔

"ہنوز دلی دور است"

تغلق شاہ جس محل میں ٹھہرا ہوا تھا رات کو اس کی چھت گر گئی جس کے نیچے دب کر مر گیا اور یوں یہ ایک ضرب المثل بن کر زد عام ہوگئی۔ "ہنوز دلی دور است"

انسان نے ہزاروں ایجادات کر ڈالیں ہیں۔ ہوائی جہاز راکٹ، ریل گاڑیاں، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، روبوٹ وغیرہ لیکن وہ ایک مکھی نہیں بنا سکتا ہے۔ انسان مکھی کے سامنے بے بس ہے اگر مکھی کھانے کے اوپر یا انسان کے اوپر بیٹھ جائے تو انسان سوائے اڑانے کے اور کچھ نہیں کر سکتا لیکن مکھی کھانے اور انسان کے اوپر بیٹھ کر یہ بتا دیتی ہے کہ وہ کیا ہے اور کیا کھا رہا ہے۔ ایک مکھی کے سامنے انسان کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"اے لوگو سنو! ہم تمہیں ایک کام کی بات سناتے ہیں جو لوگ اللہ کے بغیر تمہارے معبود بنے بیٹھے ہیں وہ سب مل کر ایک مکھی تک نہیں بنا سکتے اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے جائے تو وہ واپس نہیں لے سکتے۔ یہ (جھوٹے) عابد و معبود دونوں بے بس ہیں۔ کائنات میں صرف اللہ ہی غالب و طاقتور ہے۔ (سورہ حج ۷۳-۷۴)

## بقیہ:- کانٹے اور گلاب

جسمانی خامی میں مبتلا تھے۔

.....● دنیا کے بہت بڑے بڑے دانشور، محقق اور سائنسدان ایسے بھی گزرے ہیں جو کسی اسکول یا کالج سے فارغ التحصیل نہیں ہوئے تھے یا پھر واجبی سی تعلیم رکھتے تھے لیکن انہوں نے ایسے ایسے کارنامے انجام دیئے جو پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری یافتہ نہ کر سکے۔

آپ بھی آج سے یہ عزم کر لیجئے کہ مشکلات کے کانٹوں سے اعراض کر کے کامیابیوں کے گلاب کو مقصد زندگی بنائیں گے

# جہیز کے متعلق
# اسلام کا سنہرا اصول

جہیز کے بارے میں بہت زیادہ شدّت کے ساتھ اظہارِ خیال کیا جاتا رہا ہے لیکن بحث ومباحثہ اور اظہارِ تنقید کے باوجود کوئی بہتر صورتحال سامنے نہیں آئی۔ جہیز کو خارج از اسلام قرار دینا بھی درست نہیں۔ اسلام میں اسے ایک تحفے کی حیثیت دی گئی ہے لیکن مادہ پرست معاشرے نے اسے والدین پر ایک بوجھ بنا دیا ہے۔ اگر قارئین اس موضوع پر مزید رائے دینا چاہیں تو ہمیں لکھ کر بھیج دیں۔

جہیز فی زمانہ ایک ایسی رسم کا نام ہے جس کو جھگڑے اور فساد کی جڑ کہا جاسکتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی جہیز ایک اہم ضرورت بھی ہے جب گھر کا کوئی فرد اپنی ذاتی خوشی مناتا ہے۔ مثلاً وہ کسی امتحان میں کامیاب ہوتا ہے کسی بچے کا عقیقہ ہوتا ہے یا کوئی اپنی سالگرہ مناتا ہے تو گھر کے باقی افراد دوست، احباب اس خوشی کے موقع پر اکثر وبیشتر تحائف دیا کرتے تھے۔ تحفہ دینا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کے علاوہ جب کوئی فرد کچھ عرصے کے لئے گھر سے دور کہیں جاتا ہے تو اس وقت بھی کچھ زادِ راہ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کے قریبی عزیز اسے کوئی تحفہ دیتے ہیں اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کرتے ہیں شادی جیسا اہم موقع ہو اور جب کوئی دل کا چین آنکھوں کی ٹھنڈک اور کلیجے کا ٹکڑا۔۔۔۔ بیٹی کے روپ میں ماں باپ کے گھر سے رخصت ہو تو اسے خالی ہاتھ گھر سے چلتا کر دینا کس طرح مناسب موزوں قرار دیا جاسکتا ہے شادی زندگی کا وہ اہم اور خوبصورت موڑ ہے کہ جس کے بعد لڑکی اپنے ماں باپ کے گھر مہمان کے طور پر آتی ہے اس کی اپنی شادی سے پہلے اس کے گھر میں جو حیثیت ہوتی ہے جو مقام ہے شادی کے بعد اس کی حیثیت اور مقام برقرار نہیں رہتے۔ تمام والدین خواہ وہ امیر ہوں یا غریب بیٹی کو جہیز کی صورت میں تحائف دیتے ہیں اگر ہادی برحق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بی بی فاطمہؓ کو چند ضروریات زندگی نہ دی ہوتیں اور انہوں نے یہ ارشاد فرمایا ہوتا کہ بیٹی کو کسی قسم کا تحفہ، کوئی ضرورت کی شے، کوئی نقدی شادی کے وقت دینا منع ہے، ناجائز ہے تو یقیناً اسے غیر اسلامی کہہ دیئے جانے پر مجھے کوئی اعتراض نہ ہوتا مگر آپ نے اپنی محبت دعاؤں کے علاوہ جو کچھ سامان ہمراہ کیا وہ چمڑہ کی چٹائی، ٹاٹ کی ۲ چٹائیاں، چکی، کھجور کے پتوں کا بستر، قمیض قیمت ۷ درہم، خمار (خواتین کے سر ڈھانکنے کا کالا نقاب) نرم روئیں کا کمبل، چمڑے کے چار چھوٹے تکئے ایک سفید چادر، ایک لوٹا، ایک صراحی، مٹی کے ۲ آب خورے، لکڑی کا پیالہ ایک برتن تانبے کا بڑا لگن، چمڑے کا مشک تھی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کے وقت خاتونِ جنت کو یہ سامان دے کر جہیز کو عین اسلامی رسم بنا لیا ہے اب ہمیں جذبات کے دھارے میں بہہ جانے کے بجائے عقل وخرد کو استعمال کر کے یہ دیکھنا چاہئے کہ اس پیاری چیز یعنی وقتِ رخصتی والدین کی جانب سے جو تحفے مال واسباب دیا جاتا ہے آخر یہ فساد کی جڑ کیوں بن گیا ہے اس کی وجہ سے معاشرے میں خرابی کیوں پھیل گئی ہے؟ ہزاروں لڑکیوں کی شادی کی راہ میں یہ جہیز رکاوٹ بن کر کیوں کھڑا ہو گیا ہے؟

غریب والدین کے لئے یہ ایک بھاری بوجھ اور لبادہ تاً ناقابل برداشت ظلم کی صورت کیوں اختیار کر گیا ہے؟۔

قصور اس جہیز کا ہے یا ہماری غلط سوچ کا؟۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ لڑکے والوں نے اس جہیز کو ایک ایسی

شرط بنالیا ہے جو لڑکی والوں کو پوری طرح مجبور کرسکتا ہے کہ اگر لڑکی کو رخصت کرنا ہے تو وہ علی الحساب اشیاء جہیز کی صورت میں ادا کریں۔ یہ اشیاء ضرورت بھی ہوں اور تعیشات بھی ہوں بعض ستم ظریف جہیز میں طلب کردہ اشیاء کی باقاعدہ فہرست بھی دیا کرتے ہیں اور اگر وہ یہ سب کچھ نہ دیں تو پھر لڑکی کی شادی نہیں ہوسکتی، اگر ہو بھی جائے یعنی شادی کا مرحلہ گزر بھی جائے تو بعد میں سسرال والے خوب اچھی طرح لڑکی کی خبر لیں گے لے صبح وشام طعنے دیں کہ جہیز اتنا کم لائی ہو، اسے ہر آئے گئے کے سامنے ذلیل وخوار کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ اس طرح شادی کے بعد کی وہ زندگی جسے لڑکی نے پھولوں کی راہ گذر تصور کیا تھا انتہائی تکلیف دہ بن جاتی ہے ہمیں چاہئے کہ اسلام کا سنہرا اصول جو میانہ روی اور اعتدال کا ہے اسے اختیار کریں جب لڑکے کا رشتہ درکار ہو تو اپنی حیثیت کے لوگوں میں رشتہ قائم کریں جہیز کا مطالبہ یا بعض حضرات شوقیہ نقد رقم، موٹر سائیکل یا اسی قسم کی دوسری اشیاء کی فرمائش کرتے ہیں یہ سراسر غلط بات ہے زیادتی ہے ظلم ہے اور انتہائی درجہ کی خود غرضی ہے ان چیزوں سے پرہیز کریں کسی قسم کی زیادہ توقعات نہ باندھیں۔ قصور جہیز کا نہیں ہوتا بلکہ سسرال والوں کی غلط سوچ کا قصور ہوتا ہے۔

اِدھر لڑکی والوں کو چاہئے کہ اگر وہ اپنی بیٹی کو ضرورت کی تھوڑی بہت اشیاء دے سکتے ہیں تو ضرور دیں۔ چاہیں تو شربت کے گلاس پر لڑکی کی رخصتی کردیں یا جیسی بھی ان کی استطاعت ہو سسرال والوں کی مدارت کریں نہ ادھار کی رقم سے جہیز خریدیں نہ اس کی نمائش کا اہتمام کریں کیونکہ سارا فساد اسی نمائش کی وجہ سے ہوتا ہے دیکھنے والوں پر اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ شان وشوکت خواہ وہ سچی ہو یا جھوٹی دکھانے کی آخر ضرورت ہی کیا ہے والدین جو کچھ دیتے ہیں وہ اپنی بیٹی کے آرام اور سہولت کے لئے دیتے ہیں اس کو پھیلا پھیلا کر سجا سجا کر اس کی نمائش سے دوسروں کو رشک اور حسد میں مبتلا کرنا آخر کہاں کی دانش مندی ہے؟

شادی لڑکی والوں کا لڑکے والوں پر کوئی احسان نہیں جس طرح لڑکے کو بیوی کی ضرورت ہے اسی طرح لڑکی کو شوہر کی ضرورت ہے۔ شادی دونوں افراد کی ذات کی تکمیل کرتی ہے لڑکی بیوی بننے کے بعد ہی ماں کا عظیم مرتبہ حاصل کرتی ہے اسکی سماجی حیثیت نمایاں ہوتی ہے۔ وہ اپنے شوہر کے دل پر راج کرتی ہے اور گھر کی عنانِ حکومت سنبھالتی ہے شادی ایک سنت ہے ہمیں چاہئے کہ اس احسن کام کو آسان اور سہل بنائیں اس سلسلے میں حکومت نے متعدد بار ایسے اعلانات کئے مگر بعد میں ان پر کہاں عمل درآمد ہوا۔ یہ سب کو معلوم ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ جہیز میں صرف اشیاء ضرورت دی جائیں وہ بھی محدود پیمانے پر کیونکہ فی زمانہ ضرورتوں کے دائرے بھی فریج، واشنگ مشین، گرائنڈر، ریڈیو، ٹی۔ وی تک پہنچے ہیں۔ اشیائے ضرورت میں چند جوڑی کپڑے، زیور، کچھ برتن، چارپائی یا مسہری، سلائی مشین اور کچھ بستر و چادریں کافی ہیں اسی طرح مہر کی رقم استطاعت کی مطابق طے کی جائے ہزاروں اور لاکھوں کی شرط لگانا بھی ظلم وزیادتی ہے لڑکی والوں کو بھی مہر کے معاملے میں میانہ روی کا سبق یاد رکھنا چاہئے۔ لڑکی کو والدین کے گھر سے رخصتی کے وقت جو جہیز ملتا ہے وہ اس کے نزدیک بڑا انمول ہوتا ہے۔ ان چیزوں کے ساتھ ماں کی محبت باپ کی شفقت اور بہن بھائیوں کا لاڈ وابستہ ہوتا ہے شادی کے بعد لڑکیاں چاہے کتنی ہی خریداری کرلیں۔ جہیز کی چیزوں کی اپنی الگ قدر ہوتی ہے۔ ہماری ایک شناسا ہیں ان کی شادی کو بائیس سال گزر گئے ہیں مگر جہیز میں دی گئی چینی کی چند پیالیاں اور ٹی سیٹ، جو بچوں کی توڑ پھوڑ سے بچ گئے اسی طرح کانچ کا پرانے اسٹائل کا جگ اور شاید دو گلاس جو یادگار رہی رہ گئے ہیں وہ اس قدر حفاظت سے سنبھال سنبھال کر رکھتی ہیں اور کہتی ہیں کہ نجانے کتنے ہی کانچ اور چینی کے برتن آکر ٹوٹ گئے مگر ان شادی کے برتنوں میں میری جان ہے۔

اسی طرح ایک اور خاتون ہیں جن کی شادی کو تقریباً سترہ سال ہوگئے ہیں۔ انہوں نے جہیز کی جائے نماز، تکیے، میز پوش، اور چادریں اسی طرح سنبھال سنبھال کر رکھی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے بالکل نئی ہیں۔

ان چیزوں سے ہر لڑکی کی جذباتی وابستگی ہوتی ہے ہم کسی قانون کے تحت ان پر پابندی عائد نہیں کرسکتے کہ جہیز بالکل نہ دیا جائے۔ جہیز ضرور دیا جائے مگر میانہ روی کے ساتھ یہ سوچنا بھی غلط ہے کہ اگر جہیز بھاری بھر کم دے دیا تو اس کا حق وراثت ضبط کرلیا جائے لڑکی کا حق وراثت اپنی جگہ برقرار رہتا ہے۔ معاشرے میں ان امور کو روشناس کرایا جائے جن سے دلوں کو سکون حاصل ہو لالچ سے پرہیز کیا جائے اور صرف شادی ہی کیا ہر معاملے میں اپنی حیثیت کے مطابق کام کیا جائے۔

# اصلاح اور فلاح کا راستہ

جس طرح منفی طرزِ فکر اختیار کرنے کی ابتداء چھوٹی برائیوں سے ہوتی ہے اور آگے چل کر یہ جرائم کی صورت اختیار کر لیتی ہے اسی طرح پیغمبرانہ طرزِ فکر حاصل کرنے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ ابتداء چھوٹی چھوٹی نیکیوں سے کی جائے۔

ہمارے معاشرہ میں بگاڑ کیوں ہے اور اس کی اصلاح کے لئے کیا ہونا چاہئے؟ ایک نقطۂ نظر یہ ہے کہ اجتماعی نظام غلط ہے اسے پہلے ٹھیک کرنا چاہئے، دوسرا خیال یہ ہے کہ افرادِ معاشرہ غلط ہو گئے ہیں ان کی ذہنی و اخلاقی اصلاح پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے لوگ اچھے ہوں گے تو نظام بھی اچھا بن جائے گا۔ لیکن ہمیں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہئے جو انڈہ پہلے یا مرغی پہلے کی طرح ہے، اجتماعی نظام اور افرادِ معاشرہ کی اصلاح کا کام بیک وقت ہو سکتا ہے اس میں تضاد نہیں ہے، یہ ایک دوسرے کی معاونت کر سکتے ہیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ لوگوں کے ذہنوں میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ اجتماعی نظام اور انفرادی کردار دونوں کی اصلاح اور بہتری ایک دشوار کام ہے بلکہ ناممکن سا کام ہے اس لئے اس کا خیال ہی چھوڑ دینا چاہئے۔ یہ طرزِ فکر اس لئے بھی پیدا ہوتی ہے کہ ہم اصلاح کی ابتدار آسان کاموں کے بجائے دشوار چیزوں سے کرنا چاہتے ہیں، اگر مشکل کاموں کا بیڑہ اٹھانے کی بجائے آسان باتوں سے ابتدار کی جائے تو یہ بہتر ہے۔ اور ان کے کرنے سے فضا تبدیل ہو سکتی ہے۔

انفرادی زندگی میں بھی انسان پہلے چھوٹی چھوٹی برائیاں اختیار کرتا ہے پھر بڑی برائیوں کی طرف جاتا ہے، نیکی کے معاملے میں بھی اگر انسان آسان نیکیوں سے آغاز کرے تو وہ بہت جلد ایک نیک انسان بن سکتا ہے۔ معاشرہ کے لئے چھوٹے چھوٹی نیکیوں کی بڑی اہمیت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "نیکی کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو"

حقیقت ہے کہ معاشرہ کے حسن توازن اور خیر کا انحصار چھوٹے چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر ہے، اگر کسی معاشرہ میں بڑی بڑی نیکیاں کرنے والے بڑے لوگ ہیں، لیکن چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی نیکیاں نہیں ہیں تو معاشرہ کی عمومی حالت ہرگز بہتر نہیں ہو سکتی۔ بدقسمتی سے عام لوگوں کو یہ تصور دیا گیا ہے کہ نیکی کے راستے پر چلنے کے معاملے میں بے بس اور لاچار خیال کرتے ہیں، حالانکہ زیادہ تر نیکیاں آسان ہیں، ان میں نہ پیسہ خرچ ہوتا ہے نہ وقت بس ذرا سی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے اور ان نیکیوں کے عام ہونے سے معاشرے میں ایک اخلاقی روح دوڑ جاتی ہے اور یہ اخلاقی روح اس قدر طاقتور ہوتی ہے کہ قدم قدم پر برائیوں کے فروغ کا راستہ روکتی ہے اور معاشرہ میں محبت، ہمدردی، احترام باہمی، ایثار، دیانت اور دوسری اچھی اقدار کو غالب رکھتی ہے۔

نیک بننے کے لئے کسی آسمانی مخلوق بننے یا کوئی بڑا پہاڑ سر کرنے کی ضرورت نہیں، جو کام لوگ روزمرہ کی زندگی کے لئے کرتے ہیں، وہ کرتے رہیں مگر نیت اچھی کر لیں تو یہی روزمرہ کے کام نیک اعمال میں شمار ہوں گے۔ مثلاً اگر کوئی شخص تعلیم حاصل کر رہا ہے اور وہ یہ نیت کرلے کہ اپنے علم کے ذریعے انسانوں کی خدمت کروں گا تو اس کا تعلیمی سلسلہ ایک نیکی بن جائے گا۔ ایسے ہی کوئی شخص کاروبار کر رہا ہے اور سوچتا ہے کہ اگر نفع ہوگا تو اس سے غریبوں کی مدد کروں گا تو یہ تجارت ایک نیکی ہو جائے گی۔ دنیا کا ہر جائز کام باعث ثواب ہو سکتا ہے اگرچہ وہ اپنے ذاتی مفاد کے لئے ہی کیا جا رہا ہو، لیکن اس میں معاشرہ کی خدمت کا بھی جذبہ ہو، اگر آپ کھانا کھاتے ہیں اور اس کھانے کی ابتدار بسم اللہ سے کرتے ہیں اور کھانے کے اختتام پر الحمدللہ کہتے ہیں تو یہی کھانا آپ کے جسم کے ساتھ آپ کی روح کو بھی غذا

ہم کرے گا۔

مسلمان معاشرہ میں سلام کرنے کی بڑی اہمیت ہے۔ حدیث میں ر لوگوں میں اللہ تعالیٰ سے قریب تر وہ شخص ہے جو لوگوں کو ام کرنے میں پہل کرتا ہے۔ اسی طرح بیمار کی عیادت ایک بڑی ں ہے۔ کہا گیا ہے کہ کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کی عیادت تا ہے تو عیادت کرنے والے کے لئے فرشتے دعائے خیر کرتے ں، نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کا بھی یہی معاملہ ہے، اگر آپ نے لئے اللہ سے دعا کرتے ہیں تو یہ بھی اللہ کے نزدیک ایک ندیدہ کام ہے اور ہدایت یہ ہے کہ جب دعا کرو تو دوسرے لئے بھی دعا کرو، صرف اپنی ذات کو ہی پیش نظر نہ رکھو۔

انسان کو طرح طرح کی نعمتیں حاصل ہیں، ان پر اللہ کا شکر ا کرنے کے لئے لمبے چوڑے عمل کی ضرورت نہیں، مختصر سا کلمہ کر آپ کی نعمتوں میں بھی اضافہ کرسکتا ہے اور آپ کو یاد ہتا ہے کہ جو کچھ حاصل ہے وہ خدا کی مہربانی سے حاصل ہے، شکل اور مصیبت میں صبر کرنا اور اللہ سے دعا کرنا انسان کو وصلہ دلاتا ہے اور کسی دوسرے مصیبت زدہ شخص کی مدد کرنا اس کو حوصلہ دلانے کے لئے بات کرنا، کسی جائز کام کے لئے سی کی سفارش کرنا، کسی کو نیکی کی تلقین، یہ سب نیک کام ہیں ر اللہ کی خوشنودی کو مدنظر رکھ کر کئے جائیں، آپ کسی رسالہ یں اچھا مضمون پڑھتے ہیں اور یہ مضمون دوسرے کو پڑھنے کے لئے یتے ہیں، یہ بھی اعلیٰ قسم کی نیکی ہے کہ آپ نیکی پھیلا رہے ہیں۔

کسی کے عیب کی پردہ پوشی، کسی کی زیادتی کو معاف کر دینا۔ جذبۂ انتقام نہ رکھنا، گھر والوں سے اور گھر کے باہر لوگوں سے نرم رویہ اختیار کرنا، لڑنے والے لوگوں میں صلح کرا دینا، رشتہ داروں، دوستوں کے لئے ایثار کا مظاہرہ کرنا، انہیں تحفے دینا، اپنے گھر اچھی چیز پکی ہو تو ہمسائے کے گھر بھی بھیجنا، راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا، لڑائی جھگڑے کی باتوں سے پرہیز کرنا، بڑوں کی عزت اور بچوں سے شفقت کرنا، ابھی کچھ عرصہ پہلے تک معاشرہ میں ان نیکیوں کا رواج رہا ہے، جب سے ان کا خاتمہ ہوا ہے، معاشرہ ایک موذی اور بے رحم معاشرہ ہو گیا ہے، کیونکہ چھوٹی چھوٹی نیکیوں سے انسان کے قلب کی سختی دور ہوتی تھی، دل نرم پڑجاتے تھے، جذبات میں نفاست اور لطافت پیدا ہوتی تھی جبکہ اب اس کی جگہ کثافت ہی کثافت ہے، اس کثیف ماحول کو توڑنے کے لئے اسلام کی ان اخلاقی تعلیمات پر توجہ دینی چاہئے جن کو اب غیر اہم سمجھ کر نظر انداز کیا جارہا ہے، کیونکہ انہی چھوٹی چھوٹی اخلاقی باتوں سے معاشرہ کا مزاج بنتا ہے اور مزاج کی یہ تبدیلی ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے کہ مادیت پرستی اور ذات پرستی کے مزاج کی جگہ نیا اخلاقی روحانی مزاج غالب آئے۔ ●●

# انڈہ

طب میں انڈے کا شمار اعلیٰ غذاؤں میں ہوتا ہے۔ خاص طور پر نیم برشت (ہاف فرائڈ) اور ادھ اُبلا انڈہ عمدہ غذا سمجھا جاتا ہے۔ اس کے ہضم میں معدے کو آسانی ہوتی ہے اس لئے یہ جلد جسم میں جذب اور شامل ہو کر غذائیت اور طاقت دیتا ہے طب جدید بھی اسے انتہائی غذائیت بخش قرار دیتی ہے۔ اسکے مطابق اس کی پروٹین بہترین اور اعلیٰ ہوتی ہے۔ ایک اوسط انڈے میں ۳۰ ملی گرام کیلشیم، ۱ء۵ ملی گرام فولاد ہوتا ہے۔ انڈے کی زردی میں حیاتین ب (وٹامن بی) اور حیاتین الف (وٹامن اے) بھی ہوتا ہے۔

مغربی محققین یہ بھی بتاتے ہیں کہ آزاد پھر کر دانہ دنکا چگنے والی مرغیوں کے انڈوں میں مرغی خانوں کی مرغیوں کے انڈوں کے مقابلے میں فولیٹ اور حیاتین ب ۱۲ بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ گویا آزاد اور دیسی مرغیوں کے انڈے مقید ولایتی مرغیوں کے انڈوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ فولیٹ میں شامل فولک ایسڈ سے فولاد خوب اچھی طرح ہضم ہو کر عمدہ خون بناتا ہے۔ یہ بہتر نشوونما، ہضم کی اچھی صلاحیت، مضبوط اعصابی نظام اور خون کے سرخ ذرات کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ طب جدید کا یہ اعتراف بھی طب قدیم کے موقف کی تائید کرتا ہے۔

## بقیہ:- طبِ رُوحانی

جیسے اپاہج انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت نہیں کرسکتا اسی طرح سستی میں مبتلا مریض اللہ کی معرفت و پہچان کے حصول کے لئے خلوص نیت سے کوئی کوشش نہیں کرسکتا۔ یاد رکھو! کہ سستی ایک ایسا روحانی مرض ہے جس میں مبتلا مریض مرض کے غلبہ کی وجہ سے کفر کی حدوں میں داخل ہوسکتا ہے۔ لہٰذا نصیحت پکڑو اور اس مرض سے بچو اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں مردانہ وار قدم بڑھاؤ۔

# خواجہ غریب نوازؒ کے تصرفات

**بدعقیدگی** خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا کہ بدعقیدگی اور بے یقینی سے ہر حال میں پرہیز لازم ہے۔ ہر کام میں اخلاص اور عقیدہ میں درستی ہونی چاہئے۔ ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک بیمار پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔ اسے شفا ہوگئی۔ اس کا ایک جاننے والا اس کی عیادت کیلئے آیا اور پوچھا کہ تم اتنی جلدی کیسے شفایاب ہوگئے؟ اس شخص نے جواب دیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر مجھ پر دم کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے فوراً شفا دیدی۔ عیادت کرنے والے شخص کو یقین نہ آیا۔ اور وہ بدعقیدگی میں مبتلا ہوا۔ اللہ کی قدرت کہ اسے فوراً وہی بیماری لاحق ہوگئی جس سے اس کے دوست نے شفا پائی تھی۔ چنانچہ اپنی بدعقیدگی کی بدولت وہ اسی بیماری سے مرگیا۔

**بیماریوں سے علاج** خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تلاوت سے آنکھوں کا نور بڑھتا ہے اور وہ بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔ ایک دفعہ ایک بزرگ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے کہ ایک نابینا ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور آنکھوں کی بصارت کے لئے ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے قبلہ رُو ہوکر فاتحہ پڑھی اور قرآن حکیم اٹھاکر اس شخص کی آنکھوں سے لگایا۔ قدرتِ الٰہی سے اس کی آنکھیں فوراً روشن ہوگئیں۔ اور ایک حکایت میں نے پڑھی ہے کہ ایک فاسق نوجوان کی موت کے بعد لوگوں نے اسے بہشت میں دیکھا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تیری مغفرت کا کیا سبب ہے؟ اس نے کہا کہ بے شک میں بہت بدکار تھا لیکن قرآن کریم کا غایت درجہ احترام کرتا تھا۔ جہاں کہیں قرآن مجید دیکھا احترام سے کھڑا ہوجاتا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے احترام قرآن کی بدولت ہی بخش دیا بے شک وہ غفور الرحیم ہے۔

**بصارتِ چشم کی دُعا** حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ اگر نماز کی ادائیگی کے بعد باقاعدگی کے ساتھ اس عبارت کو پڑھ کر اور انگلی پر دم کرکے آنکھوں پر لگالیا جائے تو انشاء اللہ آنکھوں کی روشنی میں کمی واقع نہ ہوگی۔ بلکہ پیشتر جو کچھ نقصان پہنچ چکا ہے وہ جاتا رہے گا۔

والسماء بنینھا باید وانا لموسعون والارض فرشنھا فنعم الماھدون ٥

**گم شدہ اشیاء کی دعاء** حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں۔ اس آیت کو پڑھ کر گمشدہ شے تلاش کی جائے تو انشاء اللہ ضرور مل جائے گی۔ ورنہ غیب سے کوئی عمدہ شے ملے گی۔

ومِن الناس من یتخذ من دون اللّٰہ اندادا یحبونھم کحب اللّٰہ والذین اٰمنوا اشدّ حُبّ اللّٰہ ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب انّ القوۃ اللّٰہ جمیعاً وان اللّٰہ شدید العذاب ٥

**مشکل کشائی کی دُعا** حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں مصیبت کے وقت یہ آیت پڑھے انشاء اللہ نجات ہوگی۔

لا الہ الاّ انت سبحانک انی کنتُ من الظالمین ٥

**استخارہ کا دوسرا طریقہ۔ پیرانِ چشت کا فرمودہ** عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد قل ھو اللّٰہ

تین بار، سلام پھیر کر اول و آخر تین بار درود شریف پھر یاسلام سلمنی تین سو ساٹھ بار یا علیم علمنی چار سو بار یا بشیر بشرنی چار سو بار یا خبیر اخبرنی۔ چار سو بار یا مبین بین لی چار سو بار۔

پھر منہ قبلہ کی طرف، سر قطب کی طرف، پاؤں جنوب کی طرف کر کے زمین پر سوجائے۔ معذور ہو تو چارپائی یا تخت پر سوجائے۔ مگر سوتے وقت درود شریف پڑھتا رہے اور کسی سے بات نہ کرے۔ یہ عمل پیر یا جمعرات کے دن کرے۔ ایک دن میں معلوم نہ ہو تو تین دن یا سات دن تک کرتا رہے۔ ضرور معلوم ہوجائے گا۔

## پریشانئ دل دور ہونے کا عمل

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں۔ جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو۔ یہ آیت پڑھے۔

ھوالذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانًا مع ایمانھم وللّٰہ جنود السموات والارض وکان اللّٰہ عزیزًا حکیماً۔

ہر روز سات دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر رکھے اور کوئی ترکیب سوچے۔ تسکین و آرام حاصل ہوگا۔

## ترقئ تجارت کا عمل

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں جو کوئی فوائد اور تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اس کو کہنا چاہئے کہ یہ درود زیادہ پڑھے۔

اللّٰھم صل علیٰ محمد عبدك ورسولك وصل علیٰ جمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔

## گم شدہ کی بازیافت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے ارشاد فرمایا کہ گم شدہ چیز کی تلاش کے لئے یہ دعا پڑھنی بہت مفید ہے۔

یاجامع الناس لیوم لاریب فیہ اجمع علےٰ ضامتی۔

## بلاؤں سے نجات کی دعا

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں۔ اس آیت کو پڑھ کر کشتی یا سواری پر سوار ہونے سے راستہ کی تمام مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کو سردی سے بخار آتا ہو تو بیر کی لکڑی پر لکھ کر گلے میں ڈالنے سے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

انی توکلت علی اللّٰہ ربی وربکم ما من دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علیٰ صراط۔

## مرض و درد کی دعا

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے انشاء اللہ جلد صحت ہوگی۔

کلبھم باسط ذراعیہ والوھید ٥

## مصیبت سے نجات کی دعا

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں اس آیت کے پڑھنے سے مصیبت سے نجات مل جاتی ہے۔

انّ فی خلق السمٰوات والارض آخر سورت تک۔

## زہریلے جانور کے کاٹے سے بچاؤ کی دعا

حضرت سلطان الہند خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو زہریلے جانور نے کاٹ لیا ہو تو اس مقام پر انگلی گھماتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا ایک سانس میں پڑھکر یا تو اس شخص کے کان پر دم کیا جائے یا پانی کے اوپر دم کر کے اس کا چھینٹا منہ پر مارا جائے۔ انشاء اللہ وہ زہر کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

ربّنا ھب لنا من ازواجنا وذریاتنا قرۃ اعین وجعلنا للمتقین اماماً ٥

●●

## مزیدار نیند

آج کل بے خوابی کی شکایت عام ہو رہی ہے۔ نیند لانے کے چکر میں لوگ ایلوپیتھی کی زہریلی، خواب آور گولیاں کھا کر زندگی کھو بیٹھے ہیں۔ سکو کی جڑ کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے تین سے چھ ماشے تک پیالی میں جوش دے کر چھان کر کھانڈ یا شہد ملا کر سوتے وقت استعمال کرنے سے مزیدار نیند آنے لگتی ہے۔

طنزیہ مضمون

# اذانِ بُت کدہ

ابوالخیال فرضی

روزنامہ راشٹریہ سہارا کی ۲۱/اپریل کی اشاعت میں ایک خصوصی مضمون شائع ہوا ہے جس کا عنوان ہے "ہندوستانی خواتین حقوق سے محروم کیوں؟" یہ مضمون پڑھکر میرے ٹھنڈے جسم میں کرنٹ سا دوڑ گیا۔ اور مجھے ایسا لگا کہ جیسے معصوم عن الخطا مردوں کے خلاف کسی نئی سازش کی داغ بیل ڈالی جارہی ہے۔ دنیا کے تمام سمجھدار قسم کے لوگ اس بات سے بذاتِ خود واقف ہیں اور بزبان خود اس بات کے معترف ہیں کہ آدم کے بیٹیوں کو مکمل آزادی کے ساتھ سپردِ دنیا کیا گیا تھا۔ انہیں اپنی زندگی اپنے اختیارات کے ساتھ گذارنے کی آزادی کھلم کھلا عطا کی گئی تھی۔ اور فرشتوں کی گواہی میں ان کو عورتوں پر سردار بنا کر اس دنیا میں روانہ کیا گیا تھا۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ حوا کی بیٹیوں نے ان مردوں کی عقلوں کو اُچک لیا۔ ان کی کمزوریوں کو بھانپ لیا۔ ان کی دوربین نگاہوں پر اپنی محبت کی عینک چڑھادی۔ اور اس کے بعد اپنی غلامی کا طوق ان کے گلے میں ڈال دیا۔

آج مردوں کا حال یہ ہے کہ وہ خود کو سربراہ سمجھ رہے ہیں۔ لیکن وہ شادی کے پہلے دن سے بلکہ اپنی پیدائش کے پہلے دن سے عورت کی رعیت میں رہتے ہیں۔ مرد خود کو سردار سمجھتے ہیں لیکن درحقیقت وہ عورت کے غلام ہیں۔ اور عورت کی مرضی کے بغیر وہ سانس نہیں لے سکتے۔ یہ بے چارہ مرد عقل سے پیدل رہا۔ لیکن خود کو عقل پر سوار سمجھتا رہا۔ خود فاطرالعقل تھا۔ لیکن عورت کو ناقص العقل سمجھکر اپنی بے عقلی کو باور کراتا رہا۔ خود عورت کا مجازی بندہ بنا رہا۔ لیکن سمجھتا یہ رہا کہ عورت کا وہ مجازی خدا ہے۔ اور نوبت بایں جارسید کہ آج مردوں کے خلاف دن دہاڑے سازشیں ہونے لگیں۔ اور عورتیں مردوں کے سروں پر سوار ہو کر مردوں کے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف ہوگئیں۔ الاماں والحفیظ۔

وہ اخبارات جن کے مالکان بلاشبہ مرد ہیں وہ بھی مردوں کے خلاف مضامین چھاپنے پر مجبور ہوگئے کیونکہ اندرخانہ وہ بے چارے بھی عورتوں کے غلام ہیں۔ اور عورتوں کی مرضی کے خلاف کھانسنا بھی ان کے بس کی بات نہیں ہے۔

مضمون نگار جو اتفاق سے منجملہ خواتین ہیں۔ لکھتی ہیں۔

"خواتین کو نہ سیاسی آزادی ملی نہ ان کو اقتصادی آزادی دینے کے لئے کچھ ہوا۔"

دیکھا آپ نے! کتنا بڑا جھوٹ ہے جسے ایک عورت ہزاروں مردوں کی محفل میں ڈنکے کی چوٹ پر بول رہی ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اپنی بند آنکھوں سے بھی یہ نظارا کر سکتے ہیں کہ ہندوستان کی سیاست میں عورت مردوں سے پیچھے نہیں ہے۔ بلکہ وہ مردوں سے بہت آگے ہے۔ ماضی قریب کی بات ہے جب ہندوستان کی وزیراعظم اندرا گاندھی تھیں۔ اور ان کے سامنے وہ نیتا جو صدفی صد مرد تھے اس طرح بیٹھا کرتے تھے جس طرح بلی کے سامنے چوہا بیٹھتا ہے۔ اور ان کے بعد جے للیتا، رابڑی دیوی، ششما سوراج، اوم وتی، پھلن دیوی، مایاوتی جیسی عورتیں مردوں سے بہت آگے جارہی ہیں اور مردوں کو لوہے کے چنے چابنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ ان عورتوں نے بڑے بڑے سورماؤں کا ناک میں دم کر دیا ہے۔ اور اُن مردوں کا منہ کھٹا کر دیا ہے جن بے چاروں کے منہ میں اب دانت ہی نہیں رہے ہیں۔ خواتین کی آزادی کا عالم یہ ہے کہ جے للیتا جیسی عورتیں ہمارے فرشتہ صفت وزیراعظم کو آنکھیں بھی دکھاتی ہیں اور انگوٹھا بھی۔ اور اٹل بہاری اگرچہ اپنی کرسی پر اٹل نظر آتے ہیں لیکن انہیں ایک دن میں

کئی مرتبہ پہلو بدلنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ہمارے ملک کی مایاوتی جیسی عورتیں ہزاروں مردوں پر دن دہاڑے حملہ کر دیتی ہیں۔ اور ان کے پلائے سیاست کی چولے ہلا دیتی ہیں۔ اتنی زبردست آزادی کے ہوتے ہوئے کسی خاتون کا یہ لکھنا کہ عورتوں کو آزادی حاصل نہیں ہے۔ سفید جھوٹ ہے۔

مضمون نگار فرماتی ہیں۔

"پوری دنیا میں عورتیں کام کے گھنٹوں میں ۶۰ر فیصد سے زیادہ کی حصہ داری کرتی ہیں جبکہ انہیں دنیا کی کل آمدنی کا صرف ۱۰ر فیصد حصہ ملتا ہے۔"

کون صاحبِ عقل انسان اس بات پر یقین کرے گا، کہ عورتوں کو دنیا کی کل آمدنی کا صرف ۱۰ر فیصد ہی حصہ ملتا ہے سچ تو یہ ہے کہ مرد پورے مہینے محنت کرتے ہیں اور عورتیں ان کی کل تنخواہ ایک ہی دن میں ہتھیا لیتی ہیں۔ اور بے چارہ مرد اچھا خاصا ہٹا کٹا ہوتے ہوئے بھی مہینے کی پہلی تاریخ زکوٰۃ کا مستحق ہو کر رہ جاتا ہے اگر یہ کہا جائے کہ مردوں کو اپنی کمائی کا ۱۰ر فی صد بھی ہاتھ نہیں لگتا تو غلط نہیں ہوگا۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے اکثر مردوں کا روزانہ بیوی سے جیب خرچ اس طرح مانگتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح خوددار قسم کے فقیر ذلیل قسم کے مالداروں کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ شوہر مرد ہی کو کہتے ہیں اور شوہروں پر جو کچھ گھر گھر میں بیت رہی ہے اس سے کون واقف نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں شوہر کماتے ہیں اور بیویاں عیش کرتی ہیں۔ اس پر بھی عورتوں کو قابلِ رحم سمجھنا اور مردوں پر رحم نہ کھانا ایک طرح کی فرقہ پرستی ہے۔ ہمارے شہر میں کئی ایسے مرد رہتے ہیں جو خاصی تنخواہ پانے کے باوجود — انٹرنیشنل قسم کے فقیر ہو کر رہ گئے ہیں۔ خوب کماتے ہیں لیکن پوری تنخواہ چونکہ دفعہ ۴۲۰ر کے تحت بیگم صاحبہ ہڑپ کر لیتی ہیں اس لئے بیڑی کا ایک بنڈل بھی نقد نہیں کر سکتے۔ اگر ان مردوں کو یار دوستوں کا سہارا نہ ہو تو دن میں نہ جانے کتنی مرتبہ خودکشی کریں۔

مضمون نگار لکھتی ہیں۔

"آج بھی ہندوستان میں عورت کو دوئم درجے کا شہری تسلیم کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں عورتیں جسم فروشی کے دھندے میں ملوث ہیں۔"

میں ان محترمہ مضمون نگار سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ عورتیں اگر جسم فروشی کے دھندے میں مصروف ہیں تو اس میں بے چارے مردوں کا کیا قصور ہے؟ مردوں کی شرافت کی تو انتہا یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہوئے کہ عورتوں ہی نے ان پر قیامتیں توڑی ہیں اور انہیں جنت سے گیٹ آؤٹ کرانے میں بھی اسی عورت کا ہاتھ تھا عورتوں سے اپنا ناطہ قائم کئے ہوئے ہیں۔ اب رہی جسم فروشی کی بات اگرچہ یہ بدنما کاروبار ہے لیکن یہ کاروبار بھی مردوں ہی کے دم سے چل رہا ہے۔ اگر مرد جسم کی خریداری میں دلچسپی لینا چھوڑ دیں تو عورتوں کو اس محاذ پر شکست اٹھانی پڑے اس لئے مردوں نے ان عورتوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کے اس کاروبار میں بھی دلچسپی لی ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ مردوں کے شانہ بشانہ چل کر ہی عورت اس جسم فروشی کے دھندے تک پہونچتی ہے۔ مرد ہی عورت کی آنکھ کا پانی ختم کرتا ہے اور اس کی شرم و حیا کا قتلِ عام کرنے کا مرتکب ہوتا ہے مرد ہی عورت کے پیروں میں گھونگرو باندھتا ہے اور اس کو ناچنے پر مجبور کرتا ہے اور اپنا بدن بیچنے پر مجبور کرتا ہے۔ عورت کی یہ دکان بھی اتنی آسانی سے نہیں کھل جاتی اس دکان کو کھولنے پر اس کا پرچار کرنے اور پھر شریف قسم کے گراہک تلاش کرنے میں مردوں کو بہت سے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ تب کہیں جا کر عورتوں کا یہ دھندہ کامیاب ہوتا ہے۔ اس لئے عورتوں کو چاہئے وہ مردوں کی قدر کریں۔ اگر دنیا میں مرد نہیں ہوں گے تو عورت کے جسم کو کون خریدے گا۔

مضمون نگار فرماتی ہیں۔

"پیٹ پالنے کے لئے وہ مختلف قسم کے خطرناک کارخانوں میں کام کرتی ہیں وہاں وہ زیادہ محنت کرنے کی وجہ سے خطرناک قسم کی جان لیوا بیماریوں میں بھی مبتلا ہو جاتی ہیں۔"

میں برجستہ عرض کروں گا کہ صرف عورتیں ہی نہیں پیٹ پالنے کے لئے تو مرد بھی خطرناک قسم کے کام کرنے پر مجبور ہیں بڑی بڑی فلک بوس قسم کی بلڈنگوں میں چوریاں کرنا۔ اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر دیواریں پھلانگنا۔ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ پیٹ پالنے کے لئے ان مردوں کو ہزاروں مرتبہ آدمیت سے کنارہ کشی اختیار کرنی پڑتی ہے۔ اپنے سے زیادہ طاقتور انسان کی جیب کاٹ کر یہ سیکڑوں مرتبہ خود کو

شدید قسم کی آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں۔ مکاری، ہیرا پھیری، تم بیزاری جیسے نازک مرحلوں سے ان مردوں کو پیٹ کی خاطر ہی گذرنا پڑتا ہے اور بدنام زمانہ پولیس سے ان مردوں کا واسطہ ایک مہینے میں کئی بار پڑتا ہے وہاں بھی ان کی مردانگی کھلے عام لٹتی دکھائی دیتی ہے۔ پولیس والے اگرچہ مرد ہوتے ہیں لیکن وہ مرد ہوکر بھی ان مردوں کی جم کر پٹائی کرتے ہیں۔ اور انہیں بڑے کارناموں کے قابل بنانے کے لئے ان کے بدن کو اس طرح دھوتے ہیں جس طرح روئی دھوئی دی جاتی ہے۔ مجبوراً ان مردوں کو اس سے بڑے کارناموں کے لئے خود کو تیار کرنا پڑتا ہے۔ اور یہ سب پیٹ کی خاطر ہوتا ہے۔ عورت جسم اس لئے بیچتی ہے کہ مرد اس کے جسم کو خرید لیتا ہے لیکن یہ بے چارہ مرد اتنا گیا گذرا ہے کہ اگر یہ اپنا بدن فروخت کرنے لگے تو کون عورت اس کا بدن خریدے گی ـــــ؟ اور رہی خطرناک اور لیوا بیماریوں کی بات تو اس طرح کی بیماریوں سے ان مردوں کو بھی دو چار ہونا پڑتا ہے۔ مثلاً عشق ایک خطرناک اور جان لیوا قسم کی بیماری ہے۔ اور یہ بیماری آج کل دفتروں میں، چوپالوں پر، اسکولوں میں اور کارکردگی کے دوسرے مختلف میدانوں میں کسی وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہے اور بے چارہ مرد اس لگنے والی بیماری کا بری طرح شکار نظر آتا ہے۔ مثلاً ابھی حال ہی میں ایک اسکول کے کلرک کو اسی اسکول کی پرنسپل سے عشق ہوگیا۔ یار دوستوں نے ماہرین نفسیات سے اس کا علاج کروانا چاہا تو مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کے مصداق وہ تو دریائے عشق میں کپڑوں سمیت ڈوبتے چلے گئے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ ہوا یہ کہ کچھ نیم شریف اور بدعقل قسم کے لوگوں نے پرنسپل صاحبہ کو بہکا پھسلا کر انہیں شادی کرنے پر مجبور کردیا۔ اور اس طرح تعلیم کا یہ ادارہ تاریخی حیثیت اختیار کر گیا جہاں غالب کے اس مرحوم شعر کی عملی تشریح سننے کو ملی۔ کہ بے حیائی کے اس دور میں اپنا وجود ہی کھو بیٹھا تھا۔ اس شعر سے اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل ہوگیا اور اسے دوبارہ ایک نئی زندگی ملی۔ شعر تھا۔

عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب
جو لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

کلرک صاحب دوستوں کی سازش کا شکار ہوکر عاشق سے شوہر بن گئے۔ نون تیل ادرک کے چکر میں الجھ گئے۔ اور آج وہ عمر قید ہوچکے ہیں۔ اور چند اپنے پیدا کردہ بچوں کے ساتھ قید بامشقت برداشت کر رہے ہیں۔ اس طرح کی خطرناک بیماریوں کا مرد بھی شکار ہوتے ہیں۔ اور انہیں بھی اپنا وقار داؤ پر لگانا پڑتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات تو یہ ہے کہ مردوں پر قیامت بھی ٹوٹ جائے تو وہ قابل رحم نہیں سمجھا جاتا اور عورت کی انگلی بھی کٹ جائے تو وہ "شہید وطن" بن جاتی ہے۔ کاش اُن مردوں کے بارے میں بھی کچھ سوچا جاتا۔ جنہیں عشق جیسی جان لیوا بیماری ایک ہی وقت میں کئی کئی بار ہو رہی ہے اور اس بیماری کی وجہ سے ان کا مرنا بھی حرام ہے۔ ان مردوں کی محرومی کا شکوہ کوئی نہیں کرتا۔ اور بے چارے خطرناک قسم کی بیماریوں کا شکار ہوکر دن بدن پھولتے چلے جا رہے ہیں جبکہ پھولنا صحت کے لئے کتنا مضر ہے۔ آخر یہ بھی تو خدا کی مخلوق ہیں۔ ان کے رنج و غم میں بھی تو شرکت کرنی چاہیئے۔

مضمون نگار فرماتی ہیں۔

"بہو کو لڑکی ہونے پر گھر سے باہر نکال دیا جاتا ہے"

ہمیں اعتراف ہے کہ ہمارے سماج میں ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ جب بیٹا پیدا ہوتا ہے تو چہرے کھل اٹھتے ہیں اور مٹھائیاں بٹتی ہیں اور جب بیٹی پیدا ہوتی ہے تو سب کو سانپ سونگھ جاتا ہے اور چہرے کسی بند گھڑی کی طرح خاموش ہوجاتے ہیں۔ لیکن اسمیں صرف قصور مردوں کا نہیں ہے۔ بلکہ اسمیں عورتیں بھی برابر کی قصوروار ہیں انہیں بھی خوشی جب ہی ہوتی ہے جب لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ لڑکی ہونے پر ان کے چہرے پر بھی بارہ بج جاتے ہیں۔ اور تمام دنیا والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ "ساس بہو" کے جھگڑوں میں عورت عورت پر ظلم کرتی ہے۔ اسمیں مردوں کا کوئی دوش نہیں ہوتا۔ ساس جو بہو کے حق میں ڈائن بن جاتی ہے وہ بھی عورت ہی ہوتی ہے وہ مرد نہیں ہوتی۔ لیکن عورتوں نے کبھی عورتوں کے خلاف کوئی جلوس نہیں نکالا۔ جب بھی ڈھیلے اچھالے بے چارے مردوں پر اچھالے۔ جب بھی رونا رویا مردوں کا رونا رویا حالانکہ دنیا میں عورت پر جو بھی ظلم ہوتا ہے اس کی سو فیصد عورت ہی ذمہ دار ہے۔

مضمون نگار فرماتی ہیں۔

"شادی کے بعد جہیز یا تشدد سے خواتین کی ہو رہی موت کی تعداد میں افسوسناک اضافہ ہوا ہے۔"

محترمہ مضمون نگار کو صرف عورتوں کی دولت دکھائی دے رہی

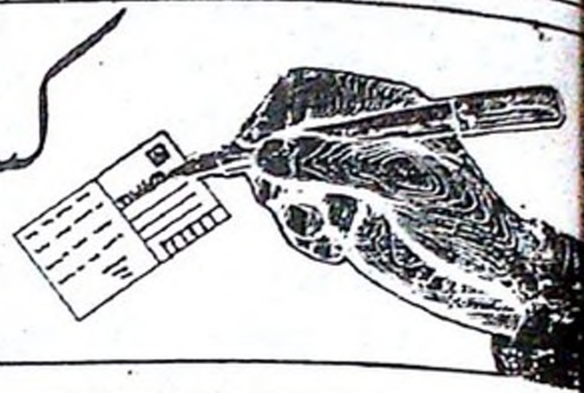
ہے جو کسی نہ کسی طرح ایک مرتبہ مر کر اس جہانِ رنج وغم سے چھٹکارا حاصل کر لیتی ہیں۔ اور ان مردوں کی موت کا انہیں کوئی افسوس نہیں جو شادی کے بعد روزانہ مرتے ہیں۔ اور ایک دن میں نہ جانے کتنی بار انہیں نزع کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔

میں سیکڑوں ایسے چشم دید واقعات مضمون نگار کو سُنا سکتا ہوں کہ جن میں شوہروں کی ایسی درگت بنی ہے کہ انہوں نے زندگی ہی میں دوزخ کا مزا چکھا ہے میرے ایک دوست تھے بات بات پر ہنسا کرتے تھے۔ خواہ مخواہ بھی ہنسا کرتے تھے اتنا ہنستے تھے کہ ان کو ہنستا دیکھکر رونا آتا تھا" اور شادی کے بعد انہوں نے مسکرانا بھی چھوڑ دیا تھا۔ ایک روز میں نے اُن سے پوچھا کہ عزیزم آپ کے چہرے سے مسکراہٹ کیوں کر رخصت ہوگئی۔ وہ بے چارے بہت ہی معصومانہ انداز میں بولے۔ آپ کو معلوم نہیں کہ میری شادی ہوگئی ہے۔ ان کی بات سنکر مجھے اندازہ ہوا کہ شادی کے بعد مرد ہنسنے کا کافی حد تک حقدار نہیں رہتا۔ اسی لئے فلاسفر قسم کے لوگوں کا فرمان ہے کہ شادی اور خودکشی میں صرف فرق یہ ہے کہ خودکشی میں انسان ایک ہی قسط میں مرتا ہے اور شادی کرنے کے بعد اس کی موت مختلف قسطوں میں واقع ہوتی ہے۔ ان روشن حقائق کے باوجود کسی خاتون کا یہ لکھنا کہ خواتین کی شرح اموات میں افسوسناک اضافہ ہوا ہے افسوسناک قسم کا جھوٹ ہے۔ یوں بھی عام طور پر مرد زیادہ مرتے ہیں۔ مردوں اور عورتوں کا سروے کرا کے دیکھ لیں رنڈووں سے زیادہ بیواؤں کی تعداد ہوگی جو بذاتِ خود اس بات کی علامت ہے کہ موت مردوں کو زیادہ نوالہ بنا رہی ہے۔

اس طرح کے مضامین سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عورتوں کو مردوں کے خلاف اور مردوں کو عورتوں کے خلاف بھڑکایا جارہا ہے۔ حالانکہ مرد تو پیدائش کے پہلے ہی دن سے عورتوں کا رسیا رہا ہے اس بے چارے کی فطرت کا تو یہ عالم ہے کہ یہ اس طرح کے مضامین کے باوجود عورتوں کی غلامی سے باز آنے والا نہیں ہے۔ یہ تو جب بھی کسی پھندے میں اپنی گردن پھنسائے گا تو وجہ عورت ہی بنے گی۔ اس کی شرافت کا عالم تو یہ ہے کہ یہ اپنی بیوی کو چاہے نہ چاہے مگر دوسروں کی بیویوں سے ضرور ہمدردی رکھتا ہے۔ کیونکہ مردانہ شرافت اس کو مجبور کرتی ہے دوسری عورتوں سے محبت کرنے پر اور ان کے سامنے اظہارِ ہمدردی کرنے پر۔ ایک وقت میں کئی کئی عورتوں سے عشق کرنا بھی اس کا فطری خاصہ ہے اس خاصے کی وجہ سے بھی اس بے چارے کو اکثر ذلیل وخوار ہونا پڑتا ہے۔ گھر سے باہر اس کا مقام کچھ بھی ہو اپنے گھر کے اندر اس کی حیثیت مسور کی دال سے بھی کم درجے کی ہوتی ہے اور اہل خانہ اس کو مشکل ہی سے ہضم کر پاتے ہیں۔ اکثر مرد اپنی بیوی کے ہاتھوں صدمات برداشت کرتے ہیں۔ بیویاں انہیں اپنے پیروں کی جوتیاں سمجھنے لگتی ہیں۔ عورتوں کی خود ساختہ آزادی سے مردوں کے لئے بہت سارے خطرات پیدا ہوگئے ہیں۔ مساوات کی رٹ نے عورتوں کو اس مقام پر لا کر کھڑا کر دیا ہے جہاں عورت اور مرد کی شناخت ہی ختم ہوتی جارہی ہے۔ دونوں کے لباس ایک جیسے ہوگئے ہیں عورتوں نے بال کٹوانے شروع کر دیئے ہیں۔ مایا وتی جیسی نازک براندام خواتین مرد مار کر محسوس ہونے لگی ہیں اور بہت سے مرد اپنے حلیوں کی وجہ سے بنتِ حوا نظر آنے لگے ہیں اب تو ڈر اس بات کا ہے کہ اگر قدرت نے بھی مساوات کو رائج کرنیکی اجازت دیدی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ مردوں کے سینے عورتوں جیسے ہوجائیں اور ان بے چاروں کو بھی ماہواری کے صدمات نہ برداشت کرنے پڑجائیں۔ کیونکہ مساوات مکمل ان چیزوں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ عورتوں کی خوش قسمتی یہ ہے کہ ان کو کمزور اور مظلوم سمجھا جاتا ہے۔ وہ کتنی بھی پھول کر کُپا ہوجائیں پھر بھی انہیں صنفِ نازک ہی کہا جاتا ہے۔ اور مردوں کی بدنصیبی یہ ہے کہ یہ "غلام محض" بنکر بھی مرد ہی کہلاتے ہیں۔ حالانکہ کسی عورت کی چوکھٹ پر سجدہ ریز ہونے کے بعد مردانگی باقی ہی کہاں رہ جاتی ہے لیکن ان بے چاروں کو سب کچھ گنوا کر بھی یہ الزام ملتا ہے کہ یہ مرد ہیں۔ ہمارے نزدیک تو جب مردوں کی بات ہوتی ہے تو درحقیقت مردوں کی بات ہوتی ہے لیکن وائے تقدیر عورتوں نے مردوں کے تمام حقوق ضبط کرکے بھی اپنی نسوانیت کو برقرار رکھا اور مردوں کو اپنی مردانگی گنوا کر بھی چند حسین الزامات کے سوا اور کچھ نہ مل سکا۔ اب سوچیں کہ آزادی عورتوں کی خطرے میں ہے یا مردوں کی؟

کسی عقل زدہ مرد نے کہا تھا۔ کہ شادی کے دن چھواروں کے بجائے بھنے ہوئے چنے تقسیم ہونے چاہئیں۔ کیونکہ شادی تو یہ عورت کی ہوتی ہے۔ مرد کا تو یہ نتیجہ ہے۔ اور مرد کا تو اس نتیجے کے فوراً بعد زندگی بھر کا حساب کتاب شروع ہوجاتا ہے اسلئے

باقی صفحہ پر



# کس قیامت کے یہ نامے مرے نام آتے ہیں

## اتنا زبردست رسالہ

محترمی و مکرمی عالی جناب حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میرا نام عبدالخالق ہے۔ والد کا نام محمد نذیر اور والدہ کا نام زینب ہے۔ میں ستار (کارپینٹر) کا کام کرتا ہوں۔ یہ اتفاق ہی سمجھئے کہ ایک روز میری چھوٹی سالی رسالہ طلسماتی دنیا لیکر میرے گھر آئی۔ میں نے پہلی بار رسالہ دیکھا۔ سرورق دیکھ کر پڑھنے کا اشتیاق پڑھا۔ جب رسالہ کھولا تو حیرت کی انتہا نہ رہی اتنا زبردست رسالہ شائع ہوتا ہے اور دینی معلومات کا خزانہ! ہمارے شہر میں بک اسٹالوں پر ملتا ہے اور ہمیں خبر تک نہیں۔ !خیر پڑھنے کے بعد تو میں گرویدہ ہو گیا جون ۲۰۰۱ء سے اگست ۲۰۰۱ء تک تین رسالہ میں نے پڑھ لیا۔ اور میرے ساتھ ساتھ میرے ساتھی بھی رسالے کو بہت ہی ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں۔ دنیا کے بیشتر ممالک میں طلسماتی دنیا پڑھا جاتا ہے۔ یہ آپ سب لوگوں کی محنت اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ !میرے گھر میں میرے بچے بھی طلسماتی دنیا کی کہانیاں پڑھتے ہیں۔ کہانیاں بہت ہی ڈراونی ہوتی ہیں۔ میں بچوں کو منع کرتا ہوں لیکن وہ کہتے ہیں ہمیں ڈر نہیں لگتا پڑھنے میں مزہ آتا ہے۔ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ وہ آپ جیسے لوگوں کو اس امت کی خیر کے لئے چنتا ہے۔ بہت دل گردے کا کام ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی اور آپ کے اسٹاف کی کاوشوں کو قبول کرے، آمین!۔ اور طلسماتی دنیا کو آفتاب کی طرح روشن اور چمک دار بنائے رکھے۔ آمین۔

فقط

عبدالخالق مومن

گھر ۱۴۲ اجمال باڑہ بھیونڈی ضلع تھانہ۔

۴۲۱۳۰۲ ــــــ مہاراشٹر

## دنیا میں اپنا مقام بنا چکا ہے

عالی جناب حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے بہت خوشی ہوتی ہے آپ کا ماہنامہ طلسماتی دنیا دیکھ کر کے دیوبند میں بھی ایسی شخصیت ہے جو طلسماتی علوم میں مہارت رکھتے ہیں۔ اور آج اللہ کے کرم سے طلسماتی دنیا تمام دنیا میں قارئین کے سامنے اپنا مقام بنا چکا ہے۔ جس کا ہر کالم اپنے آپ میں ثانی نہیں رکھتا ہے۔ اسی لئے آج سارے جریدوں میں بھی فوقیت رکھتا ہے۔

فقط (نام ندارد)

## ہر گھر کی ضرورت

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ جو سب سے بڑا علم والا ہے۔ اور جو اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے علم عطا کرتا ہے اس ذات گرامی نے آپ کو بھی کچھ ایسا علم عطا کیا ہے۔ بیشک قدر کے لائق ہے۔

اس کے بعد عرض یہ ہے کہ آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا پچھلے دو سال سے پڑھتا ہوں۔ اور ہر مہینے رسالے کا بڑی بے صبری سے انتظار کرتا ہوں ــــــ یہ رسالہ بڑا ہی دلچسپ اور دینی معلومات سے بھرا ہوا ہے۔ یہ رسالہ مجھے بے حد پسند ہے۔ اور بڑی اچھی اچھی معلومات مجھے اس رسالہ کے ذریعہ مل رہی ہیں۔ خدا کرے اس رسالے کی چرچا پوری دنیا میں ہو اور آپ کے علم میں خدا پاک اور ترقی دے۔ آمین۔

فقط

محمد عالمگیر

کلنگا بازار ــــــ کلکتہ۔

## عملیات میں کوئی شبہ نہیں

محترم المقام جناب عالی حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہونگے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام محنتوں اور کوششوں

یں کامیابی دیں اور اللہ سے دعا کرتے
یں کہ یہ رسالہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی
کرے۔ اور اس رسالہ کے ذریعہ جو
آپ دینی وخدمت خلق کرنے کا راستہ
اپنایا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر وعافیت
عطا کرے۔

میں تقریباً دس سال سے "طلسماتی دنیا"
کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ اس رسالے کو
پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کتاب کے
عملیات میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ کیونکہ
اللہ نے خود فرمایا۔ یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ۔
اور یہ بھی فرمایا کہ قرآن میں میرے اچھے
اچھے نام ہیں۔ تم انہیں ناموں کے ذریعہ
مجھے پکارو۔ میں سنوں گا۔ ہم پکارنے
کے لئے تیار ہیں۔ بس آپ کی رہنمائی کی
ضرورت ہے۔ کیا آپ ہماری عملیات
کی لائن میں مدد کریں گے۔ بچپن سے
عملیات کی لائن کو سیکھنے کی خواہش ہے۔
اس رسالے کو پڑھنے کے بعد ایسا لگتا
ہے کہ ہماری یہ خواہش پوری ہوجائے گی۔
(انشاء اللہ)

فقط

## بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے

محترم ومکرم حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
میں اللہ پاک سے ہمیشہ دعا گو ہوں۔
اور امید کرتی ہوں کہ آپ بخیر وعافیت
سے رہیں۔ اور آپ کا یہ رسالہ طلسماتی دنیا
آفتاب وماہتاب کی طرح ہمیشہ شاداں
اور چمکتا رہے۔ اور کامیابی کی منزلیں
طے کرے۔
اور میں آپ کا یہ رسالہ ہر ماہ پابندی
اور بڑے غور وفکر سے پڑھتی ہوں اور
اس پر توجہ دیتی ہوں۔ اور اس پر پوری
طرح عمل کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔
اس رسالے سے مجھ کو بہت کچھ سیکھنے کو
ملتا ہے اور میری یہ خواہش اور دلی تمنا
ہے کہ یہ رسالہ ہر گھر میں ہو۔ اور میں اس
رسالے کو ہر گھر تک پہنچاؤں۔ جہاں تک
ہوسکے میں یہ کوشش کر رہی ہوں۔

فقط
مہرالنساء بیگم

---

## اللہ کا انتخاب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ
آپ کو دونوں جہاں میں کامیابی عطا
کرے جو سارے جہاں کا مالک ہے۔
سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں جس نے
اپنی۔ قدرت سے یہ ساری دنیا کو
پیدا فرمایا۔ اسی کے اشاروں سے یہ
چاند سورج، دن اور رات اور ساری
دنیا کا نظام چلتا ہے۔ بے شک اس
دنیا میں اللہ ہر وقت اس کے بندوں کی
رہنمائی کے لئے ہر وقت اپنے مقرب بندوں
کو خود اپنی مرضی سے چنتا ہے۔ اور اس
کے معصوم بندوں کے لئے مقرر فرماتا ہے۔
انہی رہنماؤں میں سے اللہ تعالیٰ نے آپ
کو اس کے بندوں کی خدمت کے لئے
مقرر فرمایا ہے۔ بیشک جو اس کے بندوں
کی خدمت کرتا ہے اللہ اس کو ہر وقت
چاروں طرف سے مدد ونصرت فرماتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر وثواب دگنا
عطا فرمائے گا۔
یوں تو میں اس سے قبل بھی آپ سے
فائدہ اٹھا چکا ہوں۔ بہت امید
ساتھ پھر آپ کی خدمت میں حاضر
آپ کی محبت ہمارے دلوں میں
مہکتا پھول جیسا ہے۔ اللہ کرے آ
عمر اقبال میں برکت عطا کرے۔ آمی

فقط والسلام
عبدالجبار حسین (ہیڈ ماسٹر)
اقراء ماڈل اسکول اردو۔ اسلام پ
کوٹہ گیر ضلع نظام آباد ۵۰۳۲۰۷

## جتنی تعریف کی جائے کم

مکرمی ومحترمی جناب ایڈیٹر صاحب مو
حسن الہاشمی صاحب (مدظلہ)
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
امید اینکہ مزاج گرامی بخیر ہوں
میں پہلی بار آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔
طلسماتی دنیا کو تقریباً آٹھ دس سال
جانتا ہوں۔ دو چار مرتبہ آپ کا جریدہ دیکھ
ملا۔ رسالے کی جتنی تعریف کروں کم
اور اپنا سینہ بسینہ سربستہ راز علم ا
علم الاعداد وغیرہ مضامین (طنزیہ مضم
انتہائی دلچسپ ہے)
اسمائے حسنیٰ کی جتنی تشریح آپ
رسالے میں دیکھی کہیں نہیں دیکھی۔ د
مختصر رسالہ بہت پسند آیا۔ دراصل
بار ایک رسالہ پرانا اپریل ۲۰۱۶ء کا
ایک دوست نے دیا۔ جس کو پڑھ کر
نے خریداری کی نیت سے یہ خط آپ کو
ہے۔

فقط
حافظ محمد اسحاق
معرفت شمی ٹیلر
مین بازار، روپ نگر (رد پڑ)
پنجاب

## ہر بار ایک نیا کیف

مخدوم المحترم حضرت مولانا دامت برکاتہم
سلام مسنون!
خدا کرے مزاج گرامی بخیر ہو۔
خیریت دارم و خیریت خواہم۔

معروض خدمت ہوں کہ عرصہ دراز سے طلسماتی دنیا تعلیم بک ڈپو مئو سے خرید کر ماہ بہ ماہ پڑھتا ہوں۔ (امراض جسمانی نمبر) شدید و طویل انتظار کے بعد مارچ کے ابتدائی ہفتے میں موصول ہوا۔ پاکر انتہائی خوشی واللہ ناقابل تحریر خوشی ہوئی ـــــ طلسماتی دنیا بار بار پڑھتا ہوں۔ اور ہر بار ایک نیا کیف اور نیا سرور اور نئی حلاوت پاتا ہوں۔ مبالغہ نہیں حقیقت ہے اس کے ہر مضامین اوّل سے آخر تک خوبیوں اور اچھائیوں سے پُر ہیں۔ اس کے متعلق کچھ تحریر کرنے اور لکھنے کے لئے قلم میں زور ہے نہ طاقت۔ دربار خداوندی سے بخلوص دل دعا ہے کہ باری تعالیٰ آپ کو زندگی اور صحت بخشے۔ اور طلسماتی دنیا کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ اور اس سے مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ نفع اٹھانے کی توفیق دے۔ (آمین)

فقط والسلام
عبدالستار انصاری ادیب کامل
موضع نصیر الدین پور۔ غازی پور۔ یوپی۔

## سفینہ چاہئے

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی
(مدیر طلسماتی دنیا دیوبند)
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہونگے۔ طلسماتی دنیا کے چند پرانے شمارے ایک صاحب کے پاس سے لے کر پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ان کو پڑھ کر بے انتہا مسرت ہوئی۔ حسرت ہوئی کہ اتنا بیش قیمت، مستند، معتبر، معلومات سے پُر، عملیات کی دنیا کے واحد رسالے سے میں تاخیر سے متعارف ہوا۔ کاش پہلے یہ رسالہ مجھے ملتا۔ اور میں اس سے مستفید ہوتا۔

راقم الحروف (حافظ انیس الدین ولد قمر الدین) ۱۰ سال سے عملیات کے شعبہ سے وابستہ ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے کئی روحانی امراض کا علاج کر چکا ہوں لوگ جوق در جوق چلے آرہے ہیں۔ میں بطور خدمت کے یہ کام انجام دے رہا ہوں۔ نہ کہ بطور پیشہ کے۔ یہ علم میں نے ہمارے قریب کے علاقہ کے مستند و معتبر عالم باعمل شیخ الحدیث مولانا یوسف ملی صاحب (مجاز بیعت مولانا منت اللہ رحمانی صاحبؒ و مولانا ولی رحمانی صاحب مونگیر بہار) سے حاصل کیا ہوں۔ اور باقاعدہ ان کا شاگرد ہوں۔

جب سے طلسماتی دنیا کے شمارے میں نے پڑھے۔ تب سے میں بے چین تھا کہ آپ کو تفصیلی خط لکھوں۔ تاکہ عملیات کے شعبے سے منسلک شخصیت یعنی آپ سے میرا ذاتی ربط ضبط بھی رہے اور آپ سے کسب فیض بھی حاصل کر سکوں عملیات سے متعلق سوالات بھی پوچھ سکوں۔

طلسماتی دنیا واحد پرچہ ہے جس میں تعویذات و نقوش، عملیات، پوچھے گئے سوالات کے جوابات، واقعات و آثار تقریباً سبھی باتیں شامل ہیں۔

الغرض اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ۔
سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کیلئے

انیس الدین۔ صلابت پور۔ احمد نگر۔

## صراطِ مستقیم پر آرہے ہیں

محترم حسن الہاشمی صاحب۔ تسلیم مع التکریم۔
خدا کرے آپ مع متعلقین عافیت ہوں۔

عرض اینکہ میں گزشتہ پانچ ماہ سے اس جریدے کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ یقیناً آپ حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں ادا ادا کر رہے ہیں۔ ایک ساتھ اردو کے کئی میگزین گردانا کرتا تھا مگر اب صرف اور صرف "طلسماتی دنیا" کا ہی ہو کر رہ گیا ہوں۔ پانچ مہینے سے میں اپنے آپ میں بہت تبدیلی پا رہا ہوں۔ یقیناً اس کتاب کے قارئین حضرات صراطِ مستقیم پر آرہے ہیں۔

فقط والسلام
محمد ضیاء الحق وارثی
بلجیت نگر دہلی ۸۔

## قیمتی رازوں کی اشاعت

مکرمی و محترمی جناب ایڈیٹر صاحب
طلسماتی دنیا دیوبند۔
سلام مسنون!

آپ کو لکھے جانے والے بے شمار خطوط جس میں میرا یہ خط اگر آپ تک پہنچ گیا تو یہ میری خوش قسمتی ہوگی۔ اس سے پہلے بھی ایک خط لکھا تھا۔ پتہ نہیں وہ آپ کو ملا یا نہیں۔

طلسماتی دنیا کا گہری نظر سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ بلاشبہ آپ نے قیمتی رازوں کو منظر عام پر لا کر انسانیت کی دکھتی، سسکتی

الت پر احسان فرمایا ہے۔ یقیناً لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ واحد رسالہ ہے۔ اس سے پہلے کسی نے بھی ہمت نہیں کی۔ آپ اور آپ کے ساتھی مبارک باد کے مستحق ہیں۔

فقط والسلام
محمد مشتاق حسین

## سرچشمۂ خدمت

مکرمی ومحترمی عالی جناب مولانا حسن الہاشمی صاحب دامت برکاتہم۔

سلام مسنون!

عرض معروضہ اینکہ رسالہ طلسماتی دنیا نظر نواز ہوا۔ پڑھ کر دل میں مسرت حاصل ہوئی۔ واقعی یہ رسالہ روحانی علوم سے آراستہ ہے۔ رسالہ دلچسپ ہی نہیں بلکہ دین ودنیا کے فلاح وبہبودی کے لئے سرچشمۂ حیات ہے۔ اس رسالہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے دعاگو ہوں اللہ تعالیٰ سے طلسماتی دنیا کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائیں۔ مولانا کی عمر میں اور معاون ومددگار تمام اسٹاف کی عمر میں برکتیں ورحمتیں عطا فرمائے۔ آمین۔

دعا کا محتاج
ریاض احمد ساتنوری۔

## خوابوں کی تعبیر پسند نہیں آیا

محترم جناب من آداب
جناب مولانا حسن الہاشمی صاحب

ایک دوست کے ذریعہ آپکا رسالہ طلسماتی دنیا نظر سے گزرا۔ پڑھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔ واقعی آپ کا رسالہ دین دنیا دونوں کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ اور جھوٹے عاملوں کے لئے سبق آموز ہوگا۔ جو اپنی جھولا چھاپ دکانیں کھولے بیٹھے ہیں۔ خدا آپ کی عمر دراز کرے اور آپ تاعمر اسی راستے پر گامزن رہیں۔ آمین۔

آپ کے رسالے کے سارے مضامین پسندیدہ ہیں۔ مگر "خوابوں کی تعبیر" پسند نہیں آیا۔ کیوں کہ کوئی ثبوت نہیں خواب سچ ہے یا جھوٹ۔ کوئی دوسرا مضمون شائع کریں۔ اور میرے مشورے پر غور کریں۔ پہلی بار آپ کی بزم میں شامل ہونے کی گستاخی کر رہا ہوں۔

فقط والسلام
آپ کا خیر اندیش
ظفر سعید سلمانی
بدایوں (یوپی)

## ایسے جریدے کی ضرورت تھی

محترم ومکرم جناب حسن الہاشمی صاحب۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

بعد سلام مسنون کے معلوم ہو کہ میرے ایک عزیز دوست کے یہاں آپکے روحانی جریدہ طلسماتی دنیا کو لیکر پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ماشاء اللہ بہت ہی خوب صورت روحانی جریدہ ہے۔ بہت عرصے سے اردو میں ایسے جریدہ کی ضرورت تھی۔ جسے اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذریعہ دنیائے صحافت پر نمودار کیا۔ جس میں علم روحانی کے ہر شعبہ ہائے فن پر سیر حاصل مضامین موجود ہیں۔ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کو دنیا کے دکھ درد کے مداوی کیلئے صحیح العقیدہ بنیاد فراہم کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکو اس کا اجر عطا فرماتے۔ قرآنی حکمت کو اجاگر کر آپ کے مستحسن عمل کو قبول کرے آمین ہوں کہ اس جریدے کے ذریعہ دکھی ا کی جو خدمت جاری ہے آپ کی ادا میں مزید ترقی کرتا ہوا بام عروج اور تادیر آپ کی صحت وعمر قائم ودا تاکہ مسلم عوام کو آپ سے مستفید ہو اور رہنمائی حاصل رہنے کا شرف حا رہے۔ (آمین)

فقط والسلام
محمد وسیم ---- ایٹہ

## دو دن میں پڑھتے ہی اگلے رسالے کا انتظار

محترم بزرگ صاحب ان چھ ماہ میں آپ کے رسالے سے واقف ہوئی لیکن یہ عالم ہیکہ رسالہ آتے ہی میں میرے دونوں بچے ایک گیارہ سال کا جسکا نام امروز خان ہے اور دوسرا کا ہے جس کا نام افروز خان ہے۔ ہم میں رسالہ پڑھنے کی شرط لگتی ہے اور کے فضل سے میرا چھوٹا بیٹا آپ کے بتا ہوئے چھوٹے موٹے وظائف کا ورد بھی ہے اور دوسروں کو بھی بتاتا ہے۔ رسالہ میں ختم کر کے دوسرے ماہ کے رسالے کا انتظ بے چینی سے شروع ہو جاتا ہے۔ مجھے آپ وظائف سے کافی فائدہ ہوا۔ خدا آپکو اجر دے۔ اور ہماری عمر بھی آپ کو لگ جا اور خدا اس رسالے کو دن دونی رات ترقی دے۔ آمین۔ اور آپ کو سلا رکھے۔ (آمین)

(نام وپتہ مخفی)

# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا

# طلسماتی دنیا

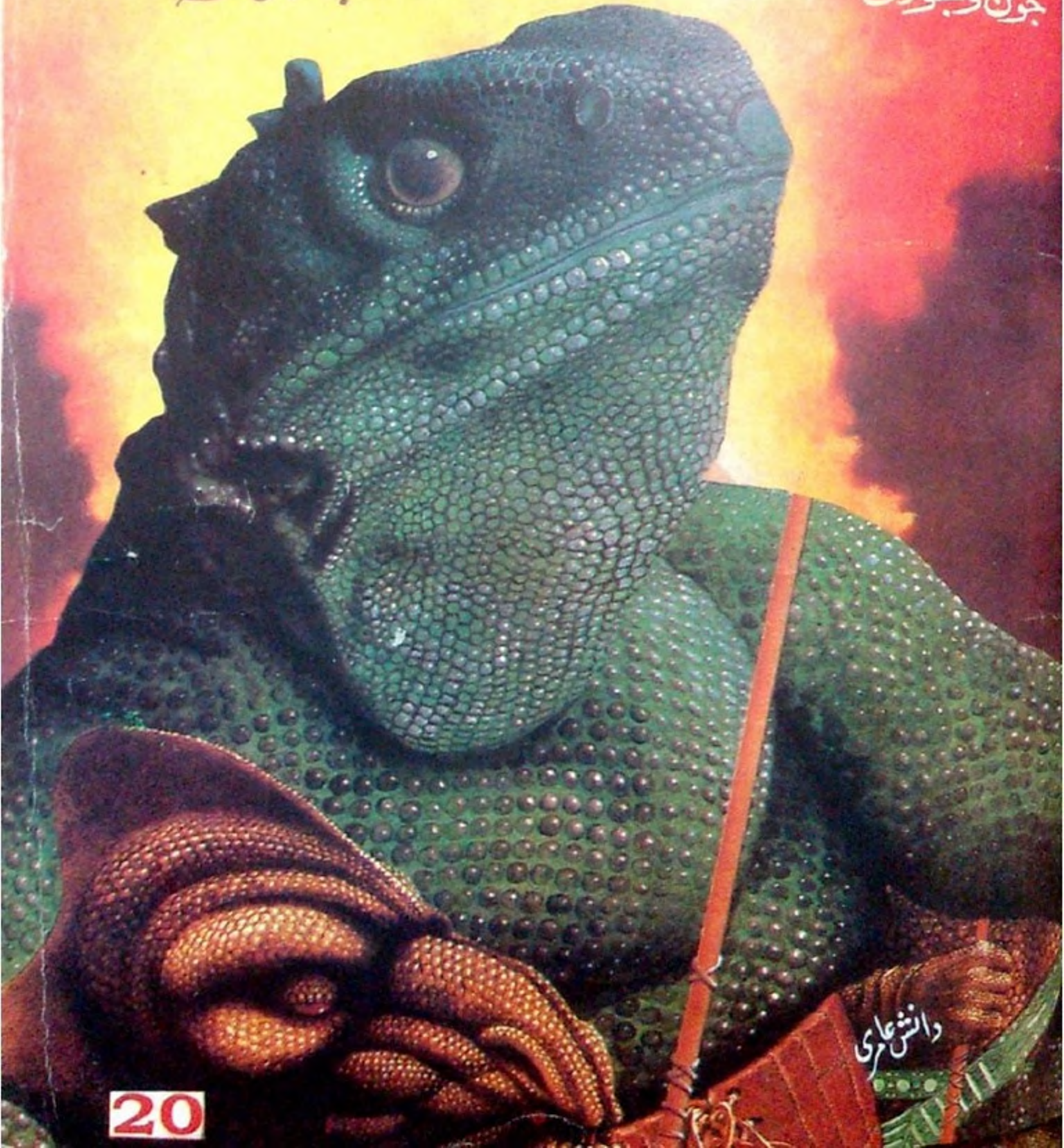
جون و جولائی ۲۰۰۲ء

حاضرالارواح

سندوفی اور سُدّھو بُدّھو

اہل حضرات کے لئے لاکھوں روپے کا عمل

قارئین کے لئے بے مثال تحفہ



20

# کیا اور کہاں

اداریہ

# کاش کہ ہم بیدار ہو جائیں

بقلم خاص

مسلمانوں کی تاریخ پڑھنے کے بعد جب ہم موجودہ مسلمانوں کا جائزہ لیتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی تاریخ، کہانیوں اور افسانوں پر مشتمل ہے۔ کیوں کہ اُن کا وہ کردار! وہ اخلاق! وہ عادتیں! وہ دوستوں کے ساتھ حسنِ سلوک! وہ دشمنوں کے ساتھ انصاف! وہ اپنوں کے ساتھ محبّتیں اور وہ غیروں کے ساتھ ہمدردیاں! وہ پڑوسیوں کے ساتھ تعاون! وہ چھوٹوں پر شفقتیں وہ بڑوں کا احترام اور وہ ہر کس و ناکس کے ساتھ حسنِ ظن! کہاں گئیں یہ سب باتیں، کہاں کھو گیا مسلمانوں کا وقار اور کہاں گم ہو گئیں مسلمانوں کی وہ عظمتیں جنہیں دیکھ کر فرشتے رشک کرتے تھے اور جنہیں دیکھ کر مسلمانوں کی چوکھٹ پر چاند اور سورج کا سر جھکتا تھا۔

افسوس۔ مسلمانوں نے اپنی شناخت کھو دی۔ اور اس نے اپنے وطیرے اور اپنے اطوار بدل ڈالے۔ اس نے یہ سمجھ لیا کہ دین صرف نام ہے نماز روزے کا۔ یا دین نام ہے صرف وضع قطع درست کر لینے کا۔

آج صورتِ حال یہ ہے کہ بات بات پر جھگڑا، گالی گلوچ، اپنے رشتے داروں کے ساتھ سازش، اپنے محسنوں کے ساتھ دغا بازی، اپنے چھوٹوں سے نفرت، اپنے بڑوں کی بے عزّتی، اپنے پڑوسیوں کی حق تلفی، کمزوروں کا استحصال، بیوی بچّوں کیساتھ ناروا سلوک، جوا، چوری، سٹّے بازی، شراب نوشی، بدمعاملگی، سود خوری، زناکاری، جھوٹ، فریب، مکاری، غیبت، تہمت تراشی، قتل و غارت گری اور اپنے نفس پر ظلم و زیادتی وغیرہ۔ آج یہ ہم مسلمانوں کی پہچان بن کر رہ گئی ہے۔ اور جب سے ہماری پہچان بدل گئی ہے۔ ہم اپنی شناخت کھو بیٹھے ہیں۔ تب سے اللہ کی رحمتیں ہم سے روٹھ گئی ہیں۔ اور آج ہم اُن لوگوں کی ٹھوکروں میں ہیں جو کل تک ہمارے پیروں کی خاک تھے!

# مختلف پھولوں

## فرمودات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

- اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ اپنے بندے کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور تکلیف اٹھاتا دیکھیں۔ (ترمذی)
- اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر، ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ اور تجھے مصیبت میں مبتلا کردے گا۔ (ترمذی)
- خدا تعالیٰ نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی اور صفائی پر رکھی ہے۔ جنت میں وہی آدمی داخل ہوگا۔ جو پاک وصاف ہوگا۔ (ابوصنعا)
- خدا کے بندو! علاج کرایا کرو کیونکہ خدا نے بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے۔

## حضرت علیؓ کے اقوال

- شہد کی مکھی کی مثل ہوجا جب کھاتی ہے تو پاکیزہ۔ جب اگلتی ہے تو پاکیزہ اور جب لکڑی پر قیام کرتی ہے تو اس کی توڑ پھوڑ نہیں کرتی۔
- عورت کے لئے جو کچھ ناجائز ہے۔ اس کے حوالے مت کر۔
- اگر دنیا کے تمام انسان عقل مند ہوجائیں تو دنیا خراب ہوجائے۔

- اللہ تعالیٰ کی قدرتوں میں اسے چند ساعت تدبر کرنا طویل عبادتوں سے بہتر ہے۔
- جو تیرے متعلق اچھا گمان رکھے اس کے گمان کو سچ کردے۔
- شعور کی گہرائیوں میں سلگتا ہوا غموں کا الاؤ صرف آنسوؤں سے نہیں بجھ سکتا۔
- کوئی کسی کے قریب نہیں ہوسکتا ہے جب تک کہ اس سے دور نہ ہو۔

## حسنِ سلوک

- رشتہ داروں کو ان کا حق ادا کرو۔ اور مسکین اور مسافر کا حق بھی (اسی طرح ادا کرو) یہ بات ان لوگوں کے لئے بہتر ہے۔ جو خدا کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ (قرآن شریف)
- اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اور والدین اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ (سورۃ نساء)
- قرآن مجید میں بارہ مقامات پر رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔
- جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر دراز ہو اسے چاہئے کہ رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ (بخاری ومسلم)
- قاطع رحم جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بخاری ومسلم)

## سنہرے الفاظ

- انسان پہاڑ سے گر کر تو اٹھ سکتا ہے مگر نظروں سے گر کر نہیں اٹھ سکتا۔
- دنیا ہمیشہ جاہل کی زندگی اور عالم کی موت پر افسوس کرتی ہے۔
- نصیحت کڑوی ضرور سہی۔ مگر ذائقہ بدمزہ لیکن اس کا اثر آخر کار شفا ہوتا ہے۔
- کام سے غلطی، غلطی سے تجربہ، تجربے سے عقل، عقل سے خیال اور خیال سے نئی روشنی پیدا ہوتی ہے۔
- انسان اپنے افکار، خیال اور عقل سے پہچانا جاتا ہے صورت وشکل سے نہیں۔
- کسی کی بڑائی یا برتری کا اندازہ اس کی دولت یا لباس سے نہ کرو، اس کے اخلاق، برتاؤ اور گفتگو سے کرو۔
- آسائشِ زندگی آدابِ زندگی کو ختم کردیتی ہیں۔
- عدل انسانیت کا زیور ہے۔
- ہر آدمی کو اس کے ہنر اور جوہر کے مطابق جگہ دے۔
- ہر شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا بڑی غلطی ہے۔
- بحث عقل کے لئے صیقل اور جاہلوں کے لئے تخمِ عداوت۔
- عقل مند لوگ صداقت کے وجود کے لئے بحث نہیں کرتے۔

# کی خوشبو

گل چیں
مریم صدیقی

## روشن روشن

● کانٹوں سے ڈرنے والی اُنگلیاں پھولوں کی نرمی کو محسوس نہیں کرسکتیں۔

(خلیل جبران)

● جب کسی شے سے تضاد ختم ہوجاتا ہے تو اس سے دلچسپی بھی ختم ہوجاتی ہے۔

(ہنری لیسٹ)

● کوئی شخص تم سے اس وقت تک متاثر نہیں ہوسکتا۔ جب تک تمہارے دلی جذبات تمہارے لہجے میں اثر نہ دکھائیں۔

## دو باتیں

حکیم لقمان ایک دن اپنے شاگردوں کو حکمت و دانائی کا درس دے رہے تھے۔ ایک دن ایک شخص سامنے آکر کھڑا ہوگیا۔ اور کافی دیر تک ان کی صورت پر غور کرتا رہا۔ آخر پہچان کر بولا۔

"تم وہی ہو نا جو فلاں مقام پر میرے ساتھ بکریاں چرایا کرتے تھے۔؟"

"ہاں میں وہی شخص ہوں" انہوں نے کہا تو اس شخص نے کہا۔

"تو یہ مرتبہ تمہیں کیوں کر حاصل ہوا؟"

حکیم لقمان نے فرمایا "دو باتوں سے۔ ایک سچ بولنا۔ دوسرے بلاضرورت بات نہ کرنا۔

● جس میں قوت برداشت ہو وہ دل کبھی شکست نہیں کھاتا۔

● سب سے خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔ نہ جانے کس بھیس میں خدا مل جائے۔

● جب ہم پسند کی اشیاء سے محروم ہوں تو موجودہ اشیاء ہی کو پسند کرلینا چاہیے۔

## مہکتی کلیاں

● بھروسہ ایک ایسا پھول ہے جو شک کی بو سونگھتے ہی مرجھا جاتا ہے۔

● مسکراہٹ خوبصورتی کی علامت ہے اور خوبصورتی زندگی کی۔

● انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار عظیم ہوتا ہے۔

● اپنے منہ سے اپنی تعریف دوسروں سے بھیک مانگنے کے مترادف ہے۔

● جھوٹی زبان سب سے بڑی مجرم ہے۔

● سب سے بڑی غلامی نفس کی غلامی۔

● دنیا میں خوشی مت مانگو۔ کیوں کہ یہ خیرات نہیں جو مل جائے گی۔

● ایک عالم کی طاقت ہزار جاہلوں پر بھاری ہوتی ہے۔

● اگر تمہارا دوست تمہیں خامیوں سے آگاہ کرے تو خوش قسمت ہو کہ ایسا دوست رکھتے ہو۔

## حکمتِ عملی

● امانت سے رزق بڑھتا ہے خیانت سے افلاس لازم آتا ہے۔

● انسان کی سمجھداری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔

● جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں وہ کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔

● مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔

● دوسروں کو سینکڑوں باتیں کہنے والا خود ایک بات بھی برداشت نہیں کرتا۔

● دوست ہو تو ایسا جس سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ہمیں فخر ہو یا کم از کم شرمندگی نہ ہو۔!

## باتیں یاد رکھنے کی

● دوسروں کا بھلا کرتے وقت یقین رکھو کہ تم اپنا بھلا کر رہے ہو۔

● مسکراہٹ غم کی شدت کو چھپا دیتی ہے۔

● جاہل دماغ سے زیادہ زبان کا استعمال کرتے ہیں۔

● انسان کی ہر خواہش پوری ہونا ناممکن ہے۔ کیوں کہ ہر پھول کی چند پتیاں ضرور بکھر جاتی ہیں۔

● محبت میں مصائب اس لئے آتے ہیں کہ ہر شخص محبت کا دعویٰ نہ کرسکے۔

● تم اچھا کرو، دنیا تمہیں برا کہے۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ بجائے اس کے کہ دنیا تمہیں اچھا کہے اور تم برا کرو۔

## مہک

● اتنا جھوٹ نہ بولو کہ تمہارے سچ پر سے اعتبار اُٹھ جائے۔

● خوبصورت نہیں بلکہ خوب سیرت بننے کی کوشش کرو۔

● لوگوں کی قدریں، ایسا نہ ہو کہ لوگ آپ کی قدر کھودیں۔

● اُونچائی سے گر کر ہم کبھی بھی اوپر پہنچ سکتے ہیں ــــ مگر کسی کی نظروں سے گر کر کبھی نہیں۔

● خوشیوں کے لمحے بہت مختصر ہوتے ہیں، اپنی نادانی سے خوشیوں سے منہ نہ موڑیئے۔ تمام پچھلے غموں کو بھول جائیں۔ اور اپنا دامن خوشیوں کے بیش بہا سوغات سے بھر لیں۔

## روحِ حیات

● عیادت کرو ــــ بیماری میں۔

● عبرت کرو ــــ قبرستان میں۔

● دیر کرو ــــ فیصلے میں۔

● صبر کرو ــــ تکلیف میں۔

● عبادت کرو ــــ جوانی میں۔

● جلدی کرو ــــ نماز میں۔

● مطالعہ کرو ــــ تنہائی میں۔

● وفا کرو ــــ دوستی میں۔

## خوشبو

● جو لوگ زندگی کو مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں۔ وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے

● بُروں کی ہم نشینی سے تنہائی بدرجہا بہتر ہے۔

● جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے اور سچ تمام برائیوں کا خاتمہ ہے۔

● سب سے بہتر خوشبو انسان کی نیک سیرت ہے۔

● زبان اگرچہ تلوار نہیں مگر تلوار سے زیادہ تیز ہے۔

## فکر و نظر

● کسی بھی سچویشن میں حوصلہ نہیں ہارنا چاہیئے۔ مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ مایوسی اور منفی طرز عمل اور طرز فکر سراسر خوشی کے مترادف ہے۔

● ہمیشگی کا ساتھ تو کسی بھی چیز کو نصیب نہیں ہے۔ ہر شئے اپنے اصل سے جدا ہو کر اپنی تلاش کے سفر پر گامزن ہے۔

● صرف دو انسان زیادہ چلا ہیں۔ ایک وہ جنہیں علم ہو کہ جو وہ کہہ رہے ہیں وہ حقیقت نہیں۔ سو وہ بات میں دم پیدا کرنے کے لئے شور کرتے ہیں اور ایک وہ جس کے اندر باہر سے زیادہ شور ہو۔ اور وہ اندر کے نفی کے لئے شور کرتے ہیں۔

● پہاڑ سے گر کر پھر اُٹھ جانا آسان ہے۔ لیکن کسی کی نظروں سے گر کر پھر اسی کی نظروں میں اپنا دوبارہ مقام بنا لینا مشکل ہے۔

● دوسروں کی خوشی اپنے غموں کو تازہ کرتی ہے اور غم اپنے غموں کو ہلکا کرتا ہے۔

● محبّت طویل قربتوں کا ردِّ عمل نہیں بلکہ یہ تو وحی کی طرح ہمارے دلوں میں اتر جاتی ہے۔

● آنسوؤں کو بہہ جانے دو۔ یہ غموں کو مایوسیوں میں تبدیل ہونے سے روکتے ہیں۔

● مسلمانو! اپنے سے بڑوں کے پاس بیٹھا کرو۔ عالموں سے سوال کیا کرو۔ اور دانش مندوں سے ملا کرو۔

● جس قوم میں عہد شکنی پھیل جائے اس میں خون ریزی بڑھ جاتی ہے اور جس قوم میں بدکاری پھیل جائے۔ اس میں موتوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔
(ابوداؤد۔ حاکم۔ نسائی)

● جب نکاح مشکل بنا دیا جائے تو زنا عام ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

## پانچ ستارے

یونان میں قومی خوشیوں کے موقع پر ہوٹلوں، ساحلوں اور سیر گاہوں میں کام کرنے والی لڑکیاں ایک خاص ٹوپی پہنتی ہیں۔ ہر لڑکی کی ٹوپی پر ایک یا زیادہ ستارے لگے ہوتے ہیں۔ ایک ستارے کے معنیٰ یہ ہیں کہ میرا دل ابھی خالی ہے۔ میں موزوں جوڑے کی تلاش میں ہوں۔ دو ستاروں کے معنیٰ یہ ہیں کہ مجھ پر اپنا وقت ضائع نہ کرو۔ میری نسبت طے ہو چکی ہے۔

تین ستارے ظاہر کرتے ہیں کہ میری شادی ہو چکی ہے اور میں اپنے شوہر سے بہت خوش ہوں۔

چار ستارے اشارہ کرتے ہیں کہ اگرچہ میری شادی ہو چکی ہے۔ لیکن میں بہتر شوہر چاہتی ہوں۔ پانچ ستاروں کے معنیٰ یہ ہیں کہ میں بیوہ ہوں۔

## منتخب اشعار

دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے مرا بدن
اپنی جوان بیٹی کی بارات کا خیال

●

پتھر ابالتی رہی ایک ماں تمام رات
بچّے فریب کھا کے چٹائی پہ سو گئے

●

مجھ میں پچھلی رات اتنے ریت کے دریا گرے
بیشک تیری ذات کا سارا سمندر ہو گیا

●

رات کو رات کہہ دیا میں نے۔
سنتے ہی بوکھلا گئی دنیا۔

●

کپڑے ترے کردار کے اب کھولتا بھی کیا
بیٹی جوان گھر میں تھی میں بولتا بھی کیا

## عظمتِ کردار

دوران جنگ میں سلطان صلاح الدین ایوبی کے گھوڑے کی ٹانگ کاٹ دی گئی تو سلطان نے پیدل وار کو روکا۔ اور پھر کمک میں سلطان کو گھوڑا مل گیا تو انہوں نے رچرڈ پر وار کیا۔ رچرڈ کا گھوڑا گر کر ختم ہو گیا۔ رچرڈ بے بس ہو کر موت کا انتظار کرنے لگا۔ سلطان نے رچرڈ پر حملہ ملتوی کر دیا۔ اور اپنے گھوڑے کی باگ موڑ کر تیزی سے اپنے پڑاؤ کی طرف گئے اور اصطبل سے ایک بہترین گھوڑا ساتھ لیا اور رچرڈ کے پاس پہنچ کر وہ گھوڑا اس کو پیش کر دیا۔ اور کہا۔ "اب مقابلہ کرو۔ یہ مسلمانوں اور بہادروں کی شان نہیں کہ کسی بے بس پر حملہ کریں"۔ اس جنگ میں مسلمانوں کو مثالی فتح حاصل ہوئی۔

## آزاد نظم

نظریں پُرانا پھر مجھ سے شرمانا۔
گر گئیں گھائل تری ادائیں مجھے جانا
ہونٹ ترے جیسے گلاب کے پھول
ہو گیا جیسے شہد ان میں گھل
آنکھوں میں تیری
چمکیں چاند ستارے
گالوں کی یہ لالی بنائے تجھ کو بھولی بھالی
کر دیا جس نے مجھے تیرا سوالی
نہ دیکھوں جو تجھ کو
بڑھتی جائے بے قراری

## خواہشات

● وہ بھنور ہے جس میں پھنس کر انسان اپنا مقصد حیات بھول جاتا ہے۔

● وہ جام ہے جسے جتنا پیا جائے پیاس نہیں بجھتی بلکہ مزید بڑھ جاتی ہے۔

● وہ آگ ہے جو انسان کو جھلسانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

● وہ سمندر ہے جس کے ساحل تک پہنچنا مشکل ہے۔

● وہ سیلاب ہے جو انسان کو انسان سے دور بہالے جاتا ہے۔

● وہ کالی رات ہے جو انسانی زندگی میں کبھی سویرا نہیں ہونے دیتی۔

## دوستی

● دوستی ایک عظیم جذبہ ہے اور سچی دوستی وہ مضبوط بندھن ہے جس کو توڑنے والا خود زخمی ہو جاتا ہے۔

● جس نے ذرا سی بات پر دوستی ترک کر دی۔ سمجھو وہ کبھی تمہارا دوست تھا ہی نہیں۔

## افسانچہ

آج گھر میں کوئی نہیں ہے۔ سب شادی پر گئے ہوئے ہیں۔ آج موسم بھی بہت خوبصورت ہے۔ گھر بھی خالی ہے۔ آج تم مت جانا، پلیز آج رات تم میرے پاس ٹھہر جاؤ۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔ تم میرے پاس ہوگی تو مجھے کسی کی کوئی فکر نہ ہوگی۔ میں اطمینان سے رات گزاروں گا۔ بے شک تم صبح سویرے چلی جانا۔ کیونکہ میرے بیٹری بھی نہیں ہے۔ آج بجلی تم مت جانا۔

## ترغیب

ایک پادری ایک بوڑھی عورت کے گھر بیٹھا اسے نصیحت کر رہا تھا۔ لوگوں کو گناہ کی ظاہری ترغیب سے بھی بچنا چاہئے۔ عورت نے سعادت مندی سے اثبات میں جواب دیا۔ تھوڑی دیر بعد بوڑھی عورت اُٹھ کر گئی اور چائے بنا کر لائی۔ اس کے آتے ہی پادری نے کہا۔ ابھی میں نے تمہیں گناہ کی ظاہری ترغیب سے بچنے کی نصیحت کی تھی۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نے الماری میں شراب کی بوتل سجا رکھی ہے۔

مگر فادر! اس میں تو سرکہ ہے۔ عورت نے کہا۔

## اقوال مس زریں

● جو شوہر کبھی کبھار بھی اپنی بیوی کو تھوڑا بہت جیب خرچ نہیں دیتا، عام طور پر اسے ہر ماہ پابندی سے خاصی بڑی رقم اپنی سابقہ بیوی کو نان نفقے کے لئے دینا پڑتی ہے۔

● گھر کا سب سے طویل راستہ وہ ہے جو کسی لڑکی کو اپنی جیب سے پیسے خرچ کر کے طے کرنا پڑے۔

● ہر لڑکی اس دن کا بے چینی سے انتظار کرتی ہے جب اس کی عمر اتنی ہو جائے گی کہ وہ دوبارہ جوان ہونا شروع کر دے گی۔

● موجودہ دور میں اگر کوئی لڑکی یہ سمجھتی ہے کہ اُسے ماہر نفسیات سے اپنا معائنہ کرانے کی ضرورت نہیں ہے تو بہتر ہے کہ وہ ذہنی ہسپتال میں اپنے دماغ کا معائنہ کرالے۔

● نسیمہ نے بدمعاش کو زمین پر پٹخ مارا پھر یہ سوچے بغیر کہ وہ کیا کر رہی ہے، اس نے بدمعاش کو اٹھایا۔ اور تین منزلہ عمارت کی کھڑکی سے نیچے پھینک دیا! اس سے نمٹ کر وہ دوسرے بدمعاش کیطرف متوجہ ہوئی....

(اس نرم ونازک ناول کی اگلی قسط اگلے ماہ ملاحظہ فرمائیں، ماہنامہ لڑکی ڈائجسٹ)

● ایک ہاتھ اسٹرنگ وہیل پر اور دوسرا ہاتھ شوہر کی جیب میں۔ ڈرائیونگ کا یہ اصول خطرناک ہے۔ اسٹرنگ وہیل سے ہاتھ ہٹالو خاتون!

ایک بار کوشش کرو۔ ہمت نہ ہارو۔ دوسری بار بھی کوشش کر دیکھو۔ بس بس زیادہ حماقت کی ضرورت نہیں کسی دوسرے نوجوان کو آزماؤ۔

"شادی قسمت کا کھیل ہے۔"
"نہیں۔ قسمت کا کھیل کچھ نہ کچھ ضرور دیتا ہے۔ جب کہ شادی صرف زبان دراز بیوی اور بدتمیز بچے ہی دیتی ہے۔"

"کیا یہ چوری تم نے تنہا کی تھی؟" جج نے ملزم سے سوال کیا۔
"جی ہاں جناب!۔۔۔ آج کے دور میں کسی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔" چور نے جواب دیا۔

"خاتون! آپ کی عمر کیا ہے؟"
"چھبیس سال۔"
اور آپ کی چھوٹی بہن کی عمر کیا ہے؟" وہ چالیس سال کی ہے۔"

آج میں آپ پر واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ میں آپ سے شادی کر کے خوش نہیں ہوں۔
بیوی نے کہا۔
"چلو ٹھیک ہے۔" شوہر نے جواب دیا۔ "ہم دونوں میں کم از کم ایک بات تو مشترک نکلی۔"

میاں بیوی کافی دیر سے جھگڑ رہے تھے۔ آخر بیوی نے کہا ۔۔۔ میں زہر کھا کر ابھی جان دے دوں گی۔" وہ کافی دیر تک یہی الفاظ دہراتی رہی۔ لیکن میاں کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو میاں پر سکتہ طاری تھا۔
بیوی نے کہا۔ "تمہیں کیا ہو گیا ہے۔"؟ میاں جی ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولے۔ "بیگم میں اس بات پر یقین کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔"

## افسانچہ

نہ جانے رات کا وہ کونسا پہر تھا۔ آسمان پر ستارے ٹمٹما رہے تھے اور چاند پوری آب وتاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔ دور بہت دور کسی کتے کے بھونکنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ قریب ہی کہیں الّو اپنی منحوس آواز نکال رہا تھا۔ جو ماحول کو اور بھی پُراسرار کر رہی تھی۔ پرندے اپنے گھونسلوں سے نکل کر ادھر اُدھر پھڑ پھڑا رہے تھے کہ میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے اپنی گردن پر چبھن سی محسوس ہوئی۔ میں نے لیٹے لیٹے بغیر کسی مزاحمت کے جیب سے چھوٹا شیشہ نکال کر دیکھا تو مجھے مدہم سی چیز نظر آئی جس نے میری گردن کے ایک خاص حصّے کو پکڑا ہوا تھا اور اس کا ئر میری گردن پر جھکا ہوا تھا۔ جہاں سے مجھے ہلکی ہلکی سی چبھن محسوس ہو رہی تھی۔ یہ چیز چھوٹی سی جسامت اور بڑی لمبی لمبی ٹانگوں کی مالک تھی۔ اس کے دو خطرناک دانت منہ سے باہر نکلے ہوئے تھے۔ اس کے جسم پر دو بڑے بڑے پَر لگے ہوئے تھے یہ ضرور میرا گرم گرم خون پی رہا ہے یہ سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ میرا سارا جسم پسینے میں نہا گیا۔ میں سوچ رہا تھا کہ میں کیا کروں۔ میرے پاس وقت بہت کم تھا۔ میں نے کچھ سوچ کر ایک زوردار تھپڑ اپنی گردن پر جڑا۔ لیکن افسوس کہ وہ خبیث مچھر تھپڑ پڑنے سے پہلے ہی اڑ گیا اور میں اپنی گردن کو مَلنے لگا۔ جس جگہ اب تھپڑ کا نشان پڑ گیا تھا۔

## پستی کی دولت

بارش کا ایک قطرہ بادل سے ٹپکا۔ سمندر کی وسعت دیکھ کر شرمندہ ہوا سوچا اتنے وسیع سمندر کے سامنے میری کیا حیثیت ہے۔ جب اس قطرے نے خود کو حقیر جانا تو سیپ نے اسے محبت سے اپنی آغوش میں لے لیا۔ زمانے کی گردش نے اُسے بادشاہ کے تاج کا موتی بنا دیا۔ اس نے یہ عظمت پستی کی بدولت پائی۔

## نوشتۂ دیوار

پانے کے لئے ہمیشہ کھونا پڑتا ہے۔ لوگ کھونے کے لئے تیار نہیں ہوتے اسی لئے اکثر لوگ پانے والے بھی نہیں بنتے۔

قسط ۵۳



# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## بہ سلسلہ سورۂ شعراء

اگر کسی مکان میں دفینہ ہو اور جگہ کا تعیّن کرنا مشکل ہو رہا ہو۔ سورۂ شعراء کی آیت نمبر ۱۹۲ تا ۱۹۷ کسی کاغذ پر کالی پنسل سے لکھکر سفید مرغ کے گلے میں ڈال دیں یا اس کے دائیں پیر میں ران کی جڑ میں باندھیں۔ اور اُس مکان میں اِس مُرغ کو چھوڑ دیں جہاں دفینے کا شبہ ہے۔ مُرغا اس جگہ جاکر کھڑا ہو جائے گا۔ جہاں دفینہ ہوگا۔ اور اپنے پنجوں سے وہاں کھودنا شروع کرے گا۔ مُرغ بالکل سفید ہونا چاہیئے۔ دیسی ہونا چاہیئے۔ اور تاج والا ہونا چاہیئے۔ اور اتنا بڑا ہونا چاہیئے کہ وہ ضرب دیتا ہو۔

آیات یہ ہیں ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۝ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ۝ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد سورۂ شعراء کی ایک مرتبہ تلاوت کرے تو وہ دُنیا کے ہر خوف سے آزاد ہو اور خوف خداوندی کے سوا دُنیا کے ہر خوف سے اس کو نجات مل جائے گی۔ اور خطراتِ دنیا اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔

سورۂ شعراء کا نقش ہر قسم کے دَرد، تکلیف، اور ہر طرح کے خوف و دہشت کے ماحول میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالنا چاہیئے اور اس نقش کو کالی روشنائی ہی سے لکھنا چاہیئے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۰۹۳۶ | ۱۰۰۹۴۱ | ۱۰۰۹۳۰ | ۱۰۰۹۳۱ |
| ۱۰۰۹۳۴ | ۱۰۰۹۲۷ | ۱۰۰۹۴۰ | ۱۰۰۹۳۷ |
| ۱۰۰۹۳۹ | ۱۰۰۹۳۸ | ۱۰۰۹۳۳ | ۱۰۰۹۲۸ |
| ۱۰۰۹۲۹ | ۱۰۰۹۳۲ | ۱۰۰۹۳۵ | ۱۰۰۹۴۲ |

اس نقش کی رفتار یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۱۶ |

اس سورۃ کے حروفِ مقطعات طٰسٓمٓ کو بہ نیت زکوٰۃ اگر ۱۱ ہزار ۸ سو اکیاسی مرتبہ لگاتار ۱۱ روز تک پڑھیں تو اس کی زکواۃ ادا ہو جائے گی اور سورۂ شعراء کی آیات کے نقوش میں بفضلِ ربّ العالمین تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس سورۃ کا مؤکل "بعثائیل" ہے۔ مذکورہ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ۱۴ روز تک بعد نماز عشاء ترکِ حیوانات کے ساتھ ۵۷۲ مرتبہ "یابعثائیل" پڑھیں۔ ۱۴ ادیں دن مؤکل حاضر ہو کر ہم کلام ہوگا ــ اس عمل کو نوچندی منگل سے شروع کریں۔ اور روزانہ اوّل وآخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔

ترکِ حیوانات سے مُراد یہ ہے کہ جانوروں سے تعلق اور نسبت رکھنے والی تمام اشیاء سے پرہیز کریں مثلاً گوشت، دُودھ، دہی چمڑے کا جوتا، چمڑے کا ڈول۔ اسی طرح مچھر، مکھی، پسو، جُو کھٹمل وغیرہ جیسے جانوروں کو مارنے سے گریز کریں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ جن عملیات میں ترک حیوانات کی قید ہوتی ہے ان میں پرہیز جمالی اور جلالی دونوں کرنے پڑتے ہیں۔ پرہیز والے عملیات میں اگر پرہیز نہ کیا جائے تو رجعت کا خطرہ رہتا ہے۔ اور رجعت عامل کے لئے جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

(باقی آئندہ)

قسط ۶۱

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور رُوحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## اَلْوَاجِدُ

حق تعالیٰ کا ۶۵واں صفاتی نام "الواجدُ" ہے واجد کے معنیٰ ہیں کہ ایسی ذات والا جو اپنے وجود کے اعتبار سے یکتا ہے۔ اور اپنے بندوں کے لئے ہرطرح کی مدد کرنے والا ہو۔ اس نام سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ بندہ کوشش اور جدوجہد کو جاری رکھے ـــــ اور اپنے بڑوں کی اطاعت میں لگا رہے۔ یہ اسم اسمِ جمالی ہے اور بعض کے نزدیک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۴ ہیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم کو عشاء کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈال لے اس کی طبیعت میں غنا پیدا ہوجائے۔

اگر کوئی اس اسم کو کھانا کھاتے وقت ہر لقمے پر دم کرکے کھائیگا تو اس کے قلب میں نور پیدا ہوگا۔

اگر کوئی شخص روزانہ ۳۶۰ مرتبہ بعد مغرب کے اس اسم کو پڑھیگا اس کو دنیا کی دولت عطا ہوگی۔

اگر کوئی شخص چار سو بچاس مرتبہ پڑھکر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے کسی کو کھلائے گا تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا۔

اگر پانچ سو ستر مرتبہ اس اسم کو مشرق کی طرف رُخ کرکے کوئی کھڑے ہوکر پڑھے گا اور دشمن کو دفع کرنے کی دُعا کرے گا تو دشمن دفع ہوگا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی تاریک جگہ میں نصف رات کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کو تونگری حاصل ہوگی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کو ہر فرض نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ اور جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو چالیس مرتبہ پڑھے گا تو اس کو کشف کی دولت حاصل ہوگی۔

اگر کسی کا کاروبار بند کردیا گیا ہو "یَا وَاجِدُ" ۳۱۲۵ مرتبہ کاروبار کی جگہ پر ۴۰ دن تک بلاناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوجائے گی اور کاروبار چل پڑے گا۔

اگر مرد یا عورت کی شادی کی بندش کردی گئی ہو تو اس کو چاہئے کہ گیارہ جمعراتوں تک گیارہ ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے ـــــ اور ہر جمعرات کو اپنی شادی کی دُعا کرے۔ انشاء اللہ گیارہ جمعراتوں کے درمیان ہی رشتے طے ہوجائے گا ـــــ عورت ناغہ کے دنوں کو چھوڑ کر گیارہ کی تعداد پوری کرے مرد کو چاہئے کہ لگاتار ۱۱ جمعراتوں تک اس عمل کو جاری رکھے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کا باقاعدہ عامل بننا چاہے تو اس کو چاہئے اس اسم الٰہی کو ۵۰،۷ ۱۳ مرتبہ ۸۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس اسم کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

اس اسم کا نقش حرفی اور نقش عددی دل میں غنا پیدا کرتا ہے۔ اور بخل و تنگ دلی اور تنگ نظری جیسے عیوب سے نجات ملتی ہے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ مرد کو نقش حرفی دینا چاہئے اور خواتین کو نقش عددی بعض بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ نقش عددی باندھنے کے لئے دینا چاہئے اور نقش حرفی پینے کے لئے۔

نقش حرفی یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| د | ج | ا | و |
| ا | و | د | ج |
| و | ا | ج | د |
| ج | د | و | ا |

نقش عددی یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۴ | ۶ | ۱ |
| ۶ | ۱ | ۳ | ۴ |
| ۱ | ۶ | ۴ | ۳ |
| ۴ | ۳ | ۱ | ۶ |

# اَلمَاجِدُ

حق تعالیٰ کا ۶۶ واں صفاتی نام "اَلماجدُ" ہے ماجد اُس ذات کو کہتے ہیں جو بزرگ ہو اور عظیم تر ہو۔ چونکہ حق تعالیٰ اپنی عظمت اور کبریائی کے اعتبار سے بہت ہی عظیم الشان اور رفیع المرتبت ہیں اس لئے انھیں "ماجد" کہا جاتا ہے ——— اور حق تعالیٰ کو مبالغہ آمیزی کرتے ہوئے مجید بھی کہا جاتا ہے۔ مجید میں ماجد کے مقابلہ میں اور بھی زیادہ مبالغہ ہے۔ اور صحیح تو یہ ہے کہ اللہ کی عظمت اور بڑائی کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاسکتا ——— حق تعالیٰ ہماری سوچ و فکر کی حدبندیوں سے کہیں زیادہ عظیم اور بڑے ہیں یہ اسم جمالی ہے اور بعض حضرات کے نزدیک مشترک ہے اس کے اعداد ۴۸ ہیں ——— بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص معرفت میں ترقی حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس اسمِ الٰہی کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر ۱۰ مرتبہ "یا ماجد" شہد پر پڑھکر کسی مریض کو چٹائے تو مریض کو شفا حاصل ہو۔

اگر کوئی شخص گیارہ دن تک گیارہ ہزار مرتبہ "یاماجد" پڑھے تو اس کے دل کے دروازے "معرفت" کے کھل جائیں اور کشف کی دولت حاصل ہوجائے۔

اگر کوئی شخص ۳ ہزار مرتبہ عشاء کے بعد اس اسم الٰہی کو پڑھنے کا معمول بنالے تو عزیز خلائق ہوجائے۔ اگر کوئی شخص اپنی غلطیوں اور لغزشوں کی وجہ سے کسی ذلّت وخواری کا شکار ہوگیا ہو اور اس کو یقین ہو کہ اس قعرِ مذلّت سے نجات ملنے والی نہیں ہے تو اُس کو چاہئے کہ "یاماجدُ" سات ہزار مرتبہ روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ ذلت وخواری سے نجات ہوگی ——— اور کوئی مرتبہ عظیم حاصل ہوگا۔

اگر کسی شخص کی ملازمت ختم ہوگئی ہو۔ یا کسی جرم یا الزام کی وجہ سے وہ معطل کردیا گیا ہو تو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ "یاماجدُ"، ۴۰ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ ملازمت دوبارہ برقرار ہوجائے گی۔

اگر کوئی شخص اپنے اقتدار کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یاماجد" پڑھنے کا معمول بنائے

اگر کوئی شخص اپنے مریدوں اور عقیدت مندوں میں اضافہ کرنا چاہئے تو رمضان کے آخری عشرے میں روزانہ دن رات میں ۲۱ ہزار مرتبہ "یاماجدُ" پڑھے۔ "روشن ضمیری" کے لئے ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ "یاماجدُ"، پڑھے۔

اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننا چاہے تو روزانہ ۹۲۰۰ مرتبہ ۴۰ روز تک لگاتار پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوجائے گی اس کے بعد جس مریض کا علاج اس اسم کے ذریعہ کرے گا انشاء اللہ اس کو شفا ہوگی۔

"یاماجدُ" کا نقش ہر طرح کی بیماری میں مفید ہے۔ اس کا نقش صرف گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے دیا جائے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر لکھے تو بہتر ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۵ | ۱۸ | ۴ |
| ۱۷ | ۵ | ۱۰ | ۱۶ |
| ۶ | ۲۰ | ۱۳ | ۹ |
| ۱۴ | ۸ | ۷ | ۱۹ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ن، ی، ص، ت، یا ض ہو، ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مغرب کرے اور دو زانو ہوکر لکھے تو بہتر ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۳ | ۱۰ | ۱۸ |
| ۱۹ | ۹ | ۱۶ | ۴ |
| ۱۴ | ۶ | ۱۷ | ۱۱ |
| ۸ | ۲۰ | ۵ | ۱۵ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل تعویذ دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب شمال کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۴ | ۱۱ | ۱۵ |
| ۱۰ | ۱۶ | ۱۷ | ۵ |
| ۱۳ | ۹ | ۶ | ۲۰ |
| ۷ | ۱۹ | ۱۴ | ۸ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، خ، ل، ع ہو ان کے گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | ۷ | ۸ | ۱۴ |
| ۹ | ۱۳ | ۲۰ | ۶ |
| ۱۶ | ۱۰ | ۵ | ۱۷ |
| ۴ | ۱۸ | ۱۵ | ۱۱ |

اُن نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۴۸ مرتبہ "یا ماجدُ" پڑھکر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت میں کئی گنا اضافہ ہوجائے گا۔

(باقی آئندہ)

# حضرت آم

کیمیائی تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ پکے آم کے ۱۰۰ گرام گودے میں شکر کے علاوہ ۸۱ء۱ فیصد پانی ۶ء۰ فیصد پروٹین ۴ء۰ فی صد معدنی نمک ۷ء۰ فیصد ریشے ہوتے ہیں کاربو ہائیڈریٹ اور کیلشیم ۱۴ ملی گرام، فاسفورس ۱۶ ملی گرام، لوہا ۳ء۱ ملی گرام، تھائمن ۰۰۸ء ملی گرام اور وٹامن سی وغیرہ بھی موجود ہوتے ہیں۔

مذکورہ کیمیائی اجزار کی موجودگی کی وجہ سے آم کی غذائی وادویاتی اہمیت کو چار چاند لگ جاتا ہے خام اور پکے آم کے علاوہ آم کے درخت کے دوسرے حصوں کو بھی ادویاتی اہمیت حاصل ہے۔ اُن کے پتوں کو ہی لے لیجئے۔ اس کے دھوئیں سے مسلسل آنے والی ہچکی رک جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں اگر گلے میں کچھ شکایت ہوگئی ہو وہ بھی دور ہوجاتی ہے۔ (۲) آم کے تنے کے گوند اور شاخوں کے دودھ میں لیموں کا رس ملا کر لگانے سے جلدی امراض دور ہوجاتے ہیں۔ (۳) آم کے کومل پتیاں "ذیابیطس" میں فائدہ ہوتی ہے۔ تازی پتیوں کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح اسے نچوڑلیں اور چھان کر نہار منہ استعمال کریں اس سے ابتدائی دور میں اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ (۴) آم کی گٹھلی کا گودہ "دست" میں بہت مفید ہے۔ اس کے گودے کو سایہ میں سکھا لیا جائے اور باریک پیس کر رکھ لیا جائے جب "دست" کی شکایت ہو ایک یا دو گرام شہد کے ساتھ استعمال کریں۔ بنا شہد بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر چاہیں تو دہی میں بھی دو ایک چمچہ ملا کر کھا سکتے ہیں۔

# دوستوں اور واقف کاروں کی کارآمد باتیں!

## صبر واستقلال کا نام کامیابی ہے۔

یہ ایسی تجربہ شدہ بات ہے کہ اس میں کبھی فرق نہیں آتا۔ کہتے ہیں کہ امیر تیمور نے یہ سبق ایک چیونٹی سے حاصل کیا تھا۔ ایک روز امیر تیمور نے دیکھا کہ ایک چیونٹی ایک دانہ کو جو خود اس کے قد کے برابر تھا۔ اٹھا کر ایک چٹان پر چڑھانا چاہتی تھی۔ مگر دانہ اس کی گرفت سے چھوٹ کر زمین پر گر پڑتا تھا۔ اور وہ اسے بار بار اٹھا اٹھا کرلے جانا چاہتی تھی۔ ۶۹ بار گر گر پڑا مگر سترہویں بار دانہ اسے لیکر چڑھ گئی۔ بس اس بات کے مشاہدے سے امیر تیمور کے دل میں یہ خیال جم گیا کہ جس کام کو کرنا ہو اُسے استقلال سے کرے اور صبر رکھے پھر انسان ضرور کامیاب ہوجاتا ہے۔

## قوی پر حکمرانی یعنی اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ

انسان کے وجود میں سرکش مادہ بہت بھرا ہے۔ اس لئے قوئ نفسانی ہر وقت بُری باتوں کی ترغیب دیتے رہتے ہیں اور نفس امارہ اُسے اپنے مطلب کی نتیجا کر ذلیل وخوار کرتا رہتا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہئے کہ ان حیوانی اور سرکش مادوں کو قابو میں رکھے اور ان پر غلبہ حاصل کرے جس کی ترکیب یہ ہے کہ ہر ایک بیجا خواہش کی طرف التفات نہ کیا کرے بلکہ دل کو اس کی طرف رد کرے اور ہر روز اس عمل کو ترقی دیتا جاوے تاکہ نفس امارہ پر پورا اختیار حاصل ہوجاوے پہلے چھوٹی اشیاء سے شروع کرے۔ پھر بڑی اشیاء کی مشق کرے۔

## فروتنی اور عاجزی

فروتنی عجب خلق ہے خواہ تم کتنے ہی جلیل القدر ہو لیکن اگر فروتنی اختیار کروگے تو سب ہی تم کو اچھا کہیں گے۔ فروتنی فیض اور بزرگی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

## سنجیدگی کی ضرورت

سنجیدگی کے بغیر کوئی مخلص نہیں کہلا سکتا اور نہ بزرگی کے کام کرسکتا ہے۔ گو وہ چالاک ہو، تیز طبع ہو۔ دل لبھانے والا ہو، ہر دل عزیز ہو مگر سنجیدگی کے بغیر اچھا کہلائے گا۔

# علم الاعداد

حسنُ الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

جن حضرات کا مفرد عدد ۸ ہوتا ہے ان کے لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ ۲، ۴، اور ۸ عدد کے لوگوں سے اچھی امیدیں وابستہ رکھیں۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ ۲، ۴ اور ۸ عدد والے لوگ ۸ عدد والے خود کا اپنا اچھا تعارف پیش کریں۔ کیونکہ یہ سب اعداد آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ فطری مناسبت رکھتے ہیں اور یہ فطری مناسبت انھیں ایک دوسرے کے ساتھ تعارض کرنے پر اکساتی ہے

۸ عدد والے افراد کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگی کے اہم کاموں کو ۸، ۱۷ اور ۲۶ تاریخوں میں انجام دیں۔ کیونکہ یہ تاریخیں ۸ عدد والے افراد کیلئے بالعموم مبارک ثابت ہوتی ہیں۔ اور ان تاریخوں میں کیئے گئے کام اللہ کے فضل وکرم سے پایۂ تکمیل کو پہونچ جاتے ہیں۔

۸ عدد والے افراد اگر اپنے کاموں کی شروعات ۲۲ر دسمبر سے ۱۹ فروری کے درمیان کریں تو بہتر ہے۔

۸ رعدد والے افراد کے لئے وہ خواتین موزوں ترین ثابت ہوتی ہیں جن کی پیدائش ۲۱ر ستمبر سے ۲۱ر اکتوبر یا ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے دوران ہوئی ہے۔

اگر ۸ عدد والے فرد کی شادی ۸ عدد والی عورت سے ہوجائے تو زبردست مالی فائدے کا امکان ہے۔ لیکن ۸ عدد والے فرد کے لئے ۲ اور ۴ عدد کی خاتون باعثِ سکون ثابت ہوتی ہے۔

۸ عدد والے فرد کو اگر شراکتی کاروبار کرنا ہو تو اس کو ۲، ۴، ۸ عدد والے افراد کو ترجیح دینی چاہئے۔ یا پھر ان حضرات کو اہمیت دینی چاہئے جن کی پیدائش ۲۱ر جون سے ۲۱ر اگست یا ۲۱ر جنوری سے ۱۹ فروری کے دوران ہوئی ہو۔ یہ سب لوگ ۸ عدد والے فرد کے لئے بہترین شریکِ کار ثابت ہوسکتے ہیں۔

۸ عدد والے فرد کو ان لوگوں سے دُور رہنا چاہئے جن کا عدد ۳ یا ۶ ہو۔ ۸ عدد والے فرد کیلئے یہ لوگ کسی طور مفید ثابت نہیں ہوسکتے۔

۸ عدد والے فرد کیلئے سینچر، اتوار اور پیر کا دن موزوں ہے سیاہ، کتھئی، سُرخ اور بھورا رنگ بالعموم ان حضرات کو راس آتا ہے۔ ان حضرات کو نیلم فائدہ پہونچاتا ہے لیکن نیلم کے استعمال سے پہلے ان کے نگینے کی جانچ دوسرے طریقوں سے بھی کرلینی چاہئے۔ کیونکہ نیلم جیسے پتھر اگر راس نہیں آتے تو خاصا نقصان پہونچاتے ہیں۔

غیر جاندار اشیاء میں ۲، ۴ اور ۹ عدد والی اشیاء ۸ عدد والے افراد کو راس آتی ہیں اور عروج وترقی کا باعث بنتی ہیں، مثلاً ٹیلی فون، مُوبائل، مکان، دکان، کار وغیرہ کا نمبر اگر مفرد عدد کے اعتبار سے ۲، ۴ یا ۹ ہو تو زبردست فائدے کا امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ غیر جاندار اشیاء میں ۸ عدد والے افراد کو ان چیزوں سے بچنا چاہئے جن کا مفرد عدد ۳ یا ۶ ہو۔ کیونکہ یہ چیزیں ۸ عدد والے افراد کو نقصان پہونچاتی ہیں۔ اور ترقی کو روکنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ ۸ عدد چونکہ ایک انقلابی عدد ہے اسلئے ۸ عدد والے افراد کی زندگی میں کسی بھی وقت اچانک کوئی انقلاب آسکتا ہے۔ ۸ عدد والے افراد کو آگ، ہوا، اور پانی سے خاص طور پر اپنی حفاظت کرنی چاہئے کیونکہ یہ چیزیں کسی بھی وقت ۸ عدد والے افراد کو نقصان پہونچاسکتی ہیں۔

۸ عدد والے افراد کیلئے ۵ اور ۷ کا عدد بھی نقصان دہ نہیں ہے لیکن یہ دونوں اعداد ۸ عدد والے افراد کو بہت زیادہ فائدہ نہیں پہونچاتے۔ البتہ نقصان اور ضرر کا سبب بھی نہیں بنتے۔ البتہ اگر ۵، ۷ عدد والی غیر جاندار اشیاء ۸ عدد والے شخص کو مل جائیں تو ۸ عدد والا شخص کسی درجہ کشمکش کا شکار ہوجاتا ہے۔ کیونکہ ان اعداد کا اتصال کشمکش کو پیدا کرتا ہے۔ اور سوچ وفکر کے نئے نئے دروازے کھولتا ہے۔

۸ عدد والے شخص کو چاہئے کہ اپنا کاروباری کام سینچر، اتوار یا پیر کو کریں اور بطور سبب اسطرح کی باتوں کو ملحوظ رکھیں۔ اس کے بعد بھروسہ اس ذات پر کریں جس کی مرضی کے بغیر نہ کسی کو ترقی ملتی ہے نہ کسی پر زوال آتا ہے۔

(باقی آئندہ)

# علم الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم — دیوبند

قسط ۱۰

ذ — حرف ذ۔ مزاج کے اعتبار سے آبی ہے اور اس کے عدد ۷ ہیں

● - اگر کوئی فاحشہ عورت کسی عورت کی شہوت باندھ دے اس طرح کہ اس کے سوا مرد کسی پر قابو نہ پا سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت آفتاب بُرج جدی میں ۱۴ درجے پر ہو اس وقت کسی نئے کپڑے پر ۱۴ مرتبہ حرف "ذ"، لکھکر اس مرد کا نام مع والدہ کے لکھکر اس کپڑے میں کسی ویرانے کی مٹی لگا دے اور اس کپڑے کو اس کنوئیں میں پھینک دے جس میں پانی خشک ہو انشاء اللہ اس کی شہوت کھل جائے گی - اور اگر ساتھ میں اس فاحشہ عورت کا نام بھی مع اس کی والدہ کے لکھ دے تو اس عورت کے حق میں اُس مرد کی مردانگی بند ہو جائے گی۔

● - اگر کسی کاغذ پر حرف "ذ"، سَو مرتبہ لکھکر گلاب و زعفران سے کسی درخت پر لٹکا دیں اور اس پر اپنا نام اور والدہ کا نام بھی لکھ دیں تو کاروبار میں بے حد ترقی ہو۔

● - اگر حرف "ذ"، کو اس وقت جب آفتاب بُرج جدی میں ہو مریخ کی ساعت میں ۷۵ مرتبہ کسی چمڑے پر لکھکر کسی ویرانے میں دفن کر دے تو اس سحر زدہ کو فائدہ ہو۔ لکھنے کے بعد سحر زدہ کا نام مع اسمِ والدہ کے لکھ دینا چاہئے۔

● - اگر ۴۰ دن تک حرف "ذ"، کو ۱۲۵ مرتبہ ورد میں رکھے تو خوب خیر و برکت ہو اور مخلوق کی نظروں میں بفضلِ خداوندی مقبولیت حاصل ہو۔

● - اگر سات سَو مرتبہ حرف "ذ"، کو مشک و زعفران سے لکھکر اور کافور کا بخور دوران لکھائی روشن کرے اس کے بعد اسکو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو کیسی بھی مشکلات ہوں رفع ہونگی۔

● - اگر چاندی کی تختی پر قِران قمر و مشتری کے وقت گیارہ حرف "ذ"، لکھے۔ اگر پیر کا دن ہو تو اور بھی بہتر ہے اس کے بعد اس تختی کو اپنے پاس رکھے تو مخلوق کی بدگوئی اور ایذا رسانی سے محفوظ رہے

● - اگر کوئی شخص مشتری کی ساعت میں جمعرات کے روز ۹۹ مرتبہ حرف "ذ"، کے اعداد کو ۱۰ سطروں میں لکھدے اور کسی دیوار پر چسپاں کردے تو وہ دیوار قائم نہ رہ سکے گی۔

● - اگر اونٹ کی پنڈلی پر سات مرتبہ حرف "ذ"، لکھے اس وقت قمر منزلِ زراع میں ہو تو اونٹ کتنا بھی چلے گا کبھی نہیں تھکے گا۔

● - اگر اس طریقے سے لکھکر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو کوئی موذی جانور کبھی اس کے قریب نہیں پھٹکے گا۔

● - جب بارش کی ضرورت ہو تو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھکر اس کو مینڈھے کے سر پر رکھدو اور حضور قلب سے اضمار پڑھو اور بارش کے لئے دُعا کرو اور یہ الفاظ کہو - اخضر ایہا السحاب والمطر - انشاء اللہ بارش ہو جائے گی۔

اضمار یہ ہے - اَجِبْ ایّھا السیّد یا علمشائیل بحق سعدوس هطاطم هطاطم بهیط اجب بحق یموہُ الوحا العجل الساعۃ -

اس حرف کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جس برتن میں لکھکر رکھا جاتا ہے خوب برکت ہوتی ہے خصوصًا گھی اور دودھ میں اگر ۷ مرتبہ اس کے برتن پر لکھدیا جائے تو عجیب برکت سامنے آئے گی۔

● - اگر اس حرف کو اضمار کے ساتھ لکھکر اپنے پاس رکھیں تو غیب سے رزق ملے گا۔

● - اگر حقیقت کی کھوج کرنی ہو تو ۷ سو مرتبہ حرف "ذ"، پڑھکر کسی سفید مرغ کے کانوں میں پھونک دیں اور مُرغ کو چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ مُرغ دفینہ کی جگہ جا کر اذان دینے لگے گا - جو شخص اس حرف کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے گا دشمنوں کے خوف محفوظ رہے گا۔

● - اگر چاندی کی انگوٹھی پر حرف "ذ"، کو کندہ کرا کے شہادت کی انگلی میں پہنے تو بھی دشمنوں کے خوف سے محفوظ رہے گا۔

(باقی آئندہ)

حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ سوال کرنیکے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (اڈیٹر)

## زندگی کی ابتلائیں

سوال از: مختار عالم ——— آسنسول۔

طلسماتی دنیا کے ذریعہ اور خاص طور سے روحانی ڈاک کے کالم کے ذریعہ آپ ملّت پہ جو احسان کر رہے ہیں اس کا اجر تو بس اللہ تبارک وتعالیٰ ہی آپ کو دے سکتا ہے۔

میں بھی طلسماتی دنیا کا قاری ہوں اور آج آپ کے سامنے دو سوال لے کر حاضر ہوا ہوں۔ قریبی شمارے میں جواب شائع کر کے مشکور کریں، عین نوازش ہوگی۔

(۱) کینسر اور ایڈز سے بچنے کا کوئی روحانی فارمولہ بتائیں کہ جس پر عمل کر کے خود بھی بچا جاسکے۔ اور اپنے اہل وعیال کی بھی حفاظت کی جاسکے۔ خاص طور سے کینسر جیسے مہلک اور لاعلاج مرض سے کیوں کہ اب کینسر کا مرض بہت ہی عام ہو گیا ہے اور آئے دن اس مرض سے مرنے والوں کی تعداد بڑھتی ہی جارہی ہے۔ پھر اس کا مکمل علاج بھی نہیں ہے اور جو علاج ہے وہ بہت خرچیلا اور قیمتی ہے۔ جو عام آدمی کے بس سے باہر ہے۔ علاوہ کینسر ہی جیسی ایک مہلک بیماری کا ابھی حال میں ہی پتہ چلا ہے جس کو HEPATITISE کا نام دیا گیا ہے۔ پہلے مریض یرقان میں مبتلا ہوتا ہے پھر مرض کا حملہ جگر پہ ہوتا ہے۔ جہاں سے کینسر کے جراثیم سارے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ اور مریض بچ نہیں پاتا ہے۔ اس کا ایک علاج ہے کہ ہر انسان وقفے وقفے سے ایک دوا کی تین خوراک لے۔ یہ دوا ہر دواخانے میں نہیں ملتی ہے بلکہ مخصوص دواخانوں میں ہی ملتی ہے۔ اور بالغوں کے لئے فی خوراک سو روپے کی۔ اور بچوں کیلئے فی خوراک پچاس روپے کا خرچ آتا ہے۔ یہ علاج بھی عام انسانوں کے بس سے میری سمجھ اور اندازے کے مطابق باہر کی بات ہے کیونکہ جس گھر میں دو چار افراد ہوں اور آمدنی بھی مناسب ہو۔ وہ تو اس علاج کو کرا سکتے ہیں۔ مگر جہاں لوگ زیادہ ہوں اور آمدنی کم ہو۔ ایسے لوگوں کے لئے تو یہ ناممکن سی بات ہوگی۔ لہٰذا کوئی حل بتائیں کہ جس کے ذریعہ سے ان مہلک امراض سے بچا جاسکے۔

**جواب** اس میں تو شک کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے کہ مالکِ دوجہاں نے اس دنیا میں جتنے بھی امراض پیدا کئے ہیں ان کو دفع کرنے کے طریقے بھی پیدا کئے ہیں اور امراض سے محفوظ رہنے کے طور طریقے بھی اپنے بندوں کو سمجھا دیئے ہیں۔ اُن کی ذات بلاشبہ غفورٌ رحیم ہے۔ اور وہ ذاتِ گرامی جو غفور رحیم ہو۔ اس کے لئے بھلا یہ کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنے بندوں کے لئے طرح طرح کے امراض تو پیدا کر دیں۔ اور ان کا کوئی علاج پیدا نہ کریں۔ بندوں کو چاہیئے کہ وہ مالکِ دوجہاں کی بخشی ہوئی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر امراضِ جسمانی کا روحانی علاج بھی دریافت کریں۔ اور امراض سے نجات پانے کے لئے حکیموں اور ڈاکٹروں سے بھی رجوع کریں۔ کیوں کہ اسباب وعلل کی اس دنیا میں کسی بھی آفت، کسی بھی مرض اور کسی بھی الجھن کا شکار ہونے کے بعد اسباب اور تدابیر کو اختیار کرنا ہی ایک مردِ مومن کی شان ہے۔ اور دواؤں کے ساتھ ساتھ دعاؤں کو بھی ملحوظ رکھا جائے تو مومن کی شان اور بھی زیادہ سنور جاتی

ہے اور اس میں اور بھی زیادہ نکھار آجاتا ہے۔

اس سلسلے میں اس بات کا اظہار بے حد ضروری ہے کہ علاج کوئی بھی ہو جب تک اُس علاج پر اور علاج کرنے والے پر یقین نہیں ہوگا علاج سے فائدہ نہیں ہوگا۔ علاج کسی بھی حکیم، ڈاکٹر یا عامل سے کرائیں، لیکن علاج سے اسی وقت فائدہ حاصل ہوگا جب آپ علاج پر بھی یقین رکھیں اور طریقہ علاج پر بھی اور اس معالج پر بھی جو علاج کا ذریعہ بن رہا ہے۔

آپ نے جن مہلک امراض کا ذکر کیا ہے۔ بلا شبہ انسانوں کیلئے وبال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان میں مبتلا ہو کر عموماً انسانوں کو اپنی زندگی سے ہاتھ دھونے پڑتے ہیں۔ لیکن اگر انسان نے اپنی کھوج کے سلسلے کو جاری رکھا تو دوسرے امراض کی طرح ان امراض کا علاج بھی ایک دن دریافت ہو جائے گا۔ کیوں کہ اللہ ربّ العزت نے ہر ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ انسان کا فہم و ادراک اس علاج کی کھوج نہ کر سکا ہو۔ اگر ایسا ہے اور یقیناً ایسا ہی ہے تو یہ انسان کی محدود صلاحیتوں کی کمی ہے۔ اس میں پیدا کرنے والے کا کوئی قصور نہیں۔

"امراض جسمانی نمبر" میں ہم نے تقریباً سبھی امراض کا علاج چھاپا ہے اور اس نمبر سے اللہ کے بندوں کو زبردست فائدہ ہوا ہے۔ ہم اسے روحانی عملیات کی مکمل کوشش نہیں کہہ سکتے۔ لیکن اتنا ضرور عرض کریں گے کہ "امراض جسمانی نمبر" ادارہ طلسماتی دنیا کی افادیت اور ضرورتِ انسان سے بھری ہوئی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے جو اللہ کی عطا کردہ توفیق و صلاحیت ہے منظر عام پر آئی۔ اور جسے اللہ ربّ العزت نے بھرپور پذیرائی عطا کی۔

ہم نے اس نمبر میں مذکورہ امراض کا روحانی علاج بھی تجویز کیا ہے۔ جو انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ مئی کے شمارے میں مایوس کن امراض سے نجات پانے کے متعدد طریقے ہم نے نقل کئے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کریں۔ اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔

اس مجلس میں بھی ہم ایک نایاب طریقہ نقل کر رہے ہیں۔ جو کینسر، ایڈز اور دوسرے اس طرح کے مہلک امراض کو دفع کرنے میں انشاء اللہ مؤثر ثابت ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ سورۂ یٰسین اس طرح پڑھیں کہ اس کے ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ۱۳۱ مرتبہ "یا سلامُ" اور سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے اوّل و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ایک بوتل پانی پر دم کردیں۔ اور اس پانی کو صبح و شام دو مرتبہ مریض کو پلائیں اور مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ امراض میں مریض کو مکمل شفاء عطا ہوگی۔ اس عمل اور نقش کی اجازت ہے اُن تمام حضرات کے لئے جو روحانی علاج پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اکابرین کے فارمولوں پر اعتماد کرتے ہوئے اُن سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۴۸ | ۲۴۵۱ | ۲۴۵۴ | ۲۴۴۱ |
| ۲۴۵۳ | ۲۴۴۲ | ۲۴۴۷ | ۲۴۵۲ |
| ۲۴۴۳ | ۲۴۵۶ | ۲۴۴۹ | ۲۴۴۶ |
| ۲۴۵۰ | ۲۴۴۵ | ۲۴۴۴ | ۲۴۵۵ |

## دُکھ ہی دُکھ

سوال از: (ایضاً)

دوسرا سوال میری ذات سے متعلق ہے۔ میرا نام محمد مختار عالم ہے۔ والدہ مرحومہ کا نام خدیجہ بی بی۔ اور تاریخ پیدائش ۲۷ رمضان المبارک ۱۹۵۲ء بروز جمعہ صبح چار بجے۔ مقام پیدائش آسنسول۔ میری بیوی کا نام منور جہاں بنت سبو النساء ہے مگر یہ رعنو ر عنائی (بگڑی شکل) سے زیادہ مشہور ہیں۔

میں پچھلے بائیس سال سے مسلسل ناکامیوں سے دوچار ہوں۔ اور ہمیشہ کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا رہتا ہوں۔ ایک لڑکے کے پیر میں کینسر ہے۔ ویلور بھیجا ہوں۔ اس کا پیر گھٹنے سے کاٹ دیا جائے گا۔ دعا کریں کہ اس کی زندگی بچ جائے۔ ایک لڑکی ہے جس کی عمر ۲۴/۲۵ سال ہوگئی ہے۔ مگر شادی نہیں ہو رہی ہے۔ جہیز دینے کی صلاحیت نہیں ہے اور بغیر جہیز کے رشتہ نہیں ملتا ہے۔ کافی مقروض بھی ہوں۔ علاوہ ایک کرہ کرائے پر بھا۔ باقاعدہ معاہدہ کر کے جس کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ مجھے ضرورت پڑنے پر کرایہ دار کرہ خالی کر دے گا۔ آج مجھے ضرورت ہے۔ کہ اس کمرے میں اپنے بڑے بیٹے کو کوئی کاروبار کرواؤں۔ مگر کرایہ دار کمرہ خالی کرنے سے انکار کرتا ہے۔ کہتا ہے خالی

کرنے کے بدلے پینسٹھ ہزار (65000 Rs) لے کا تب خالی کریگا۔ اس کا بھائی وکیل ہے اور دونوں بھائیوں کے تعلقات غنڈے بدمعاشوں سے ہیں جس کی وجہ سے محلے کے لوگ بھی ساتھ نہیں دیتے۔ اور میری اوقات نہیں ہے کہ کورٹ کچہری تک معاملہ لے جاسکوں۔ رزق میں بھی کافی تنگی رہتی ہے اور بھی چھوٹے بڑے بہت سے مسائل ہیں۔ دعائیں کرتا ہوں مگر قبول ہی نہیں ہوتی ہیں۔

لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ میرے حسب حال کوئی ایسا عمل ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس سے لڑکی کا رشتہ جلد سے جلد طے ہوجائے، خرچ اور جہیز کا بھی انتظام ہوجائے، قرض کی ادائیگی ہوجائے۔ کرایہ دار بھی خود سے کمرہ خالی کردے۔ بیٹے کے کاروبار کے اسباب مہیا ہوجائیں۔ دعائیں مقبول ہوں۔ اور دوسرے مسائل بھی حل ہوجائیں۔ اس کے علاوہ میرا اسم اعظم کیا ہے؟ علم الاعداد کے ذریعہ بھی میری رہنمائی کریں۔ حضرت! سوائے دعاؤں کے میرے پاس آپ کو دینے کو اور کچھ نہیں ہے۔ اور یہی دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کے علم میں اور وسعت دے۔ (آمین) تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ مجھ جیسے نادار ضرورت مندوں کی حاجت روائی کرتے رہیں۔ جو وظیفہ یا عمل بتائیں تو یہ بھی بتائیں کہ چاند کے اوائل سے کرنا ہے یا جب سے چاہوں۔

**جواب** اپنی دکان یا مکان کو خالی کرانے کے لئے "یامالکُ الملک" ۴۱ ہزار مرتبہ، ۷ روز تک پڑھیں۔ اگر ۴۱ ہزار مرتبہ پڑھنا تنہا آپ کے لئے ممکن نہ ہو تو چند لوگ مل کر اس تعداد کو پوری کریں۔ اور جائیداد ہونے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اور مقبوضہ جائیداد خالی ہوجائے گی۔

بچوں کی شادی کے لئے روزانہ گیارہ سو مرتبہ "یامعطی یامغنی" بعد نماز عشا پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ روز تک کرکے چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ بچوں کے لئے اچھے پیغامات موصول ہوں گے۔

قرض سے نجات پانے اور اپنی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لئے بعد نماز مغرب "یاعلیُّ یاغنیُّ" نوسو مرتبہ لگاتار نو دن تک پڑھیں۔ ۹ دن کے بعد قرض ادا ہونے تک سو مرتبہ پڑھتے رہیں انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کے لئے غیب سے مدد ہوگی۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۵ ہے۔ جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ ہے۔ جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۵ ہوتا ہے وہ مزاج کے اعتبار سے بہت جوشیلے ہوتے ہیں۔ اور جوش میں اکثر فیصلے غلط کر بیٹھتے ہیں۔ لیکن ۵ عدد والوں کی ایک خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ حد سے زیادہ محنتی ہوتے ہیں۔ اور اپنے کام میں لگے رہتے ہیں۔ اور یہ محنت اور یہ لگن انہیں کامیابی سے ہمکنار کردیتی ہے۔

۵ عدد والے افراد حساس بھی ہوتے ہیں۔ اور ضدی بھی۔ لیکن ان لوگوں میں منصوبہ بندی کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر حالات کی آندھیاں انہیں پریشان نہ کریں۔ اور وقت انہیں بہتر ماحول عطا کردے تو ۵ عدد والے افراد اپنی نجی صلاحیتوں سے آسمانِ زندگی پر بہت اونچی اڑان اُڑ سکتے ہیں۔ چوں کہ آپ کے نام کا مفرد عدد ۵ ہے۔ اس لئے آپ بھی مذکورہ خصوصیات کے حامل ہوں گے۔

آپ کے لئے ہر ماہ کی ۵، ۱۴ اور ۲۳ تاریخیں اہم ہیں۔ اور بدھ، اور جمعرات کے دن آپ کے لئے انشاء اللہ ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے۔ آپ جون، ستمبر اور دسمبر میں خاص طور سے اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ اور اپنے بچوں کی شادی اگر ان ماہ میں نہ کریں تو آپ کے بچوں کے لئے بہتر ہوگا۔

آپ کا نمبر چوں کہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے اس لئے بدھ کا دن اور بدھ کے دن کی پہلی ساعت آپ کے لئے بہت مبارک ثابت ہوگی۔ اپنے مسائل کے لئے اگر آپ بدھ کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر کوئی عمل یا وظیفہ کریں گے تو انشاء اللہ وہ عمل کارگر ثابت ہوگا۔ شرفِ عطارد اور لوحِ عطارد کے نقوش آپ کو بطورِ خاص راس آئیں گے۔

اپنے مسائل کے سلسلے میں اگرچہ آج کل آپ کافی پریشان ہیں لیکن ہماری درخواست آپ سے یہ ہے کہ پریشانیوں سے ملول یا مایوس ہونا مومن کی فطرت نہیں ہے۔ حالات کتنے بھی پراگندہ ہوں اور میدانِ زندگی میں خواہشات کا کتنا بھی قتل عام ہو پھر بھی رحمتِ خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہئے رحمتِ خداوندی ہمیشہ ہمارے آس پاس ہی ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر حال میں ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور جسے اللہ کی قربت میسر ہو اس کو بُرے سے بُرے حالات میں بھی مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ البتہ مومنانہ سمجھداری کا تقاضا یہ ہے کہ زندگی کی الجھی ہوئی ڈوروں کو ہم حکمتِ عملی سے، حسنِ تدبیر

سے اور فہم وفراست سے سلجھانے کی کوشش کریں اور ان تمام علوم سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کئے ہیں۔

آپ کا اسم اعظم "یا وہابُ" ہے ہر فرض نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ اس اسم اعظم کا ورد کریں۔ اور یقین رکھیں کہ ایک دن وہ گھنگور گھٹائیں چھٹ جائیں گی جو آپ کے آسمانِ تقدیر پر چھا گئی ہیں۔ اور جب یہ گھٹائیں چھٹ جائیں گی تو آپ کی قسمت کا مطلع صاف ہوجائے گا۔ اور آپ کے صحنِ حیات میں رحمتوں کی بارشیں برسنے لگیں گی۔

میں دعا گو ہوں کہ ربّ العلمین آپ کو مسائل ومصائب میں صبر کی توفیق دے اور آپ کو صبر وضبط کی مکافات میں زندگی کا چین وسکون عطا کرے۔ (آمین)

## سچائی کا اثر

سوال از: رانا امر سنگھ ـــــ جالندھر (پنجاب)

میں نے "طلسماتی دنیا" ماہ جنوری، فروری سنہ ۲۰۰۲ء پڑھا۔ مجھ پر اس کا بہت اثر ہوا کہ روحانی طریقے سے دنیا کا ہر کام انجام دیا جا سکتا ہے۔ جسمانی بیماریوں سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ ماہر ہونے پر خدمتِ خلق کی جاسکتی ہے۔ مگر میں نماز آیت، سورۃ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ آپ کی خدمت میں خط لکھ رہا ہوں۔ ان سب کی معلومات کے لئے آپ کوئی میری مدد کرسکتے ہیں۔ یا مجھے بتائیں گے کہ ایسی جانکاری کن کتابوں سے مل سکتی ہے۔ مجھے آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔ آپ میری رہنمائی کیجئے۔

**جواب** یہ جان کر خوشی ہوئی کہ آپ کو روحانی عملیات میں دلچسپی ہے۔ اور اردو زبان پڑھ بھی لیتے ہیں اور لکھ بھی لیتے ہیں۔ کیوں کہ اندازہ یہ ہو رہا ہے کہ جو خط آپ نے میرے نام بھیجا ہے۔ وہ آپ کے اپنے ہی قلم سے لکھا ہوا ہے۔ اور اس خط کے ایک ایک لفظ سے اس بات کی بُو آتی ہے کہ آپ میں روحانی عملیات کے بارے میں کچھ جاننے اور سیکھنے کی زبردست تڑپ ہے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہزار قسم کی مصروفیات کے باوجود میں آپ کی طرف متوجہ رہونگا۔ اگر آپ نے مراسلت جاری رکھی تو میں آپ کی رہنمائی کرتا رہونگا۔ اور آپ کو روحانی عملیات کے اُن تمام رازوں سے روشناس کراؤں گا جو بلاشبہ دنیا کی ہر دولت سے زیادہ قیمتی ہیں۔

آپ نے طلسماتی دنیا پڑھ کر اس بات کا اندازہ از خود کر لیا ہوگا کہ علم وعمل کے خزانے ہم اپنے ادارے سے بے دریغ لٹا رہے ہیں اور جس قیمتی علمی اثاثے کو ہمارے بڑے اپنے ساتھ قبروں میں لے گئے تھے ہم نے اس اثاثے کو بغیر کسی بخل اور بغیر کسی تنگ نظری اور تنگ دلی کے اللہ کے بندوں میں تقسیم کرنے کی ٹھان رکھی ہے اور اللہ کی دی ہوئی توفیق اور مدد سے ہم نے اپنے مقصد میں قابل رشک حد تک کامیابی حاصل کی ہے۔

طلسماتی دنیا اگرچہ ایک عملیاتی رسالہ ہے۔ لیکن یہ صرف عملیاتی رسالہ نہیں ہے۔ اس رسالے کو صرف تعویذ گنڈوں کا رسالہ سمجھ لینا شاید اس رسالے کی توہین ہے۔ اس رسالے نے روحانی عملیات کے رازوں کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ کے بندوں کو اللہ سے ملانے کی بھرپور کوشش کی ہے اور یہ بات انسانوں کے قلوب و اذہان میں اتارنے کی علمی اور قلمی جدوجہد کی ہے کہ اللہ ہی ہمارا خالق ہے۔ اللہ ہی ہمارا مالک وناصر ہے۔ وہی ہمارا رازق وکفیل ہے۔ اور وہی ہمارا حامی ومددگار ہے۔ اور اللہ صرف مسلمانوں کا رب نہیں ہے بلکہ وہ اس دنیا میں رہنے والے ہر ہر انسان اور اس دھرتی پر رینگنے والے ہر ہر کیڑے مکوڑے کا وکیل و کفیل ہے۔ جس انسان نے اللہ کی بڑائی اس کی علوّت اور کبریائی کا صحیح معنوں میں ادراک کرلیا اور پھر اسے دل وجان سے تسلیم بھی کرلیا تو سمجھئے اس نے اپنی حقیقت اور اپنی بساط کو بھی پہچان لیا۔ کیوں کہ جو اپنی خودی کو پہچانتا ہے وہی اپنے خدا کو پہچانتا ہے۔ اور جسے اللہ کی شان اور ان کی بزرگی اور عظمت کا اندازہ ہوجاتا ہے تو اس کو اس بات کا اندازہ ہوجاتا ہے کہ اس کی اپنی حقیقت وحیثیت کیا ہے۔ وہ صرف ایک مشت خاک ہے۔ اور صرف پانی کا ایک بلبلہ ہے۔

ربّ العلمین کا بہت بڑا کرم ہے کہ طلسماتی دنیا اپنی تحریک میں کامیاب ہے۔ گزرے ہوئے دور میں وصل الی اللہ کا جو کام خانقاہوں نے انجام دیا تھا اسی کام کو آج طلسماتی دنیا انجام دے رہا ہے۔ اور اللہ کے بندوں کو اللہ سے ملانے کے لئے ایک ایسی تحریک چلا رہا ہے جو آنے والے کل میں انشاء اللہ قابلِ قدر بنے گی۔

یہ سب کچھ لکھ کر میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ عامل حضرات تعویذ گنڈے کرنے والے کو نہیں کہتے۔ تعویذ گنڈے تو دنیا کا کوئی

بھی احمق اور رٹو پونچا کر سکتا ہے۔ اور آپ یقین کریں جو کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسے کسی محفل میں بیٹھ کر اپنا سر کھجانے کا بھی سلیقہ نہیں آتا تعویذ گنڈے تو وہ بھی کر لیتا ہے۔ ہمارے دیوبند میں جب یار لوگ دنیا کی ہر لائن میں ناکام ہو گئے تو انہوں نے اپنی عمر کے آخر میں اپنی معیشت کی گرتی ہوئی دیوار کو سنبھالنے کے لئے تعویذ گنڈوں کی دُکان کھول لی۔ جن بیچاروں کو یہ خبر نہیں کہ تعویذ کے معنیٰ کیا ہیں۔ اور نقش نویسی کے اصول کیا ہیں۔ اور چلہ کشی کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی وہ بھی آج اس لائن میں اپنی قسمت آزما رہے ہیں بلکہ زیادہ پیسے ایسے ہی لوگ کما رہے ہیں جنہیں عملیات کی الف بے کی بھی خبر نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ پیسہ علم وفن سے نہیں کمایا جاتا۔ پیسہ تو تقدیر سے ملتا ہے۔ جس کی تقدیر میں جتنی دولت لکھی ہوتی ہے وہ کسی نہ کسی راستے سے اُس تک پہنچ ہی جاتی ہے۔ علم وفن تو انسان کو انسانیت اور بندگی کی اعلیٰ قدروں سے روشناس کراتے ہیں۔ اور اس کو اچھا انسان بنانے میں اس کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ ماضی بعید میں جو لوگ عاملین کے نام سے مشہور ومعروف تھے وہ سب اللہ کے نیک اور پرہیزگار بندے تھے۔ وہ بندوں کو بندگی کے گُر سمجھانے کی اہلیت رکھتے تھے۔ اسی لئے ان کے عملیات میں زبردست تاثیر بھی ہوتی تھی۔ کیوں کہ کسی بھی عمل میں تاثیر باذن اللہ پیدا ہوتی ہے۔ اور جب عامل کا تعلق اپنے رب سے قائم ودائم ہو تو پھر اللہ کی طرف سے جو اس کائنات کا حاکم مطلق ہے اور جس کے اشاروں پر ہوائیں چلتی ہیں اور سمندر میں لہریں سر ابھارتی ہیں، بھرپور مدد آتی ہے اور تعویذات میں محسوس ہونے والا اثر ظاہر ہوتا ہے۔

آج کل کے عاملوں کا عالم یہ ہے کہ وہ بندوں کو کیا خدا سے ملائیں گے ان کی اپنی رسائی خدا تک نہیں ہے۔ بلاشبہ خدا تو ایسے عاملین کے بھی قریب ہے کیوں کہ وہ تو گناہگاروں کا بھی رب ہے۔ لیکن یہ نام نہاد عاملین خود خدا کے قریب نہیں ہیں۔ لہٰذا ان سے رسم وراہ کے نتیجے میں اپنے پیسے کا نقصان تو ہوتا ہی ہے اس کے ساتھ ساتھ عقائد اور دینی سوچ وفکر کی بھی ایسی کی تیسی ہو جاتی ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ آپ نے طلسماتی دنیا پڑھ کر روحانی عملیات کی طرف قدم اٹھانے کی کوشش کی ہے اور اس سلسلے میں آپ علمی جانکاری حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے یہ عرض ہے کہ آپ طلسماتی دنیا میں چھاپے گئے درس عملیات کا مطالعہ بغور کریں۔ اگر آپ چاہیں گے تو میں انکی فوٹو اسٹیٹ آپ کو بھجوا دوں گا جو وقتاً فوقتاً طلسماتی دنیا میں چھپتے رہے ہیں ان سب قسطوں کا جو درس عملیات کے نام سے شائع ہو چکی ہیں۔ آپ کا مطالعہ کرنا اور ان مضامین کے اکثر جزئیات کو ازبر کر لینا اس لئے ضروری ہے کہ آپ اس لائن میں باقاعدگی کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں۔ اور نام چارے کے عامل بننا نہیں چاہتے۔ جب آپ مذکورہ قسطوں کا مطالعہ کریں گے تو آپ کو اس بات کا بھی اندازہ ہو جائے گا کہ عملیات کی لائن ایک باقاعدہ لائن ہے۔ اور اسمیں کاغذ کاٹنے اور قلم تراشنے کا بھی باقاعدہ ایک اصول ہے۔ اور نقش لکھتے وقت بھی نشست وبرخاست کے قوانین ہیں۔ اور وظائف پڑھنے کی باضابطہ شرائط ہیں۔ پھر دورانِ چلہ کشی پرہیز کرنے کا ایک سلسلہ ہے۔ جو عامل بننے کا خواہش مند ہو اس کو ان تمام شرائط کو اپنے اوپر لاگو کرنا پڑتا ہے اور ہنسی خوشی وہ تمام پرہیز کرنے پڑتے ہیں۔ جو اس سلسلے کا ایک ناگزیر حصہ ہیں۔ اور جن کے بغیر انسان میں روحانیت کا پیدا ہو جانا یا کسی نظر نہ آنے والی مخلوق کو زیر کر لینا امر محال ہے۔ جہاں تک عبادات نماز، روزے وغیرہ کا تعلق ہے۔ وہ ایک انسان کے لئے ضروری ہیں کیوں کہ بندہ جب تک پوری طرح خدا کا نہیں بنتا۔ اس کو ہر قدم پر اپنی کم مائیگی اور اپنے کمزور ہونے کا احساس رہتا ہے اور فطرت مختلف طریقوں سے اس کو یہ احساس دلاتی ہے کہ اس دنیا میں کامیابیوں کی کلید اس کے ہاتھ میں دیجاتی ہے جو خدا سے اپنا رابطہ بنائے ہوئے ہے۔

شاعر نے کہا تھا۔

یہ زندگی اسی کی ہے جو خدا کا ہو گیا

بندے کو خدا کا غلام بننے کے لئے مختلف طریقوں سے اسکی عبادت اور پرستش کرنی پڑتی ہے۔ اور عبادت وپرستش دراصل خدا کو یاد کرنے کے طریقے اور وسیلے ہیں۔ اصل چیز یاد ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے فرمانبردار ہوتے ہیں وہ فرائض پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ زندگی کے ہر مرحلے میں اور زندگی کے ہر ہر قدم پر وہ کسی نہ کسی انداز میں اپنے خدا کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اللہ کو یاد کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ "نماز" ہی ہے۔ نماز پڑھتے وقت بندے کو خود اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ وہ خدا کے مقابلے میں کچھ بھی تو نہیں ہے تب ہی تو وہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ

کہتے وقت اپنا سر اپنی پیشانی اور اپنی ناک زمین پر ٹیک دیتا ہے۔ اور اُس ناک کو اپنی خوشی سے رگڑتا ہے جو زندگی بھر بہت پریشان کرتی ہے۔ اور انسان کے اندر انانیت پیدا کرتی ہے۔ اُسے تکبّر اور گھمنڈ اور بے جا مفاخرت پر اُکساتی ہے۔ اس لئے اسلام نے یہ تاکید کی ہے نماز کے ہر رکن میں سجدہ دو مرتبہ کرو۔ اور دو مرتبہ اُس ناک کو رگڑو جس کے کٹنے کا احساس ہمیں بار بار ستاتا ہے۔

نماز ایک ایسی عبادت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس درجہ پسند کیا ہے کہ اس نے نماز کے انداز میں اس ساری کائنات کو مرتب کیا۔ درختوں کو حالتِ قیام میں پیدا کیا۔ پہاڑوں کو حالتِ قعود میں پیدا کیا۔ قیام کی طرح قعود بھی نماز کا ایک رکن ہے۔ اور حشرات الارض کو حالتِ سجدہ میں پیدا کیا۔ سجدے کی حالت میں بندہ زمین سے چپک جاتا ہے جس طرح بعض کیڑے مکوڑے زمین کو چپکے ہوئے ہوتے ہیں۔

نماز سے فارغ ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ پہلے دائیں طرف کو اپنی گردن گھماتا ہے اور اس طرح سلام پھیرتا ہے پھر بائیں طرف کو اپنی گردن گھماتا ہے۔ نماز کی یہ کیفیت چاند اور سورج کی گردش میں نظر آتی ہے۔ چاند اپنی مطلع سے بائیں طرف کو اور سورج اپنے مخرج سے دائیں طرف کو گردش کرتا رہتا ہے۔

الحاصل ربّ العالمین کو نماز کا پڑھنا اس درجہ پسند ہے کہ اس نے اپنی دنیا کو نماز ہی کے طرز پر پیدا کیا ہے۔ اس لئے بجا طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اللہ کو یاد کرنے کے تمام طریقے معتبر ہیں۔ اور اُن طریقوں میں سب سے زیادہ اہم طریقہ نماز ہے۔

روحانی عملیات میں بھی نماز کی ایک خاص اہمیت ہے۔ عامل اگر کسی بھی عمل سے پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے اللہ سے اپنی کامیابی کی دعا کرتا ہے تو کامیابی عامل کے بہت قریب ہو جاتی ہے۔ اور اس عامل کو از خود اس بات کا احساس رہتا ہے کہ اصل ذات وہی ہے جو عمل کے اندر تاثیر اور روح پیدا کرتی ہے۔ اگر اس سے رجوع کئے بغیر عامل اپنا سفرِ عمل جاری رکھتا ہے تو وہ ایسے راستے کا مسافر سمجھا جاتا ہے جس کی کوئی منزل نہ ہو۔

"امراضِ جسمانی نمبر" میں ہم نے مختلف مضامین کے ذریعہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہر مرض میں جسمانی اور روحانی علاج کی بنیاد رجوع خداوندی ہے۔ اور اسی بنیاد پر رحمتِ خداوندی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ اگر بندہ امراض سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوا یا تعویذ کے ساتھ ساتھ اُس ذاتِ باری تعالیٰ پر بھروسہ رکھے اور اسی سے رابطہ بنائے رکھے۔ جو دواؤں میں اور تعویذات میں اپنی قدرت سے اثر پیدا کرتا ہے۔ وہ ذات اگر کسی بھی علاج میں اپنے حکم کی روح نہ پھونکے۔ تو ہر علاج اُس ڈھانچے کی مانند ہے جو بے روح ہو۔

روحانی عملیات کے ذریعہ "خدمتِ خلق" کا جذبہ بہت ہی قابل قدر ہے۔ لیکن اس قابلِ قدر جذبے میں نکھار اسی وقت ممکن ہے کہ جب خدمت کا جذبہ رکھنے والا انسان اپنے اندر خدمت کی اہلیت پیدا کرے۔ خالی پھیکا جذبہ جو فن اور صلاحیت سے محروم ہو۔ کسی بھی قابلِ اعتبار نہیں ہے۔ جب تک خدمت کا جذبہ رکھنے والا ریاضت و جانکاری کی بھٹی میں تپ کر خود کو "خادم" بنانے کی مشق نہ کرے۔

میں امّید کرتا ہوں کہ آپ اپنے مطالعہ کو جاری رکھیں گے۔ اور روحانی عملیات کے سلسلے میں کچھ ریاضتیں بھی کریں گے اور اپنا روحانی سفر میری رہنمائی میں یا پھر کسی اور عامل کی رہنمائی میں جاری رکھیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے پیدا کرنے والے کو اس کے پسندیدہ طریقے کے مطابق یاد کرنے کی کوشش کریں گے۔ سر دست آپ "یارحمٰنُ یا اللہُ یا سلامُ" روزانہ تین سو مرتبہ صبح اور ۳ سو مرتبہ شام کو پڑھ لیا کریں۔ اس وظیفے سے آپ کے اندر ایک نیا انسان اُبھرتا ہوا محسوس ہوگا۔ انشاء اللہ۔

## ہماری اپنی کوتاہیاں اور لوگوں کا حُسنِ ظن

سوال از: خورشید انور ________ دوحہ (قطر)

امّید کہ مزاج اقدس بخیر ہوں گے۔

آنجناب کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ بے انتہا خوشی ہوئی۔ اپنا خریداری نمبر بھی معلوم ہوا۔ آں محترم اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود ہمیں یاد فرماتے۔ ہم آپ کے بے حد ممنون و مشکور ہیں۔ امید ہے کہ اپنی مستجاب دعاؤں میں بھی ہمیں فراموش نہیں فرمائیں گے۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔؟

ماہ فروری کے آخری عشرے میں "امراضِ جسمانی نمبر" وصول ہو گیا تھا۔ جسے پڑھ کر معلومات میں اور اضافہ ہوا۔ روحانی علاج و معالجے کے لئے گزشتہ نمبرات کی طرح یہ بھی ایک بیش قیمت دستاویز

ہے۔ فجزاکم اللہ خیراً۔ لیکن بعض جگہوں پر جو قرآنی آیات تحریر ہیں ان میں یا تو بعض کلمات چھوٹ گئے ہیں یا پھر اعرابی غلطیاں ہیں۔ شاید کتابت کے وقت بھول ہوگئی ہو۔ نشاندہی کے طور پر خط کے آخر میں درج کردوں گا۔ امید کہ مجھ سے قبل ہی قارئین میں سے کوئی نہ کوئی آپ کو آگاہ کر دیا ہو۔

علاوہ اس کے اس شمارے میں تقریباً تمام امراض کا طریقہ علاج تحریر ہے۔ مگر ایک مرض جو مجھے لاحق ہے اس کا طریقۂ علاج بتلائیں۔ وہ یہ کہ میرے جسم میں کہیں کہیں گلٹی ہوگئی ہے۔ اور کبھی کبھی اس میں درد بھی ہوتا ہے۔ جب کہ ڈاکٹری اور حکیمی دونوں علاج کروایا۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ درد زیادہ بڑھ جانے پر آپریشن کے ذریعہ ایک گلٹی نکلوانی بھی پڑی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ جب درد زیادہ ہونے لگے تو نکلوا دیا کرو۔ بہرکیف کوئی روحانی علاج بتائیں۔ البتہ آیت الکرسی پانی پر دم کرکے چالیس روز تک پی چکا ہوں۔ مگر کچھ افاقہ نظر نہیں آیا۔ ازراہِ کرم کوئی روحانی طریقۂ علاج ضرور بتلائیں۔ کرم ہوگا۔

ایک اور گزارش ہے وہ یہ کہ تشخیص مرض کے لئے جو نقش روحانی مرکز سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایک میرے لئے تیار کروا دیں۔ اور اس کی تیاری کا جو بھی ہدیہ ہو اطلاع فرمائیں —— چونکہ "امراض جسمانی نمبر" میں تو ہر طرح کے مرض کا طریقۂ علاج موجود ہے۔ لیکن جب تک مرض کی تشخیص صحیح طریقے سے نہ ہو علاج کرنے میں خاطر خواہ فائدہ مشکل ہے۔ حالاں کہ "جنات نمبر" میں کئی طریقے مرض کی تشخیص کے لئے تحریر ہیں۔ لیکن اسی میں یہ آسانی بھی تحریر ہے کہ "نقش روحانی مرکز" سے تیار کرکے حاجت مند کے پتے پر بھیج دیا جاتا ہے۔ اس لئے ہمارے لئے بھی تیار کروا دیں۔ ویسے کئی مرتبہ یہ سوچا کہ آپ کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل شروع کردوں۔ لیکن پھر وہی استاد والی پابندی کو سوچ کر۔ خیر کیا آپ کو استاد مان کر اگر کوئی عمل کیا جائے تو اجازت ہے۔ ضرور اطلاع فرمائیں۔ خط طویل ہوگیا ہے معذرت کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔ غلطی کی اصلاح فرمائیں۔ کرم ہوگا۔

**جواب** تصحیح کے زبردست اہتمام کے باوجود کتابت کی غلطی رسالے میں باقی رہ جاتی ہیں۔ اور جب بھی ان غلطیوں کی کوئی بھی صاحب خیر نشاندہی کرتے ہیں تو بہت کوفت ہوتی ہے۔ اور یہ کوفت اس وقت زیادہ بڑھ جاتی ہے جب غلطیوں کا تعلق قرآن حکیم کی آیات سے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے عملے کو معاف فرمائے۔ اور ان اغلاط پر ہم سے کوئی مواخذہ نہ کرے۔ اگر اس نے مواخذہ کرلیا تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ اور وہ درگت بنے گی کہ الامان الحفیظ۔

ہم آپ جیسے تمام اصحاب خیر کے شکر گزار ہیں کہ جو وقتاً فوقتاً ہماری لغزشوں کی نشاندہی کرتے رہتے ہیں۔ اس نشاندہی سے ایک فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ ہمیں اپنی اصلاح کا موقع مل جاتا ہے۔ اور دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ طبیعت میں غرور پیدا نہیں ہو پاتا۔ کیوں کہ تعریفی خط پڑھتے پڑھتے ایک طرح کی اینٹھ اور استکبار طبیعت میں پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب آپ جیسے کرم فرما لوگ آئینہ دکھا دیتے ہیں۔ اور اپنی صلاحیتوں کے خد و خال پوری طرح واضح ہو جاتے ہیں اور آئینہ دیکھتے ہی اپنی اوقات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ کا فضل و کرم یہ ہے کہ جب اپنی کسی کوتاہی اور قصور کا ادراک ہو جاتا ہے تو اس کو تسلیم کرنے میں اور اظہارِ معذرت کرنے میں کوئی جھجک نہیں ہوتی کیوں کہ ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ غلطی کرنے سے بڑی غلطی، غلطی کو تسلیم نہ کرنا ہے۔ جب انسان اپنی کسی غلطی کو تسلیم نہیں کرتا تو وہ دائماً قصوروار رہتا ہے۔

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ ہمارے محاسن کا ذکر کرنیکے ساتھ ہمارے معائب سے بھی پردہ ہٹاتے رہتے ہیں۔ اور یہ ایک طرح کا احسان ہے جو ہم جیسے خادموں پر کر رہے ہیں۔ اللہ کرے آپ کو اس کی بہتر سے بہتر جزا عطا کرے۔ حق تعالیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ اس نے دوسرے نمبرات کی طرح "امراض جسمانی نمبر" کو بھی زبردست مقبولیت اور پذیرائی عطا کی۔ اور بندگانِ خدا نے برملا اس نمبر کی افادیت کو محسوس بھی کیا۔ اور تعریفی خطوط بھی خاصی تعداد میں روانہ کئے۔ ان خطوط سے ہمارے عملے کا حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور وہ اپنی اگلی کاوشوں کے لئے دھن من سے جٹ جاتے ہیں۔ اور اگلے نمبر کی تیاری میں پہلے سے زیادہ جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اگر زندگی رہی تو انشاء اللہ طلسماتی دنیا کا اگلا نمبر "مؤکلات" نمبر ہوگا۔ اس نمبر میں مؤکل تابع کرنیکے بے شمار طریقے درج کئے جائیں گے۔ اور مؤکلات کی حقیقت سے پردہ ہٹایا جائے گا۔

آپ نے جس مرض کا اظہار کیا ہے اس کے لئے "آیات حرس" جواب منزل کے نام سے موسوم ہے۔ اامر نمبر پڑھ کر پانی پر دم کرکے رکھ لیں۔ اور صبح شام اس پانی کو پئیں۔ ایک بوتل کا پانی ۷ دن

میں ختم کریں۔ اگر یہ پانی تھوڑا تھوڑا سات مسجدوں سے جمع کریں تو اور بھی جلدی نتائج برآمد ہوں گے۔ اور آپ کو مذکورہ بیماری سے پوری طرح نجات مل جائے گی انشاءاللہ۔
آپ کو تشخیص کا نقش بذریعہ ڈاک روانہ کیا جا رہا ہے اور اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ بھی لکھا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس نقش سے حسبِ منشا استفادہ کرسکیں گے۔
آپ کو عملیات کی لائن میں قدم رکھنے سے استاد کی پابندی روکتی ہے۔ جو حیران کن بات ہے۔ صرف عملیات کی لائن نہیں بلکہ بلکہ دنیا کی کوئی بھی لائن ہو اس میں مہارت حاصل کرنے کے لئے کسی نہ کسی کو تو استاد بنانا ہی پڑتا ہے۔ بغیر سیکھے تو جوتا گانٹھنا بھی نہیں آسکتا۔ اس دنیا کے معمولی کاموں کے لئے بھی کسی سے پوچھ تاچھ کرنی پڑتی ہے۔
عملیات کی لائن ایک عظیم الشان لائن ہے۔ اس عظیم الشان لائن میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اگر آپ کسی کو استاد بنالیں گے تو اس میں آپ کی شان کم نہیں ہو جائے گی بلکہ آپ کا مرتبہ اور بڑھ جائے گا۔ کیوں کہ جو کسی سے سیکھتا ہے وہی دوسروں کو سکھانے کا اہل ہوتا ہے۔ اور کتابوں کی ورق گردانی کرنے سے کوئی کسی قابل بن جائے تو وہ دوسروں کو بتانے اور سمجھانے کا اہل نہیں ہوتا۔ آپ کسی کو بھی اپنا استاد بنائیں لیکن بنائیں ضرور بغیر کسی رہنمائی کے اس لائن میں سفر شروع نہ کریں۔ اور ایک بات یاد رکھیں کسی کو استاد ماننے اور کسی کو استاد بنانے میں بہت فرق ہے۔ آپ صرف استاد ماننے پر اکتفا نہ کریں۔ بلکہ کسی کو اپنا استاد بنائیں۔ تب ہی خاطر خواہ فائدہ آپ اٹھا سکیں گے۔

## دشمنوں سے پریشانی

سوال از: (نام مخفی)۔۔۔۔۔۔ سرینگر۔
میں طلسماتی دنیا کا تین سال سے لگاتار مطالعہ کر رہا ہوں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ مجھے دشمن بہت تنگ کر رہے ہیں۔ بلاوجہ لڑائی کرنے آتے ہیں۔ میری نیت کسی پر بد نہیں۔ میرے روزگار کا بندوبست بھی نہیں۔ خواہ مخواہ مجھ سے لڑائی کر رہے ہیں۔ اب میری آپ سے گزارش ہے کچھ عملیات سے نوازیں۔ جس سے میرے روزگار کا بندوبست بھی ہو اور دشمن بھی تنگ کرنے سے باز رہے۔ وہ اتنے ظالم ہیں پوچھنے کی بات نہیں۔ لیکن میری نیت کسی پر بُری نہیں۔ اس کو اپنے کئے کا صلہ ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملے گا۔
ایک اور سوال: میرا ایک دوست یہاں بیٹھا ہے اس کو ان دو آیتوں کے عدد بنانے ضرورت ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط
براہِ کرم ان کے۔۔۔۔۔۔ عدد میرے دوست کو بتایئے۔

**جواب** آپ نے اپنے دشمنوں کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں لکھی اور نہ ہی یہ لکھا کہ دشمنی کی وجہ کیا ہے۔ آپ کے خط سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ کچھ نہ کچھ غلطی آپ کی طرف سے بھی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ لوگ آپ کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔
آپ کا یہ کہنا کہ نیت میری بری نہیں۔ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کوئی کام ایسا بھی کر رہے ہیں جو اچھی نیت سے کر رہے ہوں گے۔ لیکن آپ کے دشمن اس کو بدنیتی پر محمول کر رہے ہونگے۔ آپ نے جب خود ہی بات کو چھپانے کی کوشش کی ہے تو ہم آپ کو کیا مشورہ دیں۔ پھر بھی دشمنوں سے حفاظت کے لئے روزانہ تین مرتبہ یا سلام یا حفیظ یا وکیل پڑھا کریں۔ اور روزانہ ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھیں۔
آیت نمبر ۱ کے اعداد ۱۳۰۲ ہیں۔ اور آیت نمبر ۲ کے اعداد ۲۲۴۷ ہیں۔
روزگار کے لئے روزانہ ۳۶۰ مرتبہ "یا مغنی" پابندی سے پڑھیں۔ اور ان وظائف کو ۴۰ دن تک لگاتار کرنے کے بعد اپنی صورتِ حال سے مطلع کریں۔

## کوئی بلا تکلیف دے رہی ہے

سوال از: عیاض۔۔۔۔۔۔ بمبئی
میں ۱۹۹۵ء سے طلسماتی دنیا پڑھتا ہوں۔ میری ایک پریشانی ہے۔ پریشانی یہ ہے کہ جب بھی رات میں یا دن میں سوجاتا ہوں تو نیند آنے کے فوراً بعد ہوا کے جھونکے کی طرح کوئی بلا آتی ہے اور پورے بدن پر چھا جاتی ہے۔ اور پورے بدن کو ایسے دباتی ہے جیسے پورے بدن کی ہڈی توڑ کر رکھ دے گی۔ ساری ساری رات سونے نہیں دیتی۔ دن میں سوجاؤں تو دن میں بھی پریشان کرتی ہے۔ لگ بھگ ایک درجن عاملوں سے علاج کروایا۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سب کے سب دکاندار تھے۔ جب علاج کروا کر تھک گیا تو دل میں خیال آیا

کہ حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کروں۔ تو پورے پرہیز کے ساتھ میں نے حصار قطبی کی زکوٰۃ ادا کی۔ وہی حصار قطبی جو جادو ٹونا نمبر میں آپ نے شائع کیا تھا۔ حصار قطبی ادا کرنے سے بہت فائدہ ہوا۔ مگر حضور اس بلا نے ساتھ نہیں چھوڑا۔ آج بھی اگر اکیلے گھر میں سوجاؤں یا اندھیرے میں سوجاؤں تو پھر پریشان کرتی ہے۔ تو حضرت سے گزارش ہے کہ آپ ہمارے لئے کچھ کریں۔ یا کوئی ایسا عمل بتادیں جس سے یہ بلا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ اپنے سینے کے راز کو اتنی فراخدلی کے ساتھ ہم سب میں بانٹ رہے ہیں۔ واقعی میں آپ کا بتایا ہوا سارا کا سارا عمل سچا ہے۔ آپ کی کہی ہوئی ہر بات سچ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم کا سمندر دیا ہے۔ واقعی عالم نائب رسول ہوتا ہے۔ اور عالم نائب رسول ہونے کے آپ پورے حق دار ہیں۔ آپ کو میں تکلیف دے رہا ہوں۔ اگر ہمارے بیچ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوتے تو ہم آپ کو تکلیف نہ دیتے۔

برائے مہربانی آپ بتایئے گا کہ کون سی بلا ہے جو مجھے پریشان کر رہی ہے۔ ویسے جتنے بھی عامل کے پاس گئے تو کسی نے کہا کہ پری ہے، کسی نے کہا کہ سحر ہے، کسی نے کہا کہ خبیث ہے، کسی نے کہا کہ جنات ہے۔ سب نے اپنے اپنے انداز میں بتایا مگر ٹھیک کسی نے نہیں کیا۔ بلکہ حصار قطبی کی جب زکوٰۃ ادا کی ہے تب سے آرام ہے۔

آپ بتانے کی زحمت گوارہ کریں گے کہ آخر یہ کون سی بلا ہے۔ جو ہمیں پریشان کر رہی ہے۔ میں نے آپ کے عمل میں تاثیر دیکھی ہے۔ اس لئے میں اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوئی بات کو تو غلط مان سکتا ہوں۔ مگر آپ کی بتائی ہوئی بات کو غلط نہیں مان سکتے ہیں۔ جواب کا انتظار کروں گا۔

**جواب** آپ نے پڑھنے پڑھانے کی جہاں اتنی زحمت گوارہ کی ہے تو تھوڑی سی زحمت آپ ہمارے کہنے سے اور برداشت کرلیں۔ انشاء اللہ آپ کو مذکورہ بلا سے چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔ یہ بلا غالباً کسی کی کوئی چھوڑی ہوئی چیز ہے۔ جو دن رات آپ کا پیچھا کر رہی ہے۔ اگر یہ منجملہ اثرات ہوتی تو کبھی کا چھوڑ کے چلی جاتی۔ لیکن خود مسلط ہوئی اور چھوڑی ہوئی چیز میں یہی فرق ہے۔ جو چیز کسی پر چھوڑی جاتی ہے یا کسی کے بدن میں داخل کردی جاتی ہے وہ مشکل ہی سے انسان کا پیچھا چھوڑتی ہے۔ کیوں کہ داخل اور خارج ہونے میں خود مختار نہیں ہوتی۔ جب کہ آسیب وغیرہ از خود انسان کو چمٹے ہوئے ہیں۔ اور از خود انسانوں کے بدنوں میں داخل ہوتے ہیں اس لئے وہ عمل کی تاب نہ لاکر اپنے اختیارات سے باہر نکل آتے ہیں۔ لیکن جو چیز اپنے اختیار سے داخل نہ ہوتی ہو وہ اپنے اختیار سے نکل کیسے سکتی ہے۔؟

آیت قطبی کا عمل تو ایک لو بالاٹ قسم کا عمل ہے۔ جو شخص آیت قطبی کا عامل ہوتا ہے اس کی تو شکل دیکھ کر جنات بھاگ جاتے ہیں۔ اگر آپ پر کوئی جن یا کوئی پری وغیرہ مسلط ہوتی تو آپ کے عمل کے سامنے ٹھہر نہیں سکتی تھی۔

اب آپ کا علاج یہ ہے کہ آپ سورۂ یٰسین اس طرح پڑھیں۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں۔ اور پھر سورۂ یٰسین شروع کریں۔ سورۂ یٰسین کے ہر مبین پر ایک مرتبہ حصارِ قطبی پڑھیں۔ ساتوں مبین پر اسی طرح کریں۔ ختم یٰسین کے بعد پھر ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں۔ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرلیں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد معوذتین پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر کسی سے بات کئے بغیر مندرجہ ذیل نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ اور اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔ اور بوتل کا پانی صبح شام سات روز تک پیئیں۔ انشاء اللہ وہ چیز آپ کے بدن سے سورۂ یٰسین کے موکل از خود نکال دیں گے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۳۴۵ | ۵۵۳۵۸ | ۵۵۳۵۵ | ۵۵۳۵۲ |
| ۵۵۳۵۶ | ۵۵۳۵۱ | ۵۵۳۴۶ | ۵۵۳۵۷ |
| ۵۵۳۵۰ | ۵۵۳۵۳ | ۵۵۳۶۰ | ۵۵۳۴۷ |
| ۵۵۳۵۹ | ۵۵۳۴۸ | ۵۵۳۴۹ | ۵۵۳۵۴ |

## شوقِ دیدارِ جن

سوال از: محمد راشد اقبال ــــــ بھد دی شریف (نواده)

گزارش ہے کہ میں آپ کے طلسماتی دنیا کا خریدار ہوں۔ میں عمل ہمزاد کرنا چاہتا ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے اجازت دیتے ہوئے کوئی آسان اور بہتر عمل "طلسماتی دنیا" کے ذریعہ یا خط کے ذریعے آگاہ فرمائیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ میں نے بروز جمعرات کو گوشت خرید کر شب میں بعد نماز عشاء قبرستان یا ویران جگہ جہاں جنّات کے رہنے کا شبہ تھا آپ کے ہمزاد نمبر میں درج جنّات کو دیکھنے کا عمل کے مطابق عمل کیا۔ گوشت کو ویرانے یا قبرستان میں رکھ کر کئی مرتبہ ـــــ مگر مجھے کسی طرح کی کوئی چیز نظر نہیں آئی۔

دوسری بات یہ کہ جنّات کی خوراک تو ہڈی اور لید ہے لیکن آپ کے مطابق وہ گوشت بھی کھاتے ہیں۔ آخر ایسا کیوں۔؟ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو تو معاف فرمائیں۔

برائے کرم میرے لئے عمل ہمزاد کے لئے کوئی آسان اور بہتر عمل نزدیک والے شمارے میں تجویز فرمائیں۔ میں ہمیشہ اس کے لئے آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

**جواب** آپ سے بطورِ خاص ہماری درخواست یہ ہے کہ آپ اس طرح کے عمل آئندہ نہ کریں۔ حق تعالیٰ نے اس دنیا میں ہزاروں ایسی مخلوقات پیدا کی ہیں۔ جو انسانوں کو نظر نہیں آتیں ان ہی میں سے جنّات بھی ہیں۔ انہیں دیکھنے کا شوق کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو کسی مشکل میں پھنسا دے۔ جنّات بھی انسانوں کی طرح اپنی ایک مکمل دنیا رکھتے ہیں اور انسان کتنا ہی بہادر ہو وہ جنّات کی دنیا کو دیکھ کر اپنے اوسان قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ ـــ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے آپ کو جنّات کا دیدار نہیں کرایا۔ اگر سوءِ اتفاق سے آپ کو کوئی جن نظر آجاتا۔ تو پھر آپ ہمیں دوسرے انداز کا خط لکھتے۔ اور خط لکھنے کی نوبت بھی شاید نہیں آتی۔ کوئی دوسرا ہی آپ کی طرف سے خط ہمیں ارسال کرتا۔ میرے عزیز بھائی! زندگی میں اور کئی اہم کام ایسے ہوں گے کہ آپ ان کی طرف توجہ دیں۔ جنّات کو دیکھنے کے لئے اپنی زندگی کا ایک لمحہ بھی اگر ضائع نہ کریں تو بہتر ہے ـــ اگر آپکو جنّات نظر آ ہی گئے تو آپ کو کیا مل جائے گا۔ کیوں کہ کسی مخلوق کو صرف دیکھنے سے کیا حاصل ہے؟ جو لوگ جنّات تابع کرتے ہیں ان کا تو ایک مقصد ہوتا ہے۔ صرف دیکھنے سے کسی کا کوئی بھلا نہیں ہوتا۔ دوسرے یہ کہ آپ کے اندازِ خط سے اس بات کا اندازہ کرنا مشکل نہیں ہے کہ آپ میں جنّات یا ہمزاد کو تابع کرنے کی ابھی اہلیت نہیں ہے۔ اس لئے جب تک اہلیت اور صلاحیت پیدا نہ ہو تو اس طرح کے چکرات میں نہ پڑیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی چیز آپ کو لپٹ جائے اور آپ کی زندگی خطرات میں پڑ جائے کیوں کہ جنّات اور ہمزاد اتنے بھولے بھالے نہیں ہیں کہ کوئی انہیں پھنسانا چاہے اور وہ اسے کچھ بھی نہ کہیں۔ جنّات وغیرہ کو اس وقت تابع کرنا چاہئے جب عملیات کی لائن میں دوسری تمام ریاضتیں کر چکا ہو اور اسے لائن کی کافی سے زائد معلومات حاصل ہو گئی ہوں۔ جب تک اس لائن مکمل دسترس حاصل نہ ہو اس وقت تک جنّات وغیرہ کے مسئلوں میں اُلجھنا ایک بچکانہ حرکت ہے۔ آپ نے آسان عمل کی درخواست کی ہے۔ عزیزم! ہمزاد نمبر میں جتنے آسان عمل دیئے گئے ہیں ان سے زیادہ آسان عمل کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ آسان ترین عمل بھی آپکو مشکل ترین اس لئے نظر آرہے ہیں کہ ابھی اس لائن میں پیدل چلنے کی بھی اہلیت نہیں رکھتے۔ جس دن آپ اس لائن میں گھوڑ سوار بن جائیں گے تو ان عملیات کی آسانی کا خود ہی ادراک کرلیں گے۔ ہم طلسماتی دنیا میں اس طرح کے اعمال ان لوگوں کے لئے شائع کرتے ہیں جو اس لائن میں برسوں سے محنت کر رہے ہیں۔ اور ان میں اس طرح کے اعمال کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ جن حضرات میں اس طرح کے اعمال کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یا جو عملیات کی پرائمری میں پڑھ رہے ہیں۔ اُن سے ہماری مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ اس طرح عملوں سے گریز کریں اور اپنی زندگی کو ہلاکت میں نہ ڈالیں۔ کیوں کہ اس طرح کے عملیات میں اگر رجعت ہو جاتی ہے تو دماغ خراب ہو جاتا ہے۔ یا پھر کسی اور طرح کی آفت کا شکار ہو کر انسان چوں چوں کا مربّہ بنکر رہ جاتا ہے۔ آپ اس طرح کے عملیات میں زور آزمائی اس وقت کریں جب آپ کے اندر خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہو جائے۔ اور یاد رکھیں کہ عمل کرنے سے پہلے خط لکھیں۔ اور عمل میں ناکام ہونے کے بعد خط لکھنا سعادت مندی نہیں ہے۔

## عملِ قضائے حاجت

سوال از: اقبال حسین ـــــ نجیب آباد۔

قضائے حاجت کا کوئی مؤثر اور آسان عمل بتائیں کیونکہ ہماری زندگی کافی پریشانیوں میں گھری ہوئی ہے۔ ہم ایسا عمل چاہتے ہیں جس کے ذریعہ ہماری دعا قبول ہو۔

**جواب** روزانہ نماز فجر کے بعد ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۹ دن تک کریں۔ اور روزانہ عمل کے بعد دعا بھی کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ۱۹ دن کے اندر کامیابی ملے گی۔

جو مانگیں گے بارگاہِ خداوندی سے عطا ہوگا۔

## کتابت کی غلطیاں اور ہم

سوال از: منظور علی خاں ——— بھوپال۔

بعد سلام کے گزارش ہے کہ آپ کے شمارہ اکتوبر ۲۰۰۱ء کے صفحہ ۱۹ کے دوسرے حصّے پر جو نویں لائن میں کسی بھی نئے مکان میں جانے سے پہلے کے ضمن میں رَبِّ اَنزِلنِی کے بعد منزل چھوٹ گیا ہے۔

برائے مہربانی اس غلطی کو اگلے شمارے میں صحیح کرنے کی تکلیف کریں۔ نومبر دسمبر ماہ کے شمارے میں کوئی تصحیح نہیں ہے۔ اس لئے لکھ رہا ہوں۔

روحانی ڈاک کے خطوں کی آمد آپ کے پاس بہت ہوتی ہے جس کا اندازہ آپ کے جوابوں سے لگتا ہے۔ اس لئے مشورہ ہے کہ ہر سال ایک خصوصی نمبر روحانی ڈاک کا نکالا کیجئے۔

**جواب** اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کرے۔ جب ہماری کوئی ایسی غلطی کی نشان دہی کرتا ہے جس کا تعلق قرآن حکیم کی آیات یا احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو۔ تو رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اور ڈر لگتا ہے کہ اگر غلطیوں کی وجہ سے کسی نے کوئی ورد کرلیا۔ اور اس کو ناکامی ہوئی تو اس کا تو وقت ضائع ہوگا۔ اور ہماری پکڑ ہوگی۔ کیوں کہ اس کا وقت ضائع ہونے میں ہمارا قصور ہے۔ اس طرح کی کوتاہیاں اگرچہ کتابت اور تصحیح سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن ہم بھی اس میں برابر کے ذمّہ دار ہیں۔ اور اسی لئے ہم اللہ کی گرفت سے ہزار بار پناہ چاہتے ہیں۔ اور یہ دعا کرتے ہیں کہ طلسماتی دنیا جو اس وقت محبوب ترین رسالہ ہے وہ اس طرح کی اغلاط سے پاک صاف ہوجائے تاکہ اس کی افادیت میں اور زیادہ اضافہ ہوجائے۔

امید ہے کہ قارئین یہ سوال وجواب پڑھ کر مذکورہ غلطی کی خود ہی اصلاح کرلیں گے۔

آپ نے ہر سال "روحانی ڈاک نمبر" نکالنے کا مشورہ دیا ہے جو وقت اور حالات کے تقاضوں کی وجہ سے اہمیت کا حامل ہے۔ انشاء اللہ آپ کے اس مشورے پر غور کیا جائے گا۔

## صحیح مشورہ

سوال از: دایضاً،

دوسری بات جو کہ میں نے اکثر مارک کی ہے کہ قرآنی آیات یا کوئی اور دعا یا عربی کتابت میں اکثر زیر زبر پیش لگنا رہ جاتا ہے جس سے ہم جیسے نااہل پس وپیش میں پڑ جاتے ہیں کہ اس کو کس طرح پڑھیں۔ کاتب صاحب کو اس معاملے میں خاص تاکید کریں۔

**جواب** اگر رسالے میں مطبوعہ کسی آیتِ قرآنی پر اعراب لگے ہوئے نہ ہوں اور ان کو پڑھنا مقصود ہو تو سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ اُس آیت کو قرآن حکیم میں تلاش کرکے پڑھیں۔ صرف رسالے میں مطبوعہ آیت پر دھیان نہ دیں۔ کیوں کہ رسالے میں چھپی ہوئی آیات محلِّ نظر ہوتی ہیں۔ ان میں غلطی کا امکان ہے۔ جو لوگ حافظ قرآن نہیں ہیں وہ ہمیشہ کے لئے یہ ملحوظ رکھیں کہ کسی بھی رسالے اور کسی بھی کتاب میں چھپی ہوئی آیت پر بھروسہ نہ کریں۔ جبتک قرآن حکیم سے اس کی تصدیق حاصل نہ کرلیں۔ تاہم آئندہ اس بات کی کوشش کریں گے کہ اعراب کے ساتھ ساتھ ہم آیات کی صحتِ الفاظی کو ملحوظ رکھیں۔

سوال از: دایضاً،

جب کوئی عمل یا دعا پڑھنے کے لئے کہا جاتا ہے تو یہ بھی لکھیں کہ (فلاں درود شام یا صبح کو ۱۰۰ بار کرنا ہے۔) اس عمل کے درمیان کسی بہت ہی مجبوری کی وجہ سے بولنا پڑجائے تو دوبارہ اسے شروع کیا جائے یا وہیں سے آگے شروع کیا جائے اس طرح کے عمل پڑھنے میں صبح یا شام کا وقت کب سے کب تک مانا جاتا ہے۔ شام کا وقت اکثر ہم لوگ بعد عصر سے مانتے ہیں کیا عمل میں یہ صحیح ہے۔ یا شام بعد مغرب سے مانی جائے۔

**جواب** دورانِ عمل اگر کسی سے بات نہ کریں تو بہتر ہے۔ کیوں کہ دورانِ عمل کسی سے بات چیت کرنے سے عمل کی قوت کم ہوجاتی ہے۔ اور اس کی ممکنہ تاثیر میں کمی پیدا ہوجاتی ہے شام سے مراد بعدِ عصر ہے۔ بعد مغرب نہیں۔

## دورانِ عمل ناغائیں

سوال از: دایضاً،

اگر کوئی عمل ۳۰ دن لگاتار کرنا اور کسی وجہ سے یا بھول جائے یا ازحد بیماری کی وجہ سے ناغہ ہوجائے تو کیا کرنا چاہیئے۔؟

**جواب** ۴۰ دن کے عمل میں تین ناغائیں کی جاسکتی ہیں اس

سے زیادہ اگر کریں گے تو عمل بے اثر ہوجائے گا۔ ان ناغادن کی تلافی یا تو فوراً کریں یا کسی اور وقت میں ورنہ پھر بعد میں مدّت پوری کرلیا کریں۔

## عمل کو دوبارہ کیسے شروع کریں؟

سوال از: اگر کسی عمل کی مقررہ مدّت ختم ہوجانے پر بھی کوئی فائدہ نہ نظر آئے تو کیا اس عمل کو دوبارہ شروع کریں تو کس طرح شروع کریں۔

گزارش ہے کہ اس طرح کی سب باتیں ہر عمل کے ساتھ لکھی جائیں تو بہتر ہے۔

**جواب** اگر کسی عمل میں ناکامی ہوجائے تو جتنے دن کا عمل ہو اتنے ہی دن کا وقفہ دے کر دوبارہ عمل کریں۔ مثلاً اگر ۴۰ دن کا عمل ہے تو ناکامی کی صورت میں ۴۰ دن کا وقفہ دیں۔ اس کے بعد اس عمل کو دہرائیں۔

## وہی ذوقِ ہمزاد کا غم

سوال از: حیدر خاں ـــــ اڑیسہ۔

میں یعنی حیدر خاں، آپ کے رسالے کا قاری ہوں۔ مجھے یہ رسالہ بہت پسند آتا ہے اور آپ کی صلاحیت کا اندازے کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اسی لئے آپ کے پاس ایک خط لکھنے کی جسارت کی۔ میری عمر تقریباً ۱۹ سال ہوگی۔ اور میرا ایک چھوٹا بھائی ہے اس کی عمر ۱۵،۱۶ سال ہوگی۔ میرے چھوٹے بھائی کو بچپن میں شاید کوئی جادو ٹونا کرکے پریشان کیا تھا۔ اور اب بھی اس اس کا پاؤں ہاتھ بند ہے۔ معذور ہوچکا ہے۔ بہت علاج کیا گیا۔ پر کوئی بھی کارگر نہیں ہوا۔ کچھ اس کے بارے میں مشورہ دیں کہ کس طرح میرا بھائی صحت یاب ہوجائے اور ماں باپ کے لئے سہارا بننے کا ذریعہ ہو۔ اور میرا ذہن بھی بہت کمزور ہے اور مجھے بات کرنے کا اور کام کرنے کا سلیقہ بھی نہیں ہے۔ ماں باپ کے لئے بھی کچھ فائدہ مند ثابت نہیں ہو پا رہا ہوں۔ ماں باپ ضعیف ہوتے جارہے ہیں۔ لیکن میں کچھ کر نہیں پاتا ہوں۔ ایسے میں مجھے کیا کرنا چاہئے۔ میرا ذہن کس طرح تیز ہوجائے۔ اور میرے جملہ مسائل کس طرح حل ہوں۔ آپ سے اچھے مشورہ کا منتظر ہوں۔ آپ مجھے اپنا آدمی اپنا بھائی سمجھ کر اس کا حل بھیجنا نظر انداز نہیں کردینا۔

اور بھی ایک بات عرض کردوں۔ مجھے عملیات کا بہت شوق ہے۔ جنّات اور ہمزاد کو تسخیر کرنے کا بہت شوق ہے اور غریبوں کو تعویذ کے ذریعہ سے مفت کی خدمت کروں۔ لیکن ایک رکاوٹ آجاتی ہے کہ لوگ مجھے ٹوک دیتے ہیں کہ تم تو ایک کم ذہن لڑکے ہو۔ اگر عمل میں کوئی گڑبڑ ہوجاتے تو پاگل ہوجانے کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ اسی لئے مجھے ڈر بھی لگتا ہے پر شوق بھی ہے۔ کیا کروں بہت کشمکش میں ہوں۔ اور بہت ڈرپوک بھی ہوں۔ رات میں قضائے حاجت کیلئے جاتا ہوں تو ایک دو کے بغیر نہیں جاتا۔ ایسے حالات میں رات کو اکیلے میں عمل کروں تو کیسے کروں اور میرے لئے ممکن بھی نہیں۔ شاید اسی لئے آپ سے گزارش ہے کہ میری حالت کو مدّنظر رکھتے ہوئے ایسے وظائف اور عمل تشخیص کریں کہ کوئی خطرہ نہیں ہو۔ اور میرے مشکلات کا حل بھی نکل آئے۔ بس گستاخی معاف کرنا بہت زیادہ لمبا خط ہوگیا۔ آپ کا قیمتی وقت زیادہ مجھ ناکارہ کے لئے صرف ہوگا۔ اور کیا لکھوں۔

**جواب** اپنے معذور بھائی کا علاج آپ کسی مستند عامل سے کرائیں۔ ورنہ پھر ۳ ماہ تک روزانہ سورۂ یٰسین پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلائیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ۳ ماہ میں آپ افاقہ محسوس کریں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱ | ۱۳۷ | ۲۹۲ | ۲۸۹ |
| ۲۹۳ | ۲۸۸ | ۱۳۲ | ۱۳۶ |
| ۲۸۷ | ۲۹۰ | ۱۳۹ | ۱۳۳ |
| ۱۳۸ | ۱۳۴ | ۲۸۶ | ۲۹۱ |

اگر آپ کو روحانی عملیات کا شوق ہے تو آپ کا یہ شوق قابل احترام ہے۔ اور آپ کا یہ جذبہ بھی توقیر کے قابل ہے کہ آپ روحانی عملیات کے ذریعہ غریبوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ آپ صرف غریبوں کی نہیں بلکہ امیروں کی بھی خدمت کا جذبہ بھی رکھیں۔ کیوں کہ ”امیر لوگ“ بھی اللہ ہی کے بندے ہوتے ہیں۔ اور اللہ ہی کے فضل و کرم سے وہ امیر بنتے ہیں۔ کسی کا امیر ہونا کوئی جرم نہیں ہے کہ اسکو خدمت کے قابل ہی نہ سمجھا جائے۔

ہاں آپ یہ کر سکتے ہیں کہ امیروں سے خدمت کا معاوضہ بطور ہدیہ وصول کر لیں۔ اور غریبوں کے ساتھ رعایت رکھیں۔ لیکن امیروں کو کسی بھی خاطر میں نہ لائیں۔ تو یہ تنگ نظری ہو گی۔ اور عامل تنگ نظر نہیں ہوتا۔

آپ نے ہمزاد کو مسخر کرنے کی تمنّا کا اظہار کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ آپ کو ہمزاد تابع کرنے کا بہت ذوق ہے۔؟ بہتر تو یہ ہے کہ اس طرح کے ذوق کو اپنے دل میں پرورش نہ کریں۔ کیوں کہ اس کے بغیر بھی آپ ایسے خدمت گزار بن سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہمزاد تابع کئے بغیر بے قراری کو قرار نہ آرہا ہو تو پھر سخت ترین ریاضتوں کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور اپنے دل سے خوف اور ڈر کو نکال پھینکئے۔ ڈرپوک لوگ ہمزاد تو کیا کسی معمولی مخلوق کو بھی اپنا غلام نہیں بنا سکتے۔ خوف ایک عیب ہے اور عامل کے لئے تو خوف خطرہ کی علامت ہے۔ جو عامل ڈرتا ہو اور کسی کو ساتھ لئے بغیر نکلنا موتنا بھی اس کے لئے امر محال ہو تو اس کو ہمزاد وغیرہ تابع کرنے کی بات خواب میں بھی نہیں سوچنی چاہیئے۔ کیوں کہ اگر کسی عمل کی کامیابی کی وجہ سے حسنِ اتفاق سے حضرتِ ہمزاد سامنے آکر کھڑے ہو گئے تو آپ کو کون سنبھالے گا۔ آپ تو اپنی جانِ عزیز گنوا بیٹھیں گے۔

آپ طلسماتی دنیا کا مطالعہ جاری رکھیں۔ اس میں ہر ماہ قیمتی مضامین شائع کئے جا رہے ہیں۔ عملیات کی لائن میں یہ مضامین آپ کے لئے خود رہبر ثابت ہوں گے۔ عنقریب امراض کی تشخیص کے لئے کئی معتبر فارمولے رسالے میں چھپنے والے ہیں۔ یہ سب آسان ہی ہوں گے۔ لیکن اتنے آسان مضامین کی بھی توقع نہ کریں۔ جنہیں انجام دینے میں برائے نام بھی زحمت نہ کرنی پڑے۔ اس طرح کے آسان ترین نسخوں کی فرمائش کرنا بجائے خود اس بات کی علامت ہے کہ ہر انسان کے بس کا عامل بننا نہیں ہے۔

اگر آپ عامل بننے میں سنجیدہ ہیں تو ریاضتوں کے لئے کمربستہ ہو جائیں اور ڈر خوف کو اپنے دل کی وادیوں سے نکال کر پھینک دیجئے۔ مومن کو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔ ڈریں گے تو کیا کسی کا علاج کریں گے۔ اور کیسے آسیب وغیرہ سے نمٹیں گے۔

دوسری درخواست یہ ہے کہ ہمزاد اور جن وغیرہ کو تابع کرنیکے خیالات سے باز آجائیے۔ کیوں کہ یہ خیالات آپ کو کچھ بھی نہیں بننے دیں گے۔ خوابوں میں انسان ہواؤں میں اُڑ سکتا ہے۔ چاند ستارے توڑ کر لا سکتا ہے۔ لیکن کامیاب انسان وہی ہے جو حقیقت کی دنیا میں پیدل چلنا سیکھ لے۔ کیوں کہ حقیقت کی دنیا ہی اصل دنیا ہے۔ خوابوں میں بہت اونچی پرواز کرنے والے لوگ حقیقی زندگی میں دو قدم بھی نہیں چل سکتے۔

ہم امّید کرتے ہیں کہ آپ حقیقی دنیا کے خدمت گزار بنیں گے نہ کہ خوابوں کی دنیا کے جادوگر۔

## دستِ غیب کی اجازت

سوال از: ابوالکلام ——— راجیشور

آپ نے جنوری، فروری ۲۰۰۰ء کے رسالے میں ’’دولت مند بننے اور مقبولیت حاصل کرنیکے روحانی فارمولے بتائے تھے۔ میں ایک عمل کرنا چاہ رہا ہوں۔

کہتے ہیں کہ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو لگاتار ۴۰ روز تک کرے گا اس کو دستِ غیب حاصل ہوگا۔ طریقۂ عمل پیج ۳۷ پر ہے اور اس عمل کو کیا میں کر سکتا ہوں۔ آپ اگر مجھے اس فارمولے کا مشورہ بتائیں تو میں آپ کا مشکور و ممنون رہوں گا۔

**جواب** دستِ غیب کے عمل کی بزرگوں نے اس وقت اجازت دی ہے جب انسان غربت و افلاس کی آخری حد تک پہنچ گیا ہو۔ اضطرار کی کیفیت میں سُور اور مُردار کا گوشت کھانے کی بھی اجازت ہے۔ کیوں کہ اس وقت زندگی بچانی مقصود ہوتی ہے۔ جب کہ عام حالات میں یہ چیزیں مطلقاً حرام ہیں۔ اس طرح دستِ غیب بھی اس حالت میں جائز ہو جاتا ہے جب انسان محنت کے اعتبار سے اپاہج یا معذور ہو گیا ہو اور زندگی فقر و فاقہ کی وجہ سے قریب المرگ ہو۔ اگر خدانخواستہ آپکی حالت ایسی ہے تو پھر آپ دستِ غیب والے عمل کو بے تکلف کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

جواب طلب امور کے لئے ہمیشہ خطوط صاف صاف اور مختصر لکھیں۔ تاکہ بروقت آپ کو اپنے سوالوں کا جواب مل سکے۔

——— (منیجر) ———

# خوابوں کی تعبیر

اپنا خواب پوری احتیاط کے ساتھ لکھیں۔ آپ کے خواب کے تمام اجزا سامنے رکھ کر ہی تعبیر دی جائے گی۔ (منیجر)

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم۔ دیوبند

**انتباہ** خواب ہمیشہ سچ بیان کریں۔ اگر آپ جھوٹا خواب بیان کریں گے یا اس میں از راہِ کذب کمی بیشی کریں گے تو اسکی ذمہ داری شرعاً آپ ہی پر ہوگی۔ اور آخرت میں آپ ہی جوابدہ ہونگے۔
حسن الہاشمی

**خواب** میری بہن دہم کلاس کی طالب علم ہے۔ اس کا نام زبیدہ ہے۔ اور اس نے ایک ہی خواب تین مرتبہ دیکھا۔ اور اس خواب کی تعبیر جاننا چاہتی ہے۔

خواب میں وہ دیکھتی ہے کہ ایک آدمی اس کی طرف آرہا ہے تو وہ اس آیت کو پڑھتی ہے بار بار اور زور زور سے آیت یہ ہے۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ تاریخ یاد نہیں۔

جو بھی غلطی ہوگئی ہو تو معاف کر دیتے گا۔

دعاؤں کا طالب
ابو الکلام۔ راجیشور۔

**تعبیر** آپ کی بہن کو عنقریب کسی کی مخالفت کی وجہ سے سخت ترین حالات سے گزرنا پڑے گا۔ اور پھر کسی کی دعا کی وجہ سے یا کسی بزرگ کی توجہ کی بنا پر اُسے ان حالات سے نجات مل جائے گی۔ تاہم حالات سنگین ترین ہوں گے۔ (واللہ اعلم)

محترم ومکرم جناب حسن الہاشمی صاحب۔

**خواب** السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید کہ مزاج بخیر ہوں گے۔

دیگر خاص مضمون یہ ہے کہ میں نے ایک خواب دیکھا کہ میرے چچازاد بھائی کے حقیقی نانا شیخ عبد الکریم جن کا بروز بدھ بتاریخ ۲۷ فروری سنہ۲۰۰۲ء کو انتقال ہوا تھا۔ مجھ کو بروز جمعہ ۱۵ مارچ سنہ۲۰۰۲ء کو ہفتے کی شب بوقت رات کے ۱۲ بجے خواب میں نظر آئے۔ جو ان کے مکان میں کھڑے تھے۔ میں نے سلام کیا۔ انہوں نے جواب دیا اور مصافحہ کیا اور بات چیت کی اور ان کا لباس ایک دم سفید تھا۔ پھر ان مرحوم کے بڑے لڑکے شیخ ہاشم بھی آیا۔ اور ان کو وہ نظر نہ آیا۔ میں نے کہا کہ یہ نانا ہے تو ان کے لڑکے نے کہا کہ مجھ کو نظر نہیں آرہے ہیں۔ تو ان مرحوم نے ان کے لڑکے ہاشم کی سر پر کی ٹوپی نکال کر میرے سر پر رکھی۔ تب بھی ان کو ان کے والد نظر نہ آتے۔ تب مرحوم کی پوتی ہاشم صاحب کی لڑکی۔ فرزانہ بیگم جو مالیگاؤں پڑھنے گئی تھی سید الطاہرات میں جو ابھی فی الحال گھر پر ہی ہے تو اس کو بھی اس کے دادا نظر نہ آتے۔ تو ان مرحوم نے مجھ کو لے کر بات چیت کر کے مسجد تک لائے اور مجھ کو کہا کہ ہاشم کو اور فرزانہ کو کہنا کہ ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ کر مجھ کو بخش دینا اور تو نہ پڑھنا اس کے بعد وہ قبرستان چلے گئے۔

**تعبیر** خواب میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مرحوم کے مذکورہ رشتے دار جنہیں وہ نظر نہیں آرہے تھے ایصالِ ثواب کا اہتمام بطور خاص کریں۔ اور زندگی میں سنّتِ رسولؐ کو اہمیت دیں۔ تاکہ مرحوم کی روح پرسکون رہے۔ (واللہ اعلم)

محترم ومکرم جناب حسن الہاشمی صاحب۔

**خواب** السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امّید کہ مزاج شریف بخیر ہوں گے۔

دیگر ایک خاص مضمون یہ ہے کہ میں نے بروز بدھ بتاریخ ۲۷ فروری سنہ۲۰۰۲ء کو رات تقریباً تین بجے ایک خواب کہ میرے دادا کا انتقال ہوا تھا۔ تو میت گھر پر ہی تھی تو اسی وقت رات تین بجے میں نے دیکھا کہ میرے دادا ابا گھر کی ایک جگہ بیٹھے تسبیح پڑھ رہے تھے۔ میں نے دیکھا سلام علیکم کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ بیٹے ایسا نہیں کہتے۔ السلام علیکم کہنا دل سے تو فرشتے خوش ہوتے اور انہوں نے کہا کہ میں تو دنیا میں آتا نہیں تھا لیکن جمیل کے واسطے آنا پڑا۔ یہ کہہ کر چلے گئے۔ اور میری آنکھ کھلی تو میت کے پاس بہت سے لوگ تھے پھر ایک گاڑی ہمیں لینے آئی۔ صبح جمعرات

کو تجہیز و تکفین کی گئی۔

(نوٹ) جمیل جو ہے میرے حقیقی چچا ہیں جو بہت بھولے ہیں۔ اور ذہن کے بہت کمزور ہیں۔ اور ان کی شادی ہوئی تو تین لڑکے ہیں۔

خواب دیدہ

فرزانہ بیگم بنت شیخ ہاشم بھائی

مقام اسلام باری۔ پوسٹ یمسون (ابررگ) تعلقہ و ضلع جالنہ ۴۳۱۲۱۲

**تعبیر** اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ مرحوم نے جمیل کے سلسلے میں صاف صاف یہ اشارہ دیا ہے کہ خاندان کے لوگ ان کے ساتھ بطور خاص کوئی ناانصافی نہ کریں۔ بلکہ ان کی رعایت ملحوظ رکھیں۔ ناانصافی تو ہر ایک کے ساتھ ہی گناہ ہے لیکن کسی خاص بنا پر مرحوم نے جمیل کے لئے ہمدردی کرنے کا اظہار کیا ہے اور ان کے ساتھ ناروا سلوک سے باز رکھنے کی ترغیب دی ہے۔ (واللہ اعلم)

**خواب** محترم و مکرم جناب حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید کہ مزاج شریف بخیر ہوں گے۔

میں نے ایک خواب دیکھا کہ مرحوم شیخ عبدالکریم ابن شیخ شہاب الدین صاحب جن کا انتقال ۲۷ فروری کو ہوا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہماری مسجد وار جماعت کا فجر کے بعد گشت ہوتا ہے تو ان جماعت کے متکلم طے کر کے پورا گشت کرے۔ اور بہت اچھی بات کرے اور گشت میں بھی ساتھ تھا۔ پھر مسجد واپس آگئے۔ اور تھوڑی امت کی فکر کر رہے تھے پھر غائب ہو گئے۔ لیکن مجھ کو دن تاریخ یاد نہیں رہی۔ میں تہجد کو اٹھ رہا تھا۔

فقط

شیخ عثمان پٹیل ابن شیخ بڈھن مؤذن

مقام اسلام بارسی جالنہ۔

**تعبیر** مرحوم چوں کہ عمر بھر بھلائی اور دین کے کاموں میں لگے رہے تھے۔ اور انہیں ان کاموں کا صلہ بھی اپنے رب کے حضور مل گیا ہوگا۔ اب انہوں نے اپنے پسماندگان کو اس بات کی تلقین کی ہے کہ وہ نماز کی پابندی کے ساتھ دین کی دعوت اور دیگر اسلامی کاموں میں لگے رہیں۔ کیوں کہ اسی میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔

(واللہ اعلم)

**خواب** محترم حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کے رسالے نے پورے علاقے میں دھوم مچا رکھی ہے اور ہر لائن میں یہ رسالہ ایک سنجیدہ اور مثبت قسم کی رہنمائی کر رہا ہے۔ خلق خدا اس کے ایک ایک حرف پر اعتبار کرتی ہے۔ اور ا... کی رہنمائی میں لیل و نہار کے مسائل حل کرنے کی کوشش کر... ہے۔ بالخصوص روحانی ڈاک کے کالم نے تو اپنی اہمیت و افادیت کے جھنڈے گاڑ دیئے ہیں۔ اور خوابوں کی تعبیر نے بھی اپنا خاص اثر قائم کیا ہے۔ دراصل یہ بھی خدمت خلق کا ایک حصہ ہے اور خوابوں کی تعبیر کے سلسلے میں امت بڑی تشنگی میں مبتلا تھی آپ نے اس تشنہ امت کو اپنی تعبیروں سے سیراب کرنے کی کوشش کی ہے۔

میں بھی اکثر خواب دیکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ ان کی تعبیر کے سلسلے میں آپ میری رہنمائی کریں۔ میں اکثر جانوروں کو خواب میں دیکھتا ہوں۔ مثلاً طوطا، تیتر، ہدہد اور چوپائے میں گائے، ہرن اور بھیڑیا وغیرہ کو اکثر خواب میں دیکھتا ہوں۔ ان جانوروں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کیا ہے۔ کبھی کبھی کوا بھی خواب میں دیکھتا ہوں۔ ان خوابوں کی ملی جلی تعبیر سے خبردار کریں آپ کی عنایت ہوگی۔ آئندہ تفصیلی خط لکھوں گا۔ اور اس خط کے جواب کے لئے بے چینی سے منتظر رہوں گا۔

فقط والسلام

مسرور احمد

(مظفر نگر)

**تعبیر** آپ کے ان خوابوں کی مجموعی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو کسی نہ کسی طرح مال ملے گا۔ مثلاً طوطا خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ مال اور علم دونوں ملیں گے۔ ہدہد دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ کسی عقل مند کے ذریعہ دولت حاصل ہوگی۔ ہرن خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ کسی خوبصورت عورت کے ذریعہ مال ملے گا۔ تیتر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ کسی رشتے دار عورت کے ذریعے دولت ہاتھ لگے گی ـــــ اور کوا خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ مال حرام طریقے سے ہاتھ لگے گا۔ مجموعی طور پر دولت ہاتھ آنے کی تعبیر ہے۔ (واللہ اعلم)

# علم النجوم اور بچوں کی تعلیم

## بُرج حمل

**مثبت خصوصیات** جوش و ولولہ، سرگرمی، حکم پر چلنے کی صلاحیت (اکثر اس لئے تاکہ کوئی دوسرا ان کے کام میں مداخلت نہ کرے یا مشورہ نہ دے۔) بے تھکان کام کرنے کی فطری قوت، بے حد پھرتیلے، چست و چالاک۔

**ممکنا منفی خصوصیات** ثابت قدمی اور مستقل مزاجی میں کمی، جلد اشتعال میں آجاتے ہیں۔ (جو کہ جلد ہی فرد ہو جاتا ہے)، کام میں مداخلت اور مشورے سے شدید نفرت۔

**تجاویز و مشورے** ان کو کام سپرد کرنے سے پہلے تمام ضروری قوانین اور لوازمات سے آگاہ کر دیا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیں کہ اگر ان اصولوں پر کاربند رہیں تو ان کے کام میں دخل اندازی نہ کی جائے گی۔ ان کو ہمیشہ چھوٹے اچھے کام پر تعریف کریں اور انعام سے نوازیں۔ ان کو ہمیشہ چھوٹے پروجیکٹ دیں۔ تاکہ وہ جلد از جلد کام نپٹا کر اپنا انعام حاصل کر سکیں۔ اس پر بھی ان کی نگرانی کرتے رہیے۔ تاکہ وہ درمیان میں کام ادھورا نہ چھوڑیں۔

## بُرج ثور

**مثبت خصوصیات** ثابت قدم، پختہ ارادے کے مالک، مسلسل محنت اور جد و جہد کے عادی، جب کسی کام کو شروع کر دیں تو خود کو اسی کام کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔

**ممکنا منفی خصوصیات** لکھنے پڑھنے سمیت ہر چیز کو تفصیل سے سیکھنے میں بہت وقت صرف کرتے ہیں۔ استاذ سے سوال کرنے میں بے اعتنائی برتتے ہیں۔ سیکھنے یا سمجھنے کے لئے کبھی خود سے زیادہ وقت طلب نہیں کرتے طبیعت میں ضد کا عنصر خاصہ ہوتا ہے۔

**تجاویز و مشورے** انکو ہر کام تفصیل سے سمجھائیے، ہمیشہ زیادہ وقت اور بہت ساری مشقتیں دیں۔ تاکہ وہ بہتر طور سے سمجھ سکیں۔ انکے کام کو ہمیشہ تفصیل سے چیک کریں۔ اچھے کام پر تعریف کریں۔ لمبے دورانیہ کے بہترین کام پر تعریف و انعام سے نوازیں خصوصاً جبکہ کسی مضمون یا شعبے میں عبور حاصل کر لیں۔ اس طرح مسلسل محنت کی عادت جڑ پکڑ جائے گی۔ انعام ہمیشہ یا تو پوچھ کر دیں یا نقد کی صورت میں دیں۔ تاکہ وہ اپنی مرضی سے استعمال کر سکیں۔ ثوری افراد کو پیدائشی طور پر روپے پیسے سے دلچسپی ہوتی ہے۔

## بُرج جوزا

**مثبت خصوصیات** چست، چالاک و حاضر دماغ، جدید معلومات حاصل کرنے کی لگن و جذبہ، بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے۔ لوگوں سے تعلقات و روابط استوار کرنے کی خصوصی صلاحیت۔

**ممکنا منفی خصوصیات** مستقل مزاجی اور ثابت قدمی کا فقدان، سرسری اور سطحی علم حاصل کرنیکا رجحان۔

**تجاویز و مشورے** ان کی رہنمائی کیجئے کہ کس طرح مختلف مضامین کو مختلف اوقات اور حصوں میں تقسیم کر کے ان میں جدت اور دلچسپی پیدا کی جا سکتی ہیں لیکن انہیں مقررہ اوقات کار سے ہرگز نہ ہٹنے دیا جائے۔ تاکہ ان میں مستقل مزاجی پیدا ہو سکے۔ ان کے لئے بہت چھوٹے چھوٹے پروجیکٹ پر انعامات رکھیں۔ کیوں کہ وہ زیادہ عرصے تک ایک

ہی مضمون میں دلچسپی برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اور اس پر بھی کڑی نگرانی رکھیے۔ تاکہ وہ کام ادھورا نہ چھوڑ دیں۔ ان میں مختلف النوع کتابوں، رسالوں اور ویڈیو کی مدد سے پرجوش تجسس، تحقیقی شوق و رغبت اور مطالعے کا ذوق پیدا کیجیے۔

## بُرج سرطان

**مثبت خصوصیات** شائستگی، شرافت، حلم اور بردباری — غیر جانب دار اور بے ضرر، استحکام اور لگن سے کام کرنے کی صلاحیت۔

**ممکنا منفی خصوصیات** کسی بھی جذباتی صدمے اور دلی رنج سے عرصۂ دراز تک ملول خاطر رہنا، شرمیلا پن، جب سبق یا مضمون سمجھ میں نہ آئے تو سوال کرنے میں بے حد ہچکچاہٹ محسوس کرنا۔

**تجاویز و مشورے** ان کے تمام اچھے کاموں پر ذاتی دلچسپی ظاہر کیجیے۔ مسلسل حوصلہ افزائی کیجیے۔ انعام واکرام سے ترغیب بڑھائیں۔ ان کے ساتھ تنقیدی لہجہ اختیار نہ کیجیے۔ انہیں تنقید سے چڑ ہے۔ جب کبھی کوئی دلی صدمہ یا جذباتی تکلیف پہنچے تو ان کو بھولنے میں ان کی مدد کریں تاکہ وہ جلد ان تکلیف دہ یادوں سے نجات حاصل کرلیں۔ ان کو ہمیشہ یہ مشورہ دیں کہ عداوت و کینہ رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں درگزر اور معاف کردینے سے سکون ملے گا۔ اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کریں۔ بجائے یہ کہ خود بدلے کے موقعے کی تلاش میں رہیں۔ انہیں بہت سے میگزین و کتابیں اور ویڈیو فلمیں لاکر دیں۔ تاکہ ان کی زندگی میں مختلف النوع رنگ جمع ہوسکیں۔ انہیں ہر قسم کی تبدیلی پسند ہے۔ اور ان کے لئے مفید بھی ہے۔

## بُرج اسد

**مثبت خصوصیات** ان میں کامیابی حاصل کرنے کی زبردست خواہش کارفرما ہوتی ہے۔ یہ ہمیشہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ لوگ انہیں ان کی نمایاں کارکردگی اور کامرانی کے حوالے سے پہچانے، ثابت قدم، مسلسل جد وجہد کے قائل، یہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے جی جان سے محنت کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

**ممکنا منفی خصوصیات** ہمیشہ مرکز توجہ رہنے کی خواہش، ضد اور ہٹ دھرمی ان کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ اکثر خود فریبی کا شکار، ہمیشہ بغیر تحقیق دوسروں سے بدظن اور بدگمان ہونے کے عادی ہوتے ہیں۔

**تجاویز و مشورے** تمام چیزوں سے پہلے ان کے ہر اچھے کام کی مدح سرائی سے کام لیں۔ اور خصوصاً واضح کریں۔ کہ میں تمہاری کارکردگی پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ اگر ممکن ہو تو ان کا ہر ٹارگیٹ مثبت طریقے اور بغیر کسی دھونس دھمکی کے مقرر کریں۔ تاکہ ان کی پوری توجہ کام یا حصول علم کی طرف مذکور رہے۔ لمبے عرصے کے ٹارگیٹ کے حصول پر ہمیشہ بڑا اور نمایاں انعام مقرر کریں۔ چھوٹے ٹارگیٹ کے حصول پر مناسب تعریف اور چھوٹے انعام سے کام لیں۔ اسدی بچوں پر یہ طریقہ کار سب سے کارگر ثابت ہوتا ہے۔

## بُرج سنبلہ

**مثبت خصوصیات** یہ خود کو کام کے لئے وقف کردیتے ہیں۔ اپنی ذات پر اعتماد و بھروسہ کرنے والے اس بات کی شدید کوشش کرتے ہیں کہ مثالی طالب علم کہلائیں۔

**ممکنا منفی خصوصیات** عموماً بچے لکھنے پڑھنے اور دیگر علوم میں لطف اٹھانے کے بجائے متعلقہ مضمون کی باریکی جاننے کے لئے اس کی تفصیلات اور جزئیات کے پیچھے پڑجاتے ہیں۔ بجائے اس کے مجموعی طور پر اسباق کا جائزہ لیں۔

**تجاویز و مشورے** ہر اچھے کام پر ان کو اس کام کی تمام جزئیات اور تفصیلات سے آگاہ کریں۔ تاکہ ان کے تجسس کی تسکین ہوسکے۔ ان کو کوئی بات بھی مختصراً انہیں بتانا چاہیئے۔ اس طرح ان کا شوق و لگن ختم ہوجاتا ہے۔ تعریف و توصیف ان کا دل بڑھاتی ہیں۔ ان کے لئے ہمیشہ ایسے کھیلوں کا انتخاب کریں۔ جو حصول صحت کے ساتھ خوشی اور مسرت کا بھی باعث ہو۔ ان کو مختلف علوم وفنون سے متعلق میگزین، کتابیں ـــــ اور ویڈیو فراہم کریں ـــــ اور ساتھ ہی جزوی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں۔ اس طرح ان کا جوش وخروش اور حصول علم کی خواہش بڑھتی رہے گی۔

## بُرج میزان

**مثبت خصوصیات** لوگوں سے باہمی تعلقات قائم کرنے کا فطری رجحان، مسحور کن اور دل موہ لینے والی شخصیت بلوغت کے بعد ان کی شخصیت زیادہ ہم آہنگ ہوجاتی ہے۔

**ممکنا منفی خصوصیات** بات بے بات پر روٹھ جانا، آزردہ خاطر رہنا، حد سے زیادہ دوست احباب اسکول اور گھر کا کام چھوڑ کر دوستوں کا کام کرنا تاکہ تعلقات میں اضافہ ہو۔

**تجاویز و مشورے** ان کے لئے ہمیشہ مختصر عرصے کے لئے معینہ کام تفویض کریں۔ اور اگر ممکن ہو تو اسکول کا کام گھر پر دوستوں کے ہمراہ کرنے دیں اور ساتھ ہی کڑی نگرانی رکھیں۔ کہ وہ اسکول کا کام کر بھی رہے ہیں کہ نہیں۔ ہر اچھے کام پر کھلے دل سے تعریف کریں۔ اور بجٹ کے مطابق انعام سے نوازیں۔ کیوں کہ میزانی بچے قدر دانی کے عوض بہترین کام کرتے ہیں۔ کسی بڑی کامیابی پر ہمیشہ ایسے انعامات دیں جو ان کے ہم عصروں میں ان کے رتبے میں اضافہ لائیں۔ اس طرح ان کے لگن اور شوق میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

## بُرج عقرب

**مثبت خصوصیات** ثابت قدم اور پختہ ارادے کے مالک، وسیع وعمیق شوق کے مالک، سرسری معلومات وعلم حاصل کرنا ناپسند، اعلیٰ عزم و حوصلہ۔

**ممکنا منفی خصوصیات** معمولی رنجشوں میں بھی ہمیشہ کیلئے دل میں نفرت کو بسا لینا، جسے دوسرا کبھی کا بھول چکا ہو۔ حصول قوت کی خواہش میں ہمیشہ مصروف عمل رہنے کا فطری تقاضا، ساز باز اور میٹھی باتوں سے دوسروں سے کام نکالنے کی عادت۔

**تجاویز و مشورے** بچوں میں مقابلے اور طاقت کی خواہش کی حوصلہ افزائی کریں۔ اچھے کاموں کی تعریف کریں۔ اور انعام دیں۔ لیکن دبا ڈنڈا لیں۔ اگرچہ آپ اس کی کسی حرکت پر بے حد ناراض ہوں۔ تب بھی صبر و سکون کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کیوں کہ آپ کو غصہ میں دیکھ کر اسے فطری غصّے کی عادت کو فروغ ملے گا۔ حالات وواقعات اور تاریخی کتابوں اور جرائد کی مدد سے اس کے فطری سیاسی رجحانات کو صحت مند رخ کی جانب موڑ دیں۔

## بُرج قوس

**مثبت خصوصیات** ایمانداری، دوستانہ اور مشفقانہ رویہ، جوش وولولہ اور عزم وہمت کے مالک۔

**ممکنا منفی خصوصیات** انہیں مختلف اشیاء اور شعبوں کے انتخاب کی ہمیشہ آزادی دیں۔ تاکہ وہ اپنی مرضی سے اپنی پسند کی راہ کا انتخاب کرسکیں۔ ہمیشہ مخصوص ٹارگیٹ مقرر کریں۔ اور شروع میں ہی انعام کی وضاحت کریں کہ کامیاب اختتام پر کیا انعام دیا جائے گا۔ ان کی بات صبر سے سنیں۔ اور ہمیشہ خلوص اور ایمانداری سے گفتگو کریں۔ کبھی بھی جھوٹا وعدہ نہ کریں، ہر اچھے کام کی برسرعام تعریف کریں۔ ان کی بے چین فطرت پر مختلف اقسام کے سفری ایڈونچر اور دور دراز علاقوں کے بارے میں رسائل اور کتابوں کی مدد سے قابو پایا جاسکتا ہے۔

## بُرج جدی

**مثبت خصوصیات** جاہ طلبی، عالی حوصلگی، ثابت قدمی، اگر ان میں تحریک پیدا کردی جائے ـــ تو جی جان سے محنت کرتے ہیں۔

**ممکنا منفی خصوصیات** سوال کرنے میں شرم وہچکچاہٹ، محسوس کرنا، شکستہ دلی، مایوسی اور پریشان رہنا۔

**تجاویز و مشورے** ہر بہتر کام پر پابندی سے ان کی تعریف کریں۔ اور یقین دہانی کروائیں کہ جس بہتر کام کو وہ خوش اسلوبی سے انجام دیں گے ـــ اس کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ خصوصاً ایسے کھیل وکام جن سے خالصتاً لطف اٹھایا جاسکے۔ ایسے تفریحی مشغلے اپنانے میں ان کی مدد کریں۔ جو اسکول سے باہر کے ہوں۔ اس طرح ان کی ذہنی صلاحیت کو

وسعت حاصل ہوگی۔ انہیں ہمیشہ کامیاب و مشہور لوگوں کی سوانح عمری پڑھنے کے لئے دیں۔ تاکہ یہ بچے ان کی زندگی کے نشیب و فراز سے تجربہ و سبق حاصل کرسکیں۔

## بُرج دلو

**مثبت خصوصیات** ثابت قدمی، عزم و حوصلہ، استحکام و سرگرمی، جوش و ولولہ، جذبہ ہمدردی دوستانہ اور مشفقانہ رویّہ۔

**ممکنا منفی خصوصیات** ضدی و ہٹیلے بے لگام، آزادی سرکشی پر مائل کرتی ہے۔ کبھی کبھار صرف بحث برائے بحث کے لئے متضاد اور مخالفانہ رائے دیتے ہیں۔

**تجاویز و مشورے** انہیں مختلف شعبوں میں انتخاب کی آزادی دیں تاکہ وہ پورے لگن اور جذبے سے حصول علم کی طرف مائل ہوجائیں۔ ہمیشہ اس بات کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کسی مدد کے بغیر یا کم از کم نگرانی میں اپنا تمام ہوم ورک خود کریں۔ انہیں وقتاً فوقتاً مواقع فراہم کریں کہ وہ اپنے دوستوں کے ہمراہ اسکول کا ہوم ورک کرسکیں۔ ان کے تعلیمی شوق و رجحان کو فروغ دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ سائنسی، ٹیکنولوجی، تحقیق، جستجو کے موضوعات پر مختلف کتابیں، رسائل و جرائد اور ویڈیو وغیرہ فراہم کریں۔ ان میں اپنی تعریف کروانے کی پیدائشی صلاحیت ہوتی ہے۔

## بُرج حوت

**مثبت خصوصیات** ہمدرد و مہربان، خلیق عادات و اطوار، دوسروں کو خوش رکھنے کی خواہش۔

**ممکنا منفی خصوصیات** ثابت قدمی اور جوش و خروش کا فقدان، فیصلہ پر پہنچنے میں دشواری، ہچکچاہٹ اور شش و پنج میں مبتلا رہتے ہیں۔ از حد شرمیلے۔

**تجاویز و مشورے** آپ ممکن طریقے سے ان کے ہر کام کی تعریف اور حوصلہ افزائی کرتے رہیں اور ان کے ہر کام پر اپنی منظوری اور پسندیدگی کا اظہار بھی کرتے رہیں۔ ہر اچھے کام کے اختتام پر انعام وغیرہ بھی دیں۔ اور فارغ اوقات میں ان کے ساتھ کھیل کود میں تھوڑا سا وقت صرف کریں۔ تاکہ انہیں آپ کی محبت کا یقین رہے۔ ان کے تمام کاموں کی [illegible] انداز میں نگرانی کریں۔ تاہم اس بات پر زور دیتے رہیں کہ وہ [illegible] پر ہوم ورک ختم کرلیں۔ ہمیشہ چھوٹے کام دیں۔ اور دیکھ لیں کہ کام ختم کرلیا گیا ہو۔ جب قلیل دورانیہ کے کام کو وقت پر ختم کرنے کی عادت ہوجائے گی تو رفتہ رفتہ طویل عرصے کے کاموں کو کرنے کی پریشانی بھی ختم ہوجائے گی۔

اس (اللہ) کی پاکی تو ساتوں آسمان اور زمین اور وہ ساری چیزیں بیان کررہی ہیں۔ جو آسمان و زمین میں ہیں۔ مخلوقات میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح نہ کررہی ہو۔ البتہ تم لوگ ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک (اللہ) بڑا ہی بردبار ہے اور وہ درگزر کرنے والا ہے۔ (بنی اسرائیل ۴۴)

# حاضرات الارواح

## سندونی اور سدّھو بدّھو

حاضرات الارواح کا علم بہت وسیع ہے۔ ارواح کی ایک قسم وہ ہے جو صرف خبر دیتی ہے۔ دوسری ارواح کی قسم وہ ہے جن کو تسخیر کرکے دنیاوی کاموں میں مدد لی جاتی ہے۔ تیسری قسم کو دوسروں پر مسلّط کر دیا جاتا ہے۔ یہ وہ ارواح ہیں جن سے انسان تعلق رکھ سکتا ہے۔ اوّل انسانی ارواح دوّم جنّات، سوم مؤکلات اور چہارم ہمزاد نیک ارواح جیسے خواجہ خضرؑ علیہ السلام یا دیگر اسی نوعیت کی ارواح جو نیک ہوں۔ دیگر ارواح میں سے کالی دیوی جوگنی، ہنومان، سندونی وغیرہ۔ یہ سب دنیاوی کاموں میں مدد کرتی ہیں۔

ہمارا موضوع سندونی ہے اس کا تعلق قوم جنّات سے ہے۔ طوائف خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ غیر مسلم ہے۔ اس کو تسخیر کرنے کیلئے کافی محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک تو یہ خود جادوگرنی ہے۔ اسلئے عامل کے عمل کو اپنے جادو کے ذریعے ختم کر دیتی ہے اسکے عمل کو کرنے کیلئے ضروری ہے کہ عامل ایک روز قبل "جو" کی روٹی استعمال کرے۔ سندونی کا عمل دراصل حُب کا عمل ہے عمل کی صداقت کا یہ ثبوت ہے کہ عامل بمشکل جائے عمل تک پہنچ پاتا ہے۔ جب عامل اس کو تسخیر کرنے کی نیّت کرتا ہے تو یہ عامل کی زندگی کو درہم برہم کرنے کی کوشش شروع کر دیتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت ظاہر ہوتا ہے جبکہ عمل صحیح ہو ورنہ کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ میری نظروں سے سندونی کے متعدد عملیات گزر چکے ہیں۔

لیکن سب کے سب غیر مؤثر ثابت ہوئے۔ سب سے اہم معاملہ تعداد عمل کا ہے۔ جو عملیات میری نظر سے گذرے ہیں۔ اُن کی تعداد ایک رات پڑھنے کی تین ہزار سے اُوپر ہے۔ یہ تعداد بالکل غلط ہے۔ سندونی کی حاضری کا ایک مخصوص وقت اور پڑھنے کا وقت بھی مخصوص ہے۔ لہٰذا ان دونوں اوقات کا میزان کرنا بہت ضروری ہے۔ تاکہ مخصوص وقت پر حاضری ہو سکے اس ضمن میں جناب سیّد اقبال مرحوم کا عمل خاصہ دُرست ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل اُن کے خاندان میں دادا پردادا سے چلا آرہا ہے۔ اس کی تعداد بھی مناسب ہے۔ جو گیارہ سو گیارہ مرتبہ کی ہے۔ عمل یہ ہے۔ اس عزیمت میں غوث الاعظمؒ کا واسطہ دیا گیا ہے۔

رَهِينُنَا سَرِينَا بَرِينَا سَفَرِينَا كَجّ اَوْ كَجّ سِرَى سُنْدُونِى نُتضُرْ سَوِهَا نَنْ بَرّوُجَا يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا قُطْبِ رَبَّانِى سَيِّدْ مُحى الدِّيْن جِيْلَانِى بَاحْضَرِ السَّاعَةِ بِاِذْنِ اللهِ تَعَالىٰ۔

شاہ صاحبؒ نے اس کی وضاحت یہ کی ہے کہ جب حضرت غوثُ الاعظمؒ بقیدِ حیات تھے تو انھوں نے سندونی کے متعلق سنا کہ وہ بدافعال کرتی ہے۔ تو آپ نے اس کو بُلا کر ھدایت اور نصیحت کی تب سے وہ لوگ جو مریدان پیرِ دستگیر ہیں سندونی کو طلب کرتے ہیں تو بدافعال پر اُن کو مجبور نہیں کرتی۔ اس عمل کے لئے شاہ صاحبؒ نے ایک مخصوص حصار دیا ہے۔ جس سے سندونی کا کوئی عمل عامل کے عمل کو روک نہیں سکتا۔ میری نظر میں یہ حصار سندونی کے ہر عمل کے لئے ضروری ہے۔

حِصَار یہ ہے:۔

تَحَصَّنْتُ بِحُسْنِ اللهِ الْقَوِى الْكَامِلِ رَمَيْتُ مَنْ بَغىٰ رَبِّىْ بِسْمِ اللهِ وَسَيْفُ اللهِ الْقَاتِلِ وَاللهُ غَالِبٌ عَلىٰ اَمْرِهٖ وَيَا قَائِمَ فَوْقَ عَرْشِهٖ وَيَا قَائِمَ فَوْقَ خَلْقِهٖ وَحَفِظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ٥

سندونی کے عمل کے لئے جو خاص بات ہے۔ وہ یہ ہے کہ

جو شرائط آپ نے پہلے روز طے کی ہیں۔ وہ سختی سے کاربند رہے گی اگر آپ نے رُوپے کی خواہش کی ہے تو انتظام کر دے گی۔ دیکھنے میں بے حد خوبصورت ہوتی ہے عام آدمی اس کو دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔ مشروط طریقہ پر کسی نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔ جب آپ عمل شروع کریں گے تو محسوس کریں گے کہ عمل مؤثر ہوتا جارہا ہے۔ میرے پاس آزمودہ عمل صرف ایک رات کا ہے۔ ایک رات میں ہی حاضر ہوتی ہے۔ حاضری کا وقت اذان سے چند لمحے پہلے کا ہے۔ اگر اذان ہو گئی اور حاضری نہیں ہوئی تو سمجھ لیں کہ عمل میں کوئی غلطی واقع ہو گئی ہے۔ حاضری کے وقت بالکل برہنہ ہوتی ہے۔ اس لئے حواس کو قابو میں رکھنا ضروری ہے ولی کی قبر کے نزدیک عمل مؤثر نہیں ہوتا۔

سندوری کی حاضرات کا آسان عمل پیش خدمت ہے۔ یہ طریقہ میرے معمولات کا ایک حصّہ ہے۔ اس حاضرات کے لئے پندرہ سال سے کم عمر کی لڑکی کی ضرورت ہے۔

اس کے علاوہ یہ حاضرات اور کسی پر نہیں ہو گی۔ اگر کوئی ایسی بچّی ہو تو سب سے پہلے اس بچّی کو کہیں کہ وہ گیارہ مرتبہ مذکورہ عظیمت اور اوّل و آخر ۳ بار دُرود شریف پڑھکر اپنے اوپر دم کر دے۔ لیکن اس سے پہلے ایک بار آیت الکرسی دم کر کے اس پر پھونک دیں۔ اب بچّی کو لٹا دیں۔ اور اس پر اسم اللہ کی توجہ دیں اور ساتھ اسم اللہ کا ایک نقش لکھکر اس کے سر پر رکھ دیں تقریباً تقریباً پندرہ منٹ کے بعد بچّی پر حاضرات شروع ہو جائے گی۔ اسم اللہ کی توجّہ سے آپ کو سندوری حاضر کرنا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھیں۔ سب سے پہلے بچّی کو سرسبز و شاداب کھیت اور باغ نظر آئے گا اور موسلا دھار بارش ہو گی۔ بارش کے بعد ایک میدان نظر آئے گا اور وہاں پر سندوری سیاہ کپڑوں میں ملبوس نظر آئے گی۔ وہ ہاتھ باندھے گی۔ اور کہے گی کہ مجھے چھوڑ دیں۔ آپ کو توجّہ مرکوز رکھنی ہے اور بچّی سے کہنا ہے کہ اس کو روکے اس کے بعد وہ مختلف لباس پہن کر آئے گی۔ رقص و سرور کی محفل ہو گی۔ اس کے بعد اس کے ہاتھ میں ایک کتاب ہو گی جو وہ آپ کی معمول بچّی کو دکھائے گی جس میں اس کے قبیلے کے...... مختلف افراد کی مختلف تصاویر ہوں گی اس کے بعد وہ ایک دوسری کتاب دکھائے بچّی کو کہیں کہ وہ غور سے دیکھے اس میں کیا لکھا ہے۔ غور سے دیکھنے پر معلوم ہو گا کہ سورۂ اخلاص ہے بس حاضری مکمّل اب آپ اُس کو پُوچھیں کہ تمہارا نام کیا ہے اس وقت اس نے پہلے سے اچھّا اور عمدہ قسم کا خوبصورت لباس زیب تن کیا ہو گا وہ اپنا نام تنزیل بتائے گی اب آپ اس سے جو بات پُوچھیں گے وہ آپ کو اس کا سو فیصدی دُرست جواب دے گی اور جو کام اس کے سپُرد کریں گے۔ وہ فوراً بجا لائے گی۔ ہاں مجھے یاد آیا کہ وہ بچّی کو کوئی میٹھی چیز جیسے حلوہ مٹھائی وغیرہ بھی کھانے کو دے گی۔ جس سے بچّی کا منہ باقاعدہ میٹھا ہو جائے گا۔

اب آتے ہیں سدّھو بدّھو کے عمل کی طرف سُدّھو بُدّھو دونوں بھائی ہیں۔ لیکن اوصاف کے لحاظ سے دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اُن کا تعلّق قومِ جنّات سے ہے۔ میرے ایک دوست اس کے عامل رہ چکے ہیں۔ میں اس کا عامل نہیں ہوں۔ اور نہ کسی سے میں نے اس کا عمل کروایا ہے۔ البتہ میں ایسے لوگوں کو ضرور جانتا ہوں۔ جنھوں نے اس کے عمل کو کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ناکام رہے۔ سدّھو مُسلم ہے اور بدّھو غیر مُسلم ہے۔ لیکن حاضری ایک ہی وقت میں دونوں کی ہوتی ہے۔ سدّھو نیکی کے کاموں کیلئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے، جب کہ بدّھو غیر شرعی کاموں کیلئے! بدّھو شرعی کاموں کے سخت خلاف ہے۔ یہ دونوں قوتیں ایک ہی وقت میں عامل کو میسّر ہوتی ہیں۔ اگر آپ نے شرع کے اندر رہ کر کام کرنا ہے تو سدّھو کی خدمات حاصل کرنی ہوں گی۔

جہاں تک بدّھو کا تعلّق ہے۔ یہ اس قدر شریر فطرت ہے کہ خدا کی پناہ۔ آپ کے سامان کو اِدھر سے اُدھر کرتا پھرے گا البتہ تخریبی کاموں میں سرِ فہرست ہے۔ جس آدمی کو چاہیں۔ فوراً اُٹھا کر لے آئے گا۔ لیکن واپس نہیں چھوڑے گا اس کے لئے آپ کو سدّھو کی خدمات حاصل کرنی ہوں گی۔

سدّھو کسی کو ناحق تکلیف نہیں دے گا۔ اگر آپ نے کوئی رقعہ یا خط بدّھو کے حوالے کیا تو یہ خط اس آدمی تک پہنچ تو ضرور جائے گا۔ لیکن خط دیتے ہی خط کو پھاڑ دے گا۔ لیکن سدّھو بحفاظت پہنچا کر آئے گا۔ سدّھو ہر وقت نیک مشورہ سے عامل کو نوازتا ہے۔ اگر عامل سدّھو سے کہے کہ فلاں شخص یا عورت کو اُٹھا لاؤ تو عورت کے معاملے میں خصوصاً ہدایت کرے گا کہ دیکھیں اگر آپ کی ماں بہن کو کوئی اس طرح اُٹھا کر لیجائے تو آپ پر کیا گزرے گی۔ لیکن بُدّھو فوراً اس کام پر آمادہ ہو جائے گا۔ اور مطلوبہ عورت یا مرد یا کسی بھی چیز کو فوراً عامل

کی خدمت میں حاضر کردے گا۔ لیکن جب اس کو واپس کرنا ہوگا تو اس کے لئے آپ کو سدّھو کی خدمات حاصل کرنا پڑیں گی۔ کیونکہ یہ کام نیکی کا ہے۔ اور بدّھو کو ہرگز یہ کام نہیں کرنا۔ ان دونوں قوتوں سے عقل کی بنا پر عامل حیرت انگیز کام لے سکتا ہے۔ بدھو اس قدر شریر اور بدمعاش ہے کہ شر کے کسی پہلو کو کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ عموماً مار پیٹ کا بہت شوقین ہے۔ اگر آپ کو کسی سے انتقام لینا ہے تو اس آدمی کی خیر نہیں عامل کے اشارہ کرنے کی دیر ہے۔ جب تک یہ عامل کے پاس حاضر رہے گا۔ کوئی نہ کوئی شرارت کرتا رہے گا۔ اگر آپ کسی دعوت پر گئے تو تمام کھانا کھا جائے گا۔ اور مہمان مُنہ دیکھتے رہ جائیں گے۔ ان دونوں کو تسخیر کرنے کی مدت ۲۱ یوم سے ۴۱ یوم تک کی ہے۔ ان کا عمل قبرستان، مکان کی چھت پر کیا جاتا ہے۔ تعداد عمل اتنی زیادہ نہیں ہے اور عمل کا وقت رات بارہ بجے کے قریب ہے۔ سدّھو تو آسانی سے شرائط مان جاتا ہے۔ لیکن بُدّھو کے ساتھ تھوڑی سی سختی کرنی پڑتی ہے۔ گیارہویں روز سے اثرات شروع ہوجاتے ہیں۔ عامل کو بہت سے مشاہدات سے واسطہ پڑتا ہے۔ لیکن ان سب باتوں سے کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ جس سے عامل کو کوئی خطرہ لاحق ہو۔ یہ زندہ عمل ہے۔ مجھے بہت سے ایسے احباب ملے ہیں۔ جنھوں نے برسوں محنت اور ریاضت کی ہے لیکن چڑی کا بچہ تک حاضر نہیں ہوا۔ میں اس بات کی وضاحت کرنے سے معذرت چاہوں گا۔ کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ لیکن جو اصحاب اس عمل کو کرنا چاہیں وہ کم از کم اس بات کا شکوہ ہرگز نہیں کر پائیں گے کہ حاضری نہیں ہوتی۔ یہ عمل سینہ بہ سینہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس عمل کو نہیں کیا۔ اس عمل کی خاص بات یہ ہے کہ ہر آدمی کے ہمزاد کے مطابق اس کی پڑھائی کرنی ہوتی ہے۔ جس کو استخراج کرنا پڑتا ہے۔ لیکن استخراج کے بعد عمل اس قدر پُراثر ہوجاتا ہے کہ فوری اثرات نمودار ہوجاتے ہیں۔ ان مافوق الفطرت جنّات سے عہدوپیمان کرتے وقت ذرا احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ ان کی مستقل حاضری وبال بن جاتی ہے۔ جب سدّھو حاضر ہوگا تو ساتھ بدّھو بھی حاضر ہوگا۔ سدّھو کو حضرت سلیمان علیہ السّلام کی قسم دینی ہوگی۔ لیکن بدّھو کو لکشمن کی سوگند دینی ہوگی۔ حاضر ہونے کے طریقے سے لیکر تمام شرائط کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔ تاکہ تسخیر کے بعد آپ کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ تعداد عمل ۳۰۳ مرتبہ پہاڑی پر۔

**پرہیز:** اس میں جمالی ہے۔ یہ تعداد عمل وہ ہے جو اس عمل کے لئے ان جگہوں پر مخصوص ہے۔ لیکن اس کا ایک مخصوص طریقہ بھی ہے۔ جس سے مکان کے اندر گیارہ یوم میں ۴۱ بار پڑھنے سے حاضری ہوتی ہے۔

## عمل پیش خدمت ہے۔

رات بارہ بجے نوچندی منگل کو باحصار شروع کرنا ہے۔

مُنہ کو باندھ جبرائیل تن کو باندھ میکائیل رزق کو باندھ اسرافیل، اللہ محمد کی کمان جو نہ مَنے میری آن اس نون پیّن غضب دے بان لاالٰہ الیس الا اللہ ولیس یا حق یا بُدّوح یا فتّح پھرے منتر چلے واچہ دیکھوں بدھو سدھو تیرے علم کا تماشہ۔

تعداد ! ۳۰۳ مدت عمل ۴۱ روز

## پرہیز جمالی !

بڑا گوشت انڈا مچھلی، پیاز لہسن، مولی یعنی بدبودار کوئی چیز استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

## حمدِ الٰہی اور زبانِ علیؓ

وہ جگہ جہاں شگوفے کونپلوں سے سر نکالتے ہیں اور پھل اور ان مقامات پر روئیدہ ہوتے ہیں، وہ جگہ جہاں درختوں کی چھالوں اور تنوں میں مچھّر اپنی جگہ بناتے ہیں، وہ جگہ جہاں غاروں اور درّوں کے درمیان جانور چھپ کر پناہ لیتے ہیں، وہ جگہ جہاں شاخوں کے دل شق ہوجایا کرتے ہیں اور کونپلیں نکل آتی ہیں۔ وہ جگہ جہاں اصلاب کی گذرگاہوں سے سفر کرتا ہوا نطفہ وجود میں آتا ہے، وہ جگہ جہاں بادل کے تہ بہ تہ پردوں سے قطرات کی ریزش ہوتی ہے، وہ جگہ جہاں پہاڑ کی اونچی اونچی چوٹیوں پر پرندے قیام کرتے ہیں، وہ جگہ جہاں آشیانوں کی تاریکیوں میں خوش الحانی پرندے زمزمہ پردازیاں کرتے ہیں، ان تمام جگہوں کو اس کائنات کا عظیم خالق خوب پہچانتا ہے۔

# ایک مسلمہ حقیقت

# کواکب کے عروج و زوال

انسانی زندگی پر ستاروں کے اثرات ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے۔ ان اثرات کو جاننے کے لئے یہ بھی جاننا چاہئے کہ ستارہ کی حالت کیا ہے۔ جب کوئی ستارہ کسی خاص برج میں جاتا ہے تو اسے اچھی یا بری پوزیشن حاصل ہوتی ہے۔ بعض میں وہ بہت طاقت ور ہوتا ہے بعض میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ جب ستارہ اپنے برج میں ہوتا ہے تو بہت طاقت ور ہوتا ہے۔ خواہ وہ ستارہ نحس ہو یا سعد۔ جب یہ شرف یا اوج کے برج میں جاتا ہے تو اس کی سعادت بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور جب یہ برج زوال میں یا ہبوط میں جاتا ہے تو ستارہ کمزور ہو جاتا ہے۔ سعد ستارہ سے بھی نحوست ظاہر ہوتی ہے۔ اور نحس ستارہ مزید نحس ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں گھر شرف یا اوج کے مقابل گھر ہیں اسی طرح اپنے ذاتی برج کے مقابل گھر میں جب ستارہ جاتا ہے تو بھی نحوست کے آثار ظاہر کرتا ہے اور کمزور ہو جاتا ہے۔

## مقامات شرف وہبوط کواکب معہ درجات

| کوائف | شمس | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شرف | حمل ۱۹، درجہ | ثور ۳ | جدی ۲۸ | سنبلہ ۱۵ | سرطان ۱۵ | حوت ۲۷ | میزان ۲۱ | سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ |
| ہبوط | میزان ۱۹ درجہ | عقرب ۳ | سرطان ۲۸ | حوت ۱۵ | جدی ۱۵ | سنبلہ ۲۷ | حمل ۲۱ | روحانی و جسمانی قوت کم کردیتے ہیں۔ طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا کر کے بیزار کر دیتے ہیں |
| اوج | سرطان ۲۰،درجہ | سنبلہ | اسد ۱۹ | عقرب ۵ | میزان ۲ | جوزا، ۲۲ | قوس ۱۳ | یہاں پر اقبال بلند ہوتا ہے عزت، شہرت اور مقبولیت انعامات و اکرامات سے مالامال کر دیتا ہے۔ |
| حضیض | جدی ۲۰ درجہ | حوت | دلو ۱۹ | ثور ۵ | حمل ۲ | قوس ۲۲ | جوزا ۱۳ | یہ پستی اور ظلمات کے قعر میں دھکیل دیتا ہے جہاں بدنامی اور رسوائی مذلت و خواری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ |
| فرح | قوس | جوزا | سنبلہ | حمل | دلو | اسد | حوت | یہاں دل کو فرحت حاصل ہوتی ہے عیش و عشرت کے راستے کھل جاتے ہیں۔ خوشیوں سے دامن بھر جاتا ہے۔ |
| طرح | جوزا | قوس | حوت | میزان | اسد | دلو | سنبلہ | غم و غصہ و بدمزاجی اپنی حد کو چھو لیتی ہے۔ معصیت کا دور چلتا ہے امراض پیچھا کرتے ہیں۔ |
| ترفع | اسد | ثور | حمل | سنبلہ | قوس | میزان | دلو | احترام حاصل ہوتا ہے اور بزرگوں کا احترام کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ ترقی حاصل ہوتی ہے۔ |
| وبال | دلو | عقرب | میزن | حوت | جوزا | حوت | اسد | تفکرات اور پریشانیوں کا غلبہ ہو جاتا ہے غلط خیالات اور بدزنی میں مبتلا کر دیتا ہے نفس کو بے قابو کر دیتا ہے۔ |

# برج کے آپسی تعلقات

| حمل واسد | ثور وعقرب | جوزا۔ قوس۔ دلو | سنبلہ وحوت | میزان وحمل |
|---|---|---|---|---|
| گہری دوستی | درمیانی درجہ کی دوستی | ان تینوں میں گہری دوستی | اچھے دوست | درمیانی درجہ کی دوستی |

## باہمی دوست بروج

| ثور وسنبلہ | جوزاومیزان | سرطان وعقرب | اسد وقوس | سنبلہ وجدی |
|---|---|---|---|---|
| بے انتہادوستی | جذباتی دوستی | درمیانی درجہ کی دوستی | بے انتہادوستی | درمیانی درجہ کی دوستی |

## باہمی دشمن بروج

| اسدوحوت | حمل وسنبلہ | حمل وعقرب | ثورومیزان | حمل وثور |
|---|---|---|---|---|
| دوستی کے پردہ میں دشمن | درمیانی درجہ کی دشمنی | درمیانی درجہ کی دشمنی | درمیانی درجہ کی دشمنی | درمیانی درجہ کی دشمنی |

## ستاروں کے آپسی تعلقات

| ستارے | قمر | عطارد | زہرہ | مریخ | شمس | مشتری | زحل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دوست | شمس عطارد | شمس زہرہ | عطارد زحل | شمس قمر مشتری | مریخ قمر مشتری | شمس قمر مریخ | عطارد زہرہ |
| مساوی | مریخ مشتری زحل زہرہ | مریخ مشتری زحل | مریخ مشتری | زحل زہرہ | عطارد | زحل | مشتری |
| دشمن | کوئی دشمن نہیں | قمر | شمس قمر | عطارد | زحل زہرہ | عطارد زہرہ | شمس قمر مریخ |

## چاروں سمت کے موکلات

| اطراف | موکل | مددگار موکلات |
|---|---|---|
| مشرق | دنیائیلؑ | صمائیلؑ، حرقیائیلؑ، سمحیائیلؑ |
| مغرب | دردیائیلؑ | جبر لقیلؑ، قصمائیلؑ، دشویائیلؑ |
| جنوب | صرفیائیلؑ | قمہائیلؑ، مرحبائیلؑ، حرمکائیلؑ |
| شمال | اینائیلؑ | فرعوئیلؑ، طائیلؑ |

# ستاروں کے طلسمات

## اہل حضرات کے لئے ایک قابلِ قدر رہنمائی

## قمری طلسم

عورتیں، وہ لوگ جن کا تعلق نرسنگ بچوں کی دیکھ بھال، قمری ریسرچ ذہنی صحت، روحانی آرٹ اور سمندر سے ہے انہیں اپنے لئے پیر کا دن انتخاب کرنا چاہئے۔ قمر کا رنگ سفید یا چاندی جیسا ہے چنانچہ قمری طلسم کیلئے سفید سادہ کاغذ استعمال کریں اور سیاہی کالی ہو۔

قمری طلسم کے دو اطراف ہونے چاہئیں اور اس پر آپ کو عزیمت لکھنی ہوگی جو آپ کے مقصد کی وضاحت کرتی ہو جو انتہائی سادہ الفاظ میں لکھیں اور طلسم کی دوسری جانب اپنا نام مع والدہ اور تاریخ پیدائش لکھیں۔

اس روحانی طلسم کے لئے ۲ کا عدد استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ۲ سفید موم بتیاں لیں انہیں کسی ایک محفوظ چیز یا ہولڈر میں لگائیں اور نیچے سفید رنگ کا کپڑا رکھیں اپنے پاس کاغذ اور قلم بھی رکھیں۔ اب موم بتیاں جلا کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی تکمیل کیلئے دعا کریں۔ چاند کے پہلے چودہ (۱۴) دن کوئی بھی کام شروع کرنے اور تعویذات اور روحانی طلسم بنانے کیلئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اس طرح ملازمت کی تلاش کیلئے بھی ان روشن دنوں سے فائدہ اٹھائیں یہ وقت کچھ افراد کیلئے موافق ثابت ہوتا ہے۔

قبالہ میں حضرت جبرئیلؑ کی شفا بخش قوتیں قمر سے منسوب کی جاتی ہیں آپ ان کی معرفت بھی دعائیں مانگ سکتے ہیں دراصل موکلات کی قوتیں ہی طلسمات اور تعویذات کو کامیاب کرتی ہیں دعا مانگنے کے بعد موم بتیوں کے شعلوں سے باتیں کریں ان سے مشورہ مانگیں اور پھر دیکھیں کہ آپ کے ذہن میں کیا بات آتی ہے۔

جب مندرجہ بالا طریقے کے مطابق عمل مکمل ہو جائے تو قمری طلسم کو درمیان سے تہہ کریں اور پھر کسی دوسرے صاف کاغذ میں لپیٹ دیں موم بتیاں بجھادیں۔ تہہ شدہ طلسم اپنی خواب گاہ میں لے جائیں اور اسے اپنے پلنگ کے سرہانے والے داہنے پائے کے نیچے دبادیں اور وہیں رہنے دیں۔ اسے ایک بیج تصور کریں اور بالکل نہ ہلائیں جلائیں بلکہ اگنے کا موقع دیں۔

اس کے بعد کوئی وقت مقرر کر کے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کیا کریں۔ مگر یہ خیال رہے کہ طلب سچی ہونی چاہئے طلب سچی ہو تو انسان کی خواہشات انتہائی حیران کن انداز میں پوری ہوتی ہے۔

# عطاردی طلسم

بدھ عطارد کا دن ہوتا ہے اور عطارد کا تعلق ہر قسم کے رسل و رسائل معلومات اور سفر سے ہوتا ہے لیکن یہ ستارہ مذاق بھی کرتا ہے اور صاف واضح صورتحال کو پیچیدہ بھی بنا سکتا ہے اور غلط راہ پر بھی ڈال سکتا ہے اس کا رنگ نارنجی ہوتا ہے اس کے روحانی طلسم کیلئے ایک موم بتی لیں اور اسے نارنجی کپڑے یا کاغذ پر رکھیں۔

اس کے بعد حضرت میکائیلؑ سے مدد مانگیں۔ ان سے کہیں کہ وہ کام کے سلسلے میں آپ کی مشکل آسان کرنے میں مدد کریں۔ ان سے ان کے ماتحتوں سے بھی رہنمائی کرنے کیلئے کہیں ان کے ساتھ ہی ساتھ موم بتی کے شعلے کی حرکات پر بھی غور کریں یا جو بھی خیال ذہن میں آئے اسے لکھ لیں۔ عطارد کا روحانی طلسم سفید کاغذ پر نارنجی روشنائی یا زعفران سے لکھنا ہوگا اسے مکمل کر لینے اور دعا مانگ لینے کے بعد کاغذ کو پانچ بار تہہ کریں اور پلنگ کے پائے کے نیچے رکھنے سے قبل اسے نارنجی کاغذ میں لپیٹ لیں۔

در حقیقت عطارد کی مدد کسی بھی قسم کی ملازمت کے سلسلے میں طلب کی جاسکتی ہے اس لئے کہ اس سلسلے میں آپ کو خبروں کی اور اخبارات رسائل میں اشتہارات کے مطالعے کی ضرورت ہوتی ہے فون کرنا پڑتا ہے اس کے علاوہ ہر بدھ کو ملازمت کی تلاش سے متعلق گفت و شنید اور کوشش ضرور کریں اکثر خطوط بدھ ہی کو وصول ہونگے یا ایسی پیشکش جو قابل غور ہوگی۔ بدھ ہی کو اس سے واسطہ پڑے گا مگر یہ ضرور ذہن میں رکھیں کہ عطارد الجھنیں بھی پیدا کر سکتا ہے۔

# مریخی طلسم

منگل کے دن پر سرخ ستارہ مریخ حکومت کرتا ہے، ڈھلائی کا کام کرنے والے مکینک: کاروں یا بسوں کے ڈرائیور فوجی اور دوسری لازمی خدمات انجام دینے والے موچی لوہار اور بھاری صنعتوں میں کام کرنیوالے اس ستارہ کے ماتحت آتے ہیں یہ لڑائی جھگڑے کا ستارہ بھی ہے چنانچہ اس کے موکلات سے گفتگو کرتے وقت اس بات کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ یہ جنگ کا شیدائی ہے۔

ایک موم بتی لیں اس کے نیچے سرخ رنگ کا کپڑا بچھائیں مریخ کے مریخ طلسم کے لئے سرخ کاغذ نہ ملے تو سفید کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھ لیں طریقہ کار وہی ہے جو قمری روحانی طلسم تیار کرنے کا دیا گیا ہے، مکمل ہو جانے کے بعد اسے موڑ کر سرخ کاغذ میں لپیٹ لیں اور خامائیلؑ سے امداد طلب کریں۔

مریخ کا بخور بھی آپ جلا سکتے ہیں۔ مریخی قوتوں سے پوری قوت سے مدد طلب کریں۔ موم بتیوں کے شعلوں سے بھی بات کریں اور مشورہ مانگیں اس دوران کوئی خیال ذہن میں آئے اسے فوری طور پر کہیں لکھ لیں اور عمل مکمل کرنے کے بعد اس خیال کو رہنما خیال کر کے اس پر عمل کریں۔ مزید معلومات کیلئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔

# شمسی قوت

شمس اتوار کے دن کا حاکم ہے۔ شمسی قوت کے تحت تمام مردانہ پیشے ہیں۔ شفا بخشی، ذاتی کاروبار، ایسے کام جو انسان کو حرکت پر آمادہ کرنے میں مدد دیتے ہیں وہ کام جو موسمی تبدیلیوں کو ظاہر کرتے ہیں وغیرہ پر شمس کی حکومت ہے شمس کا روحانی طلسم بنانے کیلئے ہمیشہ دن کا سعد وقت منتخب کرنا چاہئے جبکہ باقی کواکب کے روحانی طلسم دن یا رات کو اس وقت بنانے چاہئیں جب وہ سعد نظرات قائم کریں۔ سعد وقت کے انتخاب کیلئے متعدد تقویموں سے بھی مدد لیں۔

شمس کا رنگ سنہری اور عدد ایک (۱) ہے اس کا روحانی طلسم یا تعویذ بنا کر موکل رفائیل سے مدد مانگیں دینوی ذرائع کو بھی اختیار کریں اور معلومات کے حصول کے ذرائع کو نظر انداز نہ کریں۔

# مشتری کی قوت

جمعرات کے دن پر مشتری حکومت کرتا ہے اس دن کو اپنے لئے تیاریوں کا دن بنائیں چند لمحوں کیلئے خاموشی سے بیٹھیں آرام کریں اور اپنے حواس مجتمع کریں۔ موزوں ملازمت کی تلاش کیلئے معاملے پر توجہ مرکوز کریں ایک موم بتی لیں اسے نیلے بنفشی یا کاسنی رنگ کے کاغذ یا کپڑے پر رکھیں اسے جلائیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کیلئے ساتھ ساتھ زدکائیل سے بھی مدد طلب کریں اس سے اس طرح گفتگو کریں گویا وہ کوئی دوست ہے اور آپ کو مشورہ دے سکتا ہے اور پھر کاغذ لے کر کاسنی رنگ کی سیاہی یا پینسل یا کاسنی کاغذ لے کر اس پر لکھیں کہ آپ کس قسم کی ملازمت چاہتے ہیں یا اس کی وضاحت کریں اور ساتھ ہی ذہن کی آنکھوں سے اخبار میں اس ملازمت کا اشتہار دیکھیں جو آپ چاہتے ہیں یا تصویر میں ایسی فون کال حصول کریں جس میں آپ کو انٹرویو کی دعوت دی جائے۔ تصور ہی میں اپنے آپ کو تیار کرنا اور ایسی معلومات ملتی ہو اور بتدریج اپنے آپ کو ملازمت کیلئے موزوں ترین امیدوار کی شکل میں ڈھالیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ بہترین مواقع کی تلاش میں آپ کی مدد کرے اور آپ کا ذہن کھولے اور جب آپ کو یہ یقین ہو جائے کہ آپ نے وہ سب کچھ لکھ لیا ہے جو آپ چاہتے ہیں یا آپ جو ڈرائنگ بنا رہے تھے وہ مکمل ہو گئی ہے تو اس کاغذ کو دو دفعہ تہہ کریں اور پھر اسے موم بتی کے نیچے رکھ دیں اس کے بعد دوبارہ زدکائیل سے مدد طلب کریں خاموش بیٹھ کر مراقبہ کریں کہ نامعلوم قوتیں صورتحال میں تبدیلی لا رہی ہیں اور ایسی ملازمت کا موقع فراہم کر رہی ہیں جو آپ کی صلاحیتوں کے لئے موزوں ترین ہے۔

شاید آپ کو اچھی ہدایات سنائی دیں یا اچانک کوئی خیال ذہن میں آئے یا کوئی ایسی حقیقت آپ پر واضح ہو جو اب تک آپ سے پوشیدہ رہی ہو آپ کے ذہن میں جو خیالات آئیں گے موم بتی کا شعلہ بھی شاید ان کی تائید کرے گا اس کا اندازہ آپ کو اس وقت ہو جائے گا۔ روحانی طلسم کے اس حصے کو خاصہ وقت دیں کیونکہ نامعلوم قوتوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنا بھی ایک آرٹ ہے جسے سیکھنا پڑتا ہے۔

اگر آپ نو آموز ہیں تو اپنے آپ کو کچھ احمق اور غیر یقینی خیال کریں گے لیکن آہستہ آہستہ یہ محسوس ہونے لگے گا کہ کوئی دوست شاید نامعلوم دوست آپ کے قریب کھڑا ہے اور آپ کی مدد اور سہارے کیلئے موجود ہے جب آپ کو یقین ہو جائے گا کہ آپ کو مکمل طور پر رہنمائی یا ممکنہ اعتماد مل گیا ہے تو پر یقین لہجے میں شکریہ ادا کریں اور مقصد کی تکمیل میں ان کی مدد کے طلب گار رہیں۔ زدکائیل کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کریں اور بہتر مستقبل کیلئے ان سے رہنمائی مانگیں یہ سارا عمل مکمل ہو جائے تو موم بتی بجھا دیں۔ انشاء اللہ آپ کی مقصد بر آوری ہوگی تو شکرانہ نماز ادا کریں اور اپنے پاک پروردگار عالم کا ہر دم شکر کرتے رہیں۔

# زحل کی قوت

ہفتہ (سنیچر) زحل کے ماتحت ہے جو ایک بزرگ ستارہ ہے آپ کی عمر بڑھتی جاتی ہے ویسے ویسے زحل کی قوتیں آپ کیلئے زیادہ بہتر کام کرتی ہیں زحل ایسے تمام کاموں پر حکومت کرتا ہے جن کا تعلق بڑی عمر کے افراد سے ہوتا ہے عمر، وقت (گھڑیاں بنانے کا کام)، باڑ لگانا اور پیمائش کرنا، نگہبانی کرنا اور کان کنی وغیرہ جیسے کام زحل سے منسوب ہیں۔

زحل کا روحانی طلسم خاکستری کاغذ پر سیاہ رنگ سے بنائیں۔ مکمل کرنے کے بعد اسے سیاہ کاغذ میں لپیٹیں۔ یاد رکھئے یہ وقت کا ستارہ ہے لہٰذا اس کے اثرات اور نتائج کی جلد توقع نہ رکھیں اس کا روحانی طلسم بنا کر کاسائیل سے مدد مانگیں یہ بہت آہستگی سے لیکن یقینی نتیجہ لائے گا آپ کو صبر و تحمل اور ثابت قدمی سکھائے گا اس کے طلسم کو مربع شکل میں چار بار تہہ کریں۔ مزید معلومات کیلئے ہم سے خط و کتاب کیجئے۔

# زھرہ کی قوت

جمعہ کا دن پارٹنر شپ معاملات بچوں کی دیکھ بھال، زراعت کھیتی باڑی باغبانی ذاتی نشو و نما اور کسی بھی کام کی وسعت اور نشو و نما کیلئے موافق ثابت ہوتا ہے محبت اور ہم آہنگی کا ستارہ زہرہ اس دن پر حکومت کرتا ہے اس دن کے تمام منسوبات پر بھی اس کی حکومت ہے اس کا منسوبی رنگ سبز اور دھات تانبا ہے اگر آپ اپنی موجودہ ملازمت کے حالات تبدیل کرنے کے خواہاں ہیں اپنے افسر یا ساتھ کام کرنے والے دوسرے افراد کے ساتھ تعلقات بہتر بنانا چاہتے ہیں تو اس دن سے فائدہ اٹھائیں۔

نہنسائیل اور ان کے مددگاروں کا زہرہ سے تعلق ہے چنانچہ آپ ان سے مدد مانگیں۔ طریقہ وہی ہے جو اس سے قبل باقی ستاروں کے سلسلے میں بیان کیا جا چکا ہے جب آپ موم بتی کے شعلے کے سامنے اپنی التجا بیان کریں تو بتدریج آنے والی تبدیلیاں اپنے ذہن میں رکھیں فوری تبدیلیوں کا دھیان ذہن میں نہ رکھیں اس لئے کہ فوری تبدیلیاں دوسری کو ابھی تو تیں لا سکتی ہیں زہرہ اگرچہ باقوت اثر رکھتا ہے لیکن اس کی قوت سیک، لطیف اور مستحکم ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کے روحانی طلسم کے اثر کے نتیجے میں اپنے تعلقات میں بتدریج بہتری دیکھیں گے۔ روحانی طلسم سبز سیاہی سے یا سبز کاغذ پر لکھیں۔ لکھنے کے بعد اسے سبز رنگ کے کاغذ یا کپڑے میں لپیٹیں، لپیٹنے سے قبل اسے چھ بار تہہ کریں اور پلنگ کے سرہانے والے دائیں پائے کے نیچے رکھ دیں۔ اور اپنے تصور میں تبدیلیاں لائیں ویسے تو یہ ستارہ محبت کا ہے۔

# عام نکات

**قمر** کے زائد النور یعنی زیادہ روشنی والے دنوں میں ملازمت کی تلاش شروع کریں۔ روحانی طلسم یا تعویذ بنانے کیلئے جس طلسم کا بھی انتخاب کریں اسے بڑی سنجیدگی اور پورے اعتقاد سے بنائیں۔ ایسا کر کے آپ کو ان لوگوں پر برتری حاصل ہو جائے گی جو صرف دینوی ذرائع اختیار کرتے ہیں ہر ستارے کا بخور بھی جلائیں اور اس سے متعلقہ رنگ کا لباس یا کوئی ایک کپڑا استعمال کریں اور جب کامیاب ہو جائیں تو شیخی نہ ماریں ورنہ قسمت پلٹا بھی کھا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ یہ مضمون خاص طور پر ان افراد کیلئے ہے جو تعویذات کی پیچیدگیوں کو نہیں سمجھتے وہ مندرجہ بالا سادہ طریقہ کار کی مدد سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ اور دل میں وسوسہ یا الجھن ہو تو ہم سے مشورہ لیں

جو لوگ تعویذ کے فن سے واقف ہیں۔ ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ تعویذات کو فوقیت دیں اور صرف جھاڑ پھونک پر قناعت نہ کریں۔ نہ ہی اس مضمون سے استفادہ کریں۔

# طالع بروج اور ان کے حاکم ستاروں کے باہمی تعلقات

# کی بناء پر موافق جواہرات کا انتخاب

| نمبر شمار | طالع برج | حاکم ستارہ | موافق جواہرات | نمبر شمار | طالع برج | حاکم ستارہ | موافق جواہرات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | حمل Aries | مریخ Mars | مونگا(مرجان) Coral | ۷ | میزان Libra | زہرہ Venus | ہیرا(الماس)Diamond |
| ۲ | ثور Taurus | زہرہ Venus | ہیرا(الماس)Diamond | ۸ | عقربScordio | مریخ Mars | مونگا(مرجان) Coral |
| ۳ | جوزا Gemini | عطاردMercury | پنا(زمرد) Emerald | ۹ | قوسSagattarisus | مشتریJupiter | پکھراج(یاقوس) Topaz |
| ۴ | سرطانCancer | قمر Moon | موتی(لعل) Dearl | ۱۰ | جدیCapricorn | زحلSaturn | نیلم(کبود)Blue Sapp |
| ۵ | اسد Leo | شمس Sun | مانک(یاقوت) Ruby | ۱۱ | دلو Aquaris | زحلSaturn | نیلم(کبود)Blue Sapp |
| ۶ | سنبلہVirgo | عطاردMercury | پنا(زمرد)Emerald | ۱۲ | حوت Pisces | مشتریJupiter | پکھراج(یاقوت)Topaz |

# ۹ ستاروں کا ۹ جواہرات سے باہمی تعلق

| نمبر شمار | ستارے Stars | جواہرات(رتن) Gems | # | ستارے Stars | جواہرات(رتن) Gems |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | شمس Sun | مانک(یاقوت) Ruby | ۶ | زہرہ Venus | ہیرا(الماس)Diamond |
| ۲ | قمر Moon | موتی(لعل) Pearl | ۷ | زحل Staturn | نیلم(کبود)Blue Sapphi |
| ۳ | مریخMars | مونگا(مرجان) Coral | ۸ | راہو Rahu | گومید(زرقوہ) Zircon |
| ۴ | عطارد Mercury | پنا(زمرد) Emerald | ۹ | کیتو Ketu | لہسونیا(ویدراج)Cat's Eye |
| ۵ | مشتری Jupiter | پکھراج(یاقوت) Topaz | | | |

# پیدائشی انگریزی مہینہ کے اعتبار سے جواہرات کا انتخاب

| | مہینہ | جوہر(رتن) | | مہینہ | جوہر(رتن) | | مہینہ | جوہر(رتن) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | جنوری | مونگا(مرجان) | ۵ | مئی | پنا(زمرد) | ۹ | ستمبر | نیلم (سفیر) |
| ۲ | فروری | کٹیلا(الجمعت) | ۶ | جون | سلیمانی(عقیق) | ۱۰ | اکتوبر | چندرکانت(حجرالقمر |
| ۳ | مارچ | بیرونج(زمرجد) | ۷ | جولائی | مانک(یاقوت) | ۱۱ | نومبر | پکھراج(توپاز) |
| ۴ | اپریل | ہیرا(الماس) | ۸ | اگست | گومید(زرکون) | ۱۲ | دسمبر | لہسونیا(عین الهر) |

# اسلامی مہینوں میں سورج گرہن اور چاند گرہن کے اثرات

| ماہ | سورج گرہن کے اثرات | چاند گرہن کے اثرات |
|---|---|---|
| محرم | بادشاہ یا حکمرانوں کو اپنے دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی امراض اور وباؤں کا دور دورہ رہے گا لوگ امن و چین سے رہیں گے اناج کی افراط ہوگی بازار کے بھاؤ کم ہو جائیں گے چیزیں آسانی سے ملیں گی | مغربی سمت میں کسی بڑی شخصیت کے ابھرنے کا امکان ہے کوہستانی شہروں میں میوہ جات کی کمی ہوگی خارش کا مرض عام ہو جائے گا تمام چیزوں کے دام بڑھ جائیں گے بغاوت پھیلے گی لیکن اس پر قابو پا لیا جائے گا |
| صفر | مغربی ممالک میں افراتفری اور بدامنی کا دور رہے گا بھوک اور خوف عروج پر ہوگا وہاں جنگ چھڑنے کے آثار رہیں گے نعمتوں کی زیادتی ہوگی بارش اور سردی میں کم و زیادتی ہوتی رہے گی تاہم موسم خوشگوار رہے گا | گرم شہروں میں بیماریاں پھیلیں گی کثرت سے بارش ہوگی گھاس پھوس کثرت سے اگے گی سال کے آخری حصہ میں تنگی پیش آئے گی پہاڑی علاقوں میں پھلوں کی کثرت ہوگی جانوروں کی افراط ہوگی |
| ربیع الاول | جنگی اعتبار سے دشمن ملکوں میں صلح ہوگی مویشیوں اور دیگر جانوروں کی کمی واقع ہوگی مال و دولت کی افراط ہوگی دنیا بھر میں امن قائم ہو جائے گا | مغربی ممالک میں قتل عام ہوگا ہر قان کی بیماری پھوٹ پڑے گی میوہ جات کی زیادتی ہوگی شہروں کی فضا خراب ہوگی گاؤں قصبوں میں امن رہے گا آبادی نعمت اور برکت میں اضافہ ہوگا |
| ربیع الثانی | لوگوں میں آپسی اختلاف بڑھ جائے گا بعض لوگ باغی بن جائیں گے ہر طرف خوف وہراس اور بے چینی اور انتشار کا عالم ہوگا اموات کا بازار گرم ہوگا | پہاڑی علاقوں میں سیلاب آئیں گے دنیا بھر میں چیزوں کے دام کم ہو جائیں گے نہروں میں پانی زیادہ ہوگا آبادی بڑھے گی مال و دولت بڑھے گی لوگ خوش حال ہونگے |
| جمادی الاول | روزی و رزق میں وسعت ہوگی رعایا امن و چین سے رہے گی چیزیں سستی اور کثرت سے ہونگی لوگ خوش حال ہونگے مال و زر کی افراط ہوگی | دیہاتوں میں جھگڑے فسادات عام ہونگے حکومتوں کو مشکلات پیش آئیں گی اور بحران کی شکار ہونگی رعایا حکمرانوں سے بدظن رہے گی لیکن حکومتیں غالب رہیں گی۔ |
| جمادی الثانی | مغربی حصوں میں خصوصاً شمالی حصہ میں جنگ جاری رہے گی عوام میں خوف وہراس بڑھے گا ماہ کے آخر میں ہر طرف خوشحالی رہے گی اور لوگوں کو سلامتی حاصل ہوگی | شمالی عرب ممالک میں پانی کی قلت ہوگی اشیاء خوردنی کی کمی واقع ہوگی چیزوں کے دام بڑھ جائیں گے حکمران رعایا سے رحم و کرم کا سلوک کریں گے |
| رجب | شہروں کی آبادی بڑھ جائے گی مشرقی سرحد پہاڑوں پر بارش زیادہ ہوگی ایران اور آس پاس کے ممالک میں بے موسم کے ٹڈی دل تباہی مچائیں گے | مغربی ممالک میں طاعون کی وبا پھیلے گی قحط پڑے گا کہیں کہیں پر کثرت سے بارش ہوگی اور بیماریاں پھیلیں گی عوام پریشان حال رہیں گے |
| شعبان | حکمران صلح و صفائی پسند رہیں گے ظلم و ناانصافی کم ہوگی قحط پھیلے گا سال کے آخری حصہ میں اموات زیادہ ہونگی | بغاوتیں ہونگی امراء اور بڑی ہستیوں کے قتل کا امکان ہے چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں گے دنیا بھر میں قحط پھیل جائے گا اموات زیادہ ہونگی |
| رمضان | ہر طرف امن رہے گا خوش حالی ہوگی جنگ و جدل کے ساتھ صلح و صفائی ہوتی رہے گی | پہاڑی علاقوں میں سردی برفباری اور بارش کی کثرت ہوگی کہیں کہیں پر اولے پڑیں گے بچوں کی اموات میں اضافہ ہوگا |
| شوال | شہروں میں فسادات اور قتل عام کا بازار گرم رہے گا اناج اور گھاس کی کثرت ہوگی | دنیا بھر میں عام بے چینی رہے گی عوام مصیبت میں ہوگی فتنہ و فسادات کا بازار گرم ہوگا تاہم بیشتر عوام خیرات کی زیادتی کرینگے |
| ذیقعدہ | بارشیں بکثرت ہونگی اسلامی ممالک میں انتشار رہے گا عوام میں بغاوت کا جذبہ غالب رہے گا | کثرت سے بارش ہوگی اناج اور پھل کی بہتات ہوگی لوگ خوش حال ہونگے مال و زر کی افراط ہوگی |
| ذی الحجہ | مغربی ممالک میں تند و تیز ہوائیں چلیں گی عام اور کھانے پینے کی چیزوں کی پیداوار کم ہوگی عام بے چینی کا عالم رہے گا بعض ملکوں میں شدید قحط سالی ہوگی | مغربی ملکوں میں کہیں پر کسی مشہور آدمی کی موت واقع ہوگی بدگمانی اور بدظنی پر لوگ مائل رہیں گے لوگوں میں بغاوت کا جذبہ غالب رہے گا |

# بھوک کی فضیلت

خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ کھانے پینے میں فراخی کرنا جائز ہے سوائے مکاتب کے کیونکہ یہ اسے حلال نہیں اور ابو محمدؒ جوینی نے کہا ہے کہ مکاتب وہ مکلف غلام ہے جس کے مکلّف مالک نے مثلاً یہ کہا ہو کہ ہزار روپیہ پر میں نے تجھے مکاتب بنا دیا پانچ قسطیں کر کے ہر مہینے کی دو قسطیں جب تو اسے ادا کر دے تو آزاد ہے اور غلام کہے میں نے قبول کر لیا اور ضروری ہے کہ غلام اور مالک دونوں میں رشد ہو یعنی دونوں بالغ اور سمجھدار ہوں اور مالک کے ذمہ واجب ہے کہ غلام سے کچھ مال ساقط کر دے اگرچہ ایک ہی درہم ہو اور حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے اپنے نفس کو بھوکا اور پیاسا رکھ کر مجاہدہ کیا کرو کیونکہ اس کا اجر راہ خدا میں جہاد کرنے والے کا سا ہے اور ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں حضرت نبی کریم ﷺ کے پاس گیا تو آپ کو میں نے بیٹھ کر نماز پڑھتے پایا میں نے اس کا سبب پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا بھوک کے باعث، میں رو دیا، آپ ﷺ نے فرمایا رو نہیں کیونکہ بھوکے رہنے والے کو قیامت میں سختی نہ پہنچے گی بشرطیکہ ثواب کی نیت ہو اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض وہ ہے جو خوب کھاتا پیتا اور پڑا سویا کرتا ہو اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ دن میں دو بار کھانا اسراف ہے اور خدا مسرفوں سے محبت نہیں رکھتا اس کو بیہقی نے روایت کیا ہے اور حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ عنقریب میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو رنگ برنگے کھانے کھائیں گے اور قسم قسم کے کپڑے پہنیں گے اور خوب باتیں بنائیں گے وہ میری امت کے نہایت برے لوگ ہوں گے۔ اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے دنیا میں بھوکے رہنے والے ہی آخرت میں سیر ہوں گے اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ شکم سیر ہونے والے آخرت میں سب سے زیادہ دیر تک بھوکے رہیں گے اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام غزالیؒ نے احیاء میں ذکر کیا ہے کہ شکم سیر ہو جانے کے بعد بھی کھائے جانا برص پیدا کرتا ہے میں نے زاد المسافرین میں دیکھا ہے کہ اور وہ طب کی عمدہ کتاب ہے کہ زیادہ کھانے سے تخمہ ہو جاتا ہے اور یہ بدن کو سب سے زیادہ ضرر پہنچاتا ہے کیونکہ اگر غذا بلغم کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے تو کھٹی ڈکار آتی ہے اور اگر حرارت کی طرف استحالہ ہوتا ہے تو دخانی ڈکار ہوتی ہے اور اس تغیر کے بہت سے اسباب ہیں۔ پہلا سبب کثرت سے کھانا کہ معدہ کی حرارت اس سے عاجز ہو جائے کیونکہ معدہ کی تھوڑی سی آگ ایندھن کی کثرت سے بجھ جاتی ہے دوسرا طبیعت انسانی کا اقتضاء ہے کہ انسان کبھی ایسی شے کھاتا ہے جس کو معدہ قبول نہیں کرتا تیسرا قوت اعضاء کا باعث ہے کہ درد سر یا گرانی ہو تو اس سے ہم صرف ضعف دماغ سمجھیں گے اور اگر بخار ہو جائے یا روئیں کھڑے ہوں یا بکثرت جمائیاں آئیں تو ہم تمام بدن کا ضعف جانیں گے اس وقت قے کرنا ضروری ہے، اگر یوں تکلیف ہو تو گرم پانی پی لے کیونکہ اس طرح قے کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور نہار منہ تھوڑا گرم پانی پینے میں بڑی منفعت ہے۔

کعب احبارؒ نے کہا ہے کہ جو کھانے کے ضرر سے خوف کرتا ہو اسے اَشْهَدُ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. الآیہ پڑھنا چاہیئے بعض حکماء نے بیان کیا ہے کہ جسے کھانے کا ضرر کرنے کا ڈر ہو یا چاہتا ہو کہ جلد ہضم ہو جائے تو تھوڑا علم البطم اور مصطگی ملا کر آگ پر چڑھا دے اس کے اوپر مرچ سیاہ اور دار چینی پیس کر ڈال دے اور سفوف بنا کر پھانک لے میں نے تحفۃ الحبیب فیما زاد علی الترغیب میں دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہؐ میں ایک روگی آدمی ہوں کھانا پینا میرے بدن کو ذرا نہیں لگتا خدا سے میرے لئے دعائے صحت فرمائیے آپ نے فرمایا جو کچھ کھایا پیا کرو تو بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

یَـا حَیُّ یَـا قَیُّوم پڑھ لیا کرو تو تم کو کبھی کوئی بیماری نہ ہوا کرے گی اگر چہ اس میں زہر ملا ہوا ہو اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے بھوکے رہ کر اور موٹے کپڑے پہن کر اپنے دل کو منور کیا کرو فرز دینی کی کتاب مفید العلوم ومبید الہموم میں میں نے دیکھا ہے کہ فرعون موسیٰؑ کے کھانے میں زہر ملا دیا کرتا تھا آپ یہ پڑھ لیا کرتے تھے اَعُوْذُ بِـالَّـذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلاَّ بِـاِذْنِـہٖ مِنْ شَرِّ مَاذَرَاءَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وشر کہ یحییٰ بن زکریاؑ نے شیطان سے کہا کہ تجھے کچھ مجھ سے بھی ملا ہے اس نے کہا ہاں میں نے ایک شب کھانے کو آپ کیلئے عمدہ بنا دیا تو آپ خوب سیر ہو کر کھا گئے اور اپنے ورد سے سو گئے انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اب سے کبھی میں شکم سیر ہو کر نہ کھاؤں شیطان بولا خدا کی قسم میں بھی کبھی کسی کی خیر خواہی نہ کروں گا اور حدیث میں ہے کہ شیطان ابن آدم کے بدن میں خون کی طرح چلتا ہے تو بھوکے رہ کر اس کی گذرگاہ کو تنگ رکھا کرو اور یحییٰ بن معاذ رازی نے کہا ہے کہ وسوسہ شیطان کا تخم ہے اگر تم اسے زمین اور پانی دو گے تو اس کا تخم اگ آئے گا ورنہ ضائع ہو جائے گا پوچھا گیا کہ زمین اور پانی کیا ہے انہوں نے کہا شکم سیری اس کی زمین ہے اور سونا اس کا پانی ہے۔ ابو سلیمانؒ درانی کا قول ہے کہ رات کے کھانے سے ایک لقمہ چھوڑ دینا مجھے قیام لیل سے زیادہ محبوب ہے، خدا کے خزانوں میں بھوک بھی ہے سوائے اس کے جس سے محبت ہوتی ہے کسی کو نہیں عطا کرتا ہے۔ پھر فرمایا ہے کہ دنیا کی کنجی شکم سیری ہے اور آخرت کی کنجی گرسنگی ہے سہل کا قول ہے کہ طالب آخرت کیلئے میں شکم سیری سے زیادہ کسی شئے کو مضر نہیں سمجھتا ہوں۔

منجم شاہ زنجانی

# وقت

وقت کتنا اہم ہے اس سے ہر خاص و عام بخوبی واقف ہیں خاص کر اسلامی دنیائے عملیات میں نیک و بد وقت یعنی ساعت کی ایک خاص اہمیت ہے کیونکہ تعویذ، طلسم، لوح اور عمل شروع کرنے میں سعد و نحس وقت (ساعت) کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، اس کے علاوہ دنیاوی کام شروع کرنے کے لئے بھی اچھے وقت کا انتخاب (ساعت) کے ذریعہ ہی کیا جاتا ہے۔ آپ نے یہ بات ضرور سنی ہوگی کہ ۲۴ گھڑی میں ایک گھڑی ایسی آتی ہے جب رب سے دعا مانگو وہ ضرور پوری ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسا بھی لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ جب کسی کا کام نہیں بنتا تو فوراً اس کے منہ سے نکلتا ہے کہ نا معلوم کس برے وقت میں یہ کام شروع کیا تھا۔ اب تجربات اور مشاہدات کی بناء پر یہ بالکل واضح ہو چکا ہے کہ دن رات اور وقت کا اچھا برا اثر انسانی سوچ کو ضرور متاثر کرتا ہے لہٰذا اس وقت کا فیصلہ ہی اس کی کامیابی اور ناکامی کا سبب بنتا ہے۔ سعد و نحس وقت کا ذکر ہمیں قرآن میں اس طرح ملتا ہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِيْ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ (حٰم السجدة آيت ١٦)

ترجمہ: تو ہم نے ان پر بڑے زور کی ہوا ایسے دنوں میں بھیجی جو مصیبت کے تھے۔

اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (القمر آیت ١٩)

ترجمہ: ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں ایک تند ہوا بھیجی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ (الحاقة آيت ٧)

ترجمہ: جس کو اللہ نے ان پر سات رات اور آٹھ دن متواتر مسلط کر دیا تھا۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (الرحمٰن آيت ٢٩)

ترجمہ: ہر روز کی ایک شان ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر آيت ١)

ترجمہ: قیامت کا وقت قریب آگیا اور چاند شق ہو گیا۔

كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا (حديث شريف)

ترجمہ: ہر امر کسی خاص وقت کا مرہون ہوتا ہے۔

دیکھا آپ نے کہ اللہ نے قرآن کے ذریعہ دن رات اور سعد و نحس وقت کی اہمیت کو کس کس انداز میں بیان کر کے انسان کو آگاہ کیا ہے تاکہ وہ اس نظام پر غور و فکر کر کے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے اچھا وقت تلاش کر کے صحیح فیصلہ کر سکے۔

ساعت کی ابتداء ہر ہفتہ اس دن کے مالک سے ہوتی ہے جس سے وہ منسوب ہے۔ یہ مندرجہ ذیل جدول سے سیاروں سے منسوب دنوں کی تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے۔ اس جدول میں جدید فارسی، قدیم عربی قبل از اسلام، سریانی اور اسلامی عربی نام، ہندی وانگریزی نام درج کر دیئے گئے ہیں۔ ساعتیں دن کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہیں اور دوسرے دن کے طلوع آفتاب تک ترتیب وار گذرتی ہیں۔ ساعت کی ترتیب اگلے صفحے پر ہے۔ ساعتوں کی ترتیب میں تھوڑا سا اختلاف ہے۔ کچھ لوگ دن کی ساعتیں تو ترتیب وار لیتے ہیں مگر رات کی ساعتوں میں ترتیب بدل دیتے ہیں یعنی رات کی ساعتوں کو دن کے مالک سے، تیسرے دن کے مالک کی ساعت سے شروع کرتے ہیں جیسے اتوار کے دن طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کی ساعتیں ترتیب وار اور غروب آفتاب کے بعد پہلی ساعت عطارد سے شروع کرتے ہیں۔ جیسے

اتوار:۔ شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل۔ (دن کی ترتیب)

اتوار:۔ عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ (رات کی ترتیب)

پیر:۔ قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس۔ (دن کی ترتیب)

پیر:۔ مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد۔ (رات کی ترتیب)

منگل:۔ مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر۔ (دن کی ترتیب)

منگل:۔ زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری۔ (رات کی ترتیب)

بدھ:۔ عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ۔ (دن کی ترتیب)

بدھ:۔ زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ۔ (رات کی ترتیب)

جو اس دن کا مالک ہے مثلاً اتوار کو غروب آفتاب کے بعد ساعت عطارد سے شروع ہو کر ساعت مریخ پر ختم ہو جاتی ہے اور پھر پیر کا دن شروع ہوتا ہے جس کی پہلی ساعت قمر کی ہوتی ہے جبکہ مریخ کے بعد شمس کی ساعت آتی ہے اگر آپ ساعت کی پہلی ترتیب کو دیکھیں گے تو چوبیس کی ساعت ختم ہو کر دوسرے دن اسی سیارے کی ساعت آئے گی جو اس دن سے منسوب ہے۔ میرے ذاتی تجربہ میں بھی ساعت کی پہلی ہی ترتیب مفید ثابت ہوئی ہے اور میں اسی پر عمل کرتا ہوں یعنی لوح اور طلسم اسی اصول کے تحت تیار کرتا ہوں۔ وقت کی سعادت ونحوست کے لئے ساعت کے تین حصے کر لئے جاتے ہیں۔

۱۔ کبیر ۲۔ وسیط ۳۔ صغیر

ساعت کبیر تقریباً ایک گھنٹہ کی، وسیط ۵رمنٹ کی اور صغیر ۲۵رسیکنڈ کی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سائل کے حالات جاننے کیلئے ساعت کبیر کے تین مساوی حصے کر لئے جاتے ہیں اور ہر حصہ سائل کی کیفیت کا اظہار کرتا ہے۔ ساعت کا دارومدار سورج کے طلوع وغروب پر ہے۔ اس لئے زنجانی جنتری یا کسی اخبار سے مطلوبہ جگہ کا طلوع وغروب لینا چاہئے۔ عام خیال یہ ہے کہ دن رات ۲۴رگھنٹے کا ہوتا ہے یعنی ۱۲رگھنٹے کا دن اور ۱۲رگھنٹے کی رات۔

اس لئے عام طور پر سیارہ کی ساعت ایک گھنٹے کی سمجھی جاتی ہے مگر بعض منجمین کے نزدیک یہ درست نہیں میرے نزدیک درست ہے چونکہ دن رات کی مقدار ایک جیسی نہیں ہوتی، کبھی دن بڑے اور رات چھوٹی ہوتی ہے اور کبھی رات بڑی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ جس قدر دن کی مقدار ہو اس کو ۱۲ پر تقسیم کریں اور خارج قسمت سیارہ کی ساعت کی مقدار ہوگی۔

**طریقہ احکام** سائل کے حالات معلوم کرنے کے لئے وقت مطلوبہ کی ساعت کے تین حصہ کریں اور دیکھیں کہ سائل ساعت کے کس حصہ میں آکر پوچھ رہا ہے۔

شمس کی ساعت کے پہلے حصے میں اگر سائل آتا ہے تو سائل کو کسی بڑے آدمی یا حاکم اعلیٰ کے ذریعہ ترقی مرتبہ یا کاروبار میں اضافہ اور فائدہ ہوگا۔ ☆ اگر دوسرے حصے میں آیا ہے تو سائل کی صحت بہتر ہو جائے گی۔ البتہ قرض سے نجات نہیں ملے گی بلکہ مزید مقروض ہونے کا اندیشہ ہے۔ ☆ اگر تیسرے حصے میں آیا ہے تو سائل کو روپیہ کے لین دین سے فائدہ ہوگا۔ شریک کار یا شریک حیات سے تھوڑی سی چپقلش رہے گی۔

زہرہ کی ساعت کے پہلے حصے میں آیا ہے تو سائل کو مقدمات سے نجات مل جائے گی۔ اگر قید و بند ہے تو رہائی نصیب ہوگی یا اندرون ملک فائدہ مند سفر ہوگا۔ ☆ دوسرے حصے میں سائل کو تفریحاً دوست احباب کے ساتھ جانا ہوگا۔ اگر شادی کی بات چل رہی ہے تو شادی ہو جائے گی یا کسی عورت سے ملاقات ہوگی۔ ☆ تیسرے حصے میں سائل کسی عورت کی محبت میں مبتلا ہے اور حاصل کرنے کی کوشش کرے گا مگر جلدی کامیاب نہ ہوگا۔

عطارد کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کو باہر سے کوئی خوشخبری ملے، امتحان میں کامیابی ہو، علم و ہنر میں اضافہ ہو۔ ☆ دوسرے حصے میں سائل کو کاروبار میں یا خرید وفروخت سے فائدہ ہو۔ بیروزگاری دور ہو۔ ☆ تیسرے حصے میں سائل جس کسی سے جدا ہوا تھا اس سے ملاپ ہو جائے اور روٹھی ہوئی بیوی مان جائے۔ دعوتوں میں اچھا کھانا ملے۔

قمر کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کے رکے ہوئے کاموں کا انجام بہتر ہوگا۔ حالات بہتر ہونا شروع ہوجائیں گے۔ کسی نئے کام کی ابتداء ہوگی۔ ☆ دوسرے حصے میں سائل کے رزق کے چانس ابھر آئیں گے۔ دبے ہوئے کاغذات سامنے آجائیں گے۔ اچھی خبر سننے میں آئے گی۔ ☆ تیسرے حصے میں سائل کو رنج وغم سے نجات ملنے کے امکان پیدا ہوجائیں گے۔ بچھڑے ہوئے سے ملاقات ہوجائے گی۔

زحل کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل سے برے کام ہوں گے یا ہوچکے ہیں جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دوسروں کا مال کھانے کی نیت پیدا ہورہی ہے یا دوسروں کے مال سے فائدہ ہوگا۔ ☆ دوسرے حصہ میں سائل کے حالات خراب رہیں گے۔ تنگدستی نے گھیرا ہوا ہے۔ کافی جدوجہد کے بعد نجات ملے گی۔ ☆ تیسرے حصہ میں سائل کو دشمنوں سے نقصان وتکلیف پہنچنے کا ڈر ہے۔ چوری، دھوکہ دہی سے مال کا نقصان ہوسکتا ہے۔

مشتری کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کے کاروبار میں نفع، لوگوں وعزیز واقارب میں عزت اور شہرت میں اضافہ، البتہ بیماری پر خرچ کا ہونا۔ ☆ دوسرے حصہ میں سائل کو زرومال کا نقصان قرض دیا ہوا مال واپس نہ ملے البتہ روپیہ پیسہ کی آمدنی بذریعہ کرایہ مکان یا دیگر ذریعوں سے ہوتی رہے گی۔ ☆ تیسرے حصہ میں سائل کسی اہم بڑی ہستی کی سفارش یا مدد کا منتظر رہے گا۔

مریخ کی ساعت کے پہلے حصہ میں سائل کا مال چوری ہو یا کسی سے جدائی کا صدمہ اٹھانا پڑے۔ طبیعت بدمزاجی کی طرف مائل ہو۔ ☆ دوسرے حصہ میں سائل کا کسی سے جھگڑا ہوجائے۔ ☆ تیسرے حصہ میں سائل کو ذہنی وجسمانی تکلیف لاحق ہو۔ دشمنوں سے نقصان عزیز واقارب سے بگاڑ۔

# قرآن حکیم کی سورتوں کے اعداد اورانکی افادیت

| نام سورۃ | اعداد | حاجت |
|---|---|---|
| سورۃ فاتحہ | ۹۴۶۱ | شفاء کے لئے |
| سورۃ بقرۃ | ۹۴۷۶۰۹ | حصول خیر وبرکت کیلئے |
| سورۃ آل عمران | ۱۸۴۹۵۶ | حصول اولاد صالح |
| سورۃ نساء | ۱۱۳۹۲۹۳ | زوجین میں محبت |
| سورۃ مائدۃ | ۸۴۸۵۴۶ | جدائی منافقین کے لئے |
| سورۃ انعام | ۹۳۵۳۲۹ | حصول جاہ ومرتبہ |
| سورۃ اعراف | ۲۵۳۵۹۲ | شیطانی شر سے بچنے کیلئے |
| سورۃ انفال | ۴۱۲۳۷۵ | رہائی کے لئے |
| سورۃ توبۃ | ۷۰۳۶۱۵ | تجارتی ترقی کے لئے |
| سورۃ یونس | ۵۵۰۱۰۸ | اختلاج قلب کے لئے |
| سورۃ ھود | ۵۱۴۷۸۱ | خطرات سے بچنے کے لئے |
| سورۃ یوسف | ۵۰۳۹۸۰ | محبت کیلئے |
| سورۃ رعد | ۲۴۴۶۹۲ | قائم حمل کے لئے |
| سورۃ ابراہیم | ۲۴۵۸۱۸ | رجعت ونظر بد وجادو کیلئے |
| سورۃ حجر | ۱۷۶۷۰۹ | تجارت میں نفع کیلئے |
| سورۃ النحل | ۵۲۰۱۸۸ | مسخر دشمن کیلئے |
| سورۃ بنی اسرائیل | ۲۴۵۸۱۸ | حفاظت حاسدین |
| سورۃ کھف | ۵۰۵۵۱۷ | ہر مشکل کے لئے |
| سورۃ مریم | ۲۸۹۶۴۴ | واسطے حمل کے |
| سورۃ طٰہٰ | ۳۹۹۲۸۳ | لڑکیوں کی نصیب کشائی |
| سورۃ الانبیاء | ۳۸۲۲۱۹ | اولاد نرینہ کے لئے |
| سورۃ الحج | ۳۸۲۳۴۴ | حفاظت جان ومال |
| سورۃ مومنون | ۳۵۱۷۱۴ | غفلت نماز کے لئے |
| سورۃ نور | ۴۰۲۴۵۷ | بندش احتلام کے لئے |
| سورۃ فرقان | ۲۰۹۵۷۵ | تباہی ظالم کے لئے |
| سورۃ شعراء | ۴۰۳۲۳۸ | غلبہ سرکشوں کے لئے |
| سورۃ النمل | ۳۴۰۹۶۲ | ہر بھلائی کے لئے |
| سورۃ قصص | ۴۰۷۱۲۰ | حافظہ کی تیزی کے لئے |
| سورۃ عنکبوت | ۲۷۵۲۹۷ | رجعت مصیبت کے لئے |
| سورۃ روم | ۲۶۹۹۷۷ | مابین موافقت کے لئے |
| سورۃ لقمٰن | ۱۵۹۰۰۰ | بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے |
| سورۃ سجدۃ | ۱۱۳۳۳۲ | نشوونما کیلئے |
| سورۃ احزاب | ۳۵۵۲۵۸ | پیغام نکاح کیلئے |
| سورۃ سباء | ۲۵۳۴۱۹ | ناگہانی آفات سے بچنے کیلئے |
| سورۃ فاطر | ۲۴۲۷۷۳ | حصول مراد حاکم کیلئے |
| سورۃ یٰسین | ۲۲۱۴۱۰ | ہر کام کیلئے |
| سورۃ الصٰفٰت | ۲۶۴۷۵۴ | رجعت آسیب کیلئے |
| سورۃ ص | ۲۲۹۳۳۷ | تسخیر خلائق |
| سورۃ زمر | ۳۰۶۵۸۵ | بلندیٔ مرتبہ کے لئے |
| سورۃ مومن | ۳۶۸۵۲۴ | امراض چشم کے لئے |
| سورۃ حم السجدۃ | ۲۴۵۸۳۷ | مہربانی حکام بالا کیلئے |
| سورۃ شوریٰ | ۲۰۱۳۳۹ | زیادتی رزق کے لئے |
| سورۃ زخرف | ۲۶۰۶۹۷ | حفاظت شر حیوانات |
| سورۃ دخان | ۹۷۷۹۳ | درد شکم کے لئے |
| سورۃ جاثیۃ | ۱۵۰۱۵۳ | حفاظت امراض کے لئے |
| سورۃ احقاف | ۷۳۷۷۴ | ہر شر سے بچنے کے لئے |
| سورۃ محمد | ۱۸۰۶۵۵ | عزت وعظمت کے لئے |
| سورۃ فتح | ۱۸۸۸۲۸ | فتح ونصرت کیلئے |
| سورۃ الحجرات | ۱۰۲۸۹۲ | زیادہ شیر مادہ کیلئے |
| سورۃ ق | ۱۰۹۷۳۶ | عجیب وغریب فوائد کیلئے |
| سورۃ الذٰریٰت | ۱۱۹۵۴۴ | آسانی وضع حمل کیلئے |
| سورۃ طور | ۹۴۱۳۸۳ | حفاظت سفر کیلئے |
| سورۃ النجم | ۱۱۴۳۷۴ | حاجت روائی کیلئے |
| سورۃ قمر | ۱۲۰۴۵۰ | آسانی مشکلات کیلئے |
| سورۃ الرحمٰن | ۱۲۱۲۱۴ | تسخیر خلائق کیلئے |

| | | |
|---|---|---|
| سورۃ واقعۃ | ۱۰۲۹۶۵ | فراوانی رزق کیلئے |
| سورۃ حدید | ۱۹۸۹۲۴ | حفاظت جنگ کیلئے |
| سورۃ مجادلۃ | ۳۴۲۳۷ | غلبہ دشمنوں کیلئے |
| سورۃ حشر | ۱۳۳۴۶۱ | ترقی وکامیابی کیلئے |
| سورۃ ممتحنۃ | ۱۰۱۳۵۰ | آسانی شادی کیلئے |
| سورۃ صف | ۵۹۰۶۰ | نافرمان اولاد کیلئے |
| سورۃ جمعۃ | ۶۱۵۲۲ | روشن ضمیری کیلئے |
| سورۃ امنافقون | ۵۳۲۵۶ | دشمنوں کی زبان بندی کیلئے |
| سورۃ تغابن | ۷۹۷۴۱ | ناخوشگواری سے بچنے کیلئے |
| سورۃ طلاق | ۸۲۴۰۱۲ | نجات غم کیلئے |
| سورۃ تحریم | ۴۹۲۲۳ | ادائیگی قرض کیلئے |
| سورۃ ملک | ۹۹۵۹۴ | سلامتی کیلئے |
| سورۃ قلم | ۹۳۷۰۸ | رجعت نظر بد کیلئے |
| سورۃ حاقۃ | ۸۱۷۱۹ | بچے کے رونے اور ضد کیلئے |
| سورۃ معارج | ۷۳۵۲۵ | نجات وسواس شیطانی |
| سورۃ نوح | ۷۴۳۱۴ | حفاظت حیرانی و پریشانی |
| سورۃ جن | ۶۰۶۳۳ | نفع حصول جن وانس کیلئے |
| سورۃ المزمل | ۶۸۴۶۶ | کشادگی رزق کیلئے |
| سورۃ مدثر | ۹۲۳۵۵ | جلد خوشحالی کیلئے |
| سورۃ القیمۃ | ۵۴۶۰۷ | تسخیر وخلائق وحاکم کیلئے |
| سورۃ دھر | ۷۷۵۸۸ | فوائد کیلئے |
| سورۃ المرسلت | ۷۰۶۳۴ | غائب کو بلانے کیلئے |
| سورۃ نبا | ۵۲۶۵۶ | تیزیٔ بصارت کیلئے |
| سورۃ نازعات | ۶۷۲۵۳ | غلبہ حاسدین کیلئے |
| سورۃ عبس | ۵۱۳۱۴ | رجعت سحر وجادو کیلئے |
| سورۃ تکویر | ۳۸۲۹۹ | دفعہ بلیات کیلئے |
| سورۃ انفطار | ۲۶۷۴۵ | ترقی دولت عزت مرتبہ |
| سورۃ مطففین | ۴۸۷۰۷ | حفاظت اناج کیلئے |
| سورۃ انشقاق | ۲۸۸۴۶ | بچوں کو نظر بد سے بچانے کیلئے |
| سورۃ بروج | ۳۲۱۵۵ | شفاء جلدی امراض کیلئے |
| سورۃ طارق | ۱۷۷۶۵ | گمشدہ کو بلانے کیلئے |

| | | |
|---|---|---|
| سورۃ اعلیٰ | ۱۷۷۰۴ | حفاظت سفر کیلئے |
| سورۃ غاشیۃ | ۳۷۴۵۷ | حفاظت وبائی امراض |
| سورۃ فجر | ۸۹۰۹۲ | اطمینان وسکون کیلئے |
| سورۃ بلد | ۲۴۲۸۳ | عزت وتوقیر کیلئے |
| سورۃ شمس | ۱۹۴۹۹ | خاتمہ مشکلات کیلئے |
| سورۃ الیل | ۲۹۶۶۶ | حفاظت مال کیلئے |
| سورۃ ضحیٰ | ۱۳۳۲۲ | حاضری غائب کیلئے |
| سورۃ الم نشرح | ۱۲۴۱۶ | برکت مال ودولت |
| سورۃ تین | ۱۰۲۳۷ | آسانی مہم کیلئے |
| سورۃ علق | ۲۲۵۴۱ | سچائی کا بول بالا |
| سورۃ قدر | ۸۳۱۱ | وسعت حلقہ احباب |
| سورۃ بینہ | ۳۱۲۲۳ | حفاظت برص ویرقان |
| سورۃ زلزال | ۱۹۹۶۶ | شفائے مرض لقوہ |
| سورۃ عادیات | ۱۳۳۵۴ | سہولت ادائیگی قرض |
| سورۃ قارعۃ | ۱۳۴۶۴ | فراخی رزق کیلئے |
| سورۃ التکاثر | ۱۰۳۷۷۰ | دماغی امراض کیلئے |
| سورۃ عصر | ۴۷۴۰ | حفاظت مال کیلئے |
| سورۃ ھمزہ | ۸۳۴۱ | حفاظت خطرات |
| سورۃ فیل | ۵۸۵۹ | زیر دشمن کیلئے |
| سورۃ قریش | ۶۳۰۴ | محتاجی دور کرنے کیلئے |
| سورۃ ماعون | ۹۲۵۳ | حفاظت نئی اشیاء |
| سورۃ کوثر | ۲۷۵۴ | غلبہ حاسدین کیلئے |
| سورۃ کافرون | ۲۸۳۲ | پاکیزگی قلب کیلئے |
| سورۃ نصر | ۶۱۲۴ | دوری فکر وافلاس |
| سورۃ لھب | ۵۸۲۶ | تباہی ظالم کیلئے |
| سورۃ اخلاص | ۸۶۷۷ | مفادات کیلئے |
| سورۃ فلق | ۸۶۷۵ | دفعہ جن وآسیب |
| سورۃ الناس | ۵۲۹۶ | فوائد قدرت کیلئے |
| کل قرآن | ۲۴۳۱۵۸۴۹ | ہر فائدے کیلئے |

قسط ۲۲

# درختوں کے فائدے

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## خواص آک

### تعارف

آک کا پودا ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔ مئی اور جون کے مہینے میں جب لو کی تیزی سے سارے پودے کملا جاتے ہیں۔ آک کا پودا ہرا ابھرا رہتا ہے۔ اس کے پتے یا شاخ کو توڑنے پر سفید گاڑھا دودھ نکلتا ہے۔ جو آک کا دودھ (شیر مدار) کہلاتا ہے۔ یہ دودھ اور اس پودے کے پتے پھول اور جڑ دوا کے طور پر کام کرتے ہیں۔

اس پودے کو جلا کر اس سے کبھی کبھار نکالا جاتا ہے جو نمک مدار کہلاتا ہے اور دواؤں میں کام آتا ہے۔

آک کا دودھ بہت اچھی دوا ہے جو داد پرانا ہو گیا ہو اور کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو اسے کپڑے سے کھجا کر یہ دودھ لگایا جائے۔ اس کے لگانے سے کچھ تکلیف ضرور ہوگی لیکن ایک ہی بار لگانے سے داد اچھا ہو جائے گا۔ ایک بار لگانے سے اگر اچھا نہ ہو تو چند روز چھوڑ کر ایک بار پھر لگائیں۔

### مختلف نام

| | |
|---|---|
| اردو | آک |
| عربی | عشر |
| فارسی | زہو |
| سنسکرت | ارگ مندار |
| پنجابی | اک |
| ہندی | مدار |
| بنگلہ | آکند |
| انگریزی | کیلوٹراپس |

علاوہ ازیں پاک و ہند میں اس کے کئی نام ہیں مثلاً آکھ، اکوا، اکٹا، لندرا، اگدو، انگرڑا، جینڈے، آگدو۔

### مزاج

دودھ چوتھے درجے میں گرم خشک، پتے اور جڑ اور پھول تیسرے درجے میں گرم و خشک۔

آک کے پتے برگد کے پتوں سے کچھ ملتے جلتے ہیں۔ رنگت سبز سفیدی مائل، شاخوں اور پتوں پر روئیں سے جمے ہوئے ہوتے ہیں۔

آک میں پھول گچھے دار لگتے ہیں جن کی رنگت باہر کی جانب سے سفید اور اندر کی طرف سے بنفشی سرخی مائل ہوتی ہے۔ پھول کے عین بیچ میں لونگ کی شکل کا کچھ حصہ ہوتا ہے۔ جس کو قرنفل مدار یا آک کا لونگ کہتے ہیں۔ یہ بڑی کام کی چیز ہے۔ اس میں آک کے تمام اجزا سے کم زہر ہوتا ہے۔

پھول کے گر جانے پر آک کا پھل نمودار ہوتا ہے۔ جو بالکل آم کی شکل کا ہوتا ہے اور وزن میں بالکل ہلکا پھلکا ہوتا ہے ذرا سا دبانے سے پھٹ جاتا ہے۔ پھل کے اندر سنبل کی طرح نہایت نرم اور چمکیلی روئی سی ہوتی ہے۔ پھلوں کے پھٹنے سے یہ روئی نکل کر ہوا میں روئی کے گالوں کی طرح اڑتی ہے۔

آک کے بیج چپٹے سیاہی مائل ہوتے ہیں جو کہ آک کی روئی کے اوپر تہہ در تہہ جمے ہوتے ہیں۔ آک کی جڑ موصلی دار ہوتی

ہے جڑ کا چھلکا بھی بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
آک کے پودے میں ہرے رنگ کا ڈنڈا پایا جاتا ہے۔ جسے ملخ مدار یا آک کا ڈنڈا کہتے ہیں۔ یہ بھی بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔

# آک کے کرشمات

● آک کے پتوں کو ایک توے پر گرم کریں پھر ان کا پانی نچوڑ کر جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔ فوراً تسکین ہوگی۔

● آک کی جڑ کو آب گل کنجد یا آب گل چنبیلی میں گھس کر آنکھ میں سلائی سے دو وقت لگائیں تین چار ہفتہ کا استعمال کافی ہوگا۔ امراض ناخونہ اور جالا چشم کے واسطے اکسیر ہے۔

● برگ مدار تازہ صبح و شام مرض نہرو اپر باندھنا حکمی اور سو فیصد مجرب ہے۔

● بیخ مدار تازہ کی مسواک کرنے سے دانتوں میں کبھی بھی درد نہیں ہوتا۔

● آک کی جڑ کا چھلکا گھوٹ کر قولنج کے مریض کے شکم پر درد کی جگہ لیپ کرنے سے فوراً درد کو تسکین ہوجاتی ہے۔

● روغن سرسوں ایک سیر میں گل مدار ناشگفتہ آدھ پاؤ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پھول جل کر سیاہ ہوجائیں تو تیل کو چھان کر سنبھال رکھیں۔ چار پائی پر لیٹ کر سر چارپائی سے نیچے لٹکائیں اور دو تین قطرے ہر دو سوراخ بینی میں ڈالیں اور سانس زور سے اوپر کھینچیں تاکہ ناک میں چلا جائے۔ صبح شام اسی طرح ڈالیں۔ ناک کی بیماریوں، سر درد، شقیقہ نزلہ زکام، کھانسی، مرگی، امراض چشم، امراض گلو، غشی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

مندرجہ بالا امراض اس سے دور ہوجاتے ہیں۔

## نسوار عجیب

باسمتی کے خوشبودار چاول حسب ضرورت لے کر کسی چینی کے برتن میں ڈالیں اور ان پر آک کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ جن سے وہ چاول اچھی طرح تر ہوجائیں۔ جب تمام دودھ جذب ہوکر خشک ہوجائے تو پھر شیر مدار سے تر کردیں۔ اسی طرح تین مرتبہ خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگاکر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول کی مقدار لیکر نسوار کے طور پر سونگھائیں اور ذرا دیر صبر کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد چھینکیں آنا شروع ہوں گی اور آک سے پانی نکل کر سر ہلکا پھلکا ہوجائیگا۔

## دیگر

جو کہ سر درد اور داڑھ درد نزلہ زکام کی طلسماتی دوا ہے جنگلی اپلوں کی راکھ حسب ضرورت لیکر اس کو شیر مدار یعنی آک کے دودھ سے تر کریں۔ جب دودھ خشک ہوجائے تو اسی طرح پھر تر کریں۔ علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ تر و خشک کرکے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اسے سونگھائیں۔

فوائد:۔ بند شدہ زکام، سر درد، داڑھ درد کی فوری اثر دوا ہے۔

## نفوخ احمر نسوار

یہ نسوار اطبا کی ایک لاثانی اور حیرت انگیز ایجاد ہے۔ جو کہ درد سر، درد شقیقہ، نزلہ و زکام، داڑھ درد وغیرہ کو مفید ہونے کے علاوہ موتیابند کی ابتدا میں نہایت ہی مفید ہے۔ صرف تین دن میں نزدیک المار کو حیرت انگیز اور کافی زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔

ترکیب تیاری:۔ پرانی اینٹ چھ کوٹ کر گیرو تیار کرلیں۔ پھر اس کو ایک بار شیر مدار میں تر کرکے خشک ہونے پر دوبارہ نسوار میں ۷ عدد لونگ باریک پیس کر ملائیں اور شیشی یا ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے تھوڑی سی نسوار دیا کریں۔

فوائد:۔ بند شدہ زکام، درد شقیقہ، داڑھ کے درد اور موتیابند کے لئے مفید ہے۔

## نسوار لاثانی

تین نسواروں کے نسخے لکھے جاچکے ہیں۔ وہ بھی درد شقیقہ کے لئے مفید ہیں۔ مگر چونکہ ان کے اندر شیر مدار خام حالت میں ڈالا جاتا ہے۔ اس لئے بعض لوگ اس کو پسند نہیں کرتے اور بعض طبیعتوں کو برا بھی معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کی بو ناخوشگوار ہوتی ہے۔ اس لئے ذیل میں ایک نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔

## آشوب چشم

دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے شیر مدار مفید چیز ہے۔ آپ حیران نہ ہوں۔ میرا مطلب آنکھوں کے اندر ڈالنے سے نہیں بلکہ شیر مدار ذیل کے طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دکھتی ہوئی آنکھوں کے مریض کو چاہئے کہ رات کے وقت شیر مدار کو اپنے ہاتھ اور پاؤں کے تمام ناخنوں پر ذرا ذرا سا لگائیں اور سو رہیں۔ امید غالب ہے کہ صبح تک مکمل فائدہ ہو جائے گا ورنہ دوسری شب پھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا مگر یہ احتیاط لازمی ہے کہ ناخنوں پر سے شیر مدار کہیں آنکھ منہ وغیرہ پر نہ لگنے پائے۔

## کاجل اکسیر چشم

ترکیب تیاری:۔ یہ کاجل خارش چشم اور باہمنی پلک کے لئے عجیب و غریب ہے۔ روئی کی بتی بنا کر شیر مدار میں تر و خشک کریں۔ بعد ازاں چراغ کے اندر تلوں کا تیل ڈال کر بدستور معروف کاجل بنالیں۔ شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت ایک ایک سلائی اسی کاجل کی لے کر آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ خارش چشم اور باہمنی پلک کو مفید ہے۔

## پھلی کی عجیب دوا

پرانی روئی کو تین مرتبہ شیر مدار میں تر کرکے خشک کریں پھر روغن زرد میں تر کرکے ایک بڑی سی سیپی (صدف) میں رکھ کر جلائیں۔ تاکہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ مگر سفید نہ ہو۔ اسکو پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت اس خاکستر کی ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد:۔ پھولا و جالا دو تین روز میں ہی دور ہو جاتا ہے۔ مگر ذرا تیز ہے۔

## اکسیری دوا

ترکیب تیاری:۔ شیر مدار کو چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر اس کے ہم وزن مرغ کا خون ملائیں اور اس کی مالش کیا کریں۔

فوائد:۔ فالج ولقوہ وخدر کی خاص الخاص تجربہ شدہ دوا ہے۔

## اکسیر مرگی

آک کی جڑ کا چھلکا بکری کے دودھ میں گھوٹ کر رکھیں اور دورے کے وقت ناک کے اندر دو دو بوندیں ٹپکائیں۔ فوراً ہوش آجائے گا۔

## دیگر

جب ایک گھنٹہ دن باقی ہو تو مرگی کے مریض کے تلوؤں پر شیر مدار لگا کر مرچ سیاہ باریک پیس کر اوپر چھڑکیں اور آک کے پتے پاؤں کے نیچے تلوؤں کے نیچے رکھ کر موزے پہن لیں۔ اسی طرح متواتر تین روز تک کریں مگر پاؤں کو نہ دھوئیں۔

فوائد:۔ اس سے مرض مرگی کو بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔

## نسوار اکسیر صرع

ترکیب تیاری:۔ آک کا ڈنڈا شیشی میں ڈال کر رکھیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے پھر ہم وزن مرچ سیاہ ملا کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ مرگی کے لئے اعلیٰ نسوار ہے۔ اس سے دورہ فوراً دور ہو جاتا ہے اور ویسے بھی مرگی کے لئے مفید ہے۔

## اکسیر شقیقہ

تمام عیوب سے مبرا ہے۔ نیز درد شقیقہ و عام درد سر، نزلہ و زکام کو مفید ہے۔

ترکیب تیاری:۔ اونٹ کی مینگنی کو آک کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں اور بالکل خشک ہونے پر اس کو جلا کر راکھ بنالیں اور پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اس کو جلانے سے شیر مدار کی بو بالکل زائل ہو جائے گی۔ مگر فوائد وہی رہیں گے۔ بوقت ضرورت مریض کو سنگھائیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ اگر زرق والے شخص کیلئے نسوار بنانا درکار ہو تو مندرجہ ذیل نسوار تیار کرکے دیں کیونکہ یہ خوشبودار ہے اور بہت کارآمد ہے۔

## خوشبودار اکسیری نسوار

یہ نسخہ علاوہ درد دال کے نزلہ وزکام اور عام درد سر کو بھی

مفید ہے۔ یہ نسوار ہر وقت تیار رہنی چاہئے۔

ترکیب تیاری :۔ آک کی جڑ کا چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر باریک پیس کر تخم الائچی ۷ عدد، کافور ۴ رتی ملا کر پیس لیں اور پھر کپڑے میں چھان کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت مریض کو اس کی ذرا سی چٹکی لے کر سنگھائیں۔

فوائد :۔ دماغ سے فالتو مواد خارج ہو کر اسی وقت افاقہ ہو جائے گا۔ یہ نسخہ خوشبودار ہے اور خوش ذائقہ ہے۔

نوٹ :۔ کافور کی بجائے اس میں پیپر منٹ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

## دردِ ال کیلئے خاص نسخہ

برگ مدار زرد (یعنی آک کا زرد شدہ پتہ) لے کر گائے کے گھی سے چپڑ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر سینکیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو ہاتھ سے مل کر پانی نکالیں اور اس پانی کو حفاظت سے شیشی میں رکھیں اور اسی وقت بطریق ذیل برتیں۔

ترکیب استعمال :۔ مریض کو چت لٹا کر سر نیچا کریں اور دونوں نتھنوں میں دو دو بوندیں ڈالیں۔ فوراً چھینکیں آنے لگیں گی اور بکثرت پانی نکل کر درد ختم ہو گا۔

## روغن برگ مدار

تلوں کے تیل کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں آک کے پتے ڈال کر پکائیں۔ جب پتے جل جائیں تو چھان کر رکھ دیں اور اس کی مالش کیا کریں۔

فوائد :۔ فالج، لقوہ، سن ہو جانا وغیرہ کو مفید ہے۔

## روغن اکسیر

آدھ گز کپڑا کھدر کا لے کر اس کو شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں اور پھر اس کو قینچی سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ اس روغن کو مالش کر کے پھریرا نہ لگنے دیں۔

فوائد :۔ فالج دلقوہ وغیرہ کے لئے اکسیری روغن ہے۔

## اکسیر چشم

آک کے تمام درخت کو جڑ، شاخ، پتے، پھل، پھول سمیت لے کر خشک کریں اور پھر اس کو جلالیں اور اس خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں کسی کھلے منہ کے برتن کے اندر حل کر دیں اور دن میں کم از کم تین مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلا دیا کریں۔ چار روز کے بعد اس پانی کو اوپر سے نتھار کر راکھ کو پھینک دیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو سفید سفید نمک باقی رہ جائے گا۔ بس یہی اکسیر چشم ہے۔

ترکیب استعمال :۔ اس میں سے ایک سلائی بوقت شب لگایا کریں۔

فوائد :۔ پھولا، جالا، سفیدی چشم کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں اس میں اور سبھی فائدے بدرجہ کمال ہیں۔ ہاضم طعام اور تریاق کژدم گزیدہ یعنی بچھو کاٹے کیلئے اکسیر ہے۔ ان کی ترکیب استعمال اپنے موقعہ پر بیان کی جائیگی۔

## خارش چشم اور سرخی چشم وغیرہ

آک کی جڑ کا چھلکا جلا کر خاکستر کریں اور پانی میں حل کر کے آنکھ کے ارد گرد لیپ کر دیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ سرخی خارش اور پلکوں کا موٹا پا دور ہو جاتا ہے۔

## اکسیر درد دندان

ترکیب تیاری :۔ نمک شیشہ کو مٹی کے کوزے کے اندر رکھ کر اس میں شیر مدار اتنا ڈالیں کہ نمک کے اوپر تک آ جائے پھر اس کوزے کے منہ کو بند کر کے ۵ سیر اپلوں کی گڑھے کے اندر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت اس میں سے ذرا سا دانتوں پر ملیں۔

فوائد :۔ بفضلہ تعالیٰ ایک منٹ میں ہی آرام ہو جائے گا۔

مفید نوٹ :۔ حکیم محمد یوسف صاحب پٹیالوی نے بیان کیا کہ ہم نے اس نمک مدبر کے اندر قدرے تیزاب گندھک شامل کر کے رکھ دیا اور پھر اس کو روئی کی پھریری سے بے شمار مریضوں پر تجربہ کیا۔ بیحد مفید و مؤثر ثابت ہوا اور کہیں بھی ناکامی نہ ہوئی۔

علمِ فلکیات

# برجوں کی دُنیا

## ۲۳ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری سے درمیان پیدا ہونیوالی خواتین کا برج جدی اور ستارہ زحل ہوتا ہے

### جدی عورت

بُرج جدی پر سیارہ زحل حکومت کرتا ہے۔ زحل روایتی طور پر فرض، ذمہ داری اور تاخیر سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ایک پُراسرار سیارہ تصور کیا جاتا ہے۔ چونکہ جدی کا حکمراں سیارہ حکومت اور انصاف کی خصوصیات رکھتا ہے اس لئے جدی عورت خود بھی غیر متعصب اور منصف مزاج ہوتی ہے جدی عورت اپنے قول وفعل میں تناسب کی بناء پر پھل پاتی ہے مثبت ہونے کی صورت میں وہ دُنیا کی ہر چوٹی سر کرسکتی ہے۔ جبکہ منفی ہونے کی صورت میں اسے اپنے آگے ایک طویل جانگسل جدوجہد کی توقع کرنی پڑتی ہے

جدی عورت عموماً سنجیدہ اور تنہا خواب دیکھنے والی عورت ہوتی ہے دولت اور عزت اس کیلئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ وہ عموماً تحفظ، نظم وضبط، آئیڈیل مرد اور خوبصورت بچوں کی شیدائی ہوتی ہے۔ وہ پراسرار سے بھرپور ہوتی ہے اور تنہائی کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے۔

تعلقات میں جدی عورت کا سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ وہ لوگوں پر اعتماد کرے اور اپنی خود حفاظتی کی رکاوٹوں کو دور کرے۔ وہ لوگوں سے نقصان کی توقع کرتے ہوئے دفاعی انداز اختیار کرتی ہے۔ تنہائی اور خوف کا چکر، محبت کی ضرورت، رد کئے جانے کا خوف اور موٹاپے کا خوف روایتی جدی عورت کا نمونہ ہے۔ بہرحال وہ مستقل مزاج عورت ہے اور اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ فرائض بھی بطریق احسن انجام دیتی ہے۔

جب جدی عورت مرد کی محبت میں مبتلا ہوتی ہے تو وہ ایک شہزادی کی طرح باوقار نظر آتی ہے مگر بیڈروم میں اپنے مرد کی کنیز بننا پسند کرتی ہے۔ وہ شاندار زندگی اور محبت کے راستے کو ہموار کرنے کے لئے تیار ہوتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کی ٹیبل پر اپنی تیار کردہ ہلکی پھلکی اشیاء رکھنا پسند کرتی ہے اور اسطرح اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کے پسندیدہ پکوان تیار کرنے اور انھیں نفاست سے پیش کرنا پسند کرتی ہے۔ وہ یہ جاننے کیلئے کہ اس کا محبوب بچپن میں کن باتوں سے محظوظ ہوتا تھا، اس کے والدین سے باتیں کرے گی۔ ہاتھ سے بنے ہوئے تحفے اس کی محبت کی علامت نہیں۔ وہ خود کو اور اپنے محبوب کو تحفظ اور پرائیویسی مہیا کرنے کے لئے پیش پیش ہوتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کی پسند کی ٹیسٹ اور مشروب جیسی تفصیلات بھی اپنے ذہن میں محفوظ رکھتی ہے۔

جدی عورت رومان پرست ہوتی ہے اور اپنی عمر سے بڑے افراد کو پسند کرنے کا رجحان رکھتی ہے۔ وہ ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جو ایک معزز شہری اور اپنے فیلڈ میں سرگرم عمل ہو لیکن تعلقات کے فروغ کے لئے صرف سماجی مقام ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ وہ ایک باوفا اور جذباتی قسم محبوب کی تلاش میں ہوتی ہے جو قوت برداشت کا مالک بھی ہو اور اس کے ساتھ محبت کو چیلنج سمجھ کر قبول کرے۔

وہ اکثر ایک بزنس مین یا مشہور شاعر یا مصوّر کے بارے میں سوچتی ہے جو اسے اپنی دولت اور شہرت کی بناء پر وقار اور تحفظ دے سکے۔ لیکن وہ یہ بھی پسند کرتی ہے کہ اس کا محبوب بوقت ضرورت آتشدان کے پاس بیٹھ کر اس کے ساتھ راز ونیاز کرے اور جب کبھی وہ اس سے فرمائش کرے، وہ اپنے کام سے چھٹی بھی کرلے۔

جدی عورت اپنے شریک حیات کے ساتھ ایک جان دو قالب کی سی کیفیت محسوس کرتی ہے۔ وہ جنس اور محبت کے گہرے تعلق کی قائل ہوتی ہے جو کہ تازندگی برقرار رہتا ہے وہ اپنی جنسی خواہشات کو خفیہ رکھتی ہے اور کھل کر بات نہیں کرتی۔ جدی عورت چیزوں کو روح کی گہرائی سے محسوس کرتی ہے۔ وہ اپنے جسم کے راڈار سسٹم کے تحت اپنے شوہر کی بے توجہی کو جان جاتی ہے۔ وہ رومانس، جذبے، دلچسپی اور شائستگی، ساتھ ازدواجی تعلقات قائم کرنے کی خواہش مند ہوتی ہے۔

(باقی آئندہ)

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۴

| | سوالات | الف | ب | ج | د |
|---|---|---|---|---|---|
| | | متوقع جوابات | | | |
| ۱ | حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام سے کتنے سال بعد پیدا ہوئے؟ | ۵ سو سال | ایک ہزار سال | دو ہزار سال | تین ہزار سال |
| ۲ | حوضِ کوثر سے سب سے پہلے کون سے صحابی پانی پئیں گے؟ | ابو بکر صدیق رضؓ | حضرت علی رضؓ | صہیب رومی رضؓ | حضرت عثمان غنی رضؓ |
| ۳ | آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت حضرت فاطمہؓ کی عمر کتنی تھی؟ | ۲۸ سال | ۳۰ سال | ۳۲ سال | ۳۵ سال |
| ۴ | سورج کی کرنوں کو زمین تک پہونچنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟ | ۵ منٹ | ۸ منٹ | ۱۰ منٹ | ۱۵ منٹ |
| ۵ | بلند دروازہ کس بادشاہ نے بنوایا تھا؟ | اکبر نے | شاہجہاں نے | عالمگیرؒ نے | بہادر شاہ ظفر نے |
| ۶ | فرانس میں کس پرندے کو مقدس خیال کیا جاتا ہے؟ | کبوتر | ابابیل | مور | بگلا |
| ۷ | ۱۱ اپریل ۱۹۸۰ء کو کس ممتاز عالمِ دین کا انتقال ہوا تھا؟ | مولانا احتشام الحق تھانوی رحؒ | مفتی محمودؒ | مولانا مودودیؒ | مفتی شفیعؒ |
| ۸ | ناجیہ قرآن مجید کی کس سورت کو کہتے ہیں؟ | سورۂ یٰسین | سورۂ مزمل | سورۂ فاتحہ | سورۂ بقرہ |
| ۹ | نقش مربع میں کل کتنے خانے ہوتے ہیں؟ | چار | آٹھ | بارہ | سولہ |
| ۱۰ | یہ شعر کس شاعر کا ہے؟ اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو / نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے | جگر مرادآبادی | شکیل بدایونی | بشیر بدر | وسیم بریلوی |

نوٹ:- جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ پورا جواب لکھنے کے بجائے اگر الف، ب، ج، د میں سے کوئی حرف ہی لکھدیں تب بھی کافی ہے۔ جوابات دیتے وقت ٹوکن ضرور لگادیں۔ ٹوکن پر اپنا نام اور پتہ صاف لکھیں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۳۰ جولائی تک مل جانے چاہئیں۔ اپنے پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھدیں۔ ٹوکن صفحہ ۹۶ پر موجود ہے۔

خط و کتابت کا پتہ:- ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند (یو پی) پن کوڈ نمبر ۲۴۷۵۵۴

# خوفناک واقعات

## بڑھیا چڑیل

یہ بالکل سچا واقعہ ہے جو کہ میرے دوست فرحان کے ماموں کے ساتھ پیش آیا اور اب انہی کی زبانی سنئے۔

یہ ۱۹۸۰ء کی بات ہے ان دنوں میری شادی ہونے والی تھی لہٰذا قریب کے گاؤں میں کچھ قریبی رشتہ داروں کو کارڈ دینے کے لئے جانا تھا۔ گھر والوں نے کہا کہ بڑے بھائی کو بھیج دیتے ہیں لیکن میں نے کہا کہ نہیں میں خود جاؤں گا وہاں میرے دوست بھی ہیں ان کو بھی بلا لاؤں گا۔ بڑے بھائی نے کہا مجھے بتا دو میں خود بلاوا دے آؤں گا اور گاؤں والے بھی اچھا نہیں سمجھیں گے کہ دولہا خود کارڈ بانٹ رہا ہے۔ لیکن کیونکہ میں سب سے چھوٹا اور لاڈلا تھا اس لئے سب کو میرے آگے ہار ماننا پڑی۔ لہٰذا میں صبح سویرے ہی اپنے سائیکل پر گاؤں چلا گیا۔ رشتہ داروں اور دوستوں کے درمیان ٹائم گزرنے کا پتہ ہی نہ چلا جب میں گاؤں سے چلا تو اندھیرا کافی گہرا ہو چکا تھا راستے میں ہی کیکروں کا جھنڈ تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں آسیب ہے ویسے میں ایسی باتوں پر اعتبار تو نہیں کرتا تھا لیکن اس وقت نہ جانے مجھے کیوں ہلکا سا خوف محسوس ہو رہا تھا بہر حال ابھی میں کیکروں کے جھنڈ سے تھوڑا ہی آگے گیا تھا کہ پیچھے سے کسی نسوانی آواز نے مجھے پکارا۔ عمران پتر! میں حیران ہو گیا کہ میرا نام لینے والی کون ہے۔ میں تھوڑا سا خوفزدہ ہو گیا لیکن پھر میں نے سوچا کہ میرا بچپن کا بہت سا وقت یہیں گزرا ہے کوئی ہو گی جاننے والی یہی سوچ کر میں نے سائیکل روک لی پیچھے دیکھا تو ایک عورت لالٹین لئے چلی آ رہی ہے جب قریب آئی تو لالٹین کی روشنی میں وہ کچھ خوفناک سی لگ رہی تھی میں نے اس بوڑھی عورت سے پوچھا اماں جی آپ نے مجھے پکارا تو وہ بولی عمران پتر تو شہر جا رہا ہے؟ میں نے کہا۔ ہاں۔ تو بولی پتر یہ جو اسی سڑک پر قریبی گاؤں آتا ہے وہاں میری بیٹی رہتی ہے وہ بیمار ہے اس کے پاس جا رہی ہوں سواری مل نہیں رہی اس لئے پیدل جا رہی ہوں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے اماں جی آپ پیچھے بیٹھ جائیں گاؤں کے قریب آپ کو اتار دوں گا۔

بڑھیا بیٹھ گئی تو میں نے دوبارہ سائیکل چلانا شروع کر لی ابھی آدھا میل سفر نہیں کیا ہو گا کہ مجھے اپنی سائیکل بھاری محسوس ہونے لگی پہلے تو میں برداشت کرتا رہا لیکن جب وزن برداشت سے باہر ہوا تو میں نے مڑ کر دیکھنا ہی چاہا کہ میری چیخ نکل گئی۔ کیونکہ وہاں اس بڑھیا کی جگہ پر ایک خوفناک چڑیل بیٹھی تھی۔ جس کے لمبے دانت اور لمبی سرخ زبان باہر کو نکلی ہوئی تھی اور وہ مجھے اپنی سرخ اور خوفناک نگاہوں سے گھور رہی تھی اور تو اور اس کی ٹانگیں اتنی لمبی ہو چکی تھیں کہ خدا کی پناہ۔ پھر تو میں نے اپنی پوری قوت سے سائیکل چلانا شروع کر دی اور جتنی قرآنی آیات مجھے یاد تھیں وہ زور زور سے پڑھنا شروع کر دیں۔ قرآنی آیات پڑھنے کی دیر تھی کہ میرا سائیکل خود بخود ہلکا ہو گئی۔ اور مجھے پیچھے سے خوفناک آواز آئی کہ اگر تو اپنے مقدس کلام کو نہ پڑھتا تو آج میرے ہاتھ سے بچ کر نہ جاتا۔ پھر میں نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا جب میں گھر پہنچا تو میری حالت دیکھتے ہی سب پریشان ہو گئے۔ سب کے پوچھنے پر میں نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اپنے اوپر بیتنے والا واقعہ سنایا اور پھر مجھے کوئی ہوش نہ رہا۔ ہوش میں آنے کے بعد بھی میں کافی دن تک بخار میں مبتلا رہا۔ اب بھی جب کبھی مجھے یہ واقعہ یاد آتا ہے تو خوف سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

## جنات کا گڑھ

یوں تو بہت سے واقعات وقوع پذیر ہوتے رہتے ہیں لیکن یہ واقعہ میرے پھوپا جان کا ہے جن کا نام ظفر اقبال ہے اور جو بہت دلیر ہیں۔ ہمارے گاؤں سے ۲ کلو میٹر کے فاصلے پر ترحدہ نام کی ایک جگہ ہے۔ جو ایک قسم کا بس سٹاپ سمجھا جاتا ہے۔ اور یہاں سے مسافر میانوالی اور چکوال کی گاڑیوں میں بیٹھتے ہیں۔ اسی راستے میں پانی کا ایک بہت بڑا تالاب بھی ہے جسے "شاہ آبی بن" کہا جاتا ہے۔ اس کے پانی میں دن کو بھی یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا خون بہہ رہا ہو۔ ان کا کہنا ہے کہ دسمبر کی ٹھنڈی رات تھی میں چکوال سے آنے والی کاکاخیل کوچ سے رات ساڑھے آٹھ بجے ترحدے پر آکر اترا۔ رات کے وقت مجھے اپنے گاؤں جانے والی کوئی گاڑی نظر نہ آئی تو میں نے پیدل چلنے کا فیصلہ کیا۔ اس تالاب سے ابھی میں کافی دور تھا کہ میرے دماغ میں اچانک ایک واقعہ آگیا جو ہمارے بزرگ کے ساتھ پیش آیا تھا ان کا کہنا تھا کہ میں دوپہر کے وقت یہاں سے گزرا اور سر نیچا کر کے چلتا رہا۔ جب دو تین گھنٹے گزر گئے تو میں نے سر اٹھا کے دیکھا کہ اب تو گھر کہیں قریب ہی ہوگا لیکن جب میں نے دیکھا کہ میں اسی تالاب کے پاس کھڑا ہوں اور کسی نے میری قمیص پکڑی ہوئی ہے تو خوف سے میرے پسینے چھوٹ گئے لیکن میں نے حواس پر قابو پاتے ہوئے آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا اور جیب سے چاقو نکال کر ہوا میں لہرانا شروع کر دیا جس کے بعد مجھے چھوڑ دیا گیا۔ یہ واقعہ عین اسی تالاب کے پاس موقع کی مناسبت سے میرے ذہن میں گھوم گیا اور باوجود سردی کے میرا جسم پسینے میں ڈوب گیا۔ اور میں نے سوچا کہ میرے ساتھ بھی ایسا ضرور ہوگا۔ میں یہ خوب جانتا تھا کہ اس موقع پر اگر میں ڈر گیا تو ضرور مر جاؤں گا لہٰذا مجھے ہمت سے کام لینا چاہئے۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ مجھے ڈھول کی آواز سنائی دی میں نے دل کو تسلی دی اور سوچا کہ کسی کی شادی ہوگی۔ میں آگے چلا تو میرے سامنے بہت سے اونٹ اور بھیڑ بکریاں وغیرہ آگئیں میں نے سوچا کہ بٹھالو کا ریوڑ ہوگا اور چلتا رہا حتی کہ گھر پہنچ گیا جب میں گھر میں داخل ہونے لگا تو آواز آئی کہ تمہاری قسمت اچھی تھی ورنہ ہم کسی کو زندہ واپس نہیں آنے دیتے۔ مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی اور میں بے ہوش ہوگیا مجھے دو دن بعد ہوش آیا۔ اس واقعے کو دو سال گزر گئے اور یہ تقریباً میرے ذہن سے مٹ چکا تھا میری چھوٹی بہن بیمار تھی۔ اسے چکوال کے ہسپتال میں ایڈمٹ کروانے کے بعد میں گاؤں واپس آرہا تھا رات کا وقت تھا میں دوبارہ اسی تالاب کے قریب سے گزر رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک بہت دراز قد خاتون جس کے ساتھ دو بچے تھے میرے پیچھے پیچھے آرہی تھی۔ جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتا تو وہ مجھے بالکل قریب محسوس ہوتی اور جب نہ دیکھتا تو بہت پیچھے رہ جاتی مجھے سورۂ یٰسین زبانی یاد تھی میں نے اس سورۃ کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ وہ عورت بدستور میرے پیچھے چل رہی تھی میں گھر میں داخل ہونے لگا تو اس نے کہا میں اور میرے بچے دو دن سے بھوکے ہیں۔ ہمیں نہ کسی انسان کا گوشت ملا ہے نہ خون۔ آج تم ہمارا شکار تھے مگر تم بچ گئے یہ کہتے ہوئے اس کا چہرہ بہت بھیانک ہو گیا تھا اور پھر مجھے کچھ یاد نہ رہا جب مجھے ہوش آیا تو سارا گاؤں میرے گھر موجود تھا۔ اس کے بعد سے میں نے کبھی رات میں سفر نہیں کیا۔ اور اب بھی وہ واقعہ یاد آتا ہے تو میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

## خونی تعاقب

یوں تو اس دنیا میں بہت سے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ قارئین ہمارے ساتھ بھی ایک ایسا ہی واقعہ رونما ہوا میرا نام آصف محمود ہے اور دنیا میں میرا ایک ہی جگری دوست ہے اس کا نام محمد اظہر ہے اور وہ کرکٹ کا بہترین کھلاڑی ہے وہ ہمارے گاؤں میں کرکٹ کا انچارج ہے تمام لڑکے اس کی کپتانی میں کھیل کر خوش ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ مارشل آرٹ میں کافی مہارت رکھتا ہے۔ ایک دن میں اور میرا دوست اظہر ساتھ والے گاؤں میں اپنے قریبی عزیز کی شادی پر گئے وہاں پر ہمیں کافی دیر ہو گئی۔ ہمارے عزیز و اقارب نے ہمیں بہت منع کیا کہ رات کو واپس نہ جائیں لیکن ہماری ضد کے سامنے سب مجبور ہو گئے اور ہمیں بہت سی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ہم دونوں دوست اللہ کا نام لے کر روانہ ہوئے ہم دونوں اپنے بچپن کی باتیں کرتے جا رہے تھے کہ اچانک مجھے محسوس ہوا کہ ہمارے پیچھے کوئی بھاری قدموں کے ساتھ آرہا ہے میں نے یکدم مڑ کر دیکھا

تو وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ اظہر نے پوچھا کہ یار کیا بات ہے میں نے اسے بتا دیا کہ مجھے ایسا لگا کہ جیسے ہمارے پیچھے کوئی آرہا ہے اظہر نے کہا کہ یار وہم نہ کرو ہم دونوں پھر چل پڑے ہمارے گاؤں کا فاصلہ ابھی ۳ کلو میٹر باقی تھا۔ یکایک ہم دونوں کو غیبی آواز آئی کہ میرے پیارو آؤ قریب آؤ ہم نے آؤ دیکھا نہ تاؤ وہاں سے بھاگنا شروع کر دیا پھر ایسے محسوس ہوا کہ زمین نے ہمارے پاؤں پکڑ لئے ہوں ہمارے دلوں کی حالت بھی کچھ کم نہ تھی ہمیں اپنے دل دھڑکنے کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی۔ پھر آواز آئی میرے پیارو آجاؤ مجھے کب سے تمہارا انتظار تھا۔ اچانک وہ نسوانی آواز والی ہمارے سامنے ظاہر ہو گئی وہ لڑکی اٹھارہ انیس سال کی لگتی تھی وہ بہت خوبصورت تھی ہم دونوں اسے دیکھتے ہی رہ گئے اس کی غزالی آنکھیں کالی گھٹاؤں کی جیسی زلفیں ناک ستواں رسیلے ہونٹ اس کا انگ انگ دعوت دے رہا تھا اس نے کہا کہ میرے پیارو میرے پیچھے آؤ اچانک اظہار کو خیال آیا کہ اتنی خوبصورت لڑکی رات کو یہاں کیا کر رہی ہے۔ اس نے بزرگوں سے سنا تھا کہ چڑیلیں اپنا روپ بدلتی رہتی ہیں، اچانک اظہر نے مجھے کہا آصف جلدی جلدی آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دو ہم نے جلدی جلدی آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا اچانک وہ عورت چیخنے چلانے لگی اور اس کا روپ بدلنا شروع ہو گیا وہ ہمیں پکڑنے کے لئے ہماری طرف لپکی لیکن وہ قریب نہ آسکی اور وہ بھاگ گئی ہم دونوں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ جان بچ گئی مگر ہمیں کیا پتہ تھا کہ ابھی آزمائش کی گھڑی باقی ہے ہم پھر وہاں سے روانہ ہوئے ابھی مشکل سے دس قدم ہی اٹھائے تھے۔ کہ ہمیں ڈھانچوں نے آگھیرا۔ ہم دونوں خوف کے مارے سہم گئے کہ اب بچنا مشکل ہے میں تو بہت زیادہ خوفزدہ ہو گیا اچانک اظہر کو پتہ نہیں کیا سوجھی اس نے ایک ڈھانچے کو فلائنگ کک ماردی اور ڈھانچہ زمین پر گر کر ٹوٹ گیا میں اب اظہر کو دیکھ رہا تھا کہ کتنی جوانمردی سے ڈھانچوں سے مقابلہ کر رہا ہے اور ساتھ ساتھ درد بھی پڑھ رہا تھا ڈھانچوں نے مل کر اظہر کو پکڑنا چاہا مگر اظہر تو چھلاوہ بن گیا اور ۲ منٹ کے اندر اندر تمام ڈھانچوں کو منہ کی —— کھانی پڑی اظہر بہت تھک گیا ہم دونوں وہاں سے بھاگ گئے پیچھے سے نسوانی آواز آئی افسوس کہ تم دونوں بچ گئے ورنہ تمہارا جوان اور تازہ خون بہت لذیذ تھا آہ افسوس ہم وہاں سے اور زیادہ تیز بھاگے جب گاؤں کے نزدیک پہنچے تو صبح کی اذان ہو رہی تھی ہم نے سوچا کہ ہم نے اتنا ٹائم کہاں گزارا آج وہ واقعہ یاد آتا ہے تو رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مگر اظہر کا خیال آتا ہے کہ کیسے کمانڈو ایکشن میں تھا میرا پیارا دوست آج اظہر ہم سب دوستوں کو مارشل آرٹ کی ٹریننگ دے رہا ہے اور یقیناً اظہر ایک بہادر شخص ہے ہم بھی انشاء اللہ اظہر کی پیروی کریں گے۔

## گڑیا

یہ واقعہ میرے ساتھ پیش آیا جو میں قارئین کرام کی نظر کر رہی ہوں۔ ایک بار مجھے باجی کے گھر جانے کا اتفاق ہوا جب میں باجی کے گھر گئی تو باجی مجھے دیکھ کر بہت حیران ہوئی کیونکہ میں پہلی بار گئی تھی باجی سے ملی خوب باتیں ہوئیں شام کو کھانا کھا کر میں سونے کے لئے اپنے کمرے میں چلی گئی سردیوں کا موسم تھا میں جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی میری خوف سے چیخ نکل گئی کمرے میں ہر طرف خون ہی خون تھا میں بھاگ کر باجی کے پاس گئی اور باجی کو ساری بات بتائی لیکن باجی کو میری بات پر یقین ہی نہیں آرہا تھا۔ میں نے کہا باجی آپ میرے ساتھ چلیں باجی کو لے کر میں جب کمرے میں آئی تو مجھ پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ کمرے میں اب کہیں بھی خون نہ تھا باجی بولی کہاں ہے خون لیکن باجی میں نے اپنی آنکھوں سے خون دیکھا ہے باجی بولی ضرور تمہارا وہم ہو گا تم آرام سے سو جاؤ باجی چلی گئی لیکن مجھے کہاں نیند آنی تھی میں سوچ رہی تھی کہ یہ کیا چکر ہے۔ انہی سوچوں میں گم تھی کہ میرے کانوں میں کسی کے ہنسنے کی آواز آئی میں نے جب دیکھا تو میری خوف سے چیخ نکل گئی سامنے ایک بھیانک چڑیل کے ہاتھوں میں ایک خوبصورت گڑیا تھی چڑیل کی آنکھوں کی جگہ دو گڑھے بنے تھے جن میں سے بچھو نکل رہے تھے سامنے دو لمبے دانت ناخن لمبے لمبے بال بکھرے ہوئے اگر کوئی کمزور دل والا آدمی ہوتا تو وہ بے ہوش ہو جاتا چڑیل کچھ پڑھ رہی تھی تھوڑی دیر بعد چڑیل بولی اس لڑکی کا کیا کرنا ہے گڑیا بولی اس لڑکی کو معلوم نہیں کہ ادھر ہم رہتی ہے اس لئے اس کو زندہ چھوڑ دو اور اس کو کہہ دو کہ آئندہ اس کمرے میں مت آنا ورنہ وہ دن تمہاری زندگی کا آخری دن ہو گا۔

میں نے جب یہ سُنا تو میرے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی میں بے اختیار بولی میں کل چلی جاؤں گی خدا کے لئے مجھے کچھ نہ کہنا میں اتنے زور سے کہہ رہی تھی کہ مجھے کچھ ہوش نہ رہا جب مجھے ہوش آیا تو سارے گھر والے میرے اوپر کھڑے ہوئے تھے باجی بولی صبا کیا ہوا ہے لیکن میں خاموش رہی باجی نے بہت پوچھا لیکن میں نے کوئی جواب نہیں دیا میں نے اتنا کہا باجی میں نے واپس اپنے گھر جانا ہے خدا کے لئے مجھے گھر چھوڑ آئیں باجی بولی ٹھیک ہے تم تیار ہو تمہارا کزن امجد آیا ہوا ہے وہ تھوڑی دیر بعد جارہا ہے تم تیار ہو میں نے فوراً تیاری کی تھوڑی دیر بعد میرا کزن امجد آگیا باجی نے کہا امجد صبا بھی تمہارے ساتھ جائے گی تھوڑی دیر بعد ہم بس اسٹاپ پر آگئے پھر تھوڑی دیر بعد بس بھی آگئی شام کو ہم گھر پہنچ گئے گھر پہنچتے ہی مجھے بہت زیادہ بخار ہوگیا تین دن تک مجھے بخار رہا میں جب بھی اس واقعے کو یاد کرتی ہوں تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

## پُرانا کھنڈر

یہ واقعہ میں بیان کررہا ہوں بالکل سچا ہے ایک دن عصر کے وقت مجھے ایک ضروری کام کی وجہ سے شہر جانا پڑا کام زیادہ تھا اس لئے واپس آنے میں دیر ہوگئی شام کے گہرے سائے پھیل رہے تھے ہمارے گھر کو دو راستے جاتے تھے ایک راستہ بڑا ایک چھوٹا راستہ چھوٹا راستہ ایک بہت پُرانے اور خوفناک کھنڈر سے گزرتا تھا میں نے سوچا اسی چھوٹے راستے چلوں گھر جلد پہنچ جاؤں گا۔ چنانچہ میں اس راستے پر چل پڑا میرے پاس ٹارچ تھی میں نے اس کو روشن کرلی رات کے اندھیرے میں کھنڈر بہت ہیبت ناک لگ رہا تھا مجھے تھوڑا تھوڑا خوف محسوس ہو رہا تھا جب میں کھنڈر کے قریب سے گزر رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ ڈھانچہ باہر آیا اور زمین سے کوئی چیز اٹھائی اور واپس اندر چلا گیا میں ذرا بہت بہادر تھا اس لئے میں نے سوچا کہ اندر چل کر دیکھنا چاہئے اندر گھپ اندھیرا تھا میں نے ٹارچ روشن کی تو میرے سامنے ایک لمبی سی راہداری تھی راہداری کے آخر میں ایک کمرہ تھا میں نے اس کمرہ کے دروازے کو تھوڑا سا دھکیلا اور اندر جھانک کر دیکھا تو میرا دل اچھل کر حلق میں آپھنسا میرا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا دیکھتا ہوں کہ وہی ڈھانچہ ایک عورت کا خون پینے میں مصروف تھا جب اس نے سر اٹھاکر دیکھا تو اس کی آنکھیں انگارے کی طرح سرخ تھیں جب اس نے میری طرف دیکھا تو اس نے عورت کو چھوڑا اور میرے پیچھے بھاگا میں نے بھی دوڑ لگادی میں زور سے دوڑ رہا تھا جب میں نے پیچھے کی طرف دیکھا تو میرے اور اس کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ رہ گیا جب میں نے دیکھا کہ دروازے کے قریب پہنچ گیا ہوں تو میں نے یکدم چھلانگ لگادی چھلانگ لگاتے ہوئے مجھے یوں محسوس ہوا جیسے کسی نے میرے پاؤں میں آگ لگادی ہو ڈھانچے نے میرے پاؤں کا پچھلا حصہ ادھیڑ کر رکھ دیا بعد میں کچھ معلوم نہیں میں بیہوش ہوگیا جب ہوش آیا بستر پہ لیٹا پایا میرے ارد گرد گھر والے کھڑے تھے جب میں نے یہ واقعہ بتایا تو کسی نے یقین نہ کیا۔ پھر میں نے وہ کھنڈر والا راستہ کبھی اختیار نہ کیا۔ آج جب بھی یہ واقعہ یاد آتا ہے خوف کی سرد لہر جسم میں اتر جاتی ہے۔

## خونی خوف

میں ریلوے میں ملازم تھا میری ڈیوٹی رات آٹھ بجے سے لیکر رات اڑھائی بجے تک تھی اڑھائی بجتے ہی میری چھٹی ہوجاتی اور میں اپنی سائیکل لے کر گھر کی طرف روانہ ہوجاتا تھا سارا راستہ اونچے نیچے ٹیلوں پر مشتمل تھا جن میں جابجا درخت اگے ہوئے تھے رات کو یہ درخت اندھیرے میں کسی جن کی طرح لگتے تھے ہوا چلتی تو ان سے خوف آتا تھا ایسا لگتا تھا کہ جن ادھر ادھر جھوم رہے ہوں۔ میں جنوں بھوتوں کا قائل نہ تھا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ میں اپنے آپ من مگن جارہا تھا کہ اچانک میری سائیکل کسی چیز سے ٹھوکر کھاکر گر پڑی مجھے کوئی خاص چوٹ نہ آئی میں نے دیکھا وہ سیاہ رنگ کی کوئی چیز تھی جب غور سے دیکھا تو میرا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا وہ بہت بڑا کتا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ مرا پڑا ہے میں دوبارہ سائیکل پر بیٹھا۔ اور گنگناتا ہوا پھر چل پڑا سامنے موڑ تھا جونہی میں نے موڑ مڑا مجھے پیچھے سے ایسا محسوس ہوا کہ کسی نے میری سائیکل پکڑلی ہو میں نے پیچھے دیکھا تو دماغ بھک سے اڑ گیا میرے پیچھے وہ کتا کھڑا تھا جس سے میری ٹھوکر لگی تھی اس کی آنکھیں بلب کی طرح چمک رہی تھیں میرے اوسان خطا

ہو گئے میں نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کر دی اور سائیکل کو سرپٹ دوڑانے لگا آیت الکرسی پڑھنے کی وجہ سے سائیکل غیبی شکنجے سے آزاد ہو گئی کچھ آگے جانے کے بعد اچانک کتا میرے سامنے آکھڑا ہوا اس نے بھونکنا شروع کیا تو میرے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے کیونکہ اس کی آواز کے ساتھ اس کے منہ سے چھوٹے چھوٹے کتے نکل رہے تھے اور تیزی سے بڑے ہو رہے تھے اس طرح کتوں کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی میں چکرا کر گرا اور بے ہوش ہو گیا ہوش آیا تو تمام احباب قریب کھڑے تھے والدین کا حشر رو رو کر برا ہو گیا تھا مجھے تین دن بعد ہوش آیا تھا میں آیت الکرسی کی برکت سے بچ گیا تھا اس کے بعد میں نے صبح کی ڈیوٹی لگوائی یہ واقعہ یاد آتا ہے تو میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔

## پریت آتما

جہاں تک مجھے یاد ہے میں اپنے بچپن کو کافی حد تک بھول چکا ہوں مگر میں جب سمجھداری کے اور عقل کی حد میں داخل ہوا تب میں کافی بڑا ہو چکا تھا اور اپنی زندگی کو کافی حد تک سمجھنے لگا تھا تب میں بھوت پریتوں یا چڑیلوں وغیرہ پر بالکل یقین نہ رکھتا تھا اور سمجھتا تھا کہ یہ ڈراؤنے الفاظ محض بچوں کو ڈرانے کیلئے لوگ استعمال کرتے ہیں اور ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ۔لیکن مجھے ان باتوں پر تب یقین آیا جب میرے ساتھ ایک ایسا رونگٹے کھڑے کرنے والا واقعہ پیش آیا آپ اس بات پر یقین کریں یا نہ کریں پر یہ حقیقت ہے کیونکہ ایک انسان اس پراسرار مخلوق پر اس وقت تک یقین نہیں کر سکتا جب تک وہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ نہ لے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اتنا کچھ ہونے کے بعد اسے وہم یا خواب سمجھ کر ٹال دیتے ہیں مگر میرے ساتھ جو واقعہ پیش آیا تھا نہ تو وہ کوئی خواب تھا نہ وہ میرا وہم تھا وہ ایک حقیقت تھی جو آج تک بھی اس دل میں ایک خوفناک واقعہ کی شکل میں زندہ ہے اور اس واقعہ کا جیتا جاگتا ثبوت بھی میرے پاس تھا تو میں کیسے اس کو وہم سمجھ سکتا تھا اگر آپ کمزور دل نہیں تو شوق سے اس واقعہ کو پڑھیں پر ایک خیال ضرور رکھیں کہ رات کی تنہائی میں یہ مت پڑھیں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں انٹر کے ایگزام سے فارغ ہوا تھا۔ اور میں کراٹے کا بہت شوق رکھتا تھا اپنے ٹاؤن میں ایک کراٹے کا کلب تھا میں نے کراٹے جوائن کر لیا ہفتے میں صرف تین دن کلاس ہوتا تھا کیونکہ کلاس کے دوران ایسی سخت PRACTICE اور EXERISE کراتے تھے کہ دو دن تک درد ہمارے کو اور کچھ کرنے ہی نہیں دیتا تھا ویسے تو میں گھر میں اکیلا نہیں تھا ہم چار بھائی تھے ہمیں کسی قسم کی پریشانی نہیں تھی اور سب اپنا کام بخوبی سر انجام دے رہے تھے ایک دن ہم سب نے گاؤں جانے کا پروگرام بنایا کیونکہ سب مصروفیت سے فارغ ہو چکے تھے میں تو سب سے پہلے فارغ ہو چکا تھا اور گاؤں جانے کا سوچ رہا تھا لیکن کراٹے کی وجہ سے نہیں جا سکتا تھا کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی کلاس مس کروں مگر بڑے بھائی نے مجھ سے کہا کہ دو تین کلاسز چھوڑنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا تم بھی ہمارے ساتھ چلو تو تب میں راضی ہو گیا مگر کہہ دیا کہ کلاس والے دن واپس آؤں گا اور اٹینڈ کر کے پھر گاؤں واپس آ جاؤں گا ویسے گاؤں بھی بہت دور نہ تھا ٹرین میں صرف ڈیڑھ گھنٹہ لگتا تھا اس طرح گھر چھوڑ کر ہم چلے گئے دوسرے دن تو ویسے ہی مجھے واپس آنا تھا گاؤں بہت دن کے بعد گئے تھے خوب مزے کئے ۔دوسرے دن ایک بجے والی ٹرین میں سوار ہونے کیلئے چل پڑا کلب کا ٹائم ساڑھے چھ بجے کا تھا سردیوں کا دن تھے اس لئے چھ بجے ہی اندھیرا چھا جاتا تھا خیر میں جس وقت ٹرین میں بیٹھا اس وقت میرے دل میں ایک انجانا خوف محسوس ہو رہا تھا جیسے مجھے آج کچھ ہونے والا ہے جو مجھے جانے سے روک رہا تھا لیکن اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا اب میں ٹکٹ لے کر ٹرین میں سوار ہو چکا تھا اس کے علاوہ میں نے یہ طے کیا تھا کہ کیا ہو سکتا ہے آخر؟ کچھ بھی نہیں ہو گا خیر ٹرین چلی میں نے اس بات کو ذہن سے نکالا اور کچھ سوچتے بیٹھ گیا کل گاؤں میں گوئندہ کی ایک مزاحیہ مووی دیکھی تھی میں اسے سوچتے بیٹھ گیا اور کچھ سین یاد کر کے دل ہی دل میں مسکرانے لگا آخر ٹرین حیدرآباد پہنچ چکی تھی دل سے ڈراؤنے خیال بھی نکل چکے تھے میں پیدل چل کر بس میں سوار ہونے کے لئے چلا کیونکہ ٹاؤن اسٹیشن سے کافی دور تھا اس وقت سوا تین بج رہے تھے اچانک میں حیران ہو کر رک گیا ریلوے اسٹیشن سے جو پیدل چلنے والوں کے لئے روڈ جا رہی تھی جس پر میں چل رہا

تھا اس راستے پر میرے سامنے ایک بہت بڑی کالی بلی گزر گئی میں نے بزرگوں سے کئی بار سنا تھا کہ کالی بلی راستہ کاٹے تو کچھ ہونے والا ہوتا ہے میں پھر چل پڑا۔ سوچتا جا رہا تھا اور جیسے کوئی مجھے روک رہا ہو اور کہہ رہا ہو کہ واپس چلے جاؤ میں حیرت میں پڑ گیا آس پاس کوئی نہیں تھا باقی کے مسافر سیڑھیوں سے گزر رہے تھے جن کو میں کافی پیچھے چھوڑ آیا تھا خیر بس اڈے تک پہنچا بس آئی اور ٹاؤن تک پہنچا ٹائم دیکھا تو چار بج چکے تھے دروازہ کھولا تو خوفزدہ ہو کر رہ گیا بات ہی کچھ ایسی ہی تھی وہی بلی جو میں نے ریلوے روڈ پر دیکھی تھی گھر کے اندر ایک کمرے کے باہر بیٹھی اپنے پیر چاٹ رہی تھی اب مجھے یہ خیال آیا کہ کاش کل بھائی کی بات مان لی ہوتی اور دو تین کلاسز چھوڑ دیتا تو کوئی فرق نہ پڑتا میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ میاؤں میاؤں کی آواز نے میرے ذہن کو واپس لانے پر مجبور کیا سامنے دیکھا تو بلی وہاں سے غائب ہو چکی تھی زندگی میں پہلی بار میں اتنا ڈر رہا تھا بہت خوف آ رہا تھا نہا کر تھوڑی دیر کے لئے بھگوان کا نام لیا تاکہ خوف نکل جائے اور چین جس میں بھگوان کی مورتی تھی وہ پہن لی۔ کلب شروع ہونے والا تھا سردی بہت زور پر تھی جب کلب کے لئے چلا تو میں نے وہ چین اتار دی کیونکہ کلب چین پہن کر جانا ٹھیک نہیں لگتا تھا تقریباً ساڑھے سات بجے کلب ختم ہوا اک دو افراد گلی میں نظر آئے سردی کی وجہ سے سب گھروں سے نکلنے کا نام نہیں لے رہے تھے اب تو میں بہت ڈر رہا تھا ایک تو رات ہو رہی تھی اوپر سے گھر میں اکیلا بڑے گیٹ کا تالا کھول کر میں نے اپنے کمرے کا تالا کھولا تو بے ہوش ہوتے ہوتے بچا وہی کالی بلی میرے کمرے سے نکل کر میرے پاؤں پر چلتی باہر نکل گئی میں حیرت میں پڑ گیا کہ یہ بند تالے والے کمرے میں کیونکر جا سکتی ہے کیونکہ میں جب گیا تھا تالا لگا کر گیا تھا تب تو کمرے کے اندر میں نے —— کچھ نہیں دیکھا تھا میرا دماغ اب کام نہیں کر رہا تھا گاؤں سے روٹی لے آیا تھا وہ کھانے لگا بھوک تو ویسے ہی اڑ گئی تھی اچانک ایک آواز نے تو میرا دم ہی نکال لیا تھا۔ آج پورنماسی ہے" آج پورنماسی ہے! میں جلدی کھانا کھا کر بستر میں گھس گیا ڈر کی وجہ سے میں چین پہننا بھی بھول گیا تھا نیند تو آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا حالانکہ میں نے آج آرام بھی نہیں کیا تھا اور تھک بھی کافی چکا تھا لائٹ آن کر کے سو گیا اچانک کسی کے چلنے کی آواز میرے کانوں تک پہنچی۔ اچانک ایک چہرہ مجھے نظر آنے لگا ایک خوفناک چہرہ پھر وہ زندہ آدمی بن گیا وہ کرسی پر بیٹھ گیا اور کچھ لکھنے لگا میں لحاف تھوڑا اوپر اٹھا کر سب دیکھ رہا تھا اور پتا نہیں اتنا خوفناک منظر دیکھ کر بھی میں پھر بھی اسے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا سردی کے باوجود میرا سارا جسم پسینے سے بھیگنے لگا تھا میری نظر اس کے ہاتھ سے بہتے خون پر پڑی تو میری چیخ حلق میں اٹک گئی میں بھگوان کو یاد کرنے لگا کہ اے مالک مجھے اس مصیبت سے نجات دلا دے اچانک وہ آدمی غائب ہو گیا میں نے کمرے کے دروازے کے پاس ایک بلی دیکھی جو بند دروازے کے بیچ میں سے بھی پتہ نہیں کس طرح باہر نکل گئی ایسے ڈراؤنے منظر دیکھ کر بھی میں شاید بیہوش اس لئے نہیں ہوا تھا کیونکہ اس جگہ پر آتے ہی میں نے بھگوان سے پرارتھنا کی تھی کہ مجھے مصیبت سے بچانا مالک مجھے اب صبح کا انتظار تھا کیونکہ مجھے وہ پرچی پڑھنے کا شدت سے انتظار تھا جس پر وہ کچھ لکھ رہا تھا ساری رات چین سے نہ سو سکا صبح بھگوان کا نام لے کر اٹھا اور چھٹی پڑھنے لگا لکھا تھا۔ میں نے آج اسے مار کر اپنا بدلہ لیا اب میں پھر کبھی نہیں آؤں گا اور نہ کسی کو ڈراؤں گا" یہ سب خون سے لکھا ہوا محسوس ہو رہا تھا میں ناشتہ کر کے جلدی گاؤں روانہ ہو گیا اور تب یہ بات کسی کو بھی نہ بتائی تیسرے دن یہ خبر اخبار میں پڑھی تو وہ واقعہ سب کچھ سمجھ میں آ گیا خبر یہ تھی (ایک آدمی پراسرار طور پر ٹاؤن میں قتل کر دیا گیا ہے جس کے جسم پر کوئی زخم کا نشان نہیں ہے اور نہ ہی اور کوئی ثبوت جس سے اس کی موت کا سبب معلوم کیا جائے لیکن میں تو آج تک یہ جان نہ سکا ہوں کہ آخر اس بدروح نے اس آدمی کا قتل کیوں کیا۔ مجھے تو سو فیصد یقین ہے کہ یہ قتل اس بدروح نے ہی کیا ہے۔ آج تک بلی والی بات بھی میری سمجھ میں نہیں آئی کہ بلی کا تعلق اس واقعہ سے کیا تھا یا یہ بلی بھی وہی بدروح کا روپ تھی اور وہ صرف مجھے دکھنے کیوں آئی۔ اور کچھ دنوں کے بعد امی جان کو میں نے یہ بات بتائی پہلے تو انہوں نے یقین نہیں کیا لیکن جب میں نے اس واقعہ والی پرچی اور اخبار جس میں وہ خبر چھپی تھی دکھائی تو وہ حیران رہ گئیں تب انہوں نے کہا کہ بیٹا یہ پرچی تم گھر میں نہ رکھو اس کو کسی ایسی جگہ پھینک دو جہاں سے کسی کو نظر نہ آ سکے۔

کچھ دنوں کے بعد وہ پرچی میں نے دریا میں پھینک دی۔ اب جب بھی یہ واقعہ سوچتا ہوں تو خوفزدہ ہو جاتا ہوں۔ میں سوچتا ہوں اگر مجھے اس دن کچھ ہو جاتا تو۔۔۔۔ لیکن خدا کے رحم و کرم سے مجھے کچھ ایسا نہیں ہوا جس سے گھر والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

## خوفناک شخص

یہ واقعہ تقریباً دو سال پرانا ہے اور میرے بھائی فاروق کے ساتھ پیش آیا انہی کی زبانی سنئے "میں حسب معمول شام ساڑھے بجے کرکٹ کھیل کر واپس گھر کی طرف آ رہا تھا جو راستہ ہمارے گھر کی طرف جاتا ہے وہ قدرے سنسان ہے میں کسی خیال میں گم چلا جا رہا تھا کہ دفعتاً مجھے اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوا میں نے گھبرا کر پیچھے دیکھا تو وہاں کوئی نہ تھا پھر میں جونہی آگے مڑا میرا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا میرے آگے ایک خوفناک شخص کھڑا تھا اس کے چہرے کا آدھا حصہ کسی بوڑھے کی طرح اور آدھا چہرہ خون سے لتھڑا ہوا تھا خون ٹپ ٹپ زمین پر گر رہا تھا میرا خوف سے خون سفید پڑ گیا اسی وقت جیسے مجھے ہوش آ گیا میں نے بلند آواز سے آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا اور سر پر پاؤں رکھ کر ایسا بھاگا کہ گھر کے دروازے کے باہر دھڑام سے گر پڑا اور بے ہوش ہو گیا تھوڑی دیر کے بعد ہوش آیا تو سب گھر والے میرے گرد جمع تھے انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور میرے بے ہوش ہونے کی وجہ پوچھی میں نے تمام واقعہ ان کے گوش گزار کر دیا سب واقعہ سن کر بہت حیران ہوئے اور ایک بار پھر پروردگار عالم کا شکر بجا لائے اب جب بھی اس واقعے کو یاد کرتا ہوں تو میرا دل اچھل کر حلق میں آ جاتا ہے۔

## بھیانک بڑھیا

یہ آج سے ۲۰ سال پہلے کا واقعہ ہے جب ہم پرائمری میں پڑھتے تھے راستے میں ایک گھر تھا جو کہ کار زر مکان تھا مگر وہ ہمیشہ بند رہتا تھا مگر اس گھر میں انار کا درخت تھا جس میں انار لگے ہوتے تھے وہ درخت ذرا بڑا بھی تھا جب ہم نے معلومات کی یہ کس کا مکان ہے تو گلی والوں نے بتایا کہ اس کا مالک شام کو ایک دو گھنٹے کے لئے آتا ہے درختوں کو پانی وغیرہ دے کر چلا جاتا ہے بہرحال ہم نے ایک دن انار توڑنے کا پلان بنایا میں نے ایک دن سعید کو کہا جو کہ میرا دوست تھا کیوں نہ انار توڑے جائیں بس کیا تھا کہ وہ ایک دن اسکول کی چھٹی جو کہ ساڑھے بارہ بجے ہوتی تھی اس کے بعد ہم مکان کے پیچھے گندی گلی میں میں نے اپنے کندھے اوپر اٹھا کر کہا کہ سعید اس پر چڑھ جاؤ اور مکان کے اندر کود جا تا سعید اندر کود گیا اس نے تقریباً تین بڑے انار دو چھوٹے انار توڑ کر مجھے پکڑا دیئے خود اندر ایک کمرے میں چلا گیا دیکھنا چاہتا تھا کہ اس میں کوئی کام کی چیز تو نہیں ہے مگر وہاں سے چیختا ہوا آیا اتنے میں میں بھی دیوار پر چڑھ گیا جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو دیوار پر چڑھایا اور ہم نے ایک ساتھ گندی گلی میں چھلانگ لگا دی پھر میں نے تھوڑی دور لے جا کر پوچھا کہ تو چیخا کیوں تھا اس نے کہا کہ میں نے سوچا چلو کمرے میں دیکھتے ہیں اس میں کوئی کام کی چیز تو نہیں ہے جو ہمارے کام آ سکے مگر اس میں ایک بھیانک قسم کی بڑھیا تھی جو مجھے دیکھ کر بلا رہی تھی آؤ میرے پاس آؤ اس کو دیکھ کر میری چیخ نکل گئی اور میں کمرے سے بھاگا کا سیدھا آنگن میں آیا اتفاق سے تم نے دیوار پر چڑھ کر فوراً میرا ہاتھ پکڑ لیا میں بچ گیا اگر میں اکیلا ہوتا تو ضرور مارا جاتا مگر یہ معلومات حاصل کریں تو پتہ چلا کہ اس مکان میں آسیب کا چکر ہے جس میں اس کا مالک شام کو دو گھنٹے کے لئے آتا ہے اور درختوں کو پانی وغیرہ دے کر اپنے دوسرے گھر چلا جاتا ہے اس کے بعد سے ہم نے کسی مکان سے کود کر بیر آم انار توڑنے سے توبہ کر لی کیونکہ مفت کا کھانا ہمارا پسندیدہ مشغلہ تھا اس واقعہ سے ہمیں نصیحت ہو گئی اور تھوڑا خوف بھی ہو گیا۔

## سایہ

رات کی تاریکی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا لوگ سردی سے بچنے کیلئے اپنے اپنے گھروں میں لحافوں میں گھسے ہوئے تھے ہر طرف ویرانی ہی ویرانی تھی دور کہیں سے الو کی منحوس آواز پورے ماحول کو خوفناک بنا دیتی اور کبھی کتے کے بھونکنے کی آواز خاموشی کو توڑ دیتی اندھیرے میں اونچے درخت عجیب خوف پیدا کر رہے تھے ایسے لگتا تھا

کر جیسے بڑے بڑے قوی ہیکل دیو ہوں۔ ہر طرف سناٹے کا عالم تھا کبھی درختوں پر پرندوں کے پھڑپھڑانے کی آواز آتی انسانی وجود کا دور دور تک کہیں بھی نام و نشان نہ تھا سڑک سے دور ویرانے میں ایک سایہ جو مین روڈ کی طرف آرہا تھا سایہ بہت آہستہ آہستہ قدم رکھ رہا تھا کبھی کھڑا ہو کر اپنے پیچھے اور کبھی دائیں بائیں دیکھتا اور پھر چلنے لگتا سایہ مین روڈ پر پہنچ کر فٹ پاتھ پر چلنے لگا ساتھ کسی درخت پر سرسراہٹ ہوئی تو سائے نے گھبرا کے پیچھے کی طرف دیکھا چند منٹ کھڑا رہنے کے بعد پھر چلنے لگا سایہ ایک گلی میں مڑ گیا دائیں جانب ایک گیٹ کے قریب رک گیا بغیر آواز پیدا کئے گیٹ کو ہلایا مگر گیٹ اندر سے بند تھا سایہ گیٹ کے ذریعے دیوار پر چڑھا اور دھم کی آواز سے اندر گرا چوکیدار اپنے کیبن میں خراٹے لے رہا تھا سایہ احتیاط سے چلتا ہوا پہلے دروازے کے قریب آیا دروازہ اندر سے بند تھا دوسرے دروازے کو ہلایا دروازہ ہلکی آواز کے ساتھ کھل گیا سونے والا جلدی میں دروازہ لاک کرنا بھول گیا تھا کمرہ بہت گرم تھا کمرے میں ہیٹر اور زیرو کا بلب جل رہا تھا سامنے بیڈ پر اپنے اوپر لحاف اوڑھے سو رہا تھا سایہ چلتا ہوا بیڈ کے قریب آ گیا آہستہ سے سونے والے کے منہ سے لحاف کو کھینچا تو اس کی آنکھوں میں چمک آگئی سونے والی ایک نوجوان خوبصورت لڑکی تھی سائے کے منہ سے دو لمبے لمبے نوکیلے دانت باہر آ گئے اس نے اپنے دانت لڑکی کی گردن میں گاڑھ دیئے اور اپنا ہاتھ اس کے منہ پر۔ لڑکی نے دو تین ہچکیاں لیں اور پھر اس کا رنگ زرد ہوتا گیا صبح پورے شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا گھر والوں کا رو رو کر برا حال تھا رات کو اچھی بھلی سوئی تھی اور صبح لیٹ سونے پر اٹھانے گئے تو مردہ حالت میں پڑی تھی ایسا لگتا تھا کہ کسی نے جسم سے تمام خون نچوڑ لیا ہو اور گردن پر بھی دو اکٹھے دانتوں کے نشان پائے گئے کوئی کچھ کہتا اور کوئی کہہ رہا تھا کہ یہ کام کسی درندہ نما جانور کا ہو سکتا ہے ہر طرف کہرام مچا ہوا تھا اس واردات کے بعد شہر میں ہر رات سخت پہرہ ہونے کے باوجود کسی نہ کسی لڑکی کا قتل ہو جاتا ہر مرنے والی لڑکی ایک ہی طریقے سے قتل ہو رہی تھی لوگوں کے چہروں پر خوف کے سائے لہرانے لگے اور کچھ لوگ شہر چھوڑ کر جانے لگے اور شام ہونے سے پہلے سبھی اپنے گھروں کے گیٹ دروازے بند کر کے بیٹھ جاتے۔ ان دنوں انسپکٹر ظفر جاوید بہت پریشان تھا کیونکہ سب کی سب وارداتیں اس کے علاقے میں ہو رہی تھیں انسپکٹر ظفر جاوید کے سینئر کلیم اللہ نے بلایا تمہارے علاقے میں کیا ہو رہا ہے پتہ ہے تمہیں تم لوگ کیا کر رہے ہیں قانون اتنا بزدل نہیں کہ ہاتھ باندھ کر بیٹھا رہے ہر رات قتل ہو رہے ہیں پریس والے بھی ہم پر الزام تراشیاں کر رہے ہیں اور لوگوں کا بھی ہم پر سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے۔ انسپکٹر جاوید میں تمہیں دو دن کی مہلت دیتا ہوں انسان ہو یا جانور زندہ یا مردہ مجھے وہ درندہ صفت شیطان چاہئے جو یہ خونی کھیل کھیل رہا ہے بے گناہ معصوم لڑکیوں کا خون پیتا ہے انسپکٹر جاوید نے سیلوٹ کیا اور وعدہ کیا کہ سر میں جلد از جلد اصلی مجرم کو بے نقاب کروں گا انسپکٹر جاوید نے رات کو سڑکوں گلیوں میں پولیس کا گشت تیز کر دیا رات بھر پولیس کی گاڑیاں آلارم بجاتی ادھر ادھر پھرتی رہیں صبح ہونے تک کوئی واردات نہ ہوئی دن بھر لوگ اپنے اپنے کاموں میں مشغول رہے جب شام کے سائے ڈھلنے لگے تو سبھی اپنے گھروں میں دبک کر بیٹھ گئے رات آہستہ آہستہ اپنی سیاہی پھیلا رہی تھی سردی کا زور بڑھتا جا رہا تھا چرند پرند اپنے اپنے مسکنوں میں جا چھپے تھے سڑکوں پر بھی گاڑیوں کی آمد و رفت کم ہو گئی تھی تھوڑی ہی دیر میں ہر طرف سناٹا ہو گیا دور ویرانے میں ایک سایہ چلتا ہوا سڑک کی طرف آرہا تھا جو شہر کو جاتی تھی سڑک پر پہنچ کر سائے نے چاروں طرف دیکھا پھر آگے بڑھنے لگا اچانک سامنے سے آتی ہوئی گاڑی کی لائٹ سائے پر پڑے وہ چونک گیا اور پھرتی سے درخت کی اوٹ میں ہو گیا گاڑی قریب سے گزر گئی جو شاید پولیس کی تھی ادھر انسپکٹر جاوید بھاری نفری کے ساتھ علاقے کا گشت کر رہا تھا کہ اچانک موڑ مڑتے ہوئے اندھیرے میں شک سا گزرا انسپکٹر جاوید نے پستول والا ہاتھ آگے کر کے نزدیک آیا ٹارچ کی روشنی پھینکی ایک گدھا سردی سے سکڑا بیچارہ دیوار کے ساتھ کھڑا تھا تو یہ ہے وہ خونی درندہ جو ہر رات حسین دوشیزاؤں کا خون پی جاتا ہے انسپکٹر نے کہا سب ہنس دیئے ساتھ ہی انسپکٹر کے انکل کا گھر تھا سوچا چلو چکر لگا لیتے ہیں سایہ چلتا ہوا سڑک کے کنارے لگے ہوئے پائپ پر چڑھنے لگا جو کوٹھی کے اندر جاتا تھا اوپر پہنچ کر اندر کی طرف جھانکا تو دو تین کتے بھونکتے بھونکتے اس کی طرف لپکے سایہ جلدی سے نیچے اتر آیا اندر کسی

رد کی بھی آواز آرہی تھی جو کتوں کے بھونکنے پر اٹھ آیا تھا اور کتوں کو چمکار رہا تھا۔ سایہ دائیں بائیں دیکھتا ہوا آگے بڑھنے لگا کبھی چونک کر ادھر ادھر دیکھنے لگتا چلتے چلتے ایک جگہ رک رک گیا سامنے ایک کھمبا جو دیوار کے ساتھ تھا اس پر چڑھ کر دیوار پر آگیا اور پھر پائپ کے ذریعہ اتر گیا سایہ مخصوص انداز میں چلتا ہوا اوپر والی منزل پر پہنچ گیا دروازے کے قریب آکر آہستہ سے دبایا مگر ناکام رہا اندر سے لاک تھا پھر دوسرے دروازے پر گیا دو تین دفعہ ہلانے سے چٹخنی کھٹک کی آواز سے کھل گئی سامنے مسہری پر ایک حسین وجمیل لڑکی سو رہی تھی مدھم مدھم سی روشنی تھی اور ہیٹر سے کمرہ خوب گرم تھا سائے نے چاروں طرف سے جائزہ لیا قریب پہنچ کر اس کے منہ سے دو خوفناک دانت باہر نکل آئے اس نے بڑی بیتابی کے ساتھ لڑکی کی گردن پر دانت گاڑھ دیئے ابھی دو ہی گھونٹ لئے ہوں گے کہ چٹ کی آواز سے کمرہ روشنی سے بھر گیا لڑکی دوبارہ بے ہوش ہو گئی سائے نے گھبرا کے پیچھے دیکھا تو سامنے انسپکٹر جاوید ہاتھ میں پستول تانے کھڑا تھا ہینڈز اپ ہاتھ اوپر اٹھا لو ورنہ گولی مار دوں گا انسپکٹر جاوید آہستہ آہستہ قریب آنے لگا کہ اچانک سایہ انسپکٹر کے ہاتھوں پر جھپٹا پستول دور جا گرا دونوں گتھم گتھا ہو گئے انسپکٹر جاوید نے بڑی پھرتی سے سائے کے سر پر وار کیا پھر ہاتھ بڑھا کر اس کا نقاب اتارنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا اس شور شرابے سے گھر کے سبھی افراد جاگ گئے سب اوپر پہنچ کر حیران ہو گئے کہ ایک نقاب پوش اور انسپکٹر گتھم گتھا ہو رہے ہیں پستول انسپکٹر جاوید کے انکل نے اٹھا لیا انسپکٹر جاوید نے فلائی کک سائے کے منہ پر ماری جس سے وہ ایک طرف گر پڑا اتنے میں بھاری بوٹوں کی آواز آئی جو کانسٹیبل تھے سائے کو حراست میں لے لو انسپکٹر جاوید نے کہا پھر حکم دیا کہ اس کے منہ سے نقاب اتار دو ایک سپاہی نے آگے بڑھ کر سائے کے چہرے سے نقاب کھینچ دیا تو سب کے سب حیران ہو گئے کہ ان کے سامنے آفتاب کھڑا ہے تو آپ ہیں درندہ صفت انسان جس نے معصوم بے گناہ لڑکیوں کے ساتھ خونی کھیل کھیلا اور انہیں قتل کیا تڑک کی آواز سے تھپڑ سائے عرف آفتاب کے منہ پر پڑنے لگے انسپکٹر جاوید نے نفرت سے اس کے منہ پر تھوک دیا اگر میں چند منٹ اور دیر کر دیتا گھر آنے میں تو میری پیاری منگیتر راحت اس دنیا میں نہ ہوتی جواب ہوش میں آچکی تھی یہی انسپکٹر جاوید کے انکل کا گھر تھا جب وہ واپس گھر آرہا تھا تو اس نے دیکھا کہ کالے لباس میں ایک نقاب پوش کھمبے پر چڑھ رہا تھا وہ تمام حرکات دیکھتا رہا پھر اس کا تعاقب کرتا رہا انسپکٹر جاوید نے خود اسے اتنا وقت دیا کہ بھلا یہ کیا کرتا ہے پہلے تو انسپکٹر جاوید سمجھا شاید کوئی ڈاکو ہو گا مگر راحت کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اسے شک ہوا۔

انسپکٹر جاوید نے راحت کو نئی زندگی کی مبارکباد دی درندہ صفت سیٹھ آفتاب کو عدالت میں پیش کیا گیا جب اس سے خون پینے کی وجہ پوچھی گئی تو اس نے بتایا کہ میرے پاس بہت دولت ہے میں مرنا نہیں چاہتا تھا میں نے ایک سادھو جو شیطان کا پجاری ہے اس کی خدمت حاصل کی اس نے مجھے بہت سے علم سکھائے اور یہ آخری عمل تھا کہ میں ۹۹ نوجوان خوبصورت لڑکیوں کے خون سے اپنی پیاس بجھاتا رہوں تو میں دوبارہ جوان ہو جاؤں گا اور پھر کبھی بھی مجھے موت نہیں آئے گی عدالت نے تمام کارروائی سننے کے بعد درندہ صفت انسان آفتاب کی پھانسی کی سزا دی سزائے موت کا نام سنتے ہی وہ ایک طرف لڑھک گیا پھر اس کی شکل مکروہ بھیانک ہوتی گئی اس کی باڈی کو لے جا کر ایک ویرانے میں پھینک دیا جو چیل کوؤں کی خوراک بنی۔

انسپکٹر جاوید کو اچھی کارکردگی دکھانے پر اور اپنا وعدہ نبھانے پر عدالت عالیہ نے اے ایس پی بنا دیا سبھی ہنسی خوشی رہنے لگے۔

## ضروری اعلان

اگر آپ کے ساتھ کوئی خوفناک حادثہ پیش آیا ہو۔ یا آپ کسی ہیبتناک حادثے سے باخبر ہوں تو اس کی تفصیل ہمیں لکھ کر روانہ کریں۔

تاکہ اسے طلسماتی دنیا میں جگہ دی جا سکے۔

منیجر:۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند ۲۴۷۵۵۴

## نانی اماں کے نسخے

# خوبصورتی کی تلاش میں

اچھا نظر آنا کسے اچھا نہیں لگتا۔ ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی شخصیت دوسروں کے لئے جاذب نظر اور پرکشش ہو۔ آپ کا ظاہری روپ آپ کے بارے میں دوسروں کے لئے پہلا تاثر قائم کرتا ہے۔ یہ بھی ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسروں کا اس کے بارے میں پہلا تاثر زیادہ سے زیادہ بہتر ہو چنانچہ اپنے انداز گفتگو، چال ڈھال، لباس اور دیگر چیزوں پر توجہ دیتے ہیں۔ آپ کی جلد، چہرہ، سر کے بال آپ کی ظاہری شخصیت کے نمایاں اجزاء ہیں۔ آیئے ان کو بنانے سنوارنے اور خوب سے خوب تر نظر آنے کے لئے چند آسان طریقوں اور ترکیبوں پر نظر ڈالتے ہیں۔

## چہرے پر دھوپ کا اثر

چہرے پر دھوپ کے اثر سے چہرہ کی جلد جھلس سی جاتی ہے۔ دن کا زیادہ تر وقت دھوپ میں گزارنے والوں کی سفید رنگت بھی سیاہ پڑنے لگتی ہے لیکن اس صورتحال سے بچنا کچھ مشکل کام نہیں ہے۔ آپ صرف یہ کریں کہ شام کو دھوپ سے واپس آنے کے بعد چہرہ نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ اس کے بعد ایک ٹماٹر لے کر اسے درمیان سے کاٹ کر دو ٹکڑے کرلیں اور ایک ایک ٹکڑہ چہرہ کے ایک طرف اس طرح ملیں کہ ٹماٹر کا رس چہرہ کی جلد میں جذب ہو۔ تھوڑی دیر بعد چہرہ دوبارہ پانی سے دھولیں۔ چند روز کے اس عمل سے آپ کے چہرہ سے دھوپ کے مضر اثرات ختم ہو جائیں گے اور چہرہ شگفتہ اور شاداب نظر آئے گا۔

## لمبے چمکدار بال

اگر آپ کے بال دیکھنے میں بے رونق اور بے جان سے معلوم ہوتے ہیں تو آپ کو لیموں استعمال کرنا چاہئے۔ طریقہ یہ ہے کہ لیموں کا رس نکال کر اسے بالوں میں ڈال کر خوب اچھی طرح مالش کی جائے اور تھوڑی دیر بعد سر کو کسی ہربل شیمپو سے یا ریٹھے کے پاؤڈر وغیرہ سے دھولیا جائے۔ چند روز اس عمل سے آپ کے بالوں میں چمک دمک پیدا ہو جائے گی۔

اگر آپ اپنے بال لمبے کرنا چاہیں تو املی سے کام لیا جاسکتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پانی میں تھوڑی سی املی ڈال دیں پھر ایسے ہی پڑا رہنے دیں۔ صبح اس پانی سے سر کے بالوں کو دھولیں۔ یہ عمل ہفتہ میں دو یا تین بار کیا جائے۔ بالوں کو املی ملے پانی سے دھونے کے بعد سر میں ناریل کے تیل کی ہلکی سی مالش کی جائے۔ کچھ عرصہ بعد آپ کے بال لمبے ہو جائیں گے۔

## دانتوں کے سیاہ نشان

سگریٹ پینے سے یا دانتوں کی صفائی کا مناسب خیال نہ رکھنے کی وجہ سے دانتوں پر نشانات پڑ جاتے ہیں جو بعض اوقات بہت بدنما معلوم ہوتے ہیں۔ دانتوں سے ان نشانات کو صاف کرنا بہت آسان ہے۔ تھوڑے سے چنبیلی کے پتے لیکر پانی میں اُبال لیجئے اور اس پانی سے کلیاں کیجئے۔ ساتھ ہی کسی اچھے ٹوتھ پیسٹ یا منجن سے دانتوں کی صفائی کا مکمل انتظام بھی کیجئے۔ چند روز میں دانتوں کے سیاہ نشان ختم ہو جائینگے۔ اور دانتوں میں چمک بھی آجائے گی۔

ہاتھ کے ناخنوں کو چمکدار بنانا چاہیں تو ان پر چند دنوں تک روزانہ عرق لیموں ملئے۔ ناخن چمکدار ہو کر جاذب نظر معلوم ہوں گے۔

# اعداد کا جادُو

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

## کیا میں نیا کاروبار شروع کروں ؟

مستحصلہ عدد طاق ہو تو نیا کام کرنا اچھا ہے۔ اور اگر مستحصلہ جفت ہو تو نیا کام کرنا نقصان دہ رہے گا۔

مثلاً سلیم ابن سلمہ نے ۱۵ ر مئی ۲۰۰۲ء بروز بدھ کو شام یہ معلوم کرنا چاہا کہ کیا میں نیا کاروبار شروع کروں؟ تو اس کا جواب ہم اس طرح حاصل کریں گے۔

| | مجموعی اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| ۱) نام جواب حاصل کرنے والے کا۔ | ۲۷۵ | ۵ |
| ۲) سوال کے اعدادِ مجموعی۔ | ۱۴۷۴ | ۷ |
| ۳) تاریخِ عیسوی | ۱۵ | ۶ |
| ۴) ماہ | ۵ | ۵ |
| ۵) سن عیسوی ۲۰۰۲ء | ۲۰۰۲ | ۴ |
| ۶) تاریخ ہجری یکم | ۱ | ۱ |
| ۷) ماہ ربیع الاوّل | ۳ | ۳ |
| ۸) سن ہجری ۱۴۲۳ھ | ۱۴۲۳ | ۱ |
| ۹) ماہ ہندی جیٹھ | ۲ | ۲ |
| ۱۰) بُدھ مقررہ نمبر | ۴ | ۴ |
| ۱۱) بُرج ثور مقررہ نمبر | ۲ | ۲ |
| ۱۲) متعلقہ ستارہ زہرہ مقررہ نمبر | ۶ | ۶ |
| ۱۳) منزل قمر نثرہ | ۸ | ۸ |
| ۱۴) بُدھ کا منفی عدد | ۵ | ۵ |

## آیئے ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۵ ۸ ۶ ۲ ۴ ۲ ۱ ۳ ۱ ۴ ۵ ۶ ۷ ۵
۴ ۵ ۸ ۶ ۶ ۳ ۴ ۴ ۵ ۹ ۲ ۴ ۳
۹ ۴ ۵ ۳ ۹ ۷ ۸ ۹ ۵ ۲ ۶ ۷
۴ ۹ ۸ ۳ ۷ ۶ ۸ ۵ ۷ ۸ ۴
۴ ۸ ۲ ۱ ۴ ۵ ۴ ۳ ۶ ۳
۳ ۱ ۳ ۵ ۹ ۹ ۷ ۹ ۹
۴ ۴ ۸ ۵ ۹ ۷ ۷ ۹
۸ ۳ ۴ ۵ ۷ ۵ ۷
۲ ۷ ۹ ۳ ۳ ۳
۹ ۷ ۳ ۶ ۶
۷ ۱ ۹ ۳
۸ ۱ ۳
۹ ۴
۴

مستحصلہ ۴ یعنی جفت برآمد ہوا جو اس بات کی علامت ہے کہ سلیم ابن سلمہ کو نئے کاروبار میں نقصان رہے گا۔

(باقی آئندہ)

# بڑھاپا

ڈاکٹر شاہد الرحمن
(ایم بی بی ایس)

زندگی ایک سفر ہے۔ اس سفر کا آخری اسٹیشن بڑھاپا ہے۔ جہاں پر پہنچ کر انسان رک جاتا ہے۔ اس سفر کے دوران دوست رشتے دار اپنے اپنے مقررہ اسٹیشنوں پر اتر جاتے ہیں آخری اسٹیشن پر پہنچ کر انسان جب اپنے گزرے ہوئے سفر کو یاد کرتا ہے تو چند لمحوں میں گزری ہوئی زندگی کے نشیب و فراز اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم جاتے ہیں۔ جن کو یاد کر کے وہ لطف اندوز بھی ہوتا ہے اور غمگین بھی ہوتا ہے۔ بڑھاپا ایک حقیقت ہے جس کا سامنا ہر شخص کو کرنا ہے۔ لیکن کوئی شخص بھی بوڑھا ہونا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص جو کہ عمر رسیدہ ہو کسی دوائی کا اشتہار دیکھ لے جس پر لکھا ہو کہ یہ دوائی آپ کو جوان کر دے گی تو وہ بوڑھا شخص اس دوائی کو ضرور خریدے گا اور استعمال کرے گا۔ بوڑھے لوگ اکثر ایسے ہی دواخانوں کا چوری چھپے چکر لگاتے رہتے ہیں اور بعض تو اعتراف تک نہیں کرتے۔

## وجوہات

کچھ لوگ جلدی بوڑھے ہو جاتے ہیں کچھ دیر سے ہوتے ہیں۔

> کچھ لوگ جلدی بوڑھے ہو جاتے ہیں کچھ دیر سے ہوتے ہیں۔

اس کا تعلق وراثت اور انسان کے اردگرد کے ماحول کے اثرات سے ہوتا ہے بیماریوں کا اثر بھی انسان کے جسم پر ہوتا ہے ساری زندگی بار بار اگر بیماری سے واسطہ پڑے تو جسم میں کمزوری اور لاغری پیدا ہو جاتی ہے۔ بیماری کی وجہ سے انسان وقت سے پہلے بوڑھا دکھائی دینے لگتا ہے۔ ہر صحت مند شخص بیمار ہو سکتا ہے لیکن اگر وہ بار بار بیماری میں مبتلا رہے تو پھر وہ مشکل سے ہی ۱۰۰ فیصد تندرست رہ سکے گا۔ مختلف بیماریاں جو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہیں ان میں دل کی بیماریاں فالج اور رعشہ، ذیابیطس، ٹی بی، جوڑوں کے امراض، کینسر اور ذہنی بیماریوں میں ڈپریشن شامل ہیں۔

اسی طرح جتنی قوت مدافعت جسم میں زیادہ ہوگی اتنی ہی زندگی بھی لمبی ہوگی۔ قوت مدافعت کی کمی مختلف بیماریوں کا سبب بنتی ہے جس سے جسمانی اثرات پڑتے ہیں۔ دوائیوں کا بے جا استعمال بھی نقصان دیتا ہے۔ تمام ادویات میں مختلف قسم کے کیمیائی مرکبات ہوتے ہیں ان کا اثر انسان کے پورے جسم پر پڑتا ہے۔ جتنی زیادہ دوائیوں کا استعمال ہوتا ہے اتنی ہی عمر بھی کم ہوتی ہے۔ کچھ لوگ شوقیہ طاقت کی دوائیاں کھاتے رہتے ہیں۔ جو کہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ انسان کی سوچ کا اثر بھی اس کی زندگی پر براہ راست پڑتا ہے، بلاوجہ تشویش اور فکر مندی بھی انسانی جسم کو کمزور کرتی ہے۔ کسی عزیز کی موت کا صدمہ یا اپنی ریٹائرمنٹ کی پریشانی بھی وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہے۔ قوت برداشت میں کمی بھی انسان کو بڑھاپے میں پہنچانے میں مدد کرتی ہے۔

## بڑھاپے کے اثرات

بڑھاپے میں غصہ زیادہ آتا ہے اکثر گھروں میں چھوٹے بچے کوئی چھوٹا موٹا نقصان کر دیتے ہیں، شور مچاتے ہیں شرارتیں کرتے ہیں! یہ سب باتیں بزرگوں کو ناگوار گزرتی ہیں، جس کی وجہ سے گھر میں لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ بزرگ حضرات ہر وقت چھوٹوں کو نصیحتیں کرتے ہیں جنہیں بچے بالکل پسند نہیں کرتے۔ بچوں پر مختلف پابندیاں عائد کرنے کا سوچتے رہتے ہیں ڈانٹتے رہتے ہیں۔ بوڑھے لوگ دوسروں کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وہ سوچتے ہیں کہ گھر کے دوسرے لوگ ان کے خلاف باتیں کرتے ہیں۔ بزرگ لوگ اکثر

باقی صفحہ ۹۸ پر

# رنگوں کی قوتیں

## صحت اور دماغی قوتوں کو بہتر بنانے کا عجیب اصول

رنگوں کے جادوئی علم کا جاننا آپ کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا اور یہ بھی سیکھنا کہ ان کو بہترین طور پر کس طرح استعمال کیا جائے آپ کے لئے یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا کیونکہ اس سے ایک تو آپ کی صحت کو فائدہ پہنچے گا اور دوسرے آپ کی دماغی قوتوں میں اضافہ ہوگا۔

رنگ آپ پر جو عام تاثر چھوڑتے ہیں وہ اس کے متعلق ایک سرسری سا دیئے جانے والے واقعے کو دیکھ کر بھی لگایا جاسکتا ہے جب آپ رنگوں سے متعلق کوئی سادہ سا تجربہ کریں گے تو اس سے آپ کو بڑی مدد ملے گی۔

سب سے پہلے تو آپ یہ معلوم کریں کہ حقیقتاً آپ کا اپنا کون سا رنگ ہے۔ اس سے میری مراد یہ ہے کہ آپ وہ رنگ معلوم کریں جو آپ کی شخصیت سے ہم آہنگ ہوجاتا ہے۔ یہ بات بالکل یقینی ہے کہ آپ کا رنگ وہی ہوگا جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہوگا۔

دوسری بات یہ کہ اب آپ بالکل صحیح شیڈ کی جانب توجہ کریں اور شیڈ لیں جو سب سے زیادہ خوبصورت لگتا ہو اور جس کو پہن کر آپ ایک قسم کی خوشی اور سکون محسوس کرتے ہیں لیکن فوراً اس شیڈ میں تمام ساز وسامان نہ خریدلیں ورنہ بعد میں یہ دیکھ کر مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا کہ آپ جذبات سے بے قابو ہوگئے ہیں اور اپنے اوپر ایک قسم کا بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگرچہ یہ رنگ آپ کا اپنا ہے لیکن جب اس کو بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں تو اس سے پیدا شدہ جذبات اتنے زیادہ باقوت ہوتے ہیں کہ آپ ان کو برداشت نہیں کرسکتے لہٰذا غیر متوازن حالت میں آجاتے ہیں چنانچہ احتیاط سے کام لینا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے کہ ایک قمیص سے ملتے جلتے اسکارف کو پہن کر کیا محسوس کرتے ہیں اور کیسے نظر آتے ہیں۔ اگر آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ جتنی مرتبہ قمیص اور وہ اسکارف باندھا ہے آپ اچھے نظر آتے ہیں تو آپ بہ آسانی یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ رنگ ہر طرح آپ پر موزوں نظر آئے گا۔ تب اس رنگ کے کپڑوں میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

آپ اپنے سب سے زیادہ دو پسندیدہ رنگوں کو اپنے لباس میں ہم آہنگ کرنے کی کوشش کریں۔ آپ یہ دیکھیں گے کہ وہ ایک دوسرے سے متاثر ہوں گے اور آپ کی شخصیت کو قابل ستائش بنادیں گے۔

آپ کا ہمیشہ یہ مقصد ہونا چاہئے کہ صحیح قسم کے اور متوازن رنگ کا انتخاب کریں۔ جو بھی رنگ منتخب کریں اس میں توازن ہونا چاہئے اس کام پر جو وقت صرف کریں گے اس سے بہت کارآمد نتیجہ حاصل ہوگا۔ کیونکہ میں یقین دلاسکتا ہوں کہ جب ایک مرتبہ رنگوں کے متعلق محتاط ہوجائیں گے تو اپنی صحت اور قوت حیات میں حیران کن ترقی اور بہتری دیکھیں گے۔

میں آپ کو اپنا ایک تجربہ بتاتا ہوں ایک خاتون آدھے سر کا درد نامی بیماری میں مبتلا ہوکر ہمت ہار بیٹھی تھیں۔ درد کی شدت کی وجہ سے ان کو آنکھیں کھولنا مشکل ہوجاتا تھا اس کے نتیجے میں وہ اپنے آپ کو مستقل بیمار سمجھ رہی تھیں۔ ڈاکٹر بھی یہ نہیں بتاسکتا تھا کہ یہ اذیت ناک مرض اور علامات کب تک جاری رہے گا لیکن اس کو بہت تشویش تھی کیونکہ اس سے مریضہ کو بہت کمزوری ہوگئی تھی۔

آخر دس دنوں کے بعد مریضہ کی صحت میں افاقہ پڑنا شروع ہوا اور اس نے یہ محسوس کرنا شروع کیا کہ وہ بیماری کے احساس کے بغیر اپنی آنکھیں کھول سکتی ہے لیکن وہ کسی بھی چیز کو صحیح طور پر دیکھنے میں بہت مشکل محسوس کررہی تھی۔ بعد میں اس نے مجھے بتایا کہ وہ چھت کو اور دیواروں کو دیکھ سکتی تھی جو کریم رنگ کی تھیں اور پیلے رنگ کے پھولوں کو دیکھ کر ان کو خوشگوار سا

احساس ہوتا تھا۔ پیلے رنگ کے پھول جن کی پتیاں سبز رنگ کی تھیں اس کے بستر کے نزدیک پڑے ہوئے تھے۔ وہ بہت پریشان تھی لیکن وہ جیسے ہی نیچے کی طرف دیکھتی اس کا سر گھومنا شروع ہوجاتا اور اس کے ساتھ ہی ایسا محسوس ہوتا کہ قے آنے والی ہے۔ میں نے فوراً اسکا علاج معلوم کرلیا۔

مریضہ نے جو لحاف اوڑھا ہوا تھا وہ گہرے سرخ یعنی ارغوانی رنگ کا تھا۔ اس کو یہ رنگ بے حد پسند ہے۔

میں نے مریضہ سے آنکھیں بند کرنے کو کہا۔ پھر میں نے اس کے لحاف پر اس کا ڈریسنگ گاؤن ڈال دیا جو کہ سیب کی مانند سبز رنگ کا تھا۔ سبز رنگ کا بہت خوبصورت شیڈ تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ اپنی آنکھیں کھولے اور نیچے دیکھے۔

ایک منٹ تک پہلے تو وہ سبز رنگ کو دیکھتی رہی اور پھر حیرت ومسرت سے چلا پڑی کہ کیا حیرت ناک بات ہے کہ اب مجھے بالکل ہی سر چکراتا ہوا محسوس نہیں ہورہا۔ اس پر میں نے وضاحت کی کہ سر کا چکرانا اور متلی کا احساس نیچے دیکھنے کی وجہ سے ختم نہیں ہوا ہے بلکہ یہ رنگ ان کو ختم کرنے کا باعث بنتا ہے جس پر جب اس نے نگاہیں نیچی کیں تو نظر پڑی۔

چھت اور دیواروں کا کریم رنگ اور پھولوں کا زرد اور ہرا رنگ تمام کے تمام اس کی آنکھوں اور اعصاب کو سکون پہنچاتے تھے لیکن سرخ رنگ کے لحاف پر جب بھی اس کی نظر پڑتی تھی وہ دوبارہ اسی ذہنی انتشار اور پریشانی میں پڑ جاتی تھی۔

اگر آپ کی آنکھیں تھکی ہوئی ہیں سر درد کا اندیشہ ہے تو اپنی آنکھیں بند کرلیں اور اپنے دماغ کو سبز رنگ کی جانب مائل کریں۔ رنگ کی جانب مسلسل توجہ مرکوز کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ چمکدار چنگاریاں سی آنکھوں کے آگے آنے لگیں گی جن کو دور کرنا مشکل ہوجائے گا۔

صرف سبز رنگ کا تصور کریں اور آپ دیکھیں گے کہ یہ آپ کے دماغ کی آنکھ میں میٹھے میٹھے انداز میں بہہ رہا ہے جلد ہی تھکن غائب ہوجائے گی اور چھ سات منٹ میں آپ سر درد کو قطعی طور پر بھول جائیں گے۔

نیلا رنگ سخت بیماری میں صحت یابی کے بعد آپ کی مدد کرے گا۔ خاص طور پر جوڑوں کے بخار اور اسی قسم کی دوسری سوزش اور ورم کی بیماریوں کے بعد اگر آپ کو اعصابی درد کی شکایت ہے تو رات کو سونے سے پہلے اپنے جسم کے متاثرہ حصے کو نیلے ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر سوئیں۔ آپ کو یہ دیکھ کر حیرت ہوگی کہ درد کیسے غائب ہوگیا۔

لیکن اگر ایسی خراب حالت ہے کہ جس میں ڈاکٹری علاج کی ضرورت ہے تو تب یہ کام نہ دے سکے گا لیکن ان لوگوں کو فائدہ پہنچے گا جن کو یہ مرض سردیوں کے دنوں میں اور غیر یقینی سے موسم کے دوران ہوجاتا ہے۔ ایسے افراد کی ایک بڑی اکثریت پائی جاتی ہے لیکن اس مقصد کے لئے آپ کو خالص ریشم استعمال کرنا چاہئے۔ مصنوعی ریشم کچھ فائدہ نہ دے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ خالص ریشم میں کسی دوسرے قسم کے کپڑے کے مقابلے میں زیادہ فائدہ آور اور تسکین بخش لہریں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ پہننے والے کو سست اور ڈھیلا کردیتا ہے اور رنگ کی لہریں اس درد کی دوا کرتی ہیں اسے شفا بخشتی ہیں۔

## رنگوں کا چارٹ

### سرخ

ابھارنے والا، ضرورت سے زیادہ جوش پیدا کرنے والا اور نشہ انگیز ہوتا ہے۔ بے چین، مضطرب اور زود حس قسم کے لوگوں کو یہ رنگ پہننے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ رنگ بخار کو بہت تیزی سے اتارنے میں بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ بخار کے اترنے کے فوراً بعد اس رنگ کے کپڑے کو علیحدہ کردینا چاہئے۔

### نارنجی

اگر یہ رنگ زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو یہ بے قابو کردیتا ہے۔ انسان اپنے اوپر بوجھ سا محسوس کرتا ہے۔ بیماری اور طبیعت میں افسردگی پیدا کرتا ہے۔ چونکہ یہ رنگ پہننے کے بعد انسان میں زور پیدا ہوجاتا ہے اس لئے اس رنگ کو اپنے معاون یا مددگار کی حیثیت سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

### زرد

جن لوگوں پر یہ رنگ سجتا ہے ان کے اندر خوشی اور مسرت پیدا کردیتا ہے۔ خوش امیدی کے احساسات پیدا کرتا ہے۔

### سبز

آنکھوں اور اعصاب کو تسکین پہنچاتا ہے۔ پژمردگی اور اداسی اور سر درد کو دور کرتا ہے۔ اس قابل بناتا ہے کہ آپ زندگی اور اس کے مسائل پر سکون اور عملی انداز میں سوچیں۔ یہ زندگی اور اس کے

مسائل سے متعلق سخت اور غیر ہمدرد ہونے سے بچاتا ہے۔ یہ رنگ قربانی دینے والے کا رنگ ہے۔

## نیلا

دماغ کو مضبوط کرتا ہے۔ نئے نئے خیالات پیدا کرتا ہے اور گہرا تجزیہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جسمانی لحاظ سے صحت مندی اور روحانی ترقی کے احساسات پیدا کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد اور اسی قسم کی دوسری سوزش اور ورم کی شکایت رکھنے والے افراد کے لئے یہ رنگ بہترین ہے۔ بیماری کے فوراً بعد تیزی سے صحت یاب ہونے میں مدد دیتا ہے۔

## ارغوانی

شان وشوکت اور ذمہ داری کے زبردست احساسات پیدا کرتا ہے۔ آپ اس رنگ کو پہن کر اپنے اندر متانت اور سنجیدگی محسوس کرینگے۔

## بنفشی

اس رنگ کو پہن کر آپ اپنے آپ کو جذباتی اور بے آرام محسوس کریں گے۔ جب یہ رنگ پہنا ہوا ہوگا تو اس وقت کوئی فیصلہ یا کسی چیز کو جانچنے کے بعد جو نتیجہ اخذ کریں گے وہ درست نہ ہوگا۔ آپ بہت زیادہ غیر مستقل مزاج ہوجائیں گے۔

## گلابی

اس رنگ کا تعلق جوانی سے ہے۔ ویسے بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو صحیح گلابی رنگ تمام عمر پہن سکتے ہیں۔ گلابی رنگ میں ہلکے شیڈ سکون اور آرام پہنچاتے ہیں۔ لیکن گلابی رنگ آپ کے دماغ کو بہت بلند نہیں ہونے دیتا اور نہ ہی اہم اور بڑے فیصلے کرنے میں آپ کی کوئی مدد کرتا ہے۔

## بھورا یا خاکستری

اگر آپ اس رنگ میں ہلکے شیڈ کا انتخاب نہ کریں گے اور اس کو نہایت احتیاط کے ساتھ دوسرے پرکشش اور خوبصورت رنگ ملا کر نہیں پہنیں گے تو یہ دیکھیں گے کہ آپ کے لئے اپنے مقاصد پر عمل کرنا بہت مشکل ہوجائے گا۔ اور پھر جلد ہی آپ ان لوگوں میں شامل ہوجائیں گے

جن کے دلوں میں بڑا ہونے کی کوئی خواہش موجود نہیں ہے۔

## کالا

اس رنگ کا تعلق غم اور ماتم سے ہے چنانچہ اسی وجہ سے یہ رنگ مسلسل نہیں پہننا چاہئے۔ لگاتار پہننے کے لئے یہ رنگ کوئی اچھا رنگ نہیں ہے اگر آپ اس رنگ کو مسلسل پہنیں گے تو آپ عجیب سے موڈی انسان ہوجائیں گے یعنی آپ کے متعلق کچھ کہا نہیں جاسکے گا کہ کس وقت آپ کا مزاج کون سا رخ اختیار کرے گا۔ ایک خاص قسم کا جذباتی جنون تو ضرور طاری ہوجائے گا۔

## سفید

ہوسکتا ہے کہ آپ ان خوش قسمت لوگوں میں سے ایک ہوں جو سفید رنگ پہن سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو بہت ہی اچھی بات ہے۔ یہ بھی ایک مسئلہ ہے کہ آیا یہ رنگ آپ کو موافق آئے گا یا نہیں۔ جب بھی یہ رنگ آپ استعمال میں لائیں گے تو آپ کو ایسا محسوس ہوگا جیسے آپ سکون وراحت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں سفید رنگ بلاشبہ بزرگی کی نشانی ہے۔ یہ رنگ انسان کے اندر سنجیدگی پیدا کرتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے بالعموم وہی لوگ ہوتے ہیں۔ جن میں عظمت موجود ہوتی ہے اور جو پُروقار زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

# کاروبار میں خیر وبرکت

کاروبار میں خیر وبرکت کے لئے اس نقش کو چڑھتے چاند میں جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر زعفران سے لکھیں اور دکان میں آویزاں کردیں۔



طنزیہ مضمون

# اذانِ بُت کدہ

ابوالخیال فرضی

زہے نصیب ایڈیٹر صاحب نے قارئین کے دباؤ پر اس بات کی اجازت عطا کردی ہے کہ تم وقتاً فوقتاً اور گاہے بگاہے اپنی اُن صلاحیتوں کا ذکر کرسکتے ہو جو اب تمہارے اندر موجود نہیں رہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تم جھوٹ نہیں بولوگے۔ چلو خیر ایک نیک کام کے لئے اجازت دینے کا تو شکریہ۔ لیکن جھوٹ نہ بولنے کی شرط لگا کر انہوں نے رنگ میں بھنگ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ بھلا بتایئے اگر انسان جھوٹ نہیں بولے گا تو وہ خود کو باون گز کا کیسے ثابت کرے گا اور یہ کیسے باور کراسکے گا کہ وہ لاکھوں میں ایک ہے۔ سچ بول کر تو اس بیوی کو بھی متاثر نہیں کیا جاسکتا جو ہاں میں ہاں ملانے کے لئے ہمارے گھر بھیجی گئی ہے۔ زمانہ تو پھر زمانہ ہے۔ اور اس زمانے میں ایک سے ایک جُغادری پڑا ہوا ہے۔ اگر اس زمانے کے سامنے انسان صرف سچ بولے گا تو وہ خود کو "اشرف المخلوقات" بھی ثابت نہیں کرسکتا۔ لیکن میرے پیارے قارئین۔ ایڈیٹر صاحب کو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ میں سچ بول رہا ہوں یا جھوٹ۔ ایڈیٹر صاحب تو بعد کی چیز ہیں مضمون نگاری کرتے وقت اور اپنے گذرے ہوئے کارنامے بیان کرنے کے بعد میں خود یہ اندازہ نہیں کرسکوں گا کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں یا سچ۔ کیونکہ ماہرینِ کذب بیانی کی رائے یہ ہے کہ جھوٹ اس طرح بولنا چاہیے کہ جسے بول کر بولنے والا اس کو سچ سمجھنے کی خوش گمانی میں مبتلا ہو۔ اس لئے میں نے ایڈیٹر صاحب سے اس بات کا وعدہ کرلیا کہ میں جو کچھ کہوں گا سچ کہوں گا اور سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا۔

اب میں آپ کو سناتا ہوں اپنا ایک عجیب وغریب کارنامہ جو میرے لڑکپن کی سنہری یادوں سے وابستہ ہے۔ فقیروں کی دعاؤں سے مجھے خدمتِ خلق کرنے کا نشہ چڑھا ہوا ہے۔ اور کئی طرح کے جھٹکے لگنے کے بعد بھی یہ نشہ کسی طور نہیں اُتر پاتا۔ ایک زمانے میں کچھ صاحبِ عقل دوستوں کے غیر مفید مشوروں کی وجہ سے میرے اندر ان مردوں اور عورتوں کی شادی کرانے کا جذبہ پیدا ہوا جن کی عمر کا گھوڑا تیزی کے ساتھ بھاگ رہا تھا۔ اور جو خضاب لگا لگا کر اپنی دم توڑتی ہوئی جوانی کو کاندھا دینے میں مصروف تھے ایسے لوگوں پر اللہ میاں کو بھی رحم آتا ہوگا۔ لیکن نشۂ خدمت کی وجہ سے مجھے کچھ زیادہ ہی رحم آنے لگا تھا۔ اس لئے میں نے فوراً آفس بنانے کے لئے ایک کمرہ کرائے پر لیا۔ اور اسمیں میز اور دو کرسیاں، جوں توں کر کے کسی بھی طرح ڈالیں اور ایک بورڈ لکھوایا جس کی عبارت یہ تھی۔ آپ کی عمر کتنی بھی ہو۔ فٹافٹ شادی کرانے کے لئے ہماری خدمت حاصل کیجئے۔ میں نے اپنی تنظیم کا نام رکھا تھا۔ جھٹ منگنی پھٹ بیاہ۔ اس خود ساختہ تنظیم کا میں صدر تھا اور میرے ایک دوست سیکریٹری تھے۔ اُن بے چاروں کو لکھنا پڑھنا نہیں آتا تھا۔ میں نے اسی لئے انہیں اپنی تنظیم کا سکریٹری چُنا تھا۔ تاکہ آگے چل کر مجھے پریشان نہ کرسکیں۔ اس تنظیم کے ۱۱ ممبران تھے پانچ حقیقی تھے۔ اور پانچ ایسے تھے جن کی تخلیق کم سے کم اس کائنات میں ناممکنات میں سے تھی۔ جب بورڈ تیار ہوگیا تو اس کو آفس کی پیشانی پر پورے اہتمام کے ساتھ لگا دیا گیا۔

جس دن آفس کا افتتاح ہوا۔ پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ بعض ایسے مردوں نے بھی اطمینان کا سانس

لیا جن کے ہاتھ کی لکیروں میں شادی کی لکیر ہی نہیں تھی۔ جس روز بورڈ لگا اُس دن ایک ۶۵ سال کے بوڑھے نے حسرتناک انداز میں کہا۔ بھئی اب تو ہمارا بھی بیاہ ہو جائے گا۔

آفس کا افتتاح کرنے کے بعد میں نے ایک پمفلٹ تیار کرایا۔ اس پمفلٹ کے بعض پیراگراف آج بھی ذہن میں کلبلاتے ہیں۔ اور جب بھی یہ کلبلاہٹ ہوتی ہے تو میری بوڑھی رگوں میں بہنے والا خون ایک بار پھر گرم ہو جاتا ہے۔ اور دل چاہتا ہے کہ چلو عمرِ رفتہ کی طرف لوٹ چلیں۔ لیکن گذرا ہوا وقت لوٹ کر کہاں آتا ہے۔ اس لئے ہم جیسے لوگوں کے لئے جو اب قبر کے کناروں تک پہونچنے والے ہیں صبر کے سوا چارہ ہی کیا ہے۔ چھوڑیں۔ اور داستان سنیں۔ میں ذکر کر رہا تھا اُس پمفلٹ کا جس کا عنوان تھا۔ مایوس مردوں اور عورتوں کے لئے خوش خبری۔ شادی کرانے والی ایک بے مثال تنظیم۔ جو فرشتوں کے مشورے پر وجود میں آئی ہے۔ اور جس کے سرپرست اعلیٰ ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ اس تنظیم کا بہت ہی خوبصورت کا نام "جھٹ منگنی پھٹ بیاہ" اُن بزرگوں نے رکھا ہے جو اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ یہ نام ہمیں عالم برزخ سے موصول ہوا ہے۔ براہِ راست۔

جو حضرات و خواتین اِسی زندگی میں اپنی شادیاں کراتے چاہتے ہیں وہ فرصت کے لمحات میں فوراً ملیں۔ اور پہلے آئیے پہلے پائیے کے مصداق اچھے شوہر اور اچھی بیویاں بہت کم اور واجبی ریٹوں پر حاصل کر لیجئے۔ آپ کا خیر خواہ۔ ابوالخیال فرضی۔

یہ عبارت تو پمفلٹ کے اوپر کی تھی۔ اب میں آپ کو پمفلٹ کے اندر لے چلتا ہوں جہاں آپ کو زندگی کی تمام آسائشیں نظر آئیں گی۔ اور شادی شدہ ہونے کے باوجود بھی دل میں ایک ہل چل سی مچنے لگے گی۔ یقین کریں ہماری تنظیم کا یہی کمال تھا۔ جو اس کی تفصیلات پڑھ لیا کرتا تھا اس کو دوسری شادی کا لالچ پیدا ہو جاتا تھا کیونکہ ہم اپنے کسٹومروں کو رِجھانے کے لئے ان عورتوں کو بھی کوہِ قاف کی پریاں ثابت کیا کرتے تھے جن کی شکل دیکھکر دم نکل جانا تو معمولی بات تھی۔ دراصل تنظیم کا کمال یہ تھا کہ وہ تھرڈ کلاس مال کو عمدہ ثابت کرنے کی مہارت رکھتی تھی۔ اور نکاح کے بعد پٹارے میں سے جو مال برآمد ہوتا تھا کسٹومر اسے برداشت کرنے پر مجبور تھا۔ یقین مانئے اُس زمانے میں ایسے ایسے لوگوں کے رشتے کروا دیئے کہ اگر تنظیم کوشش نہ کرتی تو انہیں شادی سے پہلے ہی قبرستان جانا پڑتا۔

پمفلٹ کے اندر کی کچھ عبارتیں آج بھی مزا دیتی ہیں مثلاً ایک جگہ یوں بھی لکھا گیا تھا۔ اچھے شوہر اس دنیا میں مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں۔ اور اچھے شوہر اگر دستیاب ہو جاتے ہیں تو زیادہ دنوں تک زندہ نہیں رہتے۔ لیکن ہماری تنظیم نے اللہ کے فضل و کرم سے ایسے شوہر دستیاب کر لئے ہیں جو اچھے بھی ہیں اور پائیدار بھی۔ دنیا کے حوادث ان شوہروں کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتے۔ ہماری کمپنی میں ایسے شوہر بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں جن میں جورو کا غلام بننے کی اعلیٰ صلاحیتیں موجود ہیں۔ یہ بظاہر اور نام کے اعتبار سے شوہر ہی ہوں گے لیکن درحقیقت اپنی بیوی کے خود ساختہ غلام ہوں گے۔ یہ عمر بھر اپنی غلامی پر کوئی حرف نہیں آنے دیں گے اور نہ یہ صرف بیوی کے غلام ہونگے بلکہ بیوی کے تمام رشتے داروں کے سامنے یہ ہمیشہ اس طرح کھڑا رہیں گے جس طرح ایک نمازی بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے نیت باندھ کے کھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ ساس سسر کے سامنے اپنی زبان کھولنے کی غلطی زندگی میں ایک بار بھی نہیں کریں گے۔ ایسے کامیاب شوہر اور ایسے لاجواب اور بے مثال خاوند آپ کو دنیا کی کوئی فیکٹری بنا کر نہیں دے سکتی۔ دیر نہ کریں۔ اور سوچ و فکر میں اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ اس وقت ہمارے اسٹاک میں چند شوہر ایسے بھی موجود ہیں کہ جن کے چہرے مہرے ہی سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ کتنے سعادت مند ہیں۔ ان کا کمال یہ ہے اور ان کی شرافت کی انتہا یہ ہے کہ یہ اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ دوسرے کی بیویوں کی بھی دلجوئی دن دہاڑے کر لیتے ہیں۔ اور ان کی خوشامد کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ ان کے شوہر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دراصل خاص طریقوں سے ان شوہروں کی تربیت کی گئی ہے اور انہیں پوری طرح عورت کے قابل بنانے کی مشق کرائی گئی ہے۔ اور اب یہ تمام حضرات جو بہت ہی کم تعداد میں ہمارے پاس ہیں معیاری شوہر بننے کے اہل ہیں اس سنہری موقعہ سے فائدہ اُٹھائیں اور ہمارے آفس میں آکر اپنے اپنے داماد بک

کرائیں۔ پھر بعد میں یہ مت کہنا کہ ہمیں خبر نہیں ہوئی۔

یہ ہمارے پمفلٹ کا ایک پیراگراف تھا۔ اسی پمفلٹ کا ایک پیراگراف یہ بھی تھا۔

بھائیو اور بہنو! آپ سب لوگ اس تلخ حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اس دنیا میں ہر چیز بڑی بڑی تعداد میں ہر جگہ موجود ہے۔

ہر طرح کا پھل جب چاہیے جہاں چاہیے آپ کو فوراً مہیا ہو جائے گا۔ ہر قسم کا اناج ہر علاقے میں دستیاب ہے ہر طرح کا کپڑا اور لباس ہر جگہ سے خریدا جاسکتا ہے اب کسی بھی چیز کو حاصل کرنے کے لئے کسی بڑے شہر کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں ہے چھوٹے چھوٹے قصبات میں بڑی بڑی چیزیں آسانی سے مل رہی ہیں۔ لیکن اگر اس دنیا میں کوئی چیز عنقا ہو گئی ہے۔ اور گدھوں کے سروں سے سینگوں کی طرح مطلقاً غائب ہو گئی ہے تو وہ ہے اچھا شوہر۔ اچھا شوہر بہت مشکل سے ہاتھ لگ رہا ہے اگر آپ کو اپنی بیٹیوں کے لئے اچھا، جاذب نظر، باصلاحیت، زوجیت کے حقوق آنکھیں بند کرکے ادا کرنے والا اور بیوی کے ساتھ ساتھ اس کے خاندان کی غلامی کرنے والا شوہر چاہئے تو گھڑی کی چوتھائی میں ہم سے رابطہ کریں۔ اگر آپ سوچ وچار میں اپنا وقت ضائع کریں گے تو بعد میں بہت پچھتائیں گے۔ آپ ایک ہاتھ میں لالٹین اور دوسرے ہاتھ میں موم بتی لیکر ساری دنیا کا چکر لگا لیجئے آپ کو اپنی بیٹیوں کے لئے ایسے شوہر کسی شوروم سے دستیاب نہیں ہوں گے۔ اعلیٰ کوالٹی کے شوہر جو نہ صرف رات کو شوہر نظر آتے ہیں بلکہ دن میں بھی شوہر محسوس ہوتے ہیں۔ بہت کم جہیز پر راضی ہونے والے شوہر جو تعلیم یافتہ بھی ہیں اور جن میں دو روٹی مہیا کرنے کی مطلوبہ صلاحیتیں موجود ہیں ہماری تنظیم میں ادھر ادھر سے تلاش کرکے لائے گئے ہیں۔ ان کی شکلوں کو دیکھکر ہی اس بات کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ شادی سے پہلے بھی اپنی ممکنہ بیویوں سے اچھی طرح نباہ کر سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو چند دن انہیں اپنے گھر میں رکھکر دیکھ سکتے ہیں یہ شوہر اور بیوی کا مجازی خدا ہونے کے باوجود دن میں پانچ مرتبہ آپ کے گھر میں جھاڑو دے سکتے ہیں اور گئے رات کمروں میں پونچھا لگا سکتے ہیں۔ کیاریوں اور گملوں میں پانی ڈال سکتے ہیں۔ آلو کا بھرتا ابال سکتے ہیں۔ اور بیویوں کی خوشی کی خاطر خود اپنا بھرتا بنوا سکتے ہیں۔

ایسے عمدہ اور لاجواب شوہر اللہ میاں سے فرمائش پر تیار کرائے جارہے ہیں۔ لیکن ان کی تعداد بہت محدود ہے لہٰذا فوراً اپنی بالغ بچیوں سے مشورہ کرکے ہماری تنظیم سے رابطہ کریں۔ یقین کریں یہ دولت اگر آپکے ہاتھوں سے نکل گئی تو پھر ہاتھ نہیں آئے گی۔ اچھے شوہر مہیا کرنے والی اس بین الاقوامی تنظیم کو ہمیشہ یاد رکھئے اور ایک بار خدمت کا موقعہ دیجئے۔ انشاءاللہ آپ کو مایوسی نہیں ہوگی۔ ہم سے حاصل کردہ ایک ہی شوہر آپ کو خاندان بھر کے لئے کافی محسوس ہوگا۔ کیونکہ اچھا شوہر صرف بیوی کے کام نہیں آتا بلکہ بیوی کی جی حضوری کرنے کے لئے اس کے پورے خاندان کی ٹانگیں سیدھی کرتا ہے اگر بر وقت پسند کرنے والی بات ہو تو اپنی صاحب زادیوں کو ساتھ لائیے تاکہ پسند آتے ہی آپ سے بیانہ لے لیا جائے۔

ہماری تنظیم میں ایسے بھی شوہر موجود ہیں جو آپ پر بار بننا پسند نہیں کریں گے انہیں آپ جہیز کا سامان مختلف قسطوں میں دے سکتے ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ نقد کی صورت میں آپ کو ایک لاکھ روپے کا جہیز دینا ہوگا۔ جبکہ قسطوں میں آپ کو ڈیڑھ لاکھ روپے کا ساز و سامان دینا پڑے گا۔ اپنی سہولیات اور بساط دیکھکر ہم سے ملیں اور تازہ بہ تازہ شوہروں کو پسند کرنے کے لئے اپنی صاحبزادیوں کو اپنے ہمراہ لائیں۔

اس طرح کے مضامین سے ہمارا کتابچہ بھرا ہوا تھا۔ اور ان مضامین کو پڑھنے کے بعد جوق در جوق لوگ ہمارے آفس میں صبح شام آتے تھے۔ چونکہ ہماری خدمات دو طرفہ تھیں اس لئے اچھے شوہروں کے ساتھ ساتھ ہمیں اچھی بیویوں کے لئے بھی اشتہار بازی کرنی پڑتی تھی۔ اور اپنے پمفلٹ میں بھی ہم نے اچھی بیویوں کا تذکرہ اس انداز میں کیا تھا۔ اگر آپ عمدہ اور نفیس بیویاں درکار ہیں تو پہلی فرصت میں ہمارے آفس آئیں اور اچھی بیویوں کی البم ملاحظہ فرمائیں۔ خوبصورت،

وفادار، تندرست اور آنکھ کے اشارے پر چلنے والی، امیر ترین، تعلیم یافتہ، اور اچھی نسل کی عورتیں صرف ہمارے ذریعہ ہی آپ کو دستیاب ہو سکتی ہیں۔ شادی آپ چاہے جہاں کریں وہ آپ کی مرضی ہے لیکن ایک بار ہمارے آفس میں آکر یہ اندازہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیسی کیسی لاجواب اور دس نمبر عورتیں ہم مردوں کے لئے پیدا کی ہیں۔ اگر آپ البم سے مطمئن نہیں ہوں گے تو آپ کو من پسند خاتون کا دیدار بھی کرا دیا جائے گا۔ آپ ایک بار آفس آنے کی زحمت تو فرمائیں۔

اسی پمفلٹ کے دوسرے پیراگراف میں تحریر تھا۔

لڑکیاں ہی لڑکیاں۔ آدم کے بیٹوں کے لئے سنہرا موقعہ۔
خوبصورت، صحیح الاعضاء، نجیب الطرفین (یعنی ماں اور باپ دونوں جانب سے شریف)
بہت کم آمدنی میں گذر بسر کرنے والی، فرمائشوں سے کوسوں دور رہنے والی مار کھا کر بھی شکر ادا کرنیوالی۔
ساس کی زیادتیوں کو ہنسی خوشی برداشت کرنے والی۔
نندوں کی بدتمیزیوں پر کوئی گلہ نہیں کرے گی شوہر کے عیبوں پر اسی طرح پردہ ڈال دے گی جس طرح ماں پردہ ڈالتی ہے۔
اگر آپ چاہیں گے تو شادی کی رات ہی مہر معاف کر دیگی
اگر آپ چاہیں گے تو ہنی مون منانے کی ضد نہیں کرے گی۔ اور آپ کے گھر کی چھت پر ہی ہنی مون منالے گی اگر آپ چاہیں گے تو آپ کے ساتھ ساتھ آپ کی ماں اور آپ کے بہن بھائیوں کی غلط سلط باتوں کو اُف کئے بغیر برداشت کرے گی اور آپ کے بارے میں اپنے میکہ والوں سے کہے گی کہ آپ لاجواب ہیں اور آپ کے خاندان والے بے مثال ہیں

اسی طرح کی عورتوں کا ایک اچھا اسٹاک ہماری تنظیم نے اُن مردوں کے لئے جمع کیا ہے جو عورتوں کی نادانیوں سے پریشان ہو کر شادی نہ کرنے کا فیصلہ کر چکے تھے۔ یا جن بے چاروں کو عورت دوا میں بھی دستیاب نہیں تھی۔ ایسے تمام مرد فوراً آئیں۔ اور پہلے آئیں اور پہلے پائیں کے مطابق اپنے لئے اچھی بیوی کا انتخاب کرالیں۔ اور معمولی سا بیانہ دیکر اسے بک کرالیں یقین مانیں ایسی نفیس اور پائیدار قسم کی عورتیں آپ کو سارے جہاں میں نصیب نہیں ہوں گی۔ ہماری تنظیم نے دن رات کی محنت سے اچھے عورتوں کا ذخیرہ خداداد صلاحیتوں کی بنیاد پر جمع کیا ہے۔ دھڑا دھڑ شادیاں ہو رہی ہیں۔ اور قسمت آزمانے والے تمام سمجھدار قسم کے لوگ دن رات ہمارے آفس کے چکر لگا رہے ہیں تو پھر آپ کوئی سوتیلے تھوڑی ہیں جو ہمارے آفس میں آتے ہوئے ہچکچائیں۔ اس کتابچے کو پڑھتے ہی ننگے پیر بھاگتے ہوئے چلے آئیں اور اپنی پسند کی عورتیں بذریعہ نکاح حاصل کرلیں۔

ہماری تنظیم جہیز کے لین دین میں بھی سیٹنگ کرادیتی ہے اور اگر آپ کے پاس ولیمہ کرنے کے پیسے نہ ہوں تو بہت ہی کم تعداد میں ایسی عورتیں بھی ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کہ ان کے ماں باپ آپ کے یہاں ہونے والے خرچ کو بھی برداشت کریں گے۔ اگر آپ کے پاس کپڑے اور زیورات بنانے کے لئے پیسے نہ ہوں تو فکر نہ کریں۔ ہماری تنظیم بیاہ شادی کے کپڑے اور رولڈ گولڈ کے زیورات مستعار دیتی ہے۔ آپ انہیں لے جائیں اور شادی کے دس دن کے بعد واپس کر دیں۔ اب دیر نہ کریں اور بھاگتے ہوئے چلے آئیں۔

ایک پیراگراف میں یہ درج تھا۔

جن لوگوں کی بیویاں مر چکی ہیں۔ یا طلاق حاصل کر چکی ہیں ان کے لئے بھی معیاری خواتین جو مشکل سے صرف ایک بار بیوہ ہوئی ہیں ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔ شرمانے کی ضرورت نہیں۔ جھجکنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ نے اس دنیا کو آپ کے لئے پیدا کیا ہے اور بلاشبہ عورتیں مردوں کے لئے بنائی گئی ہیں۔ فوراً آئیں اور بیواؤں میں سے کسی اچھی بیوہ کا انتخاب کرلیں۔ بعض خواتین جرمنی سے منگائی گئی ہیں۔ ان کا ویزا ختم ہو جائے گا تو وہ واپس چلی جائیں گی اس لئے ایک لمحہ کی بھی دیر نہ کریں۔ اپنے بچوں کو ساتھ لائیں اور ان کی پسند سے ان کی دوسری ماں کا انتخاب کریں۔

ایک پیراگراف کی عبارت یہ تھی۔

- رات کو ہیروئن۔ دن میں خادمہ
- سو فیصد خوددار۔ آپ کی تنخواہ پوری طرح محفوظ رہیگی
- زبردست حسین۔ بغیر میک اپ کے بھی سچ مچ کی نظر آنے والی۔

• بیوی اتنی نفیس۔ کہ آپ کے دوستوں کا حلقہ بڑھ جائیگا۔
• نکاح سے پہلے بھی آپ مہر معاف کرا سکتے ہیں۔
• آپ اپنی شادی کے ساتھ ساتھ اپنے بھائی کی شادی کا خرچ بھی اپنی ہونے والی بیوی کے ماں باپ سے لے سکتے ہیں۔
آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔
• اللہ میاں کے ہاتھوں سے بنی ہوئی خوبصورت ترین، مہذب اور شریف النفس۔

دیر نہ کریں ورنہ پچھتائیں گے۔ ایک بار خدمت کا موقعہ دیں۔ سمجھدار لوگ ایک مرتبہ میں دو دو عورتیں بک کرا رہے ہیں۔ اگر خدانخواستہ آپ کے رویہ سے متاثر ہو کر ایک مرگئی تو دوسری عورت کے جملہ حقوق آپ کے لئے محفوظ ہیں۔

کس بات کی دیری ہے۔ فوراً سے پیشتر تشریف لائیں۔ اور اپنے لئے خدا کی پیدا کردہ ایک اچھی شریک حیات کا انتخاب کریں۔

ایک بات یاد آئی۔ جس زمانہ میں ہماری تنظیم "جھٹ منگنی پھٹ بیاہ" چل رہی تھی۔ اس زمانہ کا ایک واقعہ ہے کہ رات کو ہمارے گھر ایک صاحب تشریف لائے اور کچھ تحقیقات کرنے لگے۔ انہوں نے پوچھا۔

فرحتی صاحب! آپ نے اس تنظیم کو کھول کر درد ملت کو اپنے دل میں سمیٹ لیا ہے۔ اب کسی باپ کو اس بات کا غم نہیں ہے کہ اس کے گھر نصف درجن بیٹیاں موجود ہیں کیونکہ وہ سمجھ رہے ہیں کہ آپ کہیں نہ کہیں انہیں کھپا دیں گے۔ اور ان مردوں کا بوجھ بھی سر سے اتر گیا کہ جنہیں کسی بھی طرح عورت میسر نہیں آرہی۔ لیکن کیا آپ کی تنظیم میں اُن مردوں کے بارے میں بھی سوچا گیا ہے کہ جن بیوی نہ خود مرتی ہے نہ مرنے دیتی ہے ہمارا مطلب یہ ہے کہ ایسے مردوں کے لئے آپ کے پاس کیا اسکیم ہے؟

آپ کو بیماری کیا ہے؟ غالباً میں نے پوچھا تھا۔

ہمیں بیماری یہ ہے کہ ہم ایک عدد بیوی کے اکلوتے شوہر ہیں۔ لیکن بیوی نہ تو شکل وصورت کے اعتبار سے کسی قابل ہے اور نہ ہی ہماری خدمت میں دلچسپی رکھتی ہے وہ جب چاہتی ہے ہماری ماں کو دھوپ میں کھڑا کر دیتی ہے اور جب چاہتی ہے ہمیں مرغا بنا دیتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے لئے بھی کوئی آسانی نکالئے۔

تو کیا آپ اپنی بیوی سے چھٹکارا چاہتے ہیں؟

ارے بھئی نہیں۔ چھٹکارا کیسے پائیں گے اُس کا جہیز تو مدت ہوا ہم نے اپنی بہن کو شادی میں دے دیا تھا۔ اور اس کے باپ سے ۲۰ ہزار روپے لیکر ہمارا چھوٹا بھائی نورین چلا گیا ہے۔ بال بال ہمارا جکڑا ہوا ہے۔ مہر کی ادائگی بھی ہم نہیں کر سکیں گے کیونکہ آمدنی نہ ہونے کے برابر ہے۔

پھر آپ کیا چاہتے ہیں؟

ہم چاہتے ہیں کہ اس طرح کی عورتوں کا اسٹاک بھی آپ کے یہاں ہونا چاہئے جو مردوں کی دلگیری کے لئے نکاح کرلیں۔ اور مردوں کا کل خرچ وہ اُٹھالیں۔ تاکہ ہم جیسے مردوں کو بھی راحت ملے جنہیں اپنی مردانگی پر شرمندگی اُٹھانی پڑ رہی ہے۔

آپ نکاح خفیہ کریں گے یا اعلانیہ۔۔۔۔ شاید میں نے پوچھا تھا۔

عزیزم نکاح تو بس خفیہ ہی ٹھیک ہے۔ اگر اعلانیہ نکاح ہو گیا تو ہمارے گھر میں تو حشر برپا ہو جائے گا اور سُسر صاحب آکر حساب کتاب کی باتیں کرنے لگیں گے۔

ان کی یہ بات سُنکر مجھے ان پر کچھ رحم سا آ گیا تھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا۔ کہ کچھ عیب دار عورت چل جائیگی؟

یعنی کہ۔۔۔۔

یعنی۔ لنگڑی۔ لولی۔ کانی۔ بھینگی۔۔ ؟

کیا کوئی ایسی عورت آپ کے اسٹاک میں نہیں ہے جو خوبصورت اور محفوظ اعضاء والی ہو لیکن کسی گھر سے کسی اخلاقی عیب کی وجہ سے نکال دی گئی ہو۔۔۔۔۔۔

ارے بھئی عورتیں اخلاقی عیبوں کی وجہ سے گھروں سے نہیں نکالی جاتیں۔ بلکہ انہیں تو اس لئے نکالا جاتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کی بڑھتی ہوئی فرمائشوں کو پورا نہیں کر سکتیں۔ اس لئے یا تو وہ جلادی جاتی ہیں یا پھر نکالدی جاتی ہیں۔ اخلاقی عیب تو ان کے اس لئے بھی برداشت کر لئے جاتے ہیں کہ خود مردوں میں اخلاقی عیبوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور کوئی بھی اندھا آدمی کسی بھی اندھے پر انگلی اٹھانے کا حقدار نہیں ہے۔ اس لئے آپ اس بات کو تو اپنی کھوپڑی سے نکال دیں۔ کہ ہمارے اسٹاک ایسی بھی عورتیں ہیں جو اخلاقی عیوب کی وجہ سے گیٹ آؤٹ ہو گئی ہوں۔ البتہ کچھ ایسی عورتیں ہیں جنہیں اس لئے طلاق دیدی

گئی کہ وہ مَردوں کی اخلاق سے گری ہوئی فرمائشیں پوری نہیں کرسکتی تھیں۔

چلیئے۔ انہوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ اور بولے۔ ہمارا ملن کسی ایسی عورت سے کرا دیجئے جو غلط در غلط فرمائشوں کی وجہ سے ٹھکرا دی گئی ہو۔ اور اگر اس میں اخلاقی عیب نہ ہو۔ تو سونے پر سہاگہ ----

عالی جناب۔ میں نے میز پر ڈنکا مارتے ہوئے کہا۔ کہ میں ڈنکے کی چوٹ پر کہتا ہوں کہ جنہیں آپ اخلاقی عیب سمجھتے ہیں وہ عیب اس وقت بطورِ فیشن بھی اختیار کئے جارہے ہیں اور ان عیوب کے بغیر کسی شریف آدمی کی تکمیل نہیں ہو پارہی ہے۔ مثلاً جھوٹ۔ اس زندگی کی ضرورت ہے۔ بغیر جھوٹ کے آپ ایک گھنٹے بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ عورتیں بے شک جھوٹ بولتی ہیں لیکن عورتوں سے زیادہ مردوں میں جھوٹ بولنے کی عادت ہوتی ہے مرد سَو جھوٹ فی منٹ کے اعتبار سے بول سکتے ہیں۔ غیبت کرنا بہت بُرا عیب تھا۔ اور یہ عیب عورتوں ہی میں زیادہ تھا لیکن اب غیبت کرنا تہذیب نو کا ایک حصہ بن گیا ہے۔ محفل میں اس وقت تک شباب ہی نہیں آتا جب تک کسی کے لتے نہ لئے جائیں۔ اور اس دوڑ میں بھی مرد عورتوں سے بہت زیادہ تیز رفتار ہیں۔ اب تو عالم یہ ہے کہ جنازے کی تقریب میں بھی جم کر غیبتیں چلتی ہیں۔ اور قبرستان تک میں بھی لوگ غیبت و تہمت اور ایک دوسرے کا تمسخر کرنے سے باز نہیں آتے۔ ناشکری کرنا ایک عیب تھا اور یہ عیب بھی ماضی بعید میں عورتوں میں پایا جاتا تھا۔ اب یہ عیب بھی مردوں میں نسبتاً زیادہ پایا جاتا ہے۔ ہم نے مردوں کو دن کی روشنی میں اللہ میاں کی ناشکری کرتے دیکھا ہے۔ کوسنا کاٹنا بھی ایک طرح کی بیماری تھی اور یہ بیماری عورتوں سے شروع ہوئی تھی اب اس بیماری میں دنیا بھر کے مرد مبتلا ہیں۔ شک کرنا بھی ایک طرح کا مرض تھا اور یہ مرض عورتوں میں پایا جاتا تھا وہ اپنے شوہروں کے کیرکٹر پر شک کیا کرتی تھیں اب یہی مرض مردوں میں پوری طرح پھیل گیا ہے مرد بھی خاصے عقل بند ہوتے ہوئے اپنی بیویوں پر شک کرنے لگے ہیں۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ ان سے بہتر شوہر ان کی بیویوں کو مل ہی نہیں سکتا۔ پھر بھی وہ اپنی بیویوں پر شک کرتے ہیں اور ان کے آنے جانے پر پابندی لگاتے ہیں اور بعض بہت زیادہ تعلیم یافتہ شوہروں کا تو حال یہ ہے کہ وہ دوسروں کی بیویوں پر بھی شک کرتے ہیں۔ یہ سب باتیں میں اس لئے عرض کر رہا ہوں تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ مردوں کی عقلوں کا جغرافیہ کس قدر بگڑ چکا ہے لیکن آپ مایوس نہ ہوں۔ میں آپ کے لئے کوئی اچھی شریک حیات نکالنے کی کوشش کرونگا۔

ایڈوانس شکریہ۔ وہ خوشی سے بولے لیکن ایک عرض ہے کہ آپ میری عمر کے بارے میں میری ہونے والی بیوی کو کچھ نہ بتائیں۔

محترم! ہم تنظیم چلانے والے اتنے بے وقوف نہیں ہیں ہم تو ہر مرد کی عمر میں سے دس سال اور عورت کی عمر میں سے ۲۰ سال کم کرکے خود ہی بتلاتے ہیں کیونکہ عمر صحیح بتلانے میں فتنہ ہے اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ اور ہماری دوسری شرط یہ ہے کہ ہمارا نکاح خفیہ رہے گا۔

یعنی آپ کی زوجہ کو بھی خبر نہ ہو---؟

نہیں نہیں نہیں -- یہ مطلب نہیں۔ اس کو خبر نہیں ہوگی تو وہ چھوٹنے ہی کیسے دیگی۔ مطلب یہ ہے کہ اس نکاح کا کوئی چرچا نہ ہو۔ اور اگر ایسی مل جائے جو ہم سے خرچ وغیرہ نہ مانگے اور اپنی ماں کے گھر میں مقیم رہے تو اور بھی اچھا ہے۔

اور اگر ایسی دلادوں جو آپ کے اگلے پچھلے قرضوں کو بھی ادا کردے۔ تو؟۔

اجی اگر ایسا ہو جائے تو میں اپنی ساری زندگی نماز روزے میں گذار دوں گا۔

دیکھا آپ نے یہ ہیں بیسوی صدی کے مرد۔ انہیں ایسی بیویاں کہیں سے لاکر دیدو جن کو ایک وقت بھی روٹی کھلانی نہ پڑے اور یہ مفت کے "مجازی خدا" بن جائیں۔

آج بھی ہمیں یہ باتیں یاد آتی ہیں تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اور جسم کے قبرستان میں مدفون خواہشیں پھر پھڑ پھڑانے لگتی ہیں اور اپنی اپنی قبروں سے باہر آنے کی جستجو کرتی ہیں۔ لیکن میں آپ کو ازراہِ بے تکلفی یہ بات بتادوں کہ دنیا بدلی مگر یہ مَرد نہیں بدلے۔ ان مردوں کا عالم آج بھی یہ ہے کہ جب مرد سے ایک عورت نہیں بھری جارہی وہ دس دس پر نظر

جمائے ہوئے تھے۔ اپنا گھر سنبھلتا نہیں لیکن دوسروں کے گھروں میں اس طرح گھسے رہتے ہیں جیسے بس یہی روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہیں اور ان ہی کو میاں بیوی کے درمیان صلح صفائی کا آسمانی ٹھیکہ ملا ہوا ہے۔ میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ "جھٹ منگنی اور پھٹ بیاہ" تنظیم اس لئے ختم کرنی پڑی کہ لوگ راستہ چلتے ہوئے ٹوکنے لگے تھے۔

کوئی بھی بدمزہ قسم کا انسان راستہ روک کر یہ پوچھ بیٹھتا تھا۔ کہیے کوئی ہمارے قابل۔ کوئی بیس ڈھنگ کا آپ کے اسٹاک میں ہے۔؟ فرضی صاحب! ایک ویری گڈ قسم کی خاتون درکار ہے آؤں آپ کے آفس میں؟ اس طرح کے فقروں سے تنگ آکر میں نے اپنا آفس بند کر دیا۔ اور اس تنظیم کو اپنی شادی سے پہلے دفن کر دیا جو مجھے رسوائی کے سوا کچھ نہ دے سکی۔ اور مجھے یہ بتانے میں کوئی عار نہیں کہ ہماری کرائی ہوئی شادیاں زیادہ تر ناکام رہیں کیونکہ انکو طے کرانے میں سَنّو سے زیادہ جھوٹ بولنے پڑتے تھے اور جھوٹ شادی کی رات ہی کھل جاتا تھا۔

ایک صاحب کی شادی کراتے وقت ہمیں مجبوراً یہ جھوٹ بولنا پڑا تھا کہ وہ فرانس سے بی ایس سی کرکے آرہے ہیں اور انگریزی میں لاجواب تقریر کر سکتے ہیں۔

لڑکی والے بہت ہی معمولی درجے کے تھے ان کی طرف سے شرعی فتویٰ حاصل کرکے یہ جھوٹ بولا گیا تھا کہ وہ کروڑپتی ہیں اور دنیا کی ہر چیز جہیز میں دینگے۔ جبکہ جہیز چندے سے اکٹھا کیا گیا تھا۔ اور جو صاحب فرانس سے پڑھکر آئے تھے ان کا حال یہ ہے کہ وہ تھینک یو ویری مچ اور آفٹر نُم ٹائم کی ہجے نہیں کر سکتے تھے۔ شادی کسی نہ کسی طرح نپٹ نبھڑا کے ہوگئی۔ لڑکی والوں کی حقیقت تو بارات آنے ہی پر کھل گئی تھی جب وہ برف کا پانی بھی ناپ تول کر پلا رہے تھے اور انہوں نے چھوارے بھی ڈھائی گرام سے زیادہ تقسیم نہیں کئے تھے۔ نکاح پڑھانے کے بعد انہوں نے قاضی جی کو بہت دُکھ دیئے۔ اور چیخ چیخ کر یہ کہتے رہے کہ نکاح خوانی کا معاوضہ طلب کرنا بدعت ہے اور ہم لڑکی والے بدعتوں کے بہت مخالف ہیں۔ قاضی جی جب بگڑنے لگے تو لڑکی کے باپ نے کہا کہ بگڑنے کی ضرورت نہیں آپ اپنا نکاح واپس لے لیں۔ ہم نکاح اپنے خاندان کے کسی بھی حافظ جی سے پڑھوالیں گے۔

رہی لڑکے کی بات وہ دیکھنے میں "انگریز" ہی لگتا تھا۔ لیکن کمبخت نے بیوی کا گھونگھٹ اٹھا کر انگریزی بولنی شروع کر دی اور خود ہی یہ ثابت کر دیا کہ وہ تیسری کلاس فیل ہے۔

اس طرح کے حادثات نے ہمیں اس بات پر مجبور کر دیا کہ ہم شادی کرانے کے کاروبار کو جسے ہم خدمتِ خلق کی آڑ میں کر رہے تھے بند کر دیں۔ ورنہ لینے کے دینے پڑجائینگے۔ اور بالآخر یہ کہنا پڑے گا۔

ان شادیوں میں عزتِ سادات بھی گئی

چنانچہ تنظیم کو بند کر دیا۔ اور اسٹاک میں جو عورتیں بچ گئی تھیں ان ہی میں سے اپنے خاندان کے سمجھ دار لوگوں کی شادیاں کر دیں اور ان ہی میں سے ایک اپنے لئے بھی منتخب کر لی۔

ہماری بیگم "جھٹ منگنی پھٹ بیاہ" کی یادگار ہے اسے بھی ہم نے جھوٹ بول کر پھسایا تھا۔ اور جب سچ سامنے آیا تو وہ ہمارا کچھ نہ بگاڑ سکی۔ کیونکہ اُس وقت تک وہ نصف درجن بچوں کی مستند ماں بن چکی تھی۔ اور ۶ بچوں کی ماں بننے کے بعد اس کو مجھ سے زیادہ کوئی معیاری شوہر ہاتھ نہیں لگ سکتا تھا۔

کیا سمجھے؟

خدا کرے یہ مضمون پڑھ کر آپ کچھ نہ سمجھیں ہوں۔

(یار زندہ صحبت باقی)

---

## ضروری اعلان

### "تعویز گنڈوں کے خلاف"

کئی کتابیں منظرِ عام پر آئی ہیں۔ یہ کتابیں نہ صرف تعویزات کے خلاف ہیں بلکہ ان کتابوں سے قرآن حکیم اور توحید باری تعالیٰ کی کسرِ شان بھی ہوتی ہے۔ قارئین کے بے پناہ اصرار پر ان کتابوں کا تنقیدی جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اگلے شمارے سے ان کتابوں کا رد ملاحظہ کریں۔

نیجر:۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

# نظرات کے اثرات

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ صحیح وقت میں کام کیجئے۔ بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے ــــ عاملین اگر روحانی عملیات کے دوران درج ذیل تفصیلات کو پیشِ نظر رکھیں گے ــــ تو انشاء اللہ زبردست کامیابی سے دوچار ہوں گے۔

طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے ۲۰۱۲ء کے اچھے برے وقت کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ (اگلے صفحے پر)

## نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچے اور عملیات میں ان ہی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

### تثلیث

(ث) ــــ فاصلہ دوستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ

یہ نظر سعدِ اکبر کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ یہ نظر بغض وعداوت مٹاتی ہے۔ اگر اسوقت دوستی اور ترقی کیلئے تعویذ کیے جائیں تو جلد ہی کامیابی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام سعد کاموں کے لئے یہ وقت بہت قیمتی ہے۔

### تسدیس

(س) ــــ فاصلہ ۶۰ درجہ

یہ نظر سعدِ اصغر ہوتی ہے۔ یہ نیم دوستی کی نظر ہے۔ اس وقت بھی اچھے کام کرنے چاہئیں۔ نیک امور کیلئے اس وقت جو تعویذات بنائے جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ جلد اثرات دکھائیں گے۔

### مقابلہ

(ل) ــــ فاصلہ ۱۸۰ درجہ

یہ نظر نحس اکبر ہے۔ اور کامل دشمنی کی نظر ہے۔ اسوقت برُے کاموں کیلئے اگر تعویذات کئے جائیں تو بہت جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ دولوں کے درمیان جدائی، عداوت وغیرہ یا دشمن کی ہلاکت وغیرہ کے اعمالِ شر اس وقت انجام دینے چاہئیں۔

### تربیع

(ع) ــــ فاصلہ ۹۰ درجہ

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ نظرِ مقابلہ کی بہ نسبت اس میں تاثر کم ہے تاہم برُے کاموں کے لئے یہ وقت مؤثر ثابت ہوتا ہے اور عداوت ونفرت اور نفاق وہلاکت کے لئے اس کو ترجیح دینی چاہیئے۔

### قران

(ق) ــــ فاصلہ صفر

سعد ستاروں کا قران سعد ہوتا ہے۔ اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، سعد سمجھے جاتے ہیں۔ اور زحل، مریخ نحس سمجھے جاتے ہیں۔ شمس کو بعض ماہرین نے نحس شمار کیا ہے بعض نے سعد۔ حاصل یہ ہے کہ تثلیث اور تسدیس کے اوقات سعد ہوتے ہیں۔ مقابلہ اور تربیع کے اوقات نحس ہوتے ہیں۔ قرانات دو طرح کے ہوتے ہیں ــــ عاملین روحانی عملیات کا صحیح فائدہ اٹھانے کیلئے حق تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے بطور سبب اچھے کاموں کیلئے محمود وقت کو اور برُے کاموں کیلئے مذموم وقت کو ترجیح دیں۔ ●●

# فہرست نظرات (برائے عام ۲۰۰۲ء ملین)

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کیلئے پچھلے صفحے پر نظر ڈالیں۔

| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
|---|---|---|---|
| ستمبر ۲۰۰۲ء | | | |
| یکم ستمبر | قمروزہرہ | تثلیث | ۴۳ ۱۶ |
| یکم ستمبر | قمروزحل | قران | ۵۳ ۲۲ |
| ۲ستمبر | قمرومریخ | تسدیس | ۱۶ ۷ |
| ۲ستمبر | عطاردومشتری | تسدیس | ۵۶ ۱۳ |
| ۲ستمبر | قمروعطارد | تربیع | ۴۵ ۱۵ |
| ۲ستمبر | قمروشمس | تسدیس | ۲۷ ۲۱ |
| ۴ستمبر | قمروزہرہ | تربیع | ۲۹ ۲ |
| ۴ستمبر | قمرومشتری | قران | ۵۱ ۲۰ |
| ۴ستمبر | قمروعطارد | تسدیس | ۳۰ ۲۳ |
| ۴ستمبر | زہرہ وزحل | تثلیث | ۳۶ ۱۳ |
| ۶ستمبر | قمروزحل | تسدیس | ۵۸ ۶ |
| ۶ستمبر | قمروزہرہ | تسدیس | ۳۲ ۷ |
| ۶ستمبر | قمرومریخ | قران | ۲۰ ۱۸ |
| ۷ستمبر | قمروشمس | قران | ۹ ۹ |
| ۸ستمبر | قمروزحل | تربیع | ۵۴ ۶ |
| ۸ستمبر | قمرومشتری | تسدیس | ۴۰ ۲۲ |
| ۹ستمبر | قمروعطارد | قران | ۱۹ ۴ |
| ۱۰ستمبر | قمروزحل | تثلیث | ۵۲ ۶ |
| ۱۰ستمبر | قمرومریخ | تسدیس | ۲۰ ۲۲ |
| ۱۰ستمبر | قمرومشتری | تربیع | ۲۵ ۲۳ |
| ۱۱ستمبر | قمروشمس | تربیع | ۱۷ ۱۶ |
| ۱۳ستمبر | قمرومشتری | تثلیث | ۴ ۳ |
| ۱۳ستمبر | قمروعطارد | تربیع | ۳۱ ۱۰ |
| ۱۴ستمبر | قمروزحل | مقابلہ | ۵۵ ۱۳ |
| ۱۵ستمبر | قمروزہرہ | تسدیس | ۸ ۲۰ |
| ۱۵ستمبر | قمروعطارد | تربیع | ۱۱ ۱۷ |
| ۱۶ستمبر | قمروشمس | تثلیث | ۵۸ ۱۱ |
| ۱۷ستمبر | قمروزہرہ | تربیع | ۵۹ ۱۳ |
| ۱۷ستمبر | قمرومشتری | مقابلہ | ۴۰ ۱۹ |

| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
|---|---|---|---|
| ۱۸ستمبر | قمرومشتری | تثلیث | ۳۰ ۱ |
| ۱۹ستمبر | قمروزحل | تثلیث | ۳۵ ۲۹ |
| ۲۰ستمبر | قمرومریخ | مقابلہ | ۴۷ ۱۴ |
| ۲۰ستمبر | عطاردومشتری | تسدیس | ۵۵ ۲۰ |
| ۲۱ستمبر | قمروشمس | مقابلہ | ۵۹ ۱۹ |
| ۲۱ستمبر | قمروزحل | تربیع | ۳۶ ۲۰ |
| ۲۲ستمبر | قمروعطارد | مقابلہ | ۸ ۱۹ |
| ۲۴ستمبر | قمروزحل | تسدیس | ۵۶ ۲ |
| ۲۴ستمبر | زہرہ ومشتری | تربیع | ۵۵ ۱۳ |
| ۲۵ستمبر | قمرومشتری | تربیع | ۲۷ ۱۰ |
| ۲۵ستمبر | قمروزہرہ | مقابلہ | ۳ ۱۱ |
| ۲۵ستمبر | قمرومریخ | تثلیث | ۰۰ ۸ |
| ۲۷ستمبر | شمس وعطارد | قران | ۳ ۱۳ |
| ۲۹ستمبر | قمروزحل | قران | ۰۰ ۹ |
| ۲۹ستمبر | قمروعطارد | تربیع | ۶ ۱۶ |
| ۲۹ستمبر | قمروشمس | تربیع | ۱ ۲۳ |
| ۳۰ستمبر | قمروزہرہ | تثلیث | ۲۶ ۱۲ |
| ۳۰ستمبر | قمرومریخ | تسدیس | ۵۷ ۲۴ |
| اکتوبر ۲۰۰۲ء | | | |
| یکم اکتوبر | قمروعطارد | تسدیس | ۸ ۱۹ |
| ۲اکتوبر | قمروشمس | تسدیس | ۱۲ ۹ |
| ۲اکتوبر | قمرومشتری | قران | ۲۱ ۱۵ |
| ۲اکتوبر | قمروزہرہ | تربیع | ۴۷ ۱۵ |
| ۳اکتوبر | قمروزحل | تسدیس | ۱۶ ۱۹ |
| ۴اکتوبر | عطاردوزحل | تربیع | ۱۵ ۵ |
| ۵اکتوبر | قمرومریخ | قران | ۱۴ ۱۰ |
| ۵اکتوبر | قمروزحل | تربیع | ۲۱ ۱۹ |
| ۶اکتوبر | قمرومشتری | تسدیس | ۳۷ ۱۶ |
| ۶اکتوبر | قمروشمس | قران | ۱۷ ۱۷ |
| ۷اکتوبر | قمروزحل | تثلیث | ۲۹ ۱۸ |

| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
|---|---|---|---|
| ۸اکتوبر | قمرومشتری | تربیع | ۱۰ ۱۷ |
| ۸اکتوبر | قمروزہرہ | قران | ۴۲ ۲۰ |
| ۹اکتوبر | عطاردوزحل | تربیع | ۱۸ ۲۴ |
| ۱۰اکتوبر | قمرومشتری | تثلیث | ۱۵ ۱۹ |
| ۱۱اکتوبر | قمروشمس | تسدیس | ۳۶ ۱ |
| ۱۱اکتوبر | قمروزحل | مقابلہ | ۸ ۲۲ |
| ۱۱اکتوبر | قمروعطارد | تربیع | ۲۹ ۲۴ |
| ۱۳اکتوبر | قمروشمس | تسدیس | ۴۸ ۳ |
| ۱۴اکتوبر | قمرومریخ | تثلیث | ۴۲ ۴ |
| ۱۵اکتوبر | قمرومشتری | مقابلہ | ۱۹ ۱۰ |
| ۱۵اکتوبر | قمروزہرہ | تربیع | ۴ ۱۲ |
| ۱۶اکتوبر | قمروزحل | تثلیث | ۱۵ ۱۵ |
| ۱۷اکتوبر | قمروزہرہ | تثلیث | ۱۹ ۲۴ |
| ۱۹اکتوبر | قمروزحل | تربیع | ۱۹ ۳ |
| ۱۹اکتوبر | قمرومریخ | مقابلہ | ۲۷ ۹ |
| ۲۰اکتوبر | قمرومشتری | تثلیث | ۳۲ ۱۱ |
| ۲۱اکتوبر | قمروزحل | تسدیس | ۵۴ ۱۵ |
| ۲۲اکتوبر | شمس وزحل | تثلیث | ۳۱ ۱۹ |
| ۲۲اکتوبر | قمرومشتری | تربیع | ۵۰ ۲۴ |
| ۲۳اکتوبر | عطاردومشتری | تسدیس | ۲۰ ۸ |
| ۲۴اکتوبر | قمرومریخ | تثلیث | ۲۲ ۱۷ |
| ۲۵اکتوبر | قمرومشتری | تسدیس | ۱۰ ۱۳ |
| ۲۵اکتوبر | قمروعطارد | تثلیث | ۴۲ ۲۰ |
| ۲۶اکتوبر | قمروزحل | قران | ۰۰ ۱۵ |
| ۲۷اکتوبر | قمروزہرہ | تثلیث | ۵۹ ۱۲ |
| ۲۸اکتوبر | قمروعطارد | تربیع | ۲۰ ۱۴ |
| ۲۹اکتوبر | قمروشمس | تربیع | ۲۶ ۱۱ |
| ۲۹اکتوبر | قمرومریخ | تسدیس | ۴۱ ۱۷ |
| ۳۰اکتوبر | قمرومشتری | قران | ۵ ۶ |
| ۳۱اکتوبر | قمروعطارد | تسدیس | ۵۵ ۲ |

۳۱اکتوبر - قمروزحل - تسدیس ۴۹ — ۳ -

۳۱اکتوبر - عطاردوزحل - تثلیث - ۲۷ — ۱۰ -

۳۱اکتوبر شمس وزہرہ قران ۵ — ۱۸ -

۳۱اکتوبر - قمروزہرہ - تسدیس - ۱۳-۱۹

# نظرات قمر و زحل

(۱) جب قمر بعض کواکب سے نحس حالت رکھتا ہو اور بعض سے سعد بھی ہو تو ایسے وقت میں کوئی کام کرے تو نہ اپنے کو فائدہ ہوگا نہ دوسرے کو۔ جب ایک ستارہ سے نظر سعد ہو اور دو ستاروں سے نحس نظر ہو تو عمل بے کار ہوگا۔ جیسا کہ پانی میں پڑا پتھر اگر اس وقت قمر آبی گھر میں ہو تو لاح ہرگز نہ دیگا۔

(۲) جب دو سعد ستارے اس سے ناظر ہوں اور ایک ستارہ نحس بھی ناظر ہو تو کوئی کام کیا جائے۔ وہ بحکم خدا پورا ہوگا۔ بلکہ نحس کا صدقہ کر دیں۔ تو بہتر ہوگا۔ مثلاً زحل ہو تو کالا بکرا یا کالا مرغا، مریخ ہو تو مینڈھا یا سرخ رنگ کی گائے یا سرخ رنگ کا مرغا صدقہ کریں۔

## قران قمر و زحل

(یکم ستمبر ۲۰۲۰ء)

(۳) اگر زحل قمر سے قران کرے تو ناقص ہوتا ہے۔

(۴) اگر زحل کا قران کسی آتشی ستارہ کے ساتھ ہو تو جنگ و فساد کی خبر ملتی ہے۔

(۵) اگر زحل کا قران کسی بادی ستارہ کے ساتھ ہو تو دو چیز کا اتفاق ہوتا ہے۔ ہوا سے نقصان یا بیماری کا اندیشہ۔

(۶) اگر زحل کا قران کسی خاکی ستارہ سے ہو تو — دو امر کا اتفاق ہوتا ہے، بیماری کا اندیشہ یا رزق میں کمی۔

(۷) اگر زحل کا قران کسی آبی ستارہ سے ہو تو دو امر کا اتفاق ہوتا ہے خشکی یا دریا کے متعلق اہم خبر ملے۔

(۸) اگر قمر زحل سے قران کرے تو ہر کام کے لئے ناقص ہوتا ہے اس وقت جو کام کرے اس میں تکلیف اٹھائے۔ مشقت اور سختی پیش آئے۔ اگر اس وقت اولاد پیدا ہو تو زندہ نہ رہے۔ اگر اس وقت گھر بنائے تو اس میں جن بھوت کا دخل ہو جائے۔ اگر جہاز یا کشتی پر سوار ہو تو غرق ہو جائے اور وہ کشتی منزل مقصود تک نہ پہنچ پائے۔ نیا کپڑا پہنا جائے تو آئندہ کپڑا مشکل سے ملے۔

اگر اس نظر میں درخت لگائے تو وہ درخت پھل نہ دے گا۔ اگر اس وقت صدر یا وزیر یا کسی سے بھی وفا کا دم بھرے تو بے فائدہ ثابت ہو بلکہ ضرر و نقصان درپیش رہے۔ اگر کوئی صدر یا وزیر اس وقت حلف اٹھائے تو عدل و وفا اور خدمت سے قاصر رہے، بلکہ جابر و قاتل ثابت ہو اور لوگوں کو اس طرح کھائے جیسا کہ لکڑی کو گھن کھاتا ہے۔ باطل راستے پر حکم چلائے۔ جس کے ذرا سا بھی خلاف ہو اس کی جائیداد تباہ کر دے۔ بادشاہ ہو تو ۱۵ سال سے زیادہ حکومت نہ کرے۔ صدر ہو تو سات سال سے زیادہ نہ رہ سکے۔ وزیر ادنی ہو تو ڈھائی سال سے زیادہ نہ رہ سکے۔

(۹) اگر کوئی اس نظر میں مکان بنائے تو فقر و فاقہ پیش آئے یا مر جائے، مکان میں جنات بھی داخل ہوں۔ برخلاف اس کے اس نظر میں نحس کام کرے تو کامیابی ہو۔ اگر اس نظر میں سحر وجادو سیکھا جائے تو خوب کامیاب ہو۔ اگر دشمن اس وقت گھر سے نکلے تو مکان میں داخل نہ ہوگا۔

(۱۰) اس مقارنہ میں کوئی کام کرے تو پھر صدقہ دے۔ تاکہ نحس اثر سے محفوظ ہو۔ صدقہ کالی چیز کا ہوتا ہے۔ کالی گائے یا کالی بھیڑ یا مرغا یا سات رنگ کی کالی چیزیں صدقہ دو۔

## تثلیث قمر و زحل

۱۹ ستمبر ۲۰۲۰ء

(۱۱) اگر دونوں کے درمیان نظر تثلیث ہو۔ یعنی سعد اکبر نظر ہو تو ہر کام میں قوی اور مبارک ہے۔ اگر سفر کرے تو کامیاب ہو، مال تجارت فروخت کرے تو فائدہ

ہوگا۔ سفر پر جائے تو اپنے گھر صحیح وسلامت واپس آئے۔ اگر اس وقت شادی کرے تو اولاد شریف اور نیک سیرت پیدا ہو اور صاحب برکت ہو۔ اس وقت کھیتی کرے یا باغ لگائے تو برکت ہوگی۔ اگر اس وقت بچّہ کی ختنہ کرے۔ تو وہ شریف بن جائیگا۔ اور لوگ اس سے بہت خوش رہیں گے۔ محبت سے پیش آئینگے۔

(۱۲) اگر کوئی صدر یا وزیر یا حاکم حلف اٹھائے تو وفادار مستحکم اور صحیح ثابت ہو۔ اگر صدر یا بادشاہ حلف اٹھائے تو وہ حسب اقرار کام کرے گا۔ اس وقت کسی حاکم کی تقرری مبارک ثابت ہوگی۔ تمام وزراء، امراء اس سے محبّت کریں گے۔ اندازہ ہے دو سال کی حکومت میں عدل وانصاف کا عمل کردے گا۔

## تربیع قمر وزحل

۸ رستمبر ۲۰۰۲ء

(۱۳) جب قمر وزحل میں نظر تربیع ہو تو وہ سب کاموں کے لئے ناقص ہے۔ اگر اس وقت سفر کیا تو مسافرت میں ہی رہے گا۔ غم وفکر اور پریشانی ہوگی۔ اگر نیا لباس پہن لیا تو بیماری بدن میں داخل ہوگی۔ اور آئندہ بھی مشکل سے کپڑا ملے گا اگر اس وقت نکاح ہو تو لڑائی جھگڑا اور تکرار ہو۔ دشمنی پیدا ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس عورت سے مردہ بچے پیدا ہوں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ انسانی صورت سے مشابہت نہ رکھے۔

(۱۴) اگر زراعت یا نخل کاری کرے تو وہ زراعت تباہ ہو۔ درخت بھی مرجاتے یا پھل دے تو برابر وزن کا نہ ہو اگر اس وقت گھر بنانا شروع کرے تو مال ختم ہو اور فقر وفاقہ پیش آئے۔ اس وقت بچّے کی ختنہ کرے تو وہ بے عقل ہوگا۔ یا پاگل جیسا ہوگا۔ نہ اس سے برکت ہو نہ محبّت ہو۔ (۱۵) اگر مذکورہ وقت میں کوئی حاکم یا وزیر یا صدر حلف اٹھائے یا کوئی جماعت حلف وفاداری اٹھائے تو وطن میں قحط واقع ہو یا بادشاہ تخت نشیں ہو تو قحط واقع ہو۔ وزراء اور امراء آپس میں خصومت رکھیں اور حاکم اعلیٰ سحر یا زہر یا تلوار یا گولی سے ہلاک ہوگا۔ صرف پانچ سال حکومت کرے۔

## تسدیس قمر وزحل

۶ رستمبر ۲۰۰۲ء

(۱۶) یہ نظر تمام کاموں کے لئے مبارک ہے سعد ہوتی ہے۔ اگر تجارتی سفر کرے تو فائدہ ہو یا سفر کر کے کہیں جائے تو لوگ محبّت سے پیش آئیں گے۔ کافی برکت ہو اور صحیح وسلامت واپس ہوگا۔ اگر نیا کپڑا پہنے تو فوری دوسرا کپڑا ملے گا۔ اور بدن بھی نہایت سبک اور تندرست رہے گا۔ اگر اس وقت نکاح کرے تو عورت نیک سیرت ملے با برکت ہو۔

(۱۷) اگر کوئی سلطان یا صدر اختیارات سنبھالے تو وزراء امراء اس کے ساتھ موافقت کریں گے۔ اگر اس وقت زراعت کرے تو خیر وبرکت ہو۔ اگر کشتی یا جہاز بنائے یا چلائے تو کافی خوب کرے، صاحب کشتی خوش وخرم رہے، اگر اسوقت بادشاہ رعایا کے لئے سوگند کھائے تو دونوں نیک دل، نیت صادق اور خوش وخرم رہیں۔ جن پر اس کے حکم کا اطلاق ہوگا۔

## قرانِ شمس وعطارد

۲۷ رستمبر بروز جمعہ کو ۱۳ بج کر ۳ منٹ پر شمس وعطارد کا قران ہے۔ یہ قران دوپہر ایک بج کر ۳ منٹ سے شروع ہوکر ۲۸ رستمبر ۲ بج کر ایک منٹ تک جاری رہے گا۔ اس وقت مندرجہ ذیل نقش گلاب وزعفران سے پُر کریں۔ اور ایسے بچّے کے گلے میں ڈالیں۔ جو تعلیم پا رہا ہو۔ اور تعلیم کے سلسلے میں ترقی اور کامیابی کا خواہش مند ہو۔ یہی نقش ذہنی قوت۔ یادداشت کی طاقت اور عقل وفہم کی صلاحیت کو بھی کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔

اگر کوئی بچّہ کند ذہن ہو تو اس کے لئے اس نقش کو طشتری پر مذکورہ اوقات میں لکھ لیں۔ اور کم سے کم چار طشتریاں تیار کرلیں۔ اور ہر اتوار کو ایک طشتری پانی سے دھو کر بچّے کو پلادیں۔ انشاء اللہ کند ذہنی ختم ہوجائے گی۔ اور قوّتِ حافظہ میں زبردست اضافہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۱۵ | ۱۶۲۹ | ۱۶۲۶ | ۱۶۲۲ |
| ۱۶۲۷ | ۱۶۲۱ | ۱۶۱۶ | ۱۶۲۸ |
| ۱۶۲۰ | ۱۶۲۴ | ۱۶۳۱ | ۱۶۱۷ |
| ۱۶۳۰ | ۱۶۱۸ | ۱۶۱۹ | ۱۶۲۵ |

## تسدیس عطارد و مشتری

۲۰ ستمبر بروز ہفتہ کو عطارد و مشتری کی تسدیس ہے۔ یہ
تسدیس ۹ بج کر ۵۵ منٹ سے شروع ہو کر ۲۲ ستمبر بروز پیر رات
بجے تک جاری رہے گی۔
جن حضرات کی ترقی رُکی ہوئی ہے یا جو لوگ ملازمت یا
روزگار کی تلاش میں ہوں۔ اور انہیں اس سلسلے میں کامیابی
نہ مل پارہی ہو۔ تو ان کے لئے ایک خصوصی نقش پیش کیا جا رہا
ہے۔ اس نقش کو مذکورہ اوقات میں لکھیں۔ لیکن استعمال والے
نقش سے پہلے اسی نقش کو بہ نیت زکوٰۃ ۶۸ مرتبہ لکھ کر آٹے میں
الگ الگ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ ۶۹ واں نقش
دم جامہ کرنے کے بعد ہرے رنگ کے ریشمی کپڑے میں پیک
کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے
اندر کھل کر اثر ظاہر ہوگا۔ اور روزگار کے سلسلے میں اللہ کے
فضل و کرم سے کامیابی ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۹۵ | ۶۸۷ | ۶۹۲ |
| ۶۸۹ | ۶۹۱ | ۶۹۴ |
| ۶۹۰ | ۶۹۶ | ۶۸۸ |

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

## تثلیث زہرہ وزحل

صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
کسی عزیز کی موت، علیحدگی یا طلاق، دوست کا چھوٹ جانا
کام میں مشکلات، ملازمت سے برخاست ہونا، ملازمت یا حادثاتی
طور پر کسی قسم کا زخم لگنا، کوئی خاندانی تبدیلی یا ملازمت سے سبکدوشی
جیسے معاملات پریشانی اور شدید ذہنی تناؤ کا سبب ہو سکتے ہیں۔
ایسی صورت میں پیدا ہونے والی پریشانی میں ایک غیر واضح خوف
پنہاں ہوتا ہے۔ انسان محسوس کرتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے۔

پاس رکھے اور دوسرا نقش مطلوب کے تکیے میں سی دیں۔
نقش مخمس تیار کریں۔ کل اعداد میں سے ۶۰ وضع کر کے
بقیہ اعداد کو ۵ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے
تو خانہ ۲۱ میں اگر ۲ باقی رہیں خانہ ۱۶ میں، اگر ۳ باقی رہیں تو
خانہ ۱۱ میں۔ اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۶ میں ایک عدد کا اضافہ
کریں۔ اور نقش کو اس چال سے پُر کریں۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۳ | ۱۹ | ۲۵ | ۱ |
| ۲۰ | ۲۱ | ۲ | ۸ | ۱۴ |
| ۳ | ۹ | ۱۵ | ۱۶ | ۲۲ |
| ۱۱ | ۱۷ | ۲۳ | ۴ | ۱۰ |
| ۲۴ | ۵ | ۶ | ۱۲ | ۱۸ |

نقش پُر کرنے کے بعد نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔
اللّٰھم اجمع بینی و بین (نام طالب مع والدہ و نام مطلوب
مع والدہ) یا جامع المنفردین بحق آیت پاک زُیّن للنّاس
حبُّ الشّھوٰتِ من النّسآءِ والبنین والقناطیر المقنطرۃ
من الذھب والفضّۃِ والخیل المسوّمۃِ والانعام والحرث
ذٰلک متاع الحیٰوۃ الدنیا واللہ عندہٗ حسن الماٰب۔
یہ آیت سورۂ آلِ عمران کی ۱۴ ادی آیت ہے۔ قرآن حکیم میں
دیکھ کر آیت نقل کریں۔ زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔
اس عمل سے دو فرد ایک عورت ایک مرد جن کے تعلقات
ٹوٹ رہے ہوں یا ٹوٹ چکے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں مثلاً
میاں بیوی، بھائی بہن، ماں بیٹا، ساس داماد وغیرہ۔ اگر
میاں بیوی کے معاملات میں تو ۹۱۵۸ شامل کریں۔ باقی
دوسرے معاملات میں ۹۹۷۳ شامل کریں۔
مثال اس عمل کی یہ ہے۔ اعداد
طالب۔ خلیل احمد۔ والدہ۔ انیسہ خاتون۔ ۱۹۰۶
مطلوب۔ آمنہ بیگم۔ والدہ۔ نجمہ بانو۔ ۳۲۵
(معاملہ۔ میاں بیوی کا)، اضافہ۔ ۱۱۳۸۹ ۹۱۵۸

۱۱۳۸۹
۶۰ −
۵) ۱۱۳۲۹ (۲۲۶۵
۱۰
۱۳
۱۰
۳۲
۳۰
۲۹
۲۵
۴

تقسیم کے بعد چونکہ ۴
باقی رہے اسلئے چھٹے خانے
میں ایک عدد کا اضافہ کیا گیا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۶۲۷۲ | ۶۲۷۸ | ۶۲۸۴ | ۶۲۹۰ | ۶۲۶۵ |
| ۶۲۸۵ | ۶۲۸۶ | ۶۲۶۶ | ۶۲۷۳ | ۶۲۷۹ |
| ۶۲۶۷ | ۶۲۷۴ | ۶۲۸۰ | ۶۲۸۱ | ۶۲۸۷ |
| ۶۲۷۶ | ۶۲۸۲ | ۶۲۸۸ | ۶۲۶۸ | ۶۲۷۵ |
| ۶۲۸۹ | ۶۲۶۹ | ۶۲۷۱ | ۶۲۷۷ | ۶۲۸۳ |

نیچے مذکورہ عزیمت لکھی جائے گی۔

## شرفِ قمر

۲۸ راگست بروز بدھ صبح ۵ بج کر ۲۳ منٹ سے ۱۰ بجکر ۳۷ منٹ تک قمر کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ اس کے بعد ۲۴ ستمبر بروز منگل شام ۳ بج کر ۵۸ منٹ سے ۶ بجے تک قمر کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ ان اوقات میں اچھے کام کو انجام دیں۔ انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

## ہبوطِ قمر

۱۰ ستمبر بروز منگل دوپہر ایک بج کر ۴ منٹ سے ۲ بج کر ۴ منٹ تک قمر مقام ہبوط میں ہوگا۔ یہ وقت منفی کاموں کے لئے موزوں ہے۔ منفی کام اس دوران کریں۔ نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے۔

## قمر در عقرب

۱۵، ۱۶، ۱۷ راگست کو قمر برج عقرب میں ہوگا۔ اس کے بعد ۱۱، ۱۲، ۱۳ ستمبر کو قمر برج عقرب میں ہوگا۔

ان اوقات میں نفرت اور عداوت کے نقوش و عمل تیار کریں۔ باذن اللہ بہت جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

## منزل شرطین

۲۵ راگست بروز اتوار کو شام ۴ بج کر ۵۰ منٹ پر چاند منزلِ شرطین میں داخل ہوگا۔ اس کے بعد ۲۱ ستمبر بروز ہفتہ کو رات ۱۱ بج کر ۱۵ منٹ پر چاند منزلِ شرطین میں داخل ہوگا۔ حروفِ تہجیّ کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقعہ۔

## تحویلِ آفتاب

۲۳ ستمبر بروز پیر کو سورج صبح ۱۰ بج کر ۵۵ منٹ پر برج میزان میں داخل ہوگا۔ اس کے بعد ۲۳ اکتوبر بروز بدھ کو رات ۸ بج کر پندرہ منٹ پر سورج برج عقرب میں داخل ہوگا۔

دعاؤں کی قبولیت کا قابل قدر وقت۔ اپنے اہم مسائل اور ضروریات اپنے رب کے حضور پیش کریں ــــ اور فائدہ اٹھائیں۔

## ہبوط شمس

۱۱ اکتوبر بروز جمعہ کو ۶ بج کر ۱۳ منٹ سے ۱۲ اکتوبر بروز ہفتہ کو ۶ بج کر ۷ منٹ تک سورج مقام ہبوط میں ہوگا۔

اس وقت کسی کے ناجائز قبضہ کو ختم کرنے کے لئے عمل کئے جائیں۔ لیکن اس طرح کے عمل بہت ہی ناگزیر حالات میں کئے جائیں۔ خواہ مخواہ کسی کو پریشان نہ کیا جائے۔ بہتر تو یہ ہے کہ کسی مفتی سے فتویٰ حاصل کرنے کے بعد اس طرح کے اعمال کو انجام دیں ــــ کسی کو ناحق ستا کر اپنی عاقبت برباد نہ کریں۔

(نوٹ) یہ بات یاد رکھیں کہ صحیح وقت پر کام کرنے سے نتائج بہت جلد برآمد ہوتے ہیں۔ اور تیر صحیح جگہ جا کر لگ جاتا ہے۔ صحیح وقت پر صحیح طریقے سے عمل کرنا ہی عامل کی کامیابی کی علامت ہے۔ لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ مسلّم ہے کہ اس دنیا میں صحیح وقت پر صحیح طریقے سے کام کرنے کے بعد بھی کامیابی تب ہی ملتی ہے جب اللہ چاہے۔ اس لئے اللہ کو ناراض کرنیوالے عمل سے گریز کرنا چاہیئے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۶۲۲ | ۱۶۲۶ | ۱۶۲۹ | ۱۶۱۵ |
| ۱۶۲۸ | ۱۶۱۶ | ۱۶۲۱ | ۱۶۲۷ |
| ۱۶۱۷ | ۱۶۳۱ | ۱۶۲۴ | ۱۶۲۰ |
| ۱۶۲۵ | ۱۶۱۹ | ۱۶۱۸ | ۱۶۳۰ |

# ذہنی دباؤ

رخسانہ اشرف

شدید ذہنی دباؤ شدید افسردگی پر منتج ہوتا ہے۔ صرف علاج کی تدابیر ہی اس کو کم کرسکتی ہیں۔ ذہنی دباؤ موجودہ طرز زندگی کی ایک ایسی حقیقت بن گیا ہے جس سے اب فرار ممکن نہیں۔ آج کل اعصابی تناؤ کی علامتیں عام ہیں۔ بہت سے مریض اپنے ڈاکٹروں کے پاس جسمانی بیماریوں کی ایسی شکایات لے کر آتے ہیں جن کا تعلق ذہنی دباؤ سے ہوتا ہے۔ عام الفاظ میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ STRESS بیرونی طور پر پڑنے والا ایسا دباؤ ہے جسے محسوس کرکے ہم اعصابی تناؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ یوں تو ذہنی تناؤ روزمرہ کی زندگی کا ایک حصہ ہے اور تقریباً ہر کوئی اس کا شکار رہتا ہے۔ لیکن اس کی زیادتی کسی شخص کو غمزدہ پریشان حتیٰ کہ بیمار بنادیتی ہے۔

اگر اس دباؤ کے اثرات کو بڑھنے سے نہ روکا جائے تو انسان کے روزمرہ کے معمولات متاثر ہوتے ہیں۔ تاہم اطمینان کی بات یہ ہے کہ اس طرح کے تناؤ سے مزاج میں پیدا ہونے والی بے قاعدگیاں درست ہوسکتی ہیں۔ شدید ذہنی دباؤ کی سب سے اہم وجہ تغیر ہوتا ہے۔ خاص کر کسی قسم کی بالکل اچانک یا ناپسندیدہ تبدیلی اس کا اہم ترین سبب ہوتی ہے۔ تبدیلی اگر بہت زیادہ اور بہت شدید قسم کی ہو تو نتیجہ اکثر نقصان دہ ذہنی تناؤ یا کھنچاؤ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

کسی عزیز کی موت، علیحدگی یا طلاق، دوست کا چھوٹ جانا کام میں مشکلات، ملازمت سے برخاست ہونا، ملازمت یا حادثاتی طور پر کسی قسم کا زخم لگنا، کوئی خاندانی تبدیلی یا ملازمت سے سبکدوشی جیسے معاملات پریشانی اور شدید ذہنی تناؤ کا سبب ہوسکتے ہیں۔

ایسی صورت میں پیدا ہونے والی پریشانی میں ایک غیر واضح خوف سا پنہاں ہوتا ہے۔ انسان محسوس کرتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے۔ اسے لگتا ہے جیسے کوئی بُری اور ناخوشگوار بات ہونے والی ہے۔ اپنے ان احساسات کے برسرعام اظہار پر ایک فرد کو دوسروں کے مذاق کا نشانہ بننے کا ڈر ہوتا ہے لہٰذا وہ اپنے احساسات اور جذبات کو مخفی رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے سامنے درست اور یقینی لائحہ عمل نہیں ہوتا اور وہ کیا کروں اور کیا نہ کروں کے درمیان معلق رہ کر ذہنی دو عملی (ڈبل مائنڈ) کا شکار ہوجاتا ہے۔

پریشانی کی عام علامتوں میں اعصابی بے چینی، گھبراہٹ، لرزہ، سر کا چکرانا، دل کا تیز دھڑکنا، سستانے یا آرام کرنے سے معذوری، غیر معمولی کھانے کی عادات، سانس لینے میں تکلیف وغیرہ شامل ہیں۔

تھوڑی بہت پریشانی تو ہر ایک کو ہوتی ہے جو کہ قدرتی بات ہے مگر طول پکڑ جانے والی پریشانی شدید مسائل پیدا کرسکتی ہے۔ مثلاً فشار خون، السر اور زندگی گزارنے کی نااہلیت وغیرہ۔

ڈپریشن (افسردگی) ایک غم انگیز، پژمردہ اور اداس کیفیت ہے۔ الم اور مایوسی کے یہ احساسات انسان کو بے حسی اور سرد مہری کی طرف لے جاتے ہیں اور وہ بغیر کسی وجہ کے پیچھے ہٹ جاتا ہے ایسی حالت محرومی، مایوسی، توقعات کے برخلاف زندگی گزارنا اور حالات سے دب کر سمجھوتے جیسی کیفیت میں رہنے کا نتیجہ ہوتی ہے۔

ڈپریشن یعنی ذہنی دباؤ کی عام علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ تھکاوٹ
۲۔ بے خوابی
۳۔ کوئی بھی کام توجہ سے کرنے کی نااہلیت
۴۔ بے قراری، بے چینی
۵۔ زندگی سے عدم دلچسپی
۶۔ خود کو بے کار فضول سمجھنا۔
۷۔ ناامیدی

اگر ڈپریشن (افسردگی) طول پکڑ جائے تو یہ سر درد، وزن کا کم ہونا یہاں تک کہ دوتوں کے غلط استعمال کی عادت کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ طویل عرصہ تک چلنے والی افسردگی ایک سنگین مسئلہ ہوتی ہے۔ اکیلے پن اور اپنے آپ کو کسی چیز کا اہل نہ سمجھنے کا دیر تک رہنے والا احساس خودکشی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

دباؤ کو معقول حدود میں رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدام ضروری ہیں۔

۱۔ اپنے معالج سے مل کر اس مسئلہ پر بات کریں۔
۲۔ باقاعدگی سے ورزش کریں۔
۳۔ اپنے کاموں کو ترتیب دیں۔
۴۔ کام کے درمیان وقفہ کریں۔
۵۔ آرام کرنا سیکھیں۔
۶۔ حقیقت پسند بنیں۔
۷۔ عملی اقدام کریں اور کامیابی کی توقع رکھیں۔
۸۔ دباؤ سے اجتناب کے لئے ایک ہی وقت میں بہت زیادہ اور بڑی تبدیلیوں سے گریز کریں۔

غالباً کچھ لوگ دباؤ سے زیادہ ہی فکرمند ہوجاتے ہیں مثال کے طور پر بہت زیادہ لاڈ پیار میں پلے ہوئے بچے تناؤ کی کیفیت سے نکلنا نہیں سیکھ سکتے۔

فوری اور صحیح علاج افسردگی کے مریضوں کو دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف لانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ذہنی کھنچاؤ اور دباؤ مکمل طور پر تو ختم نہیں کیا جاسکتا مگر ہم اس پر بہتر طور پر قابو پانا سیکھ سکتے ہیں۔ تناؤ زندگی کی ایک حقیقت ہے۔ ہر انسان کی زندگی میں نشیب و فراز آتے ہیں ورنہ تو یہ زندگی بالکل بے کیف ہوتی۔ سختی اور مصیبت کے وقت پُرامید رویہ ہی آپ کا بہترین مددگار ہے۔ لہٰذا تناؤ سے شکست مت کھائیں اور اسے اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ ہمیشہ پُرامید رہیں۔

## بقیہ:۔ بڑھاپا

اپنے گھروں کی باتیں باہر محلے میں دوسرے لوگوں سے کرتے رہتے ہیں اپنے بچوں کی برائیاں بھی کرتے ہیں جس سے مزید مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ بوڑھے لوگ اپنے لئے زیادہ توجہ چاہتے ہیں اپنے علاج معالجے کے سلسلے میں بچوں کو بار بار تنگ کرتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس آئے دن جانے کو تیار رہتے ہیں۔ نئی سے نئی دوائیاں کھانے میں مشغول رہتے ہیں۔ اتنے ضدی بن جاتے ہیں کہ دوسروں کی باتیں بالکل نظرانداز کردیتے ہیں۔ اپنی بات پر اکڑے رہتے ہیں۔ دوسروں میں بے جا نقص نکالتے رہتے ہیں۔

## بڑھاپے میں کیا کریں

چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ بہتر محسوس کرنے لگیں گے۔ آپ سہارا لینے والے نہیں سہارا دینے والے بن جائیں گے۔ آپ اپنی سوچ کو ہمیشہ مثبت رکھیں۔ کبھی بھی اپنے اندر مایوسی اور کمزوری کا احساس نہ آنے دیں۔ اپنے اوپر غیر ضروری سوچوں کا بوجھ نہ ڈالیں۔ تمام غیر ضروری اور اشتہاری ادویات کا استعمال بند کردیں۔ مناسب خوراک اور مشروبات کا استعمال موسم کے لحاظ سے کریں۔ سگریٹ نوشی اور کسی بھی قسم کا نشہ ترک کردیں۔ اپنے لئے سیر و تفریح کے لئے پروگرام بنائیں۔ اپنے تجربے دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ بوڑھی عورتیں خانہ داری اور دستکاری کے ہنر بچیوں کو سکھائیں۔ گھر میں چھوٹے موٹے کاموں میں دلچسپی رکھیں۔ محلے داروں اور رشتہ داروں کے چھوٹے چھوٹے مسائل حل کرنے میں ان کی مدد کریں۔ کسی سوشل ادارے یا ادبی ادارے کے ممبر بن جائیں۔ کسی معذور، ضرورت مند بچوں کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کردیں۔ خود کو کسی نہ کسی کام میں مصروف رکھیں مصروف رہنے سے ڈپریشن ختم ہوجاتا ہے۔

## ضروری اعلان

کچھ مصلحتوں کی وجہ سے ہم نے اپنے ادارے کا نام "ہاشمی روحانی مرکز" رکھ لیا ہے۔ واضح رہے کہ "ہاشمی روحانی مرکز" کا اپنا آرگن ماہنامہ طلسماتی دنیا ہے اور ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جو چھپتا ہے وہی ہاشمی روحانی مرکز کی آواز ہے۔

ہم یہ بھی واضح کردیں کہ ہاشمی روحانی مرکز ایک غیر سیاسی ادارہ ہے جو روحانی خدمات کی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے سیاسی بیانات سے اس ادارہ کا کوئی تعلق نہیں۔

منیجر:۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند۔ (یوپی)

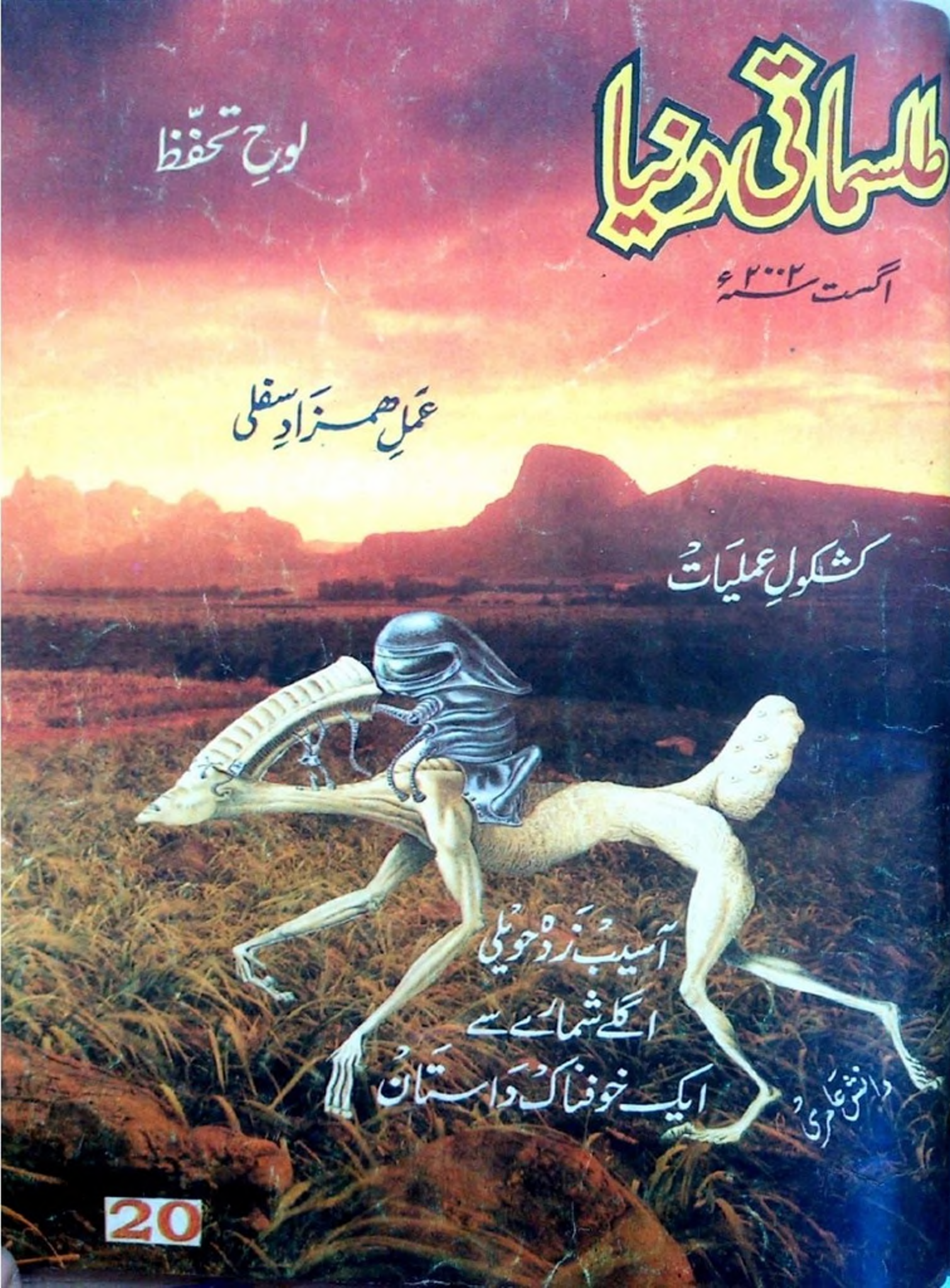
# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا


طلسماتی دنیا
اگست سنہ ۲۰۰۲ء
لوحِ تحفظ
عملِ ہمزادِ سفلی
کشکولِ عملیات
آسیب زدہ حویلی
اگلے شمارے سے
ایک خوفناک داستان
دانش عامری
20

# کیا اور کہاں

# مُسلم پرسنل لاء بورڈ کے بعض ذمّہ داروں کی غیر ذمّہ داریاں

اداریہ

بقلم خاص

بظاہر مسلم پرسنل لاء بورڈ ایک سنجیدہ ادارہ ہے۔ لیکن اس سنجیدہ ادارے کی کئی غیر سنجیدہ فیصلوں نے اس کی وقعت عامۃ المسلمین کے قلوب سے کم کردی ہے۔ اور خواص کو بھی اس بات کا اندازہ ہوگیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے فیصلوں پر آنکھیں بند کر کے اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذمّہ دار ۳۰ سال کے طویل عرصہ میں مسلمانوں کے دلوں میں ذمّہ داری کا احساس پیدا نہ کرسکے۔ وہ مسلمانوں کو حدود شریعت سے متجاوز ہونے سے نہ روک سکے۔ وہ مسلمانوں کو نکاح وطلاق کے مسنون طریقوں سے واقف کرانے میں بھی تقریباً ناکام رہے۔ آج بھی ہزاروں مسلمان شادی کے وقت اسلامی پابندیوں سے آزاد نظر آتے ہیں۔ اور طلاق دینے کے بھی آداب سے وہ نابلد محسوس ہوتے ہیں۔ حکومتِ وقت کے غلط فیصلوں کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ مسلم پرسنل لاء بورڈ کی یہ بھی ذمّہ داری تھی کہ مسلمانوں میں پنپنے والے جھگڑوں کی روک تھام کرتے اور غلط طریقوں سے دی گئی طلاقوں کا سدّباب کرنے کی جدوجہد کرتے۔ آج بھی ہزاروں عورتیں مَردوں کی چیرہ دستیوں کا شکار ہیں۔ مَردوں نے ہزاروں عورتوں کو غلط انداز سے طلاق دے کر ان کے ساتھ وہ وہ زیادتیاں کی ہیں جس کے تصوّر سے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ جو مسلمان اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قائم کردہ حدوں کو پھلانگ جاتے ہیں۔ اور جو مسلمان اسلامی شریعت کی تقدیس کو اپنے بُرے عمل سے نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کے لئے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے پاس کوئی سزا نہیں ہے۔ اور حد یہ ہے کہ مسلم پرسنل لاء ایسے بے راہ رو مسلمانوں کے بائیکاٹ کی تجویز بھی پیش نہیں کرتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ مسلمان نکاح وطلاق کے معاملات میں آج بھی افراتفری کا شکار ہے اور اس افراتفری نے اس کے دین کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے مسلمانوں کی بدعملیوں کی وجہ سے شریعت کا قانون ایک مذاق بن کر رہ گیا ہے۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بعض ذمّہ داروں نے چند مہینوں سے سیاسی میدان میں گھوڑے دوڑانے کا کام بھی شروع کیا ہے جو غالباً کسی سازش کا نتیجہ ہے۔ چنانچہ گزشتہ الیکشن میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بعض ذمّہ داروں نے پورے زور وشور کے ساتھ مسلمانوں کی یہ رہنمائی کی ہے کہ وہ ہر مورچے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کو شکست دیں۔ وہ کسی کو بھی جتائیں لیکن بھاجپا کو ہرانے کے لئے اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ جس ملک میں فرقہ پرستی آندھی اور طوفان کی طرح پھیل رہی ہو۔ جو ملک ہندوؤں کی اکثریت پر مشتمل ہو اور ملک کی باگ ڈور ان لوگوں کے ہاتھ میں ہو جو فرقہ پرستی کو فروغ دے رہے ہیں اُس ملک میں مسلمانوں کی یہ رہنمائی کھلّم کھلّا کرنا کہ وہ فرقہ پرستوں کو ہرائیں خواہ کسی کو بھی کامیاب ہونے دیں۔ حکمتِ عملی نہیں بلکہ حکمتِ عملی کے نام پر مسلمانوں کو کسی نئے جہنّم میں دھکیل دینے کے مترادف ہے۔ آج ہمارا ملک جس صورتِ حال کا شکار ہے۔ وہ صورتِ حال ہمیں اس بات پر مجبور کرتی ہے کہ ہم مسلمانوں کو صبر وضبط کی تلقین کریں۔ اور ہندوؤں سے دوستی کرنے کی ترغیب دیں۔ اور اُن ہندوؤں سے بھی ناطہ بنائے رکھنے کی تاکید کریں جو فرقہ پرستی کا شکار ہیں۔ اور صاحبِ اقتدار پارٹی کا خواہ وہ کیسی بھی ہو ہم احترام کریں! اور کم سے کم اس سے ٹکرانے کی حماقتیں نہ کریں۔ اس کی توجہ حاصل کرنے کیلئے نئے نئے منصوبے بنائیں۔ اور مسلمانوں کو گردابِ مخالفت میں چھلانگ لگانے سے روکیں۔ کیونکہ گردابِ مخالفت میں کود کر مسلمان نقصانات کے سوا اور کچھ حاصل نہیں کرسکتا۔ ملّی کونسل جو مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ذیلی شاخ ہے اس نے "مایاوتی" کے ہاتھ مضبوط کئے اور مایاوتی نے ملّی کونسل کے جذبات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بھاجپا سے ہاتھ ملالیا۔ عام مسلمانوں کی رائے یہ ہے کہ ملّی کونسل کی رہنمائی ایک غلط رہنمائی تھی جس کی وجہ سے سماج وادی پارٹی کو نقصان پہنچا اور بھاجپا کے تعاون سے مایاوتی کی سرکار بنی۔ لیکن ملّی کونسل ہو یا مسلم پرسنل لاء بورڈ کسے اپنی غلطیوں کی تلافی کرنے کا احساس ہے؟ اس طرح کی غلطیوں سے اصل نقصان ملّتِ اسلامیہ کا ہے اور اس سے بڑا نقصان دین اسلام کا ہے۔ کاش ہم کسی اسٹیج کا ناجائز فائدہ اُٹھانے کے بجائے مسلمانوں کی نفع بخش رہنمائی کریں۔ صرف شہرت حاصل کرنے کیلئے شاندار اجلاس کرنا اور صرف سیاسی بیانات دے کر خود کو رہنمائے ملّت سمجھ لینا شاید ایک مجرمانہ طرزِ عمل ہے اور اس طرح کے مجرمانہ طرزِ عمل سے مسلمانوں کو بار بار نقصان اُٹھانا پڑ رہا ہے۔

# مختلف پھول

## احادیث نبویؐ

● تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔ ایک صدقۂ جاریہ دوسرے وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے۔ تیسرے صالح اولاد جو اس کے مرنے کے بعد دعا کرتی ہے۔

● جنّت الفردوس کے اوپر عرش الٰہی ہے۔ جب تم اللہ سے مانگو تو جنّت الفردوس مانگو۔

● تین شخص ہیں جو کبھی جنّت میں داخل نہ ہوں گے۔ ایک دیّوث، دوسرے شراب کا عادی، تیسرے عورتوں کی نقل اتارنیوالا۔

● تغیر اساس کائنات ہے۔ پانی کہیں سحاب بن رہا ہے، کہیں موتی اور کہیں آنسو نور ظلمت میں بدل رہا ہے۔ اور ظلمت نور میں۔

● انسان اعمال میں آزاد ہے تو لیکن اس کی آزادی لامحدود نہیں۔ اس لئے کہ اس کے اختیار میں کچھ شائبہ جبر بھی ہے۔

● بے حد اعتقاد بربادی اور نکتہ چینی بدنصیبی ہے۔

● انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصّہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔

● ابتلاء ایک شرف ہے۔ اسلئے خا حق اس میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔

● نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت خدا کی دوستی ہے۔

● حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اسمیں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے۔

## محبّت کے پھول

● کسی کے لئے دکھ اٹھاؤ گے تو تمہاری جھولی خوشیوں سے بھر جائے گی۔

● محبّت کے رنگ بکھیرو گے تو نفرت کے چھینٹوں سے پاک رہو گے۔

● خلوص کے پھول نچھاور کرتے رہو گے تو نفرت کے کانٹوں کی چبھن سے محفوظ رہو گے۔

## زندگی

● زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے۔

● زندگی ایک مقدس فریضہ ہے۔ اسے جو اچھی طرح صرف کرتے ہیں کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

● دوسروں سے امیدیں وابستہ کرکے جینا سب سے بڑی بزدلی ہے۔

● زندگی ہوا کی طرح ہوتی ہے اور چلی جاتی ہے۔

● زندگی میں خوش رہنے کے لئے دوسروں کو خوش رکھنا پڑتا ہے۔

● زندگی میں انسان کبھی ناکام نہیں ہوتا بشرطیکہ وہ اپنی ناکامی سے سبق سیکھے۔

● زندگی فرض ہے اسے خوش اسلوبی سے ادا کرو۔

● زندگی اندھیرا اور اُجالا ہے یعنی غم اور خوشی۔

## دوست

● سچّا دوست دو جسموں میں ایک روح کی طرح ہوتا ہے۔

● دوست سب سے بہتر آئینہ ہے۔

● جو شخص اپنے دل کو توحید و ایمان سے بھر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنا دوست بنا لیتا ہے۔

● مجھے اپنے دوست سے بچاؤ۔ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔

● دوست نما دشمن سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

● جو شخص باوضو رہتا ہے۔ فرشتے اُسے دوست بنا لیتے ہیں۔

● جس بات کو تم اپنے دوست کے روبرو کرنا پسند نہ کرو وہ غیبت ہے۔

● دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

## مومن کی فراست

ایک مرتبہ قیصر روم نے حضرت معاویہؓ کی خدمت میں ایک خط اپنے شاہی ایلچی

# کی خوشبو

گلچیں
مریم صدیقی

کے ذریعہ بھیجا جس کا مضمون یہ تھا۔

آپ مجھے بتائیے کس چیز کا قبلہ نہیں ہے اور کون شخص ہے جس کا باپ نہیں ہے اور کس شخص کو اس کی قبر لئے پھرتی تھی۔ اور وہ تین چیزیں کیا ہیں جو رحم سے پیدا نہیں ہوئیں۔ اور کس شخص کا خاندان نہیں ہے۔

حضرت معاویہؓ نے یہ خط اُس وقت کے مسلمانوں کے سب سے بڑے دینی عالم وفقیہہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس بھیج دیا کہ آپ اس خط کا جواب دیجئے۔ چنانچہ عبداللہ بن عباسؓ نے ان سوالات کے جوابات لکھوادیئے۔

جس چیز کا قبلہ نہیں وہ کعبہ ہے۔

جس کے باپ نہیں وہ حضرت عیسیٰؑ ہیں۔ جسے اس کی قبر لئے پھرتی تھی وہ حضرت یونسؑ ہیں جن کو مچھلی نگل گئی تھی۔ جو تین چیزیں رحم سے پیدا نہیں ہوئی۔ وہ حضرت ابراہیمؑ کا مینڈھا ہے جو جنت سے آیا تھا، حضرت صالحؑ کی اونٹنی ہے جو پہاڑ سے نکلی تھی۔ اور حضرت موسیٰؑ کا سانپ جو لاٹھی سے بن گیا تھا۔ جس کا خاندان نہیں وہ حضرت آدمؑ ہیں۔

## اقوالِ زریں

● حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے میں ترقی اور لمبی عمر کا خواہش مند ہو اُسے اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا چاہئے۔

● رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے متواتر تین جمعہ کی نماز سستی کی بنا پر چھوڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ اُس کے دل پر مہر کر دیتا ہے جس سے وہ غافل ہو جائیگا۔

## حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے اقوال

● جو شخص رات کے کچھ حصّے کو حاصل کرنے میں گزارتا ہے میرے رائے میں وہ ساری رات جاگنے (شب بیداری) سے بہتر ہے۔

● جو شخص ارادے کا پکّا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

● اپنے فرائض کو انجام دو اور باقی حالات خدا کو سونپو یہی بہتر ہے۔

● اپنی اور خاندان کی تندرستی کی حفاظت سونے اور موتی کے برابر ہے۔

● اہل حاجت کو دینے سے دولت گھٹتی نہیں، کہیں ندی سے پانی لینے سے گھٹتا ہے۔

● جو اپنے دماغ پر پورا پورا قابو رکھتا ہے وہ، ہر چیز کو سمجھنے میں کامیاب ہوگا جسے وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

## چمکتے ستارے

● تین بڑے طبیب۔ فطرت، وقت، مستقل مزاجی۔

● تین چیزوں کی تمنّا کریں، تندرستی، اچھی بیوی، نیک اولاد۔

● تین چیزوں سے پرہیز کریں۔ جھوٹ، غیبت، دھوکہ۔

● تین چیزوں پر قائم رہو۔ حق گوئی۔ سچائی، نیکی۔

● تین چیزوں سے دل لگاؤ۔ محبّت۔ کامیابی۔ ترقی۔

● تین چیزوں سے اتفاق کرو، ماں، باپ ہمسایہ۔

● تین چیزوں کو یاد کرو۔ خدا۔ قرآن۔ آخرت۔

## راز

زندگی کا راز یہ ہے کہ انسان اس حقیقت کو جان لے کہ ہر پھول کے ساتھ ایک کانٹا ہے اور ہر کانٹے کے ساتھ ایک پھول۔

## خلیل جبران نے کہا!

● جب تم خوشی سے معمور ہو تو اپنے دل کی گہرائی میں بغور دیکھو۔ تم پاؤ گے کہ وہی چیز تمہارے دل کو رنج دے رہی ہے جو تمہیں مسرور بھی کرتی ہے۔

● دوستی کا کوئی مطلب نہیں ہونا چاہئے سوائے اس کے کہ تم اپنے دوست کے ساتھ ایک مشترکہ روحانی گہرائی میں شریک ہو جاؤ۔

● جو کچھ تمہارے اندر ہنر ہے اور اعلیٰ تر

ہے۔ وہی دوست کو دو۔

- دوستی کی حلاوت میں اپنے تبسّم کو ملادو۔ اور اپنی مسرّتوں کو مشترک کرلو۔
- انا کا مضبوط ترین غول ہمیشہ محبّت توڑتی ہے۔
- کار آمد شخص وہ ہے جو لوگوں سے دور رہے۔
- نقطہ چینی ذہانت کی ایک کمتر شکل ہے۔
- قوت اور برداشت آپس میں دونوں ساتھی ہیں۔

## اقوالِ زرّیں

- فتح ہمیشہ صبر کے ساتھ آتی ہے۔ صبر کامیابی کی قیمت ہے۔
- بلند کرداری انسان کی سب سے بڑی خوبی اور امانت ہے۔
- تنہائی میں نصیحت کرنا اور سمجھانا شرافت کی دلیل ہے۔
- شکر سب سے بڑی حکمت ہے شکر گزاری پورے دین کا خلاصہ ہے۔
- شرافت عقل و دانش سے ہے نہ کہ مال و نسب سے۔

## مسکراہٹ

- کس قدر عظیم ہے وہ شخص جو دل میں غموں اور دکھوں کا بوجھ رکھتا ہے اور چہرے پر مسکراہٹ۔
- مسکراہٹ ایک جھلک ہوتی ہے۔ لیکن اس کی یاد بعض اوقات ابدی ہوتی ہے۔
- مسکراہٹ ایک ایسا پھول ہے جس کی خوشبو سے ہمیشہ مہک اٹھتی ہے۔
- مسکراہٹ اچھی شخصیت کی آئینہ دار ہے۔

## جواہر پارے

- جب نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنے دل کی حفاظت کرو۔
- ہر وہ چیز جو تمہیں خدا کی یاد سے غافل کردے دنیا ہے۔
- سب سے بڑا بہادر وہ ہے جو بدلے کی قدرت رکھتے ہوئے بھی بدلہ نہ لے۔
- دنیا کی مثال سمندر کی طرح اور انسان ایک کشتی کی مانند ہے۔ اگر سمندر کا پانی کشتی میں بھر آئے تو کشتی ڈوب جاتی ہے۔ اس طرح دنیا انسان کے اندر نہیں آنی چاہئے۔

## احادیث مبارکہ

- اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔
- مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ رہیں۔
- رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔
- بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ اور بہترین دعا الحمد للہ ہے۔
- دین کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

## دین اور دُنیا

- تو دنیا میں دارِ آخرت کا مسافر ہے۔ اور تیرا ہر سانس گویا قدم ہے۔
- محتاجوں سے مہنگا مال خریدنا احسان میں ہے اور صدقہ سے بہتر ہے۔
- بھوک سے کم کھانا قوت، عبادت و صحت کے لئے مفید ہے۔ زیادہ کھانا خواہش نفس کے لئے ہوگا۔ کیوں کہ اس سے عبادت میں غفلت ہوگی۔
- جسے موت کا یقین ہو اس کو خوشی کس طرح ہوتی ہے۔
- جو قضا و قدر کا یقین رکھے اس کو غصّہ کیسے آتا ہے۔
- جسے رزق کا یقین ہو وہ کیوں تعب میں پڑتا ہے۔ جسے حساب کا یقین ہو وہ کیسے غافل رہتا ہے۔
- جس کو دنیا کے زوال کا یقین ہے وہ کیسے مطمئن رہتا ہے۔
- اس چیز کے درپہ نہ ہو جسے تم نہیں سمجھ سکتے۔ یا نہیں پاسکتے۔
- اپنے کام کے صلے کی واجب سے زیادہ امّید نہ رکھو۔
- جس کام کی انجام دہی تمہارے لئے دشوار ہو تم اس پر قادر نہ ہو اس کی ذمہ داری اپنے سر نہ لو۔
- اعلیٰ درجے کا معاف کرنیوالا وہ ہے جو انتقام پر قدرت رکھتے ہوئے عفو درگزر سے کام لے۔
- دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے غیرت و آبرو کو برقرار رکھ۔

## جی ہاں

اگر آپ راز دشمن سے چھپانا چاہتے ہو تو اس کو اپنے دوست پر بھی ظاہر نہ کرو۔

## کچھ کر بہت کچھ ملے

- بڑوں کا ادب کر۔ ثواب عظیم ملے۔
- استاد کی عزّت کر۔ راہِ منزل ملے۔
- خدا کی اطاعت کر۔ کامل جنّت ملے۔
- انسانیت سے پیار کر۔ سچّی عزّت ملے۔
- خدا پر بھروسہ کر۔ مقصدِ حیات ملے۔
- غریبوں سے محبّت کر۔ عشقِ انسان ملے۔
- ہر ایک سے بھلائی کر۔ اہل دل میں جگہ ملے۔

## کیا یہ بھی زندگی ہے

● جو کسی کے کام نہ آسکے۔
● جو اپنوں کے غموں اور دکھوں سے بھری ہوتی ہو۔
● جس میں سوچ کی تپش تو بہت ہے مگر فکر کی روشنی نہ ہو۔
● جو انسان کے لئے صرف اور صرف فراق کی طویل راتیں اپنے پاس رکھتی ہو۔

## حضرت امام حسین رضؓ کے اقوالؒ

● ذلیل وہی ہے جو بخیل ہے۔
● سردار بننا چاہتے ہو تو حرکت و عمل، جدوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔
● معاملے کی جو صورت ہوگئی ہے تم دیکھ رہے ہو دنیا نے اپنا رنگ بدل دیا، منہ پھیر لیا ہے نیکی سے خالی ہوگئی ہے۔ ذرا دیر باقی ہے حقیر سی زندگی رہ گئی ہے۔ ہولنا کی نے احاطہ کرلیا ہے۔ افسوس تم دیکھتے نہیں کہ حق پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ باطل پر علانیہ عمل کیا جارہا ہے۔ کوئی نہیں جو اس کا ہاتھ پکڑے۔ وقت آگیا ہے کہ مومن حق کی راہ میں بقائے الٰہی کی خواہش کرے۔ میں شہادت ہی کی موت چاہتا ہوں ظالموں کے ساتھ زندہ رہنا بجائے خود جرم ہے۔
● دنیا کا رنگ بدل گیا وہ نیکی سے محروم ہوگئی۔ کوئی نہیں جو ظالم کو ظلم سے روکے۔ وقت آگیا ہے کہ مومن سچائی کی راہ میں بےچین ہوکر نکل پڑے۔ اپنا سب کچھ اللہ کے لئے قربان کردے۔

## حضرت ابوہریرہ رضؓ کے اقوال

● بندہ میرا مال میرا مال بکتا رہتا ہے۔ حالانکہ مال میں اس کا حصہ صرف تین چیزیں ہوتی ہیں۔ (۱) جو وہ کھا کر ہضم کرلیتا ہے۔ (۲) پہن کر پرانا کردیتا ہے۔ (۳) کسی کو دے کر اپنا ذخیرہ آخرت بناتا ہے۔ ان تین چیزوں کے علاوہ جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ چلا جاتا ہے یا وہ دوسروں کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔
● بہادر وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے پر قابو رکھے۔
● حسد سے بچو، یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو
● مومن کے لئے یہ حلال نہیں کہ دوسرے مومن سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کئے رہے۔ اگر تین دن ہوجائیں تو چاہئے کہ وہ اس سے ملے اسے سلام کرے۔ اگر وہ سلام کا جواب دے دے تو دونوں ہی اجر میں شریک ہوں گے۔ اور اگر جواب نہ دے تو خود گناہ کی لپیٹ میں آجائے گا۔

## ارشاداتِ رسولؐ

● جب کوئی اپنے بھائی سے محبت رکھے اُسے چاہیئے کہ اپنے بھائی کو بتادے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔
● جب دو شخص دعوت دیں ایک ہی وقت میں تو اُن میں سے نزدیک تر دروازے والے کی دعوت قبول کرلے۔
● ایسی نعمت کسی کو بھی نہیں ملی جو صبر سے بہتر اور بڑی ہو۔
● پیٹ سے بڑھ کر کوئی بدترین برتن نہیں ہے۔
● باپ جنت کے بڑے دروازوں میں سے ہے۔ چاہو تو اسے ضائع کردو۔ چاہو تو اسے محفوظ کرلو۔

## میزانِ عمل

● مسکراہٹ ایک ایسی بوند ہے جو پتھر میں بھی چھید بنادیتی ہے۔
● پہاڑوں سے گرے ہوئے لوگ اُٹھ سکتے ہیں۔ مگر دل سے گرجائیں تو نہیں اُٹھ سکتے۔
● خدا ظالموں کو ڈھیل دیتا ہے۔ مگر جب پکڑتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔
● دو انسانوں کی محبت ایک جنت تعمیر کرتی ہے۔
● علم ہی سے حلال اور حرام کی پہچان ہوتی ہے۔
● زندگی کا بہترین سرمایہ اچھی کتاب ہے۔
● انسان کی سب سے بڑی دشمن اس کی زبان ہے۔
● محبت وہ پائیدار احساس ہے جو روح میں جنم لینے کے بعد مٹ نہیں سکتا۔

## فکرونظر

● برائی برائی ہے چاہے وہ دوست کرے یا دشمن۔
● سچ بات سن کر سچ بات کہنے کی ہمت ہوتی ہے۔
● محنت کی عادت ہر حال میں مفید ہے۔ اور ہر لحاظ سے ضروری۔
● انسان محنت، محبت اور خدمت سے بڑا انسان بنتا ہے۔
● جو لوگ جدّوجہد نہیں کرتے وہ فطرت سے بغاوت کرتے ہیں۔

## بکھرے موتی

● حق بات ضائع نہیں جاتی۔
● زیادہ دولت ہمارے پاس جمع ہوجاتی ہے تو وہ ہماری نہیں۔ وہ قوم کی دولت ہے۔
● جب خودی اور خودداری ہاتھ سے چلی جائے تو پھر آزادی کا بھی ساتھ ہی سودا

ہوجاتا ہے۔

● خدمت صرف ذات کی نفی کرکے ہی ہوسکتی ہے۔

● آپ منٹ کی حفاظت کریں گے تو یہ گھنٹے کی حفاظت ہوگی۔

● نفرت سے بڑا دشمن کوئی نہیں محبت سے اچھا کوئی دوست نہیں۔

● اخلاق سے بڑی کوئی طاقت نہیں۔

## سورۂ فاتحہ میں کونسے حرف نہیں ہے

● اس سورۃ میں "ج" نہیں ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو جہنم سے نجات ہے۔

● اس سورۃ میں "ز" نہیں ہے اسکے پڑھنے والے زقوم کے درخت اور اس کے پانی سے مبرا ہیں۔

● اس سورۃ میں "ش" نہیں ہے۔ اس کے پڑھنے والے شقی نہیں ہوسکتے۔

● اس سورۃ میں "ظ" نہیں ہے اس کے پڑھنے والے ظلم اور ظلمت سے محفوظ ہیں۔

● اس سورۃ میں "خ" نہیں ہے اس کے پڑھنے والے کو کبھی خواری نہیں ہوگی۔

## منتخب اشعار

ہے ممکن دشمنوں کی دشمنی پر صبر کرلینا
مگر یہ دوستوں کی بے رخی دیکھی نہیں جاتی

●

دشمن کو پہلے بڑھ کے گلے سے لگائیے
یہ فرض بھی ہے آپکا اور انتقام بھی

●

دل جیتنے کی لوگوں میں طاقت نہیں رہی
دشمن سے پیار کرنے کی عادت نہیں رہی

●

بس ایکبار گریباں میں جھانک کر اپنے
پھر اس کے بعد کسی میں کمی تلاش کرو

●

میں نے غیروں کو بھی احساس محبت بخشا
میرے اپنے مجھے نفرت کی سزا دیتے ہیں

## ٹاس

مچھلی کے شوقیہ شکاری نے اتوار کی صبح دریا میں ڈور ڈالتے ہوئے اپنے ساتھی سے کہا۔

"میں کوئی کام ٹاس کئے بغیر نہیں کرتا اس لئے کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ آج صبح بھی ٹاس کرکے میں نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ مجھے شکار کو جانا چاہئے یا چرچ؟"

"اور تم جیت گئے ہوگے۔؟" دوست نے حیرت سے پوچھا۔

"بڑا سخت مرحلہ تھا۔ مجھے چھ مرتبہ سکہ اچھالنا پڑا۔ پھر کہیں جاکر شکار کے حق میں فیصلہ ہوا۔"

## چھٹی

استاد طالب علموں کو ابتدائی طبی امداد (فرسٹ ایڈ) پر ایک لمبا چوڑا لیکچر دے کر کہنے لگے۔

"فرض کرو کہ میں اسکول آرہا ہوں۔ باہر کوئی شخص مجھے مکا مار کر گرادے۔ میرا سر کسی چیز سے ٹکرائے اور میں وہی گرجاؤں تو تم کیا کروگے۔؟"

سب لڑکے خاموش رہے۔ لیکن کلاس کے ایک کونے سے مدھم سی آواز آئی۔ "جناب، ہم چھٹی کریں گے"۔

## بڑی مشکل ہے

ایک صاحب نے ایک بچے سے پوچھا کہ تم کون ہو؟

بچے نے جواب دیا میں اپنا صحیح تعارف نہیں کراسکتا۔ اس لئے کہ میری امی مجھے اُلّو کہتی ہیں۔ ابا جان گدھا کہتے ہیں۔ ماسٹر صاحب چغد کہتے ہیں۔ میری بہن مجھے بھیڑیا کہتی ہیں اور دادا جان کہتے ہیں کہ شیر ہے شیر۔

## طبِ روحانی

### بغض

یہ ایک روحانی بیماری ہے۔ امل سے پیدا ہوتی ہے۔ کیوں کہ جب قلب مرض امل سے بیمار ہوجاتا ہے اور اسے خیال ہوتا ہے کہ میں اس دارِ دنیا میں ہمیشہ رہوں گا تو وہ جاہ و مال کی محبت میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اور جب جاہ و مال کی محبت پیدا ہوجاتی ہے تو پھر ابنائے دنیا سے بغض رکھنے لگتا ہے۔ اور اپنے ابنائے جنس کا دشمن بن جاتا ہے۔ کیوں کہ بغض کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے ہلاک اور موت کی خواہش کرے تاکہ جو کچھ ان کے پاس ہے اسے مل جائے۔ جب دل میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو طبیعتیں اس سے نفرت کرنے لگتی ہیں اور مومنوں اور اس کے درمیان سلسلۂ محبت ختم ہوجاتا ہے۔

## یہ سچ ہے کہ

● مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

● جو عقل مند ہوتا ہے وہ جاہلوں کی صحبت سے دور رہتا ہے۔

● اللہ سے ڈرنا تقویٰ ہے۔

● زندگی اور وقت دونوں خدا کی امانت ہیں۔

قسط ۵۳



# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

## سورہ نمل

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ نمل ۲۷ویں سورۃ ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر کسی استاد کی مدد کے قرآن حکیم حفظ کرنا چاہے یا کوئی حافظ اگر قرآن یاد کرکے بھول گیا ہو۔ اور وہ پھر سے قرآن کو یاد کرنا چاہے تو اس سورۃ کی آیت ۶ کو ۴۰ دن تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی قوتِ حافظہ حد سے زیادہ بڑھ جائے گی۔ اور قرآن حکیم کو وہ آسانی سے یاد کرلے گا۔

آیت یہ ہے۔ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ۔

اگر کوئی شخص اپنے مکان یا دکان کی حفاظت آگ سے کرنا چاہتا ہو تو وہ سورۂ نمل کی ان آیات کو مع بسم اللہ ۳ مرتبہ لکھ کر اپنے مکان یا دکان میں آویزاں کردے۔ انشاء اللہ مکان و دکان آگ سے محفوظ رہیں گے۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ

(آیت ۹)

اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت ڈرتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو تو مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اپنے تکیے میں رکھ لے۔ انشاء اللہ ڈر خوف اور برے خوابوں سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا ۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ

(آیت ۱۱)

اگر کسی مکان میں چیونٹیاں وغیرہ بہت ہوں تو مندرجہ ذیل آیات کو کسی کورے ٹھیکرے پر لکھ کر جہاں چیونٹیاں ہوں وہاں دفنا کر کے رکھ دیں۔ انشاء اللہ چیونٹیاں غائب ہوجائیں گی۔

آیات یہ ہیں۔ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞ ان آیات کو لکھنے سے پہلے یہ کلمات لکھیں۔ ق دل ۸ ق دل ۸ ال ح ق دل ۸ ال م ك اللہ اللہ اللہ اللہ۔ اور آیات کو لکھنے کے بعد یہ کلمات لکھیں۔ اھیا اروئی ال شداٸ ارحل ایھا النمل من ھذا المکان بحق الاسماء بالمف لاحول ولاقوۃ الا باالعلی العظیم۔ ف۔ ق۔ ج۔ م۔ خ۔ ن۔ ت۔

اگر کسی عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس آیت کو اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ ایک ہزار مرتبہ ۱۲ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ اولاد پیدا ہوگی۔ بعض اکابرین کی رائے یہ ہے کہ قرآن حکیم کی یہی آیت اسم اعظم ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر ڈاکٹر اور حکیم لوگ کسی کے مرض سے عاجز آچکے ہوں تو اس آیت کا مریض کے لئے پڑھنا ۷ ہزار مرتبہ روزانہ ۱۲ دن تک مفید ہے۔ اس آیت کے ورد سے صحت عطا ہوگی۔

مقدمہ میں فتح پانے کے لئے رات کو ۱۲ بجے تک ننگے سر اور ننگے پاؤں کھڑے ہوکر اس آیت کو نو ہزار مرتبہ لگاتار ۳ راتوں تک پڑھیں۔ انشاء اللہ مقدمہ جیت جائیں گے۔

اگر کسی علاقہ میں طاعون پھیل رہا ہو اور کوئی شخص طاعون سے اپنے گھر کی حفاظت چاہتا ہو تو اس آیت کو ۳ دن تک روزانہ ۳ ہزار مرتبہ پڑھے اور اپنے گھر کے دروازے پر دم کردے۔ انشاء اللہ طاعون اور وبا سے حفاظت رہے گی۔

اگر کسی انسان کے راز جاننا چاہیں تو اس سورۃ کی آیت ۲۲ تا ۲۸ سانپ کی کھال پر لکھ کر اس انسان کے سینے پر رکھ دیں۔ اس وقت جب وہ سو رہا ہو تو وہ اپنے سب راز اگل دے گا۔

اگر کھرے کھوٹے میں امتیاز کرنا چاہیں تو اس سورۃ کی

(باقی صـ۲۲ پر)

قسط ۶۲

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## الواحدُ

حق تعالیٰ کا ۶۷واں صفاتی نام اَلواحدُ ہے۔ جس کے معنی ہیں تنہا۔ یکتا۔ سب سے جدا اور ...یں کہ ان معنوں کا اطلاق صرف اور صرف ربّ العٰلمین کی ذاتِ گرامی ...ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں "اَلواحدُ" بھی کہا جاتا ہے۔ حق تعالیٰ ...ذات اپنی عظمت اور اپنی کبریائی کے اعتبار سے یکتا ہیں بیمثال ...یں۔ اور اپنی قدرت کے اعتبار سے بے نظیر ہیں اور اپنی وحدت ...الوہیت کے لحاظ بلاشبہ وحدہٗ لاشریک ہیں۔ اسی لئے انہیں ...واحدُ" بھی کہا جاتا ہے۔ اور ان کا ۶۷واں صفاتی نام ہے۔ یہ ...م جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۹ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں یکسوئی ...یدا کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ "یا واحدُ" پڑھنے کی عادت ...ال لے تو اس کے دل میں یکسوئی پیدا ہوگی۔

● اگر کوئی بندہ یہ چاہے کہ ربّ العٰلمین اس کی طرف زیادہ ...زیادہ متوجہ رہیں تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم الٰہی کو بکثرت ...ڑھنے کا معمول بنالے۔

● جس شخص کے بیٹا نہ ہوتا ہو تو وہ رمضان المبارک کے ...لے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ "یا واحدُ" لکھ کر ...۔ اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ اور ایک کاغذ پر اسی ...ح لکھ کر وہ اپنی بیوی کے بائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ ...رند صالح پیدا ہوگا۔

● جو شخص اس اسم الٰہی کو ۹ مرتبہ پڑھ کر کسی سے ملاقات کے ...لئے جائے گا تو وہ شخص بہت عزت سے پیش آئے گا اور ہر کام ...ہولت کے ساتھ انجام پذیر ہوگا۔

● جو شخص ۱۴ مرتبہ اس اسم الٰہی کو صبح و شام پڑھنے کی عادت ...لے بالیقین اس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

● جو شخص حق تعالیٰ کا دیدار کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم الٰہی کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک پڑھے۔ اس دوران اس کو حق تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

● اگر کوئی شخص کسی طرح کی رجعت کا شکار ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم الٰہی کو ۳ ہزار مرتبہ ۱۱ روز تک بلاناغہ پڑھے انشاء اللہ رجعت سے نجات ملے گی۔

● جو شخص اس اسم الٰہی کو ۱۲۱۶ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے گا۔ وہ انشاء اللہ آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

● اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی خیالاتِ فاسدہ سے مکمل حفاظت ہوگی۔

● اگر کوئی شخص نوچندی اتوار کو مندرجہ ذیل نقش ساعتِ شمس میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اس کا وقار بڑھ جائے اور لوگوں پر اس کا رعب قائم ہو۔ یہ نقش "یا احد یا واحدُ" کا مشترک نقش ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ح | د | و | ا | ح | د |
| ح | د | و | ا | ح | د | ا |
| د | و | ا | ح | د | ا | ح |
| د | ا | ح | د | ا | ح | د |
| ا | ح | د | ا | ح | د | و |
| ح | د | ا | ح | د | د | ا |
| و | ا | ح | د | و | ا | ح |

● اس اسم الٰہی کا نقش توحید باری تعالیٰ کے عناصر پیدا کرنے کے لئے اور انسان کو شرک و بدعت کی گمراہیوں سے محفوظ رکھنے

کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس اسم الٰہی کا نقش باندھنے کے لئے نقش عددی دیا جائے اور پینے کے لئے نقش حرفی دیا جائے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ | ۴ |
| ۸ | ۴ | ۶ | ۱ |
| ۴ | ۸ | ۱ | ۶ |
| ۱ | ۶ | ۴ | ۸ |

نقشِ حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ا | ح | د |
| ح | د | و | ا |
| د | ح | ا | و |
| ا | و | د | ح |

## اَلاَحَدُ

حق تعالیٰ کا ۶۸ واں صفاتی نام "الاحدُ" ہے۔ اس کے معنی بھی تقریباً وہی ہیں جو واحد کے ہیں۔ یہ اسم اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۳ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھے گا۔ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی۔

● اگر کسی کے سانپ کاٹ لے تو ۱۰۰۰ مرتبہ "الاحد الواحدُ" پڑھ کر سانپ گزیدہ پر دم کر دیں۔ تو سانپ کا زہر چڑھنے کی نوبت نہیں آئے گی۔

● اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کو نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں خوفِ خداوندی پیدا ہو جائے اور دنیا کا ڈر اس کے دل سے نکل جائے۔

● اگر کوئی شخص کبیرہ گناہوں میں غرق ہو اور گناہوں سے نجات حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اس اسم الٰہی کو روزانہ ۵۲۰ مرتبہ ۴۰ روز تک لگاتار پڑھے۔ انشاء اللہ اس کو گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا ہوگی۔

● اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کو نمازِ فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کو عذابِ قبر سے نجات ملے گی۔

● اگر کوئی شخص کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یا احدُ" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ بیماری سے شفا حاصل ہو جائے گی۔

## اَلصَّمَدُ

حق تعالیٰ کا ۶۹ واں صفاتی نام "الصمدُ" ہے جس کے معنی ہیں وہ ذات جو سارے عالم سے اور ساری مخلوقات سے بے نیاز ہو۔ چوں کہ حق تعالیٰ کل مخلوقات سے بے نیاز ہیں۔ انہیں کسی کی توجہ اور کسی کی عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔ اس لئے ان کو صمد کہا جاتا ہے۔ اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ انسانوں سے بے نیاز ہو جائے اور ان کے سامنے اپنا دامن پھیلانے سے گریز کرے۔

یہ اسم، اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۴ ہیں۔

● اگر کوئی شخص مشکلات کا حل چاہتا ہو تو اس اسم الٰہی کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

● اگر کوئی شخص نصف رات گزر جانے کے بعد سجدے میں جاکر ۱۱۵ مرتبہ "یا صمدُ" پڑھے تو غیبت، جھوٹ، نفاق اور لوگوں کی عیب جوئی سے نجات حاصل ہو۔

● اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو تو مغرب کی نماز کے بعد "اللہ الصمد" ایک ہزار مرتبہ ۱۱ روز تک پڑھے انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے اور قید سے نجات حاصل ہوگی۔

● اگر کوئی شخص روزانہ ۸۰۰ مرتبہ اس اسم الٰہی کو ۴۰ روز تک پڑھے تو وہ درجۂ ولایت تک پہنچ جائے۔

● جو شخص اس اسم الٰہی کو ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ وہ فقر و فاقہ سے دور رہے۔

● میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے لئے چینی پر ۱۳۴ سو مرتبہ "یا صمدُ" پڑھ کر دیں۔ اور دونوں کو یہ چینی استعمال کرنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان مثالی محبت پیدا ہوگی۔

● اگر کوئی شخص نمازِ تہجد کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھے گا۔ اس کی زبان میں ایسی تاثیر پیدا ہوگی کہ خلقت حیران ہوگی۔ وہ جو کچھ بھی زبان سے نکال دے گا پورا ہوگا۔

● جو شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننا چاہے وہ ۸۰ روز تک روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس اسم الٰہی کا عامل بن جائے گا۔

● اس اسم الٰہی کا نقش فسق و فجور، بدکاری، شراب نوشی، چوری، سٹے بازی وغیرہ تمام ایسے گناہوں سے نجات دلانے میں کارگر ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یا صمدُ کا نقش انسان کے اندر مخلوق سے بے نیازی، غیرت مندی اور خودداری پیدا کرنے میں تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ بے شرمی، بے غیرتی اور

...ائی سے نجات دلانے میں یَا صَمَدُ کا نقش بہت جلد اپنا ...کھاتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ...، ف یا ذ ہو توان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر ...ھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو ...وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ...لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳ | ۳۶ | ۳۹ | ۲۶ |
| ۳۸ | ۲۷ | ۳۲ | ۳۷ |
| ۲۸ | ۴۱ | ۳۴ | ۳۱ |
| ۳۵ | ۳۰ | ۲۹ | ۴۰ |

مذکورہ خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس کو ...ے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۶ | ۴۰ | ۴۸ |
| ۴۷ | ۴۵ | ۴۳ |
| ۴۱ | ۴۹ | ۴۴ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، د، ی، ن، ص، ...یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل ...درجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل ...رُخ جانبِ مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۹ | ۳۴ | ۳۲ | ۳۹ |
| ۴۰ | ۳۱ | ۳۷ | ۲۶ |
| ۳۵ | ۲۸ | ۳۸ | ۳۳ |
| ۳۰ | ۴۱ | ۲۷ | ۳۶ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے ...نقش کو لکھتے وقت ...عامل مذکورہ شرائط ...خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۱ | ۴۷ | ۴۶ |
| ۴۹ | ۴۵ | ۴۰ |
| ۴۴ | ۴۲ | ۴۸ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۹ | ۲۶ | ۳۳ | ۳۶ |
| ۳۲ | ۳۷ | ۳۸ | ۲۷ |
| ۳۴ | ۳۱ | ۲۸ | ۴۱ |
| ۲۹ | ۴۰ | ۳۵ | ۳۰ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۶ | ۴۷ | ۴۱ |
| ۴۰ | ۴۵ | ۴۹ |
| ۴۸ | ۴۲ | ۴۴ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، و یا غ ہو توان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رُخ جانبِ جنوب کرلے اور ایک ٹانگ بچھا کر اور ایک اٹھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۵ | ۳۰ | ۲۹ | ۴۰ |
| ۲۸ | ۴۱ | ۳۴ | ۳۱ |
| ۳۸ | ۲۷ | ۳۲ | ۳۷ |
| ۳۳ | ۳۶ | ۳۹ | ۲۶ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۴ | ۴۹ | ۴۱ |
| ۴۲ | ۴۵ | ۴۷ |
| ۴۸ | ۴۰ | ۴۶ |

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۱۳۴ مرتبہ "یَا صَمَدُ" پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت میں کئی گنا اضافہ ہوجائے۔

# علم الاعداد

حسنُ الھَاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

جن حضرات کا مفرد عدد ۹ ہو۔ ان کے لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ ایک اور ۹ عدد والے افراد سے اچھی اُمیدیں وابستہ رکھیں۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ ۳ اور ۹ عدد والے افراد ۹ عدد والے شخص کے لئے اپنا بہترین تعاون پیش کریں۔ کیوں کہ یہ اعداد آپس میں فطری قسم کی مناسبت رکھتے ہیں۔ اور یہ فطری مناسبت انہیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے اور محبّت کرنے پر اُکساتی ہے۔ اس لئے ۹ عدد والے افراد ان تمام افراد سے اچھی توقعات وابستہ کر سکتے ہیں۔ جن کے نام کا مفرد عدد ایک یا ۹ ہو۔

۹ عدد والے افراد کو چاہیئے کہ وہ اپنی زندگی کے اہم ترین امور کے لئے ۹، ۱۸، اور ۲۷ تاریخوں کو اہمیت دیں۔ کیوں کہ یہ تاریخیں ان افراد کے لئے عموماً مبارک ثابت ہوتی رہیں۔

۹ عدد والے افراد کے لئے وہ خواتین اچھی شریک حیات ثابت ہوتی رہیں۔ جن کے نام کا مفرد عدد ایک، ۴ یا ۶ ہو۔ اور ان حضرات کے لئے وہ خواتین بھی اچھی شریک حیات ثابت ہوتی ہیں۔ جن کی پیدائش ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ یا ۲۱ جولائی سے ۲۰ اگست کے درمیان ہو۔ اگر ۹ عدد والے فرد کی شادی ایک یا ۹ عدد والی خواتین سے ہو جائے تو باعثِ سکون ثابت ہوتا ہے جبکہ ۴ اور ۸ عدد والی خواتین سے اگر ۹ عدد والے افراد کی شادی ہو جائے تو مال و دولت میں بے پناہ اضافے کے امکانات روشن ہوتے ہیں۔

۹ عدد والے حضرات کو اگر شراکتی کاروبار کرنا ہو تو ان حضرات کو ترجیح دیں۔ جن کی تاریخ پیدائش ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ یا ۲۱ اکتوبر سے ۲۲ نومبر کے درمیان کی ہو۔ یا پھر ان لوگوں کو فوقیت دیں جن کے نام کا مفرد عدد ایک، ۳، ۶ یا ۹ ہو۔

۹ عدد والے افراد کو خاص طور پر اُن لوگوں سے بچنا چاہیئے جن کے نام کا مفرد عدد ۷ ہو۔ کیوں کہ ۷ عدد والے افراد ۹ عدد والے افراد کے لئے بالعموم باعثِ زحمت ثابت ہوتے رہیں۔

غیر جاندار اشیاء میں ۹ عدد والے افراد کو ایک، ۲، ۳، ۶ عدد کی چیزوں کو اہمیت دینی چاہیئے۔ یہ چیزیں ۹ عدد والے افراد کے لئے مبارک ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً ٹیلی فون نمبر، موبائل نمبر، فیکس نمبر، گاڑی نمبر، مکان وغیرہ۔

۹ عدد والے افراد کو ۷ عدد کی چیزوں سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ ۹ عدد والے افراد کے لئے ۷ عدد کی چیزوں کا استعمال وجہِ نحوست ثابت ہو سکتا ہے۔

۹ عدد والے افراد کو چاہیئے کہ وہ اپنے کاموں کو منگل، جمعرات یا جمعہ کو انجام دیں۔ کیوں کہ یہ دن ۹ عدد والے افراد کے لئے حد سے زیادہ مبارک ثابت ہوتے رہیں۔ اگر یہ دن ۹، ۱۸ یا ۲۷ تاریخوں میں پڑ جائیں تو کیا ہی کہنے۔

۹ عدد والے افراد کے لئے گلابی یا سفید رنگ مبارک ثابت ہوتا ہے۔ سفید رنگ کی کوئی بھی چیز انہیں راس آسکتی ہیں۔ مثلاً موتی، ہیرا، چاندی وغیرہ۔

اس دنیا میں ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے۔ لیکن اسباب کی اس دنیا میں جس طرح انسان دوسرے اسباب کو اختیار کر کے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ اسی طرح اس کو بطور سبب عددوں کو بھی اہمیّت دینی چاہیئے۔ اور یقین یہی ہونا چاہیئے کہ تمام تر اسبابِ اختیار کرنے کے بعد ہوگا وہی جو مالکِ دوجہاں کی مرضی ہوگی۔

●●●●●●●●●●●●●

اگلے شمارے میں علم الاعداد کے موضوع پر آپ ایک اہم مضمون پڑھیں۔ انشاءاللہ۔

# علم الحروف

(مولانا) حسن الهاشمی
فاضل دارالعلوم — دیوبند

قسط ۱۱

س مزاج کے اعتبار سے آبی ہے اور اس کے اعداد ۶۰ ہیں۔

جس وقت برج جوزا اوّل درجہ شروع ہو اس وقت اپنے حاسد کا نام مرغی کے انڈے پر لکھے اور اس نام کے چاروں طرف حرف "س" لکھ دیں۔ اور نیت یہ رکھیں کہ حاسد کی زبان بند کی جارہی ہے اس کے بعد اس انڈے کو لوبان کی دھونی دے کر زمین میں دفن کردیں۔ انشاء اللہ حاسد کی زبان بند ہوجائیگی۔

اگر حرف س کو ۶۰ مرتبہ کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر کسی بیمار کو پلائیں تو انشاء اللہ چند روز میں بیماری سے نجات حاصل ہوجائیگی۔

اگر اسی عمل کو کاغذ پر لکھ کر اس بچّے کے گلے میں ڈالیں جسے لکنت ہو یا جو گونگا ہو تو اس کو بھی زبردست فائدہ ہوگا۔

اگر بعد نمازِ ظہر "یٰسین" ایک ہزار مرتبہ ۱۳۱ دن تک لگاتار پڑھیں۔ تو صاحبِ کشف و کرامات ہوجائیں۔

اگر "س" ۶۰ مرتبہ لکھ کر مفرور یا گم شدہ کا نام مع اسم والدہ لکھ کر کسی درخت پر لٹکادیں تو مفرور یا گم شدہ واپس آجائے۔ یا اس کی خبر مل جائے۔

اگر مٹی کی لوح پر اس حرف کو مندرجہ ذیل انداز میں لکھ کر کسی مکان میں لٹکادیں تو اس مکان میں مکھّی داخل نہ ہو۔ اور اگر اس حرف کو اسی طرح آئینہ پر لکھ کر کسی لقوے والے مریض کو آئینہ دکھائے تو وہ بہت جلد شفایاب ہوجائے۔

لکھنے کا انداز یہ ہوگا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| س | س | س | س |
| س | س | س | س |
| س | س | س | س |
| س | س | س | س |

اگر کوئی شخص شدید بخار میں مبتلا ہو اور بخار کسی طور اُترنے کا نام نہ لیتا ہو تو چینی کی پلیٹ پر سات مرتبہ حرفِ س کو لکھیں۔ اور سات مسجدوں کے پانی سے اس پلیٹ کو دھو کر مریض کو یہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ ۳ دن کے اندر اندر بخار اُتر جائے گا۔

کسی بھی بیماری میں حرف س کو ملفوظی کرکے حسبِ قاعدہ نقش بنائیں۔ اور آبی چال سے اس نقش کو پُر کریں۔ اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کیسی بھی بیماری ہوگی۔ اللہ کے فضل سے ختم ہوجائے گی۔ اور مریض کو راحت و سکون میسّر آئیگے۔

نقش یہ ہے۔

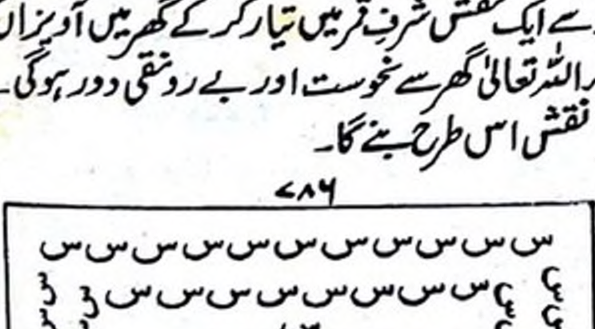
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۶ | ۲۲ | ۲۹ | ۳۳ |
| ۲۸ | ۳۴ | ۳۵ | ۲۳ |
| ۳۱ | ۲۷ | ۲۴ | ۳۸ |
| ۲۵ | ۳۷ | ۳۲ | ۲۶ |

گھر کی نحوست اور بے رونقی کو دفع کرنے کیلئے مندرجہ ذیل انداز سے ایک نقش شرفِ قمر میں تیار کرکے گھر میں آویزاں کریں انشاء اللہ تعالیٰ گھر سے نحوست اور بے رونقی دور ہوگی۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶




بحق یا سلام و بحق یا سمیع

(باقی آئندہ)

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ سوال کرنیکے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## ...نئے دور کے شاگرد

سوال از: (نام مصلحتاً حذف کردیا گیا)

آپ کی خدمتِ عالیہ میں یہ چوتھا مراسلہ ہے۔ تین کا انجام "زینت ٹوکری ردی" ہوگیا۔ اب اس چوتھے کا کربناک انجام خدا ہی بہتر جانے۔ الحق مُرٌّ سچ بات کڑوی لگتی ہے۔ آپ شاید "طلسماتی دنیا" کے لاکھوں قاریوں میں سے صرف مالدار قارئین ہی کے مسائل حل فرماتے ہیں۔ تاکہ ان کے مسائل حل ہوتے ہی "طلسماتی دنیا" کے نام موٹا نذرانہ یا لمبے چوڑے تحفے وصول ہوں۔ جبکہ ہم جیسے غریب اور دور دراز کے قارئین تین تین خط لکھنے کے باوجود ایک بھی خط کا جواب نہیں پاتے۔ آپ کے پاس غریبی امیری، نزدیک اور دوری کی یہ تمیز کیوں ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا۔

احقر مسلسل پانچ سال سے "طلسماتی دنیا" کا قاری ہے اور غائبانہ طور پر آپ کا معتقد و شاگرد ہے۔ مگر آپ نے مجھے ہمیشہ نظر انداز ہی کردیا۔ میرے کسی مراسلے کا کوئی خط کا جواب دیا نہ میرے کسی مسئلے کا حل بتایا۔ روز محشر میں آپ کا دامن نہ چھوڑوں گا۔ شاید میری یہ کڑوی کسیلی باتیں آپ کو بے قابو کردیں اور آپ میرا خط پھاڑ ڈالیں۔

اگر تم طیش میں آکر میرا خط پھاڑ بھی ڈالو
تمہارے قدموں کو چومیں گے میری تحریر کے ٹکڑے

آپ سے امید ہے کہ آپ ایسا نہیں کریں گے۔ اور میری باتوں کو کڑوی گولیاں سمجھ کر برداشت کرلیں گے۔ کیوں کہ کڑوی گولیاں صحت اور تندرستی قائم رکھنے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ یہ خون کی صفائی کرتی ہیں۔ اور بیکار مادّے کو جسم سے نکال کر باہر پھینک دیتی ہیں۔

میرے چند پریشان کن مسائل یہ ہیں۔ جن کے بارے میں آپ سے مدد کا طالب ہوں۔

(۱) جنوری ۲۰۰۸ء یعنی ڈھائی سال سے میرے سیدھے گردے میں بے حساب درد ہو رہا ہے۔ میں تکلیف سے تڑپ جاتا ہوں۔ کئی ایکسرے لئے، کئی ڈاکٹروں سے علاج کرایا۔ مگر کوئی علاج کامیاب نہیں ہورہا ہے۔ اس درد کی وجہ سے میں سوکھ کر لکڑی ہوگیا ہوں۔ بس آپ ہی واحد سہارا ہیں جو علاج مناسب سمجھیں تجویز فرمائیں۔ ایکسرے رپورٹ دیکھنے کے بعد حیدرآباد کے ایک مشہور ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کے سیدھے گردے میں پتھر کنکر وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے۔ البتہ گردے پر ورم یعنی سوجن آگئی ہے۔ پھر اس نے گولیاں وغیرہ دی۔ مگر پھر بھی آرام نہیں ہوا۔

(۲) بہت دنوں بلکہ کئی سال سے میری یہ خواہش ہے کہ میں بیرون چلا جاؤں۔ لیکن کام نہیں بن رہا ہے۔ میرے ایک دوست نے دُبئی کی ایک کمپنی میں میرے پاسپورٹ کی نقل جمع کی ہے اور ویزے کی درخواست دی ہے۔ آپ کوئی ایسا عمل بتائیں کہ اس کمپنی سے جلد از جلد میرے نام کا ویزا جاری ہوجائے۔

(۳) غین بنت الف اور عین ابن لام دونوں میاں بیوی ہیں۔ ان کی شادی ہوکر ایک سال کا عرصہ ہوگیا۔ لیکن چند وجوہات

کی بنا پر ان کی زندگی جہنم بن گئی ہے۔ اگر ان میں جدائی نہ کرائی گئی تو خطرہ ہے کہ دونوں اپنی اپنی زندگیاں خود اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیں گے۔ بیوی کو دو بار پھانسی کے پھندے سے پڑوسیوں نے اُتار لیا۔ شوہر نے ایک مرتبہ مٹی کا تیل ڈالکر آگ لگالی تھی۔ پڑوسیوں نے دھواں دیکھ کر چھت پھلانگی۔ اور شوہر کو جو آدھے سے زیادہ جل چکا تھا دواخانہ پہنچا کر جان بچائی۔ اتنا ہونے کے باوجود بھی خاندان کے کچھ بوڑھے مرد اور عورتیں دونوں کو علیحدہ کرنے پر راضی نہیں ہیں۔ آپ کوئی ایسا نقش تعویذ وغیرہ دیں کہ دونوں میاں بیوی آپس میں طلاق یا خلع کریں۔ ورنہ یہ جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

(۴) شرف مشتری کا نقش گھر میں، صندوق وغیرہ میں رکھیں۔ تو چل جائے گا۔ یا گلے میں پہننا ضروری ہے۔

(۵) ہمارے گھر میں بیماریوں، افلاس، تنگی، پریشانیوں، دشمنوں کی نظر بد اور لڑائی جھگڑوں نے ٹھکانہ بنا لیا ہے۔ کوئی ایسا خصوصی اور مجرّب اور مفید الاثر نقش دیں کہ تمام ہی چیزوں کا سدِّباب ہو جائے۔

(۶) میرا نام (از راہ مصلحت نام حذف کر دیا گیا ہے) برائے کرم وضاحت فرمائیں کہ میرا مفرد عدد کیا ہے۔ میرا اسم اعظم کیا ہے۔ میرے لئے کونسا عدد لکی ہے۔ کونسی تاریخیں میرے لئے مبارک اور کونسی تاریخیں نحس ہیں۔ بیماریوں اور نحوستوں کو دفع کرنے کے لئے میں کیا پڑھوں۔ تفصیل سے بتائیں، خاص کر گردے کے ورم اور لاغری و ضعف نے مجھے زندگی سے مایوس کر دیا ہے۔ طلسماتی دنیا کے "امراض جسمانی نمبر" میں لکھا تھا کہ دردِ گردہ کے لئے ہر روز گیارہ مرتبہ سورۂ بلد پڑھیں۔ میں نے یہ کئی دن پڑھا لیکن میرا درد کم نہ ہوا۔

**جواب** بلا شبہ سچ کڑوا ہوتا ہے۔ لیکن کسی جھوٹ کو سچ سمجھ لینا ایک زہر ہے۔ اور یہ زہر اعتبارِ باہمی کو موت کے گھاٹ اُتار دیتا ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ خطرناک اور تباہ کن بات یہ ہے کہ انسان اس خوش فہمی کا شکار ہو کر کہ وہ صدق بیانی سے کام لے رہا ہے دوسروں پر الزامات کے پتھر اُچھالے اور کسی خوش گمانی کے گنبد میں بیٹھ کر اس تصوّر کے ساتھ اترائے کہ وہ سچ بول کر ایک کڑوی دوا دوسرے کے حلق میں اُنڈیل رہا ہے جبکہ آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ دوا بلا شبہ صحت اور تندرستی کو بحال کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ بلا شبہ دوا خون کی صفائی بھی کرتی ہے اور جسم سے فاسد مادّوں کو نکال کر پھینک دیتی ہے۔ لیکن زہر زہر ہی ہوتا ہے۔ وہ انسان کو زندگی نہیں بخشتا بلکہ زندگی کی حرارتوں کو سرد کر دیتا ہے۔ اور انسان کو اگر مار ڈالنے میں موثر ثابت نہیں ہوتا تو کم سے کم انسان کو مفلوج اور اپاہج تو کر ہی ڈالتا ہے۔

برادرم! آپ نے سچ نہیں بولا ہے بلکہ آپ نے ادارہ طلسماتی دنیا پر ایک طرح کی تہمت لگائی ہے۔ اور تہمت نہ صرف کڑوی ہوتی ہے بلکہ زہرِ ہلاہل کی طرح باہمی اُنسیت، محبت اور اعتبار کو قبر کے کناروں تک پہنچا دیتی ہے۔ آپ نے ایک ہی سانس میں کئی الزام لگائے ہیں۔ ایک الزام تو آپ نے یہ لگایا ہے کہ ہمارے دفتر میں ردّی کی کوئی ایسی ٹوکری بھی ہے جس میں قارئین کے خطوط پڑھے بغیر ہی ڈال دیئے جاتے ہیں۔

دوسرا الزام آپ نے یہ لگایا ہے کہ ادارہ طلسماتی دنیا صرف ان لوگوں کے خطوط کے جوابات دیتا ہے جو لوگ مالدار ہیں اور موٹا نذرانہ طلسماتی دنیا کو روانہ کرتے ہیں۔ تیسرا الزام آپ نے یہ لگایا کہ ہم امیری غریبی میں فاصلے پیدا کرنے کی حس رکھتے ہیں۔ گویا ہم امیروں کو سراہتے ہیں۔ اور غریبوں کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ الزامات کی بوچھار کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے ایک دھمکی بھی دی ہے وہ یہ کہ اگر آپ کے مسائل کا حل نہیں بتایا گیا تو پھر بروز محشر آپ ہمارا دامن نہیں چھوڑیں گے۔

اب بہتر یہ ہوگا کہ آپ کے مسائل سے پہلے آپ کے اس پیش لفظ پر جو آپ نے غالباً حالتِ نیند میں لکھا ہے کچھ عرض کر دیں۔ برادرِ عزیز! یہ بات ہمیشہ کے لئے پلّے باندھ لیں کہ بدگمانی اور سوءِ ظنی کرنے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ قرآن حکیم میں ان لوگوں کو گناہگار قرار دیا گیا ہے جو خواہ مخواہ دوسروں سے بدگمانی کرتے ہیں اور بدگمانی کی بنیاد پر اپنے تعلقات کو خراب کرتے ہیں اور معاشرے میں بے چینی پھیلاتے ہیں۔ طلسماتی دنیا کی تقریباً دس سالہ زندگی میں ہم نے یہ غلطی کبھی نہیں کی کہ کسی مکتوب نگار کو محض اس لئے نظر انداز کر دیا ہو کہ وہ غریب ہے اور کسی کے خطوں کے جوابات محض اس لئے دیئے ہوں کہ وہ صاحبِ مال ہے اور نذرانہ کا لفافہ ہمیں روانہ کرنے والا ہے۔ اس کا فیصلہ آپ کا یہ خط پڑھ کر ہمارے قارئین خود ہی کر لیں گے کہ ہم نے کتنے مالداروں کو سر پر چڑھا لیا ہے۔ اور کتنے غریبوں کے خط ردّی کی ٹوکری میں ڈال دیئے ہیں۔

ہم نے آپ کی ان کڑوی کسیلی باتوں کا بُرا نہیں مانا۔ کیوں کہ ہم جانتے ہیں آج کے دور میں سب سے آسان کام کسی پر تنقید کرنا اور سب سے مزیدار کام کسی سے بدگمانی کرنا ہوتا ہے۔ پورا مسلم معاشرہ ان ہی دو باتوں کی وجہ سے بے حیثیت ہو کر رہ گیا ہے۔ آپ کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے یہ عرض ہے کہ ادارہ طلسماتی دنیا کے نام روزانہ ستر سے زائد خطوط موصول ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر خطوط کے جوابات بر وقت دیدیئے جاتے ہیں۔ اور جن خطوں کے جوابات میں دیر لگتی ہے تو اس کی وجوہات دوسری ہوتی ہیں۔ بعض خطوں کو اس لئے نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ جوابی لفافہ ان کے ساتھ نہیں ہوتا۔ بعض خطوں کو اس لئے جواب کے قابل نہیں سمجھا جاتا کہ ان کی تحریر پوری طرح پڑھنے میں نہیں آتی۔ بعض خطوط کو قابلِ التفات اس لئے نہیں سمجھا جاتا کہ وہ طویل ترین ہوتے ہیں۔ اور ان کو پڑھنے کے لئے لمحاتِ فرصت کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور لمبے چوڑے خطوں کو پڑھنے کے لئے فرصت کے لمحات مشکل ہی سے میسّر آتے ہیں۔ بعض خطوں کو اس لئے ناقابلِ جواب سمجھا جاتا ہے کہ خط لکھنے والے جواب کیلئے ٹکٹ تو رکھ دیتے ہیں لیکن پتہ صاف نہیں لکھتے۔ اور پتوں کو پڑھنے کے لئے ادارہ طلسماتی دنیا کو بڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کی وجوہات کی بنا پر بعض خطوط نظر انداز کئے جاتے ہیں۔ اور بعض مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے مکتوب نگار کا مکتوب یا پھر ہمارا جواب ڈاک خانہ والوں کی کرم فرمائی کا شکار ہو جاتا ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ تمام تر الزام تراشیوں کے باوجود آپ نے غائبانہ طور پر خود کو ہمارا معتقد اور شاگرد بتایا ہے اور یہ باور کرانے کی بھی کوشش کی ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کے دیرینہ قاری ہیں۔ اور طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرنا آپ کا محبوب مشغلہ ہے۔ یہ پڑھ کر ہمیں اور زیادہ حیرت ہوئی اور افسوس بھی ہوا۔ نیرنگی زمانہ ہے کہ آج کل کے معتقدین اور شاگردوں کو اپنے استادوں اور اپنے مشائخ سے بات کرنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا یا پھر اس دورِ ترقی نے جہاں دوسری عظمتوں اور رفعتوں کا بیڑہ غرق کر دیا ہے۔ وہیں اس نے ان رشتوں کی عظمت بھی پامال کر دی ہے جو روح کی گہرائیوں سے قائم ہوتے ہیں۔ مریدین، معتقدین اور شاگردوں کا لب ولہجہ ایسا تو نہیں ہوتا تھا۔ مُریدین کے حسنِ ظن کے سامنے دنیا بھر کے حسنِ ظن اپنے گھٹنے ٹیک دیا کرتے تھے اور شاگردوں کی خوش خیالیوں کے سامنے شاعروں اور ادیبوں کی ادبی پروازیں بھی فیل ہو جایا کرتی تھیں۔ شاید ہماری بدنصیبی ہے کہ ہم ایسے دور میں اپنے شاگردوں کی صفیں تیار کر رہے ہیں جس دور میں شاگرد کھلم کھلا اپنے استاد سے بدظنی کرتا ہے اور اپنے استاذ پر الزامات کی بارشیں برساتا ہے۔ اور اپنے استاد کو میدانِ حشر میں دامن پکڑنے کی دھمکیاں اس طرح دیتا ہے جیسے استاد اس کے گھر میں پانی بھر نیوالا کوئی نوکر ہے۔ چلئے ہماری اوقات تو ہمیں معلوم ہو گئی کہ کیا ہے۔ لیکن برخوردار اس طرح کے اندازِ فکر کے ساتھ آپ طلسماتی دنیا کے روحانی دسترخوان سے کیا کھا پائیں گے اور جو کچھ کھائیں اسے جزوِ روح کیسے بنا پائیں گے۔ بہت سی غذائیں جسم میں از راہِ رسم داخل ہوتی ہیں وہ جزوِ بدن نہیں بن پاتیں بلکہ ان کا فضلہ بن جاتا ہے۔ پھر ایک مخصوص مقام سے خارج ہو جاتی ہیں۔

آپ کا خط پڑھ کر ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اندازِ فکر پر اور اس سوءِ ظنی پر جس کا آپ بُری طرح شکار نظر آتے ہیں۔ شرمندہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور سچ کو ہضم کرنے کی صلاحیت بخشے جو ہم قلم کے ذریعہ آپ کے کانوں میں انڈیل رہے ہیں۔ کیوں کہ اس دور میں سچ بولنے والوں کی ایک بھاری خامی یہ بھی ہے کہ وہ سچ بول تو سکتے ہیں لیکن سچ کو برداشت کرنے کی اہلیت اُن میں بھی نہیں ہوتی۔ جس کڑوی دوا کو تریاق بتا بتا کر وہ ساری دنیا کو پلاتے ہیں۔ اسی دوا کے چند گھونٹ ان کا ناک نقشہ بدل دیتے ہیں۔

آپ نے اپنے خط میں دو بے اُصولیوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک تو یہ کہ خط بہت طویل لکھا۔ اتنے بڑے خط کو ہضم کرنا ہمارے لئے ہمیشہ دشوار ہوتا ہے ـــــ اتنے بڑے خط کو دیکھ کر پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ اور دیوبند میں یوں بھی گرمی کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ اس لئے لمبے چوڑے خطوط دیکھ کر دماغ بھٹی کی طرح کھولنے لگتا ہے۔ دوسری بے اصولی آپ نے یہ برتی کہ ایک ہی خط میں بہت سارے سوالات کر ڈالے۔ لیکن دیکھئے آپ کے غصے سے ڈر کر کہ کہیں حشر کا میدان واقعتاً گلے کا ہار نہ بن جائے۔ ہم نے آپ کے اتنے طویل خط کو نہ صرف شائع کرنے کا فیصلہ کیا بلکہ آپ کے ایک ایک سوال کا تشفی بخش جواب دینے کی ٹھانی اور اب آپ اپنے مسائل کا حل ٹھنڈے

دل و دماغ سے سنیں۔

آپ کے سوالوں کے بالترتیب جوابات یہ ہیں۔

(۱) امراضِ جسمانی نمبر میں گردوں کی تکالیف کا روحانی علاج بتایا گیا ہے اس پر عمل کریں۔ اور آج کل برسات کا زمانہ ہے۔ بارش کا پانی جمع کر کے تین سو مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کریں پھر اس پانی کو نہار منہ کم سے کم نصف گلاس کے بقدر پی لیا کریں۔ اس پانی میں اگر اضافہ کرنا ہو تو بارش کے پانی کے ذریعہ ہی اضافہ کریں۔ دوسرا پانی بوتل میں نہ ڈالیں۔ اسکے ساتھ ساتھ دہانۂ فرہنگ ایک پتھر ہوتا ہے اس کو انگوٹھی میں جڑوا کر اپنے دائیں ہاتھ میں پہن لیں۔ انشاء اللہ رفتہ رفتہ گردے کی تکلیف سے آپ کو نجات مل جائیگی۔ کسی معالج سے چیک اپ کرا کر یہ اطمینان بھی کر لیں کہ گردے کی تکلیف آپ کو شوگر کی وجہ سے تو نہیں ہے۔ اگر خدانخواستہ شوگر کی وجہ سے ہے تو پھر آپ کو شوگر کا علاج پہلے کرنا چاہئے۔

(۲) روزانہ صبح کو نمازِ اشراق کے بعد سورہ یٰسین اس طرح تلاوت کریں کہ ہر مبین پر ۱۳۱ مرتبہ "یَا سَلَامُ" پڑھا کریں۔ اور ختم سورۃ پر دبئی کا ویزا ملنے کی دعا کریں۔ سورہ یٰسین کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن کر کے چھوڑ دیں۔ اور اللہ کی رحمت کا انتظار کریں۔ انشاء اللہ زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ آپکو خوشخبری سننے کو ملے گی۔ اور دبئی کے سفر کی مراد پوری ہوگی۔

(۳) ایک نقش اس طرح بنائیں کہ اس میں دائیں سے بائیں دس خانے ہوں۔ اور اوپر سے نیچے ۸ خانے ہوں۔ ہر ایک خانہ میں "ف" لکھ دیں۔ کل اسّی خانے ہوں گے دائیں سے بائیں ہر خانے میں ف لکھتے چلے جائیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ "برائے تفریق بہ اعتبارِ شریعت فلاں ابن فلاں و فلاں بنت فلاں بحق یا قہار و بحق یا جبار و بحق یا مذلُّ"۔

اس نقش کو زرد رنگ کے کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں۔ اور منگل کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر اپنا رُخ جنوب کی طرف کر کے لکھیں۔ پھر اس نقش کو بیری کے پتوں میں لپیٹ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے درمیان شرعی طور پر تفریق ہو جائے گی۔ اگر ۴ ماہ کے اندر اندر یہ تفریق نہ ہو تو پھر یاد دہانی اسی سلسلے میں کرا دیں۔

(۴) شرفِ مشتری کا نقش بازو پر باندھنا یا گلے ہی میں پہننا ضروری نہیں ہے۔ آپ چاہیں تو اس کو بکس وغیرہ میں رکھ سکتے ہیں اور گھر میں کہیں لٹکا بھی سکتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ نقش باذن اللہ اپنا کام کرے گا۔ اور آپ کو فوراً نہ سہی رفتہ رفتہ ترقیوں، کامیابیوں اور خیر و برکت سے سرفراز کرے گا۔

(۵) مندرجہ ذیل نقش بنا کر اپنے گھر میں لٹکا دیں۔ نقش کو آتشی چال سے پُر کریں۔ انشاء اللہ گھر کی اضطرابیاں ختم ہونگی۔ اور گھر حاسدوں کے حسد اور بُری نظر والوں کی نظرِ بد سے بھی محفوظ ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۰۸ | ۶۲۲ | ۶۱۸ | ۶۱۵ |
| ۶۱۹ | ۶۱۴ | ۶۰۹ | ۶۲۱ |
| ۶۱۳ | ۶۱۶ | ۶۲۴ | ۶۱۰ |
| ۶۲۳ | ۶۱۱ | ۶۱۲ | ۶۱۷ |

(۶) آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ اس کا لکی عدد بالعموم ۶ ہوا کرتا ہے۔ آپ کا اسم اعظم یا عزیزُ ہے۔ روزانہ ۹۴ مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد رکھیں۔ اور آپ کے نام کا سرِ حرف چوں کہ رے ہے اس لئے بعد نمازِ مغرب "یا رحیمُ" سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دیں۔ اور اپنے کاموں کو ۳ اور ۵ تاریخوں میں انجام دینے سے گریز کریں ورنہ نقصان کا احتمال رہے گا۔

جن حضرات کا عدد ۴ ہوتا ہے ان میں بحث و مباحثہ کرنے کی اور مروجہ نظام پر انگلیاں اٹھانے کی عادت ہوتی ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ بھی ان امراض کا شکار ہوں تو ان سے آئندہ کے لئے دامن بچایئے۔ کیوں کہ یہ چیزیں انسان کی صحت پر بُرا اثر چھوڑتی ہیں۔ بحث و مباحثہ کرنے سے روحانیت پامال ہوتی ہے اور روحانیت انسانی صحت کے لئے ایک وٹامن کا کام کرتی ہے لیکن جب روحانیت کسی گناہ یا کسی غلطی کی وجہ سے پامال ہوتی ہے تو انسان کی صحت متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ صحت اتفاقی چیز نہیں ہے۔ نہ ہی صحت کرامت سے حاصل ہوتی ہے بلکہ صحت کو حاصل کرنے کے لئے یا صحت کو برقرار رکھنے کے لئے توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنے روزمرہ کے معمولات پر نظرِ ثانی کریں۔ غذاؤں میں احتیاط

برتیں۔ سونے جاگنے میں اسلامی اصولوں کو ملحوظ رکھیں ــــ اور دن رات اپنے مزاج میں شگفتگی پیدا کرنے کی کوشش جاری رکھیں۔ نماز کی پابندی رکھیں۔ ہر نماز تازہ وضو سے پڑھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ یاقویُ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ ان باتوں کے اہتمام سے آپ کی کمزوری قوت میں بدل جائے گی۔ میں دعا گو ہوں اللہ آپ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور آپ کو طویل زندگی سے نوازے۔

آپ نے خط کو رسالے میں نہ چھاپنے کی فرمائش کی تھی۔ لیکن ہم آپ سے معذرت کے ساتھ اس خط کو رسالے میں چھاپ رہے ہیں۔ تاکہ ہمارے قارئین کو عبرت حاصل ہو اور انہیں یہ اندازہ ہوسکے کہ ایڈیٹروں کے نصیب کیسے ہوا کرتے ہیں۔

## حصولِ کامیابی کے لئے

سوال از: آصف منظور ــــ بھوپال۔

مجھے افسوس ہے کہ "طلسماتی دنیا" جیسے متبرک رسالے سے میں ابھی تک محروم رہا۔ لیکن میری محرومی کا اصل سبب آپ کا انتخاب ہے۔ کیوں کہ آپ نے اس عظیم ترین رسالے کا جو عنوان منتخب کیا ہے (مزید جو تصاویر آپ سرورق پر دیتے ہیں) وہ میری نظر میں اس محترم رسالے کی توہین ہے۔ کیوں کہ طلسم بہ معنیٰ جادو اور "طلسماتی دنیا" یعنی جادو کی نگری" جب کہ اس میں شامل تمام ترمیٹر قرآن وحدیث کی روشنی میں ہوتا ہے اور قرآن پاک یا حدیثیں طلسم نہیں بلکہ جالیاتی ہیں۔ مجھے نام سے قطعیً اختلاف تھا۔ اس لئے میں کبھی خرید تا نہیں تھا۔ جب کہ ہمارے بھوپال میں یہ حال ہے کہ جس نے وقت پر کتاب خرید لی تو بہتر ہے ورنہ معمولی سی تاخیر مایوسی اور محرومی کی علامت بن جاتی ہے۔

بہر کیف میرے عزیز دوست جناب رحمٰن صاحب ہیں جو کہ میرے ساتھ محکمۂ مواصلات میں ملازم ہیں۔ اور وہ اس بابرکت کتاب کے دیرینہ قاری ہیں۔ میرے قیاس کے مطابق موصوف کے پاس تقریباً تین سال کا شاید کلیکشن ہے اور تعریف یہ ہے کہ ماشاء اللہ صاحب عمل ہوتے جارہے ہیں۔ کئی لوگوں کو روحانی علاج بتاتے ہیں۔ کئی کو ادویات دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ بہرحال انہوں نے مجھے طلسماتی دنیا کی عظمت ووقار سے روشناس کرایا۔ جبکہ میں ایک مشکل وپریشانی میں مبتلا ہوگیا تھا۔ پھر میں نے طلسماتی دنیا کے حوالے سے ایک عمل کیا اور ــــ الحمدللہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے فیضیاب فرمایا۔ اب ایک عمل متواتر کر رہا ہوں مگر کامیابی سے ہمکنار ہونے کا شرف حاصل نہیں ہو رہا ہے۔ ہر طرف صرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔

میں جس مکان میں رہ رہا ہوں اس کو بیچنے کی انتھک کوششیں کرچکا۔ مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ کیوں کہ اس مکان میں کچھ آسیبی اثرات ہیں۔ جو ہر کام میں رکاوٹ کا سبب بنے ہوتے ہیں۔ کئی عاملوں کو دکھایا ان کی بھی متفقہ طور پر یہی رائے ہے تو کیا یہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان ملعونوں کو اتنی قدرت مرحمت فرمائی ہے کہ یہ اس طرح پریشان کریں اور اگر یہ ممکن ہے تو براہِ مہربانی اس کا علاج تجویز فرماکر مستفیض فرمائیں۔

**جواب**

ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ہم ایک سے زائد بار اسکی وضاحت کرچکے ہیں کہ رسالے کے سرورق پر تصاویر ہمیں بھی پسند نہیں۔ لیکن اس رسالے کو عوام تک پہنچانے کے لئے اور بالخصوص ان حضرات تک پہنچانے کے لئے جو دینی رسائل سے بیزار نظر آتے ہیں ہم نے خوفناک تصاویر چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا۔ ان ڈراؤنی اور حیرتناک تصاویر کی وجہ سے بعض ایسے لوگوں نے بھی رسالے کو اٹھالیا۔ جو ہر غلطی کرسکتے تھے لیکن کسی دینی اور مذہبی رسالے کو خریدنے کی غلطی ان سے نہیں ہوسکتی تھی یہ رسالہ خریدنے کے بعد پھر اس کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات ممکن ہی نہیں تھی کہ رسالہ کو خریدنے اور پڑھنے والا مایوس ہو۔ اور وہ دوبارہ اس رسالے کو خریدنے کی طرف دھیان نہ دے۔ جس شخص نے بھی ایک مرتبہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرلیا وہ اس کا مطالعہ بار بار کرنے پر مجبور ہوا۔ اور رفتہ رفتہ اس کی ذہن سازی ہوتی گئی۔ اور اس کو اس بات کا اندازہ ہوتا چلا گیا کہ روحانی عملیات اگر وہ شرعی عقائد کے دائروں میں ہوں تو ایمان ویقین میں پختگی پیدا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ چنانچہ طلسماتی دنیا پڑھنے کے بعد نہ صرف یہ کہ انسان روحانی عملیات کی تاثیر کا قائل ہوجاتا ہے۔ بلکہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضیات پر چلنے کی جدوجہد شروع کردیتا ہے کیوں کہ طلسماتی دنیا اپنے مخصوص انداز میں دین اسلام کی تبلیغ بھی کرتا ہے۔ اور اپنے پڑھنے والوں کو عبادت وریاضت کی ترغیب بھی دیتا رہتا ہے۔ آنے والی ڈاک سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ طلسماتی دنیا کے قارئین نماز روزے کے پابند ہوتے جارہے ہیں۔ اور

ان کے قلوب میں خوفِ خداوندی بھی پیدا ہوتا جارہا ہے جب کہ اس دور میں خوفِ خداوندی عنقا ہو کر رہ گیا ہے۔ مجموعی اعتبار سے طلسماتی دنیا کی تحریک اللہ کے فضل و کرم کی بنا پر کامیابیوں سے ہمکنار ہے۔ اور یہ تحریک آج سر چڑھ کر بول رہی ہے۔ اور آہستہ آہستہ پورے عالم پر اپنا اثر قائم کرتی جارہی ہے دوسری بات اس کے نام سے متعلق ہے۔ یہ نام ہمیں بھی پسند نہیں تھا۔ لیکن مجبوراً یہی نام رکھنا پڑا۔ ہم نے رسالے کی منظوری کے وقت پندرہ سے زائد نام دیئے تھے۔ طلسماتی دنیا غالباً دسویں نام پر تھا۔ سرکار کی طرف سے طلسماتی دنیا کی منظوری ملی۔ اس لئے اسی نام سے رسالے کی تشکیل کرنی پڑی۔ آپ اس رسالے کے نام یا اس کے سرِورق پر نہ جایئے۔ اس کے اندر بکھرے ہوئے اُن خزانوں پر دھیان دیجئے۔ جو اپنی مثال آپ ہیں۔ اور جو نہ صرف یہ روحانی عملیات کی حقانیت کو ثابت کرتے ہیں۔ بلکہ دین اسلام کی سچائی کا بھی یقین دلوں میں پیدا کرتے ہیں۔ کچھ دیر سے سہی آپ نے بھی طلسماتی دنیا کی پاکیزہ اور مقدس تحریک کی جاذبیت اور اثر انگیزی کو محسوس کیا۔ اور آپ کا یہ حالیہ خط اس بات کا کھلا ثبوت ہے۔ ہم اپنے پروردگار کے شکر گزار ہیں کہ وہ سلیم الطبع لوگوں کے قلوب میں طلسماتی دنیا کی محبت و مقبولیت کے آثار پیدا کررہا ہے۔ اور پروردگار ہی کے فضل و کرم سے آج طلسماتی دنیا عالم کے چپے چپے پر پہنچ رہا ہے اور لوگ عاشقانہ اور والہانہ انداز میں اس کے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔

آپ طلسماتی دنیا کے جس عمل میں کامیاب ہوئے نہ تو آپ نے اس کی وضاحت کی اور نہ ہی آپ نے اس عمل کی وضاحت جس میں آپ ناکام ہوتے۔ اس لئے ہم رہنمائی کریں تو کیسے کریں۔ پھر بھی یہ عرض ہے کہ کسی بھی عمل میں ناکامی اپنی ہی کسی غلطی کی بنا پر ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دو چار مرتبہ کے بعد ہی عامل کسی عمل میں کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ جس عمل میں آپ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کو بار بار دہراتے رہیں۔ انشاء اللہ ایک دن آپ کو اسی میں کامیابی مل جائے گی۔ البتہ یہ بھی غور کرلیں کہ وہ عمل عنصر کے اعتبار سے آپ کے ہم مزاج بھی ہے یا نہیں۔ اور آپ جن ایام میں اس کو انجام دے رہے ہیں وہ ایام اُس عمل کے لئے موزوں بھی ہیں یا نہیں۔ عمل کی عبارت پر بھی غور کرلیں کہ آپ سے پڑھنے میں تو کوئی غلطی نہیں ہورہی ہے۔ اور یہ بھی غور فرمالیں کہ دورانِ عمل کسی طرح کی کوئی بد پرہیزی تو نہیں ہورہی۔ اس کے باوجود بھی اگر خدانخواستہ آپ کو پھر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے تو اس عمل کی وضاحت کے ساتھ ہمیں خط لکھیں۔ اسباب و علل کی اس دنیا میں بُرے لوگ جب بُرے اسباب اختیار کرکے کوئی اقدام کرتے ہیں تو قدرتِ خداوندی اس میں اثر پیدا کردیتی ہے۔ جب کسی کے چھری ماری جائے گی تو زخم تو جسم پر آئے گا ہی۔ کسی کو چھت سے دھکا دیں گے تو اس کے تو ہاتھ پیر ٹوٹتے ہی گیں۔ اگر اس دنیا میں کسی کے گولی ماری جائے گی تو وہ نیک ہو یا بد گولی اپنا اثر دکھائے گی۔ اسی طرح اگر کوئی سفلی اور گندے عمل کے ذریعہ کسی کے درپے ہوگا تو وقتی طور پر ہی سہی اسے کامیابی مل جائیگی۔ اور سامنے والا کچھ وقت کیلئے ہی سہی مسائل و مصائب کا شکار تو ہو کر ہی رہے گا۔ کیوں کہ اسباب کی اس دنیا میں اچھے بُرے اسباب کو اختیار کرنے کے بعد جو بھی اقدامات کئے جائیں گے ان میں عموماً کامیابی مل ہی جائے گی۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ رحمۃ للعالمین سرکار دو عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر بھی جادو کرایا گیا۔ حالاں کہ اس کائنات میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ پاکیزہ اور مقدس شخصیت کا تصور بھی ممکن نہیں ہے۔ ان کے ہاتھوں سے کسی مچھر اور مکھی کو بھی کوئی تکلیف نہیں پہنچی انسان تو بعد کی چیز ہے۔ لیکن ستانے والے اذہان نے ان کو بھی نہیں بخشا۔ پھر ہما شما کی کیا حیثیت ہے۔ لیکن تاریخ ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ مارنے والوں کے ہاتھ کتنے ہی لمبے ہوں بچانے والے کے ہاتھ اس سے زیادہ لمبے ہوتے ہیں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس بات کی خبر ہوگئی کہ کسی یہودی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر سحر کردیا ہے اور اللہ کی رہنمائی سے جب کسی کنوئیں میں اتر کر شیرِ خدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ وہ سامان نکال لائے جس کے ذریعہ ذاتِ گرامی پر سحر کیا گیا تھا اس وقت قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں اللہ تعالےٰ نے نازل کیں اور ان کے ورد کے ذریعہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اثراتِ سحر سے نجات حاصل کرنے کی تلقین کی گئی۔ اس سحر کے بعد اگرچہ آپؐ کافی عرصہ تک متاثر رہے لیکن نبوّت کے کاموں میں کسی بھی طرح کی خللِ اندازی ہونے نہیں پائی۔ کیوں کہ دین کے کاموں کی حفاظت اللہ کی بارگاہ سے بطورِ خاص کی جاتی تھی۔ تاکہ قیامت تک باقی رہنے والا دین کسی بھی طرح کی خلط ملط

سے محفوظ رہے۔
ایک جنگ کے موقعہ پر کسی فاسق و فاجر انسان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پتھر اچھالا اسی وقت آپؐ کا دندان مبارک شہید ہوگیا۔ کیوں کہ پتھر کسی عام انسان کے لگے یا نبی کے لگے پتھر تو اپنا اثر دکھا کر رہے گا۔ اس لئے اسباب کی اس دنیا میں جب بھی کوئی اچھا یا برا قدم اٹھائے گا اس کے نتائج اس کے سامنے آکر رہیں گے۔ جو لوگ آپ کے بدخواہ ہیں اور وہ مختلف عملوں کے ذریعہ آپ کو نقصان پہنچا رہے ہیں تو ان کو اسبابی طور پر کچھ نہ کچھ کامیابی مل رہی ہے۔ لیکن اگر اپنا دفاع صحیح طریقوں سے کرتے رہیں تو انشاء اللہ آپ کے دشمنوں کو اپنے برے مقاصد میں کامیابی نہیں ملے گی۔ آپ اسی طرح محفوظ رہیں گے جس طرح اللہ کے دوسرے نیک بندے دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے۔ لیکن تب جب انہوں نے بھی اپنی حفاظت اور دفاع کے لئے صحیح ڈھنگ سے کچھ اقدامات کئے۔ اللہ ان حضرات کی مدد کرتا ہے جو اسباب کی اس دنیا میں اسباب اختیار کریں اور مزاج خداوندی کا احترام کرتے ہیں اور پھر اپنے خدا پر بھروسہ بھی کرتے ہیں جو لوگ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں وہ نہ صرف اللہ کے بنائے ہوئے اسباب کی توہین کرتے ہیں بلکہ تبتّل کا راستہ اختیار کر کے منشاء خداوندی کے خلاف اپنا عمل جاری رکھتے ہیں۔ خدا کے پیدا کردہ اسباب کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی لئے وہ اکثر ناکام ہوجاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی ایسے لوگ ایمان و یقین سے بھی برگشتہ ہوکر برباد ہوجاتے ہیں۔ آپ اپنے رب پر بھروسہ کریں اور یہ یقین رکھیں کہ مارنے والے کتنے بھی لمبے ہاتھ رکھتے ہوں بچانے والے کے ہاتھ اس سے لمبے ہیں۔ آپ خود عمل کریں یا کسی معتبر عامل سے رابطہ پیدا کریں۔ تاکہ آپ کو دشمنوں کی شرارتوں سے نجات مل جائے۔
اپنے مکان کو فروخت کرنے کے لئے لگاتار ۲۱ دن تک گیارہ سو مرتبہ روزانہ "یَا مُغْنِیُ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب" پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر یا کچھ دنوں کے بعد آپ کا مکان فروخت ہوجائے گا۔

## زحل کی نحوست کا شبہ

سوال از: نام مخفی رکھنے کی فرمائش۔
جلد نمبر ایک اور شمارہ نمبر ایک سے نہ صرف یہ کہ "طلسماتی دنیا" کا قاری ہوں بلکہ ایجنٹ بھی ہوں۔ ہر ماہ کا شمارہ صفحہ اوّل تا آخر اشتہارات سمیت پڑھ جاتا ہوں۔ مسائل سے گھرا ہونے کے باوجود آپ کی خدمت اقدس میں اب تک حاضر نہ ہوسکا۔ ظاہر ہے اسے میں اپنی حماقت ہی کہوں گا۔ یا پھر یہ بھی ممکن ہے کہ ایک مخصوص وقت تک خلاقِ ازل نے میری پریشانیاں لکھ دی ہوں۔ اور اب ان کے ختم ہونے کا وقت آرہا ہو۔ اپنی روداد کم سے کم الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔
پچھلے چالیس سال سے تجارت کر رہا ہوں۔ مگر معاشی حالات آج بھی وہی ہیں جو چالیس سال پہلے تھے۔ اس دوران متعدد عاملین سے رابطہ رہا۔ درجنوں اقسام کے تعویذ لگائے۔ لوبان جلایا۔ دَم کا پانی دکان میں چھڑکا۔ درجنوں وظائف کئے۔ صوم صلوٰۃ کا پابند ہوں۔ بڑی حد تک تقوے کی پابندی ہے۔ مگر بت رنج روبہ زوال رہا۔ تعجب خیز بات یہ ہے کہ کچھ لوگوں نے مجھ سے پندرہ بیس سال بعد یہی کاروبار شروع کیا۔ اور آج وہ بلا مبالغہ تیس چالیس لاکھ کا سرمایہ رکھتے ہیں۔ وہ کبھی کبھی جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں اور طہارت تو سرے سے رکھتے ہی نہیں۔ اس کے باوجود ان پر ہُن برس رہا ہے۔ کسی نے مشورہ دیا۔ "کسی کامل سے بیعت لو" مرشد جو وظیفہ عطا کرتے ہیں وہ تیر بہدف ہوتا ہے۔ یکے بعد دیگرے چار جگہ بیعت کی۔ چاروں کے عطا کردہ وظیفے برسوں کئے۔ مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ عاملین سے رجوع ہونے پر کسی نے کہا۔
(۱) کاروبار کی سفلی طریقے سے بندش کی گئی ہے۔ کسی نے کہا کہا گڑت ہے (۳) تمہارا سیارہ زحل ہے۔ اس لئے تم زحل کی نحوست میں گرفتار ہو۔ اس پر طرّہ یہ کہ دکان پر میرے ساتھ جو فرزند بیٹھتے ہیں ان کا سیارہ بھی زحل ہے۔ اس لئے تم ڈبل نحوست کے شکار ہو۔ دو تین سال پہلے دور دراز کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں دکان کھولی۔ شروع کے ایک مہینہ دکان اچھی چلی۔ مگر اس کے بعد ٹھپ ہوگئی۔ جملہ آٹھ ہزار کا نقصان اٹھانا پڑا۔ جب جب کشادگی رزق یا دفع بلیات وغیرہ کے تعلق سے طلسماتی دنیا یا کسی بھی عملیات کی کتاب میں شائع کوئی وظیفہ پڑھتا ہوں تب تب بیوپار اور کم ہوجاتا ہے۔ گاہک زیادہ ستانے لگتے ہیں اور طبیعت ایک دم چڑچڑی ہوجاتی ہے۔
میری تاریخ پیدائش والد صاحب کی پرانی ڈائری میں ۲۰ ستمبر ۱۹۴۹ فصلی مطابق ۱۷، ربیع الثانی ۱۳۵۹ ہجری بوقت ۹ بجے دن

بروز شنبہ درج ہے۔ ہجری اور فصلی آپس میں مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں یہ ضرور دیکھ لیں۔

آپ سے جاننا یہ ہے کہ پچھلے چالیس سال سے میرے لئے روز اول جیسا کیوں ہے۔ کسی دشمن کی کارستانی یا میری نااہلی۔؟ پچھلے دس بارہ سالوں سے جسمانی کمزوری (قوت مردمی) تقریباً ختم ہوگئی ہے۔ کیا اس کا تعلق بھی میرے ان دیکھے دشمن سے ہے۔ اس کا علاج عملیات سے ممکن ہے یا ادویات ہی لینی ہوں۔

**جواب** ہمارے نزدیک آپ کا سوال ادھورا ہے۔ جب آپ زندگی کی مشکلات کا اس درجہ شکار ہیں۔ اور ایک طویل ترین عرصہ سے شکار ہیں۔ تو آپ کو اپنے سوال میں تمام ان باتوں کا احاطہ کرلینا چاہئے تھا جو ہر انسان کی زندگی پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ آپ کو اپنے والدین اور بیوی کا نام بھی لکھنا چاہئے تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اس علاقے کا نام بھی لکھنا چاہئے تھا۔ جہاں آپ پیدا ہوئے تھے۔ کیوں کہ علاقے کا نام جان کر ہمیں آفتاب کے طلوع وغروب کا حساب لگانے میں آسانی ہوتی۔ اور اسی حساب سے آپ کی قسمت کا ستارہ متعین ہوتا۔

آپ نے اپنی شادی کی تاریخ بھی نہیں لکھی۔ جب کہ شادی کی تاریخ بھی انسان کی آنے والی زندگی پر اثرانداز ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو وہ تاریخ بھی لکھنی چاہئے تھی جس تاریخ میں آپ نے اپنے کاروبار کی شروعات کی ہو۔ اگر یہ تاریخ یاد نہیں تھی تو اپنی دکان کا نمبر اور بازار کا نام اور دکان کا رُخ بتانا چاہئے تھا۔ یہ سب باتیں انسان کی زندگی پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اثرانداز ہوتی ہیں۔ اور ان سب باتوں سے کسی بھی انسان کی مشکلات وآفات کا اندازہ لگانا کم سے کم سہل ہوجاتا ہے۔ ممکن ہو تو آئندہ ان تفصیلات سے آگاہ کریں۔

آپ کے موجودہ خط کو پڑھنے کے بعد اپنے علم وعمل کو بروئے کار لاکر ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ آپ زحل کی نحوست کا ہرگز ہرگز شکار نہیں ہیں۔ کیوں کہ آپ کی تقدیر کا ستارا اپنے حساب سے عطارد ہوتا ہے۔ کیوں کہ آپ کا برج سنبلہ ہے اور سنبلہ سے تعلق رکھنے والا ستارا عطارد ہے۔ وقتِ پیدائش کے حساب سے بھی آپ کا ستارا زحل نہیں ہے۔ اگر ہے تو مریخ ہے یا پھر زہرہ۔ کیوں کہ سنیچر کے دن دسویں اور گیارہویں ساعت مریخ اور زہرہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہمارے خیال سے آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں۔ اور یہی اثرات آپ کے لئے مصیبت اور آفت کا باعث بنے ہوتے ہیں۔ اور ان سے نمٹنے کے لئے آپ کو باقاعدہ اپنا روحانی علاج کرانا چاہئے۔ اتنے علاج کی طرف توجہ نہ دیں اتنے مندرجہ ذیل نقش خود لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

نقش یہ ہے۔




اس نقش کے ساتھ اگر آپ نیلم کی انگوٹھی پہن لیں تو آپ کو انشاء اللہ فائدہ پہنچے گا۔ ورنہ پھر اُپل کی انگوٹھی استعمال کریں۔ قمری مہینوں میں رجب کا مہینہ اور عیسوی مہینوں میں ستمبر اور مارچ آپ کے لئے مبارک ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی ماہ میں شروع کریں۔ انگریزی تاریخوں میں ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ تاریخیں آپ کے لئے موزوں ترین ہیں۔ جب کہ ۶، ۱۲، ۱۷ تاریخیں آپ کے لئے غیر مبارک ہیں۔ بکری پالنا آپ کے لئے خاص طور سے مفید ثابت ہوگا۔

ہر فرض نماز کے بعد "یا علیُ" ۱۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تمام مسائل ومصائب سے نجات عطا کرے۔

## یہ وظائف بے اثر کیوں ہیں؟

سوال از: غلام حسن مسعودی ———— سرینگر، کشمیر۔

راقم نے آپ کو اپنے بچوں کے مسائل پیش کئے۔ آپ نے مطابق ۱۶؍اگست سنہء مجھے یا سلام صبح وشام ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کو کہا۔ جو کہ میں آج تک پڑھتے آیا ہوں۔ اسی دوران میں نے آپ کو ایک رجسٹرڈ چھٹی کے ذریعہ اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا تعویذ شریف فراہم کرنے کی استدعا کی۔ انتظار کے باوجود جب جواب نہ ملا تو میں نے آپ کو دوسرا خط روانہ کیا۔ حال میں ان دونوں چھٹیوں کا جواب میری پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔

ایک چھٹی میں آپ نے مجھے "یا سلام یا حفیظ یا کریم ۱۰۰ بار پڑھنے کو کہا ہے۔ دوسری چھٹی میں آپ نے مجھے یا سلام یا مغنی یا واسع ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کو کہا۔ حالاں کہ میں نے ان دو چھٹیوں میں صرف تعویذ شریف کا ذکر کیا ہے۔

میری مؤدبانہ استدعا ہے کہ اگر میں نے آپ کی ہدایت کے مطابق پچھلے چار ماہ سے یاسلام کا ورد کیا۔ اس کا کوئی نتیجہ کیوں نہ نکلا۔ ہم امید کے ساتھ آپ کو اپنے مشکلات پیش کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں۔ کہ آپ کی دعا ہمارے لئے شامل حال رہے گی۔

دوسری بات میں نے یہ لکھی تھی کہ میں نے آپ کے رسائل اور کاش البرنیؒ کی کتابوں سے چند چیدہ تعویذات تیار کر کے اپنے پاس رکھے تھے۔ اُن کا کوئی نتیجہ کیوں نہیں نکلا؟

رسائل میں لکھی نماز نوافل بھی پڑھتا ہوں۔ مگر نتیجہ ندارد میں نے یہ بھی لکھا تھا میں نے تعویذ نویسی سیکھی ہے۔ میں اسے اپنانا چاہتا ہوں جب کہ مجھے دشمنوں بدخواہوں نے گھیر رکھا ہے۔ پچھلی ایک اشاعت میں آپ نے ایک سطر لکھی تھی جس کے حرف الگ الگ لکھ کر۔ حرف یؔ پر تین بار کیل مارنا مطلوب تھا میں نے ایسا دو مرتبہ کیا۔ مگر درد سر میں کوئی فرق نہ آیا۔

مہربانی فرما کر میرے سوالات کا جواب کے ساتھ کوئی راہ عمل بتا دیا جائے۔ جو کہ میرے حالات سدھرنے کا باعث بنے۔ اعداد کا ذکر کرتے وقت یہ لکھا جائے کہ اپنا عدد ذاتی نام کا ہونا چاہیئے۔ یا تاریخ پیدائش کا۔

**جواب** ہم نے وقتاً فوقتاً آپ کو جو وظائف اور اعمال بتائے ہیں ان کی تاثیر مسلّم ہے۔ اور جب بھی کسی نے ان وظائف و اعمال کی پابندی کی ہے۔ اس کی زندگی میں ایک اچھا انقلاب آیا ہے۔ کیوں کہ یہ وہ اسماء الٰہی ہیں جن کے پڑھنے سے انسان کی مالی پریشانیاں رفع ہوتی ہیں۔ اور مایوسی کے بادل چھٹ جاتے ہیں۔ لیکن اگر کسی وجہ سے مشیت الٰہی ہم نوا نہ ہو تو پھر حالات کی برگشتگی ختم نہیں ہوتی۔ اور مایوسی کے اندھیرے روشنی میں تبدیل نہیں ہوتے۔ ایسے حالات میں وظائف سے زیادہ اللہ کے سامنے اپنی زبان میں گڑگڑانا چاہیئے۔ اور اپنے دانستہ یا نادانستہ گناہوں کی معافی طلب کرنی چاہیئے۔ انسان خطا اور نسیان سے مرکب ہے۔ اپنی محدود زندگی میں وہ بے شمار مرتبہ اللہ کی نافرمانی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کبھی یہ نافرمانی دانستہ ہوتی ہے اور کبھی نادانستہ۔ بعض اوقات نافرمانیاں اس طرح بھی سرزد ہو جاتی ہیں کہ انسان کو خود بھی احساس نہیں ہوتا۔ کہ وہ اپنے رب کی نافرمانی کر رہا ہے۔ اس لئے جب حالات کمر توڑ قسم کے ہو جائیں اور وظائف و اعمال بے اثر ہونے لگیں تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اللہ ناراض ہے اور اللہ کی ناراضگی دور کرنے کے لئے دعاؤں کے وقت اپنے دل پر رقت طاری کیجئے اور اللہ کی بڑائی اور اپنی بے بضاعتی کا اعتراف کیجئے۔ بس یہی راستہ اُن گردشوں اور رکاوٹوں کو ختم کرنے کا ہے۔ جس سے آپ دوچار ہیں۔

آج کل مشکل یہ ہوگئی ہے کہ انسان اپنی مصیبتوں۔۔۔ اور پریشانیوں کا بوجھ دوسروں کے کاندھے پر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنی غلطیوں کو نہ محسوس کرتا ہے اور نہ ہی انکا اعتراف کرتا ہے۔ اور جب غلطیوں کو محسوس نہیں کرتا تو اس کو ان غلطیوں سے نجات بھی حاصل نہیں ہوتی۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ شاید کسی نے کچھ کرادیا ہے۔ بس اسی لئے اس پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں۔ کرنی کرتوت کی حقیقت اپنی جگہ۔ لیکن ہر ہر موقعہ پر ہر ہر انسان کا یہ سمجھ لینا کہ اس پر جو کچھ بھی گزر رہی ہے اس کے ذمّہ دار دوسرے ہیں اس کی اپنی کوتاہی نہیں۔ بہت بڑی نادانی ہے۔ اور اس نادانی کی سزا امّت کے اکثر و بیشتر افراد بھگت رہے ہیں۔

اس دنیا میں قابلِ قدر لوگ وہ ہیں جو کسی بھی مصیبت میں پھنسنے اور حالات کی ابتری کا شکار ہونے کے بعد کسی کو دوش دینے کے بجائے سب سے پہلے وہ یہ غور کرتے ہیں کہ ان کی اپنی بھولیں اور ان کی اپنی خطائیں کیا ہیں۔ اس کے بعد وہ دوسروں کی حرکات پر دھیان دیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں زندگی میں الجھنوں سے جلد نجات مل جاتی ہے۔ اور وہ اگر کسی دلدل میں دھنس بھی جائیں تو زیادہ دھنسنے نہیں پاتے۔ جلد ہی وہ۔ مصیبت و آفت کی دلدل سے باہر نکل آتے ہیں۔ رہے وہ لوگ جو گردابِ مصائب میں پھنس کر صرف اور صرف یہ سوچنے کے عادی ہیں کہ کسی نے ان پر کچھ کرادیا وہ مصیبتوں کے بھنور میں پھنسے ہی رہتے ہیں۔ کیوں کہ فکرِ غلط انہیں راہِ راست تک نہیں پہنچنے دیتی۔ اور جو لوگ زندگی کا سفر طے کرتے وقت راہِ راست سے بھٹک جاتے ہیں۔ ان کے لئے منزلِ مقصود تک پہنچنا مستحیل ہوتا ہے۔

اس تفصیل کے بعد ہم آپ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے رب کے حضور گڑگڑائیں۔ اپنی دعاؤں کو اپنے آنسوؤں سے بھگو کر اُس ذات کی بارگاہ میں پیش کیجئے۔ جس کے رحمٰن و رحیم ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی بندہ اُس رحمٰن و رحیم کے دربار سے خالی ہاتھ لوٹ جائے۔ بندے

کو یہ غور کرنا چاہیئے کہ اس کی اپنی طلب میں اور اس کے اپنے اندازِ طلب میں کہاں کہاں بھول ہے۔ اس بھول کو دور کر لیجئے پھر رحمتِ خداوندی خود آپ کے لئے راہیں ہموار کرے گی اور آپ کے مسائل حل کرنے کے لئے خود بے قرار ہو جائے گی۔

## زندگی کے نشیب و فراز

سوال از: محمد اختر الدین ——— نظام آباد۔

میرا نام محمد اختر الدین والدہ صاحبہ کا نام قمر النساء بیگم صاحبہ ہے۔ ضروری بات یہ ہے کہ میں اس وقت کافی حیران و پریشان ہوں۔ اور کافی مصیبت زدہ ہوں۔ کئی مولوی کے ہاں جا کر اپنا حالِ پریشان سنا چکا ہوں۔ لیکن ہر کوئی میری طرف توجہ فرما کر میرے پاس سے کچھ روپے بٹور چکے ہیں۔ لیکن مجھے فائدہ نہیں ہوا۔ ہزاروں روپے غبن کر چکے ہیں۔ ہر کوئی مولوی اپنے اپنے طرف سے سمجھا کر مجھے بے وقوف بنا چکے ہیں۔

میری کہانی اس طرح۔ ذرا غور فرمایئے۔

میں ایک غریب کسان کا لڑکا ہوں۔ چند روپے کمانے کی خاطر میں سعودی عرب گیا ہوں۔ وہاں پر جا کر کافی محنت کر کے جناب محترم والد صاحب قبلہ کے نام روپے روانہ کرتا رہا۔ جب میں پانچ سال رہ کر وطن لوٹ آیا ہوں۔ آنے کے بعد میری شادی ہو چکی۔ چند ماہ یعنی ۳ یا چار ۶ ماہ رہنے کے بعد مجھے میرے گھر والے والدین زبردستی گھر سے نکال دیتے۔ کافی پریشانی کی حالت میں، دکھ و مصیبت کی حالت میں مجھے مار کر دھکے دے کر گھر سے بے دخل کر چکے ہیں۔ چند ماہ گزرنے کے بعد میں ایک چپل کی دکان نظام آباد میں لگا چکا ہوں۔ دکان کی یہ حالت ہے کہ کاروبار اچھی طرح نہیں چل رہا ہے۔ دکان کا کرایہ تقریباً ۲۵۰/- روپے۔ گھر کا خرچ کافی ہے۔ اس طرح سے میں کافی حیران و پریشان ہوں۔ میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا ہے۔ لہٰذا آپ سے استدعا یہ ہے کہ برائے کرم و مہربانی مجھے ایسی بات بتایئے یا ایسی چیز دیجئے یا ایسا نسخہ روانہ فرمایئے جس سے میری زندگی میں خوش و خرم جی سکوں۔ اور میرے کاروبار میں ترقی ہو سکے ——— اور دشمنوں سے حفاظت ہو سکے یہی میری التجا و دعا ہے۔

میں چند روز قبل ایک اخبار خریدنے کی خاطر ایک دکان گیا تھا۔ وہاں پر آپ کا ایک طلسمات کی کتاب مل چکی ہے۔ اسے پڑھ کر کافی متاثر ہوا ہوں۔ تب سے مجھے خیال آیا کہ آپ کو خط لکھ کر کچھ معلومات کر سکوں۔ اس لئے میں آپ کے نام خط لکھ چکا ہوں۔

لہٰذا آپ سے پُرخلوص گزارش یہ ہے کہ آپ برائے مہربانی اس ناچیز بندے کو اپنی جانب متوجہ فرما کر کوئی ایک نسخہ روانہ فرمایئے تو میں آپ کا شکر گزار رہوں گا۔ اللہ حافظ۔

خدا سے دعا ہے کہ خدا آپ کی عمر میں ترقی فرمائے۔ اور اعلیٰ مقام۔

**جواب** کسی بھی معاملے میں کامیابی دینا نہ دینا اور کسی بھی مرض میں شفا دینا نہ دینا حق تعالیٰ کا کام ہے۔ اگر ان کی مرضی نہ ہو تو کسی مقصد میں کامیابی ملتی ہے اور نہ ہی کسی بیماری سے نجات ملتی ہے۔ علاج اور پرہیز اپنی جگہ ہے لیکن شفا اور تندرستی جب ہی نصیب ہوتی ہے جب اللہ کا حکم ہو۔ ورنہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ دوا مرض میں اضافہ کرتی ہے اور تریاق زہر کا کام کرتا ہے۔ اسی طرح روحانی عملیات بھی مرضیاتِ خداوندی کے پابند ہیں۔ اور مرضیٔ مولیٰ نہ ہو تو نہ تعویذ اپنا اثر دکھاتا ہے اور نہ کوئی وظیفہ رنگ لاتا ہے۔ بلکہ دیکھا یہ گیا ہے کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کے مصداق انسان جتنی بھی بھاگ دوڑ اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے کرتا ہے منزلِ مقصود بھی اس سے دور ہوتی چلی جاتی ہے۔

آپ نے جن عاملوں سے اپنا علاج کرایا ہے ممکن ہے انہوں نے علاج صحیح کیا ہو۔ لیکن اللہ کی مرضی شاملِ حال نہ ہو اسی لئے ——— آپ کی پریشانیاں رفع نہ ہو سکی ہوں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ علاج ہی صحیح نہ ہوا ہو۔ کیوں کہ اکثر عاملین صرف نام کے عامل ہیں۔ اور علاج وغیرہ کی نفسیات سے پوری طرح واقف نہیں ہیں۔ ایسی صورت میں فائدہ پہنچنے کا امکان کم ہی ہوتا ہے۔ بہرکیف جب آپ نے ہم سے رجوع کیا ہے، سردست ایک نماز کا طریقہ تحریر کیا جا رہا ہے اس طریقہ سے آپ اس نماز کو ۴۰ راتوں تک لگاتار پڑھیں۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چار رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سَو سَو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھیں۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر چار سو مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْر پڑھیں۔ پھر سجدے میں جا کر اپنی تمام پریشانیوں سے چھٹکارا پانے کی دعا کریں۔ سجدے میں

# خوابوں کی تعبیر

اپنا خواب پوری احتیاط کے ساتھ لکھیں۔ آپ کے خواب کے تمام اجزا سامنے رکھ کر ہی تعبیر دی جائے گی۔ (مدیر)

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم۔ دیوبند

**انتباہ** خواب ہمیشہ سچ بیان کریں۔ اگر آپ جھوٹا خواب بیان کریں گے یا اس میں از راہ کذب کمی بیشی کرینگے تو اسکی ذمہ داری شرعاً آپ ہی پر ہوگی۔ اور آخرت میں آپ ہی جوابدہ ہونگے۔
حسن الہاشمی

**خواب**
حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آپ کے کالم خوابوں کی تعبیر نے بہت متأثر کیا ہے۔ اس کالم سے متأثر ہوکر اپنا ایک خواب بیان کر رہا ہوں۔
ابھی چند دن پہلے کی بات ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک پہاڑ پر موجود ہوں۔ اور وہ پہاڑ حد سے زیادہ اونچا ہے۔ اس پہاڑ پر ایک میلہ سا لگا ہوا ہے اور مجھے خواب میں محسوس ہو رہا ہے کہ یہ میلہ انسانوں کا نہیں جنات کا ہے۔ وہاں سب جنات ہی ہیں۔ اور بس میں ایک اکیلا انسان ہوں۔ چند جنات مجھ سے محوِ کلام ہیں۔ اور میں دل ہی دل میں خوش ہو رہا ہوں۔ کہ آج اللہ تعالیٰ نے مجھے جنات کی دنیا میں بھیج دیا ہے۔ مجھے اپنے اس خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہے۔ اگلے شمارے میں جواب کا انتظار کروں گا۔

نیاز مند
محمد مرتضیٰ ــــ بلند شہر

**تعبیر** آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کسی گروہ کے فریب میں آکر اپنا بھاری نقصان کریں گے۔ اور اس نقصان کی کسی بھی طرح کوئی تلافی نہیں ہوسکے گی۔
(واللہ اعلم)

**خواب**
جناب ہاشمی صاحب!
سلامِ عقیدت
خوابوں کی تعبیر کا کالم امت مسلمہ کی ایک اہم ضرورت ہے۔ میں آپ کو افادیت سے بھرے ہوئے اس کالم پر دلی مبارکباد دیتی ہوں۔ اور ایک خواب پیش کرنے کی جرأت کر رہی ہوں امید کرتی ہوں کہ آئندہ شمارے میں آپ اس خواب کی تعبیر سے سرفراز فرمائیں گے۔
میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے سامنے کھجوروں کا ایک طباق بھرا ہوا رکھا ہے اور میں یہ کھجوریں کھا رہی ہوں۔ اس خواب کی تعبیر کیا ہے۔؟

آپ کی پرستار
محسنہ رحمانی۔ سہارنپور

**تعبیر** آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو انشاء اللہ بہت جلد حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوگی۔
(واللہ اعلم)

**خواب**
مولانا ہاشمی صاحب!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
میں نے چند ماہ پہلے ایک خواب دیکھا تھا کہ میں اپنی بیوی کے بال استرے سے مونڈ رہا ہوں۔ اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟ جوابی لفافہ رکھ رہا ہوں۔ اگر رسالے میں نہ چھاپ سکیں تو جوابی لفافے کے ذریعے جواب دیں۔
سلطان احمد انصاری۔ ناگ پور

**تعبیر** آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ اولاد کی نعمت سے محروم رہیں گے۔
(واللہ اعلم)

**خواب**
قبلہ وکعبہ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ابھی حال ہی میں احقر نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میرے والد مجھ سے روٹی طلب کر رہے ہیں۔ اور میں انہیں روٹی دینے سے معذرت کر رہا ہوں۔ لیکن جب ان کا اصرار بہت بڑھا۔ تو میں نے ان کو روٹی دے دی۔ انہوں نے اس روٹی کو غور سے دیکھا اور انہوں نے اس روٹی کا ایک نوالہ بنا کر اس کو

میرے منہ میں دے دیا۔ اور میں نے اس نوالے کو چبالیا۔ میں یہ واضح کردوں کہ میرے والد کے انتقال کو دس سال سے زائد ہوچکے ہیں۔ میں شادی شدہ ہوں۔ ۳ بچّے ہیں۔ بیوی ہے۔ لیکن آج کل میں مالی مشکلات کا بھی شکار ہوں۔ اور عارضۂ قلب میں بھی مبتلا ہوں۔ بعض حضرات نے اس خواب کو بُرا بتایا ہے۔ جب کہ ہمارے امام صاحب کا کہنا یہ ہے کہ خواب کی تعبیر یہ ہےکہ مجھے دولت ملنے والی ہے اور مجھ پر رزق کے دروازے کھلنے والے ہیں۔ ہاشمی صاحب! میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے اس خواب کی تعبیر بتائیں۔ کیوں کہ اس سلسلے میں مجھے کسی اور پر اطمینان نہیں ہے۔

فقط

سلیم احمد قریشی۔ ممبئی

**تعبیر** سلیم صاحب! آپ کے خواب کی تعبیر اچھی نہیں ہے۔ آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خدانخواستہ آپ عنقریب دنیا سے رخصت ہوجائیں گے۔ کیوں کہ مُردے کا کچھ طلب کرنا اور مُردوں کا منہ میں لقمہ دینا اچھا نہیں ہے۔ بزرگوں نے اس طرح کے خوابوں کی تعبیر موت بتائی ہے۔ (واللہ اعلم)

**خواب** جناب ہاشمی صاحب! دامت برکاتہم۔

بعد سلام کے گزارش ہے کہ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے کچھ کافروں نے گھیر لیا ہے اور مجھے حد سے زیادہ مارا پیٹا اور میرا عضو (پیشاب کا مقام) کو بھی کاٹ کے پھینک دیا اس وقت مجھے اس قدر تکلیف ہوئی کہ شدّتِ تکلیف کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔ جب سے یہ خواب دیکھا ہے دل بہت پریشان ہے۔ آپ میرے اس خواب پر روشنی ڈالیں عنایت ہوگی۔

محمد شفیق خاں۔ مراد آباد۔

**تعبیر** آپ کا خواب اچھا نہیں ہے۔ اگر آپ کے کوئی فرزند ہے تو خواب کی تعبیر یہ ہے۔ شدید علالت کے بعد اس کا انتقال ہوجائے گا۔ اور اگر کوئی آپ کے لڑکا نہیں ہے تو پھر کسی سنگین مرض میں مبتلا ہو کر آپ خود ہی دنیا سے رخصت ہوجائیں گے۔ (واللہ اعلم)

اس طرح کے خواب دیکھنے کے بعد استغفار کی کثرت کرنی چاہیے۔ اور صدقات بھی دینے چاہئیں۔ ممکن ہے کہ استغفار و صدقات کی برکت سے اللہ تعالیٰ خواب کی بُری تعبیر سے بچالے۔

**خواب** ہاشمی صاحب!

سلام و آداب

ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ جیسے میرے دا
نکل آئی ہے اور میں بار بار آئینہ دیکھ کر تعجب کر رہا ہوں۔ براہِ مہربانی اس خواب کی تعبیر سے روشناس کرائیں یاد رہے کہ میں شادی شدہ ہوں اور دو بچّے ہیں۔ شوہر مزاج اعتبار سے بہت اچھے انسان ہیں۔

ناظرہ بیگم۔ اندور

**تعبیر** آپ کا خواب بُرا نہیں ہے۔ اگر آپ کے شوہر سفر میں ہیں تو عنقریب واپس آجائیں گے۔ اگر سفر میں نہیں ہیں عنقریب کسی فائدہ مند سفر کے لئے روانہ ہوں گے۔ اگر آپ حاملہ نہیں ہیں تو عنقریب حاملہ ہوجائیں گی۔ اگر حاملہ ہیں تو خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے لڑکا ہوگا۔ (واللہ اعلم)

**خواب** عالی جناب حسن الہاشمی صاحب

سلام مسنون

میں اکثر خواب دیکھتا ہوں۔ زیادہ تر خواب اس طرح کے ہوتے ہیں جیسے میں ہواؤں میں اُڑ رہا ہوں یا کسی پہاڑ پر چڑھ رہا ہوں۔ ابھی چند دنوں سے میں کئی بار خواب میں شہد کی بوتلیں دیکھ رہا ہوں۔ اور ایک دن میں نے یہ دیکھا کہ جیسے میری والدہ مجھے اپنے ہاتھوں سے شہد کھلا رہی ہیں۔ جب کہ میری والدہ اب دنیا میں نہیں ہیں۔ بعض حضرات کا کہنا یہ ہے مُردے کا کسی کو کچھ کھلانا اچھا نہیں ہے۔

ازراہِ کرم میرے خواب کی تعبیر بتا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

خاکسار

محمد الیاس۔ بھیونڈی

**تعبیر** خواب میں ہواؤں میں اُڑنے اور پہاڑوں پر چڑھنے کی تعبیر ترقی سے دی جاتی ہے۔ اور شہد دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اگر خواب دیکھنے والا بیمار ہو تو اسے صحت نصیب ہوتی ہے۔ اگر بحالت صحت خواب دیکھے تو تعبیر یہ ہے کہ مال و دولت ہاتھ آئے گی۔ اگرچہ مُردہ کسی کو کچھ کھلائے تو بالعموم اس کی تعبیر بیماری یا موت سے دی جاتی ہے۔ لیکن شہد کے معاملات میں اکابرین کی رائے یہ ہے کہ اس کی تعبیر برعکس ہوتی ہے۔

آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو مال و دولت بھی ملے گا اور آپ کو ایمانداری اور دیانت داری کی توفیق عطا ہوگی۔ اور یہ سب کچھ ماں کی دعاؤں کے یہ طفیل ہوگا۔ (واللہ اعلم)

# اعداد کا جادو

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## کیا مجھے فلاں آدمی سے قرض حاصل ہوگا؟

مثلاً سلیم ابن نجمہ ۱۵ر جولائی ۲۰۰۲ء بروز پیر کو شام ۴ بجے معلوم کرنا چاہتا ہے کہ کیا اُس کو خلیل احمد ابن زیتون سے حاصل جائے گا تو اس کا حساب اس طرح پھیلانا پڑے گا، جملہ بنے گا۔ کیا سلیم ابن نجمہ کو خلیل احمد ابن زیتون سے قرض حاصل ہوجائے گا۔

| نام سائل | اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| سلیم ابن نجمہ | ۲۳۸ | ۴ |
| متعلقہ فرد کا نام خلیل احمد ابن زیتون | ۱۱۹۶ | ۸ |
| باقی حروفِ سوال کے اعداد | ۱۴۰۲ | ۹ |
| تاریخ عیسوی | ۱۵ | ۶ |
| ماہ عیسوی جولائی | ۷ | ۷ |
| سن عیسوی | ۲۰۰۲ | ۴ |
| تاریخ ہجری۔۴ | ۴ | ۴ |
| ماہ ہجری۔۴ | ۴ | ۴ |
| سن ہجری | ۱۴۲۳ | ۱ |
| ماہ ہندی ہاڑ۔۳ | ۳ | ۳ |
| دن پیر مقررہ نمبر۔۲ | ۲ | ۲ |
| برج سرطان مقررہ نمبر | ۴ | ۴ |
| متعلقہ ستارہ | ۲ | ۲ |
| منزلِ قمر غفرہ | ۱۴ | ۵ |

## آئیے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۴ ۸ ۷ ۶ ۷ ۴ ۴ ۴ ۱ ۳ ۲ ۴ ۲ ۵
۳ ۶ ۴ ۴ ۲ ۸ ۸ ۵ ۴ ۵ ۶ ۶ ۷
۹ ۱ ۸ ۶ ۱ ۷ ۴ ۹ ۹ ۲ ۳ ۴
۱ ۹ ۵ ۷ ۸ ۲ ۴ ۹ ۲ ۵ ۷
۱ ۵ ۳ ۶ ۱ ۶ ۴ ۲ ۷ ۳
۶ ۸ ۹ ۷ ۷ ۱ ۶ ۹ ۱
۵ ۸ ۷ ۵ ۸ ۷ ۶ ۱
۴ ۶ ۳ ۴ ۶ ۴ ۷
۱ ۹ ۷ ۱ ۱ ۲
۱ ۷ ۸ ۲ ۳
۸ ۶ ۱ ۵
۵ ۷ ۶
۳ ۴
۷

اگر اس سوال کے جواب میں تمام حسابات کے بعد مستحصلہ ایک یا ۴ یا سات برآمد ہو تو قرض جلد ملے گا۔

اگر ۲ یا پانچ یا ۸ برآمد ہو تو قرض نہیں ملے گا۔ اگر ۳ یا ۶ یا ۹ برآمد ہو تو قرض تھوڑا مل جائے گا۔ مذکورہ سوال کا جواب یہ ہے کہ سلیم ابن نجمہ کو خلیل احمد ابن زیتون سے جلد ہی قرض حاصل ہوجائے گا۔

(باقی آئندہ)

# لوحِ تحفظ

رجب کی پہلی تاریخ وہ ہوتی ہے جس میں باغبان حقیقی نورانی باغ کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ رجب، شعبان اور رمضان روحانی سال کے موسم بہار ہیں۔ جس شخص کو روحانی پھلوں کی ضرورت ہے۔ اس کو ان مہینوں میں تماشائی نہ رہنا چاہئے بلکہ بڑھ کر اپنی قسمت کے پھل پھول حاصل کرے۔ ورنہ موسم خزاں میں ان پھلوں کی ضرورت پڑی تو کف افسوس کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

رجب کی پہلی تاریخ کو روحانی باغ کے جس درخت میں پھل آتا ہے وہ ہوتا ہے تحفظ کا! قرآن مجید کا تحفظ حروف نورانی سے کیا گیا ہے جو چودہ ہیں۔ ہم انہیں حروف سے اللہ پاک کی اس نعمت سے اپنا تحفظ کرسکتے ہیں۔ اللہ پاک نے تحفظ کیلئے حروف نورانی کے مؤکلات کو مقرر فرمادیا۔ اب زمانہ ایسا ہے کہ ہر وقت جان و مال کا خطرہ لگا رہتا ہے۔ خواہ امیر ہو یا غریب ہر دو کے ساتھ یہ خطرہ ہر دم سایہ کی طرح موجود رہتا ہے۔ اس خطرہ سے بچنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی کی لوح اپنے پاس رکھی جائے۔ یہ لوح یکم رجب کو تیار کی جاتی ہے۔ جن احباب نے حروف نورانی کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے وہ بھی اس لوح کو لکھ کر دوسروں کو دے سکتے ہیں۔ یہ لوح والد بزرگوار جناب کاشف البرنی صاحب کی وضع کردہ ہے۔ خواص اس کے یہ ہیں۔

اگر کوئی شخص رجب کی پہلی تاریخ کو ساعت اوّل میں کندہ کرے اور پہلے ڈرپوک ہو تو حوصلہ مند ہو۔ اگر کسی سے ڈر ہو تو امن میں ہوجائے۔ اگر کسی امیر وزیر کے پاس جائے تو وہ اس کی خاطر کرے۔ اگر غصہ کی حالت میں کسی کے سر پر رکھے تو اس کا غصہ دور ہو۔ اگر بارش کے پانی سے دھو کر سات دن پیئے تو حافظہ اور فہم قوی ہو۔ ایک دفعہ ایک ایسے شخص کو یہ لوح پہننے کے لئے دی گئی جس کو غلط انجکشن لگنے سے بے ہوشی اور ناطاقتی ہوگئی تھی وہ اچانک گر پڑتا تھا۔ اور دوائیاں اس پر الٹا اثر کرتی تھیں۔ وہ چند دن پانی میں ڈال کر پانی پیتا رہا تو تندرست ہوگیا۔ اگر کوئی کنواری لڑکی باندھے تو بہت سے لوگ اس کی شادی کی طرف راغب ہوں۔

اگر مرگی والے پر یہ لوح رکھ دی جائے تو اسی وقت افاقہ ہو۔ اگر دردزہ کی حالت میں عورت کو دیں تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ اگر لوح پر بخور رکھ کر سحر زدہ کو دھونی دیں تو فوراً سحر زائل ہو۔ یا سحر کا اندیشہ ہو تو پاس رکھنے سے سحر وجادو کا وار نہ ہوگا۔ اگر جسم کے کسی بھی حصے سے خون جاری ہو اسے پہنا دیں۔ فوراً خون بند ہوجائے گا۔

موجودہ دور میں یہ ایک عظیم تحفہ ہے۔ ہر گھر میں ایک لوح ضرور ہونی چاہئے۔ بلکہ ہر فرد کے پاس ہونی چاہئے۔ اس کی برکت سے حادثہ سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ بچے اغوا سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔ سامان میں رکھیں تو چوری نہیں ہوتا۔ زہر خورانی اتفاقیہ ہوجائے تو اس سے موت واقع نہیں ہوتی۔ اگر کسی آسیب زدہ کو پہنا دی جائے تو جن بھاگ جائے گا۔ ہوائی جہاز میں سفر کرنے والا عملہ اور لوگ اکثر آتے ہیں اور اپنے جسم کی حفاظت کے لئے اسے بنواتے ہیں۔ حادثہ ہوا بھی تو جان کو نقصان نہ پہنچے گا۔ جس شخص کے دشمن ہوں اور اسے جان کا خوف ہو اسے بھی گلے میں ڈالنا چاہئے۔ دشمن کچھ کر نہ سکے گا۔ آج کل سڑکوں کے حادثات سے تو کوئی بھی محفوظ نہیں۔ اس لئے ہر شخص اپنی حفاظت اس سے کرسکتا ہے۔ ایسی جگہ رہائش ہو۔ جہاں حشرات الارض یا جنات کا بسیرا ہو تو بھی اس لوح سے تحفظ ملے گا۔ موٹر سائیکل یا دوسری سواری کو حادثہ سے بچانے کے لئے اس لوح کو اس میں رکھتے ہیں۔ غرضیکہ تحفظ کی تمام قوتیں ہر جگہ آپ کی حفاظت کریں گی۔

اس نقش پر پہلے اندر کے خانے لکھیں۔ پھر ضلع بنائیں۔ پہلے بسم اللہ سے پھر قولہ الحق ولہ الملک سے۔ پھر مؤکلات پھر خدام۔

پھر اوپر مجیب الدعوات والاکرام۔ پھر نیچے قٓ والقرآن المجید والقلم وما یسطرون لکھیں۔ پھر چاروں طرف سے بند کر دیں۔ لوبان کی دھونی جلائیں۔ وضو کر کے لکھیں۔ کمرہ میں تنہا ہوں چاندی کی تختی پر لوح تیار کریں۔ اگر کاغذ پر لکھیں تو سرخ سیاہی سے لکھیں۔ ساعت اوّل میں تیار کریں۔ یعنی سورج نکلنے کے بعد لکھیں۔ اور حسب توفیق نیاز دلا کر پہن لیں۔ دفتر سے تیار کرانا مقصود ہو تو چاندی کی لوح کا ہدیہ ۱۰۰/ روپے اور کاغذ پر لوح کا ہدیہ ۵۰۰/ روپے ہوگا۔ اس میں نام مع والدہ لکھیں۔ جس کے پاس ہوگی اس کو کام دے گی۔

۷۸۶




**بقیہ: ــــــ روحانی ڈاک**

جا کر پہلے ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر دعا کریں۔ دعا کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا سر سجدے سے اٹھائیں اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر مل لیں۔

اگر نماز ایک جگہ اور ایک ہی مصلے پر پڑھیں۔ تو بہتر ہے۔ اگر روزانہ تازہ غسل کے بعد یہ عمل کریں تو اور بھی افضل ہے۔ انشاء اللہ دورانِ چلہ یا چلے کے کچھ ہی دنوں کے بعد آپ کو جملہ پریشانیوں اور کلفتوں سے نجات مل جائے۔

**بقیہ: علاج بالقرآن**

آخری آیت کو ۱۲ مرتبہ پڑھ کر ان چیزوں پر دم کردیں جن میں کھری کھوٹی چیزیں گھلی ملی ہوں۔ اس آیت کی برکت سے کھرے کھوٹے میں امتیاز پیدا ہو جائیگا۔

● اس سورۃ کی آیت ۸۸ وَتَرَى الْجِبَالَ سے بِمَا تَفْعَلُونَ تک روزانہ سات مرتبہ پڑھکر عرق النساء یا کالی کھانسی والے مریض پر دم کردیں اور اس عمل کو سات روز تک لگاتار کریں انشاء اللہ مذکورہ امراض سے نجات مل جائیگی۔
(باقی آئندہ)

## حق اور سچائی

حجاج کے حکم سے بہت سے حاجیوں کو قتل کیا جا رہا تھا جلاد چند آدمیوں کی گردنیں کاٹ چکا تھا کہ قیدیوں میں سے ایک شخص نے چلا کر کہا۔ "یا امیر! مجھے سزا نہ دیجئے۔ کیوں کہ میرا آپ پر حق باقی ہے۔"

حجاج نے پوچھا۔ "تیرا مجھ پر کونسا حق ہے"۔؟

قیدی نے جواب دیا۔ "فلاں شخص آپ کو مجمع میں گالیاں دے رہا تھا۔ میں نے اسے منع کیا تھا۔"

حجاج بولا کوئی گواہ ہے۔؟

قیدی نے جواب دیا۔ "یہیں موجود ہے۔" اور ایک قیدی کی طرف اشارہ کیا۔

حجاج نے اس قیدی سے پوچھا۔ "کیا یہ سچ کہتا ہے"۔ وہ بولا "بے شک یہ سچ کہتا ہے۔ کیوں کہ میں اس مجمع میں موجود تھا۔"

حجاج نے پوچھا۔ "اگر تو وہاں موجود تھا تو تو نے اس کا ساتھ کیوں نہیں دیا۔ اس شخص کو گالیاں دینے سے کیوں نہیں روکا۔"

قیدی نے جواب دیا کہ "میں خود آپ کے خلاف تھا۔"

یہ سن کر حجاج نے دونوں کو آزاد کر دیا۔ ایک کو حق کی جزا ملی۔ اور دوسرے کو سچ بولنے کی جزا دی گئی۔

**بقیہ: ــــــ برجوں کی دُنیا**

بہترین رفیق ثابت ہوتا ہے۔

برج دلو کو اکثر دوہرے معیار کا لیبل دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہوسکتی ہے کہ اس پر بیک وقت دو سیارے حکمراں ہوتے ہیں اور جنس بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ وہ دائرۃ البروج کی تمام عورتوں سے زیادہ جنسی فرسٹریشن کا شکار ہوتی ہے۔ ازدواجی تعلقات میں دلو عورت اپنی بساط سے بڑھ کر فرائض کا وعدہ کر لیتی ہے۔ وہ مرد کی محبت میں سرتاپا غرق ہو جاتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اس کا مرد ہر وقت اس کی پہنچ میں ہو۔ لیکن اس کے جواب میں مرد کو یہ حق نہیں دیتی۔ جب دلو عورت سوچتی ہے کہ ازدواجی تعلقات اس کے مقاصد کو پورا کرنے میں ناکام ثابت ہو رہے ہیں تو وہ دل برداشتہ ہو جاتی ہے۔ ●●●●

# کشکولِ عملیات

## واپسی

اگر کسی کی کوئی چیز جاتی رہے۔ گم ہو جائے چوری ہو جائے یا کوئی لے کر واپس نہ کرے تو اسے چاہیے کہ سورہ والضحیٰ سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کرکے اپنے سر کے چوگرد پھرائے۔ اس کے بعد سات بار اس عزیمت کو پڑھے۔

اصبحت فی امان اللہ وامسیتِ فی جوار اللہ امسیت فی امان اللہ واصبحت فی جوار اللہ ابرصا صبرِصا صعرصا۔

اس کو پڑھ کر سات بار دستک دیوے۔ تو گیا ہوا مال واپس ملے گا۔ کم از کم سات رات کرے۔ آزمودہ ہے۔

## شفاء اور سلامتی

اگر کوئی شخص باہر گیا ہوا ہے اور چاہے کہ سلامتی سے واپس آئے۔ یا اگر کوئی بیمار ہے اور شفا نہیں پاتا تو فجر کی نماز میں سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھکر اس کے لئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مسافر بخیریت واپس آئے گا۔ بیمار کے لئے پانی پاس رکھے۔ اور اس پر دم کرے۔ اور مریض کو پلاتا رہے۔ تو چند دنوں میں اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔

## رات کو اٹھنا

اگر رات کو کسی مخصوص وقت اٹھنے کا ارادہ ہو تو سورہ کہف کی آیت کو آخر سورہ تک۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ الخ۔ تو اس کے سوتے وقت پڑھے۔ اور کہے کہ فلاں وقت مجھے اٹھا دیا جائے۔ تو اس کا موکل نیند سے بیدار کر دے گا۔

## سنگدلی اور بے راہ روی

اگر کوئی اپنے اندر یا اپنی کسی اولاد کے اندر یا شریکِ حیات کے اندر اپنے لئے سختی اور سنگدلی پائے۔ یا کوئی بے راہ رو ہو جائے تو سورۃ ق والقرآن المجید اور سورہ یٰسین نماز فجر کے بعد ایک ایک دفعہ پڑھ کر دم کرکے پلائے۔ تو وہ شخص نرم دلی اختیار کرے اور راہ راست پر آجائے۔ چالیس دن اس عمل کو کرے۔ روز پڑھے روز پلائے سخت خراب عادت والے لوگ بھی درست ہو جاتے ہیں۔ عمل کے دوران ناغہ ہو تو پرواہ نہ کرے اور دونوں سورتوں کو پڑھنے کے بعد نام اور عادتِ بد کا نام لے۔ پھر دم کرے۔

یعنی بعد میں نام لے کر مختصراً دعا کیا کرے۔

## دشمن کے لئے

چاند کی پندرہ تاریخ کے بعد جو منگل آئے تو گیارہ پتے آک کے لے کر پاس رکھے اور کسی قبر کے اوپر بیٹھ کر یا دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر اس اسم کو ایک سو بار پڑھے۔

یا بدیع العجائب یا القھر یا بدیع

اور چھری پر دم کرکے نام دشمن کا لے اور ایک پتہ کاٹ دے چھری نئی خریدنی چاہئے۔ پھر سو مرتبہ پڑھے۔ اور اسی طرح دم کرکے نام دشمن کا لے کر دوسرا پتہ کاٹ دے۔ اسی طرح ۱۱ پتے کاٹنے ہیں اور گیارہ سو مرتبہ پڑھنا ہے۔ دوپہر کے وقت کرے۔ کوئی قبر جنگل میں ہو تو بہتر ہو گا۔ کیونکہ تنہائی ہوگی۔ حصار کرکے پڑھے۔ ایک چلہ میں دشمن

تباہ و برباد ہوگا۔ ناحق کرنے والا مجرم اور شرع کی رو سے خطا کار ہوگا۔ عام اجازت ہے۔

## رجوع خلق

اگر کوئی شخص چاہے کہ رجوع خلق ہو تاکہ خلقت میں عزت و مرتبہ ہو یا کاروباری ہے تو لوگوں کے آنے سے آمد فی زیادہ ہو تو اس کے لئے اسم بدوح کا عامل بنے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سات ہزار بار روزانہ چالیس دنوں تک اس کی عزیمت کو پڑھنا ہوگا۔ پرہیز جلالی وجمالی دونوں کا ہو اور خلوت ہو۔ رات کو پڑھے۔ اسم یہ ہے۔

یا بدوح تبدوحت من البدوح فی البدوح بدوحك یا بدوح۔

اس کے بعد روزانہ سات سو بار بعد نماز عشاء ورد رکھے۔ لیکن اب پرہیز کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ بہت فتوح ہو اور خلقت رجوع ہو۔ اگر کوئی عامل اس زکوٰۃ کے بعد بدوح کے نقش کی زکوٰۃ سوا لاکھ ادا کرے تو اس میں اتنی قوت آجائے گی کہ نقش لکھنے کے بعد جس شخص یا جانور کا نام اس کے نیچے لکھ کر پاؤں تلے دبائے تو وہ مسافت کے مطابق اس کے پاس پہنچے۔ عزیمت رجوع خلق کی اجازت عام دی جاتی ہے دوکاندار، طبیب، ڈاکٹر، سیاستدان وغیرہ جس کا خلقت سے تعلق ہوتا ہے۔ پڑھ سکتا ہے۔ یہ بھی دراصل فراخی رزق کے اعمال کی طرح کام کرتا ہے۔

## حصول مطلب ونجات ہم وغم

اس مطلب کے لئے آیت کریمہ پرتاثیر ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ قرآن حکیم میں بھی اس کی تعریف ہے یہ حضرت ذوالنون علیہ السلام کی دعا ہے۔ میرے نزدیک طریقہ اس کا یہ ہے کہ رات کے وقت پڑھے۔ ایک پیالہ پانی کا پاس رکھ لے۔ جب ایک تسبیح پڑھ لے تو اس میں انگلیاں ڈبو کر پانی تھوڑا سا چہرے پر ملے۔ بارہ روز تک بارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے اگر اتنا نہ ہو سکے تو ۳۶۰ مرتبہ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے۔ اگر جس جگہ پڑھے تنہا ہو۔ اندھیرا ہو چراغ نہ جلائے۔ پرہیز جلالی وجمالی کرے۔ اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف

ہو۔ جس مطلب کے لئے پڑھے اس کی نیت سے پہلے دو نفل ادا کرے اور نفل روزانہ پڑھے۔ کیسی بھی حاجت، مصیبت یا مشکل ہوگی۔ بر آئے گی انشاء اللہ العزیز!

## آسیب کے لئے

اگر کوئی آسیب زدہ بیہوش ہو جاتا ہو تو پاک پانی پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور پانچ آیات سورہ جن کی پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا دے۔ اسی وقت ہوش میں آجائے گا۔

## سنگ باری

جس گھر میں شیطان یا جنات پتھر پھینکیں۔ اس کو دور کرنے کے لئے لوہے کی چار کیلیں لیں۔ ہر کیل پر پچیس پچیس بار یہ آیت پڑھیں اور ان کیلوں کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

## بچے زندہ نہ رہیں

اگر کسی عورت کو حسان کا مرض ہو اور بچے زندہ نہ رہتے ہوں تو اجوائن اور کالی مرچ برابر وزن لے اور مقدار کافی رکھے۔ سوموار کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ شمس پڑھ کر دم کرے اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو۔ پھر سورہ شمس ہر بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر درود شریف پڑھ کر دم کرے اور بند برتن میں محفوظ رکھے۔ دونوں چیزیں پسوا کر دم کریں یا کسی نمازی پرہیزگار آدمی سے دم کرائیں۔ اس کو حمل کے دن سے بچے کے دودھ چھڑانے کے دن تک کھانا ہوگا۔ ہر روز ایک مرتبہ ایک چمچ چائے کے برابر خوراک ہو۔ صبح ناشتہ سے قبل کھانا ہوگا۔ اللہ فضل کرے گا۔

## حاجت براری

اگر کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اس کی مراد بر لائے۔ تو سورہ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی میم کو الحمد سے ملا کر پڑھے۔ یعنی ملحمد کرکے پڑھے۔ پڑھنے

کا طریقہ یہ ہے کہ شروع ماہ میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ فجر کی سنت و فرض کے درمیان پڑھے اول روز ۷۰ بار دوسرے روز ۶۰ بار تیسرے روز ۵۰ بار اسی طرح سے ہر روز ۱۰ کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس بار پڑھے۔ تین ہفتے نہ گزرنے پائیں گے کہ خدائے تعالیٰ اس کی مراد پوری کریگا۔ اگرچہ وہ پہاڑ برابر ہو۔ اجازت عام ہے۔

## مہمات کیلئے

روایت ہے کہ جو شخص ہر روز فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط سات مرتبہ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ اس کی تمام دینی اور دنیوی مہمات انجام کو پہنچائے۔ چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے۔ تم دیکھو یہ آیت کیسی دُرّ بے بہا ہے کہ جس کے واسطے صدق دل کی بھی ضرورت نہیں۔ ورنہ اکثر اذکار کی تاثیریں صدق دل پر منحصر ہیں یہ ذکر تمام ذکر کرنے والوں کے واسطے بڑی رحمت کا موجب ہے اور تمام دنیوی اور اخروی تفکرات وہموم سے اس میں کفایت ہے۔ جس کو خدا اس کے پڑھنے کی توفیق دے۔ پھر اگر یہ پڑھنے والا توکل میں قدم نہیں رکھتا۔ تب بھی یہ نعمت ایسی ہے جس کا ادائے شکر انسان سے ممکن نہیں۔ یعنی اس کے پڑھنے کا ثواب بس خدا ہی کے واسطے تعریف اور سنت ہے۔

## دفع دشمناں

دفع دشمناں کے لئے یہ عمل بھی مجرب ہے البتہ اس کی مداومت کرنی چاہئے۔ اور وہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کی سنتوں کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فیل پڑھا کرے۔ کسی دشمن کا کبھی اس پر قابو نہ چلے گا۔ یہ عمل حضرت امام غزالیؒ سے پہنچا ہے۔

## امراء یا حکام سے حاجت

یہ عمل نہایت ہی عمدہ اور پوشیدہ راز ہے۔ جو شخص یہ چاہے کہ کسی امیر یا رئیس سے اس کی کوئی حاجت پوری ہو۔ اس کو لازم ہے کہ ۳۵ بار سورہ یٰسین پڑھ کر اس کے پاس جائے۔ وہ ضرور اس کے ساتھ تعظیم سے پیش آئے گا۔ اور جو حاجت ہوگی پوری کرے گا۔

## وسعتِ رزق کے لئے

جو شخص جمعہ کی ہر دو اذانوں کے درمیان ستر (۷۰) مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے اور مداومت رکھے تو اس کے رزق میں برکت ہو۔ آمدنی روز افزوں ہو اور کبھی بھی قرضدار نہ ہو۔ بلکہ بے انتہا فارغ البالی ہو دعا یہ ہے۔

اللھم یا غنی یا کریم یا ذا الفضل العظیم یا واسع العطاء والکرم۔ اللھم اغنی بحلالک واکفنی بفضلک عمن سواک۔

اگر تم ہر جمعہ کو اس کی تلاوت کرو گے۔ اس کی برکت کو خود پالو گے اور رزق میں کشادگی بھی دیکھ لوگے۔ اور تم لوگوں میں مقبول اور خدا کے محبوب ہوگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ دعا ایک عجیب راز ہے اور اس کی تاثیر بڑی عجیب وغریب ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ لوگ اس دعا سے کام لیں۔ جن کی حلال کی روزی ہو یا حلال کی کمائی کی ضرورت ہو۔ دوسرے لوگ اپنا وقت ضائع نہ کریں۔

دعا مانگنے والے کو خدا ایسی جگہ سے رزق دے گا۔ جہاں سے گمان بھی نہ ہو گا۔ قرض ہو گا تو دور ہو جائیگا۔ کام یا ملازمت نہیں ہے۔ تو وہ بھی ملے گی۔ بڑی فراخی سے گذرا ہو گا اور آپ کے تمام حالات درست ہو جائیں گے۔

## حفاظت اموال

جو شخص مال تجارت، دکان یا مکان یا دولت وغیرہ کی حفاظت حرق وسرقہ سے کرنا چاہے تو چار ٹکڑے کچی ٹھیکری کے لائے۔ پہلی پر اللہ عبدہٗ دوسری پر عند کل شدۃ تیسری پر حسبی اللہ وحدہٗ اور چوتھی پر الیس اللہ بکاف عبدہٗ کالی سیاہی سے لکھے اور مکان یا دکان کے چاروں کونوں پر اس ترتیب سے دفن کرے کہ پہلی ٹھیکری کو قبلہ رخ، دوسری کو شمال کی طرف، تیسری کو جنوب کی طرف اور چوتھی کو مشرق کی طرف دفن کرے۔ اس ترکیب سے مکان وسامان آتشزدگی اور چوری سے محفوظ رہیگا۔ بحکم الٰہی ٹھیکریوں پر ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد ہی کالی سیاہی سے لکھے اور پھر جب چاہے دفن کرے۔ امن وامان کا بندوبست پکا ہوگا۔ انشاء اللہ۔

# میرا آج کا دن کیسا گزرے گا

جب کوئی شخص ایسا سوال کرے تو اس وقت مواضعاتِ قمر کے صفحات سے نوٹ کریں کہ سوال کے دن کا نمبر کیا ہے اتوار کو ایک نمبر دے کر گنیں۔ (۲) منزل کا نمبر (۳) تیسی قمر کا نمبر (۴) سائل کے نام میں کتنے حرف ہیں۔ (۵) قمر جس برج میں ہے اس کا نمبر کیا ہے۔ برج حمل سے شروع کر کے گنیں۔ اب ان پانچ امور کی حاصل جمع لیں۔ اس حاصل جمع کو اس عدد سے ضرب دیں جو اس برج کا ہے جس میں سورج ہے۔ یہ عدد بھی حمل سے شمار کر کے حاصل کریں۔ حاصل ضرب کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس کا جواب ذیل سے حاصل کریں۔

(۱) باقی رہے تو اس دن بلندی مراتب، ترقی طالع اور بہتری و بہبودی کے لئے کوشش کریں۔ جسمانی صحت و آرام کا زیادہ خیال رہے گا۔

(۲) باقی رہیں تو کسی گئے ہوئے شخص کی آمدن اور ملاقات، مطالعہ، دولت مندی اور حصول زر کے متعلق خیال رہے گا۔

(۳) باقی رہیں تو نقل وحرکت اور اعزاء سے ملاقات کا موقعہ ملے گا۔

(۴) باقی رہیں تو لڑائی جھگڑے کی شکایت میں کچھ فکر ہو۔ اور کسی بڑے آدمی سے ملاقات ہو۔ زمین واملاک سے فائدہ اور سیر وسیاحت کی طرف توجہ اور خیال زیادہ رہے۔

(۵) باقی رہیں تو کسی عزیز سے ملاقات یا خوش خبری کا پیغام ملے۔ عیش وعشرت اور عشق ومحبّت کے خیالات رہیں۔

(۶) باقی رہیں تو کسی دشمن سے خطرہ پیش آئے یا بیماری سے فکر وتکلیف ہو یا کوئی چیز جیب سے گر جائے یا کسی جگہ رکھ کر بھول جائیں جس کے باعث دل کو فکر وتشویش ہوگی۔

(۷) باقی رہیں تو عورت کا زیادہ خیال رہے۔ حیوانی خیالات رہیں، منشیات اور سفر کا خیال رہے۔

(۸) باقی رہیں تو لڑائی جھگڑا اور طبیعت میں رنج اور غصہ زیادہ رہے۔ فکر وتکلیف سے دن گزرے۔

(۹) باقی رہیں تو سفر کا امکان ہو، نیک کاموں میں وقت گزرے مذہبی خیالات رہیں۔ رات کو سوتے وقت خواب آئیں۔ کسی کے عشق ومحبت میں دل بے قرار اور غیر مطمئن رہے۔

(۱۰) باقی رہیں تو ترقی اور بلندیٔ مراتب کے لئے کوشش کریں۔ روزگار کی بہتری اور کشائش کاروبار کی تجاویز سوچیں۔

(۱۱) باقی رہیں تو حصول عزّت حصول زر ومال، دوستوں سے میل ملاقات، عیش وعشرت، سیر وتماشا، آمدن روپیہ پیسہ کے حصول میں وقت گزرے۔

(۱۲) باقی رہے تو وہ دن سائل کے لئے سخت تکلیف اور فکر کا گزرے گا۔ امیدوں میں مایوسی، جسم کو تکلیف، دل کو فکر لگا رہے۔ جسم میں چوٹ لگنے اور خون بہنے کا اندیشہ ہو۔ دشمن سے خطرۂ نقصانِ زر، امیدوں سے طبیعت مایوس اور خراب رہے گی۔

## قید سے رہائی کا عمل

اگر کوئی ناحق گرفتار ہو تو اس نقش کو لکھ کر قیدی کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرالیں۔ اور قیدی کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بہ کثرت درود شریف پڑھتا رہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| م | ح | م | د |
|---|---|---|---|
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |
| ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ | ۹۲ |

# اسرار الجفر

طلسماتی دنیا میں جو اسرار اور رموز علم جفر کے ہم نے شائع کئے ہیں وہ آپ کو ہزاروں روپے کی کتابوں سے بھی نہ ملیں گے۔ اب ہم چند عملیات جفر جو نہایت مجرب اور سریع الاثر ہیں تحریر کرتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو برباد کرنا مقصود ہو تو سورہ القارعہ کو منفوش تک لیکر اس کے اعداد ابجد سے حاصل کر کے مثلث میں پر کریں مثلث کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ١ | ٨ |
| ٧ | ۵ | ٣ |
| ٢ | ٩ | ۴ |

یہ نقش پہلے سے تیار کر کے رکھیں۔ جب قمر برج عقرب میں آئے تو ساعت مریخ میں سیاہی میں ذرا سا نمک اور سرکہ ملا کر خشت خام نہ ملے تو خود ہی مٹی کی اینٹ بنا کر دھوپ میں خشک کر لو مٹی خوب چکنی ہو بلکہ بنانے سے قبل مٹی کو چھان لو تا کہ کوئی کنکری باقی نہ رہے۔ اینٹ کے خشک ہو جانے پر گھس کر چکنی کر لو تا کہ لکھنے میں آسانی ہو ایک طرف یہ مثلث اور دوسری طرف تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ یعنی القارعہ تا منفوش تک اور نام دشمن معہ والدہ جب تمام حروف لکھ چکو تو ایک چھری ہاتھ میں لو اور تین مرتبہ پڑھو تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ اور چھری پر پھونک کر پہلے الف کو کاٹو یعنی القارعہ میں پہلے الف لکھا گیا ہے۔ اسی طرح اس اینٹ پر لکھے ہوئے تمام حروف کاٹ دو ہر حرف تین مرتبہ مذکورہ بالا آیت شریف پڑھ کر کاٹا جائے گا روشنائی سے لکھو اور چھری سے کاٹو اس طرح الف آخر تک سب حرف کاٹ چکو تو اس اینٹ کو پانی میں ڈال دو کنواں، تالاب، دریا یا نہر ہو۔ ایک ہفتے کے اندر وہ شخص تباہ برباد ہو جائے گا۔ عمل ساعت مریخ میں شروع کرو۔ ختم چاہے کسی وقت ہو۔ اگر کوشش کرو۔ ساعت مریخ میں ہی ختم کر دو تو یہ عمل سیف ہو جاتا ہے۔

## طلسم تسخیر

یہ عمل ماہ ذوجسدین میں کیا جائے گا۔ ذوجسدین چار مہینے ہیں۔ یعنی جوزا، سنبلہ، قوس، حوت، قمری مہینہ سے مطابق کر لو نام مطلوب معہ والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ اور سر اسم کے مطابق خدا کا نام لو اور ذیل کے طریقے سے امتزاج دو۔ صرف ایک نام مثلاً تحریر کرتا ہوں نام مطلوب حوا۔ ح، و، ا حمید۔ ولی۔ اللہ۔ اب امتزاج کیا اور نام موکل پیدا کیا موکل پیدا کرنے کا طریق یہ ہے کہ اس حرف کو مکتوبی کر کے اعداد نکال کر جمع کر و اور جمع کا حرف بنا کر آگے ائیل بڑھا دو۔ اگر اعداد زیادہ ہوں تو پھر جمع کر و یہاں تک کہ احاد پیدا ہو جائے۔ مثلاً مثال میں پہلے ح ہے اس کا مکتوبی ہوا حا عدد ۹ حرف ط موکل بنا طائیل و مکتوبی واؤ عدد ۱۳۔۱۳ کو بطریق استنطاق جمع کیا تو ۴ ہوئے۔ (تین اور ایک چار) حرف بنا دال موکل ہوا۔ ادائیل بعد ازاں۔ ا= مکتوبی الف۔ عدد ۱۱۱ استنطاق ۳ حرف ج موکل جائیل حوا (ح وا) حمید۔ ولی۔ اللہ طائیل دائیل، جائیل اب عزیمت یہ ہوئی۔ طائیل سخر قلب الحار بحق حمید یا دائیل سخر قلب الواؤ بحق ولی یا جائیل سخر قلب الالف بحق اللہ اسی طرح جس قدر نام مطلوب معہ والدہ میں ہوں سب کی عزیمت تیار کرو۔ جب اسم مطلوب

معہ والدہ کی عزیمت تیار کر چکو تو اسم طالب معہ والدہ کی عزیمت اسی طرح تیار کرو اس تمام عزیمت کو ایک کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بناؤ اور مٹی کے نئے چراغ میں چنبیلی یا کوئی خوشبو دار تیل بھر کر اس فتیلہ کو روشن کرو کاغذ کے فتیلہ پر اگر مطلوب کے بدن کا کپڑا لپیٹ لیا جاوے تو بہت خوب ہے اگر وہ نہ ملے تو پھر کوئی پاک کپڑا لپیٹ لیں تا کہ جلنے میں آسانی ہو۔ جب یہ روشن ہو جائے تو خود اس کے سامنے بیٹھو اور نام مطلوب معہ والدہ کی جو عزیمت ہے اسے ایک سو ایک بار پڑھو۔ نام طالب معہ والدہ کی عزیمت جلانے والے فتیلہ میں تو لکھی جائے گی۔ مگر پڑھنے میں صرف نام مطلوب معہ والدہ کی عزیمت پڑھی جائے گی۔ پڑھنے میں مطلوب کا دھیان رکھو۔ جب ایک سو ایک مرتبہ پڑھ چکو تو چراغ بجھا کر احتیاط سے رکھ دو اسی طرح سات دن برابر کرو۔ خدا چاہے تو مطلوب بے چین ہو جائے گا۔ اور تمہاری اطاعت سے گریز نہ کرے گا۔ چراغ میں تیل برابر ڈالتے رہو۔ بتی ختم نہ ہو۔ ساتویں دن تمام بتی ختم کر دو۔ اگر عمل پڑھ چکے ہو تو جب بھی بتی کو قصداً جلا کر ختم کر دو۔ یہ عمل میرے خاص عملیات میں سے ہے میرا تجربہ ہے کہ ہزار طلسم ایک طرف اور یہ طلسم ایک طرف۔

## برائے آسیب اور نظر بد کیلئے

سفید کاغذ کا ٹکڑا لے کر پہلے وہ کاغذ مریض کے تمام جسم پر ملیں اور ملتے ہوئے سورہ مزمل پڑھتے رہیں۔ جب تک ختم نہ ہو وہ کاغذ بھی ملتے رہیں۔ بعد ازاں یہ نقش اس کاغذ پر لکھ کر اور فتیلہ بنا کر مریض کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹیں اور روغن تلخ چراغ میں ڈال کر اسے روشن کریں۔ اس طرح کہ مریض کی آنکھوں کے سامنے رہے۔ انشاء اللہ کیسا ہی آسیب ہو یا نظر بد ہو سب رفع ہو گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۱۱ | ۱۶ | خاتم سلیمان |
| ۱۳ | ۱۵ | ۱۷ | یا بدوح |
| ۱۴ | ۱۹ | ۱۲ | روح اللہ |

# تسخیر ہمزاد کا بے نظیر عمل

کسی بند کمرے میں جہاں مکمل تنہائی ہو یہ عمل کریں۔ اور اس عمل کو نوچندی اتوار سے شروع کریں۔ عمل ہمیشہ نصف رات کو کریں اور لگاتار اس عمل کو ۴۰ روز تک جاری رکھیں۔ جس کمرے میں عمل کریں وہاں جائے نماز ۲ دو چادریں ایک چراغ اور چراغ کا اسٹینڈ اس کے سوا کچھ نہ ہو۔ چادریں سرخ رنگ کی ہوں۔ روزانہ رات کو عمل سے فارغ ہونے کے بعد وہیں سو جائیں اور صبح کو کمرے سے نکلنے کے بعد کمرے میں تالا لگا دیں تا کہ دوران چلہ کوئی اس کمرے میں آمد و رفت نہ کر سکے۔ جائے نماز بھی سرخ رنگ کی ہو۔ دوران چلہ جو کھانا کھائیں وہ ایک ہی ہو اور وہ خود اپنے ہاتھ سے بنایا ہو۔

دوران چلہ جب تک بیدار رہیں باوضو رہیں۔ دوران عمل چراغ اپنی پشت کی طرف رکھیں اور نقش یا بدوح ایک گتے پر چپکا کر سامنے دیوار پر لگالیں اور اپنا رخ بیت اللہ کی طرف رکھیں

عمل چوکڑی مار کر پڑھیں ہر رات ۲۱ سو مرتبہ یا بدوح پڑھیں۔ اور نقش کے کالے دائرے میں نظر جمائے رکھیں ۲۱ ویں روز سے دائرے میں ہمزاد کی شبیہہ ابھرنی شروع ہو گی آخری دن دائرے میں ایک شخص نظر آئے گا جو قطعاً عامل کی ہم شکل ہوگا۔ دوران عمل ہمزاد سے گفتگو نہ کریں۔ اگر وہ مخاطب بھی کرے تب بھی بات نہ کریں۔ عمل پورا ہونے پر اس سے بات چیت کریں۔ اور معاہدہ کرلیں۔ اور آئندہ بلانے کی ترکیب بھی پوچھ لیں۔ اس عمل میں دوران چلہ پرہیز جلالی رکھیں۔ ورنہ عمل میں کامیابی نہیں ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |
| یا بدوح | ● | یا بدوح |
| یا بدوح | یا بدوح | یا بدوح |

علم فلکیات

# بُرجوں کی دُنیا

۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری کے درمیان پیدا ہونیوالی خواتین کا بُرج دلو اور ستارہ زحل ہوتا ہے۔

## دلو عورت

دلو عورت لگی بندھی آراء کی حامل ایک مضبوط اور رجعت پسند عورت ہوتی ہے۔ اچھی تعلیم اس کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔ وہ خود کو تبدیل کرنے میں کافی دقت محسوس کرتی ہے۔ اس کا ذہن اس کی سب سے بڑی کشش ہوتا ہے۔ یہ اتنا شاندار ہو سکتا ہے جتنا کہ سیپ میں بند موتی۔ اس کا نصب العین ہے کہ محبت اور دوستی میں ہر شئے برابر ہوتی ہے اور وہ محسوس کرتی ہے کہ اگر وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے تو تعلقات خود بخود مضبوط ہوتے چلے جائیں گے۔

دلو عورت ایک ذمہ دار اور مثالی ماں، بیوی اور دوست ہوتی ہے۔ بچے اس سے بڑا لگاؤ رکھتے ہیں۔ کیوں کہ وہ اس میں گھل مل جاتی ہے۔ وہ جانوروں کی بھی بہت شوقین ہوتی ہے۔ وہ بہت زیادہ مہمان نواز ہوتی ہے۔ اگرچہ وہ روایتی گرم جوشی کی کمی رکھتی ہے۔

دلو عورت بدترین وقت میں بہترین دوست ثابت ہوتی ہے۔ جب آپ کو اس کی ضرورت محسوس ہو تو آپ اسے اپنے قریب پائیں گے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ آپ کے ساتھ رونا بھی شروع کردے۔ جب اس کا کوئی دوست کسی مشکل میں گرفتار ہو تو وہ اسے یہ کہہ سکتی ہے کہ میں نے تمہیں پہلے ہی خبردار کیا تھا۔ وہ انسانی تعلقات میں حیران کن بصیرت کی حامل ہوتی ہے۔ لیکن وہ یوں ظاہر کرتی ہے جیسے کسی پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھی دوربین سے سڑک کے آرپار دیکھ رہی ہو۔

دلو عورت محبت میں قربت کو پسند کرتی ہے۔ اگرچہ بعض اوقات بعض وجوہات کی بناء پر وہ اس سے خوفزدہ بھی ہوتی ہے۔ محبت اس کے سارے وجود کو تابناک کردیتی ہے اور وہ پُرجوش جذبوں سے گنگنا اٹھتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کو خوش کرنے کے لئے سینا پرونا، کھانا پکانا، خریداری کرنا، اس کا ہاتھ بٹانا اور اس کی بات غور سے سننا پسند کرتی ہے۔ وہ ایک اچھی میزبان، محبوبہ ساتھی، یا تسکین بخش عورت ہوتی ہے۔ وہ محبت میں بہت مضبوط، ضدی اور خود مختار بھی ہو سکتی ہے۔ وہ مسائل سے بہت کم گھبراتی ہے اور انہیں ایک ذہنی چیلنج کے طور پر قبول کرتی ہے۔ وہ اپنے محبوب کی بُری عادات کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرتی ہے۔

وہ سرپھری اور البیلی سی محبوب ہوتی ہے جو کہ مثالی نظر آنے کے لئے فکر وعمل سے بھرپور ہوتی ہے۔ اور بالخصوص اپنے محبوب کی نظروں میں ممتاز نظر آنے کے لئے ہر وہ کام کرسکتی ہے جو اس کا محبوب پسند کرتا ہو۔ وہ اپنے محبوب کو باور کراتی ہے کہ وہ دنیا کا خوش قسمت ترین مرد ہے۔

دلو عورت کو ایک متحمل مزاج اور وسیع القلب محبوب کی تمنا ہوتی ہے۔ اس کے محبوب کو گرم جوش ہونا چاہئے اور یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اسے کب اپنے باہوں کے حصار میں لینا ہے۔

دلو عورت کو ایسے محبوب کی ضرورت ہوتی ہے جو لگی بندھی آراء اور توقعات نہیں رکھتا۔ اس کے محبوب کو لچکدار اور عقل سلیم کا مالک ہونا چاہئے۔ اُسے ایک ایماندار مرد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے محبوب کو نہ تو زیادہ مجہول ہونا چاہئے اور نہ ہی جارحیت پسند بلکہ ان دونوں کے مابین ہونا چاہئے اس کے محبوب کو آزادانہ رویہ اختیار کرنا چاہئے اور اس میں بے جا ٹوک سے گریز کرنا چاہئے۔ اسے بہت زیادہ ضدی اور سخت نہیں ہونا چاہئے۔

دلو عورت چاہتی ہے کہ اس کا محبوب اس کی تمام باتوں کو قبول کرتا جائے۔ روحانی، تجزیاتی اور تجربہ کار مرد دلو عورت کا

(باقی صفحہ [illegible] پر)

# عمل ہمزاد سفلی

صابر علی رئیس احمد شاہ

قارئین کرام عمل ہمزاد سفلی ایک ایسا مضمون ہے جو میری دن رات کی محنت کا نچوڑ ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس دور میں لوگوں نے ہمزاد کی تسخیر کی خواہش میں اپنی زندگی برباد کر دی ہے۔ ہر نئے دن نئے عمل منتخب کرتے ہیں اور چند دن بعد چھوڑ جاتے ہیں اور بیچارے اسی خواہش میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملتے ہیں۔

ہمزاد کی تسخیر کی خواہش تقریباً ہر عامل کو ہوتی ہے کیونکہ ہمزاد کے کام ہی ایسے ہیں۔ المختصر ہمزاد آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرتا ہے اور ہر کام پلک جھپکنے میں کرتا ہے۔ ہمزاد منٹوں میں لاہور سے امریکہ پہنچا سکتا ہے۔ ہمزاد کو قابو میں کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ہر انسان اپنی فطرت پر ہے۔ بعض لوگ نوری طریقے سے کرتے ہیں اور بعض سفلی طریقوں سے کرتے ہیں کیونکہ سفلی اعمال جلد اثر کرتے ہیں۔ نورانی ہمزاد ہر جائز حکم کی تعمیل کرنے سے خوش ہوتا ہے لیکن سفلی ہمزاد ناجائز کاموں سے خوش ہوتا ہے۔

آج جو سفلی مضمون میں تحریر کر رہا ہوں اس سے ہمزاد کو آپ اپنے تابع کر کے اپنے ہر حکم کی تعمیل نہیں کروا سکتے۔ یہ عمل ہمزاد سفلی ایسا عمل ہے جس سے ہمزاد خواب کی حالت میں آپ سے ملاقات کرے گا۔ یہ ہمزاد صرف خبریں دے سکتا ہے۔ آپ ماضی حال مستقبل کے ہر واقعے کی خبر لے سکتے ہیں۔ میرے خیال میں یہی عمل عامل کو اس کے سنہری خوابوں کو پورا کرنے میں معاونت کرے گا۔ عقلمند کے لئے اشارہ ہی کافی ہے۔

یہ عمل گارنٹی شدہ ہے۔ چند ہی روز بعد ہمزاد سے خواب میں محو گفتگو ہو جاتا ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔ اس کے لئے ایک علیحدہ کمرہ منتخب کر لیں۔ کاغذ کے چار ٹکڑوں پر درج ذیل عبارت لکھ لیں۔

فرعون۔ قارون۔ ہامان شداد۔ ابو ہم شیطان۔

ایک ایک ٹکڑا اپنی چارپائی کے پائے تلے رکھ لیں۔ اب اپنی چارپائی پر شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق اول و آخر یہ پڑھیں۔

ہمزاد خواب میں نہ آوے تو دہائی ہے ہنومان شیطان کی۔ درمیان میں یہ کہے (۱۰۱) بار کالی چڑی لس بھری انت فی امری۔

اب آپ سو جائیں اور صبح اٹھ کر چارپائی کے نیچے سے ٹکڑوں کو نکال کر جلا دیں۔ عمل شروع کرتے وقت سے لے کر صبح تک ٹکڑے جلاتے وقت تک کسی سے بات نہ کریں۔ بس ایک دن کا عمل ختم ہوا۔ برابر تین، سات یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک نجس و ناپاک رہتے ہوئے اس عمل کو دہراتے رہیں۔ تمام عمل مکمل کرنے کے بعد غسل کر سکتے ہیں۔

اعداد کے متعلق وضاحت کرتا چلوں کہ اگر کسی کا نام ایوب بھٹہ ہے اور وہ شیطانی عمل کرنا چاہتا ہے تو اس کے نام کے اعداد ۱۹ ہوں گے۔ یہ مکمل شیطانی عمل ہے اس لئے مسلمان حضرات سوچ سمجھ کر کریں۔

**نوٹ:۔** یہ مضمون خاص غیر مسلموں کے لئے لکھا گیا ہے۔

**اونچا سنائی دینا** اکثر اوقات بوڑھے افراد کو اونچا سنائی دینے یا کم سننے کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اسکے لئے مولی کا پانی نچوڑ کر اس میں مولی کے پانی کی چوتھائی مقدار تلوں کا تیل شامل کر کے آگ پر رکھیں، یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس تیل کو کان میں ٹپکانے سے اکثر حالات میں اونچا سننے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

قسط ۲۳

# درختوں کے فائدے

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## کان درد

آک کے پتے جو زرد رنگ کے ہوں لے کر گھی سے چپڑ لیں اور آگ پر گرم کریں۔ جب حرارت کی وجہ سے سکڑنے لگیں ان کو ہتھیلی سے ملیں اور کان میں نچوڑ دیں۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ کان درد کو فوراً آرام ہو جائے گا۔ آک کے پتوں کو پہلے گرد و غبار سے صاف کر کے گھی لگانا چاہیے۔

## کان درد و کان کے کیڑے

بعض لوگوں کے کان میں کیڑے پڑ جایا کرتے ہیں اور مریض کو اس شدت سے درد ہوتا ہے کہ پناہ خدا۔ اس کے لئے ذیل کا نسخہ مفید ہے۔ آک کے زرد پتے ایسے لیں جن میں سوراخ نہ ہوں۔ پھر ان کو گرد و غبار سے صاف کر کے اوپر گھی اور ہینگ سے چپڑ لیں۔ پھر گرم کریں۔ اور گرم ہو جانے کے بعد کان میں ان کا پانی ڈالیں۔ انشاء اللہ کان درد فوراً رفع ہو جائے گا اور چند بار کے استعمال سے کیڑے بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

## خنازیر

اس کو انگریزی میں سکرافیولا اور اردو میں کنٹھ مالا کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی شدید اور موذی بیماری ہے۔ جو اکثر لاعلاج شمار کی جاتی ہے۔ اس مرض کا نتیجہ اکثر سل و دق ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کے علاج میں سستی نہ کرنی چاہیے۔ ذیل میں اس بیماری کے لئے ایک خاص الخاص نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ اس مرض کیلئے بھروسہ کی شے ہے۔ جو صاحب محنت سے بنائیں گے کامیاب ہوں گے۔

## اکسیر خنازیر و کشتہ سم الفار

سم الفار ایک تولہ کو پورے اکیس روز تک آک کے دودھ میں کھرل کریں اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور اس کو ایک کوزہ کے اندر ایک تولہ پھٹکڑی باریک کر کے درمیان میں رکھ کر اور کوزے کو اچھی طرح گل حکمت کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر پھٹکڑی سمیت پیس کر رکھیں۔

**ترکیب استعمال:۔** اس اکسیر میں سے دو چاول سے ۴، چاول تک لے کر ہمراہ معجون تخم سرس یا محض مکھن میں رکھ کر مدت تک استعمال کرائیں۔

**فوائد:۔** خنازیر کی اکسیری دوا ہے۔

## کھانسی کی آسان دوا

آک کے پتے لے کر کسی بڑی سی مٹی کی ہانڈی میں بچھا دیں اور اس پر نمک کی ڈلیوں کی تہہ دے دیں اور پھر اس پر آک کے پتے بچھا دیں۔ علیٰ ہذا القیاس نمک کے زیر و بالا آک کے پتوں کا فرش دیں۔ اور جس قدر دوا تیار کرنا مقصود ہو رکھتے جائیں۔ پھر اس کوزہ کو بند کر کے من بھر اپلوں میں آگ دیں اور سرد ہوتے پر نکال کر کھرل کر کے باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

**ترکیب استعمال:۔** اس نمک میں سے ایک دو چٹکیاں لیکر دن میں دو تین مرتبہ چٹائیں۔ کھانسی کیلئے عجیب الخواص دوا ہے۔

## کھانسی کی سیاہ دوا

ترکیب تیاری:۔ آک کی جڑ کا چھلکا حسب ضرورت لے کر کسی مٹی کے کوزہ میں بند کر کے تھوڑی سی آگ میں جلالیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ آگ اتنی دیں جس سے وہ محض کوئلہ ہوجائیں اور خاکستر نہ ہو اس راکھ میں سے ایک ماشہ لے کر شہد میں ملاکر چٹائیں۔

فوائد:۔ کھانسی کی اکسیر الاثر دوا ہے صبح وشام استعمال کرائیں۔

## آسان گولیاں

آک کے پھول کا زیرہ جس کو آک کا لونگ کہتے ہیں اور وہ مثل مدھانی ہوتا ہے لے کر اس کے برابر فلفل دراز اور مرچ سیاہ ملاکر اور باریک پیس کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنائیں اور سایہ میں سکھا کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولیوں سے چار گولیاں تک ہمراہ دودھ اور چھوٹے بچوں کو ایک آدھی گولی دیں۔ کھانسی کو بفضلہ پہلے روز بند کردے گی۔

## اکسیر کھانسی

ایک بہت پرانا آک کا درخت تلاش کریں اور اس کی جڑ نکال کر مٹی وغیرہ سے صاف کرلیں اور آگ میں جلاکر کوئلہ بنالیں۔ پھر ان کو باریک پیس کر کسی بوتل کے اندر بند کر کے مٹی کے ڈھیر میں دبادیں اور پھر اس جگہ کو صبح اور شام پانی سے تر کردیا کریں۔ اسی طرح چھ ماہ تک پانی ڈالتے رہیں۔ بعدازاں نکال کر کام میں لائیں۔ یہ نہایت عجیب وغریب دوا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اس دوا میں سے دو چاول دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کی کھانسی خواہ کتنی ہی پرانی ہو اس سے بفضلہ تعالیٰ دور ہوجاتی ہے۔ خشک کھانسی کے لئے اس دوا کو بجائے پان کے بالائی میں کھلایا کریں۔

## اکسیر کھانسی

ترکیب تیاری:۔ گل کٹیلی خورد یعنی سہبٹ کٹائی کے پھول جو اودے رنگ کے ہوتے ہیں لے کر سایہ میں خشک کریں پھر ان کو شیر مدار میں تین مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر اس کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے دو چاول دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:۔ کھانسی کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

## اکسیر کھانسی

اجوائن ۵ تولہ۔ شیر مدار پاؤ بھر۔ دونوں کو ملاکر ایک کوزہ میں بند کر کے تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر اس کو نکال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ۱ رتی سے ۳ رتی تک شہد کے اندر ملاکر چٹایا کریں۔

فوائد:۔ اس سے بلغمی کھانسی بفضلہ یقیناً دور ہوجاتی ہے۔

## حبوب تریاق ہیضہ

آک کی جڑ کا چھلکا دو حصہ۔ مرچ سیاہ نصف حصہ۔ نمک سیاہ نصف حصہ باریک پیس کر ادرک کے پانی میں دو تین گھنٹہ کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ جب مریض کے بچنے کی امید نہ رہی کر تل تشنج پڑ رہے ہوں۔ ایسے موقع پر ہر گھنٹہ کے بعد ایک گولی مناسب عرق سے دیں۔ بفضلہ تعالیٰ فوراً فائدہ ہوگا۔

## ورم جگر

یہ ایک نہایت سخت مرض ہے جس میں جگر سوج جاتا ہے اور ہر وقت تھوڑا تھوڑا بخار رہنے لگتا ہے۔ نیز مریض کو چت لیٹنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ بھوک بالکل بند ہوجاتی ہے۔ چلنے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے اور مقام جگر کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ مریض دائیں کروٹ پر لیٹ نہیں سکتا۔ چہرہ کی رنگت مٹیالی جیسی بلا خون ہوجاتی ہے۔ اس مرض کیلئے مندرجہ

یل نسخہ نہایت اکسیر اور مجرب ہے۔ ہم نے خود تجربہ کیا ہے۔

## سان نسخہ

کیب تیاری:۔ آک کے زرد پتے اور ہلدی ہموزن لے کر باریک یس اور رتی رتی کی گولیاں بنائیں۔ پھر مندرجہ ذیل جوشاندے ے پہلے روز پانچ گولی اور دوسرے روز چھ گولی اسی طرح وزانہ ایک گولی بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ بارہ گولیاں ک پہنچ جائیں۔ پھر ایک ایک گولی روزانہ کم کرتے جائیں۔ ور پانچ گولی کی تعداد پر لاکر چھوڑ دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ائدہ ہوگا۔

## وشاندہ

جوشاندہ کے اجزاء یہ ہیں۔ سونف کاسنی، کو مغز گنوار ندل ہر ایک تولہ تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور دمن چھٹانک رہنے پر پلائیں۔ یہ نسخہ نہایت ہی مجرب ہے اور بھی بھی خطا نہ جانے والا ہے۔

## ستسقاء

مرقومہ بالا نسخہ نہ صرف ورم جگر بلکہ استسقاء لحمی کیلئے ی مفید ہے۔ استسقاء لحمی میں مریض کا پیٹ پھول جاتا ہے ور اکثر اس مرض کا نتیجہ موت ہی ہوتا ہے۔ مگر بفضلہ تعالیٰ قومہ بالا نسخہ سے اکثر شفا ہو جاتی ہے۔

## رقان کا سہل نسخہ

آک کی جڑ کی چھال ۴ رتی مرچ سیاہ بارہ عدد پانی میں وٹ کر چھان کر دن میں تین مرتبہ پلائیں اور گرم و روغنی ذاؤں سے پرہیز کریں۔

وائد:۔ یرقان کے لئے مفید ہے۔

## فوف محلل طحال

کیب تیاری:۔ آک کے پتے حسب ضرورت لے کر ان کے بر نمک ملا دیں اور ان دونوں کو اچھی طرح کوٹ کر نعدہ ں اور پھر کسی مٹی کے کوزے میں اندر بند کر کے گل حکمت یں، جب مٹی اچھی طرح خشک ہو جائے تو چار پانچ اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے ایک ماشہ روزانہ گرم پانی یا اونٹنی کے دودھ سے صبح کے وقت دیا کریں۔

فوائد:۔ انشاءاللہ تلی کا ورم دور ہوگا۔

## حبوب مفید

ہلدی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیسیں اور پھر شیرمدار میں تر کریں اسی طرح سات مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر شیرمدار کے ذریعہ ہی لمبی لمبی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کریں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح وشام ایک گولی لعاب دہن یا تازہ پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کریں۔

فوائد:۔ کچھ عرصہ متواتر لگاتے رہنے سے خشک ہونے لگتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہوتے ہوتے بالکل ہی جھڑ جاتے ہیں اور پھر لطف یہ ہے کہ تکلیف بھی زیادہ نہیں ہوتی۔ اس کو بنایئے اور فائدہ اٹھایئے۔ یہ ایک فقیرانہ ٹوٹکہ ہے۔

## ٹکور کا نسخہ

جب مریض جوڑوں کے درد سے بے چین ہو تو اس وقت ذیل کی ٹکور سے فوراً درد بند ہو جاتا ہے نیز اس پر مدت تک عمل پیرا ہونے سے اس تکلیف سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

ترکیب تیاری:۔ آک کے پتوں کو کوٹ کر اس کی پوٹلی بنالیں اور اس کو گھی سے آلودہ کر کے گرم کریں اور بدستور معروف ٹکور کرتے رہیں۔ ٹکور بند کرنے کے بعد آک کے پتے کو گھی سے چپڑ کر اور گرم کر کے اوپر رکھ کر باندھ دیں۔ انشاءاللہ وجع المفاصل کا مریض درست ہو جائے گا۔

## روغن وجع المفاصل

آک کے بہت سے پتے لے کر مٹی کے برتن میں بند کر کے بھٹی یا تنور کے اندر رکھ دیں جب ساگ کی طرح نرم ہو جائیں تو نکال لیں۔ پھر پتوں کو نچوڑ کر پانی نکالیں اور پانی سے نصف وزن میٹھا تیل ملالیں اور قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل ہی

باقی رہے تو اتار لیں بس یہی روغن وجع المفاصل ہے۔
ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت ایسے مقام پر جہاں ہوا نہ لگتی ہو مریض کے جوڑوں پر تیل کی خوب مالش کریں۔ مالش کم از کم آدھ گھنٹہ تک ہونا لازمی ہے۔ اور تین گھنٹہ تک پانی پینے کو نہ دیں۔
فوائد:۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ جڑے ہوئے جوڑ کھل جاتے ہیں اور جوڑوں کا ورم اور درد دور ہو جاتا ہے۔

## وجع المفاصل کی خوردنی دوا

ایک گھڑے کے اندر دو سیر آک کے پتے تہ بہ تہ رکھ دیں اور ان کے اوپر ایک چھٹانک سونٹھ کی ڈلیاں جدا جدا رکھ کر اور اس کے اوپر پھر آک کے پتے خوب احتیاط سے تہ بہ تہ رکھ دیں۔ ازاں بعد اوپر سیر بھر پانی ڈال دیں۔ اور گھڑے کا منہ بند کرکے سرپوش کے اوپر کوئی چیز وزن دار رکھ دیں تاکہ بھاپ کے زور سے سرپوش نہ اتر جائے۔ اس وقت آگ بند کر دیں وہ خشک ہو جائے گا تو اس کی آواز بند ہو جائے گی۔ اور تمام رات اسی حال میں پڑا رہنے دیں۔ پھر بوقت صبح نہایت احتیاط سے کھولیں اور احتیاط اپنے منہ کو اس کے بخارات سے بچائیں۔ اور سونٹھ کو نکال کر آدھ سیر روغن گاؤ (گھی) میں بریاں کریں اور پھر گھی سے نکال کر شہد کے اندر ڈال کر اور گھی کو بھی سنبھال کر رکھ دیں۔
ترکیب استعمال:۔ اس سونٹھ میں سے دو ماشہ سے تین ماشہ تک مریض گنٹھیا کو کھلایا کریں اور گھی مذکور دو تولہ میں روٹی چوری کرکے کھلایا کریں۔ نیز اس گھی کو لے کر اس سے جوڑوں پر مالش کرکے دھوپ میں بٹھائیں۔ دوران استعمال سرد پانی اور ہوا سے جس قدر بھی پرہیز کیا جائے بہتر ہے۔
گنٹھیا کا جڑا ہوا مریض بفضلہ تعالیٰ تین چار روز میں کھل جاتا ہے۔ جب مریض کو سونٹھ مع شہد کھلا کر اوپر سے مالش کرا کر دھوپ میں بٹھایا جاتا ہے تو اس کو کثرت سے پسینہ آکر جوڑ کھل جاتے ہیں۔ مگر اس کے بعد مریض کو فوراً کپڑا اوڑھا دینا چاہئے تاکہ سب کا سب مادہ پسینہ کے ذریعہ نکل جائے۔

## وجع المفاصل کی اکسیری دوا

یہ نسخہ ذرا محنت چاہتا ہے مگر ہے کمال درجے کا مفید۔
اس سے فائدہ اٹھائیے۔
ترکیب تیاری:۔ آک کے پھول، اجوائن دیسی ہر ایک ۵ سیر، بیج سہاگنہ اڑھائی سیر ایک بڑے سے مٹکے میں ڈال کر اس کے اوپر اس قدر پانی ڈالیں کہ ایک بالشت پانی اوپر تک آجائے پھر اسی طرح نو روز تک رکھ چھوڑیں اور منہ بند رکھیں۔ پھر اس کا عرق بذریعہ قرع انبیق کشید کریں اور اس کے اوپر جو تیل نظر آئے اس کو آہستہ آہستہ اتار کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ اس میں سے ایک رتی لے کر پان پر لگا کر کھلایا کریں۔
فوائد:۔ وجع المفاصل، دمہ، کھانسی استسقاء کی بہترین اور لاثانی دوا ہے۔

## پھوڑا یا ورم

جب تک پھوڑے میں پیپ نہ پڑی ہو اس کے لئے ذیل کا نسخہ بہت مفید ہے۔
ترکیب تیاری و استعمال:۔ شیر مدار تازہ، گلئے کا گھی دونوں ہموزن لے کر ملالیں اور دن میں چار مرتبہ اوپر لگائیں۔ اس سے پھوڑا تحلیل ہو جائے گا۔

## مرہم سیاہ

سندھور ۵ تولہ کو کسی مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اس پر شیر مدار اتنا ڈالیں جس سے وہ اچھی طرح تر ہو جائے۔ پھر اس کے خشک ہونے پر آدھ سیر روغن تل کسی بڑی سی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں جب تیل گرم ہو کر پکنے لگے تو اس میں سندھور مذکور ڈالیں اور اس میں کوئی لوہے کی سیخ وغیرہ ہلاتے رہیں۔ جب تیل کی رنگت سیاہ ہو جائے تو اتار کر سرد جگہ رکھ دیں۔ مگر اس کے اندر کوئی لکڑی وغیرہ پھراتے رہیں۔ یہاں تک کہ سرد اور غلیظ مرہم تیار ہو جائے۔ یہ نہایت ہی لاجواب اور اعلیٰ مرہم ہے۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت کسی کپڑے پر لگا کر پھوڑے پر لگائیں۔ اس سے فوراً پھوڑا پھوٹ جاتا ہے۔ نیز پرانے سے پرانا زخم بلکہ ناسور تک دور ہو جاتے ہیں۔ خاص وصف اس میں یہ ہے کہ اس کے پھاہے پر پانی مطلق اثر

ہیں کرتا۔ نیز اگر مرہم اچھی طرح تیار ہو جائے تو ایسی اعلیٰ بنتی
ہے کہ بھایہ ایک بار لگایا ہوا زخم کے درست ہوتے پر ہی
اترتا ہے۔ بھرنا، چھوڑنا سب عمل اسی سے سرانجام پاتا ہے۔
اور مزید کسی بھی دوائی کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

## پاؤں پر پھوڑے

بعض لوگوں کے پاؤں پر اکثر پھوڑے نکلتے رہا کرتے ہیں۔
لہٰذا ذیل کی سطور میں ان کا علاج لکھا جاتا ہے۔
ترکیب:۔ چاہیئے کہ آک کے چھ سات پتے پاؤں کے اوپر
رکھ کر ایک اینٹ کو چولہے میں گرم کریں اور پھر پتوں پر رکھ
دیا کریں۔ اسی طرح پاؤں کو چند بار ٹکور کرنے سے پاؤں کے
پھوڑے دور ہو جاتے ہیں۔

## بدھ کا علاج

ترکیب تیاری:۔ آک کے پتوں کا ارنڈی کے تیل سے چپڑ کر
گرم کرکے بدھ کے اوپر باندھیں۔
اس سے یا تو بدھ تحلیل ہو جائے گی یا پھوٹ جائے گی۔

## مرہم اکسیر داد و چنبل

یہ نسخہ حکیم حاجی فیروزالدین صاحب کا ہے۔ جو کہ مکہ معظمہ
کے اندر بیس سال تک مطب کرتے رہے ہیں۔ آک کے وہ پھول
جو ابھی کھلے نہ ہوں ۵ تولہ۔ سیماب یعنی پارہ ۳ تولہ دونوں
کو کم از کم پندرہ گھنٹے تک کھرل کریں یہاں تک کہ سیماب
اور اچھی طرح نابود ہو جائے پھر ایک تولہ باچی کو سفوف
بنا کر اسی میں شامل کریں اور پھر گائے کے مکھن میں جو ایک
سو ایک بار پانی میں دھلایا گیا ہو ملا کر مرہم بنالیں۔
ترکیب استعمال:۔ روزانہ اللہ کا نام لیکر ماؤف جگہ پر لگایا کریں۔
فوائد:۔ داد، چنبل کو بفضلہ تعالیٰ ہفتہ دو ہفتہ میں غائب کردیگی۔
دیگر:۔ شیر مدار، شہد مساوی الوزن ملا کر داد کے اوپر طلا
کریں۔ اس سے بھی بفضلہ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔
دیگر:۔ باچی کو سات دن تک آک کے دودھ میں کھرل
کریں اور پھر داد کو قدرے کھجلا کر اوپر لیپ کر دیا کریں۔
تین روز میں داد دور ہو گی۔
دیگر:۔ آک کے پھول، گندھک آملہ سار ہم وزن لے کر دہی
ملا کر باریک پیسیں اور صبح و شام اوپر لگایا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ
چند روز کے اندر اندر داد دور ہو گی۔ مجرب ہے۔

## روغن اکسیر خارش

روغن سرسوں ۵ تولہ لے کر آگ پر پکائیں۔ جب خوب
سرخ ہو جائے تو آہستہ سے شیر مدار ایک تولہ ڈال دیں۔
جب جل کر سیاہ ہو جائے تو چھان کر تیل کو علیحدہ رکھ دیں۔
اور دن میں دو مرتبہ بدن پر مالش کر لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
محض تین روز کے عرصہ میں آرام ہو گا۔ مالش سے تین گھنٹہ
کے بعد نہانے کی ممانعت نہیں ہے مگر اس سے پہلے نہانا
منع ہے۔

## مرہم خارش

مٹی کے آب نارسیدہ کوزے میں شیر مدار ڈال کر سایہ میں
رکھ دیں۔ یہاں تک کہ تمام دودھ خشک ہو جائے۔ پھر اس
کوزہ کو توڑ کر جمے ہوئے دودھ کو نکال کر حفاظت سے رکھیں
اور بوقت ضرورت یہ دودھ منجمد ایک تولہ اور گائے کا مکھن
جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو۔ ۵ تولہ ملا کر اور مرہم
بنا کر کسی کھلے منہ کی پیچ دار شیشی میں ڈالیں اور بدن پر
مالش کر دیا کریں۔ دوران استعمال میں سرد پانی بدن کے
اوپر نہ لگنے دیں۔ بڑی سے بڑی خارش بفضلہ تعالیٰ تین
روز میں دور ہو گی۔
**دیگر:**۔ پاؤ بھر سرسوں کا تیل لیکر آگ پر پکائیں۔ جب کڑکڑانے
لگے تو اس میں ایک ایک برگ مدار (آک کے پتے) چھوڑنے لگیں۔
جب ایک جل جایا کرے تو دوسرا چھوڑ دیا کریں۔ یہاں تک کہ اکیس
پتے جل جائیں۔ پھر اتار کر اس میں تین ماشہ منسل باریک ڈالدیں۔
اور دن میں ایک مرتبہ مالش کیا کریں۔ یہ بھی خارش کیلئے
اکسیر صفت دوا ہے۔
**دیگر:**۔ روئی کا ٹکڑا لے کر شیر مدار میں تر کریں اور اس کو دھوپ
میں خشک کریں۔ پھر اس کو جلا دیں۔ مگر جونہی اس کا شعلہ فرد
ہو فوراً اس کے اوپر کوئی برتن وغیرہ اوندھا مار کر ہوا بند کر دیں۔
تاکہ اسکی راکھ نہ بننے پائے۔ بلکہ اس کا کوئلہ تیار ہو جائے پھر اس
کو کڑوے تیل میں حل کرکے بطریق سابق استعمال کرائیں۔ اس سے
بفضلہ تین ہی روز میں شفا کلی ہو جاتی ہے۔ (باقی ص۔۔ پر)

کس طرح علم نجوم سے میری زندگی میں تبدیلی آئی

# آپ بیتی

ایک سچا واقعہ

ایک قاری کے قلم سے

میں صرف ۱۹ رسال کی تھی جب ندیم سے میری شادی ہوئی چمکتے ہوئے سورج میں جون کا وہ شاندار دن تھا اور اس سے پہلے میں کبھی اتنی خوش نہ تھی۔ اس سے میری خوشی کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ ہر کوئی مجھے نور افشاں اور فروزاں کے القاب سے مبارکباد دے رہا تھا ہم نے ہنی مون پرُلطف گزارا۔ ندیم مجھے ہنی مون کے لئے کراچی کے ساحل پر لے گیا جہاں پر ہم ساحل پر دن میں قیام کرتے اور سورج کی شعاعوں سے حرارت حاصل کرتے اور شب تاریکی میں بسر کرتے۔ ندیم حیرت ناک حد تک محبت کرنے والا شخص ثابت ہوا۔ اس نے میری ضرورت کے عین مطابق نرم روی اور حساسیت کا مظاہرہ کیا۔ میں نے دل میں محسوس کیا کہ ہماری شادی کا بندھن روز بروز طاقتور ہوتا چلا جائے گا۔ میں نہیں جانتی کہ کس قدر غلطی پر تھی۔

فطری طور پر ہم دونوں بچوں کی خواہش رکھتے تھے۔ تاہم ندیم کی خواہش مجھ سے زیادہ تھی۔ لیکن میں نے اسے دو سال تک کے لئے انتظار کے لئے راضی کرلیا۔ شادی سے قبل میں کچھ کورسز میں مصروف تھی اور میں چاہتی تھی کہ وہ مکمل کرلوں۔ مزید یہ کہ شادی کے بعد کے ابتدائی ایام میں ہی اس ذمہ داری میں الجھنا نہیں چاہتی تھی۔ میں نے محسوس کیا تھا کہ ندیم کے ساتھ زیادہ سے زیادہ رہ کر ایک دوسرے کو سمجھنا چاہئے۔ زندگی سے لطف اندوز ہونا چاہئے۔ لیکن میں یہ کہاں سمجھ سکتی تھی یا جان سکتی تھی کہ جب بچہ کے وجود کے لئے کوشاں ہوں گے تو زندگی کی یہ سحر آفرینی اور جادو دم توڑ دے گا۔ دو سالہ خوشگوار زندگی گزارنے کے بعد تیسرے سال میں ماں بننے کی تمام کوششیں ضائع ہوگئیں۔ قسمت نے روٹھنا شروع کردیا۔ ندیم کی مایوسی بڑھتی چلی گئی اور مجھے محسوس ہوا کہ میں اس کے لئے شرمندگی کا باعث بن رہی ہوں۔

بچہ کے حصول میں ناکامی میں جب کچھ ماہ گزرے تو میں نے غور کیا کہ آہستہ آہستہ ہماری محبت کی فریکوئنسی کم ہوتی چلی جارہی ہے۔ ندیم آہستہ آہستہ اس پہلو سے دلچسپی کم لینے لگا۔ شروع میں شادی کا ماحول اور زندگی جو بہت خوبصورت نظر آرہی تھی اس طبعی محرومی نے قلبی لگاؤ اور دلی دوستی کو کئی انداز سے متاثر کردیا۔ ندیم میں حساسیت بڑھ گئی اور وہ میرے گھر کے کام کاج اور رہنے سہنے کے سلیقوں کو ہدف تنقید بنانے لگا۔ اس کی شکایتیں احمقانہ ہوتی تھیں اور مجھے ان سے درگزر کرنا پڑتا تھا۔ بسا اوقات تو ان وجوہات سے میری آنکھوں میں آنسو رواں ہونے لگتے تھے اور کبھی کبھی میں جوش میں آجاتی اور ہمارے درمیان جھگڑا ہوجاتا تھا۔

اس مشکل وقت میں کس طرح میں علم نجوم کی طرف راغب ہوئی۔ یہ ایک دلچسپ واقعہ ہے اور حقیقت ہے۔ میں نے اپنے اور شوہر کے برجوں سے متعلقہ خصوصیات کا مطالعہ کیا۔ ندیم کا برج پیدائش عقرب ہے اور میں برج ثور کے عرصے میں پیدا ہوئی تھی۔ میں یہ امید رکھتی تھی کہ مجھے یہ معلوم ہوجائے گا کہ کیوں ندیم اس معاملہ میں اس طرح کا کردار ادا کررہا ہے۔ میں اس حقیقت کو نہیں سمجھتی تھی کہ میرے ماں نہ بننے کی وجہ سے یہ ساری مشکلات پیش آرہی ہیں۔

جو کچھ میں نے اپنے برج کے بارے میں پڑھا وہ زیادہ تر صحیح پایا۔ میں فطری طور پر قدامت پسند اور محتاط رو ہوں۔ میں گھر اور خاندان کے نظریہ سے خوش ہوتی ہوں

اور مجھے ایسی خواہشیں نہیں ہوتیں کہ تبدیلی ماحول کیلئے بیرون ملک یا دنیا کے گرد چکر لگایا جائے اور میں اپنی آسانی کو ہی ترجیح دیتی ہوں۔ مجھ سے زیادہ اور کوئی خوش نہیں تھا۔ جب ندیم کی پہلی ترقی ہوئی اور نئی کار خریدنے کے لئے ہم بازار گئے۔

اس عرصہ میں بچہ کی چاہت نے مجھ میں زیادہ زور پکڑلیا ماں کا کردار ادا کرنے کا جو ارادہ عورت میں ابھر سکتا ہے وہ مجھ میں پیدا ہورہا تھا۔ یہ ایک فطری خواہش تھی کہ میں خود کو بچوں کے خیال میں غرق پاؤں اور معصوم اور غرغراتے بچے میرے اردگرد ہوں۔ ایک بار خواب میں دیکھا کہ ایک بچہ میری چھاتی سے لگا ہوا ہے اور ندیم فخریہ انداز میں میرے دائیں طرف کھڑا ہے لیکن حقیقت یہ تھی کہ ندیم سے شرمندہ رہتی کہ ندیم کی خواہش کے مطابق میں اس کی فیملی کو مکمل نہیں کرسکتی تھی۔

ندیم ایک مکمل عقربی فرد ہے۔ وہ بہت زیادہ خاموش طبیعت شخص ہے۔ اس کی سوچ میں گہرائی ہے۔ جبکہ میں صرف اندازے ہی لگاسکتی ہوں۔ کئی معاملات میں وہ مجھ سے زیادہ حساس ہے اور اس کا وجدان کسی حد تک ملا جلا ہے۔ کچھ اوقات وہ بہت زیادہ حساس ہوجاتا ہے۔ جب اس کا رویہ جارحانہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ مجھے یکسر نظرانداز کررہا ہو اور جب تک مسئلہ پر گفتگو نہ کرے اس کے بارے میں کسی حد تک غور کرتا ہے اس کی سوچوں اور اندیشوں کی بجائے اس کے تیزی سے تبدیل ہونے والے خیالات کا عکس اس کے چہرے سے نمایاں ہوتا ہے۔

اس طرح ایک بار میں حیران ہوئی جب ایک رات کھانے کے بعد اس نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہا کہ بینش میں نے جمعہ کے روز ایک ڈاکٹر سے ملنے کا اہتمام کیا ہے۔ اس سے میرے اندر ایک انجانا سا خوف پیدا ہوگیا۔

ندیم میں اس کی طرف جاتے ہوئے پکاری۔ کیا معاملہ ہے؟ کیا وہ درد دوبارہ تو نہیں ہورہا؟۔

نہیں اس نے جواب دیا تاہم میں تمہیں یہ بتادیتا ہوں کہ مسل کھیچ گیا ہے۔ میں صرف یہ دیکھنے جارہا ہوں کہ میرے باپ بننے میں کس قسم کی رکاوٹ ہے۔

میں نے اپنے چہرے پر جذبات کی رو بہتی ہوئی محسوس کی اور کہا کہ تم نے اس سے پہلے تو کبھی اس بارے میں بات نہیں کی۔ کیا تم سوچتے ہو کہ اس سے میرا کوئی تعلق نہیں؟ بلاشبہ اس سے تمہارا بھی اتنا ہی تعلق ہے جتنا میرا ہے۔ لیکن میں نے بہتر سمجھا کہ پہلے میں اپنے آپ کو چیک کرالوں۔ کہیں میں خود ہی بنجر یا نااہل تو نہیں ہوں۔

اوہ ندیم! میں نے پکارا تم نااہل نہیں ہو۔

تو پھر تم کیوں نہیں ماں بن سکتی ہو۔ اس نے جواب دیا۔ ہم نے تقریباً ایک سال کوشش کی ہے، ہم دونوں میں سے کسی ایک میں کوئی کمی ضرور ہے۔

ہاں میں نے قدرے جھجکتے ہوئے کہا کہ ہم دونوں میں سے کسی ایک میں کوئی کمی ضرور ہے۔ یہ صحیح معلوم ہوتا ہے اور یہ تمہاری بزدلی ہے کہ تم نے مجھے اپنے خیالات کے بارے میں اعتماد میں نہیں لیا۔

اس رات مجھے عقربی برج میں پیدا ہونے والے شخص کے ساتھ شادی کرنا کچھ اچھا نہ لگا۔ مجھے ایسا لگا جیسے میں اس کے ذہنی دباؤ اور اس کی زندگی کے لئے وہ کچھ نہیں کرسکتی جو اس کی بنیادی ضرورت ہے۔ میں ایمانداری سے سب کچھ واضح کرنا چاہتی تھی مگر اسے راضی نہ پایا لیکن مجھے صحیح اندازہ بھی نہ تھا کہ ندیم کے ذہنی کرب کی کیفیت کتنی گہری ہے۔ اکثر تو وہ خود کو ہی الزام دیتا کہ وہ اس قابل نہیں کہ باپ بن سکے۔ اسی وجہ سے وہ خود کو ایک مکمل انسان سے کم تر سمجھنے لگا۔

میں اس جمعہ کا انتظار کررہی تھی اور ندیم مسلسل خاموشی کا شکار ہورہا تھا۔ اس نے اپنا زیادہ وقت خاموشی میں گزارا اور جب کبھی میں نے گفتگو کی کوشش بھی کی تو ایک لفظی جواب پاتی یعنی ہے یا ہاں یا نہیں وغیرہ۔ میں سونے اور آرام کرنے سے محروم تھی۔ میں مایوسی اور ناکامی کی حالت میں حیرت زدہ تھی کہ اگر ڈاکٹر نے یہ بتایا کہ ندیم باپ بننے کے لئے طبعی طور پر اہل نہیں ہے تو پھر ہماری زندگیوں کا کیا بنے گا؟ مجھے خوف تھا کہ ندیم جس کا پیدائشی تعلق برج عقرب سے ہے وہ اس طاقت کو اپنے اندر جذب کرے گا اور نتیجہ خود کو گھلا گھلا کر زندگی بیزار کرے گا لیکن میں نے ایک لمحہ بھی یہ نہ سوچا کہ اگر خرابی مجھ میں ثابت ہوگئی تو پھر کیا ہوگا۔

جمعہ کا دن آیا اور چلا گیا۔ ندیم کا مکمل چیک اپ ہوا ر کچھ نمونے لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے گئے۔ ان ٹیسٹوں کے تائج کے لئے چند دن انتظار کرنا تھا۔ اس دوران ندیم بے آرام ا اور طبیعت میں بے چینی اس کے چہرے سے واضح رہی۔ وہ ہر دیر سے آتا اور جب گھر ہوتا تو مجھ سے شاذ ہی کلام رتا۔ کرتا بھی تو تلخ لہجے میں کرتا۔ اس رات تو ہم سوئے ی الگ الگ اور میری وہ تمام کوششیں بھی رائیگاں گئیں ن سے میں اپنی محبت ثابت کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ یقین دلانا چاہتی تھی کہ میں آج بھی ندیم سے اتنی ہی بت کرتی ہوں جتنا پہلے کرتی تھی لیکن میں ایسا نہ کر سکی۔ وف جو میرے دل کو گھیرے ہوئے تھا اس نے مجھے وحشت یں مبتلا کر رکھا تھا۔

اس دن جب ڈاکٹر نے ندیم کو دوبارہ بلایا تھا اس دن و میری زندگی کے دنوں سے نکال ہی دیا جائے۔ اس دن دیم گھر میں دوپہر ہوتے ہی آگیا۔ اس کا چہرہ چمک رہا تھا اور سخت گیر عقربی فرد کی طرح جبڑوں کو بھینچ رہا تھا۔ ور قدرے فخریہ انداز میں لابی میں بیٹھ گیا۔

ڈارلنگ! میں نے کہا کیا ہوا اور ڈاکٹر نے کیا خبر دی ہے؟ ں نے اس کا ہاتھ تھامنا چاہا مگر اس نے واپس کھینچ لیا۔ ہ سیدھا بار میں گیا اور اپنے لئے مشروب تیار کرنے لگا۔ ور کہنے لگا کہ آج کا دن خاص دن کی طرح منانا چاہئے۔ س نے شربت کا گلاس اٹھایا اور خوشی سے کندھوں تک گیا اور گلاس میں موجود برف کے ٹکڑوں کو آپس میں کرا رہا تھا۔ اس نے شربت کا لمبا گھونٹ لیا اور قہقہہ ے انداز میں چلایا۔ میں بالکل صحیح ہوں۔ وہ بار بار کہتا کہ رے اندر کوئی نقص نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں اور مجھے صرف بے نقص عورت کی ضرورت ہے۔ میں نے محسوس یا کہ میرے ہاتھ کانپنے لگے ہیں اور سوچنے لگی کہ اس مطلب تو یہ ہوا کہ میں....؟ ندیم نے میری کیفیت جانتے ہوئے کہا کہ ہاں مجھے بھی یہ خوف ہے اور کہا کہ مشورہ دیتا ہوں کہ تم کسی ماہر ڈاکٹر گائناکالوجسٹ رجوع کرو اور وقت لے لو۔ اگر مجھ میں کچھ نقص نہیں تو یقیناً تم میں ہی کچھ نقص ضرور ہے۔ اس کی اس بات کا جو اس نے قدرے سخت لہجہ میں کہی میری آنکھوں میں آنسو آگئے۔

ندیم یہ میرا قصور نہیں تم جانتے ہو کہ میں بھی بچوں کے بارے میں اتنی ہی خواہشمند ہوں جتنا کہ تم خواہش رکھتے ہو۔ میں نے بھی اتنی ہی کوشش کی ہے جتنی کہ تم نے کی ہے۔

اوہ تم تو خواہش رکھتی ہو۔ تم ہی نے تو کہا تھا کہ ہمیں خاندان بڑھانے میں دو سال انتظار کرنا چاہئے۔ کیا نہیں کہا تھا؟

لیکن ندیم ہم دونوں نے مل کے اس موضوع پر بات کی تھی اور سوچا تھا۔ تم نے میرا نکتہ نظر سنا اور سوچا تھا پھر مانا تھا۔ میں ابھی صرف ۲۲ سال کی ہوں۔ میں ابھی کم از کم دس بچوں کی ماں بننے کا عرصہ رکھتی ہوں۔ تمہیں کتنے بچے چاہئیں۔ ندیم نے بات ہنستے ہنستے لمبے لمبے گھونٹ لئے اور شربت کا پورا گلاس ختم کر گیا۔ پھر اس نے میری طرف سرد نگاہوں سے دیکھا اور بولا جو حالات چل رہے ہیں اور حقائق سامنے ہیں ان حالات میں ایک ہی ہو جائے تو بہت غنیمت ہوگا۔

بہر حال میں نے کسی ماہر گائناکالوجسٹ کو دکھلانے کا ارادہ کیا لیکن اس کے پاس ان مراحل کا تو کوئی حل نہیں جو میں نے آٹھ ہفتے برداشت کئے اور ندیم رعب و دبدبے اور طنز اور تنقید کا مظاہرہ کرتا رہا۔ یہ مختصر عرصہ تھا مگر جہنم کی طرح آتش زدہ تھا۔ مجھے تو ندیم کی محبت پر بھی شک ہونے لگا تھا۔ وہ بہت غیر منطقی لگنے لگا۔ ہر وقت الزام لگانے پر تلا ہوا رہتا۔ میں خود کو ناکافی اور ادھورا سمجھتی اور قصوروار بھی سمجھنے لگی۔ جیسا کہ ڈاکٹر کو دکھانے سے قبل ندیم خود کو سمجھتا تھا۔

اس دوران مجھے پر امید اور تقدیر سے بھرپور دن کا انتظار رہا۔ میں نے خود کو تعجب خیز انداز میں تیار کیا کہ ہمیں اپنے زائچے بنوا کر دیکھنا چاہئے کہ معاملہ کیا ہے۔ میں نجوم کے علم کا مطالعہ کرتی تھی۔ اس مطالعہ نے اس سوچ میں اضافہ کیا اور دلچسپی پیدا کی اور میں یہ جان چکی تھی کہ بروج کے مطابق میں اور ندیم باہم موافق شخصیات ہیں لیکن موجودہ مشکل نے مجھے پریشان کر دیا تھا کہ مجھے خوف ہو گیا کہ شاید ہم آئندہ زیادہ دیر اکٹھے نہ گزار سکیں۔ میں ایک منجم کو جانتی تھی اور میری ان تک رسائی بھی تھی۔

اور وہ اسی شہر میں تھیں لہٰذا میں نے ان سے فون پر رابطہ کیا۔ انہوں نے کافی نرم لہجہ میں گفتگو کی اور مجھے تسلی دی۔ انہوں نے مجھ سے میری اور ندیم کی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش اور جگہ کے بارے میں معلومات لیں اور انہوں نے اگلے ہفتہ آنے کو کہا۔

جب میرے انتظار کے بعد موقع آیا تو مجھے معلوم ہوا کہ میں نے جو کچھ کیا ہے وہ اب تک کی زندگی کا بہترین کام تھا۔ جب مقررہ دن آیا تو مجھے ہرگز بتانے میں عار نہیں ہے کہ میں بہت زیادہ نروس تھی۔ قدرے بیوقوفانہ حالت بھی تھی۔ روزانہ اخبار میں آنے والی نجومی پیش گوئیوں کا مطالعہ کرنا اور بات ہے مگر کسی ماہر علم النجوم کے پاس جانا اور بات ہے۔ میں جانتی تھی کہ ندیم میری اس کوشش پر ضرور ہنسے گا اور مذاق اڑائے گا۔

ماہر علم النجوم کا چہرہ پراعتماد تھا، بڑی اور چمکدار آنکھیں تھیں اور چہرے پر موجود خوشگوار مسکراہٹ موجود رہتی تھی۔ انہوں نے فوراً مجھے آرام اور سکون سے بیٹھنے کو کہا۔ انہوں نے مجھے مجبور کیا کہ اس سے قبل کہ ہم زائچوں پر گفتگو کریں تمہیں ایک کپ چائے یا کافی ضرور لینی چاہئے اور خود کو پرامید حالت میں آنا چاہئے۔ مجھے زائچوں کی تفصیل میں جانے کی کوئی زیادہ خواہش بھی نہیں تھی اور ماہر علم النجوم ان کے بارے میں جو کچھ بتانا چاہتے تھے اس کو جاننے کے لئے میں بیتاب ضرور تھی۔ میں تو صرف اتنا یقین کر لینا چاہتی تھی کہ میں اور ندیم باہم موافق ہیں اور ہماری ازدواجی زندگی قائم رہے گی اور بعد میں جو کچھ ماہر علم النجوم نے کہا اس سے میری خواہش کے عین مطابق میری ندیم کے ساتھ ازدواجی زندگی ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گئی۔

یہ اندازہ لگانے کے بعد کہ ندیم اور میں زندگی کے مشکل ترین اور حساس دور سے گزر رہے ہیں۔ ماہر علم النجوم نے مجھ سے بڑی محبت اور نرمی سے گفتگو کی اور میں نے اپنے ماں نہ بن سکنے کی کہانی بڑی تفصیل سے سنائی۔ اس کے بعد ماہر علم النجوم بڑے تحمل سے بولے کہ یہ سب کچھ اپنی جگہ صحیح ہے مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ تم ماں بننے کے لئے نااہل ہو اور نقص رکھتی ہو یا اس قسم کا اور کوئی مسئلہ در پیش ہے۔ تم یہ جانتی ہو۔ انہوں نے کہا میں نے نفی میں جواب دیا کہ نہیں میں نہیں جانتی۔

ہاں شائد نہیں۔ انہوں نے کہا تمہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ عورت کوئی بھی عورت ہر ماہ میں خاص دو دن ماں بننے کی بہترین حالت میں ہوتی ہے اور عین ممکن ہے کہ تم یہ دونوں دن ناغہ کرتی رہی ہو گی۔ بہر حال میں یہ فرض نہیں کر سکتا کہ تم اور ندیم ہر روز ہی زوجیت کرتے ہوں گے۔ میں نے اپنا سر ہلایا اور کہا کہ اب تو یہ حال ہے کہ مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ ہم ماضی قریب میں کب اکٹھے ہوئے تھے میں سمجھتی ہوں کہ ہر ایک کو معلوم ہونا چاہئے کہ کون سے دن ہیں جب وہ ماں بننے کے لئے زیادہ اہل ہوتی ہے۔ ماہر علم النجوم نے کہا کہ خوش قسمتی سے علم النجوم میں اس کا جواب ہے۔ اس کا جواب ہے۔ میں نے اپنے کان کھڑے کرتے ہوئے تعجب انگیز انداز میں پوچھا۔

کچھ عرصہ قبل چیکوسلواکیہ کے ماہر علم النجوم اور محقق نے دریافت کیا کہ ہر عورت ماں بننے کے لئے انتہائی موزوں حالت میں ہوتی ہے جب قمر اسی حالت میں شمس کے ساتھ تعلقات قائم کرے جب کہ وقت پیدائش کے وقت ان دونوں سیارگان کے مابین تھے۔ جب تم پیدا ہوئی تھیں۔ اس وقت قمر اور شمس کے درمیان بالکل صحیح تثلیث بن رہی تھی یعنی دونوں قمر شمس کے مابین فاصلہ ۱۲۰ درجہ کا تھا اور یہ نظر تمہارے زائچہ میں قمر کے آخری ربع یعنی کوارٹر میں دو دن بعد بنتی ہے۔ اسی طرح تم ہر ماہ قمر کے آخری ربع کے دو دن بعد (کے دوران) ماں بننے کی انتہائی صلاحیت رکھتی ہو گی جبکہ قمر دوبارہ شمس سے نظر تثلیث بنائے گا۔

یہ بہت دلچسپ حقیقت ہے۔ میں نے کہا اور کیا حقیقتاً اس کا عمل دخل بھی ہے۔ ۹۵ فیصد نتیجہ صحیح ہے۔ ماہر علم النجوم نے ہمت بندھاتے ہوئے جواب دیا۔ کوشش کرو اور عمل کر کے دیکھو۔ اس میں نقصان تو کسی قسم کا نہیں ہے۔ اس سے قبل کہ میں ماہر علم النجوم کے آفس سے باہر آتی میں نے آنے والے قریبی مہینوں میں آنے والی متعلقہ تاریخیں احتیاط سے لکھ لیں جو ماہر علم النجوم نے قریب ہی رکھی ہوئی تقویم سیارگان سے دیکھ کر مجھے بتائیں۔ میں گھر واپس آئی اور بڑی پرامید تھی۔

میں بڑی بیتابی سے آنے والے ماہ میں ان اہم ترین دنوں کا انتظار کرنے لگی۔ جب وہ اہم ترین نظر شمس و قمر میں قائم ہونا تھی اور ندیم کے ساتھ تعلقات بہتر کرنے کی کوشش کرتی رہی۔ ندیم کو بغیر بتائے کہ میں ماہر علم النجوم کے مشورہ سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہوں۔ میں نے ندیم کو مطلوبہ دنوں کے لئے ترغیبی بنیادوں پر تیار کرنا شروع کیا۔ میں نے رہن سہن کے وہ انداز اپنائے جو ہنی مون کے دوران ندیم کو پسند تھے۔ لباس اور خوشبوؤں کا استعمال بھی اس ہی کی پسند کے لحاظ سے کرنا شروع کیا۔ اس سحر نے کام کیا اور مطلوبہ وقت آنے پر چند ہی گھنٹوں کے بعد ہمارے تعلقات کا سلسلہ بحال ہوا۔ خوش گفتاری دوبارہ ندیم کے مزاج کا حصہ بن گئی۔ قمر کی زردی مائل کرتی مایوسی کو امید میں بدل رہی تھیں اور کچھ نہ بھی ہی سہی اس کوشش سے میرے اور ندیم کے درمیان موجود چپقلش بہت کم ہوئی۔ اور تناؤ زدہ ماحول ختم ہوا۔ ندیم اپنی کھوئی ہوئی روح کو بیدار کرنے لگا اور میں نے فیصلہ کن امید کو اپنے ذہن میں جگہ دی۔ تب اچانک وہ دن آگیا جب مجھے ماہر گائناکالوجسٹ کو چیک کرانا تھا۔ میں عدم دلچسپی کے ساتھ گئی۔ جیسے دنبہ قصائی کے پاس جاتا ہے۔ مکمل چیک اپ ہوا۔ طبعی اور جسمانی نقص میرے اندر نہ پایا گیا اور ڈاکٹر نے میری اہلیت کو ثابت کر دیا۔ ابھی باقی ٹیسٹ کا نتیجہ آنا باقی تھا۔ ابھی تک کی رپورٹ نے مجھے حوصلہ دیا۔ میں ابھی واپسی کے لئے اوورکوٹ پہن رہی تھی کہ نرس ڈاکٹر کے قریب آئی اور ڈاکٹر کے کان میں ہلکے سے کچھ کہا۔ اس کے ہاتھ میں ایک ٹیسٹ ٹیوب بھی تھی جس میں زردی مائل تحلیل شدہ مائع تھا۔ گائناکالوجسٹ نے معنی خیز نظروں سے دیکھا۔

میں کلینک سے نکلنے کی تیاری میں تھی کہ ڈاکٹر نے کہا کہ معلوم ہوا کہ تمہاری دعاؤں اور خواہشوں نے جواب حاصل کر لیا ہے۔ میں اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

مبارک ہو مبارک ہو تم ماں بننے والی ہو۔

کیا میں خوف اور غصہ اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں آگئی اور چیخ اٹھی نہیں یہ صحیح نہیں ہے۔

لیکن یہ صحیح ہے کیونکہ یہ تمہارا ٹیسٹ کا نمونہ بتا رہا ہے کہ نتیجہ مثبت ہے۔ اب گھر جاؤ اور اپنے خاوند کو یہ اچھی خبر سناؤ۔ یہ خبر سنتے ہی ندیم فخر سے جھوم گیا۔ اس رات ہم نے ایک مہنگے ہوٹل میں ڈنر کیا اور واپس گھر لوٹے تو دائمی خوشی کا انتظار شروع کیا۔

میں نے سوچنا شروع کیا کہ ندیم سے کہوں کہ اگر لڑکی ہوئی تو اس کو ہم قمر پکاریں گے اور اگر لڑکا ہوا تو اس کو شمس پکاریں گے۔ ندیم سوچے گا کہ کریزی ہوں اور میں نے فرض کر لیا کہ میں ہوں۔ میں نے ابھی تک ندیم کو اس نجوم کے کرشمہ کا نہیں بتایا اور نہ ہی ماہر علم النجوم سے ملاقات کا بتایا ہے۔

لیکن ہر عورت اس بات کا حق رکھتی ہے کہ کہ وہ کم از کم ایک سیکرٹ (خفیہ راز) ضرور محفوظ رکھے۔

## بقیہ:۔ ڈنکا سرکار شمس

بوتل پر بھی دم کر کے دیں اور اس نقش کو ۷ عدد لکھ کر دیں تاکہ بوتل کے پانی سے پیئے۔ انشاء اللہ ایک ہفتے میں آرام ہوگا۔

نقش معظم درج ذیل ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۱۴۳ | ۱۱۴۰ | ۸ |
| ۱۱۴۱ | ۷ | ۲ | ۱۱۴۲ |
| ۶ | ۱۱۳۸ | ۱۱۴۵ | ۳ |
| ۱۱۴۴ | ۴ | ۵ | ۱۱۳۹ |

الٰہی بحرمت این نقش فلاں بن فلاں کو شفاء عطا کر بحق علی ابن ابی طالب

## دفع بخار اثرات بد

اگر بچہ یا بڑا کسی خواب یا بد اثرات کی وجہ سے ڈر گیا ہو اور بخار ہو گیا ہو تو نقش عمل گلے میں ڈالیں۔ دم کر کے اور یہ طلسمی بتی جسم پر پھیریں اور تین یوم تک جلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

| | | |
|---|---|---|
| نمرود | ھامان ابوجہل لعین وابلیس لعین | فرعون |
| لشکر نمرود | ہمہ قسم اثرات بد دفع شود | لشکر فرعون |

# رَدِّ سحر و جادو و آسیب

پروفیسر ایم بی حنیف

قارئین کرام حسد ایک نفسیاتی بیماری ہے جو انسانی عقل کو زائل کرکے انسان کو مقام انسانیت سے گرا دیتا ہے۔ حسد سازش کو جنم دیتا ہے اور سازش رسوائی کو جنم دیتی ہے۔ بعض لوگ اوروں کی تباہی و بربادی کے درپے ہو جاتے ہیں۔ سحر و جادو اور سفلی اعمال کا سہارا لے کر حسد اور انتقام کی آگ بجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کچھ معصوم لوگوں کو موت و حیات کے دردناک مسائل و مشکلات سے مبتلا کر دیتے ہیں۔ آج رد سحر و جادو کا ایک نہایت مؤثر تیر بہدف، برق رفتار اور مجرب المجرب نقش پیش کرتا ہوں خدمت خلق کی اس سعادت کے حصول کے لئے میں سالہائے سال سے ترقی روحانیت اور خدمت خلق میں مصروف عظیم شخصیت جناب شہزادہ سید استطار حسین شاہ زنجانی صاحب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے یہ موقع دیا اور سعادت بخشی۔

علم جفر، نجوم اور روحانیت کے ضروری تقاضوں کو مدنظر رکھ کر عملیات کے تمام اصول اور قواعد و ضوابط کے تحت عمل کریں۔ وقت قمر در عقرب یا مقابلہ قمر و عطارد کا انتخاب کریں۔ آیت الکرسی ۰۷۔۴۰ ۱ اور ۱۴ سورۂ قرآنی کی اعداد نکال کر حسب تقاضائے رجال الغیب مثلث آتشی شرقی معکوس یا مثلث خاکی جنوبی معکوس یا مثلث آبی شمالی معکوس یا مثلث مخصوص خانہ ۳ سے پر کریں۔

عزیمت میں باقاعدہ طور پر آیت الکرسی اور قرآنی سورتوں اور ان کی اعداد کا ذکر کرکے واسطہ دیں گے۔ ترتیب و اعداد یہ ہیں۔

آیۃ الکرسی ۱۴۰۷۰، سورہ ابراہیم ۲۴۵۸۱۸، سورہ طٰہٰ ۳۹۹۲۸۳، سورہ یٰسین ۲۵۹۳، سورہ صافات ۲۶۴۷۵۴، سورہ احقاف ۴۷۷۳۷، سورہ جن ۶۰۶۳۳، سورہ عبس ۵۱۳۱۴، سورہ طارق ۱۷۷۶۵، سورہ کافرون ۲۸۰۳۲، سورہ نصر ۶۱۱۲۴، سورہ اخلاص ۱۰۰۲، سورہ فلق ۷۷۸۶، اور سورہ ناس ۵۲۹۶ ان سب اعداد کو جمع کیا تو کل اعداد ۱۱۵۳۹۳۵ بنے۔

عدد نقش (وفق) اور عدد مساحت (وفق ×۳) سے معکوس مؤکلین علوی و سفلی، معکوس اعوان اور معکوس جن نکالیں۔ اگر عامل حضرات ان سب کو بقاعدہ مفتاح نکالنا چاہیں تو نور علیٰ نور بصورت دیگر یہی کافی ہے۔ عدد وفق یا عدد نقش سے ۳۶ کم کرکے ۳ پر تقسیم کریں گے۔ خارج قسمت ۳۸۴۶۳۳ کو خانہ اول میں رکھ کر تین تین کا اضافہ کے ساتھ مثلث بلاکسر پر کریں گے۔

عزیمت میں اگر نقش آتشی ہو عنصری مؤکل میں یَلسُوتا اگر خاکی ہو تو مُستَفیَہا اور اگر آبی ہو تو مُسطَلیَحو لکھیں اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مَطِیلیَخواہ بھی لکھیں۔ سائل کے سرحرفی و عددی مؤکلین کے سلسلے میں اگر کسی کا نام حنیف ہے اور مع والدہ عدد ۳۴۷ ہے تو مؤکلین یہ ہوں گے۔

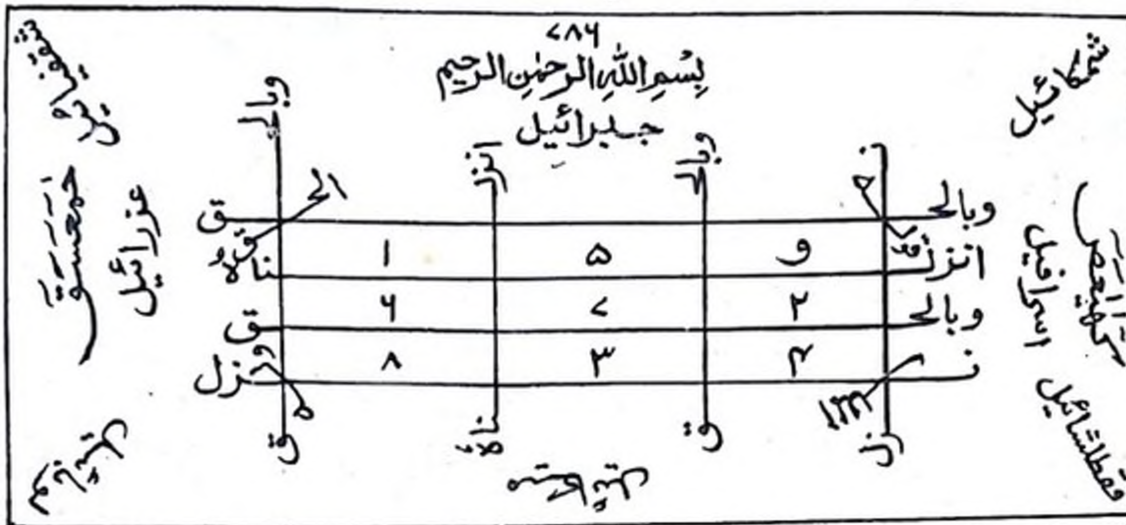
**یا تنکفیل یا حائیل عیوشُ یا ذُبیَلُ تکِدُ طیشُ تکرَ یُوش تَلبُہُوشُ بحق یا حفیظ**

عدد وفق، مساحت اور عدد سائل کے سارے مؤکلین، اعوان اور جن معکوس یا مقلوب آئیں گے۔ مثلاً عدد مساحت کا مؤکل علوی۔ ۳۴۶۱۷۶۴ = ۴۱ - ۳ × ۱۱۵۳۹۳۵ -

جغتسا غُذسدُ نسلیل ہو گا اسی طرح ۳۱۹، ۳۱۶ اور ۳۱۱ طرح کرکے باقی معکوس مؤکلین و اعوان و جن خود نکالیں۔ یہ مثلث بلاکسر ہو گا اور تین تین کے اضافے کے ساتھ پر ہو گا۔ اس کو عملیات کے قواعد و اصول و ضوابط کے تحت پر کریں۔ سرخ یا کالی مرچ کی دھونی دے کر موم جامہ کرکے گلہ یا بازو میں پہنیں۔ بدن ناپاک ہو تو تعویذ نہیں پہننا چاہیے۔ کبھی

کبھی یہ نقش غائب ہوجاتا ہے لہٰذا غسل خانہ جاتے وقت یا گھریلو ناگزیر حاجات کے وقت اس کو کسی دراز یا الماری میں رکھ کر تالا لگا دیں۔

نوٹ:۔ مثلث آتشی معکوس، آبی معکوس اور خاکی معکوس کی چال آپکو معلوم ہے مثلث مخصوص خانہ ۳ کی چال درج ذیل ہے۔ نقش کے نیچے عزیمت لکھ کر اس کے تین طرف لائن لگائیں کیونکہ اوپر کی طرف تو نقش ہوگا۔




بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: اَقسمتُ وَعزمتُ علیکمُ بربّنا وربّکُم یا قُوّات الرّوحانی والارواح والمؤکلین والاعوان والجن والثقلانِ المؤکّلة المُسخّروا لمطیع بھٰذہ الآیة (١٤٠٧٠) والسّور والنقش (١١٥٣٩٣٥) (١١٣٩٨٦٥) وبحق میططرون وبحق سلیمان بن داؤد (ع) یاجبرائیلُ یاعزرائیلُ یا میکائیلُ یا اسرافیلُ یا (عنصری مؤکل) یا (مؤکل عُلوی، سِفلی، عون وجن عدد وفق) یا (مؤکل عُلوی، سِفلی عون اورجن عدد مساحت یا (موکل باطنی وظاھری سحرفی سائل ومؤکل عُلوی، سفلی، عون وجن معکوس عددی سائل) بحق (اسم الٰہی سحرفی سائل) علی دفع وابطال وقلع وقمع عاجل جمیع السّحرواعمال العقودوالغضب والعداوۃ التفریق وعلی دفع واِخراج وقلع وقمع عاجل جمیع الشیاطین والجن والارواح الخبیثہ البلّیات والعمال والخدام السّحرمِنْ قلب وروح وجَسَدِ وجمیع جوارحِ البدن فلاں بن فلاں (عدد سائل) ان حامِل مسحور ومتاثر این نقش ازجمیع امراض واوجاع والاٰمِ جسمانی وروحی وبندش رزق وملازمت وترقی وکاروبار وازجمیع ونقصانات ومصائب مُرَتّبہ وواردۂ ناشیِ ازاثرات بد سحر وجادو وجن وشیاطین نجات وخلاص وشفاء کلی وعاجل حاصل کند سَرِعاً وعاجلاً غیرآجلِ اَسْرَعُ مِنْ طرفةِ العین اجیبوا واطیعوا داعِی اللّٰہِ بتعمیلِ عاجل ھٰذہِ الدَّعوۃ العزیمةِ وبقضاء عاجِل حاجتی بحَقِ اِنّہُ مِنْ سُلَیمَانَ واِنّہ ٧٨٦ اَلّاَ تَعلُوْا عَلَیَّ وَاْتونِیْ مسلمین سامعین مطیعین بحق کٓھٰیٰعٓصٓ وبحق حٰمٓعٓسٓقٓ وبحق حواو بحق اھیًا اشرِاھیًا وبحق آیة الکرسی ١٤٠٧٠ وبحق سورۃ ابراھیم (اسی طرح باقی سورہ لکھیں) وبحق این نقش معظم ومکرم (عدد نقش) وَبحقِّ لَوْاَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ عَجّلوا عَجّلوا عَجّلوا بارك اللّٰہ فیکم وعلیکم وَعلیٰ مَنْ یعاونکم علی ھٰذالامرالعَجِلُ العَجِلُ السَّاعة السَّاعة الوَحیَ الوحیَ اَلان اَلان۔

# قوت الاعداد

## اعداد کے تعلقات

شخصیت کا نمبر:-

شخصیت کا نمبر معلوم کرنے کے لئے وہ نام جس سے آپ کو آپ کے دوست رشتہ دار یا واقف کار پکارتے ہیں، استعمال کرنا پڑے گا مثلاً اگر آپ کا نام محمد اقبال ہے لیکن آپ کے دوست یا رشتہ دار عموماً بالی کے نام سے پکارتے ہیں تو آپ اپنی شخصیت کا نمبر بالی کے اعداد میں پائیں گے نہ کہ محمد اقبال میں۔ بالی نام آپ کی روزانہ ملاقاتوں پر بے روک ٹوک اثر کرتا ہے۔ یہ آپ کے ایک رسوخ کا اظہار ہے یہ نمبر لوگوں کے متعلق تعلقات کا اظہار کرے گا جو محبت دوستی یا رشتہ داری سے آپ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ آیئے ہم بتائیں کہ شخصیت نمبر کس طرح معلوم کیا جاتا ہے۔

حروف تہجی کے نقشہ کو دیکھتے ہوئے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ ب کے ۲ عدد ہیں الف کا ایک ل کے ۳ اور ی کا ایک کل نمبر سات حاصل ہوئے یہ نمبر بالی کا شخصیت کا نمبر ہے۔

اب محمد اقبال کے نام کے اعداد نکالیں تو معلوم ہوگا کہ اس کا نمبر ایک ہے یہ محمد اقبال کا ذاتی نمبر ہے۔

محمد اقبال کی صورت میں نمبر ایک یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ مجلس آداب شائستہ اطوار ہے۔ دوستوں میں اس کی قدر و منزلت ہوگی۔

شخصیت نمبروں کی تفصیل اور خاصیت معلوم کرنے سے پتہ لگے گا کہ بالی اور محمد اقبال کے علیحدہ علیحدہ اعداد کس کس قسم کا اثر ان کے نام پر رکھتے ہیں عین ممکن ہے کہ ان کی شخصیت کا نمبر ان کے ذاتی نمبر میں پوری طرح تناسب ہی رکھتا ہو۔

ایک اور بات نوٹ کرلیں۔ مثلاً ایک شخص کا نمبر ہے یہ نمبر فتح کی چمکتی متحرک سوچی سمجھی بات ہے۔ زندہ دلی اور اعلیٰ سپرٹ کے حق میں نہیں ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ بالی ایک ملنسار پارٹیوں کا شائق ہو۔ ناچ اور خوش وقتی کا دلدادہ ہو۔ اس صورت میں اس کے لئے عقل مندی ہوگی۔ کہ وہ اپنے نام کے ہجے بدل ڈالے۔ اور اگر ممکن ہو تو از سر نو نیا نام رکھ لے۔ جو اس کی اپنی پسند اور ناپسند پر انحصار رکھتا ہو۔ جن لوگوں کے نام انگریزی زبان میں ہیں۔ مثلاً RITA نام کی لڑکی کا نمبر ۷ ہے۔ اگر یہ نام اعلیٰ سپرٹ کے حق میں نہیں، وہ ہجے بدل دے۔ اپنے نام میں اکی بجائے E تبدیل کرلے اس طرح وہ اپنے ذاتی نمبر میں ۲ کا نمبر اختیار کر سکتی ہے جو کہ ہنر اور عمدہ ہم نشینی کا ہے۔ اور اس نوجوان کی توجہ جس کو وہ اپنا دل دے چکی ہو۔ مبذول کرنے اور فتح پانے کے لئے یہ بہت سرعت سے مدد کرے گا۔ کسی طرح سے بھی نمبر ۲ چاہنے والوں کو دور پھینکنے پر مائل نہ ہوگا۔ جس طرح کہ، عدد کی خاصیت ہے۔

اسی طرح اگر کسی کا نام علم دین ہے۔ جس کے عدد ۶ ہیں۔ اور ۶ عدد اگر اس کے موافق نہیں تو ہجے میں تبدیل کرلے۔ علم الدین لکھ سکتا ہے۔ اسی طرح اس کا نمبر ایک ہو جائے گا۔ یا موافق عدد حاصل کرنے کے لئے نام بھی بدل سکتا ہے۔ اب ہم اعداد کی شخصی اور ذاتی خاصیتوں کا اظہار کرتے ہیں۔

### شخصیت نمبر کے اعداد کی خاصیتیں

۱۔ یہ نمبر نہایت اچھے مجلسی آداب رکھنے پر دلالت کرتا ہے اس نمبر کا حامل نہایت نرم دل شائستہ اطوار کا مالک

ہوگا۔ اور اس کے دوست اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اس شخص کے دوست اس کے دلدادہ ہوں گے اور اس کے دشمنوں کے دل میں جذبہ انتقام بہت کم ہوگا۔ اس کے دوستوں کا حلقہ بہت وسیع ہوگا۔ محبت کے سلسلہ میں یہ شخص بہت کامیاب رہے گا۔ اور اس کا محبوب اس سے نہایت شدید محبت کرے گا۔

۲۔ یہ نمبر نہایت رومانی شخصیت پر دلالت کرتا ہے۔ اگر اس شخص میں کوئی اور صفت نہ ہو تو اپنی قوتِ گفتار اور حرکات سے دوستوں کو مسخر کرے گا۔ اس طرح اس کے دوست بہت پیدا ہو جائیں گے۔ ممکن ہے کہ ایسے آدمی میں چند ایک نقائص بھی ہوں۔ لیکن اس کی صفات اور طریقے سب پر غالب رہیں گے اور باوجود کسی نقص ظاہر ہونے کے بھی دوست اس کی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔ اس کی زندگی ہر لحاظ سے کامیاب رہے گی۔

۳۔ یہ نمبر خوشی اور مسرت کا حامل ہے۔ یہ شخص نہایت سخی طبیعت کا ہوگا اور ہمیشہ خوش رہنے کا عادی رہے گا۔ ایسے شخص غم کو اپنے قریب نہ آنے دیں گے۔ بلکہ اپنی ہنسی اور مزاح سے دوسروں کے غم بھی غلط کر دیں گے۔ اور بڑے سے بڑے غم کو بھی وہ قہقہوں میں اڑا دیں گے اگر ان کے مزاج میں شرمیلاپن ہوگا۔ اور شرمیلے ہونے کی وجہ سے اور لوگوں میں خلط ملط ہونے کی کوشش نہ کریں گے۔ تو لوگ اپنے آپ ان کی طرف راغب ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ان کی دوستی کے حلقہ سے باہر ہوں گے۔ وہ بھی ان کے مداح ہوں گے۔ محبت کے معاملے میں یہ شخص نہایت کامیاب رہیں گے۔ اور ان کا محبوب نہایت خوش رہیگا۔

۴۔ اس نمبر کے حامل سوسائٹی میں زیادہ مقبول ہونگے۔ کیونکہ ان کا مقولہ یہ ہوگا کہ "دوستی سے مقدم کاروبار ہے" یہ آدمی ہمیشہ اپنے کاروبار کو دوستی پر ترجیح دیں گے اور بہت سے اچھے دوستوں کو محض اس لئے خیرباد کہہ دیں گے۔ کہ ان کو ملنے سے انکے کاروبار میں خلل اندازی ہوتی ہے۔ اور ان کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ یہ آدمی سوتے جاگتے اپنے کام کے متعلق ہی سوچتے رہیں گے چنانچہ وہ آدمی جو فطرتاً شرمیلی طبع کا ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ نمبر قطعی طور پر موزوں اور مددگار نہیں ہے محبت کے معاملہ میں بھی اس کا انتخاب بالکل غلط ہوگا۔ اور انجام بالکل غیر متوقع۔ اس سلسلہ میں یہ آدمی سخت طبیعت کا مالک ہوگا۔

۵۔ یہ نمبر ذاتی جاذبیت کا حامل ہے۔ اور فطرتی طور پر خوشی اور مسرت کا۔ جو سوسائٹی میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ نمبر ۵ کے اثر سے بہت سے دوست پیدا ہو جائیں گے۔ اور آسانی سے دل فتح کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن نمبر ۵ کی یہ بیرونی طور پر حالت ہوگی۔ اگر اندرونی طور پر مطالعہ کیا جائے تو نمبر ۵ شریر فطرت کا آدمی ہوگا۔ ان کی گرم جوشی جو پہلی بار ملنے سے دل میں گھر کرے گی۔ وہ دیرپا نہ ہوگی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد جو انجام ہوگا وہ شکستہ دلوں کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

۶۔ یہ نمبر وفاداری اور انکساری کا ہے۔ اس نمبر کا حامل نہایت نرم اور مددگار دل کا مالک ہوگا۔ جو کسی چھوٹے آدمی کے خود ساختہ افسانے پر بھی ایک دم پگھل کر موم ہو جائیگا۔ یہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے اپنی ہمت سے باہر ہو جائیگا۔ اس کی محبت بے لوث، جذبات سادہ اور محسوسات قطعی طور پر شریفانہ ہوں گے۔ اس کی زندگی اپنے لئے نہیں۔ بلکہ دوسروں کے لئے وقف ہوگی۔

۷۔ یہ نمبر زیادہ سماجی زندگی کا حامل نہیں۔ یہ نمبر زیادہ ان کو موافق ثابت ہوگا۔ جو طبعاً خاموش ہوں۔ اور زیادہ اپنی سوسائٹی میں مدد دے سکے۔ تاہم یہ چندان دوستوں کا دیر تک وفادار رہے گا۔ جن سے انہیں انتہائی عقیدت ہے۔ اس کے دوست کم ہوں گے لیکن دیرپا۔ اس نمبر حامل چال بازیوں سے قطعی طور پر دور ہوگا۔ وہ عجز و نیاز کو اپنا شیوا سمجھے گا۔ چاہے اسے کتنی بڑی قیمت دینی پڑے۔

۸۔ نمبر ۷ کی طرح یہ نمبر بھی زیادہ چالاکی پر دلالت نہیں کرتا۔ لیکن اس نمبر کا حامل کمزور طبیعت کا مالک نہیں ہوگا۔ اس کی قوتِ ارادی مضبوط ہوگی۔ اور وہ جو بات دل میں ٹھان لیں گے۔ اس پر قائم رہیں گے۔ اس نمبر میں یہ اہلیت ہے کہ وہ اپنی قوتِ ارادی کے بل بوتے پر اپنی محبوبہ کا دل فتح کر سکتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں کے صلاح و مشورہ کے برعکس چلتے ہوئے محبت کرے گا۔ اور ان کی صلاح کے برخلاف شادی کرے گا۔ لیکن اس کی شادی کامیاب رہے گی اور شادی کے بعد حقیقی مسرت حاصل کرے گا۔

عموماً اس کے دوست چال باز اور مکار ہوں گے۔

۹۔ نمبر ۹ کے زیر اثر آدمی اپنے جذبات میں انتہا پسند ہوگا۔ محبت کے سلسلے میں اس کے جذبات قوی اور شدید ہوں گے۔ اور وہ کبھی اس شخص سے خوش نہیں رہیں گے۔ جو ہلکی طبیعت اور متلون مزاج ہوں گے۔ ان کے دوست آسانی سے پیدا ہوجائیں گے۔ کیونکہ نمبر ۹ شخصی جاذبیت کا بھی حامل ہے۔ ان کا فیصلہ اور ان کے جذبات باہمت ہوں گے۔ اور اگر انہیں زندگی کا ساتھی بھی نمبر ۹ مل جائے تو دونوں مل کر طوفان اٹھا سکتے ہیں۔

## عَددِ قسمتُ

یہ نمبر زندگی بھر ہم سے متعلق رہتا ہے۔ جونکہ یہ تاریخ پیدائش سے حاصل ہوتا ہے۔ اور تاریخ پیدائش کبھی نہیں بدلی جاسکتی اس لئے یہ نمبر بھی نہیں بدل سکتا۔ لہٰذا وہ ہمارے کاروباری شخصی اور روحانی نمبروں سے مختلف اثر رکھتا ہے۔ عدد قسمت ہمیں شخصیت کے ابتدائی نقوش بتاتا ہے۔ جو کہ پیدائش سے ہمارے ساتھ وابستہ ہوچکے ہوتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہماری اچھائیوں کا آئینہ دار ہے۔ یہ نمبر ہمارے مستقبل کی پیش گوئی نہیں کرتا۔ اس کے مطالعہ سے ہم اپنی برائیوں کو دور کرسکتے ہیں۔ اور اچھے عناصر کو بڑھا سکتے ہیں اور اس قدرتی عطیے کو استعمال میں لاسکتے ہیں۔ جس کے استعمال سے ہم ناواقف ہیں۔ اپنی فطری تخلیق کا مطالعہ کرتا ہو تو اس نمبر سے مدد لیں۔

اگر ہم کاروباری نمبر، شخصیت کے نمبر اور روحانی نمبر کو اس میں ملا کر اس کا مطالعہ کریں۔ تو ہم اپنی زندگی کے نقائص کو خود دور کرسکتے ہیں۔ یاد رکھو کوئی چیز کبھی انسانی فطرت میں داخل نہیں ہوسکتی بشرطیکہ انسان اس پر اپنا قابو رکھے۔ نمبروں کی بعض قسموں کا بیان حصہ دوم میں ہوگا۔

تاریخ پیدائش کا نمبر نکالنے کے لئے تاریخ۔ ماہ کا نمبر اور سن کو جمع کرکے مفرد کریں۔

مثلاً ۲۸، نومبر ۱۹۶۷ء کا نمبر مندرجہ ذیل ہوگا۔

۲۸ + ۱۱ + ۱۹۶۷

۱۰ + ۲ + ۲۳

۱ + ۲ + ۵ = ۸ نمبر نکلا

## آپ کی پیدائش کا عدد کیا اظہار کرتا ہے

۱۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہو۔ وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا۔ اس کے لئے کسی قسم کی پابندیاں ناقابل برداشت ہوں گی۔ مزاج میں غرور و تکبر زیادہ ہوگا۔ کسی رائے پر عمل نہ کرے گا۔ ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا۔ اس میں ذمہ داری کی خدمات انجام دینے کی کافی صلاحیت ہوگی۔ دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ فطری طور پر شجاع و بہادر ہوگا۔ اسے اکثر امراض قلب سے تکالیف پہنچیں گی۔ اور داہنی آنکھ کے مجروح ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔

۲۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہے۔ وہ عورتوں کے معاملات میں ہمیشہ بدبخت اور بدقسمت ثابت ہوگا۔ اس کی جو چیز چوری جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ مزاج میں تلون زیادہ ہوگا اور اس کی وجہ سے ہمیشہ بنے بنائے کام بگڑ جایا کریں گے۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ ہمیشہ سیاحت و سفر میں رہے اور مالی مفاد کم حاصل ہوں۔

۳۔ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا۔ وہ فیاض اور دریا دل ہوگا۔ اسراف کی بدولت کبھی روپیہ جمع نہ کرسکے گا۔ ہمدردی خلائق کا جذبہ ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ہوگا۔ اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے مفاد کو خاک میں ملا دیا کرے گا۔ مگر اسے دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ خیالات میں بلندی ہوگی۔ ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق رہے گا۔ اسے اگر لاتعداد روپیہ بھی مل جائے جب بھی وہ اسے اپنی نگاہ میں کم سمجھے گا۔ پیشانی بہت کشادہ ہوگی۔ سر کے بال بہت گھنے ہوں گے۔ مگر جوانی ہی میں گر جائیں گے۔ دانت بڑے ہونگے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہونگی۔ امراض معدہ وجگر سے تکلیفیں پہونچیں گی۔ بعض اوقات موٹاپے کی تکالیف بھی پیدا ہوجائیں گی۔ بحری سفر اور مویشیوں کی تجارت کے لئے سفر منحوس رہے گا۔

۴۔ جس شخص کا یہ عدد ہوگا۔ وہ اکثر مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا۔ طبیعت ضدی، تندخو اور کینہ پرور ہوگی۔

مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہونگے۔ دوسروں کو نظرِ حقارت سے دیکھے گا۔ اظہارِ نمود کا شوق زیادہ رہے گا۔ خرابی خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف رہیں گی صحت کمزور ہوگی۔ حکام سے تعلقات ہو جائیں گے۔ سفر میں آرام نہ ملے گا۔

۵۔ یہ عدد جس شخص کی قسمت پر اثر انداز ہوگا۔ وہ بالعموم دبلا اور طویل لقامت ہوگا۔ اگر اس کا قد چھوٹا ہو تو اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی۔ آنکھیں چھوٹی اور بہت چمکدار ہوں گی۔ اس کی تمام شباہت سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ اس کی اشیاء مسروقہ بالعموم دستیاب ہو جایا کریں گی۔ چھوٹے بچوں سے اسے محبت ہوگی۔ ایسا شخص اعصابی و دماغی امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ اس کی قوتِ حافظہ بہت کمزور ہوگی۔ اس کی وجہ سے اکثر مالی نقصانات ہوں گے۔ عمر کے آخری حصے میں لقوہ یا فالج کا اندیشہ ہے۔

۶۔ جس شخص کی قسمت کا یہ عدد ہو۔ وہ صلح جو، آشتی پسند، اور محبت نواز ہوگا۔ فنونِ لطیفہ سے خاص مناسبت رکھے گا۔ ہمیشہ امن وسکون کی زندگی بسر کرے گا۔ ذرا سی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابلِ برداشت ہوگی۔ ہمیشہ عیش وعشرت کے خیالات میں محو رہے گا۔ اپنے اہل وعیال سے محبت ہوگی۔ جسمانی طور پر وہ فربہ اندام ہوگا۔ اور اس کے اعضاء متناسب ہوں گے۔ سر کے بال بہت ملائم اور بھورے رنگ کے ہوں گے۔ آنکھیں چمکدار اور خوشنما اور چہرے کے رنگ کی مناسبت سے ہوں گی۔ شکل وصورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جا سکے گا۔ عورتوں کے معاملے میں ایسا شخص ہمیشہ خوش نصیب ہوگا۔ اور اس کے لئے سیاحت اکثر منفعت بخش ہوگی۔ امراض مخصوصہ اور درد گردہ کی شکایت سے اکثر اسے جسمانی تکالیف پہنچیں گی۔

۷۔ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا۔ اس میں خودستائی کا جذبہ زیادہ ہوگا اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ وہ کبھی ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سننے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ بالعموم سرکاری یا پبلک دفاتر میں ملازمت پسند نہ ہوگی۔ جسم فربہ اندام ہوگا۔ چہرے کا رنگ زردی مائل اور ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینہ کے امراض میں اکثر مبتلا رہیگا بائیں آنکھ پر ضرب کا اندیشہ ہے۔

۸۔ صاحبِ عدد بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا۔ محبت میں خود غرض اور ریاکاری کا مادہ زیادہ ہوگا۔ اس لئے کوئی شخص اس کا اعتبار نہ کرے گا۔ احسان فراموشی کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ محسن کے ساتھ دغا کرے گا۔ شکل وصورت کے اعتبار سے بھی سیاہ رنگ۔ اور لاغر اندام ہوگا۔ اس کی جو چیز ضائع ہو جائیگی تو وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ اکثر منحوس خبریں سنایا کرے گا۔ زندگی مصائب سے بسر ہوگی۔ لوگ اس کی امداد کرنا چاہیں گے۔ لیکن کسی مدد سے بھی وہ زندگی سدھار نہ سکے گا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہونگی۔ تپ دق کے حملہ کا بالعموم اندیشہ ہوگا۔ آخری حصۂ عمر میں مرضِ جنون کا خطرہ بھی رہے گا۔ ایسے اشخاص کی حالت اگر کچھ بہتر بھی ہو۔ تو وہ بالعموم دعوئے مہدیت اور مسیحیت کرے گا۔

۹۔ جس شخص کی زندگی کا یہ عدد ہو، وہ جنگ جو، تندخو اور بدمزاج ہوگا۔ لیکن طبیعت کی صفائی اور راست کرداری کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھیں گے اور یہی ایک اس میں سب سے بڑی صفت ہوگی۔ حتی الامکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہ چاہے گا۔ لیکن اس کا انتقامی جذبہ بھی سخت ہوگا۔ اس کے گھر میں آتشزدگی کی اکثر وارداتیں ہونگی۔ ان کی جو چیز گم ہوگی۔ یا تو اسی وقت مل جائے گی۔ یا پھر کبھی نہ ملے گی۔ ایسے شخص کو ناگہانی حادثات سے تکلیف پہنچنے کا اکثر اندیشہ رہے گا۔ دماغی امراض، پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کی تکلیف رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بہ سرخی اور آنکھیں بہت چمکدار ہونگی۔ قوٰی اچھے ہوں گے۔

# ایک اہم اطلاع

اکتوبر کے پہلے ہفتے میں۔
ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ
مولانا حسن الہاشمی ممبئی تشریف لے جائیں گے
تفصیلات اگلے شمارے میں پڑھیں۔ منیجر طلسماتی دنیا

# حروفِ نورانی

حروف مقطعات جو بعض سورتوں کے شرع میں
ے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

الم۔ المص۔ الر۔ المر۔ کھیعص۔
ہ۔ طسم۔ طس۔ یس۔ ص۔ حم۔
عسق۔ ق۔ ن۔ یہ چودہ ہیں۔ ان میں یہ حروف
تے ہیں۔ ا۔ ل۔ م۔ ص۔ ر۔ ک۔ ہ۔ ی
۔ ط۔ س۔ ح۔ ق۔ ن۔ یہ چودہ ہیں۔ انکو
جفر کی رو سے حروف نورانی کہتے ہیں۔ ابجد میں چودہ
رف نورانی ہوتے ہیں۔ ۱۴ ظلمانی ہوتے ہیں۔ قرآن
یں میں جو حروف مقطعات ہیں وہ پورے چودہ ہیں نہ
ک کم نہ ایک زیادہ۔ حروف مقطعات قرآن کریم میں
ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کی
اظت کا جو دعویٰ کیا ہے وہ ان قوتوں کے ساتھ
جو اس کے اندر قائم ہیں۔

اگر ان حروف نورانی کو لکھ کر اپنے مال و متاع یا کھیت
میں رکھے تو ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر حروف نورانی کو تکسیر کرکے اس کی لوح مربع تیار
کے خود پاس رکھے تو سرکش شیاطین جادو سحر، ضرر
انی دشمنان، حاکم، ظالم، چور، درندوں اور حادثات
انی سے حفاظت ہوتی ہے۔ کوئی شخص اس کے جسم
نقصان نہیں پہنچا سکتا

اگر دشمن کا مقابلہ ہو تو المص۔ کھیعص۔ حمعسق
والقرآن المجید۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔
ت پڑھے تو دشمن پر خود غالب ہو جائے۔

اگر ہوائی جہاز کے سفر، سمندر کے سفر یا کسی اور اندرون ملک سفر یا معمولی سفر میں بھی ان حروف کو پڑھ کر سوار ہو جائے تو حادثہ واقع نہیں ہوتا۔ اور حادثہ ہو تو وہ محفوظ رہے گا۔ عموماً یہی ہوا ہے کہ پڑھنے والا اور سواری بھی محفوظ ہو جاتی ہے۔ اگر سفر خشکی کا ہو تو دشمن، چور، سانپ بچھو اور درندوں سے محفوظ رہتا ہے۔

ایک عارف کا کہنا ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے۔

اگر کسی کو مرگی ہو تو یوں پڑھ کر اس کے کان میں دم کرے فوراً ہوش آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْمٓصٓ۔ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اور چند مرتبہ دم کرنے کے بعد پھر مرگی نہ آئے گی۔

کتابوں میں لکھا ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا۔ بخل کی وجہ سے کسی کو نہ بتاتا تھا۔ جب مرنے لگا تو اس نے بتایا کہ حروف مقطعات سے جھاڑتا تھا۔

شیخ امام بونیؒ کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر چودھویں شب کسی بھی ماہ کی ہو۔ بعد نماز عشاء کے گلاب و زعفران سے لکھ کر بازو بند بنائے اور داہنے بازو پر باندھے تو اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو۔ دشمنوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ہو۔ خلق کی نظر میں مقبول ہو۔ اگر محتاج ہو غنی ہو جائے۔ اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے اگر جادو یا قید یا جنون میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی پائے۔

اگر قرضدار ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا قرض ادا ہو اگر کسی فکر یا رنج میں مبتلا ہو تو وہ دفع ہو جائے۔ اگر مسافر ہو تو صحیح و سالم گھر آجائے۔ جس کسی کا نکاح نہ ہوتا ہو اس کے پاس رکھنے سے لوگوں کو اس کے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر کسی دکان میں رکھا جائے تو خوب نفع ہو۔ اگر بچوں کو باندھا جائے تو وہ تمام آفات سے محفوظ ہوں۔ اگر نکمے ہوں ہوں یا کام و تعلیم کی رغبت نہ رکھتے ہوں۔ یا سرکش ہوں تو ان میں صلاحیت پیدا ہوگی۔ فرماں بردار اور لائق و فائق ہو جائیں گے۔ ان تمام امور کے لئے لوح رجب کی پہلی تاریخ کو تیار کرنی چاہیے۔

رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کی انگوٹھی پر یہ حروف کندہ کرواکے پہنے تو امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اگر کسی غضبناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیر دے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا اگر پیاس کی شدت میں چوس لے تو سکون ہو جائے اگر بارش کے پانی میں دھو کر نہار منہ پیئے تو حافظہ قوی ہو جائے۔ اگر بیکار آدمی پہنے تو روزگار لگ جائے۔ اگر مرگی والے کو پہنائیں تو مرگی جاتی رہے۔ ان کو یوں لکھے۔ الم الم المص المر الر کھیعص طہٰ یٰس طسم طس ص حمعسق ق ن والقلم وما یسطرون۔

بہت محنت کے بعد ایک حروف نورانی کی لوح عددی تیار کی جاتی ہے۔ طلب کرنے پر بنا دی جاتی ہے عامل حضرات ہی اسے تیار کرتے ہیں۔ جملہ مندرجہ بالا امور میں کام دیتی ہے اور ہر امر کا تحفظ کرتی ہے۔ اسے لوح تحفظ بھی کہتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

مجیب الدعوات والاکرام

| | | | |
|---|---|---|---|
| کھیعص | حمعسق | المص | الم العین |
| یس محمد | الر | حم محصی | نعم المولیٰ |
| طسم سبحان | طس ملک | مجید اکبر | طہٰ اللہ معز |
| اللہ باری | ص حق | ق لطیف | ن علی |

ق والقرآن المجید والقلم وما یسطرون۔

تمام لوح کے اعداد ۸۶۶ ہیں۔ لوح کے سر پر مجیب الدعوات والاکرام کے عدد بھی ۸۶۶ ہیں۔ اس نقش کو کاغذ پر یا چاندی کی تختی پر لکھیں۔ لوح کے ضلعے قول الحق ولہ الملک سے بنائیں جیسا کہ نقش کا قاعدہ ہے اور اطراف میں موکل کو کناروں پر خدام لکھیں۔ جیسا کہ قواعد عملیات میں اور عامل کامل حصہ دوم میں طریقہ دیا گیا ہے۔

بچوں کی حفاظت کے لئے بھی یہ بنائی جاتی ہے کیونکہ زمانہ خراب ہے اور حادثات کا دور ہے یہ عموماً چاندی کی تیار کی جاتی ہے۔ چاندی کی لوح کا ہدیہ ۵۰۰/- روپے اور کاغذ پر نقش کا ہدیہ ۲۰۰/- روپے ہوگا۔

اگر حروف مقطعات سے مکرر نکال کر نوچندی ہفتہ کی صبح کو دھو کر پیئے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے وہ یہ ہیں الم المص المر الر کھیعص طہٰ طسم طس یس ص ق ن۔

اگر الم سے مفلحون تک جمعرات کے روز سے شروع کر کے پاک پلیٹ پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ سے دھو کر پیئے۔ اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پیئے۔ مطلب یہ کہ دن کو روزہ رکھے اور اس پانی سے روزہ کھولے۔ پانچ دن ایسا ہی کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو۔ قلب میں علم کو قرار ہو معرفت میں ترقی ہو۔

## شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک شان یہ بھی ہے کہ آپ کی دعوت نے معاشرے کے بوجھوں کو ہلکا کیا اور تمام دیرینہ رسوم و قیود کی جڑیں کاٹ کر انسانی معاشرے کو آسان، سہل اور سادہ زندگی گزارنے کے قابل بنا دیا۔ اس سے پہلے اپنے ہی بنائے ہوئے پھندوں میں انسان جکڑا اور پھنسا ہوا تھا اور صدیوں سے اپنی ہی لادے ہوئے بوجھ تلے کراہ رہا تھا۔ آج کے معاشرے پر طائرانہ نظر ڈالیں تو معاشرے کے تمام افراد خود اسی بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں جس بوجھ سے انسانیت کو رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے نجات دلائی تھی۔

# بچکانہ انداز

جب تک ہم علم نفسیات کا مطالعہ نہ کریں ہم یہ محسوس ہی نہیں کرتے کہ ہم میں سے ہر ایک عمر بھر ایک بچکانہ انداز میں جدوجہد کرتا ہے جس کو صرف خوشی کی تلاش ہوتی ہے اور جو ہماری مردانہ اقدار کو بالکل بیکار سمجھتی ہے ۔ افسردگی کی حالت میں یہ بچکانہ خودی جو لاشعوری ہوتی ہے ہمیں ایسے اقدام کے لئے ابھارتی ہے جس کے متعلق ہم بعد میں سوچ کر کہتے ہیں ۔ " کس چیز نے مجھ سے ایسا کرایا ۔"

کبھی کبھی ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بڑی ذہانت کے کام کر رہے ہیں جبکہ ہمارے لاشعوری ذہن نے پہلے ہی فیصلہ کر لیا ہوتا ہے اور ہماری عقل کو محض اس فیصلہ کی تصدیق کرنی ہوتی ہے ۔ اس کو ہی معقولیت کہا جاتا ہے اور اگر آپ اس رجحان سے واقف ہوں تو آپ بہت سی قابلِ افسوس غلطیوں سے بچ سکتے ہیں ۔

بہت سے لوگ خوفزدہ ہو جاتے ہیں جب ان کے دماغ میں ایسا خیال پیدا ہوتا ہے جو محض احمقانہ نمود و نمائش یا جارحیت پر مبنی ہو ۔ ان کے سوچ کا انداز بدل جاتا ہے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہر شخص اُن سے بیزار ہو جائے گا اگر اُسے یہ معلوم ہو جائے کہ اُن کے ایسے خیالات ہیں ۔

اس قسم کے خیالات کے بارے میں کوئی مجبوری نہیں ہے حالانکہ اس قسم کا خیال دوبارہ بھی آسکتا ہے اگر آپ یہ بہانہ بنانے کی کوشش کریں کہ ایسا کوئی خیال نہیں ہے ۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اس خیال پر ہنس دیں ۔ اس صورت میں یہ خوف کا باعث نہیں ہوتا محض بچکانہ یادداشت ہو جاتا ہے ۔

یہ بالکل ممکن ہے کہ ہم اپنے خیالات اپنے ہی اندر دبائے رکھیں یہاں تک کہ ہم اُن سے بالکل بے خبر ہو جائیں ۔ ہم دوسروں پر اُن باتوں کا الزام رکھتے ہیں جن کی جانب ہم خود مائل ہوتے ہیں ۔ اس عادت کے باعث تنازعات اور گھریلو جھگڑے پیدا ہوتے ہیں ۔ اگر کوئی شخص اپنی ذات اور خود سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے تو خودی سے واقفیت اُسے اس قسم کی غلطیاں کرنے سے باز رکھتی ہے

جو واقفیت آپ کو غیر جانبدارانہ جائزہ کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے وہ خودی کی واقفیت سے مختلف ہوتی ہے ۔ اپنی خودی سے واقف شخص اپنی کمزوریوں سے مبالغہ کی حد تک واقف ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی ذات سے فرار چاہتا ہے ۔

وہ ایک بچہ کی طرح بڑوں کے درمیان اپنے آپ کو کھویا ہوا محسوس کرتا ہے اور تنقید سے ڈرتا ہے ۔ خودی کے شعور کی علامات یعنی تذبذب ، شرم ، اس میں پیدا ہو جاتی ہیں اور وہ اپنے آپ کو غیر امتیازی پوزیشن میں رکھتا ہے جس کی وجہ سے اس کی سماجی بہتری کے مواقع کم ہو جاتے ہیں ۔

وہ شخص جو اپنے آپ سے آگاہ ہوتا ہے اپنی شخصیت کی قدر و قیمت جانتا ہے خواہ اس کی اہلیت کچھ ہی کیوں نہ ہو ۔ اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ اس قدر و قیمت کا اظہار معاشرتی زندگی بسر کر کے ہی کیا جا سکتا ہے ۔ ایسا شخص دوسرے لوگوں میں دلچسپی لینے کے لئے آزاد ہوتا ہے جس سے اس میں یقین پیدا ہوتا ہے ۔

ایک شخص جو شروع زندگی ہی میں معذور ہو جاتا ہے وہ اپنی توانائی کو بیکار بغاوت کرنے میں صرف نہیں کرتا بلکہ اس کو کوئی ہنر یا پیشہ سیکھنے میں صرف کرتا ہے جس کے لئے جسمانی تکمیل غیر ضروری ہوتی ہے اور جس کے ذریعہ اس کو کچھ عزت و امتیاز حاصل ہو سکتا ہے ۔ یہ عمل جس کے ذریعہ توانائی اپنے لئے کوئی اور راستہ تلاش کر لیتی ہے وہ شعوری کوشش نہیں ہوتی جو کسی بھی مشکل پر قابو پانے کے لئے انسان کو ہمیشہ کرنا چاہئے ۔ زندگی میں کامیابی بہانے بنانے سے حاصل نہیں ہوتی ۔ زندگی بھی ہمیں ایسے فلسفہ کا سبق سکھاتی ہے جو ہمیں ماضی کو قبول کرنے میں مدد دیتا ہے ۔

# آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات

## شفائے امراض

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں شفائے امراض کے معجزات بھی شامل ہیں۔ مثلاً غزوہ خیبر میں حضرت سلمہ بن اکوع کی پنڈلی پر زخم آگیا تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار دم کیا اور وہ بالکل اچھا ہوگیا۔ حضرت عبداللہ رضؓ بن عتیک ابورافع یہودی کو کیفر کردار کو پہنچا کر واپس آرہے تھے کہ پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک پھیرا اور پنڈلی آناً فاناً ٹھیک ہوگئی۔ محمد بن حاطب رضؓ جب بچے تھے تو ان کا ہاتھ جل گیا۔ ان کی والدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جلے ہوئے ہاتھ پر اپنا دست مبارک پھیرا اور پھر لعاب دہن لگا کر دعا کی وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔ غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت علی رضؓ کا آشوب چشم بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دم کرنے اور لعاب دہن لگانے سے اچھا ہوا تھا۔ سنن ابن ماجہ میں ہے کہ ایک عورت اپنا گونگا بچہ لے کر حجۃ الوداع میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر ہاتھ دھوئے، کلی کی اور وہ پانی اسے دے کر فرمایا کہ کچھ اس بچے کو پلا دو اور کچھ اس پر چھڑک دو۔ اس روایت کی راوی صحابیہ حضرت ام جندب رضؓ فرماتی ہیں کہ اگلے سال اس عورت سے میری ملاقات ہوئی تو اس نے بتایا کہ بچہ اب بالکل تندرست تھا۔ شفائے امراض کے بہت سے معجزات احادیث کی کتابوں میں درج اور ان کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہے۔

## کھانے پینے کی اشیاء میں برکت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے کھانے پینے کی اشیاء میں بھی برکت ہوتی تھی اور وہ تھوڑی ہونے کے باوجود زیادہ ہوجاتی تھیں۔ صحیح بخاری میں ہے کہ ایک بار ایک صاع آٹے سے روٹی پکائی گئی اور اسے ایک سو تیس آدمیوں نے کھایا اور پھر بھی بچ رہی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار دودھ کا ایک پیالہ حضرت ابوہریرہؓ کو دیا کہ اصحاب صفہ کو پلا دو۔ ابوہریرہؓ دل میں سوچنے لگے کہ ایک پیالہ دودھ اتنے آدمیوں کیلئے کہاں سے بس ہوگا۔ لیکن سب نے دودھ پیا اور پھر بھی بچ رہا۔ اسے پھر حضرت ابوہریرہؓ نے پیا اور آخر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔ اس قسم کے معجزات کے دوسرے واقعات بھی کتب احادیث میں بہت بیان کئے گئے ہیں۔ اسی طرح پانی کی قلت کے موقع پر بھی یہ ہوا ہے کہ غیب سے پانی نمودار ہوگیا یا اچانک بارش ہونے لگی۔ صحیح بخاری میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن پانی کی قلت ہوگئی۔ لوگ پیاس سے گھبرا گئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن میں اپنا دست مبارک ڈالا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی چشمے کی طرح نکلنے لگا سب نے سیر ہوکر پیا اور وضو کیا۔

## دشمنوں سے حفاظت

مشرکین عرب اور یہودی شرپسند اکثر و بیشتر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے خلاف منصوبے بنایا کرتے تھے۔ لیکن اللہ نے رسول کی حفاظت اپنے ذمے لے رکھی تھی اس لئے وہ کبھی اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب

نہیں ہوسکے۔ ایک دفعہ ابوجہل نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ آور ہونے کا ارادہ کیا، لیکن عین وقت پر یہ دیکھا کہ اس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان آگ کی خندق حائل ہے اور وہ گھبرا کر پیچھے ہٹ گیا۔ ابولہب کی بیوی نے ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حملے کا منصوبہ بنایا۔ لیکن اس کی آنکھوں پر غیبی پردہ پڑ گیا۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے نظر ہی نہیں آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ سے ہجرت کرکے مدینے آئے تو صحابہ کرام کو کفار کی طرف سے شرارت کا خدشہ تھا اس لئے صحابہ باری باری پہرہ دیا کرتے تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کسی پہرے کی ضرورت نہیں اور سورہ مائدہ کی یہ آیت واللہ یعصمک من الناس "اور اللہ لوگوں سے تیری حفاظت کرے گا۔" اس وعدہ الٰہی کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ دشمنوں سے حفاظت ہوتی رہی۔

## رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیاں

جب قیصر و کسریٰ کی حکومتیں روم اور ایران میں پورے عروج پر تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش گوئی کی کہ کسریٰ جب ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ ہوگا۔ اور جب قیصر ہلاک ہوگا تو پھر کوئی دوسرا قیصر نہ ہوگا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیش گوئی اس طرح پوری ہوئی کہ ایران کی آتش پرست بادشاہی کی شکست کے بعد کوئی آتش پرست بادشاہ ایران کے تخت پر نہیں بیٹھا اور رومی شہنشاہی کی بربادی کے بعد رومی قوم کا وجود تک صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ (صحیح بخاری)

### نام بنام مقتولین بدر کی خبر

جنگ بدر سے پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو ساتھ لے کر میدان میں تشریف لے گئے اور فرمایا کل اس جگہ ابوجہل مارا جائے گا۔ اس جگہ عتبہ جہنم واصل ہوگا۔ غرض نام بنام متعدد سرداران قریش کی قتل گاہ بتائی چنانچہ جنگ کے بعد دیکھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے قتل ہونے کی جگہ بتائی تھی وہیں ان کی لاشیں پڑی تھیں صحیح مسلم

### قالینوں پر بیٹھنے کی خبر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے اور فرمایا "کیا قالین ہے؟" میں نے عرض کی: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں قالین کا کیا کام!" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں وہ وقت بہت قریب ہے جب تم قالینوں پر بیٹھو گے" حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند سال بعد وہ دن آیا جب ایران و شام کی فتح وغیرہ کے بعد ہم قالینوں پر بیٹھے۔ (صحیح بخاری)

### فتح و نصرت کی پیش گوئی

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہوکر فرمایا: "تم لوگ جزیرہ عرب میں لڑوگے اور اللہ تمہیں فتح دے گا۔ پھر فارس سے لڑوگے۔ اس پر غالب آؤگے۔ پھر روم سے لڑوگے اور فتح حاصل کروگے۔" تاریخ شاہد ہے کہ چند سال کے اندر اندر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی حرف بہ حرف پوری ہوگئی۔ (صحیح بخاری)

## دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

رانگ یا سیسے کی تختی پر یہ نقش منگل کے دن مریخ کی ساعت میں کندہ کرکے چولہے میں دفن کردیں لکھنے کے دوران ہینگ کی دھونی لیتے رہیں۔ انشاء اللہ دشمن کی ریشہ دوانیوں سے نجات ملے گی۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھیں نقش کے نیچے اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھدیں۔ نقش یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم | فلاں ابن فلاں |
| اللہ | الرحمن | الرحیم | فلاں ابن فلاں | بسم |
| الرحمن | الرحیم | فلاں ابن فلاں | بسم | اللہ |
| الرحیم | فلاں ابن فلاں | بسم | اللہ | الرحمن |
| فلاں ابن فلاں | بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم |

برائے حفاظت
فلاں ابن فلاں

# ڈنکا سرکار شمس

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ۰
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۰
الٰہی بحرمت حضرت شاہ شمس تبریزی۔
این تپ بخاری بگریزی والا نہ در گور قاضی رشوتی گرفتار شوی بحق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۰

۷۸۶
بحق جبرائیل
شمکائیل　قول　　　　ہ　شقفائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۰۱ | ۲۴۰۴ | ۲۴۰۷ | ۲۳۹۳ |
| ۲۴۰۶ | ۲۳۹۴ | ۲۴۰۰ | ۲۴۰۵ |
| ۲۳۹۵ | ۲۴۰۹ | ۲۴۰۲ | ۲۳۹۹ |
| ۲۴۰۳ | ۲۳۹۸ | ۲۳۹۶ | ۲۴۰۸ |

کھیعص　بحق اسرافیل　　　　بحق عزرائیل　حمعسق
بحق میکائیل
فقطلشائیل　اللہ　　　　و　معیائیل

قارئین گزشتہ شمارے سے مختلف جسمانی امراض کے شافی علاج کے لئے بزرگوں کے آزمودہ صدری عملیات بعد از تحقیق اور آزمائش کے پیش کئے جا رہے ہیں جن کا مقصد فلاح انسانیت ہے۔ اس سلسلے میں ملک بھر سے صاحب علم و ادراک احباب سے مسلسل رابطہ ہے۔ قدیم علوم کو زمانہ حال کے مطابق ڈھالا جا رہا ہے۔ اس جہاد فی سبیل اللہ میں ملک بھر کے احباب سے تعاون کیلئے چشم براہ ہیں۔

## تسخیر عمل

یہ صدری عمل آپ نے بہت سی روحانی کتب میں مرقوم دیکھا ہوگا لیکن اس کو زیر عمل لانے کے بارے میں پہلی مرتبہ انکشاف کیا جا رہا ہے۔ فلاح انسانیت کے لئے آپ بھی تسخیر کریں۔

**زکوٰۃ کا طریقہ:** عمل کو تسخیر کرنے کی نیت سے بروز نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۴ مرتبہ مذکورہ عمل ۷۰۶ مرتبہ پڑھیں۔

**نیاز عمل:** آخری شب سوا کلو سات رنگ کی مٹھائی اور ۵ گز لٹھا سفید پر پنجتن پاک کے اسماء مقدسہ کے واسطے سے اس کا ثواب صاحب کرامت بزرگ سرکار شمس کی روح پاک کو ہدیہ کریں اور مٹھائی خود بھی کھائیں اور بچوں کو بھی کھلائیں۔ کپڑا کسی سید زادے خصوصاً سرکار کی اولاد شمس سید کو ہدیہ کرکے دعا کرائیں۔ الحمد للہ اب آپ عامل ہیں۔

**پرہیز عمل:** دوران عمل بڑا گوشت کچا پیاز، لہسن اور جماع وغیرہ سے مکمل پرہیز کریں۔

**ورد عمل:** بعد از تسخیر ۱۳ مرتبہ روزانہ کسی بھی وقت یہ عمل پڑھتے رہیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

**فوائد عمل:** جیسا کہ مذکورہ عمل کی عبارت سے ظاہر ہے کہ یہ عمل سرکار شمس سے منسوب ہے۔ آپ نے اپنے کسی مرید کو دفع تپ کے لئے ارشاد فرمایا تھا۔ اس عمل کو تسخیر کرنے کے بعد آپ کے پاس ایک نادر روزگار عمل ہاتھ آجائے گا۔ ہر قسم کے بخار چاہے وہ گرمی سے ہو یا سردی سے۔ مختلف خطرناک بیماریوں کے زیر اثر جسم میں حرارت بڑھ گئی ہو یا نظر بد سے ہو۔ بچہ ڈر گیا ہو یا کسی بھی وجہ سے بخار پرانا ہو گیا ہو اور دوا اثر نہ کرتی ہو تو انشاء اللہ عمل کی تاثیر سے اس تکلیف سے نجات

لے گی۔ لاجواب چیز ہے۔ جو کرے گا وہ تعریف ضرور کریگا۔

## نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ

اگر آپ عمل کے ساتھ نقش کو بغیر اضلاع چالیس یوم تک ۲۷ مرتبہ لکھیں۔ آخری یوم ۵۵ مرتبہ تحریر کرکے ایک عمل اضلاع سے تحریر کرکے اپنے لئے محفوظ کرلیں اور باقی آٹے کی گولیوں میں بند کرکے آب رواں میں بہادیں تو سونے پہ سہاگہ ہوگا۔ نقوش روزانہ یا پھر ۴۰ یوم کے اکٹھے بھی بہائے جاسکتے ہیں۔ اگر عمل نہ کرنا چاہیں اور صرف نقش کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہیں تو ترکیب عمل مذکورہ کے عمل کریں لیکن اب نقش کو تحریر کرنے کے ساتھ ایک مرتبہ مذکورہ عمل بھی پڑھ کر دم کریں۔ چالیسویں دن نقوش سپرد آب رواں کرکے پنجتن پاک کے واسطے سے ان کا ثواب سرکار شاہ شمس کی روح پاک کو دے کر نقوش کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

مذکورہ عمل کا عامل دوسرے احباب کو بھی اجازت دے سکتا ہے جبکہ نقش کا عامل اگر کسی کو اجازت دے گا تو اپنی تاثیر کھو بیٹھے گا۔ آپ نوچندی جمعرات کے دن ایک ہی نشست میں بخورات جلاکر عرق گلاب کی سیاہی سے ۱۱۰۸ مرتبہ نقوش لکھ کر آٹے کی گولیوں میں بند کرکے اسی دن سپرد آب رواں کرکے بھی زکوٰۃ دے کر عامل بن سکتے ہیں۔ نیاز عمل اس میں بھی ادا کرنا ہوگی۔ تمام طریقے میں نے بتادیئے ہیں۔ آپ جیسا چاہیں استعمال کریں۔ قارئین طلسماتی دنیا کو فی سبیل اللہ نقش وعمل کی اجازت عام ہے۔

## نقش وعمل کی ترکیب استعمال

آپ عمل اور نقش سے مختلف تکالیف میں اس طریقے سے کام لے کر فوری فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

### عام بخار کے لئے

مکمل اضلاع سے نقش تحریر کرکے گلے میں پہننے کیلئے دیں۔ پانی پر ۱۳ مرتبہ دم کرکے پلائیں بھی۔ اور دم بھی کریں۔ انشاء اللہ بخار دفع ہوگا۔ مریض کو سکون ہوگا۔

عمل اول وآخر ۳ مرتبہ درود شریف ۱۳ مرتبہ پڑھکر دوائی پر بھی دم کرکے دیا جاسکتا ہے۔

## تپ لرزہ کے لئے

اس بخار سے مریض کو سردی لگتی ہے۔ وقت مقررہ پر آکر اتر جاتا ہے۔ اگر ۳ مرتبہ باری آئے اور علاج نہ کیا جائے تو جگر یا تلی میں خرابی آجاتی ہے اور تلی بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ اسے عرف عام میں ملیریا کہا جاتا ہے۔ آپ تین عدد کوری ٹھیکری لے کر بالترتیب ۳، ۷، اور ۱۱ مرتبہ دم کرکے ان پر ۱، ۲، ۳، نمبر لگادیں اور بخار آنے سے قبل بازو پر باندھ دیں اور دم کردیں۔ نقش خاص گلے میں پہننے کے لئے دیں۔ بخار نہ آئے گا۔ اگر آئے تو دوسری ٹھیکری باندھ دیں۔ انشاء اللہ بخار نہ آئے گا۔

## تپ گرم یعنی صفراوی بخار

صفراوی بخار میں بخار کی شدت سے جسم پھکنے لگتا ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ پانی کی بار بار طلب ہوتی ہے۔ لیکن پانی پیتے ہی الٹی ہوجاتی ہے۔ ایسی حالت میں نقش گلے میں ڈالیں۔ اول وآخر ۵ مرتبہ درود شریف اور ۱۳ مرتبہ دم کرکے پانی پلادیں اور دم کردیں۔ اگر قے یا الٹی نہ رکے تو درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ فوراً تسکین ہوگی۔ عرق بادیان ایک تولہ، آلو بخارا ۷ دانے بھگو دیں۔ ایک گھنٹہ بعد تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اور اگر دوا ہضم نہ ہو تو وہ بھی دم کردہ عرق کے ساتھ پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

## گنڈہ برائے پرانا بخار

ایسے شخص کو جسے پرانے بخار کا عارضہ ہو یعنی عرصہ سے بخار ہو اور کسی دوا سے نہ جاتا ہو تو اس طریقہ عمل سے استفادہ کریں۔ انشاء اللہ پرانا بخار جاتا رہیگا بروز اتوار ساعت اول میں کالی ڈوری پر اول وآخر ۵ مرتبہ درود شریف اور ۷ مرتبہ مذکورہ عمل پڑھ کر ایک گرہ لگائیں۔ ایسی ۵ گرہیں لگائیں اور گنڈہ تیار کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ۱۳ مرتبہ دم کریں۔ پانی کی

بقیہ صفحہ ۵۳ پر

سیّد عرفان احمد

# اپنے شوہر کو دوست بنایئے

آپ اپنے شوہر سے بلاشبہ بے حد محبت کرتی ہیں۔ لیکن پُرجوش رفاقت کے لئے ضروری ہے کہ اپنے شوہر کو دوست بنا لیجئے۔

آپ کی ازدواجی زندگی میں مسرتوں کے پھول بکھر جائیں گے۔

آپ ایک سلیقہ مند گھریلو خاتون ہیں گھر کے تمام کام کاج بڑی خوش اسلوبی اور نیک نیتی سے انجام دیتی ہیں۔ آپ اپنے بچوں سے ٹوٹ کر محبت کرتی ہیں اور شوہر کی ضروریات کا بھی خیال رکھتی ہیں، لیکن کیا بات ہے کہ اکثر اوقات آپ میں اور آپ کے خاوند کے مابین ہم آہنگی پیدا نہیں ہو پاتی؟ آپ اور آپ کے شوہر کے مزاج میں فرق ہے اور یہی فرق آپ دونوں کے لئے بہت سے خانگی و معاشرتی معاملات میں کشیدگی کا باعث بنتا ہے۔

آپ اور آپ کے شوہر کے درمیان مزاجی مطابقت کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ اپنے شوہر کی کس قدر دوست ہیں۔

جی ہاں! جس طرح شادی سے پہلے اور بعد میں بھی آپ کی سہیلیاں بہت سے معاملات میں آپ کا بوجھ ہلکا کر سکتی ہیں اسی طرح آپ اگر اپنے شوہر کو اپنا دوست بنا لیتی ہیں تو وہ بھی آپ کے بہت سے کاموں کو آسان کر دیں گے۔

ایک ماہر کے بقول،

"ایک عورت اپنے شوہر کی جتنی زیادہ گہری دوست ہوگی، ان کی خانگی زندگی اتنی ہی زیادہ پُرمسرت ہوگی"۔

ایک مطالعے سے بھی یہ اندازہ ہوا ہے کہ جن افراد کی بیویاں ان کے ساتھ جتنا دوستانہ رویہ اختیار کرتی ہیں، ایسے افراد کی زندگی اتنی ہی خوشیوں سے بھرپور ہوتی ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ اپنے شوہر کو اپنا دوست کیوں کر بنا سکتی ہیں؟

## خیال رکھیئے

حقیقی دوستی کی بنیاد اس پر ہے کہ آپ دوسرے کے احساسات و جذبات کو کس حد تک سمجھ سکتی ہیں۔ اس میں سماجی روابط اور اچھے اخلاق حتیٰ کہ یہ بات تک اہمیت رکھتی ہے کہ آیا آپ سامنے والے کی بات کو کتنی دلچسپی سے سن سکتی ہیں۔ بے شک، یہ آپ کے اخلاق حسنہ ہی ہوتے ہیں جو دوسرے کے سامنے آپ کی عزت بڑھاتے ہیں۔

اگر آپ کو اپنے شوہر کی کوئی بات ناگوار گزری ہے تو جب تک آپ کے جذبات معمول پر نہ آجائیں، دوسری بات مت چھیڑیئے۔ اس کے بعد جب آپ کھانے کی میز پر اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھیں یا کسی گھریلو مسئلے پر بات کریں تو اپنی انا کے مسئلے کو بیچ میں لائے بغیر گفتگو کیجئے۔

## جذبات کو قابو میں رکھیئے

گھریلو معاملات کو سلجھانے کے لئے کافی ذہنی کارکردگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص طور پر اگر آپ اپنے شوہر کے ساتھ بیٹھتی ہیں۔ ایسے میں ہوتا یہ ہے کہ خواتین خاص طور پر شوہروں کے ساتھ تنقیدی رویے کا اظہار کرتی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شوہر اور بیوی کے درمیان خلیج حائل ہو کر دونوں کے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔ ایسے موقع پر اگر آپ اپنے جذبات کو قابو میں رکھ کر سوچیں

اور غور کریں تو اس طرح آپ اور آپ کے شوہر کے درمیان دوستانہ روابط استوار ہوں گے اور گھر کا ماحول خوشگوار ہوگا۔

## صبر کا دامن تھام لیجئے

اپنے شوہر کے ساتھ دوستانہ روابط استوار کرنے میں ایک ماہر نے بڑی ہی پیاری بات کہی ہے کہ "صبر" کو آپ اپنی زندگی کا مقصد بنا لیجئے اور اسی کے مطابق کام کیجئے۔ بہ الفاظ دیگر صبر کا پیمانہ لبریز نہ ہونے دیجئے۔ مسلسل اس بات کی جدوجہد میں رہئے کہ جہاں آپ کے مزاج میں کوئی تلخی یا چڑچڑاپن پیدا ہو، آپ کی زبان سے کوئی غلط بات نہ نکلے۔ اس بات کا بھی دھیان رکھئے کہ یہی وہ لوتھڑا ہے جس کا غلط استعمال اللہ تعالیٰ کی سخت ناراضگی کا سبب بن سکتا ہے۔ کچھ ہی دیر بعد آپ محسوس کریں گی کہ صبر نے کام کر دکھایا اور آپ کا مزاج قدرتی طور پر نرم ہوگیا اور آپ کی طبیعت میں بھی نرمی آگئی ہے۔

اس کے لئے معمول سے ہٹ کر کچھ کام کرکے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر روزانہ کھانا پکاتے پکاتے آپ تھک گئی ہیں اور معمول کا کام کاج کرتے کرتے اکتا گئی ہیں تو ہفتے میں ایک آدھ بار باہر کا کھانا منگوا لینے سے مزاج میں مثبت تبدیلی آجاتی ہے۔ اسی طرح مہینے میں دو ایک مرتبہ شوہر کے ساتھ کسی تفریحی باغ یا کسی اور تفریحی مقام کی سیر کو نکل جانے سے طبیعت میں زبردست نکھار پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ وہ عوامل ہیں جن کے باعث آپ اور آپ کے شوہر کے مابین دوستانہ روابط بڑی تیزی سے استوار ہوتے ہیں۔

## ہمت بندھائیے

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ مرد اکثر اپنے کاروبار یا ملازمت کی بات کرتے ہیں۔ وہ اپنے احساسات و ضروریات کا ذکر بھی کرتے ہیں تو ان کا محور ان کا کام ہی ہوتا ہے۔ ایک سلیقہ شعار بیوی کو یہ محسوس کر لینا چاہئے کہ اگر اس کا شوہر اپنے کام کے بارے میں گفتگو کر رہا ہے تو اصل میں بہت اہم معاملات پر گفتگو کر رہا ہے۔ مثال کے طور پر آپ کے شوہر جب دفتر سے گھر پریشان حال آتے ہیں اور وہ آپ کو یہ بتاتے ہیں کہ ان کے افسر نے ان کی تیار کردہ رپورٹ پر کسی قسم کے ردعمل کا اظہار نہیں کیا تو آپ کے شوہر کی پریشانی کی اصل وجہ یہ سوچ ہے کہ شاید ان کی کارکردگی درست نہیں ہے۔

ایسی صورت میں آپ کو ایک جذباتی ماحول پیدا کرنا چاہئے۔ جس میں آپ کا شوہر زیادہ پرسکون طور پر اپنے اندر کے احساسات کو بیان کرسکے۔ ایسے میں آپ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ ایک باشعور بیوی کی طرح اپنے شوہر کو دلاسا دلائیں اور ان کے ذہنی بوجھ کو ہلکا کریں۔

اس کی بات کو توجہ سے سنیں۔ یہاں پر دوستانہ روابط کا وہی پہلا اصول لاگو ہوتا ہے کہ آپ سنئے اور توجہ دیجئے۔

یقین جانئے ایک شوہر کی زندگی میں اس کی بیوی ہی ایک ایسی رفیق ہوسکتی ہے جو اس کے ہر دکھ اور ہر غم پر مرہم رکھ سکتی ہے۔

## پریشانیوں میں اضافہ نہ کیجئے

خدانخواستہ آپ کے شوہر کی ملازمت خطرے میں ہے۔ ایسے میں آپ اپنے شوہر کی بہترین ہمدرد و غمگسار ثابت ہوسکتی ہیں۔ یوں بھی آپ خود کو اپنے شوہر کے غم اور خوشی سے الگ نہیں کرسکتیں۔

چنانچہ یہ دیکھا گیا ہے کہ خراب حالات میں اکثر بیگمات جذبات میں آکر اپنے شوہروں پر برس پڑتی ہیں۔ "یہ کیسے ہوا؟ یہ کب ہوگیا؟ کیا تم اس قابل بھی نہیں کہ ----؟" وغیرہ وغیرہ جیسے جملے پریشان حال شوہر کی پریشانیوں میں اور زیادہ اضافہ کر دیتے ہیں۔

اپنے اقوال و افعال میں اس بات کا خیال رکھئے کہ کہیں آپ کا شوہر زیادہ اضمحلال و اضطراب کا شکار تو نہیں ہو رہا ہے۔ آپ اپنے شوہر کی پریشانیوں میں اضافے کا باعث نہ بنئے۔ آپ کا منفی کردار آپ کے

شوہر کے لئے ہر لحاظ سے نقصان دہ ہو سکتا ہے اور آپ کا ہی مثبت اور سلجھا ہوا رویہ آپ کے شوہر کے لئے ایک اکسیر بن کر اسے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا کر سکتا ہے۔

ایک جذباتی عورت کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے شوہر کی تمام تر توجہ اس کی طرف ہو جب کہ پریشان حال شخص کے لئے یہ قطعاً ممکن نہیں ہوتا۔ دوسری جانب وہ خواتین جو واقعی اپنے شوہروں کو اپنا دوست سمجھتی ہیں اپنے شوہروں کے مسائل پر توجہ دیتی ہیں اور یہ سمجھنے کی کوشش کرتی ہیں کہ ان کے شوہر کو کس وقت کس چیز کی ضرورت ہے۔ عقلمند اور سلیقہ شعار خواتین اپنے شوہروں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرانے کی بجائے اپنے شوہروں پر توجہ دیتی ہیں۔

یاد رکھئے! یہ دوستی اس جذبے کا نام ہے جس میں آپ اپنے شوہر کی دل سے عزت کرتی ہیں۔ اس کے خیالات خواہشات، وقار اور شخصیت کا احترام کرتی ہیں۔

اپنے شوہر سے بے حد محبت کرنے کے باوجود ہو سکتا ہے کہ آپ اب تک اپنے شوہر سے کامیاب دوستی نہ کر سکی ہوں، کیونکہ کامیاب دوستی کے لئے صرف محبت کافی نہیں ہے۔ بلاشبہ محبت ضروری ہے لیکن دوستی اس محبت کو ایک پرجوش رفاقت میں بدل دیتی ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جو ازدواجی زندگی کو کامیاب بناتی ہے۔

## میتھی

میتھی کے بارے میں فرمان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ میری امت کے لوگ اگر میتھی کے فوائد کو صحیح طور جان لیں تو وہ اسے سونے کے عوض تول کر لینے میں تردد نہ کریں میتھی کی اہمیت جدید تحقیق سے مزید واضح ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک ہم مچھلی کے تیل کے جن فوائد کا تذکرہ سنتے آئے تھے وہ سب کے سب میتھی میں موجود ہیں، بلکہ میتھی اس سے اس لئے بھی افضل ہے کہ اس میں دیگر اجزاء کے علاوہ وٹامن۔ بی سی۔ ے۔ B بھی موجود ہیں جو کہ مچھلی کے تیل میں نہیں ہوتے۔

## بقیہ:۔ درختوں کے فائدے

دیگر:۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ کو ۲۴ گھنٹہ تک آک کے دودھ میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر اور تین سیر پانی کے اندر ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دیر تک پکاتے رہیں۔ جو تیل ہو کر اوپر آجائے اس کو اتار رکھیں اور اوپر مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

## حبوب تپ لرزہ

ترکیب تیاری:۔ آک کی جڑ کی چھال کو لیکر سایہ میں خشک کریں۔ جب بالکل خشک ہو جائے تو باریک کر کے اس سے نصف وزن مرچ سیاہ ملا دیں۔ اور گائے کے دودھ میں پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور بخار ہونے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر کھلا دیں۔ بفضلہ تعالیٰ تین یوم میں بخار دور ہوگا۔

خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک۔

دیگر:۔ آک کا وہ پھول جو ابھی کھلا نہ ہو، ایک عدد لیکر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھلا دیں۔ تین روز استعمال کرنے سے بلکہ اس سے پیشتر ہی انشاء اللہ تعالیٰ تپ لرزہ دور ہو جائے گا۔

## چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کا نسخہ

ترکیب تیاری:۔ پوست بیخ مدار کو سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں اور پھر باریک پیس کر رنگت بدلنے کو قدرے گیرو ملا دیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اڑھائی رتی سفوف لے کر پڑیہ بنائیں اور مریض کو گرم پانی سے دیں۔ انشاء اللہ پسینہ آکر بخار اتر جائیگا کیونکہ اس کی چھال اعلیٰ درجہ کی پسینہ آور ہے۔

## اکسیر تیار بخار

بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے ڈیڑھ کونپل مدار گڑ کے اندر بند کر کے اور گولی بنا کر دے دیں۔ امید غالب ہے کہ انشاء اللہ بخار پہلے ہی روز چھوڑ جائے گا۔ ورنہ اسکو پھر دوسری باری استعمال کرائیں۔ (جاری)

# غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

تحریر:- طیب قاسم عمرانی رفاعی

آپ اہل بیت میں کامل ولی اور سادات حسینیہ میں بڑی بزرگی کے مالک ہیں۔ نسبتی اعتبار سے آپ عبداللہ محض بن حسن مثنی بن حسن بن علی رضؓ کی اولاد میں سے ہیں۔ "قصبہ جیل" کی طرف سے جیلان یا گیلان بھی کہتے ہیں آپ کی نسبت ہے۔ آپ کی ولادت ۴۷۰ھ اور ایک روایت کے مطابق ۴۷۱ھ میں ہوئی۔ آپ کی عمر مبارک کے ابتدائی ۳۳ سال درس وتدریس اور فتویٰ دینے میں اور چالیس۴۰ سال مخلوقِ خدا کی رشد وہدایت اور نصیحت میں صرف ہوئے اور ۹۰ سال کی عمر پاکر ۵۶۱ھ میں آپ نے وصال فرمایا۔

۴۸۸ھ میں جب کہ آپ کی عمر مبارک ۱۸ سال کی تھی۔ آپ بغداد میں تشریف لائے اور اس وقت کے شیوخ ائمہ بزرگانِ دین اور محدثین کی خدمت کا قصد فرمایا اوّل قرآن کریم کو روایت و درایت اور تجدید وقرأت کے اسرار ورموز کے ساتھ حاصل کیا اور زمانہ کے بڑے محدثین اور اہل فضل وکمال ومستند علمائے کرام سے سماعِ حدیث فرماکر علوم کی تحصیل فرمائی حتیٰ کہ تمام اصولی، فروعی، مذہبی اور اختلافی علوم میں علمائے بغداد کے علماء سے فوقیت حاصل ہوگئی اور سب نے آپ کو اپنا مرجع بنالیا۔

آپ نے علم ظاہری سند تکمیل حاصل کی اس کے بعد حضرت شیخ ابُوسعید مُبارک بن علی بن حسین مخزومیؒ سے شرف بیعت حاصل کیا اور ریاضت ومجاہدہ کی طرف راغب ہوئے۔ آپ کے ریاضات ومجاہدات کے بارے میں حیرت انگیز واقعات بیان کئے جاتے ہیں اس بارے میں آپ کا اپنا ایک بیان نقل کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں ۲۵ سال تک تنہا عراق کے ویرانوں، جنگلوں، بیابانوں اور خراب وخستہ مقامات پر پھرتا رہا۔ نہ میں کسی کو جانتا تھا اور نہ ہی مجھے کوئی پہچانتا تھا۔ ان ایام میں میرے پاس رجال الغیب اور جنات آیا کرتے تھے۔ انھیں میں علم طریقت اور وصل الی اللہ کی تعلیم دیا کرتا تھا۔ جب پہلے پہل میں نے عراق میں قدم رکھا تو حضرت خضر علیہ السّلام میرے پاس آئے اور میرا ساتھ دیا۔ میں انھیں پہچانتا نہیں تھا۔ انھوں نے مجھ سے عہد کیا کہ میں کبھی آپ کی مخالفت نہ کروں گا۔ پھر فرمایا میرے آنے تک یہیں ٹھہرے رہو۔ میں نے ٹھہرنے کا وعدہ کرلیا وہ چلے گئے اور میں اپنے عہد کے مطابق متواتر تین سال اسی جگہ ٹھہرا رہا۔

آپ فرماتے ہیں اسی اثنا میں دُنیا اور اس کی خواہشات مختلف شکلوں میں مجھ پر وارد ہوتی رہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کی طرف راغب ہونے اور ان کی جانب التفات کرنے سے بچالیا۔ مختلف قسم کی بھیانک اور ڈراؤنی شکلوں میں شیاطین میرے پاس آیا کرتے تھے۔ وہ مجھ سے لڑا کرتے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہمیشہ ان پر غالب رکھا۔ میرا نفس متشکل ہوکر اپنی خواہش کے لئے کبھی مجھ سے عاجزی کرتا اور کبھی لڑنے کے لئے آمادہ ہوجاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر دو حالتوں میں مجھے اس پر غالب رکھا۔ ابتدا میں یہ کیفیت تھی کہ میرا نفس مجاہدہ کا جو طریقہ اختیار کرتا اس پر ہمیشہ قائم رہتا۔ چنانچہ عرصہ تک بنجر، ویران، غیر آباد اور خراب مقامات میں پھرتا رہا۔ اپنے نفس کو طرح طرح کی مشقتوں، ریاضتوں اور مجاہدوں میں مصروف رکھا۔ میں نے یہ بھی کیا کہ ایک سال سبزی یا گری پڑی چیزیں کھاتا مگر پانی نہ پیتا اور ایک سال ایسا کرتا کہ سبزی نہ کھاتا۔ ایک سال نہ کھاتا نہ پیتا اور نہ سوتا۔

آپ فرماتے ہیں کہ میں کئی برس تک بغداد محلّہ کرخ کے ویران اور غیر آباد مکانوں میں مقیم رہا ہوں۔ اس دوران میں کوندلوں (ایک بوٹی کا نام ہے) کے سوا میں کچھ نہ کھاتا، ہر سال کے شروع میں کوئی شخص مجھے صُوف کا ایک جُبّہ لادیتا اور میں اُسے پہن کر سارا سال گزار دیتا۔ آپ فرماتے ہیں میں نے ایک ہزار تک علوم فن محض اس لئے

حاصل کیئے کہ دُنیا کے جھگڑوں جھمیلوں سے نجات حاصل کروں اور حقیقی راحت میسّر ہو۔ لوگ مجھے مجنون بتاتے۔ میں جنگلوں اور بیابانوں میں نکل جاتا۔ برہنہ جسم کانٹوں پر لوٹتا۔ شور وغوغا کرتا۔ تمام بدن سے خون جاری ہوجاتا۔ لوگ مجھے شفاخانے لے جاتے اور میری حالت اور بھی ابتر ہوجاتی۔ یہاں تک کہ مجھ میں اور مردہ میں کوئی تمیز نہ رہی۔ لوگ کفن لے آتے اور نہلانے والے آکر مجھے غسل دینے کے لئے تختہ پر رکھ دیتے۔ مگر معاً میری حالت درست ہوجاتی۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں بُرج عجمی (اس برج کا نام حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے طویل قیام کی وجہ سے برج عجمی ہو گیا تھا) میں گیارہ برس رہا۔ میں نے اس میں اللہ سے عہد کیا کہ جب تک میرے مُنہ میں لقمہ دے کر کھانا نہ کھلایا جائے گا۔ اس وقت تک کھانا نہ کھاؤں گا اور جب تک مجھے پانی نہ پلایا جائے گا تب تک نہ پیوں گا۔ چنانچہ متواتر چالیس روز تک نہ میں نے کچھ کھایا نہ پیا۔ اس کے بعد ایک شخص کھانا لایا اور میرے آگے رکھ کر چلا گیا۔ بھوک کی شدّت سے میرا نفس کھانے ہی کو تھا کہ میں نے کہا کہ واللہ میں ہرگز اس عہد کو نہ توڑوں گا۔ یہ خیال کرتے ہی میں نے اپنے باطن سے ایک چلاّنے والی آواز سُنی کہ ہائے بھوک، ہائے بھوک۔ میں نے اس کی کچھ پرواہ نہ کی۔

اسی اثناء میں شیخ ابوسعید مخزومیؒ مجھ پر گزرے انھوں نے جو چلاّنے کی آواز سُنی تو میرے پاس آکر کہا کہ عبدالقادر یہ کیا ہے میں نے کہا یہ نفس کا قلق واضطراب ہے۔ رُوح تو اپنے مولیٰ کے خیال میں مشغول حالت سکون وقرار میں ہے۔ آپ مجھے گھر لے گئے اور کھانا کھلانے لگے۔ یہاں تک کہ میں خوب سیر ہوگیا۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخلوق کے سامنے ظاہر فرمایا۔ آپ کی مقبولیت تامہ عوام وخواص کے قلوب میں ڈالدی اور آپ کو قطبیت کبریٰ اور ولایت عظیمہ کا مرتبہ عطا فرمایا حتّٰی کہ چاردانگ عالم کے تمام فقہاء، علماء، طلباء اور فقراء کی توجہ آپ کے آستانہ کی جانب ہوگئی۔ حکمت ودانائی کے چشمے آپ کی زبان سے جاری ہوگئے۔

حضرت شیخ خود فرماتے ہیں کہ شروع شروع میں مجھے سوتے جاگتے کرنے اور نہ کرنے والے کام بتائے جاتے تھے۔ اور مجھ پر کلام کرنے کا غلبہ اتنی شدّت سے ہوتا کہ میں بے اختیار ہوجاتا۔ اور خاموشی کا یارا باقی نہ رہتا۔ صرف دو تین آدمی حاضر مجلس ہوکر میری بات سنتے۔ اُس کے بعد میرے پاس لوگوں کا اتنا ہجوم ہوجاتا کہ مجلس میں جگہ باقی نہ رہتی۔ چنانچہ میں شہر کی عیدگاہ میں چلا گیا اور وعظ کہنے لگا۔ وہاں بھی جگہ تنگ ہوگئی تو منبر شہر سے باہر لے گئے اور بے شمار مخلوق سوار و پیادہ پا آتی اور مجلس کے باہر اور اردگرد کھڑی ہوکر وعظ سنتی، حتّٰی کہ سننے والوں کی تعداد ستر ہزار کے قریب پہنچ گئی۔

منقول ہے کہ آپ کی مجلس وعظ میں چار سو اشخاص قلم و دوات لے کر بیٹھتے اور جو کچھ سنتے اس کو لکھتے رہتے۔ آپ نے فرمایا کہ شروع کے زمانہ میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا کہ مجھے وعظ کہنے کا حکم فرمارہے ہیں اور میرے مُنہ میں انھوں نے اپنا لعاب دہن ڈالا۔ بس میرے لئے ابواب سخن کھل گئے۔ روایت ہے کہ جب آپ منبر پر تشریف لاتے تو مختلف علوم کا بیان فرماتے۔ تمام حاضرین آپ کی ہیبت وعظمت کے سامنے بالکل بُت بن جاتے۔ کبھی اثنائے وعظ فرماتے کہ قال ختم ہوا اور اب ہم حال کی طرف مائل ہوئے یہ کہتے ہی لوگوں میں اضطراب وجد اور حال کی کیفیت طاری ہوجاتی۔ کوئی گریہ وفریاد کرتا۔ کوئی کپڑا پھاڑ پھوڑ کر جنگل کی راہ لیتا اور بے ہوش ہوکر اپنی جان دے دیتا بسا اوقات آپ کی مجلس سے شوق، ہیبت، تصرّف، عظمت اور جلال کے باعث کئی کئی جنازے نکلتے۔ آپ کی مجلس وعظ میں جن خوارق، کرامات تجلّیات اور عجائب وغرائب کا ظہور بیان کیا جاتا ہے وہ بے شمار ہے۔

آپ کی مجلس وعظ میں آپ کے ہاتھ پر پانچ ہزار یہود ونصاریٰ نے اسلام قبول کیا اور ڈاکو، قزاق، اہل بدعت اور بدمذہب و اعتقاد کے وہ کیسے لوگ بھی اپنی بداعمالیوں سے آپ کے سامنے توبہ کرچکے تھے اور اپنی بدعملیوں سے باز آئے۔

روایت ہے کہ حضرت شیخ آخری ایام میں بہت ہی نفیس لباس زیب تن فرماتے تھے ایک روز آپ کے ایک خادم ابوالفضل نے بازار میں ایک دکاندار سے کہا کہ مجھے وہ کپڑا چاہئے جو ایک اشرفی (سونے کا سکّہ) کا ہو نہ کم نہ زیادہ اس سے پوچھا کہ کس کے لئے خرید رہے ہو۔ خادم نے جواب دیا کہ اپنے آقا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کیلئے۔ دکاندار کے دل میں خیال گزرا کہ حضرت شیخ نے تو بادشاہوں کیلئے بھی کپڑا نہ چھوڑا۔ ابھی اس کے دل میں یہ خیال آیا ہی تھا کہ غیب سے ایک کیل اس کے پاؤں میں چبھ گئی اور ایسی کہ مرنے کے قریب ہوگیا۔ لوگوں نے اس کو نکالنے کی بہت کوشش

کی لیکن کچھ نہ ہو سکا۔ آخر اس کو اُٹھا کر حضرت شیخؒ کی خدمت میں لائے۔ آپ نے فرمایا کہ اے ابوالفضل تم نے اپنے دل میں ہم پر کیوں اعتراض کیا تھا۔ پروردگار کی قسم میں نے یہ کپڑا اس وقت تک پہننے کا ارادہ نہیں کیا۔ جب تک مجھ سے یہ نہیں کہا گیا کہ تجھے اس حق کی قسم جو تیرے اوپر ہے وہ کپڑا پہن جو ایک اشرفی گز کا ہو۔ اے ابوالفضل یہ کپڑا میت کا کفن ہے اور میّت کا کفن اچھا ہوتا ہے یہ ہزار موت کے بعد ملا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اپنا دست مبارک تکلیف کے مقام پر رکھا تو جو کچھ تکلیف تھی سب ایسی رفع ہو گئی گویا کچھ تھا ہی نہیں۔ پھر فرمایا کہ اس نے جو ہم پر اعتراض کیا وہ کیل کی شکل اختیار کر گیا اور اسے جتنی تکلیف پہنچی تھی پہنچ گئی۔

آپ کے اخلاق و عادات اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِيْمٍ کا نمونہ تھے۔ آپ اتنے عالی مرتبت جلیل القدر وسیع العلم ہونے اور شان و شوکت کے باوجود ضعیفوں میں بیٹھتے۔ فقیروں کے ساتھ تواضع سے پیش آتے۔ بڑوں کی عزت چھوٹوں پر شفقت فرماتے۔ سلام کرنے میں پہل کرتے اور طالب علموں اور مہمانوں کے ساتھ کافی دیر تک بیٹھتے۔ بلکہ ان کی لغزشوں اور گستاخیوں سے درگزر فرماتے۔ اگر آپ کے سامنے کوئی جھوٹی قسم بھی کھاتا تو آپ یقین فرما لیتے اور اپنے علم و کشف کو ظاہر نہ فرماتے۔ اپنے مہمان اور ہمنشین سے دوسروں کی بہ نسبت انتہائی خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ آپ کبھی نافرمانوں، سرکشوں، ظالموں اور مالداروں کے لئے کھڑے نہ ہوتے۔ نہ کبھی کسی وزیر و حاکم کے دروازے پر جاتے۔

ایک روز آپ خلوت میں بیٹھ کر کچھ لکھ رہے تھے۔ آپ کے لباس و دستار پر چھت سے مٹی گری، تین مرتبہ تو آپ نے مٹی جھاڑ دی، چوتھی مرتبہ آپ نے نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تو ایک چوہا چھت کاٹ رہا ہے۔ محض نظر پڑنے سے ہی چوہے کا سر ایک طرف اور دھڑ دوسری طرف گرا۔ آپ لکھنا چھوڑ کر رونے لگے راوی کہتا ہے کہ میں نے رونے کا سبب دریافت کیا فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کسی مسلمان سے میرے دل کو تکلیف پہنچے اور اس کی بھی وہی حالت ہو جو اس چوہے کی ہوئی۔

ایک روز آپ مدرسہ میں وضو کر رہے تھے اچانک ایک چڑیا نے ہوا میں اڑتے ہوئے آپ کے لباس پر بیٹ کر دی آپ کی نظر اٹھاتے ہی وہ چڑیا زمین پر گری، وضو سے فارغ ہو کر لباس سے بیٹ کو دھویا اور جسم سے اتار کر فرمایا کہ اسے لے جا کر فروخت کر دو اور اس کی قیمت فقیروں کو خیرات کر دو کہ اس کا یہی بدلہ ہے۔

ایک مرتبہ آپ اپنی شہرت کے زمانہ میں حج کے ارادہ سے نکلے جب بغداد کے قریب ایک موضع میں جس کا نام حلہ تھا پہنچے تو حکم دیا کہ یہاں کوئی ایسا گھر تلاش کرو جو سب سے زیادہ ٹوٹا پھوٹا اور اجڑا ہوا ہو ہم اس میں قیام کریں گے۔ اگرچہ وہاں کے امیروں اور رئیسوں نے بڑے اچھے اچھے مکانات آپ کے سامنے قیام کرنے کے لئے پیش کئے۔ لیکن آپ نے انکار فرما دیا۔ تلاش بسیار کے بعد ایسا ایک مکان مل گیا۔ جس میں بڑھیا بڈھا اور ایک بچی تھی۔ آپ نے بڑے میاں سے اجازت لے کر رات اس مکان میں گزاری اور وہ تمام نذرانے اور ہدیہ جو نقد جنس اور حیوانات کی صورت میں آپ کو پیش کئے گئے آپ نے یہ کہہ کر کہ میں اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہوں وہ تمام کے تمام بڑے میاں کو دے دیئے۔ حاضرین نے بھی آپ کی موافقت میں تمام مال و اسباب ان بڑے میاں کو دے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس بوڑھے کو آپ کے مبارک قدموں کی برکت سے ایسی دولت عطا فرمائی کہ ان اطراف میں کسی کو نہ ملی۔

آپ نے ایک روز ایک فقیر کو شکستہ خاطر ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا دیکھا۔ دریافت فرمایا کہ کس خیال میں ہو اور کیا حال ہے۔ عرض کیا کہ میں دریا کے کنارے گیا تھا۔ ملاح کو دینے کے لئے میرے پاس کچھ نہ تھا کہ کشتی میں بیٹھ کر پار اتر جاتا۔ ابھی اس فقیر کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ ایک شخص نے تیس ۳۰ اشرفیوں سے بھری ہوئی ایک تھیلی آپ کی نذر کی آپ نے وہ تھیلی فقیر کو دے کر فرمایا کہ اُسے لے جا کر ملاح کو دے دو۔

آپ کی خدمت میں ایک تاجر نے آکر عرض کیا کہ میرے پاس ایسا مال ہے جو زکوٰۃ کا نہیں اور میں اُسے فقراء و مساکین پر خرچ کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن مستحق و غیر مستحق کو نہیں جانتا۔ آپ جناب جس کو مستحق سمجھیں دے دیں۔ آپ نے جواب دیا کہ مستحق و غیر مستحق میں سے جس کو چاہو دے دو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی وہ چیزیں دے جس کے تم مستحق ہو اور جس کے مستحق نہیں ہو۔

بعض مشائخ وقت نے آپ کے اوصاف میں لکھا ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ بڑے بارونق ہنس مکھ، خندہ رُو، بڑے شرمیلے، وسیع الاخلاق، نرم طبیعت، کریم الاخلاق، پاکیزہ اوصاف اور مہربان و شفیق تھے۔ جلیس کی عزت کرتے اور مغموم کو دیکھ کر امداد فرماتے، ہم نے آپ جیسا فصیح و بلیغ کسی کو نہیں دیکھا۔

# بدروحوں کا عشق

تحریر: شہاب شیخ کراچی

''آخر تم بتا کیوں نہیں دیتے کہ جنگل میں کس سے ملنے جارہے ہو؟ وہ ہے کون؟'' میں نے سخت لہجے میں قاسم سے سوال کیا۔

''میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ وہاں میرا ایک دوست رہتا ہے'' اس نے نہایت اطمینان سے میرے سوال کا جواب دیا۔

میرے لہجے کی سختی کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

''لیکن یہ تو تم پہلے بھی بتا چکے ہو۔ میں تم سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر تمہارا دوست کیا کرتا ہے' کیا نام ہے اس کا؟'' میں نے ایک بار پھر سخت لہجے میں پوچھا۔

''اس نے مجھے منع کر رکھا ہے میں اس کے بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتا سکتا۔'' قاسم نے جواب دیا اور قریب پڑا ایک پتھر اٹھا کر پہاڑ سے نیچے پھینک دیا پھر وہ دور نظر آنے والے جنگل کی طرف دیکھنے لگا۔

میری بات سن کر وہ کچھ سوچنے لگا پھر اس نے قریب پڑے چھوٹے چھوٹے پتھر اٹھا کر پہاڑ سے نیچے پھینکنے شروع کر دیئے۔ میں نے اندازہ لگالیا کہ وہ اپنی بات کہنے کے لئے مناسب الفاظ ڈھونڈ رہا ہے۔ پھر وہ بولا۔

''ٹھیک ہے اگر تم مجھ سے دوستی نہیں رکھنا چاہتے تو تمہاری مرضی۔ دراصل میرے جنگل والے دوست نے مجھ سے قسم اٹھوائی ہے کہ میں اس کے متعلق کسی کو کچھ نہ بتاؤں''۔

''بھئی! آخر ایسی بھی کیا وجہ ہے کہ نہ تو وہ جنگل سے باہر آتا ہے اور نہ ہی تم مجھے اس کے پاس لے کر جاتے ہو؟'' میں نے پوچھا۔

او یار! میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ اس نے ایسی تمام باتوں سے مجھے منع کیا ہوا ہے اس نے بیزاری کے ساتھ کہا اور ایک بار پھر جنگل کی طرف دیکھنے لگا۔

''اس کا مطلب ہے کہ میری زندگی بھر کی دوستی اس کی ایک مہینے کی دوستی کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتی''۔ میں نے شکایت بھرے انداز میں اس سے سوال کیا۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔ اگر تم مجبور ہو تو پھر ایسے حالات میں میں بھی تم سے دوستی ختم کرنے پر مجبور ہوں''۔ میں نے کہا اور اٹھ کر چل دیا۔ مجھے یقین تو نہ تھا البتہ امید تھی کہ شاید وہ مجھے آواز دے کر روک لے اور سب کچھ بتادے لیکن اس نے مجھے نہیں روکا اور میں اسے پہاڑ پر بیٹھا چھوڑ کر گھر آ گیا۔

قاسم اور میں بچپن کے دوست تھے ہماری دوستی بہت گہری اور پکی تھی ہم ایک دوسرے کے رازوں سے بھی واقف تھے اب ہم میٹرک میں پہنچ چکے تھے۔ اتنی طویل دوستی کے دوران آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ قاسم نے مجھ سے کوئی بات چھپائی ہو یا میں نے اس سے اپنا کوئی راز چھپایا ہو لیکن قاسم کا موجودہ رویہ میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا میں صرف ایک ماہ کے لئے اپنے گھر والوں کے ساتھ دوسرے شہر گیا تھا اور جب واپس آیا تو قاسم کا رویہ بالکل بدلا ہوا تھا۔ نہ اس میں گرمجوشی تھی اور نہ ہی پرانی ملنساری میں نے جب اس سے اس کے رویے کے بارے میں پوچھا تو وہ مجھے کوئی تسلی بخش جواب نہ

دے سکا بلکہ کئی مرتبہ اس کا رویہ اتنا بے ہودہ ہوگیا کہ میں غصے سے تلملا کر رہ گیا۔ قاسم کا رویہ تبدیل ہونے کے بعد اس کے اور میرے تعلقات صرف اور صرف میری وجہ سے برقرار تھے ورنہ وہ تو شاید دل سے چاہتا تھا کہ میں کسی طرح اس سے قطع تعلق کرلوں اور آج میں نے فیصلہ کرلیا تھا کہ کسی طرح قاسم سے اس کے اس دوست کے بارے میں پوچھ کر رہوں گا جس کی وجہ سے وہ مجھے نظرانداز کر رہا تھا۔

''ٹھیک ہے۔ اگر تم اپنے دوست کے بارے میں نہیں بتانا چاہتے تو پھر مجھے بھی تم سے دوستی رکھنے کا کوئی شوق نہیں میں نے اسے دھمکی دی اور اس کے جواب کا منتظر ہوکر جنگل کی طرف دیکھنے لگا۔

قاسم کے رویے سے مجھے بہت دکھ ہوا تھا اور پھر مجھے ایک افسوس تھا میں گھر آکر بستر پر لیٹ گیا اور قاسم کے بارے میں سوچنے لگا کہ آخر اس کو ایسا کون سا دوست مل گیا جس کی وجہ سے اس نے میری دوستی کو ختم کردیا؟ میرے اندر تجسس پیدا ہوا کہ کسی طرح قاسم کے نئے دوست سے ملنا چاہئے تاکہ مجھے اس کے اس خول کا اندازہ ہوسکے جس کی وجہ سے قاسم کسی کو خاطر میں نہیں لا رہا تھا۔ معاملہ کچھ الجھا ہوا لگ رہا تھا کیونکہ مجھے یہ بھی خیال آیا کہ ہوسکتا ہے کہ وہ کوئی لڑکی ہو جس کے چکر میں قاسم پھنس گیا ہو لیکن اگر صرف لڑکی کا معاملہ ہوتا تو یقیناً قاسم مجھے اس کے بارے میں بتادیتا۔ آہستہ آہستہ میرے اندر تجسس بڑھنا شروع ہوگیا۔ اور پھر میں نے وہ راز معلوم کرلینے کا فیصلہ کرلیا جسے قاسم مجھ سے چھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔

میں نے چالاکی اور خاموشی کے ساتھ قاسم کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ کرتے ہی میں اٹھ بیٹھا۔ جلدی جلدی جوتے پہننے کے بعد میں دوبارہ پہاڑ پر پہنچ گیا میرا خیال تھا کہ اگر قاسم وہاں ہوا تو میں وہیں کہیں چھپا رہوں گا اور جب وہ جنگل کی طرف جائے گا تو میں اس کا تعاقب شروع کردوں گا لیکن جب میں پہاڑ پر پہنچا تو وہاں قاسم موجود نہیں تھا۔ میں نے سوچا کہ میرے جانے کے بعد یقیناً قاسم جنگل کی طرف چلا گیا ہے میں نے وہیں کھڑے کھڑے جنگل کی طرف دیکھا لیکن اس طرف بھی مجھے قاسم نظر نہیں آیا جنگل میں جاکر اسے تلاش کرنا فضول تھا کیونکہ جنگل بہت وسیع تھا اور مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ قاسم کس طرف گیا ہوگا؟ میں مایوس ہوکر واپس گھر آگیا۔

دوسرے روز میں نے صبح ہی سے قاسم کے گھر کی نگرانی شروع کردی۔ تقریباً بارہ بجے قاسم گھر سے باہر آیا۔ اس نے آس پاس کے ماحول پر ایک نظر ڈالی اور جنگل کی طرف چل دیا۔ میں چونکہ ایک گھر کی آڑ میں چھپا ہوا تھا اس لئے قاسم کی نظر مجھ پر نہیں پڑسکی۔ میں نہایت ہوشیاری کے ساتھ اس کا پیچھا کرنے لگا۔ قاسم آہستہ آہستہ چلتا ہوا جنگل میں داخل ہوگیا۔ اب میرے لئے اس کا تعاقب کرنا آسان ہوگیا تھا۔ قاسم بہت دیر تک جنگل میں چلتا رہا پھر وہ کچھ ٹوٹے پھوٹے کھنڈرات میں داخل ہوگیا۔ کھنڈرات کی حالت نہایت شکستہ تھی اور انہیں دیکھ کر پہلی ہی نظر میں یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی تھی کہ یہاں کوئی انسان نہیں رہ سکتا۔ جبکہ قاسم کا کہنا تھا کہ جنگل کی لکڑیاں کاٹنے والوں کے کسی لڑکے سے اس کی دوستی تھی۔

میں بڑی احتیاط کے ساتھ دبے پاؤں قاسم کے پیچھے پیچھے کھنڈرات میں داخل ہوگیا۔ قاسم دو تین ٹوٹے پھوٹے کمرے عبور کرنے کے بعد ایک نسبتاً اچھے کمرے میں داخل ہوگیا۔ میں ذرا دور ایک دیوار کی آڑ سے اسے دیکھتا رہا۔ قاسم جب کمرے میں داخل ہونے کے بعد سیدھے ہاتھ کی طرف جاکر میری نظروں کے سامنے سے غائب ہوگیا تو میں بڑی احتیاط کے ساتھ کمرے کے دروازے پر پہنچ گیا پھر چپکے سے میں نے اندر جھانک کر دیکھا۔ قاسم اندر ایک ٹوٹی ہوئی چارپائی پر بیٹھا تھا۔ اس کی پشت میری طرف تھی اور وہ بالکل اس طرح بیٹھا باتیں کر رہا تھا جیسے اس کے سامنے کوئی بیٹھا ہو لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔ وہ کہہ رہا تھا۔

''تم یقین کرو گلنار! میرے ساتھ کوئی نہیں آیا ہے'' کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ پھر بولا۔ ''اگر کوئی میرے ساتھ آیا تو وہ خود آیا ہوگا۔ میں کسی کو اپنے ساتھ نہیں لایا۔'' ایک بار پھر خاموشی چھاگئی اور قاسم اپنے سامنے یوں دیکھنے لگا جیسے وہ بڑے انہماک سے کسی کی بات سن رہا ہو۔ قاسم کی باتیں سن کر میں خوفزدہ ہوگیا اور میں نے فوراً واپس جانا چاہا لیکن پھر جیسے ہی میں واپسی کے لئے باہر کی طرف چلا تو مجھے کسی نے ایک زوردار طمانچہ منہ پر مارا۔ میں نے حواس باختہ ہوکر

پھر اِدھر اُدھر نظریں دوڑائیں لیکن مجھے آس پاس کوئی نظر نہیں آیا۔ میں ایک بار پھر باہر کی جانب بڑھا۔ ایک اور زوردار طمانچہ کھا کر میں رک گیا پھر کسی نے میرے گلے پر دونوں ہاتھوں سے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ میری سانس رکنے لگی اور آنکھیں باہر کو آنے لگیں میں نے جان بچانے کے لئے ہاتھ پاؤں چلانا شروع کر دیئے۔ اتنے میں قاسم بھی کمرے سے باہر آ گیا اس نے باہر آ کر مجھے اس کے ہاتھوں میں دیکھا تو بولا ''اسے چھوڑ دو گلنار!''

قاسم کا جملہ ختم ہوتے ہی اس پراسرار قوت نے مجھے آزاد کر دیا۔ قاسم میرے نزدیک آ گیا۔ اس نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھنے کے بعد کہا۔ ''دیکھو شاکر! میں نے تم سے اور باقی لوگوں سے اس لئے اس راز کو چھپا رکھا تھا کہ تم لوگ میری بات کا یقین نہیں کرو گے اب جبکہ تم خود سب کچھ دیکھ اور سمجھ چکے ہو تو بہتر ہے کہ چپ چاپ یہاں سے چلے جاؤ۔ کسی سے اس واقعے کا ذکر نہ کرنا اور سب کچھ بھول جانا۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو اب تک موت کے گھاٹ اتارا جا چکا ہوتا''۔

''لیکن تمہاری جان کو خطرہ ہے قاسم!'' میں نے ہمت کر کے کہا۔

''تم میری فکر نہ کرو مجھے کوئی خطرہ نہیں بس تم اپنی فکر کرو۔'' قاسم نے نہایت اطمینان سے جواب دیا۔

''میں بہت دہشت زدہ ہو چکا تھا۔ میں نے قاسم سے مزید بات چیت کرنا مناسب نہ سمجھا اور کھنڈرات سے باہر نکل آیا چلتے چلتے میں نے کئی بار مڑ کر کھنڈرات کی طرف دیکھا۔ میرا ذہن اب تک کچھ دیر پہلے پیش آنے والے واقعات کے سحر سے آزاد نہیں ہوا تھا۔ میں گھر آ کر چپ چاپ اپنے بستر پر لیٹ گیا۔ اور بہت دیر تک قاسم اور کھنڈرات کے بارے میں سوچتا رہا۔ مجھے اب تک کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر قاسم کن چکروں میں پھنس گیا ہے؟ مجھے قاسم سے ہمدردی تھی اس لئے کہ وہ میرا دوست تھا اور میرے خیال میں وہ اس وقت کسی بڑی مصیبت میں گھرا ہوا تھا جس کا شاید اسے احساس نہیں تھا۔ لیکن میں اسے اس پراسرار چکر سے آزاد کرانا چاہتا تھا۔

میں نے سوچا کہ مجھے قاسم کی والدہ یا کسی اور کو اس کے بارے میں بتا دینا چاہئے لیکن پھر مجھے قاسم کی کہی ہوئی بات یاد آ گئی کہ اس نے مجھے کسی سے ان پراسرار واقعات کا تذکرہ کرنے سے منع کیا تھا میں نے کسی کو قاسم کے بارے میں نہ بتانے کا فیصلہ کیا اور قاسم سے اس بارے میں تفصیلی بات چیت کرنا بہتر سمجھا۔

رات کے کھانے کے بعد میں قاسم کے گھر پہنچ گیا۔ قاسم کو ساتھ لیکر میں ایک ہوٹل پر آ گیا چائے منگوانے کے بعد میں نے اس سے پوچھا'' قاسم کیا اب بھی تم مجھے اس پراسرار واقعے کے بارے میں بتانا ضروری نہیں سمجھتے؟

'' قاسم نے چائے کی چسکی لینے کے بعد پیالی میز پر رکھ دی اور پیالی میں موجود چائے کو گھورتے ہوئے کچھ سوچنے لگا۔ کچھ دیر بعد بولا۔ شاکر! آخر تم کیوں یہ راز جاننا چاہتے ہو؟''۔

'' اس لئے کہ تم میرے دوست ہو اور تمہیں مصیبت میں دیکھ کر میں خاموش نہیں بیٹھ سکتا۔ میری خواہش ہے کہ میں تمہیں اس مصیبت سے آزاد کراؤں۔'' میں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

''اور اگر میں تم سے کہوں کہ میں کسی مصیبت میں نہیں اور بہت خوش ہوں تو پھر؟'' اس نے مسکراتے ہوئے مجھے سوالیہ نظروں سے دیکھ کر پوچھا۔ اس کی بات پر میں سوچ میں پڑ گیا۔ میں حیران تھا کہ آخر ایسے طلسماتی اور پراسرار ماحول میں وہ کس طرح خوش ہے؟ اس کی بات سن کر میں لاجواب ہو گیا۔ میں کافی دیر سوچتا رہا کہ اب اسے کیا کہوں؟ کافی سوچ بچار کے بعد میں نے اس سے پوچھا۔

''یہ بات میری سمجھ سے اوپر ہے کہ آخر تم کس طرح خوش ہو؟ تم ایسے پراسرار ماحول سے خوفزدہ کیوں نہیں ہو؟''

''شاکر! اگر تم سے ایک بات کہوں تو مانو گے؟'' اس نے بڑے عجیب سے انداز میں مجھ سے پوچھا

''ہاں' کہو'' میں نے مضطرب ہو کر پوچھا۔

''دیکھو! تمہیں صرف اتنا بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر میں تمہیں یا کسی اور کو اس راز سے آگاہ کر دوں تو میرے لئے بہت سے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور شاید میری یا کسی اور کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔'' وہ اپنی بات کہہ کر ایک بار پھر پیالی میں موجود چائے کو

گھورنے لگا۔اس کی بات سن کر میں حیرت اور پریشانی سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔وہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولا۔''اسی لئے میں تم سے اور دوسروں سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہوں کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ کسی وقت بھی کوئی ایسی بات میرے منہ سے نکل سکتی ہے جو نہ صرف میرے بلکہ دوسروں کے لئے بھی خطرے کا باعث ہو''۔

میں سوچ میں پڑ گیا میں اس کی باتوں سے کوئی نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش کررہا تھا لیکن اس کی باتیں میری سمجھ سے بالاتر تھیں وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔میں بھی خاموش بیٹھا رہا چائے ختم کرنے کے بعد ہم دونوں کھڑے ہوگئے میں نے چائے کے پیسے ادا کئے اور ہم واپس چل دیئے محلے میں پہنچ کر قاسم نے مجھ سے ہاتھ ملایا اور اپنے گھر کی طرف چلا گیا میں بھی واپس اپنے گھر آ گیا۔میں قاسم کی طرف سے بہت پریشان تھا میں اس کے لئے کچھ کرنا چاہتا تھا۔لیکن اس وقت میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر میں اس کے لئے کیا کروں؟

میں کئی دن تک اسی کشمکش میں مبتلا رہا کہ میں قاسم کو کس طرح اس پراسرار قوت اور ماحول سے آزاد کراؤں؟ ایک روز میں قاسم کے گھر چلا گیا۔اس کی امی سے بات چیت کے دوران اندازہ لگانے کی کوشش کی کہ کیا ان لوگوں کو بھی قاسم کی پراسرار سرگرمیوں کے بارے میں تھوڑا بہت علم ہے یا نہیں؟ مجھے اندازہ ہوا کہ قاسم کے گھر والوں کو صرف اتنا ہی معلوم ہے کہ قاسم کی کسی لکڑیاں کاٹنے والوں کے لڑکے سے دوستی ہے۔اور وہ اسی سے ملنے جاتا ہے میں وہاں سے اٹھ آیا اور ایک بار پھر قاسم کی آزادی کے بارے میں سوچنے لگا۔میرا خیال تھا کہ یقیناً قاسم کسی پراسرار مخلوق کی قید میں جکڑا ہوا ہے۔ایک روز میں نے اپنے گاؤں کے مولوی صاحب سے ملنے کا فیصلہ کیا۔میں ان سے بات چیت کرکے اندازہ لگانا چاہتا تھا کہ آخر قاسم کے ساتھ کیا معاملہ ہے اور اسے کس طرح اس مصیبت سے نجات دلائی جاسکتی ہے؟ میں مولوی صاحب کے گھر پہنچ گیا۔انہوں نے مجھے اپنے گھر میں بٹھانے کے بعد پوچھا۔

''ہاں بیٹا شاکر! کہو کیسے ہو؟ کیسے آنا ہوا؟''

''مولوی صاحب! میرا ایک دوست بڑی مصیبت میں ہے لیکن اسے خود احساس نہیں ہے کہ وہ کسی پراسرار مخلوق کے زیر اثر ہے وہ کہتا ہے کہ وہ بہت خوش ہے اور اس نے مجھے منع کیا ہے کہ میں اس کے بارے میں کسی کو نہ بتاؤں۔''میں نے بے ربط جملوں میں مولوی صاحب کو سمجھانا چاہا میں چاہتا تھا کہ میں ان سے کوئی بھی بات پوچھنے کے دوران محتاط رہوں وہ میری بات نہیں سمجھ سکے اور بولے۔

''میں تمہاری بات سمجھ نہیں سکا۔تم ذرا تفصیل سے بتاؤ کہ تمہارے دوست کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟''

میں نے ذہن میں کچھ جملے ترتیب دیئے اور بولا۔''جناب وہ اکثر کسی نظر نہ آنے والی مخلوق سے باتیں کرتا رہتا ہے پہلے تو میں سمجھا کہ شاید وہ کسی نفسیاتی مسئلے سے دوچار ہے لیکن پھر ایک روز میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے کسی سے باتیں کرتے سنا۔مجھے صرف اپنے دوست کی آواز ہی آ رہی تھی لیکن پھر اس پراسرار مخلوق کو میرے بارے میں پتا چل گیا۔اس نے مجھے مارا پیٹا جبکہ اس دوران مجھے مارنے والی ہستی نظر نہیں آ رہی تھی پھر میرے دوست نے مجھے اس سے بچایا اور مجھے کہا کہ اس واقعے کو بھول جاؤں اور کسی سے اس کا تذکرہ نہ کروں۔ورنہ اس کی جان کو خطرہ بھی ہوسکتا ہے۔''میں اتنا کچھ کہہ کر خاموش ہوگیا۔میری بات سن کر مولوی صاحب کسی سوچ میں ڈوب گئے۔کچھ دیر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے۔

''معاملہ کافی پیچیدہ ہے''

''تو پھر اسے آزاد کرانے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟''

''ابھی تو میں اس بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتا کیونکہ جب تک لڑکے کا نام اس کی والدہ کا نام مجھے معلوم نہیں ہو جاتا، کوئی بات سامنے نہیں آسکتی۔اس کے بعد بھی پتا نہیں کیا صورت حال سامنے آئے؟ ہوسکتا ہے۔تمہارا دوست جنوں کے نرغے میں ہو یا پھر بدروحوں وغیرہ کے جال میں پھنسا ہوا ہو؟ مولوی صاحب نے جواب دیا۔

مولوی صاحب کی باتیں سن کر میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں قاسم اور اس کی والدہ کا نام مولوی صاحب کو بتا دوں لیکن قاسم کی تنبیہ مجھے روک رہی تھی۔بار بار میرے ذہن میں اس کی جان کو خطرے والی بات آ رہی تھی میں شدید ذہنی کشمکش میں مبتلا تھا پھر میں

نے مولوی صاحب سے پوچھا۔ ''مولوی صاحب! اگر میں آپ کو اپنے دوست کے بارے میں بتادوں تو کیا اس کی جان کو خطرہ نہیں ہوگا؟''

میری بات سن کر مولوی صاحب کچھ سوچنے لگے پھر بولے۔ ''دیکھو بیٹا بتانے سے تو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا لیکن نہ بتانے سے شاید اسے کوئی چھوٹا یا بڑا نقصان پہنچ جائے۔''

مولوی صاحب کی بات سن کر مجھے کچھ حوصلہ ہوا لیکن اس کے باوجود میں مکمل طور پر مطمئن نہیں ہوا اور ان سے بولا۔ ''جناب! میں کل اس کی والدہ کا نام اور اس لڑکے سے مزید تفصیلات معلوم کرنے کے بعد آپ کو بتاؤں گا۔''

میری بات سن کر مولوی صاحب مسکرا دیئے۔ یقیناً وہ میرے دل کی کیفیت بھانپ چکے تھے اور سمجھ چکے تھے کہ میں سوچنے کے لئے ان سے وقت لے رہا ہوں۔ وہ بولے ''ٹھیک ہے شاکر بیٹے! جب دل چاہے آجانا''۔

مولوی صاحب کے پاس آنے کے بعد میں نے سوچا کہ آج میں قاسم سے ایک مرتبہ پھر ملاقات کروں۔ ہوسکتا ہے باتوں میں کوئی ایسی بات سامنے آجائے جس کی وجہ سے میں مولوی صاحب کو قاسم کے متعلق بتانے سے بچ جاؤں۔ رات کو میں قاسم کے گھر پہنچ گیا۔ گیارہ بجے کا وقت تھا۔ میں جونہی اندر گیا تو سب لوگوں کو پریشان دیکھا۔ مجھے دیکھ کر قاسم کی امی بولیں۔

''قاسم کہاں ہے شاکر بیٹا؟''

''جی میں اسی سے ملنے آیا ہوں'' میں نے جواب دیا۔

''تو کیا تم اس کے ساتھ نہیں تھے؟'' قاسم کی امی نے حیرانی سے پوچھا۔

''جی نہیں۔ وہ تو بہت عرصے سے مجھ سے ملنا جلنا کم کر چکا ہے۔ اب تو وہ اپنے نئے دوست کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارتا ہے'' میں نے شکایت بھرے انداز میں جواب دیا کچھ دیر توقف کے بعد میں نے ان سے پوچھا۔ ''آج کیا کہہ کر گیا ہے وہ؟''

وہ تو روزانہ یہی کہہ کر جاتا ہے کہ تمہارے ساتھ اس نئے دوست کے پاس جارہا ہے۔ ویسے تو وہ آٹھ نو بجے تک آجاتا ہے لیکن آج تو گیارہ بج رہے ہیں۔ ہم سب اس کی طرف سے بہت پریشان ہیں۔'' انہوں نے جواب دیا۔ پریشانی اور گھبراہٹ ان کے چہرے سے عیاں تھی۔ قاسم کے بہن بھائی اور والدہ بھی بہت پریشان تھے پھر اس کے والد نے مجھ سے پوچھا۔

''شاکر! کیا تم کو معلوم ہے کہ اس کا وہ نیا دوست کہاں رہتا ہے؟''

ابھی میں نے جواب دینے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ قاسم گھر میں داخل ہوا۔ اس نے زور سے سب کو سلام کیا اور پھر سب کے چہرے دیکھ کر سمجھ گیا کہ ہم سب اسی کے لئے پریشان ہیں۔ کسی کے کچھ پوچھنے سے پہلے وہ بولا۔

''بھئی! آج میرے دوست نے مجھے کھانے پر روک لیا تھا۔ میں نے اسے بہت سمجھایا کہ سب گھر والے پریشان ہوں گے لیکن وہ نہیں مانا اور مجھے رکنے پر مجبور کردیا۔ اس کی بات سن کر سب خاموش رہے پھر میں قاسم کو لے کر بیٹھک میں آگیا۔ قاسم کی امی اور ابو وغیرہ سمجھ گئے تھے کہ میں اسے سمجھانے کی غرض سے بیٹھک میں لے جارہا ہوں۔ فرش پر بچھے قالین پر بیٹھنے کے بعد ہم نے تکیوں سے ٹیک لگائی قاسم نے مجھ سے پوچھا۔ ''تم کب آئے تھے شاکر؟''

''میں تقریباً آدھے گھنٹے پہلے آیا تھا تم سے ملنے۔''

''میں نے جواب دیا۔ میری بات سن کر وہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر بولا۔

''امی کو تم نے یہ تو نہیں بتایا کہ ہم لوگ ساتھ نہیں ہوتے؟''

''تم نے مجھے کب کہا تھا کہ میں کسی کو یہ بات نہ بتاؤں؟'' میں نے اس کا جواب دینے کی بجائے اس سے سوال کیا۔ ''اس کا مطلب ہے کہ تم نے امی کو بتادیا ہے کہ ہم لوگ ساتھ نہیں ہوتے؟'' وہ ایک ٹھنڈی سانس بھر کر بولا۔ ''میں تم سے ملنے آیا تو تمہارے سب گھر والے پریشان بیٹھے تھے میں نے ان سے تمہارے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ تم انہیں یہ کہہ کر جاتے ہو کہ تم میرے ساتھ اپنے نئے دوست کے پاس جارہے ہو۔ ایسی صورت میں تم ہی بتاؤ میں کیا کہہ سکتا تھا۔ لہٰذا میں نے کہہ دیا کہ آج کل تم نے مجھ سے ملنا جلنا کم کیا

ہوا ہے۔'' میں نے اسے بتایا۔ تھوڑے سے توقف کے بعد میں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔

''آج کل تم اتنی دیر سے کیوں گھر آتے ہو؟''

''میں وہیں ہوتا ہوں میرا دوست مجھے مجبور کرتا ہے کہ میں زیادہ سے زیادہ دیر اس کے پاس رہوں۔''

اس نے جواب دیا اور کسی گہری سوچ میں ڈوب گیا۔

''تو تم اسے کہہ نہیں سکتے کہ تمہارے گھر والے پریشان ہوں گے اور تم دن میں بھی اس سے زیادہ دیر کے لئے مل سکتے ہو۔ ضروری تو نہیں کہ رات دیر تک وہیں رہو؟'' میں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

''میں کیا کروں؟ وہ مجھے مجبور کر دیتا ہے'' اس نے کہا اس کی بات سن کر مجھے کچھ غصہ آیا۔ میں یہ سوچ رہا تھا کہ قاسم کو اپنے اس پراسرار دوست کا تو بہت خیال ہے جبکہ گھر والوں اور دیگر لوگوں کی اسے کوئی خاص پروا نہیں۔ میں نے ذرا سخت لہجے میں اس سے کہا۔

''تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کل تمہارا دوست تمہیں کنویں میں کود جانے پر مجبور کرے گا تو تم چھلانگ لگا دو گے؟''

یار! جب وہ مجھے کوئی کام کرنے کو کہتا ہے تو پتا نہیں مجھ سے انکار کیوں نہیں ہو پاتا'' اس نے جواب دیا۔ اس کی بات سے مجھے اندازہ ہوا کہ وہ اپنے پراسرار دوست کے سامنے خاصا مجبور ہو جاتا ہوگا۔

''لیکن دیر سے گھر آنا اور یوں اپنے اس دوست کی باتوں پر مجبور ہو جانا کوئی مناسب بات تو نہیں۔ تمہیں اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔''

میری بات کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا لیکن میں نے اس کے چہرے سے اندازہ لگایا کہ وہ شدید ذہنی کشمکش میں مبتلا ہے اس کی کیفیت دیکھتے ہوئے میں نے اس کی اندرونی کشمکش کو دور کرنے کی غرض سے سوال کیا۔ ''میں تمہیں تمہارے اس دوست سے ملنے کو منع تو نہیں کرتا بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ اگر تم اس سے مل کر خوش رہتے ہو تو یہ اچھی بات ہے لیکن تمہارے گھر والوں کی پریشانی بھی اپنی جگہ درست ہے۔ تم اگر چاہو تو میں تمہیں کسی طرح مطمئن کروں؟''

اس کے چہرے پر میری تجویز سننے کے بعد خوشی کی ایک لہری دوڑ گئی اور وہ جلدی سے بولا۔ ''کیا تم ایسا کر سکو گے؟''

''ہاں میں یہ کر سکتا ہوں'' میں نے جواب دیا۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔ تم جو کرنا چاہتے ہو کرو۔'' اس نے کہا۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ کچھ دیر پہلے والی ذہنی کشمکش سے آزاد ہو چکا تھا میں دوبارہ اپنے مقصد کی طرف آتے ہوئے بولا۔ ''اچھا یہ تو بتاؤ کہ تمہاری یہ نئی دوستی یونہی چلے گی یا مزید آگے بڑھے گی؟'' دراصل مجھے اس طرح کے بے تکے سوال کر کے ان کے جوابات سے کوئی کام کی بات سامنے آ جانے کی امید تھی۔

''شاید یونہی چلے یا شاید آگے بڑھ جائے۔'' قاسم نے مبہم سا جواب دیا۔ اس سے میں نے اندازہ لگایا کہ قاسم کے اختیار میں کچھ نہیں تھا۔

''کیا اس طرح کی پراسرار مخلوق سے دوستی کسی وقت بھی تمہارے لئے خطرے کا باعث نہیں بن سکتی؟'' میں نے نہایت محتاط انداز میں سوال کیا۔

''نہیں، وہ سب بہت اچھے ہیں۔'' اس نے کسی گہری سوچ میں ڈوبتے ہوئے جواب دیا۔

''سب؟'' میں نے حیرانی سے پوچھا۔

''ہاں۔ وہ کوئی ایک نہیں، وہاں میرے بہت سارے دوست ہیں۔'' اس نے جواب دیا اور کچھ دیر توقف کے بعد بولا۔ ''لیکن تم یہ باتیں کسی کو بتاؤ گے نہیں ورنہ میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ میری اور شاید کسی اور کی بھی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔''

یہ خطرے والی بات کچھ سمجھ میں نہیں آ رہی۔ آخر میرے کسی کو بتانے سے تمہاری جان کو کس طرح خطرہ ہو سکتا ہے؟'' میں نے نہایت اطمینان سے سوال کیا اور میرے خیال میں میرے لئے اس سوال کا جواب ہی سب سے زیادہ اہم تھا۔ میرا سوال سن کر قاسم کے چہرے پر ایک بار پھر الجھن کے آثار نظر آنے لگے۔ اس کیفیت سے میں نے اندازہ لگایا کہ وہ یقیناً یہی سوچ رہا ہے کہ مجھے کیا بتائے اور کیا نہیں؟ اسے اس کیفیت میں دیکھ کر میں نے سوچا کہ کوئی اور سوال کر کے اسے مزید پریشان کر دوں شاید اس کے منہ سے کوئی ایسی بات

ل جائے جو میرے لئے مفید ہو میں نے اس سے پوچھا۔

''دیکھو! اگر میں کسی کو تمہارے بارے میں بتادوں تو کیا میری اس حرکت کا علم تمہارے پراسرار دوست کو ہو جائے گا؟'' حسب توقع وہ میرے اس سوال سے مزید الجھن کا شکار نظر آنے لگا۔ میں نے سوچا کہ ہوسکتا ہے وہ اپنے پراسرار دوستوں کی دھمکیوں سے مرعوب ہو اور کچھ بتانے سے گریز کر رہا ہو۔ لہٰذا میں نے اس سے ہمدردانہ انداز میں پوچھا۔

''دیکھو! قاسم میں تمہارا دوست ہوں۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے تمام رازوں سے واقف ہیں۔ میں تمہیں بھائیوں کی طرح چاہتا ہوں اور مجھے معلوم ہے کہ تم بھی مجھے بھائیوں کی طرح سمجھتے ہو۔ دیکھو! اگر تمہیں کسی قسم کا خطرہ ہے تو کم از کم مجھے تو آگاہ کردو۔ تم یقین رکھو تمہارا راز صرف مجھ تک ہی رہے گا۔'' وہ میری بات سن کر کچھ دیر اپنے آپ سے الجھتا رہا پھر بولا۔

''میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتا''۔

''تو پھر ٹھیک ہے۔ آج کے بعد میں تم سے نہیں ملوں گا۔ تم جانو اور تمہارا کام۔ میں نے اپنی دوستی کا حق ادا کر دیا ہے اور جو میں نے تم سے کہا ہے کہ تمہارے گھر والوں کو مطمئن کردوں گا۔ اب میں وہ بھی نہیں کرسکتا۔'' میں نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔ میرا خیال تھا کہ شاید میرے اس رویے کا اس پر کچھ اثر ہو جائے لیکن اس نے کوئی اثر نہیں لیا اور بولا۔

''ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔ میں خود ہی انہیں مطمئن کرلوں گا۔'' میں اپنے گھر آ گیا اور سونے کے لئے لیٹ گیا۔ نیند مجھ سے کوسوں دور تھی میں سوچ رہا تھا کہ قاسم کے لئے کیا کروں؟ کبھی مجھے خیال آتا کہ میں اس کے حال پر اسے چھوڑ دوں لیکن پھر یہ خدشات مجھے کچھ کرنے پر اکساتے کہ قاسم کسی اچھی جگہ نہیں جاتا اگر اس کی دوستی کسی انسان سے ہوتی تو اسے اس کے حال پر چھوڑا جا سکتا تھا لیکن یہاں معاملہ دوسرا تھا۔

کئی دن میں اسی کشمکش میں رہا کہ کیا کروں اور کیا نہ کروں؟ اس دوران میں نے قاسم سے ملاقات بھی نہیں کی۔ ایک روز ہوٹل میں بیٹھا چائے پی رہا تھا۔ کہ قاسم بھی وہاں آ گیا۔ میں نے اسے دیکھا تو مجھے سخت صدمہ ہوا۔ اس کا رنگ پیلا ہو رہا تھا جیسے کسی نے اس کے جسم سے بہت سا خون نکال لیا ہو اور وہ بہت کمزور لگ رہا تھا میں حیران تھا کہ آخر چھ سات دنوں میں اسے کیا ہو گیا ہے وہ ایک میز پر بیٹھ گیا اور اس نے ہوٹل والے سے چائے لانے کو کہا۔ مجھ سے اس کی یہ حالت دیکھی نہ جا رہی تھی میں بے چین ہو کر اٹھا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ مجھے اپنے سامنے دیکھ کر وہ نہایت دھیمی آواز میں بولا۔ ''کیسے ہو شاکر؟''

''میں تو ٹھیک ہوں لیکن تم نے یہ کیا حال بنا لیا؟''

کیا ہوا ہے تمہیں؟ کیا بیمار ہو؟'' میں نے ہمدردانہ لہجے میں اس سے پوچھا۔

''نہیں بیمار تو نہیں۔'' اس نے مختصراً جواب دیا۔

''تو پھر کیا ہوا ہے تمہیں؟ تمہاری یہ پیلی رنگت اور کمزوری کیا وجہ ہے اس کی؟''

میری بات سن کر وہ افسردہ ہو گیا اور گردن جھکا کر خاموش بیٹھا رہا اسے اس طرح مطمئن دیکھ کر میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور دھیمی آواز میں اس سے پوچھا'' کیا تمہاری اس حالت کا تعلق اس پراسرار دوستی سے تو نہیں ہے؟''

''ہاں'' اس نے ایک بار پھر نہایت دھیمی آواز میں مختصراً جواب دیا۔

''تو کیا اب بھی تم مجھے اس بارے میں بتانا ضروری نہیں سمجھتے؟'' میں نے پوچھا۔

''مجھے میرے حال پر چھوڑ دو شاکر! میں تمہیں یا کسی اور کو کچھ نہیں بتا سکتا'' اس نے کہا اور ایک بار پھر گردن جھکا کر خاموش بیٹھ گیا۔

''لیکن اس طرح تو تم ختم ہو جاؤ گے۔'' میں نے کہا۔

''اب کچھ بھی ہو لیکن میں کسی کو کچھ نہیں بتا سکتا۔''

اس نے کہا اور جانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔ میں بیٹھا رہا۔ اس نے میری اور اپنی چائے کے پیسے ادا کئے اور چلا گیا میں بہت دیر تک وہیں بیٹھا رہا۔ لیکن وہ نہیں آیا۔

●●●

# تندرستی کے لئے مفید باتیں

۱ صحت کا دارو مدار معدہ کی درستی پر اور معدہ کی درستی کم کھانے پر ہے۔

۲ بیماری کے بعد غذا کم کھانا اور بلا ضرورت دوا نہیں کھانا چاہیئے۔

۳ غصہ، غم، فکر کی حالت میں کھانا کھانے سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔

۴ بغیر بھوک کے کھانا کھانا صحت کو خراب کرتا ہے دو غذاؤں کے درمیان ۵ گھنٹہ کا وقفہ دو۔

۵ دوپہر کو کھانے کے بعد آرام کرنا رات کو کھانا کھا کر ٹہلنا صحت کیلئے مفید ہے۔

۶ کھانا کھا کر پیشاب کرنے سے ہضم میں مدد ملتی ہے۔ گردے جگر محفوظ رہتے ہیں

۷ زیادہ گرم کھانا، معدہ، دانتوں اور ہضم کیلئے مضر ہے۔

۸ سخت چیزوں کو چبانا آنکھوں اور دانتوں دونوں کیلئے مضر ہے۔

۹ ملاپ کے بعد ٹھنڈا پانی پینا اور روزانہ ملاپ کرنا، دل و دماغ کو کمزور اور رعشہ پیدا کرتا ہے۔

۱۰ مُرغ و موُلی، سرکہ و چاول، موُلی اور دہی، دودھ اور مچھلی ایک ساتھ کھانا مُضر ہے۔

۱۱ لال مرچ کا زیادہ استعمال آنکھوں، معدہ اور دماغ کو کمزور کرتا ہے

۱۲ پیشاب روکنے سے مثانہ کی بیماریاں، پاخانے میں زیادہ دیر بیٹھنے سے دماغی امراض لاحق ہوتے ہیں۔

۱۳ تازہ ہوا تندرستی کیلئے ضروری ہے سوتے وقت کھڑکیاں روشندان کھُلے رکھو۔

۱۴ جسم کی صفائی قلب کی پاکیزگی بیماریوں سے بچنے کا مضبوط سہارا ہے۔

۱۵ بغض وحسد، رنج وغم جسم کو گھلا دیتے ہیں۔

۱۶ روزانہ نہانا اور نہانے سے پہلے تیل کی مالش کرنا۔ تندرستی کی کنجی ہے۔

۱۷ اگر تندرست، خوشحال اور عقلمند بننا چاہتے ہو تو جلد سو جاؤ اور جلد اُٹھ جاؤ۔

۱۸ مرغن اور ثقیل غذا خرابی صحت کی موجب ہے، ہمیشہ سادی اور ہلکی غذا کھاؤ۔

۱۹ کبھی کبھی رُوزہ رکھنا یا فاقہ کرنا صحت کے لئے مفید ہے۔

۲۰ دُودھ دل و دماغ اور باہ کو طاقت دیتا ہے۔

۲۱ لیموں کا رس، قے، بدہضمی، دستوں اور خشکی میں مفید ہے۔

۲۲ بار بار سر میں کنگھی کرنے سے درد سر اور نزلہ کو فائدہ ہوتا ہے۔

۲۳ چاول سے زیادہ گیہوں میں اور گیہوں سے زیادہ دُودھ میں اور دُودھ سے ۱۶ گنا گھی میں طاقت ہوتی ہے۔

۲۴ تیل کی مالش سے پٹھے اور جسم مضبوط ہوتے ہیں۔

۲۵ کھانا کھاتے وقت ہنسی خوشی کی باتیں کرنے سے کھانا جلد ہضم ہوتا ہے۔

۲۶ کتاب کو دھوپ میں رکھکر پڑھنا آنکھوں کیلئے نقصان دہ ہے۔

۲۷ صُبح اُٹھکر رفع حاجت کی عادت سے انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۸ آئی ہوئی چھینک روکنا، گرم پانی سے آبدست لینا نقصان دہ ہے۔

۲۹ رات کو باغوں میں ٹہلنا، پیڑ کے نیچے سونا نقصان دہ ہے۔

۳۰ تیزابیت اور پیٹ کی جلن میں مرچ مصالحہ اور میٹھی اشیاء سخت مضر ہیں۔

۳۱ بچّوں کو مٹھائی کے بجائے پھل کھلائے جائیں تو وہ تندرست رہتے ہیں۔

۳۲ پیتل، تانبے کے بغیر قلعی کے برتن میں رکھی چیزیں استعمال مت کرو۔

۳۳ نزلہ، زکام ہو یا آنکھیں دکھتی ہوں تو جماع ہرگز نہ کرو۔

۳۴ کھانا کھانے کے بعد فوراً نہانا مضر صحت ہے۔

# آپ اپنی شخصیت کو کس طرح زیادہ سے زیادہ کام میں لائیں

دوسرے لوگ ہماری شخصیتوں کا کس طرح جائزہ لیتے ہیں؟ وہ کن باتوں پر اپنے فیصلے کی بنیاد رکھتے ہیں؟ وہ یقیناً ایسا اس تاثر کی بنا پر کرتے ہیں جو ہم اُن پر ڈالتے ہیں۔ اور وہ تاثر ہماری انفرادیت کے مختلف تاثرات کا مجموعہ ہوتا ہے۔

یہ تاثرات کیا ہوتے ہیں؟ میری زندگی کے کون سے پہلو وہ دیکھتے ہیں جن سے وہ متاثر ہوتے ہیں؟ سب سے پہلے میرا حلیہ۔ دوسرے میری آواز اور تقریر۔ تیسرے میرا کردار۔ رویّہ۔ تجربہ اور کامیابیاں یا کارنامے۔

ہم زیادہ موافق تاثر پیدا کرنے کیلئے بہت کچھ کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل تجاویز مددگار ہوسکتی ہیں؟

۱۔ اپنی ظاہری شکل وصورت میں اضافہ کیجئے۔

کیا آپ اپنی ظاہری شکل وصورت کو بہتر بنانے پر کافی وقت اور پیسہ خرچ کررہے ہیں؟ رات دن وہی پرانے کپڑے پہنے رہنا تو بہت آسان بات ہے۔ مرد خصوصاً ایسا کرتے ہیں۔

لیکن وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لینا مفید ہوتا ہے۔ قدآدم آئینے کے سامنے اپنا بھرپور جائزہ لیجئے۔ اپنے آپ سے یہ سوال کیجئے کہ ایک غیرجانبدار مبصر آپ کے حلیہ کو کس طرح بیان کرے گا۔ کہ آپ نہایت چاق وچوبند ہیں یا بے سلیقہ کہے گا۔ کیا وہ آپ کو کام سے کام رکھنے والا یا ناقص العقل بتائے گا۔ کیا وہ آپ کو چست وچالاک یا بے ڈول کا نام دے گا۔

صاف ستھرا اور استری کیا ہوا لباس آپ کی شخصیت میں اضافہ کرتا ہے۔ تھوڑی سی رقم اپنے کپڑوں کی دھلائی یا ڈرائی کلینگ کرانے پر خرچ کرتے ہوئے ناک بھوں مت چڑھائیے۔ اندر پہنے جانے والے کپڑوں کو اکثر اوقات دھویا جانا چاہئے

جن لوگوں کو پسینہ زیادہ آتا ہے یا جو لوگ گرم آب وہوا میں رہتے ہیں ان کو اس معاملہ میں خاص طور پر محتاط رہنا چاہئے۔ مردوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ خوشبو کا استعمال محض احتیاط ہے زنانہ پن نہیں ہے۔

یاد رکھئے کہ بہترین قسم کے کپڑے خریدنا عقلمندی بھی ہے اور کفایت شعاری بھی بشرطیکہ آپ اُن کی قیمت ادا کرنے کے قابل ہوں۔ اچھے کپڑے زیادہ عرصہ چلتے ہیں۔ ان کو بہتر طور پر پہنا جاسکتا ہے اور ان کو پہننے والا چاق وچوبند نظر آتا ہے۔

اس بات کا احساس کہ آپ اچھے کپڑے پہنے ہوئے ہیں آپ کی خوداعتمادی میں اضافہ کردیتا ہے اور آپ کے اندر شادمانی کی لہر دوڑا دیتا ہے۔

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۵

| | سوالات | متوقع جوابات | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | الف | ب | ج | د |
| ۱ | آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کل کتنی شادیاں ہوئیں۔؟ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۲ | دخترِ رسولؐ حضرت رقیہؓ کا وصال کس مرض میں ہوا۔؟ | بخار میں | چیچک میں | دردِ سر میں | دردِ کمر میں |
| ۳ | ہندوستان کا سب سے زیادہ ریگستانی مقام کونسا ہے۔؟ | جودھپور | بیکانیر | جیسلمیر | جھنجھنو |
| ۴ | مسلم لیگ کی بنیاد کس نے ڈالی تھی۔؟ | نواب سلیم اللہ خاں | عطاء اللہ خاں | مسٹر جناح | لیاقت علیخاں |
| ۵ | ہندو عقیدے کے مطابق سورج کا رتن کونسا ہے۔؟ | مانک | پنّا | موتی | پکھراج |
| ۶ | لوک سبھا کے ممبران اپنی تقریر میں کس کو مخاطب کرتے ہیں۔؟ | وزیر اعظم کو | صدر مملکت کو | ممبران کو | اسپیکر کو |
| ۷ | حج کی کتنی قسمیں ہیں۔؟ | ایک | دو | تین | چار |
| ۸ | اُمّ العرب کس کو کہتے ہیں۔؟ | حضرت حوّا | حضرت ہاجرہ | حضرت سارہ | حضرت آسیہ |
| ۹ | یہ شعر کس شاعر کا ہے۔ حُسن کو چاند جوانی کو کنول کہتے ہیں / اُن کی صورت نظر آئے تو غزل کہتے ہیں | جالب دہلوی | قتیل شفائی | شکیل بدایونی | حسرت جے پوری |

نوٹ :۔ جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ پورا جواب لکھنے کے بجائے اگر الف، ب، ج، د میں سے کوئی حرف ہی لکھ دیں تب بھی کافی ہے۔ جوابات دیتے وقت ٹوکن ضرور لگا دیں۔ ٹوکن پر اپنا نام اور پتہ لکھیں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۳۰ اگست تک مل جانے چاہئیں ——— اپنے پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھ دیں۔ ٹوکن صفحہ ۹۸ پر موجود ہے۔

خط وکتابت کا پتہ:۔ ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند (یو پی)، پن کوڈ نمبر ۲۴۷۵۵۴

# پُر مسرّت اور خوشحال زندگی کے لئے

(۱) اپنے دل ودماغ کو اور تمام صلاحیتوں کو نیک خیالات اور اچھے کاموں میں مشغول رکھیئے۔
(۲) بے کاری سے بچئے، مصروف زندگی گزاریئے تاکہ بُرے خیالات اور رنج وغم سے نجات رہے۔
(۳) روزانہ شام کو اپنے اعمال اور خیالات کا حساب لیتے رہیئے۔
(۴) دوسروں کی عزّت کرنے سے آپ کی عزّت ہوگی۔
(۵) بُری صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور بے کار وبے ہودہ گفتگو سے خاموشی بہتر ہے۔
(۶) نادانوں اور بے وقوفوں کی دوستی سے پرہیز کیجئے۔
(۷) والدین وصحت کی قدر کیجئے اور ان نعمتوں کا شکر ادا کیجئے۔
(۸) اپنی خواہشات اور ضروریات جتنی کم کرسکیں کم کیجئے۔
(۹) لڑکپن اور جوانی کی حفاظت کیجئے۔
(۱۰) اچھی کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔
(۱۱) اپنی خواہشات پر قابو رکھیئے۔
(۱۲) دوسروں کی دیکھا دیکھی عیش پرستی اور شہرت کی خاطر اپنی دنیا اور آخرت تباہ مت کیجئے۔
(۱۳) جہاں تک ممکن ہو قرض لینے اور دینے سے پرہیز کیجئے۔
(۱۴) فضول خرچی اور کنجوسی سے بچئے۔
(۱۵) دوسروں کا سہارا لینے اور اپنی بدقسمتی کا رونا رونے کی بجائے قناعت اور خود اعتمادی کیساتھ کام کئے جایئے اور ضمیر کا اطمینان رکھیئے۔
(۱۶) ہر کام کرنے سے پہلے خدا کی مرضی اور ضمیر کا اطمینان دیکھ لیجئے۔
(۱۷) پریشان حال اور مصیبت زدہ افراد کی مدد کیجئے۔
(۱۸) کسی کو دھوکا دے کر اپنا مطلب مت نکالئے۔
(۱۹) میٹھے بول اور خوش اخلاقی ہر کام میں کامیابی کی ضمانت ہیں۔
(۲۰) مسکراہٹ دنیا کو مسرّت بخشتی ہے۔ ہر ایک کو دوست بنانے میں مدد دیتی ہے۔
(۲۱) اگر آپ ہر دلعزیز بننا چاہتے ہیں تو ہونٹوں پر ہمیشہ مسکراہٹ رکھیئے۔
(۲۲) گفتگو کرتے وقت دوسروں کے جذبات واحساسات کا خیال رکھیئے۔
(۲۳) اپنی بات ہی نہ کہتے رہیئے، دوسروں کو بھی بات کرنے کا موقعہ دیجئے۔
(۲۴) اپنے ماں باپ، بزرگوں اور نیک لوگوں کے ساتھ محبّت واحترام سے پیش آیئے۔
(۲۵) خلوت وجلوت ہر حال میں اللہ کا خوف رکھیئے۔
(۲۶) اپنی زندگی کا مقصد متعین کیجئے۔ پھر اس پر مضبوطی سے کام کیجئے۔

طنزیہ مضمون

# اذانِ بُت کدہ

ابوالخیال فرضی

یہ ابھی اسی زمانہ کا ذکر ہے جب خدمتِ خلق کا شوق نیا نیا لگا تھا۔ اور یہ سمجھتے تھے کہ اس طرح ہم اپنے دین و دنیا کی نوک پلک درست کرلیں گے۔ اس زمانہ میں ہم نے ایک ایسی تنظیم بھی قائم کی تھی جو مسلمانوں کے درمیان لڑائی جھگڑے کو ختم کرانے کی جدوجہد کیا کرتی تھی۔ ہماری یہ تنظیم بہت معروف ترین تنظیم تھی۔ کیونکہ مسلم معاشرے میں اس قدر اختلافات بکھرے ہوئے تھے کہ الامان والحفیظ۔ ہم نے حدودِ شرافت میں رہتے ہوئے کئی بار ایسے اعلانات شائع کئے تھے کہ جو لوگ لڑائی جھگڑوں سے باز نہیں آئیں گے تنظیم ان کے لئے بددعاؤں کا اہتمام کرے گی اور ان کو کوسنے کے لئے ماہر ترین عورتوں کو کرائے پر منگایا جائے گا تاکہ وہ ایک ایک سانس میں سو مرتبہ کوس کر ان مسلمانوں کے خلاف واویلا کرسکیں جو پنج وقتہ لڑنے مرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ تنظیم کا اُصول یہ تھا کہ وہ شکایت موصول ہوجانے پر جائے اختلافات پر اپنے ممبران کو روانہ کرتی تھی۔ اور ممبران یہ تحقیق کرکے بتلائے تھے کہ دو گروہوں میں یا دو افراد میں جھگڑا کیونکر ہوا اور کیونکر یہ جھگڑا بڑھ کر نفرت اور تشدد کی صورت اختیار کرگیا۔ اس دوران تنظیم نے عجیب وغریب تجربات کئے۔ اور یہ اندازہ لگایا کہ زیادہ تر جھگڑے اُن شریف لوگوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جو فی الحقیقت شریف نہیں ہوتے لیکن جو اس خوش فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ شریف زادے ہیں۔ ہم نے یہ اندازہ کرلیا تھا کہ جن جھگڑوں کو اس طرح کے شریفوں نے ہاتھ نہ لگایا ہوا اور جن اختلافات کو کم کرانے کے لئے عقلِ کل قسم کے لوگ میدان میں نہ کودیں ہوں تو وہ جھگڑے دو یا تین دن سے زیادہ نہیں چل پاتے تھے۔ البتہ وہ جھگڑے سالوں چلتے تھے جنہیں ختم کرانے کے لئے وہ حضرات میدان میں کود پڑتے تھے کہ جن کی عقل کا جغرافیہ ایک گز میں کو پھیلا ہوا نہیں تھا لیکن جو خود کو تیس مار خاں سمجھنے کی حماقتوں میں مبتلا تھے۔ تنظیم نے اپنا دائرہ خدمت پھیلانے کے لئے پمفلٹ بھی شائع کئے تھے اور پوسٹر بازی کرکے اپنے وجود کو پھیلانے کی جدوجہد بھی کی تھی۔ ہمیں یاد ہے کہ ہمارے پوسٹر پڑھکر بھی مسلمانوں میں کافی بے چینی پھیلی تھی اور کئی جھگڑے تو تنظیم کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ ہم نے دورانِ کارکردگی اچھی طرح اس بات کا اندازہ کرلیا تھا کہ مسلمانوں میں ۶۰ فیصد لوگ صرف لڑائی جھگڑا کرنے کے لئے ہی پیدا ہوئے ہیں اور اگر وہ لوگوں سے بھڑتے نہیں پھریں گے تو ان کا مقصدِ حیات ہی فوت ہوجائیگا۔ ایسے لوگوں کی ہم رعایت کرنے پر مجبور تھے کیونکہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ کسی کا مقصدِ حیات غارت ہوجائے اس لئے ہم ایسے لوگوں کے لئے لڑنے مرنے کا موقعہ نکال لیا کرتے تھے۔ اور چند دن اُن سے اُلجھ کر ان کی حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے۔ تاکہ وہ اپنی زندگی کے مقصد کا کچھ تو حق ادا کرسکیں۔ اس زمانہ میں چھاپے گئے ہمارے ایک پوسٹر کی عبارت یہ تھی۔

ہماری تنظیم مسلمانوں میں پیدا شدہ جھگڑوں کو ختم کرانے میں خدا داد صلاحیت رکھتی ہے اگر آپ کسی جھگڑے کا شکار ہوں تو ہاتھ پیر چلانے سے پہلے ہماری تنظیم کی خدمات حاصل کریں۔ تاکہ پولیس تھانہ کی نوبت نہ آسکے

اگر خدانخواستہ آپکے گھر میں کسی طرح کا تنازع نہ ہو تو پھر ـــــ ہماری تنظیم کی صلاحیتوں کا اندازہ کرنے کے لئے پہلے اپنے گھر میں کوئی تنازع کھڑا کیجئے پھر ہم سے رابطہ قائم کیجئے۔ آپ خود ہی اندازہ کرلیں گے کہ ہماری تنظیم جھگڑے ختم کرنے میں کس قدر مہارت رکھتی ہے۔

ایک بار ہم نے یہ پوسٹر بھی چھپایا تھا۔ خبردار، ہوشیار اگر آپ کسی جھگڑے کا شکار ہوں تو خاندان کے ان لوگوں سے اپنے جھگڑوں کو محفوظ رکھئے جو جھگڑے نمٹانے کے نام پر نئے نئے جھگڑوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ بات بات پر آخرت کی باتیں کریں گے۔ لڑائی جھگڑوں کے نقصانات انگلیوں پر گنوائیں گے۔ تین دن سے زیادہ بول چال بند ہوجانے پر کھانے پینے کو حرام قرار دیں گے لیکن جب بھی درمیان میں آئیں گے آپ کے جھگڑے کو خطرناک حد تک بڑھا کر آپ کو نئی نئی آزمائشوں میں مبتلا کر دیں گے۔ ایسے لوگوں سے دور رہئے۔ اور ان کو اپنے گھر میں کوئی بھی تجربہ کرنے سے باز رکھئے۔ اسی میں آپ کے خاندان کی بقاء ہے۔

ہم نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ مسلمانوں میں زیادہ تر جھگڑے میاں بیوی یا ساس اور بہو کے درمیان ہوا کرتے تھے۔ اور ان جھگڑوں کی بنیادی وجہ جہالت اور کذب بیانی تھی۔ مثلاً اسی زمانہ میں ہمیں ایک بہت ہی شریف گھرانے کا جھگڑا نمٹانے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ یہ جھگڑا اصلاً ساس اور بہو کے درمیان تھا۔ لیکن پھر خاندان کے عقل مندوں کی وجہ سے یہ جھگڑا میاں بیوی کے درمیان پیدا ہو گیا تھا۔ اور اس کے بعد اس جھگڑے میں بے شمار لوگ مبتلا ہو گئے تھے۔ جب ہم اس گھر میں پہونچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے سب لوگ چیخ رہے تھے اور یہ اندازہ کرنا مشکل تھا کہ اس چیخ و پکار کو سن کون رہا ہے ہر شخص کے چہرے پہ کان دو تھے اور زبان ایک۔ لیکن صرف زبان ہی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ کان بے چارے بند تھے۔ جب ہم پہونچے تو اس چیخ و پکار کو ہمیں ہی سننا پڑا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب لوگ تھک تھکا کر چپ ہو گئے تو ہم نے ایک صاحب کی طرف مخاطب ہو کر جو دیکھنے میں ابلہ ترین محسوس ہو رہے تھے لیکن جو اس خوش گمانی کا شکار نظر آ رہے تھے کہ دولتِ عقل صرف ان کو عطا ہوئی ہے۔ ہم نے پوچھا۔ محترم المقام! کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اس یودھ کا کارن کیا ہے؟ یہ مہا بھارت جو اس گھر میں لڑی جا رہی ہے اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ انہوں نے ابھی ابھی زبان نہیں کھولی تھی کہ ایک ساتھ ایک درجن آدمیوں نے بولنا شروع کیا۔ ہم بولے۔ بھائیوں ہمارے پاس فی الحال صرف دو کان ہیں اس لئے ہم زیادہ سے زیادہ دو آدمیوں کی بات ایک ساتھ سن سکتے تھے اگر ایک ساتھ پوری برادری بولے گی تو ہمارے پلے کچھ بھی نہیں پڑے گا۔ ہمارے لب ولہجہ پر رحم کھا کر ایک ایسے صاحب آگے بڑھے جن کی داڑھی کے بال غالباً دھوپ میں سفید ہوئے تھے اور جو خاندانی جھگڑوں کے پوری طرح تجربہ کار نہیں تھے۔ فرمانے لگے۔ میں لڑکی کا ماموں ہوں۔ جب اس لڑکی کا رشتہ طے ہوا تھا تو میں اسی محفل میں موجود تھا۔ ان لڑکے والوں نے بتایا تھا کہ ہمارا لڑکا بہت پڑھا لکھا ہے۔ اس نے واہی اسکول پاس کیا۔ واہی نہیں۔ ہائی۔ ہم نے لقمہ دیا تھا۔ ہاں ہائی اسکول۔ لیکن بھائی جان شادی کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اس لڑکے نے کوئی ہائی اسکول پاس نہیں کیا۔ یہ تیسری کلاس میں اچھے نمبروں سے فیل ہو گیا تھا اس کے بعد اس نے کسی اسکول میں داخل ہونے کی غلطی نہیں کی۔ اسی دوران لڑکے والے چیں چیں کرنے لگے۔ پھر ایک کہرام سا مچ گیا۔ ہمیں پھر ان لوگوں کی خوشامد کرنی پڑی۔ اور ہم نے کہا۔ کہ ایک وقت میں دو آدمیوں سے زیادہ اپنی چونچ نہ کھولیں۔ ورنہ ہم ناراض ہو کر چلے جائیں گے اور پھر آپ کا یہ جھگڑا تا قیامت چلتا رہے گا کیونکہ اس وقت صرف ہماری تنظیم واحد وہ تنظیم ہے جو جھگڑے ختم کرا رہی ہے اگر یہ تنظیم ناراض ہو گئی تو پھر آپ آپس میں الجھتے رہیں گے۔ اس لئے۔ شانتی شانتی۔ ہماری التجا پر پھر لوگ خاموش ہو گئے۔ اب ایک صاحب آگے بڑھے ان کی شکل دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا تھا کہ یہ کسی جنم میں ارسطو کے

داماد یا پھر ارسطو کے جیراسی ضرور رہے ہوں گے۔ اُن کی داڑھی بھی بین الاقوامی قسم کی تھی۔ ان کی آنکھوں سے پتہ چلتا تھا کہ اس آدمی نے بھول کر بھی کبھی سچ نہیں بولا ہوگا۔ انہوں نے اپنی پھیلی ہوئی داڑھی کو سمیٹتے ہوئے کہا میں اس لونڈے کا اور جنبل چا چا ہوں مجھے جھوٹ بولنے کی عادت بالکل نہیں ہے۔

جی ہاں۔ وہ تو آپ کی صورت سے پتہ چل رہا ہے، ہم نے کہا۔ وہ بولے۔ میں کربلا شریف کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہمارا بھتیجا چاہے پڑھا لکھا نہ ہو لیکن یہ ۱۲ ویں کلاس والوں سے بھی زیادہ چالاک ہے۔ اور اس لونڈیا کے باپ نے کہا تھا کہ یہ جہیز میں لاکھوں روپے کا سامان دیگا۔ لیکن انہوں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ بہت معمولی سامان دیا۔ اور وہ بھی پرانا۔ اور استعمال شدہ۔

پرانے سے مطلب؟

ہم نے سنا ہے کہ انہوں نے کسی طلاق شدہ لڑکی کا جہیز آدھی قیمت میں خرید کر اپنی لونڈیا کو دے دیا ہے۔

اس بات پر ایک کہرام مچ گیا۔ اور لڑکے والے اور لڑکی والے ایک دوسرے پر چڑھنے لگے۔ ہم نے پھر ہاتھ جوڑے۔ اور اس بار فلسفیانہ انداز میں ہم نے کہا کہ بھائیو کیا تم نے یہاں ذلیل کرنے کے لئے ہمیں بلایا ہے۔ تم لوگ بات بات پر آستین سوتتے ہو۔ اور ہاتھ کوئی کسی پر نہیں اٹھاتا۔ لڑائی کو بھی بدنام کرتے ہو۔ رفع یدین میں کیا آتی لگتی ہے اب ایک بات کان کھول کر سن لو اگر لڑنا ہے تو مردوں کی طرح لڑو۔ بے وجہ شور مچانے سے فائدہ نہیں ہے۔ ہم محسوس کر رہے ہیں کہ آپ لوگوں میں سے کسی میں بھی مار دھاڑ کرنے کی جرأت نہیں ہے آپ صرف شور مچا سکتے ہو۔ اور صرف شور مچانے سے لڑائیاں بدنام ہوتی ہیں اور دیکھنے والوں کو بھی مزا نہیں آتا۔ میں رسو یکٹ کرتا ہوں یا تو سچ مچ بھڑیئے ورنہ خاموش بالکل خاموش۔

ہماری یہ بات سنکر پھر سناٹا طاری ہو گیا۔ اور لوگ پھر اپنا سامنہ لیکر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد ہم نے پھر ان لوگوں کو تقریر پلائی۔ لیکن اُس زمانے میں بھی ہمارا اندازہ یہ تھا کہ تقریر صرف کرنے اور سننے کے لئے ہوتی ہے۔ اور لوگ تقریروں کے ذریعہ اپنا ٹائم پاس کرتے ہیں۔ عمل کی توفیق سُننے والوں کو تو ہوتی ہی نہیں۔ اور کہنے والا اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

ہماری بار بار کی لب کشائی سے یہ ہوا کہ لڑکا اور لڑکی والے اپنی اپنی غلطیاں ماننے پر مجبور ہو گئے۔ اور اس دنیا میں جب لوگ اپنی غلطیاں تسلیم کر لیتے ہیں تو پھر اصلاح معاشرہ ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ مسلمانوں میں جھگڑا شروع ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ کیونکہ ایک دوسرے سے ٹکرانے کی بہت ساری وجوہات پہلے ہی سے موجود ہوتی ہیں۔ مسلک کا اختلاف نسلوں کا اختلاف علاقوں کا اختلاف ذات پات اور اونچ نیچ کا اختلاف اور اس کے ساتھ ساتھ علم اور جہل کا اختلاف غربت اور مالداری کا اختلاف عقل اور حماقت کا اختلاف کتنے ساری وجوہات قدرتاً موجود ہوتی ہیں اس کے بعد جب دو برادریاں بذریعہ شادی ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتی ہیں تو وہاں اختلافات کی دوسری وجوہات اور بھی میسر آجاتی ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ کوئی بھی بندھن بندھنے سے پہلے دونوں سائڈوں سے جھوٹ ہی جھوٹ چلتا ہے۔ مثلاً عمر ہوتی ہے ۳۰ برس بتائی جاتی ہے ۲۲ سال تعلیم ہوتی ہے برائے نام بتایا جاتا ہے کہ لڑکا گریجویٹ ہے۔ دولہا گھٹیا نسل کا ہوتا ہے باور کرایا جاتا ہے کہ نجیب الطرفین ہے۔ تنخواہ ہوتی ہے گذارے کے قابل بتایا جاتا ہے کہ لڑکے کی آمدنی اتنی ہے کہ وہ کئی گھروں کا خرچ چلا سکتا ہے۔ لڑکی والے بھی دل کھول کر جھوٹ بولتے ہیں۔ مثلاً لڑکی دن کے اُجالے میں معمولی سی نظر آتی ہے لیکن اُس کو بے مثال بتایا جاتا ہے اور اس کے فوٹو اس انداز سے اتروائے جاتے ہیں کہ خود لڑکی خود کو نہیں پہچان پاتی۔ ان فوٹوؤں کو دیکھکر وہ مرد حضرات جو پوری طرح عقل سے بہرہ ور نہیں ہوتے بہک جاتے ہیں اور رات کو دن سمجھنے کی غلطی کر کے جھٹ پٹ اپنا رشتہ بھجواتے ہیں۔ شادی کی رات جب حقیقت پوری طرح سامنے آتی ہے تو لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن لڑکی کو شرمندہ ہونے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی کیونکہ شادی کی رات یہ بات بھی کھل جاتی ہے کہ جو لڑکا خود کو گریجویٹ بتا رہا تھا۔ وہ پرائمری اسکول بھی پاس نہیں ہے۔ اور جس کی تنخواہ

پانچ ہزار بتائی گئی تھی وہ صرف پندرہ سو روپے کماتا ہے۔ جھوٹ دونوں ہی طرف کے کھل جاتے ہیں لیکن شرمندہ کسی کو بھی ہونا نہیں پڑتا۔ لیکن غراتے دونوں ہیں۔ کیونکہ ہمارے سماج کی خوبی یہ ہے کہ ہم اپنے جھوٹ کو ساری دنیا میں چلتا کر دیتے ہیں لیکن دوسروں کا جھوٹ ہم سے برداشت نہیں ہوتا۔ دوسروں کا جہل ہمیں بہت کھٹکتا ہے لیکن اپنی مادرزاد جہالت کو ہم اپنی بانہوں میں سمیٹے ہوئے ساری دنیا میں دندناتے ہیں اور اپنی حماقتوں پر اس طرح اتراتے ہیں۔ جیسے احمق ہونا بھی دنیا کی کوئی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

ہم مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ ہمارے پاس لڑنے کے اور ایک دوسرے سے بدگمان ہوجانے کے بہت سارے بہانے ہیں آپ نے بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا ہوگا۔ بہاری لوگ بہت ذلیل ہوتے ہیں، بنگالی لوگ بہت بے وفا ہوتے ہیں کشمیری دغاباز ہوتے ہیں۔ یوپی کے رہنے والے قابل اعتبار نہیں ہوتے، راجستھانی لوگ بہت کٹر ہوتے ہیں۔ پنجاب کے رہنے والوں میں حیا نہیں ہوتی۔ اس طرح کی باتوں سے اس بات کی بو آتی ہے کہ ہم لوگوں کے پاس ایک دوسرے سے بدگمان ہونے کے لئے بہت سارے آئٹم موجود ہیں اس کے ساتھ مسلک اور مشرب کا اختلاف بھی ہمیں ایک دوسرے سے برسرپیکار رکھتا ہے اور کمال کی بات یہ ہے کہ ہم اس لڑائی کو دین کی ذمہ داری سمجھ کر لڑتے ہیں۔ سچ تو یہی ہے کہ ہم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کا سر تو پھوڑ سکتے ہیں لیکن ہم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کے گلے نہیں مل سکتے۔ کیونکہ ہمارا دل بہت چھوٹا ہے اور نفس بہت موٹا ہے۔ اگرچہ ہم صاحب ایمان ہیں لیکن اس کے باوجود ہمارا دامن بہت سکڑا ہوا ہے اور نظر ہماری بہت تنگ ہے۔ ہم فطرتاً بخیل نہیں ہیں البتہ عادتاً ہم بخیل ہیں۔ ہم کسی کو کچھ دینا تو بعد کی چیز ہے ہم کسی کے لئے دل سے مسکرا بھی نہیں سکتے۔ دشمن پر احسان تو بہت بڑی بات ہے۔ ہم تو اپنے دوستوں پر بھی احسان نہیں کرسکتے۔ ہم اہل کفر کے ساتھ کیا انصاف کریں گے ہم تو اہل ایمان کے ساتھ بھی انصاف نہیں کرپاتے۔ ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم بحیثیت قوم ہزاروں طرح کے اختلافات میں بری طرح الجھ کر رہ گئے اور ہمارا مادۂ محبت معدوم ہوکر رہ گیا ہے۔ جو قوم اس لئے پیدا ہوئی تھی کہ وہ دوسروں سے پیار کرے اور دوسرے اُس سے پیار کریں وہ قوم نہ خود کسی سے پیار کر رہی ہے نہ کوئی اس سے پیار کر رہا ہے عجیب طرح کی افراتفری اور عجیب طرح کے انتشار کا ہم لوگ شکار ہیں۔ پھر بھی ہم ہیں مسلمان ہی؟

ہماری تنظیم نے کئی سال اصلاح کی جد وجہد کی۔ لیکن سچ بات یہ ہے کہ ہم بہت کم کامیاب ہوسکے۔ کیونکہ مسلمانوں میں عقل مند قسم کے لوگ بہت کم ہیں اور عقل زدہ قسم کے لوگ بہت زیادہ ہیں عقل زدہ قسم کے لوگوں نے بہت فتنے برپا کئے ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک جھگڑا نمٹاتے وقت ہمیں بہت دقت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ جس خاندان میں اختلاف چل رہا تھا وہ سب روایتی قسم کے دیندار تھے۔ اور روایتی قسم کے دینداروں کو سمجھانا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ آپ پوچھیں گے کہ یہ روایتی قسم کے دیندار کیسے ہوتے ہیں؟ تو ہم عرض کریں گے کہ روایتی دیندار اُن دین داروں کو کہا جاتا ہے جو دین کی حقیقت سے اسی طرح نابلد ہوں جس طرح کاغذ کا پھول خوشبو سے نابلد ہوتا ہے لیکن یہ کاغذ کا پھول دیکھنے میں سچ مچ کے پھول سے کچھ زیادہ خوبصورت نظر آتا ہے۔ اسی طرح روایتی قسم کے دیندار اگرچہ دین کی حقیقت سے بالکل کورے ہوتے ہیں لیکن ان کا حلیہ اس قدر جامع اور مانع ہوتا ہے کہ انہیں دیکھکر سچ مچ کے دیندار بھی پھیکے پھیکے دکھائی دیتے ہیں۔ ان لوگوں کے درمیان جھگڑا ایک جگہ پر تھا۔ ایک صاحب مالک تھے اور دوسرے صاحب قابض۔ جو مالک تھے انہوں نے کچھ رقم لیکر کھا رکھی تھی۔ جو قابض تھے وہ پوری جائداد ہڑپنا چاہتے تھے۔ دلائل دونوں کے پاس تھے لیکن دونوں کے جسم کو پوری طرح ٹٹولنے کے بعد یہ اندازہ ہوجاتا تھا۔ کہ خوف خداوندی دونوں میں سے کسی کے پاس بھی نہیں ہے جبکہ دونوں ہی اس خوش فہمی کا شکار تھے کہ خدا ہر حال میں انکے ساتھ ہے ایسے لوگوں کے جھگڑے نمٹانے میں ہماری تنظیم ہی نمٹ گئی کیونکہ کسی جاہل کو سمجھانا اور اسے ہمنوا بنالینا آسان ہے کسی ایسے شخص کو جو حسن اتفاق سے صاحب علم بھی ہو اور سوئے اتفاق سے اس کا شمار پارساؤں میں ہوتا ہو اس کو سمجھانا اور کسی بات پر راضی کرنا ناممکن ہے اس طرح کے لوگوں سے پریشان ہوکر ہم نے اپنی تنظیم کو تالا ڈال دیا ہے۔ اور باز آگئے لوگوں کے جھگڑے نمٹانے سے۔ کیونکہ کئی جھگڑے نمٹاتے وقت ہم خود جھگڑوں کا شکار ہوکر رہ گئے اور ہمیں اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ مسلمانوں کو ہر برائی سے بچالینا کسی قدر ممکن ہے لیکن لڑائی جھگڑوں اور اختلافات بے جا سے انہیں محفوظ رکھنا کسی طور بھی ممکن نہیں ہے۔ (یار زندہ صحبت باقی)

# طبِّ قدرت

## اولاد نہ ہوتی ہو

جس کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو (اور بظاہر کوئی جسمانی عارضہ بھی نہیں یعنی عورت بانجھ ہے) یا جس کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ تو مرد کو چاہئے کہ سات دن برابر روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس ۲۱ مرتبہ اسم اعظم اَلْمُصَوِّرُ پڑھکر پانی پر دم کرے خود بھی ایک گھونٹ پانی سے روزہ افطار کرے اور بقایا اپنی بی بی کو پلائے سات دن ایسا کرے خدائے کریم اولاد عطا فرمائے گا۔ اور صالح بیٹا پیدا ہوگا۔

## مُصیبت میں مبتلا ہو

جب کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو مثلاً قرض ہے یا کوئی مقدمہ ہے یا بے روزگاری ہے۔ غرضیکہ کوئی حاجت ہو تو رات کے آخری حصہ میں یعنی دو ۲ یا تین بجے رات کو وضو کر کے مسجد میں داخل ہو اور بغیر نماز کے تین سجدے صحن مسجد میں کرے۔ تیسرے سجدے سے کھڑا ہو کر ہاتھ اوپر اٹھا کر سو ۱۰۰ مرتبہ اسم اعظم اَلْوَهَّابُ پڑھے اور پھر خدا سے اس مُشکل کے حل ہونے کیلئے دُعا کرے سات ۷ دن روزانہ ایسا ہی کرے۔ تو کیسی ہی سخت مصیبت ہو دُور ہوگی۔ اگر مسجد میں جانا کسی وجہ سے متعذر ہو تو گھر کے صحن میں اسی طرح عمل کرے مجرّب ہے اور بہت فائدہ اس عمل سے ہوتا ہے۔

## شادی نہ ہوتی ہو

جس کسی کی نوجوان لڑکی یا لڑکا ہے اور اُن کی شادی کا بندوبست نہیں ہوتا۔ یعنی خرچ نہیں یا شوہر لائق حسب منشاء نہیں ملتا۔ غرض لڑکیوں یا لڑکی کی شادی میں رُکاوٹ ہے۔ اسی طرح اگر کسی کا لڑکا جوان ہے اور شادی میں کوئی رُکاوٹ ہے تو رات کے کسی حصّہ میں اُٹھ کر وضو کرو اور دو ۲ رکعت نماز نفل نہایت خضوع و خشوع سے پڑھو اور اپنے مطلب کو دل میں رکھتے ہوئے ایک سو ۱۰۰ مرتبہ اسم اعظم اَلْخَبِیْرُ پڑھو۔ بعد ختم اپنے مقصد کی دُعا مانگ لیا کرو۔ انشاء اللہ گمان سے پہلے کام بندوبست غیب سے ہو جائیگا۔

## اہل وعیال سے دُور ہو

جو شخص سفر کی مصیبت میں گرفتار ہے اور اپنے اہل وعیال سے دُور ہے اپنے وطن اور بال بچوں کے لئے تڑپتا ہے تو ہر وقت اسم اعظم اَلْعَلِیُّ کا وِرد کرے۔ جتنا زیادہ وِرد کرے گا اتنا ہی جلد خداوند کریم وطن پہنچا دے گا۔ اس کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت اس کا ورد کرے۔

## نوٹ

مذکورہ بالا عملیات کتب احادیث سے نقل کئے گئے ہیں اور جیسا احادیث پاک میں آیا ہے لکھ دیا گیا ہے۔ کوئی جملہ اپنی طرف سے کم و بیش نہیں کیا گیا ہے اس لئے کوئی صاحب مزید سوال نہ کریں۔

## جائز محبّت

جس شخص کو اپنی جائز محبّت میں گرفتار کرنا ہو تو آبخورہ گل آب نارسیدہ لے کر اس پر اسم اعظم اَلْوَلِیُّ، لکھو اور اس اسم اعظم کے تحت میں نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ تحریر کرو۔ پھر اس آبخورہ میں پاک پانی بھر کر دیوار پر مارو تاکہ آبخورہ ٹوٹ جائے ان ٹھیکروں کو چُن کر زمین میں دفن کرو۔ عُروج ماہ میں سات ۷ یوم اسی طرح کرو۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں جذبات رحم پیدا ہوں گے۔ نیز اگر مکان غیر آباد رہتا ہو اور کسی طرح آباد نہ ہوتا ہو تو اسی طرح آبخورہ پر یہ اسم تحریر کرکے اور پانی بھر کر دیوار پر ماریں۔ خدا چاہے تو گھر آباد ہو تسخیر کے لئے نام لکھیں اور آبادی کے لئے صرف اسم اعظم باقی سب کام بدستور۔

## بدعادات

جو شخص شراب، جوئے، قمار بازی، زنا اور چوری غرض کہ معصیات میں گرفتار ہو اور اس کے عزیز یعنی ماں باپ بی بی وغیرہ اسکی بدعادت سے پریشان ہوں تو چاہئے کہ اسم اعظم اَلتَّوَّابُ سے مدد حاصل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ گھر کا کوئی شخص مرد یا عورت باوضو ایک سو ایک مرتبہ اس اسم اعظم کو پڑھکر پانی پر دم کریں اوّل اور آخر میں تین بار درود شریف پڑھیں۔ اور اس پانی کو محفوظ رکھیں اور جس طرح ممکن ہو اس بدکار کو پلائیں۔ یعنی پانی کے طریق پر یا شربت بنا کر یا چائے کی صورت میں تبدیل کرکے غرض جیسا محل موقع ہو پلا دیا کریں خدا چاہے تو زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ دن میں اس شخص کا دل گناہوں سے پھر جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق عطا فرمائے گا عمل روزانہ کرنا ہوگا۔ یعنی روزانہ ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھکر پانی پر دم کرکے وہ پانی پلا دیا کریں۔

# چاول

چاول ذیل کی ترکیبوں سے بیماریوں کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

جوشاندہ کی صورت میں جس کو عام لوگ عرق کنجی بولتے ہیں۔ یہ ایک اونس صاف کئے ہوئے چاولوں کو پانی میں بیس منٹ تک جوش دیتے چھانتے اور شکر ملانے سے تیار ہوتا ہے اور مریض کا دل چاہے تو اس میں ذائقہ کے لئے عرق لیموں بھی شامل کرسکتے ہیں۔ بخار، چیچک، خسرہ، لال بخار، تمام قسم کے ورم، مرض سوزاک اور نازہ کے دیگر امراض میں جن میں پیشاب درد اور تکلیف کے ساتھ آتا ہو۔ بہت فائدہ مند ہے۔

سفوف کی صورت میں چاولوں کا آٹا جب چیچک خسرہ سرخباد گرمی دانے اور جلد کے دیگر سوزشی امراض کے زخموں میں جلد پر چھڑکنے سے بہت سرد اور تسکین پہنچانے والا سفوف بن جاتا ہے۔ چونکہ یہ حرارت اور خراش بالکل کھو دیتا ہے۔ اس وجہ سے مریضوں کو بہت خوشگوار ہے جلے ہوئے اور چھلے ہوئے مقامات پر چاولوں کا آٹا چھڑکنے سے بہت فائدہ بخشتا ہے۔ اس کا استعمال مرض کے ابتدا میں ہی شروع کردینا چاہئے اور جلی ہوئی سطح پر اچھی مقدار میں چھڑک دینا لازم ہے تاکہ موجود رطوبت کو جذب کرے اور جہاں تک ممکن ہو ہوا کو خارج کردے۔ اگر دو چار روز بعد چھڑکا ہوا سفوف سخت ہونے سے خراشدار ہوجائے۔ اس وقت چاولوں کی گرم پولٹس باندھنی چاہئے تاکہ وہ ملائم ہوکر باسانی علیحدہ کردیا جائے۔ اس وقت زخم کی سطح پر چونہ کے روغن مالش سے ڈریس کرنا چاہئے۔

پولٹس کی صورت میں چاولوں کی پولٹس تیار کرنے کے لئے چاولوں کا آٹا کافی مقدار میں ایک کھلے ہوئے برتن میں آگ پر رکھو۔ اس میں آہستہ آہستہ پانی ملاتے جاؤ اور جب تک قوام حسب خواہش گاڑھا نہ ہوجائے برابر ہلاتے رہو۔ پولٹس کو جلد اور عمدہ طرز سے اس طرح بھی تیار کرتے ہیں کہ آٹے کو ایک برتن میں ڈالکر اس میں آہستہ آہستہ کھولتا ہوا پانی چھوڑتے جاتے ہیں اور جب تک وہ گاڑھا نہ ہوجائے برابر چلاتے رہتے ہیں۔ ضرورت کے موافق لمبا چوڑا کپڑا پھاڑکر پولٹس کو خوب صفائی سے اس کے اوپر پھیلا دیتے ہیں۔ اکثر حالتوں میں یہ ضرور ہے کہ پولٹس کی سطح پر کوئی لطیف روغن لگا لیا جائے تاکہ وہ زخم کے اوپر سے بہ سہولت اتر آئے۔ روغن لگنے سے وہ زیادہ تسکین دینے والی ہوجاتی ہے اور زیادہ عرصہ تک ملائم اور مرطوب رہتی ہے۔ چاول کی پولٹس کو دن میں دو تین دفعہ بدلنا ضروری ہے وہ پھوڑے ونبل بد، ہر قسم کے زخم اور دیگر مقامی سوزش اور امراض، ناک کی سوزش اور بواسیر میں باندھی جاتی ہے۔ پرانی کھانسی میں خوب موٹی پولٹس سینہ کے اوپر سوتے وقت باندھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جس کو تمام رات بندھا رکھنا چاہئے۔ دوسری پولٹس کمر پر شانوں کے درمیان باندھنے سے پولٹس کا اثر ذرا سا رائی کا آٹا ملا دینے سے اور بھی بڑھ جاتا ہے (ایک جز رائی، تین یا چار جز آٹا) تاکہ جلد پر ذرا سی سرخی نمودار ہوجاوے یا پولٹس کے اوپر تھوڑا سا روغن تارپین لگا دیں۔

# کس قیامت کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں

## قابلِ تحسین و آفریں

منیجر صاحب طلسماتی دنیا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا رسالہ ہر ماہ پابندی سے مل جاتا ہے۔ صاحب مبارک ہے۔ وہ دل و دماغ جن سے پروردگار اصلاح امت اور تعاونِ خلق کا کام لے۔ آپ تعریف کے محتاج ہیں۔ اور نہ ہی آپ کا رسالہ تعارف کا محتاج ہے۔ آپ کا رسالہ جو بھی ایک مرتبہ دیکھ لیتا ہے اسی کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ آج کل کے عالم دوسروں پر اس قسم کے علم کو ظاہر نہیں کرتے۔ اور کچھ تو ایسے بھی ہیں کہ عملیات کو دبائے رکھ کر دنیا سے گزر جاتے ہیں۔ لیکن کسی کو سکھلانے کی کوشش نہیں کرتے۔ آپ نے جو اقدام اٹھائے ہیں۔ قابلِ تحسین و آفریں ہے۔

فقط

رضیہ سلطانہ

## ہر ذرّے کو سورج

مخدومی و مکرمی جناب حسن الہاشمی صاحب زیدت لطفکم۔ ہدیۂ گلدستہ سلام قبول فرمائیں۔ امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

رہتی ہے میرے دل میں سدا دھوپ دکھ کی
یادوں کا آفتاب کبھی ڈوبتا نہیں۔

الحمد للہ! آپ کا وقیع رسالہ "طلسماتی دنیا" دیکھنے کا موقع ملا۔ ہمزاد نمبر اور امراض جسمانی نمبر کا بغور مطالعہ کیا۔ یقیناً اس دور جہل میں جب کہ ہر چہار جانب نقلی عامل مشرکانہ اعمال تعویذات کو روحانیت سے منسوب کر رہے ہیں۔ اور جاہل عوام کو گمراہ کر کے روپے اینٹھنے میں لگے ہوئے ہیں۔ آپ نے روحانی اعمال و تعویذات کو فروغ دینے کی کوشش میں جو چراغ جلایا ہے اس کی روشنی سے ہزار ہا مصیبت زدہ انسان مستفید و مستفیض ہو رہے ہیں۔ بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ صحت و عافیت کے ساتھ آپ کی عمر دراز ہو۔ تاکہ اس چراغ میں خالص تیل ڈالتے رہیں۔ جس سے چراغ کی لو تیز سے تیز تر ہو۔ اور اس کی روشنی میں لوگ چلتے رہیں۔

ہمزاد نمبر کے مطالعے سے مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ ؎

بنا ڈالیں گے ہر ذرّے کو سورج
اگر ہم دل میں اپنے ٹھان لیں گے

محمد اظہر علی

## ہر نمبر بحرِ بیکراں

محترمی و مکرمی جناب حسن الہاشمی صاحب

ماہر روحانیات ——— دام ظلکم۔

گزارش ہے کہ طلسماتی دنیا کے نمبرات پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ جو آپ کی رہنمائی میں عروج و ارتقاء کی منزل کی جانب گامزن ہے۔ نمبرات کا ہر نمبر اپنے اندر بحر بیکراں رکھتا ہے۔

عملیات کے تعلق سے کافی کتابیں ناچیز کے پاس موجود ہیں۔ لیکن ان نمبرات میں جو حقیقت ناچیز کو ملی وہ کسی دوسری کتاب میں اتنی تفصیل کے ساتھ نہیں ملی۔

صدیوں سے جو راز سینوں میں سربستہ تھے وہ سب کے سب مثل اظہر من الشمس آپ نے روشن فرما دیئے۔ اللہ جزائے خیر دے۔ اور طلسماتی دنیا کو مزید ترقیوں سے نوازے۔

میری تو اس قدر کشش بڑھی کہ اب ہر ماہ طلسماتی دنیا کا منتظر رہتا ہوں۔ میں مجربات سیوطی سے آسیب کا علاج کرتا ہوں اور الحمد للہ کامیاب بھی ہوں۔ آپ کی دعاؤں سے علم جفر میں بھی قلیل و کثیر جانکاری رکھتا ہوں۔ اور طلسماتی دنیا سے تو بے پناہ اضافہ ہوا۔ نقوش کی چالوں سے بھی تھوڑی بہت واقفیت ہے۔ مگر اب جبکہ اللہ نے آپ کو گوہر نایاب کی طرح ہمیں عطا فرما دیا ہے تو اب جو بھی قدم اٹھاؤں گا آپ کی رہنمائی میں ہی اٹھاؤں گا۔ (مولانا محمد لیاقت حسین)

# قابلِ دادِ محنت

جناب محترم المقام قابل صد احترام حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب قبلہ مدظلہ العالی۔

عرض گزارش خدمت اقدس میں اینکہ احقر اپنے مقام پر خیر وعافیت سے رہ کر حضور والا کی خیریت کا عنداللہ طالب ہے۔ دعا ہے کہ اللہ آپ کی عمر میں برکت دے اور اس کے ساتھ دعا ہے کہ ہم اہلوں کو سمجھ دے۔

دیگر عرض یہ ہے کہ آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا ایک ڈیڑھ سال سے پڑھ رہا ہوں۔ اور نئے رسالے کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ یقیناً آپ کی محنت قابلِ داد ہے کہ آج کے دور میں لوگوں کو خدا کی ذات پر یقین کی دعوت دینے میں پورا اورا حق ہے۔ میں پروردگار عالم سے دعا گو ہوں کہ آپ جیسے حضرات کا سایہ خدا ہم پر تادیر قائم ودائم فرمائے۔

ازطرف سلیم قریشی

# اعلیٰ درجے کی حیثیت

محترم ومعظم مینیجر طلسماتی دنیا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ عرض گزارش ہے کہ میں تقریباً ۳ ماہ سے آپ کے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہا ہوں۔ واقعی یہ رسالہ اپنے آپ میں علوم مخفیہ پر ایک اعلیٰ درجے کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ کے ماہنامے کا ہر عنوان بہت ہی عمدہ ہے۔ بہت دنوں سے مجھے ایسے رسالے کی تلاش تھی۔ جس میں نظرات سیارگان یعنی شرف، اوج، قران، تثلیث وغیرہ کا ذکر ہو۔ پھر ایک دن میری نظر آپ کے رسالے پر پڑی۔ واقعی آپ نے نظرات سیارگان اور ان سے جڑے اعمال کو بڑی خوبی کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔

فقط

رسالے کے انتظار میں

دعا گو

مولانا حافظ اللہ سید عرف (حوالدار) خانا پور ضلع بلگام کرناٹک۔ پن کوڈ نمبر ۵۹۱۳۰۲۔

# عقل حیران ہے

مکرمی حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب۔

مدیر طلسماتی دنیا دیوبند

بے حد خلوص واحترام۔

ایک لمبے عرصے سے خلقِ رُوحانی معاملات سے مکمل طور پر تشنہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے تاریخ کا یہ ورق بھی پورا کرا دیا عملیات کی کمی جو کہ اب تک تھی آپ کی محبت و محنت سے پوری ہوگئی۔ تعویذات و عملیات کے سلسلے میں لوگ عجیب طرح سوچا اور کہا کرتے ہیں۔ مگر آپ نے اس لائن میں ایسے انکشافات کئے ہیں کہ عقل حیران ہے۔

آپ کے رسالے اور آپ کی عنایت سے خود تین موکل کا عامل بن گیا ہوں وہ عجیب وغریب مشاہدات ہوتے رہیں عالم رُوحانیت کے بس اللہ کا فضلِ بیکراں۔

فقط والسلام

فرقان کاظمی۔ راجوپور

# بحر العلوم

عالیجناب حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں معین الدین محمد غیاث الدین مدراسی ہوں۔ آپ جب مدراس میں تشریف فرما تھے۔ میں علالت کی وجہ سے آپ سے نہ مل سکا۔ ویسے میرے دوست انوارالدین صاحب نے آپ سے شرف ملاقات Guest House میں حاصل کیا۔ انہوں نے ایک تعارفی خط مجھے دیا ہے جو میں یہاں ملفوظ کر رہا ہوں۔

میں طلسماتی دنیا کا بہت دیرینہ خریدار ہوں۔ (ر بر نمبر) آپ کا میرے پاس موجود ہے۔

فی زمانہ آپ کی شخصیت مسلمانوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ یعنی آپ کا رسالہ "طلسماتی دنیا جسطرح ضرورتمندوں کی ضرورت پوری کررہا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہیکہ جس طرح آفتاب سماوی دنیا میں روشنی پھیلا کر اندھیرا دور کرتا ہے۔ اسی طرح آپ کی ہستی بھی سرزمین دیوبند پر عرضی آفتاب سے کچھ کم نہیں۔ کیوں کہ "طلسماتی دنیا" کے ذریعہ آپ لوگوں کے دل، دماغ اور روحانی کثافتوں کو دور کرکے بے شمار دینی دنیاوی فوائد سے سرفراز کرتے ہیں۔ اور دنیا میں انہیں کامیاب اور بامراد کرنے کے علاوہ آخرت بھی سنوار دیتے ہیں۔ دنیا کا سورج تو صرف دنیا میں ہی روشنی پھیلاتا ہے۔ مگر آپ دونوں جہان کی سعادتیں بھی دلاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل اقبال کا شعر آپ پر صادق آتا ہے۔

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے
یا اللہ ہر برائی سے بچانا مجھ کو۔
نیک جو راہ ہے اُس راہ پہ چلانا مجھ کو
آپ کے رسالے کی مثال ایسی ہے

گویا دریا کوزے میں بند کر دی گئی ہے۔

یعنی میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کا رسالہ ایک ہر فن مولائی بحر العلوم ہے جو کوئی بھی اس کو پڑھے گا اور عمل کرے گا اس کی دین و دنیا سدھر جانے کے علاوہ آخرت بھی سنور جائے گی۔

فقط

معین الدین محمد غیاث

## بے مثال سمندر

محبِ نوا عالی جاہ حضرت حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی فاضلِ دار العلوم دیوبند۔

ایڈیٹر طلسماتی دنیا دیوبند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خیریت مزاج اقدس۔

آپ کا روحانی قرآنی عملیات کا ایک بھرپور خزانہ بزبانِ طلسماتی دنیا کا بہت پرانا قاری مدراس کا شہری ہوں۔

ماہِ اپریل کا شمارہ نظر نواز ہوا بیشمار فوائد کا ذخیرہ موصول ہوا۔ کئی سالوں سے بڑے ادب و اہتمام سے منتظر رہ کر شمارہ حاصل کرتا ہوں۔ عملیات کی دنیا میں ایک بے مثال سمندر ہے یہ "طلسماتی دنیا" کیا فن سیکھیں گے، کس طرح کے عملیاتی کمالات روحانی علاج کے ذریں نکات حاصل کریں گے۔ ان تمام سوالات کے لئے یہ شعر جواب وہ ہے۔ جو طلسماتی دنیا کے لئے فخر ہے۔

ترس رہا ہوں میں ایک ایک قطرے کو
سنا گیا ہے سمندر میری تلاش میں ہے

شکریہ

خلوص کیش کے عبدالباری عفی عنہ

چنئی مدراس۔

## اہلِ علم کیلئے فائدہ مند

عالیجناب مولانا ہاشمی صاحب۔

خدا کے فضل و کرم سے آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں آپ کے طلسماتی دنیا کا مطالعہ بہت شوق سے کرتی ہوں۔ یہ وہ رسالہ ہے جس سے اہلِ علم حضرات کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر چیز کیلئے خدا نے اسباب پیدا کئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ طلسماتی دنیا کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط

عامرہ انجم

## دل باغ باغ ہو گیا

محترم المقام واجب صد احترام حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا۔

سلام مسنون

عرض یہ ہے کہ میرے ایک دوست نے ماہنامہ طلسماتی دنیا مارچ سنہ ۲۰۱۲ء کا لاکر دیا۔ پڑھ کر دل باغ باغ ہوا۔ خدا اس رسالے کو نظر بد سے بچائے۔ اور دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط

حافظ محمد صدر الحق عاآئی امام مسجد نگلہ داؤد
ضلع فرخ آباد۔ یوپی

## اندھیروں میں اُجالا

آپ نے یہ شمع روشن کر کے اندھیروں میں زبردست اجالا پھیلانے کی خدمت انجام دی ہے۔ روحانی ڈاک کا سلسلہ بھی سودمند ہے اور اس کے ذریعہ بیشمار مسائل کا حل ہو جاتا ہے۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے اور آپ کو عمر طویل عطا کرے۔

فقط

غفران لقدر

## اُمید کی کرن

محترم بھائی صاحب!!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

یہ لیٹر اس امید سے لکھ رہی ہوں اور ساتھ والے جوابی لیٹر سے مجھے تفصیلی جواب دیں گے۔ اور ہماری پریشانی کا حل بھی مل جائے گا۔

آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا پڑھ کر دل میں ایک امید کی کرن نظر آئی ہے ہم طلسماتی دنیا بہت ہی اچھی طرح کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اس رسالے کے ممبر بھی ہیں۔ اور ہر وقت آپ کو ڈھیر ساری دعائیں دیتے ہیں۔ خدا کرے آپ کا یہ روحانی مشن اسی طرح چلتا رہے۔ اور آپ اسی طرح روحانی خدمات کرتے رہیں۔

فقط

تسنیم عباسی۔ امریکہ۔

## دیر آید درست آید

محترم عالیجناب حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

ماہ جنوری فروری کا مشترکہ شمارہ اگرچہ تکلیف دہ تاخیر سے ملا۔ مگر دیر آید درست آید۔ پرچہ خوب سے خوب تر ہے۔ یقیناً بڑی ماتھا پچی اور محنت شاقہ سے مرتب کیا

گیا ہے۔ "امراض جسمانی نمبر" سابق کے جنات نمبر، جادو ٹونا نمبر اور حاضرات نمبر کی طرح ایک قابل قدر نمبر ہے۔ بلکہ سابق کے مذکورہ بالا نمبروں سے بھی بڑھ کر اس لئے ہے کہ امراض جسمانی نمبر کا سچ مچ ہر گھر میں رہنا ضروری ہے۔ ایسا شاندار نمبر نکالنے پر مبارک باد۔

انگریزی سالِ نو کا چوتھائی بیت گیا اور انگریزی سالِ نو کا چوتھا مہینہ چل رہا ہے۔ جبکہ اسلامی سالِ نو کا پہلا مہینہ بھی قریب الختم ہے۔ مگر افسوس کہ جیبی سائز کی "طلسماتی جنتری" اور میگزین سائز کی طلسماتی تقویم ادارہ طلسماتی دنیا کی جانب سے شائع نہ ہو سکی۔

طلسماتی دنیا کے بالکل آخر صفحے میں شائع ہونے والا "طلسماتی دنیا کا خبرنامہ" ختم کریں۔ ای میل، فیکس، ٹیلی پرنٹر اور ٹیلی فیکس کے برق رفتار زمانہ میں طلسماتی دنیا کے خبرنامہ میں شائع ہونے والی خبریں اتنی ازکار رفتہ اور بوسیدہ ہو چکی ہوتی ہیں۔ کہ ان کی کوئی اہمیت بحیثیت خبر کے باقی نہیں رہتی اور قاری یہ سمجھنے کو مجبور ہو جاتا ہے کہ اس طرح کی بوسیدہ خبروں کی اشاعت دراصل طلسماتی دنیا کے صفحات پُر کرنے کا پھوہڑ طریقہ بھی ہے۔ ایسی بوسیدہ خبروں کی اشاعت سے طلسماتی دنیا کا معیار گرتا ہی ہے۔

"آپ ... کتنا ... " کا سلسلہ صحیح

فزیالوجی سوال ۱۶ علم طبعیات سوال ۱۷ علم ریاضی سوال ۱۸ کھیل کود۔ سوال ۱۸ علم جفر سے ہے۔ سوال ۲۱ علم ہیئت سے متعلق ہے۔ اتنے متفرق سوالات نہ پوچھیں۔ سوالات تصوف اور علم جفر یا علم ریاضی و علم ہیئت یا علم ارضیات جغرافیہ سے متعلق ہوں۔ ملتے ہوتے دو تین علوم ہوں۔

علم تعبیر خواب ONEIROMANCY کا کالم دلچسپ اور معلوماتی ہے۔ یہ جاری رہے۔ علم تعبیر خواب کی کوئی مستند کتاب اردو یا فارسی میں ہے۔ تو نام بتائیں۔

طلسماتی دنیا میں خواب کی تعبیر بتانیوالے کون ہیں۔ ؟ خواب کی تعبیر بتانے والے (ONEIROCRITIC) علم نفسیات کے بعض علماء بھی ہوتے ہیں۔

طلسماتی دنیا ماہِ جنوری، فروری ۲۰۰۲ء کے ص۱۲ پر آپ نے غلام حسین صاحب کے خط کے جواب جماعتِ اسلامی کے دعوتی لٹریچر کی بابت متوازن مگر باوقار رائے ظاہر کی ہے کہ "اس میں کوئی شک نہیں کہ جماعت اسلامی کا لٹریچر ٹھوس لٹریچر اور اس میں کافی مواد جمع کر دیا گیا ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ جماعت اسلامی کا لٹریچر پڑھنے کے بعد انسان کا ذہن ایک مخصوص سانچے میں ڈھل جاتا ہے۔ اور اکابرین سے عقیدت میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ جماعتِ اسلامی کا ... دماغ پر چھوڑتا ہے ... دین اسلام کا اصل ... شخصیات خواہ وہ کتنی ہی ... معیار حق نہیں۔" ... باوقار ہے دل آزار ... طلسماتی دنیا آپکے ناقدانہ ... اپنے اپنے طور پر

سمجھیں۔ امید کرتا ہوں۔ کہ اس طول طویل خط میں دیئے گئے مشوروں اور اٹھائے گئے سوالات میں سے کچھ کا یا سب کا نوٹس لیں گے۔

فقط والسلام

نیاز مند محمد اسلم۔ جمشید پور۔

## رسالہ پڑھ کر سکون ہوا

دکھی انسانوں کا دکھ درد بانٹ کر خوشیوں کے گہرے سمندر میں غوطے لگوا کر نہال کرنے کے گر بتانے والے ہمارے پیارے اور اچھے مولانا ئے محترم حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ کرے آپ کو صحت وعافیت کے ساتھ عمر نوح مل جائے۔ تاکہ مسیحا بن کر خوشیوں اور صحت جاوداں سے ہمکنار کر کے دنیا و آخرت میں نہ مٹنے والی دولت سے مالا مال ہو جائیں۔ (آمین ثم آمین)

ہمارے شوہر کے دوست کئی سالوں سے طلسماتی دنیا سے فیض حاصل کر رہے تھے۔ مجھے طلسماتی دنیا کے متعلق معلومات نہیں تھی کہ اس طرح کا کوئی رسالہ، ماہنامہ نکلتا ہے۔ ہماری درد بھری کچھ داستاں ہمارے شوہر اپنے دوست کو ملاقات کے دوران سنا دیا کرتے۔ ایک دن ہمارے شوہر کے دوست نے کہا کہ کیوں پریشان ہوتے ہو۔ انھوں نے ماہ اپریل کا شمارہ مجھے پڑھنے کیلئے دیا تو۔ الحمدللہ سکون ہوا کہ سب کی پریشانیوں کا حل طلسماتی دنیا کے دفتر سے نکلتا ہے۔

فقط

شاکرہ بیگم۔ کلیان تھانہ۔

(مہاراشٹر)

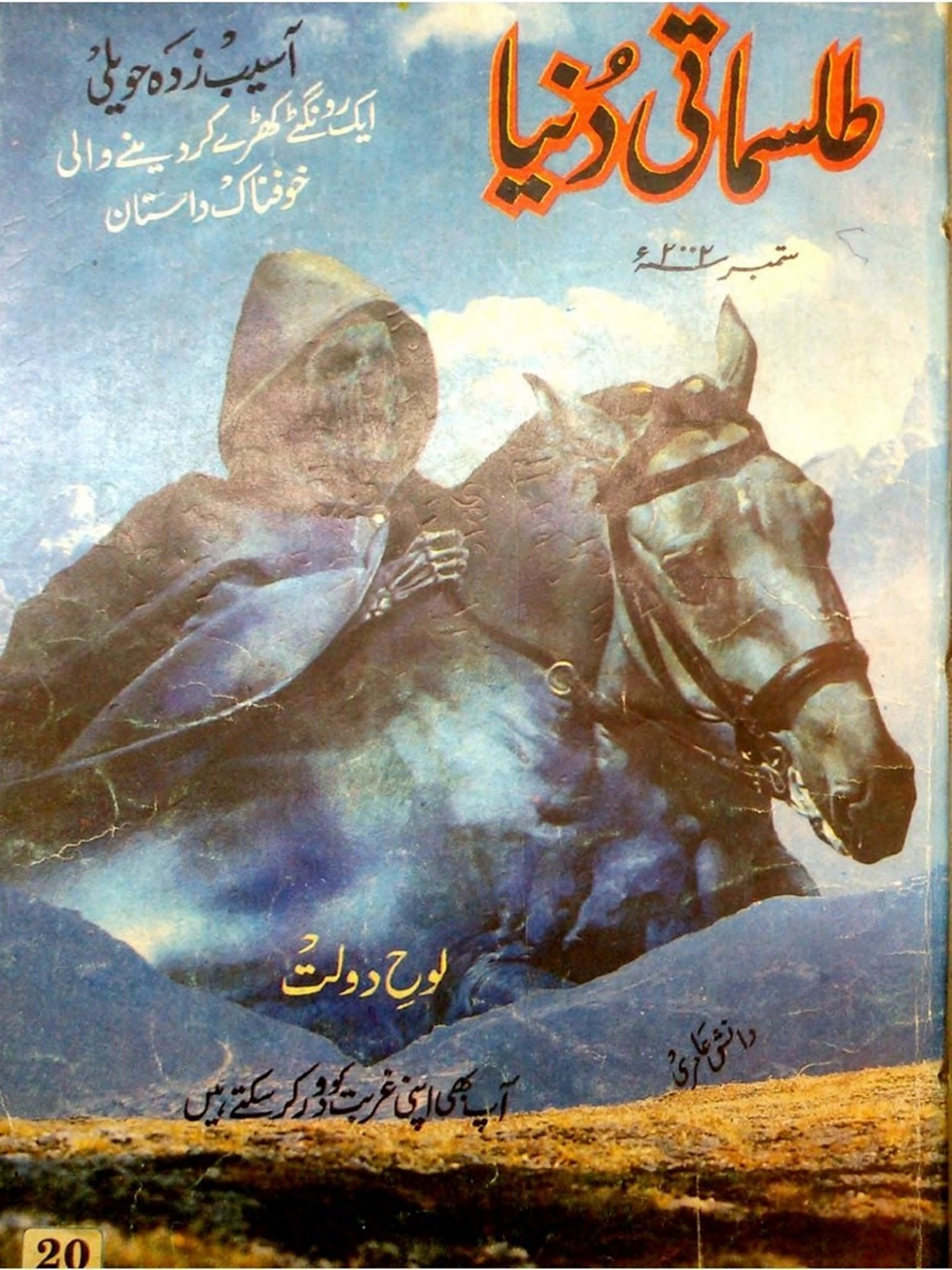
# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا


طلسماتی دُنیا
آسیب زدہ حویلی
ایک رونگٹے کھڑے کردینے والی
خوفناک داستان
ستمبر ۲۰۰۲ء
لوحِ دولت
آپ بھی اپنی غربت کو دور کر سکتے ہیں
20

# کیا اور کہاں

اداریہ بقلم خاص

# جھگڑا اہلِ شہر اور طلبائے دار العلوم کا اور چند نفس پرستوں کا شور و غل

۲۴ جولائی کو دارالعلوم دیوبند اور چند اہلِ دیوبند کے درمیان جو تنازعہ ہوا ہے۔ وہ یقیناً قابلِ افسوس ہے۔ اس تنازعہ نے ایک بار پھر یہ بات ثابت کردی ہے کہ دینی مدارس کے طلباء کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے اور بجائے خود مسلمان بھی دینی شعور اور اسلامی تربیت سے محروم ہیں۔ خوفِ خدا تو بہت پہلے عنقا ہو کر رہ گیا تھا۔ اب شرمِ دنیا بھی باقی نہیں رہی۔ سرکاری عملہ کی موجودگی میں مسلم نوجوان دورانِ ہنگامہ آرائی جس زبان کا استعمال کر رہے تھے اور طلباء دارالعلوم جو نعرے بازی کر رہے تھے۔ وہ یقیناً ایک شرمناک حرکت تھی۔ اور یہ ثابت کرنے کیلئے بہت کافی تھی کہ ہم سب حکمتِ عملی، صبر و ضبط اور دینی شعور سے کلیتاً محروم ہو چکے ہیں۔ اور وہ حس بھی ہم میں باقی نہیں رہی جس کے ہم قانونی وارث تھے۔

بات صرف اتنی سی تھی کہ دارالعلوم دیوبند کے ایک طالب علم نے کسی نوعمر بچے کے ساتھ کسی نازیبا حرکت کا ارادہ کیا تھا۔ اُس بچے کے غم گساروں نے اُس طالب علم کو حد سے زیادہ زدوکوب کیا۔ اور اُس کے بعد اُس طالب علم کا نام خارج کرنے کی جدّ وجہد بھی کی۔ اس سلسلے میں پہلی غلطی تو یہ تھی کہ متعلقہ بچے کے غم گساروں نے طالب علم کو مار پیٹ کر قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ اور جذبات کی رَو میں بہہ کر اس کی پٹائی کچھ زیادہ ہی کردی۔ دنیا کا کوئی قانون اور کوئی مذہب ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کسی کے مجرم ثابت ہوجانے پر بھی ہم خود سزا دینے کے مجاز ہوجائیں۔ صحیح طریقہ کار یہ ہوتا کہ اس طالب علم کو تھوڑی بہت تنبیہ کے ساتھ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کے سپرد کیا جاتا۔ اور اس کو سزا دلانے کی بات کی جاتی۔ انتظامیہ اس کے لئے جو بھی سزا تجویز کرتی اس کا ہمیں خیر مقدم کرنا چاہیئے تھا۔ کیوں کہ ہر ادارے میں ہر طرح کی غلطیوں کی طے شدہ سزائیں متعین ہیں۔ ممکن ہے کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اس طالب علم کا نام ہی کاٹ دیتی۔ کیوں کہ بلاشبہ اس طرح کے طالب علم خود دارالعلوم کے لئے بھی رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔ لیکن اس طالب علم کو خود بھیانک سزا دے کر پھر دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ سے سزا دلانا دراصل ایک غلطی کی دو سزائیں دینے کے مترادف تھا۔ شریعت میں دو گناہوں کی ایک سزا کا ثبوت تو ہے۔ مثلاً کسی نے دو مرتبہ زنا کیا تو سزا ایک ہی بار ملے گی۔ یا مثلاً کسی نے دو مرتبہ جھوٹی قسم کھائی تو کفارہ ایک ہی بار ادا کرنا ہوگا۔ یا مثلاً کسی کا دو مرتبہ چوری کرنا ثابت ہوگیا تو قاضی ایک ہی بار ہاتھ کاٹنے کا فیصلہ کریگا۔ وغیرہ۔ لیکن ایسا کسی حدیث سے ثابت نہیں ہوتا کہ کسی انسان کو جس کا گناہ ایک ہو اس کو دو مرتبہ سزا دیجائے۔ جب اہلِ شہر نے اُس طالب علم کی جم کر پٹائی کردی تھی جو اصولاً غلط بھی تھی تو پھر اس کا نام خارج کرنے پر اصرار کرنا ایک طرح کی زیادتی تھی۔ اور اسلام مسلمانوں کو اس طرح کی زیادتیوں سے جو خالصتاً نفس کی دسیسہ کاریوں کی وجہ سے جنم لیتی ہیں باز رہنے کی تاکید کرتا ہے۔

اس کے بعد طلباء نے وہ ہی کیا جو ہر یونیورسٹی کے طلباء کرتے ہیں۔ انہوں نے آپسی اشتراک و اتحاد کا مظاہرہ کر کے آس پاس کی دکانوں پر ہلّہ بول دیا۔ اور دکانداروں کو نقصان پہنچایا۔ جو یقیناً ایک افسوسناک حرکت تھی۔ دینی مدارس کے طلباء میں اور دوسری یونیورسٹیوں کے طلباء میں فرق ہونا چاہیئے۔ جو طلباء دن رات ۸ گھنٹے قال اللہ قال الرسول کی عطر بیز فضاؤں میں رہتے ہوں۔ وہ بھی اگر دورانِ اختلاف اس طرح کے وطیروں کو اپنائیں۔ جو خالصتاً دنیا داروں کا طرز ہے تو افسوس بھی ہوگا اور شرم بھی آئے گی دارالعلوم دیوبند کے طلباء کو ہرگز ہرگز اس طرح کی کوئی بھی گھناؤنی حرکت نہیں کرنی چاہیئے جس سے ان کا اپنا تشخص پامال ہوجائے

اور دینی مدارس کے تقدس اور ان کی پاکیزگی اور صلح پسندی پر حرف آئے۔

پولیس کی موجودگی میں طلباء دارالعلوم کا چھتوں سے اینٹ پتھر اچھالنا مسلمانوں پر۔ اور مسلمان نوجوانوں کا ان طلباء کے خلاف ہتھیار اُٹھانا یا اپنی زبان کو بے لگام کر دینا کس قدر افسوسناک ہے۔ آج ہندوستان کے کرتا دھرتا اس بات کو ثابت کرنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ کہ دینی مدارس دہشت گردی کا اڈہ ہیں۔ اور تمام مسلم نوجوان آوارہ بدزبان اور دہشت پسند ہیں۔ کیا اس طرح کی حرکات سے جو دیوبند میں پولیس کی موجودگی میں ہوئی تھیں ہمارا دارالعلوم اور ہمارے مسلم نوجوان مشکوک نہیں ہو جاتے۔؟ کیا ان کی دینداری اور شرافتوں پر سوالیہ نشان قائم نہیں ہو جاتا۔؟ کیا یہ بات ثابت نہیں ہو جاتی کہ مسلمان اندھے جذبات کے دھاروں میں بہہ جانیوالی قوم ہے۔؟ اور خود اپنے بھائیوں کے ساتھ عدل وانصاف کرنے کی روادار نہیں۔؟ ہم مانتے ہیں کہ دارالعلوم دیوبند کے۔ طلباء کو دُکانداروں پر اور اہل شہر پر حملہ بولنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ دارالعلوم دیوبند کے طلباء نے دُکانداروں کے سازوسامان کی جو درگتی کی ہے وہ ایک انسانیت سے گری ہوئی حرکت تھی۔ لیکن اس غلطی کی وجہ سے پولیس کی موجودگی میں اُنہیں دہشت گرد اور اُگروادی قرار دینا کیا جائز تھا۔؟ کسی کو غلطی پر دیکھ کر خود گناہوں کے اندھے کنوئیں میں چھلانگ لگا دینا کیا انسانیت ہے۔؟ آج فرقہ پرست لوگ جس بات کی جگالی کر رہے ہیں۔ وہی بات غیظ وغضب سے پاگل ہو کر ہم خود کہنے لگے، اور دارالعلوم دیوبند کے طلباء کو ہم نے جوشِ انتقام سے دیوانہ ہو کر اُس کٹہرے میں لا کر کھڑا کر دیا جو دہشت گردوں کا کٹہرہ ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

دینِ اسلام ایک حقیقت پسند مذہب ہے۔ جو ہر معاملے میں عدل وانصاف کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ کسی بھی حق بات کا اظہار کرتے ہوئے نفس پرستی پر اُتر آئیں اور اپنے سفلی جذبات کو تسکین پہنچانے کیلئے اول فول بکنے لگیں۔ اسلام ایسے لوگوں سے برأت کا اظہار کرتا ہے۔ اور صاف کہتا ہے فلیس منی ولست منکم۔ یاد کیجئے وہ واقعہ جب ایک یہودی سے پنجہ آزمائی کرتے ہوئے حضرت علیؓ اس کے اوپر سوار ہو گئے تھے اور وہ پورے طریقے سے زیر ہو گیا تھا تو اُس یہودی نے حضرت علیؓ کے چہرے پر تھوک دیا۔ اس کی اس حرکت پر حضرت علیؓ نے غضب ناک ہونیکے بجائے اس کو چھوڑ دیا۔ محض اس لئے کہ اب وہ اسے جو کچھ بھی کہتے یا سزا دیتے تو یہ ایک نفسانی حملہ ہوتا۔ اور اسلام حق وباطل کی کشمکش کے دوران کسی بھی مسلمان کو نفسانیت کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ نازک ترین حالات میں بھی مسلمانوں کو راہ اعتدال پر متمکن رہنے کی تاکید کرتا ہے۔

کسی بھی جماعت اور کسی بھی گروہ کی جتنی غلطی ہو اس کو اتنی ہی سزا دینا عدل وانصاف کا تقاضا ہے۔ غلطی سے زیادہ سزا دینا یا ایسی سزا دینا جو غلطی سے مطابقت نہ رکھتی ہو غلط در غلط ہے۔ اور اسلام اس طرح کی کسی حرکت کی خواہ وہ کفار ومشرکین کے خلاف ہی ہو رہی ہو اجازت نہیں دیتا۔ اور اُسے ظلم وعدوان سے تعبیر کرتا ہے۔

اس تمام معاملے میں دارالعلوم کی انتظامیہ کا رول بہت معتدل رہا۔ بالخصوص حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب نے جس شرافت، دینی حکمتِ عملی اور نرم گفتاری کا مظاہرہ کیا۔ اس کو دیکھ کر حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ کی یادیں تازہ ہو گئیں۔ حقیقتاً دارالعلوم دیوبند کے مہتمم کو شرافت ودینداری کے اسی مقام پر ہونا چاہئے۔ تاکہ دنیا والے دارالعلوم کی حقانیت کو پہچان سکیں اور دین اسلام کا بھی بول بالا ہو۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ اس پورے قضیہ میں پولیس کا رول ایس، ڈی، ایم اور دیگر اہل کاروں کا طرزِ عمل قابلِ تعریف رہا۔ کوئی ایسی حرکت دیکھنے میں نہیں آئی جس سے یہ اندازہ ہو سکے کہ سرکاری لوگ مزہ لے رہے ہیں یا شعلوں کو بھڑکانے کا کام کر رہے ہیں۔ کاش ہندوستان کی پولیس ایسی ہی ہو جائے تو پورے ملک میں امن وشانتی قائم ہو جائے اور لوگ چین کی زندگی گزارنے لگیں۔

ہم آخر میں ایک بات عرض کر دیں کہ جو کچھ بھی ہوا برا ہوا۔ یہ سب کچھ نہ ہوتا تو اچھا تھا۔ لیکن ہم سب کو ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ زندگی میں بے شمار مرتبہ طرفین کی طرف سے ایسی ناخوشگوار باتیں پیش آجاتی ہیں جو روحوں کو بھی گھائل کر دیتی ہیں اور جن سے اذہان و قلوب بھی پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن رشتے پھر قائم رہتے ہیں۔ تعلقات میں پھر بحالی آجاتی ہے۔ کیوں کہ بدگمانی اور جھلاہٹ کے بادل جب چھٹ جاتے ہیں تو محبت اور بھائی چارے کا آفتاب پھر طلوع ہو کر اپنی شعاعیں بکھیرنے لگتا ہے۔ کیوں کہ لڑنا ایک غیر فطری امر ہے۔ فطرت ایک دوسرے سے محبت کرنا ہے اور انسان فطرت سے دور رہ کر پُرسکون نہیں رہ سکتا۔ کسی لڑائی کو دائمی لڑائی سمجھ لینا ہم

سب کی بھول ہے۔ دیوبند اور دارالعلوم کا رشتہ سدا کا رشتہ ہے۔ اور یہ رشتہ آئندہ بھی انشاء اللہ باقی رہے گا۔ کیوں کہ اہل شہر اور طلباء دارالعلوم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ وہ ہم آہنگی ہے جو پھول اور خوشبو کے درمیان ہوا کرتی ہے۔
جو لوگ اہل دیوبند اور ارباب دارالعلوم کے درمیان فصیلیں کھڑی کرنے کے خواب دیکھتے رہے ہیں۔ ان کے خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکیں گے۔ اس سے پہلے بھی کچھ نادان قسم کے لوگوں نے طلباء اور شہریوں کے درمیان حد فاصل قائم کرنے کی جدّوجہد کی تھی لیکن بالآخر انہیں اپنے منہ کی کھانی پڑی۔ اور اہلِ شہر اور ارباب دارالعلوم کے درمیان کوئی حد قائم نہ رہ سکی۔ یہ تعلق۔ یہ ربط وضبط یہ عقیدت ومحبّت کے رشتے یہ ایک دوسرے کے لئے عزت واحترام۔ سالہا سال کی دعاؤں اور اکابرین کی توجہ کا نتیجہ ہے۔ اُسے عناد رکھنے والے پامال نہیں کر سکتے۔ ہم اہل شہر اور طلبائے عزیز کو ایک شعر سنا کر اپنی بات ختم کرتے ہیں۔

ترکِ تعلقات تو آسان ہے مگر
ایسا نہ ہو کہ آپ کو پھر سوچنا پڑے

# رُوحَانی علاَج

جب کسی حکیم ڈاکٹر یا عامل سے آرام نہ ملے تو پریشان نہ ہوں اور نا امّید ہو کر اپنی قسمت کو بُرا بھلا نہ کہیں۔ ایسی نازک صورت میں اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھیں۔ اور مصلے پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں۔ درد کر اپنا تفصیلی حال اتنی دیر تک بیان کریں کہ مزید کچھ کو باقی نہ رہے۔ درمیان میں اللہ تعالیٰ کی تعریفیں بھی کرتے رہیں۔ یہ نہایت ضروری ہے۔ اور روحانی علاج کا اہم جزو ہے۔

(۱) ذہنی پریشانی، ڈر خوف، آسیب، جنّات، جادو منتر اور دشمنی سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے نورانی ناموں یَاحفیظ، یَابدیعُ کا وظیفہ ۳۳ بار پڑھیں۔ اور پھر پانی پر دم کر کے خود پیئیں یا مریض کو پلائیں۔ یہ عمل کئی دن تک کریں۔ (۲) مالی مشکلات سے چھٹکارا پانے کے لئے "یااللہ۔ یا ایلیا" کا وظیفہ ۳۳ بار پڑھیں اور اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ پھر بسم اللہ کہہ کر جس حلال کام میں ہاتھ ڈالیں گے انشاء اللہ خوب خیر وبرکت اور فرحت حاصل ہوگی۔
(۳) اگر طبیعت گری گری سی رہتی ہو۔ اعصابی کمزوری اور مایوسی معلوم ہوتی ہو۔ تو بسم اللہ کہہ کر اپنی دونوں مٹھیاں بند کریں اور پھر خوب گہری سانس لیں اور اُسے کچھ دیر روکیں۔ یہ عمل روزانہ کچھ دیر کریں۔ آپ کی طبیعت ہشاش بشاش رہنے لگے گی۔ اور جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے گی آپ حیرت کریں گے۔
(۴) اگر لڑکی کا پیغام نہ آتے۔ اَلْقَیِنَا۔ اَلْقَیِنَا کا وظیفہ ۳۳ بار پڑھیں اور لڑکی کے دوپٹے پر دم کرے اور اُسے قاعدے سے اوڑھا کر محفل میں لے جائیں۔ انشاء اللہ کوئی نیک گھرانے سے ضرور پیغام آتے گا۔

# مختلف پھول

## القرآن

کہو کہ اے اللہ! بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ آل عمران، ۲۶)

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(سورۃ توبہ، ۷۱)

اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

(سورۃ الرعد۔ ۲۲)

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئیگی کہ مر جائیں اور نہ اس کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

## ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

جس شخص نے کسی مومن کی دنیوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی سختیوں میں سے کوئی سختی دور فرمائے گا۔ اور جس نے کسی تنگدست پر آسانی کی۔ حق تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا۔ اور آخرت میں اس کی عیب پوشی کرے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی امداد فرماتا رہتا ہے۔

## ارشادِ رسولؐ

ایک روایت کے مطابق پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا کہ عقل مند شخص کے لئے لازم ہے کہ اس پر کچھ گھڑیاں گزریں۔

- ایسی گھڑی جب کہ وہ اپنے رب سے باتیں کرے۔
- ایسی گھڑی جب کہ وہ اپنی ذات کا محاسبہ کرے۔
- ایسی گھڑی جب کہ وہ خدا کی تخلیق میں غور کر رہا ہو۔
- اور ایسی گھڑی جب کہ وہ کھانے پینے کی ضرورتوں کے لئے وقت نکالے۔

## اسلامی معلومات

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا سفر مدینہ سے شام تک ہوا۔
- حضرت محمدؐ کی پہلی شادی بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی سے ہوئی۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی میں پہلی جنگ کافروں سے بدر کے میدان میں ہوئی۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی نمازِ جمعہ مسجد قبا میں پڑھی۔
- عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجۃ الکبریٰ رض نے اسلام قبول کیا۔
- مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رض نے اسلام قبول کیا۔
- بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رض نے اسلام قبول کیا۔

## خاص باتیں

- اگر اپنے دشمن پر قابو پالو تو اسے معاف کر دو۔
- اعتراض کی آگ سے انصاف کا پودا مرجھا جاتا ہے۔
- عالم وہی ہے جو اپنے علم پر عمل کرتا ہو۔

# کی خوشبو

گل چیں
مریم صدیقی

## گوہر نما

● اسلام کے نقش قدم پر چلو۔ کیوں کہ اسلام کا دامن حکمت و دانائی کے موتیوں سے بھرا ہوا ہے۔

● بادل کی طرح رہو جو نہ صرف پھولوں پر بلکہ کانٹوں پر بھی برستا ہے۔

## باتوں سے خوشبو آئے

● انسان کو صندل کی اس لکڑی کی طرح ہونا چاہیے جو کلہاڑی سے کٹ جانے پر کلہاڑی پر اپنی مہک چھوڑ جاتی ہے یا ان پھولوں کی طرح ہونا چاہیے جو مسلنے والے ہاتھوں کو بھی اپنی خوشبو سے مہکا دیا کرتے ہیں۔

● طنز وہ آئینہ ہے جس میں دیکھنے والا اپنے سوا ہر کسی کے چہرے کو دیکھتا ہے۔

● پہلی بار کوئی صحیح کام کرنے میں مسئلہ یہ ہے کہ کوئی اس بات کی تعریف نہیں کرتا کہ یہ کتنی مشکل سے ہوا ہے۔

● آنسو کو بہہ جانے دو، یہ غموں کو مایوسیوں میں تبدیل ہونے سے روکتے ہیں۔

● دنیا جس کے لئے قید خانہ ہے۔ قبر اس کے لئے آرام گاہ ہے۔

● مصیبت میں آرام کی تلاش مصیبت کو بڑھاتی ہے۔

● حد سے زیادہ تمنائیں انسان کو اندھا کر دیتی ہیں۔

## اقوالِ زرّیں

● جہاں سورج چڑھتا ہے وہاں رات بھی ضرور ہوتی ہے۔ لیکن جہاں علم کی روشنی ہو وہاں جہالت کا اندھیرا کبھی نہیں آسکتا۔

● علم خواہ کتنا بھی زیادہ حاصل ہو جائے ہمیشہ اس کو تھوڑا خیال کرو۔

● جس طرح چراغ جلائے بغیر روشنی نہیں دیتا اسی طرح علم بھی بغیر عمل کے فائدہ نہیں پہنچاتا۔

● اس شخص سے بڑھ کر خوش نصیب کوئی نہیں جو کسی نشے کا عادی نہ ہو خواہ وہ کتنا غریب کیوں نہ ہو۔

● ہمیشہ اچھے کردار کے دوست منتخب کرو۔

● کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا کامیابی ہے۔

● علم کے پیالے کو اپنے منہ سے لگا لو۔ علم کا جو گھونٹ تمہارے حلق میں اترے گا۔ تمہارے دل و دماغ کو روشن کرتا چلا جائے گا یہی وہ روشنی ہو گی جو تمہیں تنگ سے تنگ اور مشکل سے مشکل راستے سے گزار کر منزل مقصود تک لے جائے گی۔

● والدین اپنی اولاد کو سب سے اچھا تحفہ ــــــــ صرف تعلیم ہی کا دے سکتے ہیں۔

## رہنما تحریر

● زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔

● فقیر کا ایک درہم صدقہ بہتر ہے غنی کے ایک لاکھ درہم سے۔

● اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو کوئی ایسا مقام تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔

● اے انسان اگر تو معبود حقیقی کی پرستش نہیں کرنا چاہتا تو اس کی بنائی چیزوں کو بھی استعمال نہ کر۔

● بہتر ہے کہ دنیا تجھ کو گنہگار جانے بہ نسبت اس کے کہ تو خدا کے نزدیک ریاکار ہو۔

● تونگروں کے ساتھ عالموں اور زاہدوں کی دوستی ریاکاری کی دلیل ہے۔

● ظالموں اور ان کے متعلقین سے معاملہ مت کر۔

● جنّت کے اندر رونا عجیب ہے اور دنیا کے اندر ہنسنا عجیب تر ہے۔

● جس خوشبو کا تجھے حق نہیں ہے اس سے ناک بند کر لے کہ اس کی خوشبو بھی اس کی منفعت ہے۔

● اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز روزِ حشر ہے۔

## شمع فروزاں

● دوسروں کے خیالات کا احترام کرنا انسانیت

کی دلیل ہے۔

● جو لوگ کم سنتے ہیں اور زیادہ بولتے ہیں وہ اپنی جہالت کو چھپانے میں لگے رہتے ہیں۔ جب کہ زیادہ بولنا بجائے خود ایک جہالت ہے۔

● محبّت خود بخود ہوتی ہے۔ لیکن پھر اس محبّت کو باقی رکھنے میں انسان کی اپنی محنت اور حکمتِ عملی کا دخل ہوتا ہے۔

## عارضی لذّتیں یا دائمی نعمتیں

### موت!

جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا کہ کب آجائے۔ موت بچّے، بوڑھے اور جوان سبھی کو آسکتی ہے۔ بڑھاپا یا بیماری تو موت کی منزل تک پہنچا ہی دیتے ہیں۔ آئے دن حادثے بھی ہوتے رہتے ہیں۔

ایکسیڈنٹ، فسادات، مرحلہ ولادت میں کتنی ہی جانیں موت کی آغوش میں پہنچ جاتی ہیں۔ مگر دوسروں کی موت سے ہم سبق حاصل نہیں کرتے۔ ہم دنیا کی عارضی نعمتوں اور لذّتوں کے حصول میں اپنے آپ کو ضائع کر رہے ہیں۔ آخرت کی ہمیشہ رہنے والی زندگی کا کوئی احساس نہیں ہے اور ہمیں حساب کے دن کا ڈر نہیں۔ جب کہ اس دن ہمارے کام کوئی نہ آئے گا۔ نہ کسی کی سفارش قبول ہوگی۔ صرف ہمارے نیک اعمال ہی جنّت کے حصول کا ذریعہ ہوں گے۔

### زندگی

جو عارضی اور فانی ہے۔ اللہ نے ایک خاص مقصد کے لئے ہمیں دی ہے۔ ہم نے اس مقصد کو بھلا دیا ہے۔ ہم یہاں آخرت کی زندگی کا امتحان دینے آئے ہیں۔ اللہ کے احکامات کے مطابق زندگی گزار کر ہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

● سوچیئے! دنیا کی عارضی لذّتیں حاصل کرنا عقل مندی ہے یا آخرت کی دائمی نعمتیں حاصل کرنا۔؟

● خیال رہے۔ گزرنے والا ہر لمحہ ہمیں موت سے قریب تر کر رہا ہے۔

## زندگی

● زندگی۔ دوسروں کی خدمت کرنے کا نام ہے۔

● زندگی۔ سب سے محبّت کرنے کا نام ہے۔

● زندگی۔ زندہ دلی کا نام ہے۔

● زندگی۔ دوسروں کے آرام کی خاطر خود کو مشکلات میں ڈالنے کا نام ہے۔

## کہاں پایا

● رحمتِ خداوندی کو دنیا میں تلاش کیا اور میں نے اسے خدمتِ خلق میں پایا۔

● سکون کو میں نے ساری دنیا میں تلاش کیا۔ لیکن میں نے اس کو قناعت میں پایا۔

● جنّت کو میں نے ساری دنیا میں تلاش کیا۔ لیکن میں نے اس کو ماں کے قدموں کے نیچے پایا۔

## نماز

● نماز، مومن کے دل کی ٹھنڈک ہے۔

● نماز روح کو تقویت پہنچاتی ہے۔

● نماز سے روزی میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

● نماز سرمایۂ افتخار ہے۔

● نماز اپنے اللہ کو یاد کرنے کا مقبول ترین ذریعہ ہے۔

## بھول نہ جانا

● ماں باپ کی شفقت کو۔

● دوستوں کی عنایت کو۔

● بیوی بچّوں کی محبّت کو۔

● استاد کی عظمت کو۔

● پڑوسیوں کی رفاقت کو۔

## منتخب اشعار

چراغوں کے بدلے مکاں جل رہے ہیں
نیا ہے زمانہ نئی روشنی ہے

●

تیری یادوں کے چراغوں کا اُجالا ہے یہاں
ورنہ دنیا میں اندھیروں کے سوا کچھ بھی نہیں

●

اب تو ہر وقت یہی بات ستاتی ہے مجھے
ہر ملاقات کا انجام جُدائی کیوں ہے

●

محبّت کے گھروندے بہہ گئے سیلِ نفرت میں
بہت مہنگا پڑا ہے آئینے سے دوستی کرنا

●

دوستی کے دائرے کو اسقدر پھیلائیں ہم
دشمنوں کو سوچیں رکھنے کی جگہ حاصل نہ ہو

●

رات ٹھہریں گے صبح ہوگی چلے جائیں گے
ہم تو خوابوں کے مسافر ہیں ہمارا کیا ہے

●

مجھ میں پچھلی رات اتنے ریت کے دریا گرے
خشک میری ذات کا سارا سمندر ہو گیا

## بوقتِ داخلہ

"صاحب زادی نے لڑکیوں کے ہاسٹل میں داخلے کے لئے فارم پُر کیا اور اسے میز پر چھوڑ کر کسی کام سے دوسرے کمرے میں چلی گئی۔ باپ نے فارم اُٹھا کر پڑھا۔ ایک سوال تھا۔ تم کس قسم کی لڑکی کی روم میٹ بننا پسند کرو گی۔؟

لڑکی نے جواب میں لکھا۔"لڑکوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کی شوقین ہو۔اگلا سوال تھا کیوں؟ جواب تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت روم سے باہر گزارے اور میں سکون سے پڑھوں۔

## رنگینی

آخر تمہیں یہاں کیا تکلیف ہے، تم اس طرح گھر سے کیوں بھاگنا چاہتے ہو"؟ باپ نے بیٹے سے پوچھا۔

"ڈیڈی" بیٹے نے جواب دیا۔"میں زندگی کو رنگین بنانا چاہتا ہوں۔میری خواہش ہے کہ میرے پاس بے حساب دولت ہو اور میں ہر وقت خوب صورت لڑکیوں کے جھرمٹ میں گھرا رہوں۔پلیز مجھے روکنے کی کوشش مت کیجئے۔"

"اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو ضرور جاؤ، تمہیں روکتا کون ہے"۔ باپ نے کہا۔"بس ذرا دیر ٹھہرو، میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا۔"

لڑکا شراب خانے سے باہر نکلا تو ایک ہمدرد نے اسے سمجھایا۔"دیکھو جب تم وہاں جاتے ہو تو شیطان بھی تمہارے ساتھ جاتا ہے۔"

"جاتا ہے تو جانے دو"۔ لڑکے نے جواب دیا۔"اپنا بل وہ خود ہی ادا کرے گا۔"

## چمکتے موتی

کبھی زندگی میں انسان جسے چاہتا ہے اسے پاتا نہیں اور جسے پاتا ہے اُسے چاہتا نہیں۔عشق ایک بے مقصد چیز ہے۔اس لئے اُسے چاہو جو تمہیں چاہے اسے دیکھو جو تمہیں دیکھے اپنا ہاتھ اسے دو جو اسے تھامنے کا خواہش مند ہو کسی بھی انسان سے ملو تو اس سے اتنے پرخلوص انداز کے ساتھ ملو۔کہ تمہاری یاد مدتوں اس کے دل میں نقش ہو کر رہ جائے۔لوگوں کے ساتھ حسن وسلوک سے پیش آؤ۔اگر ان کی نظروں سے تم اوجھل ہو جاؤ تو وہ تمہیں ڈھونڈیں۔اور اگر مرجاؤ تو وہ روئیں، کتنے عظیم ہوتے ہیں وہ لوگ، جو دوسروں کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیاں قربان کر دیتے ہیں۔

ہمیں تلاش ہے مخصوص کچھ ایسے لوگوں کی جو دوسروں کیلئے خود کو بھول جاتے ہیں۔

● حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس آدمی کے شر سے اس کا پڑوسی خوف زدہ ہو وہ مسلمان نہیں۔

● حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں۔ملائم جواب غصے کو ختم کر دیتا ہے مگر سخت باتیں غصے کو بڑھا دیتی ہیں۔

## امیرالمومنین حضرت علیؓ نے فرمایا

● خدا ایسا فیاض ہے کہ جسے سوالوں کا پورا کرنا مفلس نہیں بنا سکتا، اور گڑگڑا کر سوال کرنے والوں کا اصرار بخل پر آمادہ نہیں کر سکتا۔

● خدا کے بندوں میں سب سے زیادہ وہی اپنے نفس کا خیر خواہ ہے۔جو خدا کا زیادہ مطیع وفرمانبردار رہے۔

● اس دنیا کی مثال سایہ کی طرح ہے۔اگر اس کے پیچھے دوڑو تو وہ آگے بھاگنے لگتا ہے۔اور اس سے دامن چھڑا کر بھاگو تو وہ پیچھے دوڑنے لگتا ہے۔

● جب تمہیں تھوڑی سی نعمتیں حاصل ہوں تو ناشکری سے انہیں اپنے تک پہنچنے سے پہلے نہ بھگا دو۔

● تھوڑا دینے سے نہ شرماؤ۔کیوں کہ خالی ہاتھ پھیرنا تو اس سے بھی نامناسب ہے۔

"تم اسپتال کے کس وارڈ میں تھے۔سرجیکل یا میڈیکل"؟

"میں نہیں جانتا کہ ان دونوں میں کیا فرق ہے"!

"میڈیکل وارڈ میں جب تم بیمار ہوتے ہو تب جاتے ہو اور سرجیکل وارڈ میں جب تم جاتے ہو تو بیمار کر دیئے جاتے ہو"

---

"میرا سوٹ کب تیار ہو جائے گا"؟

"ایک مہینے کے بعد لے لیجئے گا"۔ درزی نے جواب دیا۔

"ایک مہینے بعد......" گاہک نے جھنجلا کر کہا"ایک مہینے میں تو دنیا بن گئی تھی"۔

"جی ہاں......اور اس جلد بازی کا انجام آپ دیکھ ہی رہے ہیں"۔ درزی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

## گاہے گاہے باز خواں

شمس الدین التمش کا لڑکا ناصر الدین محمود بادشاہ ہونے کے باوجود درویشانہ زندگی بسر کرتا تھا۔وہ اپنے ذاتی اخراجات کا بوجھ شاہی خزانے پر نہیں ڈالتا تھا۔اسے خطاطی میں مہارت حاصل تھی وہ خطاطی ہی سے اپنی کفالت کرتا تھا۔

ایک بار کسی امیر نے اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا مصحف دیکھا اور یہ سوچ کر اس کی قیمت معمول سے کچھ زیادہ دے دی۔کہ سلطان کا لکھا ہوا مصحف ہے۔

ناصر الدین کو یہ معلوم ہوا تو اسے بہت ناگوار گزرا۔ وہ اپنی کتابت خفیہ طور پر بازار میں بھیجنے لگا۔ تاکہ وہی معاوضہ ملے جو عام خطاطوں کو ملتا تھا۔

---

امام ابو یوسفؒ کی عدالت میں ایک مقدمے کی سماعت ہو رہی تھی ہارون رشید کا ایک وزیر بھی گواہ کی حیثیت سے حاضر ہوا۔ امام ابو یوسفؒ نے اس کی گواہی نہیں سنی۔ وزیر کو بہت اہانت محسوس ہوئی۔ اس نے جا کر خلیفہ سے امام ابو یوسفؒ کی شکایت کی۔ خلیفہ نے امامؒ سے جواب طلب کیا۔ انہوں نے بغیر کسی جھجک کے کہا۔ "ہم نے اس کا یہ قول سنا ہے کہ میں خلیفہ کا بندہ ہوں۔ جو شخص خدا کا بندہ ہونے کے بجائے خلیفہ کا بندہ ہو۔ اس کی گواہی کیسے قبول کی جا سکتی ہے۔

---

خلیفہ مامون رشید ہر اتوار کو صبح سے دوپہر تک عام شکایات سننے کیلئے دربار لگاتا تھا۔

ایک مرتبہ اس کے سامنے ایک غریب بڑھیا پہنچی۔ اس نے مامون رشید کے بیٹے عباس کے خلاف یہ شکایت کی کہ عباس نے میری جائیداد غصب کرلی ہے۔" عباس اپنے باپ کے بازو میں بیٹھا ہوا تھا۔ مامون رشید نے اُسے وہاں سے اُٹھوا کے بڑھیا کے برابر کھڑا کر دیا۔ پھر دونوں کے بیانات سُنے۔ بڑھیا درباری آداب سے ناواقف تھی۔ اس لئے زور زور سے بات کر رہی تھی۔ مامون رشید کے وزیر احمد بن خالد نے اُسے ٹوکا کہ "ضعیفہ! امیر المؤمنین کے سامنے اونچی آواز سے بولنا ادب کیخلاف ہے۔" مامون رشید نے وزیر کو مداخلت سے روک دیا اور کہا کہ " بڑھیا جس طرح بول رہی ہے اُسے بولنے دو۔" فریقین کے بیانات سننے کے بعد مامون نے بڑھیا کے حق میں فیصلہ دے کے اس کی جائیداد واپس کروادی اور خدام کو اس کے ساتھ مزید سلوک کرنے کی تاکید بھی کی۔

## غزل

حسن احمد واصل

سچ سچ ہے جب سے بات یہ سمجھا رہا ہوں میں
ہر روز نیا زخم یہاں کھا رہا ہوں میں
گالی، نفاق، تلخیاں، بہتان غیبتیں
جو کچھ دیا تھا آپ نے لوٹا رہا ہوں میں
کردار، حسنِ بندگی، غیرت، خودی، حیا
سب کچھ لٹا کے دوستو اترا رہا ہوں میں
الزام، بغض، بے رخی، تکرار سازشیں
اپنوں سے نیکیوں کا صلہ پا رہا ہوں میں
ہمزاد، دستِ غیب، دفینہ، کرامتیں،
اب دل کو ان کھلونوں سے بہلا رہا ہوں میں
اٹھتے ہوئے یہ سنگِ ملامت وہ انگلیاں
ناکردہ ایک خطا کی سزا پا رہا ہوں میں
ساغر، شراب، حسن، نشہ، رقص، دل لگی،
دنیا دھری ہے آپکی گھر جا رہا ہوں میں
مطلوب مجھ کو وصل نہ راحت نہ لذتیں
دے دیں مجھے وفا کی سند آ رہا ہوں میں

## بڑے لوگوں کی باتیں

- ایک ناکارہ زندگی کا اختتام موت پر ہوتا ہے۔ (گوئٹے)
- بڑے کام کرو مگر بڑے وعدے نہ کرو۔ (فیثا غورث)
- انسان پہاڑ پر سے گر کر دوبارہ کھڑا ہو سکتا ہے۔ لیکن نظروں سے گر کر کھڑا ہونا اس کے بس کی بات نہیں۔
- ہمیشہ مسکرایئے۔ کیوں کہ دلوں کو جیتنے کا یہی طریقہ ہے۔ (لقمان)
- عورت کی معصومیت اس وقت دیدنی اور ناقابلِ دید ہوتی ہے۔ جب وہ گود میں بچہ لئے مسکرا رہی ہو۔ (مولانا ابو الکلام آزاد)
- جس گھر میں عورت نہیں ہوتی وہاں سعادت کے فرشتے قدم نہیں رکھتے۔ (سکندر اعظم)

## افسانچہ

خاندانی روایات، اپنے ماں باپ اور اپنے رشتے داروں سے بغاوت کر کے انہوں نے آپس میں شادی کرلی۔ اور اس طرح انہوں نے اپنی محبت کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیا۔ اب وہ میاں بیوی کی حیثیت سے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ اور اب انہیں بچھڑ جانے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ان کے رشتے دار بھی آہستہ آہستہ ان سے ملنے لگے اور ماں باپ نے بھی اُن کی غلطی کو معاف کر دیا۔ لیکن وہ دونوں اس انداز سے شادی کر کے ایک دولت سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے۔ اور وہ ہے آپس میں ایک دوسرے کا **اعتبار**۔ وہ ایک دوسرے پر شک کرتے ہیں۔ اور یہ شک ان کی ازدواجی زندگی کے شجر کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے۔

## نوشتۂ دیوار

- عقل مند آدمی ہر چیز کی امید اپنے آپ سے کرتا ہے ــــــ اور بے وقوف آدمی کرتا ہے ہر چیز کی امید دوسروں سے۔

قسط ۵۵

# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

## بہ سلسلہ سورۂ نمل

چیونٹیوں اور دیمک وغیرہ کو دفع کرنے کے لئے اس سورۃ کی ۳ آیات یاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ (آیت ۱۸)

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ط (آیت ۳۰، ۳۱) کسی کاغذ پر لکھ کر زمین میں دفن کردیں۔ اِرْجِعْ اِلَیْھِمْ فَلَنَاْتِیَنَّھُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَھُمْ بِھَا وَلَنُخْرِجَنَّھُمْ مِّنْھَآ اَذِلَّۃً وَّھُمْ صٰغِرُوْنَ ط

بغیر استاد کے قرآن حکیم حفظ کرنے کیلئے سورۂ نمل کی آیت نمبر:۶ وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ عَلِیْمٍ ط — ۱۲۹۶ مرتبہ روزانہ پڑھے اور آگے پیچھے نو نو مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد قرآن حفظ ہوجائے گا۔

آگ سے حفاظت کے لئے سورۂ نمل کی آیت فَلَمَّا جَآءَھَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَھَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰمُوْسٰٓی اِنَّہٗٓ اَنَا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (آیت ۸، ۹) کو سفید کاغذ پر لکھ کر گھر یا دکان میں لگادیں۔ انشاء اللہ آگ سے حفاظت رہے گی۔

اگر آیت ۳۰، ۳۱ کا نقش اُس مریض کے گلے میں ڈالدیں جو آسیب زدہ ہو تو مریض کو شفاء نصیب ہوگی۔ اور اگر اسی نقش کو اُس گھر میں لٹکادیں جو آسیب زدہ ہو تو وہاں سے آسیبی اثرات دفع ہوجائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۳۷ | ۶۴۰ | ۶۴۳ | ۶۲۹ |
| ۶۴۲ | ۶۳۰ | ۶۳۶ | ۶۴۱ |
| ۶۳۱ | ۶۴۵ | ۶۳۸ | ۶۳۵ |
| ۶۳۹ | ۶۳۴ | ۶۳۲ | ۶۴۴ |

دردِ جگر کے لئے اس سورۃ کی آیت ۶۱ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے تو درد رفع ہو۔ اس آیت کو قمر در زہرہ کی ساعت میں پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

کسی بھی مصیبت کا شکار ہونے پر اسی آیت کو گیارہ ہزار مرتبہ ۱۱ روز تک پڑھیں۔ اور دعا کریں۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ مقدمہ میں کامیابی کے لئے اور قید سے رہائی حاصل کرنے کے لئے بھی یہ عمل زود اثر ہے۔

اس آیت کا نقش ہر بیماری میں مفید ہے۔ سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ مریض کو صحت عطا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۲۲ | ۶۲۵ | ۶۲۸ | ۶۱۵ |
| ۶۲۷ | ۶۱۶ | ۶۲۱ | ۶۲۶ |
| ۶۱۷ | ۶۳۰ | ۶۲۳ | ۶۲۰ |
| ۶۲۴ | ۶۱۹ | ۶۱۸ | ۶۲۹ |

اس سورۃ کی پہلی آیت طٰسٓ کو ۱۵۸۷ مرتبہ روزانہ ۳ روز تک پڑھنے سے اس سورۃ کی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے۔ لیکن زکوٰۃ ان دنوں میں ادا کی جائے جب سورج برج قوس میں ہو۔ زکوٰۃ ادا ہونے کے بعد اس سورۃ کے تمام عملیات میں باذن اللہ اثر پیدا ہوجائے گا۔ اور ہر ہر عمل کی زبردست تاثیر ظاہر ہوگی۔

اس سورۃ کی اگر آیت ۶۱ کو سات مرتبہ پڑھ کر کسی بھی دوا پر دم کر کے مریض کو وہ دوا کھلائیں تو دوا میں زبردست تاثیر پیدا ہوجائے گی۔ اور مریض اس دوا سے بہت جلد ٹھیک ہوجائے گا۔

سورۂ نمل کی تلاوت کرنے سے جنات بھاگ جاتے ہیں

(باقی ص۱۶ پر)

قسط ۶۳

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## اَلقَادِرُ

حق تعالیٰ کا ۶۹ واں صفاتی نام القادرُ ہے۔ القادر کے معنیٰ ہیں قدرت والی ذات ——

حق تعالیٰ چوں کہ ہر ہر چیز پر زبردست قدرت رکھتے ہیں اس لئے بجا طور پر وہ "قادر" کہلانے کے حق دار ہیں۔ اور ان کے سوا کسی اور پر "قادر مطلق" کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بلاشبہ حق تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور ہر چیز ان کے اختیارات اور قدرتِ کاملہ کے سامنے ہیچ ہے۔

القادرُ۔ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۳۰۵ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد کرے تو اس کی مراد پوری ہو۔

● اگر کوئی شخص کسی مشکل میں پھنس جائے تو روزانہ ایکہزار مرتبہ "یاقادرُ" کا ورد کرے تو اس کو مشکل سے نجات مل جائے گی۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ظالموں کے ظلم کا شکار ہو تو ہر فرض نماز کے بعد اسم مرتبہ "یاقادرُ" پڑھ لیا کرے انشاء اللہ اس اسم الٰہی کی برکت سے ظلم وستم سے نجات مل جائے گی۔

● اگر کوئی کسی مصیبت کا شکار ہو جائے تو دو رکعت نفل پڑھ کر تین سو پانچ مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھے۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

اس اسم الٰہی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ۹۲۷۵ مرتبہ اس کا ورد لگاتار ۴۱ دن تک کیا جائے۔ اس کے بعد اس کا ہر عمل کارگر رہے گا۔ اور بروقت اس کے نتائج ظاہر ہوں گے۔

## اَلمُقتَدِرُ

حق تعالیٰ کا ۷۰ واں صفاتی نام المقتدر ہے۔ مقتدر اُس ذات کو کہتے ہیں جسے اپنی قدرت کے ظاہر کرنے کا مکمل اختیار حاصل ہو۔

یہ اسم، اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۷۴۴ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے نفس کو مطیع کرنا چاہے وہ روزانہ اس اسم الٰہی کا ورد ایک ہزار مرتبہ کرے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی نماز فجر کے بعد اس اسم الٰہی کو ۷۴۴ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس کی ہر مُراد پوری ہو۔

● کسی بھی طرح کی فتح اور کامیابی کے لئے اور کسی بھی جگہ اقتدار حاصل کرنے کیلئے اس اسم الٰہی کو ۳۷۲۰ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ مثلاً اگر کوئی الیکشن کے دوران گیارہ روز تک اس عمل کو کرے تو اس کو الیکشن میں کامیابی ملے گی۔ انشاء اللہ۔

● کسی بھی طرح کے مرض میں اس اسم الٰہی کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک مریض کو پلائیں تو مریض کو شفاء نصیب ہو۔

● اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننا چاہے تو ۶۲۵۰ مرتبہ لگاتار ۴ ماہ تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ اور اس اسم الٰہی کے نقوش وغیرہ میں زبردست تاثیر ظاہر ہو گی۔

● یاقادر اور یامقتدر کا مشترکہ نقش مقدمہ میں کامیابی، کسی بھی طرح کی لڑائی میں فتح، دوستوں پر اپنا اثر قائم رکھنے اور دشمنوں پر اپنا رعب بٹھانے کے لئے تیر بہدف ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، و، ط، م، ش، ف یا ذ ہو۔ اُن کے گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۶۲ | ۲۶۵ | ۲۶۸ | ۲۵۴ |
| ۲۶۷ | ۲۵۵ | ۲۶۱ | ۲۶۶ |
| ۲۵۶ | ۲۷۰ | ۲۶۳ | ۲۶۰ |
| ۲۶۴ | ۲۵۹ | ۲۵۷ | ۲۶۹ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ن، ی، ص، ت، یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانبِ مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵۷ | ۲۶۳ | ۲۶۱ | ۲۶۸ |
| ۲۶۹ | ۲۶۰ | ۲۶۶ | ۲۵۴ |
| ۲۶۴ | ۲۵۶ | ۲۶۷ | ۲۶۲ |
| ۲۵۹ | ۲۷۰ | ۲۵۵ | ۲۶۵ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۶۸ | ۲۵۴ | ۲۶۲ | ۲۶۵ |
| ۲۶۱ | ۲۶۶ | ۲۶۷ | ۲۵۵ |
| ۲۶۳ | ۲۶۰ | ۲۵۶ | ۲۷۰ |
| ۲۵۷ | ۲۶۹ | ۲۶۴ | ۲۵۹ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اُٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۶۴ | ۲۵۹ | ۲۵۷ | ۲۶۹ |
| ۲۵۶ | ۲۷۰ | ۲۶۳ | ۲۶۰ |
| ۲۶۷ | ۲۵۵ | ۲۶۱ | ۲۶۶ |
| ۲۶۲ | ۲۶۵ | ۲۶۸ | ۲۵۴ |

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر ۳۰۵ مرتبہ یا قادرُ اور ۷۴۴ مرتبہ یا مقتدر پڑھ کر ان نقوش پر دم کردیں تو ان نقوش کی قوتِ تاثیر میں زبردست اضافہ ہوجاتا ہے۔

ان نقوش کو فیروزی یا نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ یا بازو پر باندھیں۔ مردوں کو چاہئے کہ وہ دائیں بازو پر نقش باندھیں۔ اور عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے بائیں بازو پر نقش باندھیں۔

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ کسی بھی طرح کی فتح اور حصول مُراد کے لئے مقتدر کا نقش اس طرح لکھیں کہ نقش حرفی لکھ کر اس کی پشت پر نقش عددی لکھیں۔ پھر اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش کے نیچے اپنی ضرورت لکھ دیں۔ انشاء اللہ چند دنوں ہی کے بعد مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اگر نقش لکھنے کے بعد صبح وشام یا مقتدر ۷۴۴ مرتبہ پڑھتے رہیں تو کامیابی کے امکانات اور بھی زیادہ روشن ہوجائیں گے۔

المقتدر کا نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| د | ق | ر | ت | م |
| م | ر | د | ق | ت |
| ق | م | ت | ر | د |
| ت | د | ق | م | ر |
| ر | [illegible] | م | د | ق |

نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۴۰۰ | ۴۰ |
| ۴۰ | ۲۰۰ | ۴ | ۱۰۰ | ۴۰۰ |
| ۱۰۰ | ۴۰ | ۴۰۰ | ۲۰۰ | ۴ |
| ۴۰۰ | ۴ | ۱۰۰ | ۴۰ | ۲۰۰ |
| ۲۰۰ | ۴۰۰ | ۴۰ | ۴ | ۱۰۰ |

## بقیہ: علاج بالقرآن

اور اس سورۃ کے نقش کو اگر گھر میں آویزاں کریں تو جنّات کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۳۶۵۶ | ۱۱۲۳۶۵۱ | ۱۲۳۶۵۵ |
| ۱۲۳۶۵۸ | ۱۱۲۳۶۵۴ | ۱۱۲۳۶۵۰ |
| ۱۱۲۳۶۵۳ | ۱۱۲۳۶۵۲ | ۱۲۳۶۵۷ |

# عدد روحانی

ذاتِ باری تعالیٰ ہر جگہ اور ہر رنگ میں موجود ہے۔ کہیں خوشبو کے انداز میں تو کہیں رنگ۔ بن کر حاصلِ نظر کو اپنی قدرتِ کاملہ کی صناعی کا نظارہ دکھاتی ہے۔ یہ علم کا فیض ہے۔ جس کی وجہ سے کوئی انسان دوسروں کے درمیان قابلِ احترام تصور کیا جاتا ہے۔

علم الاعداد علوم باطنی کا ایک حصہ ہے۔ اگر غور فرمائیں تو نمبر ایک سے لیکر ۹ تک کے اعداد کا شعور زندگی کی تمام مخفی قوتوں اور کائنات کے دامن میں پھیلے ہوئے رازوں کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ اور اس علم کی انتہا یہ ہے کہ انسان نگاہِ فکر سے گزر کر خداشناسی کی منزل تک پہنچتا ہے۔ یعنی وہ "خود بین" بن کر تخلیق کائنات کے مدعا سے واقف ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے تمام موجودات کو "۶" دنوں میں پیدا فرمایا ہے۔ اور جب کہ "خود بین" کے حروف بھی "۶" بنتے ہیں۔ وہ تقویٰ کی حد کے اندر داخل ہو کر وجہ تخلیق عالمین کے رازوں سے واقف ہو جاتا ہے۔ یعنی اعداد کی ہم آہنگ خصوصیات کی وجہ سے دردِ پردہ راز اس پر افشا ہو جاتے ہیں۔

علم الاعداد زندگی کے ہر لمحے کے حساب کا علم ہے۔ اس لئے ہم اپنا ہر کام بہتر سے بہتر طور پر اس علم کی مدد سے انجام دے سکتے ہیں۔ آپ کو یہ تو علم ہے کہ ہر انسان کئی اعداد کے زیر اثر زندگی گزارتا ہے۔ اور پہلا وہ عدد ہے جو اس کی تاریخ پیدائش کا ہے۔ جو خفیہ طور پر اسے ساری زندگی اپنے محور کے گرد غیر محسوس طریقے سے مصروف عمل رکھتا ہے۔ اور دوسرا اس کے نام کا عدد ہے جو اسے حالات کا تازیانہ بنانے کا باعث بنتا ہے اور اکثر و بیشتر اسے بہتر راہِ زندگی متعین کرنے میں مدد دیتا ہے۔ نام کا عدد تغیر پذیر ہوتا ہے۔ یعنی اکثر افراد اپنا نام تبدیل کر لیتے ہیں۔ تو نام کے اعداد کی تختی بھی بدل جاتی ہے۔ اس طرح نئے نام کے ساتھ کچھ عرصے تک سابقہ نام کے اثرات بھی اثر انداز رہتے ہیں۔ اس لئے ایک انسان کئی اعداد کے منفی و مثبت اثرات کا شکار ہوتا رہتا ہے۔ تبدیلیٔ اعداد شخصیت کی تعمیر و تخریب میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اکثر افراد اپنے اصلی نام کے بجائے کسی اضافی نام سے مشہور ہوتے ہیں۔ اور یہ مشہور نام جہاں ان پر ظاہری اثرات مرتب کرتا ہے۔ وہاں باطنی طور پر تاریخ پیدائش اور اصلی نام کے اعداد اسے نشیب و فراز سے دوچار کرتے رہتے ہیں۔ اور یہی اختلافات کاروبار، ازدواجی زندگی، معاشرتی ماحول، سماجی اور سیاسی زندگی میں بیکراں تبدیلی لاتا رہتا ہے۔ اسلئے بہتر یہ ہے کہ بغیر کسی اشد ضرورت کے نام میں اضافہ یا تبدیلی نہ لائیں۔ ورنہ نقصان سے ہمیشہ دوچار ہونا پڑے گا۔ کیونکہ نام کے پہلے حرف کا عدد، عدد روحانی کہلاتا ہے۔ یہ عدد نام کی خصوصیت اور اس شخص کی نفسیاتی ساخت اور دوسروں سے تعلقات کی بنیاد، کردار، ذاتی اچھائی اور برائی کی نشان دہی کرتا ہے۔ اگر نام تبدیل کر لیا جائے یا کوئی مختصر سا نام رکھ لیا جائے تو جہاں اصلی نام کے پہلے حرف کے عدد کے اثرات ہوں گے ___ وہاں خود اختیار کردہ نام کے پہلے حرف کے عدد کے اثرات بھی روحانی طور پر متصادم ہونے کی صورت میں مسائل پیدا کریں گے۔ اور اگر بفرض محال دونوں ناموں کے پہلے حروف کے اعداد ہم آہنگ بھی ہوں تو بھی انتشار فکر سے بچنا ممکن نہیں ہے۔ مختصراً اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ نام کے پہلے حرف کے عدد کو روحانی عدد تسلیم کیا جاتا ہے۔ اور یہ عدد انسان کے مجموعی نام کے اثرات اور نتائج سے آگاہ کرتا ہے۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ قرآن مقدس کے فیض کا چشمہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔ اس لئے ایسے افراد جو کسی لاعلاج بیماری کا شکار ہوں اور علاج کراتے کراتے تنگ آ گئے ہوں وہ لوگ بالخصوص اور دوسرے کئے ہوئے کاموں کو پورا کرنے کے لئے بالعموم ہر ایک اس ورد پاک سے فائدہ اٹھا سکتے

(باقی صفحہ ۶۸ پر)

باب

# افادیتِ درود شریف

**درودِ عام** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِحُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ بعد نمازِ عشاء روزانہ ۱۳۱ مرتبہ پڑھے۔ زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرے۔ اور لگاتار ۴۱ دن تک پڑھے۔ آخری دن کچھ شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کردے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اس درود سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل کریں۔

- اگر گھر میں امن وسکون نہیں ہے۔ گھر میں جھگڑے رہتے ہوں اور ہر شخص دوسرے کو پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہو اور معمولی معمولی باتوں پر فساد پیدا ہوجاتا ہو تو ان کیفیات سے نجات پانے کیلئے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "درودِ عام" پڑھیں۔ اور نمازِ فجر کے بعد پڑھ کر ایک جگ پانی پر دم کریں۔ اور لگاتار ۱۱ دن تک تمام گھر والوں کو پلائیں۔ انشاء اللہ گھر میں امن وامان قائم ہوگا۔ اور ہر وقت کے جھگڑوں سے نجات مل جائے گی۔
- اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔ یا اگر کوئی اپنی کوئی چیز کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو رات کو نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پہلے باوضو ہوکر ۱۱۱ مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر سوجائیں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ اس عرصے میں وہ چیز مل جائے گی یا خواب میں اس کی طرف اشارہ ہوجائیگا۔
- اگر کوئی راستہ بھول گیا ہو تو درودِ عام کو لاتعداد مرتبہ پڑھنا شروع کردے۔ انشاء اللہ اُسے راستہ یاد آجائے گا۔
- اگر کسی بیماری کی وجہ سے دماغ مفلوج ہوکر رہ گیا ہو اور کوئی بات ذہن نشین نہ ہوتی ہو تو روزانہ تین سو مرتبہ درودِ عام پڑھیں۔ انشاء اللہ دماغ میں ایک نئی قوت پیدا ہوگی۔
- غربت وافلاس کو دور کرنے کیلئے ہر فرض نماز کے بعد درودِ عام کو دو سو مرتبہ پڑھیں۔ اور جمعہ کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھیں۔ اور اس عمل کو لگاتار ۱۲۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ غربت وافلاس سے نجات مل جائے گی۔

اگر دورانِ ملازمت اور دورانِ ڈیوٹی کوئی افسر پریشان کرے تو اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۱۲ مرتبہ درودِ عام پڑھکر اپنے اوپر دم کرلے۔ انشاء اللہ سکون وعافیت کے ساتھ وقت کٹے گا۔

**درودِ ابراہیم** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

درودِ ابراہیم کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو ایک مرتبہ ایک سو دن تک پڑھیں۔ آخری دن گیارہ

غریبوں کو کھانا کھلائیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔

- اگر کسی جگہ طاعون پھیل گیا ہو تو وہاں سوا لاکھ مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھا جائے۔ ایک وقت میں ۲۱ آدمی بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔ تاکہ تعداد جلدی پوری ہو جائے۔ اور زیادہ سے زیادہ ۱۱ دنوں میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی چاہیئے۔ ۳، ۱۱ یا ۲۱ آدمی مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن ان پڑھنے والوں میں ایک آدمی ایسا ہونا چاہیئے کہ جس نے درودِ ابراہیم کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔

اگر کوئی شخص عارضہ قلب میں مبتلا ہو تو نمازِ فجر کے بعد ۳۱۵ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے قلب پر دم کریں۔ اور اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔

- مقدمہ، لڑائی یا امتحان میں کامیابی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھیں۔ اور اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں۔

- جادو ٹونے کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے چالیس دن تک روزانہ ۱۵۱ مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھیں۔

اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنسا دیا گیا ہو تو جس دن مقدمہ کی تاریخ ہو اسی دن تہجّد کی نماز پڑھ کر سات سو مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھ کر اپنی کامیابی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ مقدمہ جیت جائے گا۔

- اگر کسی کی یادداشت کم ہوگئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر "یَا رَحْمٰنُ وَرَحِیْمُ" سو مرتبہ پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ یادداشت بحال ہو جائیگی۔

## درود چشتیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درودِ چشتیہ کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ اور چلّے کے دوران ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

- اگر کوئی شخص ناحق گرفتار ہو گیا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ چشتیہ پڑھ کر ۱۰۸ مرتبہ "یَا حَقُّ" پڑھیں۔ اور قیدی کے لئے دعا کریں۔ ۱۱ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

- اگر کوئی شخص مصیبت کا شکار ہو جائے تو تین مرتبہ درودِ چشتیہ پڑھنے کے بعد ۷ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ درودِ چشتیہ پڑھیں۔ اور دعا کریں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن کے اندر مصیبت سے نجات ملے گی۔

- اگر میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو تین مرتبہ درودِ چشتیہ پڑھنے کے بعد ۳۳ مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ اس کے بعد پھر ۳ مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی اس پانی کو پی لیں۔ اور اس عمل کو ۱۱ دن تک لگاتار کریں انشاء اللہ آپسی اختلافات سے نجات ملے گی۔

- اگر کوئی شخص دیوانگی یا کوڑھ میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ پھر گیارہ مرتبہ مذکورہ درود پڑھے۔ اس عمل کو ۲۱ روز تک لگاتار کرے۔ انشاء اللہ دیوانگی اور برص وغیرہ سے نجات ملے گی۔
- اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس کو چاہیئے کہ ۴۰ دن تک ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درودِ چشتیہ پڑھے اور سو مرتبہ "یَا بَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ مذکورہ درود پڑھے۔

اس عمل کو چالیس دن کرے۔ درمیان میں جو وقفہ ہو جاتا ہے اس میں ترک کر کے بعد میں چالیس دن کی تعداد پوری کرے۔ انشاء اللہ بانجھ پن سے نجات ملے گی۔

- کسی بھی طرح کی پریشانی لاحق ہو۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے مغرب کے بعد دو سو مرتبہ درودِ چشتیہ پڑھیں۔ لگاتار ۱۱ دن تک، انشاء اللہ پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

**درودِ اعمال** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس مرتبہ چالیس دن بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد اس درود کو ہر طرح کے عمل اور ہر طرح کے وظیفے کے شروع و آخیر میں پڑھیں انشاء اللہ عمل میں کامیابی ملے گی۔ اور وظائف و اوراد بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہوں گے۔ دعاؤں کی قبولیت کے لئے اس درود کو اپنی دعا کے شروع و آخیر میں پڑھنا چاہیئے۔

**درودِ تسخیر** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَةِ وَمَعْدَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَلْطَافِ وَالْمَوَدَّةِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِيْرِ وَالْمَحَبَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ كَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ مرتبہ روزانہ لگاتار ۱۲۰ دن تک پڑھے۔ آخری دن سبز رنگ کی چادر اوڑھ کر دو نفلیں پڑھے اور اس درود کو ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کر لے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد اس کے فوائد اس طرح حاصل کریں۔

محبّت اور تسخیر کے ہر عمل کے شروع اور آخیر میں درود تسخیر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور جب دو دلوں کے درمیان محبّت پیدا کرانی ہو تو کسی شربت پر درودِ تسخیر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دونوں کو پلائیں انشاء اللہ اُن کے دلوں کی کدورتیں دور ہو جائیں گی۔ اور وہ ایک دوسرے سے محبّت کرنے لگیں گے۔

**درود خواجگان** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔ اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۶۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ

زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔

- کسی بھی طرح کی بیماری ہو۔ درودِ خواجگان ۷ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اور ۷ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات روز تک نہار منہ اور سوتے وقت پلائیے۔ انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہو گا رفع ہو جائے گا۔
- روزگار میں خیر و برکت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ اور ایک ایک مرتبہ آگے پیچھے درود خواجگان پڑھیں۔
- اپنے گھر کو آفات و مصائب سے محفوظ رکھنے کیلئے صبح و شام ۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور آگے پیچھے تین تین مرتبہ درود خواجگان پڑھیں۔
- مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک مجلس میں چالیس ہزار مرتبہ درود خواجگان پڑھیں۔ پڑھنے والوں کی تعداد ۷ سے کم نہ ہو اور ۱۵ سے زائد نہ ہو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ کسی بھی تاریخ مقدمہ سے یا تاریخ فیصلہ سے ایک دن پہلے یہ عمل کریں۔

**درود تنجینا** اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن شروع کرے اور روزانہ بعد نمازِ عشاء ۳۶۰ مرتبہ ۴۰ دن تک لگاتار پڑھے۔ الگ تھلگ مقام پر پڑھے۔ اور اگر دورانِ عمل احرام باندھ لے تو افضل ہے۔ ۴۰ دن تک کسی سے غیر ضروری بات نہ کرے۔ خود کو معتکف کیطرح بنائے رکھے۔ ۴۰ ویں دن اہلِ بیت کو ایصالِ ثواب کرے۔ اور بچوں کو شیرینی تقسیم کردے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اس درود کا عامل درجۂ کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ بار بار زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوتا ہے۔ تسخیر و محبت میں دسترس حاصل کر لیتا ہے۔ حکام و سلاطین اس کے مطیع اور تابع دار ہوتے ہیں۔ اس کی طرف عوام الناس کا رجوع ہوتا ہے۔ زبان پُر تاثیر ہوتی ہے۔ دشمن زیر ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل سے تمام مخلوقات مسخر ہوتی ہے۔

اس درود کی اصلیت یہ ہے کہ ایک بار مسلمانوں کی ایک کشتی دورانِ سفر طوفان میں گھر گئی۔ مسافر زندگی سے بالکل مایوس ہو گئے۔ ایک مسافر پر غنودگی سی طاری ہو گئی۔ اس نے دیکھا کہ سرورِ کائنات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے اس درود کی تعلیم دی اور فرمایا کہ سب کو یہ درود پڑھ کر سناؤ اور سب کو یہ درود پڑھنے کی تاکید کرو۔ اور سب سے کہو کہ اس موقعہ پر ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھیں۔ اس مسافر نے سب سے یہ درود پڑھنے کی تاکید کی۔ اور پھر سب نے یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھا۔ لیکن ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھنے

کی نوبت آئی تھی کہ طوفان ٹل گیا۔ اور کشتی والوں کو عافیت عطا ہوئی۔ موجیں پرسکون ہو گئیں ۔۔۔ اور مسافرین نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

یہ درود شریف بہت مشہور ہے۔ مگر اس کے فضائل اور اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں۔ صرف عاملین اس کی برکات سے واقف ہیں۔ اس کے پڑھنے کے طریقے بھی سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔ یہ درود ہر مشکل میں کام آتا ہے۔

**پڑھنے کا پہلا طریقہ** ہر روز بعد نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے۔ اور دو نفل برائے قضائے حاجت پڑھے اگر حاجت دینی ہو تو اپنا رُخ قبلہ کی طرف کرے۔ اگر حاجت دنیاوی ہو مثلاً حصولِ دولت، حصولِ ملازمت یا قرض کی ادائیگی یا قرض کی وصولیابی وغیرہ تو اس وقت عامل اپنا رُخ جنوب کی طرف کرے۔ اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنی ہو یا کسی روٹھے ہوئے کو منانا ہو تو عامل اپنا رُخ شمال کی طرف کرے۔ پہلے دن دس بار پڑھے۔ دوسرے دن بیس بار پڑھے۔ تیسرے دن تیس بار پڑھے جبتک حاجت پوری نہ ہو روزانہ دس کا اضافہ کرتا رہے۔ پورے یقین کیساتھ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر اپنے مقصد میں کامیابی مل جائے گی۔

**پڑھنے کا دوسرا طریقہ** ایّام بیض میں ۳ روزے رکھے۔ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو، اور رات کو بعد نمازِ عشاء دو نفل پڑھے۔ پھر دوزانو بیٹھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت و محبّت میں ڈوب کر ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا پڑھے۔ اس عمل کو لگاتار کسی بھی حاجت کے لئے ۳ دن تک پڑھے۔ اگر بفضلِ خداوندی پہلے ہی دن کام ہو جائے تب بھی عمل ۳ دن تک جاری رکھّے۔ ہر دن روزہ رکھّے اور رات کو عمل کرے۔

● اگر کوئی شخص بعد نمازِ عشاء یہ درود ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کی ہر حاجت دینی اور دنیاوی پوری ہوتی رہے گی۔

● اگر کوئی شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف اور خوشبودار بستر پر سو جائے گا تو اس کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

● پریشان خطرات اور مصائب کے وقت درود تنجینا یومیہ ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ طریقہ یہ ہے کہ نصف شب کو اُٹھ کر دو رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کو پہنچائے۔ پھر ۷۰ مرتبہ یہ درود پڑھے۔ اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ پڑھے اور اپنی حاجت یا مشکل کا اپنے دل میں تصوّر رکھے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مصائب سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

اگر کوئی حاجت نہ ہو تب بھی اس عمل سے دین و دنیا کی فلاح حاصل ہوتی ہے۔ اور پڑھنے والا لوگوں کی نظروں میں مکرّم اور معزّز ہو جاتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ کوئی بھی عمل ہو اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یقین کامل کا ہونا ضروری ہے۔ اگر یقین میں کمی ہوگی تو کامیابی کے حصول میں دیر لگے گی۔ کیوں کہ یقین ہی کامیابی کا زینہ ہے۔ جو لوگ تردّد، تذبذب اور بے یقینی میں مبتلا ہو کر کوئی بھی عمل کرتے ہیں وہ بالعموم ناکام ہو جاتے ہیں۔ اور جن حضرات کا یقین بڑھا ہوا ہوتا ہے انہیں کسی بھی عمل میں ناکامی نہیں ہوتی۔ اس لئے تمام قارئین سے درخواست ہے کہ مذکورہ بالا کسی بھی درود شریف کی برکات حاصل کرنے کے لئے اپنے دل میں یقین پیدا کریں۔ اگر آپ کو مطلوبہ یقین حاصل ہو گیا تو پھر درود شریف کے فیوض برکات سے آپ پوری طرح مستفیض ہوں گے اور ہر ہر عمل میں آپ کو بھرپور کامیابی ملے گی۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ کامیابی کا حصول اللہ کے فضل پر موقوف ہے۔ اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے یقین کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے رب کی رحمتوں کا امّید وار رہے اور یہ یقین بھی اپنے دل میں جاگزیں کرے کہ رب کے رحم و کرم پر کامیابیوں کا دار و مدار ہے۔

## درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ یٰاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ ط

طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے بعد نماز عشاء ۷۰ امرتبہ لگاتار ۱۱ روز تک پڑھے۔ اور ۱۱ویں روز اہل بیت کو ایصالِ ثواب کرے اور بچّوں کو اگلے دن شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد نماز فجر، نماز عصر اور نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے۔

● اگر کوئی شخص زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خواہش مند ہو تو عروجِ ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس پہنے اور تازہ غسل کرے، لباس، جگہ اور جائے نماز کو عطر سے معطّر کرے اور بعد نماز عشاء ۷۰ امرتبہ درود تاج پڑھے۔ اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرّف ہو گا۔

- اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو ۲۱ چھواروں پر سات سات مرتبہ درود تاج پڑھ کر دیں۔ غسل سے فراغت ہونے کے بعد روزانہ عورت ایک چھوارہ نہار منہ کھائے اور ۲۱ دن کے اندر اندر کم سے ۳ مرتبہ اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔
- اگر دنیا کو مسخر کرنا ہو تو عروج ماہ میں سورۂ یٰسین اس طرح پڑھیں کہ ہر مُبین پر ۳۱ مرتبہ درود تاج پڑھیں۔ اور اسی رات عمل سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ یٰسین کا نقش بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ دنیا مسخر ہوگی۔
- درود تاج کا عامل محبت و تسخیر کے جو بھی عمل کرے گا اس میں اُسے خاص طور سے کامیابی حاصل ہوگی۔ اور محبت و مقبولیت کی دولت سے وہ ہمیشہ سرفراز رہے گا۔

## درودِ سعادت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔ اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ گیارہ سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد اس درود کو مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

- کسی بھی طرح کی سعادت حاصل کرنے کے لئے اگر اس درود کو گیارہ سو مرتبہ ۳ روز تک پڑھے گا تو انشاء اللہ مطلوبہ سعادت حاصل ہو جائے گی۔
- بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس درود کو اگر ایک مرتبہ بھی کوئی پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب ملے گا۔

## درودِ مقبول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود مقبول کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۱ مرتبہ روزانہ ۷ روز تک پڑھیں۔ اگر عروج ماہ میں زکوٰۃ ادا کریں تو بہتر ہے۔ جب بھی کوئی اہم عمل کریں تو اس عمل کے آگے پیچھے درود مقبول کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ عمل بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہوگا۔

## درودِ نجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اس کو سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ہر جمعہ کو یہ درود شریف چالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

- اگر کوئی شخص کسی الزام میں گرفتار ہو۔ اس کے لئے دو رکعت نفل پڑھ کر درود نجات چالیس مرتبہ پڑھیں۔ اور اس کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ وہ جھوٹے الزام سے بری ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر اس شخص کے لئے عمل کریں جو کسی مقدمہ وغیرہ میں ناحق پھنسا دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ چند بار یہ عمل کرنے سے

اس کو مقدمہ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

**درود مسعود** اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَاِمَامِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں ۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ کسی بھی اچھے کام کے بعد اگر اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھیں گے تو وہ اچھا کام اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوگا۔

کسی دوسرے کے لئے دعا کرتے وقت درود مسعود کو اپنی دعا کے شروع و آخیر میں ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

**درودِ منتہیٰ** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ درودِ منتہیٰ کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اس درود کو گیارہ مرتبہ گیارہ دن تک لگاتار پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد پیر کے دن اس درود کو ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

● اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اس چیز کے ملنے کی دعا کریں۔ اور گیارہ گیارہ مرتبہ اپنی دعا کے شروع اور آخیر میں درودِ منتہیٰ پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ شخص یا وہ چیز مل جائے گی۔ یا اس کا سراغ مل جائے گا۔

**درودِ کمال** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ان پانچوں درود کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر شمار کر کے ماہِ رمضان میں پہلی تاریخ سے ۲۷ ویں تاریخ تک بعد نمازِ عشاء تراویح سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ہر سال ماہِ رمضان میں پانچ مرتبہ روزانہ انہیں پہلی تاریخ سے ۲۷ ویں تاریخ تک عشاء کے بعد پڑھتا رہے۔ کسی بھی طرح کی کامیابی حاصل کرنے کے لئے دو رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اس درود کو ۱۵ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جا کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے۔ سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## ایک مظلوم لڑکی کی کس مپرسی

سوال از: رفیق احمد ——— دہلی۔

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارے میں کہ میری بیٹی گل شاداب کی شادی ۲۴ جنوری ۲۰۰۷ء کو فخرالاسلام پسر محمد اسلام کے ساتھ ہوئی تھی۔ شادی کے چند دنوں ہی سے فخرالاسلام نے میری بیٹی کو پریشان کرنا شروع کر دیا۔ اور کئی بار میری بیٹی کو مارا پیٹا اور لعن طعن کرنا تو روز مرّہ کا معمول رہا۔ اس کے ساتھ میرے داماد نے جہیز کی کمی کے طعنے بھی دیئے۔ اور نئے نئے مطالبات بھی وہ کرتا رہا۔ حالاں کہ ہم نے شادی کے وقت لاکھوں روپے کا سامان اور زیورات اپنی بیٹی کو دیئے تھے۔ بار بار کی مار پیٹ اور قتل کی دھمکی سے گھبرا کر میری بیٹی میرے گھر واپس آگئی۔ جب سے میری بیٹی میرے گھر آئی ہے تب سے وہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے۔ اور یہی حال اس کے گھر والوں کا ہے۔ کبھی یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم طلاق دیں گے جب مہر معاف کر دو۔ اور اپنے جہیز کے سامان کو نہ لینے کا وعدہ کرو اور نقد دو لاکھ روپے دو۔ کبھی کہتے ہیں کہ ہم کسی قیمت پر طلاق نہیں دیں گے۔ کبھی کہتے ہیں کہ ایک بار یہ لڑکی ہمارے گھر آجائے تو ہم اس کو مزا چکھا دیں گے۔ غرضیکہ لعن طعن کے علاوہ جان سے مار ڈالنے کی وہ پلاننگ کر رہے ہیں اور اس کا اظہار بھی کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں ہمیں اس بات کا خطرہ ہے کہ اگر ہم لڑکی کو بھیج بھی دیں تو کہیں وہ اس کا قتل نہ کر دیں۔ اور اگر نہ بھیجیں تو وہ طلاق دینے کو تیار نہیں۔ اس طرح کی صورتِ حال میں شریعت لڑکی کے چھٹکارے کی کیا صورت تجویز کرتی ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ میری رہنمائی فرما کر مشکور فرمائیں۔

**جواب** اس طرح کے سوالات کے لئے آپ کو کسی دینی مدرسے کے دارالافتاء سے رجوع کرنا چاہیئے تھا۔

روحانی ڈاک کا کالم محدود ترین کالم ہے۔ اس میں ہم ان ہی سوالوں کے جوابات دیا کرتے ہیں جو روحانیت سے متعلق ہوں۔ ایسا نہیں ہے کہ ہم فقہی سوالوں کے جوابات نہیں دے سکتے اور ایسا بھی نہیں ہے کہ ہمارے جوابات شرعاً کوئی حیثیت نہ رکھتے ہوں۔ ہم نے ایک طویل مدّت تک فقہی قسم کے سوالوں کے جوابات ایک مخصوص ادارے سے دیئے ہیں۔ اور عوام و خواص کی اُلجھی ہوئی گتھیاں سلجھا کر اپنے فرضِ منصبی کو نبھایا ہے۔ ہم ان سوالوں کے جوابات سے اس لئے گریز کرتے ہیں کہ پھر اس طرح کے خطوط کا ایک انبار لگ جائے گا۔ اور ہماری ذمّہ داریاں اور مصروفیات اور زیادہ بڑھ جائیں گی۔ اس لئے بالعموم ہم اپنے قارئین کو یہ مشورہ دیتے رہے ہیں کہ وہ فقہی قسم کے سوالات دینی مدارس کو روانہ کریں۔

لیکن آپ کا خط پڑھنے کے بعد اور آپ کی بیٹی کی روح فرسا داستان پڑھنے کے بعد ہم قلم کاغذ سنبھالنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ خدا کرے ہمارا خط پڑھنے کے بعد آپ کے داماد اور اس کے گھر والوں کو نیکی کی توفیق عطا ہو جائے۔ اور وہ اس لڑکی کو اپنی زندگی سے الگ کرنے پر تیار ہو جائیں۔ جو اُن کے اپنے کرتوت کی وجہ سے اب اُن کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔

شادی، عورت اور مرد کی مشترکہ رائے اور مشترکہ قبولیت کا نام ہے۔ اور نکاح کے بعد جو ایجاب وقبول سے قائم ہوتا ہے۔

ایک ساتھ رہنا بھی دونوں کی مرضی پر موقوف ہے۔ جو لوگ اپنی بیوی کو خوش نہیں رکھ سکتے۔ اور اس کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتے انہیں لاٹھی کے ذریعہ سے شوہر بنے رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

آپ کے داماد نے اور اس کے اہل خانہ نے آپ کی بیٹی کے ساتھ جو رویہ اپنایا ہے وہ ایمان و اسلام سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اللہ سے ڈرنے والا کوئی بھی مسلمان اپنی بیوی کے ساتھ ظلم و ستم نہیں کر سکتا۔ بیوی کا رشتہ دوسرے انسانی رشتوں میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اور یہ رشتہ خالصتاً اللہ کی رضا کے لئے تعلیماتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قائم ہوتا ہے جو لوگ اس رشتے کی نزاکت، پاکیزگی اور اس کی اہمیت کو نہیں سمجھتے انہیں شوہر بنے رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ وہ اسلام جس نے جانوروں کے ساتھ بھی عدل و انصاف کا معاملہ کیا ہے وہ بھلا عورت کو مرد کے رحم و کرم پر کیسے چھوڑ دیتا۔ اسلام نے ایسی صورت میں جو آپ نے بیان کی ہے، عورت کو خلع لینے کا اختیار دیا ہے۔ اور خلع لینے کے لئے کسی شرعی پنچایت اور کسی دار القضا کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ آج کل کی شرعی پنچایتوں اور دار القضاؤں کا حال بھی عدالتوں جیسا ہو کر رہ گیا ہے۔ وہاں بھی خدا سے ڈرنے والوں کا نظم نہیں ہے۔ وہاں بھی ایسے لوگ دندنا رہے ہیں جنہیں نہ حس ہے نہ خوفِ خدا۔ الا ماشاء اللہ۔ خلع حاصل کرنے کے لئے اتنا ضروری ہے کہ چار باشرع اور پرہیزگار قسم کے لوگ جو واقعتاً اللہ سے ڈرنے والے ہوں اور اللہ سے ڈر کر انصاف کرنے والے ہوں ایسے لوگ بیٹھیں اور تنہائی میں لڑکی کی مرضی معلوم کریں۔ اگر لڑکی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کے لئے تیار نہ ہو تو خاندان کے چار لوگ لڑکی کو خلع دلا سکتے ہیں۔ خلع حاصل کرنے کیلئے شوہر کی رضامندی ضروری نہیں ہے۔ کیوں کہ شوہر تو ممکن ہے کہ انتقام لینے کیلئے ایک بار پھر اپنی بیوی کو بلائے اور پھر اپنے مزاج کے مطابق اس کو ذلیل کرے۔ اس لئے شوہر کی مرضی خلع کے معاملے میں معتبر نہیں ہے۔ البتہ خاندان کے چار ذمہ دار لوگوں کو یہ تحقیق کر لینی چاہیئے کہ لڑکی کسی کے دباؤ پر تو خلع کا فیصلہ نہیں کر رہی ہے۔

اس طرح کے واقعات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا سماج ابھی تک گیا گزرا سماج ہے۔ مسلمان آج بھی دورِ جاہلیت کے رسم و رواج اور عادات و اطوار پر چل رہے ہیں۔ آج بھی عورت کے ساتھ وہی سب کچھ ہو رہا ہے جو دورِ جاہلیت میں ہوتا رہا ہے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ جیسے ادارے بھی اس طرح کے الجھے ہوئے مسائل میں کچھ نہیں کر پا رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان مسلمانوں کا مقاطعہ کیا جائے جو شریعت کیساتھ کھلواڑ کرتے ہیں اور ازدواجی زندگی پر اپنی من مانیاں کرتے ہیں۔ جب کہ شریعت نے مردوں کو قوام بنانے کے ساتھ عورت کے حقوق کا تعین کیا ہے۔

کاش ہمارا یہ جواب پڑھ کر آپ کے داماد اور ان کے اہل خانہ کو عبرت ہو۔ اور وہ اس معاملے میں سیدھا راستہ اختیار کریں۔ کسی لڑکی کو جب کہ وہ کسی کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے تیار نہ ہو، مقدمات کے ذریعہ، خاندانی دباؤ کے ذریعہ، غنڈہ گردی کے یا تعویذ گنڈوں کے ذریعہ کھینچ کر بلانا ان ہی لوگوں کا وطیرہ ہو سکتا ہے جو صرف نام کے مسلمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے مسلمانوں کو ہدایت عطا کرے۔ جو اسلام کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن رہے ہیں اور جن کی وجہ سے شریعت کا تقدس گھر گھر میں پامال ہو رہا ہے۔

## زندگی کے الجھے ہوئے مسائل

سوال از: محمد ابراہیم ——— کلکتہ۔

بندہ یہاں خیریت سے رہ کر آپ کی خیریت خداوند کریم کی درگاہ میں نیک چاہتا ہوں۔

دیگر احوال ضروری یہ ہے کہ جب سے میں پیدا ہوا ہوں تب سے میں مصیبت میں مبتلا ہوں۔ پڑھائی بھی ادھوری رہ گئی۔ اور کوئی بھی کام نوکری یا کاروبار مستقل (PERMANENLS) نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے میں ابھی تک پریشان ہوں۔ اور گھر میں برابر جھگڑا فساد ہوتا رہتا ہے۔ جب کہ میری شادی ۱۲ رجون ۱۹۸۶ء کو ہوئی تھی۔ اور گھر میں خیر و برکت نہیں ہے۔ اور ہمیشہ قرض دار رہتا ہوں۔ فراغت نہیں ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ ایک ہماری بہن ہے جس کا نام ہے احمدی خاتون۔ اس کے اوپر کسی کا سایہ (شیخ) ہے۔ حالاں کہ وہ چار لڑکی کی ماں ہے ——— اور اپنے سسرال میں ہے۔ کسی شخص نے ہمارے والد صاحب کو کہا کہ نیاز دینے سے ٹھیک ہو جائے گی۔ لہٰذا انہوں نے چپکے سے کہیں یہ کام کو کر دیا۔ اور ہمیشہ راز میں رکھا۔ کبھی ہم لوگوں کو ظاہر نہیں کیا۔ اور اس کے بارے میں ہم لوگوں کو کچھ بھی علم نہیں تھا کہ یہ کیا چیز ہے۔ کیوں کہ اس وقت میں کالج کی زندگی گزار رہا تھا۔ اتفاق سے ایک دن ہمارے والد صاحب ۹ رمئی ۱۹۹۰ء دن بدھ

صبح ۵ بجے اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔

اس کے کچھ دنوں بعد ہمارے اوپر بہت پریشانی اور مصیبت آئی۔ اس وقت ہمارا کاروبار چپل کا تھا۔ کاروبار اس طرح ہوگیا کہ مارکیٹ کا میں قرض دار ہوگیا اور منہ چھپا کر بھاگا پھرتا تھا۔ ایک دن میں اپنے گھر پہنچا۔ گھر میں بیٹھا تھا کہ اس پر سواری آگئی۔ اور کہنے لگی اور گزری ہوئی بات بتانے لگی۔ اور کہنے لگی کہ جو تمہارے پر پریشانی ہے اگر ٹھیک کرنا چاہتے ہو تو نیاز دے دو۔ میں نے جب یہ کام کر دیا۔ لیکن جب میں نے یہ کام کیا تو پریشانی بہت بڑھ گئی۔ ہماری دکان فروخت ہوگئی۔ اور کاروبار ختم ہوگیا۔ اس وقت میری ایک بیوی تھی اور ایک لڑکا جس کا نام مدثر نظر ہے۔ لیکن میرا ایک لڑکا فیضان علی ۱۹۹۴ء ۱۲۔۹ بروز جمعہ بوقت صبح ۷ بج کر ۳۰ منٹ پر پیدا ہوا۔ اس کے کچھ ہی دنوں بعد زندگی میں ردّ و بدل ہوئی۔ اور کچھ پریشانی دور ہوئی۔ اس کے بعد پھر اور ایک لڑکا ۲۰۰۲ء ۳۰۔۱ بروز بدھ بوقت صبح ۶ بجکر ۳ منٹ میں جس کا نام دانیال علی (ذیشان علی) پیدا ہوا۔ ۱۹۹۵ء یا ۱۹۹۶ء میں کسی شخص سے دکھلایا تھا۔ انہوں نے پانی دم کر کے دیا۔ اور کہا کہ اس کو ۴۰ روز تک سب کو پلائیے۔ اور گھر میں چاروں کونوں میں چھڑک دینا۔ اس وقت سے اللہ کا فضل ہے۔ لیکن کوئی مستقل کاروبار یا نوکری نہیں ہے۔ اس لئے میری آپ سے گزارش ہے کہ کوئی مستقل کاروبار کا انتخاب کر دیں۔ حالانکہ کمائی ہے لیکن گھر میں برکت نہیں ہے۔ اور آئے دن گھر میں فساد ہوتا رہتا ہے۔ بیوی اور بچے سب کا مزاج گرم رہتا ہے۔

لہٰذا میری گزارش ہے کہ ورد یا وظیفہ بتا دیں جس کی بناء پر اس چیز سے ہمیشہ کے لئے نجات مل سکے۔ ذرہ نوازش ہوگی۔

**جواب** جس طرح کے مسائل کا آپ شکار ہیں اس طرح کے مسائل میں زیادہ سوچنے کے بجائے انسان کو صرف اور صرف ایک ہی کام کرنا چاہیئے اور وہ ہے رجوع الی اللہ۔ یعنی آپ زیادہ سے زیادہ اپنے رب کی طرف رجوع رکھیں۔ اسی سے شکایت کریں۔ اسی سے فریاد کریں۔ اور اسی کے سامنے اپنا دامن پھیلائیں شکایت اس لئے کریں کہ اس سے زیادہ اپنے بندوں سے محبت کرنے والی کوئی دوسری ذات نہیں ہے۔ بڑے سے بڑے رشتے میں انسانوں میں جو باہمی محبت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس سے ستر گنا محبت اپنے بندوں سے کرتا ہے۔ حقیقتاً وہی ہمارا خالق ہے وہی ہمارا رازق ہے اور وہی ہمارا مولیٰ ہے اور وہی ہمارا صحیح معنوں میں مددگار اور اسی سے ہمارا دوستی کا بھی رشتہ ہے۔ وہ خود فرماتا ہے۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اللہ مومنین کا دوست ہے۔ اتنے سارے رشتے ہوتے ہوئے اگر ہم اس سے شکایت نہیں کریں گے تو کس سے کریں گے۔ اور شکایت، نفرت اور بیزاری کے لئے نہیں کی جاتی بلکہ شکایت اپنے تعلق کے اظہار کے لئے بھی کی جاتی ہے۔ شکایت کے پردہ میں محبت پوشیدہ ہوتی ہے۔ اسی لئے دنیا بھر کے سمجھدار لوگ شکایت کو محبت کی دلیل سمجھتے ہیں۔ تو آپ اپنے رب سے ان حالات کی اس طرح شکایت کریں جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے بچھڑ جانے پر اور حالات کی پراگندگی پر حضرت یعقوب علیہ السلام نے اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہہ کر اپنے رب سے شکایت کی تھی۔ فریاد آپ اس لئے اپنے رب سے کریں کہ آپ کی فریاد اس کے سوا اور کون سنے گا۔ وہ اپنے سب بندوں کی آہ و فغاں کو سنتا ہے اور بر وقت ان مسائل و مصائب کا تدارک کرتا ہے جو بندے کو درپیش ہوں۔ اور اس کے سامنے آپ اپنا دامن اس لئے پھیلائیں کہ اصولاً دامن اسی کے سامنے پھیلانا چاہیئے۔ اگر آپ اس کے سامنے دامن نہ پھیلا کر کسی اور کے سامنے دست سوال دراز کریں گے یا کسی اور کو اپنا مستعان اور مددگار مان لیں گے تو آپ شرک میں مبتلا ہو جائیں گے اور جو لوگ شرک میں مبتلا ہو جائیں ان کی ہلاکت یقینی ہے۔ کیوں کہ حق تعالیٰ بڑے سے بڑا گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ لیکن وہ شرک کو معاف نہیں کرتے۔ شرک، اللہ تعالیٰ کی غیرت کے لئے ایک چیلنج کا درجہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ برداشت کر لیتے ہیں۔ بندہ معصیت کا ارتکاب کرتا ہے۔ اللہ معاف کر دیتے ہیں۔ بندہ نماز نہیں پڑھتا۔ اس پر ناراضگی کا اظہار تو کرتے ہیں۔ زندگی سے برکتیں ختم کر دیتے ہیں۔ چہرے سے نور ختم کر دیتے ہیں۔ بزرگوں کی دعاؤں میں ہر مومن کا ایک حصّہ ہوتا ہے۔ بے نمازی کیلئے وہ حصّہ ختم کر دیا جاتا ہے۔ زندگی کی دوسری برکتیں بھی ختم کر دیتے ہیں۔ لیکن ایک دن بے نمازی کو بھی معاف کر دیتے ہیں اسی طرح دوسری عبادات سے غفلت برتنے کے باوجود اللہ تعالیٰ بندہ کی پکڑ نہیں کرتے۔ اور اس کی ہزاروں کوتاہیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ البتہ شرک وہ ہرگز ہرگز معاف نہیں کرتے کیونکہ شرک اس کی کسی مخلوق کو اس کے برابر میں لا کر بندہ کھڑا کرتا ہے۔ اور اس حرکت سے اللہ تعالیٰ کی توہین ہوتی ہے۔ اور

تو یہ یقیناً دنیا کا سب سے بڑا ظلم ہے۔ چنانچہ قرآن میں فرمایا گیا ہے کہ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ۔ بے شک شرک ظلم عظیم ہے۔ تو آپ شرک سے بچتے ہوئے دوسری کسی ذات کو مستعان نہ سمجھتے ہوئے صرف اور صرف اپنے مالک، اپنے خالق اور اپنے رازق کے دربار میں اپنا سر جھکائیں۔ اور اپنا دامن پھیلائیں۔ بڑی بڑی چیزوں کے لئے بھی اسی سے دعا کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی چیز بھی اسی سے طلب کریں۔ اس کے خزانوں میں سب کچھ ہے اگر آپ کے جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اس معمولی چیز کے لئے بھی اسی کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور یقین کرلیں جس دن آپ نے ہر ہر معاملے میں ان ہی کو پکارا اور اُن ہی سے فریاد کی تو سمجھ لیں آپ نے بندگی کا حق ادا کردیا۔ اور جب کوئی بندہ بندگی کا حق ادا کردیتا ہے تو حق تعالیٰ بھی اس کے لئے اپنی رحمتوں اور نعمتوں کو مکمل کردیتے ہیں۔ اس کے لئے روزی کے ایسے ایسے دروازے کھول دیتے ہیں کہ جس کی توقع بھی نہیں کرسکتا۔ اس کے لئے ایسے ایسے مددگار پیدا کردیتے ہیں کہ عقل حیران ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑے ہیں۔ اور بہت قدرت والے ہیں۔ وہ جب کسی مصیبتوں کو راحتوں میں بدلنے کا ارادہ کرلیتے ہیں تو ان کے فیصلے اور ارادے میں کوئی حائل نہیں ہوسکتا۔ بلاشبہ وہ جسے چاہیں عزت دیں جسے چاہیں ذلیل کریں، جسے چاہیں اقتدار عطا کریں۔ اور جسے چاہیں اقتدار سے محروم رکھیں۔ انہیں ہر چیز کا اختیار ہے۔ اور بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

محترم! آپ اپنی سوچ و فکر کو تھوڑا تھوڑا اِدھر اُدھر دوڑانے کے بجائے بس ان کے سامنے اپنے رب کے سامنے اپنے خالق و رازق کے روبرو اپنا سر خم کردیں۔ اور اس سے ان پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کی دعا کریں۔ جس سے آپ دوچار ہیں۔ آپ جیسے بھی حالات کا شکار ہوں گے، گردشوں کا، اثرات آسیب، اثرات سحر کا، یا کسی سائے وغیرہ کی حرکات کا یا تقدیر کی خرابیوں کا۔ اللہ آپ کو ان سب سے نجات دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ صبح شام "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھئے۔ اور اپنے اللہ سے سلامتی اور عافیت کی دعائیں کیجئے۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ سکون و عافیت سے اور خوشگواریوں سے بہرہ ور ہوجائیں گے۔

## اسمائے حسنیٰ کے لئے اجازت

سوال از: ضیبی فاطمہ۔ سیوان

طلسماتی دنیا ہر ماہ پابندی کے ساتھ پڑھتی ہوں۔ آپ نے اردو کی خدمت اس دور میں شروع کی جس دور میں اُردو کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ لیکن آج طلسماتی دنیا سورج کی کرنوں کی طرح چمک رہا ہے۔ آپ اسی طرح اردو کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں۔ خدا آپ کو لمبی عمر عطا کرے اور تمام قلم کاروں کو میری طرف سے بہت بہت مبارک باد قبول ہو

میں بھی ایک ضرورت کے لئے یہ خط آپ کو لکھ رہی ہوں۔ صورتِ حال یہ ہے کہ اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج کیا ہر آدمی اپنی مرضی سے کرسکتے ہیں۔ اس میں کسی استاد پیر بزرگ سے اجازت یا سرپرستی کی کوئی ضرورت تو نہیں پڑے گی۔ یا پھر آپ کی اجازت ہی کافی ہے۔ براہِ کرم جیسا بھی ہو جواب سے نوازیں۔ عین نوازش ہوگی۔

**جواب** ـــــ کسی بھی معاملے میں کسی بھی علم رکھنے والے سے اجازت طلب کرنا اچھی بات ہے۔ جو لوگ دوراندیش اور سمجھدار ہوتے ہیں وہ کوئی بھی لائن اختیار کرنے سے پہلے اُس لائن کے جاننے والوں سے اجازت بھی حاصل کرتے ہیں۔ اور رہنمائی بھی۔ اجازت اور رہنمائی حاصل کرنے سے انسان چھوٹا نہیں ہوجاتا۔ بلکہ وہ بے وجہ کے خطرات اور اندیشوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ اس لئے کہ حق تعالیٰ نے اجازت، رہنمائی اور مشورے میں خیر و برکت رکھی ہے۔ اور اجازت طلب کرنا اس بات کی بھی کھلی دلیل ہے کہ انسان من مانی کی زندگی گزارنا نہیں چاہتا۔ وہ کسی کو اپنا رہبر اور مشیر سمجھ کر زندگی گزار رہا ہے۔ اس لئے اجازت طلب کرنے والا اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ کیوں کہ جو لوگ اپنی عقل کو اپنا امام مان کر زندگی گزارتے ہیں۔ وہ کہیں نہ کہیں ضرور اُلجھ جاتے ہیں۔ سمجھ دار ہیں وہ لوگ جو لوگ اُلجھنے سے پہلے ہی محتاط ہوجاتے ہیں۔ اور زندگی کی خیر و برکت کو دونوں ہاتھوں سے اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔

آپ کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے کسی عامل سے اگر اجازت اور رہنمائی حاصل کرلیں تو آپ کے حق میں بہر اعتبار بہتر ہوگا۔ اجازت حاصل کرنے میں خیر و برکت بھی ہوتی ہے اور اپنی عاجزی کا اظہار بھی۔ اور جو بندہ عاجزی سے اپنے کسی بھی سفر کی شروعات کرتا ہے منزلِ مقصود تک وہی پہنچتا ہے اور جسے اپنی عقل مندی کا زعم ہوتا ہے۔ اس کا سفینہ کبھی کبھی تو کنارے ہی پہ ڈبکیاں کھانے لگتا ہے۔

## یہ جواب معذرت کے ساتھ

سوال از: نثار احمد ——— جھارکھنڈ

میرا نام نثار احمد اور میں حافظ قرآن ہوں۔ ابھی تو فی الحال گھر پر ہی رہتا ہوں۔ اور میں رہنے والا ہوں بدعتی علاقے کے اور یہاں ہم تین ساتھی ہیں۔ یہاں پر ہم لوگوں کے پاس کبھی کبھی لوگ جھاڑ پھونک کے لئے آجاتے ہیں۔ اور ہم مولانا اشرف علی تھانویؒ کی کتاب اعمال قرآنی سے کام چلاتے ہیں۔ اِدھر اُدھر سے کوئی کتاب بھی منگوایا تو بدعتیوں والی کتاب ملی۔ اور اس میں صرف شیرینی کا فاتحہ کرنے کو لکھا رہتا ہے ہر عمل میں۔ اسی لئے آپ حضور والا سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ کوئی ایسی کتاب۔ یا پرچہ بھیج دیں۔ پارسل کر دیں۔ جو ہمارے لئے ہر لحاظ سے اچھا ہو۔ اور ہر ضرورت پہ کام آئے۔ اور دوسری بات جو سب سے اہم ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں لوگ بہت سے ایسی جگہ بتاتے ہیں کہ جہاں دفینہ مال ہے۔ اور زیادہ تر جن کے قبضے میں ہے۔ لوگوں کے بتانے کے مطابق اور میرے ابّو بتاتے ہیں کہ میرے گھر میں بھی ہے دفینہ مال مگر کہاں ہے یہ معلوم نہیں ہے۔ اور میں بھی چاہتا ہوں کہ دفینہ نکل جائے تو کچھ دین کا کام ہو۔ اس لئے کہ ہم لوگ ایسی جگہ کے رہنے والے ہیں کہ جہاں پر کچھ لوگ ہمارے خیال کے ہیں مگر دبے رہتے ہیں کہ نہ اپنی مسجد ہے اور نہ مدرسہ ہے کبھی کبھی جماعت بھی آتی ہے تو بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اس لئے وہ بھی کم ہی آتی ہے کہ اپنی کوئی جگہ ہی نہیں اور کچھ مال والے بھی ہیں تو وہ منافقانہ چال میں رہتے ہیں۔ لہٰذا کوئی عملیاتی کتاب اور دفینہ نکالنے کے اعمال اور دفینہ معلوم کرنے کے طریقے ارسال کر دیں۔ اور کیسے معلوم کیا جائے اور کیسے نکالا جائے، اپنی طرف سے رائے اور طریقہ بھی لکھ کر ارسال کر دیں۔ عین کرم ہوگا۔

**جواب** آپ کا خط پڑھ کر اس بات کا اندازہ ہوا کہ آپ تین دوست کسی علاقے میں تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک کا کام اعمالِ قرآنی کے ذریعہ کر رہے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو اس طرح کے علاج معتبر نہیں ہیں۔ جب تک کوئی بھی شخص باقاعدہ عملیات کا فن حاصل نہ کرے اور نقش نویسی پر اسے دسترس نہ ہو تو اس کو اس بات کا حق حاصل نہیں ہے کہ وہ خود کو عامل کی حیثیت سے پیش کرے اور خود کو معالج ثابت کرے۔ لوگوں کے علاج کرے۔ کسی کو فائدہ پہنچ جانا اتفاقی امر ہے۔ لیکن جب انسان ڈاکٹر نہ ہو تو اس کو علاج کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگرچہ اس کے علاج سے کچھ لوگ صحت مند بھی ہو جائیں۔ شریعت میں دھوکہ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ اور جب انسان کچھ جانتا نہ ہو تو خود کو جاننے والا ثابت کرنا بھی ایک دھوکہ ہے اس طرح کے فریب اور دھوکے انسان کی اپنی شخصیت کو آہستہ آہستہ دیمک کی طرح چاٹتے ہیں اور بالآخر انسان خطراتِ عقوبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

آپ کو اگر روحانی عملیات سے دلچسپی ہے تو باقاعدہ کسی کو اپنا استاد بنا کر اس سے اس فن کی معلومات حاصل کریں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عملیات کی کتابوں کا مطالعہ بھی جاری رکھیں۔ آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ آپ کے پاس کسی جگہ سے کوئی کتاب ہاتھ لگی تو وہ اہلِ بدعت کی تھی۔ اس لئے آپ اس سے بھرپور استفادہ نہ کر سکے۔ عزیزم! ایک بات یاد رکھیں کہ فن کی کتاب اہل سنت کی ہو یا اہل بدعت کی اگر وہ کتاب اپنی نوعیت اور موضوع کے اعتبار سے مفید اور معلوماتی ہے تو اس سے استفادہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کسی عمل کو اگر آپ اپنے عقیدے کے خلاف سمجھتے ہوں تو آپ کو حق ہے کہ آپ اُس عمل سے گریز کریں لیکن پوری کتاب کو اس لئے مسترد کر دینا کہ وہ کسی بدعتی کی لکھی ہوئی ہے ہمارے خیال میں مناسب طرزِ عمل نہیں ہے۔ فروعی اختلافات کو ہر جگہ ٹھونسنا جائز نہیں ہے۔ اگر کوئی بدعتی پھل فروخت کر رہا ہو تو ہم اسکے پھل بھی نہ خریدیں۔ کسی بدعتی کے کھیت کا اناج ہم اس لئے نہ خریدیں کہ وہ بدعتی کا کھیت ہے۔ کسی بدعتی ڈاکٹر سے اس لئے علاج نہ کرائیں۔ کہ وہ تو بدعتی ہے۔ یہ باتیں خرافات سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور اس طرح کی باتیں کرنے کا کم سے کم اُن لوگوں کو حق نہیں ہے۔ جو خدمتِ خلق کرنے کی تمنا کرتے ہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ اگر روحانی عملیات کی کوئی کتاب کسی کافر کی بھی لکھی ہوئی ہے تو اس سے بھی استفادہ کرنا چاہئے۔ مسلمان دوسرے علوم میں یہودیوں، نصرانیوں اور کفار ومشرکین کے فرمودات سے استفادہ کر رہے ہیں تو پھر لے دیکے اہل بدعت ہی اس قابل کیوں ہیں کہ ہم اُن کے علوم کو بھی شجرِ ممنوعہ سمجھیں۔

رہی دفینے کی بات تو آپ اس طرح کے مسئلوں میں نہ اُلجھیں تو آپ کے لئے بہتر ہے۔ دفینہ کا دریافت کرنا مشکل ہے اور اس سے بھی زیادہ مشکل بات دفینے کا نکالنا ہے۔ عامل کو لوگوں کی ہاں میں ہاں نہیں ملانی چاہئے۔ اگر لوگ دفینے کا شور مچا رہے ہیں

تو بچاتے رہیں آپ اپنے کام میں لگے رہیں۔ اور اس لئے دفینہ نکالنا کہ ہم مال دار ہو کر دین کا کام کریں گے خود کو اور خدا کو دھوکا دینے کے برابر ہے۔

یہ بات پہلی بار سننے کو ملی کہ آپ کے علاقہ کی مسجد میں جماعت والے اس لئے نہیں آتے کہ انہیں کسی طرح کی غالباً کھانے پینے کی۔ اور رہائش وغیرہ کی تنگی ہوتی ہے۔ جب کہ جماعت والے تو بے چارے اپنا کھانا دانا اور اپنا بوریا بستر لئے تبلیغ کے لئے گھومتے ہیں۔ انہیں کسی جگہ کی تنگی اور تنگ دامانی سے کیا لینا۔؟

آپ سے ہماری درخواست ہے کہ روحانی عملیات کو خدمتِ خلق کے لئے اپنائیں۔ اور دفینے خدمتِ خلق کا کالم نہیں ہیں۔ اور بہت سارے کام ہیں وہ کریں۔ اور روحانی عملیات کا باقاعدہ علم حاصل کرنے کی جدّوجہد بھی کریں۔ تاکہ یہ لائن مزید بدنام نہ ہو۔

## ذاتی معلومات

سوال از: عقیل احمد ـــــــ حیدر آباد۔

میں آپ کے ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا دیرینہ قاری ہوں۔ لیکن آپ سے سوال پہلی دفعہ کرتے ہوئے رابطہ قائم کر رہا ہوں۔ میرا نام محمد عقیل احمد، والدہ کا نام مہرالنساء بیگم تاریخ پیدائش ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء ہے۔ میرا ستارہ مریخ اور برج حمل ہے۔

براہِ کرم مجھے یہ بتایئے کہ میرے لئے نگینہ، دن تاریخ، رنگ کونسے مفید ہیں۔ میں اپنی برادری کی جماعت کا معتمد بھی ہوں۔ مختلف تنازعات پیش آتے ہیں جن کی جماعت انکوائری کرتی ہے۔ اس میں چند لوگ مخالف بھی ہو جاتے ہیں۔ ان کی کسی بھی قسم کی شرانگیزی سے محفوظ رہنے کے لئے کونسا عمل کرنا چاہیئے۔ کیا بیرونِ ملک تجارت، روزگار کے لئے جانا فائدہ مند رہے گا۔؟

میری چپل کی دکان ہے۔ تجارت میں برکت اور حاسدین کے حسد سے محفوظ رہنے کے لئے بھی دیگر ضروری امور تعویذ یا عمل بتائیں۔ تو عین نوازش ہوگی۔

میرے والد مرحوم کی طرح مجھے بھی سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا شوق ہے۔ لیکن میری اہلیہ کا خیال ہے کہ ایسے میں ضرورئ لوگ دشمن بن جاتے ہیں۔ لہٰذا روحانی جسمانی طور پر اپنی حفاظت کرتے ہوئے میں لوگوں کی بھلائی کے کام کرنا چاہتا ہوں۔ براہ کرم فوری جواب عنایت کیجئے۔

**جواب** جن حضرات کا برج حمل ہوتا ہے۔ ان کو ہیرا، یاقوت اور پکھراج راس آتے ہیں۔ اس لئے آپ اللہ کے بھروسے ان نگینوں میں سے کسی ایک نگینہ کو استعمال میں لائیں اور ۳ گرام چاندی کی انگوٹھی میں نگینے کو جڑوا کر لائیں اور ہاتھ کی انگلی میں پہنیں یہ تینوں نگینے قیمتی ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا نعم البدل بھی ہوتا ہے جب آپ کسی جوہری سے بات کریں گے تو وہ آپ کی رہنمائی کرے گا۔ مثلاً جن حضرات کو ہیرا راس آتا ہے انہیں بالعموم اُپل بھی راس آجاتا ہے۔ اور اُپل سستا پتھر ہے۔ اس طرح کی رہنمائی۔ وہ جوہری کر دے گا جس سے آپ پتھر خریدیں گے۔

آپ کے لئے مبارک رنگ گلابی اور سُرخ ہے۔ لیکن سُرخ رنگ مَردوں کے لئے ناپسندیدہ ہے۔ البتہ عنابی اور گلابی رنگ آپ استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً ہاتھ کے رومال کا رنگ گلابی ہو یا تکیئے کا غلاف عنابی یا گلابی رنگ کا ہو۔ اس طرح آپ ان رنگوں کا استعمال کر کے سعادتیں دامن میں سمیٹ سکتے ہیں۔

آپ کے لئے خوش بختی کا ہندسہ ۹ ہے۔ زندگی کے مختلف معاملات میں آپ ۹ کو فوقیت دیں۔ مثلاً کوشش اس بات کی کریں۔ کہ مختلف چیزوں کا مفرد عدد ۹ بنتا ہو۔ جیسے اگر آپ کوئی گاڑی خریدیں تو اس کا مفرد عدد ۹ بنے تو سمجھئے کہ یہ گاڑی آپ کو انشاء اللہ راس آئے گی۔ مثلاً کسی گاڑی کا نمبر ۲۲۳۲ ہے تو اس کا مفرد عدد ۹ ہوا۔ تو یہ گاڑی آپ کو اللہ کے فضل و کرم سے راس آئے گی۔ یا مثلاً آپ کے ٹیلی فون کا نمبر ۳۳۱۱۱ تو چوں کہ اس کا مفرد عدد بھی ۹ بنتا ہے۔ تو یہ فون بھی آپ کو باذن اللہ راس آئے گا۔ اور ترقی کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

آپ کے لئے ہر مہینے کی ۲، ۶، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخیں غیر مبارک ہیں۔ ان میں کوئی اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

جن حضرات کا برج حمل ہوتا ہے وہ لوگ کبھی مایوس نہیں ہوتے۔ وہ بُرے سے بُرے حالات میں اپنا سفر جاری رکھتے ہیں۔ ان کی لغت میں "ناممکن" کا لفظ نہیں ہوتا۔ وہ ہر کام کو ممکن سمجھتے ہیں۔ اور ہر طرح کے حالات میں مطمئن نظر آتے ہیں۔

آپ کا برج چونکہ حمل ہے۔ تو پھر کسی بھی طرح کی مایوسی آپ کے آس پاس نہیں آنی چاہیئے۔ آپ کی شخصیت ٹھوس اور پُر وقار ہے۔ اور آپ لوگوں کو اپنی طرف آسانی سے مائل کر سکتے ہیں "بڑا خراب زمانہ آگیا ہے" جیسے جملے آپ کی زبان پر نہیں آنے چاہئیں۔

کیوں کہ آپ کا بُرج حمل ہے۔ اور جن کا بُرج حمل ہوتا ہے وہ زمانہ کو اور اہل زمانہ کو دوشی نہیں ٹھہراتے۔ وہ کامیابی اور ناکامی کا ذمّہ دار اپنی ذات کو سمجھتے ہیں۔ اور جو لوگ کامیابی اور ناکامی کا ذمّہ دار اپنی ذات کو سمجھتے ہیں انہیں کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

آپ لوگوں کی مخالفتوں سے متاثر نہ ہوں۔ اس دنیا میں جب بھی کوئی انسان کوئی اہم کام کرتا ہے تو اس کی تائید کرنے والے بھی ہوتے ہیں اور مخالفت کرنے والے بھی۔ موافقت و مخالفت سے قطع نظر ہو کر آپ اپنی جد وجہد جاری رکھیں۔ اور بھلائی کے کاموں میں مصروف رہیں۔ جو لوگ کسی بھی جدّ وجہد کے دوران لوگوں کے چہرے پر پڑی ہوئی شکنوں سے متاثر ہو جاتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ لوگوں کا کام تنقید کرنا ہوتا ہے وہ تبرّا سے بھی باز نہیں آتے۔ اور ٹانگیں کھینچنے کے فرائض میں بھی کوتاہی نہیں برتتے۔ ان تمام باتوں سے پہلوتہی کرتے ہوئے ایک کام کرنے والے کو اپنا کام جاری رکھنا چاہیئے! اور اُسے صرف اور صرف اللہ سے مکافات کی امّید رکھنی چاہیئے۔ لوگوں کا کیا انہوں نے تو ولیوں کو چھوڑا نہ نبیوں کو۔ انہوں نے دنیا کی سب سے پیاری اور عظیم ترین شخصیت ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بخشا انہیں بھی ستانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ لیکن دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سفر ہر حال میں جاری رکھا۔ نہ کانٹوں کی پرواہ کی نہ سنگ پاشیوں کی۔ آپ بھی تو اسی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت میں ہیں۔ پھر آپ کیوں گھبراتے ہیں اور کیوں مخالفتوں پر کبیدہ خاطر ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنا کام کریں اور لوگوں کو اپنا کام کرنے دیں۔

ہم وفا کرتے رہے اور وہ جفا کرتے رہے
اپنا اپنا فرض ہم دونوں ادا کرتے رہے

جو لوگوں کا فرض ہے وہ جانیں آپ کا فرض بھلائی کرنا ہے۔ خدمت کرنا ہے۔ لوگوں کے کام آنا ہے تو آپ اُسے کرتے رہیں۔ اور یقین رکھیں کہ آپ کے ان کاموں کا صلہ ایک دن ضرور ملے گا۔

آپ کی بیگم صاحبہ صحیح فرماتی ہیں کہ عوامی خدمات میں مشکلات ہیں۔ اور نت نئی مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن آپ ایک بات یاد رکھیں کہ جب درخت پر پھل آجاتے ہیں تو اس درخت کو پتھروں کی چوٹ بھی برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اگر آپ پھل دار درخت بننے کی کوشش کریں گے تو آپ کو پتھروں اور ڈھیلوں کی چوٹ کے لئے خود کو تیار رکھنا چاہیئے۔ ورنہ بہتر ہے کہ آپ کیکر اور نیم بنے رہیں۔ انہیں کسی پتھر اور ڈھیلے کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ حاسدین اور شرارت کرنے والوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ "یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ یَاوَکِیْلُ" تین سو مرتبہ پڑھا کریں۔ اور ملازمت یا تجارت کوئی بھی راستہ اختیار کریں اللہ کے بھروسہ پر کریں۔ اس ملک میں کریں یا بیرون ملک میں کریں۔ اللہ ہر جگہ موجود ہے۔ بس آپ اس کی پناہ میں آجائیں۔ پھر آپ جہاں بھی ہوں گے اس کی رحمت کے سزاوار رہیں گے۔

## کچھ بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟

سوال از: اب ج ——— گلبرگہ

میں آپ کا رسالہ تقریباً تین سال سے پابندی سے پڑھ رہا ہوں۔ میرا دوست جس کا نام محمد اسمٰعیل ہے۔ اس کی عمر ۲۵ سال ہے۔ ان کی والدہ کا نام زلیخا بی اور والد کا نام محمد رفیق ہے۔ ان کی بیوی کا نام رضوانہ ہے۔ اور شادی ہو کر ۹ سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اسمٰعیل کی آنکھوں میں روحانی طاقت ہے۔ اس کے بارے میں وہ زیادہ نہیں جانتے اور اس کی سیدھی آنکھ میں آدھا چاند (۲۱/۳/ تاریخ) گھومتے رہتا ہے۔ ۲۴ گھنٹے آنکھ میں گھومتا رہتا ہے۔ ایک مرتبہ چلتے وقت انہیں پیچھے کھانسنے کی آواز سنائی دی۔ ایک یا دو دفعہ دوسری مرتبہ خواب میں اُسے ایک بزرگ ایک آیت سکھائے۔ جس کو وہ پڑھنے سے ہوا میں اُڑنے لگے۔ پھر بیدار ہونے کے بعد وہ آیت بھول گئے۔ ایک ہی دفعہ یہ خواب نظر آیا۔ اور اُسے غصّہ جلدی، اچانک آجاتا ہے۔ اور وہ اگر سورج کو دیکھ لیں، اور پھر دوسری طرف دیکھیں تو انہیں وہ روشنی نظر آتی ہے۔ اور وہ ایک دفعہ خزانہ نکال چکے ہیں۔ ان کے پاس کیا طاقت ہے جو دوسروں کو شفا دے رہی ہے۔

اس سے پہلے میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔ اس کا جواب آپ نے صحیح نہیں دیا۔ اب کی بار میں پھر خط لکھ رہا ہوں۔ آپ ضرور جواب دیجئے۔ ورنہ آپ پر سے اور آپ کی کتاب پر سے عقیدہ اُٹھ جائے گا۔

**جواب** آپ کا خط سوال پر نہیں ایک اطلاع پر مشتمل ہے۔ آپ نے اپنے دوست اسماعیل کے بارے میں یہ اطلاع دی ہے کہ اس کی یہ یہ خصوصیات ہیں، ہم اسماعیل صاحب کے بارے میں کچھ بھی کہنے سے پہلوتہی کر رہے ہیں۔ کیوں کہ ہم ان کی مذکورہ خصوصیات

کی تردید یا تائید کرنے سے قاصر ہیں۔ اگر آپ کی اطلاع مبنی بر صداقت ہے تو اللہ نے اسمٰعیل صاحب کو کسی غیبی قوت سے سرفراز فرمایا ہے جو قابلِ قدر ہے۔ انہیں چاہئے کہ وہ اللہ کا شکر ادا کریں۔ انہوں نے خواب میں جن بزرگ کو دیکھا تھا اور انہوں نے جو آیتِ قرآنی انہیں سکھائی تھی اس کے بارے میں کوئی کیا کہہ سکتا ہے۔ اور آپ نے اپنے دوست کے بارے میں جو یہ فرمایا ہے کہ وہ سورج کو دیکھنے کے بعد جب دوسری طرف دیکھتے ہیں۔ تو ایک روشنی دکھائی دیتی ہے۔ تو یہ سب باتیں ہمارے لئے حیرتناک ہیں لیکن ہم ان کی تردید بھی نہیں کرسکتے۔ کیوں کہ اس دنیا میں معجزات اور کرامات کا صدور امرِ واقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اگر کسی خصوصی طاقت سے سرفراز فرمادیں تو اس میں حیرت اور پریشانی کی کوئی وجہ نہیں۔ لیکن آپ نے ہمیں خط لکھ کر کیا معلوم کرنا چاہا ہے خدا ہی جانے۔

ہم آپ کا خط اس لئے چھاپ رہے ہیں۔ کہ آپ نے ہم سے رشتۂ عقیدت توڑنے کی دھمکی دی ہے۔ اس طرح کی دھمکیوں سے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اللہ ہمیں قارئین کے خطوط سمجھنے کی توفیق دے۔ اور ایسی سمجھ بھی عطا کرے جو قارئین کے جذبات ہضم کرلینے کی اہل ہو۔ اگر واقعتاً آپ اس معاملے میں کچھ پوچھنا چاہتے ہیں تو پوری وضاحت کے ساتھ اپنا سوال لکھیں۔ ہم جواب دینے سے گریز نہیں کریں گے۔

## یَاوَدُودُ کی زکوٰۃ

سوال از: اکبر علی ــــــ بنگلور

میں یَاوَدُودُ کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ سے عاجزانہ گزارش ہے کہ آپ مجھے اجازت دیں۔ اور اس کا کیا طریقہ اور کیا کیا شرائط ہیں۔ وہ بھی تحریر فرمائیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ اس خط کو قریبی رسالہ طلسماتی دنیا میں شائع فرمائیں گے۔ تاکہ میرے علاوہ دوسرے قارئین فائدہ حاصل کرسکیں۔

**جواب** نوچندی جمعرات سے روزانہ "یَاوَدُودُ" بیس مرتبہ پڑھیں۔ لگاتار چالیس دن تک۔ دوسرے چلے میں "یَاوَدُودُ" روزانہ اسّی مرتبہ پڑھیں۔ تیسرے چلے میں "یَاوَدُودُ" روزانہ ۳۲۰ مرتبہ پڑھیں۔ اور چوتھے چلے میں "یَاوَدُودُ" بارہ سواسّی مرتبہ پڑھیں۔ ہر روز آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

ایک سو سات دن میں یَاوَدُودُ کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ ان ایام میں جب آپ یاودودُ کی زکوٰۃ ادا کر رہے ہوں اللہ کے کسی بندے سے نفرت نہ کریں۔ زبان کو لعن طعن سے اور لایعنی باتوں سے غیبت جھوٹ اور تہمت سے محفوظ رکھیں۔ اور اپنے دل کو ہر وقت محبت اور خدمتِ خلق کے لئے آمادہ رکھیں۔ انشاء اللہ یاودودُ کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور زبان میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی۔

## یہ بھی عامل بننا چاہتے ہیں

سوال از: محمد عالم

میں ابھی چار ماہ سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کر رہا ہوں آپ کا ایک ایک مضمون عملیاتی دنیا میں بہت اہم ہے۔

میری ایک آرزو ہے اور مجھے امید بھی ہے کی یہ میری آرزو انشاء اللہ آپ کے یہاں سے ضرور پوری ہوگی۔ مجھے عملیات کا شوق کافی دنوں سے ہے۔ اور عرصہ پندہ سال کا ہوگیا۔ مگر میں نے ابھی تک کچھ کیا نہیں۔ صرف عملیات کو سیکھا ہے۔ الحمدللہ عملیات کے پورے قوائد میں جانتا ہوں۔ نقش پورے قوائد سے پر کرلیتا ہوں۔ حروف کے عدد بسط بھی کرلیتا ہوں۔ سب کچھ جاننے کے باوجود بھی ابھی کچھ نہیں کیا ہے۔ اس کی وجہ صرف اجازت ہے۔ میں ابھی حرفی زکات دینا چاہتا ہوں۔ اگر آپ میرے اوپر اتنی سی مہربانی کریں تو آپ کی عنایت ہوگی۔　　فقط والسلام

**جواب** آپ صرف ۴ ماہ سے ماہنامہ طلسماتی دنیا پڑھ رہے ہیں۔ اس لئے ابھی آپ بہت ساری چیزوں سے ناواقف ہوں گے۔ غالباً آپ نے دوسری کتب کا بھی مطالعہ نہیں کیا ہے اگرچہ آپ نے لکھا تو یہ ہے کہ آپ کو پندرہ سال سے اس لائن کا شوق ہے۔ لیکن آپ کی تحریر سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے غور وخوض کے ساتھ کسی بھی کتاب کا مطالعہ نہیں کیا ہے۔ آپ نے قواعد کو قواید، زکوٰۃ کو زکات اور فقط کو فقت لکھا ہے جو املا کی واضح غلطیاں ہیں۔ ہماری درخواست ہے کہ روحانی عملیات میں قدم رکھنے سے پہلے اپنی اُردو درست کریں۔ اگر اس طرح کی غلطیاں کریں گے تو آیات قرآنی کے اعداد کیسے اخراج کرسکیں گے۔

آپ کو معذرت کے ساتھ یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ اپنی اصلاح کے بغیر اس لائن میں قدم نہ رکھیں تو آپ کے لئے بہتر ہے اور پھر اس طرح کی غلطیوں سے آپ کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور روحانی عملیات کا نقصان تو یقینی ہے۔

## خلوص کے سوا کچھ اور بھی چاہیئے

سوال از: (نام وپتہ مخفی)

گزارش اینکہ احقر ایک مسجد میں خدمتِ دین پر مامور ہے۔ اور دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہے۔ اور جس وقت مادرِ علمی میں زیر تعلیم تھا۔ اس وقت سے آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا زیرِ مطالعہ رہا۔ فی الحال بھی آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا زیرِ مطالعہ رہتا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارا جو ضلع شہر اننت پور ہے۔ اس میں بہت کم لوگ اردو دانی سے واقف ہیں۔ اکثر انگلش یا تیلگو۔ (TELLGOU) جانتے ہیں۔ اس لئے آپ کا رسالہ حاصل کرنے کیلئے مجھے کبھی کبھی دو سو یا تین سو کلومیٹر سفر کرنا پڑتا ہے اور اکثر ۱۰۰ کلومیٹر سفر کر کے پاس ہی میں ایک تعلقہ ہے ہندوپور جو ہمارے شہر سے ۱۰۰ کلومیٹر ہے۔ وہاں سے ہر ماہ حاصل کرتا ہوں۔

دیگر اہم بات یہ ہے کہ گئے دن آپ کا رسالہ نکھرتا ہی جارہا ہے۔ بڑی عجیب وغریب نادر معلومات ہوتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ رب العٰلمین آپکے روحانی علم میں روز افزوں ترقی فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

دیگر ضروری تحریر اینکہ جس دینی خدمت سے میں وابستہ ہوں۔ اکثر عوام الناس کا تعلق اور ملنا جلنا، اُٹھنا بیٹھنا رہتا ہے۔ اور اکثر عوام اپنی روحانی تکالیف مثلاً خواب ہے۔ کسی بدن پر جنات کا وارد ہونا، کسی پر جادو کا اثر، کسی کے کام کا اٹک جانا پیسوں میں بے برکتی، ہماری جو رقم بطور قرض دوسروں کے پاس ہے۔ اس کا حاصل نہ ہونا اس طرح کی شکایت اکثر عوام کرتے رہتے ہیں یا پھر جسمانی تکلیف کی شکایت مثلاً جسم میں ہمیشہ درد کا رہنا یا جسم کے جوڑوں کا دُکھنا، کئی ڈاکٹروں کے پاس علاج کرانے کے باوجود بھی ٹھیک نہیں ہوتا ہے۔ ایسی شکایتیں اکثر کرتے رہتے ہیں۔ اور خدا کا فضل اور آپ کا رسالہ ہمارے لئے رہنما ہے لہٰذا میں اس تعلق سے علاج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کتابوں کی مدد لیتا ہوں وہ یہ ہیں۔

(۱) طلسماتی دنیا (۲) اعمالِ قرآنی (تھانویؒ) (۳) آئینہ عملیات۔ (۴) طب روحانی (۵) عملیاتِ کلام پاک (۶) روحانی علاج (۷) عملیات و تعویذات سبحانی (۸) حل المشکلات۔ ان ۸ کتابوں کے ذریعہ میں کسی بھی روحانی شکایت کا علاج کرتا ہوں۔ لیکن حضرت ایک بات کہ چالیس فیصد کامیاب رہا۔ اور جو بڑی بڑی شکایت ہیں جیسے کسی کے کام نہیں بن رہے ہیں۔ یا کسی کا پیسہ کہیں اٹکا ہوا ہے اس کے تعلق سے جتنے بھی تعویذ وغیرہ کیا ہوں۔ اکثر ناکام اور ابھی تک بہت سے ہمارے متعلقین کی شکایات ہیں۔ جو آگے تحریر کروں گا۔ اس سلسلہ میں میری رہنمائی فرمائیں۔ اور خود میرا ایک حقیقی بھائی ہے اس کا بھی علاج نہ ہوسکا۔ بنگلور اور اننت پور میں اکثر ڈاکٹروں کے پاس علاج کروایا گیا۔ لیکن کچھ افاقہ نہ ہو اور روزانہ میرے کچھ وظائف معمولات ہیں۔ ان کی میں بہت سالوں سے پابندی کر رہا ہوں۔ وہ یہ ہیں۔

ہر فرض نماز کے بعد سنّت سے پہلے ان وظائف کو پڑھتا ہوں۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۲۱ مرتبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۱۱ مرتبہ ۱۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۱۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۱۰ مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر ایک مرتبہ آیت الکرسی پھر درود شریف، سورۃ فاتحہ ایک بار، سورہ بقرہ شروع سے رکوع تک۔ ایک بار پھر آیت الکرسی شروع سے ختم رکوع تک۔ ایک بار سورۃ بقرہ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے ختم سورۃ تک ایک بار آلِ عمران شروع سے الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تک۔ ایک بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے رکوع تک۔ ایک بار پھر قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ایک بار لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اخیر تک۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ ختم سورۃ تک سورۃ صٰفّٰت شروع سے ایک رکوع تک۔ سورۃ جن کی ۱۰ آیات پھر چاروں قل سب ایک ایک بار۔ پھر درود شریف اس کے بعد آیت شفاء، پھر درود شریف اتنے وظائف ہر فرض نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ مغرب کے بعد سورۃ واقعہ، سورۃ مزمل عشاء کے بعد الٓمٓ سجدہ، سورۃ ملک۔

اب میرے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ بیماری کی اگر شکایت ہو تو مذکورہ آیتوں کا فلیتہ دیتا ہوں۔ چھ آیاتِ شفاء اس کے بعد سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ۔ اس کے بعد یہ وظیفہ لکھتا ہوں۔ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ اور جس آدمی پر جنات کا اثر ہو اس کے لئے بھی مذکورہ آیتوں کا فلیتہ ہی دے دیتا ہوں۔ اور تعویذات میں مختلف آیات جو میرے وظائف میں ہیں۔ اور چند خدا کے نام بھی دے دیتا ہوں۔ لیکن کسی کو مکمل افاقہ ہوجاتا ہے۔ کسی کو نصف ہوتا ہے کسی کو کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔ اور بات یہ ہے کہ جب بھی میرے پاس کوئی شکایت لے کر آتا ہے (میری حقیقت

آپ جیسے روحانی رہنماؤں سے کیا چھپاؤں)، تو بیماری کی قسم کو پہچان نہیں سکتا کہ جادو کا اثر یا پھر سائے کا اثر یا جنّات ہے۔ یا آسیب ہے۔ لیکن اس وقت میرے دل کا رجحان جس طرف زیادہ ہوتا ہے اسی کا علاج کر دیتا ہوں۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے علاقے میں بعض غلط قسم کے مرشد ہیں نہ نماز پڑھتے ہیں نہ روزہ کے پابند ہیں۔ نہ تقویٰ طہارت، یہ لوگ تعویذ پلیدہ کرتے ہیں۔ اور اس روحانی لائن کی مکمل تخریب کاری اور برباد، بدنام کر دیا ہے۔ اسی لئے اکثر صحیح العقیدہ مسلمان ان لوگوں کے پاس جانا معیوب سمجھتے ہیں اور تعویذ وغیرہ کے استعمال کو عیب گردانتے ہیں۔ اور یہ مرشد اپنے پاس شکایت لے کر آنے والے لوگوں سے اکثر مشرکانہ حرکتیں کراتے ہیں۔ مثلاً ہمارے علاقے میں بعض درگاہیں ہیں جیسے شیخ شاہ ولی درگاہ، اماں جان باوا جان درگاہ، مکہ مسکین ولی درگاہ وغیرہم۔ ان درگاہوں اور آستانوں کا طواف کراتے ہیں۔ یا اُن درگاہوں میں نیند کرنے کے لئے تاکید کرتے ہیں۔ اور بعض مرشد ایسے جو مسلمانوں سے مندر وغیرہ میں پوجا پاٹ کرواتے ہیں۔ یا پھر مندر کی تعمیر میں مدد کرواتے ہیں۔ لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان کو کچھ دن کے لئے افاقہ بھی ہوتا مکمل تو بہت کم لوگوں کو اچھا ہوتا ہے۔ مکمل تو اچھا ہی نہیں ہوتا ـــــ انشاء اللہ تو چہندی جمعرات یا اتوار سے سورۂ یٰسین کی پابندی سے شروع کر رہا ہوں۔

آپ کی کتابیں جنّات نمبر، ہمزاد نمبر، جادو ٹونا نمبر، علم الاعداد وغیرہ کی بھی ضرورت ہے۔ اس کے منگانے کی صورت کیا ہے۔ بتلائیں۔ اور میری رہنمائی فرمائیں۔ ترکیب بتائیں کہ میں کس طرح بیماری کو پہچانوں۔ اس کے لئے کیا عمل کروں۔ قمر در عقرب کا مطلب کیا ہے۔؟ جس عمل میں زمین پر بیٹھ کر عمل کرنا ہے۔ اگر زمین پر بیٹھنا سہولت نہ ہو سکے۔ تو کیا پتھر کے فرش پر بیٹھ کر عمل کر سکتے ہیں یا نہیں۔؟

**جواب** ماشاء اللہ آپ دارالعلوم دیوبند کے فارغ ہیں۔ تو پھر آپ کو خود ہی اس بات کا اندازہ ہونا چاہیئے کہ کسی بھی لائن میں مکمل مہارت حاصل کرنے کے لئے کسی کا شاگرد بننا ضروری ہے۔ اگر اردو کے تراجم پڑھ کر کوئی مولوی یا عالم دین نہیں بن سکتا۔ تو عملیات کی کتابوں کی ورق گردانی کر کے کوئی شخص "عاملِ کامل" کیسے بن سکتا ہے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ ۹ کتابیں آپ کے مطالعے میں رہتی ہیں اور ان ہی کی روشنی میں آپ لوگوں کا علاج کر رہے ہیں۔ عزیزم! میں نے روحانی عملیات کی تقریباً گیارہ سو ستر کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ لیکن اتنی ساری کتابیں پڑھ کر بھی مجھے خود اعتمادی کی دولت حاصل نہ ہو سکی تھی۔ جب تک میں نے ایک استاد کے سامنے زانوئے ادب طے نہیں کئے۔ حضرت الاستادؒ نے جو کچھ چند مہینوں میں سکھایا تھا وہ برسہا برس کے مطالعے سے بھی حاصل نہیں ہو سکا تھا۔ دُنیا کی ہر لائن کا یہی قاعدہ اور یہی اصول ہے کہ اس کی گہرائیاں اور باریکیاں جاننے کے لئے اس لائن کے معتبر بزرگوں اور معتبر واقف کاروں سے رابطہ قائم کیا جائے اور ان کے سامنے سرِ نیاز خم کر کے علم کی دولت حاصل کی جائے۔ صرف کتابوں کے مطالعے پر قناعت کر لینے سے نہ مہارت حاصل ہوتی ہے نہ خود اعتمادی۔ اور مہارت اور خود اعتمادی کے بغیر کسی بھی لائن میں تیز رفتاری کے سہارے نہیں چل سکتا۔

ہمیں آپ کے خلوص پر کوئی شبہ نہیں۔ بلاشبہ آپ اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ اللہ کے بندوں کی خدمت کر رہے ہیں لیکن صرف خلوص اور للّٰہیت کسی لائن میں مکمل کامیابی حاصل کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ خلوص اور للّٰہیت کے ساتھ ساتھ علم اور واقفیت بھی ضروری ہے۔ اور علمِ صحیح اور واقفیتِ اصلی اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب انسان کسی کے سامنے طالب علم کی حیثیت سے خود کو پیش کرے۔ اور کسی کے سامنے اپنا سر جھکا کر کچھ حاصل کرنے کی جدّوجہد کرے۔

آپ جو بھی وظائف کر رہے ہیں وہ سب اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔ لیکن رُوحانی عملیات میں قدم رکھتے وقت جن بنیادی وظائف کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ کچھ اور ہی ہوتے ہیں۔ اور ان کے بغیر کسی بھی وقت کسی بھی جگہ عامل کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اس لائن کی بنیادی ریاضتوں کی طرف اور حروفِ تہجی کی زکوٰۃ کی طرف اور نقوش وغیرہ کی زکوٰۃ کی طرف توجہ دیں۔ تاکہ اخلاص کے ساتھ ساتھ آپ علمِ صحیح سے بھی بہرہ ور ہو جائیں۔ اور پھر صحیح اور درست طریقوں کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرنے لگیں۔ اگر کوئی مخلص ترین انسان کسی کا مفت آپریشن کرنے کے لئے قینچی اور چاقو ہاتھ میں لے گا تو دُنیا اس کی طرف لپکے گی۔ اور اس کے ہاتھ سے یہ اوزار چھین لے گی۔ کیوں کہ وہ شخص مخلص تو ہے لیکن سرجن نہیں ہے اسلئے خلوصِ محض

اس کو کسی آپریشن میں کامیابی سے ہمکنار نہیں کر سکتا۔ اور اس بات کا خدشہ ہے کہ اس کے کسی عمل سے کسی کی جان نہ چلی جائے۔ اور کسی کے زخموں میں اضافہ نہ ہو جائے۔ معلوم یہ ہوا کہ کسی بھی لائن میں کامیابی کے لئے خلوص کے ساتھ علم صحیح ضروری ہے۔ تب ہی انسان کو کسی تجربہ کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

آپ فطرتاً صالح طبیعت کے انسان ہیں۔ تب ہی تو آپ نے صاف صاف بتا دیا ہے کہ آپ نے اس لائن میں باقاعدہ کوئی تعلیم حاصل نہیں کی۔ اور نہ ہی کسی معتبر عامل سے سینہ بہ سینہ کچھ حاصل کیا۔ ہم آپ کی صاف گوئی کی قدر کرتے ہیں۔ اور آپ سے تاکیداً یہ عرض کرتے ہیں کہ آپ اس لائن کی مکمل جانکاری حاصل کریں۔ اور ابتدائی ریاضتوں کی طرف توجہ دیں۔ یقین کریں کہ روحانی عملیات کی لائن کو آپ جیسے سچے لوگوں کی ضرورت ہے۔

آپ نے اپنے خط میں مختلف درگاہوں اور وہاں ہونیوالے واقعات کا ذکر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے مندروں اور مختلف مسجدوں میں ہونے والے کارنامے بھی بیان کئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اس دنیا میں نہ جانے کیا کیا ہو رہا ہے۔ اور اللہ کے بندوں کو نہ جانے کس کس طرح بے وقوف بنایا جا رہا ہے۔ اور صرف دولت ہی نہیں اُن کے عقائد اور ان کے دین کو بھی دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے۔ روحانی عملیات کے نام پر ہر طرف جہالت کے اندھیرے بکھرے ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے بندے اُن اندھیروں میں بُری طرح بھٹک رہے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ کے بندے اُن اندھیروں سے نجات حاصل کر لیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جگہ جگہ علم کے چراغ روشن کریں۔ علم کے چراغ ہی جہالت کے اندھیروں کو دور کر سکتے ہیں۔ اور اگر ہم نے بھی کچھ سیکھے بغیر اور کچھ جانے بغیر اس لائن کی شہسواری شروع کر دی تو ہم میں اور اُن عاملوں میں کیا فرق رہ جائے گا جو جہالت کے گھوڑے پر بیٹھے میدانِ عملیات میں بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔

آپ نے قمر در عقرب کے بارے میں پوچھا ہے تو آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ دنیا کے نظام کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ۱۲ بروج بنائے ہیں۔ ان میں سے ایک برج، برج عقرب بھی ہے۔ جب چاند اس برج میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت مثبت کام کا وقت نہیں ہوتا۔

تفصیل کے لئے فن کی کتابیں دیکھیں۔

## ہماری غلطی

سوال از: عبدالرحمٰن کاتن ——— ممبئی۔

اپریل ۲۰۰۲ء کے طلسماتی دنیا میں یا ممیتُ کی زکوٰۃ چار لاکھ نوّے ہزار ہے۔ اور روزانہ کی تعداد بارہ ہزار پچیس چھپی ہے۔ اور ۴۰ دن میں تو چار لاکھ اکیاسی ہزار ہوتی ہے جب کہ صحیح روزانہ کی تعداد بارہ ہزار دو سو پچاس ہوتی ہے۔ تصحیح فرما لیں۔

**جواب** روزانہ کی صحیح تعداد بارہ ہزار دو سو پچاس ہی ہوتی ہے۔ تب ۴۰ دن میں ۴ لاکھ نوّے ہزار ہوگی۔ اس غلطی پر ہم آپ سے اور تمام قارئین سے معافی چاہتے ہیں۔ اور سبھی قارئین سے یہ گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس غلطی کی تصحیح کر لیں۔ ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے اس غلطی کی نشاندہی فرما کر ہمیں اپنی اصلاح کا موقعہ عطا کیا۔

## ذاتی معلومات

سوال از: غلام حیدر

میرا نام غلام حیدر، والدہ کا نام بی بی۔ اور تاریخ پیدائش اصلی ۷ جنوری ۱۹۶۶ء بروز سوموار۔ بوقت شام ۷ بجے ایک جگہ ریکارڈ میں ملی ہے۔ اور کاغذات پر ۹-۲-۱۹۶۸ء درج ہے۔ جس پر مجھے نوکری بھی ملی ہوئی ہے۔۔ مجھے اپنے ستارے کے اور برج کے بارے میں بتائیں۔

حضرت نام کا عدد ۶ بنتا ہے۔ تاریخ پیدائش کا عدد کچھ اور ہے۔ لہٰذا نام و تاریخ پیدائش کے عددوں کے حساب سے اور زیادہ تر زندگی سے تعلق سے بتلائیں کہ:

میرا کونسا ستارہ بنتا ہے۔ یعنی اثر رکھتا ہے۔ کیا میں دوسرے ستاروں کے مؤکلات سے بھی مدد مانگ سکتا ہوں۔ یا صرف اپنے ستارے سے۔ مثلاً ۶ نمبر زہرہ سے تعلق رکھتا ہے۔

**جواب** آپ کی تاریخ پیدائش اصلاً ۷ جنوری ۱۹۶۶ء ہی ہے جس تاریخ پیدائش پر آپ کو نوکری ملی ہوئی ہے وہ قابلِ اعتبار نہیں ہے۔ اور ایسا مسلمانوں میں بالعموم ہوتا ہے کہ ان کی تاریخ پیدائش تو کچھ ہوتی ہے اور نگر پالیکا میں کچھ اور درج ہوتی ہے۔ دور اندیش لوگ اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش صحیح طرح نوٹ رکھتے ہیں۔ کیوں کہ یہ تاریخ زندگی کے بے شمار حالات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ صحیح تاریخ پیدائش کے ذریعہ

انسان اپنے مسائل کو حل کرنے کے لئے صحیح قسم کی تدابیر کر سکتا ہے۔ اگر آپ کی تاریخِ پیدائش ۷ رجنوری ہی ہے خواہ سن کچھ بھی ہو تو آپ کا برُج دلو ہے اور ستارہ زحل ہے۔ برُج دلو کی وجہ سے آپ کی زندگی پر ستارہ زحل اثرانداز رہے گا۔ کیوں کہ ستارہ زحل برُج دلو، سے متعلق ہے۔ لیکن چوں کہ آپ کا وقتِ پیدائش پیر کے دن شام ۷ بجے ہے۔ گویا کہ آپ منگل کی شب میں تیسری ساعت میں پیدا ہوتے تھے اور تیسری ساعت منگل کی شب میں قمر کی ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کی قسمت کا ستارہ قمر ہوا۔ اور یہی اصل آپ کا ستارہ ہے۔ باقی دوسرے ستارے بھی آپ پر اثرانداز رہیں گے۔ لیکن اصل یہی ستارہ آپ پر تمام زندگی اثرانداز رہے گا۔ کیوں کہ اس کی ساعت میں آپ پیدا ہوئے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ جس ستارے کی ساعت میں انسان پیدا ہوتا ہے وہی اس کی قسمت کا ستارہ ہے۔ لیکن انسان کی قسمت پر وہ ستارہ بھی اثرانداز ہوتا ہے جو انسان کے برُج سے تعلق رکھتا ہو۔ نام کے عدد سے جو ستارہ بنتا ہے اسکی حیثیت سب سے بعد والی ہے۔ لیکن وہ بھی کسی نہ کسی درجے میں انسان پر اثرانداز ہوتا ہے۔ رہی مدد مانگنے کی بات تو مدد تو صرف اللہ سے مانگنی چاہئے۔ کیوں کہ کسی اور سے مدد مانگنا جائز نہیں ہے ——— اور تمام ستارے بمع شمس و قمر اللہ کے احکامات کے پابند ہیں۔ وہ اللہ کی مرضی کے بغیر ذرّہ برابر حرکت بھی نہیں کر سکتے۔ کسی کی مدد تو کیا کریں گے۔

ستارہ معلوم ہونے کا فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنی تقدیر کے ستارے کی ساعت میں جب اللہ سے مدد مانگے گا یا کوئی عمل کرے گا تو وہ انشاء اللہ مقبولِ بارگاہِ خداوندی ہوگا۔ اس لئے اپنے برُج اور ستارے کی واقفیت انسان کو ہونی چاہئے۔ تاکہ حُسنِ تدبیر اور حُسنِ اسباب کو بروئے کار لاکر انسان اللہ کی مدد کا مستحق بن سکے۔

## بندشوں کی ستم نوازیاں

سوال از: انور علی انوؔر ——— مراد آباد۔

میں تقریباً دو سال سے ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ یقیناً آپ نے یہ رسالہ جاری کر کے امتِ مسلمہ پر احسان کیا ہے۔ اللہ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

میرا نام انور علی۔ میری عمر ۲۹ سال ہے۔ ماں کا نام قیصر جہاں بیگم میں مراد آباد کا رہنے والا ہوں۔ تقریباً پندرہ سال پہلے میں مراد آباد سے پور نپور آگیا تھا۔ پڑھائی ختم کرنی پڑی۔ آٹھویں پاس کرنے کے بعد پھر نہ پڑھ سکا۔ اپنے ایک رشتہ دار کی سرپرستی میں عمر کے ۹ سال گزارے۔ بدلے میں تمام محنتوں کے باوجود خالی ہاتھ مراد آباد آنا پڑا۔ پھر مراد آباد کئی جگہ نوکری کی۔ بہت محنت کی۔ مگر کہیں بھی مستقل نوکری بھی نہیں مل سکی۔ ہر ہر قدم پر حادثے ہوتے ہیں میرے ساتھ حادثے بہت ہوتے ہیں۔ کہیں سفر پر جاتا ہوں۔ تو ایکسیڈینٹ بہت ہوتے ہیں۔ مگر اللہ کے کرم سے صاف بچ جاتا ہوں۔ اور تمام سے حادثے ہوتے ہیں۔

میرے چھ بھائی اور بھی ہیں سب بہت محنت کرتے ہیں۔ مگر کسی کو کامیابی نہیں ملتی ہے۔ سب تنخواہ لاتے ہیں مگر ہر مہینے پھر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سارے بھائی پریشان ہیں۔ اللہ کے کرم سے نماز وغیرہ اور تمام ہی دعاؤں کا بھی ورد رکھتے ہیں۔ مگر ہر گھڑی کوئی نہ کوئی حادثہ یا پریشانی منہ اُٹھائے کھڑی رہتی ہے۔ اب پھر میں مراد آباد چھوڑ کر پور نپور آگیا ہوں۔ ایک صاحب نے اپنی دُکان کرائے پر دینے کا وعدہ کر لیا تھا۔ میں مراد آباد سے نوکری چھوڑ کر پور نپور آیا۔ انہوں نے دُکان کی چابی بھی دے دی۔ مگر آٹھ روز کے بعد اپنی دُکان واپس مانگ لی مجھے ان کی دُکان بغیر کسی حجت کے واپس کرنا پڑی۔ کیوں کہ وہ ان کی امانت تھی۔ اب میں نے کچھ روپیہ اُدھار (قرض) لیکر بیس ہزار روپیوں سے جوتے چپّل کا کام شروع کیا۔ دُکان نہ ہونے کی صورت میں، میں نے گھر لاکر لگا لیا۔ تمام دُکانوں پر مال کے سیمپل دکھلائے۔ دُکانداروں سے طے کیا کہ نقد مال دوں گا۔ دُکانداروں نے حامی بھر لی۔ جب مال دے دیا تو اب پیسے نہیں دے رہے ہیں۔ اگر دے بھی رہے ہیں تو آٹھ آٹھ دن میں سو، سو روپے کر کے دیدیتے ہیں۔ وہی مال دوسروں سے اسی ریٹ پر خریدتے ہیں مگر میرے ساتھ سبھی لوگ پیسے دینے میں بہت پریشان کرتے ہیں۔ میرا مال اچھا ہونے کے باوجود بھی کم بکتا ہے۔ اب کچھ دن بعد جن لوگوں سے ایک سال کے وعدہ پر اُدھار روپے لایا تھا اس کا ٹائم پورا ہونے والا ہے۔ اب مجھے فکر ہے کہ وعدہ کے مطابق ان کی رقم بھی پہنچا دوں۔ جب کہ میری رقم سب پھنس چکی ہے۔ حساب لگا کر دیکھا تو پتہ لگا کہ چھ مہینے محنت کرنے کے بعد بھی کوئی منافع نہیں ہوا ہے۔ ساری رقم

ملنے کے بعد بھی اور باقی مال کا حساب لگانے کے بعد بھی بیس ہزار روپے ہی ہو سکیں گے۔ ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے کاروبار باندھ دیا ہے۔ برائے مہربانی مجھے یہ بتائیں ایسا کیوں ہے۔ یا کوئی چیز پڑھنے کی بتا دیجئے۔

میری شادی چار سال لگی رہی۔ پھر بغیر کسی وجہ کے لڑکی والوں نے منع کر دیا۔ ابھی میری شادی بھی نہیں ہوئی ہے۔ اللہ کے کرم سے بدنام بھی نہیں ہیں۔ اللہ نے بہت عزت دی ہے مگر کامیابی نہیں ملتی ہے۔ میرا خط کچھ زیادہ طویل ہو گیا۔ برائے کرم میرا خط ردی میں نہ ڈالیں۔ میری رہنمائی فرمائیں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے گا۔

ایک سال سے مجھ سے کوئی غزل بھی نہیں کہی گئی۔ بالکل ذہن گند ہو گیا ہے پہلے روز ایک دو شعر کہتا تھا۔

**جواب** بلاشبہ آپ بندشوں کا شکار ہیں۔ اسی لئے زندگی میں قدم قدم پر آپ کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ آپ کسی معتبر عامل سے اپنا باقاعدہ علاج کراتے۔ کیوں کہ اس طرح کی بندشیں جو سفلی عمل کے ذریعے کی گئی ہوں بغیر روحانی علاج کے ختم نہیں ہوتیں۔ اس طرح کی بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی صحیح عامل سے باقاعدہ علاج کرانا ضروری ہے۔ لیکن جب تک آپ کسی عامل سے رابطہ قائم نہ کر سکیں اس وقت تک ان وظائف اور اعمال پر توجہ دیں جو ہم آپ کے لئے پیش کر رہے ہیں۔

پانچوں وقت کی نماز تو آپ پڑھتے ہی ہوں گے۔ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کر لیا کریں۔

جمعہ کی نماز کے بعد سورۃ بقرہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کیا کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ایک تسبیح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کی پڑھا کریں۔ اور نماز فجر کے بعد یا نماز اشراق کے بعد ہر ہفتے یہ تسبیحات پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ تسبیحات آیاتِ قرآنی پر مشتمل ہیں۔ اور انہیں ہر ہفتے کے سات دنوں میں اس ترتیب کے ساتھ پڑھنا ہے۔

جمعرات کے دن، سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سو مرتبہ پڑھیں۔
جمعہ کے دن، سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سو مرتبہ پڑھیں۔
سنیچر کے دن، سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ يَاسِيْنَ سو مرتبہ پڑھیں۔
اتوار کے دن، سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سو مرتبہ پڑھیں۔
پیر کے دن، سَلٰمٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی سو مرتبہ پڑھیں۔
منگل کے دن، سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سو مرتبہ پڑھیں۔
بدھ کے دن، سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ سو مرتبہ پڑھیں۔

ان تسبیحات کو پڑھنے کے بعد اپنے قلب پر بھی دم کریں۔ اور ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی بھی لیا کریں۔ انشاء اللہ ان تسبیحات سے آپ کو زبردست فائدہ محسوس ہوگا۔ اور آپ کی رکاوٹیں خود بخود ختم ہونے لگیں گی۔

اگر جمعرات کے دن ۱۴ سو مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ مغرب کے بعد پڑھ لیا کریں تو اور بھی بہتر ہے۔ اگر آپ نے ان تمام تسبیحات کو ہمارے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اپنا معمول بنا لیا تو انشاء اللہ آپ کو بندشوں کی ستم نوازیوں سے نجات مل جائے گی۔ آپ کے دماغ کے بند دروازے ایک بار پھر کھل جائیں گے۔ اور آپ کے لئے روزگار کے دروازے بھی مفتوح ہونے لگیں گے۔ لیکن ان تسبیحات کی پابندی کرنے کے ساتھ آپ کو چاہیئے کہ کسی معتبر عامل سے جو قرآنی آیات کے ذریعہ علاج کرتا ہو رابطہ قائم کریں۔ سفلی علاج کے چکر میں نہ رہیں۔ زندگی میں ہزار نقصانات اٹھانے کے باوجود بھی کوئی ایسا راستہ اختیار نہ کریں۔ جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بن جاتے۔ آج کل یہ بات اڑی ہوئی ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ یہ قطعاً غلط ہے۔ سفلی جادو کی کاٹ بھی قرآنی آیات سے ہو جاتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا فی الحقیقت عامل ہو۔ اور اس نے نقش وغیرہ کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔ جو لوگ گلی گلی عامل بنے بیٹھے ہیں ان کی اکثریت جہل مرکب میں مبتلا ہے۔ انہیں نہ روحانی عمل کرنے کی تمیز ہے نہ نقش بھرنے کا سلیقہ۔ یہ تو صرف اپنے گھر کا دال دلیا چلانے کے لئے قلم کاغذ لیکر بیٹھ گئے ہیں۔ ان لوگوں کے چکر میں پڑ کر اپنی عقل کا مذاق نہ اڑائیں۔ اور نہ ہی اپنے آپ کو نئے نئے عذاب میں مبتلا کریں بلکہ آپ اپنے ماحول میں ایسے عامل کو تلاش کریں جو متقی اور اور پرہیزگار ہو۔ اور جو قرآنی آیات کے ذریعہ روحانی علاج کی خدمت انجام دے رہا ہو۔ آپ تلاش کریں گے تو ایسے عامل آپ کو ایک نہیں کئی مل جائیں گے۔ اور ان ہی کے ہاتھوں میں شفا ہوگی۔ کیوں کہ جو لوگ سفلی عمل کرتے ہیں ان کے قول و فعل کا کوئی اعتبار نہیں۔ اور ایسے لوگ بسا اوقات شرکیہ علاج کے ذریعہ

مریض کی آخرت کا بھی بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔ اس لئے علاج کیلئے قدم اُٹھاتے وقت محتاط رہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو ان مشکلات سے نجات دے اور کسی نیک عامل سے آپکی ملاقات کرادے۔

## برائے اولاد

سوال از: حاجی سعید احمد خاں ـــــ جے پور

میرا نام حاجی سعید احمد خاں ولد حبیب خاں، والدہ کا نام حسن بانو ہے۔ میرے ایک لڑکی ہے۔ اس کی عمر ۱۲ سال ہے۔ اس کے بعد کوئی دوسرا بچہ نہیں ہوا ہے۔ ایک بار ڈیڑھ ماہ کی تکلیف ہوئی تھی۔ سال بھر پہلے اس کے بعد ابھی تک کوئی امید نہیں بندھی ہے۔ ...ری گزارش ہے کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میرے دوسری ...لاد ہو جائے۔

**جواب** روزانہ بعد نمازِ مغرب رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ اور میاں بیوی ...ونوں ہی نماز فجر یا نمازِ عشاء کے بعد "یا صبور، یا خالق" تین سو مرتبہ ...ھا کریں۔ آگے پیچھے درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ بہت ...د آپ کو حق تعالیٰ فرزند صالح عطا کریں گے۔

## ...کی آرزو

...ال از: (ایضاً)

دوسرا سوال روزی میں برکت اور زیادتی رزق کے لئے کوئی ...ں بتائیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی حلال روزی سے اپنی ...یہ اور اپنی بچی کو شادی کے پہلے حج کرادوں۔ اس کے لئے بھی ...ئی پُر اثر عمل بتائیں۔

**جواب** ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ سورۃ الم نشرح ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور ۳ مرتبہ سورۃ قدر پڑھا کریں۔ نمازِ فجر بعد سو مرتبہ یا رزاق اور نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ یا واسع پڑھا ...یں۔ انشاء اللہ آپ کی روزی میں خیر و برکت بھی ہوگی ـــ اور ...فہ بھی۔

حج کی تمنا ہر مسلمان کو ہوتی ہے۔ لیکن اس کے لئے یہ حد مقرر ...نا کہ بچی کی شادی سے پہلے یا فلاں کام سے پہلے حج کرلوں۔ ...ب نہیں ہے۔ حج کی آرزو رکھیں۔ اللہ تعالیٰ جب آپ کیلئے ...ب سمجھیں گے آپ کو حج کی استطاعت عطا کردیں گے۔

## کامیابی کے لئے

سوال از: (ایضاً)

تیسرا سوال مجھے ایسا عمل بتائیے کہ اس کے عمل سے میرے اٹکے ہوئے کام بَر آئیں۔

**جواب** اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لاتعداد مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اور اپنے کمرے میں جہاں آپ رات کو سوتے ہوں "نامِ محمدؐ" کا ایک طغریٰ دیوار پر آویزاں کریں۔ روزانہ صبح کو جب نیند سے بیدار ہوں تو اس طغرے کی طرف دیکھ کر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کی زندگی کی تمام رُکاوٹیں ختم ہو جائیں گی۔ اور درود شریف کی برکت سے آپ کو قدم قدم پر رحمتِ خداوندی آپ کا استقبال کرتی ہوئی محسوس ہوگی یقین کریں کہ جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعزاز کیا۔ اللہ نے اس کا اعزاز کیا۔ درود شریف کی کثرت رکھنے والا اس دنیا میں کبھی محروم نہیں رہتا۔ اُسے دُنیا کی ہر دولت نصیب ہوتی ہے اور توقع سے زیادہ نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

## یہ بھی پریشان ہیں

سوال از: (نام مخفی)

میں طلسماتی دنیا قریب ۶ سال سے پڑھتا ہوں۔ میں یہاں پر ایک بات آپ پر واضح کردوں کہ میں ناول، دینی کتاب کا بہت شوقین ہوں۔ اور میں بہت گنہگار ہوں۔

اسکولی ریکارڈ کے مطابق تاریخ پیدائش یکم جون ۱۹۷۹ء والدہ کے بتانے کے مطابق ۸ فروری ۱۹۷۹ء وقت یاد نہیں ہے۔

کام: کمپیوٹر آپریٹر۔

مسائل: کام کرتا ہوں پر کامیابی نہیں ملتی۔ روپے کی ہر وقت تنگی رہتی ہے۔ ہر وقت کسی کے بھی آگے ہاتھ پھیلانا پڑتا ہے۔ آج میری تنخواہ ۲۰۰۰ روپے ہے۔ جو میرے لئے ہی کم ہے ـــ میں بیرون ملک کے لئے بھی کوشش کرتا ہوں۔ پر میرا کام نہیں ہو رہا ہے۔ آج میں قرض میں ڈوبا ہوا ہوں۔ جس سے بھی قرض لیا۔ اُسے لوٹا نہیں پاتا۔ ترقی چاہتا ہوں وہ نہیں ہو رہی ہے۔ مال و دولت چاہتا ہوں اور اس کے لئے میں محنت سے جی نہیں چُراتا۔ آج میں قریب ۵ سال سے کام کر رہا ہوں پر میرے پاس

روپے کی کمی رہتی ہے۔ خدا کے کرم سے مجھے کوئی بُری عادت بھی نہیں ہے۔ میں نے شادی کی۔ اُس کا خرچ بھی میرے گھر والوں نے اٹھایا۔ میں ۵ سال سے کمانے کے باوجود گھر والوں کو میں نے کبھی روپے نہیں دے پایا۔

اور میں جنسی طور پر بھی کمزور ہوں۔ اور میری منی بھی کم نکلتی ہے۔ اور جلد نکل جاتی ہے۔ میں یہ بات اس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ برائے مہربانی میرا اور میری بیوی کا استخارہ دیکھیں اور میری بیوی کے لئے کچھ پڑھائی لکھ دیں۔ اور ہم میاں بیوی کے لئے کونسا پتھر مناسب رہے گا وہ بھی لکھ دیں۔ میرے لئے کونسا کام اچھا ہے وہ بھی لکھ دیں۔ میں احساسِ کمتری کا بھی شکار ہوں۔ اور میری سوچ نگیٹیو ہے۔

آپ برائے مہربانی میرا نام مخفی رکھیں۔ اور اشارے کے طور پر ر تاج، لکھ دیں۔ اب اجازت دیجئے۔ آپ کے جواب کا قریبی شمارے میں انتظار رہے گا۔

**جواب** تاریخی ناول پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح رومانی ناول بشرطیکہ وہ اصلاحی ہوں۔ فحش اور ذہن کو خراب کرنے والے نہ ہوں۔ ان کو بھی پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ ایسی کتابیں پڑھنا یا ایسے ناول مطالعے میں رکھنا جو انسان کی ذہنیت کو پراگندہ کردیں یا جو گناہوں پر اُکسائیں اُن سے دور رہیئے۔ اور ایسی کتابوں اور ناولوں کو اپنے گھر میں بھی نہ گھسنے دیجئے۔

آپ نے اپنے بارے میں سب کچھ صاف صاف لکھ دیا ہے۔ آپ کے خط سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ بہت جذباتی قسم کے انسان ہیں اور جذبات کی رو میں بہہ جانا آپ کی فطرت ہے۔ اور یہ فطرت آپ کے لئے نقصان دہ بھی بن رہی ہے۔ آپ زندگی گزارنے کے لئے ٹھوس قدم اٹھائیں اور کافی سوچ و فکر کے بعد فیصلے لیا کریں۔ عجلت اور جلد بازی آپ کو کامیابیوں سے دور رکھے گی۔ بے شک آپ محنت کرتے ہوں گے لیکن صرف محنت کرنے سے کامیابیاں نہیں ملتیں۔ بلکہ محنت کے ساتھ ساتھ سوجھ بوجھ، حکمتِ عملی اور صحیح وقت پر صحیح اقدام کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ حکمتِ عملی اور موقع شناسی کے ساتھ ساتھ جب بھی اقدام کریں گے تو آپ کامیابی سے انشاء اللہ ہمکنار ہوں گے۔

آپ روزانہ "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ نماز فجر اور نمازِ مغرب کے بعد بلاناغہ اس تسبیح کو دونوں میاں بیوی جاری رکھیں۔

آپ نے اپنی ایک جسمانی کمزوری کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ اس کے لئے آپ ظہر کی نماز کے بعد "یا قوی" ۱۱۶ مرتبہ پڑھا کریں۔ لیکن بہتر تو یہ ہے کہ اس سلسلے میں کسی اچھے حکیم سے اپنا علاج کرائیں۔ کیوں کہ جسمانی امراض میں روحانی علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی علاج کرانا بھی ضروری ہے۔

میاں بیوی کا استخارہ کرنے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ بجائے استخارہ کے علاج ہی کی طرف توجہ دیں۔ اور ایسی چیزوں سے پرہیز رکھیں جو صحت کو تباہ کرنے والی ہوں۔ مثلاً تیل، کھٹائی، تیز مصالحے وغیرہ۔ یہ چیزیں مرد کی مردانگی کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور رفتہ رفتہ انسان کا کچومر بنا دیتی ہیں۔

غالباً آپ کی تاریخ پیدائش وہی درست ہے جو آپ کی والدہ کو یاد ہے۔ اور اس تاریخ پیدائش کے حساب سے آپ کا بُرج دلو ہے۔ اور جن حضرات و خواتین کا بُرج دلو ہوتا ہے۔ انہیں یاقوت راس آتا ہے۔ آپ یاقوت جسے روبی بھی کہتے ہیں اس کا نگینہ ۸ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کو راس آجائے گا۔ اور آپ کی صحت اور تندرستی پر یہ نگینہ اچھا اثر ڈالے گا۔

اپنی سوچ کی اصلاح کریں۔ کیوں کہ منفی سوچ نہ صرف یہ کہ اچھے دوستوں سے انسان کو محروم کر دیتی ہے۔ بلکہ بہت سارے اچھے رشتے ختم کرانے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ جن لوگوں کی سوچ منفی اور نگیٹیو ہوا کرتی ہے وہ قربانی دینے والے دوستوں اور مدد کرنے والے رشتے داروں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ وہ بالکل تنہا کھڑے رہ جاتے ہیں۔ کیوں کہ منفی سوچ کی وجہ سے وہ کسی پر اعتماد نہیں کر پاتے۔ اور کسی پر اعتماد نہ کرنا محرومی کی بہت بڑی دلیل ہے۔ جسے دوسروں پر اعتماد نہیں ہوتا اس کو فی الحقیقت خود پر اعتماد نہیں ہوتا۔ اور جسے خود پر اعتماد نہیں ہوتا اس کی زندگی بے کیف ہوتی ہے۔ منفی سوچ سے پرہیز کریں۔ ورنہ ایک دن زندگی میں وہ بھی آئے گا کہ آپ بالکل تنہا ہوں گے۔ نہ کوئی خوشی میں ساتھ دینے والا ہوگا اور نہ ہی غم میں کوئی آپ کے آنسو پونچھے گا۔

زندگی اس طرح گزاریئے کہ لوگ آپ کے بارے میں اچھی رائے رکھیں۔ اور لوگوں کے بارے میں آپ کی اپنی رائے بھی اچھی ہو۔ منفی سوچ بدگمانیوں کو جنم دیتی ہے۔ اور بدگمانی کرنے والے

لوگ اچھے دوستوں اور پائیدار رشتوں سے کٹ کر رہ جاتے ہیں۔

## عملیات کی مقابلہ آرائی

سوال از: نشاط اعظمی ـــــــ محبوب نگر۔

بارگاہِ الٰہی میں دعا گو ہوں کہ آپ جیسے بزرگان کا سایہ ہم جیسے لوگوں پر ہمیشہ رہے۔

یہ میرا سوال قریبی شمارہ میں شائع کریں تو عین نوازش ہوگی۔ یہ تعلیم میں ابھی شروع کیا ہوں۔ اس میں لوگوں کو دیئے جانیوالے فلیتے کو لے کر سفلی یا جادو ٹونا کرنے والے لوگ علم بندش کرتے ہیں جس سے لوگوں کو شفاء نہیں ہوتی۔ اگر مجھے ایسا ہو گیا تو میں اس کو دوبارہ کس طرح سے اس کا توڑ کروں۔ اس کے کوئی دو طریقے بتائیں۔

اگر مجھے ضرورت ہو کہ آگے والے کی تعلیم علم کی بندشس کرنا ہو تو کس طرح کرنا ہوگی۔

**جواب** روحانی عملیات میں ہر عامل رفتہ رفتہ ماہر ہوتا چلا جاتا ہے۔ بشرطیکہ وہ حُسنِ نیت اور حُسنِ کردار کے ساتھ اس لائن کی جدّوجہد کو جاری رکھے۔ اور خدمتِ خلق سے کسی وقت بھی پہلوتہی نہ کرے۔ جہاں تک کسی بھی عامل کی کامیابی کا تصوّر ہے تو یہ بات یاد رکھیں کہ لائن کوئی بھی ہو۔ سوفی صد کامیابی کا ملنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ کسی بھی لائن میں مہارت اور درجۂ کمال کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ انسان کو خدائی سارٹیفکیٹ مل گیا ہے۔ بلکہ مہارت اور درجۂ کمال کو پہونچ کر انسان کے فن کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور اپنے تجربات کی انتہا کو پہنچ جاتا ہے جہاں پہنچ کر فنی غلطیوں کا امکان باقی نہیں رہتا۔ لیکن کسی بھی معاملے میں خاطر خواہ نتیجہ اس وقت برآمد ہوتا ہے جب اللہ کی مرضی شاملِ حال ہو۔ ایک اچھے ڈاکٹر سے اس بات کی امّید کی جاسکتی ہے کہ وہ کسی مریض کے علاج میں فن کے اعتبار سے کوئی غلطی نہ کرے۔ لیکن مریض کو شفاء اسی وقت ہوگی جب اللہ چاہے گا۔ اس لئے علاج کرتے وقت صد فی صد شفاء اور تندرستی کی امید کرنا درست نہیں ہے۔ رہی یہ بات کہ کچھ لوگ اس طرح کی بندشیں کر دیتے ہیں کہ اس کی وجہ سے انسان کا فن ہچکولے کھانے لگے اور صحیح علاج کے بعد بھی شفاء اور صحت میں روڑے پڑنے لگیں۔ تو اس کے لئے آپ کو مسلسل لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم تین سو مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اور ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کا ورد کرنا چاہیئے۔ اس کے ساتھ اپنا رشتہ دعاؤں سے قائم رکھنا چاہیئے۔ تاکہ اللہ کی مدد آپ کے شاملِ حال رہے۔

روحانی عملیات کی لائن میں سفرِ خدمت طے کرتے ہوئے اگر عامل کا رشتہ دعاؤں سے اور رحمتِ خداوندی سے وابستہ رہے گا تو غلط قسم کے عاملین سے مقابلہ آرائی کی نوبت نہیں آئے گی انشاء اللہ۔

## تذکرۂ غم ہائے زندگی

سوال از: کفیل احمد ـــــــ ممبئی۔

میرا نام کفیل احمد ہے اور والدہ کا نام صابرہ بی ہے میں پچھلے ۱۵ سال سے بیمار ہوں۔ لگاتار بیمار نہیں رہتا۔ بلکہ چھ مہینے بیمار رہنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہوں۔ لیکن جب بھی کہیں کام کرنے لگتا ہوں تو صرف ایک ڈیڑھ مہینے ہی کر پاتا ہوں۔ اور پھر بیمار پڑ جاتا ہوں۔ ڈاکٹری، حکیمی، ہومیوپیتھک، آیورویدک ہر قسم کا علاج کروایا۔ ایکسرے اور خون کی رپورٹ نارمل آتی ہے۔ کئی باباؤں کے پاس بھی تعویذ کے لئے گیا۔ کوئی کہتا ہے جن ہے۔ کوئی پری بتاتا ہے۔ تو کوئی جادو کیا ہوا ہے کہتا ہے۔ لیکن علاج اب تک کسی نے بھی نہیں کیا۔ بس ہزاروں روپے کھا گئے ذرا آپ ہی بتادیجئے کہ مجھے کیا ہوا ہے میں بہت پریشان ہوں ماں باپ پر بوجھ بنا ہوا ہوں۔ خود ہی کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن ہر بیماری کچھ کرنے نہیں دیتی۔ کمزوری بہت ہے۔ اور جوڑوں میں بھی درد رہتا ہے۔

میری تاریخ پیدائش ۲۱ جون ۱۹۷۲ء ہے۔ اس وقت تبدیلی آب و ہوا کے لئے گاؤں میں ہوں۔ رہتا ممبئی میں ہوں۔ کرایہ کے کمرے میں ہوں۔ اس لئے یہاں کا پتہ نہیں معلوم۔ امید ہے کہ آپ اگلے شمارے میں اس کا جواب دیں گے۔

بیماری کی تشخیص کا طریقہ معلوم کرنا ہے۔ مہربانی کر کے بیماری کی تشخیص کس طرح کی جاتی ہے بتائیں۔ اور علم الاعداد میں میرا نمبر کیا ہے۔ اور اس کی خصوصیت کیا ہے یہ بھی بتائیں۔

آیتِ قطب کیا ہے اس پر بھی ذرا روشنی ڈالیں۔

خط طویل ہو گیا اس کی معافی چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ اگلے شمارے میں میرا خط ضرور شامل کریں گے۔

**جواب** آپ اس طرح کی کسی بیماری یا اثرات کی لپیٹ میں نہیں

ہیں جنہیں "مایوس کن" کہا جاسکے۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ نے یا تو کسی قابلِ اعتبار معالج سے اپنا علاج نہیں کرایا۔ یا خود ہی علاج ومعالجے میں سنجیدگی کے ساتھ دلچسپی نہیں لی۔ علاج جب ہی کارگر ہوتا ہے جب کسی مستند اور ذمہ دار معالج سے کرایا جائے۔ اور جب ہی اثر انداز ہوتا ہے جب علاج جم کر کیا جائے۔ اور پرہیز وغیرہ کی شرائط بھی پوری کی جائیں۔ بہر کیف آپ سے دورانِ علاج کوئی نہ کوئی کوتاہی ضرور ہوئی ہے۔ تب ہی تو ایک طویل عرصہ گزر جانے کے بعد بھی آپ پریشانیوں الجھنوں اور غموں سے نجات حاصل نہ کرسکے۔

روحانی عملیات کے سلسلے میں تو یہ بات یقینی ہے کہ عاملین صحیح تشخیص نہیں کرپاتے۔ زیادہ تر بازاری قسم کے عامل تو بس کرنی کرتوت بتا کر مریض کا پیچھا تھام لیتے ہیں۔ کیوں کہ کرنی کرتوت کا نام سنکر ہی مریض بھی مطمئن ہوتا ہے۔ اور اس سے زیادہ اطمینان قلبی مریض کو اس وقت حاصل ہوتا ہے جب عامل صاحب یہ انکشاف کرتے ہیں کہ تمہارے قریبی رشتے داروں کی کچھ حرکت ہے۔ یہ تو ظاہر سی بات ہے کہ انسان کی مخالفت لوگ جرمن یا جاپان سے کرنے نہیں آئیں گے ـــــ اس کا بُرا چاہنے والے اور اس سے حسد کرنے والے اس کے اپنے رشتے دار ہی ہوں گے۔ یا وہ لوگ ہوں گے جو اس کے اِردگرد رہتے ہوں گے۔

ہر انسان کے دشمن اس کے قریب تر لوگ ہی ہوتے ہیں۔ پھر یہ فرمانا کہ کسی قریبی رشتے دار نے کچھ کرادیا ہے۔ کوئی انوکھی بات نہیں ہوتی۔ لیکن مریض اس طرح کی باتوں سے خوش ہوتا ہے اور پھر خوشی سے اپنے کپڑے اُتروا تا ہے۔ عامل اگر یہ بتادے کہ آپ پر کسی نے کچھ نہیں کرا رکھا بلکہ آپ کو وہم ہے یا آپ کو کوئی جسمانی بیماری ہے۔ یا آپ پر صرف کوئی ٹوک بیٹھی ہوئی ہے۔ تو اس طرح کی باتیں سن کر مریض کو کیف نہیں آتا۔ مریضوں کی اس نفسیات نے بازاری قسم کے عاملوں کی دُکانداری میں چار چاند لگادیئے ہیں۔ اور اب حال یہ ہے کہ رکشہ چلانے والوں پر بھی سحر ثابت کیا جارہا ہے۔ جب کہ رکشہ پولر کی آمدنی پندرہ سو روپے ماہوار ہوتی ہے۔ اور سفلی عمل کئی ہزار میں ہوا کرتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس انسان کی آمدنی برائے نام ہے اس پر ہزاروں روپے خرچ کرکے کون اُلّو کا پٹھا۔ جادو کرائے گا۔؟

آپ کو بھی ایسے ایسے عاملین نے نہ جانے کیا کیا اثرات ثابت کرکے اپنی چاندی بنائی ہوگی۔ آپ ہماری بات کان کھول کر سنیں۔ وہ یہ کہ آپ صرف گردشوں کا شکار ہیں۔ آپ پر کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ زندگی کے غم ہیں جو آپ کو ستا رہے ہیں اور ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ صبح وشام "یا سلامُ یا کفیلُ یا وکیلُ" تین سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ ۴ عدد والے اگرچہ محنتی ہوتے ہیں اور ان میں دولت کمانے کی لگن ہوتی ہے۔ لیکن ان کا مزاج بحث ومباحثہ کا ہوتا ہے۔ وہ ہر بات کو مخالفانہ نقطۂ نظر سے دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کا یہ مزاج انہیں اچھے دوستوں اور ہمدرد قسم کے رشتے داروں سے دور کردیتا ہے۔ آپ صبر وضبط کی عادت ڈالیں۔ اور لایعنی باتوں سے گریز کریں۔

اپنی زندگی کے اہم کاموں کو آپ انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۳۱ اور ۲۲ تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کیا کریں۔ کیوں کہ یہ تاریخیں آپ کے لئے اہم ہیں۔ اور آپ کا دشمن عدد ۵ ہے۔ جن چیزوں یا انسانوں کا عدد ۵ ہو آپ ان سے احتراز ہی کریں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔

آیت قطب یہ ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ط (آیت ع ۱۵۳ پارہ ۴)

## مشکلاتِ زندگی سے ہراساں

سوال از: صفدر علی ـــــ مالیگاؤں۔

مولانا انسان اپنی مشکلات کے لئے محنت تو بہت کرتا ہے مگر کچھ مشکلات کے حل کے لئے روحانی علاج کی تلاش میں رہتا ہے میں طلسماتی دنیا پابندی سے خریدتا ہوں۔ اور سوال وجواب کا کالم خاص طور سے پڑھتا ہوں کہ کس طرح انسانی مشکلات کو دور

کرنے کے لئے آپ روحانی علاج بتاتے ہیں۔

میں کئی مشکلات میں بیک وقت پڑ گیا ہوں۔ ان مشکلات کو دور کرنے اور ان کے حل ہو جانے میں کامیابی کی امّید کم ہے۔ پ ہی ان مشکلات کو دور کرنے کیلئے کوئی راستہ بتائیں۔

میں پہلے کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے استخارہ کیا کرتا تھا۔ لر ہر کام میں مجھے ناکامی اور مشکلات سامنے آئی۔

(۱) میں نے کئی سال پہلے ایک گھر خریدا تھا۔ خریدنے سے پہلے استخارہ یا۔ اب کئی سال سے اس گھر کو فروخت کرنے کی کوشش کر رہا دں۔ بک نہیں رہا ہے۔ اس مکان کو بیچنے کے لئے بہت پریشان گیا ہوں۔

(۲) میں نے استخارہ دیکھ کر ایک رکشا خریدا تھا۔ اب رکشا بیچنا چاہتا ہوں تو رکشا بھی نہیں بک رہا ہے۔ اس کی قیمت بھی ۔ کم دام سے مانگ رہے ہیں۔

(۳) میرا گھر اور پڑوس کے گھر کے معاملے میں ہمسائے کیلئے مقدمہ ں رہا ہے۔ مقدمے کے لئے بھی کافی پریشان ہو گیا ہوں۔ پڑوسی ڑی ہے اور بہت پریشان کر رہا ہے۔ غرض بہت زیادہ پریشانیاں پریشانی چل رہی ہے۔ اولادوں کی تعلیم کا خرچ اور ان کی دی بیاہ کا بھی خرچ ہے۔ میری عمر بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ آپ ں معاملے میں مدد کیجئے۔

بہت سے معاملات کے لئے سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے فر بھی باقاعدگی سے نہیں کر سکتا ہوں۔

نام: صفدر علی حیدر علی۔

ماں کا نام: خیر النساء۔

تاریخ پیدائش۔ ۲۰ر فروری ۱۹۴۲ء۔

میرے نام کا عدد کونسا ہے۔ برُج کونسا ہے۔ ستارہ کونسا ۔ تمام معلومات لکھ کر دیں۔

ج**ب** آپ نے اپنی مشکلات کی وضاحت نہیں کی۔ کہ آیا آپ کس طرح کی مشکلات کا شکار ہیں اور ایسی کونسی مشکلات نہیں آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ حل نہیں ہو سکیں گی اور وہ کا پیچھا قبر تک نہیں چھوڑیں گی۔ ربّ العٰلمین جو یقیناً غفور الرحیم ہے اور بلاشبہ صادق القول بھی۔ اس سے زیادہ رحم و کرم والی کس کی ذات ہو سکتی ہے۔ اور اس سے زیادہ سچی بات ن بول سکتا ہے۔ اس کا فرمان ہے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ کل کے بعد آسانی ہے۔ اور ہر غم کے بعد خوشی ہے۔ رات آتی ہے پھر صبح ہوتی ہے۔ خزائیں آتی ہیں پھر بہاریں نمودار ہوتی ہیں۔ دکھوں کے ایام کے بعد پھر راحتیں میسّر آتی ہیں۔ تنگی کے بعد فراخی، رنج کے بعد خوشی اور مشکلات کے بعد آسانیاں یہی حالات کی ریت ہے۔ اگر دوام خوشیوں کو نہیں تو دوام غموں کو بھی نہیں۔ ایک نہ ایک دن دکھوں کی کالی گھٹائیں چھٹ ہی جاتی ہیں۔ اور خوشیوں کا آفتاب اپنی کرنوں سے روحوں کو روشنی عطا کرتا ہے۔ کیوں کہ اللہ جانتا ہے کہ اس کے بندے کمزور ہیں وہ زیادہ دنوں تک غموں کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ مشکل کے بعد آسانی اور عُسر کے بعد یُسر کے حالات پیدا کر دیتا ہے۔ اگر ہمیشہ ایک سے حالات رہا کرتے تو اللہ کے یہ ضعیف بندے کہاں جاتے۔!

آپ مایوسی کی گرداب سے باہر نکلیں اور اپنی مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ آپ نے مکان اور رکشہ خریدنے کے لئے استخارہ کیوں کیا تھا۔؟ اس کی وضاحت نہیں کی۔ اگر آپ نے اس لئے استخارہ کیا تھا کہ خریدنے میں خیر ہے یا شر۔؟ اگر جواب آپ کو مثبت ملا تھا۔ اور اس کے بعد ہی آپ نے دونوں چیزیں خریدی تھیں تو پھر فروخت کرنے کی وجہ کیا ہے۔؟ اگر دونوں چیزیں اللہ کے بھروسے پر خریدی گئی تھیں تو پھر صبر و ضبط کے ساتھ اچھے حالات کا انتظار کریں۔ انشاء اللہ ان دونوں چیزوں سے آپ کو آگے چل کر فائدہ ہی ہوگا۔ اگر آپ کسی مقدمہ کا شکار ہیں تو اس میں بھی پریشان ہونے اور مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ روزانہ گیارہ سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر مقدمہ میں کامیابی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کے حق میں فیصلہ ہو جائے گا۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ آپ کا برُج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ جمعرات کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ جمعرات کے دن "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" چار سو پچاس مرتبہ پڑھا کریں اور اگر ساعتِ مشتری میں پڑھیں تو اور بھی بہتر ہے۔ انشاء اللہ پابندی کے ساتھ یہ چھوٹا سا عمل بھی آپ کی نیا پار کرا سکتا ہے۔

## ابُوالخیال فرضی پر اعتراض

سوال از: ڈاکٹر فرزانہ شاداب ——— مالیگاؤں۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا تو ہماری نظروں سے نہیں گزرتا۔ مگر اس میں شائع شدہ کسی مضمون پر تبصرہ کرتے ہوئے مئی ۲۰۲۲ء کے طلسماتی دنیا میں محترم ابوالخیال فرضی صاحب نے اس فرضی قصّہ

کا بھی تذکرہ کیا ہے جس میں آدمؑ کے جنت سے نکالے جانے کی ذمہ دار حوّا کو گردانا گیا ہے۔ بحیثیت ایک مسلمان کے یہود و نصاریٰ کی پیروی کرتے ہوئے اس واقعہ کا ذمہ دار حوّا کو کہنا نہ صرف نامناسب ہے۔ بلکہ خدا، قرآن اور رسولؐ پر ایمان رکھنے والوں کیلئے ایمان کی کمزوری بھی ہے۔ قرآن میں کہیں بھی اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ حوّا نے آدمؑ کو بہکایا کہ وہ ممنوعہ درخت سے پھل کھائیں۔ نہ ہی کوئی حدیث (ضعیف و قوی) موجود ہے۔ جو اس بات کی تائید کرے۔ انتہائی شرم کا مقام ہے کہ قرآن اور خدا اور رسولؐ پر ایمان رکھنے والے مسلمان مرد بھی یہود و نصاریٰ کی طرح طعنہ زنی کرکے عورتوں کو خواہ مخواہ احساس جرم اور احساس کمتری میں مبتلا کرتے ہیں۔

محترم ایڈیٹر صاحب! میری آپ کے ذریعہ جناب فرضی صاحب سے گزارش ہے کہ وہ ایسے مضامین کا جواب خالص اسلامی بنیادوں پر دیں۔

یہ واقعہ انسانی تاریخ کا بہت ہی اہم واقعہ ہے۔ قرآن نے اس واقعہ کو کئی جگہ بیان کیا ہے۔

سورۂ اعراف آیت ۱۹،۲۰ (ترجمہ) اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔ جہاں سے چاہو کھاؤ، اور تم اس درخت کے قریب نہ جانا۔ ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔ بس شیطان نے وسوسہ ڈال دیا۔ ان دونوں کے لئے تاکہ ظاہر کردے ان دونوں کے لئے جو چھپایا گیا تھا ان دونوں سے ان کی شرمگاہوں میں سے، اور کہا شیطان نے، نہیں روکا تم دونوں کے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ تم دونوں فرشتے ہوجاؤ یا ہمیشہ زندہ رہنے والے ہوجاؤ۔ اور قسمیں کھانے لگا ان دونوں سے کہ بیشک میں تم دونوں کا خیرخواہ ہوں۔

عربی زبان میں واحد جمع کے علاوہ تثنیہ کا صیغہ بھی مستعمل ہے۔ جو دو افراد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے یہ دونوں کے لئے استعمال کیا ہے۔

اسی طرح سورۂ طٰہٰ آیت ۱۱۷، اے آدمؑ! بے شک شیطان تمہارا اور تمہاری بیوی کا کھلا دشمن ہے۔ تو یہ ہرگز نہ نکلوائے تم دونوں کو جنت سے کہ پھر تم مصیبت میں پڑجاؤ گے۔

سورۂ طٰہٰ آیت ۱۲۰ (ترجمہ) پس وسوسہ ڈالا اس کی طرف شیطان نے کہا اے آدمؑ! کیا میں تیری رہنمائی نہ کروں۔ ہمیشگی کے درخت کی طرف اور ایک ایسی بادشاہت کی طرف جو کبھی ختم نہ ہوگی۔

یہاں پر خدا تعالیٰ صرف آدمؑ سے مخاطب ہیں۔ اور شیطان بھی آدمؑ سے کہہ رہا ہے۔ وسوسہ بھی آدمؑ کے دل میں ڈالا یعنی آدمؑ کو بہکایا۔

قرآن میں ایک جگہ دونوں کا ذکر ہے۔ اور ایک جگہ صرف آدمؑ کا ذکر ہے۔ کہیں پر صرف حوّا کا ذکر نہیں ہے۔ پھر بھی میرا ایمان یہ تقاضا کرتا ہے کہ میں ان آیتوں کا مجموعی مطلب نکالوں کہ شیطان نے آدمؑ و حوّا دونوں کو بہکایا۔ دیکھا جائے تو شیطان کا اصل منشا حضرت آدمؑ ہی تھے۔ انہیں سے اُسے بغض وحسد بھی تھا۔ حوّا چونکہ آدمؑ کے ساتھ تھیں۔ اس لئے ان کا بھی ذکر آیا۔ ایمان کا تقاضا یہ بھی ہے کہ آدمؑ کی تخلیق کی بنیاد ہی یہی تھی کہ خدا تعالیٰ اپنا نائب زمین پر بھیجنا چاہتا تھا۔ شیطان والا واقعہ تو اس لئے بھی ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ زمین پر نیکی اور بدی۔ خیر اور شر کی کشمکش کے ذریعہ دنیا کو آگے بڑھاتا رہتا ہے۔

اب بحیثیت مسلمان ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم قرآن کو اور قرآنی آیات کو تسلیم کریں جس میں خدا تعالیٰ نے یہود و نصاریٰ کو جھٹلا دیا۔ اور ان کی یہ بات غلط ثابت کردی کہ عورت شیطان کی ایجنٹ ہے۔ یہی ہمارے ایمان کا تقاضا بھی ہے۔ یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح عورتوں کو ان کے ناکردہ گناہ کیلئے طعنہ زنی کرکے انہیں احساس جرم اور احساس کمتری میں مبتلا نہ کریں بلکہ اُن کے معاملات میں خدا سے ڈریں۔ اور ان کے حقوق اسطرح ادا کریں جیسا کہ خدا اور اس کے رسولؐ کا فرمان ہے۔ عورتوں پر ایسے الزام عائد کرکے مرد بہرحال اپنے فرائض سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتا۔ اگر عورتوں کو اسلامی قوانین کے مطابق حقوق ادا کردیئے جائیں تو کوئی مضمون نگار عورتوں کے حقوق کی دہائی نہ دے۔ محترم ابوالخیال فرضی صاحب آپ طنزیہ مضمون اسلامی بنیادوں پر بھی لکھ سکتے تھے۔

بقول شاعر ؎

تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کرگیا
ورنہ گلشن میں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے

**جواب** آپکے اعتراض پر ہمیں حیرت ہوئی اس لئے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ہر ماہ اذانِ بت کدہ کے نام سے جو مضمون چھپتا ہے وہ ایک طنزیہ مضمون ہے۔ اور اس مضمون میں ابوالخیال فرضی معاشرے کی دکھتی ہوئی رگوں پر اپنی انگلیاں رکھتے ہیں اور دنیا

کو یہ باور کراتے ہیں کہ وہ لوگ جو معیاری محسوس ہوتے ہیں ان کا کردار کس قدر غیر معیاری ہے۔ اور وہ لوگ جو خود کو صاحبِ علم سمجھتے ہیں وہ کس طرح کی جہالتوں کا شکار ہیں۔ ان کے مضامین کا مطالعہ کرنے کے بعد اگر پڑھنے والا مضامین کی گہرائی میں جا کر غور وفکر نہیں کرے گا تو یقیناً ابوالخیال کے مرکزی فکر سے بدگمانی ہوگی۔ لیکن آپ جیسی فہیم وعقیل شخصیت بھی اگر ان کے مضامین کا سطحی مطالعہ کرکے اعتراضات کریں گی تو ہمیں تعجب بھی ہوگا اور افسوس بھی ہوگا غالباً آپکو ابوالخیال فرضی کے اس جملے پر اعتراض ہے۔

"مردوں کی شرافت کی انتہا یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہوئے کہ عورتوں ہی نے ان پر قیامتیں توڑی ہیں اور انہیں جنت سے گیٹ آؤٹ کرنے میں اُن ہی کا ہاتھ تھا عورتوں سے اپنا ناطہ قائم کئے ہوئے ہیں۔"

اس جملے کو کم سے کم آپ تین مرتبہ پڑھیں۔ تو آپ کو خود ہی اندازہ ہوجائے گا کہ اس جملے میں عورتوں کو نشانہ بنایا گیا ہے یا مردوں کو اس جملے میں اس بات کی وضاحت نہیں ہے کہ آدمؑ کو جنت سے نکلوانے میں حقیقتاً کس کا ہاتھ تھا۔ یا آدمؑ اپنی غلطی سے جنت سے نکلے تھے۔ یا آدم وحواؑ اپنی مشترکہ غلطیوں سے جنت سے نکالے گئے تھے۔ کسی بھی بات کی وضاحت نہیں ہے ——— اور نہ ہی صاحبِ مضمون نے اس بارے میں اپنی کوئی رائے ظاہر کی ہے۔ ابوالخیال فرضی نے یہ نہیں لکھا ہے کہ مردوں کو جنت سے نکلوانے میں عورتوں کا ہاتھ ہے۔ بلکہ یہ لکھا ہے کہ مردوں کا گمان یہ ہے کہ انہیں جنت سے نکلوانے میں عورتوں کا ہاتھ تھا۔ اور اس کے باوجود مردوں نے عورتوں سے اپنے رشتے منقطع نہیں کئے۔ اس جملے میں فرضی صاحب نے "مردوں کی شرافت کی انتہا" کا جملہ اپنے قلم سے نکال کر مردوں پر ایک طنز اور بھی کیا ہے۔ جس کو تمام ہوش مند مردوں نے محسوس کیا ہوگا۔ اور اس کی کسک مرد ہونے کی حیثیت سے انہیں اپنے قلب میں محسوس ہوئی ہوگی۔ کیوں کہ یہ فقرہ سرتاپا طنز میں ڈوبا ہوا تھا۔ اور مردوں کی اصلیت بیان کرکے ان کی کوتاہ فکری کی چغلی کھا رہا تھا۔

اگر آپ اس پورے مضمون کو غور وخوض کے ساتھ پڑھیں گی تو آپ کو خود ہی اس بات کا اندازہ ہوجائے گا کہ ابوالخیال فرضی نے مردوں پر اپنے قلم کے ڈونگرے برسائے ہیں۔ انہوں نے اپنے طنز کی چھری مردوں کی گردن پر چلائی ہے نہ کہ عورتوں کی گردن پر۔ لیکن آپ ابوالخیال سے خفا ہوگئیں۔ اور آپ نے یہ سمجھ کر ——— کہ طلسماتی دنیا عورتوں کی تضحیک کر رہا ہے یا عورتوں کو ہدفِ ملامت بنا رہا ہے، اعتراض نامہ لکھ دیا۔ اور آپ نے اعتراض نامہ لکھتے وقت طلسماتی دنیا کی پالیسی کو بھی یکسر نظر انداز کر دیا جبکہ طلسماتی دنیا کی روزِ اوّل ہی سے پالیسی یہ ہے کہ وہ ہر ہر معاملے میں خواتین کا دفاع کر رہا ہے اور اکثر معاملات میں مردوں کو قصوروار ثابت کر رہا ہے۔ آپ روحانی ڈاک میں چھپے ہوئے اکثر جوابات کو پڑھ کر اندازہ کر سکتی ہیں کہ ہم مرد اور عورت کے جھگڑے میں مرد کو مجرم گردانتے ہیں۔ اور عورت کو قابلِ رحم باور کراتے ہیں۔ کیوں کہ اسکی سوچ وفکر کا دائرہ نسبتاً محدود ہے۔ اور وہ جسمانی طور پر بھی مرد کے مقابلے میں کمزور ہے۔ اس لئے وہ بجا طور پر ہمدردی اور محبت کی مستحق ہے۔ اسی سوچ وفکر کو پیش نظر رکھتے ہوئے طلسماتی دنیا کی پالیسی شروع سے یہ رہی ہے کہ اس نے خواتین کا دفاع کیا اور مختلف انداز سے مردوں کو للکارا۔

چنانچہ صورتِ حال یہ ہے کہ اکثر مرد طلسماتی دنیا کی اس پالیسی پر چراغ پا ہیں۔ اور انہیں یہ شکایت ہے کہ ادارہ طلسماتی دنیا عورتوں کی بے جا حمایت کرتا ہے اور مردوں کی تذلیل وتوہین کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس طرح مرد بھی خفا ہم سے ہیں اور آپ جیسی خواتین بھی۔ گویا کہ

واعظِ تنگ نظر نے مجھے کافر سمجھا
اور کافر یہ سمجھتا ہے مسلماں ہوں میں

تاہم ابوالخیال فرضی کو اس بات کی تاکید کر دی گئی ہے کہ وہ اپنے قلم سے کوئی جملہ ایسا صادر نہ کریں جس سے عورتوں کی تذلیل ہوتی ہو یا انکا قصور ہونا ثابت ہوتا ہو۔ اور آپ سے ہماری درخواست یہ ہے کہ ابوالخیال فرضی کے مضامین کی گہرائیوں میں جانے کی کوشش کریں۔ تاکہ آپ کو یہ اندازہ ہوسکے کہ وہ مردوں کی کس دُکھتی رگ پر اُنگلی رکھتے ہیں۔

## رُوحانی ڈاک

میں اپنا خط چھپوانے کے لئے خط صاف صاف اور مختصر لکھیں۔
(منیجر)

# علم الحروف

(مولانا) حسن الهاشمی
فاضل دارالعلوم ——— دیوبند

قسط ۱۱

ش:۔ مزاج آتشی۔ اعداد ۳۰۰۔

● دو شخصوں کے درمیان اگر عداوت قائم کرنی ہو تو جس وقت بُرج عقرب کا پانچواں درجہ شروع ہو اس وقت دونوں کے نام مع والدہ کے لکھے اور ان کے نیچے تین سو شین لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ دونوں کے درمیان عداوت قائم ہوجائے گی۔ اس عمل کے دوران افیون کی دھونی لیں۔

● اگر کسی زرد کاغذ پر حرف شین تین سو مرتبہ مشک و زعفران سے زہرہ یا مشتری کی ساعت میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ تو خلقِ خدا کی نظروں میں مقبول ہوجائیں۔

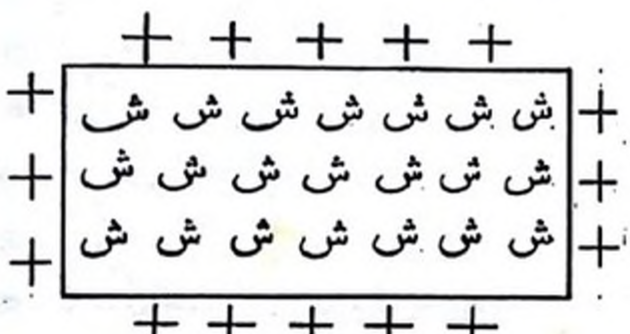
● اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ لڑکا ہے یا لڑکی تو کسی سفید کاغذ پر دو سو مرتبہ حرف شین شبِ جمعہ کو لکھ کر حاملہ اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سوجائے۔ خواب میں معلوم ہوجائے گا کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی۔

● اگر کسی تالے پر ۲۴ مرتبہ حرف شین لکھے اور تالہ بند کردے اور ۱۸۶ چھوارے لے کر سفید کپڑے میں یہ چھوارے اور تالہ مع چابی کسی دور گزرگاہ میں رکھ دے۔ اگر کوئی شخص اس پوٹلی کو اٹھا کر تالہ کھول دے گا تو لڑکی کا نصیب کھل جائے گا۔ اور اس کی شادی طے ہوجائے گی۔ یہ عمل اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک راز ہے۔ جسے خدمتِ خلق کی نیت سے نقل کردیا گیا ہے۔ اگر چاہیں تو اس عمل کو کرنے کے ۲ گھنٹے کے بعد اپنے کسی غریب رشتے دار سے بھی یہ کام کرایا جاسکتا ہے کہ تم تالہ کھول دو اور چھوارے تم لے لو اور تالہ بھی حروف مٹا کر وہ غریب آدمی اپنے کام میں لاسکتا ہے۔

● اگر چالیس کاغذ کے ٹکڑوں پر حرف "ش" ایک ایک مرتبہ لکھ کر روٹی کے ٹکڑوں پر رکھ کر کسی کتے کو کھلادیں تو حاسدوں کی زبان بند ہوجائے گی۔ اور ان کی ریشہ دوانیوں سے نجات مل جائے گی۔

● اگر سرخ کاغذ پر تین سو مرتبہ حرف "شین" لکھ کر دائرے سے باہر ہر طرف تیس تیس کانٹے بنا کر ان میں نقطے بنادیں اور اُس کاغذ پر نقش بنا کر لال کپڑے میں پیک کرکے گھر کے کسی کمرے میں لٹکا دیں تو اوپری اثرات اللہ کے فضل سے ختم ہوجائیں۔

شکل یہ رہے گی۔




یہ مثال ہے۔ آپ یہ شکل بناتے وقت حرف شین تین سو بار یعنی ایک لائن میں سو مرتبہ اور ہر طرف کانٹے ۳۰ مرتبہ بنائیں۔

● حرف شین کو کسی کاغذ پر ۱۳ مرتبہ لکھ کر پھر ۱۳ سیاہ مرچ لے کر کوئلے دہکائیں۔ اور کپڑے میں کاغذ اور مرچ رکھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور اُس عورت یا مرد کو دھونی دیں جس پر شدید قسم کی نظر ہو۔ انشاء اللہ ۳ دن تک یہ عمل کرنے سے خطرناک سے خطرناک نظر بد دور ہوگی۔

واضح رہے کہ اس عمل کے ذریعہ بالغوں کی نظر اُتاری جاتی ہے۔ یہ عمل بچوں کے لئے کارگر نہیں ہے۔

ہر طرح کے مریض کے لئے حرف شین کا نقش آتشی چال سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور نقش کے ہر خانے میں دس مرتبہ "ش" لکھ دیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہو گا رفع

دباقی صفحہ ۶۷ پر

قارئین کیلئے ایک نعمتِ عظمیٰ

# لوحِ دولت

نوچندی جمعرات کو بعد نماز فجر اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْز تین سو مرتبہ پڑھکر خانہ اوّل سے خانہ پنجم تک نقش کی چال کے اعتبار سے پہلے خانہ میں ۱۵۶۹ دوسرے خانہ میں ۱۵۷۰۔ تیسرے خانہ میں ۱۵۷۱۔ چوتھے خانہ میں ۱۵۷۲۔ پانچوے خانہ میں ۱۵۷۳ پُر کردیں۔ اور اسکے بعد نقش کی اوپر والی سائڈ میں مذکورہ آیت لکھدیں۔ اسی دن بعد نمازِ ظہر اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَاب تین سو مرتبہ پڑھکر چھٹے خانہ میں ۱۵۷۵۔ ساتوے خانہ میں ۱۵۷۶۔ آٹھوے خانہ میں ۱۵۷۷۔ نوے خانہ میں ۱۵۷۸۔ دسوے خانہ میں ۱۵۷۹ پُر کریں۔ اور نقش کی دائیں سائڈ میں اس آیت کو لکھ دیں۔ بعد نمازِ عصر اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْن تین سو مرتبہ پڑھکر نقش کے گیارہوے خانہ میں ۱۵۸۰۔ بارہوے خانہ میں ۱۵۸۱۔ تیروے خانہ میں ۱۵۸۲۔ چودھوے خانہ میں ۱۵۸۳۔ پندروے خانہ میں ۱۵۸۴ پُر کردیں اور نقش کی بائیں سائڈ میں مذکورہ آیت کو لکھ دیں۔ بعد نمازِ مغرب وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ تین سو مرتبہ پڑھ کر نقش کے سولہوے خانہ میں ۱۵۸۵ ستروے خانہ میں ۱۵۸۶ اٹھارے خانہ میں ۱۵۸۷۔ انیسوے خانہ میں ۱۵۸۸۔ بیسوے خانہ میں ۱۵۸۹ پُر کردیں۔ اور نقش کے نیچے والی سائڈ میں مذکورہ آیت کو لکھ دیں۔ بعد نماز عشاء نِعْمَ الْمَوْلٰے وَنِعْمَ النَّصِیْر تین سو مرتبہ پڑھکر نقش کے ۲۱ وے خانہ میں ۱۵۹۰۔ بائیسوے خانہ میں ۱۵۹۱۔ تیئسوے خانہ میں ۱۵۹۲۔ چوبیسوے خانہ میں ۱۵۹۳۔ اور پچیسوے خانہ میں ۱۵۹۴ پُر کردیں۔ اور اسی آیت کو نقش کے بالکل نیچے باؤنڈری سے باہر لکھ دیں۔ اور نقش کی باؤنڈری سے باہر اوپر بحق یا اللہ وبحق یا لطیف۔ بائیں طرف بحق یا رزاق وبحق یا حسیب نیچے کی طرف بحق یا قوی وبحق یا عزیز۔ دائیں طرف بحق یا مولےٰ وبحق یا متین لکھ دیں۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے کے بعد سورۂ یٰسین پڑھیں۔ اور ہر مُبین پر سات مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور نقش پر دم کردیں۔ اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دولت کی ریل پیل ہوگی۔ نقش کو گلاب وزعفران سے یا ہری پینسل سے لکھیں۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

بحق یا اللہ وبحق یا لطیف

اللہ لطیف بعبادہٖ یرزق من یشآء وھو القوی العزیز

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۵۷۶ | ۱۵۸۲ | ۱۵۸۸ | ۱۵۹۴ | ۱۵۶۹ |
| ۱۵۸۹ | ۱۵۹۰ | ۱۵۷۰ | ۱۵۷۷ | ۱۵۸۳ |
| ۱۵۷۱ | ۱۵۷۸ | ۱۵۸۴ | ۱۵۸۵ | ۱۵۹۱ |
| ۱۵۸۰ | ۱۵۸۶ | ۱۵۹۲ | ۱۵۷۲ | ۱۵۷۹ |
| ۱۵۹۳ | ۱۵۷۳ | ۱۵۷۵ | ۱۵۸۱ | ۱۵۸۷ |

ویرزقہ من حیث لا یحتسب

ان اللہ یرزق من یشآء بغیر حساب

بحق یا مولےٰ وبحق یا متین

بحق یا رزاق وبحق یا حسیب

نعم المولےٰ ونعم النصیر

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷۰ | ۱۳ | ۱۹ | ۲۵ | ۱ |
| ۲۰ | ۲۱ | ۲ | ۸ | ۱۴ |
| ۳ | ۹ | ۱۵ | ۱۶ | ۲۲ |
| ۱۱ | ۱۷ | ۲۳ | ۴ | ۱۰ |
| ۲۴ | ۵ | ۶ | ۱۲ | ۱۸ |

# انسان کی زندگی پر عددوں کی حکومت

علم الاعداد کا تعلق کسی بھی طرح علم نجوم سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ عددوں کے اثرات اور عددوں کی حکمرانی اس وقت سے روبہ عمل ہے جس سے ستارے اور بروج اپنا کام کرتے چلے آرہے ہیں۔ یہ اثرات اور حکمرانی ازل سے شروع ہے اور ابد تک رہے گی۔

علم الاعداد بے حد وسیع ہے۔ اس کے حساب میں ذراسی بھی غلطی سے غلط نتیجہ نکلتا ہے چنانچہ درست حساب کے لئے علم الاعداد پر مہارت چاہیئے حروف ابجد کے عدد سے نام کا عدد نکالا جاسکتا ہے۔ اسی طرح تاریخ پیدائش کا عدد، وقت پیدائش کے عددوں کا عدد آپ نکال سکتے ہیں۔ ستاروں سے عدد منسوب ہیں۔ آپ ان کا صحیح حساب لگالیں۔ اس طرح ستاروں کے اعداد سے آپ اپنی قسمت کا حال جان سکتے ہیں۔

ستاروں اور اعداد کے مطابق علم سے آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ گھنٹوں، منٹوں اور ٹھیک وقت کا تعین کر سکتے ہیں اور اس سے اپنے خیالات جان بہتر ساعت کا پتہ لگانے سے کامیابی..... ملے گی اور مقصد بر آری ہوگی۔

انسانی قسمت اور کائنات کے ساتھ عددوں کا گہرا تعلق اور رشتہ ہے۔ اس لئے اپنی شخصیت کو پرکھنے اور جانچنے کے لئے علم الاعداد کا جاننا ضروری ہے آپ اپنا عدد معلوم کرکے اپنے بارے میں بہت کچھ جان سکتے ہیں۔ اور ایک شاندار مستقبل اپنا سکتے ہیں۔ اپنی خامیوں کو دور کر سکتے ہیں۔

عدد جاننے کا طریقہ

مثال کے طور پر آپ کی تاریخ پیدائش ۴ جولائی ۱۹۶۰ ہے تو اس لحاظ سے آپ کا عدد کیا ہوگا؟

(۱) ۴ جولائی ۱۹۶۰ = ۱۹۶۰-۷-۴

۱۶-۷-۴

۷-۷-۴ = ۱۸ = ۸+۱ = ۹

اس ترتیب سے آپ کا عدد ۹ ہوا۔

دوسرا طریقہ

(۲) ۴ جولائی ۱۹۶۰ = ۱۹۶۰-۷-۴

= ۰+۶+۹+۱+۷+۴

= ۲۷

= ۷+۲ = ۹



## تاریخ پیدائش کا عدد انسانی زندگی پر کیا اثر ڈالتا ہے۔۔۔؟

عدد ۱ کے اثرات

یہ عدد شمس کا ہے جو عظیم الشان طاقت کا غماز ہے۔ عدد ۱ مجموعی طور پر اعتماد، یقین، طاقت، ملکیت اور خواہش اقتدار کی نشان دہی کرتا ہے۔

### ۱-اگر آپ کا عدد (۱) ہے اور اتوار کا دن ہے تو۔

یقیناً آپ کی امید بر آئے گی۔ منزل مقصد پر پہنچ جاؤ گے۔ آپ کوتاہی اور سستی نہ کریں۔ ضد نہ کریں، تدبیر سے کام لیں۔

### ۲- اگر پیر کا دن ہے تو

زندگی کو منصوبہ بند بنالیں۔ اس پر عمل کریں۔ کاروباری خطوط کو احتیاط سے قلمبند کریں۔ مدمقابل سے ہوشیار رہیں اور دور اندیشی سے کام لیں۔

### ۳-اگر منگل کا دن ہے تو:

آپ کے لئے اہم دن ہے ہمت اور حوصلہ سے کام لو۔ آگے بڑھنا ہوگا۔ ذرا بھی سستی کروگے تو دوسرے لوگ فائدہ اٹھائیں گے۔ اور آپ کو نقصان پہنچے گا۔

### ۴-اگر بدھ کا دن ہے تو:

سماجی زندگی میں بھی کاروبار کو ملحوظ رکھیں۔ لوگوں کو اعتماد میں لیں۔ محبت اور خلوص سے پیش آئیں۔ تعلیمی نیز سماجی اداروں سے تعلقات پیدا کریں

### ۵-اگر جمعرات کا دن ہے تو:

اس روز آپ جذبات پر قابو رکھیں۔ منصوبہ بند طریقہ سے کام کریں۔ آپ کے لئے یہ عجیب وغریب دن ہے۔ دینی ومذہبی کاموں میں دلچسپی لیں

### ۶-اگر جمعہ کا دن ہے تو:

یہ آپ کے لئے انتہائی اہم دن ہے۔ ذرا بھی دیر نہ کریں۔ اپنے منصوبہ پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ کسی سے فائدہ اٹھانے کا یہ اچھا موقع ہے۔ ورنہ اچھا موقع کھو دوگے۔

### ۷-اگر سنیچر کا دن ہے تو:

یہ (ہفتہ) کا دن آپ کی زندگی میں ایک اہم دن ہے۔ مقصد برآری کے لئے فوراً عمل کیجئے۔ مدمقابل کو اعتماد میں لے کر ہی اپنے منصوبہ پر عمل پیرا ہو جاؤ تو فائدہ میں فائدہ ہے۔

☆علم الاعداد کے ماہرین اس عدد (۱) کو حکمرانی کا نمبر کہتے ہیں۔ گورنمنٹ اور امراء پر حکومت کرتا ہے۔ دنیوی بزرگی کی علامت ہے۔ بڑائی کی توضیح کرتا ہے۔ ہر چیز میں ترقی کرنے والا اور ہر چیز پر اثر انداز ہونے والا ہے۔ جن لوگوں کا یہ عدد ہے وہ عظیم مصلح، مضبوط قوت ارادی والے اور آزاد خیال واقع ہوتے ہیں پیدائشی طور پر لیڈر قسم کے خیالات رکھتے ہیں۔ اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہیں۔ غصہ سے بہت جلد بے قابو ہو جاتے ہیں۔ اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ شادی بیاہ اور محبت میں اپنی پسند کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ فنکار بھی اچھے ہوتے ہیں۔ ان میں انتظامی صلاحیت بدرجہ اتم ہوتی ہے۔ جتنی جلدی دولت کما لیتے ہیں اتنی ہی جلدی اسے ضائع کر دیتے ہیں۔

مہینے کی ۱-۱۰-۱۹-۲۸ تاریخوں میں پیدا ہونے والے بھی عدد (۱) کے ماتحت ہوتے ہیں۔

تاریخ پیدائش کے اعتبار سے

# عدد (۲) کے اثرات اور ان کی حکمرانی

اس عدد کا تعلق قمر سے ہے۔ یہ اچھے خیالات، صبر و تحمل، بردباری، استقامت، دوستی اور انسانی ہمدردی کی دلالت کرتا ہے۔

اس عدد کے حامل، فطرت پسند اور غیر مستقل مزاج کے ہوتے ہیں۔ احساس اور ضمیر کی آواز کو ترجیح دیتے ہیں۔ رفاقت، بھروسہ کرنا، تخیل، غور و خوض بھولا پن وفاداری ان کے مزید اوصاف ہیں۔ وہ صلح پسند بھی ہوتے ہیں۔ جلد یقین کرنا۔ حسد، شرمیلا پن، بے چینی، مایوسی، فکر و تردد، ضد بازی، شکی مزاج، بحث و تکرار ان کے تخریبی اوصاف ہیں۔ جن عورتوں کا یہ عدد ہے وہ پرجوش، پر ہیجان اور جذباتی ہوتی ہیں۔ ان سے مطلب پرست لوگ اپنا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس نمبر والے لوگ اکثر موجد ہوتے ہیں۔ بڑے مہمان نواز ہوتے ہیں۔

## اگر آپ کا عدد ۲ ہے تو:

### ۱- اگر اتوار کا دن ہے تو:

آپ کوتاہی نہ کریں، ہچکچاہٹ اور کشمکش کی حالت میں کامیابی کو ہاتھ سے گنوا بیٹھو گے۔ حوصلہ اور جرأت سے کام کرو۔ فوراً کرو، فائدہ ہوگا۔

### ۲- پیر کا دن ہو تو:

الجھن درپیش ہوگی۔ نہ گھبراؤ، کسی کے کہنے میں نہ آؤ۔ جو بھی کرنا ہے فوراً کر ڈالو۔ اپنے منصوبہ کو آگے بڑھاؤ، بے فکری سے آگے بڑھو، کامیابی حاصل ہوگی۔

### ۳- منگل کا دن ہو تو:

آپ کے لئے یہ کافی اہم ہے۔ کام کے تعلق سے اپنے پر خلوص دوستوں سے مشورہ کیجئے۔ پھر عمل کریں۔ پھر بھی سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں اور اپنی سوچ کے مطابق کام کریں۔ محتاط رہئے کہ اگر رشتہ طے ہو گیا تو یہ رشتہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہے گا۔

### ۴- بدھ کا دن ہو تو:

آپ زیادہ لوگوں سے نہ ملیں۔ جو بھی سامنے منصوبہ ہو اس میں تبدیلی نہ کریں۔ اپنے منصوبہ کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ آپ مستقل مزاجی اور استقامت سے کام کریں۔ کامیابی آپ کا دامن تھام لے گی۔ دوسروں کی خوش نصیبی سے حسد نہ کرتے ہوئے اپنے مقصد پر دھیان دیں۔

### ۵- جمعرات کا دن ہو تو:

اس دن آپ تصورات کی دنیا میں کھوئے رہیں گے۔ مگر اس سے جلد باہر نکل آؤ۔ فوراً کام شروع کرو۔ وقت کو بے کار نہ گنوائیں۔ اور سوجھ بوجھ سے کام لیں۔ کامیاب رہو گے۔

### ۶- جمعہ کا دن ہو تو:

ذہن کو خیالی پلاؤ پکانے سے منع کرو۔ سماجی خدمت کا کام کریں ضرور حاجتمندوں کے کام آؤ۔ آپ کی مقبولیت بڑھے گی۔ زندگی کا صحیح لطف و

سرور محسوس کروگے۔

## ۷۔ سنیچر کا دن ہو تو:

منصوبہ پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ عزم ذہمت کو بروئے کار لا دیجئے۔ با اعتماد دوستوں سے مشورہ کیجئے۔ تاخیر نہ کیجئے۔ اپنا کام آپ کرنا ہوگا۔ تب ہی کامیابی حاصل ہوگی۔

☆اس عدد والے لوگ خلوت پسند اور شرمیلے ہوتے ہیں۔ اس عدد والی عورتیں راحت وسکون کی بڑی قدر کرتی ہیں ان کو قصے کہانیوں سے بھی انس ہوتا ہے۔ اس عدد والے لوگ کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں۔ اپنا پیسہ صحیح طریقہ سے خرچ کرتے ہیں۔ کسی بھی مہینہ کی ۲-۱۱-۲۰-۲۹ تاریخوں میں پیدا ہونے والے لوگ بھی اس عدد (۲) کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ اپنے کاروبار ۲-۱۱-۲۰-۲۹ تاریخوں میں سرانجام دیں۔

# تاریخ پیدائش کے اعتبار سے عدد (۳) کے اثرات......

عدد ۳ کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے یہ اچھائی کا نشان ہے یہ تقدیر کے احکام کا مظہر ہے کہ یہ عدد اعلیٰ طبعی زندہ دلی اور ظرافت کا نشان ہے ۳ عدد والا شخص عدد (۱) اور عدد (۲) والے کی امتیازی خصوصیات کا مرکب ہوتا ہے الغرض اس میں الوالعزمی، خود اعتمادی ہمدردی کی صفات بیک وقت موجود ہوتی ہیں نیز ان میں انتظامی واجتماعی قابلیت اور حکمت عملی جیسی خوبیاں ہوتی ہیں وہ قابل اور شریف النفس بھی ہوتے ہیں اپنے ماتحتوں سے اچھا برتاؤ کرتے ہیں ان کے تخریبی اوصاف میں تکبر غیر ذمہ داری مکاری نفس پرستی مبالغہ آمیزی کی شمولیت ہے۔

## علم الاعداد کے نقطہ نظر سے یہ عدد علماء وفضلاء اور مذہبی آدمیوں سے متعلق ہے اگر آپ کا عدد ۳ ہے اور

## (۱) اتوار کا دن ہو تو:

صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں جس منصوبہ کو انجام دے چکے ہو اس کے نتیجے کا انتظار کرو سیر وتفریح یا کاروباری سفر سے باز رہو۔ نئی اسکیم نہ بنائیں

## ۲۔ پیر کا دن ہو تو

دوستوں کو دعوت پر بلائیں ان کو تحفے دیں ان کی مدد کریں ایک انجانی مسرت کا احساس ہوگا اپنے جذبات کو قابو میں رکھیں۔ پڑوسیوں سے محتاط رہیں۔

## ۳۔ منگل کا دن ہو تو

یہ آپ کے لئے خصوصی دن ہے اپنی مضطرب مزاجی سے چھٹکارا پانے کیلئے اپنے دوستوں سے ملیں ان سے نظریاتی تبادلہ کریں اس سے ترقی کی نئی راہیں نکل سکتی ہیں۔

## ۴۔ بدھ کا دن ہو تو

یہ دن آپ کیلئے افسردگی کا دن ہے لیکن مایوس نہ ہونا۔ اور نہ ہی شکستہ خاطر کوئی نہ کوئی ایسا شخص اس دن آپ کو ملے گا جو تمہاری ہمت بڑھائے گا اور اپنے عزائم پر عمل پیرا ہو جاؤ گے۔ تمہارا دوست تعاون دے گا اور خود بھی فائدہ اٹھائے گا۔ دور اندیشی اور تدبیر سے عمل کریں

## ۵۔ جمعرات کا دن ہو تو

جس منصوبہ پر کام کرنا چاہتے ہو اس کے بارے میں خوب سوچ لیں اگر اس میں کامیابی کا شک ہو تو اسے ترک کریں ورنہ نقصان اٹھانا پڑے گا۔

۶۔ جمعہ کا دن ہو تو

یہ ایک خاص دن ہے اس دن آپ جو کام کریں پورے اعتماد و توجہ سے کریں اپنی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہو اس کیلئے ماحول بھی اچھا بنائیں۔

۷۔ سنیچر کا دن ہو تو

یہ آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا بہتر ہوگا کہ اس روز کوئی نیا منصوبہ نہ بنائیں۔دوست و دشمنوں سے ہوشیار رہیں

## تاریخ پیدائش کے عدد (۴) کے اثرات

یہ عدد یورینس سے متعلق ہے یہ استقامت بربادی اولوالعزمی صبر و تحمل انصاف پسندی اور اچھی شخصیت کا غماز ہے اس کے حامل صنعتکار ہوتے ہیں قابل اعتماد اور محنتی ہوتے ہیں محتاط اور دور اندیش بھی ہوتے ہیں خوش گوار اور ملنسار ہوتے ہیں سادگی پسند لیکن کسی حد تک انانیت کا جذبہ غالب رہتا ہے یہ دولت سے محبت کرتے ہیں کسی کے دام الفت میں بہ مشکل گرفتار ہوسکتے ہیں۔ لیکن اگر پھنس جائیں تو اس سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں ملتی

جو لوگ کسی بھی مہینہ کی ۴، ۱۳، ۲۲، اور ۳۱ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ان پر بھی عدد (۴) کا اطلاق ہوتا ہے۔

اگر آپ کا عدد ۴ ہے اور

۱۔ اتوار کا دن ہو تو

کسی سے نہ جھگڑیں، سکون سے کام انجام دیتے رہیں وقت ضائع نہ کریں کام محنت اور لگن سے کریں آپ کو فائدہ ہوگا طبیعت پر سکون رہے گی۔

۲۔ پیر کا دن ہو تو:

یہ دن نئے منصوبوں کیلئے اچھا ہے۔نئے مکان کی تعمیر، مکان کی تبدیلی وغیرہ کیلئے نیز نیا رشتہ قائم کرسکتے ہیں۔

۳۔ منگل کا دن ہو تو

جو بھی کام کریں گے اس کا شاندار نتیجہ برآمد ہوگا لگن اور توجہ سے کام کریں تاکہ توجہ کام پر مرکوز رہے محنت سے کام کریں۔ مقصد برآری ہوگی

۴۔ بدھ کا دن ہو تو

اس روز کسی بھی کام کو نہ ٹالیں محنت اور لگن سے کام کریں بہت فائدہ ہوگا عزم وارادے کو عمل میں لائیں۔ نئی اسکیم یا کھیل میں حصہ لیں۔

۵۔ جمعرات کا دن ہو تو

یہ دن آپ کیلئے خوشی کا باعث ہے۔جس شعبہ میں کام کر رہے ہیں اس میں نئے نئے راستے نکل آئیں گے وہ آپ کے لئے مفادات اور قدر و منزلت کا باعث بنیں گے۔

۶ جمعہ کا دن ہو تو

یہ آپ کی زندگی میں فکر مایوسی اور غم بھی لاسکتا ہے مگر ہمت سے کام لیں اپنے کام اور فرض منصبی پر پوری توجہ دیجئے اور مایوسی کو جگہ نہ دیں۔ طلاق سے پرہیز کریں۔

۷۔ سنیچر کا دن ہو تو۔

یہ دن آپ کی زندگی میں ایک نیا موڑ لا سکتا ہے اگر کوئی شاندار منصوبہ ذہن میں ہو تو اس پر عمل پیرا ہو جاؤ اور چپ رہیں کسی کو خبر نہ لگنے دو۔

## تاریخ پیدائش کے اعتبار سے عدد (۵) کے اثرات اور ان کی حکمرانی

اس عدد کا تعلق سیارہ عطارد سے ہے جلدی بازی، صاف ذہن اور بہدری اس کے خواص ہیں نقشہ میں تمام عددوں کے وسط میں واقع ہے۔

اس عدد کے حامل لوگ جلد باز اور غصہ ور ہوتے ہیں یہ ہر دم مصروف کار ہوتے ہیں۔ ناکامی یا نقصان پہنچنے کی حالت میں بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں تبدیلیاں ان کی فطرت ہے یہ تیز فہم ذہنی اعتبار سے چست و چالاک اور ہوشیار واقع ہوئے ہیں غیر مستقل مزاجی ان کے لئے نقصان پہنچاتی ہے آزاد خیال اور ضدی ہوتے ہیں شادی اور محبت کے معاملہ میں دوسروں کو جلد ہی اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں۔

### اگر آپ کا عدد ۵ ہے اور

۱۔ اتوار کا دن ہو تو

سیر و تفریح کے لئے نکل جائیں ذہن کو پر سکون رکھیں پریشانی اور مایوسی کو دل میں نہ لائیں۔ تفریحات میں مشغول ہو جائیں خوب ہنسیں غمزدہ نہ رہیں۔

۲۔ پیر کا دن ہو تو

اس دن آپ کو بہت زیادہ جدو جہد اور محنت سے کام کرنا ہو گا تب ہی آپ کامیاب ہو سکتے ہیں اپنے فیصلوں اور معاملات میں کسی کو دخل اندازی کا موقع نہ دیں۔

۳۔ منگل کا دن ہو تو

اس دن کوئی نیا تجربہ کرو گے تو کامیابی حاصل کریں گے۔ کام ادھورا نہ چھوڑیں ورنہ نقصان ہو گا۔ محنت و لگن سے کام کرو خطرہ مول نہ لو۔

۴۔ بدھ کا دن ہو تو

یہ آپ کیلئے بہت فائدہ کا دن ہے الجھے ہوئے مسئلوں کو سلجھا سکتے ہو محسنوں سے ابتک جو بے رخی برتی ہے اس کی تلافی ان سے محبت سے پیش آ کر کریں۔

۵۔ جمعرات کا دن ہو تو

اس دن آپ کوئی کام ایسا نہ کریں جس سے آپ کو پشیمانی ہو اور خفت اٹھانی پڑے اس روز کوئی کام نہ کرتے ہوئے آرام کریں تو بہتر ہو گا

۶۔ جمعہ کا دن ہو تو

عزیز و اقارب سے ملیں خلوص و محبت کا اظہار کریں آپ قدرے خود غرض بن گئے ہیں اسے ترک کرو دولت کی چمک دمک پر نہ جائیں تو آخرت اور دنیا بھی ملے گی۔

۷۔ سنیچر کا دن ہو تو

ہفتہ کے دن آپ بے فکر ہو کر پوری توجہ سے کام کریں اپنے منصوبے کی تکمیل کیلئے پوری طاقت، محنت اور لگن سے کام کریں غور و فکر سوجھ بوجھ سے کام لیں۔

## تاریخ پیدائش کے عدد ۶ کے اثرات اور اس کی حکمرانی

عدد ۶ زہرہ سے متعلق ہے جو ایک متوازن پر سکون اور پروقار شخصیت کا اظہار کرتا ہے ۶ عدد والے لوگ قابل بھروسہ خوش خلق اور حسن فطرت کے دیوانے ہوتے ہیں مگر یہ قدرے ڈرپوک ہوتے ہیں نہ ملنسار اور سفر کے شیدائی راگ و رنگ کے شوقین ہوتے ہیں فیاضی رحم اور محبت کے مرقع ہوتے ہیں۔ بے قاعدگی کو ناپسند کرتے ہیں۔ اچھی صحت اور طاقتور جسم کے مالک ہوتے ہیں روپیہ جمع کرنے کا ان کو بہت شوق ہوتا ہے بعض تو فضول خرچ ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہمیشہ مقروض رہتے ہیں یہ لوگ دوسروں سے شفقت سے پیش آتے ہیں محبت اور شادی کے معاملہ میں محتاط رہتے ہیں جو لوگ ۶، ۱۵، ۲۴ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ان کا بھی یہی عدد ہوتا ہے۔

### اگر آپ کا عدد ۶ ہے اور

### ۱۔ اتوار کا دن ہے تو

آپ کیلئے یہ دن دوستوں اور عزیز و اقارب کے دل میں جگہ بنانے کیلئے موافق ہے ان کا اعتماد حاصل ہوگا اور وہ آپ کی عزت و احترام کریں گے۔

### ۲۔ پیر کا دن ہے تو

اس روز آپ اپنے پرانے دوستوں سے ملاقات کریں جس کو آپ قریب قریب بھول چکے ہو تو یہ عمل آپ کی معلومات میں انتہائی اضافہ کرے گا اور ان سے رابطہ رکھئے

### ۳۔ منگل کا دن ہو تو

دوستوں اور عزیز و اقارب سے محتاط ہو کر گزاریں ان سے خوش اخلاقی کا مظاہرہ ضرور کریں مگر انہیں اپنے مفادات پر حاوی نہ ہونے دیں اس طرح آپ کا فائدہ ہوگا۔

### ۴۔ بدھ کا دن ہو تو

یہ دن آپ کیلئے بڑا اہم ہے اس دن کوئی کام کرنا چاہئیں تو اس کی اچھائی اور برائی کو پرکھ لیں کسی دوست کو بھی اپنے منصوبے میں دخل اندازنہ ہونے دیں۔

### ۵۔ جمعرات کا دن ہو تو

یہ دن آپ کیلئے بیحد خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اس روز آپ اپنے عیار فریبی اور دغاباز دوستوں سے دور رہیں وہ آپ کے مفاد اور مقصد کو ناکام بنانے کے درپے ہونگے

### ۶۔ جمعہ کا دن ہو تو

یہ دن آپ کیلئے بے حد اہم ہے اپنے کام اور ارادوں میں مستقل مزاجی کا استعمال کریں مفاد پرست دوستوں سے بچ کر رہیئے حسن تدبیر سے کام لیں۔

### ۷۔ ہفتہ کا دن ہو تو

یہ دن بھی آپ کیلئے بہت اہمیت رکھتا ہے ذہین اور نئے خیالات کے لوگوں سے میل جول رکھیں اگر ایسے دوست اور احباب کا ساتھ نہ ہو تو سرمایہ کاری نہ کریں

# تاریخ پیدائش کے عدد ۷ کے اثرات اور اس کی حکمرانی

یہ بچوں کا نشان ہے یہ علم و مطالعہ فہم و فراست کا علمبردار ہے قابل اور سلجھے ہوئے خیالات کا آئینہ دار ہے خود پسندی اور فلسفیانہ خیالات کا مالک ہے۔

علم الاعداد میں ۷ کا عدد سب سے زیادہ سمجھ کیلئے مشکل ہے۔ یہ شروع ہی سے غیب دانی سے وابستہ رہا ہے بڑے بڑے غیب دانوں کی زندگی پر حاوی رہا ہے اس طرح سے جو تعمیری اوصاف وابستہ ہیں وہ ہیں نفس کشی فرزانگی سکون پسندی قوت برداشت خاموشی پسندی تخریبی اوصاف میں مایوسی ضبط احساس کمتری ترش روئی متلون مزاجی شامل ہیں۔

یہ لوگ سفر کے دلدادہ ہوتے ہیں یہ کم گو اور دور بین و دور اندیش اور منکسر ہوتے ہیں امن پسند اور پارسا ہوتے ہیں یہ لوگ غصہ اور جلد بازی کے قائل نہیں ہوتے۔

جن افراد کا یہ نمبر ہو ان کی یا تو جلد شادی ہو جاتی ہے یا پھر غیر معینہ مدت میں یہ معاملہ التوا میں پڑا رہتا ہے نمبر ۷ کا مثالی جوڑا نمبر ۲، ۷ اور ۱ کے ساتھ ہو سکتا ہے ان کی ۳، ۵ سے بھی اچھی بن سکتی ہے جن عورتوں کا عدد ۷ ہوتا ہے ان کی شادی اچھے گھرانوں میں ہوتی ہے۔

یہ لوگ جلد ہی کاروباری زندگی میں داخل ہوتے ہیں یہ دولت کی چکاچوند سے متاثر نہیں ہوتے یہ کسی سے مدد لینا پسند نہیں کرتے۔ کسی بھی ماہ کی ۷، ۱۶، ۲۵ تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا بھی عدد یہی ہوتا ہے ان کو ۲۵، تاریخ کو اہم واقعات پیش آتے ہیں۔ ان کو وہ تمام بڑے اعدادوں کا عدد مفرد ۷ ہو ان کیلئے مبارک ثابت ہیں۔ مثلاً ۳۴، ۴۳، ۱۵۱، ۱۱۴ وغیرہ جس سال کا عدد مفرد ۷ ہو گا وہ مبارک ثابت ہوگا۔

اگر آپ کا نمبر ۷ ہے اور

# تاریخ پیدائش کے عدد ۸ کے اثرات اور اس کی حکمرانی

یہ عدد زحل سے متعلق ہے فلسفیانہ خیالات اور صحت کا دلدادہ ہے عز و جاہ کا طلبگار ہے اس عدد کے متعلق اکثر غلط فہمی کا اظہار ہوا ہے اور یہ رائے ہے کہ اس کا تعلق اکثر یوسی اور حسرت ناک انجام سے ہے اس تصور کو غلط ثابت کرنے کیلئے انگلستان کے شہنشاہ جارج پنجم اور پرنس آف ویلز ایڈورڈ ہشتم کی مثالیں کافی ہیں۔

یہ عدد بلاشبہ عقلمند اور قابل عزت لوگوں کا ہے یہ لوگ ہمدرد اور مخلص ہوتے ہیں۔ جذبات پر قابو رکھنا اور مشکلات میں مسکرانا ان کا شیوہ ہے یہ منکسر اور مدبر واقع ہوئے ہیں ان کیلئے دولت اور عہدے کی کوئی قدر نہیں ہوتی وہ دوسروں کی بھلائی اور خوشیاں چاہتے ہیں ہر دلعزیز ہوتے ہیں لڑائی جھگڑے سے دور رہتے ہیں شاید ان کی فطرت انسانیت کی بھلائی کیلئے سرگرداں رہنے کی وجہ سے سکون پذیری سے ناآشنا ہوتی ہے ان کو چاہئے کہ تقدیر پر بھروسہ نہ کریں اکثر لوگوں کو ان کے اعمال کا ثمرہ اس دنیا میں نہیں ملتا مگر مرنے کے بعد شہرت پاتے ہیں ۳، یا ۵ عدد والوں سے اس عدد والوں کا رشتہ ہو جائے تو مثالی شادی کہی جائیگی ان کیلئے ۱۶، اور ۲، عدد والے بھی اچھے ہیں یہ مالی طور پر اچھے ہوتے ہیں یہ لوگ بڑے رحمدل ہوتے ہیں ضرورت کے مطابق خرچ کرتے ہیں۔

جو لوگ ۸، ۱۷، ۲۶ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں وہ بھی اسی عدد کے تحت ہوتے ہیں یہ لوگ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دیں تو کامیاب ہوتے ہیں

## اگر آپ کا تاریخ پیدائشی عدد ۸ ہو اور

### ۱۔ اتوار کا دن ہو تو

آپ کیلئے یہ ایک اہم دن ہے آپ جس منصوبے یا بزنس پر کام کر رہے ہیں وہ آپ کیلئے منفعت بخش ہوگا کسی کو اپنے کاروبار میں شریک بیلا لازمی نہ کریں

### ۲۔ پیر کا دن ہو تو

گزشتہ کی تلخیوں کو بھول کر نئے منصوبے اور نئے کاروبار کا آغاز کریں کامیاب رہو گے حد سے زیادہ امیدیں نہ رکھیں جو راستہ اختیار کیا ہے اس پر سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔

### ۳۔ اگر منگل کا دن ہو تو

آپ کیلئے منگل کا دن اچھا نہیں ہے رکاوٹیں آپ کے تعاقب میں ہیں پھر بھی نہ گھبرائیں ناامیدی کو حوصلہ محنت بچی لگن اور جدو جہد سے امید میں بدل سکتے ہو۔

### ۴۔ بدھ کا دن ہو تو

مقابلہ سخت ہے اپنے تجربات سے کام لیجئے تو کامیابی ہوگی سخت محنت، مشقت اور جدو جہد سے کام لیجئے یہی آپ کے مفادات میں ہے۔

### ۵۔ جمعرات کا دن ہو تو

اس دن آپ جو کچھ بھی کرو گے اس میں قسمت کو زیادہ دخل ہوگا آپ کی قسمت اچھی ہے آپ کے پاس جتنا مال ہے وہ آپ کو منافع دیگا آپ کا کاروبار اچھا رہے گا۔

### ۶۔ جمعہ کا دن ہو تو

اس دن آپ اپنے چلتے کاروبار پر نظر ثانی کریں اخراجات پر قابو پائیں دوستوں اور کاروبار پر فضول خرچ نہ کریں آپ کے غیر اہم دوست آپ کو تباہ کرنے پر تلے ہیں۔

### ۷۔ سنیچر کا دن ہو تو

اس دن آپ کسی پر بھروسہ نہ کریں محتاط رہئے اس دن آپ کسی قسم کی سرمایہ کاری نہ کریں اور نہ کسی نئے معاہدہ یا کسی قسم کی نئی دستاویزات پر دستخط کریں۔

## تاریخ پیدائش کے اعتبار سے عدد ۹ کے اثرات

اگر آپ کا عدد ۹ ہے تو

یہ عدد مریخ سے متعلق ہے نہایت مضبوط قوت جاہ و جلال اور دبدبے کا حامل ہے اس کا کردار جنگ و امن میں کامیابی سے رو بہ عمل رہتا ہے۔

جس کا نمبر ۹ ہو وہ عزم مستحکم اور فولادی قواہ کا حامل ہوتا ہے اس کی قوت ارادی کے آگے لوہا بھی پگھل سکتا ہے یہ خود اعتماد ہوتا ہے یہ طرز عمل اس کو یا تو کامیاب بنا دیتا ہے یا پھر ناکامی کے اندھیرے میں بھٹکنے پر مجبور کرتا ہے لوگ خود سر بھی ہوتے ہیں جنونی طور پر جاہ و جلال کے بھوکے ہوتے ہیں ان میں سے اکثر گرم مزاج ہوتے ہیں ہٹ دھرمی سے دوست کم بنا لیتے ہیں دوسروں سے اپنی بات منوانے کی ان میں ضد ہوتی ہے آزاد خیال ہوتے ہیں ایک کام چھوڑ کر اچانک دوسرا اختیار کر لیتے ہیں یہ سرد مقامات پر رہائش کے خواہاں ہوتے ہیں مذہبی خیالات رکھتے ہیں غصیلے بہت ہوتے ہیں مزاج میں آوارگی کا عنصر غالب رہتا ہے لاف زن بھی ہوتے ہیں شیخیاں بگھارنا ان کا شیوہ ہے۔ اپنی صحت اور جائیداد سے لاپرواہ ہوتے ہیں یہ اپنی شکست تسلیم نہیں کرتے دوسروں کے مفاد کو اہمیت نہیں دیتے۔ محبت کے معاملہ میں ہرجائی واقع ہوئے ہیں فطرتاً یہ لوگ جذباتی ہوتے

ہیں۔

اس عدد کی عورتیں صاف دل کشادہ مزاج ہوتی ہیں تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ اگر اس کے ساتھ ۹ عدد والے سے شادی ہو جائے تو اچھی ثابت ہوتی ہے مرد اور عورت دنوں وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں ۴، ۷، کی جوڑیاں اچھی بن سکتی ہیں ۲، اور ۹ کی جوڑی اچھی نہیں ہوتی ۳، ۶، اور ۸ کے ساتھ بھی اچھا گزارہ ہو سکتا ہے۔

عملی طور پر یہ تجارتی معاملات میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ اہم عہدوں پر کامیاب ہو سکتے ہیں اس عدد کے لوگ عام طو پر بیرسٹر انشا پرداز، سنگ تراش، منشی، کلرک اور سکریٹری بہتر ثابت ہوتے ہیں کمانے میں استاد ہوتے ہیں اور خرچ کرنے میں بھی۔

وہ لوگ جو ۹، ۱۸، ۷، ۲ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہیں وہ بھی اس عدد کے ماتحت ہوتے ہیں اور کام ان تاریخوں کو انجام دیں تو کامیاب رہیں گے ان کا مقسومی دن منگل ہے ان کے لئے جمعرات اور جمعہ بھی موافق ہیں ان کیلئے سرخ قرمزی یا گلابی رنگ کا استعمال کرنا اور سرخ رنگ کا پتھر انگشتری میں پہننا خوش بختی لاتا ہے۔

## اگر آپ کا عدد ۹ ہے اور

### ۱۔ اتوار کا دن ہو تو

اس دن آپ اپنی زندگی کا محاسبہ کریں اپنے اندر کی صلاحیتوں کا اندازہ لگائیں اور خامیوں کو پرکھئے یہ عمل آپ کو شہرت اور مقبولیت کے بام عروج پر پہنچادیگا

### ۲۔ پیر کا دن ہو تو

اس دن آپ اپنی فنکارانہ صلاحیتوں کو روبہ کار لائے اور کسی منصوبہ پر کام کیجئے۔ مسلسل مشاہدت اور دوسروں کے نظریات سے فائدہ اٹھائیں۔

### ۳۔ منگل کا دن ہو تو

جرات اور ہمت سے کام لیجئے دوسروں کی غلط بات کو تسلیم نہ کری کسی سے خالص ہمدردی نہ جتاتے ہوئے کچھ کر دکھاؤ خالص شہرت کیلئے ایسا نہ کرو۔

### ۴۔ بدھ کا دن ہو تو

آپ کو ٹھوس اقدام اور زبردست عمل سے زندگی گزارنا ہو گی اپنے منصوبے یا کاروبار میں دانشمندی سے کام لیں مضبوط ضمانت کے بغیر کوئی کام نہ کریں۔

### ۵۔ جمعرات کا دن ہو تو

وقت کے حاکم صاحب اقتدار یا اختیار لوگوں سے لوہانہ لو بلکہ ان سے اچھے روابط رکھو جو آپ کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اگر وہ کوئی آپ کو منصوبہ پیش کریں تو اس پر عمل کرو

### ۶۔ جمعہ کا دن ہو تو

سارے غم بھول جاؤ اپنے احباب عزیز دوست اور عزیز و اقارب سے ملیں ان کے ساتھ محبت اور خلوص کا اظہار کریں اگر آپ کیلئے کوئی الجھن ہے تو وہ اس کا حل نکالیں گے۔

### ۷۔ سنیچر کا دن ہو تو

اس دن آپ کی ملاقات اچھے دیانت دار اور کاروباری حضرات سے ملاقات ہو گی اگر وہ آپ سے ملکر کام کرنا چاہیں تو ضرور کریں آپ کو بڑا فائدہ ہو گا آپ کو شہرت ملے گی

# کس مقصد کیلئے زائچہ کا استعمال

دو ستاروں کے درمیان تعلقات پیدا ہونے سے جو اثرات رونما ہوتے ہیں یہ انکے وقت کے اعتبار سے لکھی گئی یہ نظرات ستارے کے درمیان سعد یا نحس تعلقات کو ظاہر کرتے ہیں عملیات اور زائچہ تیار کرنے میں انہیں باتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ تفصیل انکی یہ ہے۔

**(اماؤس)**

**قران** ☆ سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے سعد ستارے قمر عطارد زہرہ ومشتری ہیں اور نحس ستارے شمس مریخ زحل یورنس اور نپ چون کہلاتے ہیں

**(پورنماش)**

**مقابلہ۔ فاصلہ ۱۸۰ درجہ** ☆ مقابلہ نحس اکبر کہلاتا ہے یہ کسی کے درمیان دشمنی، عداوت کی مکمل نظر مانی جاتی ہے دشمنی عداوت جنگ و جدل کے اثرات ہر دو ستاروں کے ملاپ میں پائی جاتی ہے اگر کسی دو شخصوں میں جدائی نفرت پھوٹ بغض اور ایک دوسرے کے دلوں میں نفرت یا طلاق اور کسی بڑی بیماری میں مبتلا کرنا وغیرہ نحس اعمال کا سہارا لے کر کیا جائے تو بہت جلد موثر نتیجہ سامنے آتا ہے۔ اسی طرح سعد اعمال کا نتیجہ بھی اس کے بر خلاف مکمل توانائی کیساتھ ظاہر ہوگا۔

**(چوتھی نظر)**

**تربیع۔ فاصلہ ۹ درجہ** ☆ یہ مقابلہ کی بدولت اپنے اندر کم قوت اور تاثیر رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ عملیات کی زبان میں اس کو نحس اصغر کہلاتے ہیں۔ اس کے ذریعے بھی برے کام اور تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں مثلاً اگر دشمنی دوبارہ دوست ہو جائے تو دونوں کے درمیان پھر سے عداوت ڈال سکتے ہیں۔

**(تیسری نظر)**

تثلیث فاصلہ ۱۲۰، درجہ ☆ عملیات وطلسمات کے کاموں میں یہ سعد اکبر کہلاتی ہے یہ ہر اعتبار سے دوستی کی نظر ہے کسی کے درمیان دوستی اپنی حاجات مراد اور ترقی ووسیع رزق کیلئے سعد کے اعمال پر عمل کیا جائے تو معتبر اور موثر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

**(چھٹی نظر)**

تسدیس فاصلہ ٦٠، درجہ ☆ تثلیث کی بہ نسبت اس میں کم قوت واثر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکو سعد اصغر کہتے ہیں سعد کے تمام کاموں کیلئے اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

**رجعت** ☆ رجعت عام طور پر برے کاموں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے یا یوں کہیے یہ رجعت نحس کی ایک شکل ہے۔ اگر کسی معتبر شخص کو ذلیل وخوار دوسروں کی نظر میں گرانا ہو تو یا پھر کسی کا ٹرانسفر ایک جگہ سے دوسری جگہ کرانا ہو تو رجعت میں کام کرسکتے ہیں۔

| قران سیارگان | کس مقصد کیلئے انکا استعمال یا تعویذ لکھنا چاہئے | تربیع نظرات | کس مقصد کیلئے استعمال یا تعویذ لکھنا چاہئے |
|---|---|---|---|
| قمر ہمراہ عطارد | برائے شرف زیارت اہل عمل علمائے کرام واولیا کرام | قمر ہمراہ مشتری | پوشیدہ اور چھپے ہوئے اثرات کو اجاگر کرنے کیلئے |
| قمر ہمراہ زہرہ | برائے تزویج بندھن وایک دوسرے کے دلوں میں محبت کیلئے | قمر ہمراہ زحل | حریف کو شکست ونابود کرنا ذلیل وخوار کرنے کیلئے |
| قمر ہمراہ مریخ | بادشاہوں سے ملاقات دشمنوں کے دلوں پر فتح پانے کیلئے | عطارد ہمراہ زہرہ | ملکیت کی ہلاکت ونفاق دشمنی نفرت کیلئے |
| قمر ہمراہ مشتری | تجارت میں، نفع کی زیادتی اور روزی میں ترقی علم کیلئے | عطارد ہمراہ مریخ | دشمن کو پریشانی میں مبتلا کرنا کاروبار ہلاک کرنا |
| قمر ہمراہ زحل | دشمنوں کو پریشان، ذلیل، خوار اور تکلیف میں مبتلا کرنے کیلئے | عطارد ہمراہ مشتری | حریف کے ملک وحکومت تباہ وبرباد کرنا |
| عطارد ہمراہ زہرہ | برائے حصول علم وموسیقی اور محبت کو حاصل کرنے کیلئے | عطارد ہمراہ زحل | دشمنوں کی حکومت کو ہلاک وبرباد کرنا |
| عطارد ہمراہ زحل | عمارتوں کی تخریب کاری۔ دشمنوں کی بربادی کیلئے | زہرہ ہمراہ مریخ | عزیز واقارب کے درمیان نفرت وجدائی ڈالنے کیلئے |
| زہرہ ہمراہ مشتری | زوجین میں محبت پیدا کرنا ایک دوسرے میں پیار ومحبت کیلئے | زہرہ ہمراہ مشتری | دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنے کیلئے |
| زہرہ ہمراہ زحل | عورتوں کی مکمل نحوست اور پریشان والجھن کیلئے | زہرہ ہمراہ زحل | زوجین وعورتوں اور مردوں کے درمیان نفرت کرانا |
| مریخ ہمراہ عطارد | دشمنوں کی بربادی وعمارتوں کی تخریب کاری کیلئے | مریخ ہمراہ شمس | دشمنوں کو ہلاک کرنا ایک دوسرے کا دشمن بنانا |
| مریخ ہمراہ زہرہ | برائے تسلط اور غالب آنے مستورات واہل نشاط کیلئے | مریخ ہمراہ مشتری | کسی دشمن کو پریشانی میں مبتلا کرنا |
| مریخ ہمراہ مشتری | دشمنوں کو مسخر فوجیوں کو قوت وتوانائی اور فتحیابی کیلئے | مشتری ہمراہ شمس | ہلاکیت کو نیست ونابود کرنا |
| مشتری ہمراہ زحل | دماغ کمزور کرنے اور اہل علم لوگوں کے درمیان بغض کیلئے | مریخ ہمراہ زحل | دشمن پر فتح یابی کیلئے |
| | | مشتری ہمراہ زحل | دشمنوں کی حکومت گرانا ذلیل وبے عزت کرنا |
| **نظرات مقابلہ** | **کس مقصد کیلئے انکا استعمال یا تعویذ لکھنا چاہئے** | زحل ہمراہ شمس | دوستوں کے درمیان دشمنی پیدا کرنا نفرت ڈالنا |
| قمر ہمراہ عطارد | دوست احباب میں بغض، حسد وتفرقہ ڈالنے کیلئے | | |
| قمر ہمراہ زہرہ | عورتوں کی مردوں سے مخالفت کیلئے | **تثلیث تسدیس** | |
| قمر ہمراہ شمس | حاکموں بادشاہوں کے مابین فتنہ وفساد پیدا کرانے کیلئے | قمر ہمراہ شمس | حکام اور بادشاہوں کے دل میں محبت ڈالنا |
| قمر ہمراہ مریخ | جانوروں، چرند پرند کی دشمنی اور زہر دور کرنے کیلئے | قمر ہمراہ عطارد | زوجین کے درمیان محبت پیدا کرنا تسخیر اہل قلم |
| قمر ہمراہ مشتری | پوشیدہ اور چھپے ہوئے اسرار کو اجاگر کرنے کیلئے | قمر ہمراہ زہرہ | عورتوں کے درمیان محبت اور امتیاز پیدا کرنا |
| قمر ہمراہ زحل | دشمن کو بیماریوں میں مبتلا وہلاکت میں ڈالنے کیلئے | قمر ہمراہ مریخ | برائے خوابوں اور دشمنوں کا دل جیتنے کیلئے |
| عطارد ہمراہ زہرہ | دوستوں میں بغض، نفرت اور مخالفین کا کاروبار بند کرنے کیلئے | قمر ہمراہ مشتری | روزی میں ترقی، شخصی جاہ وجلال کیلئے |
| عطارد ہمراہ مریخ | اہل قلم کو بیماری میں مبتلا کرنے اور کاروبار میں ترقی کیلئے | قمر ہمراہ زحل | کھیتی باڑی میں ترقی اور ملکیت کی حفاظت کیلئے |
| عطارد ہمراہ مشتری | دشمنوں کا کاروبار جنگ وجدل میں کامیابی کیلئے | عطارد ہمراہ زہرہ | معشوق سے ملاقات اور جانوروں کی محبت کیلئے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عطارد ہمراہ زحل | کاروبار کو تباہ و برباد کرنے کیلئے | عطارد ہمراہ مریخ | تمام بیماریوں سے شفاء اور صحت مند ہونے کیلئے |
| زہرہ ہمراہ مریخ | عاشقوں کے درمیان نفرت، احباب کے درمیان بغض کیلئے | عطارد ہمراہ مشتری | کاروبار میں برکت اور علوم میں اضافی کیلئے |
| زہرہ ہمراہ زحل | ہر طرف کے امن میں مداخلت کرنے کیلئے | عطارد ہمراہ زحل | تمام پریشانیوں سے نجات کیلئے |
| مریخ ہمراہ شمس | دشمنوں پر فتحیابی کیلئے حریفوں پر قبضہ کرنے کیلئے | زہرہ ہمراہ مریخ | عورتوں میں محبت اور جنگ و جدل بند کرنے کیلئے |
| مشتری ہمراہ شمس | ملکیت کو نیست و نابود کرنے کیلئے | زہرہ ہمراہ مشتری | عاشق معشوق میں محبت اور بادشاہ کے غصہ کم کرنے کیلئے |
| مشتری ہمراہ مریخ | فسادات کے خاتمے وامن کیلئے | زہرہ ہمراہ زحل | ازدواجی زندگی کی کامیابی کیلئے |
| | | مریخ ہمراہ شمس | بادشاہوں سے محبت اور دشمنوں پر فتحیابی کیلئے |
| **تربیع نظرات** | **کس مقصد کیلئے انکا استعمال یا تعویذ لکھنا** | مریخ ہمراہ مشتری | تجارت میں ترقی اور برکت کیلئے |
| قمر ہمراہ شمس | کسی شخص لذت و بے عزت کرنا جنگ و جدل کرانا | مریخ ہمراہ زحل | ترقی زراعت عمارت وکارخانہ جات |
| قمر ہمراہ عطارد | ایک دوسرے میں حسد، بغض تفرقہ ڈالنے کیلئے | مشتری ہمراہ شمس | ترقی اور دولت میں بڑھوتری کیلئے |
| قمر ہمراہ زہرہ | طلاق وزوجین کے درمیان ناچاکی پیدا کرنا | مشتری ہمراہ زحل | حکام کے غصوں کو ٹھنڈا کرنے کیلئے |
| قمر ہمراہ مریخ | انسانوں کے درمیان نفرت جانوروں سے حفاظت کیلئے | زحل ہمراہ شمس | اپنی حاجات کو پوری کرنے کیلئے |
| | | | |

| حالت رجعت | کس مقصد کیلئے انکا استعمال اور تعویذ لکھنا چاہئے |
|---|---|
| سیارہ عطارد | معتبر آدمی کو ذلیل وخوار کرنے کیلئے |
| سیارہ زہرہ | حمل گرانے یا عورت کو بانجھ کرنے کیلئے |
| سیارہ مریخ | دشمنوں کو منتشر کرنے اور جنگ و جدل کرانے کیلئے |
| سیارہ مشتری | ملکوں کو تباہ و برباد کرنے کیلئے |
| سیارہ زحل | عاشقوں کے درمیان نفرت ڈالنے کیلئے |

جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو غسل کرے اور پاک وصاف کپڑے پہن کر دو رکعت نماز ادا کرے بعد سلام کے ان آیات کی تلاوت کرے۔

قُلْ رَبِّي اَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

برکت ان آیات سے مرادیں پوریں ہونگی۔

# انمول باتیں

(۱) چیز کو مفت دے کر واپس لینے والا ایسا ہے جیسے اپنی قے کو کھانے والا......(الحدیث)......(۲) جو شخص کسی ظالم کو ظالم جانتے ہوئے اس کا ساتھ دے اسلام سے نکل گیا......(الحدیث)......(۳) اپنے آپ کو اتنا ہی ظاہر کر جتنا کہ تو ہے یا ویسا ہو جا جیسا اپنے آپ کو ظاہر کرے......(بایزید بسطامی)......(۴) جب تین شخص سفر پر جائیں تو ایک کو اپنا سردار بنالیں......(الحدیث)......(۵) حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے بدرجہا بہتر ہے......(عثمان غنیؓ)......(۶) حق پر قائم رہنے والے تعداد میں کم ہوتے ہیں مگر منزلت اور اقتدار میں زیادہ......(عثمان غنیؓ)......(۷) عالم بے عمل پارس پتھر کی مثل ہے جو اوروں کو تو سونا بناتا ہے مگر خود پتھر کا پتھر رہتا ہے......(مجدد الف ثانی)......(۸) اگر خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو اس کے بندوں کی خدمت کر کے دکھاؤ......(رسول اکرمؐ)......(۹) میں مردے کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں ہوا لیکن احمق کی اصلاح سے عاجز آگیا......(حضرت عیسیٰؑ)......(۱۰) جو ایک بیوقوف کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے گویا اپنے پاؤں کاٹتا ہے......(حضرت سلیمان)

# صدقات

## نحوست دور کرنے، معاش کاروبار اور روزگار کی ترقی اور بگڑے کام بنانے کیلئے

## آپ اپنے برج کے اعتبار سے دن کو ملحوظ رکھتے ہوئے صدقہ دیجئے۔

| برج | ہر قسم کی نحوست و پریشانی کے خاتمہ کے لئے صدقہ | دن | معاش کاروباری روحانی جسمانی ذہنی ترقی حصول انعامات کے لئے صدقہ یا پرورش | دن |
|---|---|---|---|---|
| حمل | لال قسم کے جانوروں کو کھانا دیں یا لال بکرے کا گوشت کھلادیں | پیر | کسی کو لال رنگ کا بکرا صدقہ دے دیں لال رنگ پرندہ گھر میں پالیں | جمعہ |
| ثور | مچھلیوں کو پانی میں آٹے کی گولیاں بنا کر ڈالیں یا زرد رنگ کی دال کھلادیں | ہفتہ | بیل کے گوشت کا صدقہ دیدیں گھر میں خرگوش یا چوپایہ جانوروں کی پرورش کریں | بدھ |
| جوزا | ہرے سبز رنگ کی چیزیں جانوروں چوپایوں کو کھلائیں یا ہزرنگ کی دال کا صدقہ دیدیں | جمعرات | سمندر میں اناج بہادیں اور طوطا نر مادے کی گھر میں پرورش کریں | پیر |
| سرطان | کالا بکرا جانوروں کو کھلائیں یا پانی میں گوشت بہادیں کالی چیونٹی کو شکر کا صدقہ دیدیں | منگل | گوشت کا صدقہ دیدیں گھر میں مچھلیوں کی پرورش کریں | اتوار |
| اسد | کبوتروں کو باجرہ ڈالیں۔ بلی کتے کو گوشت کا صدقہ دیں | جمعہ | گوشت کا صدقہ دیدیں گھر میں بلی کے نر مادہ پالیں | بدھ |
| سنبلہ | گائے، بھینس کو سبز چارہ کھلائیں مادہ جانوروں کو اناج کھلادیں | بدھ | طوطوں کو ہری مرچ کھلائیں گھر میں کسی پرندہ کی پرورش کریں | بدھ |
| میزان | آبی جانوروں، مچھلیوں کو سفید رنگ کا اناج کھلائیں اور کالا ارد اور گڑ پانی میں بہادیں | پیر | کھٹی چیزوں کا صدقہ دیدیں گھر میں تیتر یا بٹیر نر مادہ کی پرورش کریں | منگل |
| عقرب | نر جانوروں کو لال اناج کھلائیں | اتوار | پرندوں کو دانہ ڈالیں گھر میں کبوتروں کا جوڑا پالیں | جمعرات |
| قوس | چڑیوں کے غول کو دانہ ڈالیں اور گھوڑوں گدھوں کو ہری چیز کھلادیں | بدھ | چوپایوں کو ہری گھاس ڈالیں گھر میں نر بکرے کی پرورش کریں | سنیچر |
| جدی | کوؤں کو اکھا اڑد کھلائیں اور جانوروں کو ہر سبزی کھلا دیں | جمعہ | پرندوں کو چھت یا میدان میں دانہ ڈالیں گھر پر چھوٹی نسل کے طوطوں کی جوڑی پالیں | سنیچر |
| دلو | کالی چیونٹیوں کو شکر کا پانی رکھ دیں اور آبی جانوروں کو گوشت کھلادیں | منگل | آبی مخلوق کو ہر قسم کے اجناس ڈالیں گھر میں مچھلیوں کی پرورش کریں | جمعرات |
| حوت | چیل کوؤں کو گوشت کھلائیں مچھلیوں کے لئے پیلے رنگ کی دال پانی میں بہادیں | جمعرات | جانوروں کو گوشت کھلائیں گھر میں پسندیدہ چوپائے کی پرورش کریں | منگل |

# خوابوں کی حقیقت

شریک بن عبداللہؒ خلیفہ مہدی کے زمانہ میں قاضی تھے ایک مرتبہ وہ مہدی کے پاس پہنچے تو اس نے انہیں قتل کروانے کا ارادہ ظاہر کیا قاضی صاحب نے پوچھا "امیر المومنین کیوں؟" مہدی نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تم میرا بستر روند رہے ہو اور مجھ سے منہ موڑے ہوئے ہو میں نے یہ خواب ایک معبر کے سامنے پیش کیا تو اس نے یہ تعبیر دی کہ قاضی شریک ظاہر میں تو آپ کی اطاعت کرتے ہیں لیکن اندر اندر آپ کے نافرمان ہیں۔ قاضی شریک نے جواب دیا خدا کی قسم امیر المومنین نہ آپ کا خواب ابراہیمؑ کا خواب ہے اور نہ آپ کا تعبیر دینے والا یوسفؑ ہے تو کیا آپ جھوٹے خوابوں کے بل پر مسلمانوں کی گردنیں اتارنا چاہتے ہیں؟ مہدی یہ سن کر جھینپ گیا اور قتل کرنے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

# ہمسایوں کو ستانے کی سزا

ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول ﷺ فلاں عورت کے بارے میں سنا ہے کہ وہ بہت نماز پڑھتی ہے اور روزے بہت رکھتی ہے اور خیرات بہت کرتی ہے مگر ساتھ ہی اپنے ہمسایوں کو بہت ستاتی ہے فرمایا وہ دوزخ میں جائے گی۔ پھر اس شخص نے کہا یا رسول اللہ ایک اور عورت ہے جو روزے کم رکھتی ہے نماز بھی کم پڑھتی ہے اور خیرات دیتی ہے تو وہ بھی سوکھے پنیر کے ذرا ذرا سے ریزے مگر اپنے ہمسایوں کو اپنی زبان لیس ایذا نہیں دیتی۔ فرمایا وہ جنت میں جائے گی۔ (عن ابو ہریرہؓ احمد و بیہقی)

# بارانِ رحمت کی دعا

ایک دفعہ مکہ میں ایسا شدید قحط پڑا کہ لوگوں نے تنگ آکر ہڈیاں اور مردار کھانے شروع کر دیئے۔ ابو سفیان جو اس وقت رسول اکرم ﷺ اور مسلمانوں کے بدترین دشمن تھے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

اے محمدؐ! تم لوگوں کو صلہ رحمی کی تعلیم دیتے ہو۔ تمہاری قوم ہلاک ہو رہی ہے۔ اللہ سے دعا کرو کہ ان کی مصیبت دور ہو جائے،،

اگرچہ کفار مکہ کی ایذا رسانیاں حد سے بڑھی ہوئی تھیں مگر ابو سفیان کی درخواست سن کر رسول اکرم ﷺ نے فوراً دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دیئے اللہ تعالیٰ نے ابر کرم برسایا اور قحط کی مصیبت اہل مکہ سے دور ہو گئی

# چھ چیزیں جنت کی ضمانت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ضمانت دو میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت کرتا ہوں جب کوئی بات کہو سچ کہو اور جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کرو اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو اور آنکھیں نیچی رکھو اور ہاتھوں کو روکو (برے کاموں سے)

# شبِ برأت کی نفل نماز

۲ رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھئے۔ ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی ۳ بار قل ہو اللہ۔

**فضیلت** : ہر قطرہ پانی کے بدلے سات سو رکعت نفل کا ثواب ملے گا۔

۲ رکعت۔ ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی۔ ۱۵ بار قل ہو اللہ۔ سلام کے بعد ۱۰۰ بار درود شریف

**فضیلت** : روزی میں برکت ہوگی۔ رنج و غم سے نجات۔ گناہوں کی بخشش۔ مغفرت ہوگی۔

۸ رکعت (دو دو کرکے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۵ بار قل ہو اللہ۔

**فضیلت**: گناہوں سے پاک صاف ہوگا۔ دعائیں قبول ہونگی۔ ثواب عظیم ہوگا۔

۱۲ رکعت (دو دو کرکے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس بار قل ہو اللہ۔ ۱۲ رکعت پڑھنے کے بعد دس بار کلمہ توحید، دس بار تمجید، دس بار درود شریف۔

۱۴ رکعت (دو دو کرکے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے۔

**فضیلت** : جو بھی دعا مانگے قبول ہوگی۔

۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد ۵۰ بار قل ہو اللہ۔

**فضیلت** : گناہوں سے ایسے پاک ہو جائے گا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

۸ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد ۱۱ بار قل ہو اللہ
اس کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کو نذر کرے۔

**فضیلت** : آپ فرماتی ہیں کہ میں اس نماز پڑھنے والے کی شفاعت کئے بنا جنت میں قدم نہ رکھوں گی۔

**روزہ کی فضیلت** : حضور ﷺ فرماتے ہیں جس نے شعبان میں ایک دن روزہ رکھا اس کو میری شفاعت حلال ہوگئی۔ ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھے گا اسے جہنم کی آگ نہ چھوئیگی۔

# آسیب زدہ حویلی




اس خوفناک داستان میں جو مبنی بر حقیقت ہے۔ جگہ وغیرہ کے نام فرضی ہیں تاکہ ازراہِ مصلحت حقائق کو پوشیدہ رکھا جاسکے۔ کیونکہ اس طرح کے معاملات میں پردہ داری کرنے سے جنات کے انتقام سے محفوظ نہیں رہا جاسکتا۔ (ظ۔ ہ)

علی پور میں کرانے کی دُکان کرتے ہوئے مجھے تقریباً چھ ماہ گزر گئے تھے اور دُکان پوری کامیابی کے ساتھ چل رہی تھی۔ میں تنہا علی پور میں رہا کرتا تھا۔ بیوی بچے اور گھر کے دوسرے افراد مراد آباد ہی میں مقیم تھے کیوں کہ علی پور میں کسی مکان کا بندوبست نہیں ہوسکا تھا۔ مراد آباد میں آبائی مکان تھا جو خاصا بڑا تھا۔ اگرچہ اس مکان کو جو بزرگوں کی نشانی تھا۔ فروخت کرنے کے تصوّر سے بھی دل لرزتا تھا۔ لیکن حالات کچھ اس طرح بنے کہ اس جائیداد کو فروخت کرنا پڑا۔ اور اسی رقم سے علی پور میں کرانے کی دُکان کر ڈالی۔ کچھ قرضے بھی ادا کئے اور کچھ رقم بینک میں ڈپازٹ کرادی۔ تاکہ کسی وقت اگر علی پور میں ہی سکونت اختیار کرنے کا ارادہ ہوا تو علی پور میں اپنا ذاتی مکان خرید لیا جائے گا۔ اس دوران تمام اہل خانہ مُراد آباد ہی میں ایک کرائے کے مکان میں مقیم رہے۔ ہر ماہ ایک یا دو دن کے لئے میں مراد آباد جاکر بچوں سے مل آیا کرتا تھا اور اُن کے خرچے پانی کے پیسے دے آیا کرتا تھا۔ میری دُکان علی پور میں توقع اور امید سے زیادہ چل رہی تھی۔ مجھے گراہکوں کی کثرت کی وجہ سے دو لڑکے ملازم رکھنے پڑے تھے۔ دکان تو یہ کرانے کی تھی لیکن اس میں پرچون کے سامان کے ساتھ ساتھ جنرل اسٹور کا سامان اور کچھ دوائیں بھی میں رکھتا تھا۔ اس لئے روزمرّہ کی فروختگی دو تین ہزار سے زائد تھی۔ میں اُمید نہیں رکھتا تھا کہ علی پور میں ہی۔ اب مجھے مستقل رہائش کا پروگرام بنانا پڑے گا۔ گھر والوں کی رائے بھی یہ بنی کہ جب اللہ نے دُکان کو چلا دیا ہے اور اپن کے پاس مکان خریدنے کی رقم بھی ہے تو علی پور ہی میں مکان خرید لیا جائے۔ تاکہ ایک ساتھ رہنے کا خواب بھی پورا ہوجائے۔ بچے اور اہل خانہ مجھ سے الگ رہ کر پریشان تھے۔ چنانچہ علی پور میں مکان خریدنے کی بات چلی۔ کئی مکان دیکھے۔ کچھ پسند نہیں آئے۔ کچھ پسند آئے تو ان سے سودا نہ ہوسکا۔ بالآخر ایک صاحب کی نشان دہی پر ایک مکان دیکھا جو اچھی خاصی ایک حویلی تھا۔ اس حویلی میں نیچے کی منزل میں پانچ کمرے تھے۔ ایک دالان تھا۔ ایک سدری تھی۔ غسل خانہ، پاخانہ، اور باورچی خانہ سب پختہ بنے ہوئے تھے۔ اوپر کی منزل میں ۳ کمرے اور ایک دالان تھا۔ اوپر والی منزل میں بھی غسل خانہ اور لیٹرین کی سہولت تھی۔ حویلی پختہ تھی۔ اور اور پُرانے طرز کی بنی ہوئی تھی۔ موجودہ دور میں اسکی حیثیت اندازاً دس لاکھ روپے تھی۔ لیکن اس کے ورثا سب پاکستان منتقل ہوگئے تھے۔ ایک صاحب باقی رہ گئے وہ اس کو اونے پونے میں فروخت کرکے پاکستان جانا چاہتے تھے۔ میں نے جب اس حویلی کو دیکھا تو یہ مجھے پسند آئی۔ اس کے وارث شہزاد علی خاں نے اس کی قیمت پانچ لاکھ روپے مانگی۔ لیکن کم کرانے پر تین لاکھ روپے میں اُن سے سودا ہوگیا۔ اور اس وقت جس نے بھی یہ حویلی دیکھی اس کو اس بات پر حیرت تھی کہ یہ حویلی صرف ۳ لاکھ روپے میں کس

طرح مل گئی۔ صرف ایک صاحب کی زبانی یہ معلوم ہوا کہ اس حویلی کو اتنے سستے داموں میں فروخت کرنے کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ شہزاد علی خاں یہاں تنہا رہ گئے تھے۔ اور اس کو بیچ باچ کر۔ وہ ہندوستان سے رخصت ہونا چاہ رہے تھے۔ یہ بات تو اکثر لوگوں نے بتائی تھی۔ لیکن انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا تھا کہ اس حویلی میں آسیبی اثرات کا کچھ چکر ہے۔ میں نے ان کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ کچھ ہی دنوں کے بعد میرے اہل خانہ علی پور منتقل ہو گئے۔ میرا گھرانہ صرف ۹ افراد پر مشتمل تھا۔ ایک تو میں ہی تھا ظفر احمد ہاشمی دوسری میری بیگم تھیں۔ ان کا نام معصومہ خاتون تھا۔ ہمارے دو بچے تھے۔ لڑکے کا نام عرفان احمد تھا۔ لیکن پیار میں اس کو منے میاں کہا کرتے تھے۔ عمر ۹ سال تھی۔ لڑکی کا نام ثانیہ تھا۔ اس کی عمر دو سال تھی۔ میری دو کنواری بہنیں تھیں۔ ایک کا نام زرینہ تھا۔ اس کی عمر تقریباً ۲۰ سال ہوگی۔ اور دوسری کا نام فوزیہ تھا۔ یہ تقریباً ۱۷ سال کی تھی۔ میری بڑی بہن جو مجھ سے بھی بڑی تھیں۔ صفورا باجی ان کا اور ان کے شوہر کا انتقال ایک کار حادثہ میں ہو گیا تھا۔ ان کی بچی جو دس سال کی تھی وہ بھی ہمارے ہاں رہا کرتی تھی۔ اس کا نام صوفیہ تھا۔ میرے ماموں کا ایک لڑکا بھی شروع ہی سے میری والدہ کے پاس رہا۔ اس کا نام تنویر تھا۔ اور ایک میری والدہ طاہرہ بیگم تھیں۔ ان کی عمر ۶۰ سال کے لگ بھگ رہی ہوگی۔ یہ کل ۹ افراد تھے۔ یہ سب علی پور کی اس حویلی میں منتقل ہو گئے جو میں نے ۳ لاکھ روپے میں خریدی تھی۔

جب ہم لوگ حویلی میں منتقل ہوئے تو اس کا حال بہت برا تھا۔ جگہ جگہ مکڑی کے جالے لگے ہوئے تھے۔ حویلی میں دنیا بھر کا کباڑ بھرا ہوا تھا۔ صرف ایک کمرہ اور ایک دالان صاف ستھرا تھا۔ باقی پوری حویلی کباڑ خانہ لگتی تھی۔ اس کو صاف کرنے میں کئی ہفتے لگ گئے۔ اور قلعی وغیرہ کرانے میں کافی رقم خرچ کرنی پڑی۔ باقاعدہ رہائش ہو جانے کے بعد شروع شروع میں رشتے دار آتے جاتے رہے اور مہمانداری کا سماں بندھا رہا۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ صرف گھر کے افراد رہ گئے۔

رہائش کے لئے ہم نے یہ کیا کہ ایک بڑے کمرے میں والدہ اور دوسرے افراد رہنے لگے اور ایک چھوٹے کمرے کو جو بڑے کمرے کی دوسری سائڈ میں تھا، ہم میاں بیوی نے اپنا کمرہ بنا لیا۔ باقی کمرے خالی ہی رہتے تھے۔ اور اوپر والی منزل کو تو صرف مہمانوں کے لئے مخصوص کر دیا۔ میرا روز کا معمول یہ تھا کہ صبح ۸ بجے دکان پر چلا جاتا تھا۔ اور دوپہر کا کھانا ساتھ لے کر جاتا تھا۔ رات کو ۹ بجے دکان سے واپس ہوا کرتا تھا۔ اتوار کی چھٹی رہا کرتی تھی۔ حویلی میں رہتے ہوئے ہمیں ۳ ماہ گزر گئے تھے۔ کسی بھی طرح کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا تھا۔ ہم سب خوش اور بہت خوش تھے کہ اللہ نے اتنے سستے داموں میں ایک جائیداد ہمیں دلا دی تھی۔ ایک دن یہ ہوا کہ جب میں دکان سے واپس ہوا تو میں نے گھر والوں کو حیران و پریشان دیکھا۔ میں نے اپنی بیوی کی طرف مخاطب ہو کر کہا۔ بیگم! خیریت۔؟ کیا بات ہوئی۔؟ بیوی نے کہا آج زرینہ اور فوزیہ اوپر گئی تھیں۔ انہوں نے اوپر والے کمرے میں یہ دیکھا کہ ایک بوڑھا اور ایک بوڑھی عورت بیچ والے کمرے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ تفصیل ان دونوں سے پوچھیں۔

(باقی آئندہ)

## بقیہ: علم الحروف

ہوگا۔ اور مریض کو باذن اللہ صحت حاصل ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ش ش ش ش ش ش ش ش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٦٧ | ٨١ | ٧٨ | ٧٤ |
| ٧٩ | ٧٣ | ٦٨ | ٨٠ |
| ٧٢ | ٧٦ | ٨٣ | ٦٩ |
| ٨٢ | ٧٠ | ٧١ | ٧٧ |

## بقیہ: عددِ روحانی

ہے۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کے ساتھ بعد نماز عصر قبلہ رو ہو کر ۲۱ بار پہلے درود شریف پڑھے۔ اور ۲۱۰۰ دفعہ "یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ" کا ورد کریں۔ اور پھر ۲۱ بار درود شریف پڑھ کر حضور سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے وسیلے سے باری تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ گڑ گڑا کر انشاء اللہ تعالیٰ بے حد تاثیر ظاہر ہوگی۔ اگر اس کا نقش مربع آتشی پُر کر کے پاس رکھیں تو بھی یہی تاثیر ظاہر ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

قسط ۸

# اعداد کا جادو

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## کیا میری شادی فلاں عورت سے ہوگی؟

تمام تفصیلات کے بعد اگر مستحصلہ ایک، چار، سات برآمد ہو تو آپ کی شادی فلاں عورت سے بہت جلد ہوگی۔ اگر ۲ پانچ یا ۸ برآمد ہو تو آپ کی شادی فلاں عورت سے مشکل ہوگی۔ اگر ۳ یا ۶ برآمد ہو تو اس عورت سے آپ کی شادی نہیں ہوگی۔ اگر ۹ برآمد ہو تو بہت مشکلات کے بعد آخیر میں اسی عورت سے شادی ہو جائے گی۔

مثلاً خالد ابن زاہدہ ۱۵ اگست ۲۰۰۲ء کو شام ۴ بجے یہ سوال کرتا ہے کہ کیا میری شادی سلمہ بنت اسمہ سے ہوگی۔؟ تو اس سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے اس طرح حساب پھیلائیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| (۱) خالد ابن زاہدہ | ۶۵۷ | ۹ |
| (۲) سلمہ بنت اسمہ | ۲۴۱ | ۷ |
| (۳) بقیہ حروف سوال کے اعداد | ۴۸۷ | ۱ |
| (۴) تاریخ عیسوی | ۱۵ | ۶ |
| (۵) ماہ عیسوی | ۸ | ۸ |
| (۶) سن عیسوی | ۲۰۰۲ | ۴ |
| (۷) تاریخ ہجری | ۵ | ۵ |
| (۸) ماہ ہجری | ۶ | ۶ |
| (۹) سن ہجری | ۱۴۲۳ | ۱ |
| (۱۰) ماہ ہندی | ۵ | ۵ |
| (۱۱) جمعرات مقررہ نمبر | ۵ | ۵ |
| (۱۲) برج سنبلہ مقررہ نمبر | ۶ | ۶ |
| (۱۳) متعلقہ ستارہ عطارد منفی | ۹ | ۹ |
| (۱۴) منزلِ قمر نثرہ | ۸ | ۸ |

## آیئے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۹ ۷ ۱ ۶ ۸ ۴ ۵ ۶ ۱ ۵ ۵ ۶ ۹ ۸
۷ ۸ ۷ ۵ ۳ ۹ ۲ ۷ ۶ ۱ ۲ ۶ ۸
۶ ۶ ۲ ۸ ۳ ۲ ۹ ۴ ۷ ۳ ۸ ۵
۳ ۹ ۲ ۲ ۵ ۲ ۴ ۲ ۱ ۲ ۴
۳ ۲ ۴ ۷ ۷ ۶ ۶ ۳ ۳ ۶
۵ ۶ ۲ ۵ ۴ ۳ ۹ ۶ ۹
۲ ۸ ۷ ۹ ۷ ۳ ۶ ۶
۱ ۶ ۷ ۷ ۱ ۹ ۳
۷ ۴ ۵ ۸ ۱ ۲
۲ ۹ ۴ ۹ ۴
۲ ۴ ۴ ۴
۶ ۸ ۸
۵ ۷
۳

مستحصلہ ۳ برآمد ہوا۔ اس کا مطلب یہ ہے خالد ابن زاہدہ کی شادی سلمہ بنت اسمہ سے نہیں ہوسکے گی۔

(باقی آئندہ)

علم فلکیات

# برجوں کی دُنیا

## ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان پیدا ہونے والی خواتین کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہوتا ہے

### حوت عورت

برج حوت دو مچھلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جو مخالف سمت میں تیر رہی ہیں۔ حوت عورت کے لئے بڑا مقصد یہ ہے کہ وہ مثبت راستے کا انتخاب کرے اور اسے مضبوطی سے پکڑلے۔ چوں کہ حوت بہتی ہوئی مچھلی کی طرح پانی کے بہاؤ کے ساتھ ساتھ آسانی سے بہنا پسند کرتی ہے۔ اس لئے حوت عورت کو اپنے زرخیز تخیل اور حساسیت کو تعمیری انداز سے استعمال کرنے کیلئے سہارے اور تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

حوت عورت بے حد محبت اور تحفظ کی طلب گار ہوتی ہے۔ جب تک وہ محبّت اور تحفظ کے احساس سے شادکام رہے تب تک وہ ایک پھول کی طرح کھلی رہتی ہے۔ وہ دوسروں کے لئے دباؤ سے آزاد ماحول پیدا کرتی ہے۔ لیکن ان کوششوں میں اپنا نقصان کر بیٹھتی ہے۔ حوت شدید کمزوری کے اندر چھپے ہوئے آزادی کے مفہوم کا نام ہے۔ تضاد اس کی شخصیت کا بہت بڑا پہلو ہے اور اس کے تعلقات میں تضاد اس کے انداز کی نمائندگی کرتا ہے۔

وہ ایسے دوست اور محبوب کو پسند کرتی ہے جو اس کی طرف جھکتا چلا جائے۔ وہ چاہے جانے اور کسی کی ہوجانے کی خواہش مند ہوتی ہے تاہم اس کی روح اسے اس بات کی اجازت نہیں دیتی۔ وہ تعلقات کے ضمن میں کشش و پنج کا شکار رہتی ہے اور اس کے بارے میں پیش گوئی کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ایک حوت عورت محبوب میں جن خصوصیات کو دیکھنا چاہتی ہے۔ وہ ان خصوصیات سے قدرے مختلف ہوسکتی ہیں جو وہ ایک شوہر میں دیکھنا چاہتی ہے۔ چنانچہ حوت عورت کی ضروریات زندگی اسکی دوشیزگی اور پختگی کی عمر میں مختلف ہوسکتی ہے۔ ابتدائے شباب میں وہ ایک ننھی بچّی کی طرح ہوسکتی ہے جو کہ ابھی بڑے اور مضبوط مرد کی تلاش میں ہو جو اسے تحفظ فراہم کرسکے۔ بعدازاں وہ ایسے مرد کی متمنی ہوگی جو اسے اسکی ذات کی نمو اور نئی آزادی سے ہمکنار کرنے میں اس کی مدد کرے۔ رفیقۂ حیات کے طور پر حوت عورت وفادار، حساس، ذمہ دار، تخلیقی اور رجعت پسند ہوتی ہے۔ اگر اسے قائل کر دیا جائے کہ اس نے اپنے ساتھی کے انتخاب میں کوئی غلطی نہیں کی تو وہ قسمت کی لکھی ٹھوکر بھی قبول کرلیتی ہے۔ وہ تھوڑے بجٹ میں گھر کا انتظام معجزاتی انداز میں چلا سکتی ہے اور اپنے شریک حیات کو محبت اور توجہ دیتی ہے۔ اپنے برج کی طرح حوت کی جنس بھی دو دھاری ہوتی ہے۔ ناتجربہ کار حوت عورت ایک ایسے نازک پھول کی مانند ہوتی ہے جس کی خوشبو بھنورا صفت لوگوں کو اسکی طرف مائل کرسکتی ہے جب کہ تجربہ کار حوت عورت محبّت کے فن میں ممتاز اور پُر اعتماد ہوتی ہے۔ پختہ کار حوت عورت ایک حساس، نفسیاتی اور غیر معمولی طور پر تخلیقی محبوبہ ہوتی ہے۔ جسے اپنے جسم پر کنٹرول ہوتا ہے اور جس آسانی سے وہ اپنے آپکو خوش کرتی ہے اسی آسانی سے اپنے رفیق حیات کو خوش کرسکتی ہے۔ وہ آزاد خیال بھی ہوتی ہے۔ اور عفت و عصمت کی پرانی اقدار کی پرستار بھی۔ وہ اپنے محبوب کے تخیلات کو عملی جامہ پہناتی ہے اور اسکے موڈ کی عکاسی کرتی ہے وہ مکمل محبّت کے تجربے پر یقین رکھتی ہے اور تعلقات زن وشو کو وجد کے تبادلے محسوس کرتی ہے۔ اس کیلئے محبّت اور جنس کا امتزاج ناگزیر ہے۔ اسکی اندرونی جدّوجہد یا تو اسے جذبات کی بلندیوں پر لیجاتی ہے یا اسے مسادی مسوکیت، استحصال، ڈر گزار اور ترک نفس کی گہرائیوں تک لیجاتی ہے۔ حوت عورت صحیح وقت پر اپنے شریک حیات کے ساتھ وجد آفریں شہوانی تجربات غیر مادی اور روحانی انداز میں کرتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہیکہ حوت تعلقات زن وشو میں ایک جان دو قالب کی سی کیفیت محسوس کرتی ہے۔ بلکہ من توشدم تو من شدی کی منہ بولتی تصویر بنجاتی ہے۔ حوت عورت ان عورتوں میں سے ایک ہے جو افلاطونی محبّت کرنا پسند کرتی ہے۔ اور خواہ محبوب کتنی دور ہی کیوں نہ ہو تعلقات میں تسکین محسوس کرتی ہے۔ وہ نرم ونازک اور شاعر مزاج کے لوگوں سے دور نہیں رہ سکتی۔ وہ ایسے لوگوں کو ممتا بھری شفقت سے نوازتی ہے۔

قسط ۲۴

# درختوں کے فائدے

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## اکسیر تیار بخار

استاذ محترم مولانا حکیم ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی نوراللہ مرقدہٗ مندرجہ ذیل چٹکلے کو عمل میں لاتے اور بفضلہ کامیاب ہوتے تھے۔ قرنفل مدار یعنی آک کے پھولوں کے درمیان لونگ حسب حاجت لے کر ایک ایک لونگ کو گڑ کے اندر بند کرکے گولیاں بنالیں اور بخار آنے سے پہلے مریض کو ایک گولی دو گھنٹہ پہلے اور اسی طرح گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو گولیاں اور کھلادیں۔ انشاء اللہ اول تو بخار پہلی باری میں ہی رک جائے گا ورنہ دوسری مرتبہ تو ضرور ہی رک جائیگا۔

دیگر:۔ شیر مدار ایک حصہ مصری ۱۰ر حصہ کھرل میں ڈال کر اس حد تک کھرل کرلیں کہ بالکل خشک سفوف ہوجائے تو اس کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک:۔ نصف رتی سے دو رتی تک چڑھتے ہوئے بخار کو بفضلہ تعالیٰ اتارتی اور اترے ہوئے کو دوبارہ چڑھنے سے روکتی ہے۔ ہر حکیم کو بناکر استعمال کرانی چاہئے۔ ملیریا بخار کے لئے کونین کا بدل ہے۔

## تپ کہنہ ہر قسم

اس سے بفضلہ روز آنے والا بخار اور پرانا بخار دور ہوجاتا ہے۔

ترکیب تیاری:۔ آک کے تازہ پھول ار تولہ۔ ابرک سفید نیچوا سے کترا ہوا ار تولہ۔ دونوں کو پتھر کے کونڈے میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ سرمہ سا بن جائے۔

خوراک:۔ ۴ر رتی ہمراہ قند سیاہ (گڑ) یا شربت مصری وغیرہ۔ اس سے انشاء اللہ پرانا بخار بھی دور ہوگا۔

غذا:۔ مونگ کی دال اور دلیا وغیرہ۔

پرہیز:۔ گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

## نسخہ جذام

ترکیب تیاری:۔ گل مدار یعنی آک کے پھول ایک ہی درخت سے لاکر ان کو سایہ میں خشک کرلیں اور پھر باریک پیس کر رکھ لیں اور پہلے دن ۳ر ماشہ۔ دوسرے دن ۶ر ماشہ اور تیسرے دن ۹ر ماشہ چوتھے روز ایک تولہ کنویں کے تازہ پانی سے استعمال کراتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۲۷ر دن گزر جائیں پھر ۳/۲ر ماشہ کم کرتے جائیں اور ۳ر ماشہ پر لاکر چھوڑ دیں۔ کل اکتالیس روز میں دوا کا کورس ختم ہوگا۔ دوران استعمال میں غذا گندم وچنے ملی ہوئی روٹی ہمراہ گھی کھائیں اور گھی کا کثرت سے استعمال کرائیں۔ پانی ہمیشہ ایک ہی کنویں کا پلاتے رہیں اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ امید ہے انشاء اللہ ایک ہی چلہ حد دو چلہ میں آرام ہوگا۔ اگر دوران استعمال میں اسہال خونی یا سادہ آنے لگیں تو نہ گھبرائیں اور دوا استعمال کراتے رہیں۔

## سفوف آتشک

آک کی جڑ کو جلاکر کوئلہ بنالیں اور اس کو باریک پیس کر ہموزن چینی اور گائے کا گھی ملائیں اور روزانہ چھ ماشہ تک کھلاتے رہیں۔ بفضلہ تعالیٰ آٹھ دس روز کے اندر فائدہ ہوجائے گا۔

## حبوب آتشک

پوست بیخ مدار ار تولہ۔ مرچ سیاہ ۴ر ماشہ باریک پیس کر ار تولہ گڑ ملادیں اور

گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ پہلے کوئی جلاب دیں۔ ایک سے دو گولی ہمراہ پانی کے کھلائیں۔

## طاعون

مریض کو برگ مدار نا معلوم طور پر کھلانا شروع کر دیں۔ جب تک کڑوے نہ معلوم ہوں برابر کھلاتے رہیں۔ جب مریض کہے کہ کڑوے ہیں تو بند کر دیں۔
بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔ پتوں کا کڑوا معلوم ہونا صحت کی نشانی ہے۔

## منجن عجیب

ترکیب تیاری:۔ آک کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے پیسیں اور اس کے برابر مرچ سیاہ ملائیں۔
فوائد:۔ بوقت ضرورت دانتوں پر ملنے سے دانت سفید ابرق ہو جاتے ہیں۔

## ایڑی کا درد

آک کے پھولوں کو جوش دے کر ایڑی پر باندھیں ایڑی کا درد بند ہوگا۔

## نہروا

برگ ناشگفتہ مدار ۷ عدد، گڑ ۵ تولہ کوٹ کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں۔
خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی۔

## باؤگولہ

آک کی کلیاں ۲ تولہ۔ اجوائن ۱ تولہ باریک پیس کر دس تولہ چینی ملائیں اور اس میں سے روزانہ بقدر ایک ماشہ ہمراہ پانی دیا کریں۔

## آگ سے جلنا

جب کوئی عضو جل جائے تو فوراً ہی آک کے پتوں کو گرم کر کے نچوڑیں اور اوپر لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً تسکین ہو جائے گی۔

## پاؤں کے آبلے

پیدل سفر کرنے سے اکثر پاؤں میں آبلے پڑ جایا کرتے ہیں شیر مدار لگائیں فائدہ ہوگا۔

## بچھو کاٹے کا عمدہ تریاق

نمک مدار دو رتی۔ پارہ ۱ رتی ہتھیلی پر رکھ کر منہ کی تھوک سے ملائیں۔ اوپر لگاتے لگاتے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

## طلسم آک

آک کی جڑ کو پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کرنے سے قبض کھل جاتا ہے۔

## جوب قبض کشا

ترکیب تیاری:۔ بیخ مدار، مرچ سیاہ ہموزن باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک:۔ دو گولی پانی سے استعمال کریں۔
دیگر:۔ جب مکھی یا بھڑ وغیرہ کاٹے تو فوراً اس جگہ شیر مدار کو اچھی طرح مل دینا چاہئے۔ بس فوراً ہی درد وغیرہ بند ہو جاتا ہے۔ اور ورم وغیرہ مطلق نہیں ہونے پاتا۔ ہم نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے۔

## بچھو کاٹے کا مجرب تریاق

ہیرا ہینگ کو شیر مدار میں سات مرتبہ تر و خشک کر کے گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت گولی مذکور کو پانی میں گھس کر اوپر لیپ کر دیں۔
سرسوں کا تیل کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو آک کے پتوں کو گرم کر کے پانی نکالیں اور اس میں احتیاط سے ڈال دیں۔ فوراً دھوئیں پر عضو ماؤف کو سینکیں۔ زہر دور ہوگا۔

## تریاق مار گزیدہ

جونہی سانپ کاٹے۔ فوراً ہی جتنا جلد انتظام ہو سکے شیر حاصل کریں اور ڈسی ہوئی جگہ پر قطرہ قطرہ ٹپکاتے رہیں۔ میں

جذب ہوتا رہے گا۔ جب عمل انجذاب ختم ہو جائے یعنی مقام ماؤف (ڈسی ہوئی جگہ) دودھ جذب نہ کرے تو بس کر دیں۔ کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ بدن سے زہر نکل گیا ہے۔ اور بفضلہ مریض کی جان بچ گئی ہے۔

## تریاق مارگزیدہ

آک کے پتے لے کر ان کو کسی طرح سے بے پہچان کر دیں۔ تاکہ مریض کو معلوم نہ ہو سکے کہ یہ کس چیز کے پتے ہیں۔ پھر مریض کو یہ پتے کھلانے شروع کر دیں۔ مریض کو بالکل کڑوے نہ محسوس ہوں گے۔ جب تک مریض کو کڑوے معلوم نہ ہوں اس وقت تک برابر کھلاتے رہیں۔ جب کڑوے معلوم ہونے لگیں تو بند کر دیں۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ زہر کا اثر دور ہو چکا ہے۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ مریض کی جان بچ جاتی ہے۔ مگر یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض کو۔ ہرگز یہ معلوم نہ ہونے دیں کہ یہ آک کے پتے ہیں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہو جانے کا زبردست اندیشہ ہے۔ اگر مریض کو قے آجائے تو نہ گھبرائیں بلکہ پھر کھلانا شروع کر دیں۔ کیونکہ زہر قے کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔

## تریاق مارگزیدہ

میں نے اس کتاب کے اندر محض مفرد آک کے ہی فوائد بیان کئے ہیں۔ یا شاید کہیں ایک دو جز شامل کر دیئے ہیں مگر ذیل میں ایک نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔ جس میں بہت سے دیگر اجزاء بھی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ اول تو اس میں جز و اعظم شیر مدار ہی ہے اور دوسرے یہاں تریاق مارگزیدہ عمدہ سے عمدہ بیان کرنا بھی مطلوب ہے۔ تیسرے اس نسخہ کو قبل ازیں بہت سے حکمائے نامدار نے بھی خواص مدار کے ضمن میں بیان کیا ہے لہٰذا میں بھی ضرورتاً عرض کر دینا ہی مناسب خیال کرتا ہوں۔ ممکن ہے کہ اس نسخے کے طفیل سے کسی کو فائدہ ہو جائے۔ یہ نسخہ نہایت ہی اعلیٰ اور زود اثر ہے۔

**اجزاء:۔** سنکھیا، افیون، طوطیا سبز، ایلوا، پھٹکڑی، برادہ کچلہ، نوشادر ہر ایک ۲ رماشہ۔

**ترکیب تیاری:۔** تمام ادویہ کو لے کر باریک پیس لیں۔ اسکے بعد تین مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کر لیں اور پھر باریک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

**ترکیب استعمال:۔** پہلے ڈسی ہوئی جگہ کے اوپر خوب کس کر بند لگائیں تاکہ زہر بدن میں سرایت نہ کرنے پائے پھر سینگی لگا کر زہر نکال دیں اور پھر اوپر دوا بقدر دو رتی کسی لوہے کے اوزار سے دیں۔

## اکسیر کھانسی

**اجزاء:۔** پھول آک کے لونگ ۶ رماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ رماشہ کاکڑا سنگی سوختہ ۶ رماشہ۔ کھیل سہاگہ ۳ رماشہ۔ اجوائن ۶ رماشہ۔ سیندھا نمک ۵ رماشہ۔

**ترکیب تیاری:۔** سب چیزوں کو باریک پیس کر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔

**ترکیب استعمال:۔** منہ میں رکھ کر چوسیں۔

**فوائد:۔** کھانسی کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

**دیگر:۔**

**اجزاء:۔** آک کے پتے زرد رنگ ۲۰ رتولہ۔ مرچ سیاہ ۵ رتولہ۔ نمک سانبھر ۵ رتولہ۔

**ترکیب تیاری:۔** خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

**ترکیب استعمال:۔** ایک سے دو گولی ہمراہ تازہ پانی ہر دو وقت دیں۔

**فوائد:۔** کھانسی کے علاوہ یہ دوا ہاضمہ کیلئے بھی مفید ہے۔

## اکسیر دمہ

موسم سرما میں آک کی ایک ایک کونپل تین روز تک کھائیں پھر چوتھے روز ڈیڑھ کونپل، پانچویں روز دو کونپل۔ پھر اسی طرح چالیس روز تک بڑھاتے اور کھاتے رہیں۔ اس کے استعمال سے دمہ قطعی دور ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے اگر قے ہو جائے تو فکر نہ کریں۔

**دیگر:۔** آک کے پودے کو جڑ سمیت اکھیڑ کر راکھ بنالیں اور اچھی طرح پانی میں گھول کر گھنٹہ گھنٹہ بھر کا وقفہ دے کر ہلا دیا کریں۔ بعد میں پانی نتھار کر کسی لوہے کی کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل کر نمک باقی رہ جائے۔ اس نمک کو بحفاظت تمام رکھیں۔

خوراک:۔ ایک رتی پان میں رکھ کر استعمال کرنا دمہ کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔

## اکسیر ہیضہ

آک کے لونگ دو رتی اور آب پیاز سفید ڈیڑھ ماشہ پیس کر دو دو گھنٹہ بعد مریض ہیضہ کو دیا جائے۔

نوٹ:۔ آخری درجہ ہیضہ میں انتہا درجہ مفید ہے۔ مایوس کن حالت میں اکسیری اثر دکھاتا ہے۔

دیگر:۔ آک کے پھول ۶ ماشہ اور فلفل سیاہ ۴ اعدد باہم ملا کر پیس لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ گھنٹہ گھنٹہ بھر کے وقفہ سے ایک ایک گولی کھلانا ہیضہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔

## اکسیر جگر

پھول آک ایک سیر سایہ میں سکھا کر پیس لیں اور اس میں درج ذیل اجزاء کوٹ چھان کر ملا دیں۔

اجزاء:۔ نوشادر، لونگ، سونٹھ، چھوٹی پیپل، مرچ سیاہ نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک کھاری، نمک لاہوری، اجوائن دیسی، پودینہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سونف ۴ تولہ۔ چینی خوش ذائقہ کرنے کے لئے تھوڑی سی۔

انعال ومنافع:۔ کھٹی ڈکار، بدہضمی، پیٹ کی سختی، متلی وغیرہ کے لئے ایک دو ماشہ سفوف پانی سے پھانک لیا کریں۔ جگر کی بیماریوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

## تریاق مدار

آک کے لونگ سات عدد لے کر فلفل سیاہ سات عدد کے ساتھ پانی میں رگڑ چھان کر صبح وشام پینا سگ دیوانہ کے کاٹے ہوئے ہفتہ عشرہ میں کامل صحت ہو جاتی ہے۔

## بخار توڑ

اجزاء:۔ نوشادر، شورہ قلمی، دودھ آک ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ نوشادر اور قلمی شورہ دونوں کو پیس کر آک کے دودھ سے تر کر کے کسی کڑچھے میں ڈالیں اور کوئلوں کی تیز آنچ پر رکھیں۔ اور سیخ سے ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دوا کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہو جائے۔ اس کے بعد سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت چار رتی یہ دوا گڑ چھ ماشے میں لپیٹ کر نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

افعال ومنافع:۔ معیادی بخاروں کے علاوہ ہر قسم کے بخار کو پسینہ لا کر اتارے گی۔

## درد شقیقہ

اجزاء:۔ کالی مرچ ۲۵ عدد۔ مغز گھونگچی سفید، [illegible] شیر مدار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں کو شیر مدار سے تر کر کے اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر اسے باریک کر کے اس کے ہم وزن [illegible] گندم ملا کر نسوار بنا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح سویرے ایک چاول بھر نسوار لے کر ماؤف جانب کے نتھنے میں پھونک دیں۔ خوب پانی جاری ہوگا۔

فوائد:۔ شقیقہ اور ہر قسم کے نوبتی درد سر کو آرام ہو جائے گا۔

## روغن عشری

اجزاء:۔ برگ مدار ایک پاؤ۔ روغن کنجد تین چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ آب برگ مدار میں روغن کنجد ڈال کر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو اس میں ایک تولہ لہسن مقشر ڈال دیں۔ جب سیاہ ہو جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس روغن کے تین چار قطرے ذرا گرم کر کے دن میں دو دفعہ کان میں ڈالا کریں۔

افعال ومنافع:۔ کان بجنے اور معمولی بہرہ پن میں مفید ہے۔ کان درد میں بھی آرام دیتا ہے۔

## مرہم آتشک

اجزاء:۔ خر مہرہ زرد سوختہ، کتھ سفید، برگ مدار سوختہ ہر ایک ایک تولہ ا ماشہ۔ مردار سنگ، کافور، زنگار ہر ایک ۳ ماشہ [illegible] دار چکنہ ا ماشہ۔ موم سفید ا تولہ۔ روغن نیم، روغن بادام ہر ایک ۵ [illegible]

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کی مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ تھوڑا سا مرہم آتشکی زخموں پر لگا دیا کریں۔

فوائد:۔ آتشک کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔

# محفلِ حاضرات

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہو جاتی ہے۔ کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے۔ یا اثرات ہیں۔ لیکن ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانیکا نام ہی نہیں لیتیں۔ جو بھی مریض پر عمل کیا جائے۔ وہ کارگر نہیں ہوتا۔ بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے۔ اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ اس لئے اسی چیز کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قارئین کیلئے چند مجرب اور تجربہ شدہ عمل لکھے جا رہے ہیں۔ یہ اعمال ایک "آسیبی علاقے" میں دریافت کئے گئے ہیں۔ ان اعمال کی تیاری میں سینکڑوں جنات سے مدد لی گئی ہے۔ بعد میں ان اعمالوں کے تجربات مختلف آسیبی مریضوں پر کئے گئے جو کہ درست ثابت ہوئے۔ اس سلسلہ میں جن جنات نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے۔ میں انکا نہایت ہی ممنون اور شکر گزار ہوں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| نمرود | قارون | فرعون | تبراد |
| بدان | م آن | وبدن | شیوان |
| تیایت | آسات | داط | دان |

ترکیب:۔ ایسا مریض جس پر جنات کے اثرات یا سایہ ہو۔ یا جنات مریض کو نہ چھوڑتے ہوں یا وقتی طور پر جا کر پھر آجاتے ہوں۔ تو اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ صرف ایک سیکنڈ میں سایہ ہٹ جائیگا۔ اثرات زائل ہو جائیں گے۔

اگر جنات جسم کے اندر ہوں۔ یا اوپر مسلط ہوں۔ سب بھاگ جائینگے۔ نہایت ہی لاجواب نقش ہے۔

نکتہ:۔ اس نقش کا صرف یہی فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ کئی اور بھی راز پوشیدہ ہیں۔ صرف اس ڈر سے نہیں لکھ رہا تاکہ یہ علم نااہلوں کے ہاتھ نہ لگے۔ یہ سارے شیاطین کے نام ہیں۔ اور بطور دشمنی یہ شیاطین لوگوں پر مسلط کئے جاتے ہیں۔ جس طرح اثر ایک سیکنڈ میں ہٹتا ہے۔ اسی طرح اثرات ایک سیکنڈ میں لگائے جا سکتے ہیں۔ دیکھو دیکھنے میں کتنا معمولی سا نقش ہے۔ نہ ہی تو اس کی چال ہے۔ نہ ہی کسی زکوٰۃ کی ضرورت ہے۔

یاجبرائیل ۷۸۶ یااسرافیل

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱۷۰ /۸ | ۱۱۶۲ /۱ | ۱۱۶۷ /۶ |
| ۱۱۶۴ /۳ | ۱۱۶۶ /۵ | ۱۱۶۹ /۷ |
| ۱۱۶۵ /۴ | ۱۱۷۱ /۹ | ۱۱۶۳ /۲ |

یامیکائیل یاعزرائیل

جنات آسیب دیو پریاں سوختند بحق ایں نقش

(۲) ترکیب:۔ ایسا مریض جس پر جنات مسلط ہوں۔ یا کسی طرح کے اثرات ہوں۔ تو اس نقش کو لکھ کر کسی برتن میں حرمل ڈال کر نقش اسمیں ڈال دیں۔ یعنی نقش حرمل کے ساتھ جلائیں۔ اور مریض کو اس کا دھواں دیں۔ مریض پر جو جنات ہوں گے وہ جل جائیں گے۔ اگر اثرات ہونگے تو وہ زائل ہو جائیں گے۔ اور بفضل خدا مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

تین نقش لکھنے ہیں۔ جو نقش جلانے والا ہے۔ اس پر مؤکلات کے نام نہ لکھیں۔ ایک نقش مریض کو پینے کیلئے دیں۔ اور ایک نقش گلے میں پہنا دیں۔ ٹھیک ہونے پر مریض مؤکلوں کا فاتحہ ضرور دلوائے۔

نقش کی چال آتشی ہے۔ اور خانہ ہفتم میں کسر ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |
| لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد | لشکر فرعون غرق شد |

ابلیس تلبیس نمرود مردود شداد بیداد فرعون بے عون ہامان بے سامان ابوجہل لعین ہاروت وماروت وسامری بنام آں لعنیان سحر جادو ٹونہ وبندش سفلی وعلوی ہمہ قسم نذر آتش شود واثرات او در بحر غرقاب شد۔

ترکیب:۔ اس نقش کو لکھ کر اس کی بتی بنالیں۔ اور جس سائیڈ سے نقش شروع ہوتا ہے۔ اس کو آگ لگا کر مریض کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ مریض تو مریض رہا۔ اُس علاقے سے ہی تمام فرقہ مخالف بھاگ جائے گا۔ اس نقش کی خوبیاں احاطہ تحریر میں نہیں لائی جاسکتیں

(۲) جس گھر میں جنات رہتے ہوں۔ یا اثرات ہوں۔ یا بندش گھر میں بے سکونی لڑائی جھگڑا۔ اس نقش کو لکھکر مغرب سے پہلے روزانہ تین روز تک کڑوے تیل میں جلائیں۔ جادو سحر کے اثرات ہوں یا بندش ہو جادو سحر کے اثرات زائل ہوجائیں گے اور بندش فوراً ٹوٹ جائے گی۔

فائدہ:۔ اس نقش کا فائدہ یہ ہے۔ کہ اگر کسی نے کسی پر جنات مسلط کئے ہوں گے۔ یا سحر جادو بندش وغیرہ کی ہوگی تو اس نقش کو جلاتے ہی اثرات اُس شخص کی طرف لوٹ جائیں گے۔ جس نے جادو سحر یا بندش کی ہوگی۔ نہایت ہی پاور فل نقش ہے۔ کرنے پر اس کی خوبیاں معلوم ہونگی۔ نقش کی چال مربع آتشی ہے۔ اس نقش کی زکوٰۃ بھی نہیں ہے یہ نقش کتنا معمولی سا اور آسان ہے۔ لیکن اس کا اثر بندوق سے نکلی ہوئی گولی سے بھی تیز ہے۔

(۴) ترکیب:۔ سفلی علم کے ذریعہ جس شخص پر سایہ یا اثرات لگائے گئے ہوں یا اثرات ویسے ہی ہوں۔ تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دے دیں۔ وہ اس پر پیشاب کرے۔ جب خشک ہوجائے۔ تو اس کو آگ لگادیں۔

| | |
|---|---|
| ہامان | فرعون |
| انیسوان | قارون |
| جاات | تیتوان |

## برائے جادو سحر آسیب جنات

ترکیب:۔ تین نقش دیں۔ ایک گلے میں پہننے کیلئے دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا نہانے کیلئے۔

بنانے کا طریقہ:۔

مریض پہلے اچھی طرح نہلائے۔ اور جسم خشک کرے پھر یہ نقش اتنے پانی میں گھول لے جس سے تمام جسم تر ہوجائے۔ یاد رہے کہ یہ پانی کسی نالی یا گٹر میں نہ جائے۔

(نقش کی چال مربع آتشی ہے)

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۲ | ۲۱۸ |
| ۲۳۱ | ۲۱۹ | ۲۲۴ | ۲۲۹ |
| ۲۲۰ | ۲۳۴ | ۲۲۶ | ۲۲۳ |
| ۲۲۷ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۳۳ |

یا قابض اقبض جمیع او اثرات سحر جادو (بیماری کا نام) و آسیب و نظر بد بحق یا قابض العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

## برائے جادو سحر جنّات کا اثر

| | | |
|---|---|---|
| ۶۱۸ | ۵۱۵ | ۴۱۱ |
| ۵۱۵ | ۲۲۴ | ۷۲۱ |
| ۹۱۹ | ۲۱۱ | ۶۱۷ |

اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو۔ یا جنات مسلط ہوں۔ یا تعویذات کا اثر ہو۔ گھر میں نقش ایسی جگہ پر دفن کریں۔ جہاں پر پانی کا اثر ہرگز نہ ہو۔ بلکہ گہرائی میں دفن کریں۔ تاکہ بارش کے پانی کا اثر نہ ہو۔ ورنہ اثر ٹوٹ جائیگا۔ نقش کی کوئی چال مخصوص نہیں ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سعیان | ہامان | قارون | فرعون |
| بیداد | ابلیس | بے ایمان | نمرود |
| ملیس والیمین | ہامان | بیداد | حدسو |
| ترابلیس | قارون | ترابلیس | ترملین |

ترکیب:- کسی بھی قسم کا ہوائی اثر ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر اس شخص کے جسم پر پھیر کر آگ لگا دیں۔ یا چراغ میں جلا دیں۔

نقش جلتے ہی اثرات انشاء اللہ زائل ہو جائیں گے۔

## ہر بیماری کیلئے نقش پنج تن پاک

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴۵ | ۱۴۸ | ۱۵۲ | ۱۳۸ |
| ۱۵۱ | ۱۳۹ | ۱۴۴ | ۱۴۹ |
| ۱۴۰ | ۱۵۴ | ۱۴۶ | ۱۴۳ |
| ۱۴۷ | ۱۴۲ | ۱۴۱ | ۱۵۳ |

ترکیب:- ہر نقش پنج تن پاک کا ہے۔ نہایت ہی مجرب المجرب ہے۔ جادو سحر کے لئے تیر بہدف ہے۔ نقش لکھ کر مریض کو چند روز تک پلائے جائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہ نقش سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

## ہر مہینے چاند کے نکلنے ڈوبنے کا حساب

۴ روز کا چاند رات کے دس بجے تک رہے گا۔
۵ 〃 〃 〃 ۱۱ 〃 〃 〃
۶ 〃 〃 〃 ۱۲ 〃 〃 〃
۷ 〃 〃 〃 ۱ 〃 〃 〃
۸ 〃 〃 〃 ۲ 〃 〃 〃
۹ 〃 〃 〃 ۳ 〃 〃 〃
۱۰ 〃 〃 〃 ۴ 〃 〃 〃
۱۱ 〃 〃 صبح ۵ 〃 〃 〃
۱۲ 〃 〃 〃 ۶ 〃 〃 〃
۱۳ 〃 〃 〃 ۷ 〃 〃 〃
۱۴ روز کا چاند سر شام نکلکر ۸ بجے صبح تک رہے گا۔
۱۵ 〃 شام کے بعد نکلکر تمام رات
۱۶ 〃 〃 〃 ۷ بجے نکلے گا۔

۱۷ روز کا چاند رات کو ۸ بجے نکلے گا۔
۱۸ 〃 〃 〃 〃 ۱۰ 〃 〃
۱۹ 〃 〃 〃 〃 ۱۱ 〃 〃
۲۰ 〃 〃 〃 〃 ۱۲ 〃 〃
۲۱ 〃 〃 〃 〃 ۱ 〃 〃
۲۲ 〃 〃 〃 〃 ۲ 〃 〃
۲۳ 〃 〃 〃 〃 ۳ 〃 〃
۲۴ 〃 〃 〃 صبح ۴ 〃 〃
۲۵ 〃 〃 〃 〃 ۵ 〃 〃
۲۶ 〃 〃 〃 〃 ۶ 〃 〃
۲۷ 〃 〃 〃 〃 ۷ 〃 〃
۲۸ 〃 〃 〃 غائب رہے گا۔
۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰

# آنکھیں بولتی ہیں

## بادامی آنکھیں

غزالی آنکھوں کو اول درجہ کی خوبصورت آنکھیں کہا جاتا ہے اور بادامی آنکھوں کو دوئم درجہ کی خوبصورت آنکھیں کہتے ہیں۔

بادامی آنکھوں کی مالک شخصیات دل کی صاف ہوتی ہیں مگر ان میں خود نمائی کا عنصر بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے ایسی شخصیات اپنی نمائش نہیں کرتیں مگر ان کی شخصیت کا چرچا ان کی خواہش ہوتی ہے اور اپنی خواہش کی تکمیل کے لئے زیادہ سے زیادہ محفلوں میں آنا جانا پسند کرتی ہیں اپنی شخصیت کو نظر انداز ہوتے ہوئے دیکھ کر ان کے دل میں ایک خاص قسم کا خوف پیدا ہوتا ہے اور وہ احساس کمتری کا شکار ہونے لگتی ہیں۔ ایسی شخصیات قابل قدر ذہین ہوتی ہیں۔

بادامی آنکھوں والی خواتین اپنی ازدواجی زندگی میں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔

## نرگسی آنکھیں

رومانی مزاج کی حامل ہوتی ہیں۔ محبت میں انتہائی جذباتی ہونے کی دلیل نرگسی آنکھوں والی شخصیات کو دیکھ کر یہی گمان ہوتا ہے کہ ابھی ابھی گہری نیند سے جاگی ہیں۔

ایسی شخصیات متحمل مزاج ہوتی ہیں مگر ان کی طبیعت شاعرانہ ہوتی ہے وہ بظاہر ایک کامیاب شخصیت ثابت نہیں ہوتیں مگر انفرادی اور ذہنی اعتبار سے وہ قابل قدر شخصیات ہوتی ہیں۔ ہمدردی کا جذبہ ان میں کافی حد تک ہوتا ہے بلکہ کسی کے مفاد کی خاطر اپنے نقصان کی بھی پرواہ نہیں کرتیں۔

اپنی ازدواجی زندگی میں ایسی شخصیات قابل ستائش ہوتی ہیں کیونکہ یہ اپنے ساتھی کے ساتھ ہمیشہ مخلصانہ رویہ اختیار کئے رکھتی ہیں لہٰذا ان کی نجی زندگی کسی بڑے انتشار کا شکار نہیں ہو پاتی۔

سوچنا اور تخیلاتی دنیا میں رہنا ایسی آنکھوں والی شخصیات کی قدرتی عادت ہوتی ہے۔

## ترچھی آنکھیں

ترچھی آنکھوں والی شخصیات دنیا میں نہایت کم ہوتی ہیں ایسی شخصیات ایک تو اپنی عملی زندگی میں کامیاب نہیں ہوتیں کامیابی سے مراد حد درجہ کی کامیابی ہے

ان میں جذبوں کی کمی ہوتی ہے کام میں مگن رہنا ان کا مشغلہ ہوتا ہے مگر کسی کے جذبات کی خوب قدر کرتی ہیں۔

ایسے لوگوں کی کامیاب زندگی درمیانہ ہوتی ہے۔ ان میں مذہبی لگن اور جذبہ دوسروں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے کسی فعل سے پہلے اس کے اثرات کا جائزہ ضرور لے لیتے ہیں اپنی نجی زندگی میں اتنے کامیاب نہیں ہوتے کیونکہ ان کے دل میں شک کا عنصر موجود ہوتا ہے ترچھی آنکھوں والی خواتین خود نمائی کی شوقین نہیں ہوتیں بلکہ اپنی کئی صلاحیتوں کو بھی صحیح طور پر بروئے کار نہیں لاتیں۔

ترچھی آنکھوں والا مرد اپنی معاشرتی زندگی میں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ ایسے لوگ بین الاقوامی امن کے خواہاں ہوتے ہیں۔

## بھوری آنکھیں

نیلی آنکھوں کو بلوری آنکھیں بھی کہتے ہیں ڈپلومیسی اور ذہانت سے دوسروں کے دل کو جیتنے والی آنکھیں ہیں محبت کی تلاش میں تنہائی محسوس کرتی ہیں ایسی آنکھوں کے حامل لوگوں کا مزاج راسخ ہوتا ہے۔ ایسی آنکھوں کے حامل لوگ ذہین، شگفتہ مزاج اور منطقی ہوتے ہیں بھوری آنکھوں والی عورت کو اگر شوہر کی وفاداری پر شک ہو جائے تو پھر گھریلو زندگی کو عذاب بنا دیتی ہے۔

## شربتی آنکھیں

شربتی آنکھوں والی عورت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں برفیلی کپکپاہٹ پیدا کر سکتی ہے۔

شربتی آنکھوں والی عورت بڑی پُراسرار شخصیت کی مالک ہوتی ہے وہ صحیح معنوں میں ساحرہ ہوتی ہے اگر آپ کی نظریں اس کی نظروں سے ایک دفعہ مل جائیں تو سمجھ لیں آپ اس کی نظروں کے سحر سے بچ نہ سکیں گے۔

شربتی آنکھوں والے لوگوں کی خامیاں اور خوبیاں ان کے چہرے سے صاف جھلکتی ہیں ایسے لوگ حد سے زیادہ کفایت شعار ہوتے ہیں۔

## کالی آنکھیں

کالی آنکھوں کی دو اقسام ہوتی ہیں۔ ایک کالی چھوٹی آنکھیں اور دوسری کالی موٹی آنکھیں اس لئے ایسے افراد کی طبیعت بھی مختلف ہوتی ہے۔

کالی چھوٹی آنکھوں والی شخصیات ادبی ہوتی ہیں ان میں درس وتدریس کا عنصر موجود ہوتا ہے ان آنکھوں کو فکری آنکھیں کہا جاتا ہے

اس کے علاوہ کالی موٹی آنکھوں والی شخصیات خودسر ہوتی ہیں۔

ان میں انتہا پسندی کا جذبہ کافی حد تک موجود ہوتا ہے۔ کالی موٹی آنکھوں والی خواتین اپنے جیون ساتھی کو خود تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہیں ویسے طبیعت کے لحاظ سے شاطرانہ طبیعت کی حامل ہوتی ہیں۔

ایسے مرد جن کی آنکھیں کالی موٹی ہوتی ہیں وہ محبت کے قابل اور ذہین ہوتے ہیں۔ وہ اپنی ازدواجی زندگی میں اتنے کامیاب نہیں ہوتے جتنا کہ اپنی معاشرتی زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں۔

ان میں اعتبار کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے مگر عموماً یہ لوگ جس پر اعتماد کرتے ہیں انہیں اس سے نقصان پہنچ جاتا ہے

## گہری آنکھیں

گہری آنکھیں دل پھینک شخصیات کی عکاسی کرتی ہیں ایسے لوگوں میں جذبات کے اظہار کی سکت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ خیالات کی دنیا میں رہتے ہیں زندگی کے ہر واقعہ میں اپنے آپ کو ہیرو تصور کرتے ہیں۔ کسی مسئلے پر غور کرنا انکی عادت میں شامل نہیں ہوتا۔

## دھنسی ہوئی آنکھیں

ایسی آنکھوں والے کی دوستی اور دشمنی بڑی مضبوط ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی آنکھیں افق کے پار دیکھتی رہتی ہیں۔ ان کی سوچ اور گفتگو منطق اور فلسفی ہوتی ہے۔

بال کی کھال اتارنا ان کو خوب آتا ہے۔ سنی سنائی بات کا یقین نہیں کرتے انکی عادات مخصوص ہوتی ہیں جنہیں بدلا نہیں جاسکتا ان کا دل قدرے سخت ہوتا ہے۔ عام حالات انہیں بہت کم متاثر کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے زندگی اور موت یکساں ہوتی ہے۔ موت کا خوف ایسے لوگوں پر بہت کم طاری ہوتا ہے۔ دلیری بردباری اور برداشت ان کا وطیرہ ہوتی ہے حکمرانی اور فتوحات کا عزم رکھتے ہیں اور اسے حاصل کرنے کی فکر میں محو رہتے ہیں۔

بہت کم آمیز ہوتے ہیں تاکہ کوئی ان کے دل کی بات اور ارادہ نہ سمجھ سکے کامیابی اور کامرانی انکے قدم چومتے نظر آتی ہے علم طب میں ایسے لوگ باکمال اور حیرت انگیز ترقی کرتے ہیں۔ عام زندگی میں ایسے لوگ کسی کے تحت رہ کر کوئی کام نہیں کرسکتے۔ آزادی کو ترجیح دیتے ہیں غیرت انکی فطرت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔ اسلئے ہر مشکل انکے لئے آسان ہوتی ہے بڑے مہم جو ہوتے ہیں

# بیس سال بعد

ابو کا ٹرانسفر حسب روایات پسماندہ اور دور افتادہ جگہ پر ہو گیا تھا ہم سب بہن بھائی بہت افسردہ اور پریشان تھے کیونکہ چند سالوں سے ابو جم کر کوئٹہ میں بیٹھے تھے ہم سب بہت خوش تھے یہاں پر ہمارے دوست احباب عزیز و اقارب رہتے تھے ابو چونکہ فرض شناس اور ایماندار افسر تھے اس لئے ان کی جہاں زیادہ ضرورت ہوتی وہاں ٹرانسفر کر دیا جاتا اس طرح ہم نے پورا بلوچستان گھوم لیا تھا قصہ مختصر ہم سب یعنی گھر کا ہر فرد اس خبر سے افسردہ اور پریشان تھا ابو چارج لینے چلے گئے لالہ ہمارے بڑے بھائی جو اپنی تعلیم مکمل کر کے کوئٹہ میں ملازمت کر رہے تھے انہیں تاکید کی کہ بچوں کے تعلیمی سرٹیفکٹ ایک دو روز میں لے لیں اور گھر کا سامان بھی پیک کر لیں میں چار پانچ روز میں آجاؤں گا۔ پانچ روز کے بعد ابو ٹرک لے کر آگئے ہم سب نے بجھے ہوئے دل کے ساتھ تیاری کی اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کو الوداع کہا لالہ اور وحید بھائی سامان کے ٹرک کے ساتھ روانہ ہو گئے تو ہم بھی جیپ میں بیٹھے روانہ ہو گئے عام طور پر ہم سفر کو انجوائے کرتے تھے مگر اس دن سب بیزار اور خاموش بیٹھے تھے ابو کی روز روز کی ٹرانسفروں سے سب دلبرداشتہ تھے ابو ہم سب کی توجہ ہٹانے کی کوششیں کر رہے تھے وادی بولان ایک خوبصورت جگہ ہے روز بارش ہوتی ہے یہاں کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے میں نے جو مکان کرایہ پر لیا ہے وہ بھی بہت بڑا شاندار اور خوبصورت ہے بہت سے پھل دار درخت باغ میں موجود ہیں۔ خدا خدا کر کے ہم اپنی منزل تک پہنچے بڑے سے پھاٹک پر گاڑی آکر رک گئی ہارن کی آواز پر چوکیدار بھاگتا ہوا آیا گیٹ کھولا سب کو ادب سے سلام کیا سامان اٹھانے لگا ہم گھر میں داخل ہوئے کافی خوبصورت اور کشادہ گھر تھا دوسرا ملازم چائے بنا کر لے آیا ہم اس سے باتیں کرنے لگے چائے پینے کے بعد ہم گھر دیکھنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے نئے گھر کو دیکھ کر عجیب سی وحشت اور ویرانی کا احساس ہوتا تھا گو کہ گھر کافی بڑا خوبصورت ہوا دار اور کشادہ تھا مگر پراسرار سا لگتا تھا بڑا سا لان جس کے کنارے بادام، خوبانی، سیب شہتوت کے درخت تھے ایک طرف انگوروں کی بیلیں تھیں جنہوں نے ایک خوبصورت سی چھتری کی شکل اختیار کر لی تھی جس پر چاروں طرف عشق پیچاں کے پھول عجب بہار دے رہے تھے جا بجا گلاب کے پھول لگے ہوئے تھے۔ مجموعی طور پر یہ چھوٹا سا باغ اچھا لگ رہا تھا مغرب ہونے سے ذرا پہلے سامان کا ٹرک اور دونوں بھائی بھی آگئے دو عدد باتھ روم گھر کے ایک کونے میں انگوروں کی چھتری کے ساتھ بنے ہوئے تھے وحید بھائی جیسے باتھ روم گئے مغرب کی اذانیں ہونے لگیں وہ دوڑتے ہوئے آئے اور کہنے لگے اس محلے میں پتا نہیں کس قسم کے لوگ رہتے ہیں ابھی ایک عورت کے چیخنے کی آواز آرہی تھی بابا کریم جو یہاں کے ملازم تھے چونک پڑے اور خوفزدہ نظر آنے لگے۔ ملازموں نے ہمارے آنے سے پہلے پورے گھر کو اچھی طرح سے دھو کر صاف کر لیا تھا گھر صاف ستھرا تھا امی جان نے ماسی سکینہ باجی اور آپی سے کہا صرف کچن کو ابھی سیٹ کر لو تاکہ صبح ناشتے کے وقت دقت نہ ہو ماسی سکینہ ہماری بہت پرانی ملازمہ تھیں جس کا خدا کے سوا کوئی نہیں تھا امی نے انہیں اپنے گھر میں پناہ دی اور ایک

گھر کے فرد کا درجہ دیا جب تک وہ زندہ رہیں انہوں نے اپنے نمک کا حق ادا کیا۔ رات گئے تک سب نے مل کر کچن سیٹ کیا وحید بھائی نے آٹے کی بوری پیٹی میں ڈال دی کچن بند کر کے سب سونے چلے گئے۔ تھکاوٹ کے باوجود رات کو نیند نہ آئی پوری رات عجیب وغریب آوازیں آتی رہیں موسم بھی خراب تھا جو لوگ بلوچستان میں رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جب سردیوں کی آمد ہوتی ہے تو تیز ہوائیں چلتی ہیں جیسے کوئی سیٹیاں بجا رہا ہو یا بہت سی چڑیلیں ملکر رو رہی ہوں یا چیخ رہی ہوں غرض پہلی رات سے ہم اس گھر سے خوفزدہ ہو گئے تھے۔ صبح ماسی سکینہ نماز سے فارغ ہوئیں تو انہوں نے آٹا گوندھنے کے لئے پیٹی کھولی تو وہ بالکل خالی تھی کسی عورت کے ہنسنے کی واضح آواز بھی سنائی دی ماسی سکینہ ہانپتی کانپتی امی کے پاس آئی جو ابھی تک جائے نماز پر بیٹھی تھیں اور سارا ماجرا سنایا امی جان بھی پریشان ہوئیں کہ آٹا تو انکے سامنے ڈالا گیا تھا ——— غرض ابو کو بھی یہ واقعہ سنایا گیا وہ بھی پریشان ہوئے کہ آٹا تو ہمارے آنے سے پہلے نوکروں نے پسوا کر لا رکھا تھا جسے انکے سامنے پیٹی میں ڈالا تھا بازار سے ڈبل روٹی منگوا کر ناشتہ کیا گیا۔ دوپہر کا کھانا پڑوس والوں نے کہہ رکھا تھا ابو نے ملازم سے اور آٹا منگوایا جب آٹا ڈالنے کیلئے پیٹی کا ڈھکنا اٹھایا تو وہ مکمل بھری ہوئی تھی سب چکرا کر رہ گئے امی جان نے ابو سے کہا مجھے تو یہ کوئی آسیب زدہ مکان لگتا ہے اکثر وبیشتر کسی عورت کے ہنسنے اور رونے کی آوازیں آتی ہیں ابو خود بھی پریشان تھے لیکن انہوں نے سب کو تسلی دی سب لوگ آیت الکرسی اور چاروں قل شریف اپنے اوپر پھونک کر دم کیا کریں وہ خود بھی کسی عامل کو لے آئیں گے جو یہاں پر کلام پڑھے گا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ کچھ روز گزرے تھے کہ مہمان خواتین آئی تھیں باجی اور ماسی نے جلدی جلدی چائے بنائی باجی پلیٹوں میں چیزیں رکھنے لگیں بسکٹوں کی پوری پلیٹ خالی ہو گئی اور نمکو کی پلیٹ پر واضح طور پر ہاتھ کی مٹھی کا نشان نظر آیا باجی خوفزدہ ہو گئیں تو کسی عورت کے زور زور سے قہقہوں کی آواز آئی۔ غرض کوئی دن ایسا نہ ہوتا جب کوئی چھوٹا موٹا واقعہ پیش نہ آتا اس گھر سے متعلق ہر روز کوئی نئی بات سننے میں آتی آسیب زدہ مکان ہے وغیرہ وغیرہ دوسرا مکان ڈھونڈنے کی کوششیں زوروں پر تھیں مگر ایک تو چھوٹی جگہ پر کرائے کا مکان ملنا بہت مشکل ہوتا ہے مجبوراً اس مکان پر گزارا تھا امی جان نے ہم سب بہن بھائیوں کے گلے میں آیت الکرسی اور حمائل شریف ڈال دیں اور خدا کی حفاظت میں دے دیا کہ مارنے والے سے بچانے والا قادر مطلق ہے۔ بابا کریم چپراسی ایک نیک اور اچھا انسان تھا ہم سب بچوں سے پیار کرتے تھے ہمارے لئے پریشان رہتے تھے وہ بھی دوسرا گھر ڈھونڈنے میں پیش پیش رہتے تھے انہوں نے ہمیں سختی سے منع کیا ہوا تھا کہ مغرب کی اذانوں کے وقت باتھ روم کی طرف مت جایا کرو۔ جب کبھی ہم ان سے اس گھر کی داستان سننا چاہتے تھے وہ ٹال جاتے تھے ایک دن ہم سب بہن بھائی امی ابو نے انہیں مجبور کر دیا کہ وہ ہمیں اس گھر کی داستان سنائیں وہ مجبور ہو گئے انہوں نے بتایا تقریباً انیس یا بیس سال پہلے کی بات ہے یہ گھر سردار جہاں دار خان نے بنوایا تھا یہاں ایک پڑھا لکھا امیر وکبیر سردار تھا اپنے خاندان سے دور یہاں پر رہتا تھا اس کی پہلی بیوی کو فوت ہوئے تقریباً چھ سال گزر چکے تھے اور کوئی اولاد بھی نہ تھی وہ اپنے ملازموں کے ہمراہ رہتا تھا کہ ایک دن اسکی نظر اسکے باغ میں کام کرنے والے مالی کی بیٹی گل پری پر پڑی وہ اس کا توبہ شکن حسن دیکھ کر دنگ رہ گیا حسن پرست سردار نے بہت جلد اپنے مالی کے ساتھ ساز باز کر کے اس کی بہت اونچی بولی لگائی۔ اور ڈیڑھ لاکھ طے پایا۔ پری گل اپنے ماموں کے بیٹے دلدار خان سے پیار کرتی تھی وہ اس رشتے کی مخالف تھی لیکن لالچی باپ کے ہاتھوں مجبور ہو گئی جس نے اس کی بھاری قیمت وصول کر لی تھی اسے اپنے باپ اور ہونے والے شوہر دونوں سے نفرت تھی۔ بوڑھے سردار سے گل پری کی شادی ہو گئی لیکن گل پری نے اسے کبھی اپنا شوہر نہ سمجھا اور بغاوت پر آمادہ رہی دلدار خان چونکہ اس کا رشتہ دار تھا اس لئے بلا روک ٹوک اس سے ملتا اس کی مالی مدد کرتی دونوں گھنٹوں انگوروں کے کنج میں بیٹھے باتیں کرتے رہتے۔ بوڑھا سردار درگزر سے کام لیتا رہا کب تک آخر اس کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ مزید بے غیرتی برداشت نہ کر سکا سردار نے سختی سے اپنی بیوی سے کہا میں دلدار خان کو دوبارہ اپنے گھر

میں نہ دیکھوں پری گل نے کہا اگر مجھے اپنے گھر میں رکھنا ہے تو تمہیں دلدار خان کو بھی برداشت کرنا ہوگا سردار غصے سے کھولتا ہوا باہر نکل گیا۔ دوسرے روز سردار کو ضروری کام سے کوئٹہ جانا تھا پری گل اور دلدار خان کو اپنی من مانی کرنے کی مکمل آزادی حاصل تھی مغرب کے قریب سردار واپس آیا تو دونوں کو دنیا سے بے خبر اپنے آپ میں مگن پایا سردار غصے اور غیرت سے پاگل ہوگیا اندر سے کلہاڑی لاکر پہلے اپنی بیوی کے عاشق کا سر تن سے جدا کیا پھر بیوی کی گردن بھی اڑادی۔ جب سردار کچھ سوچنے کے قابل ہوا تو اسے احساس ہوا کہ اس نے کیا کر دیا ہے سردار اپنی پری گل کو بہت چاہتا تھا اس نے سوچا اب تنہا جی کر کیا کروں گا رائفل سے اپنے ماتھے میں گولی مارلی۔ اس طرح اس گھر میں ایک رات میں تین خون ہوئے اس کے بعد یہ گھر کبھی آباد نہ ہوسکا۔ لوگوں کا خیال ہے اس میں تینوں روحوں کا بسیرا ہے جو مغرب کی اذان کے ساتھ چیخوں کی آوازوں سے دنیا کو بتاتی ہے کہ ان پر ظلم ہوا ہے لوگ اس گھر سے خوفزدہ رہتے ہیں انہوں نے صاحب کو بھی یہ گھر لینے سے منع کیا تھا بابا کریم نے یہ داستان سنائی اور کہا کہ سردار کے بھتیجے جو کراچی میں کاروبار کرتے ہیں اور وہیں رہتے ہیں وہ سردار کی جائیداد کے مالک ہیں انہوں نے ساری جائیداد زمینیں اور باغات بیچ دیئے ہیں سوائے اس حویلی کے جسے کوئی بھی خریدنے پر آمادہ نہیں کرائے پر جو لوگ رہتے ہیں وہ بھی دس پندرہ دن سے زیادہ نہیں رہے سوائے آپ لوگوں کے تقریباً چار ماہ ہو رہے ہیں وقت گزرتا رہا تقریباً سال ہونے کو آگیا ہمارا خوف بھی بہت حد تک کم ہوگیا تھا جون کا گرم ترین دن تھا میں آٹھویں کے امتحانوں سے فارغ ہوکر بیکار پھرتی رہتی تھی مجھے باغبانی کا شوق چرایا میں اور بھیا سارا دن باغ میں گزارتے تھے اب ہمیں اتنا خوف بھی محسوس نہیں ہوتا تھا بھیا بغیچے سے کیاریاں بنا رہے تھے میں ان کی مدد کر رہی تھی امی ابو سامنے کرسیوں پر بیٹھے تھے وقت گزرنے کا احساس بھی نہ ہوا اچانک میری نظر انگوروں کے کنج پر پڑی ایک کم عمر بہت خوبصورت سی لڑکی جس نے بہت شوخ قبائلی لباس پہنا ہوا تھا اس کے ساتھ جو جوان تھا وہ بھی بہت خوبصورت سا تھا دونوں آپس میں مگن تھے سنگی بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے میں حیران تھی کہ یہ اچانک کہاں سے آگئے بھیا نے بھی میری نظروں کے تعاقب میں دیکھا وہ بھی متعجب ہوئے دفعتاً بوڑھا آدمی کلہاڑی لہراتا ہوا منہ سے کف اڑاتا ہوا دوڑا آیا اسی وقت مغرب کی اذانیں بھی آنا شروع ہوگئیں۔ بوڑھے آدمی نے پیچھے سے وار کیا لڑکے کا سر تن سے جدا ہوکر ہمارے قدموں میں آپڑا خون کا فوارہ ابل پڑا لڑکی کی چیخیں آسمان تک جارہی تھیں بوڑھے نے لڑکی کی گردن پر وار کیا جو اسکے ہاتھوں پر لگا دوسری دفعہ تاک کر کلہاڑی ماری لڑکی کی گردن بھی ہمارے قدموں میں آپڑی دونوں کٹے ہوئے سر ہمارے پیروں میں پڑے تھے بے نور آنکھیں ہمیں گھور رہی تھیں چاروں طرف خون کا تالاب سا بن گیا خوف اور دہشت سے ہماری آواز بھی نہ نکل سکی ایسا لگا جیسے کوئی خوفناک ڈرامہ ٹی۔وی پر چلا ہو۔ میں اور بھیا چکرا کر گرے اور بیہوش ہوگئے۔ امی ابو اور دوسری بہن بھائیوں کی چیخوں نے پورے محلے کو اکٹھا کر لیا لیکن دس پندرہ منٹ کے بعد ہر چیز معمول پر آگئی۔ گھاس پر خون کا دھبہ بھی نہیں تھا سر کٹی لاشیں بھی غائب ہوگئی تھیں۔ محلے کے بوڑھے لوگوں نے کہا کہ تقریباً بیس سال پہلے یہی دن تھا یہی تاریخ تھی اور یہی وقت تھا اور یہی ماہ تھا جب یہاں پر پری گل اور دلدار خان کا قتل ہوا تھا اور جہاں داد خان نے خودکشی کرلی تھی بیس سال کے بعد یہ واقعہ اتنے لوگوں کے سامنے اپنے اصل کرداروں کے ساتھ نظر آیا۔ ساری رات ڈاکٹر ہمیں ہوش میں لانے کی کوششیں کرتے رہے لیکن ہمیں ہوش نہ آیا صبح ہونے پر ابو نے ڈاکٹر کے مشورے پر ہمیں کوئٹہ منتقل کر دیا ڈاکٹروں کی سر توڑ کوشش سے بھیا کو شام سات بجے ہوش آگیا وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے ڈاکٹروں کی بھرپور توجہ اور کوشش کے باوجود مجھے ہوش نہ آیا۔ ڈاکٹر نے ابو سے کہا کہ ہمیں افسوس ہے کہ آپ کی بچی کومے میں چلی گئی ہے کچھ کہہ نہیں سکتے یہ بیہوشی کب تک رہیگی ایک ہفتہ ایک ماہ ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ ہوش میں آنے کے بعد کسی قسم کی معذوری بھی ہوسکتی ہے۔ یہ حوصلہ شکن باتیں سن کر ابو کی آنکھوں میں آنسو آگئے انہوں نے کہا جو مالک کی مرضی۔ میں اپنے ماں باپ کی سب سے چھوٹی اولاد تھی۔ اس لئے والدین اور بہن بھائیوں کو بہت عزیز

تھی۔ سب لوگوں نے میرے لئے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں ماں باپ اور بہن بھائیوں کی دعائیں مستجاب ہوئیں ایک ہفتے بعد مجھے ہوش آگیا لیکن میری قوت گویائی ختم ہوگئی میں بے بسی اور محرومی کی تصویر بن کر رہ گئی۔ میں جو عام زندگی میں بہت فعال تھی نصابی غیر نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھی میری حاضر جوابی پر ماں باپ بھی چڑجاتے تھے اب ایک بے جان بت کی طرح ہر فرد کی شکل دیکھتی رہتی تھی اور آنسو بہاتی رہتی تھی پڑھنے سے میرا دل اُچاٹ ہوکر رہ گیا تھا ابو نے فوری طور پر اپنا ٹرانسفر کوئٹہ کروالیا۔ ماں باپ بہن بھائی دوست مجھے بہلانے کی ہر ممکن کوششیں کرتے مگر میرا دل کسی چیز میں نہ لگتا۔ اساتذہ بھی پہلے سے زیادہ میرا خیال رکھتے تھے مگر میں بجھ کر رہ گئی تھی یہاں تک کہ میں نے میٹرک کا ایگزام بھی دے دیا۔ ابو کے ایک عزیز ترین دوست تھے انکل امیر محمد خان انکا ایبٹ آباد میں لکڑی کا کاروبار تھا اور وہ جنگلات کے ٹھیکے لیا کرتے تھے۔ وہ جب بھی کوئٹہ آتے ہمیشہ ہمیں ایبٹ آباد آنے کی دعوت دے جاتے تھے۔ اس دفعہ ابو نے صرف میری وجہ سے ایبٹ آباد کا پروگرام بنایا مجھے گھومنے پھرنے کا بہت شوق تھا میں بھی اس خبر سے خوش ہوگئی اور ایبٹ آباد جانے کی تیاری کرنے لگی۔ مری کاغان ایبٹ آباد بہت خوبصورت جگہیں دیکھ کر میں خوش ہوگئی۔ ایک دن سب بہن بھائیوں کا ہائکنگ کا پروگرام تھا ایک اونچے پہاڑ کی چوٹی منتخب کرلی بلوچستان کے پہاڑ جتنے بے رونق اور خشک ہیں لیکن ایبٹ آباد کے پہاڑ سرسبز اور شاداب پہاڑوں پر چڑھنے کا ہمیں کافی تجربہ تھا مگر پتہ نہیں کیسے اچانک میرے پاؤں کے نیچے سے پتھر نکل گیا میں اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی۔ کئی فٹ گہری کھائی میں قلابازیاں کھاتی ہوئی گری اضطراری طور پر میرے منہ سے چیخوں کے ساتھ ساتھ بچاؤ بچاؤ امی کی آوازیں بھی آنے لگیں۔ سب دم بخود رہ گئے ابو نے بڑی مشکل سے مجھے باہر نکالا میرے سر اور ٹانگوں پر سخت چوٹیں آئیں تھیں جسکی وجہ سے میں بیہوش ہوگئی منہ اور بازو پر بھی گہری خراشیں آئیں جو بعد میں علاج سے ٹھیک ہوگئیں۔ اس حادثے کا خوشگوار پہلو یہ تھا کہ ـــــ معجزاتی طور پر میری قوت گویائی واپس آگئی میں جتنا اپنے رب کا شکر ادا کروں اتنا کم ہے والدین بہن بھائی خوشی سے نہال ہوگئے صدقہ خیرات ادا کی۔ اس واقعے کو بیس سال گزر چکے ہیں تعلیم مکمل ہونے کے بعد والدین نے میری شادی کردی۔ آج میں دو بچوں کی ماں ہوں۔ خوش خرم زندگی بسر کررہی ہوں آج بھی ان خوفناک لمحوں کا تصور کرتی ہوں تو کانپ جاتی ہوں۔

# نورِ نبوّت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود نفیس نفیس مہمانوں کی خاطرداری فرماتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مہمان کو اپنے دسترخوان پر کھانا کھلاتے تو بار بار فرماتے اور کھایئے۔ جب مہمان خوب آسودہ ہوجاتا اور انکار کرتا اس وقت آپ اصرار نہیں فرماتے

مہمان کے سامنے اچھے سے اچھا کھانا پیش کیجئے۔

دسترخوان پر خورد ونوش کا سامان اور برتن وغیرہ مہمانوں کی تعداد زیادہ رکھئے، ہوسکتا ہے کہ کھانے کے دوران کوئی اور صاحب آجائیں اور پھر ان کیلئے بھاگ دوڑ کرنا پڑے۔ اگر برتن اور سامان پہلے سے موجود ہوگا تو آنے والا بھی عزت اور مسرت محسوس کرے گا۔ مہمان کے لئے خود تکلیف اٹھا کر ایثار کرنا اخلاق حسنہ کی تعریف میں آتا ہے۔

# دنیا سے محبّت کا یہ عالم

ایک بوڑھا آدمی محنت مزدوری کرتے کرتے عاجز آگیا۔ ایک روز سر سے لکڑیوں کا گٹھا گر گیا۔ اس نے سوچا بھلا یہ بھی کوئی زندگی ہے، اس سے بہتر ہے بندہ مرہی جائے۔ یہ سوچ کر اس نے آواز لگائی "بھائی ملکُ الموت تم کہاں ہو، تم آتے کیوں نہیں" ملکُ الموت کہیں قریب ہی ہوں گے، مجسم ہوکر سامنے آگئے اور پوچھا میرے لائق کیا حکم ہے؟ بوڑھے نے کانپتے ہاتھوں کا چھجہ سا بناتے ہوئے آنکھوں کے اوپر رکھا اور پوچھا اے بھائی تم کون ہو! اس نے جواب دیا "میں ملکُ الموت ہوں۔ ابھی آپ مجھ ہی کو تو پکار رہے تھے۔ لیجئے میں حاضر ہوں، کوئی خدمت جواب مجھ سے لینا چاہیں" بوڑھے نے کہا" اے بیٹا بس اتنی سی تکلیف کردو کہ یہ گٹھا اٹھا کر میرے سر پر رکھوا دو۔ تمہاری بڑی مہربانی ہوگی!"

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۳ کے صحیح جوابات اور نتائج

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | الف | عبدالرزاق |
| ۲ | ب | عبرانی |
| ۳ | ج | ۳ |
| ۴ | ج | لال بہادر شاستری |
| ۵ | ج | ۲۳ |
| ۶ | د | احمد آباد |
| ۷ | ج | چین |
| ۸ | ب | ۱۹۹۶ء |
| ۹ | ج | ملاّ محمود |
| ۱۰ | ج | حضرت ابوہریرہؓ |

مقابلہ ۳ میں ۶۵ حل موصول ہوئے۔ بالکل صحیح حل ایک بھی برآمد نہیں ہوا۔ ایک غلطی والا صرف ایک حل موصول ہوا۔

ان کا نام و پتہ یہ ہے۔

ایف غلام رسول۔ ممتاز منزل۔ ذکورہ اسٹریٹ۔ سرینگر۔ کشمیر۔

غلام رسول صاحب نے دسوے سوال کا جواب غلط دیا۔ انہیں ادارہ طلسماتی دنیا کی طرف سے سندِ خصوصیت عطا کی جائے گی۔

دو غلطی والے بھی صرف دو حل موصول ہوئے۔ ان کا نام و پتہ یہ ہے۔

(۱) داؤد خاں محمد خاں چیچکر مقام و ڈاک خانہ تحصیل مہاڑ ضلع رائے گڑھ۔
داؤد صاحب نے سوال ۴ اور سوال ۶ کے جوابات غلط دیئے۔

(۲) عبدالرحیم ذاکر امام مسجد معراج پولیس لائن، دودھیا نگر کالونی قریب ایم ایم کورٹ عادل آباد (اے پی) ۵۰۴۰۰۱۔

نوٹ:۔ اپنے جوابات پوسٹ کارڈ پر بھجوائیں۔ ورنہ لفافے پر سرخ پینسل سے "آپ کتنے پانی میں ہیں" لکھیں۔ آپ کے جوابات ہر ماہ کی پہلی تاریخ تک مل جانے چاہئیں۔

منیجر

ماہنامہ طلسماتی دُنیا ـــــ دیوبند ۲۴۷۵۵۴

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۶

| | سوالات | الف | ب | ج | د |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | متوقع جوابات | | |
| ۱ | حضرت داؤد علیہ السلام کے جنازے کے ساتھ کتنے علماء تھے۔؟ | چالیس ہزار | پچاس ہزار | ساٹھ ہزار | ستر ہزار |
| ۲ | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا دوسرے کس پیغمبر کے دو نام تھے۔؟ | حضرت موسیٰ | حضرت ابراہیم | حضرت اسمٰعیل | حضرت عیسیٰ |
| ۳ | غزوۂ بدر میں مشرکین کی تعداد کتنی تھی۔؟ | چار ہزار | تین ہزار | دو ہزار | ایک ہزار |
| ۴ | دیمک کے کتنے پیر ہوتے ہیں۔؟ | ۴ | ۸ | ۲ | ۶ |
| ۵ | ہندوستان میں انگریزوں نے سب سے پہلا کارخانہ کہاں لگایا تھا۔؟ | ممبئی میں | سورت میں | دہلی میں | احمد آباد میں |
| ۶ | تاج محل کی تعمیر میں کتنے سال لگے تھے۔؟ | دس سال | پندرہ سال | بیس سال | بائیس سال |
| ۷ | کس شہر کو دروازۂ مشرق کہا جاتا ہے۔؟ | سنگاپور | دہلی | ممبئی | بنگلور |
| ۸ | آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی پھوپھیاں تھیں۔؟ | ۲ | ۴ | ۶ | ۸ |
| ۹ | یہ شعر کس شاعر کا ہے۔ اب تو وہ جو بھی سزا دے وہ روا ہے یارو ۔ میں نے صیاد کو صیاد کہا ہے یارو | علامہ انور صابری | مولانا عامر عثمانی | ساحر لدھیانوی | قتیل شفائی |
| ۱۰ | ایک چڑیا ایک دن میں کتنا دانا کھا سکتی ہے۔؟ | ۲۰ گرام | ۳۰ گرام | ۴۰ گرام | ۵۰ گرام |

نوٹ: ۱۔ جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ پورا جواب لکھنے کے بجائے اگر الف، ب، ج، د میں سے کوئی حرف ہی لکھ دیں تب بھی کافی ہے۔ جوابات دیتے وقت ٹوکن ضرور لگا دیں۔ ٹوکن پر اپنا نام اور پتہ لکھیں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۳۰ ستمبر تک مل جانے چاہئیں ــــــــــ اپنے پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھ دیں۔ ٹوکن صــــ پر موجود ہے۔

خط و کتابت کا پتہ:۔ ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند (یو پی)، پن کوڈ نمبر ۲۴۷۵۵۴

# اذانِ بُت کدہ

طنزیہ مضمون

ابوالخیال فرضی

ماہنامہ دین و دنیا کی جولائی ۲۰۰۲ء کی اشاعت میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا عنوان ہے: "ہند و پاک جنگی امکانات سے گجرات میں نریندر مودی کی فتح" یہ مضمون سیاسی مبصر کے قلم سے لکھا ہوا ہے۔ سیاسی مبصر یعنی کرجہ؟ خیر سیاسی مبصر صاحب فرماتے ہیں۔

"گجرات کی کانگریس پارٹی اگر چاہتی تو گجرات کے مظلوموں کو حق و انصاف ملنے کی کچھ توقعات کی جاسکتی تھیں۔"

اس کو کہتے ہیں مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ دنیا جانتی ہے کہ گجرات میں جو کچھ بھی ہوا وہ فرقہ پرستوں نے کیا۔ اور فرقہ پرستوں کی سرپرستی قانون کے اُن رکھوالوں نے کی جنھیں تقدیر کی کرشمہ سازی کی وجہ سے کرُسیاں نصیب ہیں اور جب کسی کو کرسی نصیب ہوجاتی ہے تو اس کو کرسی پر بیٹھکر کچھ بھی کر گذرنے کا حق ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں کے بارے میں لب کشائی کرنا ازراہِ تقدیر غلط ہے۔ رہی بے چاری کانگریس تو اس بے چاری کا حال تو یہ ہے کہ اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بے گانے بھی ناخوش۔ ہندو یہ سمجھتا ہے کہ کانگریس مسلمانوں کے ناز نخرے برداشت کر رہی ہے اور مسلمانوں کو یہ بد گمانی ہے کہ کانگریس ہی کے دورِ اقتدار میں سارے ڈرامے اسٹیج ہوئے ہیں۔ کانگریس کا حال اس وقت اس بیوہ کا سا ہے جس سے مائکہ والے بھی ناراض ہوتے ہیں اور سسرال والے بھی۔ یہ بے چاری جائے تو کہاں جائے۔ ہمارے سیاسی مبصر صاحب کو معلوم ہونا چاہئے کہ اگر کانگریس گجرات میں مسلمانوں کی دل سے حمایت کرنے لگتی تو اس کا رہا سہا وقار بھی خاک

میں مل جاتا۔ اسے ہندوؤں سے بھی آنکھیں ملانی ہیں۔ ہندوؤں کو ناراض کرکے اقتدار پر کیسے قابض ہوسکے گی اور اصل چیز اقتدار ہی ہے۔ اقتدار کو نظر انداز کرکے کوئی بھی سیاسی پارٹی کیسے زندہ رہ سکتی ہے۔ کانگریس نے پہلے ہی بہت سارے زخم مسلمانوں کی خاطر برداشت کئے ہوں گے۔ نہ بھی کئے ہوں لیکن ہندو یہ سمجھتا ہے کانگریس مسلمانوں کے لئے نرم گوشے رکھتی ہے۔ اس لئے ہندو کانگریس سے ناراض ہے۔ حالانکہ کانگریس نے ایودھیا میں جو کردار ادا کیا تھا وہ مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے کیا تھا۔ پھر اس کانگریس کی بدنصیبی ہے کہ وہ ہندوؤں کی نظروں سے گر کر اقتدار سے محروم ہوگئی اور اب وہ اپنے رہے سہے وقار کو بحال کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہے ان حالات میں اس سے یہ توقع رکھنا کہ وہ "حق و انصاف" کی بات کرے گی بہت بڑی زیادتی ہے۔

سیاسی مبصر صاحب کہتے ہیں۔

"لیکن کانگریس پارٹی نے سوائے نعرے بازی اور سیاسی ہتھکنڈوں کے کچھ بھی نہیں کیا۔"

آج کے دور میں نعرے بازی اور سیاسی ہتھکنڈے ہی خود کو نمایاں کرنے کے اصل ہتھیار ہیں۔ ان ہی ہتھیاروں کی بدولت ہمیں پتہ چلتا ہے کہ پارٹیاں ابھی تک زندہ ہیں اور ہمارے قوم پرور نیتا بقید حیات ہیں۔ اگر سیاسی پارٹیاں دھرنے نہیں دیں گی۔ نعرے بازی نہیں کریں گی۔ اور سیاسی ہتھکنڈے استعمال نہیں کریں گی تو لوگ ان پر فاتحہ پڑھنا شروع کردیں گے۔ اور انہیں سمجھ کر ان کی قبریں تلاش کرنے لگیں گے جو ایک گناہ کی بات ہوگی اس لئے ہر سمجھ

پارٹی ہر نازک موقعہ پر نعرے بازیوں اور سیاسی اُچھل کود کے ذریعہ اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دیتی ہے اسی طرح اگر کانگریس نے بھی اپنے زندہ ہونے کا ثبوت پیش کیا ہے تو اسمیں کونسی قیامت آگئی۔ آخر اس کا بھی تو دل ہے اس کے بھی تو کچھ ارمان ہیں۔ دنیا دیکھ رہی ہے کہ کانگریس کے ارمانوں پر کس طرح پانی پھیر گیا ہے۔ کبھی وہ سدا سہاگن ہوا کرتی تھی آج کسی بیوہ کی طرح ادھر ادھر بھٹک رہی ہے ایسے عالم میں اس سے اظہارِ ہمدردی کے بجائے اس پر انگلی اٹھانا شریف مردوں کا شیوہ نہیں ہو سکتا۔

اس کے بعد سیاسی مبصر صاحب فرماتے ہیں۔

"حالانکہ گجرات کانگریس کے لوگوں کو سب کچھ معلوم ہے کہ کون لوگ مسلمانوں کے قتلِ عام میں شریک ہیں۔"

واہ بھئی واہ اگر کسی کو کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ مرنے والے کا اصل قاتل فلاں ہے تو کیا اس فلاں کے خلاف کچھ کر کے اپنا بیڑہ غرق کراتا ہے۔ کس کو نہیں معلوم کہ اس ملک میں کون کیا کر رہا ہے پھر بھی کسی کی تاج پوشی میں کوئی کمی رہی ہے۔ کتنے ہی لیڈر ڈاکوؤں سے زیادہ بدتر ہیں کتنے ہی نیتا جانوروں سے بھی زیادہ ہیں خونخوار ہیں اور کتنے ہی سیاسی رہنما آخری حد تک کمینے ہیں تو کیا کسی نے ان کو سزا دی ہے۔ خود مسلمانوں میں کتنے ہی رہنما ایسے ہیں کہ فرشتے جن کے گناہ لکھتے لکھتے تھک گئے اور جنہوں نے مسلم قوم کے ساتھ غداری کرنے میں پاگل کتوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا تو ان رہنماؤں کا کیا بگڑ گیا وہ آج بھی دندنا رہے ہیں اور آج بھی قوم کو دن دہاڑے اُلّو بنا رہے ہیں۔ تو پھر کانگریس ہی کے پیچھے پڑے رہنے کا کیا جواز ہے؟ جب یہ اقتدار میں تھی اس کو تو جب بھی معلوم تھا کہ میرٹھ، ملیانہ، جبل پور، مراد آباد اور احمد آباد اور جمشید پور کے فسادات میں کس فرقہ نے مسلمانوں کے خون سے پھاگ کھیلا تھا۔ اس دور اندیش پارٹی نے اُس وقت کسی قاتل اور کسی فسادی کو سزا دلانے کی غلطی نہیں کی تھی اور آج تو وہ بے چاری اقتدار سے محروم ہے۔ اب وہ کس طرح کسی مجرم اور قاتل کو سزا دلا سکتی ہے۔ پھر مسلمانوں کے قتلِ عام کا غم تو خود مسلمانوں میں نہیں ہے۔ کتنے مسلمان ہیں جنہوں نے گجرات کے فساد سے متاثر ہو کر ایک وقت کی روٹی چھوڑی ہو۔ ایک وقت اپنی خوشیوں کو پامال کیا ہو۔ کتنے مسلمان نیتا ہیں جنہیں گجرات میں مسلمانوں کے خون بہنے کا افسوس ہو۔ کسی ایسے لیڈر کا نام بتائیں کہ اس کی آنکھ سے ایک بھی آنسو نکلا ہو۔ ہاں کچھ نیتاؤں نے اپنی سیاسی دکان چمکانے کے لئے کچھ دھواں دار تقریر بھی ضرور کی ہیں۔ اور وہ بھی صرف اس لئے تاکہ قوم یہ سمجھ لے کہ ابھی تک ہمارے نیتا جی زندہ ہیں۔ وہ ابھی مرے نہیں ہیں۔ ایسے حالات میں تب ایک حمام میں سب ننگ دھڑنگ کھڑے ہوں۔ اور کسی کا پوشیدہ مقام کسی سے مخفی نہ ہو صرف کانگریس کو منہ چڑانا اور صرف اس کی اُتری ہوئی شلوار کی طرف انگوٹھے اٹھانا کہاں کی ایمانداری ہے؟

مبصر صاحب ایک ہی سانس میں یہ بھی لکھتے ہیں"

"کن لوگوں نے مسلمانوں کی جائیدادوں کو لوٹا اور ان کو جلایا اور فسادیوں کی سرپرستی کون لوگ کر رہے تھے۔"

ہم نے مان لیا کہ کانگریس کو سب کچھ مسلم تھا۔ اسے معلوم تھا کہ مسلمانوں کی جائیداد کو لوٹنے والے کون شریف لوگ تھے اس کو معلوم تھا کہ فساد کرنے والے کس کی اولاد تھے کانگریس کو یہ بھی معلوم تھا کہ فسادیوں کی سرپرستی کون فرقہ پرست کر رہے تھے۔ لیکن معلوم ہونے سے کیا ہوتا ہے۔ معلوم تو ساری دنیا کو ہے کہ کون کیا کر رہا ہے اور گجرات میں ہونے والے خونی ڈرامے کا ہیرو کون تھا لیکن صرف معلوم ہوتا کیا کوئی جرم ہے۔؟

عربوں کو بھی معلوم ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں پر کیا گزر رہی ہے تو کس عرب ملک نے ہندوستان کی حکومت سے اظہارِ ناراضگی کیا ہے؟ مسلمان لیڈروں کو بھی معلوم ہے کہ حکومت وقت کیا گل کھلا رہی ہے۔ تو پھر کس مسلمان نیتا نے اپنی کرسی کے ٹھوکر ماری ہے۔ تو پھر ایک کانگریس ہی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے رہنا کہاں کی شرافت ہے۔ بجائے اس کے کہ اس بُرے وقت میں ہم کانگریس کے آنسو پونچھتے اس کو سینے سے لگا کر اس کو تسلیاں دیتے اس کے ہر گناہ کی تاویلیں کرتے اور اس کے لئے پھر میدان اقتدار میں راہیں ہموار کرتے اس کے پیچھے ہی پڑ کر رہ گئے۔

اُس نے مسلمانوں کو کچھ دیا یا نہیں دیا اسے چھوڑیئے کم سے کم اُس نے زبان سے تو مسلمانوں کی ہمدردی کی ۔ آج کل زبان سے چند میٹھے بول بول دینا بھی بہت بڑی بات ہے ۔ ہمیں اس کی قدر کرنی چاہئے ۔ اور کانگریس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دینے چاہئیں ۔ کیونکہ اس وقت وہ اقتدار کے لئے پریشان ہے ۔ اور کسی پریشان حال سے چھیڑ چھاڑ کرنا شرعاً غلط ہے ۔ اس پر ہم سب کی پکڑ ہو سکتی ہے ۔

سیاسی مبصر صاحب فرماتے ہیں ۔

"اگر کانگریس پارٹی کے لیڈر چاہتے تو نہ اتنے بھیانک فساد ہوتے اور نہ مسلمانوں کو اس طرح جلایا جاتا آخر کہاں چلے گئے کانگریس پارٹی کے ورکر جب مسلمانوں کو جلایا جا رہا تھا ان کو قتل کیا جا رہا تھا مسلم خواتین کی آبرو ریزی کی جا رہی تھی ۔ ان کے بچوں کو زندہ جلایا جا رہا تھا ۔"

خرابیٔ عقیدہ کی بات ہے کسی مسلمان کا یہ کہنا کہ اگر کانگریس پارٹی کے لیڈر یا ورکر چاہتے کہ فساد نہ ہو تو فساد نہ ہوتا اور نہ ہی مسلمان جلتے اور نہ ہی عورتوں کی آبرو ریزی ہوتی ۔ عقیدہ یہ کہتا ہے کہ کاتب تقدیر نے جو کچھ بھی لکھ دیا ہے وہ ہو کر رہے گا ۔ اور کوئی بھی سیاسی جماعت اُس ہونے والی شئی کو ہونے میں نہیں بدل سکتی ۔ اگر اس حساب سے دیکھا جائے تو غلطی تو کاتب تقدیر کی ہے نہ کاتب تقدیر مسلمانوں کی تقدیر میں جلنا کٹنا پٹنا اور بے عزت ہونا لکھتا اور نہ ہی گجرات میں ایسا ہوتا ۔ اس دنیا میں حسن ظن بھی کوئی چیز ہے ۔ لیکن جن لوگوں کے کاسۂ سر میں عقل کے بجائے بھوسا بھرا ہوا ہو اور جن کے وادیٔ سینہ میں دل کے بجائے سڑکوں پر کُٹنے والا پتھر رکھا ہوا ہو انہیں حسن ظن اور محبت و پیار سے کیا لینا دینا ۔ کبھی یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ جب مسلمانوں کو زندہ جلایا جا رہا ہو تو کانگریسی ورکر فرطِ غم میں اپنے گھر چلے گئے ہوں ۔ تاکہ اپنی آنکھوں سے ایسے بھیانک مناظر نہ دیکھ سکیں ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کانگریسی ورکر کسی مندر میں جا کھڑے ہوں تاکہ بھگوان کو جھنجھوڑ کر یہ کہہ سکیں کہ تیری بنائی ہوئی دھرتی میں یہ سب کیا ہو رہا ہے یہ شعلے کیوں بھڑک رہے [illegible] یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ جب عورتوں کی آبروریزی کی جا رہی ہو تو کانگریس ورکر مارے شرم کے اپنی بیویوں کے پاس چلے گئے ہوں ۔ حسن ظن کی راہیں بہت عریض وطویل کرتی ہیں اگر ہم حسن ظن سے کام لیں تو کانگریس ہمیں [illegible] معصوم عن الخطا محسوس ہوگی ۔ لیکن جب ہم بدظنی سے کام لیتے ہیں تو شیطان اپنی اولادوں سمیت ہمارے دماغ میں گھس جاتا ہے اور ہمیں گمراہ کرنے کے لئے نئے نئے سوالات ہمارے دل میں انڈیلتا ہے ۔ اور جب وہ ایسا کرتا ہے تب ایسے مبصرین جنم لیتے ہیں جو بات بات پر کانگریس کو ٹوکتے ہیں اور قدم قدم پر کانگریس کو رسوا کرنے کے پروگرام بناتے رہیں ۔

سیاسی مبصرین کا ابھی پیٹ کہاں بھرا ۔ وہ پھر بولتے ہیں

"کہاں گئی سیکولرزم کی دہائی دینے والی یہ کانگریس پارٹی اس کے ورکر اور لیڈر کیا یہ سب عافیت کے گوشوں میں نہیں چھپ گئے تھے اور کیا انہوں نے اپنی آنکھوں اور کانوں پر پردہ نہیں ڈال لیا تھا ۔"

ایک بے چاری کانگریس ہی کیا سیکولرزم کی دہائی دینے والی تو اور بھی بہت ساری پارٹیاں گجرات میں گشت کر رہی تھیں ۔ انہوں نے کیا کارنامے انجام دیئے ان کی بے شرمی کا حال تو یہ ہے کہ وہ ان حالات میں وہاں موجود رہے اور ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم والی پالیسی پر عمل کرتے رہے ۔ کم سے کم کانگریس کے حیادار لیڈر اور شرم سے پانی پانی ہو جانے والے ورکر گوشۂ عافیت میں تو چلے گئے تھے ۔ کیونکہ وہ ایسے حالات میں جب مردوں اور عورتوں کو نذر آتش کیا جا رہا ہو کھڑے ہی نہیں ہو سکتے تھے ۔ ہر شریف آدمی ایسے ماحول میں اپنی آنکھوں کو بند کر لے گا اور اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لے گا یہی کانگریس کے ورکروں نے کیا ۔ انہیں صلواتیں سنا[illegible] اور انہیں مجرم گردانا کس دفعہ کی رو سے جائز ہے بے چاری کانگریس ۔ نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم ۔ نہ ادھر کی رہی نہ اُدھر کی رہی ۔ ہندو یہ سمجھتا ہے ک[illegible] مسلمانوں کی خیر خواہ یہی جماعت ہے اور مسلمان یہ سمجھ[illegible]

ہے کہ فساد کے مزے لوٹنے والی کانگریس ہی ہے۔ کیا ہوگا؟ اس بے چاری کا۔ کیسے لگے گی اس کے ہاتھوں میں مہندی اور کیسے پہنے گی یہ سہاگ کا جوڑا پھر دوبارہ۔ اللہ اپنا فضل فرمائے۔ اس ناموس علماء کی لاج رکھ لے۔

سیاسی مبصر صاحب نے اپنے مضمون کے اختتام پر تو غضب ہی ڈھادیا۔ انہوں نے فرمایا۔

"اور تو اور المیہ تو یہ ہے کہ ان فسادات میں خود کانگریس کے ورکروں نے حصہ لیا تحقیقات کرنے والی ایجنسیوں نے اس بات کا الزام لگایا کہ بعض جگہوں پر مسلمانوں کے خلاف ہتھیار اٹھانے والے خود کانگریسی تھے۔"

اس سفید جھوٹ کا کون یقین کرسکتا ہے۔ یہ بات تو کسی طرح سمجھ میں آسکتی ہے کہ جب مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا تھا تو کانگریس والے آنکھوں پر پٹیاں باندھے وہیں کھڑے رہے۔ یا پھر اپنے گھروں میں جاکر دبک گئے۔ لیکن اس بات کا یقین تو کوئی پرلے درجے کا بے وقوف بھی نہیں کرسکتا کہ کانگریس کے ورکروں نے خود ہی لوگوں کو جلایا ہے اور مسلمانوں کے خلاف ہتھیار اٹھائے ہیں۔ سیاسی مبصر کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی پر تہمت لگانا شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے، اور وہ بھی ایسی معصوم جماعت پر کہ جس کی معصومیت کے چرچے تمام دینی مدارس میں پورے زور و شور کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور علماء کا دستِ شفقت آج بھی اس کانگریس کے سر پر رکھا ہوا ہے۔ آج بھی بہت سے علماء اس کی نظریں اتارنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ایسے حالات میں کانگریس ہمدردی اور تعاون کی مستحق ہے اس کے ساتھ ہمدردی کرنے کے بجائے الٹے سیدھے الزام لگانا کوری جہالت ہے اور تقوے سے بالکل ہی محروم ہونے کی علامت ہے۔

سیاسی مبصر صاحب پھر فرماتے ہیں۔

"فسادات کی تو یہ تاریخ رہی ہے کہ کانگریس پارٹی نے ان فسادات میں ایک اہم رول ادا کیا ہے جتنے فسادات کانگریس کے دورِ حکومت میں ہوتے ہیں اتنے فسادات کسی اور حکومت میں نہیں ہوئے افسوس کی بات تو یہ ہے کہ کانگریس نے کبھی بھی فسادیوں کو سزا دلانے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی اور مظلوم مسلمانوں کو کبھی دلاسا بھی نہیں دیا اس لئے گجرات کانگریس سے اس بات کی امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ گجرات کے مظلوم مسلمانوں کو کسی قسم کی اخلاقی یا قانونی امداد مہیا کرا سکے گی۔"

دیکھئے آپ نے سیاسی مبصر صاحب کے تیور۔ بھلا یہ بات کیسے ثابت ہوسکتی ہے کہ کانگریس کے دورِ اقتدار میں جو بھی فرقہ وارانہ فسادات ہوئے ہیں وہ سب کانگریس حکومت سے اجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد ہوئے ہیں۔ کانگریس صرف فسادات کرانے یا فسادات روکنے کے لئے تھوڑی کرسئ اقتدار تک پہونچی تھی۔ اس کو کچھ اور بھی تو کام تھے۔ وہ ان چھوٹے چھوٹے کاموں میں الجھ کر ملک کی ترقی سے کیسے غافل ہوسکتی تھی۔ لوگ تو مرتے ہی رہتے ہیں۔ جس کا جو بھی وقت مقرر ہے مرنے کا وہ اپنے صحیح وقت پر مر ہی جاتا ہے اور ہر شخص کے مرنے کا طور طریقہ بھی کاتب تقدیر نے پہلے ہی سے لکھ دیا ہے کہ کون کس طرح اور کہاں مرے گا۔ کون دریا میں ڈوب کر مرے گا۔ کون بیوی کا شکار ہو کر مرے گا۔ کون کسی کے عشق میں مبتلا ہو کر مرے گا کون کسی کی گولی سے مرے گا اور کون خود بخود مر جائے گا۔ یہ سب طریقے کاتب تقدیر نے پہلے ہی سے لکھ دیئے ہیں۔ اب اگر کوئی دریا میں ڈوب کر مرتا ہے تو اسمیں دریا کا کیا قصور؟ اگر کوئی کسی نازنین کی محبت میں گرفتار ہو کر خودکشی کرکے مرتا ہے تو اسمیں اس نازنین کا کیا دوش؟ یہ مرنے مرانے کی باتیں تو سب طے شدہ حقائق ہیں۔ جب یہ پہلے سے لکھا ہوا ہے کہ ہندوستان میں فلاں فلاں وقت فلاں فلاں علاقوں میں فرقہ وارانہ فسادات بھڑکیں گے اور اسمیں مسلمانوں کا جانی مالی نقصان ہوگا تو اسمیں قصور نہ کانگریس گورنمنٹ کا ہے اور نہ فسادیوں کا۔ جیسا لکھا ہوا ہے اس ملک میں ویسا ہی ہو رہا ہے۔ اور ویسا ہی ہوتا رہے گا اگر ہم اس کے خلاف چون و چرا کریں گے تو ہم کاتب تقدیر کے خلاف

تبصرہ کرنیوالے بنیں گے اور یہ بات ہمیں ایمان سے خارج کردے گی۔ کانگریس نے اگر مسلمانوں کے ساتھ غداری کی ہوتی تو علماء دین کی کھیپ کیوں اس کا ساتھ دیتی۔ علماء سے زیادہ دیندار اور عقل مند کون ہوسکتا ہے۔ کانگریس اگر مسلمانوں کے خلاف ہوتی تو وہ ہمارے علماء کو راجیہ سبھا کی سیٹیں مفت میں کیوں عطا کرتی۔ اور ہمارے علماء اس ہدیے کو کیوں قبول کرتے اگر وہ کانگریس کو ملتِ اسلامیہ کا مخالف سمجھتے۔ حق تو یہ ہے کہ کانگریس سے زیادہ اچھی پارٹی ہندوستان میں نہ پیدا ہوئی نہ پیدا ہوگی۔ دس بیس ہزار مسلمان اگر مر بھی جائیں اور دس بیس مسجدیں اگر شہید بھی ہوجائیں تو کیا فرق پڑتا ہے۔ مجموعی حیثیت سے کانگریس مسلمانوں کے لئے سب سے بہتر ہے۔ وہ اگر مسلمانوں کو کچھ بھی نہ دے تب بھی وہ قابلِ احترام ہے کیونکہ دینی مدرسوں کے علماء آج بھی اس کی بلائیں اپنے سر لینے کو تیار ہیں۔ سیاسی مبصرین کو چاہئے کہ کانگریس کے خلاف زبان کھولتے وقت انہیں یہ غور کرلینا چاہئے کہ ان کے قلم کی زد میں کون کون آرہا ہے۔ کانگریس کی مخالفت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے دردمند قسم کے علماء اور حضراتِ مفتیان سے بھی اظہار بیزاری کررہے ہیں۔ کیونکہ کانگریس کی کشتی میں آج بھی ایسے ایسے فرشتہ صفت علماء سوار ہیں کہ جن کی داڑھیاں دیکھکر فرشتے قبر میں اُن سے کوئی باز پرس نہیں کریں گے اور جنت کی کھڑکیاں ان کی قبروں میں محض اُن کا حلیہ دیکھ کر کھول دی جائیں گی۔ کیونکہ وہ تادمِ آخر ایک لاجواب حلیئے کے محافظ رہے۔ جب کانگریس پر اس طرح کے علماء کرام آج بھی مہربان نظر آتے ہیں تو پھر قوم کو عقل کے گھوڑے دوڑانے سے کیا ملے گا؟ کیا قوم علماء کرام کے بغیر زندہ رہ لے گی؟ کانگریس کیسی بھی کیسی ہی مولویوں کی آنکھ کا تارا ہے اور مولوی کیسے ہی سہی قوم کی آنکھ کا تارا ہیں۔ اس لئے دوراندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ کانگریس کو اپنا خیر خواہ سمجھ۔ خواہ وہ آپ کے ساتھ بدخواہی کا ارادہ کررہی ہو کیونکہ اس پارٹی کی خوبی کم سے کم یہ تو ہے کہ اس نے زہر بھی روح افزا کہہ کر پلایا ہے دوسری پارٹیاں تو کمبخت کہیں کی زہر کو زہر ہی کہہ کر پلارہی ہیں۔ کیا سمجھے؟ کاش آپ کچھ نہ سمجھیں ہوں۔ (یار زندہ صحبت)

(باقی)

# مخصوص جگہ شادی کیلئے

اگر کوئی شخص مخصوص جگہ پر شادی کرنا چاہتا ہو یا کسی لڑکی کا رشتہ نہ دیتا ہو یا رشتہ کی کوئی سبیل پیدا نہ ہوتی ہو یا کسی کا نکاح باندھ دیا گیا ہو اور اسے کوئی لینے کو تیار نہ ہو اس وقت یہ عمل ایک کرامت کا کام دیتا ہے۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ چند دنوں میں کام دکھاتا ہے۔ عمل درج ذیل ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ (سورہ یٰسین)

سب سے پہلے اس عمل کے لئے ایک ایسا کمرہ مخصوص کریں جہاں پر کسی دوسرے شخص کی آمد و رفت نہ ہو۔ نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اس عمل کو روزانہ تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ (۳۳۱۳) اکیس روز تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل مطلوب کا تصور رکھیں انشاء اللہ اکیس روز کے بعد نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ دوران عمل پرہیز جمالی کریں۔ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے۔ ہرگز خطا نہیں کرتا۔ جس شخص کا جی چاہے وہ تجربہ کرکے دیکھ سکتا ہے۔

## عامل کے لئے مخصوص ہدایات

اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہونا چاہئے۔

عمل شروع کرنے سے لیکر اختتام عمل تک اس میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔

عمل پڑھنے کا روزانہ ایک مقررہ وقت ہو۔ جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں عمل کے اختتام تک کمی بیشی نہ ہو ناغہ ہرگز نہیں کرنا۔ اگر کسی وجہ سے ناغہ ہوگیا تو عمل باطل ہوجائے گا۔

دوران عمل مطلوب کا تصور رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے مطلوب کا نام معلوم نہ ہو یا اسکو دیکھا نہ ہو تو صرف تصور رکھیں۔

اگر اکیس یوم سے پہلے کام ہوجائے تو پھر عمل کو ترک کردیں

ایسی جگہ یا گھر جہاں جنات قابض ہوں یا ایسا گھر جہاں کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو یا گھر میں کوئی آسیبی مرض کا مریض ہو ایسی جگہ پر عمل ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ جنات عملوں میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں اور بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال ہوتا ہے

# نظرات کے اثرات

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ صحیح وقت میں کام کیجئے۔ بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے ــــ عاملین اگر روحانی عملیات کے دوران درج ذیل تفصیلات کو پیشِ نظر رکھیں گے۔ تو انشاء اللہ زبردست کامیابی سے دوچار ہوں گے۔
طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے ۲۰۱۲ء کے اچھے برے وقت کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ (اگلے صفحے پر)

## نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچے اور عملیات میں ان ہی کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔

### تثلیث

(ث) ــــ فاصلہ دوستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ
یہ نظر سعد اکبر کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ یہ نظر بغض وعداوت مٹاتی ہے۔ اگر اسوقت دوستی اور ترقی کیلئے تعویذ کیے جائیں توجلد ہی کامیابی لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام سعد کاموں کے لئے یہ وقت بہت قیمتی ہے۔

### تسدیس

(س) ــــ فاصلہ ۶۰ درجہ
یہ نظر سعدِ اصغر ہوتی ہے۔ یہ نیم دوستی کی نظر ہے۔ اس وقت بھی اچھے کام کرنے چاہئیں۔ نیک امور کیلئے اس وقت جو تعویذات بنائے جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ جلد اثرات دکھائیں گے۔

### مقابلہ

(ل) ــــ فاصلہ ۱۸۰ درجہ
یہ نظر نحس اکبر ہے۔ اور کامل دشمنی کی نظر ہے۔ اسوقت برے کاموں کیلئے اگر تعویذات کئے جائیں تو بہت جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ دودلوں کے درمیان جدائی، عداوت وغیرہ یا دشمن کی ہلاکت وغیرہ کے اعمالِ شر اس وقت انجام دینے چاہئیں۔

### تربیع

(ع) ــــ فاصلہ ۹۰ درجہ
یہ نظر نحس اصغر ہے۔ نظرِ مقابلہ کی بہ نسبت اس میں تاثر کم ہے تاہم برے کاموں کے لئے یہ وقت موثر ثابت ہوتا ہے اور عداوت ونفرت اور نفاق وہلاکت کے لئے اس کو ترجیح دینی چاہیئے۔

### قران

(ق) ــــ فاصلہ صفر
سعد ستاروں کا قران سعد ہوتا ہے۔ اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، سعد سمجھے جاتے ہیں۔ اور زحل و مریخ نحس سمجھے جاتے ہیں۔ شمس کو بعض ماہرین نے نحس شمار کیا ہے بعض نے سعد۔ حاصل یہ ہے کہ تثلیث اور تسدیس کے اوقات سعد ہوتے ہیں۔ مقابلہ اور تربیع کے اوقات نحس ہوتے ہیں۔ قرانات دو طرح کے ہوتے ہیں ــــ عاملین روحانی عملیات کا صحیح فائدہ اٹھانے کیلئے حق تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے بطور سبب اچھے کاموں کیلئے محمود وقت کو اور برے کاموں کیلئے مذموم وقت کو ترجیح دیں۔ ••

# فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۲۱ء

اچھے بُرے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحے پر نظر ڈالیں۔

| تاریخ | سیارے | نظر | وقتِ نظر |
|---|---|---|---|
| نومبر ۲۰۲۱ء | | | |
| یکم نومبر | قمر و شمس | مقابلہ | ۳۹ ۱۱ |
| یکم نومبر | قمر و مشتری | تسدیس | ۳۱ ۲۴ |
| ۳؍نومبر | قمر و مریخ | تثلیث | ۲۷ ۱۱ |
| ۴؍نومبر | قمر و زحل | قران | ۲۰ ۴ |
| ۵؍نومبر | قمر و زہرہ | تثلیث | ۱۷ ۱ |
| ۶؍نومبر | قمر و شمس | تثلیث | ۱۵ ۱۰ |
| ۶؍نومبر | قمر و مشتری | قران | ۴۳ ۱۸ |
| ۷؍نومبر | قمر و زہرہ | تربیع | ۴۰ ۱۱ |
| ۷؍نومبر | قمر و عطارد | تربیع | ۹ ۱۳ |
| ۸؍نومبر | قمر و مریخ | مقابلہ | ۵۶ ۳ |
| ۸؍نومبر | شمس و مشتری | تثلیث | ۵۶ ۵ |
| ۸؍نومبر | قمر و زحل | تسدیس | ۴ ۱۳ |
| ۸؍نومبر | قمر و شمس | تربیع | ۲۰ ۱۸ |
| ۹؍نومبر | قمر و زہرہ | تسدیس | ۵۷ ۱۹ |
| ۹؍نومبر | قمر و عطارد | تسدیس | ۳۸ ۲۲ |
| ۱۰؍نومبر | قمر و زحل | تربیع | ۴ ۱۶ |
| ۱۰؍نومبر | قمر و مشتری | تسدیس | ۵۴ ۱۹ |
| ۱۰؍نومبر | قمر و شمس | تسدیس | ۳۹ ۲۴ |
| ۱۲؍نومبر | قمر و زحل | تثلیث | ۳۹ ۱۷ |
| ۱۲؍نومبر | قمر و مشتری | تربیع | ۳۶ ۲۱ |
| ۱۴؍نومبر | قمر و زہرہ | قران | ۲۹ ۹ |
| ۱۴؍نومبر | قمر و عطارد | قران | ۱ ۱۵ |
| ۱۴؍نومبر | قمر و مریخ | تربیع | ۳۹ ۱۸ |
| ۱۴؍نومبر | قمر و مشتری | تثلیث | ۴۸ ۲۳ |
| ۱۵؍نومبر | مریخ و زحل | تثلیث | ۵۹ ۱۱ |
| ۱۵؍نومبر | قمر و شمس | قران | ۴۰ ۱۲ |
| ۱۶؍نومبر | عطارد و مریخ | تربیع | ۳۰ ۲۲ |
| ۱۷؍نومبر | قمر و مریخ | تسدیس | ۳۹ ۱ |
| ۱۷؍نومبر | عطارد و مشتری | تثلیث | ۵۵ ۱۸ |
| ۱۹؍نومبر | قمر و زہرہ | تسدیس | ۲۰ ۷ |
| ۱۹؍نومبر | قمر و مشتری | مقابلہ | ۱۹ ۱۱ |
| ۱۹؍نومبر | قمر و عطارد | تسدیس | ۲۴ ۱۷ |
| ۲۰؍نومبر | قمر و شمس | تسدیس | ۵۷ ۱۱ |
| ۲۰؍نومبر | زہرہ و مشتری | تثلیث | ۲۹ ۲۱ |
| ۲۱؍نومبر | قمر و زحل | تثلیث | ۳۵ ۱۶ |
| ۲۱؍نومبر | قمر و زہرہ | تربیع | ۵۰ ۲۴ |
| ۲۲؍نومبر | قمر و عطارد | تربیع | ۳۷ ۱۳ |
| ۲۳؍نومبر | قمر و شمس | تربیع | ۲۰ ۵ |
| ۲۳؍نومبر | زہرہ و مریخ | تربیع | ۳۹ ۲۴ |
| ۲۴؍نومبر | قمر و زحل | تربیع | ۳۹ ۴ |
| ۲۴؍نومبر | قمر و مشتری | تثلیث | ۲ ۱۰ |
| ۲۵؍نومبر | قمر و عطارد | تثلیث | ۳۱ ۲۰ |
| ۲۵؍نومبر | قمر و شمس | تثلیث | ۱۹ ۲۲ |
| ۲۶؍نومبر | قمر و زحل | تسدیس | ۱۵ ۱۶ |
| ۲۷؍نومبر | قمر و مریخ | تسدیس | ۴۲ ۱۰ |
| ۲۸؍نومبر | قمر و مشتری | تسدیس | ۳۴ ۶ |
| ۲۹؍نومبر | قمر و مریخ | تربیع | ۴۸ ۲۲ |
| ۳۰؍نومبر | قمر و زہرہ | مقابلہ | ۱۹ ۵ |
| ۳۰؍نومبر | قمر و عطارد | مقابلہ | ۱۲ ۲۲ |
| دسمبر ۲۰۲۱ء | | | |
| یکم دسمبر | قمر و شمس | مقابلہ | ۴۷ ۲ |
| یکم دسمبر | قمر و زحل | قران | ۷ ۸ |
| ۲؍دسمبر | قمر و مریخ | تثلیث | ۴۶ ۷ |
| ۳؍دسمبر | قمر و مشتری | قران | ۲ ۱۷ |
| ۳؍دسمبر | شمس و زحل | مقابلہ | ۱۰ ۲۰ |
| ۴؍دسمبر | عطارد و زحل | مقابلہ | ۴۵ ۶ |
| ۵؍دسمبر | قمر و زہرہ | تثلیث | ۱۵ ۱ |
| ۵؍دسمبر | شمس و عطارد | قران | ۳۷ ۳ |
| ۵؍دسمبر | قمر و زحل | تسدیس | ۳۲ ۱۵ |
| ۵؍دسمبر | قمر و شمس | تثلیث | ۹ ۱۱ |
| ۶؍دسمبر | قمر و مریخ | مقابلہ | ۱۹ ۲۰ |
| ۷؍دسمبر | قمر و زحل | تربیع | ۲ ۱۸ |
| ۷؍دسمبر | قمر و مشتری | تسدیس | ۲۲ ۲۲ |
| ۸؍دسمبر | قمر و عطارد | تربیع | ۵۶ ۲ |
| ۹؍دسمبر | قمر و زہرہ | تسدیس | ۵۱ ۱۶ |
| ۹؍دسمبر | قمر و زحل | تثلیث | ۳۶ ۲۰ |
| ۹؍دسمبر | قمر و مشتری | تربیع | ۵۲ ۲۲ |
| ۱۰؍دسمبر | قمر و شمس | تسدیس | ۴۴ ۸ |
| ۱۱؍دسمبر | قمر و مریخ | تثلیث | ۵۱ ۷ |
| ۱۱؍دسمبر | زہرہ و زحل | مقابلہ | ۳۱ ۸ |
| ۱۲؍دسمبر | قمر و مشتری | تثلیث | ۴ ۴ |
| ۱۳؍دسمبر | قمر و مریخ | تربیع | ۱۷ ۱۵ |
| ۱۴؍دسمبر | قمر و زحل | مقابلہ | ۲۹ ۲ |
| ۱۴؍دسمبر | قمر و زہرہ | قران | ۲ ۱۲ |
| ۱۵؍دسمبر | قمر و شمس | قران | ۴۷ ۲ |
| ۱۵؍دسمبر | قمر و عطارد | قران | ۲۴ ۱۲ |
| ۱۶؍دسمبر | قمر و مشتری | مقابلہ | ۳۵ ۱۶ |
| ۱۸؍دسمبر | قمر و زحل | تثلیث | ۴۹ ۲۰ |
| ۱۹؍دسمبر | قمر و زہرہ | تسدیس | ۴ ۱۱ |
| ۲۰؍دسمبر | قمر و شمس | تسدیس | ۴۰ ۸ |
| ۲۱؍دسمبر | قمر و عطارد | تسدیس | ۲۸ ۲ |
| ۲۱؍دسمبر | قمر و زحل | تربیع | ۲۹ ۸ |
| ۲۱؍دسمبر | عطارد و مریخ | تسدیس | ۴۵ ۲۲ |
| ۲۲؍دسمبر | مریخ و زحل | تربیع | ۳۵ ۱۱ |
| ۲۳؍دسمبر | قمر و مشتری | تربیع | ۱۹ ۲۳ |
| ۲۵؍دسمبر | قمر و زہرہ | تثلیث | ۱۹ ۹ |
| ۲۶؍دسمبر | قمر و مشتری | تسدیس | ۸ ۱۰ |
| ۲۸؍دسمبر | قمر و زحل | قران | ۵۲ ۱۳ |
| ۳۰؍دسمبر | قمر و مشتری | قران | ۸ ۲۰ |
| ۳۱؍دسمبر | قمر و مریخ | تثلیث | ۰۰ ۵ |

## شرفِ قمر

۲۸؍نومبر بروز بدھ ۶ بج کر ۵۶ منٹ سے ــــــ ۸ بج کر ۵۰ منٹ تک قمر کو شرف ہوگا۔ اس کے بعد ۲۵؍دسمبر بروز منگل ۱۶ بج کر ۵ منٹ سے ۱۸ بج کر پانچ منٹ تک قمر کو شرف ہوگا۔ مثبت کاموں کے لئے موزوں ترین وقت۔

## ہبوطِ قمر

۱۴؍نومبر بروز بدھ ایک بج کر ۴ منٹ سے ۲ بج کر ۴۶ منٹ تک۔ اس کے بعد ۱۱؍دسمبر بروز منگل ۸ بج کر ۳۶ منٹ سے ۱۰ بج کر ۲۰ منٹ تک قمر مقامِ ہبوط میں ہوگا۔
منفی کاموں کے لئے موزوں ترین وقت۔

## منزلِ شرطین

۲۶؍نومبر کو چاند منزل شرطین میں ہوگا۔ اس کے بعد ۲۲؍دسمبر کو چاند منزلِ شرطین میں ہوگا۔ حروفِ تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقعہ۔

## تحویل آفتاب

آفتاب ۲۲؍نومبر بروز جمعرات کو ۱۲ بج کر دو منٹ پر بُرج قوس میں داخل ہوگا۔ اس کے بعد ۲۲؍دسمبر بروز ہفتہ کو ایک بج کر ۲۴ منٹ پر آفتاب بُرج جدی میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی مقبولیت کے لئے مؤثر ترین سمجھے جاتے ہیں۔ اپنے جذبات اور اپنی خواہشات اور اپنی ضروریات اپنے رب کے دربار میں پیش کریں۔ اور ان اوقات کا فائدہ اُٹھائیں۔

## شرفِ مریخ

۲۳؍اکتوبر ۱۳ بج کر ۲۲ منٹ سے شروع ہوکر ۴ ۲؍اکتوبر ۲۳ بجکر پچاس منٹ تک رہے گا۔

ان لوگوں کے لئے جو دشمنوں پر اپنا رعب قائم کرنا چاہتے ہوں، ان لوگوں کو چاہیئے کہ شرفِ مریخ کے اوقات میں اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۲۴۳ کا اضافہ کردیں۔ پھر حسب قاعدہ سفید کاغذ پر لال روشنائی سے نقش لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش کے چاروں طرف اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لکھ دینا چاہیئے۔
نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |

## اوجِ عطارد

۱۰؍نومبر ۱۶ بج کر ۵۸ منٹ سے شروع ہوکر ۱۱؍نومبر ۶ بجکر ۱۶ منٹ تک رہے گا۔

## حصولِ ملازمت اور تسخیر افسر کے لئے

جو لوگ یہ عمل کرنا چاہیں وہ اوجِ عطارد کے قیمتی اوقات سے فائدہ اٹھائیں۔
حصولِ ملازمت یا ترقی کے لئے نقش تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس امر کے لئے جس آیت کی روحانیت سے مدد لیں گے وہ یہ ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○ اس کے عدد ۲۲۴۱ ہیں۔ مؤکل اس کا رغفائیل ہے۔ ایک مربع نقش تیار کریں۔ جس کے اوپر کے خانوں میں نام، مقصد اور آیت آجائے۔ مقصد میں ترقی چاہیئے تو ترقی لکھیں۔ ملازمت چاہیئے تو ملازمت لکھیں۔ اگر حصول مال چاہیئے تو اس کا ذکر کرو۔ اگر کسی خاص ملازمت یا خاص جگہ ملازمت کی ضرورت ہے تو لفظ ملازمت کے ساتھ مختصراً ذکر کرو۔ یعنی ملازمت کی تخصیص بھی لکھی جاسکتی ہے۔ آج کل بعض لوگ بیرونی ممالک میں ملازمت کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ وہ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مقصد میں "ملازمت بیرون ملک" لکھیں۔ اب ہم مثالی سطریوں کریں گے۔ مثلاً احمد بن زینب طالب ہے اور ملازمت چاہتا ہے۔

| احمد زینب | ملازمت | اِنَّ اللّٰہ ہوالرزّاق | ذوالقوۃ المتین |
|---|---|---|---|
| ۱۲۲ | ۵۱۸ | ۴۶۷ | ۱۷۷۴ |

یہ چار ٹکڑے ہوگئے۔ مربع نقش میں بآسانی آجائیں گے۔ نقش سفید کاغذ پر زعفران سے وقت مقررہ پر لکھنا چاہیئے۔ میں ایک نقش رفتار کے ساتھ ایک مثال دیتا ہوں۔ آپ بھی اسی طرح تیار کریں۔ رفتار کے مطابق اصل نقش بھر لیں۔

### رفتار کا نقش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ٦ | ١١ | ١٦ |
| ١٢ | ١٥ | ٢ | ٥ |
| ١٤ | ٩ | ٨ | ٣ |
| ٧ | ٤ | ١٣ | ١٠ |

### اصل نقش

٧٨٦

| احمد زینب | ملازمت | ان اللہ ہو الرزاق | ذو القوۃ المتین |
|---|---|---|---|
| ٤٦٨ | ١٧٧٣ | ١٢٣ | ٥١٧ |
| ١٧٧٢ | ٤٦٥ | ٥٢٠ | ١٢٤ |
| ٥١٩ | ١٢٥ | ١٧٧١ | ٤٦٦ |

اصل نقش کو دیکھیں خانہ نمبر ١ میں طالب کا نام مع والدہ ہے۔ اس لئے اس خانہ میں عدد ١٢٢ نہیں لکھے گئے۔ خانہ ٢ میں ١٢٣ لکھا۔ خانہ ٣ میں ١٢٤ لکھا۔ خانہ ٤ میں ١٢٥ لکھا۔

اب ٥-٦-٧-٨ خانہ کو پُر کرنا ہے اس میں ملازمت کے عدد سے ایک کم کر کے خانہ ٥ میں ٥١٧ لکھا۔ خانہ ٦ میں لفظ ملازمت لکھ دیا۔ خانہ ٧ میں ٥١٩ لکھا۔ خانہ ٨ میں ٥٢٠ لکھا۔

باقی ٨ خانے بالکل اسی طرح پُر کریں۔ جس طرح میں نے لکھ دیئے ہیں۔ کیوں کہ باقی خانوں میں آیت کے دو حصے کر کے لکھ دیا ہے۔ یہ آیت چوں کہ نقوش میں قائم رہے گی۔ اس لئے ان آٹھ خانوں میں ترتیب وار ٩ سے ١٦ خانوں کو لکھیں۔ جس میں جو ہندسہ ہو وہ لکھیں۔ جو آیت آئے وہ لکھیں۔

اس نقش کی کل میزان ٢٨٨١ ہے۔ آپ بھی پُر کر کے چاروں طرف میزان کر کے دیکھ لیں۔ کہ ہر طرف سے تعداد درست ہے یا نہیں۔ اگر کسی طرف سے تعداد درست نہ ہو تو سمجھ لیں نقش غلط ہو گیا۔ نقش لکھنے سے پہلے اوپر ٧٨٦ لکھیں۔ پھر لپیٹ کر تعویذ بنا لیں اور گلے میں ڈال لیں یا بازوئے راست پر باندھیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر مقصد ہاتھ آ جائے گا۔

**نقش دوم** اگر کسی شخص پر دفتر یا حاکم کی طرف سے الزام لگنے کا اندیشہ ہو یا افسر خلاف ہو گیا ہو اور وہ کسی بھی وقت نقصان دے سکتا ہو یا کسی پوسٹ حاصل کرنے کے لئے بہت سے لوگوں سے مقابلہ ہے اور خود کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو اس عمل کو کر کے اپنے پاس رکھیں۔ تمام محاسبان، مخالفان کے دل سرد ہو جائیں گے۔ اور آپ ہر قسم کے دست برد سے محفوظ ہو جائیں گے۔ تمام خطرے ٹل جائیں گے۔

طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام مع والدہ کے اعداد نکالو، اس میں سورۃ والعصر کے اعداد ملاؤ۔ اور مسدس نقش میں پُر کرو۔ جو چھ خانے کا ہوتا ہے۔

یہ عمل اعمال غریبہ میں سے ہے۔ اگر کوئی مظلوم کسی ظالم کے ظلم میں گرفتار ہے تو بھی یہی عمل کام دے گا۔ نقش تیار کر کے اپنے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں۔ اس وقت ایک اور کام بھی کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی نے درخواست دینا ہے۔ تو کاغذ کے وسط پر اسی طرح نقش مسدس خالی قلم سے لکھے۔ یعنی اس میں سیاہی نہ ہو اور پھر اس کاغذ پر بعد میں درخواست لکھے یا لکھوائے تو وہ درخواست جس مقصد کے لئے جس افسر کے پاس جائے گی۔ وہ اسے فوراً منظور کر لے گا۔

لوح مسدس پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ١٠٥ عدد تفریق کر کے باقی کو چھ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو نقش کے خانہ اوّل میں رکھ کر پُر کرتے جائیں۔ اگر باقی ایک ہو تو خانہ ٣١ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ٢ ہوں تو خانہ ٢٥ میں ٣ باقی ہوں تو خانہ ١٩ میں ٤ باقی ہوں تو خانہ ١٣ میں ٥ باقی ہوں تو خانہ ٧ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔

نقش کی چال یہ ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ | ١٨ | ٣١ | ٣٠ | ١٩ | ١٢ |
| ٢٤ | ٢٨ | ٢ | ١١ | ٣٣ | ١٣ |
| ٣٢ | ١٠ | ٢٣ | ١٤ | ٣ | ٢٩ |
| ٩ | ٣٤ | ٢٢ | ١٥ | ٢٧ | ٤ |
| ٢٠ | ٥ | ٢٦ | ٣٥ | ٨ | ١٧ |
| ٢٥ | ١٦ | ٧ | ٦ | ٢١ | ٣٦ |

## ہبوطِ شمس

**١١ اکتوبر ١٢ بج کر ١٨ منٹ سے ١٢ اکتوبر ١٢ بجکر ٤٣ منٹ تک**

اگر کسی زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر یا زمین مکان، وجائیداد اپنے قبضے میں لے بیٹھا ہے اور وہ قبضہ نہیں چھوڑتا۔ یا

کسی نے غاصبی کر کے روزگار سے الگ کروادیا ہے۔ یا کسی نے روپیہ لیا اور پھر وہ دینے کا نام نہیں لیتا تو یہ عمل انشاء اللہ کامل کامیابی دے گا۔ اور مخالف کو مجبوراً حق حقدار کو واپس کرنا پڑیگا۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سیسہ (سکہ) کی لوح مہیا کریں۔ مخالف کا نام مع والدہ لے کر اس کے عدد نکالیں۔ اسمیں ۵۶۴۴ عدد کا اضافہ کریں۔ اور مربع معکوس کی چال سے پُر کریں۔ جو یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳ | ۲ | ۳ | ۱۶ |
| ۱۲ | ۷ | ۶ | ۹ |
| ۸ | ۱۱ | ۱۰ | ۵ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۵ | ۴ |

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں۔ اور اگر باقی کچھ رہے تو اسم الٰہی قہار، جبار، مذل، قابض نہیں میں سے ایک یا دو کے اعداد شامل کریں۔ تاکہ تفریق و تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہ بچے۔ اس مربع کو پُر کرنے میں باقی نہ بچنا چاہئے۔ جو حاصل تقسیم ہو اس کو خانۂ اوّل میں رکھ کر پُر کرتے جائیں۔

لوح پر کسی نوک دار کیل سے آسانی سے نقش لکھا جائے گا۔ وقت مقررہ پر شمس کا بخور، صندل سُرخ جلائیں۔ تنہا جگہ کام کریں۔ جب نقش لکھا جائے گا تو اس کے اردگرد سورۂ فاتحہ الٹی لکھنا شروع کریں۔ یعنی والضالین سے الحمد تک مثلاً نیلا ضلاد ــــ یہ والضالین کا الٹ ہے۔ اور اس کے آگے لکھو، فلاں بن فلاں پر جلد فتح ہو جلد فتح ہو، جلد فتح ہو۔ اور بحق کلام پاک مجھے میرا حق (یہاں حق کا نام لکھو) واپس دینے پر مجبور کر دو بحق یا اسرافیل یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل۔

اس لوح کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کر دو جو غصب کی گئی ہے۔

## تثلیث عطارد و زحل

۱۲ستمبر کو ۳ بج کر ۴ منٹ پر عطارد و زحل کی تثلیث ہے اس وقت یہ عمل کریں۔ اگر کوئی شخص ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ معالجین اس کا علاج کرنے سے قاصر ہوں۔ مریض کے لئے ۲ کلو گیہوں خرید کر لائیں۔ اور مندرجہ ذیل دعا سات مرتبہ پڑھ کر گیہوں پر دم کر دیں۔ پھر مریض کو لٹا کر یہ گیہوں اس کے اوپر ڈالیں۔ گیہوں اِدھر اُدھر بکھر جائیں گے۔ مریض اُن کو اپنے ہاتھوں سے سمیٹ لے اگر مریض کے لئے سمیٹنا ممکن نہ ہو تو دوسرے لوگ سمیٹ لیں۔ اور یہ فقیروں یا غریبوں میں تقسیم کرادیں۔ انشاء اللہ مریض کو کیسا بھی سخت اور لاعلاج قسم کا مرض ہوگا۔ اس سے نجات مل جائے گی۔

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الَّذِیْ اِذَا اَسْئَلُکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَابِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَعَلِّتِ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَافِنِیْ فِیْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## تسدیس زہرہ و مشتری

۲؍اکتوبر ۱۲ بجکر ۴۷ منٹ

یہ نقش ان لوگوں کے لئے لکھا جائے گا جن کا ستارہ مشتری ہے۔ لیکن جن کے کاروباری حالات اچھے نہیں ہیں۔ ہر کام میں رُکاوٹ اور ہر کام میں پریشانی کھڑی ہوتی ہے۔ آمدنی میں اضافہ نہیں ہوتا۔ اور مرتبہ میں ترقی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ اگر ان لوگوں کی کوئی خاص مُراد ایسی ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اس میں کامیابی کے لئے یہ نقش اس وقت میں کارآمد ثابت ہوگا انشاء اللہ۔

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۱۲ کا اضافہ کریں۔ اور حسب قاعدہ نقش آتشی چال سے بنالیں۔ نقش بنا کر اس کو اپنے سامنے رکھیں۔ اور ۱۸۴ مرتبہ یا باسطُ پڑھیں۔ اور نقش پر دم کر دیں۔ پھر اس نقش کو موم جامہ کر کے اس کو ہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں مثلاً برائے ترقی، برائے ملازمت، برائے محبت یا برائے تعلقاتِ عامہ وغیرہ۔ عجیب وغریب عمل ہے۔ تجربہ کریں گے تو انشاء اللہ ایک بار بھی مایوسی نہیں ہوگی۔

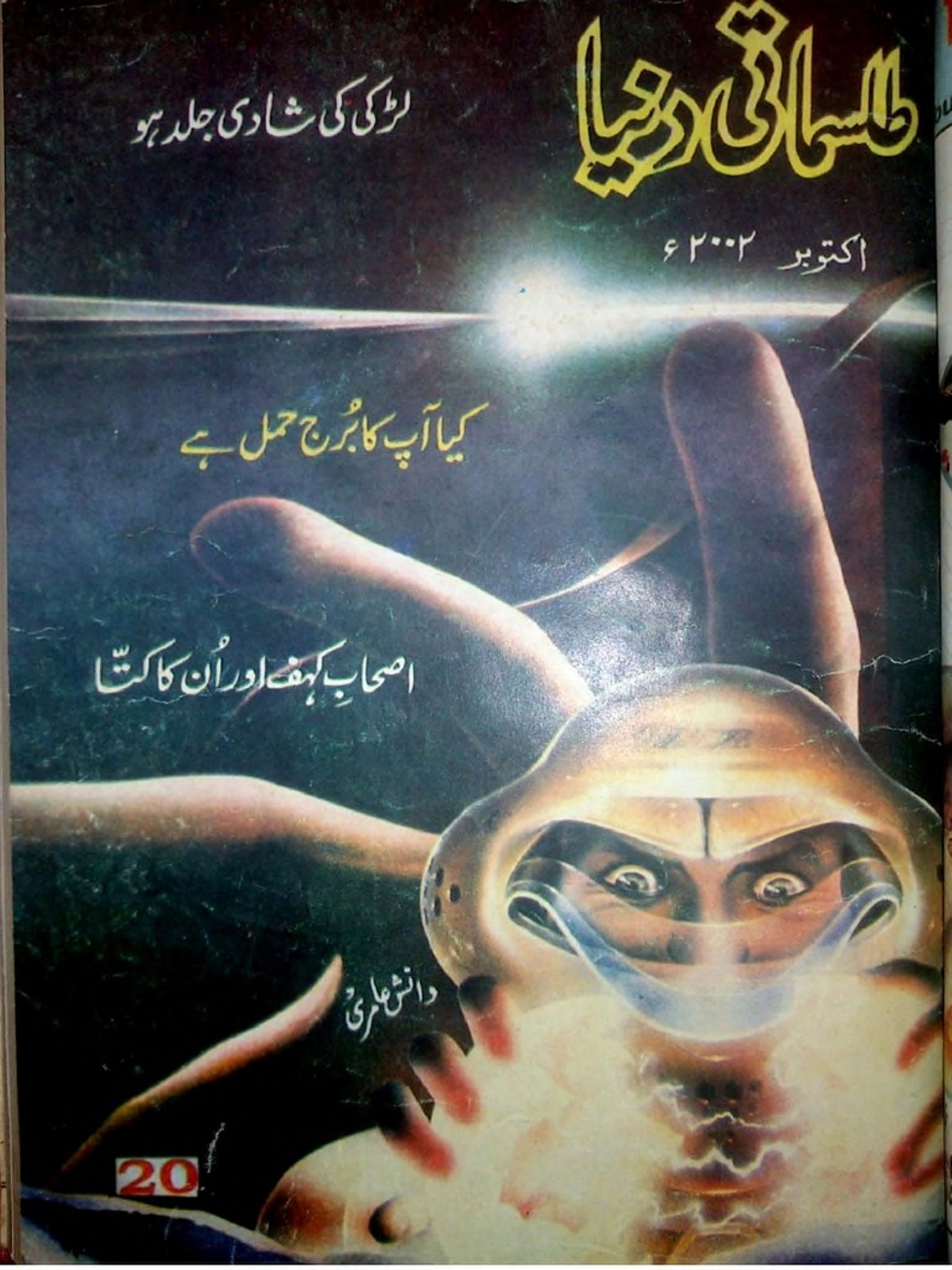
# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا


طلسماتی دنیا
لڑکی کی شادی جلد ہو
اکتوبر ۲۰۰۲ء
کیا آپ کا بُرج حمل ہے
اصحابِ کہف اور اُن کا کتّا
20

# کیا اور کہاں

اداریہ

# کھونا اور پانا

بقلم خاص

کھونا اور پانا اس دنیائے فانی کی دو بڑی حقیقتیں ہیں۔ ہر انسان اپنی مختصر سی زندگی میں کئی بار کچھ نہ کچھ کھوتا ہے۔ اور کئی بار کچھ نہ کچھ پاتا ہے۔ جب انسان کچھ پاتا ہے تو اس کا دامن بھر جاتا ہے۔ اس کے وجود میں خوشیوں کے قمقمے روشن ہوجاتے ہیں۔ حصولِ نعمت کا نشہ اس کو مدہوش کر دیتا ہے۔ اور پھر اپنی ہی ذات کی بھول بھلیّوں میں انسان گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس کو گرد و پیش کی بھی خبر نہیں رہتی۔ وہ اُس خدا کو بھی بھول جاتا ہے جس کے دستِ قدرت نے اُسے بہت کچھ عطا کیا ہے۔ جب انسان کچھ کھوتا ہے تب بھی اس کا دامن خالی نہیں ہوتا۔ کھو جانے کی صورت میں شاید اُسے کچھ زیادہ ہی ملتا ہے۔ کچھ کھو جانے کی صورت میں انسان کو ایسی عظیم الشان دولتیں ہاتھ لگ جاتی ہیں کہ اگر ان کی قدر کرلے اور صحیح معنوں میں انہیں سنبھال لے تو اس کا مقامِ بندگی آسمان کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے اور فرشتے اس کے مقدس کردار پر رشک کرنے لگتے ہیں۔ کیوں کہ دولتِ غم اور سرمایۂ رنج والم انسان کو انسانیت کی اعلیٰ قدروں سے روشناس کراتا ہے اور دردِ دل کی پاکیزگی انسان کو عرشِ الٰہی تک پہنچا دیتی ہے۔ لیکن ہوتا بالعموم یہ ہے کہ انسان کچھ کھو جانے کے بعد ٹوٹ جاتا ہے۔ تڑپ اُٹھتا ہے۔ بلکنے لگتا ہے اور اس کی شخصیت کی کرچیاں ریزے ریزے ہو کر اس کی اپنی ہی ہستی میں بکھر جاتی ہیں۔ اس کا وجود موم بتی کی طرح پگھلنے لگتا ہے۔ آنکھیں برسنے لگتی ہیں چہرے پر اندھیرے بکھر جاتے ہیں۔ اور ہونٹوں پر شکایتیں رینگنے لگتی ہیں۔ کچھ کھو جانے کی صورت میں انسان اپنے دل پر کنٹرول نہیں کر پاتا۔ اور اسکی زبان بھی بے قابو ہو جاتی ہے۔ وہ اول فول بکنے لگتا ہے اور اسکی سوچ وفکر اور اسکی گفتگو اس سے کچھ اور بھی چھین لیتی ہے۔ اور مزید محرومیاں اسکا مقدّر بن جاتی ہیں۔ دین اسلام نے اس بات کی تاکید کی ہے کہ جب خدا کا فیصلہ کسی بھی معاملے میں کسی بھی شخص کے لئے محرومی کا ہو تب اُس شخص کو صبر کرنا چاہیئے۔ اور صبر کر کے یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ وہ خدا کو صرف اُس وقت ہی معطی نہیں مانتا جب اسے کچھ عطا کیا جاتا ہے۔ بلکہ وہ خدا کو اس وقت بھی عطا کرنیوالا مانتا ہے جب اُس سے کچھ چھین لیا جاتا ہے۔ صبر اللہ کی رضا میں راضی رہنے کا دوسرا نام ہے۔ اور جب بندہ اللہ کی رضا میں راضی رہتا ہے۔ اور محرومیوں میں بھی حرفِ شکایت زبان پر نہیں لاتا۔ تب اُسے بندگی کا وہ اعلیٰ مقام حاصل ہو جاتا ہے جس کو دیکھ کر آسمان کے فرشتے بھی عَش عَش کرتے ہیں۔

دینِ اسلام نے بہت ہی خوبصورت انداز میں یہ ثابت کیا ہے کہ جب بھی کسی انسان کو کسی نعمت سے محروم کیا جاتا ہے تب بھی اس کو بہت کچھ بخش دیا جاتا ہے اور اس بہت کچھ میں ثوابِ آخرت اور رضاءِ الٰہی کی دولت بھی شامل ہے۔ اگر انسان کسی بھی نعمت کے چھن جانے یا کسی بھی نعمت سے محروم ہو جانے کے بعد صبر وضبط سے کام لے۔ اور رضاءِ الٰہی کا پابند رہے۔ اور مرضیٔ مولیٰ از ہمہ اولیٰ کے فلسفے کو پیشِ نظر رکھ کر اپنے دل پر کنٹرول رکھے۔ اپنی آنکھوں کو چھلکنے نہ دے اور اپنی زبان کو بے لگام ہونے سے بچائے تو اس کو بندگی کا مقام بلند عطا کر دیا جاتا ہے۔ بندگی کا یہ مقام! انسانیت کا یہ رتبہ! عبدیت کی یہ بڑائی! یقیناً اسوقت تک حاصل نہیں ہوتی۔ جبتک درد وغم اور محرومی وکم نصیبی کی پُرخار راہوں سے گزر کر انسان کے اپنے پاؤں لہولہان نہیں ہو جاتے۔ دیکھا جائے تو کسی چیز کا پانا خوش نصیبی ہے۔ اور سوچا جائے تو خوش نصیبی یہ ہے کہ انسان کچھ پانے کے بجائے کچھ کھودے اور اللہ کی رضا میں راضی ہو جائے۔ اور جب بندہ اللہ کی رضا میں راضی ہو جاتا ہے تو پھر بندگی میں ایک مقام وہ بھی آتا ہے جب اللہ خود بندے کی رضا اور اس کی تمناؤں کا لحاظ کرنے لگتا ہے۔ لیکن اس مقام تک پہنچنے کیلئے بندے کو کچھ ملنے پر بھی خوش ہونا پڑتا ہے اور کچھ نہ ملنے پر بھی خوشی کا اظہار کرنا پڑتا ہے۔ جو لوگ پاکر شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ اللہ کے نیک بندے ہوتے ہیں۔ جو لوگ کچھ کھو کر صبر کرتے ہیں۔ وہ بھی اللہ کے نیک بندے ہوتے ہیں۔ اور جو لوگ کسی چیز کے کھو جانے پر بجائے صبر کے شکر ادا کرتے ہیں وہ اللہ کے مقرب ترین بندے ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کو ایسی زندگی گزارنی چاہیئے جس میں شکر ہی شکر ہو پانے پر اظہارِ شکر ہو اور کھونے پر بھی اظہارِ شکر ہو۔ تاکہ بندگی کا وہ مقام حاصل ہو جائے جس میں بندے کو رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کی سند عطا کر دی جاتی ہے۔ اور اسی حقیقت کا اظہار شاعر نے اپنی زبان میں اس طرح کیا ہے۔

تو اگر میری رضا میں ہوگیا راضی تو مُن :: تیری مرضی پر مرا ہر فیصلہ ہو جائے گا

# مختلف پھول

## خیر و برکت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

- جو شخص نماز فجر نہیں پڑھے گا۔ اس کے رزق میں برکت نہ ہوگی۔
- جو نمازِ ظہر ترک کرے گا اس کے قلب میں نور نہ ہوگا۔
- نماز عصر کے چھوڑنے پر اس کے اعضاء کی قوت جاتی رہے گی۔
- جو نماز مغرب سے غفلت کرے گا اس کے کھانے میں لذت نہ ہوگی۔

## کام کی باتیں

- انکساری کا راستہ لے کر چلو، ورنہ ٹھوکر کھاؤ گے۔
- مصیبتیں بیدار کرنے کیلئے آتی ہیں۔ نہ کہ پریشان کرنے کے لئے۔
- مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ، دشمنوں سے بچنے کا سامان میں خود کرلوں گا۔
- میرے خیال میں موت تکلیف دہ ہے لیکن اتنی نہیں جتنی کہ زندگی۔

حقیقی دوست وہ ہے جو آپ کیطرف اس وقت آتا ہے جب ساری دنیا آپ کو چھوڑ چکی ہوتی ہے۔

زندگی ایک غیر ملکی زبان ہے۔ جس کا تلفظ ہر کوئی غلط ادا کرتا ہے۔

## سنہرے الفاظ

- اہم ہونا خوبصورت ہے۔ لیکن خوبصورت ہونا اہم نہیں۔
- اعتماد ایک روح کی طرح ہے۔ جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا۔

## سنہرے حروف

- ایسے زندہ رہو کہ لوگ تمہاری موت کی دعا نہ کریں۔
- مسکراہٹ ایک ایسا عطیہ ہے جو دینے والے کو مفلس کئے بغیر لینے والے کو بہت کچھ دیتا ہے۔
- اپنی مسکراہٹ سے کسی کا دل جیت لینا سب سے عظیم کارنامہ ہے۔
- سچائی ایک ایسی دوا ہے جس کی لذت کڑوی مگر تاثیر شہد سے بھی میٹھی ہے۔
- ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر سخت سے سخت حالات سے گزر جاؤ۔ یہی بہادروں کا شیوہ ہے۔
- فاصلے جو برسوں میں نہیں مٹ پاتے کسی اپنے کی زیادتی کو معاف کر دینے سے پل بھر میں مٹ جاتے ہیں۔
- محبتیں کبھی کبھی ایک پل میں بھی مل جاتی ہیں اور اکثر عمر بھر کی تپسیا کے بعد بھی نہیں ملتیں۔
- کانچ کا دل لے کر پتھر کی اس دنیا میں جینا بے حد مشکل ہے۔
- اعتماد کی بنیادوں پر ہی محبتوں کی عمارت تعمیر ہو سکتی ہے۔
- سب سے بہتر خوشبو انسان کی سیرت ہے
- زبان کو شکوہ شکایت سے روک لو تو خوشی کی زندگی میسر آئے گی۔
- مسکراہٹ زندگی کی نشانی ہے۔
- بے مقصد زندگی اس کشتی کی مانند ہے جو کھلے سمندر میں ہو اور جس کے پتوار نہ ہوں

## انمول اقوال

- اگر تو گناہ کرنے پر آمادہ ہے تو کوئی ایسا مقام تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔
- ظلم کی رات خواہ کتنی لمبی ہو سویرا ضرور ہوتا ہے۔
- جفاکشی کے سمندر کی تہہ کامیابی کے موتیوں سے بھری پڑی ہے۔
- عقل مند ہمیشہ فکر میں مبتلا رہتا ہے۔
- جس گھر میں تعلیم اور نیک ماں ہو۔ وہ گھر تہذیب اور انسانیت کی یونیورسٹی ہے

## زیورِ حیات

- ستارے آسمان کے لئے زیور ہیں اور تعلیم یافتہ انسان زمین کی زینت ہے۔
- چاند اپنی روشنی سارے آسمان پر نچھاور کرتا ہے۔ مگر داغ اپنے سینے تک ہی محدود رکھتا ہے۔
- علم جنّت کے راستوں کا نشان ہے۔
- علم پیغمبروں کی میراث ہے۔
- ہر شخص کچھ نہ کچھ عقل و فراست رکھتا

# خوشبو کی

گل چیں
مریم صدیقی

ہے۔ مگر ہر شخص عقل و فراست سے کام نہیں لیتا۔

● عقل مند آدمی کام کر کے خوش ہوتا ہے اور نادان کام سے فارغ رہ کر۔

● اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے قریب ہے۔

● مقصد میں لگن اور مسلسل جدوجہد میں کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

● قابلیت اور جوہر دنیا میں ترقی کا ذریعہ ہیں۔

## روشنی

● گناہ سے بچنے کا طریقہ یہ ہیکہ انسان اپنا سارا وقت نیکی میں صرف کرے۔

● عمدہ چیز حاصل کرنا اتنی بڑی خوبی نہیں جتنی بڑی خوبی اسے عمدہ طریقے سے حاصل کرنا ہے۔

● تمہارے لئے اتنی ہی عقل کافی ہے جو گمراہی اور ہدایت کے راستوں کو الگ الگ کر کے تمہیں دکھا سکے۔

● دلچسپی کو طلب نہ بننے دو۔ کیونکہ طلب کی شدت بڑھ کر ضرورت بن جاتی ہے۔ اور ضرورت بڑھ کر کمزوری، اور جب کوئی چیز کسی کی کمزوری بن جائے تو بے قراری کی انتہا جنون کہلاتی ہے۔ اس لئے دلچسپی کو دلچسپی ہی رہنے دو۔

## آنکھ

● آنکھ جھکتی ہے تو زمانے بھر کی حیا اپنے اندر سمو لیتی ہے۔

● آنکھ دیکھتی ہے تو سمندر کی گہرائیوں سے موتی نکال لیتی ہے۔

● آنکھ مسکراتی ہے تو کائنات کی ساری معصومیت اپنے اندر سمو لیتی ہے۔

● آنکھ روتی ہے تو عرش معلیٰ کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔

## شمعِ فروزاں

● اپنے دشمنوں سے محبّت رکھو کیونکہ وہ تمہیں تمہارے عیبوں سے آگاہ کرتے ہیں۔

● زندگی کے کاروبار میں آنسوؤں کا بھاؤ کم ہوگیا ہے ـــــ اس لئے ہر وقت مسکرایا کرو۔

● چہرے کی مسکراہٹ دل کی ترجمانی نہیں کر سکتی۔ لیکن آنکھ کے آنسو دل کے ترجمان ضرور ہوتے ہیں۔

● زندگی میں محبّت سمیٹو اور محبّت بکھیرو۔

● محبت میں زندگی گزارو تو زندگی بہت چھوٹی ہے۔

● زندگی کو آنسو بناؤ گے تو یہ ان آنسو میں بہہ جائے گی۔

● بھولنے والوں کو بھول جانا ہی عقلمندی ہے۔

● خوشگوار یادیں زندگی کا حسین سرمایہ ہوتی ہیں۔

● اپنے غم ان لوگوں کو مت دکھا جن کے پاس مرہم نہ ہو۔

● بُرے دوستوں سے بچو۔ کیوں کہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔

● گناہ اتنا کرو جتنا تم میں عذاب سہنے کی ہمت ہے۔

● اپنے بچّوں کو بولنا سکھاتے ہو۔ تو انہیں خاموش رہنے کی تلقین کیوں کرتے ہو

● سب سے اچھا آنسو جو گناہوں کی بخشش کے لئے ہو۔

● خود تم سے بڑھ کر تمہیں کوئی مشورہ نہیں دے سکتا۔

● دل کو زندہ اور بیدار رکھنے کے لئے اچھی کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے۔

## راہ کے چراغ

● اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے۔ اور دوسروں پر نکتہ چینی سب سے آسان۔

● پھولوں کی طرح اپنی زندگی دوسروں کے لئے وقف کردے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں وہ مزاروں پر بھی سجتے ہیں۔ اور سہرے کی لڑیوں میں بھی۔ مگر ان کی خوبصورتی میں کوئی فرق نہیں آتا۔

● اس خوشی سے دور رہو جو کل غم کا کانٹا بن کر رہ جائے۔

● لمحات کے سمندر میں وہ لمحہ تلاش کرو جو تمہیں سب سے زیادہ ممتاز بنادے۔

● بیل کی طرح سہارے ڈھونڈنے سے بہتر ہے ـــــ خود درخت بن کر خود کو سہارا دو۔

## انعام

ایک رات ہوٹل میں بیٹھے ہوئے کچھ دوستوں میں یہ بحث شروع ہوگئی کہ سب سے زیادہ کون کھا سکتا ہے۔؟ ایک صاحب نے ۴۰ کباب، ۱۰ پلیٹ بریانی، ۴ پلیٹ سالن اور ۱۰ روٹیاں کھا کر یہ انعام جیت لیا۔ پھر انہوں نے اپنے دوستوں سے کہا۔

"خدا کے لئے میرے شرط جیتنے کی خبر میری بیوی تک نہ پہنچانا ورنہ وہ مجھے رات کا کھانا نہ دے گی۔"

## زندگی کیا ہے

● زندگی۔ کانٹوں سے کھیلنے کا نام ہے۔
● زندگی۔ موت کا پیغام ہے۔
● زندگی۔ ناکام و نامراد حسرتوں کا جنازہ ہے۔
● زندگی۔ پرندوں کی طرح پرواز کرنے کی خواہش ہے۔
● زندگی مسلسل کوشش کا نام ہے۔
● زندگی۔ دنیا کو جنت بنانے کا نام ہے۔
● زندگی۔ خطرات کا حسین نام بھی تو ہے۔

## دوزخ

ایک شخص سفر پر جا رہا تھا اُس نے حضرت حاتم اُصم صلی اللہ علیہ وسلم سے وصیت چاہی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

● اگر دوستی مطلوب ہے تو خدا تیرے لئے کافی ہے۔
● اگر ہمراہی چاہتا ہے تو کراماً کاتبین تیرے لئے کافی ہیں۔
● اگر عبرت درکار ہے تو دنیا بہت ہے۔
● اگر وعظ سننا چاہتا ہے تو موت سے بڑھ کر کوئی وعظ نہیں۔ لیکن اگر یہ باتیں کافی نہیں تو پھر دوزخ کافی ہے۔

## کہاوتیں

● پیٹ کے ساتھ بحث کرنا فضول ہے۔ کیوں کہ اس کے کان نہیں ہوتے۔
(برطانوی کہاوت)
● بیماری تیز رفتار گھوڑی کی طرح آتی ہے اور پیدل واپس ہوتی ہے۔
(بلجیمی کہاوت)
● نیند آدھی غذا کا کام کرتی ہے۔
(جرمن کہاوت)
● بزدل مریض کو کوئی ڈاکٹر اچھا نہیں کر سکتا۔ (اسپینی کہاوت)
● جب دولت بولتی ہے تو سچائی بھی بعض دفعہ خاموش ہو جاتی ہے۔
(روسی کہاوت)
● دو دوستوں کے بارے میں ہمیشہ اچھی بات کرو لیکن دشمن کے بارے میں اچھی نہ بری بات کرو۔ (اطالوی کہاوت)
● پہاڑ کی بلندی۔۔۔کو اس وقت تک نہ ناپو جب تک تم کو اس کی چوٹی پر نہ پہنچ جاؤ تب ہی تمہیں معلوم ہوگا کہ وہ کتنا چھوٹا ہے۔
(چینی کہاوت)

## نوٹ کیجیے

● شادی ہر صورت میں فائدہ مند ہے۔ اگر آپ کو اچھی بیوی ملی ہے تو آپ خوش نصیب ہیں۔ ورنہ آپ مفکر بن جائیں گے۔
● عقل مند وہی ہے جو محبت میں بیوقوف بن جائے۔
● خدا کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے مگر وہ بھی ماضی کو نہیں بدل سکتا۔
● عاشق دنیا کو دوربین سے دیکھتا ہے اور حاسد خوردبین سے۔

● پرانے خطوط کو پڑھنے میں زیادہ مزہ اس لئے آتا ہے کہ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے جواب نہیں دینے پڑیں گے۔

## کام کی باتیں

● جس میں تکبر دیکھو، سمجھ لو وہ احساس کمتری کا شکار ہے۔
● علم وہ ہے جو تمہیں عمل پر آمادہ کرے۔
● مصیبت میں گھبرانا سب سے بڑی مصیبت ہے۔
● کتا اپنے مالک کو پہچانتا ہے۔ مگر انسان اپنے خدا کو نہیں پہچانتا۔

## حُسنِ خیال

● دنیا میں کسی کو جاہل نہ سمجھو۔ ہر کسی سے کچھ نہ کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔
● وقت ضائع کرتے وقت اس بات کو پیشِ نظر رکھو کہ وقت تمہیں ضائع کر رہا ہے۔
● تم جہاں سے چاہو زمین کھودو، تمہیں خزانہ ضرور ملے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ زمین اس یقین کے ساتھ کھودو کہ تمہیں کامیابی ضرور حاصل ہوگی۔
● تمہارا نفس تم سے وہی کام کروائے گا جس کا تم نے اس کو عادی کر رکھا ہے۔
● اس دوست کا گلہ کر رہے ہو جو دھوکا دے گیا۔ اپنی عقل کا کرو کہ دھوکا دینے والے کو اپنا دوست سمجھتے رہے۔
● بہترین کلام وہ ہے جس سے سننے والے کو ملال نہ ہو۔
● جاہل اپنے دل میں جو کچھ ظاہر کرتا ہے دانش مند اُسے آخری موقعے تک چھپائے رکھتا ہے۔
● جو لوگ زندگی کو مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔
● زندگی کی شمع تو کسی سے قرض نہیں

لی جا سکتی۔ اسے خود اپنی روح کے اندر روشن کرنے کی ضرورت ہے۔

- اگر کوئی کام کسی کے سپرد کرو تو دانا کے سپرد کرو۔ اگر دانا میسّر نہ ہو تو خود کرو۔ ورنہ ترک کر دو۔
- وہ لوگ کبھی تنہا نہیں ہوتے جن کے ساتھ خوبصورت خیالات ہوں۔
- اپنے خیالات کو اپنا جیل خانہ نہ بناؤ۔
- افواج کے حملے کو روکا جا سکتا ہے۔ لیکن خیالات کے حملے کو روکنا مشکل ہے۔
- عظیم خیالات سب عمل کے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں تو عظیم تخلیقات کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں۔

## علم و نظر

- اس گھر میں مفلسی کبھی داخل نہیں ہوتی۔ جس گھر کی عورتیں تعلیم یافتہ اور ہنر مند ہوتی ہیں۔
- عورتیں مردوں سے زیادہ عقل مند ہوتی ہیں۔ کیوں کہ وہ جانتی کم ہیں۔ اور سمجھتی زیادہ ہیں۔
- عورت زندگی کی کٹھن راہوں پر رہبر کامل ہے۔
- جو شخص زیادہ مصائب برداشت کر سکتا ہے وہی اہم کام انجام دے سکتا ہے۔
- مصیبت بیدار کرنے کے لئے آتی ہے نہ کہ پریشان کرنے کے لئے۔
- عقل مند دوسروں کی اور بے وقوف اپنی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہیں۔
- کمزور انسان موقعوں کے انتظار میں رہتے ہیں۔ لیکن باہمت انسان موقع خود پیدا کر لیتے ہیں۔
- زیادہ بلندی پر جانا ہو تو پہلے بنیاد مضبوط کر لو۔
- ہر شخص کچھ نہ کچھ عقل و فراست رکھتا ہے لیکن ہر شخص عقل و فراست سے کام لینا نہیں جانتا۔
- عالم بنو یا متعلم ہاں میں ہاں نہ ملاؤ۔
- دوسروں پر بھروسہ کرنیوالے انسان کی ترقی بہت سست ہوتی ہے۔
- انسان کی سب سے بڑی قوّت اس کی قوّتِ ارادی ہے۔

## آئینہ

- سچّائی کی مشعل جہاں بھی دکھائی دے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ یہ نہ دیکھو کہ وہ کس کے ہاتھ میں ہے۔
- انسان کو تھوڑی سی کامیابی پر مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ کیوں کہ اکثر کشتیاں ساحل کے قریب ڈوب جاتی ہیں۔

## کشکولِ اخلاق

- ایک باپ سات بیٹوں کی پرورش کر سکتا ہے۔ لیکن سات بیٹے ایک باپ کی خدمت نہیں کر سکتے۔
- سچّی بات آدھی لڑائی ہوتی ہے حتیٰ کہ اندھے کو اگر اندھا کہہ دیں تو وہ سر کو آتا ہے۔
- نصف راہ سے واپس آجانا گمراہ ہونے سے بہتر ہے۔
- شہد کی ایک بوند کئی مکھیوں کو پکڑ لیتی ہے۔ من بھر سرکہ میں ایک بھی نہیں ڈوبتی۔
- نیک خصلت، خوش روئی اور میانہ روی نبوّت کا چالیسواں حصّہ ہے۔
- بادشاہ کے کہنے سے پانچ کو جفت ماننا پڑتا ہے۔

## چار خصلتیں

چار باتیں اور خصلتیں ایسی ہیں کہ اگر تم کو وہ نصیب ہو جائیں تو پھر دنیا اور اس کی نعمتوں کے فوت ہو جانے اور ہاتھ نہ آنے میں کوئی مضائقہ ہے نہ گھاٹا۔

(۱) امانت کی حفاظت۔
(۲) باتوں میں سچّائی۔
(۳) حسنِ اخلاق۔
(۴) کھانے میں احتیاط اور پرہیز گاری۔

یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

## محبّت

- محبّت کا ایک گھنٹہ سو برس کے بنا محبّت کی زندگی سے بہتر ہے۔
- محبّت ہمیشہ اپنی گہرائیوں سے بے خبر اور ناآشنا رہتی ہے۔ جب تک کہ جدائی کے لمحے اسے بیدار نہیں کرتے۔

(خلیل جبران)

- محبّت ایک ایسا نشہ ہے جو دانا اور نادان کو ایک ہی طرح مسحور کر دیتا ہے۔
- موت سے محبّت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔ (حضرت ابو بکرؓ)

## تخلیقِ آدم علیہ السّلام

ایک روایت کے مطابق حضرت آدم علیہ السّلام کے سر کو خاکِ مکّہ سے بنایا گیا ہے۔ گردن بیت المقدس کی مٹّی سے، سینہ عدن کی خاک سے، پیٹ اور پیٹھ کے بنانے میں ہندوستان کی مٹّی لگائی گئی۔ ہاتھ کے لئے مشرق سے اور پیروں کے لئے مغرب سے مٹّی حاصل کی گئی۔ گوشت پوست، رگوں، اور خون اور نسوں کے لئے تمام روئے زمین سے مٹّی جمع کی گئی۔ اسی وجہ سے متضاد اور مختلف طبیعتیں ـــــ انسانوں میں پائی جاتی ہیں۔ (معارج النبوّۃ)

## اقوالِ زرّیں

- خوش مزاج آدمی ٹوٹے دل کی دوا ہے۔
- خاموشی اپنی نفرت کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔
- صبر مایوسی کی وہ قسم ہے جسے خوبی کا نام دیا گیا ہے۔
- اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کرو تم نے زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔
- میری زندگی کی کامیابی کا راز یہ ہے کہ مجھے جب تک کوئی ضروری بات نہ کرنا ہو میں اپنی زبان نہیں کھولتا۔

## سنہری کرنیں

- کھیلو اس یقین سے کہ جیتو گے۔ اور اچھے کھلاڑیوں کے ساتھ۔
- میدان میں آؤ جذبے کے ساتھ۔
- امتحان دو ذہانت سے نہ کہ نقل سے۔
- آنسو بہاؤ اللہ اور رسول ﷺ کی یاد میں۔
- پیار کرو اپنے رب سے اور رسول ﷺ سے۔
- مثال بنو دوسروں کے لئے۔
- عمل کرو قرآن پر۔

علم پانے سے پہلے اسکا مقصد پانا ضروری ہے۔

- زندگی گزارو اسوۂ حسنہ کے مطابق۔

## سنہری باتیں

- امیدوں کے سہارے جینا خود کو دھوکا دینا ہے۔
- حیوانات پر رحم کرنا فیاضی کی عمدہ اور آسان مشق ہے۔
- تمہارا چال چلن اس بات سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تم کس چیز کو دیکھ کر خوش ہوتے ہو۔

- عقل استقلال اور تحمّل کا نام ہے یعنی مشکل مسائل حل کرنے کے لئے لگاتار غور کرنا چاہیئے۔
- عیّاری چھوٹے کمبل کی مانند ہے اس سے سر چھپاؤ تو پیر ننگے ہو جائیں گے۔

## منتخب اشعار

میری ماں نے مجھے تعلیم دی ہے میرے بچپن سے
کوئی روئے تو آنسو پونچھ دینا اپنے دامن سے

•

ہزاروں عظمتیں قربان اُس دامن کی عظمت پر
جو مجبوری کے عالم میں بھی پھیلایا نہیں جاتا

•

شہرت ملی تو نیند بھی اپنی نہیں رہی۔
گمنام زندگی تھی تو کتنا سکون تھا۔

•

شہرت ہوں زندگی کی رمق چھوڑ جاؤں گا
میں ڈوب بھی گیا تو شفق چھوڑ جاؤں گا

•

جس پیڑ کا سایہ بھی لگے دھوپ کی مانند
اُس پیڑ پہ پنچھی بھی بسیرا نہیں کرتے

## ہم سے پوچھیے

- غم کے آنسو اور خوشی کے آنسو میں کیا فرق ہے۔؟

جب بیوی کی آنکھ میں آنسو دیکھ کر اپنی آنکھوں میں آنسو آجائیں تو وہ خوشی کے آنسو ہیں۔

- آج کا سب سے بڑا جھوٹ کیا ہے۔؟

میں بیوی سے نہیں ڈرتا۔

- کسی کے پاگل ہونے کی پہچان کیا ہے؟

یہی کہ اس کی پہلی بیوی مرگئی ہے۔ اور اس نے دوسری شادی کرلی ہے۔

- تمام مجرموں کو سدھارنے کا کیا طریقہ ہے؟

ان سب کی دو دو شادیاں کرادی جائیں

- لڑکیاں آخر لڑکوں کے کالج میں پڑھنا کیوں پسند کرتی ہیں۔؟

تاکہ لڑکے دل لگا کر پڑھیں۔

## بیویات

- ایک کامیاب مرد: جو اپنی بیوی کے اخراجات سے زیادہ دولت کماتا ہو۔
- ایک کامیاب عورت: جو ایسے مرد کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائے۔
- ایک بوڑھے کنوارے سے شادی نہ کرنے کی وجہ دریافت کی گئی تو اس نے جواب دیا۔ ایک اچھی چیز کی تلاش میں ساری عمر گزاری جا سکتی ہے۔ لیکن ایک خراب چیز کے ساتھ ساری عمر گزارنا بہت اذیت ناک ہے
- مرد عورتوں سے زیادہ عقل مند ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ بات سچ ہو۔ لیکن کیا آپ نے کوئی ایسی عورت دیکھی ہے جس نے صرف ظاہری خوبصورتی سے متاثر ہو کر کسی گنوار، احمق اور غریب مرد سے شادی کی ہو
- دنیا کی ساری حسین عورتیں دوسروں کی بیویاں ہوتی ہیں۔ (شوہر حضرات)
- شادی شدہ خواتین اکثر کنواروں کا اپنا آئیڈیل تصوّر کرتی ہیں۔ ایک بڑے اس کی بیوی اتنی موٹی ہے کہ درزی قیض کے گھیرے کا ناپ لیتے وقت فیتے کا ایک سرا پیٹ پر رکھتے ہوئے کہتا ہے۔ ذرا آپ گھوم کر میں پیچھے سے ہو کر آیا۔
- بچّے کی پیدائش کے بعد میری بیوی کو گانے کا شوق ترک کر دینا پڑا۔ بچّے واقعی بڑی نعمت ہوتے ہیں۔ (ایک شوہر)

## نوشتۂ دیوار

سچ بولنا کمال نہیں ہے
کمال یہ ہے کہ انسان سچ سنکر اُسے برداشت کرلے۔

قسط ۵۶

# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

## سورۂ قصص

موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ قصص قرآن حکیم کی ۱۸ ادی سورۃ ہے۔

اگر اس سورۃ کو لکھ کر کوئی شخص اُس مریض کے پیٹ پر باندھ دے جو دردِ شکم کی وجہ سے پریشان ہو تو پیٹ سے متعلق کوئی بھی مرض ہو گا رفع ہو گا۔

اگر کسی عورت کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکا پیدا نہیں ہوتا ہو یا پھر پیدا ہو کر مر جاتا ہو یا لڑکے کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو وہ عورت ایامِ حمل میں لگاتار ۹ مہینے تک یا حمل کے ابتدائی ۴ مہینوں تک اس آیت کو طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہو گا۔

آیت یہ ہے۔ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيِيْ نِسَآءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ (آیت ۴تا۶)

اگر کسی کا کمسن بچّہ گم ہو جائے تو اس آیت کو اپنے گھر ایک ہزار تین سو اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کی واپسی کی دعا کرنے سے بچّہ واپس آجاتا ہے یا اس کا سُراغ مل جاتا ہے۔ بعض بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس آیت کریمہ کو ۱۳۲۱ مرتبہ پڑھ کر پھر اس آیت کو کسی کاغذ پر ۳ مرتبہ لکھ کر گم شدہ بچّے کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر کسی درخت پر لٹکا دیں تو ۳ دن کے اندر بچّہ واپس مل جاتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (آیت ۱۳)

اگر دورانِ سفر یا اپنے وطن سے دور کوئی شخص تنگیٔ روزی سے پریشان ہو تو عصر کی نماز کے بعد کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر ننگے سر اس آیت کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ روزگار مل جائیگا۔ اور غیب سے روزی ملے گی۔

آیت یہ ہے۔ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ اگر اس عمل کو لگاتار ۳ دن تک کر لیا جائے تو افضل ہے۔

اگر کوئی ظالم جماعت لوگوں کو متحد ہو کر پریشان کرتی ہو۔ اور کوئی چاہے کہ اس جماعت کو منتشر اور پراگندہ کر دے تاکہ ان کا اتحاد ختم ہو جائے اور وہ آپسی اختلافات کا شکار ہو جائیں تو اس کو چاہیئے کہ ۷۲۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ایک کلو باجرے پر پڑھ کر دم کر دے۔ پھر وہ باجرہ جنگل میں جا کر زور سے زمین پر پٹخ دے۔ لگاتار سات روز تک یہ عمل کرے۔ یعنی ۷ کلو باجرے پر روزانہ یہ عمل کر کے روز جنگل میں جا کر باجرے کو زور سے زمین پر مارے۔ انشاء اللہ اس جماعت میں انتشار پیدا ہو جائے گا۔ اور وہ آپس ہی میں فتنہ وفساد اور خونریزی کا شکار ہو کر بکھر جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ قِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۝ (آیت ۶۴)

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کو دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہو جائیں۔ تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۂ قصص کی یہ آیت روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پابندی کے ساتھ ایک سال تک پڑھے انشاء اللہ دین و دنیا کی بھلائیاں اس کے دامن میں سمٹ جائیں گی۔ اور وہ شخص دین و دنیا کے معاملات میں سرخرو رہے گا۔

آیت یہ ہے۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔ (آیت ۷۰)

اس آیت کو گل وزعفران سے لکھ کر اگر کوئی شخص اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو اس کو دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب ہو جائیں گی۔ ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھیں۔

(باقی آئندہ)

قسط ۶۴

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

## المقدّم

حق تعالیٰ کا ۷۲ واں صفاتی نام المقدّم ہے۔ یعنی سبقت دینے والی ذات۔ چوں کہ حق تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو سبقت عطا کرتا ہے۔ اور انہیں اس دنیا میں بھی اہمیت دیتا ہے۔ اور آخرت میں بھی فوقیت عطا کرے گا۔ اس لئے اس کو مقدّم کہا جاتا ہے۔

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۸۴ ہیں۔

● اگر کوئی کمزور چاہے کہ مجھ میں اتنی طاقت آجائے کہ میں اللہ جلّ شانہٗ کی اطاعت اور وظائف وغیرہ پڑھنے میں اپنے اندر بشاشت اور قوت محسوس کرنے لگوں تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ سو مرتبہ "یا مقدّم" پڑھا کرے۔

● اگر کوئی کسی لڑائی یا جنگ کے دوران ۱۸۴ مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد اس اسم الٰہی کا ورد کرے تو اس کو اپنے دشمن پر غلبہ عطا ہو۔

● اگر ۱۸۴ مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کسی کو کھلائے تو وہ محبّت کرنے لگے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کا نقش ذوالکتابت اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو اس کو اپنے سبھی دشمنوں پر غلبہ عطا ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| م | ق | د | م |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۳۹ | ۴۱ | ۹۹ |
| ۳۸ | ۲ | ۱۰۲ | ۴۲ |
| ۱۰۱ | ۴۳ | ۳۷ | ۳ |

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھے تو اس کو عالم پر تصرّف کرنے کا شرف حاصل ہو۔ اور فضلِ خداوندی سے اس کا رعب ذرّے ذرّے پر قائم ہو جائے۔

● اگر کسی جگہ فتنہ وفساد، غنڈہ گردی اور خونریزی کا ماحول ہو تو اس اسم الٰہی کو چند لوگ مل کر بارہ ہزار پانچ سو مرتبہ لگاتار ۳ روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ جان ومال کی حفاظت ہوگی۔ اور شرّی لوگوں کی شرارتوں سے سبھی کو نجات مل جائے گی۔

● اگر کوئی ملازمت میں تنزّلی یا تعطّل کے بعد ملازمت کی بحالی کا خواہش مند ہو تو اس اسم الٰہی کو نمازِ مغرب کے بعد ۱۸۴ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ ترقی ہوگی۔ اور اگر پڑھنے والا معطّل ہوگا تو اس کی ملازمت بحال ہو جائے گی۔

● اس اسم الٰہی کو اگر روزانہ ۱۸۴۰ مرتبہ ۱۲۰ دن تک پڑھ لیا جائے تو بندے کے اندر تمام عبادات کو بروقت ادا کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔

● اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھنے کا معمول بنالے تو دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے۔

● اگر میاں بیوی ایک دوسرے کو اپنی طرف متوجّہ کرنے کے لئے ۹ مرتبہ کسی چیز پر دم کر کے ایک دوسرے کو کھلائیں تو ایک دوسرے کی محبّت میں گرفتار رہیں۔ پلانے والی چیز جو آگ پر پکی ہوئی نہ ہو تو جلدی اثر انداز ہوتی ہے۔

● اگر کسی کا کوئی دشمن قوی ہو۔ ظالم اور فاسق وفاجر بھی ہو تو ایسے کیلئے اس نقش کا مربّع نقش عددی لکھیں اور اس کو آتشی چال سے لکھیں۔ اور عددی نقش کی طرف دشمن کا نام مع والدہ لکھیں۔ اور اس نقش کو لوہے پر کندہ کرائیں۔ پھر اس لوہے کی پلیٹ کی دوسری جانب یا مقدّم کا نقش حرفی لکھیں۔ اور اس پلیٹ کو آگ میں تپائیں۔ لگاتار ۱۳ دن تک۔ دشمن طرح طرح کے

مسائل کا شکار ہو کر برباد ہو جائے گا۔
عددی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۰ | ۵۳ | ۵۶ | ۴۳ |
| ۵۵ | ۴۴ | ۴۹ | ۵۴ |
| ۴۵ | ۵۸ | ۵۱ | ۴۸ |
| ۵۲ | ۴۷ | ۴۶ | ۵۷ |

نقشِ حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | د | ق | م |
| م | ق | د | م |
| د | م | م | ق |
| ق | م | م | د |

جو شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننا چاہے اس کو چاہیئے کہ سو دن تک لگاتار روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے۔ پرہیز جمالی کے ساتھ۔ جب سو دن پورے ہو جائیں تو اغریبوں کو کھانا کھلائے۔ اور اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ "یا مقدّم" پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زبردست تاثیر پیدا ہوگی۔ اور عامل جس کو بھی اس کا نقش لکھ کر دے گا باذن اللہ فوراً تاثیر ظاہر ہوگی۔

اس اسم الٰہی کا نقش ملازمت کی بحالی، ملازمت کی ترقّی، عبادات کی توفیق، ماں باپ کی فرمانبرداری، امتحان وغیرہ میں کامیابی، دشمنوں پر غلبہ، اور میاں بیوی کی محبت کے لئے دیا دیا جاسکتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۰ | ۵۳ | ۵۶ | ۴۳ |
| ۵۵ | ۴۴ | ۴۹ | ۵۴ |
| ۴۵ | ۵۸ | ۵۱ | ۴۸ |
| ۵۲ | ۴۷ | ۴۶ | ۵۷ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جا ئے اگر ان کو لکھتے وقت عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے ت بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۲ | ۵۷ | ۶۵ |
| ۶۴ | ۶۱ | ۵۹ |
| ۵۸ | ۶۶ | ۶۰ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، د، ن، ی، ت یا ض ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھ لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عا اپنا رُخ جانبِ مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۶ | ۵۱ | ۴۹ | ۵۶ |
| ۵۷ | ۴۸ | ۵۴ | ۴۳ |
| ۵۲ | ۴۵ | ۵۵ | ۵۰ |
| ۴۷ | ۵۸ | ۴۴ | ۵۳ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے ان کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۸ | ۶۴ | ۶۲ |
| ۶۶ | ۶۱ | ۵۷ |
| ۶۰ | ۵۹ | ۶۵ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ش یا ظ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر اپنا رُخ جانبِ شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افض ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۶ | ۴۳ | ۵۰ | ۵۳ |
| ۴۹ | ۵۴ | ۵۵ | ۴۴ |
| ۵۱ | ۴۸ | ۴۵ | ۵۸ |
| ۴۶ | ۵۷ | ۵۲ | ۴۷ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے انکو

وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۲ | ۶۴ | ۵۸ |
| ۵۷ | ۶۱ | ۶۶ |
| ۶۵ | ۵۹ | ۶۰ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، دیا غ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانب جنوب کرلے اور ایک ٹانگ کھڑی کرکے اور ایک ٹانگ بچھا کر اگر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۲ | ۴۷ | ۴۶ | ۵۷ |
| ۴۵ | ۵۸ | ۵۱ | ۴۸ |
| ۵۵ | ۴۴ | ۴۹ | ۵۴ |
| ۵۰ | ۵۳ | ۵۶ | ۴۳ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے انکو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶۰ | ۶۶ | ۵۸ |
| ۵۹ | ۶۱ | ۶۴ |
| ۶۵ | ۵۷ | ۶۲ |

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۸۴ مرتبہ "یا مقدم" پڑھ کر دم کردے تو ان کی تاثیر میں کئی گنا اضافہ ہوجائے۔ گلے میں ڈالنے والے تعویذ نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کرائے جائیں۔ اور بازو پر باندھنے والے تعویذ فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کرائے جائیں۔ مردوں کو اس بات کی تاکید کی جائے کہ وہ اپنے دائیں بازو پر نقش باندھیں۔ اور عورتوں کو اس بات کی تاکید کی جائے کہ وہ اپنے بائیں بازو پر نقش باندھیں۔ ان نقوش کو چڑھتے چاند اور چڑھتے سورج میں لکھا جائے تو بہتر ہے۔

نقوش لکھتے وقت عامل کو یہ یقین رکھنا چاہیئے کہ نقش صرف کاغذ کا پرزہ ہے۔ اگر اللہ کی مرضی شاملِ حال نہ ہو۔ یہ یقین نقوش کے اندر ایک انوکھی تاثیر پیدا کرے گا۔ (باقی آئندہ)

# قابلِ قدر باتیں

- اگر جسم کا کوئی حصہ آگ میں جل جائے تو ارنڈ کے پتّوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور اس میں تلوں کا تیل ملا کر جلی ہوئی جگہ پر لیپ کردیں۔ فوراً ٹھنڈک پڑجائے گی۔ آبلہ بھی نہیں پڑے گا۔ اور جلی ہوئی جگہ بہت جلدی اچھی ہوجائے گی۔
- ۳۰۰ ملی لٹر پیاز کا پانی نہار منہ پلانے سے گردے اور مثانے کی پتھری ریزے ریزے ہوکر خارج ہوجاتی ہے۔
- باورچی خانے کی نالی اگر بند ہوجاتے تو پہلے اس میں اُبلا ہوا پانی ڈالیں۔ پھر نمک اور کھانے کا سوڈا دوبارہ پھر گرم پانی ڈالیں۔ نالی کھل جائے گی۔
- پیاز چھیل کر دھولیں اور اس پر نمک چھڑک لیں۔ جب شدید ہچکیاں آرہی ہوں تو مریض کو یہ پیاز کھلائیں ہچکیاں بند ہوجائیں گی۔
- بند پیشاب مولی کھانے سے کھل جاتا ہے۔ پیشاب کا رُک رُک کر آنا جلن کے ساتھ آنا جیسی شکایات بھی مولی کھانے سے رفع ہوجاتی ہیں۔
- کسی کپڑے کو روغنِ تارپین اور گرم پانی میں بھگو لیجئے اور پھر اس کپڑے سے قالین صاف کیجئے تو خوب صاف ہوگا۔
- مولی کو کالی مرچ لگا کر کھائیں۔ مسوڑھوں کے امراض اور پائیریا کی بیماری کو شفاء ہوگی۔ اور دانت صاف رہیں گے۔
- اگر چینی کے برتن جوڑنے ہوں تو انڈے کی سفیدی میں چونا ملا کر جوڑ لیں۔ صفائی کے ساتھ جُڑ جائیں گے۔
- جن خواتین کے سر میں جوئیں یا لیکھیں ہوگئی ہوں اور اور کسی طرح کم نہ ہورہی ہوں تو نصف کلو لہسن کو چھیل کر کے اس کو خوب کسی سل پر پیس لیں۔ پھر اس کو نچوڑ کر تین چار راتوں تک اپنے سر پر لگائیں۔ اور صبح کو تازے یا گرم پانی سے سر کو دھولیں۔ سر میں جوؤں اور لیکھوں کا نام ونشان نہیں رہے گا۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ سوال کرنے کیلئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## ایک خیرخواہ کا خط

سوال از: علاء الدین ذکی ــــــــ مدراس۔

خطوط کے ذریعہ جو لوگ عملیات کی خواہش کرتے ہیں ان پر کچھ شرائط عائد کی جائیں۔ تاکہ ادارہ شعبۂ تدریس کو فائدہ پہنچے۔

رسالے میں اس بات کو واضح کیا جائے کہ جو شخص اس کی عملیات کرنا چاہتا ہے اس سے استفادہ کرنا چاہے وہ پہلے مدیر اعلیٰ سے اجازت لے باضابطہ تحریری۔ جس شخص سے آپ کو اطمینان ہو، کچھ شرائط کے ساتھ اس کو شاگردی میں لیا جائے۔ نام نہاد لوگ ۲۰ روپے میں رسالہ خرید کر رسالے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ طلسماتی دنیا کے قارئین ۹۰٪ رسالے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی دکانیں چمکا رہے ہیں۔ لیکن رسالے کو یا ادارہ کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے رسالہ میں ایسے ایسے راز اور عملیات بتائے جا رہے ہیں جو کہ کسی استاد کی برسوں خدمت کرنے اور روپیہ خرچ کرنے کے بعد بھی نہیں ملتے۔ رسالے میں تو آپنے انبار لگا دیا ہے پوشیدہ خزانوں کا۔ یہ آپ کا طریقۂ کار ہے۔ آپ کی فراخ دلی ہے۔ اس کا اجر تو ملے گا۔ مگر اس سے استفادہ اٹھا کر اپنی چاندی بنانے والوں کو۔ رسالہ اور مرکز کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

یہ تو آپ ہی بہتر جانتے ہیں کتنے ایسے عاملین ہیں جو اس طرح سوچتے ہیں اور کرتے ہیں۔

**جواب** آپکی تحریر میں جو درد چھپا ہوا ہے اُسے میں صاف طور پر محسوس کر رہا ہوں۔ آپ کا یہ خیال کہ لوگ طلسماتی دنیا کے مضامین سے غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور تقریباً ان ہی حرکات میں مبتلا ہیں جن حرکات کے خلاف طلسماتی دنیا میں بار بار مضامین شائع کئے جا رہے ہیں۔

طلسماتی دنیا کی تحریک کا اصل مقصد یہ رہا ہے کہ ہمارے اکابرین نے جو علم وعمل کے خزانے کسی مصلحت کی بنا پر پوشیدہ رکھے ہوئے تھے ان کو اجاگر کیا جائے اور انہیں اہل حضرات تک پہنچایا جائے۔ چنانچہ ہمارے قارئین کی اکثریت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ طلسماتی دنیا میں چھاپے گئے روحانی عملیات سے استفادہ کر رہی ہے اور حزم و احتیاط کے ساتھ خدمتِ خلق میں لگی ہوئی ہے۔ لیکن چوں کہ یہ پرچہ صرف خواص کے ہاتھوں میں نہیں جاتا۔ اسے عوام بھی پڑھتے ہیں اور عوام میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو اس پرچے کو پڑھکر باقاعدہ عملیات سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں یا پھر اپنے ذاتی اور گھریلو قسم کے معاملات میں کچھ روحانی فائدے بھی اُٹھاتے ہیں۔ یا پھر اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے رسالے کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان ہی عوام میں ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جو مضامین گہرائی میں جائے بغیر سطحی قسم کا مطالعہ کرکے دولت کمانے کے لالچ میں پڑ جاتے ہیں اور تعویذ گنڈوں کی دکان کھول کر بیٹھ جاتے ہیں۔ ہمیں اس وقت ایک لطیفہ یاد آرہا ہے۔

"ایک صاحب نے ایک مرتبہ اپنے ایک دوست کو بتایا کہ رات ایک مقرر صاحب نے زکوٰۃ اور خیرات کی اہمیت پر ایسی شاندار تقریر کی کہ دل چاہ رہا ہے کہ میں بھی لوگوں سے زکوٰۃ اور خیرات وصول کرنے کے کام پر لگ جاؤں۔"

تقریر کا ایک فائدہ تو یہ بھی تھا کہ مقرر کے دلائل سننے کے بعد آدمی خود کو عطا کرنے والا بنائے اور دوسرا فائدہ یہ بھی تھا کہ آدمی وصول کرنے والا بن جائے۔ یہ سمجھ کر کہ مقرر کی تقریر سے متاثر ہو کر لوگ خیرات شروع کریں گے تو کیوں نہ ہم اپنا دامن بھی پھیلا دیں۔ اس گھٹیا سوچ و فکر نے روحانی عملیات کو کافی صدمات پہنچائے ہیں۔ لیکن اس گھٹیا سوچ و فکر کی وجہ سے یا اسطرح کے بازاری قسم کے لوگوں کی وجہ سے "علمِ صحیح" اور "علم نافع" کی اشاعت کو روکا نہیں جا سکتا۔

آج کی تازہ ترین صورتِ حال تو یہ ہے کہ وہ لوگ جو تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنے کو، نماز روزے کی طرح یا دو وقت روٹی کھانے کی طرح ضروری سمجھتے تھے وہ بھی اب تعویذ گنڈوں کی دکان کھولے بیٹھے ہیں۔ خود ہمارے دیوبند میں دیکھتے دیکھتے تعویذ گنڈوں کی درجنوں دکانیں کھل گئی ہیں۔ وہ لوگ جو زندگی کی ہر لائن میں بری طرح ناکام ہو چکے تھے انہوں نے بھی تعویذ گنڈے کرنے ہی میں اپنی اور اپنی آنے والی نسل کی عافیت سمجھی۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ایسے لوگ کچھ نہیں جانتے۔ انہیں یہ بھی خبر نہیں لفظِ تعویذ کا ماخذ کیا ہے۔ اور تعویذ لکھنے کے اصول و ضوابط کیا ہیں۔ اور تعویذ کی کتنی چالیس اور کتنی قسمیں ہیں۔ انہیں تو لوگوں کا اُلّو بنانے سے اور اپنا اُلّو سیدھا کرنے سے غرض ہے۔ ایسے لوگ رُوحانی عملیات کے ڈاکو ہیں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ لوگوں کو دن کی روشنی میں لوٹتے ہیں۔ اور لوگ ہنسی خوشی خود کو لٹواتے ہیں۔ اس لئے اس معاملے میں صرف یہ لوگ قصوروار نہیں ہیں۔ بلکہ قصوروار وہ لوگ بھی ہیں جو ان لوگوں سے باقاعدگی کے ساتھ لُٹ رہے ہیں۔ اور ان کے ہاتھوں کو مضبوط کر رہے ہیں۔

کسی آدمی کی یہ ہمت نہیں ہو سکتی کہ وہ کسی علاقہ میں ڈاکٹر بن کر بیٹھ جائے۔ اور ڈاکٹری نہ پڑھ کر علاج شروع کر دے۔ کیوں کہ لوگ اس سے ڈگری وغیرہ کے بارے میں کسی بھی وقت معلومات کر سکتے ہیں۔ لیکن روحانی عملیات کی لائن بیچاری ایسی گئی گزری لائن ہے۔ کہ کوئی بھی ایرا غیرا اور نتھو خیرا قسم کا آدمی تعویذ کرنے بیٹھ جاتا ہے اور کوئی اس سے یہ پوچھنے والا نہیں ہوتا کہ بھئی تمہارے پلے کچھ ہے بھی یا نہیں۔ عوام کی نادانیوں اور حماقتوں ہی کی وجہ سے اس طرح کے بازاری عاملین کے مزے آ رہے ہیں۔ اور ان کی دُکانیں خوب چمک رہی ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ اس لائن میں اب ایسے لوگ بھی دندناتے پھر رہے ہیں جو اپنی دکان کا نام بھی رکھنے کے اہل نہیں ہیں۔ بس "روحانی مرکز" یا "الہامی مرکز" جیسے نام ہمارا رسالہ پڑھ کر رکھ لیتے ہیں۔ ان میں اتنی بھی صلاحیت نہیں ہے کہ اپنے لئے کوئی اچھا سا نام تجویز کر سکیں۔ یہ نام بھی کسی نہ کسی ادارے کا چرا لیتے ہیں۔ کیوں کہ چوری کرنے کی صلاحیت ان میں پہلے ہی ہوتی ہے۔ ایسے لوگ صرف اپنی ناکام زندگی کے باقی دنوں کو صحیح طور سے گزارنے کے لئے کسی بھی بڑے علاقے میں جا کر جہاں کوئی ان کی اصلیت سے واقف نہ ہو، دھونی رچا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور صرف اپنے غموں کا مداوا کرنے کے لئے تعویذ گنڈے کرنے لگتے ہیں۔

ہم دیوبند کے ایسے کئی لوگوں سے واقف ہیں کہ جو دیوبند میں ہر طرح سے ناکام ہونے کے بعد تعویذ کرنے لگے۔ اور خود کو صوفی ـــــ اور نقش بندی وغیرہ لکھنے لگے۔ تاکہ لوگ ان کے جھانسے میں آ جائیں۔ اور وہ انہیں "پہنچا ہوا" سمجھ کر ان کے سامنے اپنے مسائل رکھ دیں۔ اور اس طرح عاملین کے اپنے مسائل پورے ہوتے رہیں۔

ہم ایسے بہت سارے لوگوں سے واقف ہیں۔ لیکن ہم اُن کے خلاف کوئی ماحول بنا کر اپنی زندگی کا قیمتی وقت ضائع کرنا نہیں چاہتے۔ اور کسی غلط آدمی کی مخالفت کرنا ہمارا فرض نہیں ہے۔ ہمارا فرض تو یہ ہے کہ ہم اچھے عاملوں کی ایک کھیپ تیار کر دیں۔ تاکہ آنے والے کل میں غلط قسم کے عاملین کی قلعی کھل جائے اور عوام النّاس کسی کے جھانسے میں آ کر بے وقوف نہ بن سکیں۔

اندھیروں کو دور کرنے کے لئے چراغ جلانا ہی ایک بہتر طریقہ ہے۔ جب شہر در شہر اور گلی در گلی علم کے چراغ روشن ہو جائیں گے تو جہالت کی تاریکیاں خود ہی دور ہو جائیں گی۔

یہ بات کہ بہت سے لوگ طلسماتی دنیا سے فائدہ اٹھا رہے ہیں لیکن طلسماتی دنیا کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا رہے ہیں۔ یہ بھی غلط ہے۔ لیکن یہ اتنا غلط نہیں ہے جتنا غلط یہ ہے کہ لوگ کچھ بھی جانے بغیر اس لائن میں کود گئے ہیں۔ اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ طلسماتی دنیا پڑھ کر اگر کوئی شخص کچھ کر رہا ہے تو وہ کچھ تو صحیح کر رہا ہوگا۔ لیکن غلط در غلط تو وہ لوگ ہیں جو عملیات کی الف ب سے بھی واقف نہ ہو کر بھی خود کو ماہر اور کامل باور کرا رہے ہیں۔ اور وہ اپنا حُلیہ بدل کر اس میدان میں اچھل کود کر رہے ہیں۔

اللہ سے دعا کریں کہ وہ عوام النّاس کے شعور کو پختہ کر دے تاکہ ایسے لوگوں کی حقیقت سب پر کھل جائے۔ اور روحانی عملیات

کی لائن پوری طرح نہ سہی کافی حد تک گندگی اور غلاظت سے پاک ہوجائے۔

## رجعت سے حفاظت کے لئے

سوال از: فرقان کاظمی ——— راجوپور۔

مخدومی و مکرمی جناب حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہم تمام قارئین کے سروں پر تادیر قائم ودائم رکھے۔ (آمین)

چند مفید مشورے پیش ہیں اور چند سوالات اور درخواستیں حاضر ہیں۔ توجہ فرمایئے گا۔

(۱) اعمالِ ناسوتی (۲) علاج بالقرآن (۳) اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج (۴) اعمالِ حزب البحر (۵) درسِ عملیات (۶) علم الحروف یا حروفِ نورانی۔ یہ چھ کتابیں آپ الگ الگ یا ایک ہی جگہ ضرور بالضرور شائع فرمائیں۔ آپ خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ تحفۃ العاملین کا بھی انتظار ہے۔

علم الاعداد اور کرشمۂ اعداد، بسم اللہ کی عظمت وافادیت تینوں کتابوں کا اجراء فرمانے پر دلی مبارکباد پیش ہے۔ ایسے ایسے رازوں سے پردہ ہٹا کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔

آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ پر بھی کتابیں جاری فرمائیں۔

بہت سے اعمال ایسے ہیں کہ عامل کو چلہ کشی کے دوران رجعت کا خطرہ رہتا ہے۔ آپ نے کسی شمارے میں قرآن پاک کی سورتوں کے اعداد لکھے تھے اور ان کی خاصیت لکھی تھی۔ کئی سورتیں غالباً ایسی ہیں جن کے اعداد سے رجعت کا خطرہ نہیں رہتا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ روحانی ڈاکٹر ہیں۔ ایک دو نقوش شائع فرمادیں۔ اور طریقہ بھی لکھیں۔ بہت سے مریضوں کا سحر کا علاج جب ہم کرتے ہیں تو جن مریضوں پر سفلی سحر ہوتا ہے۔ وہ سحر علاج کے بعد بار بار ہرا ہوجاتا ہے اس کا بھی کوئی علاج ہمیں ایسا عنایت فرمائیں جس سے آگے کے لئے روک ہوجائے۔ سفلی سحر جو کہ ڈائریکٹ شیاطین کی شکل میں ہوتا ہے نہ ہوسکے۔

**جواب** آپ کے مشورے قابلِ قدر ہیں۔ انشاء اللہ وقتاً فوقتاً ان پر عمل کیا جائے گا۔ آپ کے اطمینان کے لئے عرض ہے کہ مذکورہ کتب بہت جلد ادارے سے شائع ہوجائیں گی۔ اور آج کل اللہ کی دی ہوئی توفیق سے میں ایسی کتب مرتب کرنے میں بھی مصروف ہوں جو اب تک طلسماتی دنیا میں شائع نہ ہوسکیں میں سورۂ رحمٰن کی ایک ایسی تفسیر بھی لکھ رہا ہوں جو حق تعالیٰ کی نعمتوں اور ان نعمتوں کی گہرائیوں سے پردے ہٹائے گی۔ اور دنیا کو اندازہ ہوگا کہ حق تعالیٰ کی شانِ قدرت کیا ہے۔ اور اس کے رحم وکرم کا دائرہ کہاں کہاں تک پھیلا ہوا ہے۔ کاش مسلمانوں کو فروعی اور غیر ضروری اختلافات سے نجات مل جائے اور وہ آپسی طناطنی اور کشاکشی سے محفوظ رہتے ہوئے قرآن حکیم کی گہرائیوں پر غور وفکر کرنے والے بن جائیں تو ان کو خود ہی اس بات کا علم ہوجائے گا کہ ان کے رب نے قرآن حکیم عطا کر کے دنیا کے تمام خزانے ان کے دامن میں ڈال دیئے ہیں۔ قرآن صرف مشعلِ آخرت نہیں ہے بلکہ وہ رہنمائے دنیا بھی ہے۔ وہ دنیا کے ہزاروں مسائل کی گتھیاں سلجھانے کی زبردست رہبری کرتا ہے۔ لیکن افسوس ہم قرآن حکیم کی رہبری سے استفادہ کرنے کے بجائے ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں۔ اور فروعی اختلافات کی دھینگا مشتی میں اس درجہ مصروف ہیں کہ ہمیں مثبت کام کرنے کی فرصت نہیں ہے۔

اگر میں تندرستی کے ساتھ چند سال زندہ رہا تو امتِ مسلمہ کو کچھ ایسے روحانی فارمولوں کی نشاندہی کروں گا جو زندگی بھر کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوں گے اور ان کو اختیار کر کے مسلمان بفضلِ خداوندی اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کرلیں گے۔

بلاشبہ تحفۃ العاملین ایک اہم تصنیف ہے۔ جو انشاء اللہ ماہِ مبارک سے پہلے ہی منظرِ عام پر آجائے گی۔ یہ کتاب عموماً تمام مسلمانوں کے لئے اور خصوصاً عاملین کے لئے ایک "تحفہ" ہی ثابت ہوگی۔ میں اس رب کا شکر گزار ہوں جس نے مجھ جیسے خطاکار اور ناسمجھ انسان کو خدمتِ خلق کی توفیق دی۔ اور مجھ پر ان رازوں کو منکشف فرمایا جن کا میں قطعاً اہل نہیں تھا۔ اب میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے رب العٰلمین میرے قارئین میں وہ سمجھ اور وہ صلاحیت پیدا کردے جو ان روحانی عملیات کیلئے مطلوب ہے۔ اور انہیں جذبۂ خدمت اور حسنِ نیت کے ساتھ اس میدان میں قدم اٹھانے کی توفیق بخش دے۔ میں دریائے معصیت میں از سر تا پا غرق ہونے کے باوجود یہ امید کرتا ہوں کہ رب العٰلمین میری دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشیں گے۔ اور ایک دن اس دنیا میں عاملوں کی ایک ایسی کھیپ تیار ہوجائے گی جو امتِ مسلمہ کے لئے خضرِ وقت ثابت ہوگی۔ اور جن کے طہارتِ قلبی اور جن

کی پاکیزگی دامن کا فرشتے بھی اعتراف کریں گے انشاء اللہ۔

رجعت سے بچنے کے لئے ہر عامل کو روزانہ یہ عزیمت بعد مغرب ۲۱ مرتبہ پڑھنی چاہئے۔ الیقاً ملیقاً تلیقاً خالقاً مخلوقاً ارتضیٰ مرتضیٰ بحق یا بدُوحٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

پہلے چلّے میں ہر طرح کے گوشت کا پرہیز رکھیں۔ اس کے بعد پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر عامل اس عزیمت کی پابندی رکھے گا۔ تو انشاء اللہ وہ رجعت اور انقلابِ عمل سے محفوظ رہے گا۔

ردِّ سحر کے بہت سے طریقے ہم نے جادو ٹونا نمبر میں شائع کئے ہیں۔ اُن سے استفادہ کریں۔ جادو ٹونا نمبر ہیں ایک سے ایک نایاب عمل ہے۔ ہزاروں لوگ ان سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

یہاں ایک نقش نقل کر رہے ہیں اگر اس کو علاج کے بعد مریض کے گلے میں ڈال دیں گے تو انشاء اللہ آئندہ کے لئے مریض کی سحر و آسیب سے حفاظت رہے گی۔ لیکن یہ نقش بالخصوص اُن لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا جو پنج وقتہ نمازی ہوں۔ اور اُس سے بھی زیادہ مفید اُن حضرات کے لئے ہوگا جو تمبا کو نوشی نہ کرتے ہوں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۰۸ | ۶۲۲ | ۶۱۸ | ۶۱۰ |
| ۶۱۹ | ۶۱۴ | ۶۰۹ | ۶۲۱ |
| ۶۱۳ | ۶۱۶ | ۶۲۴ | ۶۱۰ |
| ۶۲۳ | ۶۱۱ | ۶۱۲ | ۶۱۷ |

سفلی عمل اور آسیبی سحر سے بچنے کے لئے جادو ٹونا نمبر کا مطالعہ کریں۔ اور اُس کے ایک ایک عمل سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔

## سورۂ عبس کا نقش

سوال از: (ایضاً)

حضرت تھانوی رح کے ترجمہ والے قرآن پاک میں رجعت عمل سے حفاظت کے لئے سورۂ عبس کا نقش لکھا ہوا ہے جو کہ کتابت کی غلطیوں کی وجہ سے غلط ہے۔ آپ طلسماتی دنیا میں سورۂ عَبَسَ وَتَوَلّٰی (پارۂ عم) کا نقش صحیح جو بنتا ہو، جو عمل کی رجعت سے حفاظت کرے شائع فرما دیں۔ عین نوازش ہوگی۔

ماشاء اللہ طلسماتی دنیا بہت عمدہ ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ اور بلندیوں پر پہنچائے۔ (آمین)، اور آپ کی عمر مبارک میں برکت عطا فرمائے۔ تاکہ زیادہ دنوں تک مخلوق آپ سے فیض حاصل کرتی رہے۔

**جواب** سورۂ عبس کا نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش بفضل ربِ جبار سے محفوظ رکھتا ہے اور رجعت سے بچاتا ہے۔ آپ نوٹ کرلیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۲۸۲۱ | ۱۲۸۳۴ | ۱۲۸۳۱ | ۱۲۸۲۸ |
| ۱۲۸۳۲ | ۱۲۸۲۷ | ۱۲۸۲۲ | ۱۲۸۳۳ |
| ۱۲۸۲۶ | ۱۲۸۲۹ | ۱۲۸۳۶ | ۱۲۸۲۳ |
| ۱۲۸۳۵ | ۱۲۸۲۴ | ۱۲۸۲۵ | ۱۲۸۳۰ |

یہ آپ کا دوسرا خط تھا۔ اس کا جواب بھی اسی شمارے میں دے دیا گیا ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اسی طرح مختصر خط لکھنے کی عادت ڈالیں گے۔ مختصر خطوط کو پڑھنے میں اور جواب دینے میں آسانی ہوتی ہے۔ جو خطوط طویل ہوتے ہیں ان کو پڑھنے کے لئے باقاعدہ فرصت کے اوقات تلاش کرنے پڑتے ہیں جب کہ فرصت کے اوقات ہماری زندگی میں عنقا بن گئے ہیں۔

## صلاحیت درکار ہے

سوال از: انصاری کلینک باران۔

عرض وغرض یہ ہے کہ عملیات کی کتب کا مطالعہ تو ہوتا ہی رہتا ہے۔ لیکن جب پہلی بار طلسماتی دنیا کو پڑھا تو محسوس ہوا۔ میرے ارادوں کی تکمیل کا وقت آگیا۔ تصوف کے سلسلے سے وابستہ تو ہوں لیکن مگر نسبت سطحی رہی۔ چوں کہ اس وقت میں بہت تنہا محسوس کرتا ہوں۔ اور پریشانی بھی زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔ چنانچہ آپ کو میں نے اپنا مرشد دل سے تسلیم کرلیا ہے۔ اس لئے آپ سے رجوع ہوا ہوں۔ توحید پرست ہوں۔ مگر ہوں خطا کار۔ دل اداس رہتا ہے۔ طب سے وابستہ ہوں اور مطب چلاتا ہوں۔ زندگی اُتار چڑھاؤ کا نام ہے۔ مگر اس وقت لڑکے ولڑکی کی شادی اور تعمیر مکان کی وجہ سے بہت زیادہ قرضہ میں گھر گیا ہوں۔ نیز ایک بڑی آزمائش بھی آگئی کہ لڑکی کی شادی کے بعد لڑکی کو سسرال میں ذہنی تکلیف اٹھانی پڑی۔ اس لئے خلع لے لی گئی۔ اس لڑکی کے دوسرے نکاح کی فکر بھی دامن گیر ہے۔ زیادہ پریشانی ہے آمد کم خرچ زیادہ ہو رہا ہے۔ نیز گھریلو اُلجھن بھی ہے۔ آپ کی رہنمائی

ہے مجھے امید لگ رہی ہے کہ میری تمام پریشانی سے نجات مل سکے گی۔ کرنے والی ذات تو اللہ کی ہے۔ لیکن بغیر استاد کے راستہ نہیں ملتا منزل نہیں ملتی۔ بے قراروں کو قرار نہیں آتا۔ اس لئے میری الجھن دور ہو۔ میری رہنمائی فرماکر اللہ کے واسطے میری مدد کریں نیز بندگانِ خدا کی خدمت کے ذریعہ خوشنودیٔ رب حاصل ہو۔

گزارشات:

(۱) تسخیر قلوب کا عمل تاکہ اس کے ذریعہ لڑکی کے نکاح ثانی میں مدد لی جاسکے۔ نیز مخالفوں کو اپنا بنایا جاسکے۔ (۲) قرض کی ادائیگی۔ نیز برکت و رحمت اور سربلندی و سرفرازی کے لئے ایسا عمل جو آسانی کے ساتھ عمل کیا جاسکے۔ (۳) مطب میں کام کرنے کیلئے ایسا طریقہ تشخیص جس کے ذریعہ مریض کو کیا مرض ہے پہچان کیجاسکے۔ مثلاً جن کا خلل، آسیب کا شکار، نظرِ بد کا شکار یا جسمانی بیماری معلوم کی جاسکے۔ نیز اس کے علاج میں رہنمائی بھی ملے۔ کتب میں کئی طریقے درج ہیں۔ لیکن مطب میں ہر مریض کیلئے ہر وقت اس سے فائدہ نہیں حاصل کیا جاسکتا۔ میرے علاقے میں ایسے لوگ ہیں جو مریض کا نام معلوم کرکے بتا دیتے ہیں اس کے فلاں مرض ہے۔ مگر اُن سے حاصل کرنا مشکل ہے۔

**جواب** بلاشبہ عملیات کی کتب مرتب کرنے والوں نے اپنی اپنی جگہ بہت محنت کی ہے۔ اور ہر کتاب اپنی جگہ ایک آفتاب ہے۔ اور قارئین کو روشنی اور راستہ فراہم کرنے کی خدمت انجام دے رہی ہے۔ لیکن طلسماتی دنیا کو ربّ العٰلمین نے ایک طرح کا امتیاز بخشا ہے۔ اس کی زبان قارئین کی اپنی زبان ہے اور اس کے مضامین پڑھکر قارئین کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ان کی مادری زبان میں گفتگو کی جارہی ہے۔

روحانی عملیات کی کتابیں بالعموم ادق زبان میں — یعنی مشکل ترین زبان میں ہوا کرتی تھیں۔ اسی لئے اکثر شائقین ان کتابوں سے حسبِ منشاء فائدہ نہیں اٹھا پاتے تھے۔ بعض تحریریں اگرچہ مشکل زبان میں نہیں ہوتی تھیں لیکن وہ اتنی مبہم اور غیر واضح ہوا کرتی تھیں کہ پڑھنے والوں کے کچھ بھی پلے نہیں پڑتا تھا۔ طلسماتی دنیا نے آسان زبان میں، دل لگتی زبان میں اور سہل ترین اُردو میں روحانی عملیات کے ذخیرہ کو اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کیا۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے قارئین کو مضامین اچھے لگے بات اُن کی سمجھ میں آئی۔ اور عملیات سے فائدہ اٹھانے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اور اس طرح طلسماتی دنیا کو ہر طرف بھرپور پذیرائی ملی۔ آج اللہ کے فضل وکرم سے اس رسالے کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ روحانی عملیات کے موضوع پر بات کہیں سے بھی شروع ہو طلسماتی دنیا کا ذکر کئے بغیر بات ختم نہیں ہوتی۔

آپ کا جذبۂ شوق دیکھ کر عرض یہ ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کے پُرانے رسالے جس حد تک بھی دستیاب ہوسکتے ہوں اُن سب کو پڑھ ڈالئے۔ اور خصوصیت کے ساتھ اس کے اسپیشل نمبر وں کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کریں۔ ان نمبروں میں آپ کو ایسے ایسے خزانے ملیں گے جو لاکھوں روپیہ خرچ کرنے کے بعد بھی دستیاب نہیں ہوسکتے۔ آپ کو روحانی عملیات کے جو بھی فارمولے مطلوب ہیں وہ سب آپ کو طلسماتی دنیا میں مل جائیں گے۔ اور آئندہ بھی اس کا مطالعہ باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھیں گے۔ تاکہ مسلسل آپ کی رہنمائی ہوتی رہے۔ اور اس طرح علم و معرفت کا آپ قطرہ قطرہ اپنے دامن میں سمیٹیں گے۔ تو ایک دن آپ خود ایک دریا کے مالک بن جائیں گے۔ آشیانہ بنانے والے ایک ایک تنکہ جمع کرتے ہیں اور محل تعمیر کرنے والے ایک ایک اینٹ کی قدر کرتے ہیں۔ آپ سے بھی یہی امید ہے کہ آپ چھوٹے چھوٹے فارمولوں کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔ انہیں جمع کریں گے تاکہ ایک دن آپ اہم مسائل کو حل کرنے میں کامیاب ہوسکیں۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ جو بھی اس لائن کا شہ سوار بننا چاہتا ہے۔ وہ پہلی ہی جست میں ہفت اقلیم حاصل کرنے کی باتیں کرتا ہے۔ جو عقلاً ناممکن ہے۔ عملیات کی ایک کتاب پڑھتے ہی عام لوگوں کے دل میں مؤکل تابع کرنے ہمزاد کو مسخر کرنے اور جنّات کو غلام بنانے کی خواہشات سر ابھارنے لگتی ہیں۔ یا پھر ہر طالب علم خواہ اس نے ابھی روحانی عملیات کا قاعدہ بغدادی بھی پوری طرح ہضم نہ کیا ہو۔ وہ حاضرات کے چکر میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے۔ اور اس طرح خود بھی بے وقوف بنتا ہے۔ اور اگر ادرک کا پنجہ کہیں سے دستیاب ہوجائے تو پھر وہ جی بھر کر بیوقوف بناتا ہے۔ اس طرح کی باتیں پڑھ کر بہت کوفت ہوتی ہے اور روحانی عملیات پر رحم آتا ہے کہ کیسے کیسے لوگ اس بے چاری پر مشقِ ستم کررہے ہیں۔

آپ ماشاء اللہ پڑھے لکھے ہیں۔ سمجھ دار ہیں۔ طبیب ہیں۔ علاج و معالجہ کی نزاکتوں اور گہرائیوں سے واقف ہیں۔ آپ کو سمجھانا آسان ہے۔ اس لئے عرض یہ ہے کہ مطالعہ جاری رکھیں۔ آپ کے اندر صلاحیتیں خود بخود پیدا ہوجائیں گی۔ آپ خود بخود

امراض کی تشخیص کرنے کے اہل ہوجائیں گے۔ اور خود بخود یہ فیصلہ کرنے کے اہل ہوجائیں گے کہ کس مرض میں کونسا روحانی فارمولہ دینا چاہیئے۔ کیوں کہ طلسماتی دنیا اور دیگر عملیات کی کتابوں کا مطالعہ آپ کے لئے ایک رہنما بن جائے گا۔ اور آپ کی قدم قدم پر رہنمائی کرتا رہے گا۔

یقین کرلیں کہ ہر لائن میں ممتاز ہونے کیلئے کسی قابل بننے کے لئے صلاحیت درکار ہوتی ہے۔ اور صلاحیت مطالعہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یا اُس لائن کے ماہرین کی صحبت اٹھانے سے۔ موجودہ زمانہ میں جوکہ عدمِ فرصت کا زمانہ ہے اور ہر انسان مشین کی سی زندگی گزار رہا ہے۔ ماہرین کی صحبت اُٹھانے کیلئے وقت میسّر نہیں ہے اس لئے مطالعہ کرنا نسبتاً آسان ہے۔ یہ مطالعہ ایک دن آپ کے اندر ایسی خود اعتمادی پیدا کردے گا۔ جو صحبت ماہرین سے حاصل ہوتی ہے۔ اور انسان کے اندر قابلیت پیدا کرتی ہے۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ روحانی عملیات کی لائن اختیار کرتے وقت صبر وضبط سے کام لیں گے اور بتدریج اور آہستہ آہستہ اس لائن کی پیچیدگیاں سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ دوسرے لوگوں کی طرح نہ ایک دم کوئی چھلانگ لگائیں گے اور نہ ہی اپنی ہتھیلیوں پر سرسوں جمانے کی حرکت کریں گے۔ اور میں یقین کرتا ہوں کہ اگر آپ نے فطری انداز سے اس لائن کے نشیب وفراز پر عبور کرنیکی ٹھان لی اور اس کو عبور کرنے کیلئے انداز بھی فطری اختیار کرلیا تو ایک دن آپ اس لائن کو عبور کرلیں گے اور اس لائن کے فاتح بن جائیں گے۔ اور اگر صرف پیٹ بھرنا مقصد ہے۔ اور صرف اپنی جیب کو اپنے میز کی دراز کو بھاری کرنا مقصود ہے تو پھر کسی بھی زحمت کی ضرورت نہیں ہے۔ بے شمار نام نہاد قسم کے عاملین جو روحانی عملیات کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہے "بابا" بنے بیٹھے ہیں۔ اور لوگوں کو دن دہاڑے اُلّو بنا رہے ہیں۔ کیونکہ کسی کو اُلّو بنانے کے لئے نہ کسی صلاحیت کی ضرورت ہے نہ کسی مدرسے کے سارٹفیکیٹ کی۔ اُلّو تو وہ بھی لوگوں کو اچھا خاصا بنالیتے ہیں جو خود مادر زاد اُلّو ہوں۔ اس لئے اُلّو بنانا اور اُلّو بنا کر اپنا اُلّو سیدھا کرنا آسان ہے۔ لیکن کسی لائن میں مہارتِ تامّہ حاصل کرکے خدمتِ خلق کرنا اور دیانت وصداقت کو شاملِ حال رکھ کر بندگی کے فرائض ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ لیکن اس مشکل کو اپنی محنت، لگن، اور کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب طے کرکے آسانی میں بدلا جاسکتا ہے۔ آج کا انسان نہ محنت کیلئے تیار ہے نہ کوئی برداشت کرنے کا خوگر ہے اور اور نہ ہی کسی استاد کے سامنے سَر نیاز خم کرنے کا روادار ہے۔ اس میں اہلیت اور قابلیت کیسے پیدا ہوسکے گی۔؟

اگر آپ روحانی عملیات کے اچھے فنکار بننا چاہتے ہیں تو محنت وریاضت کے لئے کمربستہ ہوجائیں۔ اور کسی کو حقیقتاً اپنا استاد بنا کر اس کے مشوروں پر چلیں۔ تاکہ روحانی عملیات مزید خرابیوں اور سازشوں سے محفوظ رہیں۔

اپنی صاحبزادی کے نکاح ثانی کے لئے ۴۰ دن تک گیارہ تسبیح "یَا مُغْنِیُ یَا مُعْطِیُ" کی پڑھا کریں۔ اور گھر میں کوئی بھی فرد ہر جمعہ کو سورۃ احزاب اور ہر بدھ کو سورۃ یوسف کی تلاوت کرکے بچی کی شادی کی دعا کرے۔ اس عمل کو چھ ماہ تک کریں۔ انشاء اللہ کوئی قابلِ قدر پیغام موصول ہوگا۔ میں آپ کے لئے اور آپکے گھرانے کے لئے دعاءِ خیر کرتا ہوں۔

## باتیں مخلصانہ

سوال از: محمد اسلم ———— جمشید پور۔

نہایت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھ تشنۂ علم کے پوچھے گئے تقریباً سبھی سوالات کو باب الاستفسار میں نہ صرف جگہ دیا بلکہ نہایت تفصیلی ومدلل جواب دیکر میری تشنہ علمی کو سیراب وشاداب کیا۔ میں پھر ایک دفعہ آپ کا شکر گزار ہوں کہ اور اللہ سے دعا گو ہوں کہ اللہ رحمٰن ورحیم آپ کا سایہ تادیر ہمارے اوپر قائم رکھے۔ اور مسلم دار دوداں عوام کو آپ اسلاف کی عملیاتی تخلیقات سے آگاہ کرتے رہیں۔ ماہِ اپریل ۲۰۱۱ء کے پرچے میں میرے کئی سوالوں کے جوابات چھپے ہیں نہایت شکریہ۔

(۱) گزشتہ کئی سالوں سے میں نے آپ کو مشورہ دیا تھا کہ آپ عوام النّاس کیلئے جیبی سائز کی طلسماتی جنتری اور طلباء وطالبات وپیشہ ورعاملین کے لئے میگزین سائز کی تقویم شائع کرنے کی مہربانی کریں۔ انگریزی سالِ نو اب پرانا پڑ رہا ہے۔ مگر اسلامی سالِ نو کی آمد آمد ہے۔ ابھی مناسب وقفہ ہے۔ کیا ادارہ طلسماتی دنیا جیبی سائز کی جنتری اور تقویم کی اشاعت کرنے جارہا ہے۔؟

عملیات کے سلسلے میں بعض نادر ونایاب جڑی بوٹیوں اور وحشی جانوروں کے اجزاء کی ضرورت پڑتی ہے۔ اِن کا ملنا آسان نہیں ہوتا۔ بندے کا مشورہ ہے کہ آپ اپنے قارئین کو حسبِ فرمائش

یہ چیزیں بھی سپلائی کرنے کا بندوبست کریں۔

(۳) ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جڑی بوٹیوں کے خواص کا تعارف کروایا جاتا ہے اور سینہ بہ سینہ چلنے والے نسخہ جات کو عوام الناس کے فائدے کیلئے شائع کر دیا جاتا ہے۔ مگر ان کو تیار کرنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہے۔ بندے کا مشورہ ہے کہ آپ حسبِ فرمائش ان نسخہ جات کو تیار کر کے ضرورت مندوں کو سپلائی کرنے کا انتظام و بندوبست کریں۔ عوام کی بڑی خدمت ہوگی اور لوگ دعائیں دیں گے۔

(۴) بعض دفعہ کسی عمل کی جانکاری دیتے ہوئے آپ نہایت ہی اختصار سے کام لیتے ہیں کہ درمیان میں کچھ وضاحتوں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

مشورہ:۔ کسی عمل یا نقش یا عمل کی زکوٰۃ ادا کرنیکے طریقے کی بابت برائے مہربانی نمبروار اور مرحلہ وار طریقے سے کھول کھول کر بیان کریں۔ اور عمل میں پڑھی جانے والی دعاؤں کو اوسط یا میگزین سائز کے قرآن کریم میں لکھی گئی کتابت کے سے موٹے موٹے الفاظ میں تحریر کریں۔ تاکہ قارئین کے تلفظ کے سلسلے میں کسی طرح کی اُلجھن و حیرانی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(۵) ماہنامہ طلسماتی دنیا ماہِ ستمبر ۱۹۹۹ء کے صفحہ ۳۴ پر ایک سوال کے جواب میں آپ نے قضائے حاجت کیلئے ایک مخصوص نماز کی ترکیب بتائی ہے۔ اس مخصوص نماز کو مرحلہ وار طریقہ سے اس طرح بتائیں تو بہتر ہے۔ مثال۔

(۱) پہلی رکعت = سورۃ فاتحہ + تین مرتبہ آیت الکرسی۔
دوسری رکعت = سورۃ فاتحہ + سورۃ اخلاص۔
تیسری رکعت = سورۃ فاتحہ + سورۃ فلق۔
چوتھی رکعت = سورۃ فاتحہ + سورۃ ناس۔
پہلا طریقہ درست ہے یا دوسرا۔؟

(۲) پہلی رکعت = سورۃ فاتحہ + تین بار آیت الکرسی۔
دوسری رکعت = سورۃ فاتحہ + سورۃ اخلاص + فلق + ناس۔
تیسری رکعت = سورۃ فاتحہ + سورۃ اخلاص + فلق + ناس۔
چوتھی رکعت = سورۃ فاتحہ + سورۃ اخلاص + فلق + ناس۔

(۶) سوال: ماہ مارچ ۲۰۰۱ء کے صفحہ ۹۸ پر ۱۶ مئی شام چار بج کر تینتالیس منٹ پر قران، عطارد و مشتری کے عنوان کے تحت اُس ساعت میں تحریر کرنے کے لئے برائے حصولِ ملازمت و اقتدار ایک نقش دیا گیا ہے۔ مگر صفحہ ۹۶ پر فہرست نظرات کا جو چارٹ دیا گیا ہے اس میں ۱۶ مئی کو قمر و زحل کا تربیع بتایا گیا ہے۔ فہرست نظرات غلط ہے یا نقش کے اوپر عنوان کی طرح سیاہ پس منظر میں سفید حروف میں چھپا ہوا قران عطارد و مشتری غلط چھپا ہے؟

(۷) مارچ ۲۰۰۱ء کے شمارہ کے صفحہ ۲۵ پر مدیر محترم نے اسلامی ناموں کے سلسلے میں مدلّل بحث کرتے ہوئے اچھی رہنمائی کی ہے۔ مگر بات کسی پہلو سے تشنہ ہے۔

تحقیقی سوال اللہ رحمٰن و رحیم تو سب کے ہیں اور اللہ رحمٰن و رحیم کے بندے تو مرد و عورت دونوں ہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی ناموں کو بچوں کے لئے استعمال کرنے کی ترکیب تو آپ نے بتادی کہ لفظ عبد کا اضافہ کر کے بچوں کے نام عبدالرحمٰن عبدالرحیم وعلیٰ ہٰذالقیاس رکھے جاسکتے ہیں۔ مگر برائے مہربانی یہ بتانے کی تکلیف کریں کہ اللہ رحمٰن و رحیم کے ۹۹ صفاتی ناموں کو بچیوں کے لئے کس طرح سے استعمال کیا جائے۔؟ عبداللہ و عبدالرحمٰن کی تانیث کیا ہوگی۔؟ یزید و شمر کے معنیٰ کیا ہیں۔ شبّر و شبیر کے بھی معنیٰ بتانے کی مہربانی کریں۔ (۸) برّصغیر کے مسلم وار دوداں عوام کے بیچ شاہ نعمت اللہ ولی کی پیشین گوئیوں کی گونج وقفے وقفے سے سنائی پڑتی رہتی ہے۔ یہ پیشین گوئیاں فارسی میں رُباعیوں کی شکل میں ہیں جنہیں سمجھنا عوام الناس کیلئے کافی مشکل ہے۔ میرے ایک قریبی اور دیرینہ دوست بھی ان دنوں ان رُباعیوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر علم نجوم و ہیئت کی کچھ اصطلاحیں وہ سمجھ نہیں پا رہے ہیں۔ وہ یہاں اُلجھ گئے ہیں۔ اور سن و مہینہ اور وقت جاننے کے لئے کوشاں ہیں۔

"یہ واقعہ دو عیدین کے درمیان ہوگا۔ جب کہ چاند منزل شرطین سے اور آفتاب برُج دوازدہم کے پچاسویں قطر محوی (محوری) سے گزر جائے گا۔ تو رونما ہوگا۔" کان زہوقاً کیا ہے۔؟ سُرخ روشنائی سے لکھے مندرجہ بالا جملوں کے معنیٰ۔؟

(۹) گزشتہ دنوں میں نے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شرف مشتری کے موقعہ پر مال و دولت میں اضافہ اور خوشحالی کے لئے آپ سے نقش بنوایا تھا جس کے موصول ہونے پر اس پر شفّاف پلاسٹک کی پتلی پنّی چڑھا کر اور ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں پہن لیا اسے پہن کر تقریباً پانچ ماہ ہو رہے ہیں۔ اور عجیب بات میں نے یہ نوٹ کی کہ ہر جمعرات کو مجھے مالی خسارہ ہوتا ہے۔ ایک ہی جمعرات کو خسارہ نہیں ہوا ہے۔ میں پچھلے چھ ماہ سے صنعتی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت کا دھندہ کرتا ہوں۔ اسی میں جمعرات

کو بارہا عام خسارہ کا مشاہدہ ہوا ہے۔

(۱۰) امریکی سامراجواد کے خلاف عالمِ اسلام میں نفرت کی عام لہر پھیلی ہوئی ہے۔ عام مسلمانوں میں امریکی اشیاء کی بائیکاٹ کا جذبہ بھی ہے۔ اس بائیکاٹ کے جذبے کو آپ کو کسی تنظیم سے نہیں جوڑنا چاہیے۔ وقت وقت پر اُردو اخبارات میں ایسے تفصیلی مضامین کی اشاعت ہوتی ہے کہ کوکا کولا میں الکوحل شامل ہے اس لئے مسلمانوں کو کوکا کولا سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر آپ کو ایسا تجزیاتی مضمون مل جائے تو آپ اسے حوالے کے ساتھ ــــ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں دوبارہ شائع کرسکتے ہیں۔

(۱۱) ماہِ مارچ ۲۰۰۲ء کے شمارہ میں صفحہ ۵۲ پر بیس کا نقش مثلث دیا گیا ہے۔ اُس میں سب طرف سے جوڑ (بیس) نہیں آتا۔ دیکھئے دائیں سے بائیں جانب نیچے کی طرف ترچھا ۸+۷+۶ = ۲۱ آتا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے۔؟ گزارش ہے کہ بیس کا نقش اور اسکی عزیمت کی زکوٰۃ کا طریقہ نمبر وار مرحلہ وار طریقے سے کھول کھول کر بیان کریں۔ چاہے اس کے لئے الگ سے ہی ایک مضمون کیوں نہ تحریر کرنا پڑے۔

خط کی طوالت کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ اور خط تحریر کرنے میں کوئی خطا قصور ہوا ہو تو معافی چاہتا ہوں۔ اس کا اور اس میں اٹھائے گئے سوالات کا جواب دینے کی مہربانی کریں۔ اور مشورہ بھی۔

**جواب** مفصل خطوط کا حرف بحرف پڑھنا پھر ان خطوط کا جواب دینا ہماری مصروف ترین زندگی میں کسی بھی طرح ممکن نہیں ہے۔ اسی لئے جو خطوط عریض وطویل ہوتے ہیں وہ الماری کی زینت بنے رہتے ہیں۔ فرصت کے لمحات کا انتظار رہتا ہے۔ لیکن فرصت ہاتھ نہیں آتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ خطوط آہستہ آہستہ نسیاً منسیاً ہوجاتے ہیں۔ ہم اکثر اپنے قارئین کو اس بات کی تاکید کرتے رہتے ہیں کہ وہ خط لکھتے وقت اختصار کو مدِّ نظر رکھیں اور ہم پر رحم کھاتے ہوئے خط لکھیں۔ قارئین ہم سے محبت بھی کرتے ہیں۔ اور عقیدت بھی رکھتے ہیں لیکن ہماری اس تاکید کا حشر اکثر خراب ہی ہوتا ہے۔ جہاں تک دل کا معاملہ ہے تو دل تو یہی چاہتا ہے کہ ہر شخص کی بات خواہ وہ کتنی ہی پھیلی ہوئی ہو اس کو سنیں اور اس کا جواب پھیلا کر دیں لیکن جب فرصت ہی عنقاء ہوکر رہ گئی ہو تو پھر ایسے خطوط سے پہلوتہی کرنے کے سوا اور چارہ ہی کیا ہے۔ لیکن کبھی کبھی بعض قارئین کی قسمت اتنی اچھی ہوتی ہے کہ بار بار بھی اُن کے مفصل خطوط کو طلسماتی دنیا کے محدود صفحات میں جگہ مل جاتی ہے۔ اور ان کے جوابات بھی دل کھول کر دیئے جاتے ہیں۔ ان ہی خوش قسمت قارئین میں سے ایک آپ بھی ہیں۔ آپ کا یہ مفصل خط بھی پچھلے خطوط کی طرح طلسماتی دنیا میں اپنی جگہ نکالنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ اور آپ دیکھ لیں کہ آپ کی ایک ایک بات کا جواب ہم نے آپ کو مطمئن کرنے کے لئے دل و دماغ کی حاضری کے ساتھ دیا ہے۔ آپ کی آسانی کے لئے جوابات بالترتیب دیدیئے گئے ہیں اب آپ پہلے اپنا سوال پڑھیں۔ پھر اس کا جواب دیکھیں۔ تاکہ آپ کو بات سمجھ میں آتی رہے۔

(۱) ادارہ طلسماتی دنیا اگرچہ مقبول ترین ادارہ ہے۔ لیکن ابھی تک یہ خود کفیل نہیں ہے۔ اپنی نشر واشاعت وغیرہ میں یہ دوسروں کا محتاج ہے۔ اسی لئے اکثر یہ وقت پر نہیں چھپ پاتا۔ ابھی تک اس ادارے کو ایک کمپیوٹر میسّر ہوا ہے جبکہ ضرورت تین سے لیکر چھ کمپیوٹروں تک کی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وسائل مہیّا کرے۔ اور ادارے کے پاس کمپیوٹروں کا نظم ہوجائے تاکہ خطوط کے جوابات، رسالے کی کتابت اور دیگر چیزوں کی اشاعت میں مثلاً زائچے، شخصیت نامے اور تقویم وغیرہ کی طباعت میں سہولت میسّر ہوسکے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ہمارے ادارے کے پاس اس طرح کے وسائل مہیّا ہوگئے تو ہر سال ایک قابلِ قدر قسم کی تقویم اور ایک معلوماتی قسم کا کیلنڈر ضرور شائع کریں گے۔

(۲) آپ کی بات سے اگرچہ ہمیں اتفاق ہے۔ لیکن دفتری نظام پر مکمل کنٹرول ہونے کے بعد اس جانب انشاء اللہ غور کیا جائیگا اور کسی نہ کسی حد تک آپ کی خواہش پوری کی جائے گی۔

(۳) ہمارا ارادہ ہے کہ اس طرح کی لیباٹری قائم کردیں۔ جس میں اس طرح کے فارمولوں کو عملی شکل دی جاسکے ــــ بالخصوص طبِّ نبوی ﷺ کو رائج کرنے کی کوشش کی جائے۔ کلونجی، میتھی، کھجور زیتون، اس طرح کی چیزوں کے تیل، سفوف، مربّے اور ٹیبلٹ وغیرہ تیار کرائے جائیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۴سو برس پہلے فائدہ پہنچانے والی جن چیزوں کا ذکر بطور خاص کیا تھا۔ ان میں کس قدر افادیت ہے اور انسانی جسم کے لئے وہ چیزیں کس قدر ضروری ہیں۔ لیکن اس کام کے لئے بھی وقت درکار ہے۔ اس لئے آپ کو ابھی انتظار کی زحمت برداشت کرنی پڑے گی۔

(۴) ہم اپنی دانست میں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے عمل کی زکوٰۃ وغیرہ اختصار کے ساتھ صحیح طریقے سے بتادی ہے۔ کیوں کہ اس طرح کے جوابات عاملین کے لئے ہوتے ہیں۔ اور عاملین اشارے کو سمجھ جاتے ہیں۔ تاہم آئندہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں گے۔ اور قرآنی آیات کو واضح انداز میں مکمل اعراب کے ساتھ نقل کریں گے۔ تاکہ کسی پڑھنے والے کو کسی طرح کی الجھن نہ ہو۔

(۵) اس نماز میں دوسرا طریقہ درست ہے۔

(۶) مارچ ۲۰۰۰ء میں ۱۶ مئی شام چار بجکر ۴۳ منٹ پر عطارد و مشتری کا قران تھا۔ اور اسی تاریخ میں صبح ۸ بجکر ۱۵ منٹ پر قمر و زحل کی تربیع تھی۔ بلاشبہ تاریخ ایک ہی تھی۔ وقت بدلا ہوا تھا۔ نظرات کا عمومی وقت ۴۵ منٹ سے ڈھائی گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نے جو کچھ لکھا تھا وہ درست تھا۔ آپ کو سمجھنے میں مغالطہ ہوا۔

(۷) عربی زبان میں غلام کو "عبد" کہتے ہیں اور باندی کو "اَمَۃ" کہتے ہیں۔ جو لوگ اپنے بچوں کے نام حق تعالیٰ کے صفاتی ناموں کے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اللہ کے صفاتی ناموں کے ساتھ اَمَۃ لگا سکتے ہیں۔ مثلاً اَمَۃُ الرحمٰن، اَمَۃُ الرحیم، اَمَۃُ الکریم۔ اَمَۃُ الودود، اَمَۃُ الماجد وغیرہ۔

مشکل یہ ہے کہ اس طرح کے ناموں کا رواج آہستہ آہستہ ختم ہو گیا۔ اور مسلمانوں کو اُن کے معنیٰ بھی معلوم نہیں ہیں۔

آپ نے یزید اور شمر کے معنیٰ معلوم کئے ہیں۔ یزید اور شمر کے معنیٰ کچھ بھی ہوں۔ لیکن چوں کہ یہ نام غلط لوگوں سے منسوب ہیں۔ اس لئے اس طرح کے نام نہ رکھنے ہی میں بہتری ہے مثلاً ابولہب کے معنی میں کوئی برائی نہیں ہے۔ لیکن ابولہب چونکہ دشمنِ رسول ﷺ تھا۔ اس لئے مسلمان اس نام کو کبھی اہمیت نہیں دے سکتے۔ اور دینی بھی نہیں چاہیئے۔ اسی طرح یزید اور شمر وہ لوگ ہیں جنہوں نے اہل بیت کے ساتھ ظلم و زیادتی کا ایسا افسوسناک رویہ اختیار کیا۔ جسے قیامت تک نہیں بھلایا جاسکتا۔ اس لئے ان ناموں سے بھی احتراز کرنا چاہیئے۔

(۸) اس پیشین گوئی میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ واقعہ اس وقت پیش آئے گا جب سورج برج حوت میں ہوگا۔ اور سورج ہر سال برج حوت میں ۲۰ فروری کو داخل ہوتا ہے۔ اور ۲۰ مارچ تک برج حوت میں رہتا ہے۔ اور یہ واقعہ اس وقت پیش آئے گا جب سورج برج حوت میں آخری درجوں سے گزر رہا ہوگا۔ گویا کہ ۱۵ مارچ کے بعد۔ اور اس وقت چاند منزلِ شرطین میں یعنی پہلی منزل میں ہوگا۔ چاند ہر ماہ کل ۲۸ منزلیں طے کرتا ہے۔ اور پہلی منزل کا نام منزلِ شرطین ہے۔ کانَ زہوقا کا مطلب تو یہ ہے کہ وہ جانے کے لئے ہی تھا۔ قرآن حکیم کی پوری آیت یہ ہے۔ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ (سورہ بنی اسرائیل) حق آگیا اور باطل چلا گیا! اور بے شک باطل تو جانے ہی کے لئے تھا۔ غالباً اس پیش گوئی میں کسی باطل کے زوال کی طرف اشارہ ہوگا۔

(۹) آپ کو مشتری راس نہیں ہے۔ اس لئے شرف مشتری والے نقش نے آپ کو نقصان پہنچایا ہوگا۔ اور جب آپ کو ستارہ مشتری راس نہیں ہے تو پھر جمعرات کا دن بھی آپ کو راس نہیں آتا ہوگا۔ کیوں کہ جمعرات کے دن باذن اللہ ستارہ مشتری کی حکومت ہوتی ہے۔ آپ کو شرف شمس اور شرفِ عطارد انشاء اللہ راس آئیں گے۔ اس لحاظ سے آپ کے لئے اتوار کا دن اور بدھ کا دن اہمیت کا حامل ہوگا۔

(۱۰) ہمیں معلوم نہیں ہے کہ کوکا کولا میں الکحل شامل ہے یا نہیں اس لئے ہم اس کی جم کر مخالفت کیسے کرسکتے ہیں۔ الکحل تو تمام انگریزی دواؤں میں شامل ہوتا ہے۔ اور انگریزی دوائیں بھی مسلمان بلا تردد استعمال کرتے ہیں۔ پھر کوکا کولا ہی میں کیا قباحت ہے۔؟ اور اگر یہ کہا جائے کہ دوا کا استعمال ناگزیر ہے تو پھر الکوحل اسی طرح دوسری نشیلی اشیاء دوسری کھانے پینے کی چیزوں میں بھی ڈالی جاتی ہیں۔ تو پھر ان کی مخالفت مسلمان کیوں نہیں کرتے۔؟ ہمارے خیال میں ہمیں نظریاتی جنگ لڑنی چاہیئے۔ اور اس طرح کی چیزوں سے بچنا چاہیئے۔ کیوں کہ اگر مسلمان کوکا کولا پینا چھوڑ بھی دیں تو کیا فرق پڑ جائے گا۔؟ مسلمانوں کی تعداد دوسری اقوام کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ دوسری اقوام اگر ضد میں آکر کوکا کولا پینے لگیں تو ان کمپنیوں کو اور بھی فائدہ ہونے لگے گا۔ اور اگر ہم صرف اس لئے کوکا کولا کی مخالفت کررہے ہیں کہ اس میں ناجائز چیز کی شمولیت ہوتی ہے تو پھر ہمیں ان تمام چیزوں کی مخالفت کرنی چاہیئے جن میں حرام چیزوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ اور اس میں دوائیاں بھی ہیں انجکشن بھی ہیں۔ اور بہت سی غذائیں بھی ہیں۔ پھر لپ اسٹک وغیرہ جیسی چیزیں بھی ہیں۔ ان سب کی مخالفت کرنی چاہیئے۔ اور ان سب چیزوں کے استعمال کو ترک کردینا چاہیئے۔

(۱۱) ماہ مارچ کے ۲۰۰۱ء کے شمارہ میں ۲۰ کا جو نقش چھاپا گیا تھا۔ وہ درست ہے۔ صرف ایک جانب سے ٹوٹل ۲۰ نہیں آتا۔ جب کہ نقش میں ترچھی سطروں کا اعتبار نہیں ہے۔ اعتبار دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے ہے۔ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے سطروں میں ٹوٹل ایک ہونا چاہئے۔ ترچھی سطروں کا ٹوٹل بھی تقریباً ایک ہی ہوتا ہے۔ لیکن کسی کسی نقش میں بدل جاتا ہے۔ پھر بھی ایسے نقش کو فنی طور پر درست مانا گیا ہے۔

خط کی طوالت پر آپ نے اظہارِ معذرت کیا ہے۔ میں اظہارِ معذرت پر آپ کا شکر گزار ہوں اور اس سے زیادہ شکر گزار میں اس وقت ہوں گا جب آپ کو دوبارہ کبھی اظہارِ معذرت نہ کرنی پڑے۔

## حاسد کی زبان بند کرنے کیلئے

سوال از: (نام ندارد)

اگست ۲۰۰۱ء ماہنامہ طلسماتی دنیا میں (علم الحروف) میں (س) کے بارے میں لکھا ہے۔ میں جاننا چاہتی ہوں کہ جس وقت کے بارے میں بتایا گیا ہے یعنی (برج جوزا اوّل) یہ مجھے سمجھ میں نہیں آیا۔ اس لئے برائے کرم اس وقت کو روزانہ جو ہم عام وقت کو دیکھتے ہیں اس میں بتائیں۔

میری نیت تو صرف اتنی ہے کہ حاسد کی زبان بند رہے۔ ایک بات یہ ہے کہ مرغی کا انڈا زمین میں دفن کرنے کے لئے لکھتے ہیں۔ وہ زمین کیسی ہوتی چاہیئے۔ پاکیزہ زمین یا گھریلو زمین، کیسے مقام پر دفن کرنا چاہیئے۔؟

**جواب** ۲۲ مئی سے ۲۱ جون کے درمیان سورج برج جوزا میں رہتا ہے۔ درجہ اوّل کا مطلب یہ سمجھیں کہ ۲۲ مئی سے ۲۵ مئی کے درمیان کا زمانہ۔ اس وقت منگل یا سنیچر کے دن وقت مریخ یا زحل کی ساعت میں جو آپ کو کسی تقویم سے معلوم ہوگا۔ مذکورہ عمل مرغی کے انڈے پر تحریر کر کے اس انڈے کو کسی بھی زمین میں وہ قبرستان کی ہو یا کوئی میدان ہو دفن کر دیں۔

گھر میں دبا سکتی ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ گھر سے باہر انڈے کو دبائیں۔ انشاء اللہ حاسد کی زبان بند ہو جائے گی۔ بہت ہی آسان عمل ہے۔ اگر وقت کی پابندی کے ساتھ کریں گی تو ضرور کامیاب ہوں گی۔

دورانِ عمل اگر نیم کی پتّی مُنہ میں رکھ لیں تو اس عمل کا نتیجہ جلد برآمد ہوگا۔

## مکان خالی کرانے کے لئے

سوال از: وینکٹ راؤ ——— چانگلیر کر۔ حیدر آباد۔

آپ سے گزارش ہے کہ میرے ایک دوست ہیں۔ اور اُن کا نام سریندر ہے۔ اُن کی ساس وسسرال والوں نے کسی ایک شخص کو غریب سمجھ کر رحم کر کے اپنا مکان کرائے پر دیا ہے۔ جو ۲۰ سال ہو چکے ہیں۔ کرائے دار دار مکان نہیں چھوڑ رہا ہے۔ اسی مکان میں کرائے دار آج بھی موجود ہے۔ کتنا کہنے پر گھر خالی نہیں کر رہا ہے۔ مالک مکان اُس سے تنگ آ گیا ہے۔ یہ دنیا خدا کے بھروسے وامّید پہ قائم ہے۔ بہت کوشش کرنے پر بھی ناکامیابی ہمارا ساتھ نہیں چھوڑ رہی ہے۔ گھر خالی کروانا ہے۔ ایسا کچھ عجیب وغریب حال بنا ہے۔ یہ شعر بار بار یاد آتا ہے۔

خود کی کبھی کچھ بھی نہیں چلتی
جب مہرباں خدا نہیں ہوتا

لہٰذا آپ سے گزارش ہے، کوئی راستہ دکھائیں کیا کرنے پر کامیابی حاصل ہوگی۔ اور گھر خالی ہوگا۔

**جواب** اپنے دوست سریندر سے کہیے کہ وہ نوچندی جمعرات کو شروع کر کے ۳ دن تک لگاتار ۴۱ ہزار مرتبہ روزانہ "یَا مَالِکَ الْمُلْکِ" پڑھیں۔ نوچندی جمعرات اُس جمعرات کو کہتے ہیں جو کسی بھی ماہ چاند نظر آنے کے ۳ دن کے بعد پڑ رہی ہو۔ اگر ۴۱ ہزار مرتبہ ایک شخص کے لئے پڑھنا ممکن نہ ہو تو زیادہ سے زیادہ آدمی مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اگر چار آدمی اس عمل کو کریں تو ایک شخص گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ باقی ۳ لوگ دس دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اگر ۴ افراد سے کم کریں تو سب برابر تعداد میں پڑھیں۔ روزانہ عمل کے بعد مکان خالی ہوجانے کی دعا کریں اور آخری دن دعا کے بعد بچّوں کو شیرینی تقسیم کر دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مکان خالی ہو جائے گا۔

## گردشوں سے نجات کیلئے

سوال از: ایضاً

میں آپ کے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا دیرینہ قاری ہوں۔ خدا آپ کو خوش رکھے۔ صرف یہی دعا کر سکتا ہوں۔

میرا اسم گرامی وینکٹ راؤ چانگلیر کر ہے۔ ماں کا نام پدماوتی بائی ہے۔ قوم: برہمن۔ میری تاریخ پیدائش ۲ جنوری

۱۹۴۲ء تل سنکر انتری ہے۔ ۴۰ سال سے بہت پریشان ہوں۔ اللہ کا فضل ہے عزت وشان قائم ہے۔ نام بڑا ہاتھ میں خالی گھڑا یہ حال ہے۔ کسی نے سچ ہی کہا ہے۔ قسمت کی گردش ستاروں کا پھیر۔ تب مکڑی کے جال میں پھنستا ہے شیر اس وقت میں اپنے آپ کو کمتر سمجھتا ہوں۔ آخر خدا مجھ پر کب رحم کرے گا عرض ہے کوئی عمل یا آپ جو بھی مناسب سمجھیں وہ مفید مشورے سے نوازیں۔ آپ کے جواب کا نہایت بے چینی سے انتظار رہے گا۔

**جواب** آپ صبح شام روزانہ "یَا سَلَامُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ" پڑھا کریں۔ تین سو مرتبہ صبح تین سو مرتبہ شام۔ رات کو سونے سے پہلے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ صبح کو جب بستر سے اٹھیں ۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ کر بستر سے اٹھیں۔ ہر جمعہ کو سورج نکلنے کے بعد سورج کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ اور اپنے خالق و مالک سے دعا کریں کہ جس طرح تو سورج کو ڈوبنے کے بعد پھر دوبارہ سورج کو نکالتا ہے اور اس کو آہستہ آہستہ ابھارتا ہے۔ اسی طرح تو مجھے بھی آہستہ آہستہ ترقی عطا کر اور مجھے مسائل اور مصائب سے نجات عطا کر۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں آپ کو مسائل و مصائب سے نجات مل جائے گی۔ اور خوش حالی کا دور شروع ہوگا۔

## بدروح ستاتی ہے

سوال از: (نام مخفی رکھنے کی فرمائش)

میں ۱۹۹۴ء سے طلسماتی دنیا پڑھتا ہوں۔ ایک پریشانی یہ ہے کہ جب بھی رات کو میں سوجاتا ہوں تو نیند آنے کے بعد ایک بلا یا بدروح جو میرے بدن میں آتی ہے رات کو یا صبح ۵ یا ۶ کیسے وقت آتی ہے اور برہنہ عورت کے خواب پڑتے ہیں جس سے میں ناپاک ہو جاتا ہوں۔ اور اس طرح میں کمزور ہوتا جا رہا ہوں حضرت سے گزارش ہے کہ آپ ہمارے لئے کچھ کر کے بتانے کی زحمت گوارہ کریں گے کہ آخر یہ کونسی بلا ہے جو مجھے پریشان کر رہی ہے۔

**جواب** آپ جب رات کو سونے کے ارادے سے بستر پر جائیں تو وضو کریں۔ دو نفلیں پڑھ کر ایک تسبیح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کی پڑھ کر اپنے قلب پر دم کریں اور ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے تکیئے پہ بھی دم کریں۔ اس کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر اپنے بستر پر لیٹ جائیں۔ اور سانس روک کر "یَا حَفِیْظُ یَا قَابِضُ" ۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ یعنی یا حفیظ یا قابض ایک ہی سانس میں پڑھیں۔ اور اس کے بعد سو جائیں انشاء اللہ وہ بدروح جو خواب میں آکر آپ کو پریشان کر رہی ہے اور آپ کو زحمت میں مبتلا کر رہی ہے نہیں آئے گی۔

اس عمل کو اگر آپ ۴۰ دن تک کر لیں تو اچھا ہے۔ اس کے بعد بھی اگر بدروح اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو کسی عامل سے رجوع کریں۔

## علم اعداد اور علم نجوم کی روشنی میں ذاتی معلومات

سوال از: حنا کوثر

اللہ کے فضل سے ہر ماہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتی ہوں۔ بہت ہی بہترین رسالہ ہے۔ جو کہ ہر شخص کے مسائل کا حل نکالنے میں ماہر ہے۔ خدا کرے کہ یہ ماہنامہ ہمیشہ چلتا رہے۔ تاکہ اور بھی بہت سے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ (آمین)

میرا نام حنا کوثر، والد کا نام محبوب صاحب، والدہ کا نام صفیہ بیگم ہے۔ میری تاریخ پیدائش ۱۸ رمئی ۱۹۸۰ء ــــ ۵ ــ ۱۸ ــ ۲ ــ اور دن اتوار وقت صبح کے ۷ بج کر ۵۰ منٹ رجب کی ۲ تاریخ) پیدائش کی تاریخ کے مطابق میرا نام ٹھیک ہے یا نہیں یا اسکو ردّ و بدل کرنا چاہیئے۔ ایسا ہے تو برائے مہربانی نام بھی بتائیں۔

میں اپنے بارے میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ میرے نام کا عدد کتنا ہے۔ اور میرے لئے کونسا دن، مہینہ، سال، تاریخ، رنگ لکی نمبر وغیرہ بتائیں۔ اور وظیفہ جو مجھے مشکلات کے دور میں پڑھنا چاہیئے۔ اور اللہ کے کن ناموں کو میں اپنے ورد میں رکھ سکتی ہوں جس سے خدا کی رحمت مجھ پر برسے۔ اور مجھے کونسے اعداد نقصان دہ ہیں۔ اور کونسے اعداد فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ بتائیں کیسے لوگوں سے دوستی ٹھیک اور کیسے لوگوں سے نہیں۔ مجھے تفصیلی طور پر بتائیں۔ میں آپ کی ہمیشہ مشکور و ممنون ہونگی۔ امید ہے کہ آپ میرے اس خط کا جواب ضرور اور جلد سے جلد دینگے۔ طلسماتی دنیا کے ذریعہ آگاہ فرمائیں۔

**جواب** آپ کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اور آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے۔ دو اور پانچ آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ اگر آپ نے اپنا نام تبدیل نہ کیا تو ممکن ہے کہ عددوں کا یہ ٹکراؤ آپ کی زندگی اضطراب و انتشار کو قائم رکھے۔ اور سکونِ دل سے بڑی حد تک محروم رہیں۔ اس لئے مناسب یہی

ہے کہ آپ اپنا نام بدل دیں۔ اور کوئی ایسا نام رکھ لیں جس کا عدد ۵ ہو۔

۲ عدد کی وجہ سے آپ کے اندر یہ خوبیاں ہوں گی۔ جذبۂ ہمدردی، وفاداری، استقلال، محبت پرست، سنجیدگی، اور آپ کے اندر کم و بیش یہ برائیاں بھی ہوں گی۔ مایوسی، فکر و تردد، فیصلوں میں ٹال مٹول، تلون مزاجی،

ہر انسان میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور کچھ نہ کچھ برائیاں ضرور ہوتی ہیں۔ اسی طرح آپ کے اندر خوبیاں بھی ہیں اور برائیاں بھی لیکن آپ کی خوبیاں آپ کی برائیوں پر غالب ہیں۔ اور ہمیشہ غالب ہی رہیں گی۔

آپ کا برج ثور ہے۔ اور ستارہ زہرہ۔ اس لئے آپ نیک فطرت، محبت پرست اور متحمل مزاج ہوں گی۔ محبت کرنا۔ اور دوسروں سے محبت کی طلب گار ہونا آپ کی فطرت ہے۔ محبت کے بغیر آپ زندہ نہیں رہ سکتیں۔ جن افراد کا تعلق برج ثور سے ہوتا ہے۔ ان میں نفاست بھی ہوتی ہے۔ اور ان کے اندر سلیقہ بھی ہوتا ہے۔ برج ثور سے تعلق رکھنے والے افراد محبت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دے سکتے ہیں۔ آپ کی قسمت کا ستارہ زہرہ ہے اور زہرہ ستارہ خاص طور سے عورتوں سے متعلق سمجھا گیا ہے۔ اور یہ ستارہ محبت سے بھی وابستہ ہے۔ اس لئے آپ کو زندگی میں مجموعی طور پر لوگوں کی محبت اور توجہ حاصل رہے گی۔

آپ کے نام کی کلید ح ہے۔ اور حرف ح بھی محبت کی علامت سمجھا گیا ہے۔ جن خواتین کا نام حرف ح سے شروع ہوتا ہے۔ وہ محبت پرست ہونے کے ساتھ ساتھ حد سے زیادہ حساس۔ اور ذکی الحس بھی ہوتی ہیں۔ اور معمولی معمولی باتوں پر ان کا دل متاثر ہو جاتا ہے۔ چوں کہ آپ کا برج ثور ہے۔ اس لئے آپ کو زمرد، عقیق اور فیروزہ راس آئیں گے۔ اور گلابی، زرد اور نیلا رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا۔

آپ کے لئے ہر ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ تاریخیں مبارک ہیں جب کہ آپ کے لئے ہر ماہ کی ۴، ۹، ۲۴، ۲۵ اور ۲۸ تاریخیں غیر مبارک ہیں۔ اپنے اہم کام مبارک تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ اور غیر مبارک تاریخوں میں کچھ بھی کرنے سے گریز کریں۔

آپ کے لئے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا دن بھی اہمیت رکھتا ہے۔

۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی کے درمیان کا زمانہ آپ کے لئے خصوصیت کا حامل ہے۔ ہر سال اس زمانہ میں آپ سوا کلو جوار جنگلی کبوتروں کو ڈال دیا کریں۔ اگر اپنا یہ صدقہ آپ ۲۹ اپریل، ۲ مئی، ۱۱ مئی، یا ۲۰ مئی کو ادا کریں تو بہتر ہے۔

آپ کے لئے وہ حضرات موزوں ترین شریکِ حیات ثابت ہوں گے۔ جو ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ ۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی، ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی یا ۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر کے دوران پیدا ہوئے ہوں۔ آپ کو وہ لوگ راس آئیں گے جن کا مفرد عدد ۲، ۷، یا ۹ ہو۔ اور جن کا مفرد عدد ۵ ہو۔ وہ آپ کو ہرگز ہرگز راس نہیں آسکتے۔ اس لئے آپ ۵ عدد والے افراد سے احتیاط برتیں۔

آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے جو آپ کا دشمن عدد ہے۔ آپ کی صرف تاریخ پیدائش کا عدد ۹ ہے۔ یہ نمبر آپ سے ہم آہنگ ہے۔ آپ کے نام کی کلید ح ہے اس کا عدد ۸ ہے۔ یہ نمبر بھی آپ سے ہم آہنگ ہے۔ بلکہ یہ آپ کا لکی عدد ہے۔

عمر کے آخیر میں آپ کو ناک، کان، منہ، حلق، گردن۔ اور امراض چشم لاحق ہو سکتے ہیں۔ آپ خدانخواستہ عارضۂ قلب، امراض جگر اور گٹھیا کے درد میں بھی مبتلا ہو سکتی ہیں۔

میں آپ بطورِ خاص اپنی صحت کی طرف دھیان دیا کریں۔ آپ پر جب بھی کوئی اہم بیماری حملہ آور ہوگی۔ ان ہی مہینوں میں ہوگی۔ آپ کا اسم اعظم "یا لطیفُ" ہے۔ روزانہ ۱۲۹ مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد کیا کریں۔

علم الاعداد اور علمِ نجوم کے ذریعہ انسان اپنی ذات کے بارے میں کافی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ اور پھر پیش آنے والے مصائب اور آلام سے حتی الامکان اپنا بچاؤ کر سکتا ہے انسان کو حق تعالیٰ نے عقل اور چھٹی حس اسی لئے عطا کی ہے تاکہ انسان پیش آنے والی کلفتوں کا ادراک کر کے ان سے بچنے کی تدابیر کرے اور اپنی زندگی کو ناگہانی مصیبتوں سے دور رکھنے کی کوشش کرے۔

آپ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے اس پر صدفی صد بھروسہ نہ کرتے ہوئے آپ اپنی زندگی کی نوک پلک درست کر سکتی ہیں۔ علم اعداد یا علم نجوم علمِ وحی نہیں ہے۔ علم اعداد اور علم نجوم کے ذریعہ جو اندازے کئے جاتے ہیں۔ ان میں خطا کا امکان ہے۔ لیکن پھر بھی ایک دور اندیش انسان ان علوم سے استفادہ کر کے میدانِ زندگی میں احتیاط کے ساتھ قدم اٹھا سکتا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ تدبیر اختیار کرنا سنت ہے۔ اور ہوتا وہی ہے جو رضائے الٰہی ہو۔ اس دنیا میں تجربات اور علوم سے فائدہ اٹھانا اور بھروسہ اللہ پر کرنا ہی توحید و سنت کا راستہ ہے۔ ان باتوں کو خلافِ عقیدہ سمجھنا غلط ہے۔

## آدھے سر کا درد

سوال از: راحلہ خاتون ——— سہارنپور

میرے آدھے سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے میری بینائی بھی بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اور جس وقت یہ درد ہوتا ہے تو جی بھی بہت متلاتا ہے۔ آپ کوئی ایسا نقش بھجوادیں جس کی وجہ سے مجھے اس درد سے خلاصی حاصل ہوجائے۔ بہت علاج کرواچکی ہوں۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

**جواب** مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر اس کو اپنی چٹیا میں باندھ لیں۔ جب درد ٹھیک ہوجاتے تو گلے میں ڈال لیں انشاء اللہ درد سے بالکل نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ | عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ | عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ | علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ |
| بحرمت توریت موسیٰ ع | بحرمت انجیل عیسیٰ ع | بحرمت زبور داؤد ع | بحرمت قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم |

## جنات پتھر پھینکتے ہیں

سوال از: محمد شفیع ——— سرینگر، کشمیر۔

ہماری خالہ کے مکان میں رات کو پتھر آتے ہیں اور اُن پتھروں کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ جنات کی حرکت ہے۔ از راہِ کرم کوئی ایسا عمل یا نقش عنایت کردیں اور اس کی ہمیں اجازت دے دیں جس کی برکت سے ان پتھروں سے نجات مل سکے۔

**جواب** مندرجہ ذیل نقش دو عدد لکھیں۔ ایک عدد اس مکان میں لٹکادیں کالے کپڑے میں پیک کرکے جہاں جنات یہ حرکات کررہے ہوں۔ اور دوسرا نقش کسی شہید کی قبر میں دفن کردیں۔ انشاء اللہ پتھر آتے بند ہوجائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

| | | |
|---|---|---|
| ۲۰۲۱۴ | ۲۰۲۰۷ | ۲۰۲۱۲ |
| ۲۰۲۰۹ | ۲۰۲۱۱ | ۲۰۲۱۳ |
| ۲۰۲۱۰ | ۲۰۲۱۵ | ۲۰۲۰۸ |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

[illegible]

# علم الاعداد

حسنُ الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

**ایک عدد تعمیری پہلو**

یہ عدد ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ جس شخص کا عدد ایک ہوتا ہے وہ خود اعتمادی کی دولت سے مالامال ہوتا ہے اُسے اپنی صلاحیتوں پر اور اپنے قوّتِ بازو پر بھروسہ ہوتا ہے۔ ایک عدد والا شخص خود اعتمادی کی دولت سے مالامال ہونے کی وجہ سے اپنے کاروبار میں خوب ترقی کرتا ہے۔ اور کسی بھی طرح کی صورتِ حال سے دوچار ہوجانے پر حوصلہ نہیں کھوتا۔ ایک عدد والے کا عقیدہ یہ ہوتا ہے، ہمتِ مرداں مددِ خدا۔ اس لئے زمانہ کے ادلتے بدلتے حالات اس پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ ایک عدد والے شخص میں حکمرانی کرنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے۔ اور یہ اچھا نظم قائم رکھنے کا اہل ہوتا ہے۔ غموں اور مخالفتوں کا مقابلہ کرنے کی اس میں جرأت ہوتی ہے۔ اور یہ شخص صرف آگے کی طرف دیکھتا ہے۔ اسے پیچھے مڑ کر دیکھنے کی عادت نہیں ہوتی۔

**ایک عدد تخریبی پہلو**

ایک عدد والا قانون سے بالاتر رہنے کا عادی ہوتا ہے۔ اگر کسی نتیجے میں دیر لگ جائے تو یہ شخص بے صبرا ہوجاتا ہے۔ اکثر ملازمین کو بُری طرح ڈانٹ دیتا ہے۔ اور جذبات میں آکر اکثر غلط فیصلے کر ڈالتا ہے۔ یہ شخص اپنی تجاویز پر نظرثانی نہیں کرتا۔ اگر اس شخص کو غرور ہوجائے تو اکثر لوگ اس کے غرور کی زد میں آجاتے ہیں۔ اور یہ کسی کی پرواہ کئے بغیر اپنا حکم چلاتا ہے۔ یہ شخص اپنے اردگرد کم عقلوں کو پسند کرتا ہے یہ خوشامد اور چاپلوسی سے خوش ہوتا ہے۔ اور مصلحانہ تنقید کو بھی یہ برداشت نہیں کرسکتا۔ اس میں فضول خرچی کی بُری عادت بھی ہوتی ہے۔ اور اس عادت کی وجہ سے یہ اکثر پریشان رہتا ہے۔ خودنمائی کا اسے زبردست شوق ہوتا ہے۔

**امراض**

ایک عدد کا شخص اکثر تندرست ہی رہتا ہے۔ ایک عدد کے شخص کو اکثر چیچک میں مبتلا ہوجانے کا امکان رہتا ہے۔ ایک عدد کے لوگ بالعموم بدپرہیز ہوتے ہیں۔ اس لئے طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ عارضہ قلب میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اور ان کی بینائی بھی بالعموم متأثر ہوتی ہے۔

**دوعدد تعمیری پہلو**

یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے۔ ۲ عدد والا شخص دماغی طور پر چست وچالاک ہوتا ہے۔ لیکن یہ شخص غیر مستقل مزاج ہوتا ہے۔ اس کی فطرت میں استحکام نہیں ہوتا۔ ۲ عدد کا شخص اکثر حاکمانہ انداز اختیار کرتا ہے اور یہ ادا اکثر اس کو ذلیل وخوار کرتی ہے۔ ۲ عدد کا انسان مہمان نواز ہوتا ہے۔ اس میں دوست بنانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ۲ عدد کا شخص اپنی فطرت میں شرمیلاپن رکھتا ہے۔ دوعدد کا انسان اگر سوچ وفکر کو بروئے کار لاکر کام کرے تو اس کو زندگی میں قدم قدم پر بڑی کامیابیاں ملتی ہیں۔

| | |
|---|---|
| دوعدد تخریبی پہلو | دوعدد کے انسان میں ناقدری کی بُری عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ بالعموم خودغرضی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اور کسی بھی معاملے میں کسی کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ انہیں صرف اپنے مفاد سے دلچسپی ہوتی ہے۔ اپنی طبیعت پر قابو نہ پانے کی وجہ سے اکثر دوعدد کا انسان بُرائیوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اس میں حسد اور جلن کی عادت بھی خاصی ہوتی ہے۔ جو خود اس کے اپنے لئے نقصان دہ بنتی ہے۔ |
| امراض | دوعدد کے لوگ اکثر بیمار رہتے ہیں۔ یہ لوگ بالعموم امراضِ معدہ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ انہیں اکثر ریحانی امراض پریشان کرتے ہیں۔ اور گیس اور تیزاب بھی ان کا ناک میں دم رکھتے ہیں۔ |
| تین عدد تعمیری پہلو | یہ عدد ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔ ۳ عدد کا انسان عمومی طور پر خود کو مشغول رکھتا ہے۔ اور کاہلی اور سستی سے دور رہتا ہے۔ اس کے اندر زبردست ہمت ہوتی ہے ——— اور یہ شخص مسلسل دوڑدھوپ کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ یہ فطرتاً شریف النفس ہوتا ہے۔ اور اس میں انتظامی قابلیت زبردست ہوتی ہے۔ |
| تین عدد تخریبی پہلو | یہ شخص کبھی کسی کا راز محفوظ نہیں رکھ سکتا۔ یہ شخص حد سے زیادہ فضول خرچ ہوتا ہے۔ اسے تعریف و تنقید میں مبالغہ کرنے کی بُری عادت ہوتی ہے۔ کھیل تماشوں سے اسے خاصی دلچسپی ہوتی ہے۔ مزاج میں اس کے ضد اور ہٹ دھرمی ہوتی ہے۔ اس میں تکبّر بھی ہوتا ہے۔ نفس پرستی اس کا خاصّہ ہے۔ |
| امراض | ۳ عدد والے لوگ اکثر پھنسی پھوڑوں کا شکار رہتے ہیں۔ انہیں خارش بھی ہوتی رہتی ہے۔ انہیں کھجلی بھی پریشان کرتی ہے۔ انکو جوڑوں کا درد اور ہڈیوں کی تکالیف بھی الجھن میں مبتلا کرتی ہیں۔ |
| چار عدد تعمیری پہلو | یہ عدد ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ ۴ عدد کے لوگ بالعموم مخلص ہوتے ہیں۔ ان میں استحکام ہوتا ہے اور ان کی خصلتیں شریفانہ ہوتی ہیں۔ یہ سچائی پسند ہوتے ہیں انہیں کذب نفاق اور دکھاوے سے نفرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ اچھے مشیر بھی ثابت ہوتے ہیں۔ ان سے مشورہ کرکے انسان صحیح رہنمائی حاصل کرتا ہے۔ ان کے اندر قوتِ گویائی ہوتی ہے۔ ان کی گفتگو ساحرانہ انداز کی ہوتی ہے جسے سنکر لوگ متأثر ہوتے ہیں۔ |
| چار عدد تخریبی پہلو | اُن کی فطرت میں ضد ہوتی ہے۔ بحث و مباحثہ میں اپنا وقت ضائع کرتے ہیں ——— چرب زبان ہوتے ہیں۔ دورانِ اختلافات یہ لوگ لعن وطعن کرنے سے باز نہیں آتے۔ یہ لوگ لین دین کے معاملات میں کسی طرح کی رعایت کرنے کے عادی نہیں ہوتے۔ اکثر یہ لوگ تعصب کا شکار ہوجاتے ہیں ——— اور اُن میں لحاظ نسل پرستی کے جراثیم زیادہ ہوتے ہیں۔ |
| امراض | ایسے لوگوں کو دماغی بیماریاں گھیرلیتی ہیں ——— انہیں اکثر مالیخولیا ہوجاتا ہے۔ اُن کے پھیپھڑے بھی متأثر ہوجاتے ہیں۔ انہیں گردے کی تکالیف بھی ہراساں رکھتی ہے ——— عمر کے آخیر میں اکثر یہ لوگ خبط الحواس ہوجاتے ہیں۔ |

| | |
|---|---|
| پانچ عدد تعمیری پہلو | یہ عدد مشتری سے منسوب ہے۔ پانچ عدد کے لوگ متلوّن مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ گرگٹ کی طرح رنگ بدل سکتے ہیں۔ یہ لوگ اگرچہ تعیش پسند ہوتے ہیں۔ لیکن اپنے نفس پر انہیں قابو ہوتا ہے۔ ان کا دماغ تیز ہوتا ہے۔ یہ اچھی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ اپنی کسی بات کو راز میں نہیں رکھ پاتے۔ جس کی وجہ سے انہیں اکثر نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں۔ ان میں مستقل مزاجی نہیں ہوتی۔ یہ کسی بھی وقت کسی بھی جماعت میں جا سکتے ہیں۔ |
| پانچ عدد تخریبی پہلو | پانچ عدد کے لوگ دوستی میں وفا نہیں کرتے۔ یہ دل بدلو قسم کے ہوتے ہیں۔ ان سے استحکام اور پختگی کی امید نہیں کی جا سکتی۔ یہ لوگ بات بات پر اعتراض کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اس لئے اچھے دوستوں سے یہ بالعموم محروم رہتے ہیں۔ یہ لوگ ایک دروازہ بند کر کے فوراً دوسرا دروازہ کھول لینے کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کسی کے فراق میں آنسو بہانا پسند نہیں کرتے۔ جفا کاری ان کا مزاج ہوتا ہے۔ |
| امراض | انہیں فالج ہو سکتا ہے۔ یہ لقوے کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔ انہیں جوڑوں کے درد کی بھی شکایت ہو سکتی ہے۔ ان کو امراض چشم بھی بہت ستاتے ہیں۔ |
| چھ عدد تعمیری پہلو | یہ عدد ستارہ زہرہ سے منسوب ہے۔ اس عدد کے لوگ علمی مسائل اور قدرتی مناظر سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور فطرتاً بہت زیادہ خلیق رحیم اور کریم قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو راگ راگنی سے بھی بہت دلچسپی ہوا کرتی ہے۔ رومان پسند ہوتے ہیں۔ سخاوت کی وجہ سے امیر نہیں بن پاتے۔ دوسروں پر چھپ چھپ کر بھی خرچ کرتے ہیں۔ ان کو دھوکہ دینا آسان نہیں ہوتا۔ لیکن اپنی طبعی شرافت کی وجہ سے اکثر یہ خود ہی فریب کھا لیتے ہیں۔ اُن کا انجام بالعموم حیرتناک ہوتا ہے۔ |
| چھ عدد تخریبی پہلو | حالات کی پراگندگی کی وجہ سے ۶ عدد کے لوگ خود غرضی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ فضول خرچی کی حد تک یہ فیاض ہوتے ہیں۔ اس لئے اکثر مقروض رہتے ہیں۔ انہیں غصہ کم آتا ہے۔ لیکن جب آجاتا ہے تو دیر تک باقی رہتا ہے۔ حد سے زیادہ شرافت کے باوجود ان میں ایک طرح کا غرور ہوتا ہے۔ یہ کسی بھی طرح کا فیصلہ لینے میں دیر کرتے ہیں۔ اور اکثر قوتِ فیصلہ کی کمی کی وجہ سے خسارے برداشت کرتے ہیں۔ |
| امراض | ۶ عدد کے لوگ کھانے پینے کے معاملے میں بہت بدپرہیز ہوتے ہیں اور بدپرہیزی انہیں طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اکثر یہ لوگ بادی مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ گلے کی خرابی، کھانسی وغیرہ سے انکا ناک میں دم رہتا ہے۔ ان لوگوں کو سینے کی تکالیف بھی ہوتی ہیں۔ اور ان کے پھیپھڑے بھی اکثر متاثر ہو جاتے ہیں۔ |
| سات عدد تعمیری پہلو | یہ عدد چاند کی منفی قوت سے منسوب ہے۔ یہ عدد غیب دانی سے تعلق رکھتا ہے۔ سات عدد والے افراد الہامی قسم کا ذہن رکھتے ہیں۔ انکو کشف ہوتا ہے۔ اور انکی سوجھ بوجھ کافی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ سات عدد والے لوگ دور اندیش بھی ہوتے ہیں اور ذکی الحس بھی۔ سات عدد والے لوگ ضد کے پکّے ہوتے ہیں۔ ان کے عقیدے میں پختگی ہوتی ہے۔ ان کو ان کے خیالات سے اِدھر اُدھر کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ سات عدد کے لوگ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ ان کو محفلوں اور مجلسوں سے اکتاہٹ ہوتی ہے۔ یہ اپنی زندگی الگ تھلگ اور اپنے خیالات میں مست ہو کر گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ |

| | |
|---|---|
| سات عدد تخریبی پہلو | اس عدد کے لوگ عالم تصورات میں رہتے ہیں۔ یہ اکثر غفلت کا شکار رہتے ہیں۔ یہ لوگ سوچتے زیادہ ہیں اور عمل کم کرتے ہیں۔ ان میں بدگمانی کرنے کی بُری عادت ہوتی ہے۔ پیٹ کے کچے ہوتے ہیں۔ ان کو رازدار بنانا غلط ہے۔ یہ بہت جلدی مایوس ہوجاتے ہیں۔ اور توہمات کے جنگل میں بھٹکنے لگتے ہیں۔ یہ بہت سی صلاحیتوں کے مالک ہونے کے باوجود بہت جلدی احساس کمتری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ |
| امراض | ۷ عدد کے لوگوں کو اکثر امراض خون کے لاحق ہوتے ہیں۔ مثلاً خون میں خرابی، خون کی کمی، خون میں حدت وغیرہ۔ ان لوگوں کے اعضاء اور پٹھے کمزور ہوجاتے ہیں۔ ان کو گھٹنوں کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اور یہ لوگ دردِ سر اور دردِ کمر میں بھی مبتلا رہتے ہیں۔ |
| آٹھ عدد تعمیری پہلو | یہ عدد ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ ۸ والے لوگ اپنے خیالات میں پختہ ہوتے ہیں۔ لیکن ان کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ لوگ شاید خدمتِ خلق کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ انکی زندگی خدمت میں گزر جاتی ہے۔ لیکن یہ لوگ قدر دانی سے محروم رہتے ہیں۔ یہ لوگ پختہ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں انہیں جلدی سے مسخر نہیں کیا جاسکتا۔ اُن کے دشمنوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ اپنے اُصولوں کو بروئے کار لانے کے لئے اپنی زندگی داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ ان کی زندگی میں اچھے بُرے انقلاب اچانک آجاتے ہیں۔ اور یہ انقلاب میں تنکوں کی طرح بہہ جاتے ہیں۔ |
| آٹھ عدد تخریبی پہلو | یہ اگرچہ خدمتِ خلق پر خاص دھیان دیتے ہیں۔ لیکن دوستی کے معاملے میں یہ مطلبی قسم کے ہوتے ہیں۔ انہیں غصّہ بہت آتا ہے۔ اور یہ مغلوب الغضب ہوکر غلط فیصلے کر دیتے ہیں۔ اور پھر زندگی بھر محرومیوں کا شکار رہتے ہیں۔ اُن کے غلط فیصلے کبھی کبھی تباہ کن نتائج پیدا کرتے ہیں۔ یہ قدامت پسند ہونے کے ساتھ ساتھ ضدی اور ہٹ دھرم ہوتے ہیں۔ اور کسی بھی معاملے میں کسی بھی حال میں ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ |
| امراض | ۸ عدد والے لوگ دماغی امراض کا شکار ہوجاتے ہیں ——— انہیں بواسیر جیسی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔ امراضِ گردہ کا بھی یہ شکار رہتے ہیں۔ اور ریاحی تکالیف بھی انہیں پریشان رکھتی ہیں۔ مجموعی اعتبار سے ان کی تندرستی ایک جیسی نہیں رہتی۔ |
| | |
| نو ۹ عدد تعمیری پہلو | یہ عدد ستارہ مرّیخ سے منسوب ہے۔<br>۹ عدد کے لوگوں کو زوال کے بعد عروج نصیب ہوجاتا ہے ——— یہ لوگ حد سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ اور محبت کرنا ان کی عادات میں شامل ہوتا ہے۔ یہ لوگ فہم و فراست کی دولت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ ان لوگوں سے گرمی اور دھوپ برداشت نہیں ہوتی۔<br>حادثے، زندگی کی تبدیلیاں، نشیب و فراز ان کی تقدیر کے اہم حصے ہوتے ہیں ——— یہ غرباء کی مدد دل کھول کر کرتے ہیں۔ یہ بہت پستی میں گر کر پھر مقبولیت کے ساتویں آسمان پر چڑھ جاتے ہیں۔ |

| | |
|---|---|
| ۹ نو عدد تخریبی پہلو | یہ لوگ ایک کام کو ترک کر کے خواہ مخواہ دوسرے کام میں لگ جاتے۔ گرم مقامات ان کی صحت پر اچھا اثر نہیں ڈالتے۔ یہ بہت غصیلے ہوتے ہیں۔ آوارہ مزاجی اور جلاوطنی ان میں پائی جاتی ہے۔ بکواس کرنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اور قرض لے کر فضول خرچیاں کرتے ہیں۔ یہ لوگ خواب دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اور غلط امیدوں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ ان لوگوں میں صحیح دوست کا انتخاب کرنے کا فقدان ہوتا ہے۔ |
| امراض | ۹ عدد کے لوگ اکثر بخار میں مبتلا ہوتے ہیں۔ پھوڑے پھنسی اور خارش انہیں اکثر لاحق ہو جاتی ہیں۔ ان حضرات کو اکثر امراض گرمی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو ٹھنڈے علاقے راس آتے ہیں۔ وہاں ان کی صحت ٹھیک رہتی ہے۔ |

# حُسنِ نیت

سائنس نے بھی اس کلّیہ کو تسلیم کیا ہے کہ خیال کا اثر یقینی ہے۔ خیال کا دوسرا نام نیت اور اعتقاد ہے جو کام جس خیال اور جس نیت سے شروع کیا جاتا ہے اس کا خاتمہ اسی خیال پر ہوتا ہے۔ لیکن عملیات میں تو از سرتا پا صدق نیت ہی کی ضرورت ہے۔ مختلف ترکیبیں، ستاروں کی چال، وقت کی پابندی، انضباط اعداد طریقہ نشست وغیرہ وغیرہ۔ اگر بیکار نہیں تو موقوف علیہ بھی نہیں۔ یہ تمام حسنِ نیت کے موید ہیں۔ اور اس کا ذکر طویل ہے۔ اور نہ میں اس کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں صرف اس قدر کہوں گا کہ عملیات کا دار و مدار حُسنِ نیت پر ہے۔ جو صاحب میرے عملیات سے کامیاب ہوتے ہیں۔ میں ان کو صاف لکھ دیتا ہوں کہ یہ آپ کی حسنِ نیت کا ثمرہ ہے۔ ورنہ خود میں تو کسی قابل ہی نہیں۔ ایک بزرگ کا قول ہے اور بالکل صحیح ارشاد ہے۔ اِذَا جَلَسْتُم مَعَ اِخْوَانِ الصِّدْقِ اَجْلِسُوْا بِالصِّدْقِ فَاِنَّهُمْ جَوَاسِيْسَ الْقُلُوْبِ يَدْخُلُوْنَ فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلٰى هِمَمِكُمْ وَنِيَّاتِكُمْ وَيُخْرِجُوْنَ مَعَكُمْ (جب تم فقراء کے پاس بیٹھو تو سچائی سے بیٹھو۔ وہ تمہارے دلوں کے جاسوس ہیں۔ تمہارے دلوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور تمہاری نیتوں اور ارادوں کو دیکھتے ہیں۔ اور تمہارے ساتھ نکلتے ہیں) جب فقراء کے ساتھ معاملہ کرنے کے یہ قانون ہیں تو پھر خدا کے ساتھ معاملہ کرنے میں صدق نیت کی کس قدر ضرورت ہے۔ میں دن رات تجربہ کرتا ہوں کہ جس نے اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ (ہم نے اپنا کام خدا کے سپرد کر دیا) کہہ کر جس عمل کو شروع کیا وہ کامیاب ہوئے۔ مگر اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ زبان پر ہی نہ ہو۔ بلکہ حقیقت ایسی ہی ہو۔ دنیا عالمِ اسباب ہے اور اسباب کے پردہ میں ہی خدا کی نصرت شامل ہوتی ہے۔ بس سعی و کوشش، دوڑ دھوپ، خرچ اخراجات، علم و عملیات، سفارش اور امداد غرض کہ اس قسم کی تمام کوششیں ماتحت اسباب ہیں۔ حقیقتاً فاعل خدا ہی ہے جو سچّی نیت سے اس کے دروازہ پر آیا۔ وہ محروم نہیں گیا۔ اس لئے عملیات کا سنگِ بنیاد حُسنِ اعتقاد ہے۔ عمل کرتے وقت یقین کامل ہو کہ میں ایسے احکم الحاکمین کی درگاہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ جہاں سے نامراد واپس آنا ناممکن ہے۔ اگر ایسا ہے تو کامیابی میں پلک مارتے دیر نہیں لگتی۔ اگر حُسنِ نیت اور حُسنِ اعتقاد کامل نہیں تو کوئی عمل کتنا ہی مجرب ہو۔ کیسی ہی پابندی کے ساتھ پڑھا گیا ہو۔ اور کتنی ہی محنت کی ہو کبھی بھی کامیابی کی حد تک نہیں پہنچتا۔ عمل یقیناً ایک دعا ہے۔ اور دعا کی قبولیت حُسنِ اعتقاد پر مبنی ہے۔

# پسندیدہ رنگوں کے ذریعہ نوشتہ تقدیر

اگر رنگ نہ ہوتے تو یہ دنیا بے رونق ہوتی۔ اور پھر شاید رنگ برنگ کے پھول پھل اور پرندے بھی نہ ہوتے۔ رنگوں میں جادو ہے۔ یہ رنگ انسانی عادات پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

سائنس کے اس دور میں پراسراریت پر بہت کچھ دریافت کیا جا چکا ہے۔ رنگوں کی پسندیدگی انسانی فطرت کے بہت سے اسرار اجاگر کرتی ہے۔ بہتر نتائج کے لئے آنکھیں بند کر کے پہلے سوچ لیں۔ کہ آپ کا پسندیدہ رنگ کونسا ہے۔ پھر وہ رنگ بھی سوچ لیں جو آپ کے نزدیک دوسرے نمبر پر ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تفصیل دیکھیں۔ اور پھر یہ دیکھیں کہ رنگ آپ کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔

## سُرخ رنگ

یہ رنگ سب رنگوں میں زیادہ پسندیدہ ہے۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ یہ رنگ عام طور سے وحشی قبائل اور گھٹیا لوگوں کو پسند ہوتا ہے۔ اور ہم خود یہ سمجھ سکتے ہیں کہ اسے کس لئے وحشیانہ قوت اور خطرے کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ اس رنگ کے پسند کرنے والوں میں کئی خوبیاں بھی ہوتی ہیں۔ ان میں جستجو کا مادہ ہوتا ہے۔ امنگ ہوتی ہے۔ جوش ہوتا ہے۔ قوتِ برداشت اور مضبوطی بھی ہوتی ہے۔ یہ کھلاڑیوں اور تفریح بازوں کا رنگ ہے۔ ایسے لوگ خوش طبع ہوتے ہیں۔ اور خوش ذائقہ چیزوں کو پسند کرتے ہیں۔

## گلابی رنگ

جن حضرات کو گلابی رنگ پسند ہوتا ہے وہ بہت پرخلوص ہوتے ہیں۔ دوسروں سے محبت کرتے ہیں۔ اور محبت پر ان کا ایمان ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کی خدمت اور تعاون کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ یہ لوگ کبھی حاسد نہیں ہوتے۔ رشک بھی نہیں کرتے۔ دوسروں کو دکھی دیکھ کر خود دکھی ہو جاتے ہیں۔ اُن کے جذبات ذرا سی بات پر مجروح ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی شخصیت معمولی سی ٹھیس سے پارہ پارہ ہو جاتی ہے۔

## سفید رنگ

یہ رنگ پاکیزگی کی علامت ہے۔ دوشیزگی کی علامت ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنیوالا پاکیزہ خیالات کا حامل ہوتا ہے۔ غیر جانب دار ہوتا ہے۔ قناعت پسند ہوتے ہیں۔ صابر ہوتے ہیں۔ اپنے انداز و اطوار میں بہت محتاط ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں انصاف پسندی اور خلوص کا جذبہ بھی ہوتا ہے۔ لیکن ان کی فطرت میں حد سے زیادہ نکتہ چینی کا مادہ بھی ہوتا ہے۔ سفید رنگ عظیم لوگوں کا رنگ ہے اور اسے ہمیشہ عظیم لوگوں نے پسند کیا ہے۔

## نارنجی رنگ

اس رنگ کو پسند کرنیوالے مغرور اور خودسر ہوتے ہیں۔ اور ہر جگہ خود مختار بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی اداؤں سے دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ان میں سب سے آگے نکل جانے کا خبط ہوتا ہے۔ یہ لوگ بالعموم سوشل کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ یہ اپنی مخالفت برداشت نہیں کر پاتے۔ یہ اپنی خواہشات کو جائز یا ناجائز کسی بھی طرح پورا کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ اور ہر معاملے میں حد سے تجاوز کر جاتے ہیں۔

## سیاہ رنگ

یہ لوگ افسردہ طبیعت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خاموش طبع بھی ہوتے ہیں۔ دوسروں کے مزاج آشنا بھی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خود پسند بھی ہوتے ہیں۔ لیکن مغرور نہیں ہوتے۔ ٹریجڈی پسند ہوتی ہے۔ ان کی طبیعت میں غم اور تشویش کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ ہنسنے سے زیادہ افسردہ رہنے میں سکون محسوس کرتے ہیں۔

## پیلا رنگ

یہ رنگ دانشوروں کی دلیل ہے۔ پیلا رنگ پسند کرنے والے لوگ ہنرمند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ تخلیقی مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔ ہلکا پیلا رنگ محتاط طبیعت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ یہ خود اعتمادی اور خطرہ پسندی کی بھی علامت ہوتا

ہے۔ پیلا بھدّا رنگ اگر کسی کو پسند ہو تو یہ اس کے خود غرض ہونے کی دلیل ہے۔

**نیلا رنگ** نیلا رنگ پسند کرنیوالے لوگ روحانیت پسند ہوتے ہیں۔ اور خود غرضی سے دور رہتے ہیں۔ آسمانی رنگ پسند کرنیوالے لوگ مادیت سے دور ہوتے ہیں۔ اور اچھے کام کرنے کے شائق ہوتے ہیں۔ بلیو رنگ پسند کرنے والے لوگ باوفا اور قابل اعتماد ہوتے ہیں اور بامقصد زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ تعاون پسند بھی ہوتے ہیں۔ من موجی بھی ہوتے ہیں دوسروں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنا ان کا خاص مزاج ہوتا ہے۔ حسن پسند ہوتے ہیں۔ اور صنف مخالف میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

گہرا نیلا رنگ پسند کرنیوالے لوگ عاشق مزاج اور دل پھینک ہوتے ہیں۔ یہ کسی بھی جگہ سر جھکا دیتے ہیں۔ یہ لوگ ایک وقت میں ایک سے زیادہ لوگوں سے عشق کر سکتے ہیں۔ لیکن بے وفائی کسی کے ساتھ نہیں کر سکتے۔ جسے ایک بار چاہتے ہیں اسے زندگی بھر چاہتے ہیں

**سبز رنگ** یہ رنگ شادابی اور خوش حالی کی علامت ہے۔ یہ رنگ صحت اور شفا کی علامت ہے۔ پاکیزگی اور تقدس کی علامت ہے۔ سبز رنگ پسند کرنے والے لوگ کاہل نہیں ہوتے۔ مہم جو ہوتے ہیں۔ موقع شناس ہوتے ہیں۔ حاکمیت کو ناپسند کرتے ہیں۔ جذباتی ہوتے ہیں۔ خوش مزاج ہوتے ہیں۔ پُر امّید ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔

گہرے سبز رنگ کو پسند کرنے والے لوگ حاسد ہوتے ہیں۔ احتیاط سے زیادہ ان میں عیاری ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر ہرا رنگ پسند کرنے والے لوگ عام طور پر اپنی غلطیوں کو نہیں جانتے بلکہ اپنی ناکامی پر بھی دوسروں کو قصور وار سمجھتے ہیں۔ یہ لوگ آہستہ آہستہ ابھرتے ہیں اور پھر سب پر چھا جاتے ہیں۔ یہ لوگ دوستی کے شائق ہوتے ہیں۔ ہرے رنگ کے ساتھ زرد رنگ پسند کرنیوالے لوگ غیر یقینی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ان میں ٹھہراؤ نہیں ہوتا۔

**بادامی رنگ** یہ رنگ پسند کرنیوالے بے حد عملی اور سادہ ہوتے ہیں۔ ایماندار ہوتے ہیں۔ لیکن دوسروں کو دکھ پہنچاتے رہتے ہیں۔ ہلکے پیٹ کے ہوتے ہیں۔ رازدار بنانے کے اہل نہیں ہوتے۔ باتونی ہوتے ہیں۔ اپنے دل کی بات بہت جلد زبان پر لے آتے ہیں۔

**زیتونی رنگ** اس رنگ کو پسند کرنیوالے فعّال نہیں ہوتے۔ کام نہ کرنے کے بہانے تلاش کرتے ہیں۔ اظہار کی قدرت ان میں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

**بنفشی رنگ** یہ رنگ بزرگی اور دانائی کا رنگ ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنیوالے اپنی ذات پر تنقید اور نکتہ چینی کو ناپسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ تنہائی پسند ہوتے ہیں ان میں آرٹسٹک اور ادبی خصوصیات ہوتی ہیں۔ یہ لوگ احساس برتری کا شکار رہتے ہیں۔ اور خودداری کے دعوے دار ہوتے ہیں لیکن فی الحقیقت انا پرستی کا شکار ہوتے ہیں۔

**ارغوانی رنگ** یہ رنگ شاہی رنگ کہلاتا ہے۔ اس رنگ میں بڑی طمطراق اور شان و شوکت ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنیوالے اقتدار پسند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خوابوں کی دنیا میں رہتے ہیں۔ اور خیالی پلاؤ پکاتے ہیں۔

**رنگوں کی ہم آہنگی** ابھی تک رنگوں کا الگ الگ تجزیہ ہوا ہے۔ اب رنگوں کے امتزاج کے بارے میں کچھ باتیں نوٹ کیجئے۔ کسی بھی شخصیت کے بارے میں اپنا تأثر قائم کرنے سے پہلے یہ جان لیجئے کہ وہ کون کونسے رنگ پسند کرتا ہے۔ بالعموم ہر انسان کو دو رنگ یا پھر صرف ایک ہی رنگ پسند ہوا کرتا تھا۔ اگر کسی کو دو رنگ پسند ہوں تو ان دونوں رنگوں کی خصوصیات جمع کر لی جائیں۔ اور جو خصوصیات صاف طور پر ایک دوسرے سے ٹکراتی ہوں۔ انہیں محذوف کر دیا جائے۔ اس کے بعد مابقیہ خصوصیات کو ہم آہنگ کر لیا جائے تو شخصیت کے اوصاف نمایاں ہو جائیں گے۔ مثلاً ایک شخص جسے سرخ اور سفید رنگ پسند ہیں تو سُرخ رنگ کی پسندیدگی بتاتی ہے کہ وہ پُرجوش ہے۔ بیباک ہے اور بہادر ہے جبکہ اس کے ساتھ سفید رنگ کی پسندیدگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سُرخ رنگ کے اُن ہی اوصاف کو پسند کرے گا جو اچھے ہوں گے۔ دو رنگوں کی پسندیدگی سے توازن قائم ہو جاتا ہے۔ جب کہ ایک رنگ کی پسندیدگی صرف ایک ہی خصوصیات کو واضح کرتی ہے۔

رنگوں کی دی ہوئی اس تفصیل سے آپ اپنی شخصیت اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کی شخصیت کا بہت کچھ اندازہ کر سکتے ہیں۔

# علم الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم ـــــ دیوبند

قسط ۱۲

ص :۔ مزاج بادی۔ اعداد ۹۰۔ اعدادِ ملفوظی ۹۵۔ مؤکل ابجائیل۔ اسمِ الٰہی "یا صبور"۔

● اگر پیدل چلتے وقت حرفِ صؔ پڑھتے چلے جائیں تو راستہ کٹ جائے گا اور تھکان بالکل نہیں ہوگی۔

● جس وقت آفتاب برجِ عقرب کے ۹ درجے پر ہو۔ اسوقت ایک کاغذ پر نوّے مرتبہ حرفِ صاد لکھا جائے۔ پھر ان دونوں افراد کے نام لکھے جائیں۔ جن کے درمیان تفرقہ کرانا ہو۔ ساتھ میں ان کی ماؤں کے نام بھی لکھے جائیں۔ اگر یہ عبارت اور حرفِ صؔ ہرن کی کھال پر یا سفید ریشمی کپڑے پر لکھی جائے تو عمل کی قوت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ لکھنے کے بعد پانی میں اس کو پھینک دیں۔ لکھتے وقت ہینگ کی دھونی لیتے رہیں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان جلد جدائی واقع ہوگی۔ اس طرح کے عمل صرف وہاں کئے جائیں جہاں تعلقات ناجائز ہوں۔ اگر کسی کا جائز تعلق ختم کرنے کیلئے یہ عمل کیا جائے گا۔ تو عامل قہرِ خداوندی کا شکار ہوجائے گا۔

● اگر نوّے مرتبہ حرف صاد لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لیا جائے تو برا کہنے والوں کی زبان بند ہوجائے گی۔

● اگر زرد ریشمی کپڑے پر ایک ہزار مرتبہ صؔ لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں تو دشمنوں کے مکر وفریب سے محفوظ رہیں۔

● جو شخص نوّے مرتبہ نوّے دن تک حرف صاد کا ورد کرتا ہے تو اس حرف کا عامل بن جائے۔ اس کے بعد اسکے عمل میں زبردست تاثیر پیدا ہوجائے گی۔ اور پھر حرفِ صاد کے ہر عمل میں انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔

● کسی کی توجہ حاصل کرنے کے لئے حرف صاد کو نوسو مرتبہ لکھ کر پھر طالب ومطلوب کے نام مع اسم والدہ کے لکھ کر کسی پھلدار درخت پر ہرے کپڑے میں پیک کر کے ٹنگوا دیں۔ تو چند ہی دنوں کے بعد مطلوب متوجہ ہوگا۔

● اگر کوئی شخص حرف صاد کو جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں ۱۴ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے پھر مچھلی کے شکار کو جائے تو مچھلی کانٹے میں خوب لگے گی۔

● اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دولت اور مقبولیت سے سرفراز کرے تو اس کو چاہیئے کہ دو نفلیں پڑھ کر سورۂ صؔ کی تلاوت کرے۔ اس کو کسی کاغذ پر اس طرح حرفِ صؔ لکھے کہ ایک سطر میں ننانوے مرتبہ آجائے۔ کل نو سطر میں لکھے۔ اس کے بعد نوسو مرتبہ صؔ پڑھ کر اس کاغذ پر دم کر دے اور اس کو تعویذی شکل دے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک نقش آتشی چال سے سورۂ صؔ کا بھی تیار کرے۔ اور اس پر سورۂ صؔ ایک بار پھر تلاوت کر کے اس نقش پر دم کر دے۔ پھر اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ نوّے دن کے اندر مقصد میں کامیابی ملے گی۔

سورۂ صؔ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷۳۲۶ | ۲۷۳۴۰ | ۲۷۳۲۷ | ۲۷۳۳۴ |
| ۲۷۳۳۸ | ۲۷۳۳۳ | ۲۷۳۲۷ | ۲۷۳۳۹ |
| ۲۷۳۳۲ | ۲۷۳۳۵ | ۲۷۳۴۲ | ۲۷۳۲۸ |
| ۲۷۳۴۱ | ۲۷۳۲۹ | ۲۷۳۳۱ | ۲۷۳۳۶ |

حرفِ صاد کا تعلق منزلِ قمر "قلب" سے ہے۔ یہ چاند کی ۱۸ویں منزل ہے۔

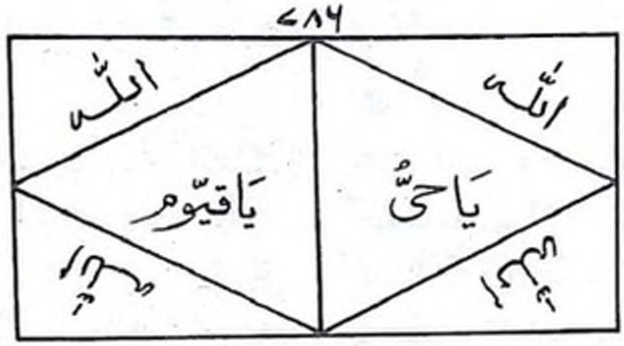
● اگر کوئی شخص حرفِ صاد کو مندرجہ ذیل انداز میں اس وقت لکھے جب چاند منزلِ قلب میں ہو اور نوّے مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر اس کاغذ پر دم کر کے اپنے گھر میں لٹکا لے تو گھر میں خیر وبرکت ہو۔ اس کاغذ کو تعویذی شکل دے کر نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گھر کے اندرونی حصے میں لٹکائیں۔ اور درمیان میں

(باقی صفحہ ۔۔ پر)

# لڑکی کی شادی جلد ہو

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو۔ اس کے لئے ایک کنگھی لوہے کی یا پیتل یا لکڑی کی تیار کرالیں۔ اور اس پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کرالیں اسکے بعد یہ کنگھی لڑکی صبح و شام اپنے بالوں میں حالتِ پاکی میں کرتی رہے۔ انشاء اللہ چند مہینوں میں پیغام آجائے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶




# لڑکیوں کی شادی کا دوسرا عمل

مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اس پر سورۃ احزاب (سپارہ ۲۱) پڑھ کر دم کرلیں اور اس نقش کے نیچے لڑکی اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں ــــــــ اس کے بعد اس نقش کو لکڑی کی صندوقچی میں رکھ کر اس میں تالا لگا دیں اور چابیاں دریا یا نہر یا سمندر میں پھینک دیں۔ پھر اس صندوقچی کو کپڑوں کے بکس میں رکھ دیں۔ چند ماہ میں انشاء اللہ پیغام آنے شروع ہوجائیں گے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۸۸۱۴ | ۸۸۸۱۷ | ۸۸۸۲۰ | ۸۸۸۰۷ |
| ۸۸۸۱۹ | ۸۸۸۰۸ | ۸۸۸۱۳ | ۸۸۸۱۸ |
| ۸۸۸۰۹ | ۸۸۸۲۲ | ۸۸۸۱۵ | ۸۸۸۱۲ |
| ۸۸۸۱۶ | ۸۸۸۱۱ | ۸۸۸۱۰ | ۸۸۸۲۱ |

برائے شادی فلاں بنت فلاں

# اصحابِ کہف اور اُن کا کتّا

تاریخ انسانی کا ایک اہم واقعہ جسے اللہ کی آخری کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

علّامہ دمیریؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا۔ (سپارہ ۱۵ سورۂ کہف)

اور ان کا کتّا غار کی دہلیز پر اپنے اگلے پاؤں پھیلائے بیٹھا ہے ــــ اگر اے محمدؐ تو انہیں جھانک کر دیکھ لے تو فوراً الٹا جائے اور ان کا رعب تیرے اوپر چھا جائے۔

علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ اصحابِ کہف کا کتّا کوئی اور چیز تھا۔ یا کتّا ہی تھا۔ لیکن اکثر علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وہ کتّا ہی تھا۔ اور دوسرا کوئی جانور شیر وغیرہ نہیں تھا۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ وہ کتّا ہی تھا اور اس کا رنگ سیاہ تھا۔ ابن کثیر کا کہنا ہے کہ وہ زرد رنگ کا کتّا تھا۔ علّامہ قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ وہ زرد مائل رنگ کا تھا۔ علّامہ کلبی کا بیان ہے کہ وہ کتھئی رنگ کا تھا۔ اور بعض مفسرین نے اُسے آسمانی رنگ کا بتایا ہے۔ جب کہ بعض محدّثین کی رائے یہ ہے کہ وہ سفید رنگ کا تھا۔ بعض اکابرین نے سُرخ رنگ بھی تحریر کیا ہے۔ بہرحال اس کے کتّے ہونے پر تو اکثر بزرگوں کا اتفاق ہے۔ البتہ اس کے رنگ میں زبردست اختلاف ہے۔ اسلامی کتب سے بہرحال یہ ثابت ہوجاتا ہے کہ اصحابِ کہف کا کتّا ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اس کا ذکر قرآن حکیم جیسی عظیم الشان کتاب میں بھی موجود ہے۔ اور وہ بزرگوں کی صحبت پانے کی وجہ سے کتّا ہو کر بھی قابل احترام ہے۔ چنانچہ خالد ابن معدان کا قول ہے کہ اصحابِ کہف کا کتّا۔ عزیر علیہ السلام کا گدھا اور صالح علیہ السلام کی اونٹنی جنّت میں داخل ہوں گی۔ اور ان کے سوا کوئی جانور جنّت میں داخل ہونے کا شرف حاصل نہ کر سکے گا۔ (واللہ اعلم)

سورۂ کہف میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ اصحابِ کہف سات تھے اور آٹھواں ان کا کتّا تھا۔ اے محمد صلی اللہ آپ کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ان کی صحیح تعداد سے واقف ہے۔ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے مگر بہت تھوڑے لوگ۔

ثعلبی وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ اصحاب کہف کو میں دیکھنا چاہتا ہوں تو حکم ہوا کہ آپ ان کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ البتہ اپنے اصحاب میں سے آپ چار صحابہ کو ان کے پاس بھیج دیں۔ تاکہ وہ چاروں صحابہ ان تک آپ کا پیغام پہنچادیں۔ اور اس طرح اصحابِ کہف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لے آئیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیلؑ سے فرمایا کہ میں اصحاب کو ان کے پاس کیسے بھیجوں۔ ؟ حضرت جبرئیلؑ نے فرمایا کہ اپنی چادر بچھادیں اور اس کے چاروں کونوں پر اپنے چاروں صحابہ یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ کو بٹھا دیں۔ اور اس ہوا کو جو حضرت سلیمانؑ کیلئے مسخّر کی گئی تھی طلب کریں اور اس کو حکم دیں۔ چنانچہ آپؐ نے ایسا ہی کیا۔ اور ہوا ان چاروں اصحاب کو اڑا کر لے گئی اور اس غار کے کنارے پر لے جا کر انہیں چھوڑ دیا۔ جہاں اصحابِ کہف سو رہے تھے۔

جب صحابۂ کرام نے غار کے منہ سے پتھر ہٹایا تو کتّے نے بھونکنا شروع کر دیا۔ لیکن جب اس نے ان صحابہ کو دیکھا تو بھونکنا بند کر دیا۔ اور اپنے سر سے غار میں داخل ہونے کا اشارہ کیا چنانچہ چاروں حضرات غار میں داخل ہوگئے۔ اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،۔

چنانچہ اصحابِ کہف کھڑے ہوگئے۔ اور کھڑے ہو کر انہوں نے ان ہی الفاظ میں سلام کا جواب دیا۔ پھر ان صحابہ نے اُن کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا۔ کہ اے نوجوانوں! محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں سلام کہلا کر بھیجا ہے۔ اصحاب کہف نے کہا۔ جب تک زمین و آسمان موجود ہیں تب تک ہر دو آسمان

کے ستاروں کے برابر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے احباب پر اور ان کے اوپر ایمان لانے والوں پر سلامتی نازل ہوتی رہے۔ یہ کہہ کر اصحابِ کہف پھر سو گئے اور امام مہدی کے ظہور تک سوتے رہیں گے۔

اس کے بعد ہوا نے ان صحابہ کو پھر واپس آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیا۔ آپؐ نے اپنے اصحاب سے اصحابِ کہف کا احوال معلوم کیا۔ خلفائے راشدینؓ نے ان کی کیفیت بیان کرتے ہوئے ان کی گفتگو نقل کی۔ یہ گفتگو سننے کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحابِ کہف کو جو دعا دی اس کا ترجمہ یہ ہے۔

"اے اللہ میرے اور میرے اصحاب و انصار کے درمیان جدائی مت ڈالنا اور ان کی جو مجھ سے اور میرے اہلِ بیت سے اور میرے صحابہ سے اور عام مسلمانوں سے محبت کرتے ہوں۔ مغفرت فرمانا۔

---

مفسرین کا اس بات پر بھی اختلاف ہے کہ اصحابِ کہف کا غار میں پناہ لینے کا کیا سبب تھا۔ محمد بن اسحاق کی رائے یہ ہے کہ اہلِ انجیل کے عقائد فاسد ہو چکے تھے۔ اور وہ معاصی سے تجاوز کر گئے تھے۔ اور حد سے زیادہ سرکش ہو چکے تھے۔ وہ بت پرستی اور شیاطین کے نام پر قربانی کرنے لگے تھے۔ لیکن ان میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو دینِ مسیحی پر قائم تھے۔ اور صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ ان کے بادشاہ کا نام دقیانوس تھا۔ یہ بادشاہ بت پرست تھا اور شیطان کو نذر چڑھاتا تھا۔ ایک بار یہی بادشاہ اصحابِ کہف کے شہر پہنچا۔ اس کے پہنچنے پر اہل ایمان افراد نے راہِ فرار اختیار کی۔ کیوں کہ وہاں پہنچ کر بادشاہ نے تمام اہل شہر کو جمع کیا۔ اور کہا یا تو سب بت پرستی اختیار کریں یا پھر قتل ہونے کے لئے تیار ہو جائیں۔ چنانچہ اکثر لوگ اپنی زندگی بچانے کیلئے بت پرستی پر آمادہ ہو گئے۔ لیکن جو لوگ ایمان میں پختہ تھے اور جن کی نظروں میں یہ دنیا ہیچ تھی انہوں نے بت پرستی کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ چنانچہ ایسے لوگوں کو بادشاہ نے قتل کرا دیا۔ اور ان کے سروں کو شہر کے دروازے پر لٹکا دیا۔

اہلِ ایمان میں ایک جماعت اصحابِ کہف کی بھی تھی۔ جب اس جماعت کو مؤمنین کے قتل کی خبر ملی تو یہ لوگ بہت رنجیدہ ہوئے اور انہوں نے نماز اور تسبیح و تہلیل کو سختی سے پکڑ لیا۔ یہ جماعت آٹھ افراد پر مشتمل تھی۔ اور یہ سب لوگ اپنی قوم کے شریف لوگوں

دقیانوس بادشاہ کو جب ان لوگوں کے بارے میں معلوم ہوا تو اس نے ان کو طلب کر لیا۔ اور ان کو بھی دو باتوں کا اختیار دیا کہ یا تو بت پرستی قبول کر لیں یا پھر قتل کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس جماعت میں ایک شخص کا نام "مکسلمینا" تھا۔ اور یہ عمر میں سب سے بڑا تھا۔ اس نے بادشاہ کو جواب دیا کہ ہمارا معبود تو وہ ہے جو زمین و آسمان کا مالک اور ہر چیز سے بزرگ و برتر ہے ہم کبھی اس کے کسی اور کی عبادت کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ بادشاہ نے یہ سن کر کہا مجھے تم پر رحم آتا ہے۔ ورنہ میں تمہیں ابھی قتل کر دیتا لیکن میں تم کو کچھ مہلت دیتا ہوں۔ غور و فکر کے بعد مجھے جواب دینا اگر تم بت پرستی پر آمادہ نہ ہو سکے تو پھر میں یقیناً تمہیں قتل کرا دونگا یہ لوگ اپنے اپنے گھر واپس آگئے۔ اور ہر ایک نے اپنے گھر سے زادِ راہ لی۔ اور ایک جگہ جمع ہو کر مشورہ کیا۔ اور پھر یہ سب ایک غار کی طرف روانہ ہو گئے۔ ان کے ساتھ ایک کتا بھی ہو لیا۔ اس کتے کے بارے میں چند اقوال ہیں۔

کعب کہتے ہیں کہ وہ کتا اصحابِ کہف میں سے کسی کا نہیں تھا۔ بلکہ وہ راستے میں ملا تھا۔ اور وہ ان کے ساتھ لگ گیا۔

بعض حضرات سے منقول ہے کہ یہ کتا راستے میں انہیں ملا۔ اور ان پر بھونکنے لگا۔ انہوں نے اسے مار کر بھگانے کی کوشش کی لیکن یہ کتا باز نہیں آیا مسلسل ان کے پیچھے لگا رہا۔ پھر ایک جگہ جا کر انہوں نے اسے مار بھگانے کا فیصلہ کیا تو انہوں نے دیکھا کہ کتا دونوں پیروں پر کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے کوئی دعا کی شاید اس نے قوتِ گویائی کی دعا مانگی تھی۔ چنانچہ ایک منٹ کیلئے اللہ نے اس کو بولنے کی قوت عطا کر دی۔ چنانچہ اس نے کہا۔ تم لوگ مجھ سے مت ڈرو اور مجھے مت بھگاؤ۔ مجھے اللہ کے چاہنے والوں سے محبت ہے۔ تم مجھے اپنے ساتھ رکھو۔ میں تمہاری نگہبانی کرونگا۔ اس کے بعد اصحابِ کہف نے اسے اپنے ساتھ لے لیا۔

---

حضرت ابنِ عباسؓ کا قول ہے کہ اصحابِ کہف سات تھے اور یہ سب لوگ رات کے وقت فرار ہوئے تھے۔ راستے میں انہیں ایک چرواہا ملا۔ اس کے ساتھ ایک کتا بھی تھا۔ وہ چرواہا بھی صاحب ایمان تھا۔ وہ بھی ان کے ساتھ ہو گیا۔ اگر یہ روایت درست ہے تو پھر اندازہ یہ ہوتا ہے کہ یہ کتا چرواہے کا تھا۔ لیکن تاریخ میں نہ تو اس چرواہے کا نام ملتا ہے اور نہ یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ اصحابِ کہف آٹھ تھے۔ اس لئے اغلب گمان یہ ہے کہ

اصحاب کہف کل سات ہی تھے۔ اور کتا ان کے ساتھ راستے ہی میں سے لگ گیا تھا۔

بہرحال یہ سب لوگ غار میں پہنچ کر عبادتِ الٰہی میں مصروف ہوگئے۔ اور کھانے پینے کا انتظام انہوں نے اپنے ایک نوجوان ساتھی کے سپرد کر دیا۔ جس کا نام "یملیخا" تھا۔ یہ نوجوان سب سے زیادہ خوبصورت اور چست وچالاک تھا۔ یہ مساکین کا لباس پہن کر بازار جاتا تھا اور کھانا وغیرہ خرید کر لاتا تھا۔ اور یہی نوجوان اپنے ساتھیوں کے لئے جاسوسی کے فرائض بھی انجام دیتا تھا۔

چنانچہ یہ لوگ کافی عرصے تک اسی طرح رہتے رہے۔ ایک دن یملیخا نے آکر اپنے ساتھیوں کو یہ خبر سنائی کہ بادشاہ ابھی تک ہم لوگوں کی جستجو میں لگا ہوا ہے۔ یہ خبر سن کر سب ڈرے اور رنجیدہ ہوگئے۔ اس حال میں جب کہ وہ غروبِ آفتاب کے وقت باہمی مشورے میں مصروف تھے کہ حق تعالیٰ نے اُن پر نیند طاری کر دی اور وہ سب کے سب اچانک سو گئے اور اُن کا کتا جو غار کے منہ پر پیر پھیلائے بیٹھا ہوا تھا وہ بھی سو گیا۔

کچھ دنوں بعد دقیانوس بادشاہ کو علم ہوا کہ وہ لوگ پہاڑ میں چھپے ہوئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت بادشاہ کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ایک دیوار تعمیر کر کے پہاڑ کی آمدورفت کا راستہ بند کر دیا جائے تاکہ وہ لوگ بھوکے پیاسے مر جائیں۔ اور اس طرح ان کی جان بادشاہ کے ظلم سے محفوظ رہی اور بادشاہ نے دیوار تعمیر کرا کر ان کا راستہ بند کر دیا۔

دقیانوس کے گھرانے میں اس وقت دو مَردِ مومن تھے۔ چنانچہ ان دونوں مومن حضرات نے اصحاب کہف کے نام نسب و دیگر حالات ایک سیسے کی تختی پر کندہ کرا کر محفوظ کر دیئے۔ اور پھر اس تختی کو ایک تانبے کے صندوق میں رکھ کر اس صندوق کو ایک مکان میں حفاظت سے رکھ دیا۔

---

تاریخ میں مذکور ہے کہ ایک طویل مدّت کے بعد اصحابِ کہف جو اللہ کے حکم سے گہری نیند سو رہے تھے اچانک بیدار ہو گئے۔ جب وہ سو کر اُٹھے تو آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ہم لوگ کتنی دیر سوئے ہیں۔ ان میں سے کسی نے کہا ایک دن یا اس سے کم، کسی نے کہا کہ ایک دن بھی نہیں۔ اور کسی نے کہا کہ ہمیں کچھ بھی اندازہ نہیں ہے کہ ہم کتنی دیر سوئے۔ بس اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ہم کتنی دیر تک سوتے رہے۔

انہوں نے آپس میں کہا کہ بھوک شدید لگ رہی ہے یملیخا کو بازار بھیجو۔ تاکہ کچھ حلال روزی خرید کر لے آئے۔ اور پھر اپنی بھوک دور کریں۔ کیوں کہ یملیخا ہوشیار اور چست وچالاک ہے۔ اور بادشاہ ہماری تلاش میں لگا ہوا ہے۔ لہٰذا بہت ہوشیاری کے ساتھ جانے اور سامان خریدنے کی ضرورت ہے۔ اگر بادشاہ کو ہمارا سراغ مل گیا تو وہ ہم سب کو قتل کر دے گا۔

چنانچہ یملیخا ایک روپیہ لے کر بازار روانہ ہوا۔ لیکن شہر پہنچ کر اسے ہر چیز بدلی بدلی نظر آرہی تھی۔ اور یہ اس بنا پر تھا کہ انہیں غار میں سوتے ہوئے کئی صدیاں بیت گئی تھیں۔ اہل شہر نے جب یملیخا کے پاس اتنا پرانا سکہ دیکھا تو بہت حیرت زدہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ سکہ کس بادشاہ کے دور کا ہے۔ کوئی کہنے لگا کہ ضرور اسے کسی جگہ سے دفینہ ہاتھ لگا ہے۔ چنانچہ شہر میں ہر طرف اس بات کا چرچا ہوگیا اور ہوتے ہوتے یہ خبر بادشاہِ وقت کو پہنچ گئی۔ چنانچہ بادشاہ نے وہ تختی جس پر اصحاب کہف کے نام کندہ تھے منگوائی۔ اور اس تختی سے یہ تحقیق ہوگئی کہ یہ شخص اسی جماعت کا ایک فرد ہے۔ جن کے نام اس تختی پر درج تھے۔ چنانچہ بہت سے لوگ اس غار اور ان لوگوں کو دیکھنے کے لئے یملیخا کے پیچھے پیچھے روانہ ہوگئے۔ چنانچہ اہل شہر کے وہاں پہونچنے سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ نے پھر اُن پر دوبارہ نیند طاری کر دی۔ اور وہ سب کے سب پھر سو گئے۔

اصحابِ کہف کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

(۱) یملیخا (۲) مکسلمینا (۳) فطیونس (۴) اذر فطیونس (۵) کشفوطط (۶) کشافطیونس (۷) یوانس بوس۔ ان کے ساتھ جو کتا تھا اس کا نام قطمیر تھا۔

## اصحابِ کہف کے خواص وفوائد

(۱) اگر اسمائے اصحابِ کہف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام آفات و مصائب سے محفوظ رہے۔

(۲) اگر مکان کی تعمیر کے وقت چاروں کونوں میں لکھ کر ڈالدیئے جائیں تو مکان جنّات وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہے۔

(۳) اگر لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے یا باغ میں لٹکا دیا جائے تو کھیت اور باغ موذی جانوروں سے محفوظ رہیں۔

(۴) اگر اصحابِ کہف کے نام لکھ کر مال میں رکھ دیا جائے تو مال چوری ہونے سے محفوظ رہے۔

(۵) اگر کوری ٹھیکری پر لکھ کر لگاتار سات روز تک کسی کنوئیں میں ڈالیں تو بارانِ رحمت ہو۔

(۶) اگر کسی کاغذ پر لکھ کر بھاگے ہوئے شخص کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ دیں تو بھاگا ہوا شخص واپس آجائے۔

(۷) اگر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں آویزاں کریں تو آسیب دفع ہو۔

(۸) اگر دردِ زہ کے وقت لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں تو ولادت آسانی سے ہوجائے۔

(۹) اگر بچہ بہت روتا ہو تو اس کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۰) اگر کسی جگہ آگ لگ جائے تو کسی ٹھیکری پر لکھ کر وہاں پھینک دیں تو فوراً آگ بجھ جائے گی۔

(۱۱) اگر لکھ کر دورانِ سفر اپنے پاس رکھیں تو حادثات اور راستے کی تکالیف سے محفوظ رہیں۔

(۱۲) بادی کے بخار کیلئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(۱۳) اگر مرگی کے مریض کے گلے میں چاندی کی تختی پر ان اسماء کو کندہ کرا کر ڈالیں تو مرگی سے نجات مل جائے۔

(۱۴) دردِ سر کے لئے ۲۱ مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر دم کریں۔

(۱۵) دردِ دانت کیلئے ان اسماء کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱۶) دردِ پیٹ کے لئے ان اسماء کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱۷) کسی جانور کے کاٹنے پر ان اسماء کو ۳ مرتبہ پڑھکر دم کریں۔

(۱۸) اگر ان اسماء کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں۔

(۱۹) اُم الصبیان کو دفع کرنے کے لئے ان اسماء کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(۲۰) اگر حافظہ کمزور ہو تو ان اسماء کو لکھ کر اپنے سر پر باندھیں۔ اور ان اسماء کو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پیئیں۔

(۲۱) اگر قیدی قید سے نجات حاصل کرنا چاہے تو روزانہ چالیس مرتبہ ان اسماء کو پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر رہائی نصیب ہوگی۔

(۲۲) اگر کوئی سحر زدہ ہو تو اس کے گلے میں لکھ کر ڈالیں تو سحر سے نجات ملے گی۔ اور سات کنوؤں کے پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سحر زدہ کو ۷ روز تک پلائیں۔

(۲۳) اگر کسی موذی مرض میں کوئی شخص مبتلا ہو تو ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کے تکیئے کے نیچے رکھ دیں۔ اور ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو یہ پانی لگاتار ۴۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ ضرور نجات ملے گی۔

(۲۴) اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ان اسماء کو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ایک سو مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں جا کر دعا کریں انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اسماءِ اصحابِ کہف یہ ہیں۔

الٰھی بحرمَۃِ یَمْلِیْخَا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ اذرنطیونس کشافطیونس۔ تبیونس۔ یوانس بوس۔ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَائِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## بقیہ: ـــــــ پتھروں کی خصوصیات

امراض میں یہ تیر بہدف ثابت ہوتا ہے اور تندرستی کو بحال رکھنے میں یہ معجزہ کی طرح انسانی جسم پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اوپل مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ دودھیائی رنگ کا اوپل سب سے زیادہ مشہور ہے۔ یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اسمیں قوس و قزح کی آمیزش ہوتی ہے۔

اوپل بلیک کلرس میں بھی ہوتا ہے جو اگرچہ قیمتی مانا جاتا ہے لیکن یہ جلدی سے راس نہیں آتا۔

مِنی لائٹ میں بھی اوپل ملتا ہے۔ یہ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

ہائی لائٹ کا اوپل بلوری رنگ کا ہوتا ہے۔

جسپار، یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ لیکن زردی مائل ہوتا ہے۔

وڈ، یہ اوپل لکڑی کی سی رنگت کا ہوتا ہے۔

ریزن، یہ کریم کلر کا ہوتا ہے۔ کیچولانگ، اس اوپل کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔

اوپل ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کا برج سرطان ہو یا جن کے نام کا پہلا حرف ح ہو۔ جن کے نام کا مفرد عدد ۲ یا ۷ ہو۔ اوپل انہیں بھی راس آجاتا ہے۔

●●●●●●●

# لڑکیوں کا طالع برج

جب کوئی لڑکی پیدا ہو۔۔ تو وقت پیدائش سے برج طالع نکالیں اور اس کے متعلق خصوصیات کو ذیل میں پڑھیں۔

## حمل

سچائی پسند، سنگ دل، بلغمی مزاج، جھگڑالو، رشتہ داروں سے انس رکھنے والی۔

## ثور

تہذیب و تربیت میں بہتر، مہربان، شائستہ اصولوں کی مالک خاوند کی فرمانبردار، دستکاری میں ماہر اور رشتہ داروں کو پسند کرنے والی۔

## جوزا

تلخ مزاج، تلخ زبان، جوشیلی، بدکردار، سخت طبع، بادی اور بلغمی مزاج، فضول خرچ۔

## سرطان

بہت اولاد پیدا کرنے والی، قبول صورت، دولت مند سچائی پسند، پرہیزگار، متقی، مہذب، دلکش، خوش رہنے والی، اور اقرباء سے انس رکھنے والی۔

## اسد

غصیلی، بلغمی مزاج، جھگڑالو، لیکن کریم النفس اور سخی ہو۔

## سنبلہ

خوش مزاج، خوش اخلاق، مہربان، موافق طبع رکھنے والی، با اعتبار، خیراتی کاموں کو پسند کرنے والی باعصمت اور دستکاری میں ماہر۔

## میزان

ثابت قدم، کاہل الوجود، خود پسند، چند سہیلیاں ہوں، مغرور دل جلی، حریص اور خطا کار۔

## عقرب

قبول صورت، مسرت بخش، قابل تعریف کام کرنے والی باعصمت، نیک کردار، سچائی پسند۔

## قوس

ذہین، مردانہ کردار والی، سخت دل، دوسروں کے متعلق غلط سوچنے والی، نامہربان، لیکن ہمدردی کے اصولوں کو ماننے والی ہو۔

## جدی

اقبال مند، سچائی پسند، مذہبی مقامات کی دلدادہ، دشمن اس کا کوئی نہ ہو۔ اہم کاموں میں مصروف رہے۔ اچھی شہرت کی مالک ہو۔ اچھا کردار اور اولاد رکھے۔

## دلو

پیدائشی طاقت ور، مذہبی کاموں کو پسند کرنے والی، خونی امراض سے تکلیف اٹھائے، کمزور خیالات ذہن میں رکھے، شاہ خرچ ہو، حسن خدمت، قابلیت اور احسان مندی کو پسند کرنیوالی ہو۔

## حوت

خاوند کو پسند رکھے، اولاد اور اولاد کی اولاد کو دیکھے، سہیلیوں

اور اقرباء میں مقبول ہو، خوبصورت آنکھیں اور بال، عبادت گزار، مہربان اور بڑوں کی عزت کرنے والی ہو۔

یہ اثرات صرف بُرج کے ہیں۔ اگر ان بُروج میں کوئی کوکب بھی موجود ہوگا تو اس کی فطرت میں اضافہ ہوگا۔ مثلاً اگر کوئی لڑکی حمل میں پیدا ہوئی ہے تو اگر اس بُرج میں کوئی کوکب نہیں تو کیرکٹر وہی ہوگا جو اوپر دیا گیا ہے۔ لیکن اگر اس بُرج میں شمس قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل میں سے کوئی ایک یا ایک سے زائد ستارے ہوں گے تو نتیجے میں کمی بیشی ہو جائے گی۔

اگر بُرج طاقت ور ہے تو مندرجہ بالا توضیحات بدرجۂ اتم موجود ہوں گی۔ اگر بُرج طاقت ور نہیں تو ان صفات کو کمزور سمجھا جائے گا۔ مثلاً مریخ بُرج حمل میں ہو جو اس کا اپنا گھر ہے تو وہ بُرج حمل کو طاقتور کر دے گا۔ شمس بُرج حمل میں ہو تو بھی حمل با قوت ہوگا۔ اس لئے کہ شمس کو اسی بُرج میں شرف ہوگا۔ قمر بُرج حمل میں دوست کے گھر میں ہوگا یہ بھی طاقت دے گا۔ عطارد بُرج حمل میں کمزور ہوگا۔ اس لئے کہ غیر موافق گھر میں ہے۔ مشتری بُرج حمل میں دوستانہ گھر میں ہوگا۔ زہرہ اگر حمل میں ہو تو دشمن کے گھر میں ہوگا۔ زحل یہاں ہبوط میں ہوگا، راس با قوت ہوگا ذنب کمزور رہوگا۔

اس طرح تمام بُروج میں بعض ستارے اگر اسے طاقت ور بناتے ہیں۔ بعض کمزور، لہٰذا اس امر کو جان کر مندرجہ صفات کا اندازہ لگائیں۔ اگر بُرج طاقت ور ہوگا تو بیان کئے گئے خصائل اعلیٰ پیمانہ پر مولود میں ظاہر ہوں گے۔ ان میں سے جو بھی صورت کمزور ہو یا جتنی بھی کمزور ہو اتنی ہی خصائل میں کمزوری واقع ہوگی۔ لیکن جب بُرج کمزور ہو۔ نظرات نحس ہوں تو مندرجہ بالا بیان کئے گئے تمام اصول کم درجے کے خصائل شمار کئے جائیں گے۔

مثلاً بُرج سرطان کو لیں، اس کا حاکم قمر ہے، جو ہلال کی صورت میں، یعنی کمزور ہے اور بُرج عقرب میں مقیم ہے۔ عقرب میں قمر کو ہبوط ہوتا ہے۔ سرطان میں مریخ مقیم ہے تو ہمیں مندرجہ بالا خصائل کا ہلکا سا سایہ پا کر سرطان والی لڑکی سے منسوب کرنا چاہئے کمزور اور ہلکی قسم کی خاصیتیں اس میں پیدا ہوں گی۔ یعنی وہ قبول صورت نہ ہوگی۔ مالی لحاظ سے کمزور ہوگی۔ پرہیزگار اور مہذّب ہونے میں بھی اوسطاً سے کم درجہ اسے دینا ہوگا۔ لیکن اگر سرطان میں مشتری ہو، قمر بہ حالت بدر ہو یا با قوت ہو۔ یا شرف میں ہو تب سرطان والی لڑکی میں دیئے گئے تمام فضائل بدرجۂ اتم موجود ہوں گے۔ یعنی وہ بہت خوب صورت ہوگی ــــ قابل قدر پرہیزگار اور مہذّب ہوگی۔

# صدقہ ردّ بلا

## بُروج سیارے اور صدقات

(۱) بُرج اسد اور اس کے مالک شمس کا صدقہ گندم، سُرخ صندل، دال مسور، تانبا اور جانور سُرخ رنگ، بروز اتوار طلوع آفتاب کے وقت دیں۔

(۲) بُرج سرطان اور اس کے مالک سیارہ قمر کا صدقہ، چاول، دہی، چاندی، چینی، دودھ، کھیر، روپیہ، سکّہ، سفید کپڑا اور سفید جانور، سوموار کے دن شام کے وقت دیں۔

(۳) بُرج حمل عقرب اور اس کے مالک سیارہ مریخ کا صدقہ گندم، دال مسور، تانبا، سُرخ کپڑا، سُرخ جانور منگل کے روز سورج طلوع ہونے کے پون گھنٹے کے اندر دیں۔

(۴) بُرج جوزا، سنبلہ اور اس کے مالک سیارہ عطارد کا صدقہ لونگ روغن ارد، سفید کپڑا، اور سفید جانور، بدھ کے روز سورج طلوع ہونے کے ڈھائی گھنٹے کے اندر دیں۔

(۵) بُرج قوس حوت اور اس کے مالک سیارہ مشتری کا صدقہ دال مونگ، کپڑا زرد، شکر اور جانور جمعرات کی شام کو دیں۔

(۶) بُرج ثور، میزان اور اس کے مالک سیارہ زہرہ کا صدقہ، چاول، چاندی، کافور، دودھ دہی، چینی، سفید کپڑا، سفید جانور جمعہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت دیں۔

(۷) بُرج جدی دلو اور اس کے مالک سیارہ زحل کا صدقہ، ماش سیاہ، روغن سیاہ، کپڑا سیاہ اور جانور سیاہ ہفتہ کے روز دوپہر کو دیں۔

(۸) راس کا صدقہ زحل کے علاقہ کے ساتھ مچھلی، دھاری دار جانور ہفتہ کے روز دیں۔ اگر آپ کے بُرج میں چاند گرہن لگے تو شام کو دیں۔

(۹) ذنب کا صدقہ زحل کے صدقہ کے علاوہ بکری یا سیاہ بھیڑ جب آپ کے بُرج میں سورج گرہن لگے تو ہفتہ کے روز دوپہر کو دیں۔

# کیا آپ کا بُرج حَمَل ہے

دائرۃ البروج۔ یہ پہلا بُرج ہے۔
عرصہ پیدائش۔ ۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل اندازاً۔
عنصر۔ آتشی۔
ماہیت۔ منقلب۔
حاکم ستارہ۔ مریخ۔
برج کا اصول۔ راست اقدام۔
برج کی علامت۔ مینڈھا۔

ستارہ مریخ جس کا نام جنگ کے دیوتا کے نام پر ہے۔ ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل کے دوران پیدا ہونے والے مہم جو، ہر وقت سرگرم رہنے والے اور بے خوف حملی افراد کا حاکم ستارہ ہے۔ مریخ راست اقدام کا ستارہ ہے اور یہی ستارہ حملی افراد کو نئے کام اور نئے منصوبے شروع کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ مریخ انہیں قطعی اور ناقابل تنسیخ ارادوں کے ساتھ سرگرمیوں یا تعلقات کا خاتمہ کرنے کے قابل بھی بناتا ہے۔

اکثر حملی افراد میں جارحیت پائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ حملی افراد جو بڑے حلیم الطبع اور نرم مزاج نظر آتے ہیں۔ ان میں بھی یہ خاصیت پائی جاتی ہے اور یہ جارحیت اس وقت کھل کر سامنے آتی ہے جب کوئی شخص دفتر میں یا سماجی حلقے میں ان کے مقابلے میں آتا ہے اور اوّل درجے پر رہنا چاہتا ہے۔

حملی افراد پیدائشی لیڈر ہوتے ہیں۔ اپنے روشن خیالات ونظریات (جن کا کوئی شمار نہیں ہوتا) کے ساتھ اپنی سحرانگیز خوش امیدی (اس میں شک نہیں کہ ان کی امیدیں ضرور پوری ہوتی ہیں) اور اپنی شخصیت کی کشش کے ذریعہ دوسروں کو اپنی پیروی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

ایسی رکاوٹیں یا مخالفین جن سے عقل مند افراد دامن بچا کر چلتے ہیں، حملی افراد کے لئے چیلنج ہوتے ہیں۔ بڑی سے بڑی مشکل کو بڑی مہارت سے حل کرتے ہیں۔ جب کہ ان کی ذہانت ایسی زرہ کا کام کرتی ہے جو انہیں تباہی سے بچاتی ہے۔ حملی افراد زیادہ سوچے سمجھے اور منصوبہ بندی کے بغیر ہی میدان عمل میں کود پڑتے ہیں۔ لیکن ان کے باوجود یہ بہترین منتظم ہوتے ہیں۔ اور بڑی درست اور واضح سوچ رکھتے ہیں۔

کسی بھی معاملے میں پہل کرنا ان کے مزاج سے بڑی مطابقت رکھتا ہے۔ اب خواہ اس کا مطلب یہ ہو کہ یہ ادب کے میدان میں نئی بنیادیں رکھیں۔ خواہ گاہکوں کا ردّ عمل معلوم کرنے میں پہل کریں۔ خواہ وائرس، جانوروں یا دھاتوں سے متعلق کوئی نئی بات دریافت کریں۔

آپ کسی حملی کو روزمرّہ کے یکساں معمولات رکھنے والے کام یا ملازمت پر لگا ئیں! اور وہ اسے زیادہ دلچسپ بنانے کیلئے کوئی نہ کوئی طریقہ تلاش کرے گا۔ اگر نہ کر سکا تو اُسے چھوڑ دے گا۔ در اصل وہ ہر ایسا کام کرنا پسند کرتا ہے جسے کوئی دوسرا کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔ اور جو دوسروں کو بڑا احمقانہ لگتا ہے۔

ہاں یہ درست ہے کہ اس کے سارے منصوبے کامیاب نہیں ہوتے۔ کوئی اہم کاروباری شخص اس کے رویئے یا گفتگو کو ناپسند کرسکتا ہے۔ اگر کوئی بڑا گاہک جس نے خاصی بڑی رقم کی ادائیگی کرنی ہے۔ ادائیگی نہ کرسکے یا کوئی خوبصورت لڑکی اس وقت انکار کر دے جس وقت اسے اقرار کرنا چاہئے۔ تب حملی آدمی کا دل ٹوٹ جاتا ہے اور اس وقت اسے مغلوب کرنا بڑا آسان ہوتا ہے۔ لیکن قبل اس کے کہ کوئی اس کی شکستہ انا کو تعمیر کرنے کے لئے آگے بڑھے۔ یہ خود اپنی راہ میں درپیش رکاوٹوں کے سلسلے میں عقل کے مطابق تادیلیں تلاش کرنے لگتا ہے۔ مثلاً یہ کہ وہ کاروباری شخص یقیناً بہت مصروف رہا ہوگا۔ اس سے دوبارہ بھی ملاقات کی جاسکتی ہے وہ گاہک اپنی مالی مشکلات پر قابو پالینے کے بعد قرض کی ادائیگی کرسکتا ہے اور وہ لڑکی یقیناً پسند کرتی ہوگی۔ تاہم اس کے انکار کی کوئی نہ کوئی معقول وجہ ضرور ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

مگر وہ یہ نہیں سوچتا کہ وہ خود اپنی بے مروتی اور اکڑ سے بھی دوسروں کو پریشان کرسکتا ہے اور یہ نہیں سوچتا ہے کہ چالاک گاہک سے نمٹنے کے لئے اسے زیادہ محتاط رویہ اختیار کرنا چاہئے تھا۔ حملی آدمی میں آگے بڑھنے کا جذبہ تو بے پناہ ہوتا ہے۔ مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اپنی ذات کے بارے میں بہت کم فیصلے انصاف سے کرتا ہے۔ وہ یہ جانتا ہے کہ وہ کہاں جارہا ہے اور وہاں کیسے پہنچے گا۔ اپنے تجربات سے سیکھنا اس کے لئے آسان نہیں ہوتا۔ اور اگر وہ کچھ سیکھتا بھی ہے تو بہت مشکل سے سیکھتا ہے۔ تاہم مشکلات کے بعد اٹھنا اور نیا آغاز کرنا اس کے لئے آسان ہوتا ہے۔

حمل آتشی برج ہے اور جب آپ کسی حملی شخص سے ملتے ہیں تو اس آتشی عنصر کا فوراً اندازہ ہوجاتا ہے۔ چیلنج کرنے، جوش پیدا کرنے والی خوبصورت یا مختلف چیز کے لئے ان کا جوش وجذبہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ آگ عموماً خوب صورت شعلے میں تبدیل ہوجاتی ہے جو آپ کو گرمی عطا کرتا ہے۔۔۔ یا جھلسا دیتا ہے۔ اب اس بات کا انحصار کہ یہ آپ کو گرمی بخشے گا۔ یا جھلسا دے گا اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ اس کے کس قدر قریب جاتے ہیں۔

حملی آدمی پر تنقید کرنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ بیک وقت بہت سارے کام شروع کرتا ہے مگر صرف چند ہی کو ختم کرتا ہے وہ حملی آدمی کو بے رحمی سے اقتدار کا متلاشی کہتے ہیں۔ جو ضرورت باقی نہ رہنے پر اپنے محسنوں کو فراموش کردیتا ہے۔ دوسروں کی فکروں اور پریشانیوں سے یہ بالکل متاثر نہیں ہوتا۔ حملی آدمی پر تنقید کرنے والوں کی ان باتوں کو مکمل طور پر غلط بھی قرار نہیں دیا جاسکتا۔

اس برج کے تحت پیدا ہونے والے آدمی کے لئے منصوبوں کو اختتام تک پہنچانا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ ایک بار کام شروع ہوجانے پر اس کی دلچسپی بہت جلد ختم ہوجاتی ہے۔ ہاں وہ قوت اور اقتدار کا بلاشبہ شوقین ہوتا ہے اور بعض اوقات ایک آمر بن جاتا ہے۔ وہ اپنے محسنوں، پرانے دوستوں اور پرانی محبتوں کو فراموش کردیتا ہے تو اس کی بھی ایک وجہ ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ "حال" میں اس قدر مصروف ہوتا ہے کہ اس کے پاس اتنا وقت ہی نہیں ہوتا کہ ماضی کے بارے میں سوچ سکے۔ یہاں تک کہ بیوی کے سر کے شدید درد کا بھی اسے اس وقت تک علم نہیں ہوتا جب تک کہ وہ چلا کر یہ نہیں کہتی کہ "ٹی وی بند کرو" پھر صورت حال کا علم ہونے پر اس کے لئے اسپرین کی دو گولیاں لے آئے گا۔ لیکن دو میٹھے بول نہیں بولے گا اس لئے کہ اس کا اسے خیال ہی نہیں آئے گا۔

قدیم یونانی جنگی دیوتا مریخ محبت کی دیوی زہرہ کا عاشق تھا اور اس کا شمار زبردست قسم کے عشاق میں ہوتا تھا۔ دورجدید کا حملی آدمی اگرچہ جذباتی، مغرور اور جنگجو ہے لیکن جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اپنے اندر نرمی رکھنا چاہتا ہے۔ قیمتی تحائف دینے کے معاملے میں بے حد فیاض ہوتا ہے۔ جس سے محبت کرتا ہے اسے دنیا کی سب سے زیادہ خوش وخرم لڑکی بنا دینا چاہتا ہے اور اپنے خیال کے مطابق ایسا کر بھی دیتا ہے۔

محبت دینے کے معاملے میں بھی عظیم ہوتا ہے لیکن جب محبت قبول کرنے کا وقت آتا ہے تو یہاں ناکام رہتا ہے۔ وہ اپنی عزیز ترین ہستی کی حفاظت کرسکتا ہے۔ اس کی رہنمائی کرسکتا ہے اور اسے جذبات کی انتہائی بلندیوں پر لے جاسکتا ہے لیکن اس کے خوابوں کے مطابق جواب دینے میں اکثر ناکام رہتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود عورتیں حملی آدمیوں سے محبت کرتی ہیں۔ بعض اوقات وہ ان کی "انا" کی شکایت تو ضرور کرتی ہیں۔ لیکن فوراً ہی یہ اضافہ بھی کرتی ہیں کہ ان کے حملی آدمی اگر ان کی باطنی خواہشات کا احترام نہیں کرتے تو یہ ان کی خود غرضی نہیں بلکہ انکی مصروفیت ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کے پاس اتنا وقت ہی نہیں ہوتا کہ وہ دیکھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات کیا ہیں۔ ہاں اگر ان کو بتا دیا جائے تو ان سے زیادہ محبت کرنے والا کوئی دوسرا نہیں۔

اکثر عورتیں اپنے خواب دوسروں کو بتانا پسند نہیں کرتیں۔ اسی طرح اکثر عورتیں ان ضرورت سے زیادہ سرگرم اور بے چین قسم کے حملی آدمیوں کو برداشت نہیں کرسکتیں۔ اکثر حملی آدمی زندگی میں کئی بار محبت کرتے ہیں۔ ایسی عورتوں سے شادی کرتے ہیں جو ایک دن تو بڑی نرم مزاج ہوتی ہیں اور جب مرضی ہو تو مدد کے لئے چلاتی ہیں۔ اور شوہر ہی کو گھر میں اول نمبر پر رہنے دیتی ہیں یا کم از کم بے چارے حملی شوہر کو یہ تاثر ضرور دیتی ہیں کہ وہ شہر کا سب سے بہترین آدمی ہے۔ کچھ حملی آدمیوں کی بیویاں یہ یقین بھی رکھتی ہیں کہ ان کا شوہر دنیا کا سب سے بہترین آدمی ہے۔ ایک وفادار اور محبت کرنے والا شوہر ہے جو شادی شدہ زندگی میں جوش وخروش اور رنگینی پیدا کرتا ہے۔

برج حمل سے متعلقہ لڑکی بے حد بہادر، نڈر اور پرکشش سادگی کی مالک ہوتی ہے۔ دفتر میں اس کی نگاہ سب سے اونچے عہدے پر ہوتی ہے۔ اگر جلد ہی شادی نہ ہوجائے تو وہ اپنے آپ کو اس عہدے پر دیکھنا چاہتی ہے۔ مصائب میں جہاں دوسرے ہمت ہار جاتے ہیں۔ وہاں یہ باہمت اور پُرجوش نظر آتی ہے۔ اسی لئے اس کے بدخواہ اسے سخت جان کا خطاب دیتے ہیں۔ ایسے کیریئر جو کسی زمانے میں صرف آدمیوں کے لئے مخصوص سمجھے جاتے تھے۔ ان میں اکثر حملی لڑکی دلچسپی لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حملی لڑکی ہوابازی کی طرف راغب ہوتی ہے یا ایروناٹیکل انجینئرنگ کرتی ہے۔ اور بینک منیجر کے عہدے تک پہنچتی ہے۔

اس کے بے باک طور طریقے اگر زندگی کو آسان بناتے ہیں۔ زشکل بھی بناتے ہیں۔ اگر کوئی آدمی اُسے پسند آجائے تو اس کا اظہار وہ صاف طور پر کر دیتی ہے۔ لیکن اس کی کوئی بات یا کام اُسے ناپسند آئے تو اس کا اظہار کرنے میں بھی دیر نہیں لگاتی۔ وہ اُسے یہ بھی بتا دیتی ہے کہ وہ کب اسے بور کرتا ہے اور کب نہیں صرف یہی نہیں بلکہ اپنے احساسات کو بھی راز بنا کر نہیں رکھتی۔

حملی لڑکی کے اندر ایک رومانٹک روح ہوتی ہے جو پرسکون اور خاموش زندگی کی خواہاں نہیں ہوتی۔ بلکہ مہم جوئی کی خواہشمند ہوتی ہے۔ ایک ایسے آدمی کے ساتھ دنیا کے گرد سفر کی خواہشمند ہوتی ہے جو مضبوط، جذباتی اور مہربان ہو بلکہ یہ کہا جائے کہ ایک مثالی آدمی ہو تو غلط نہیں ہوگا۔ وہ یہ ساری خوبیاں ہر اس آدمی میں تلاش کرتی ہے جو اس کو پسند آتا ہے۔

صرف چند آدمی ہی اس کی توقعات پر پورا اترتے ہیں۔ جب کہ باقی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی خودمختاری اس کے مزاج اور اس کی صاف گوئی کو برداشت کرنے کی سکت اپنے اندر نہیں پاتے۔ چنانچہ محبت اور شادی کے معاملات میں اسے اکثر اتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑتا ہے اور ایسے لوگوں سے بھی تعلقات ختم ہوجاتے ہیں جن کے ساتھ کبھی بہت اچھا وقت گزارا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حملی افراد کی عموماً دو یا تین شادیاں ہوتی رہیں۔ صرف ایک مضبوط آدمی ہی حملی لڑکی کی رفاقت کے قابل ہوتا ہے۔ صرف ایک سمجھدار شخص ہی اسکی ظاہری خشک کلامی اور احساس برتری کے پردے میں پوشیدہ وفادار اور مہربان لڑکی کو پہچان سکتا ہے۔ حملی لڑکی کی زندگی میں جب ایسا سمجھدار آدمی آجاتا ہے تو اس سے ٹوٹ کر محبت کرتی ہے۔ اسکی وفادار رہتی ہے یہاں تک کہ اپنی مریخی جنگی قوتوں کو بھی وقتاً فوقتاً مارتی رہتی ہے۔

## بقیہ: آسیب زدہ حویلی

مکان بھی بہت اجڑا ہوا مکان تھا اور اس کے در و دیوار سے عجیب قسم کی وحشت برستی تھی۔ رات کو بیوی سے اس موضوع پر گفتگو ہوئی تو اس نے بھی اس واقعہ کو سچ ہی سمجھ کر بات چیت کی اور اس نے کہا۔ زرینہ فوزیہ بچی نہیں ہیں۔ اگر اس طرح کا کوئی منظر اگر صوفیہ یا منے میاں دیکھ لیتے تو وہم کا امکان تھا۔ لیکن زرینہ اور فوزیہ نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ یہ دونوں ہوشمند ہیں ان کے دیکھے ہوتے منظر کو ہم اہم کہہ کر نظر انداز نہیں کر سکتے۔ امی جان کی رائے درست ہے۔ میرے خیال سے اس مکان کو کسی عامل مولوی سے کلوالیں۔ تاکہ کسی بھی ناخوش گوار بات سے ہم محفوظ ہوجائیں۔

اس کے بعد پندرہ دن پرسکون گزرے۔ پندرہ دن کے بعد رات ۱۲ بجے کے قریب فوزیہ ٹوئیلیٹ گئی تو وہاں سے چیختی ہوئی بھاگی۔ بھوت۔ بھوت بھوت۔ ہم سب گھبرا گئے۔ وہ کمرے میں آکر میری والدہ سے لپٹ کر رونے لگی۔ پھر روتے روتے بیہوش ہوگئی۔

(باقی آئندہ)

## بقیہ: علم الحروف

"بحق سورۂ ص" لکھیں۔ اس طرح لکھیں۔

۷۸۶
ص ص ص ص ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص | بحق سورۂ ص | ص ص ص ص ص

ص ص ص ص ص ص ص ص ص

عزیمت یہ ہے۔ اجب یا اھجمائیل بحق صاد و بحق یا صبور

(باقی آئندہ) *******

## بقیہ: انسان اور شیطان

"آؤ اب چلیں۔" داسیو بولی۔ "میرا بھی یہی ارادہ ہے۔ اپنی بہن کا انتقام لینے کے لئے۔ اور یوناف کو اس پنجرے سے رہائی دلانے کی خاطر مجھے عار سے شادی کی ذلت اور خواری برداشت کرنا ہی ہوگی۔"

...پھر وہ تینوں بہن بھائی مطمئن ہو کر ددا آشرم کی طرف واپس چلے گئے۔

(باقی آئندہ)

قسط ۱

# پتھروں کی خصوصیات

## اوپل

اس پتھر کو اردو زبان میں دودھیا، عربی زبان میں حجرالابیض سنسکرت میں لوپالا اور انگریزی زبان میں اوپل کہتے ہیں۔ یہ پتھر زیادہ تر دودھیا اور اوپل ہی کے نام سے مشہور ہے۔

اس پتھر کا مزاج جلالی ہے۔ اور یہ پتھر اپنے اندر طلسماتی صلاحیت رکھتا ہے۔ مزاجاً یہ نیلم ہی جیسا ہے۔ اور کسی بھی انسان کو عرش سے فرش پر اور فرش سے عرش پر پہنچا دیتا ہے۔ اگر یہ پتھر کسی کو راس آجائے تو اس کی زندگی میں خوشیوں کا انقلاب آجاتا ہے اور وہ فقیر سے بادشاہ بن جاتا ہے۔ اور اگر راس نہ آئے تو پھر انسان بادشاہ سے بھکاری بن کر رہ جاتا ہے۔ یہ پتھر اپنے اندر زبردست تاثیر رکھتا ہے۔ اور راس آنے یا راس نہ آنے کی صورت میں آندھی اور طوفان کی طرح انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اس پتھر کے استعمال سے طبیعت میں سنجیدگی، بُردباری پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ پتھر انسان کے اندر حلم اور قوّتِ برداشت بھی پیدا کرتا ہے۔ یہ پتھر تجارت کی طرف مائل کرتا ہے۔ اور انسان کے اندر کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ پتھر محبت کرنے والوں کے لئے خوش بختی کا باعث ہے۔ یہ محبّت کے جذبات کو بڑھاوا دیتا ہے۔ اور دلوں کے اندر گرم جوشی پیدا کرتا ہے۔ ازدواجی زندگی میں یہ پتھر خاص طور سے معاون ثابت ہوتا ہے۔ طالب و مطلوب دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی ضرورت کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اور میاں بیوی کے تعلقات میں اضافہ کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اگر یہ پتھر میاں بیوی اور طالب و مطلوب دونوں کو راس آجائے تو ان کی زندگی میں محبت و خوشی کا ایک انقلابِ عظیم برپا ہوجاتا ہے اور دونوں محبت و مسرت کی دولتوں سے مالامال ہوجاتے ہیں۔ یہ پتھر اچھی خواہشات کا مظہر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ اللہ کے بندوں کو اس کی قدر کرنی چاہیئے اور اس کو استعمال کر کے مطلوبہ فوائد حاصل کرنے چاہیئے۔

اس پتھر کو استعمال کرنے کے بعد خوش مزاجی پیدا ہوتی ہے۔ انسان خود کو نظم وضبط کا پابند بناتا ہے اور اس کے اندر جیو اور جینے دو جیسے جذبے ابھرنے لگتے ہیں۔ اس پتھر کو استعمال کرنے کے بعد انسان اپنے دوستوں کے ساتھ محبّت کا برتاؤ کرنے لگتا ہے۔ اور اس کے اندر رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کے جذبات برانگیختہ ہونے لگتے ہیں۔ اگر یہ پتھر راس آجائے تو حلقۂ دوستی اور حلقۂ مقبولیت تیزی کے ساتھ بڑھنے لگتا ہے اور دنیا کی ہر شئے مسخّر ہوکر رہ جاتی ہے۔ پرانے زمانے میں اس پتھر کو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا تھا اور اسکو قدرتِ خداوندی کا ایک کرشمہ سمجھا کرتے تھے۔ سترویں صدی سے قبل اس پتھر کی بہت قدر تھی۔ اس پتھر کو پہننے کا شوق سب سے پہلے روس میں ہوا۔ پھر اس کی شہرت چہاردانگ عالم میں پھیل گئی۔ اور یہ پتھر دوسرے قیمتی پتھروں کا مقابلہ کرنے لگا۔

اس پتھر کو استعمال کرنے سے انسان کی کاہلی اور اسکا تساہل دور ہوجاتا ہے۔ یہ انسان کے اندر کام کرنیکا جوش پیدا کرتا ہے اور انسان کے اندر کارکردگی کی اُمنگیں جنم لینے لگتی ہیں۔ اور اس کو مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔ کئی ماہ استعمال کے بعد یہ پتھر انسان کے اندر پاکیزگی، اور نفاست پیدا کرتا ہے اور انسان کے اندر اس کو استعمال کرنے کے بعد یقین اور استحکام کی نشو ونما خود بخود ہونے لگتی ہے۔

یہ پتّھر اپنے اندر طبّی خصوصیات بھی رکھتا ہے اس کے استعمال سے معدہ کا نظام درست رہتا ہے۔ امراضِ چشم کو رفع کرنے میں یہ تریاق ہے۔ معدہ کی سوزش، معدہ کا ورم، ضعفِ جگر اور ریاحی

(باقی صفحہ ۴۴ پر)

# فائدہ پہونچانے والی مختلف نمازیں

حسن الہاشمی

**نماز** اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ اور یہ ایسا واحد رکن ہے۔ جو کسی بھی حال میں بندے سے ساقط نہیں ہوتا۔ جبکہ دوسرے ارکان و فرائض کا معاملہ جداگانہ ہے۔ وہ تمام مسلمانوں پر فرض نہیں ہیں۔ اور جن پر فرض ہیں ان پر ہر حال میں فرض نہیں ہیں۔ مثلاً زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض نہیں ہے بلکہ زکوٰۃ ان ہی مسلمانوں پر فرض ہے جو صاحب نصاب ہوں یعنی جن کے پاس ۵۳ تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا موجود ہو اور اس پر پورا ایک سال گزر گیا ہو۔ اور یہ شخص مقروض بھی نہ ہو۔ اگر دس ہزار کا مقروض ہے اور سونا بقدرِ نصاب موجود ہے تو جب تک قرض ادا نہیں ہو جائے گا زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔

رمضان المبارک کے روزے ان مسلمانوں پر فرض ہیں جو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ بیماروں پر روزے فرض تو ہیں لیکن وہ فدیہ ادا کر کے بھی ثواب کما سکتے ہیں اور مسافروں کو روزہ قضا کرنے کی اجازت ہے۔

حج صرف ان مسلمانوں پر فرض ہے جو صاحب استطاعت ہوں۔ اگر کسی مسلمان کے پاس اتنا مال نہیں ہے کہ سعودی عرب آنے جانے کے مصارف برداشت کر سکے اور اپنے پس ماندگان کو واجبی اخراجات دیکر وطن سے باہر جا سکے تو اس پر حج فرض نہیں ہے۔

لیکن نماز ایک ایسا رکن ہے جو تمام مسلمانوں پر یکساں طور پر فرض ہے۔ امیروں پر غریبوں پر، بادشاہوں پر غلاموں پر، عالموں پر جاہلوں پر سبھی پر فرض ہے۔ اور کسی بھی حالت میں ساقط نہیں ہے۔ حد یہ ہے کہ سفر اور شدید مرض کی حالت میں بھی نماز معاف نہیں ہے۔ سفر میں رعایت رکھی گئی ہے کہ فرائض میں قصر کر لیا جائے چار کے بجائے دو رکعت پڑھ لی جائیں اور سنن و فرائض کو چاہیں تو ترک کریں۔ فرائض میں قصر کرنا واجب ہے اور سنن و نوافل میں مباح۔

حالتِ مرض میں یہ رعایت دیدی گئی ہے کہ اگر کھڑے ہو کر پڑھنے کی ہمت نہیں ہے تو بیٹھ کر پڑھ لیں اور اگر بیٹھ کر بھی پڑھ سکنے کی ہمت نہیں ہے تو لیٹ کر اشاروں سے پڑھ لیں۔ لیکن تاکید ہے کہ نماز کو کسی بھی حالت میں ضائع نہ کریں کیونکہ مرنے کے بعد عبادات میں سب سے پہلے نماز ہی کے بارے میں حساب ہوگا۔

## نماز پڑھنے کے فائدے

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص خالصۃً اللہ کے لئے نماز کا اہتمام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو پانچ طرح کے اعزاز و اکرام سے نوازتے ہیں۔

☆ روزی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

☆ عذاب قبر سے نجات مل جاتی ہے۔

☆ قیامت کے دن جب اعمال نامے تقسیم ہوں گے تو نماز پڑھنے والے کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا جو آسان

حساب کی علامت ہوگی۔ جبکہ وہ لوگ کہ جن کے بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا جائے گا ان سے سخت حساب لیا جائے گا اور انکے نامۂ اعمال میں چھان بین ہوگی جو بربادی کی نشانی ہے۔

☆ پل صراط سے نمازی بجلی کی طرح گذر جائے گا۔

☆ سخت حساب سے اور ایک روایت کے مطابق قیامت کے دن کی ہولناکی سے پوری طرح محفوظ رہے گا۔

## نماز کے دوسرے فائدے

☆ نماز پڑھنے سے دل کو سکون اور روح کو قرار ملتا ہے۔

☆ نماز پڑھنے سے چہرے پر رونق رہتی ہے۔

☆ نماز پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔

☆ نماز مسلمانوں کے لئے معراج کا درجہ رکھتی ہے۔

☆ نماز پڑھتے وقت جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کا سجدہ حق تعالیٰ کے قدموں پر ہوتا ہے اور بندہ سجدے کی حالت میں سب سے زیادہ اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

## فائدہ پہونچانے والی مختلف نمازیں

اب ہم ان مخصوص نمازوں پر روشنی ڈالتے ہیں جن کی ادائیگی دین ودنیا کے لئے سود مند ہے اور جن کو وقت کے تمام اکابرین نے ادا کر کے دین ودنیا کی رحمتیں اور راحتیں سمیٹی ہیں۔

## صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کی بڑی فضیلت احادیث میں بیان ہوئی ہے۔ بعض روایات میں تو یہاں تک فرما دیا گیا ہے جو مسلمان اس نماز کا اہتمام کرتا ہے اسکے تمام صغائر و کبائر گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ بہر حال صغائر کا معاف ہو جانا تو کئی روایات سے ثابت ہے اور اگر ساتھ ساتھ توبہ کا بھی اہتمام رہے تو کبائر بھی اللہ تعالیٰ معاف کر دیتے ہیں۔ آنحضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اس نماز کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اگر یہ کسی بنا پر ممکن نہ ہو تو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہر جمعہ کو پڑھنا چاہئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں چار مرتبہ یعنی ماہ مبارک کے چار جمعوں میں پڑھنا چاہئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ ماہِ مبارک کے الوداعی جمعہ کو پڑھنا چاہئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کم سے کم اپنی پوری عمر میں ایک مرتبہ ضرور یہ نماز جسے صلوٰۃ التسبیح کہتے ہیں پڑھ لینی چاہئے۔

اس نماز کے بعد جو بھی دعا مانگی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ وہ قبول ہوگی اور پڑھنے والے پر انوار و برکات کا نزول ہوگا۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دوسری سورت پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جائے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر. پھر اسی تسبیح کو رکوع میں سبحان ربی العظیم تین مرتبہ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھا جائے۔ رکوع سے کھڑے ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد دس مرتبہ پڑھا جائے۔ پھر دونوں سجدوں میں تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنے کے بعد دس مرتبہ پڑھا جائے دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ پڑھا جائے۔ اور قعدۂ اولیٰ اور قعدۂ ثانیہ میں التحیات سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھا جائے۔ کل تعداد پوری نماز میں تین سو ہو جائے گی۔

## نماز کن فیکون

غم، تکلیف، خوف اور پریشانی کے موقع پر یہ نماز پڑھنی چاہئے۔ اس کے پڑھنے سے دل کو سکون ملے گا۔ اور غیبی مدد ہوگی۔ طریقہ یہ ہے کہ شب جمعہ کو بعد نماز عشاء غسل کرے۔ لباس بدلے۔ پھر مندرجہ ذیل طریقے سے نماز ادا کرے۔

(۱) پہلی رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد افوض امری الی اللہ سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۲) دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد الا الی اللہ تصیر الامور سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۳) تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد نصر من اللہ وفتح قریب سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۴) چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد انا فتحنا لك فتحا مبینا۔ سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

نماز سے فراغت کے بعد اپنا دایاں ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر سو(۱۰۰) مرتبہ غفرانك ربنا والیه المصیر۔ پڑھیں۔

پھر سجدے میں چلے جائیں اور زمین سے اپنی پیشانی رگڑتے ہوئے دو سو مرتبہ استغفر اللہ واتوب الیه المصیر پڑھیں۔

انشاء اللہ سجدے سے ابھی سر نہیں اٹھے گا کہ غم، خوف، وحشت اور دیگر پریشانیوں سے نجات حاصل ہوجائے گی اور اس نماز سے فراغت کے بعد روح کو ایک طرح کا قرار آجائے گا اور دشمنوں کے قلوب میں رعب پیدا ہوگا اور ریشہ دوانیاں کرنے والے رسوا ہوں گے۔ یہ نماز اکابرین کی آزمودہ ہے۔ خود راقم الحروف نے اس نماز کو جب بھی کسی مقصد کے لئے پڑھا ہے اللہ کے فضل وکرم سے کامیابی ملی ہے اس نماز کے بارے میں کوئی شک دل میں لاکر اپنی روحانیت فنا نہیں کرنی چاہئے۔

## نماز قضائے حاجت

یہ نماز کسی بھی مہم کو سر کرنے کے لئے یا کسی پریشانی میں مبتلا ہونے کے بعد اس سے چھٹکارے کے لئے کسی مقدمہ میں فتح پانے کے لئے یا اگر قرض زیادہ ہوگیا ہو تو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے پڑھنی چاہئے۔ اس نماز کا ذکر حضرت امام صادقؓ نے "قرآن حکیم کا تاثیری پہلو" میں بھی کیا ہے۔ انسان کو زندگی میں بعض اوقات غم والام اور مالی پریشانیاں اس طرح اپنے بازوؤں میں جکڑ لیتی ہیں کہ بس اللہ کی پناہ۔ ایسے المناک حالات میں بندے کو چاہئے اِدھر اُدھر بھٹکنے کے بجائے مالک دوجہاں کے در پر آئے اور اپنا دامنِ سوال دراز کرے پریشانیاں دور ہوں گی۔ غموں اور دکھوں سے نجات ملے گی۔ اور زحمتوں کے بدلے میں رحمتیں اور کلفتوں کے بدلے میں راحتیں عطا ہوں گی اتنا ملے گا کہ سمیٹنا مشکل ہوجائے گا۔ شرط یہ ہے کہ یقین کامل اور پختہ اعتقاد کے ساتھ مالک دوجہاں کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے راقم الحروف نے ایک مرتبہ ایک شدید آزمائش کا شکار ہوکر اس نماز کو پڑھا تو رب کریم نے ہر مشکل کے بدلے آسانی اور ہر مصیبت کے بدلے راحت عطا فرمادی اور اتنا دیا کہ اٹھایا نہ جاسکا۔

طریقہ اس نماز کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں یعنی چاند کی پہلی تاریخ سے چاند کی ۱۴ تاریخ تک کسی بھی منگل کے گذر جانے کے بعد جو رات آتی ہے جو بدھ کی رات کہلاتی ہے اس رات سے اس عمل کی شروعات کریں رات کو ۱۲ بجے کے بعد اور موسم سرما میں دس بجے کے بعد عمل کا اہتمام کریں۔

(۱) پہلی رکعت میں آیت کریمہ دعاء یونس سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۲) دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین۔ سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۳) تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد۔ سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

(۴) چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد نعم المولی ونعم النصیر۔ سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

نماز سے فراغت کے بعد کھڑے ہوجائیں اور تین قدم گن کر آگے بڑھ جائیں تقریباً سجدے کی جگہ پہونچ جائیں گے۔ وہاں کھڑے ہوکر سات سو مرتبہ انی مغلوب فانتصر پڑھیں۔

اس کے بعد پیر پیچھے کی طرف اُلٹے واپس تین قدم ہوں اور سجدے میں چلے جائیں۔ سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں۔

اللھم یا دا الجود والاکرام یا دافع الھم والغم انی توسلت الیک بھذہ الصلوٰۃ فتقبل منی یا قاضی الحاجات انک انت السمیع العلیم اسئلک یا اللہ یا رحمٰن یا حنان یامنان یا ذور الجلال والاکرام ان یغفر الذنوبی واجب دعوتی واقض حاجتی والنصرنی علی اعدائی ویسر لی امری وارزقنی الصحۃ والعافیہ واتنی حسنات الدنیا والاخرۃ وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا ومولانا محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

**ہر ضرورت کے لئے نماز**

یہ نماز نمازِ اسرار کہلاتی ہے کتب قدیم میں صلوٰۃ الاسرار کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح تین بجے اُٹھ کر دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور سورۂ کافرون ایک مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونیکے بعد کلمۂ تمجید سات مرتبہ اور دس مرتبہ یا غیاث المستغثین اغثنی۔ یہ پڑھتے وقت اپنی حاجت اور خواہش کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ جس خواہش کیلئے بھی یہ صلوٰۃ الاسرار پڑھی جائیگی وہ خواہش پوری ہوگی۔

**صلوٰۃ الاولیاء** یہ نماز حضرت شیخ عبد القادر جیلانی سے منسوب ہے۔ قادری چشتی نسبتوں کے اولیاء اس نماز کو پڑھتے رہتے ہیں۔ یہ نماز حزن وملال سے نجات دلاتی ہے اور مصائب وآلام کے دور میں غیبی مدد کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نمازِ مغرب پہلی رکعت میں سورۂ والضحیٰ گیارہ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الم نشرح گیارہ مرتبہ پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں سر رکھ کر پڑھیں سو (۱۰۰) مرتبہ۔

ضعیفے بر در قوی

پھر دایاں رُخسار مصلّے پر رکھ کر پڑھیں۔ سو (۱۰۰) مرتبہ

نیاز مند بر در بے نیازے

پھر بایاں رُخسار مصلّے پر رکھ کر پڑھیں سو (۱۰۰) مرتبہ

حاجت مندے بر درے حاجت روا

اسکے بعد مصلّے کے دائیں کونے کو تھوڑا سا پلیٹ کر پڑھیں سو ۱۰۰ مرتبہ

نہ گردم باز تا نہ کُنی حاجت روا

جب نوّے مرتبہ یہ فقرہ زبان سے ادا کر چکے تو قبلہ کی طرف کو تین قدم بڑھ کر بقیہ دس کی تعداد پوری کرے اور اسی وقت اسی جگہ سجدے میں چلا جائے اور اپنا مقصد جو بھی ہو بیان کرے۔ انشاء اللہ جو بھی غم ہوگا رفع ہوگا۔ اور اگر کوئی مالی پریشانی ہوگی تو اس کو مٹانے کے بھی اسباب پیدا ہوں گے۔

**صلوٰۃ الحاجہ** حضرت خواجہ معین الدین چشتی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی کوئی حاجت روانہ ہوتی ہو۔ یا دعا قبول نہ ہوتی ہو تو یہ عمل شروع کرے۔ نماز عشاء پڑھنے کے بعد روزانہ چار رکعت اس طرح پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ اور باقی رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

حق بات یہ ہے کہ مرض مصیبت اور مسائل کے دور میں نماز کے ذریعہ اللہ سے استعانت طلب کر سکتا ہے۔ اسلئے اکابرین نے یہ مختلف نمازیں منقول ہیں۔ حسبِ ضرورت ان سے فیوض وبرکات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

# انگوٹھی اور نگینہ و پتھر کے استعمال کا رواج بہت پرانا ہے

## اور یہ نبیوں کی سنت بھی ہے

حسن الہاشمی

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انگوٹھی پہننا معیوب ہے جبکہ بعض لوگ اس کو سلسلۂ توہمات ہی کا ایک حصہ سمجھتے ہیں ایسے لوگ پتھروں کی تاثیر کے بھی قائل نہیں حالانکہ انگوٹھیاں پہننے کا رواج حضرت آدم علیہ السلام سے چلا آ رہا ہے۔ اور پتھروں کی تاثیر نہ صرف احادیث سے بلکہ بعض آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔ یاقوت، سچے موتی اور مرجان کا ذکر قرآن حکیم میں بڑی صراحت کیساتھ آیا ہے اور خود خالقِ کائنات نے ان کی افادیت اور تاثیرات کی نشاندہی کی ہے۔

انگوٹھی پہننا نہ صرف یہ کہ انبیاء کی سنت ہے بلکہ ایک قسم کا اسلامی رواج بھی ہے۔ بڑے بڑے فلاسفر جو روحانیت کے قائل نہیں تھے اور توہمات کے خلاف ہمہ وقت علمِ بغاوت بلند رکھتے تھے انھوں نے بھی انگوٹھیوں میں نگینے جڑوا کر پہنے ہیں اور پھر انھوں نے ان کی افادیت اور تاثیر کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ارسطو کے ہاتھ میں جو انگوٹھی تھی اس پر "العظمة للہ" کندہ تھا۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ فرمایا کہ کسریٰ وقیصر اور نجاشی کو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں خطوط لکھے جائیں تو کسی نے بتایا کہ اُمرا لوگ بغیر مہر کے کسی کی بڑائی کو تسلیم نہیں کرتے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کے وفد کو عام سے آدمی کا وفد سمجھ کر نظر انداز کر دیں۔ اور خط لکھنے کا مقصد ہی فوت ہو جائے اُس وقت آنحضور ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس میں یہ نقش تھا۔ "محمد رسول اللہ" امام بخاریؒ نے وضاحت کی ہے کہ نیچے سے اوپر پہلی سطر میں محمد دوسری میں رسول تیسری سطر میں اللہ کندہ تھا۔ بالکل اس طرح (اللہ / رسول / محمد) اس انداز میں یہ حکمت تھی کہ رسول خدا ﷺ نے اللہ کے نام کو اوپر رکھا حالانکہ اُصولاً اوپر سے نیچے کی طرف لکھنا چاہئے تھا۔ آپ نے ازراہ ادب واحترام نیچے سے اوپر کی طرف لکھوایا۔ اور اللہ کے نام کی عظمت پہچانی اس لئے آپ کو اللہ نے وہ عظمت عطا کی جو اللہ کے بعد کسی اور کے حصے میں نہیں آئی۔ یہ بات سچ ہے کہ جو ادب کرتا ہے ایک دن اس کا بھی ادب کیا جاتا ہے اور بے ادب اور گستاخ جو اپنے بڑوں کی توقیر نہیں کرتا ایک دن وہ اپنے چھوٹوں کے ہاتھوں ذلیل ہوتا ہے۔ مہر نبوت ہمیں اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ ہم بڑوں کی بڑائی اور اہمیت کو تسلیم کریں اور اپنے بڑوں کے مقام کو پہچان کر زندگی گذاریں۔

صحیح بخاری کی ایک دوسری روایت میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آنحضور ﷺ نے ایک اور انگوٹھی پہنی ہے اس کا نگینہ قدرے کالا تھا۔ اس کو آپ دائیں ہاتھ مین پہنتے تھے اور نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیچ والی اُنگلی اور شہادت کی اُنگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

صحابہ نے وضاحت کی ہے کہ آنحضور ﷺ کن اُنگلی کے

برابر والی اُنگلی میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک صاحب پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ کیابات ہے کہ تم سے بت پرستی کی بو آتی ہے۔انھوں نے فوراً وہ انگوٹھی اتار کر پھینک دی۔پھر اگلے دن لوہے کی انگوٹھی پہن کر آئے۔آپؐ نے فرمایا کہ کیابات ہے کہ تم دوزخیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو۔اُن صاحب نے لوہے کی انگوٹھی بھی فوراً اُتار کر پھینک دی اور عرض کیا یارسول اللہ! میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا چاندی کی انگوٹھی بنواؤ اور اس کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم نہ ہو۔

شریعت اسلامیہ کی رو سے مسلمان کو سوائے چاندی کے کسی اور دھات کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے۔تانبے کا چھلہ کسی بیماری کو رفع کرنے کے لئے پہنا جاسکتا ہے۔شوقیہ پہننا جائز نہیں۔البتہ عورت چاندی کے علاوہ سونے کی انگوٹھی پہن سکتی ہے جبکہ مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی حرام ہے۔

چاندی کی انگوٹھی میں ہر قسم کا نگینہ اور پتھر جائز ہے۔اور چاندی کی انگوٹھی پر کلماتِ عالیہ نقش کراکر پہننا اکابرین کی سنت رہی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ تھا۔"نعم القادر"

حضرت عمر فاروقؓ کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ تھا۔"کفیٰ بالموت واعظاً یاعمر"

امام جعفر صادقؒ سے ایک شخص نے ملاقات کی اور عرض کیا کہ مجھے کسی ظالم کا خوف ہے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے ہلاک نہ کردے۔ امام علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ جاؤ ایک انگوٹھی تیار کراؤ۔وہ شخص انگوٹھی بنوا کر لایا تو آپ نے اس انگوٹھی پر سطر اول میں اعوذ بالله۔ دوسری سطر میں امنت بالله۔تیسری سطر میں واثق بالله ورسوله چوتھی سطر میں اشهد ان لا اله الا الله کندہ کردیا۔اور فرمایا کہ اس انگوٹھی کو پہن لو ہر ظالم کے ظلم سے انشاء اللہ محفوظ رہوگے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ بہ نفس نفیس ایک انگوٹھی پہنا کرتے تھے جس پر "العزة لله" کندہ تھا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ "در نجف" کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔در نجف سفید رنگ کا ایک بلوری اور چمکدار پتھر ہوتا ہے۔نجفِ اشرف میں یہ پتھر آج بھی دستیاب ہے۔حضرت علیؓ کی انگوٹھی کے بارے میں یہ تک مشہور ہے کہ یہ حق تعالیٰ کی طرف سے ہدیہ کی گئی تھی۔لیکن صحیح روایات میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔البتہ یہ بات ثابت ہے کہ حضرت علیؓ در نجف کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور یہی انگوٹھی سیدنا امام حسنؓ کی انگلی میں بھی دیکھی گئی۔

روایت میں آتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکنے کی تیاری کرلی گئی تو پروردگار عالم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ زمرد کی انگوٹھی بھجوائی جس پر یہ کلمات نقش تھے۔ لا اله الا الله محمد رسول الله ولاحول ولا قوة الا بالله فوفت امری الى الله اسندتُ ظهری الى الله حسبی الله۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ انگوٹھی پہن لی۔اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ گلزار میں تبدیل ہوگئی۔

دورِ قدیم کے اولیا نگینہ زمرد میں یہ کلمات کندہ کراکر پہنا کرتے تھے۔"محمد رسول اللہ۔لا اله الا الله الملك الحق المبين۔

اور بعض حضرات یہ کلمات کندہ کراتے تھے۔الملك لله الواحد القهار

دورِ قدیم میں بانجھ عورتوں کو چاندی کی انگوٹھی میں فیروزہ پر یہ

آیت کندہ کرا کر پہناتے تھے اور اس کی برکت سے ان کے حمل ٹھہر جاتا تھا۔ آیت یہ کندہ کراتے تھے۔ رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیروزہ پر یہ کندہ کرا کر ایک انگوٹھی بنوائی تھی۔ "الله الملك الحق" اور یہ انگوٹھی بھی آخیر عمر تک آپ کے پاس رہی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر یہ کلمات کندہ تھے۔ سبحانہ من الانس والجن بکلماتہ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما بھی مستقل چاندی کی انگوٹھی پہنا کرتی تھیں۔ اور ان کی انگوٹھی پر "امن المتوکلون" کندہ تھا۔

سیدنا امام حسنؓ کی انگوٹھی پر "حسبی الله" کندہ تھا۔

سیدنا امام حسینؓ دو انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ ایک انگوٹھی پر "الحمدلله" کندہ تھا اور دوسری پر "ان ا الله بالغ امره۔

حضرت امام زین العابدین کی انگوٹھی پر "الحمد لله العلی" کندہ تھا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ کے پاس ایک انگوٹھی ایسی بھی تھی جس پر یہ عبارت نقش تھی۔ "خزی وشقی قاتل الحسین ابن علی"

امام جعفر صادقؒ کی ایک انگوٹھی پر یہ عبارت کندہ تھی۔ الله خالق کُل شیء"

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کی انگوٹھی پر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔ "الملك لا الله وحده"

حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کی ایک انگوٹھی خاندانی انگوٹھی کہلاتی تھی اور یہ تقریباً سبھی خاندان کے افراد استعمال کرتے تھے اس پر یہ عبارت کندہ تھی۔ "ماشاء الله لاقوة الا بالله"

بہر کیف انگوٹھی اور نگینوں کا استعمال اسی دور کی رسم نہیں ہے بلکہ یہ دورِ قدیم سے چلی آرہی ہے اور انبیاء نے انھیں استعمال کر کے ان کی حقانیت کا ثبوت دیا ہے۔ ایک روایت سے یہ ثابت ہے کہ حضرت آدم نے حضرت حوا سے نکاح کرنے سے پہلے انھیں انگوٹھی دی۔ اور ان کی یہ سنت آج تک برقرار ہے اور منگنی کی انگوٹھی کا رواج ان کی تمام اولاد میں پایا جاتا ہے۔ اکابرین نے حروفِ مقطعات کی انگوٹھی بطورِ خاص استعمال کی ہے اور یہ انگوٹھی ماہ رجب کی خاص تاریخ میں تیار ہوتی ہے۔ اور اسے تیار کرنے کی بھی خاص شرطیں ہیں اور انگوٹھی تیار کرنے کے بعد بھی اس پر ایک عمل پڑھا جاتا ہے جس سے اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے اکابرین کا ایجاد کردہ یہ سلسلہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور خدا کی مخلوق اس سلسلہ الذہب سے پوری طرح مستفیض ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں مختلف مسائل میں کام آنے والے مختلف نقوش انگوٹھیوں پر کندہ کئے جاتے ہیں اور یہ مخصوص مسائل میں بے حد مجرب ثابت ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلے کو توہمات میں شمار کرنا قطعاً نادانی اور کم علمی کی بات ہے۔

ہم عرض کر چکے ہیں کہ انگوٹھی کا سیدھے ہاتھ کی اُنگلی میں پہننا سنت ہے۔ اور سنت یہ بھی ہیکہ انگوٹھی کو کن اُنگلی کے برابر والی اُنگلی میں پہنا جائے۔ صحیح روایات سے یہ ثابت ہے کہ حضرت آدم، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت الحق، حضرت الیاس، حضرت ایوب، حضرت لقمان، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور رحمتِ دوعالم ﷺ نے دائیں ہاتھ ہی میں انگوٹھی پہنی ہے۔ تمام انبیاء کی انگوٹھی کا نگینہ چوکھٹا تھا اور آنحضور ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ گول تھا۔

# مانو نہ مانو
# بات پتے کی

لیکن ان باتوں کا شریعتِ اسلامی سے برحق ہونا ثابت نہیں ہے۔ صرف تجربات کی کسوٹی پر یہ باتیں درست ثابت ہوئی ہیں۔

☆ اگر شام کو مغرب میں آسمان میں شفق پھیلے تو موسم خوشگوار مگر خشک رہے گا۔
☆ اگر شام کو مشرق میں شفق پھیلے تو موسم ایک طرح کا نہیں رہے گا۔ بلکہ ادلتا بدلتا رہے گا۔
☆ اگر شام کو شفق جنوب میں پھیلے تو بہت جلد بارش ہوگی۔ اور اگلے دن دھوپ تیز نکلے گی۔
☆ اگر شام کو شمال میں شفق پھیلے تو بارش طوفانی آئے گی۔
☆ اگر موسمِ گرما میں ابابیل زمین کے قریب قریب اڑیں تو جلد بارش ہوگی۔
☆ اگر کوے انسانوں کے سروں پر کائیں کائیں کریں تو سمجھ لیجئے کہ بارش ہونے والی ہے۔
☆ اگر چڑیا کسی کھیت میں یا کسی جھاڑی کے نیچے ایک جگہ چھپ کر بیٹھی ہو تو سمجھ لو کہ خشک سالی آئے گی۔
☆ اگر کہکشاں کا رنگ سرخ ہو تو موسم خراب رہے گا اور طوفان آئے گا۔
☆ اگر کوئی عورت یا مرد زینے پر چڑھتے ہوئے بیچ میں ٹھوکر کھائے تو اسکی شادی تھوڑے دنوں بعد ہو جائیگی۔
☆ اگر بارات جاتے وقت راستے میں جنازہ مل جائے تو دلہن کے لئے برا ہے اگر بارات کی واپسی میں جنازہ ملے تو دولہا کے لئے برا ہے۔
☆ اگر کسی کا پالتو کتا رات کو روئے تو اس کے گھر میں کسی کی موت ہونے والی ہے۔
☆ مئی کا مہینہ بیاہ شادی کے لئے غیر مبارک ہے۔ اس ماہ میں شادی کرنے سے احتراز کرنا چاہئے۔
☆ مائیکہ اگر سسرال کے قریب ہو تو لڑکی شادی کے بعد کبھی خوش نہیں رہ سکتی۔
☆ بغیر مطالبہ کے قسم کھانے والے کو سمجھ لو کہ وہ جھوٹا ہے۔
☆ صبح ہی صبح اگر گھر کی دیوار پر بیٹھ کر کوا بولے تو سمجھیں کہ کوئی مہمان آنے والا ہے۔

قسط ۹

# اعداد کا جادو

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## میں کس عدد کی خاتون کو اپنی رفیقِ حیات بناؤں؟

مثلاً سلیم ابن خالدہ ۲۴ ستمبر ۲۰۰۲ء بروز منگل کو بعد عصر یہ سوال کرتا ہے کہ میں کس عدد کی خاتون کو اپنا رفیقِ حیات بناؤں۔ اُس کے سوال کے الفاظ یہ ہوں گے۔

میں یعنی کہ سلیم ابن خالدہ کس عدد کی خاتون کو اپنی رفیقِ حیات بناؤں۔ اس سوال جواب کا حاصل کرنے کے لئے اسطرح مستحصلہ برآمد کریں گے۔

| | مجموعی اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| (۱) سلیم۔خالدہ۔ | ۷۸۰ | ۶ |
| (۲) بقیہ حروفِ سوال کے اعداد۔ | ۳۲۹۷ | ۳ |
| (۳) تاریخ عیسوی۔ | ۲۴ | ۶ |
| (۴) ماہ عیسوی۔ | ۹ | ۹ |
| (۵) سن | ۲۰۰۲ | ۴ |
| (۶) تاریخ ہجری۔ | ۱۶ | ۷ |
| (۷) ماہ ہجری۔ | ۷ | ۷ |
| (۸) سن ہجری۔ | ۱۴۲۳ | ۱ |
| (۹) ماہ ہندی اسوج۔ | ۶ | ۶ |
| (۱۰) منگل مقررہ نمبر۔ | ۳ | ۳ |
| (۱۱) بُرج میزان مقررہ نمبر | ۷ | ۷ |
| (۱۲) متعلقہ ستارہ زہرہ مقررہ نمبر منفی | ۳ | ۳ |
| (۱۳) منزلِ قمر ثریا | ۳ | ۳ |

## آیئے ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

٦ ٣ ٦ ٩ ٤ ٧ ٧ ١ ٦ ٣ ٧ ٣ ٣
٩ ٩ ٦ ٤ ٢ ٥ ٨ ٧ ٩ ١ ١ ٦
٩ ٦ ١ ٦ ٧ ٤ ٦ ٧ ١ ٢ ٧
٦ ٧ ٧ ٤ ٢ ١ ٤ ٨ ٣ ٩
٤ ٥ ٢ ٦ ٣ ٥ ٣ ٢ ٣
٩ ٧ ٨ ٩ ٨ ٨ ٥ ٥
٧ ٦ ٨ ٨ ٧ ٤ ١
٤ ٥ ٧ ٦ ٢ ٥
٩ ٣ ٤ ٨ ٧
٣ ٧ ٣ ٦
١ ١ ٩
٢ ١
٣

مستحصلہ ۳ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہیکہ سلیم ابن خالدہ کیلئے وہ خاتون موزوں رہے گی جس کا مفرد عدد پانچ یا نو ہو۔

---

اگر مستحصلہ ایک برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۳، ۴، ۷ یا نوٗ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۲ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۳، ۴ یا چھ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۳ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۵ یا ۹ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۴ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ایک یا ۹ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۵ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۶ یا ۸ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۶ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۳ یا ۶ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۷ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۳ یا ۴ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۸ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۴ یا ۸ ہونا چاہیئے۔
اگر مستحصلہ ۹ برآمد ہو تو رفیقِ حیات کا عدد ۱، ۴، ۹ ہونا چاہیئے۔

(باقی آئندہ)

# روحانی فارمولے

**بھولی ہوئی چیز یاد آنے کیلئے** اگر کوئی چیز رکھ کر آپ بھول گئے ہوں اور یاد کرنے سے یاد نہیں آتی ہو تو ایک کپڑے میں سات گرہ لگائیں۔ اس کے بعد سورۂ الم نشرح پوری سورۃ پڑھکر ایک گرہ کھولیں اسی طرح پھر سورۃ پڑھکر دوسری گرہ کھولیں۔ اور اسی طرح ساتوں گرہ کھولیں۔ انشاء اللہ اس دوران وہ چیز یاد آجائے گی۔

**سفر میں کامیابی کے لئے** سفر میں جانے سے قبل باوضو "یَا حَفِیْظُ" ایک ہزار مرتبہ پڑھکر گھر سے نکلیں۔ انشاء اللہ سفر میں حادثات سے بھی حفاظت رہے گی اور ہر طرح کی کامیابی عطا ہوگی۔

**کھوئی ہوئی چیز کے لئے** اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو لاتعداد مرتبہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط پڑھیں اور تلاش جاری رکھیں۔ اگر چیز گھر ہی میں ہوگی تو ضرور مل جائے گی۔

**حفاظتِ مکان کے لئے** رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی مع بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ زور سے تالی بجائیں۔ انشاء اللہ جہاں تک تالی کی آواز جائے گی، چوروں سے اور بری چیزوں سے حفاظت رہے گی۔

**کھیت کی حفاظت کے لئے** اگر کسی کھیت کو جانور کھاجاتے ہوں یا خراب کرجاتے ہوں تو دریا کے پاک ریت پر باوضو چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر یہ ریت تھوڑی تھوڑی کھیت کے چاروں کونوں میں ڈالیں۔ بحکم خدا کھیتی محفوظ رہے گی۔

**برکت کے لئے** کسان جب غلہ کھیت سے لاکر گھر میں یا کسی دوسری جگہ رکھے تو پہلے یہ عمل کرے کہ اس غلہ میں سے ایک مٹھی لیکر اس پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر اس کو اسی جگہ ڈال دے جہاں سارا غلہ لاکر ڈالنا ہے۔ انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ عقل خود حیران ہوگی۔

**مرگی کے دفعیہ کے لئے** جس کو مرگی کا مرض ہو۔ اور دورہ پڑتا رہتا ہو تو جس وقت مریض کو دورہ پڑجائے تو بے ہوشی کی حالت میں اس کے سیدھے کان میں ایک بار اذان اور دوسرے کان میں ایک بار اقامت پڑھ دی جائے۔ اس طرح سات مرتبہ کرنے کے بعد یعنی سات دورے پڑیں گے اور مرض ختم ہوجائیگا انشاء اللہ۔

**بصارت کے لئے** بعد نماز عشاء "یَا بَصِیْرُ" تین مرتبہ پڑھا کرے اور سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پہ دم کرکے انہیں اپنی آنکھوں پر مل لیا کرے۔ انشاء اللہ بینائی تیز ہوجائے گی۔ اور محفوظ بھی رہے گی۔

**سماعت کے لئے** اگر کسی کو اونچا سنائی دیتا ہو تو روغن بادام لیکر باوضو پانچ سو مرتبہ "یَا سَمِیْعُ" پڑھ کر دم کریں بسم اللہ پڑھکر شروع کریں۔ اور آخیر میں ایک بار صلی اللہ علیہ وسلم کہدیں۔ پھر تیل پر دم کردیں۔ اور اس تیل کو حفاظت سے رکھ لیں۔ اسے سوتے وقت ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بہرے پن کی شکایت دفع ہوگی۔

**جن بھوت بھگانے کیلئے** اگر کسی مکان میں جن بھوت یا خبیث روحوں کا خطرہ ہو اور گھر کے لوگ اکثر بیمار رہتے ہوں تو پانچ ٹھیکریاں کوری لیکر بعد نماز عصر ہر ٹھیکری پر پانچ پانچ مرتبہ سورۂ عصر پڑھ کر دم کردیں اور مکان کے چاروں گوشوں میں اور ایک ٹھیکری مکان کے صحن میں دفن کردیں۔ انشاء اللہ آئندہ کے لئے مکان کی حفاظت ہوجائے گی۔

# عبادات ماہ رجب المرجب

(۱) روایت ہے کہ جو شخص رجب کی پہلی اور پندرہویں کو اور آخر تاریخ میں غسل کرے۔ اپنے گناہوں سے ایسا خارج ہو کہ آج پیدا ہوا۔

(۲) اس ماہ کی پانچ شب عبادت کے لئے افضل ہیں۔ ایک اول، ایک اوسط، تین آخر میں۔

(۳) شب اول میں مغرب کی نماز کے بعد بیس رکعت پڑھنا، جس میں ایک ایک بار سورہ اخلاص ہو موجب فوائد ہر دو جہان کا ہے۔

(۴) شب اول میں بعد نماز عشاء کے دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ الم نشرح اور سورہ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔ سلام کے بعد ۳۳،۳۳ بار کلمہ توحید اور درود شریف پڑھے تو جو دعا طلب کرے وہ مقبول ہو۔

(۵) اس ماہ کی کسی رات کو دس رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک بار سورہ کافرون اور دس بار سورہ اخلاص پڑھے۔ سب گناہ اس کے بخشے جائیں اور جو دعا کرے مقبول ہو۔

(۶) رجب کے ماہ میں ہر جمعہ میں ظہر اور عصر کی نماز کے درمیان چار رکعت ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں آیت الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچ بار پڑھے اور سلام کے بعد پچیس بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ اور ایک سو بار اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَعَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو بار درود شریف پڑھے جو حاجت چاہے روا ہو۔ اگر حاجت نہ ہو تو ثواب حج اور عمرہ کا ملے گا۔

(۷) اس ماہ میں تین روز اول اور تین روز آخر روزہ رکھے اور افطار کے وقت دو رکعت نماز پڑھے۔ اول میں آیت الکرسی اور سورہ اخلاص ایک ایک بار دوسری میں اذا زلزلت الارض اور سورہ اخلاص اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے تو ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب ملے گا اور تا سال آئندہ فرشتے اس کی بخشش کی دعا مانگتے رہیں گے۔

(۸) اس مہینے میں تیس رکعت پڑھے۔ دس پہلے دن، دس پندرہویں دن، دس روز آخر میں اور ہر رکعت میں سورہ کافرون ایک بار سورہ اخلاص تین بار ہو تو حاجات دینی و دنیوی بر آئیں۔ تمام آفات سے محفوظ رہے۔

(۹) اس ماہ میں ہر روز استغفار پڑھے تو بے شک مغفرت ہوگی۔

(۱۰) حضرت خواجہ اویس قرنی رح سے منقول ہے کہ اس ماہ کی ۳،۴،۵،۱۴،۱۵،۱۶،۲۳،۲۴،۲۵ کو روزہ رکھے۔ ہر روزے میں چاشت کے وقت غسل کرے اور فراغت نماز تک کسی سے بات نہ کرے اور بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ یعنی چار چار رکعت پڑھے۔ پہلی چار رکعت میں اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ تین تین بار پڑھے بعد سلام ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دوسری چار رکعت میں اِذَا جَاءَ تین تین بار پڑھے اور بعد سلام سترہ بار پڑھے۔

اَنْتَ قَوِیٌّ مُعِیْنٌ وَاحِدٌ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اور تیسری چار رکعت میں سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر مرتبہ الم نشرح پڑھے۔ پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر حاجت اللہ سے طلب کرے بہت جلد حاجت پوری ہو۔ اگر حاجت طلب نہ کرے تو بہشت میں ہزاروں نعمتیں پائیں۔

## نماز لیلۃ الرغائب

ماہ رجب کی پہلی جمعرات اور جمعہ کے درمیان کی رات کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں۔ اس رات کو بعد نماز مغرب بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں انا انزلناہ تین بار اور اخلاص بارہ بار پڑھے۔ بعد نماز اللھم صل علی محمدن النبی الامی وعلی الہ ستر بار پڑھے۔ پھر سجدہ میں جاکر ستر مرتبہ سبوح قدوس ربنا ورب الملئکہ والروح پڑھے پھر سر اٹھائے اور رب اغفر وارحم تجاوز عما تعلم فانك انت العلی العظیم پھر دوسرے سجدے میں جاکر دعائے مذکور ستر مرتبہ پڑھے اور سر اٹھاکر مندرجہ بالا درود ستر بار پڑھے اس کے بعد جو دعا کرے مقبول ہوگی۔ بلکہ عشاء تک دعا کا وقت ہوگا۔ اگر دعا زیادہ بھی ہوں تو بھی مقبول ہوں گی۔

## نماز شب استفتاح

یہ پندرھویں شب ماہ رجب کی ہوتی ہے۔ احادیث میں منقول ہے کہ اس شب کو بیس رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ اخلاص ایک بار ہو تو بے انتہا ثواب پائے۔

## نماز یوم استفتاح

۱۳، ۱۴، ۱۵ رجب کو روزہ رکھے اور پندرہویں کو بعد زوال آفتاب غسل کرے اور آٹھ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین تین بار ہو تو ثواب بہت ملے۔ گناہوں کی مغفرت ہو۔

## نماز شب معراج

یہ رات ستائیسویں ہوتی ہے۔ اس شب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور بعد نماز سو سو بار کلمہ تمجید، درود اور استغفار پڑھے۔ پھر سجدے میں جاکر جو دعا کرے، قبول ہوگی اور اس کی صبح کو روزہ رکھے جس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

اگر اس رات چھ رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ اخلاص سات سات بار ہو تو اللہ تعالیٰ حاجت بر لائے۔ اور ثواب تیس حج کا دے۔

# طبِّ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

## سنار کے فوائد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اگر موت کی کوئی دوا ہوتی تو وہ سنار ہوتی، سنار سب سے عمدہ مکہ معظمہ میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ دست آور ہے۔ بلغمی اور سوداوی امراض کے لئے بہت مفید ہے اور جلے ہوئے اخلاط کے لئے مفید ہے۔ دماغ اور جلد کی صفائی کرتی ہے۔ جنون، مرگی، آدھے سر کا درد، پورے سر کے درد کو دور کرتی ہے۔ اور قلب کے لئے تقویت کا باعث ہے۔

## کلونجی کے فوائد

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کلونجی سوائے موت کے ہر مرض کی دوا ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ کلونجی نفخ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ جوش دیکر سر پر لگانے سے زکام کو فائدہ دیتی ہے پھوڑے پھنسی کو فائدہ کرتی ہے۔ سرکہ میں ملاکر کھانے سے بلغمی ورم دور ہوجاتا ہے۔ گھر میں دھونی دینے سے مچھر کھٹمل غائب ہوجاتے ہیں۔

## لہسن کے فوائد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے "اے لوگو! لہسن کھایا کرو اور اس سے علاج کیا کرو"، کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفا ہے۔ طبی حکمت یہ ہے کہ لہسن میں بہت فوائد ہیں یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ حیض کھولتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔ معدے کا تعفن دور کرتا ہے۔ معدے کی جلا کرتا ہے۔ معدے کی رطوبت خشک کرتا ہے اور خون کو رقیق کرتا ہے۔ ریاح نکالتا ہے آواز صاف کرتا ہے۔ نسیان کو ختم کرتا ہے۔ طحال کیلئے مفید ہے۔ تاہم ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اسکو کچا کھاکر مسجد میں نہ جاؤ۔

## مہندی کے خواص

آنحضرت کے سر میں جب درد ہوتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر مہندی کا لیپ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بے شک اللہ کے حکم سے فائدہ کرے گی۔ اطباء نے لکھا ہے کہ مہندی سددوں کو اور رگوں کے منہ کو کھول دیتی ہے، اسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے درد میں اسکا لیپ کیا ہے۔ مہندی سنگ مثانہ و گردہ کیلئے بھی مفید ہے۔ اور اگر آبلے پر لگایا جائے تو آبلہ پھوٹ جاتا ہے اور اگر منہ میں زخم ہوجائیں تو اسکی کلیاں کرنا بہت مفید ہے۔

# طلسم

بعض لوگ جادو اور طلسم کو ایک ہی نوع کا گنتے ہیں۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ جادو کے ذریعہ عالم عنصری میں بغیر معین مدد کے تصرف کیا جاتا ہے اور طلسم میں معین کے ساتھ مدد لی جاتی ہے۔ جادو میں چونکہ ماسوائے اللہ کے امداد لی جاتی ہے اس لئے اسے کفر قرار دیا گیا ہے لیکن طلسم کفر نہیں۔ طلسم ہے کیا؟ ایک پتھر بھی ہو سکتا ہے۔ ایک انگشتری بھی ہو سکتی ہے۔ کوئی کھدی ہوئی لوح بھی ہو سکتی ہے کوئی شکل بھی ہو سکتی ہے یا کچھ الفاظ ہوتے ہیں۔ گویا کوئی معین چیز تیار کی جاتی ہے۔ خاص چیزیں خاص دھاتیں، خاص پھر خاص الفاظ اور خاص شکلوں کے ذریعہ اثر پیدا کیا جاتا ہے۔ مقصد ان کا یہ ہوتا ہے کہ حامل کو وہ فائدہ یا خوش بختی حاصل ہو جس کے لئے اسے تیار کیا گیا ہے۔ چونکہ ان میں وقت کی تاثیر شامل ہوتی ہے اس لئے علم سیارگان سے بھی مدد لی جاتی ہے۔

طلسم مال و دولت کے حصول، خوشیوں، محبت، عمدہ صحت وغیرہ کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔ دباؤں کو دور کرنا، بارش وغیرہ طبعی تبدیلیاں بھی اس سے لائی جاتی ہیں، نظر بد، امراض بدقسمتی کے دور وار د کرنا طلسمی علم میں کس طریقے گنے جاتے ہیں۔ دو کرتا سعد، وارد کرنا نحس، علم کا مثبت اور منفی طریقہ ہے۔ جادو جو فزکس مقناطیسی پر منحصر ہوتا ہے اس میں بھی مثبت اور منفی دونوں طریقے ہوتے ہیں لیکن جادو زیادہ تر تخریبی یا منفی امور کے لئے مؤثر گنا گیا ہے۔

دونوں مقناطیسی قوتیں زمانہ قدیم سے تسلیم کی جا چکی ہیں۔ شروع شروع میں جب انسان کو بعض مخفی قوتوں کا علم ہوا تو اس نے بعض جانوروں کی بعض ہڈیوں سے کام لیا۔ مذہبی مقامات سے نگ حاصل کر کے ان سے کام لیا۔ آدمی نے انسانی ہمدردی کی تخیل کی بنیاد پر مخصوص روحانی علوم کو تمام نحس قوتوں کے خلاف استعمال کرنا سیکھا۔ بعض صوفیا نے جو مخفی علوم جانتے تھے، مہذب اور علمی ایسے طریقے معلوم کئے جن سے علاج کو بہت پسند کیا گیا۔ لیکن یہ طریقے ہندوؤں میں برہمنوں کے ہاتھوں میں عیسائیوں میں مذہبی پیشواؤں کے پاس اور مسلمانوں میں صوفی عالموں کے پاس رہے۔ قدیم زمانے میں ان علموں کو سینہ بہ سینہ منتقل کیا گیا۔ قدیم زمانے کے مذہبی مقامات میں بھی پیشواؤں کے پاس علم مخفی اور علم حکمت تھے اور وہی اس علاج کو کرتے تھے۔ بیمار کو عموماً عبادت گاہوں کی طرف لے جایا جاتا تھا۔

قدیم مصر میں یہ علم انتہا کو پہنچا ہوا تھا اور اس وقت اس کی تہذیب بھی عروج پر تھی۔ جڑی بوٹیوں اور علم و حکمت کے متعلق سب جانتے ہیں کہ وہ اپنے مردوں کی لاشوں کو ممی کر دیتے تھے ایسے مصالح استعمال کرتے کہ صدیوں تک کے لئے لاش محفوظ کر لیتے اور علم سحر کے متعلق تو قرآن نے خود تسلیم کیا ہے کہ فرعون کے دربار میں بے شمار ساحر آئے اور انہوں نے رسیوں کے سانپ بنا دیئے۔

اس کے علاوہ مصریوں نے ایک طاقتور طلسم بنایا تھا۔ یہ طلسم ساحروں اور مذہبی پیشواؤں نے مل کر بنایا تھا اسے کہتے تھے SCARB BEETLE یہ مصریوں میں انتہائی متبرک نشان گنا جاتا تھا۔ یہ ایک قسم کا بھنورا تھا اور

اس کی شکل میں جواہر تراشتے تھے۔ یہ مصریوں کے نظریہ کا علمبردار تھا۔ یہ ان کا شمسی دیوتا تھا۔ قدیم سے قدیم تر خدا کا درجہ اسے حاصل تھا۔ آخری دیوتا جو دیکھا گیا وہ سبز سنگ سیم کا تھا۔ جو ایک فرعون کی حنوط شدہ لاش پر سے ملا۔ اس طلسم کو اس لئے تیار کیا جاتا تھا کہ وہ جسم کو ان تمام خراب کرنے والے مادے اور جانوروں سے محفوظ رکھے۔ جو اسے نقصان پہنچا سکتے تھے۔ گویا یہ طلسم تحفظ جسم کا تھا۔ یہ طلسم زندہ ہو یا مردہ دونوں طرح کے جسموں کی حفاظت کرتا تھا۔ زندگی میں امراض سے بھی محفوظ رکھتا تھا۔ محض اسی موضوع پر سینکڑوں کہانیاں موجودہ دور میں لکھی گئی ہیں۔ جدید انسان اب تک حیران ہے کہ قدیم مصری اپنے مقبروں یا اہرام کو کیوں مہر بند کر دیتے تھے اور وہ کونسی ایسی قوتیں ہیں۔ جو ان کی حفاظت کرتی رہیں۔ بعض واقعات نے بھی ایسا ظاہر کیا کہ کوئی قوت ان اہرام کے اندر موجود ہے۔

ایک اور طلسم مصریوں نے بنایا تھا جسے EYE OF HORUS کہتے ہیں یہ ایک آنکھ کا نشان تھا۔ کچھ اس طرح



کا یہ نظر بد سے بچاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ہورس، اوسیرس اور آئسس کا بیٹا تھا۔ جو تاریکیوں اور برائیوں اور نحوستوں کے خلاف نبرد آزما تھا۔ اس کی تمام فتوحات تاریکیوں کو دور کرنے کی تھی یہ شکل اس بات کی نمائندہ ہے کہ آنکھ انسانی روح کی سنہری شعاع ہے۔ نیز یہ جاہل کی طرف تمام لوگوں کو متوجہ کرتی ہے۔ یہ نوجوان شمسی دیوتا کی مادی شعاع ہے۔ جو اپنی ریڈیائی لہروں سے صحت، قوت اور جوانی عطا کرتی ہے اور دلوں کی گہرائیوں تک اتر جاتی ہے۔

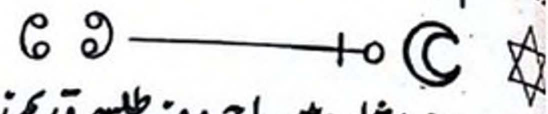
آج کے لوگ جانتے ہیں کہ یہ دور اوسط کا علم تھا اور عبرانی قوم میں رائج تھا۔ یہ قوم تمام یورپ میں پھیل گئی تھی یہ یہودیوں کی قبالہ فلاسفی کو ساتھ لے گئی اس کی قدیمی سحری اور مذہبی قوتوں کو تمام جگہ تسلیم کیا گیا اور آدم و حوا یعنی مثبت و منفی قوتوں کی تعلیم کو بنیاد قرار دیا گیا۔ بارہویں صدی میں اس علم کو ربی کہا گیا۔ اس کے بعد علم سینہ بہ سینہ ہونے کی وجہ سے غائب ہونے لگا۔

بعض حکومتوں نے بھی سحر کا علم رکھنے والوں کے خلاف قدم اٹھایا۔ پھر ایسا ہوا کہ علماء نے ان با قوت الفاظ کو سحری نشانات، حروف اور لکیروں میں مخفی کر دیا تاکہ ان کی مثبت قوتوں کو حاصل کیا جا سکے۔ ان تمام کی بنیاد قدیم علم قبالہ پر تھی۔ اب جو طلسم کتابوں میں نظر آتے ہیں۔ وہ مٹی یا دھات کی تختیوں پر بروج و کواکب کی تصاویر یا ان کی طلسمی صورتیں۔ توریت کے الفاظ کی مخفی صورتیں۔ ملائکہ کے مخفی حروف ہیں۔ (سلیمانی انگشتری، مہر سلیمانی، مہر ملائکہ، اعداد اور جیومیٹریکل ڈیزائن و نقوش) کا علم بھی ہمیں ملا ہے۔ ربی علم میں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ سات کواکب سات مختلف نظریات کے مالک ہیں اور اسی نظریہ سے زمین اور زمین کی مخلوق پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ زاویئے بارہ بروج پر حکومت کرتے ہیں۔ یہ بروج کیرکٹر پر حاوی ہیں۔ ان کے اثرات انسانی جسم میں اس کی ساخت اور خصائل پر پڑتے ہیں۔

بروج کی علامات کی تاثیر کو احتیاط سے خواہشات انسانی کے ساتھ ربط میں لاکر حسب منشا کامیابی کی رو پیدا کی جاتی ہے۔ ان کو ایک خاص ڈیزائن یا شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ تو اسے طلسم کہتے ہیں۔ بعض اوقات ان کے متعلقہ ملائکہ اور اجنہ سے بھی بدلی جاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کو تحریر و تقریر یا ذرائع آمد و رفت میں کامیابی کی ضرورت ہے تو اسے عطارد کی روحانیت سے مدد لینی چاہئے۔ اس کے متعلقہ ملک رافیل کی مہر استعمال کرنا چاہئے جس کو رانگہ پر کھودا گیا ہو۔ اس کی متعدد قسمیں اور ان کی شکلیں قبالہ علم کے جاننے والوں نے تیار کی ہوئی ہیں۔ اس میں روحانی اشارے عام حروف کی غیر معمولی شکلیں ہیں جن کو طلسموں میں اختیار کیا جاتا ہے۔ عامل ان اشاروں کو اپنی مخفی کتابوں میں رکھتے ہیں۔

میرے کتب خانے میں ایک کتاب ہے جس کا نام ”عقل و شعور“ ہے اس میں مختلف علوم ہیں۔ اسکے ایک باب میں لکھا ہے کہ ابجد آدم سے اکثر ایسے خطوط ایجاد کئے گئے ہیں جن سے عوام الناس ناواقف محض ہیں۔ مثلاً اَبِتُثْ ہے۔ پہلا حرف زبر کا دوسرا زیر کا تیسرا پیش کا چوتھا جزم کا ہے۔ چونکہ یہ ابجد آدم کا حرف

اس لئے اسے طلسم میں یوں لکھتے ہیں۔
والے اس لئے اسے ... ایک سے ۹ تک کے اعداد میں تمام عبارتوں کو طلسم ... ڈھالا جا سکتا ہے۔ اسی طرح آپ نے کتابوں میں ۹۸۷۶۵۴۳۲۱ کرکے لکھا دیکھا ہوگا۔ اب اگر ہندسے خط ... جدا ہوں تو اسے احاد تک گنتے ہیں۔ اگر ملا ہوا ہو تو ... عشرات تک گنتے ہیں۔ مثلاً ۲ یہ ۲ ہے۔ لیکن ۲ یہ بیس ... پہلا ۲ ب ہے دوسرا ۲ ک ہے۔ اسی طرح بے شمار ... طلسم ہیں۔ جنہیں حروف اشارہ بھی کہتے ہیں۔



...یہ سب حروف اشارہ ہیں یا حروف طلسم قدیم زمانہ میں ... کر زبانوں کے لکھنے کا اتنا رواج نہ تھا تو اشکال سے ... لیتے تھے۔ مثلاً ~~~~~ یہ سانپ تھا۔ ... چڑیا تھی وغیرہ وغیرہ۔ ان کے طلسم اب تک ... ہیں۔ بارہ بروج کے طلسم میرے پاس بھی ہیں مثلاً ... سورج برج حمل میں ہو تو حمل کا طلسم بناؤ۔ سر کے ... امراض دور ہو جائیں گے۔ برج ثور میں جب سورج ... تو طلسم بناؤ اور گلے میں ڈالو تو گلے کے تمام امراض ... ہو جائیں گے۔ علی ہذا القیاس اسی طرح ایک کتاب ... اسرار الطلسمات بھی لکھنؤ میں چھپی تھی۔ جس میں ہر برج ... ۳۶۰ درجوں کے ۳۶۰ طلسم بنائے گئے طریقے لکھے تھے ... ہر ایک طلسم کسی خاص مقصد کے لئے ہوتا تھا۔ ... مطلب یہی تھا کہ حروف کو امرجہ بروجی اور تاثیر کواکب ... امتزاج دے کر کسی خاص شکل میں ڈھال لو تو وہ ... طلسم ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ طلسم تمام طریقہ کار سے ... سریع الاثر ہوتا ہے۔ مگر آج کل یہ علم ناپید ہو چکا ہے۔

... موکل میکائیل سے گورنمنٹ، قومی اور مقامی نیز تمام ... جسمانی صحت کے معاملات کے متعلق کام لیتے ہیں۔ رافیل ... عطارد کا موکل ہے اس سے لٹریچر، طباعت تحریر و ... کی قوتوں کے لئے کام لیتے ہیں۔ اس کے لئے ایک ... کی زبان بناتے ہیں۔ اہم معاملات، ٹرانسپورٹ ... کمرشل ٹریڈ، دماغی امراض سے صحت حاصل ... کے لئے بھی رافیل سے مدد لیتے ہیں۔ زہرہ کے موکل ... سے محبت، شادی، سیکس، تصاویر کا آرٹ فلم، تھیٹر اور ذاتی کشش کے طلسم بناتے ہیں۔ قمر کا موکل جبرائیل قرار دیا گیا ہے۔ یہ بچوں عورتوں کے حقوق، قوت متخیلہ اور روحانیت کی قوتوں کے حصول کے لئے مدد دیتا ہے۔ مریخ کا موکل سموئیل ہے جو آٹو موبائیل، انجینئرنگ، حادثات سے تحفظ، آگ کے حادثات سے تحفظ جرائم کی روک تھام کے لئے مدد کرتا ہے۔ انسان میں ہمت و قوت اور فتحمندی لاتا ہے۔ مشتری کا موکل میکائیل ہے جو مالی معاملات۔ اجارہ داری قائم رکھنا، بڑی اسکیموں، قانونی اور مذہبی امور کے لئے مدد کرتا ہے۔ عدالتی چارہ جوئی میں ساتھ دیتا ہے۔ جوا بازی اور جس قدر بھی زائد آمدنی کی اسکیمیں ہیں۔ ان میں انکے سفلی موکل سے مدد لی جاتی ہے۔ زحل کا موکل کاسائیل ہے۔ یہ جائیداد، آخری مقصد کے حصول، بزرگ لوگوں سے متعلق ہے۔ ان سے متعلقہ معاملات میں مدد دیتا ہے۔ یورئیل یورنس کا موکل ہے۔ یہ جادو، طلسم وجدان، نجوم کی قوتیں دیتا ہے۔ طلاق، انقلاب اور تخریب بھی اسی سے متعلق ہے۔ نپ چون کا موکل اسرافیل ہے۔ یہ سمندر، سمندری سفر، سمندر کی تہ، دھماکے کے تجربات، گیس وغیرہ کے معاملات سے متعلق ہے اور روحانی وجدان لاتا ہے۔ پلوٹو کا موکل عزرائیل ہے۔ تمام روحانی اقدار، موت، موت کے بعد زندگی، دفینے، طلسمی اشیاء، تیار شدہ نقوش یا الواح سے متعلق ہے یعنی مادی روحانی یا ذہنی تخلیقات پر حکمراں ہے۔

مندرجہ بالا تقسیم دور جدید کی ہے۔ ان تمام کی الواح مختلف، ان کی دھاتیں مختلف ہیں۔ الواح مختلف ہونے کی وجہ سے ان کے نمبر مختلف ہیں۔ مثلاً کوئی مثلث ہے کوئی مربع کوئی مخمس وغیرہ۔

سکہ زحل کا، سٹیل نپ چون کا، پلاٹینم یورنس کا اور الیکٹرم پلوٹو کی دھات ہے ان کے اوقات بھی مقرر ہیں اور خاص درجات میں بنائی جاتی ہیں اس لئے انکے اوقات مشکل سے ہاتھ آتے ہیں اور بعض کا بہت انتظار کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً شمس طلسم اس وقت بنتا ہے جب سورج برج حمل کے ۱۹ درجہ پر ہو۔ یہ ایک سال بعد وقت آتا ہے اور دماغی امراض کے طلسم اسوقت

باقی صفحہ ۸۵ پر

تنظیم ثروت

# وہم قابلِ علاج ہے

کہاوت مشہور ہے کہ وہم کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا لیکن جوں جوں میڈیکل سائنس ترقی کر رہی ہے، ایسے بے شمار لاعلاج امراض اب قابلِ علاج کے زمرے میں داخل ہو چکے ہیں۔ وہم کا شمار بھی اب قابلِ علاج امراض میں ہوتا ہے۔ اکثر یہ سننے میں آتا ہے کہ فلاں فلاں انسان پر تو وہم مسلط ہو گیا ہے۔ کوئی اور بات کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر وہم کیا ہے؟ یہ کیوں ہو جاتا ہے اور اس کے اسباب، نتائج کیا ہیں یہ جاننے کے بعد اس کے علاج کا ذکر کیا جائے۔

وہم یوں تو ایک چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس کی اذیت اور کرب وہی انسان جانتا ہے جو اس مرض میں مبتلا ہو جائے۔ وہ انسان ایک پل کے لئے بھی قرار نہیں پا سکتا۔ یہ ذہنی اذیت ناک مرض انسان کو دیمک کی طرح چاٹ جاتا ہے۔ مختلف ماہرین نے وہم کی تعریف مختلف الفاظ میں بیان کی ہے۔

(۱) کوئی ایک خیال ذہن پر اس طرح مسلط ہو جائے کہ مریض کو اس سے کوئی راہِ فرار نظر نہ آئے جبکہ کوئی عقلی اور منطقی جواز بھی موجود نہ ہو مگر وہ ناپسندیدہ خیال مسلسل مسلط رہتا ہے۔ مریض اس سے نجات پانا چاہتا ہے مگر نہیں پاتا۔

(۲) قوت باصرہ یا سامعہ دونوں حواسوں کا غلط ادراک ہوتا ہے۔ جس کا کوئی خاص سبب بیرونی طور پر بظاہر نظر نہیں آتا۔

(۳) تحلیل نفسی جاننے والوں کے نزدیک وہم دبی ہوئی خواہشات اور ارادوں کا اظہار ہے۔ اس میں زیادہ تر انسان کی اندرونی تحریکات کا عمل دخل ہوتا ہے۔ یہ ذہن کی اپنی پیداوار ہوتے ہیں۔

وہم کا تعلق ذہن سے ہے۔ انسان ذہنی طور پر کسی شے کا اتنا اثر لیتا ہے کہ وہ اپنا ذہنی توازن برقرار رکھنے میں ناکام ہو جاتا ہے اور وہم کی گرفت میں آجاتا ہے۔

(۴) بعض ماہرین کے نزدیک یہ خواب کی طرح کا ایک تصور ہے اور اس میں شئے کی عدم موجودگی سمجھ لیا جاتا ہے۔ ایک اور جگہ وہم کی تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے۔

"وہم ایک ایسا تجربہ ہے جو کسی خارجی عنصر کے بغیر کیا جاتا ہے اور اس کی کوئی حقیقی بنیاد نہیں ہوتی۔ دراصل وہم ذہنی انتشار کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔"

بعض دفعہ اوہام ماحول کی وجہ سے بھی پیدا ہوتے ہیں مثلاً اگر کسی بچے کے بچپن میں اس کی ہمت افزائی نہ کی جائے اور بات بات پر اس کی روک ٹوک کی جائے تو ایسا بچہ بڑا ہونے پر بھی بظاہر ذہنی پختگی حاصل کرنے کے باوجود وہم کا شکار رہیگا۔ اور بات کے صحیح یا غلط ہونے کے تذبذب میں مبتلا رہے گا۔ فضول شکوک و شبہات اس کے ذہن پر محیط ہوں گے نتیجتاً وہ غیر یقینی کیفیت میں مبتلا رہے گا۔ ہر کام یا بات کرنے سے پہلے سوچے گا کہ میں جو بول رہا ہوں یا کر رہا ہوں وہ درست ہے یا غلط یا پھر یہ کام غلط نہ ہو جائے۔ چنانچہ نفسیاتی اٹھان کی کمی ایسے افراد کو احساس کمتری میں مبتلا کر دیتی ہے اور پھر کسی بھی صورت میں وہم رونما ہو سکتا ہے۔

وہم مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں مثلاً غائب کو حاضر اور حاضر کو غائب جاننا، آوازوں کا وہم، مُردوں کو زندہ سمجھنے کا وہم، کبھی مریض اس وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی کو قتل کر دے گا یا کوئی اسے قتل کر دے گا یا خودکشی کرے گا یا ذہنی توازن کھو بیٹھے گا تو کبھی یہ وہم ہو جاتا ہے کہ وہ پاگل ہو جائے گا یا مرنے والا ہے۔

باقی صـ ۸۵ پر

# درختوں کے فائدے

قسط ۲۵

حکیم عبدالرحمٰن کشمیری

## روغن طلاء

اجزاء:۔ سانپ کی کینچلی ۹ ماشہ۔ کچلہ سالم ۳ ماشہ۔ چھپکلی کلاں ایک عدد۔ برگ نیم ۵ ماشہ۔ کندر ۵ ماشہ۔ مردار سنگ ۵ ماشہ۔ پوست بیخ مدار ۵ ماشہ۔ سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ شنگرف ۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلی تین دواؤں کے سوا باقی ادویہ کو باریک کرکے پھر سب کو روغن السی ۷ تولہ۔ روغن تخم نیم ۴ تولہ۔ روغن بادام تلخ ایک تولہ میں ڈال کر اس قدر جلائیں کہ سیاہی پکڑ جائے۔ اسے چھان کر محفوظ رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ تھوڑا سا یہ روغن مقام ماؤف پر اس قدر مالش کیا کریں کہ جذب ہو جائے۔

افعال ومنافع:۔ خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔

## حب پپیتہ

اجزاء:۔ پوست بیخ مدار، سرخ مرچ، کالی مرچ، کافور ہر ایک ۶ ماشہ۔ افیون، نارجیل دریائی ۴ ماشہ۔ پپیتہ ۳ ماشہ۔ جدوار خطائی ۲ ماشہ۔ آب ادرک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو آب ادرک ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک گولی ہر دو گھنٹے کے بعد عرق پودینہ سے کھلادیا کریں۔

افعال ومنافع:۔ ہیضہ کے لئے اکسیر ہے۔

یادداشت:۔ دن میں چار گولی سے زیادہ نہ کھلائیں۔

## سفوف اندمال

اجزاء:۔ مازو سبز، کتھ سرخ، طباشیر ہر ایک ۴ ماشہ برگ مدار سوختہ ۳ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ بورک ایسڈ ۴ رتی۔ کاربالک ایسڈ ۵ قطرے۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو یکجا کرکے باریک پیس لیا جائے۔

ترکیب استعمال:۔ زخم کو برگ نیم کے جوشاندہ یا کاربالک سوپ سے دھو کر یہ سفوف اوپر سے چھڑک دیا کریں۔

افعال ومنافع:۔ زخموں کو مندمل اور صاف کرتا ہے۔ ان کو خراب اور متعفن ہونے سے بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

## شنگرف مومیہ مجرب برائے باہ

اجزاء:۔ تخم اسپند، تخم مالکنگنی، بلادر ہر ایک چار تولہ۔ شنگرف ۲ سے ۴ تولہ۔ برگ مدار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ شیر مدار سے تر کرکے بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔ شنگرف کی ڈلی اس روغن میں تر کرکے اور چار عدد برگ مدار لپیٹ کر ان کے اوپر چکنی مٹی کا ضماد کرکے کوئلوں کی آگ میں ڈال دیں۔ جب مٹی اوپر سے سرخ ہو جائے تو فوراً نکال لیں اور توڑ کر شنگرف کو دوبارہ تیل میں غوطہ دے کر وہی عمل کریں۔ اس طرح چالیس مرتبہ کرنے سے شنگرف مومیہ ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ رائی کے دانہ کے برابر مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

**افعال ومنافع:۔** مجلوقین ومغلوبین کے لئے عجیب تحفہ ہے۔

## سرفہ بلغمی

**اجزاء:۔** آک کے ان کھلے پھول، فلفل سیاہ ہر ایک دو تولہ۔

**ترکیب تیاری:۔** ان سب کو اچھی طرح کھرل کریں۔ جب ایک جان ہوجائیں تو آب ادرک مروق ۵ ر تولہ سے مزید کھرل کریں اور کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

**ترکیب استعمال:۔** بوقت ضرورت ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلا دیا کریں۔

## اکسیر درد شکم

**اجزاء:۔** گل مدار ناشگفتہ، فلفل سیاہ، دار فلفل، سونٹھ، بے ریشہ، نمک سیاہ ہر ایک چھ ماشہ، حلتیت خالص ۲ ر رتی۔

**ترکیب تیاری:۔** سب کو باریک پیس کر عرق لیموں ایک چھٹانک کے ہمراہ کھرل کریں اور چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ گولیوں کو بند شیشی میں محفوظ رکھیں۔

**خوراک:۔** ایک گولی ہمراہ عرق بادیان آدھ پاؤ مریض کو کھلائیں اور اگر ضرورت محسوس کریں تو دو گھنٹے کے بعد ایک گولی اور کھلا دیں۔

**دیگر:۔**

**اجزاء:۔** فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، ہر ایک ۲ ر تولہ گندھک مصفی ا ر تولہ۔ بچھناک مدبر چھ ماشہ۔ مدار کے تازہ پھول ۲ ر چھٹانک، سیاہ نمک بقدر ذائقہ۔

**ترکیب تیاری:۔** پہلی ہر سہ دواؤں کو خوب باریک کوٹ کر گندھک اور بچھناک کے ہمراہ اچھی طرح کھرل کے ذریعہ ملائیں۔ جب یہ مرکب ایک جان ہوجائے تو مدار کے پھول پانچ پانچ چھ چھ ڈال کر بذریعہ کھرل آمیز کریں۔ اور کھرل کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ حتیٰ کہ تمام پھول ختم ہوجائیں۔ تب نمک سیاہ بقدر ذائقہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

**ترکیب استعمال:۔** بوقت ضرورت ایسے مریض کو جس کو پیٹ درد، ریاحی، اپھارہ سول، بدہضمی کی شکایت ہو تو ایک گولی آدھ پاؤ عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں۔ ان گولیوں سے ہیضہ کے جان بلب مریض بھی صحت یاب ہوجاتے ہیں۔ ایسی گولیوں کا ہر گھر میں موجود رہنا بہت ضروری ہے۔ کسی وقت بھی ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

**دیگر:۔**

**اجزاء:۔** غنچہ مدار تازہ ۶ ر تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ ر تولہ، قرنفل ۹ ر ماشہ۔ نوشادر ۶ ر ماشہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ، نمک سیاہ ۲ ر تولہ۔

**ترکیب تیاری:۔** سب اجزاء باریک کوٹ کر آپس میں ملائیں اور ایک دن عرق ادرک کے ہمراہ اچھی طرح کھرل کریں۔ اور ایک دن عرق لیموں کے ہمراہ کھرل کریں۔ بعد ازاں چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

**ترکیب استعمال:۔** بوقت ضرورت بارہ برس کے بچے کو ایک گولی اور جوان کو دو گولیاں عرق گلاب کے ساتھ بیک وقت کھلائیں۔ بے حد فائدہ ہوگا۔

## بچھو کاٹے کے لئے

شیر مدار قدرے لیکر بھڑ یا بچھو کے کاٹے کی جگہ پر لگادیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

## ضماد مجلوق

**ترکیب تیاری:۔** نرگس کے پھول کے پودے کا پیاز لے کر مٹی اور ریشہ وغیرہ سے صاف کریں۔ اس کے سرخی پرت بھی اتار دیں اور چھری سے باریک کتر کر کھرل میں ڈالیں اور تین چوتھائی بیر بہوٹی اور نصف حصہ لونگ اور چوتھا حصہ سفوف شیر مدار ملا کر بذریعہ روغن کنجد اتنے عرصہ تک کھرل کریں کہ سب اجزاء یکجان ہوجائیں۔ بعد ازاں چینی کے کسی برتن میں محفوظ کرلیں۔ مدتوں خراب نہ ہوگا۔

**ترکیب استعمال:۔** بوقت ضرورت صبح وشام مجلوق کو حشفہ اور سیون بچا کر قدرے ضماد کرنے کی ہدایت کریں۔ ضماد کرنے کے بعد بھوج پتر کا ٹکڑا رکھ کر معمولی کپڑے کی دھجی لپیٹ دیں۔ اس کے استعمال سے تیسرے چوتھے دن پھنسیاں پیدا ہوں گی۔ لیکن اندیشہ نہ کریں۔ اور روغن زرد جس میں آٹھواں حصہ لونگیں جلائی گئی ہوں بذریعہ پٹی پھنسیوں پر لگائیں۔

**فوائد:۔** اس سے جلق کے مایوس العلاج مریض بھی

صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ آزما کر دیکھیں۔

# کُشتہ جات

آک وہ لاجواب بوٹی ہے جس سے ہر ایک دھات اور اپدھات بڑی آسانی سے کشتہ ہو جاتی ہے۔ آک سے تیار ہونے والے چند اہم کشتہ جات درج ذیل ہیں۔

## کشتہ چاندی

گھونگچی سفید دس تولہ ۳ بار شیر مدار میں تر و خشک کریں اور پھر نغدہ بنا کر اس میں چاندی کا نہایت باریک برادہ رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر بدستور گھونگچی کو ۳ مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین بار آگ دیں۔ چاندی کشتہ ہو جائے گی۔ اس کو پیس کر محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی مکھن میں۔

فوائد:۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ نامردی کے لئے اکسیر ہے۔

## کشتہ فولاد

برادہ فولاد ایک تولہ کسی چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر دو تولہ شیر مدار ڈالیں۔ اور پھر پیالہ کو ڈھانپ کر رکھ دیں۔ اسی طرح تین بار آک کا دودھ ڈال کر خشک کریں۔ اس کے بعد آک کے بارہ پتوں میں لپیٹ کر مٹی کے ایک چھوٹے سے کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے گڑھے میں ۴ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی مکھن میں۔

فوائد:۔ [illegible]

(۱۶) جس شخص کی بائیں ہتھیلی پر تل ہو تو یہ آمدنی کم اور اخراجات
(۱۷) پیٹ پر تل کوئی اچھی علامت نہیں۔
(۱۸) سینے پر تل بہادری اور ثابت قدم رہنے کی علامت ہے۔
(۱۹) اگر کسی عورت کے کان پر تل ہو تو وہ بے حد لالچی ہوگی۔
(۲۰) اگر عورت کی گردن پر تل ہو تو وہ حکومت پسند اور رعب د

چھان کر سفوف ڈال کر برتن کو گل حکمت کر کے ڈیڑھ من اپلوں کی آگ دیں۔ اور آٹھ پہر کے بعد نکال کر باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک دہی کے ساتھ۔

فوائد:۔ ضعف معدہ وجگر، سنگرہنی، یرقان، پرانے سے پرانے استسقاء کے لئے مفید ہے۔

## کشتہ تانبا

ترکیب تیاری:۔ ۲ تولہ برادہ تانبا کھرل کر کے قدرے شیر مدار ملا کر کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں اسی طرح پاؤ بھر شیر مدار جذب کریں۔ پھر غلولہ بنا کر دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کئے بغیر ہی آگ میں رکھ دیں۔ پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں اور بدستور کھرل کریں۔ پھر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ جب بالکل ملائم ہو جائے اور سفید ہو جائے تو اس کو شیشی میں محفوظ کریں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے چار چاول تک مکھن کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ سستی نامردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ فالج، لقوہ، سرسام وغیرہ کے لئے بھی از حد مفید ہے۔

## کشتہ قلعی

قلعی، سیسہ ہم وزن مٹی کے کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور ان کے پگھلنے پر آک کی تازہ جڑ پھراتے رہیں۔ آگ خوب تیز جلائیں۔ جب تمام کشتہ ہو جائے تو نکال کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ زرد رنگ کا تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے دو رتی تک بتاشہ یا مکھن میں دیا کریں۔

فوائد:۔

ذیابیطس کے لئے اور سلسل بول کے لئے اکسیری دوا ہے۔ اگر تربوز کھلا کر یہ کشتہ کھلا دیا جائے تو ایک مرتبہ سے زیادہ پیشاب نہ آئے گا۔

## کشتہ پارہ

پارہ کا کشتہ بنانا کوئی آسان کام نہیں۔ ذیل میں کشتہ بنانے کی اعلیٰ ترکیب بیان کی جاتی ہے۔

**ترکیب تیاری:۔** آک کو جلا کر نمک نکالیں۔ پھر تین ادھنیائے کران پر ترشی کے ذریعے ایک ایک ماشہ پارہ چڑھائیں اور پھر مٹی کا بوتہ بنا کر اس میں ۵ تولہ نمک مدار ڈال دیں اور اس پر ایک ادھنی رکھ دیں پھر پانچ تولہ نمک مدار ڈال کر دوسری ادھنی اور اسی طرح تیسری ادھنی رکھ کر ۵ تولہ نمک رکھ دیں اور پھر بوتہ کا منہ بند کر دیں اور اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک ہونے دیں اور خشک ہو جانے پر پچیس تیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سیماب علیحدہ کشتہ ہوگا اور ادھنیاں بھی کشتہ ہو جائیں گی۔

**فوائد:۔** یہ کشتہ بے شمار امراض چشم کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔ ممیرہ بھی اس کے مقابلے میں کچھ نہیں ہے۔

پھولا، جالا، دھند اور نظر کی کمزوری کے لئے ازحد مفید و اکسیر ہے۔

## کشتہ شنگرف

**ترکیب تیاری:۔** ار تولہ شنگرف کی ڈلی کو شیر مدار میں کھرل کریں۔ جب آک کا دودھ جذب ہو جائے تو اور داخل کریں۔ یہاں تک کہ کم از کم پاؤ بھر دودھ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے پھر اس کی گولی بنا کر اس کے اوپر ایک بالشت لمبا چوڑا کھدر لپیٹ کر جو تین مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کیا گیا ہو۔ لپیٹ کر اوپر اس کے سوت لپیٹ دیں اور کسی برتن میں رکھ کر محفوظ الہوا مقام میں آگ لگا دیں اور آگ کے سرد ہونے پر آہستہ آہستہ جلے ہوئے سوت کو الگ کر دیں۔ اندر سے شگفتہ شنگرف نکل آئے گا۔ شیشی میں محفوظ کر لیں۔

**ترکیب استعمال:۔** دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی کے ساتھ مریض کو کھلائیں۔

**فوائد:۔** مقوی باہ ہے۔ کھانسی کو دور کرتا ہے۔ چہرے پر رونق لاتا ہے۔ صالح خون پیدا کرتا ہے۔

## روغن شنگرف

کشتہ کے علاوہ روغن شنگرف بھی تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ کثیر الفوائد چیز ہے۔ روغن تیار کرنے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

**ترکیب تیاری:۔** شنگرف رومی ایک تولہ کو آک کے دودھ میں جو کپڑے سے چھانا ہوا ہو، متواتر ۵ روز تک کھرل کریں۔ پھر ۴ تولہ موم کو پگھلا کر اس میں شنگرف ملائیں اور نرم نرم آنچ پر پکائیں تاکہ دونوں یکجان ہو جائیں۔ پھر ایک شیشی میں ڈال کر اس کو خوب اچھی طرح ملتانی مٹی میں روئی ملا کر لیپ کر دیں اور خشک ہونے پر ایک اور آتشی شیشی لے کر اس کا منہ پہلی شیشی سے ملا دیں۔ اب ایک کڑاہی میں ریت کی تہہ بچھا کر کوئلوں کی انگیٹھی میں رکھیں اور کوئلوں کو سلگا دیں۔ تاکہ ریت خوب گرم ہو جائے۔ پھر اس شیشی کو جس کے اندر شنگرف اور موم ہے اور جو ردی ملتانی مٹی سے گل حکمت شدہ ہے۔ ریت پر کڑاہی میں اور دوسری کو کڑاہی سے باہر رکھیں۔ شنگرف کا تیل عرق کے طور پر ٹپک کر دوسری شیشی میں چلا جائیگا۔ جب معلوم ہو کہ تمام شنگرف تیل بن چکا ہے تو آگ بند کر کے سرد ہونے پر تیل کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

**ترکیب استعمال:۔** اس روغن کے چار قطرے صبح کے وقت مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔ یا گرم دودھ میں پانچ بوندیں ڈال کر پلا دیا کریں۔

**فوائد:۔** سستی نامردی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ جریان اور سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔ ہر قسم کے ریاحی دردوں کو دور کرتا ہے۔

سفہ اور ٹیوں۔ بچا کر کہ ... ضماد کرنے کی ہدایت زیادہ
ضماد کرنے کے بعد بھوج پتر کا ٹکڑا رکھ کر معمولی کپڑے کی دھجی لپیٹ دیں۔ اس کے استعمال سے تیسرے چوتھے دن پھنسیاں پیدا ہوں گی۔ لیکن اندیشہ نہ کریں۔ اور روغن زرد جس میں آٹھواں حصہ لونگیں جلائی گئی ہوں بذریعہ پٹی پھنسیوں پر لگائیں۔

**فوائد:۔** اس سے جلق کے مایوس العلاج مریض بھی

علم القیافہ

یہ والا آئینہ بھی دیکھیں

# خود کو اور لوگوں کو پہچانیئے

(۱) جس شخص کے جسم پر بال زیادہ ہوتے ہیں۔ وہ یا تو غریب ہوتا ہے یا اس کے مسائل زیادہ ہوتے ہیں۔ وہ بہر حال دولت جمع کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔
(۲) جس عورت کی پنڈلیوں پر بال ہوں۔ بالعموم اس کی دو شادیاں ہوتی ہیں۔
(۳) چھوٹے قد کا آدمی ہمیشہ چالاک اور لمبے قد کا آدمی اکثر کوتاہ عقل ہوتا ہے۔
(۴) جس کے ہاتھ کی انگلیاں موٹی ہوں وہ اکثر محنتی ہوتا ہے۔
(۵) باریک اور لمبی انگلیاں خرچیلے پن کی علامت ہیں۔
(۶) جس شخص کے دانت بڑے ہوں۔ وہ ہمیشہ تنگ دست رہتا ہے۔
(۷) جس شخص کے پاؤں پر پسینہ آتا ہے وہ اکثر مفلوک الحال رہتا ہے۔
(۸) جس شخص کا چہرہ چوڑا ہوتا ہے۔ وہ شکی مزاج ہوتا ہے ـــــ اور کسی پر بھروسہ نہیں کرتا۔
(۹) جس شخص کی پشت پر بال ہوں ایسا شخص حد سے زیادہ محنتی ہوتا ہے۔
(۱۰) جس شخص کی گردن پر تل ہو۔ ایسا شخص عزت اور سرمایہ داری کی زندگی بسر کرتا ہے۔
(۱۱) جس شخص کے بائیں کاندھے پر تل ہو۔ ایسا شخص اکثر پریشان حال رہتا ہے۔
(۱۲) جس شخص کے دائیں کاندھے پر تل ہو۔ ایسا شخص خوشحالی کی زندگی گزارتا ہے۔
(۱۳) جس شخص کے الٹے پاؤں پر تل ہو، ایسا شخص سفر بہت کرتا ہے ـــــ لیکن سفر سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا پاتا۔
(۱۴) جس شخص کے سیدھے پاؤں پر تل ہو۔ ایسا شخص بھی سفر بہت کرتا ہے۔ اور سفر سے فائدہ بھی اٹھاتا ہے۔

انسانی زندگی میں جہاں دنیا بھر کے سامان موجود ہیں۔ ان میں سے ایک علم القیافہ بھی ہے۔ یہ علم بہت ہی کار آمد علم ہے اور اس علم کے ذریعہ اچھے برے کی تمیز کر لینا عین ممکن ہے۔ یہاں ہم اس علم کا مختصر بیان پیش کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین اس علم کے ذریعہ اچھے برے لوگوں کی پہچان کر سکیں۔

(۱۵) جس شخص کی سیدھی ہتھیلی پر تل ہو تو یہ دولت مندی کی علامت ہے۔
(۱۶) جس شخص کی بائیں ہتھیلی پر تل ہو تو یہ آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہونے کی نشانی ہے۔
(۱۷) پیٹ پر تل کوئی اچھی علامت نہیں۔
(۱۸) سینے پر تل بہادری اور ثابت قدم رہنے کی علامت ہے۔
(۱۹) اگر کسی عورت کے کان پر تل ہو تو وہ بے حد لالچی ہوگی۔
(۲۰) اگر عورت کی گردن پر تل ہو تو وہ حکومت پسند اور رعب دار ہوگی۔

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۷

| | سوالات | الف | ب | ج | د |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | متوقع جوابات | | |
| (۱) | حضرت سلیمان علیہ السلام کی عمر کتنی ہوئی۔؟ | ساٹھ سال (۶۰) | باون سال (۵۲) | پچپن سال (۵۵) | پینسٹھ سال (۶۵) |
| (۲) | حضرت ابوبکر صدیقؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی۔؟ | حضرت عمرؓ نے | حضرت عثمانؓ نے | حضرت علیؓ نے | حضرت عبدالرحمن ابن عوفؓ نے |
| (۳) | سنہ عیسوی کے اعتبار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ماہِ پیدائش کونسا ہے۔؟ | فروری | مارچ | اپریل | مئی |
| (۴) | حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری بیوی کا نام کیا تھا۔؟ | امّ سلمہؓ | میمونہؓ | صفیہؓ | حفصہؓ |
| (۵) | عالمی یومِ حقوقِ انسانی کس تاریخ کو منایا جاتا ہے۔؟ | ۱۰ر دسمبر | ۱۰ر جنوری | ۱۰ر فروری | ۱۰ر مارچ |
| (۶) | تم مجھے خون دو میں تمہیں آزادی دوں گا۔ کس نے کہا تھا۔؟ | مہاتما گاندھی نے | سبھاش چندر بوس نے | پنڈت نہرو نے | سردار پٹیل نے |
| (۷) | ہندوستان کے کس شہر کو مسجدوں کا شہر کہا جاتا ہے۔؟ | دہلی کو | ممبئی کو | حیدرآباد کو | احمدآباد کو |
| (۸) | کتے، بلی، لومڑی اور گدھے میں کس کے دانت ۴۲ ہوتے ہیں۔؟ | کتے کے | بلی کے | گدھے کے | لومڑی کے |
| (۹) | قرآن کا دل کس سورۃ کو کہا جاتا ہے۔؟ | سورۃ رحمٰن | سورۃ فاتحہ | سورۃ یٰسین | سورۃ بقرہ |
| (۱۰) | میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند۔ یہ مصرعہ کس کا ہے۔؟ | مرزا غالب کا | میر تقی میر کا | علامہ اقبال کا | ذوق کا |

نوٹ :۔ جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ پورا جواب لکھنے کے بجائے اگر الف، ب، ج، د میں سے کوئی حرف ہی لکھ دیں تب بھی کافی ہے۔ جوابات دیتے وقت ٹوکن ضرور لگا دیں۔ ٹوکن پر اپنا نام اور پتہ لکھیں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۳۰ر اکتوبر تک مل جانے چاہئیں ______ اپنے پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھ دیں۔ ٹوکن صفحہ پر موجود ہے۔

خط و کتابت کا پتہ :۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند (یو۔پی) پن کوڈ نمبر ۲۴۷۵۵۴

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۴ کے صحیح جوابات اور نتائج

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | ج | دو ہزار سال |
| ۲ | ج | صہیب رومیؓ |
| ۳، | الف | ۲۸ سال |
| ۴ | ب | ۸ منٹ |
| ۵ | الف | اکبر بادشاہ نے |
| ۶ | ء | بگلہ |
| ۷ | الف | مولانا احتشام الحق |
| ۸ | ج | سورۃ فاتحہ |
| ۹ | د | ۱۶ |
| ۱۰ | ج | بشیر بدر |

صحیح حل کوئی بھی موصول نہیں ہوا۔ ایک غلطی والے دو حل موصول ہوئے
(۱) نقیب اشرف صدیقی صاحب جامعہ اسلامیہ محمود منزل مدنپورہ روڈ مدنپورہ۔
(انہوں نے صرف چھٹے سوال کا جواب غلط دیا۔)
(۲) شمس اللہ صاحب ایسٹ مین سی۔ ایم۔ سی بلڈنگ بسائڈ ایس ٹی۔ جوسیپورا انگلش اسکول۔ ہوسور روڈ بنگلور ۶۸۔ (انہوں نے سوال ۸ کا جواب غلط دیا) ان دونوں حضرات کو "سندِ خصوصیت" انشاءاللہ عنقریب روانہ کردی جائے گی۔

نوٹ:۔ اپنے جوابات پوسٹ کارڈ پر بھجوائیں۔ ورنہ لفافے پر سرخ پینسل سے "آپ کتنے پانی میں ہیں" لکھیں۔ آپ کے جوابات ہر ماہ کی پہلی تاریخ تک مل جانے چاہئیں۔

منیجر

ماہنامہ طلسماتی دُنیا ـــــ دیوبند ۲۴۷۵۵۴

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ کہ ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ ! میں آپ کی خدمت میں چند سوالات پیش کر کے ان کے جوابات چاہتا ہوں۔ اجازت ہو تو میں ان سوالات کو پیش کروں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی۔ اس شخص نے بولنا شروع کیا۔

یا رسول اللہ ! میں چاہتا ہوں کہ شب و روز اللہ کی اطاعت کروں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اپنی نیت درست کر تجھے عبادت کی توفیق ہوگی۔ اس نے کہا۔ میں لوگوں کی نظر میں محبوب و مقبول ہونا چاہتا ہوں ــــ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ــــ لوگوں کی خدمت کر، لوگوں کی نظروں میں محبوب بن جائے گا۔ اس نے کہا۔ کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ مجھے دنیا میں عزت کا مقام حاصل ہو ــــ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ قرآن سے اپنا تعلق قائم رکھ۔ تجھے دنیا میں سرخروئی نصیب ہوگی ــــ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میری عقل میں اضافہ ہو ــــ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اپنی موت کو یاد رکھ۔ اللہ تجھے عقل کی فراوانی سے نوازیں گے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ گناہوں سے بچوں۔ آنحضورؐ نے جواب دیا۔ کلمۂ شہادت کا ورد رکھ۔ اللہ تجھے گناہوں سے محفوظ رکھیں گے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ مجھے سب سے زیادہ نمایاں مقام ملے اور سب میری عزت کریں۔ آنحضورؐ نے جواب دیا۔ تکبر کو ترک کردے اور عاجزی کو اختیار کر لے۔ تجھے غیر معمولی عزت عطا ہوگی۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ رشتے داروں کے ساتھ صلۂ رحمی کا برتاؤ کر، تیری عمر دراز ہوگی ــــ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میری روزی میں فراخی ہو ــــ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہا کر، روزی میں برکت ہوگی۔ اور رزق بڑھے گا۔ اس نے کہا میں دوزخ کی آگ سے بچنا چاہتا ہوں ــــ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا غصّہ ترک کردے، اللہ کے غضب اور نار دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میری دعائیں قبول ہوں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ حلال روزی کھا۔ تیری دعائیں قبول ہوں گی۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے عیبوں پر پردہ پڑا رہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تو لوگوں کے عیبوں پر پردہ ڈال، اللہ تیرے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ میری نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے۔ آنحضورؐ نے جواب دیا کہ تو لوگوں کو تبلیغ کر، تیرا نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا نامۂ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں آئے۔ آنحضورؐ نے جواب دیا کہ اپنے ماں باپ کو خوش رکھ، ایسا ہی ہوگا۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ بروز محشر مجھے آپ کی شفاعت نصیب ہو۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ یتیموں پر شفقت کر۔ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کر میری شفاعت نصیب ہوگی۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپؐ کا قرب ملے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اپنے پڑوسیوں کے حق ادا کر۔ تجھے میری قربت عطا ہوگی۔ اس نے کہا میں سکونِ قلب چاہتا ہوں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ اللہ کی بنائی ہوئی تقدیر پر راضی رہ ــــ سکونِ قلب عطا ہوگا۔ اس نے کہا۔ میں چاہتا ہوں کہ میری توبہ قبول ہو۔ آنحضورؐ نے جواب دیا کہ اللہ کی بارگاہ میں آنسوؤں کا نذرانہ دے۔ توبہ قبول ہوگی۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ عذابِ قبر سے محفوظ رہوں۔ آنحضورؐ نے جواب دیا کہ پاک صاف رہنے کی عادت ڈال۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھ پر رحم کھائے۔ آنحضورؐ نے جواب دیا کہ تو اللہ کی مخلوق پر رحم کھا۔ اللہ دونوں جہان میں تجھ پر رحم کھائیگا۔

# آسیب زدہ حویلی




اس خوفناک داستان میں جو مبنی برحقیقت ہے۔ جگہ وغیرہ کے نام فرضی ہیں تاکہ ازراہِ مصلحت حقائق کو پوشیدہ رکھا جاسکے۔ کیونکہ اس طرح کے معاملات میں پردہ داری نہ کرنے سے جنّات کے انتقام سے محفوظ نہیں رہا جاسکتا۔ (ظ۔ ہ)

میں زرینہ اور فوزیہ سے مخاطب ہوا۔ میرے پوچھنے سے پہلے ہی انہوں نے بتانا شروع کیا۔

بھائی جان ہم دونوں اوپر والی منزل میں صفائی کرنے کی نیت سے گئے تھے۔ ہم دونوں ہی نے بالکل صاف صاف یہ دیکھا کہ ایک بوڑھا انسان جس کی داڑھی اور سر کے بال بالکل سفید تھے اور ایک بوڑھی عورت جس کے بال بھی کافی حد تک سفید تھے۔ سیڑھی پر بیٹھے ہوتے تھے۔ اور یہ منظر ہم دونوں ہی نے دیکھا۔ ہم دونوں ہی یہ منظر دیکھ کر بُری طرح گھبرا گئیں۔ ہماری آنکھوں میں اندھیرا سا چھا گیا۔ اور سانس پھولنے لگی۔ ہم دونوں اوپر والی منزل سے اُلٹے پیر بھاگے۔ اور نیچے آکر ہم نے بھابھی جان سے یہ بات بتائی۔

ان دونوں کی یہ بات سُن کر میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ آؤ چلو اوپر چلتے ہیں۔ لیکن وہ میرے ساتھ اوپر جانے کے لئے تیار نہیں ہوئی۔ اسی وقت میری والدہ بولیں چل بیٹا میں چلتی ہوں تیرے ساتھ۔ ڈرنا صرف اللہ سے چاہیئے۔ اور ہمیں کس بات کا ڈر ہم نے کسی کا کیا بگاڑا ہے۔ چل میں اور تو چلتے ہیں اوپر۔ دیکھیں تو سہی کہ کیا بَلا ہے۔ میں اور والدہ دونوں ہی اوپر والی منزل میں گئے۔ اور ہر طرف ہم نے نظر ڈالی لیکن ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آیا۔ البتہ یہ ضرور ہوا کہ جب ہم اوپر والے کمرے میں داخل ہوئے تو وہاں سے ایک بالکل سیاہ رنگ کی بلّی نکل کر بھاگی۔ جو عام بلّیوں سے کافی بڑی تھی۔ اس کے سوا ہمیں وہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دیا۔

میری والدہ بولیں۔ بیٹا میرا خیال یہ ہے کہ اس مکان کو کسی مولوی سے کلوالو۔ کیوں کہ بڑے بوڑھوں کا کہنا ہے کہ پُرانے مکانات میں اکثر جنّات اپنا ڈیرہ ڈال لیتے ہیں۔ پھر اس مکان کے تو اکثر حصّے مدّتوں خالی پڑے رہے۔ اس لئے اس میں جنّات کا ڈیرہ ڈال لینا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے۔ بچّوں کا ساتھ ہے ایسا نہ ہو کہ پھر کسی دن کسی کو کچھ نظر آگیا تو بچّے بُری طرح ڈر جائیں گے۔ اور گھر میں افراتفری مچ جائے گی۔

چھوڑیں امّی جان ——— میں نے کہا۔ میں اس طرح کی باتوں پر یقین نہیں رکھتا۔ میرا خیال یہ ہے کہ زرینہ اور فوزیہ کو وہم ہوا ہے۔ اور یہ کہہ کر میں نے اس واقعہ کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی تاکہ بچّوں کے دلوں سے خوف نکل جائے۔ اور یہ بھی چاہا کہ گھر میں اس موضوع پر کسی طرح کی کوئی بات چیت نہ ہو۔ لیکن پھر بھی یہ موضوع کئی دن تک گھر میں چلتا رہا۔ اور گھر کے سبھی لوگ اس موضوع میں دلچسپی بھی لیتے رہے۔ اور ہراساں بھی رہے۔

میری بیوی۔ معصومہ اگرچہ ایک سیدھی سادی عورت ہے لیکن فطرتاً وہ بہت بہادر ہے۔ اپنی زندگی میں شادی سے پہلے سنگین ترین حالات کا مقابلہ اُس نے انتہائی خندہ پیشانی کے ساتھ کیا ہے۔ میں نے اسے کسی بھی چیز کا خوف کھاتا ہوا نہیں دیکھا ہے۔ وہ ہمارے پُرانے مکان میں بھی کئی کئی راتوں تک بالکل تنہا رہی ہے جبکہ وہ

(باقی ص ۳۴ پر)

# فالنامہ رملؔ

مندرجہ ذیل فالنامہ رمل علم سے متعلق ہے۔ جو اکثر بزرگانِ دین کے عمل میں رہا ہے اور اس کے لئے اکثر عاملین نے اپنی بیانوں میں اس کے صحیح ہونے کی نہایت معتبر الفاظ میں تصدیق کی ہے۔

**طریقہ:-** صبح کے وقت باطہارت باعتقادِ کامل تین تین مرتبہ سورۃ الحمد شریف اور قل ہو اللہ شریف اور الم نشرح شریف پڑھ کر اپنے مقصد کو دل میں لے کر آنکھیں بند کرکے انگشت شہادت نقشہ ذیل پر رکھیں جس خانے پر انگشت ہو اس کی عبارت فال کا جواب ہوگی۔

اگر انگشتِ شہادت کسی گوشے پر آئے۔ اور شبہ ہو کہ کس خانے میں اس کا جواب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دوسری مرتبہ پھر عمل کرلیا جائے تاکہ شبہ نہ رہے جب انگشت واضح طور پر کسی خانہ پر آجائے تب اسی علامت کو تلاش کرکے جواب حاصل کیا جائے نقش معظم یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨ | ١١ | ۴ | ١ |
| ٣ | ٢ | ٧ | ١٢ |
| ٣ | ١٦ | ٩ | ٦ |
| ١٠ | ٥ | ۴ | ١٥ |

## خانہ اوّل لیمان

اے صاحبِ فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے سفر کرنے سے دولت مرتبہ وعزت پائے۔ اور جو تیری مراد ہے سو اللہ تعالیٰ جلد بر لائے گا۔ فرزند یا شخص غائب سے ملاقات ہو۔ سردار یا رئیس جو پورب کی جانب رہتے ہیں۔ ان سے مفاد ہو تجھے چاہیئے کہ اسم مبارک یا اَللّٰہُ بعد نماز عشاء چالیس روز تک بارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو لکھ کر چالیس مرتبہ ہر روز آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں بہادے۔ نقش ہر روز نہ ڈال سکے تو ایک ہفتے کے جمع کرکے ڈالتا رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں کوئی مشکل باقی نہ رہے گی خدائے تعالیٰ اپنا کرم فرمائے گا۔ نقش مکرم ومعظم حسب ذیل ہے۔

٧٨٦

| | | |
|---|---|---|
| ٨ | ٣ | ۴ |
| ١ | ٥ | ٩ |
| ٦ | ٧ | ٢ |

## شکل دوم قبض الداخل

اے صاحبِ فال جو تدبیر کرتا ہے نہایت مبارک ہے کام تیرا بخوبی سرانجام پائے گا۔ سفر تیرے لئے پورب کی طرف اچھا ہوگا۔ اور حیوانات کی تجارت سے فائدہ ہوگا۔ ڈیڑھ ماہ میں تجارت کامیاب ہوگی۔ مگر تجھ کو چاہیئے کہ اسم اعظم یَاعَزِیْزُ کی دعوت دے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک اسم پاک یَاعَزِیْزُ کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ اول وآخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور یہ نقش پچاس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا۔ وہ نقش یہ ہے۔

(نقش اگلے صفحہ پر دیکھئے)

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢١٢ (١) | ٢١٢ (١٤) | ٢١٢ (١٢) | ٢١٢ (٨) |
| ٢١٢ (١٢) | ٢١٣ | ٢١٣ | ٢١٣ |
| ٢١٢ (٦) | ٢١٢ (٩) | ٢١٣ | ٢١٢ (٣) |
| ٢١٢ (١٥) | ٢١٢ (١٤) | ٢١٢ (٥) | ٢١٢ (١٠) |

بحق یا عزیزُ

## خانۂ سوئم قبض الخارج

اے صاحبِ فال یہ فال نہایت نحس ہے جو ارادہ رکھتا ہے اچھا نہیں ہے آجکل دشمنوں سے بچنا چاہیئے۔ سفر بھی اچھا ثابت نہ ہوگا۔ کسی مصیبت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہو سکے تو منگل کو کچھ خیرات کیا کر اور درود شریف کثرت سے پڑھ کر اللہ تعالےٰ سے دعا کر کہ اللہ نحوست کو دور کرے۔

## چہارم خانہ جماعت

اے صاحبِ فال یہ اوسط درجہ کی ہے بعض کاموں میں اچھی ہے اور بعض میں بُری ہے۔ اس لئے ہر کام ہوشیاری سے کر۔ جو کام قبضہ سے نکل گیا ہے۔ اس کی کوشش فضول ہے۔ البتہ بیمار کو جان کا خوف ہے۔ اگر سفر کرے تو اچھا نہ ہوگا۔ قیدی عرصہ دراز تک مقید رہے گا۔ ایک ماہ کا عرصہ سخت ہے۔ تجھ کو چاہیئے کہ اس مدت میں اسم یَا حَنَّانُ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کر اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ بھی پڑھ اور اس نقش کو روزانہ لکھ کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال۔

۷۸۶ نقش یہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | ٨٩ | ١١ | ٨ |
| ١٢ | ٧ | ٢ | ٨٨ |
| ٦ | ٩ | ٩١ | ٣ |
| ٩٠ | ٤ | ٥ | ١٠ |

بحق یا حنانُ

## خانہ پنجم

اے صاحبِ فال یہ مبارک فال ہے جو تیری مُراد ہے وہ حاصل ہوگی۔ اور بہت اچھی خبر سُنے گا۔ مکان یا عمدہ چیز ملے گی۔ معشوق اور فرزند سے ملاقات ہوگی۔ اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھا کر اور یہ مندرجہ ذیل نقش بہ تعویذ بیس (۲۰) ہر روز لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈال۔ بعد چالیس یوم کے غیب سے مدد ہوگی۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ١٠ | ٢ | ٨ |
| ٤ | ٧ | ٩ |
| ٦ | ١١ | ٣ |

بحق یا ودودُ

## خانہ ششم عقد

اے صاحب فال یہ فال اچھی نہیں غالباً تیری بیماری کا خطرہ ہے صدقہ دینا بہتر ہے۔ تیرا چور بھاگا یا چوری گیا ہو تو حاضر ہو۔ سفر سے مسافر دیر سے آئے۔ مگر سلامتی آئے۔ اور ڈھائی ماہ کے عرصہ میں تیری مراد حاصل ہوگی چاہیئے کہ بوقتِ شب پانی یا چاہ کے کنارے غسل کرے۔ اچھے کپڑے پہنے، عطر لگائے اور اسم شریف یَا وَهَّابُ ہزار مرتبہ معہ درود شریف سو سو مرتبہ اول و آخر پڑھ کر یا صبح کو بعد نمازِ فجر چوراسی مرتبہ اس نقش کو زعفران اور چوبِ انار کے قلم سے لکھ کر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈال۔ بعد چالیس دن کے دیکھ اللہ پاک اپنی قدرت سے کیا دکھاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ٧ | ١ | ٦ |
| ٣ | ٥ | ٦ |
| ٤ | ٨ | ٢ |

بحق یا وہاب

## خانۂ ہفتم انکیر

اے صاحبِ فال اگر تیری نیت بیمار کے اچھا ہونے کی ہے تو اچھا مشکل سے ہوگا۔ اور قیدی عرصہ دراز تک گرفتار رہیگا البتہ نکاح کرنا اچھا ہے۔ گمشدہ چیز دستیاب ہوگی۔ راتوں کو بازار یا کوچے میں تنہا نہ پھرا چاہیئے۔ نقصان کا خوف ہے۔ خصوصاً سہ شنبہ و چہار شنبہ کو احتیاط ضروری ہے۔ غائب شدہ ہے تو زندہ مگر سخت پریشان ہے۔ تجھ کو چاہیئے کہ اسم یَا عَزِیْزُ ۳۱۲۵ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ

مرتبہ چالیس روز برابر پڑھ اور اس نقش کو سترہ بار روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈال سب کام انشاء اللہ تعالے بہتر ہوجائیں گے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴۲ | ۳۵ | ۴۰ |
| ۳۷ | ۳۹ | ۴۱ |
| ۳۸ | ۴۳ | ۳۶ |
| | بحق یا عزیزُ | |

## خانہ ہشتم حمرہ

اے صاحبِ فال یہ فال بہت نحس ہے دشمن سے جھگڑے کا خوف ہے ان دنوں احتیاط لازم ہے۔ غائب شخص سلامتی سے ملے کچھ مال کا نقصان ہوگا۔ پندرہ دن سخت ہیں۔ اگر اسم شریف یا حیُّ ۳۱۲۵ مرتبہ مع درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہوکر پڑھے تو خوب ہے۔ اگر دریا فاصلے سے ہو۔ تو چاہیے کہ تنہا جگہ بیٹھ کر کسی چیز میں پانی رکھ کر اس پانی کو دریا تصور کرکے یہ اسم شریف تلاوت کرے اور ہر ہزار کے بعد اپنے دونوں ہاتھ اس پانی میں ڈبو کر منہ پر مل لیا کرے۔ یہ نقش اٹھارہ مرتبہ روزانہ لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۹ | ۲ | ۷ |
| ۴ | ۶ | ۸ |
| ۵ | ۱۰ | ۳ |
| | بحق یا حیُّ | |

## خانہ نہم بیاض

اے صاحبِ فال یہ فال نیک ہے جس مقام سے تجھے امید ہے کامیاب ہو۔ ہر ایک مشکل آسان ہو۔ شخص غائب جلد ہی واپس آئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن میں مراد پوری ہوگی۔ البتہ کسی شئے کی خرید و فروخت نقصان دہ ہے۔ تیرے لئے اچھا ہو کہ اسم یا قیومُ ہر روز ۲۱۲۵ مرتبہ تلاوت کر۔ اس طرح کہ مکان تنہا یا مسجد میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ اور یہ نقش لکھ کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کر۔ بہت ہی نفع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۵ | ۴۸ | ۵۳ |
| ۵۰ | ۵۲ | ۵۴ |
| ۵۱ | ۵۶ | ۴۹ |
| | بحق یا قیومُ | |

## خانہ دہم نعرۃ الخارج

اے صاحبِ فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔ کوئی بزرگ پائیگا، نکاح کرنا خوب ہے۔ اگر نیت نسبت حاملہ کے ہے۔ تو اس کے فرزند نرینہ پیدا ہو۔ بیمار کو صحت ہو۔ مسافر سلامتی سے آئے۔ تمام مقصد حاصل ہوں، حاکموں سے فائدہ ہو، شرکت تجارت ہو تو منفعت ہو۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو اسم یا سلطانُ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے اور یہ نقش ایک سو پچیس بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۵۷ | ۵۰ | ۵۵ |
| ۵۲ | ۵۴ | ۵۶ |
| ۵۳ | ۵۸ | ۵۱ |
| | بحق یا سلطانُ | |

## خانہ یازدہم نصرۃ الداخل

اے صاحبِ فال یہ فال بہت مبارک ہے خرید و فروخت اور سفر نیک ہو۔ کل مقصد تیرے پورے ہوں گے۔ دوستوں کے پاس سے خوشی کی خبر آئے۔ اور کسی قدیم دوست سے ملاقات ہو۔ تمام مشکلیں آسان ہوں۔ اگر کوئی ضرورت درپیش ہو تو اسم شریف یا منّانُ ۳۱۲۵ مرتبہ مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے۔ اور یہ نقش ایک سو اکتالیس مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۲۱ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۲۰ |
| ۶ | ۹ | ۱۲۳ | ۳ |
| ۱۲۲ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

## خانہ دوازدہم علیتہ الخارج :

اے صاحبِ فال یہ فال نحس ہے مگر بعض امور میں سعد ہے مثلاً فروخت کرنا چارپایے کا اور دفع کرنا دشمن کا۔ اگر واسطے قیدی کے نیت ہے تو اس کی رہائی بدشواری ہوگی۔ دشمنوں سے خوف وخطر ہے۔

واسطے حل مشکل ورہائی قیدی کے اسم شریف یَافَتَّاحُ ۳۱۲۵ بار بوقت صبح صادق کے یا نماز تہجد کے بعد مکان یا مسجد میں پڑھے درود شریف اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھے۔ چالیس دن میں یہ نقش چارسو نواسی بار لکھکر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈالے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶۶ | ۱۵۹ | ۱۶۴ |
| ۱۶۱ | ۱۶۳ | ۱۶۵ |
| ۱۶۲ | ۱۶۷ | ۱۶۰ |

بحق یَافَتَّاحُ

## خانہ سیزدہم نقی :

اے صاحبِ فال یہ فال بعض کام کے لئے اچھی ہے بعض کے لئے یہ دن نحس ہے۔ بیمار و قیدی نجات پائے صحت یاب ہو۔ اور مسافر سفر میں تکلیف پائے۔ مگر بہ سلامتی واپس ہو۔ مقدمہ میں کامیابی ہو برائے حل مشکلات اسم شریف یَاسَلَامُ بارہ ہزار بار مع درود شریف گیارہ گیارہ بار اول وآخر تا حصول مراد پڑھتا رہے اس نقش کو ۱۲۱ مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۱۱ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۱۰ |
| ۶ | ۹ | ۱۱۳ | ۳ |
| ۱۱۲ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

بحق یَاسَلَامُ

## خانہ چہاردہم علیتہ الداخل :

اے صاحبِ فال یہ نہایت مبارک فال ہے۔ حصولِ مال وجاہ واقبال کے اور رنج وغم سے نجات پائے۔ نکاح کرنا مبارک ہے۔ شخص غائب سے خوشی کی خبر سُنے اور جس کام کا اندیشہ ہے وہ بہ آسانی حاصل ہو۔ حاملہ کو کچھ تکلیف ہو۔ مگر انجام بخیر ہو۔

حصول مراد کیلئے یہ اسم یَانَاصِرُ ۳۴۱۰ بار پڑھے اور تین روز میں ۳۴۱ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد مراد حاصل ہوگی

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۲۱ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۳۲۰ |
| ۶ | ۹ | ۳۲۳ | ۳ |
| ۳۲۲ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

## خانہ پانزدہم اجماع :

اے صاحبِ فال بعض امور کو نیک اور بعض کو نحس ہے انجام وحصول مراد کو توقف ہو۔ خرید وفروخت وکاروبار میں نفع ہو نکاح کرنا بھی خوب ہے۔ مسافر خوب آئے۔ مریض کو دیر سے صحت ہو۔ حاکم کی طرف سے امید حصول مال کی ہے بعد عرصہ ایک ماہ مراد حاصل ہے اور واسطے حل مشکلات و حصولِ مراد کے لئے اسمِ مبارک یَادَیَّانُ ۳۱۲۵ بار مع درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور یہ نقش پچیس لکھ کر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈال دیا کرے اعتقاد کامل رکھے انشاء اللہ تعالےٰ ہر ایک مراد پوری ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۴۵ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۴۴ |
| ۶ | ۹ | ۴۷ | ۳ |
| ۴۶ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

بحق یَادَیَّانُ

## خانہ شانزدہم :

اے صاحبِ فال یہ نہایت مبارک فال ہے۔ کام کے واسطے خصوصًا دولت حاصل ہو۔ انجام کام کا نیک ہو واسطے حصول و حل مشکل کیلئے اسمِ شریف یَارَحْمٰنُ ۳۱۲۵ مرتبہ مع درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ تک پڑھیں مراد حاصل ہو اور دو سو اٹھانوے (۲۹۸) نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بناکر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۷۸ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۲۷۷ |
| ۶ | ۹ | ۲۸۰ | ۳ |
| ۲۷۹ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

بحق یَارَحْمٰنُ

طنزیہ مضمون

# اذانِ بُت کدہ

ابو الخیال فرضی

۲۲ر اگست کے راشٹریہ سہارا میں یہ خبر پڑھنے کو ملی۔ "گھروں میں شوہروں کے ذریعہ خواتین کے ساتھ مارپیٹ اور تشدد کی وارداتوں پر قدغن لگانے کے لئے شوہروں کو ۶ر سال کی سزا کا مجوزہ قانون سرکار کی طرف سے جلد ہی پارلیمنٹ میں پیش کیا جانے کا سہار تیور کی خاتون رہنماؤں نے خیر مقدم کیا، اور کہا کہ مجوزہ قانون بن جانے کے بعد شوہروں کو سزا کا خوف ظلم کرنے سے باز رکھنے میں مددگار ہوگا"۔ دیکھا آپ نے کیسے کیسے قانون بن رہے ہیں۔ اور افسوسناک بات یہ ہے کہ اس طرح کے ہوش ربا قانون جو لوگ بنا رہے ہیں اور بنوا رہے ہیں وہ سچ مچ کے نہ سہی لیکن دیکھنے میں یقیناً مرد ہیں۔ اور مردوں ہی کی طرح عورتوں سے شادیاں کرتے ہیں اور عورتوں کو اسی طرح گھور کر دیکھتے ہیں جس طرح دنیا کا ہر مرد عورتوں کو گھور کر دن رات محظوظ ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مردانگی کو ثابت کرنے کے لئے اور خود کو بہادر اور جیالا ثابت کرنے کے لئے اسے اپنی منکوحہ پر ہاتھ اٹھانا پڑتا ہے تاکہ اس کی مردانگی کے حقوق اس کی اپنی ذات کی حد تک محفوظ رہیں۔ لیکن خدا جانے اب ان مردوں کو کس کی نظر کھا گئی۔ اب ساری بساط الٹی جا رہی ہے۔ اب تو دیکھنے میں رنگ آ رہا ہے کہ مرد، مرد ہوتے ہوئے اپنی زوجہ کے سامنے سر جھکا رہا ہے۔ نظریں جھکا رہا۔ بکری کی طرح ممنا رہا ہے۔ اور کتے کی طرح دُم ہلا رہا ہے آج عجیب طرح کا خوف ہے جو عموماً مردوں کے چہروں پر اور بالخصوص شوہروں کے دلوں پر چھایا ہوا ہے۔ وہ شجاع الدولہ قسم کے لوگ جو گھر سے باہر شیر دکھائی دیتے ہیں اور جو اپنے دوستوں کی محفل میں بے مثال نظر آتے ہیں جب وہ اپنے گھر میں ہوتے ہیں تو ان کے چہرے پر ۱۲ بج رہے ہوتے ہیں اور وہ اس طرح سکڑے سمٹے اور خوف زدہ سے دکھائی دیتے ہیں جیسے کوئی بلی بارش میں بھیگنے کے بعد نیم مردہ سی ہو جاتی ہے۔ اور اس کے سارے حوصلے ختم ہو جاتے ہیں۔

ہمیں تو ایسا لگتا ہے کہ عورتوں نے مردوں کے خلاف ایسا جادو کرا دیا ہے جس نے ان کے جوش خروش اور ان کی بے خوفی کا قتلِ عام کر دیا ہے۔ پرانے زمانے میں شادی کے بعد بھی مردوں کو ہنستے ہوئے کھل کھلاتے ہوئے دن کی روشنی میں ایک بار نہیں بار بار دیکھا جاتا تھا۔ اور اب شادی کے اگلے دوسرے دن ہی سے بے چارہ مرد ایسا دکھائی پڑتا ہے جیسے کوئی مادر زاد یتیم اپنے داغِ یتیمی کو چھپا کر خوش حالی کی ایکٹنگ کر رہا ہو۔

ایسے ناگفتہ بہ حالات میں جبکہ مردوں کے تمام ولولے ختم ہو چکے ہیں اور وہ اپنی بیوی کے سامنے اپنا جنازہ ہاتھوں میں اٹھائے کھڑا ہے۔ ایسے خطرناک قوانین پاس کرانے کی جدوجہد کرنا ایک جان لیوا قسم کی سازش ہے۔ اگر اس طرح کے قوانین پاس ہو گئے تو عورتوں میں ردِ عمل شروع ہو جائے گا۔ اور مرد گھر گھر میں گاجر مولی کی طرح کٹنے لگیں گے۔ ہمیں اس کا انکار نہیں ہے کہ مردوں نے اپنی عورتوں پر کچھ نہ کچھ ستم ڈھائے ہیں۔ انہوں نے عورتوں کو پیر کی جوتی سمجھا ہے۔ ناقص العقل کی رٹ لگا کر مردوں نے عورتوں کی زبردست توہین کی ہے ہم نے اپنی مردانہ آنکھوں سے ایسے مرد بھی دیکھے ہیں کہ عقل نام

کی کوئی چیز ان کے خاندان تک میں نظر نہیں آتی لیکن عورتوں کو وہ بھی ناقص العقل ہی سمجھا کرتے تھے خود عقل سے اس طرح محروم تھے جس طرح گدھا سینگوں سے محروم ہوتا ہے لیکن عورتوں کو احمق اور بے وقوف بتا کر ان کی تذلیل و توہین کرنا ان کا روزمرّہ کا معمول تھا۔ دراصل مَردوں کا گمان یہ ہے کہ عورتوں کو ان کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے مَرد کو عورت کے ساتھ کچھ بھی کرنے کا حق حاصل ہے۔ چنانچہ دنیا بھر کے عقل مندوں نے مَرد ہو کر مَردوں کے بارے میں یہ فرمایا ہے۔

عورت نے جنم دیا مَردوں کو مردوں نے اسے بازار دیا
جب جی چاہا مچلا کچلا جب جی چاہا دھتکار دیا

لیکن پھر ہوا یہ کہ مَردوں میں نہ مردانگی رہی نہ عقل۔ مردانگی کو دیسی غذائیں کھا گئیں اور عقل کو بے عقلوں نے اُچک لیا۔ چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے مَرد عورت کے سامنے گفتگو کرنے کے بجائے ککڑوں کرنے لگا۔ اور اب گھر گھر کی صورتحال یہ ہے کہ حضرات مَرد بے دال کا بودم بنکر رہ گئے ہیں۔ عورتیں ڈو جیسی بنی ہوئی ہیں اور مَرد الف کی طرح دبلے پتلے اور بے کیف دکھائی دینے لگے ہیں۔ سنا ہے کہ آج بھی گھر کا حکمراں مَرد ہی ہے لیکن کسی پر حکم چلانا اب اس کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس کے تمام تر حقوق کا استعمال عورتیں کرتی ہیں۔ اور وہ بے چارہ بسم اللہ کی گنبد میں چہل قدمی کر کے ہی خوش ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس گئے گذرے حالات میں بھی "طلاق" دینے کا حق اسی کو حاصل ہے۔ نیرنگیٔ زمانہ کی وجہ سے اگر کوئی قانون ایسا ایجاد ہو گیا کہ طلاق کا حق بھی عورت ہی کو دے دیا گیا تو پھر بہت بُرا ہو گا۔ پھر تو نکاح کے وقت بجائے چھواروں کے چنے بٹنے لگیں گے۔ کیونکہ بوقت نکاح مَرد ایسے طلسم خانہ میں داخل ہوا کرے گا جہاں سے کسی بھی وقت اس کو اپنا بوریہ بستر باندھنا پڑے گا۔ شاید اس وقت دنیا کی بساط بالکل اُلٹ جائے گی۔ اور ہر چیز کی کایا پلٹ ہو جائے گی۔ دوسرے معاملات میں تو اب بھی پلٹ گئی ہے۔ دنیا کا رنگ تو اب بھی بدلا بدلا نظر آنے لگا ہے۔ بے شمار چیزوں میں بساط بالکل ہی الٹ کر رہ گئی ہے۔

ایک زمانہ تھا جب شاگرد اپنے استاد سے ڈرا کرتے تھے۔ اور اب استاد شاگردوں سے ڈرتے ہیں۔

پہلے زمانہ میں شریفوں کی عزت تھی اور اب رذیلوں کی عزت ہے۔ پہلے زمانہ میں جھوٹ بولنے سے فتنہ پھیلتا تھا۔ اور اب سچ بولنے سے فتنہ پھیلتا ہے۔ پہلے زمانہ جھوٹ بولنے والے نکّو بنتے تھے اور اب سچ بولنے والے نکّو بنتے ہیں۔ پہلے زمانہ میں عیّار اور مکّار لوگوں کے جُوتے مارے جاتے تھے اور اب عیّار مکّار لوگوں کو سلامی دی جاتی ہے۔

پہلے زمانہ میں اونچی ذات کے لوگ سر اٹھا کر چلتے تھے۔ اور سب نیچی ذات کے لوگ سر اٹھا کر چلتے ہیں اور اونچی ذات کے لوگ نظریں جھکانے پر مجبور ہیں کیونکہ دنیا کی ہر چیز الٹی جا رہی ہے۔ اس طرح ازدواجی زندگی میں بھی ایک عظیم انقلاب آیا ہے اور وہاں بھی شوہر نے بیوی کا اور بیوی نے شوہر کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔ پہلے بیوی شوہروں سے مشورہ کر کے زندگی گذارہ کرتی تھیں اب شوہر بیویوں سے مشورہ کر کے قدم اٹھاتے ہیں۔ پہلے بیویاں شوہروں سے پوچھکر گھر سے نکلتی تھیں اب شوہر بیویوں سے اجازت لیکر گھر سے باہر قدم نکالتے ہیں۔

پہلے مَرد عورت سے حساب لیتا تھا اب عورت مَرد سے آنے پائی کا حساب کرتی ہے۔ ممکن ہے کہ آنے والے وقت میں حالات اور بھی ابتر ہو جائیں اور باقی چیزوں میں بھی بساط بالکل ہی الٹ کر رہ جائے۔ یعنی کہ طلاق بجائے مَرد کے عورت دینے لگے۔ اور مہر کی رقم بجائے عورتوں کے مَرد وصول کرنے لگیں۔ جہیز کا انتظام لڑکی والوں کے بجائے لڑکے والوں کو کرنا پڑ جائے۔ اور بیوٹی پارلر کے چکر عورتوں کے بجائے مرد لگانے لگیں۔ عورتیں دفاتر سنبھال لیں۔ اور مَردوں کو کچن کی ذمہ داریاں سونپ دی جائیں۔ بازار سے سودا سلف عورتیں لانے لگیں۔ اور مردوں کی ذمہ داری گھر میں پونچھا لگانا۔ جھاڑو دینا۔ برتن دھونا۔ اور بچوں کو سنبھالنا۔ اور اسی طرح کے دوسرے کام ان مَردوں کے حوالے کر دیئے جائیں۔

اور جب دنیا اُلٹ ہی جائے گی تو پھر یہ بھی ہو گا۔ کہ مَرد گھر گھر میں اپنی زبان درازی کی وجہ سے پٹنے لگیں گے۔

اور ان کی ساسیں انہیں دھوپ میں کھڑا کرنے لگیں گی۔
اور اخباروں میں مردوں کے جلائے جانے کی خبریں شائع ہونے لگیں گی۔ اور پھر یہ بھی ہوگا کہ شادی کے وقت لڑکیاں اپنے گھر ہی رہا کریں گی اور لڑکے رخصت ہوکر گھر داماد بننے کے لئے آیا کریں گے۔ سوچتا ہوں کہ یہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی؟ ایسے بدلے ہوئے حالات میں طلاق کے بعد عورتوں کے بجائے مردوں کو عدت کرنی پڑے گی۔ اور دوران عدت عورتوں کی چوڑیاں توڑی جاتی ہیں۔ لیکن مردوں کو پہنائی جائیں گی تاکہ دوران عدت انہیں طلاق دینے والی کی غلامی کا احساس رہے۔ آہ کیا گذرے گی آدم کے بیٹوں پر!

اور ہاں عورتیں جو یہ قانون بنوانے جارہی ہیں اسکی ذمہ داری تمام تر ان بدلے ہوئے حالات میں مردوں کی ہوگی کیونکہ نئے دور کی تاریخ یہ ہوگی کہ مرد محکوم ہوگا اور عورت حاکم۔ اور قانون کی مجبوری کی وجہ سے عورتیں مردوں پر ظلم کرنے سے ڈریں گی۔ کیونکہ مرد وداع ہوکر عورتوں کے پاس جائیں گے اور عورتوں کے رحم و کرم پر ازدواجی زندگی گذاریں گے۔ اس لئے ہماری دعا ہے کہ آج یہ قانون پاس ہی ہوجائے تو اچھا ہے کہ تاکہ اسی قانون کے تلے مردوں کو سکون کے سانس لینے کی مہلت مل سکے۔ اور وہ مرد جو اپنی مردانگی سے کافی حد تک باز آچکا ہے۔ مزید ذلت و رسوائی کا شکار نہ ہو۔ اور عورتوں کی چیرہ دستی کا شکار ہوکر کہیں کسی بغیر پانی کے کنوئیں چھلانگ نہ لگادے۔ (یار زندہ صحبت باقی)

## بقیہ:۔ طلسم

بنتے ہیں جب کہ قمر جوزا میں ہو اور شمس اسی وقت اسد یا حمل میں ہو اور اس کے نظرات یورنس اور عطارد سے سعد ہیں قمر خود بھی عروج ماہ کا ہو۔ ظاہر ہے کہ ایسے اوقات سال بھر میں تلاش کرنے سے ہی ملیں گے۔

بہرحال طلسم تیار کرنے کا فن روحانی علوم میں اعلیٰ ترین قابلیت چاہتا ہے۔ جو علم الحروف اور علم النقوش میں ہو۔ اس علم کا میدان بھی بڑا وسیع ہے۔ اگر اب بھی قدیم طریقوں سے ہی تیار کیا جائے تو بھی پوری تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ یہ طریقے ابدی ہیں۔ ان میں جو تبدیلیاں لازمی تھیں۔ آج سے پانچسو سال قبل کردی گئی تھیں اور اس وقت اس سلسلہ میں جو تحقیقات کی گئی وہ قابل اعتماد تھی۔ ترقی پذیر ملکوں میں بھی اس وقت جو طلسم رائج ہیں۔ ان سے اعتقاد اور مقبولیت کا پتہ چلتا ہے۔ انگلینڈ اور امریکہ سے شائع ہونے والے بیشتر رسائل میں ایسے اشتہارات ملیں گے۔ جو طلسم کی فروخت کے ہوتے ہیں۔ بہرحال انسانی ہمدردی اور مدد کے لئے یہ بھی ایک بہترین کوشش ہے۔

میں نے گزشتہ سالوں میں دو دفعہ برج حمل کے ایک موکل کے طلسم سے مفتشی شلیخ کی تختی بناکر پاس رکھنے کے لئے لکھا تھا میرا خیال ہے صرف چند لوگ اس حقیقت سے واقف ہورہے ہیں کہ جن کے پاس وہ تختی ہوتی ہے ان کے تمام کام مخفی طور پر انجام پاتے ہیں اور جن الجھے ہوئے یا مشکل ترین کاموں میں اس کا نام لیکر اس سے مدد لی جاتی ہے۔ وہ یقیناً پورے ہوتے ہیں میں کوشش کروں گا اس سال چند ایسے طلاسم سے آگاہ کروں جو موجودہ تباہ کن دور میں مادی طور پر معادن ثابت ہوں۔

## بقیہ:۔ وہم قابل علاج ہے

یا کوئی اسے بار بار آواز دے رہا ہے۔ ان میں سے کوئی ایک خیال ذہن پر جم جاتا ہے۔ بعض دفعہ کسی کا ڈر خوف بھی وہم کا سبب بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو اپنے قتل ہونے کا وہم ہوجائے تو اسے ہر شخص اپنا قاتل نظر آئے گا۔ بعض لوگ نیند کی حالت میں بھی وہم کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یا پھر خواب میں نظر آنے والے واقعات کے بارے میں وہم ہوجاتا ہے۔

بعض اوقات وہم کے نتائج انتہائی خطرناک صورت میں ظاہر ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہم کے زیر اثر کئی مریض بڑے سے بڑے جرم کے مرتکب ہوجاتے ہیں لیکن اب معالج اس مرض کے سامنے بے بس نہیں رہے اور میڈیکل سائنس میں اس مرض کے علاج کے سلسلے میں کافی پیش رفت بھی کرلی گئی ہے واقعہ یہ ہے کہ قدرت نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے۔ دنیا میں ہر درد کی دوا ہے۔ یہ انحصار انسان پر ہے کہ وہ اس جمع شدہ ذخیرے کو کب اور کس طرح بروئے کار لائے اور قدرت کی عطا کردہ نعمتوں سے کس طرح فائدہ اٹھائے۔ قدرت کے اس کارخانے میں وہم کا بھی تسلی بخش علاج موجود ہے

# گناہ اور ثواب

میرا کارساز، میرا رازق برسوں سے گناہ ہے!
اگر لوگ چوری، ڈاکہ، قتل، جیب کاٹنا، ناجائز شراب کا دھندا کرنا، افیون بیچنا، ہیرا پھیری کرنا، چور بازاری، بے ایمانی، زنا وغیرہ سے توبہ کرلیں تو میرے موجودہ ذریعہ معاش کے تمام راستے بند ہوجائیں۔
میں جیلر ہوں، اور میرے سنگی ساتھی چور اچکے، قاتل ڈاکو، میرے شناسا اسمگلر اور زانی، اور میرے اردگرد۔ شرابی، جواری، آوارہ، بدمعاش لچے لفنگے، ننگ دین ننگ وطن رہتے ہیں، جن کے ہاتھوں پر گناہ کے داغ ہیں اور جن کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ۔ جیل کی چار دیواری میں ہر مجرم کی ذات بدل جاتی ہے، صرف گناہ یاد رہتا ہے۔ ماحول نے ان کی جھولی قید وبند کے تاریک برسوں سے بھری ہے اور جیل ان کے لئے گوشۂ عافیت بن گئی ہے، جہاں کم از کم کھلے بندوں سماج ان پر انگلیاں تو نہیں اٹھاتا لیکن کبھی کبھی میرے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ کیا یہ لوگ واقعی ثواب کمانے کے اہل نہ تھے۔ ظاہر ہے، جب وہ پیدا ہوئے تھے تو ان کا کوئی پولیس ریکارڈ موجود نہ تھا شاہراہ حیات پر کئی برس تک وہ سر اٹھا کر عزت اور ثابت قدمی کے ساتھ رواں دواں رہے تھے۔ اور پھر ایک دن حالات کے تحت ان کا پاؤں پھسلا۔ اور وہ پابند سلاسل ہوگئے۔ سر جھکائے وہ جیل کی سلاخوں کے پار ایک دفعہ داخل ہوئے تو سماج نے اطمینان کا سانس لیا۔ خس کم جہاں پاک۔ لیکن کیا اس سے ان کی بنیادی پاکیزگی بھی ختم ہوگئی؟
یہ تقسیم برصغیر سے پہلے کی بات ہے۔ ان دنوں میں ملتان جیل میں تعینات تھا۔
وہ تین بھائی تھے۔ انہوں نے ایک عورت خریدی۔ بڑا بھائی چالاک تھا۔ منجھلا بے وقوف اور چھوٹا خوب صورت عورت کی توجہ زیادہ تر چھوٹے کی طرف رہتی تھی۔ اس سے باقی دونوں کا جھنجلانا لازمی تھا۔ بڑے نے منجھلے کو سمجھایا کہ اگر وہ چھوٹے کو قتل کردیں تو زمین بھی آدھی آدھی حصے میں آئے گی اور عورت بھی۔ ایک روز اس نے منجھلے کو خوب شراب پلائی، اس کے ہاتھ میں گنڈاسا تھمایا۔ اور خود پولیس کو اطلاع دے دی۔ منجھلا رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ بڑے نے اسی کے خلاف گواہی دی۔ نتیجہ منجھلے کو سزائے موت اور بڑا۔ تمام جائداد اور عورت کا بلاشرکت غیرے مالک۔ مگر کیا یہ قاتل واقعی گناہ گار تھا؟ کیا اصل مجرم بڑا بھائی نہ تھا؟
جرم بیشتر صورتوں میں کیا نہیں جاتا، بعض اوقات خود بخود ہوجاتا ہے، بعض اوقات حالات اس کے سوا کوئی راستہ نہیں چھوڑتے۔ کبھی کبھی عزت اور پاک دامنی کو داغ دار بننے سے بچانے کے لئے زندگی ایک ایسا موڑ لیتی ہے کہ انسان کو لامحالہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا پڑتا ہے۔ آپ اسے جذبات کا طوفان کہہ لیجئے، غم و غصہ کا نام دے دیجئے، خود کو دوسرے کے چنگل سے چھڑانے کی زائد از ضرورت جدوجہد سمجھ لیجئے، یا وقت کے ہاتھوں مجبوری۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ مسئلہ تو یہ ہے کہ مجرم نے مروجہ قانون کی بے حرمتی کی ہے، اور قانون مجرم کی بے حرمتی کو نظرانداز کرکے اس کے مہندی رنگے ہاتھوں پر خون کے دھبے دیکھ کر اپنا فیصلہ کرتا ہے۔
وہ جس گھر میں بیاہ کر آئی تھی، وہ محض اس کا نیا گھر نہ تھا۔

منتقل پناہ تھی۔ اور وہ شخص جس نے اس کا ہاتھ تھاما تھا اس کا مجازی خدا تھا۔ وہ زندگی کی ہر خوشی اس پر نچھاور کرنے کو تیار تھی۔ مگر سہاگ کی سیج پر وہ شخص نہ آیا جس نے اس بے پناہ کا وعدہ کیا تھا، بلکہ پہلے ہی دن کوئی خریدار آگیا جس سے اس شخص نے اپنی شراب کی لت کو آسودہ کرنے کی خاطر قرض لیا تھا۔ اور پھر گھر میں کہرام مچ گیا۔ سہاگ رات خونی ثابت ہوئی۔ دلہن نے طیش و غضب میں طوفان برپا کر دیا۔ اور جب اس کے خاوند نے خود کو ملعون قرار دینے کے بجائے اُلٹا دلہن کو ملعون قرار دیا۔ کہ آنے والا شخص اس کا جگری دوست ہے اور "وہ" ہو یا "یہ ہوا، ایک ہی بات ہے، تو جنون کے عالم میں دلہن نے دونوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ لیکن قانون کی نظر میں دلہن "ستی ساوتری"، نہ تھی بلکہ ایک ایسی مجرمہ تھی جس نے دو اشخاص کا قتل جان بوجھ کر کر دیا تھا۔ اور اس کا مطلب تھا: زندگی بھر کالا پانی، جانے کی سزا، جو آج کل "عمر قید" کہلاتی ہے۔

یہ لڑکی اس بڑھیا سے قطعی مختلف تھی جس نے اپنی نو بیاہتا بہو کے سہاگ کے کپڑوں پہ مٹی کا تیل ڈال کر ماچس کی تیلی اس لئے دکھائی تھی کہ بہو جہیز کم لائی تھی اس کے جرم کی نوعیت اس عورت کے جرم سے بھی الگ تھی جس کی اپنی کوکھ شادی کے دس برس گذرنے پر بھی ہری نہ ہو سکی تھی۔ اور جس نے کسی ڈھونگی سادھو کے کہنے پر اپنے ہمسائے کے ننھے سے بچے کی قربانی دیوی کے سامنے اس خیال سے دی تھی کہ شاید اس طرح اس کا بھگوان خوش ہو جائے، شاید گناہ کی کوئی جامع تعریف ہے ہی نہیں۔ گناہ کی بنیاد بعض اوقات سماجی قدروں سے بنی ہوئی اُن عمارتوں کے نیچے چھپی ہوئی ہوتی ہے جن کا ظاہری روپ شرافت اور نیک کرداری کے رنگ و روغن سے مزین ہوتا ہے۔

جہاں بچے پیدا کئے جاتے ہیں، پالے پوسے نہیں جاتے۔ بچوں کی تمنائیں، ارمان، خواہشیں اور ولولے یا تو نظم و نسق کی بے پناہ سختی تلے تلملاتے ہیں یا اس قدر ڈھیل ہوتی ہے کہ بچوں کو کوئی رہبر نہیں ملتا اور وہ خود اپنا راستہ ڈھونڈنے کی کوشش میں بھٹک جاتے ہیں۔ نتیجہ دونوں حالتوں میں یکساں ہوتا ہے۔ ماں باپ جب اپنی غلطیوں سے بچے کو جرم کے راستے پر ڈال دیتے ہیں اور جب وہ ماتھے پر کلنک لگوا کر واپس آتا ہے تو وہ اسے اپنانے سے یکسر منکر ہو جاتے ہیں اور پھر اس کے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہتا کہ وہ ہمیشہ کے لئے اندھیر دنیا کا باسی بن جائے۔

جب میں پندرہ سولہ سال کے اُس نوجوان سے ملا، جو بات بات پر گالی بکتا تھا، بھڑتا تھا اور جھنجلاتا تھا۔ تو معلوم ہوا کہ اس کا باپ ایک اچھا خاصا افسر ہے اور ماں ایک مشہور سماجی کارکن۔ دونوں کا کام "سماج سدھار" تھا۔ لیکن اس چراغ تلے کتنا گہرا اندھیرا تھا۔ یہ اس لڑکے کے کردار سے صاف ظاہر ہوتا تھا۔ معلوم ہوا کہ اس کے باپ کو فائلوں سے اور ماں کو میٹنگوں اور جلسوں سے ہی فرصت نہ تھی کہ وہ اپنے جائے کو خود سدھار سکتے۔ برسوں وہ ماں باپ کے پیار کو ترسا کیا اور آخر جب پانی سر سے گزر گیا تو وہ ہر ایک شخص سے لڑنے جھگڑنے لگا۔ اور ایک روز اس نے اسکول میں کسی کے چاقو گھونپ دیا۔

اس کے برعکس وہ منحنی سا، دبلا پتلا، تیرہ چودہ برس کا بالک تھا، جس نے مدت ہوئی گھر چھوڑ دیا تھا، کیوں کہ ذرا ذرا سی غلطی پر اس کا باپ اسے جلتی ہوئی لکڑی سے پیٹتا، بھوکا رکھتا، گرم پانی سزا کے طور پر اس کے بدن پہ انڈیل دیتا۔ اور پھر وہ لڑکا گھر سے ایسا نکلا کہ گھر کا رہا نہ گھاٹ کا۔ گرگوں نے پھانسا اسے جیب کاٹنا، چوری کرنا سکھایا۔ اور اب اس چھوٹی سی عمر میں وہ مشاق جیب کترا تھا۔

اور تیسرا وہ لڑکا ہے، جس نے باپ کی بچی کھچی شراب سے نشہ کرنا سیکھا۔ جب باپ نے اسے مارا وہ اور بھی بپھرا۔ اب وہ شراب ناجائز کشید کرلے کا دھندا کرتا، خود بھی پیتا، بیچا بھی کرتا۔

آپ ہی بتائیں، کوئی بھی ماں باپ یہ چاہیں گے کہ ان کا بچہ چاقو مار، چور یا شرابی بنے؟ لیکن اس کا کیا کیجئے کہ گھر کے ماحول نے ان فرشتوں کو شیطان بنا کر رکھ دیا۔

یہ تو اُن بچوں کا حال تھا۔ جن کے ماں باپ بفضل خدا بقید حیات ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کو اپنے فرائض کا احساس نہیں۔ سائیکالوجی کے ماہر نفسیاتی طور پر بکھرے

گھرانے" کہتے ہیں، یعنی ایسے گھرانے جہاں (مثلاً) باپ جواری اور ماں بدچلن ہوتی ہے یا باپ شرابی اور ماں جھگڑالو اور آوارہ۔ لامحالہ ان کے بچے جس ماحول کی پیداوار ہیں اس سے اثرانداز ہو کر ہی پروان چڑھیں گے۔ اور وہی عادات سیکھیں گے جن سے ان کا واسطہ روزمرہ کی زندگی میں پڑتا ہے لیکن ایک اور قسم کے "بکھرے گھرانے" بھی ہیں، جن میں ماں مرچکی ہے، باپ کہیں چلا گیا، یا فوت ہو گیا ہے، یا دونوں ہی کسی حادثے کے شکار ہو گئے۔ ایسے گھر کا بچہ اس بھری دنیا میں بالکل تنہا ہوتا ہے۔ اس کا رہبر کون ہے، اس کی رکھوالی کون کرے؟

مجھے وہ واقعہ ابھی تک یاد ہے جب دو باپوں کا بچہ یتیم ہو کر رہ گیا تھا۔ ہے نا عجب سی بات؟ ہوا یہ کہ ایک آدمی نے ایک عورت خریدی۔ یہ آدمی کسی بڑے آدمی کے یہاں خانساماں تھا۔ چند ماہ کے بعد وہ اپنے صاحب ہی کے ڈرائیور کے ساتھ جوا کھیلتے ہوئے اس عورت کو ہار گیا۔ عورت اب شوفر کی ہو گئی۔ لیکن جب یہ ہار جیت کی بات ہوئی تو عورت امید سے تھی۔ چند ماہ کے بعد اُس کے ہاں لڑکا ہوا۔ اب خانساماں نے کہا کہ اس نے عورت ہاری تھی، لڑکے پہ شوفر کا کوئی حق نہیں۔ اسے وہ پائے گا۔ شوفر نے دلیل دی کہ جب اس نے عورت جیتی تھی تو لڑکا اس کے پیٹ میں تھا اور وہ عورت کا حصہ تھا۔ بات بڑھی۔ بڑھتی گئی۔ ایک دن اسی تو تو میں میں کے دوران شوفر نے موٹر کا ہینڈل خانساماں کے سر پہ کھینچ مارا جس سے وہ وہیں ڈھیر ہو گیا۔ ارادی قتل تھا۔ عدالت نے شوفر کو سزائے موت دی۔ اور لڑکا یتیم ہو گیا۔

کچھ لوگ شاید کہیں کہ اس لڑکے کی بنیاد میں ہی گناہ تھا۔ لیکن اس میں اس بے چارے کا کیا قصور تھا؟ قدرت نے جو اصول بچے کی پیدائش کے لئے مرتب کئے وہ تو پورے ہوئے، لیکن سماج نے جو قانون وضع کئے تھے اُن میں سقم رہ گیا بچے کے دونوں دعوے دار تو مر گئے، لیکن اُس کی قسمت میں یا تو مانگنا لکھا تھا یا جرم کرنا۔ اب اگر یہ بچہ جرم نہ کرے تو کیا کرے؟ کیا سماج اس کا جواب دے گا؟

لیکن کچھ بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو غربت کی آغوش میں جنم لیتے ہیں اور پھر وہ پیٹ کا دوزخ بھرنے کے لئے بچپن میں ہی محنت مزدوری کرنے لگتے ہیں۔ ان میں ایک وہ طبقہ ہے جو گھروں میں برتن صاف کرتا ہے، جھاڑو دینے کا کام کرتا ہے اور دس بارہ سال کی عمر میں اپنے وطن سے کالے کوسوں دور شہروں میں "منڈو" یا "بوائے" کہلاتا ہے۔ کچھ حالتوں میں وہ شریف گھرانے جن کی سماج میں عزت ہے، ان بچوں کو مجرم بنا دیتے ہیں۔ کبھی کبھی مہینے ان بچوں کو تنخواہ نہیں ملتی۔ اور جب وہ تقاضا کرتے ہیں تو کبھی بی بی جی کا ہار گم ہو جاتا ہے، کبھی بابو جی کی گھڑی۔ چور وہی ننھا منا نوکر ہوتا ہے۔ اس بے چارے کا نہ تو رسوخ ہے، نہ سفارش۔ اور وہ اس جھوٹے کیس میں ملوث ہو کر اپنے دل میں نفرت کا بیج بو لیتا ہے اور پھر وہ سماج سے انتقام لینے کی خاطر واقعی مجرم بن جاتا ہے۔

کیا یہ بچہ واقعی گناہ گار ہے؟

بعض اوقات کسی مجرم کی ذہنیت کی تشکیل میں اس کی جسمانی نشوونما بھی کارفرما ہوتی ہے، جس پر اس شخص کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہی وہ جرم کا سہارا لیتا ہے۔ خیال ہے کہ ڈاکو کی شکل وصورت ہی بہت ڈراؤنی ہوتی ہے۔ بڑی بڑی خونخوار آنکھیں کالا سیاہ رنگ۔ لمبے چوڑے ہاتھ پاؤں، اونچا قد، بہت طاقتور اور فربہ جسم، جسے دیکھ کے ہی آدمی بے ہوش ہو جائے۔ مگر حقیقت اس کے برعکس ہے عام ڈاکو پہلی واردات کرنے تک دبلے پتلے، کم زور قسم کے ہی نظر آتے ہیں۔ عام آدمی ان کا مذاق اڑاتے ہیں، جس سے ان کی انا مجروح ہوتی ہے اور پھر اس پر مرہم لگانے۔ اور اپنے سے طاقتور کو سبق سکھانے کیلئے وہ ہتھیار کا سہارا لیتے ہیں۔ ایک دفعہ کسی سے ایک آدمی کا قتل ہو گیا۔ تو پھر اسے علم ہے کہ اس کا نتیجہ پھانسی کا پھندا ہے۔ چنانچہ وہ جھنجلا کر ایک کے بعد دوسرا قتل کرتا چلا جاتا ہے، تاوقتیکہ قانون اسے اپنی گرفت میں نہ لے لے۔ بنیادی طور پر احساس کم تری ہی اسے جانور بنا کر رکھ دیتا ہے۔

بدصورتی، کالا رنگ چیچک زدہ چہرہ، چھوٹا قد، بھدے نقوش، کانا، لنگڑا، لولا ہونا۔ بھلا ان خامیوں پر آدمی کا کیا بس؟ بہت عرصہ تک یہ بے چارے اپنے

اس جسمانی نقص کے طعنوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتے رہتے ہیں، مگر آخر ایک دن ایسا بھی آجاتا ہے جب بوجھ کا آخری تنکا اونٹ جیسے طاقتور جانور سے بھی اٹھائے نہیں اٹھتا۔ اور پھر وہ بلبلاتا ہے، فریاد کرتا ہے، اور جواب میں جب لوگ اس پر ہنستے ہیں تو وہ تلملا کر قانون شکنی پر مجبور ہوجاتا ہے۔

میں نے ایک دن مل سنگھ ڈاکو سے پوچھا کہ باہر تو اس کی بہت دھاک تھی، سارا علاقہ اس کے رعب سے کانپتا تھا۔ وہ ہوا مشہور تھا، لیکن جیل میں اس نے نہ کسی سے لڑائی کی نہ جھگڑا، نہ دنگا، نہ فساد، بلکہ بساط بھر وہ دوسرے کے کام آتا۔ میٹھی زبان میانہ روی۔ افسر کی عزت۔ قیدی سے محبت بھلا یہ کایا پلٹ کیسے ہوئی۔ جواب میں اس نے اپنی کہانی سنائی کہ اس کے ڈاکو بننے کی وجہ اس کی بدصورتی ہے، جس کے باعث اور تو اور خود اس کی ماں نے بھی اسے پیار نہ دیا۔ اور اس کے دوسرے خوبصورت بھائی کو چاہتی تھی۔ اس کی بیوی جس کے لئے اس نے کیا نہیں کیا۔

اس کی نظروں کے سامنے دوسرے آدمی سے محبت کی پینگیں بڑھاتی رہی۔ ماحول نے اسے ہنسنے نہیں دیا، دنیا نے اس کی قدر نہ کی۔ آخر ایک دن وہ آیا کہ بے عزتی اس کی برداشت سے باہر ہوگئی اور اس نے بدلہ لینے کے لئے ہتھیار اٹھا لیا۔ اس جیسے اور بھی پریشان حال اس کے گروہ میں ہوگئے۔ لیکن اس کی ایک بات عجیب تھی۔ وہ قتل نہیں کرتا تھا، ناک کان کاٹتا تھا، آنکھ پھوڑتا تھا، فصل جلاتا، حویلیوں کے چوبارے تباہ کرتا تھا جس سے آدمی وہ جگہ بدصورت ہوجائے۔ اس طرح اس کے جذبے کی تسکین ہوتی۔ اور جیل،، اس نے ہنس کر کہا، ،،بھلا۔ اس سے بدصورت جگہ اور کون سی ہوگی۔ یہ تو بالکل میری ہی طرح ہے۔،،

محض ڈر بھی وجہ جرم بن سکتا ہے۔ مثال کے طور پر الف کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ اسے قتل کردے گا تو وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ ''وہ'' کو ہی ختم کردیا جائے۔ اور پھر قتل کے بعد قتل ہوتے ہیں۔ دونوں گھرانوں میں ٹھن جاتی ہے۔ یہ عزت کا سوال بن جاتا ہے کہ ''وہ'' کے گھرانے کو ''الف'' کے خاندان سے بدلہ چکانا ہے۔ اور اس طرح اس علاقہ سے، اس گاؤں سے امن چین رخصت ہوجاتا ہے۔

پنجاب میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ تقسیم وطن سے پہلے ایک عورت، جس کے اپنے خاوند سے دو تین لڑکے بھی تھے، کسی اور کے ساتھ بھاگ گئی۔ اس غیر قانونی شوہر سے بھی اس کے دو تین بچے پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد ان کو پھر اسی گاؤں میں واپس آنا پڑا۔ وجہ دشمنی تو موجود تھی ہی دونوں خاندانوں کو ایک دوسرے سے ڈر لگا کہ کہیں وہ بدلہ نہ چکائیں اور آپ یقین کریں کہ اس ایک عورت کی وجہ سے سُنا ہے کہ اب تک پچاس سے زائد قتل ہوچکے ہیں۔ دونوں فریقوں نے دیگر افراد کا بھی سہارا لیا کرائے کے قاتل حاصل کئے، بے دریغ پیسہ خرچ کیا۔ اور پھر قاتلوں کو مقتولوں کے رشتہ داروں نے اپنے اور دوسرے کے سہارے سے قتل کیا اور ابھی تک یہ آگ ٹھنڈی نہیں ہوسکی ہے۔ مگر وہ عورت جو بنائے فساد تھی، اب بھی خدا کے فضل سے زندہ ہے۔ تن درست ہے۔ نہ معلوم وہ خود کیا محسوس کرتی ہے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس کی وجہ سے کئی خاندان تباہ ہوچکے ہیں۔

ہریانہ کے ایک ضلع میں چند بیگھے زمین پر عورتوں کی آپس میں گالی گلوچ ہوئی۔ بات اس حد تک بڑھی کہ بہت سے آدمی قتل ہوئے، کسی کو پھانسی ہوئی، کسی کو عمر قید کی سزا ملی اور وہ چند بیگھے ابھی تک ویران پڑے ہیں۔ لوگ اسے ''خونی دھرتی'' کہتے ہیں۔

مجھے ابھی تک وہ بلوچ حولدار یاد ہے جس نے دوسری جنگ عظیم میں بے مثال بہادری دکھائی تھی۔ جس کے لئے اسے تمغوں سے نوازا گیا تھا۔ لیکن جب وہ گھر واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ اس کی کنواری بہن امید سے ہے۔ اس نے گناہ میں شریک مرد سے التجا کی کہ اس گناہ کی تلافی کرے اور اس کی بہن سے شادی کرلے، مگر اس شخص نے شرمندہ ہونے کی بجائے الٹا بلوچ حولدار کا مذاق اڑایا اور صاف کہہ دیا کہ وہ اس لڑکی سے شادی نہیں کرسکتا جس کے ساتھ اس نے چند راتیں گزاری ہوں۔ بلوچ کی آہ وزاری جب اس شخص پر اثر نہ کرسکی تو جس رائفل سے اس نے دشمنوں کا مقابلہ کیا تھا اس دشمن کو بھی ٹھکانے لگا دیا۔ لیکن اس دفعہ اسے تمغوں

کی بجائے پھانسی کا پھندا گلے میں ڈالنا پڑا۔

گناہ اور ثواب میں حد فاصل قائم کرنا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ ایک خاص فعل جو ایک خاص شخص کے لئے باعثِ ثواب ہے، ممکن ہے دوسرے کے لئے وجہ گناہ بن جائے جرم اور اس کی نوعیت وقت کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ تہذیب اس پر اثر انداز ہوتی ہے، رسم ورواج اس کی شکل وصورت بدل دیتے ہیں، ذاتی نقطۂ نظر اس کے روپ کی اپنے ڈھنگ سے تشکیل کرتا ہے، کسی خاص ملک کے مروجہ قانون اس کی اہمیت گھٹا یا بڑھا سکتے ہیں، سماجی قدریں، مذہب کے تقاضے خاندانی روایتیں، ذہنی میلانات غرض بیسیوں ایسی باتیں ہیں جو ایک عام سے فعل کو بھلا یا برا بنا دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر بوسہ کے دستور کو لیجئے۔ ہندوستان میں اگر کوئی سرِ راہ اپنی بیوی کو بھی چومنا چاہے تو اسے اس کی اجازت نہیں۔ انگلستان میں، جو ابھی تک پرانی قدروں کا حامی ہے، کھلے عام اس حرکت کا روادار نہیں۔ فرانس میں بوسہ بازی۔ ایک فن کارانہ سا فعل تصور کیا جاتا ہے، اور امریکہ میں تو اگر کوئی بوسہ بازی سے پرہیز کرے تو شاید اسے غیر تہذیب یافتہ تصور کیا جائے۔

بعض رویے وقت کے ساتھ شکل بدلتے رہتے ہیں۔ تہذیبی اور سائنسی طور پر جیسے جیسے ہم ترقی کرتے جاتے ہیں، جرم کی شکل وصورت بھی بدلتی رہتی ہے۔ کسی زمانے میں جب سوداگروں کے قافلے چلا کرتے تھے تو ان دنوں زمینی ڈاکوؤں اور قزاقوں کا بڑا دور دورہ تھا پھر سمندری ڈاکوؤں کا وقت آیا۔ سترھویں، اٹھارویں صدی میں یورپ میں سمندری قزاقوں سے حکومتیں تک بند وآزما تھیں۔ ملکہ الیزابیتھ اوّل نے اسپین کے سمندری بیڑے کو شکست دینے کے لئے جس کماندار ڈریک کا سہارا لیا تھا۔ وہ بھی ایک مشہور سمندری قزاق تھا۔ آج کل ریلوں میں ڈاکے پڑتے ہیں۔ کاروں اور موٹروں پر ڈاکو آتے ہیں۔ اور ڈاکہ ڈال کر بھاگ جاتے ہیں۔ ہوائی جہازوں کے اغوا اور اغوا کنندگان کا ذکر اخباروں میں عام ہے کل کیا ہوگا؟ یہ کہنا مشکل ہے، مگر یہ حقیقت ہے کہ تہذیب، ترقی اور جرم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اب تو یہ عالم ہے کہ مافیا جیسی بدنام جماعت کا رعب و دبدبہ امریکہ جیسی تہذیب یافتہ حکومت سے کسی طرح کم نہیں، مافیا کے انتقام سے لوگ زیادہ خوف زدہ رہتے ہیں۔

ایک خاص بات جو میرے مشاہدے میں آئی ہے، یہ ہے کہ عموماً مجرم کسی بھی عام آدمی سے کہیں زیادہ زیرک چالاک، ہوشیار، عقل منداور پھرتیلا ہوتا ہے، کاش وہ اپنی ان صلاحیتوں سے تخریبی کام کی بجائے تعمیری کام لینا سیکھ لیتے۔

مان سنگھ ڈاکو، جو برسوں تک حکومت سے ٹکر لیتا رہا، اگر اس کی خدمات ملک وقوم کے لئے وقف ہوتیں تو وہ اپنے وقت کا بہترین جرنیل ہوتا۔ نٹور لعل، جو بدنام ترین جعل ساز، ٹھگ عیار اور دغا باز تھا، اس کا ذہن اقتصادی گتھیاں سلجھانے کے کام میں اگر لایا جا سکتا تو شاید بہت سے مسائل ایسے ہیں جنہیں وہ چٹکیوں میں حل کر لیتا۔ لیکن وہ تمام عمر قانون اور پولیس سے ہی آنکھ مچولی کھیلتا رہا۔ پتلی بائی، جو چنبل وادی کی رانی مشہور تھی، جس کا گھوڑا سواری اور نشانہ بازی میں جواب نہیں تھا، جس کا جیالاپن لوگوں میں ضرب المثل بن گیا تھا کیا وہ دوسری رانی جھانسی نہیں بن سکتی تھی۔

حاجی مستان۔ اگر وقت اس سے سمجھوتہ کر لیتا تو شاید وہ اپنے ذہن کی بدولت ہندوستان کے اسمگلنگ کی لعنت کو ختم کر ڈالتا اور وہ دولت جو پس پردہ ہندوستان کے لئے معاشی بحران کا باعث بنی اس سے ہمیں چھٹکارا دلا سکتا تھا۔ مگر معاملہ اس کے برعکس ثابت ہوا۔

کس کس بات کا ذکر کروں، کس کس کا نام لوں کون کون سے واقعات گنواؤں، کسے الزام دوں کہ وہ گناہ گار ہے اور کسے کہوں کہ فلاں کو گناہ گار بنانے میں اس نے کتنا اہم کردار انجام دیا ہے۔ میں اس بحث کو یہیں ختم کرتا ہوں۔

مشہور انگریز مصنف ایچ۔ جی۔ ویلز کے قول کے مطابق انسان جسمانی طور پر تو فقط ایک گوشت کا بنا ہوا پتلا ہے، لیکن اس کے اندر بہت سے ایسے آدمی چھپے ہوئے ہیں جو بیک وقت شیطان بھی ہیں اور بھگوان بھی۔ جب بھی وہ حالات سے ٹکراتے ہیں تو آدمی کے اندر چھپا ہوا دوسرا آدمی میدان میں اتر آتا ہے جو اسے یا تو گناہ کی ترغیب دیتا ہے۔ یا اسے ثواب کا راستہ دکھاتا ہے۔ ●●

# روحیں

## بھوت - آسیب

جدید محققین طبیعات اور پیرا سائیکلوجی کے ماہرین نے مُردہ انسانوں کے بھوتوں کے بارے میں جو تحقیق کی ہے اُس کے مطابق وہ اس بات پر تقریبًا متفق ہیں کہ غیر مرئی اجسام کا وجود ہوسکتا ہے۔ ان محققین نے بھوتوں کے لئے "آسیبی ہیولے" کا لفظ استعمال کیا ہے یہ اصطلاح وسیع معنوں میں مستعمل ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق "گھوسٹ" کے معنی ہیں، وہ وجود جو مرچکا ہوا اور بظاہر زندہ حالت میں دکھائی دے۔ آسیب، مرے ہوئے آدمی کا ہی نہیں، بلکہ ایک زندہ انسان کا وجود بھی ہوسکتا ہے۔ جو ہو تو کسی دور اُفتادہ مقام پر، لیکن اچانک ظاہر ہوکر روپوش ہوجائے۔

برطانیہ میں طبیعات کے تحقیقی ادارے کے روح رواں ایف ڈبلیو ایچ میئر، ای گرنی اور ایف پوڈمور نے اپنی تصنیف PHANTASMS OF LIVING میں ایسے سیکڑوں واقعات جمع کئے جن میں مُردہ اور زندہ انسانوں کے بھوتوں کے تذکرے تھے۔ اس موضوع پر ثقہ محققین کا خیال ہے کہ آسیب کا وجود محض تصوراتی نہیں، جن اوقات میں ان کا ظہور ہوا، انھیں نازک اوقات کہا جاتا ہے۔ ایک شخص کو اچانک اپنے کسی عزیز یا دوست کا وجود دکھائی دیتا ہے اور روپوش ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ صورت خطرناک یا موت آگیں حادثے کی بھی ہوجاتی ہے، خواہ وہ وجود اپنے متوقع انجام کی طرف اشارہ کرے نہ کرے، مثلاً کوئی شخص اپنے بیٹے کا آسیبی ہیولا ہنستا مسکراتا ہو یا خون میں لت پت، دوسری طرف وہ لڑکا طبعی موت مرے یا حادثے سے، عین اُس وقت آزمائشی لمحات سے دوچار ہوجاتا ہے۔

ایسے واقعات آئے دن سُننے میں آتے ہی رہتے ہیں۔ بریگیڈیر شامی شہید کی بیوہ کو کئی بار اپنے شہید شوہر کی پرچھائیں دکھائی دی۔ ایک بار وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ سیاہ لباس زیب تن تھا کہ اچانک انھیں یوں لگا۔ پرچھائیں قریب سے گذری ہے۔ وہ کہتی ہیں میرے دل نے گواہی دی کہ یہ شامی شہید کی روح تھی۔ کچھ دیر بعد اُن کی نند جو اس وقت سوئی ہوئی تھیں، بیدار ہوئیں تو کہنے لگیں: بھیّا خواب میں آئے تھے۔ کہتے تھے۔ بھابی سے کہو، سیاہ لباس نہ پہنا کریں۔ بیگم شامی کہتی تھیں کہ شامی صاحب اپنی زندگی میں انھیں سیاہ لباس نہیں پہننے دیتے تھے۔

سالہا سال کی تحقیق کے بعد ماہرین اس قابل ہوسکے ہیں کہ انسانی اجسام کے آسیبی ہیولوں پر مفید اور عام فہم تفصیلات بہم پہنچا سکیں، برطانیہ کے جی این ایم ٹیرل کی وہ معلومات جو اس نے اپنی معروف تصنیف THE APPARITIONS میں مہیا کی ہیں، زیادہ واضح اور قابلِ قبول ہیں۔ وہ پورے اعتماد کے ساتھ لکھتا ہے کہ بھوتوں اور آسیبی ہیولوں کے وجود سے جس کی حقیقت مصدقہ ثبوتوں پر مبنی ہے، انکار نہیں کیا جاسکتا۔

زندہ اور مُردہ لوگوں کے آسیبی ہیولے ایک دوسرے سے ملتے جلتے نظر آتے ہیں۔ مُردہ لوگوں کے آسیبی وجود کو دو گروہوں پر تقسیم کیا جاتا ہے، اوّل وہ جو اپنے

شناساؤں اور اعزاز کو دکھائی دیں اور دوم جگہ جگہ بھٹکتے ہوئے یا کسی ایک جگہ مقید آسیبی وجود ۔۔۔ پوسٹ مارٹم شدہ جسموں کے آسیبی ہیولوں کا طبعی یا مادی وجود نہیں ہوتا۔

حادثات میں ہلاک ہونے والوں کے آسیبی ہیولے عام ہیولوں سے مختلف نہیں ہوتے، یہ کسی قدر مبہم، غیر واضح اور دھوئیں کی مانند ہوتے ہیں اور بہ آسانی دیواروں اور دوسری رکاوٹوں سے پار ہو جاتے ہیں۔ طبعی موت مرنے والوں کے آسیبی ہیولے، زندہ اجسام کی مانند چلتے پھرتے اور باتیں کرتے نظر آتے ہیں۔ بعض اوقات تو ان کی اصلیت بالکل ظاہر نہیں ہوتی۔ اچانک ظاہر اور یک بارگی روپوش ہو جانے سے ان کے آسیب ہونے کا پتہ چلتا ہے۔

برطانیہ کی سیر وسیاحت اور تعطیلات کی انجمن نے غیر ملکی سیاحوں کی دل چسپی اور تفنن طبع کی خاطر سیکڑوں بھوتوں اور آسیبی وجودوں کی ایک فہرست ترتیب دی ہے۔ اس فہرست میں مکمل معلومات اور تاریخی حوالے درج ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ برطانیہ کے قدیم گرجوں، پرانے قلعوں اور حویلیوں میں بھوتوں اور آسیب کی تعداد چوہوں کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ ان جگہوں پر سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ غیر ممالک سے آنے والے بعض سیاحوں نے اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ اور انہوں نے ان جگہوں پر بھوتوں اور آسیبی ہیولوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

بعض بھوت دھما چوکڑی اور شور وغل کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں' پولٹرجیسٹ کہتے ہیں۔ یہ جرمن زبان کا لفظ ہے جس کے معنی، شور مچانے والے بھوت ہیں۔

گذشتہ چند سالوں میں ایسے واقعات کی چھان بین جن میں شور وغل کرنے والے بھوت ملوث پائے گئے پیشہ ور پیرا سائیکلوجسٹ کاکس اور جے بی پراٹ نے کی۔ بعض اوقات ان واقعات کے پس پشت انسانی ہاتھ کام نہیں کر رہا تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ "پولٹرجیسٹ" کا نظر نہ آنے والی روح نہیں ہے۔ اس کی بجائے انہوں نے اس آسیبی مظاہر کے دو حقیقی پہلوؤں کو نمایاں کیا۔ اول تقریباً تمام شریر بھوت اپنی بچگانہ حرکات سے دوسروں کو متوجہ کرنے کے لئے شور غل کرتے ہیں۔ دوم، ایسے واقعات اکثر اُن گھروں میں ہوتے ہیں جہاں بچے زیادہ ہوں۔ یا مخبوط الحواس انسان رہتے ہوں۔

برطانیہ کو روحوں اور بھوتوں کی سرزمین کہا جاتا ہے وہاں بھوتوں کے شکاری بھی بہ کثرت موجود ہیں۔ ۱۸۶۲ء میں برطانیہ میں بھوتوں کا ایک کلب کھولا گیا۔ آغاز میں اس کلب کے مقاصد میں صرف لیکچرز اور بحث مباحثے کا اہتمام تھا، لیکن آگے چل کر باقاعدہ بھوتوں کے شکار کے طور طریقے دریافت کئے گئے۔ برطانیہ کے بھوتوں کا مشہور شکاری ہیری پرائس تھا۔ اس کا ۱۹۴۸ء میں انتقال ہو گیا۔ ہیری نے اپنا مستقبل عمل تنویم کے مظاہروں سے بنایا۔ ۱۹۲۶ء میں اس نے ایک لیبارٹری قائم کی۔ جس کا مقصد قومی سطح پر طبعی تحقیق اور مشاہدے کی شمع روشن رکھنا تھا۔ ۱۹۳۰ء تک وہ مافوق الفطرت موضوع پر اتھارٹی تسلیم کیا جانے لگا۔ آسٹریلیا کی رڈی شنائدر سے ہیری پرائس کی ملاقات ہوئی۔ پرائس نے رڈی کی صلاحیتوں کا تہ دل سے اعتراف کیا اور دونوں نے مل کر اس موضوع پر تحقیق کا پروگرام بنایا۔

پرائس کے پاس ایسی لیبارٹری تھی۔ جس میں جدید ترین تنصیبات تھیں۔ ان سہولتوں کے باوجود اس کا طریق کار بے حد سادہ اور سہل تھا۔ پرائس کو بورلے ریکٹری کی واردات نے شہرت دوام بخشی۔ بورلے کے واقعات سے پہلے بھی وہ متعدد آسیب دریافت کر چکا تھا۔ لیکن ایک چھت کے نیچے مختلف انواع کے آسیبی مظاہر کے ہنگامہ آرائی دیکھنے کا یہ پہلا موقع تھا۔ ۱۸۶۰ء میں یہ عمارت ریو، ایچ ڈبل نے تعمیر کی تھی، بل کا بھوت بھی عمارت میں دیکھا گیا۔ پرائس کو چھان بین کی دعوت دی گئی۔ اس نے اس سلسلے میں ایسے حیرت انگیز اور ناقابل یقین انکشافات کئے کہ تمام ملک چونک اٹھا۔

یوں لگتا ہے جیسے برطانوی فطرتاً ضعیف العقیدہ اور توہم پرست واقع ہوئے ہیں۔ وہاں ہر آبادی میں کوئی نہ کوئی آسیب زدہ مقام ضرور نظر آئے گا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے برطانیہ میں بھوتوں اور آسیب کی تعداد چوہوں سے زیادہ ہے۔

تقریباً ایک صدی پہلے امریکہ میں ایک تحریک شروع ہوئی۔ اس کے ماننے والوں کا بنیادی عقیدہ یہ تھا۔ موت کے بعد بھی زندگی کا ایک روحانی سلسلہ رہتا ہے اس تحریک کو باقاعدہ مذہب کی حیثیت حاصل ہو گئی، چنانچہ اس کا نام روحانیت کا مذہب مشہور ہو گیا۔ اس مسلک پر یقین رکھنے والوں کا کہنا تھا کہ روح، جسم کی موت کے بعد فنا ہوتی اور مُردوں اور زندوں کے درمیان مواصلاتی رابطہ قائم ہو سکتا ہے۔ اس تحریک کے داعی کہتے ہیں۔ فطرت جس کا ظہور ہے، ایک ایسے مافوق الفطرت مظاہر کی حامل ہے جسے روح کہا جاتا ہے۔

اکثر روحانیت پرستوں کا دعویٰ ہے کہ جون آف آرک جب اپنی آوازیں سنتی تھی تو وہ دراصل ایک معمول کی کیفیت میں مبتلا ہوتی تھی۔ شمالی ایشیا سے لے کر جاپان کے شنتو عقائد تک تمام راہب، پجاری، کاہن اور اہلِ کلیسا معترف ہیں کہ مُردوں اور زندوں میں رابطہ قائم ہو سکتا ہے۔ اپنی ماڈرن شکل میں یہ نظریہ ایک مقبولِ عام تحریک کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اس تحریک میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ شامل ہیں۔ برطانیہ میں اتوار کی شام کوئی دو لاکھ افراد روحانیات کی مجالس میں شریک ہوتے ہیں، صرف لندن میں روحانیات سے متعلق تین بہت بڑے ادارے قائم ہیں۔ ۱۹۶۳ء میں آٹھ ہزار کے قریب زائرین برطانیہ کی انجمن روحانیات کے اجلاس اور مظاہروں میں شرکت کے لئے جمع ہوئے۔

امریکہ میں بھی یہ تحریک خاصی مقبول ہے، ۱۹۶۵ء کی اشاعت میں "امریکن جنرل" نے انکشاف کیا کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں روحانیات کے پیروؤں کی تعداد ایک لاکھ پچاس ہزار کے لگ بھگ ہے۔ ایک معروف میڈیم (معمول) کے محتاط اندازے کے مطابق نیویارک میں پانچ سو فعال میڈیم موجود ہیں۔ فرانس میں روحانیت کے علمبرداروں کی تعداد دو لاکھ بتائی جاتی ہے۔ برازیل کے نو لاکھ باشندے اس عقیدے کے پیرو ہیں۔

سویڈن کے فلسفی سائنس داں ایمانوئل سویڈنبرگ کا دعویٰ ہے کہ اس نے بذاتِ خود روحوں کے ساتھ گفت و شنید کی ہے۔ ایک بار کھانے کی میز پر بیٹھے بیٹھے اُسے تین سو میل دور ایک مقام پر آتش زدگی کی اطلاع ملی۔ اس کے اہلِ محفل کو اس مقام اور حادثے کی کیفیات سے آگاہ کیا بعد کی معلومات سے تصدیق ہو گئی کہ اس نے جو کہا تھا حرف بہ حرف صحیح تھا۔

فرانس میں روحانیات کی تحریک ایلن کارڈیک کی تحریروں کی مرہونِ منت ہے۔ اس کا اصلی نام ایچ اورویل تھا۔ اس نے ایک کتاب بہ عنوان BOOK OF SPIRITS لکھی۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کی زبان اس کی اپنی نہیں۔ بلکہ روحوں کی طرف سے موصول ہونے والے پیغامات کا مجموعہ تھی۔

دنیا بھر میں میڈیم کے گروپ موجود ہیں۔ انہیں توقیر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ مسز ایلین گیرٹ امریکہ پیراسائیکلوجی کی فاؤنڈیشن کی سربراہ ہیں۔ وہ اپنی بے لوث تحقیق اور بھرپور مجلسی زندگی کی وجہ سے بے حد مقبول ہیں۔ اپنے جدید تجرباتی طریق کار کے ذریعے انہوں نے مظاہرِ روحانیات کی بہترین عکاسی کی ہے۔

وہ مجالس جہاں روحانیت کے مظاہر کا اہتمام ہوتا ہے عموماً تاریک جگہوں میں منعقد کی جاتی ہیں۔ میڈیم کو پیغامات اشاروں کی زبان سے یا آواز کے ذریعے ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ خود بخود تحریر میں آجانے والے پیغامات کا عمل بھی ہے۔ معمول بے خودی کے عالم میں اپنے ہاتھ سے حروف نقش کرتا چلا جاتا ہے اور ایک تحریر وجود میں آجاتی ہے۔

لیکنتھراپی، مالیخولیا کی ایک قسم ہے۔ جس میں آدمی بھیڑیے کا روپ اختیار کر لیتا ہے۔ اس عمل کے بعد آدمی "وردلف" یعنی بھیڑیا نما انسان کہلاتا ہے۔ وردلف کو اسپین میں لوب اومیرے، پرتگال میں لوب امم، اٹلی میں لوپو مانارو اور فرانس میں لوپ گارو کہتے ہیں۔ جہاں بھیڑیا ناپید ہو وہاں کسی اور درندہ صفت جانور کی نسبت سے یہ بہروپ موجود ہے۔ مثلاً افریقہ میں ویرلیوپارڈ اور ہندوستان میں ویرٹائیگر کا وجود ملتا ہے۔ روس اور فرانس میں جہاں بھیڑیے بھی پائے جاتے ہیں کتے، ریچھ، بلی اور لومڑی کی خصلتوں کے انسانی بھوتوں کی داستانیں ملتی ہیں۔

کہتے ہیں کہ اس آسیبی عمل کے زیرِ اثر درندے کی روح انسان کے وجود میں حلول کر جاتی ہے۔ بھیڑیا دو وجوہ کی بنا پر

خوف ناک واقع ہوا ہے۔ ایک اس کی انسان دشمنی دوسری ڈراؤنی اور ہیبت ناک شکل اور اس کی آنکھوں کی مخصوص چمک جو شیطانی عمل کرنے والوں کے لئے بے حد پرکشش ہے۔

یورپ میں لیکنتھراپی سے متعلق صدیوں سے یہ موقف رہا ہے کہ یہ سحر وافسوں کا کرشمہ ہے۔ بعض مبصرین کا خیال تھا کہ اس میں ساحروں کا عمل دخل نہیں، بلکہ یہ خبیث روحوں کی کارستانی ہے وہ انسانی اجسام میں حلول کر جاتی ہیں۔

ایک کہانی کے مطابق کرسمس کے موقع پر ہزاروں بھیڑیئے نما انسانوں نے ابلیس کی رہنمائی میں جو خود بھیڑیئے کے روپ میں تھا، بارہ دن متواتر ایک خاص سمت مارچ کیا۔

سولہویں اور سترہویں صدی کے مورخین کا خیال ہے کہ ورولف جادوگروں کا بہروپ ہے۔ وہ جادو سے اپنی ہیئت بدل لیتے ہیں اور جب ان کے کالے علم کا طلسم ٹوٹتا ہے تو اصلی صورت میں لوٹ آتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض محققین کا کہنا ہے کہ ورولف کا وجود ایسے شیطانی علوم سے مبرا ہے، بلکہ یہ کیفیت ایک نفسیاتی بیماری کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔

مختلف قوموں کے ورولف کے وجود کی تخلیق سے متعلق نظریات مختلف ہیں۔ اٹلی میں کہا جاتا ہے کہ اس نطفے سے جو نئے چاند کے طلوع ہونے والی رات کو قرار پائے، جنم لینے والا فرد ورولف کی خصلتوں کا حامل ہوتا ہے، جو کرسمس کی رات اور جمعہ کا دن ہو اور کوئی اس رات کھلی فضا میں سوئے تو ورولف بن جاتا ہے۔ بالکان میں ایک بے نام پھول کے بارے میں مشہور ہے کہ اگر کوئی اس کی پتیاں چبالے تو وہ ورولف بن جاتا ہے۔ ندی پر اس جگہ سے پانی پینا جہاں بھیڑیے کا پنجہ لگا ہو، یا بھیڑیے کا دماغ نکال کر کھانے سے آدمی ورولف کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ کچھ لوگ ایسا ارادتاً کرتے ہیں اور کچھ نادانستگی میں اس دیوانگی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سولہویں صدی کا ایک ساحر ورولف کی تاویل کرتے ہوئے کہتا ہے، جو انسان طبعی زندگی درندگی کی حالت میں گزارے، موت کے بعد اس کی روح بھی درندے کی صورت میں آسیب بن کر بھٹکتی رہتی ہے۔

دور جدید کے فرانسیسی ادیب کلاڈ ڈسی نول کے کہنے کے مطابق فرانس کے قدیم قصوں میں ایسے راہبوں کا سراغ ملتا ہے جو کسی خاص علم کے ذریعے مجرموں کی کایا پلٹ کر کے انہیں ورولف بنا دیتے تھے۔ ان کی یہ شکل عارضی ہوتی تھی اور سات سال تک برقرار رہتی تھی۔ ایک وہ وقت بھی تھا جب یہ علم موروثی سمجھا جاتا تھا۔ کئی ادیب جن میں ٹامنگ سمرز شامل ہے اس بات سے اتفاق رکھتے ہیں۔

اگر کوئی مرد یا عورت ورولف کا روپ دھارنا چاہے تو طلسماتی طریقوں کے ذریعے ایسا ہو سکتا ہے۔ کالے علم کی ایک خاص منطق ہے جس کے ذریعے ورولف بنا جا سکتا ہے۔ عامل اس کے لئے جنگلوں یا پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں۔ پہلی رات کا چاند ہو یا چودھویں کا، یہ وقت اس عمل کے لئے نہایت موزوں ہوتا ہے۔

ورولف عموماً مردم خور ہوتے ہیں۔ یہ جوان لڑکیوں اور بچوں کو بڑی رغبت سے ہڑپ کر جاتے ہیں۔ سترہویں صدی میں فرانس میں جین گرنیئر نامی لڑکے نے جس میں ورولف کی صفات پائی گئیں، اصلی حالت میں آنے کے بعد یہ اعتراف کیا کہ اس نے کئی جواں سال لڑکیوں کا شکار کیا اور ان کا گوشت کھایا۔ بعد میں اسے سزا ہو گئی۔ لیکنتھراپی اور پارتھانوفگی (عورت کے گوشت کا تلذذ) کا آپس میں تعلق بار بار سامنے آتا ہے۔

ورولف جادو کی وجہ سے وجود میں آیا ہو تو اسے اصلی حالت میں لانے کے لئے جادو ہی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ جہاں عام تدابیر ناکام ہو جائیں، وہاں بعض دوسرے ٹوٹکے بھی ہیں۔ جن سے ورولف پر سے سحر کا اثر زائل کیا جا سکتا ہے برطانیہ اور اسکاٹ لینڈ کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ ورولف بندوق کی عام گولی سے گھائل نہیں کئے جا سکتے۔ ان کو ہلاک کرنے کے لئے چاندی کی ایک مخصوص گولی بندوق میں ڈال کر داغی جاتی ہے۔ بعض اوقات تین قطرے خون کے اخراج سے یا اس کا انسانی نام پکارنے سے ورولف اپنے اصلی روپ میں آجاتا ہے۔ اس کے باوجود بھی اگر ناکامی ہو تو ورولف کو دھتکار دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ انسانی آبادیوں سے دور رہے۔ ورولف راکھ اور بہتے ہوئے پانی سے ید کتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

قسط ۳۸

# انسان اور شیطان کی کشمکش



اسلم راہی

مصر کے بادشاہ ریّان بن اُسید کا ساقی گو اپنے وعدے کے مطابق یوسف ؑ کا ذکرا اپنے بادشاہ سے کرنا بھول گیا تھا جس کی بنا پر یوسف ؑ کو کچھ اور مدت تک زندان میں رہنا پڑ گیا تھا۔ لیکن پھر خداوند کریم نے یوسف ؑ کی رہائی کے لئے پردۂ غیب سے ایک صورت پیدا کر دی۔

ہوا یوں کہ مصر کے بادشاہ نے ایک خواب دیکھا اُس نے دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں۔ اور سات لاغر گائیں ہیں۔ جو اُن ساتوں موٹی گائیوں کو کھا گئیں۔ اور سات سرسبز و شاداب بالیں ہیں اور سات خشک، جنہوں نے سرسبز بالوں سے لپٹ کر انہیں بھی خشک کر دیا ہے۔ یہ عجیب و غریب خواب دیکھ کر مصر کا بادشاہ ریان بن اُسید بڑا حیران اور پریشان ہوا۔ اگلے روز اس نے اپنے مشیروں سے اس خواب کا ذکر کیا۔ اور حکم دیا کہ میرے اس خواب کی تعبیر کا بندوبست کیا جائے۔

بادشاہ کے مشیروں نے مختلف شہروں میں اپنے آدمی روانہ کئے۔ تاکہ وہ مصر کے بڑے بڑے شہروں عبید وزا اور تھبیس سے بڑے بڑے اہل علم، کاہنوں اور خوابوں کی تعبیریں بتانے والوں کو بلا کر لائیں۔ سب ایک وقت مقررہ پر بادشاہ کے دربار میں جمع ہوں۔ اور بادشاہ کو اس کے خواب کی تعبیر بتائیں۔

جب یہ سب لوگ ایک مقررہ وقت پر بادشاہ کے دربار میں جمع ہو گئے تو بادشاہ نے اُن کے سامنے اپنا خواب بیان کیا۔ اور اُن سے اُس خواب کی تعبیر بتانے کو کہا۔ وہ سب مل کر بھی اس خواب کی کوئی تعبیر نہ نکال سکے۔ اور اپنی کم فہمی پر پردہ ڈالنے کی خاطر انہوں نے بادشاہ سے کہہ دیا کہ اے بادشاہ! یہ کوئی خواب نہیں بلکہ پریشان خیالات ہیں۔ جن کا کوئی خاص مطلب نہیں ہے۔ ہم سب سچے خواب کی تعبیر تو دے سکتے ہیں۔ لیکن پریشان خیالوں کو حل نہیں کر سکتے۔

بادشاہ ان لوگوں کے جواب سے مطمئن نہیں ہوا۔ ان حالات کو دیکھ کر بادشاہ کے ساقی کو اچانک یوسف ؑ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ یاد آ گیا۔ لہٰذا وہ آگے بڑھا اور بولا۔

"میں آپ کو اس خواب کی تعبیر بتا سکوں گا۔" پھر اس ساقی نے یوسف ؑ کے کمالات، اُن کی شرافت، تعبیر خواب میں مہارت اور وہ تمام حالات کہہ دیئے۔ جن کی بنا پر مظلوم ہونے کے باوجود انہیں زندان میں ڈال دیا گیا تھا۔ پھر اُس نے کہا۔ "مجھے زندان میں اُن سے ملنے کی اجازت دی جائے تو ہمیں ضرور اس خواب کی تعبیر مل جائے گی۔"

بادشاہ نے اس ملاقات کا انتظام کرا دیا۔ پس وہ ساقی زندان میں یوسف علیہ السّلام کے پاس آیا۔ اور انہیں مخاطب کر کے بولا۔

"اے یوسف علیہ السلام صدیق! میں بے حد شرمندہ ہوں کہ میں آپ سے کئے ہوئے وعدے کے مطابق اپنے بادشاہ سے آپ کا ذکر نہ کر سکا۔ پر اب میں ایک ایسے کام کے لئے آیا ہوں جس کا تعلق بادشاہ کی ذات سے ہے۔ اگر آپ اس کو کر گزریں تو زندان سے آپ کی رہائی ممکن ہو جائے گی۔"

یوسف ؑ نے پوچھا تو اس نے پورا خواب لفظ بلفظ بیان کر دیا۔

اس موقع پر خداوند کریم کی طرف سے وحی کے ذریعے آپ کو خواب کی تعبیر سے آگاہ کر دیا گیا تھا۔ لہٰذا آپ ؑ نے کہا۔ "اے بادشاہ کے ساقی! سُن! اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم لوگ سات برس تک لگاتار کھیتی باڑی کرتے رہو گے اور یہ تمہاری خوش حالی کے سال ہوں گے۔

جب کھیتی کے کٹنے کا وقت آئے تو جسقدر بمقدار تمہارے سال بھر کھانے کیلئے ضروری ہو، اُسے الگ کرلو اور باقی غلّے کو اُن کے خوشوں کے اندر ہی رہنے دو۔ تاکہ محفوظ رہے اور گلے سڑے نہیں۔ اس کے بعد سات برس سخت مصیبت کے آئیں گے۔ اور وہ تمہارا جمع کیا ہوا تمام غلّہ ختم کردیں گے۔ اس کے بعد پھر ایک برس ایسا آئے گا۔ کہ خوب پانی برسے گا، کھیتیاں ہری بھری ہوجائیں گی۔ اور لوگ پھلوں اور دانوں میں سے عرق اور تیل بہتات کے ساتھ نکالیں گے۔ یعنی موٹی گائیں اور سرسبز اور شاداب بالیں، خوش حالی کے سال ہیں۔ جبکہ دُبلی گائیں اور خشک بالیں قحط اور خشک سالی کے سال ہیں۔ جو خوش حالی کی ساری پیداوار کو کھاجائیں گے۔"

یوسفؑ نے اس تعبیر میں صرف بادشاہ کے خواب کا مطلب بتانے پر ہی اکتفا نہ کیا تھا۔ بلکہ ساتھ ساتھ یہ بھی بتادیا تھا کہ خوش حالی کے ابتدائی سات برسوں میں آنے والے قحط کے لئے کیا پیش بندی کی جائے اور غلّے کو محفوظ رکھنے کا کیا بندوبست کیا جائے۔ پھر مزید برآں، آپ نے قحط کے بعد اچھے دن آنے کی خوشخبری بھی دی۔ جس کا اشارہ بادشاہ کے خواب میں نہ تھا۔

ساقی نے خواب کی ساری تعبیر جاکر اپنے بادشاہ ریان بن اُسید سے کہہ دی۔ بادشاہ، ساقی کی زبانی پہلے دو خوابوں کی تعبیروں کے بارے میں سن چکا تھا۔ جو حرف بہ حرف پوری ہوئی تھیں اپنے اس خواب کی تعبیر سن کر وہ یوسف علیہ السلام کے علم و دانش اور جلالتِ قدر کا قائل ہوگیا۔ اور نادیدہ مشتاق بن کر اس نے یوسفؑ کو اپنے پاس طلب کرلیا۔

جب شاہی قاصد یوسفؑ کو لینے زندان میں پہنچے اور یوسفؑ سے کہا کہ آپ کو بادشاہ نے بلایا ہے تو آپ فی الفور اُٹھ کر اُن کے ساتھ نہیں چل دیئے۔ بلکہ زندان سے نکلنے سے پہلے انہوں نے اُن سب الزامات کی تحقیق چاہی جن کی بنا پر انہیں زندان میں بند کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا۔ اگر میں بادشاہ کی اس مہربانی پر رہا ہوکر زندان سے نکلا تو یہ بادشاہ کا مجھ پر رحم سمجھا جائے گا۔ اور بے قصور اور صاحبِ عصمت ہونا پردۂ اخفا میں رہ جائیگا۔ اس لئے انہوں نے شاہی قاصدوں سے کہا کہ واپس چلے جاؤ۔ اور جاکر اپنے بادشاہ سے کہو کہ پہلے اُن عورتوں سے میرے معاملے کی تحقیق کرے، جنہوں نے اپنی اُنگلیاں کاٹ لی تھیں۔ یوسفؑ کا جواب سُن کر قاصد واپس چلے گئے۔ اور یہ بات بادشاہ کو جاکر کہہ دی۔ بادشاہ نے قطفیر کی بیوی راعیل اور اس کی دعوت میں شریک ساری عورتوں کو دربار میں بلایا۔ اور جب بادشاہ نے یوسفؑ سے متعلق اُن سے پوچھا تو اُن عورتوں نے متفقہ طور پر کہا۔

"حاشا للہ! ہمیں یوسفؑ میں بُرائی کی ذرا سی بھی کوئی بات نظر نہیں آئی۔ اور یہ کہ وہ بالکل بے گناہ اور معصوم ہے اور یہ کہ جن الزامات کی بنا پر اُسے زندان میں ڈالا گیا ہے۔ اُن کی کوئی بُنیاد اور حقیقت نہیں ہے۔"

قطفیر کی بیوی راعیل نے بھی یوسفؑ کے متعلق کہا "اب تو سچ بات ظاہر ہوگئی ہے، لہٰذا اب کسی بھی چیز کا اخفا اور اسے راز میں رکھنا بے کار ہے۔ سچ اور حقیقت یہی ہے کہ میں نے ہی اُن سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی نہ کہ انہوں نے ایسا کیا تھا جیسا کہ میں نے ان پر الزام لگایا تھا۔ اور بے شک یوسفؑ ہی سچے ہیں۔"

جب بھرے دربار میں یہ ثابت ہوگیا کہ غلطی راعیل اور اس کی ساتھی عورتوں کی تھی اور یہ کہ یوسفؑ پاکباز اور سچے ہیں۔ تو بادشاہ ریان بن اُسید نے پھر اپنے شاہی قاصدوں کو حکم دیا کہ دوبارہ یوسف علیہ السلام کے پاس جائیں۔ اور دربار کی ساری کارروائی بتاکر کہیں کہ آپ سچے اور بے قصور ہیں۔ غلطی عورتوں ہی کی تھی۔ لہٰذا اب آپ بادشاہ کے پاس چلیئے۔

اُن قاصدوں نے جب یہ سارا معاملہ یوسفؑ سے جاکر کہا۔ تو وہ زندان سے نکل کر اُن قاصدوں کے ساتھ شاہی محل کی طرف چل دیئے۔

---

عارب، یافان اور نبیطہ، اوشا دیوی کے مندر کے اندرونی حصے میں لوگوں کو اپنی دیوی کے سامنے پوجا پاٹ کرتے ہوئے دلچسپی اور انہماک سے دیکھ رہے تھے۔ یافان کی نیلی دھند کی قوتیں فضا میں بکھرے بادلوں کی طرح پھیلی ہوئی تھیں ـــ اور اس دھند کو پوجا پاٹ کے لئے آنے والے لوگ حیرت وخوف کی ملی جلی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔ یہ صورتِ حال دیکھتے ہوئے عارب نے یافان سے کہا۔

"یافان میرے محترم! کیا ایسا ممکن نہیں کہ اس نیلی دھند کو دریائے سرسوتی میں رکھا جائے اور ضرورت کے وقت آپ اُسے اپنے پاس بلالیں، ایسے ہی جیسے آپ مصر میں رہتے ہوئے اُسے دریائے نیل میں رکھا کرتے تھے۔ یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ لوگ اسے ہمارے ساتھ دیکھ کر ہم سے خوف زدہ ہوتے اور

کرتے ہیں۔"

"اے عارب!" یافان نے ہلکا سا غرّاہٹ آمیز قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ "میں تم سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔" پھر اس نے اپنی نیلی دھند کی قوتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تم لوگ دریائے سرسوتی کی سطح کو اپنا مسکن بنالو۔ میں ضرورت کے وقت تم لوگوں کو طلب کرلیا کروں گا۔"

جس وقت وہ دھند یافان کے حکم کا اتباع کرتی ہوئی مندر سے نکل رہی تھی تو بیوسا بھاگتی ہوئی مندر میں داخل ہوئی اور عارب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے میرے بھائی! ہم تو یہ سمجھ رہے تھے کہ آریوں کے بھارت پر حملہ آور ہونے کے دوران سابق بادشاہ سوداس کی بیٹی داسیو بھی ماری گئی تھی۔ لیکن میں خود اسے دیکھ کر آرہی ہوں۔ وہ یوناف کے پنجرہ کے پاس کھڑی اس سے باتیں کر رہی تھی ایسا نہ ہو کہ پربا کے بعد وہ بھی پربا کے نقشِ قدم پر چل کر ہمارے لئے مصائب کھڑے کرنے کی کوشش کرے۔ اُس کے ساتھ اس کا چھوٹا بھائی اور بہن بھی تھی۔ میں نے اس سے متعلق لوگوں سے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ داسیو نے اپنے بھائی اور بہن کو اپنے بچے ظاہر کر رکھا ہے۔ اور خود کو بیوہ بتاتی ہے۔ اور وددا آشرم میں ایک بیوہ کی حیثیت سے رہتی ہے۔"

"میں ابھی اُسے پکڑ کر لاتا ہوں۔" عارب فوراً اٹھتے ہوئے بولا۔ "مجھے اس کی سخت ضرورت ہے کہ میں نے اپنے دل میں ایک عرصے سے ایک بہت بڑا فیصلہ کر رکھا ہے۔" اور پھر عارب بھاگتا ہوا مندر سے نکل گیا۔

عارب بھاگتا ہوا مندر سے نکلا اور جب وہ اُس شہ نشیں کے پاس پہنچا۔ جہاں یوناف کا پنجرہ رکھا ہوا تھا تو اس نے دیگر لوگوں کے ساتھ داسیو کو بھی دیکھا جو اپنے چھوٹے بھائی رام دیو اور بہن انیما کے ساتھ کھڑی تھی۔ اور وہ لوگوں کو تلقین کر رہی تھی کہ وہ یوناف کو زور سے پتھر نہ ماریں۔

عارب نے داسیو کے قریب پہنچ کر انتہائی نرمی سے اُسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تم ذرا میرے ساتھ مندر میں آؤ۔ میں تم سے ایک اہم مسئلے پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔"

"تمہیں مجھ سے کیا کام ہو سکتا ہے۔؟" داسیو نے بے رخی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اور تم مجھ سے علیحدگی میں کیوں گفتگو کرنا چاہتے ہو۔؟ جب کہ میں نہ تم سے ملنا چاہتی ہوں اور نہ ہی میں یہ چاہتی ہوں کہ علیحدگی میں تم سے کسی سلسلے میں گفتگو کروں۔"

اس بار عارب نے عیارانہ لہجہ استعمال کیا۔ "اے داسیو! تم مجھ سے ناراض اور خفا نہ ہو اور سُن رکھو کہ میری ناراضگی تمہاری تکلیف اور تباہی کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تم وددا آشرم میں ایک بیوہ کی حیثیت سے رہ رہی ہو۔ گو یہاں کے لوگ تمہاری عزّت و احترام کی خاطر کسی سے یہ نہ کہیں گے کہ تم مرنے والے بادشاہ سوداس کی بیٹی ہو۔ اور یہ کہ تم بیوہ نہیں ہو۔ ایک کنواری لڑکی ہو۔ لیکن میں تو عام لوگوں کی طرح ایسا نہ کرونگا اگر تم مجھ سے ناراضگی یا سرکشی کا مظاہرہ کروگی تو پھر میں تمہاری حقیقت موجودہ آرین بادشاہ سترو سے کہہ دوں گا۔ اس کے بعد سترو تمہارے اور تمہارے بھائی بہن کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔ اس کے متعلق تم خود ہی سوچ لو کہ.....

عارب کہتے کہتے خاموش ہوگیا۔ اس لئے کہ یوناف کے پنجرے کے قریب کھڑے...... رام دیو اور انیما ان کی طرف آرہے تھے داسیو نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں دور رہنے کو کہا اور وہ دونوں حیرت، تعجّب اور جستجو کے سے انداز میں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے پھر یوناف کے پنجرے کے پاس جا کھڑے ہوئے تھے۔

"اے عارب! میری تمہارے ساتھ کوئی دشمنی، عداوت اور ناراضگی نہیں۔" داسیو نے اس بار نرم لہجہ اختیار کیا۔ "مندر میں جانے کی کیا ضرورت ہے۔ اگر تم مجھ سے کچھ کہنا ہی چاہتے ہو تو یہیں عام لوگوں سے ایک طرف ہٹ کر کہہ لو۔ میں تمہاری گفتگو غور اور نرمی سے سُننے کا عہد کرتی ہوں۔"

عارب کے چہرے پر مکّاری اور عیّاری میں ڈوبی ہوئی مسکراہٹ بکھر گئی۔ "اے حسین و مہربان داسیو! مجھے تمہاری یہ تجویز بھی منظور ہے۔ اگر تم مندر میں نہیں جانا چاہتیں تو نہ ہی۔ میں اس کے لئے تمہیں مجبور نہیں کرتا۔ اگر تم اس بات کا فیصلہ یہیں کرنا چاہتی ہو تو یوں ہی سہی۔"

پھر جب داسیو اور عارب دوسرے لوگوں سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوگئے تو عارب بولا۔ "میری عرصے سے یہ خواہش تھی کہ میں تم سے شادی کر لوں۔ اس سلسلے میں، میں تمہارے باپ سے بات کرنے ہی والا تھا کہ آریوں کے ساتھ جنگ کی نوبت آگئی۔ اور سارا معاملہ ہی تلپٹ اور چوپٹ ہو کر رہ گیا۔ اب چوں کہ تم خود مختار ہو۔ اس لئے میں تم سے براہِ راست گفتگو کرنے پر مجبور ہوں۔ ویسے کوئی آخری فیصلہ کرنے سے قبل یہ سوچ لینا کہ میرے

ساتھ شادی کرنے میں تمہارے لئے فائدے ہی فائدے ہیں۔
اور تم میرے ساتھ داشادیوی کے اس مندر میں عیش وطرب خوشی اور خرم بے فکری اور سکون کی زندگی بسر کرسکو گی اور ہاں تم اپنے بہن بھائی کو بھی اس مندر میں اپنے ساتھ رکھ سکتی ہو اور تم محسوس کرو گی کہ دودا آشرم کی نسبت وہ دونوں بہن بھائی یہاں ہمارے ساتھ عمدہ سہولتوں کے ساتھ بہترین پرورش پائیں گے اور خوش رہیں گے۔"

عارب چند لمحے خاموش رہ کر پھر بولا۔" اور ہاں داسیو! اگر تم نے انکار کر دیا اور میری اس پیش کش کو ٹھکرا دیا۔ تو پھر سن رکھو کہ اس کے بعد تمہارے لئے کانٹے ہی کانٹے اور دکھ ہی دکھ رہ جائیں گے۔ اور یہ کہ سترو صرف تمہاری ہی نہیں، رام دیو اور اینما کی زندگی کے درپے ہو جائے گا۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اگر تم مجھ سے شادی کرلو تو رام دیو سمیت کسی کی جرأت نہ ہوگی کہ تم تینوں بھائی بہنوں کو کوئی تکلیف پہنچائے یا تم سے کوئی باز پرس کرے گو میرے پاس ایسی قوتیں ہیں کہ میں زبردستی بھی تم سے شادی کرسکتا ہوں۔ لیکن میں یہ کام جبر سے نہیں بلکہ تمہاری خوشی اور رضامندی سے چاہتا ہوں۔ اب بتاؤ تمہارا اس سلسلے میں کیا جواب ہے۔"؟

داسیو چند لمحوں تک اپنی گردن جھکائے گہری سوچوں میں ڈوبی رہی پھر اس نے غور سے عارب کی طرف دیکھا اور انتہائی نرم لہجے میں پوچھا" کیا ایسا ممکن نہیں کہ اس کام کے فیصلے کے لئے تم مجھے کچھ دنوں کی مہلت دو کہ میں اس پر خود بھی غور کر دوں۔ اور اپنے بھائی بہن سے بھی مشورہ کرلوں۔"؟

" ضرور کیوں نہیں" عارب نے خوشی سے بھرپور لہجے میں کہا۔ "تم خود بھی سوچو اور اپنے بھائی بہن سے بھی مشورہ کرلو۔ اس کے لئے میں تمہیں دنوں کی نہیں، ہفتوں تک کی بھی مہلت دے سکتا ہوں۔ میں نے جو کچھ تم سے کہنا تھا کہہ دیا۔ اب میں جاتا ہوں۔" اس کے ساتھ ہی عارب وہاں سے ہٹ کر مندر کی طرف چلا گیا۔

رام دیو اور اینما نے جب دیکھا کہ داسیو اب تنہا ہے تو دونوں بہن بھائی بھاگتے ہوئے اس کے پاس پہنچ گئے اور اینما نے فکرمندی کے ساتھ داسیو سے پوچھا۔

"یہ عارب علیحدگی میں تم سے کیا کہنے آیا تھا"

داسیو نے دونوں بہن بھائی کو اپنے اور عارب کے درمیان ہونے والی گفتگو تفصیل سے بتا دی۔

"اور اب تم کیا فیصلہ کرو گی بہن؟" رام دیو نے پریشانی کے عالم میں پوچھا۔

"پہلے تم دونوں بہن بھائی بتاؤ کہ تمہارا اس سلسلے میں کیا مشورہ ہے۔"؟

"میں تو اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ آپ جو فیصلہ کریں گی وہی ہمارے لئے سب سے بہتر ہوگا اور میرا خیال ہے کہ اینما بھی میری ہم خیال ہوگی۔"

"نہیں بھائی!" اینما فوراً بول اٹھی۔ میں تم سے اتفاق نہیں کرتی۔ میں مشورہ دوں کہ ہماری بہن کو فوراً عارب سے شادی کرلینی چاہیے۔ اس کے ہمیں دو زبردست فائدے ہوں گے۔ اوّل یہ کہ ہم تینوں بہن بھائی ایک طرح سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اور پرسکون زندگی بسر کرسکیں گے۔ بصورت دیگر عارب سترو سے ہماری حقیقت کہہ دے گا۔ اور ایسی صورت میں ہماری بدبختی لازمی ہے۔ اور اگر عارب نہ بھی کہے تو یہاں کے لوگ کب تک ہمارے راز کو چھپائے رکھیں گے۔؟ اُن میں بھی ہمارے دشمن پیدا ہو سکتے ہیں۔ جو سترو سے شکایت کر کے ہماری تباہی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اور ہمارے لئے دوسرا سب سے بڑا فائدہ یہ کہ ہم تینوں مندر میں عارب کے پاس رہ کر یوناف کی بہترین خدمت کرسکتے ہیں۔ تم جانوں میری شکل ہماری مرنے والی بہن پربا سے بہت ملتی ہے۔ اب پربا کی جگہ میں یوناف کی خدمت کروں گی۔ وہ مجھ سے مانوس ہو جائے گا تو ہماری رہنمائی کرے گا کہ ہم عارب سے اپنی بہن پربا کا انتقام کیسے لے سکتے ہیں۔ اور پھر عارب کے پاس رہ کر ہم چمڑے کے اس ٹکڑے کو بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ جو عارب نے یوناف کے گلے سے اتار لیا تھا۔ اور جس پر کندہ کی ہوئی تحریر اگر یوناف پڑھ لے تو اس کی سرّی قوتیں بحال ہو جائیں گی اور وہ بھی عارب جیسا ایک مافوق البشر بن جائیگا۔ اور جس دن ایسا ہو گیا ہم سمجھیں گے کہ ہم تینوں نے اپنی زندگی کا بہترین مقصد حاصل کر لیا ہے یاد رکھو جب یوناف اپنی کھوئی ہوئی قوتیں حاصل کرلے گا تو وہ ہماری مدد و اعانت ضرور کریگا۔"

رام دیو نے پیار سے اینما کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور مسکراتے ہوئے بولا۔" میں تو سمجھتا تھا کہ اینما مجھ سے چھوٹی ہے۔ اور یوں ہی ہوگی۔ لیکن یہ مشورہ دے کر اس نے یقیناً اپنے ذہین اور عقل مند ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ اے میری بہن! میں اینما کے اس مشورے سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔" (باقی صہ ۲۹ پر)

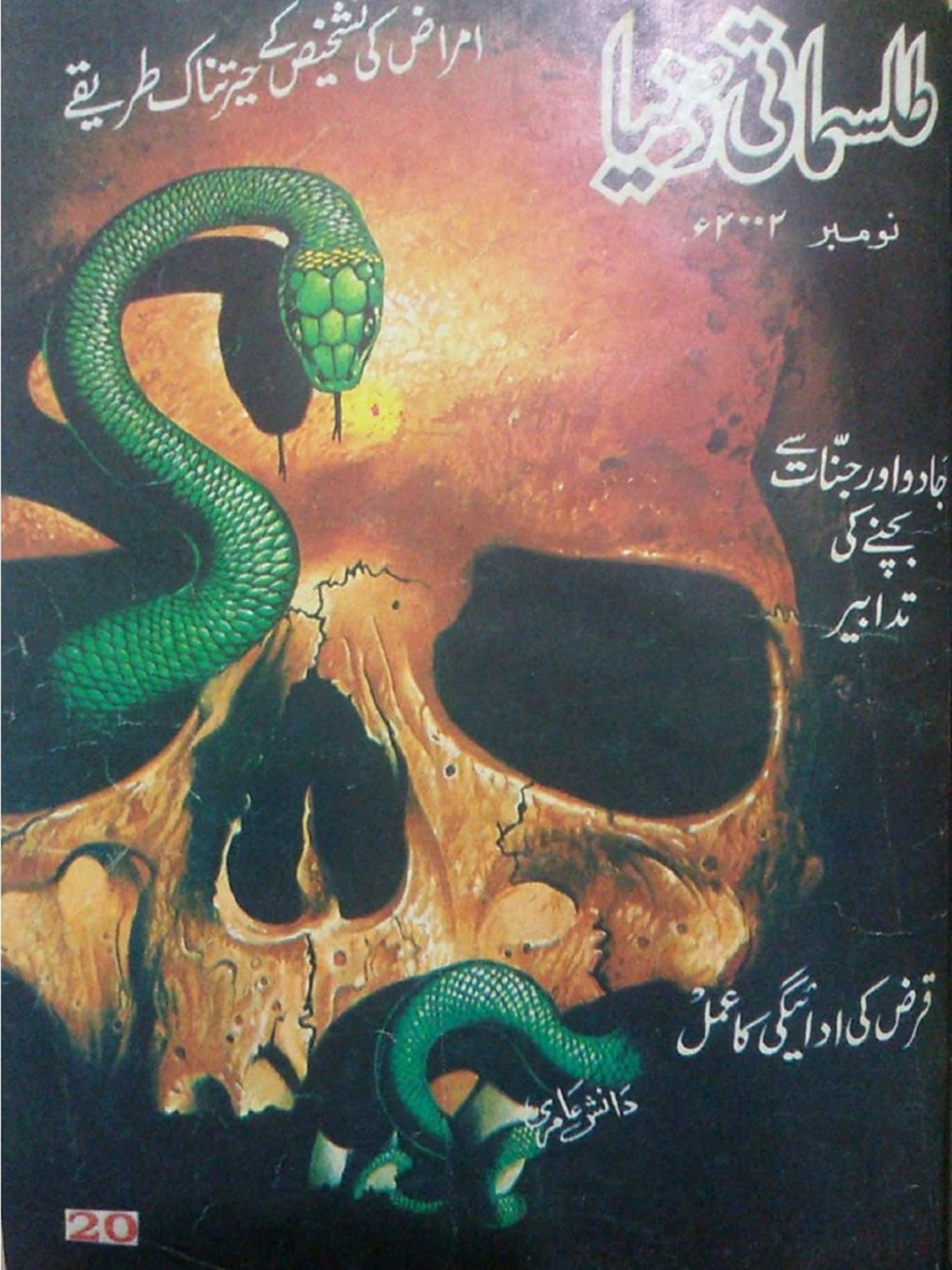
# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا


طلسماتی دنیا
نومبر ۲۰۰۲ء
امراض کی تشخیص کے حیرتناک طریقے
جادو اور جنات سے بچنے کی تدابیر
قرض کی ادائیگی کا عمل
دانش عامری
20

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# طلسماتی دُنیا


پاکستان سے سالانہ زرِ تعاون ۶۰۰ روپے انڈین
غیر ممالک سے سالانہ زرِ تعاون ۱۲۰۰ سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں، سات ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں ۱۵ ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک میں، ۲۵ ہزار روپے انڈین
خصوصی مشیران:۔ سلیم عرشی، ابوالخیال فرضی

...بر: ۹ ــــــــ شمارہ ۱۲-۱۱
...سمبر ۲۰۱۱ء ــــــــ
...ارہ ــــــــ بیس روپے
...نہ زرِ تعاون، ۲۴۰ روپے سادی ڈاک سے
...۲۰ روپے ــــــــ رجسٹرڈ ڈاک سے،
...ین سے سالانہ زرِ تعاون دو ہزار روپے




یہ رسالہ دینِ حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا


ایڈیٹر کا فون نمبر: ــــ ۲۲۶۸۲
پوسٹنگ منیجر کا فون نمبر: ــــ ۲۴۴۵۵


## انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو حاصل ہوگا (منیجر)

طلسماتی دنیا، روحانی مرکز کے ذریعہ لاچاروں، غریبوں اور ضرورتمندوں کی مدد کرتا ہے۔ جو صاحب آخرت کے اجر و ثواب کے لئے کوئی پیشکش کرنا چاہیں۔ وہ مندرجہ ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

## اطلاع عام

اس رسالے میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ روحانی مرکز کی دریافت ہے اسکے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے (منیجر)


ہاشمی رُوحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند
ROHANI MARKAZ
ABULMALI DEOBAND



پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شیبا پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا

# کیا اور کہاں

اداریہ

# دعوتِ سوچ و فکر

بقلمِ خاص

گجرات میں جو کچھ بھی انسانیت سوز حرکتیں ہو رہی ہیں وہ انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہیں۔ ظلم وستم اور دہشت گردی کا نشانہ بننے والے ہندو ہوں یا مسلمان وہ مظلوم ہوتے ہیں۔ اور ان کے بارے میں ہمدردی کا اظہار کرنا اور ان کے لئے دستِ شفقت حسبِ بساط بڑھانا کوئی احسان نہیں۔ یہ ایک انسانی فریضہ ہے۔ جو بلا تفریق مذہب و ملّت ہونا چاہیئے۔ اس طرح کی حرکات سے جو بار بار ہو رہی ہیں۔ ہمارا ملک بھی بدنام ہو رہا ہے۔ اور اس ملک کے بہت سارے مذاہب بھی بدنام ہو رہے ہیں۔ اور وہ تمام تنظیمیں بھی طعن و تشنیع کا شکار ہو رہی ہیں جو انسانیت نوازی کی دعوے دار ہیں۔ اسلام دنیا کا سب سے زیادہ سچّا مذہب ہے۔ وہ اللہ کے تمام بندوں کے لئے ہمدردی کے جذبات رکھتا ہے وہ صاف صاف زبان میں یہ کہتا ہے کہ جس نے ایک انسان کو قتل کیا اُس نے دنیا بھر کے تمام انسانوں کو قتل کر ڈالا۔ اور جس نے ایک انسان کو زندگی دی اس نے دنیا بھر کے انسانوں کو زندگی بخش دی۔ جو مذہب یہ نظریہ رکھتا ہو وہ قتل و غارت گری کی پشت پناہی کیسے کر سکتا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ "مذہبِ اسلام" خونِ انسانی کا سب سے زیادہ محافظ ہے۔ اس لئے اس نے انسانی خون کی قدر و قیمت کو سب سے زیادہ پہچانا ہے — اور سب سے زیادہ "جیو اور جینے دو" کے فلسفے کو پھیلانے کی جد و جہد کی ہے۔ اسلام تو لڑائی، قتال اور جنگ و جدل اور بحث و تکرار کے دوران اپنے ماننے والوں کو اس بات کی تاکید کرتا ہے کہ اگر مدِّ مقابل ٹس سے مَس نہ ہو رہا ہو تو لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ اور لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ یعنی ہمارے لئے ہمارا دین اور تمہارے لئے تمہارا دین اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کہہ کر اپنا پیچھا چھڑا دے۔ اسلام جان و مال کی حفاظت کے لئے سب سے زیادہ زور دیتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہی امن پسند دین آج سب سے زیادہ لعن طعن کا شکار ہو رہا ہے۔ اسلام کو بدنام کرنے میں جہاں حاسدینِ اسلام کے غلط پروپیگنڈے کو دخل ہے وہیں اس میں مسلمانوں کی اپنی غلط پالیسیاں بھی ذمّہ دار ہیں۔ ایسے حالات میں ہم خاص طور پر مسلمانوں سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ان فسادات کو ختم کرانے کی جد و جہد شروع کریں۔ اور ہندو مسلم سبھی سے محبت اور پیار کی پالیسی اختیار کرتے ہوئے خدمتِ خلق کا بیڑہ اٹھائیں۔ یہ تو ممکن ہی نہیں ہے کہ ہم بلا تفریق مذہب و ملّت خدمت کریں۔ انسانوں سے پیار کریں۔ پھر بھی نفرت کی آگ بجھنے کا نام نہ لے۔ جب ہم پیار کریں گے تو ایک نہ ایک دن نفرت کے اندھیرے دور ہو جائیں گے۔ اور محبت و اخوت کا چراغ روشن ہو جائے گا۔

# مختلف پھول

## ہادیٔ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات

- کسی انسان کے دل میں ایمان اور حسد اکٹھے نہیں رہ سکتے۔
- جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔
- بہتر شخص وہ ہے جو دیر میں خفا ہو اور جلد راضی ہوجائے اور وہ بدتر ہے جو جلد غصہ میں آجائے اور دیر میں راضی ہو۔
- جسے سلامتی کی ضرورت ہو اُسے خاموشی اختیار کرنی چاہیئے۔
- تہمت کی جگہ سے دور رہ کر کسی کو اپنی نسبت بدگمانی میں نہ ڈال۔
- جو نرمی سے محروم ہوا وہ نیکی سے بالکل ہی محروم رہا۔
- وہ شخص ملعون ہے جس کا اعتماد اپنی جیسی مخلوق پر نہ ہو۔
- بہت بڑا جہاد یہ ہے کہ انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے منہ پر کہہ دی جائے۔
- مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔ کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔
- جو شخص اپنے ظالم کو بددعا دیتا ہے۔ وہ اپنا بدلہ لے لیتا ہے۔
- جس نے اپنی عقل کو کافی سمجھا اس نے غلطی کی۔
- اور جس نے اپنی رائے پر غرور کیا وہ گمراہ ہوا۔

## دُعا

- اے اللہ کوئی نہیں روک سکتا جو تو عطا فرمائے۔
- اور نہ کوئی دے سکتا جو تو نہ دینا چاہے۔
- اور کوئی نہیں رد کرسکتا جو تو فیصلہ کرے۔
- اور کوئی نہیں بدل سکتا جو تو حکم دے۔
- اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی کی مختاری تیرے اختیار کے سامنے۔
- اور بخشش کرنے والا ہے پاک ہے میرا رب جو بلند و برتر ہے۔
- اور کرم کرنے والا اور بخشش و عطا کرنے والا ہے۔

## احساسِ فکر

- دنیا میں کوئی شخص جاہل نہیں، ہر کسی سے کچھ نہ کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔
- سوچ گہری ہوجائے تو فیصلے کمزور پڑجاتے ہیں۔
- زبان درازی عمر کو کم کردیتی ہے۔
- نصیحت خواہ کڑوی ہو قبول کرو۔
- آنسو بہاؤ اللہ کی یاد میں۔
- علم پانے سے پہلے اس کا مقصد پانا ضروری ہے۔
- دنیا میں دولت ایک تحفہ ہے اگر وہ خودغرض نہ ہو۔

## اچھی باتیں

- ہمیشہ بادلوں کی طرح رہو جو پھولوں پر ہی نہیں کانٹوں پر بھی برستے ہیں۔
- اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو وہ جگہ تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔
- شیشہ توڑنے سے پہلے اپنے ہاتھوں کا انجام سوچ لو۔
- دنیا میں وہی لوگ ترقی کرتے ہیں۔ جو تکبّر کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔
- قلم ہمیشہ سوچ کر اٹھانا چاہیئے کیونکہ اس نوک سے کئی سلطنتیں اُلٹ سکتی ہیں۔

## اقوالِ زرّیں

- دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے۔
- جس سے محبّت کی جائے اس کے سامنے ندامت کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔
- اس دوست سے بچو جو مقصد کی خاطر دوستی کرے۔
- سب سے بڑی خیانت قوم سے غدّاری ہے۔
- انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے۔
- کردار ایک ایسا ہیرا ہے جو پتھر کو بھی کاٹ دیتا ہے۔

## یادگار لمحے

- "د" کا حرف انسانی زندگی میں بڑی

# خوشبو کی

گل چیں
مریم صدیقی

اہمیت رکھتا ہے۔

● انسان کا زندگی میں آنے کے بعد سب سے پہلا واسطہ "د" دودھ سے پڑتا ہے۔

● بڑا ہوتا ہے تو اس کو "د" دھن دولت کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

● زندگی میں بار بار "د" دوستی اور بار ہا "د" دشمنی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

● "د" دولہا بنتا ہے۔ "د" دھوم دھام سے "د" دلہن لاتا ہے۔ "د" دعوتیں اڑاتا ہے۔

● "د" دل دکھاتا ہے۔

● "د" دماغ کھپاتا ہے۔

● بیمار ہوتا ہے تو "د" دوائیں اور "د" دعائیں کام آتی ہیں۔

● جب مرجاتا ہے تو "د" سے ہی دفنایا جاتا ہے۔

## فکر و نظر

● مصیبت سے مت گھبراؤ۔ کیونکہ تارے اندھیرے میں چمکتے ہیں۔

● ایسی دولت قبول نہ کرو جو تمہیں اپنوں سے بیگانہ کردے۔

● محبت سب سے کرو مگر اعتبار چند پر۔

● جہاں بھی جاؤ اپنی خوشیاں چھوڑ آؤ۔ تاکہ لوگ ہمیشہ تمہیں یاد رکھیں۔

● مسکراہٹ خوبصورتی کی علامت ہے اور خوبصورتی زندگی کی۔

● ٹوٹی ہوئی دوستی دوبارہ قائم ہو سکتی ہے مگر پائیدار نہیں۔

● بھروسہ ایک ایسا پھول ہے جو شک سونگھتے ہی مرجھا جاتا ہے۔

## موتی

● تنہائی برے ساتھیوں سے بہتر ہے۔

● وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔

● دوسروں کی نقل کرنے والے کبھی عظمت حاصل نہیں کرسکتے۔

● غربت انقلاب اور جرائم کو جنم دیتی ہے۔

● روشن ترین دل وہ ہے جو دنیا کی گرد سے بچا ہو۔

● آدمی مطالعے سے بیدار ہوتا ہے۔ مکالمے سے تمیز آتی ہے اور لکھنے سے اُسکی شخصیت نکھر جاتی ہے۔

● زندگی میں دو باتیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا۔ اور دوسرا جس کی خواہش نہ ہو اس کا ملنا۔

● جسے ہار جانے کا خوف ہو وہ ضرور ہار جائے گا۔

● نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

● اپنا فرض ادا کرتے رہنا تہمت کا بہترین جواب ہے۔

● لوگ اپنی ضروریات پر غور کرتے ہیں۔ قابلیت پر نہیں۔

## اچھی باتیں

● بے جا محبت کا پتہ نہیں چلتا کب دیمک بن کر اپنے ہی وجود کو چاٹنے لگے۔

● آرزو اور توقع دریا جیسے ہوتے ہیں کناروں کے بیچ رہیں تو اچھا ہے۔

● دوستوں کو خوشی بھی دو تو یوں لگے حق دیا ہے۔ احسان نہیں کیا۔

● غلطی مان لینے سے انسان کا ذہنی بوجھ کم ہوجاتا ہے۔

● ہم جتنا اسلحہ اکٹھا کرچکے ہیں۔ اگر اتنے پھول اکٹھے کرتے تو دنیا مہک جاتی۔

● جب تک کسی انسان کی نفسیات کو جڑ سے نہ سمجھا جائے اسے بنیاد سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔

## چار کہاوتیں

● سنا ہوا جھوٹ دیکھا ہوا سچ۔
(جرمن کہاوت)

● ہر نئی افتاد سچائی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

● تعریف گالیوں کی بنیاد ہے۔

● کوئی بھی شخص اپنی صلاحیتوں کا اندازہ اس وقت تک نہیں لگا سکتا۔ جبتک انہیں استعمال نہ کرے۔
(لاطینی کہاوت)

## انمول موتی

● مظلوم کی بد دعا سے بچو کیوں کہ مظلوم خواہ کوئی بھی ہو اس کی بد دعا کو کوئی بھی نہیں روک سکتا۔

● اپنے بیمار پڑوسی کی تیمارداری کرو۔ بہت اجر و ثواب کی چیز ہے۔

● اپنے بھائیوں کے لئے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔

● سب سے بڑا بہادر وہ ہے جو اپنے مخالف سے بدلہ لینے کے بجائے اس کو معاف کردے۔

● آپس میں ایک دوسرے کو تحائف دینے سے محبت بڑھتی ہے۔

● عقلمند وہ ہے جو دوسروں کو بیوقوف نہ سمجھے۔

● سیکھنے والے کیلئے ہر غلطی میں کچھ نہ کچھ سبق ہے۔

● دنیا امتحان گاہ ہے یہاں ہر قوم کو عقل کے ترازو میں تولنا ہے۔

## سنہری اصول

● کسی کا راز دوسرے کو مت بتاؤ۔

● اپنے دوست کو خالص محبت دو۔ مگر راز نہ دو۔

● کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔

● جب تین شخص سفر پر روانہ ہوں تو ایک کو اپنا سردار بنالیں۔

● زندگی وہ منتظر آنکھ ہے جو موت کا انتظار کرتی ہے۔

● کم گوئی بھی انسانی سیرت کا خوشگوار پہلو ہے۔

● آدمی کی قابلیت زبان دانی میں پوشیدہ ہے۔

● مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے اس کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

## دوست کی شناخت

کہنے کو تو دوست ایک چھوٹا سا لفظ ہے۔ مگر اس میں چھپی سچائی، خلوص، ہمدردی محبت کو ہر کوئی نہیں محسوس کرسکتا۔ ہم لوگ سمجھتے ہیں کہ ہر ہاتھ ملانے والا دوست ہوتا ہے۔ بقول فراز۔

تم تکلف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز
دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا

واقعی ہاتھ سب ملاتے ہیں۔ مگر دلوں میں نفرت، حسد رکھ کر اس لئے دوست بنانے سے پہلے ہم دیکھ لیں کہ اس شخص میں وہ تمام خصوصیات ہیں جو ایک اچھے دوست میں ہوتی ہیں۔ لفظ "دوست" چار حروف سے مل کر بنا ہے۔ اگر کسی دوست کی آزمائش کرنی ہو تو لفظ "دوست" کے پہلے حروف "د" کا استعمال کرتے ہوئے اپنے ساتھی میں "دیانت داری" کی صلاحیت دیکھیں۔ اگر وہ اس دیانت داری کے معیار پر پورا اترتا ہے تو ہم لفظ دوست کے دوسرے حرف "و" کی مدد سے "وفاداری" کی صلاحیت دیکھیں گے۔ اگر اس معیار پر بھی پورا اترے تو سلسلہ جاری رکھتے ہوئے دوست کا تیسرا حرف "س" دیکھتے ہیں کہ نئے ساتھی میں "سچا" ہونے کی صلاحیت موجود ہے تو ہم آخری لفظ "ت" کی مدد سے اپنے دوست میں "تابع دار" ہونے کی خوبی دیکھیں گے اور جب ہم کو اطمینان ہوجائے کہ ساتھی میں یہ چاروں چیزیں موجود ہیں۔ تو اس ساتھی کو خدا تعالیٰ کا بے مثال عطیہ سمجھ کر قبول کرلیں کہ اس نے ہمیں بیمثال خوبیوں سے مالا مال دوست عطا کیا ہے۔ جس کے فریبی ہونے کا خدشہ نہیں ہے۔

## شمع فروزاں

● اگر جسم موت کے لئے بنایا گیا ہے تو پھر اللہ کی راہ میں شہید ہونا سب سے زیادہ بہتر ہے۔ (امام حسین رضؓ)

● انسان زیادہ عظیم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا کردار عظیم ہوتا ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیق رضؓ)

● غصے کی حالت میں انصاف ناممکن ہے۔
(حضرت عمر رضؓ)

● جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے رب کو نہیں۔
(حضرت عثمان غنی رضؓ)

● ذلت کے بجائے تکلیف اُٹھانا بہتر ہے۔ (حضرت علی رضؓ)

● سیاسی جنگ وہ ہوتی ہے جس میں ہر شخص ہونٹوں سے گولی چلاتا ہے۔
(آسکر وائلڈ)

● جو لوگ مطالعہ نہیں کرتے اُن کے پاس سوچنے کے لئے بہت کم باتیں ہوتی ہیں۔ اور بولنے کے لئے کچھ بھی نہیں۔
(فرانسس بیکن)

● انسان کی بساط ہی کیا ہے؟ ایک حباب جو پھوٹ گیا۔ ایک پرندہ جو اُڑ گیا۔ سانس کا ایک سلسلہ جو ٹوٹ گیا۔
(شاہ عبداللطیف بھٹائی)

● دنیا کے ہر خطے میں انسانی زندگی ایک ایسی حقیقت کا نام ہے جس میں برداشت زیادہ کرنا پڑتا ہے اور سکون کم ہے۔
(جانسن)

● کبھی مایوسی اور بے قراری کی باتیں نہ کرو بلکہ ہر حال میں جیتے جاؤ۔ موت سے

جتنے لمحے چھین سکتے ہو چھین لو، یہ تمہارا فرض ہے۔ (ناظم حکمت)

- زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔
- عقل ہر جگہ اور ہر وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔

## سنہرے الفاظ

- شمع کی طرح زندگی بسر کرنا سیکھو جو خود جلتی ہے مگر دوسروں کو روشنی دیتی ہے۔
- جس طرح چاند کے بغیر رات ویران ہوتی ہے اسی طرح علم کے بغیر ذہن ویران و بیکار ہوتا ہے۔
- جو چیز جلد حاصل ہوتی ہے دیر تک نہیں ٹھہرتی۔
- توبہ کرنے والے کا ایک آنسو دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔
- دشمن کے حسن سلوک پر بھروسہ مت کرو کیوں کہ پانی کو آگ پر کتنا ہی گرم کیا جائے پھر بھی وہ گرم پانی آگ بجھانے کے لئے ہے۔

### مت کھاؤ

- حرام کا مال، سود خور کے گھر، بات بات پر قسم، بخیل کے یہاں دعوت، ہر کسی کے سامنے، بازار میں کھڑے ہو کر۔

### ظاہر مت کرو

- کسی کا عیب، دل کا بھید، امانت، پوری طاقت، زیادہ ضرورت، اپنی تجارت کا فائدہ اور حساب۔

دور بھاگو:۔ بری صحبت سے، تہمت کی جگہ سے، جھگڑا اور مقدمہ بازی سے فحش ناولوں اور رسالوں سے، غیبت کرنے اور شر سے، بازاروں کی مجلس سے۔

## ہدایت کی روشنی

- بُرے دوستوں سے بچو۔ کیوں کہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔ (رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
- دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے۔ (حدیث)
- سب سے بہتر وہ لقمہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ (حضرت علی رضؓ)
- ہزار دوستوں کو ایک شخص کی عداوت کے بدلے نہ خریدو۔ (امام شافعیؒ)
- جو چیز نہ آتی ہو اس کے سیکھنے میں شرم نہ کرو۔ (حکیم لقمان)

## عجیب ہے یہ زندگی

فراق کے وہ پل کتنے تکلیف دہ ہوتے ہیں جب دو چاہنے والے اپنی چاہت کا اظہار نہ کرسکیں ان کی روح تو شدت سے پیار کرے۔ لیکن جان بوجھ کر ایک دوسرے سے جدا رہیں۔ اور خودداری کی جھوٹی دیوار ان کے درمیان حائل ہو جائے شعور کی بلندیوں سے تو ایک دوسرے کو چاہتے ہوں۔ لیکن جھوٹی عزت کی تسکین کی خاطر اپنے آپ پر ظلم کریں۔ رات اور دن ایک دوسرے کی یاد میں گزار دیں۔ مگر وعدۂ وفا سے گریز کریں۔ دل کی گہرائیوں سے تو قربت کے خواہش مند ہوں۔ مگر بظاہر انجان ہیں۔ زندگی کے وجود کی روشنی ایک دوسرے سے حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں مگر خود ہی وہ چراغ بجھانے کی کوشش میں رہیں۔ ایک دوسرے کی تمنا میں زندہ رہیں لیکن اس خواہش کا گلا خود ہی دبا دیں۔ ان کا دل کسی چیز کے لئے تڑپے اور روح ملاپ کے لئے بھٹکے مگر وہ خود ہی خواہشوں اور امنگوں کو دفن کر دیں۔ کتنی عجیب ہے یہ زندگی۔!!! ہمیں اپنے کردار میں عظمت، وقار بلندی اور انفرادیت پیدا کرنے کیلئے ہمیشہ مشکل راہوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

## آئینہ کردار

- انسان میں اتنی ہمت ضرور ہونا چاہیئے کہ وہ وقتاً فوقتاً عمر کے ہر ایک حصے کو الٹ پلٹ کر دیکھتا رہے۔ کہ کہیں یہ جھوٹ تو نہیں بن گیا ہے۔
- سوئی ہوئی قسمت کو جگانے کے لئے پہلے انسان کو خود جاگنا پڑتا ہے۔
- انسانی زندگی کا حاصل زیاں ہے۔ وہ جو حاصل کر لیتا ہے اس سے اس کی تشفی نہیں ہوتی۔ اور جو حاصل نہیں کر پاتا اس کی تشنگی اُسے بے چین رکھتی ہے۔
- ایسی چیز حاصل کرو جس سے دوسرے مرعوب نہ ہوں بلکہ متاثر ہوں۔

- جو اپنی ضرورتیں بڑھا لیتا ہے اُسے اکثر محرومی کا غم رہتا ہے۔ (حضرت علی رضؓ)
- جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں کی صحبت سے دور رہ۔ تاکہ تیرا دل سلامت اور نفس بھی پاکیزہ رہے۔
- جو عقل مند جاہلوں سے لڑے وہ عزت کی توقع نہ رکھے۔ (شیخ سعدیؒ)

## پاکیزگی

- دل و دماغ میں ہوتی ہے۔
- شبنم اور بارش کے قطروں میں ہوتی ہے۔
- ننھے ننھے بچوں کی مسکراہٹ اور باتوں میں ہوتی ہے۔
- پرندوں کی چہچہاہٹ میں ہوتی ہے۔
- آسمانوں پر اڑتے ہوئے بادلوں میں

ہوتی ہے۔

● سورج کی کرنوں میں ہوتی ہے۔

● چاند کی چاندنی اور ستاروں کی جگمگاہٹ میں ہوتی ہے۔

● لباس اور جسم میں نہیں روح میں ہوتی ہے۔

## انسان

● تیس برس کی عمر تک انسان اپنے بارے میں شبہ کرتا رہتا ہے کہ وہ احمق ہے۔

● چالیس برس کی عمر میں اسے اس شبے پر یقین ہو جاتا ہے اور وہ اپنے منصوبوں کی کانٹ چھانٹ میں لگ جاتا ہے۔

● پچاس برس کا ہونے تک یا اسکے بعد وہ اپنی سست روی پر خود کو برا بھلا کہتا رہتا ہے۔ اور ارادہ کرتا ہے کہ اب اسے اپنے مقصد کے لئے زیادہ انہماک سے کام کرنا ہے۔ مگر مرتے دم تک تو وہ صرف ارادے ہی کرتا رہتا ہے۔

## باتوں سے خوشبو آئے

● چنار کا خزاں رسیدہ پتہ جب آپ کے پاؤں تلے آتا ہے تو وہ چرچراتا ہے۔ غور کریں وہ کہتا ہے "خزاں تم پر بھی آئیگی۔"

● ایسے دوست کی دوستی سے کنارہ کشی اختیار کرو جو چڑھتے سورج کا پجاری ہو۔

● کانٹوں پر پل کر جوان ہونیوالا پھول کس قدر باہمت ہوتا ہے کہ سہرے پر بھی مسکراتا ہے اور قبر پر بھی۔ ڈالی پر ہو تو کانٹوں کی چبھن برداشت کرتا ہے۔ اور اگر پیروں تلے کچلا جائے تو بھی خوشبو بکھیرتا ہے۔

● انسان سمندر میں گر کر بچ جاتا ہے لیکن آنسوؤں میں بھیگ کر مرجاتا ہے۔

وہ انسان ہمیشہ خزاں کی قدر کرتا ہے۔
جس نے بہاروں میں زخم کھائے ہوں۔

## منتظر

مری آنکھیں
اب تلک
بہاریں گزر جانے کے باوجود۔
اس امید پر
اس آہٹ کی منتظر ہیں کہ
شاید ابھی دروازے پر
دستک ہو
اور میں دوڑ کر
دروازہ کھولوں
تو.....
سامنے تم ہو۔

## منتخب اشعار

تم مری زندگی ہو یہ سچ ہے
زندگی کا مگر بھروسہ کیا۔؟

●

حادثہ سے بڑا سانحہ یہ ہوا۔
لوگ ٹھہرے نہیں حادثہ دیکھکر

●

گھر کی تعمیر چاہے جیسی ہو
اس میں رونے کی کچھ جگہ رکھنا

●

وہ ایک بات بہت تلخ کہی تھی اس نے
بات تو یاد نہیں یاد ہے لہجہ اس کا

●

غم کی جاگیر وراثت میں ملی ہے مجھ کو
اپنی جاگیر میں رہتا ہوں میں خوابوں کیطرح

## سیب

تم نے اپنی چھوٹی بہن کو کیوں مارا۔؟

"ڈیڈی، ہم آدم و حوّا کا کھیل کھیل رہے تھے اس نے مجھے سیب کھانے پر اکسانا تھا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا اور سارا سیب خود ہی کھا گئی۔"

## زخمی

ایک کلب ممبر۔ ایک کلب میں بتا رہا تھا۔ آپ اندازہ نہیں کر سکتے کہ الفاظ کس طرح زخمی کرتے ہیں خصوصاً جب آپ کی بیوی آپ پر ڈکشنری مار رہی ہو۔

## ضرورتِ رشتہ

ایک آدمی نے ایک اخبار میں اشتہار چھپوایا۔

"مجھے اپنے لئے ایک ایسے جیون ساتھی کی ضرورت ہے۔ جس کا حسب ونسب خالص ہو جو وفادار ہو۔ متحمل مزاج ہو۔ شرافت ____ اور خدمت میں لاثانی ہو۔ محنت سے کبھی نہ گھبرائے۔ محبت سے کبھی دامن نہ بچائے جو حکم دوں اس کی تعمیل کرے اور روکھی سوکھی کھا کر خدا کا شکر ادا کرے۔ ذات فرقہ نسل کی قید نہیں۔ البتہ جہیز اور مہر کے معاملے میں مرے خیالات کا احترام کرے۔"

دوسرے دن ایک گدھا اس کے دروازے پر کھڑا تھا اس کی گردن میں ایک کاغذ لٹکا ہوا تھا جس پر لکھا تھا آپ کا اشتہار پڑھا۔ بے زبان ہوں اس لئے آپ کے نام پیغام لکھ کر لایا ہوں۔ میں اپنی خدمات پیش کرنے کیلئے حاضر ہوں۔ اور مجھ سے وابستگی اختیار کرنے میں نکاح کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میں بغیر نکاح کے بھی آپ کا جیون ساتھی بن سکتا ہوں۔

قسط ۵۷

# علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

## بہ سلسلہ سورۂ قصص

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ دنیا کی محبت اس کے قلب سے نکل جائے اور وہ تارک الدنیا ہوجائے یا دنیا کے جھمیلوں کی طرف اس کا دل مائل نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس سورۃ کی یہ آیت لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط (آیت ۷۰)

اس سورۃ کی پہلی آیت طٰسٓمّٓ کو ایک ہزار اسّی مرتبہ دس دن تک پڑھیں۔ اور گیارہوے دن ایک ہزار اکیاسی مرتبہ پڑھیں تو اس سورۃ کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ اور نورِ الٰہی کی دولت عطا ہوگی۔ اس کے بعد اس سورۃ کے ایک ایک عمل میں حیرتناک قسم کی تاثیر پیدا ہوگی۔ دیکھنے والے بھی حیرت کریں گے اور خود عامل بھی تعجب کے دریا میں غوطے لگانے پر مجبور ہوگا۔ کیوں کہ بعض ایسے مسائل بھی حل ہوجائیں گے جن کا حل ہونا بظاہر ناممکن ہوگا۔ اس عمل زکوٰۃ کی شروع تو جیندی پیر سے کریں تو بہتر ہے دورانِ زکوٰۃ اگر یہ نقش لکھ کر سامنے رکھ لیں اور گیارہوے دن اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | ۳۳ | ۳۰ | ۲۷ |
| ۳۱ | ۲۶ | ۲۰ | ۳۲ |
| ۲۵ | ۲۸ | ۳۵ | ۲۱ |
| ۳۴ | ۲۲ | ۲۴ | ۲۹ |

علم وفہم میں اضافہ کرنے کیلئے اس سورۃ کا نقش انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش دشمنوں سے حفاظت کے لئے سریع الاثر ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۱۷۸۲ | ۱۰۱۷۸۷ | ۱۰۱۷۷۵ | ۱۰۱۷۷۶ |
| ۱۰۱۷۷۴ | ۱۰۱۷۷۷ | ۱۰۱۷۸۱ | ۱۰۱۷۸۸ |
| ۱۰۱۷۸۵ | ۱۰۱۷۸۴ | ۱۰۱۷۷۸ | ۱۰۱۷۷۳ |
| ۱۰۱۷۷۹ | ۱۰۱۷۷۲ | ۱۰۱۷۸۶ | ۱۰۱۷۸۳ |

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ |
| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |

اگر اس نقش کو اس وقت لکھیں جب آفتاب برج عقرب میں ہو اور دن بدھ کا ہو، ساعت اگر مریخ یا زحل کی ہو تو بہتر ہے۔ جس وقت نقش لکھیں اس وقت اگر سیاہ مرچ کی دھونی لیں تو بہتر ہے۔ اس نقش کو اگر اپنے بازو پر باندھ لیں گے تو دشمنوں کی دشمنی اور شریر لوگوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اور اگر اس نقش کو لکھ کر گھر کے صحن میں دفن کردیں گے تو گھر نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر اس نقش کو لکھ کر غلام کے بازو پر باندھ دیا جائے تو وہ خیانت اور بدکاری سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی مریض پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو اور کسی بھی طرح اس کو اس بیماری سے نجات نہ مل پا رہی ہو تو مذکورہ نقش کو پیر کے دن قمر کی ساعت میں لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ پیٹ کا کوئی بھی مرض ہوگا اس سے چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ جو نقوش دفع بیماری کیلئے لکھے جاتے ہیں اُنکو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرنا چاہیئے۔ اور بیماری کے تعویذ اگر مریض کے گلے میں ڈالے تو بہتر ہے۔ اس لئے مریض کو اس بات کی تاکید کرنی چاہیئے کہ وہ تعویذ بازو پر باندھنے کے بجائے اپنے گلے میں ڈالے۔ قمر کی پہلی ساعت پیر کے دن سورج نکلنے کے بعد ہوتی ہے۔ اسی ساعت میں اگر نقش لکھیں تو افضل ہے۔

(باقی آئندہ)

## انشاء اللہ اگلا شمارہ "مؤکلات نمبر" ہوگا

# مؤکلات نمبر

حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کا طریقہ

●

دانۂ سلیمانی کا مجرّب عمل

## میں پڑھیئے

ایک قیمتی اور تاریخی دستاویز

دلچسپ، تعجّب خیز، حیرتناک

- مؤکلات کی حقیقت ● مؤکلات کے بارے میں مکمل معلومات ● مؤکلات کی قسمیں۔
- مؤکلات تابع کرنے کے پچاسوں طریقے ● سورۂ کافرون کے مؤکل کو تابع کرنیکا طریقہ۔
- سورۂ اخلاص کے مؤکل کو تابع کرنیکا طریقہ ● معوذتین کے مؤکلات کو تابع کرنیکا طریقہ ● سورۂ نصر کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ قریش کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ زلزال کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ قدر کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ کوثر کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ۔
- سورۂ مزمّل کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ یٰسین کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ عصر کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● سورۂ فاتحہ کے مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ ● "یابدوح" کا مؤکل کس طرح تابع کیا جاتا ہے۔
- چہل کاف کے قیمتی اعمال ● حروف تہجّی کے مؤکلات کس طرح تابع کیئے جاتے ہیں۔
- مؤکل تابع کرنے کے اور بھی بہت سارے ایسے طریقے جو آپ پہلی بار پڑھیں گے۔
- جو لوگ خدمتِ خلق کے لئے مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مؤکلات نمبر پڑھیں۔

**مؤکلات نمبر کی قیمت ـــــ پچاسؔ روپے ہوگی۔**

ایجنٹ حضرات مطلوبہ تعداد سے ۳۰ نومبر تک مطلع کردیں۔ شائقین حضرات اپنے ایجنٹ کے یہاں اپنی کاپی بک کرالیں ورنہ پچھتانا پڑے گا

**اعلان کنندہ:- ابوسفیان عثمانی منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند ۲۴۷۵۵۴**

قسط ۶۵

# اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

## المؤخر

حق تعالیٰ کا ۷۲ واں صفاتی نام المؤخر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دشمنوں کو اپنے لطف سے پیچھے ہٹانے والا۔ تشریح اس کی یہ ہے کہ مؤخر اُس ذاتِ عالی کو کہتے ہیں کہ جو اپنے فرمانبردار بندوں کو اپنے احسان وکرم کی وجہ سے آگے بڑھاتا ہے اور اپنے نافرمان بندوں کو اپنی حکمت اور اپنی قدرت کاملہ سے پیچھے ہٹاتا ہے۔

اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ نیک لوگوں کو اپنا پیشوا بنائے، انہیں اپنے سے آگے رکھے۔ اور اُن لوگوں کو جو اللہ کے نافرمان ہیں پیچھے دھکیلے اور شیطان اور اپنے نفس کو بھی آگے نہ بڑھنے دے۔

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۸۴۶ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ اس اسم الٰہی کو ۸ تسبیح پڑھے گا اس کا دل یادِ خداوندی سے کبھی غافل نہیں رہے گا۔

● اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے تمام دلی مقاصد پورے ہوجائیں۔ اور اس کا نفس اس کا مطیع ہوجائے۔

● اگر کوئی شخص اسم مؤخر کا نقش ذوالکتابت چاندی کی لوح پر کندہ کرے اور لوح کی دوسری جانب اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام کندہ کرے یا کسی کا بھی نام مع اس کی والدہ کے نام کے کندہ کرے۔ پھر لوح کو سامنے رکھ کر ۸۴۶ مرتبہ "یا مؤخر" پڑھے۔ اور لوح کو اپنے گلے میں ڈالے یا اس شخص کے گلے میں ڈالے جس کا نام لوح کی پشت پر کندہ کیا تھا تو حق تعالیٰ اس شخص کو عظیم مرتبے سے سرفراز کردے گا ______ جس کا نام لوح کی پشت پر کندہ ہوگا۔

نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

| ر | خ | د | م |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۱۴۱ | ۱۹۹ | ۶۰۱ |
| ۴۲ | ۸ | ۵۹۸ | ۱۹۸ |
| ۵۹۹ | ۱۹۷ | ۴۳ | ۷ |

● جو لوگ کسی بیماری سے تنگ آگئے ہوں اور علاج کے باوجود مکمل صحت نہیں ہو پا رہی ہو تو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے "یا مؤخر" بلا تعداد پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ماہ میں بیماری سے نجات مل جائے گی۔

● اگر کوئی شخص کسی کے جور وستم کا یا کسی دشمن کی شرارتوں کا شکار ہو اور اس سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس اسم الٰہی کو ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ چلہ پورا ہونے کے بعد یا تو دشمن مقہور ہوکر ذلیل وخوار ہوگا یا پھر خود بخود دشمنی سے باز آجائے گا۔

اس اسم الٰہی کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ روز تک روزانہ چار ہزار مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

● اس اسم الٰہی کا نقش دشمنوں سے حفاظت کیلئے اور اپنے نفس پر کنٹرول کرنے کیلئے دیا جاسکتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۱ | ۲۱۴ | ۲۱۷ | ۲۰۴ |
| ۲۱۶ | ۲۰۵ | ۲۱۰ | ۲۱۵ |
| ۲۰۶ | ۲۱۹ | ۲۱۲ | ۲۰۹ |
| ۲۱۳ | ۲۰۸ | ۲۰۷ | ۲۱۸ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۸۳ | ۲۷۸ | ۲۸۵ |
| ۲۸۴ | ۲۸۲ | ۲۸۰ |
| ۲۷۹ | ۲۸۶ | ۲۸۱ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۰۷ | ۲۱۲ | ۲۱۰ | ۲۱۷ |
| ۲۱۸ | ۲۰۹ | ۲۱۵ | ۲۰۴ |
| ۲۱۳ | ۲۰۶ | ۲۱۶ | ۲۱۱ |
| ۲۰۸ | ۲۱۹ | ۲۰۵ | ۲۱۴ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے۔ اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۷۹ | ۲۸۴ | ۲۸۳ |
| ۲۸۶ | ۲۸۲ | ۲۷۸ |
| ۲۸۱ | ۲۸۰ | ۲۸۵ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ش یا ظ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۷ | ۲۰۴ | ۲۱۱ | ۲۱۴ |
| ۲۱۰ | ۲۱۵ | ۲۱۶ | ۲۰۵ |
| ۲۱۲ | ۲۰۹ | ۲۰۶ | ۲۱۹ |
| ۲۰۷ | ۲۱۸ | ۲۱۳ | ۲۰۸ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۸۳ | ۲۸۴ | ۲۷۹ |
| ۲۷۸ | ۲۸۲ | ۲۸۶ |
| ۲۸۵ | ۲۸۰ | ۲۸۱ |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، د، یا غ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اُٹھا کر ایک بچھا کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۳ | ۲۰۸ | ۲۰۷ | ۲۱۸ |
| ۲۰۶ | ۲۱۹ | ۲۱۲ | ۲۰۹ |
| ۲۱۶ | ۲۰۵ | ۲۱۰ | ۲۱۵ |
| ۲۱۱ | ۲۱۴ | ۲۱۷ | ۲۰۴ |

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے۔ اسکو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲۸۱ | ۲۸۶ | ۲۷۹ |
| ۲۸۰ | ۲۸۲ | ۲۸۴ |
| ۲۸۵ | ۲۷۸ | ۲۸۳ |

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۱۸ مرتبہ "یا موخر" پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر میں اور بھی اضافہ ہوجائے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ "یا موخر" کے نقوش کو فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کرے۔ (باقی آئندہ)

# علم الاعداد

حسنُ الهاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

ایک شخص کا نام اقبال احمد ہے۔ لوگ اس کو بالو کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ شاعر بھی ہے۔ اس کا تخلص عامل ہے۔ اس کی تاریخ پیدائش ۱۵ مارچ ۱۹۷۵ء ہے۔

آیئے اس کی ذات کا تجزیہ علم الاعداد کی روشنی میں کریں۔ اس کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے۔ عام لوگ اس کو بالو کہہ کر پکارتے ہیں۔ بالو کا عدد ۳ ہے۔

اس کا تخلص عامل ہے۔ اس کا عدد ۶ ہے۔

اس کی مختصر تاریخ پیدائش ۱۵ ہے۔ اس کے بھی ۶ بنتے ہیں۔ اس کی مکمل تاریخ پیدائش ۱۵ مارچ ۲۰۰۲ء ہے۔ اس کے ۴ بنتے ہیں ___ اقبال احمد کا روحانی عدد ہے ایک۔ اس حساب سے اقبال احمد کے مندرجہ ذیل اعداد برآمد ہوئے۔

۷ ۳ ۶ ۶ ۴ ۱

ان اعداد میں ایک عدد دو مرتبہ برآمد ہوا ہے۔ باقی اعداد ایک ایک مرتبہ برآمد ہوئے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اقبال احمد کے نام کے جو اعداد برآمد ہوئے ہیں وہ اس کی زندگی پر کیسے اثرات مرتب کریں گے۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ اقبال احمد کے نام کا عدد ۷ ہے۔ اور یہی عدد اقبال احمد کی شخصیت کی اصل پہچان ہے۔ لیکن اقبال احمد کا روحانی عدد ایک ہے۔ روحانی عدد نام کے حرفِ اوّل سے بنتا ہے۔ چونکہ ایک عدد ۱ اور ۷ عدد میں ٹکراؤ ہے۔ اس لئے اقبال احمد کی زندگی میں نشیب و فراز کا آنا یقینی ہے۔ اقبال احمد کو مجموعی طور پر یہ تاریخیں راس آئیں گی۔

۲، ۴، ۱۲، ۱۳، ۶، ۷، ۱۵، ۱۶، ۲۲، ۲۴، ۲۵، ۳۰۔ اور اقبال کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں غیر مبارک ثابت ہوں گی۔

۱، ۴، ۸، ۳، ۵، ۱، ۸، ۱، ۹۔

غور طلب بات یہ ہے کہ اقبال احمد کی مبارک اور غیر مبارک تاریخوں میں ٹکراؤ ہے۔ کچھ تاریخیں مبارک بھی ہیں اور غیر مبارک بھی۔ اس لئے اقبال احمد کو اپنی زندگی کے اہم کاموں کو انجام دیتے وقت پوری طرح چوکنا رہنا چاہیئے۔ تاکہ کاموں کے اندر خرابی پیدا نہ ہونے پائے۔

اقبال احمد میں ۳ عدد ہونے کی وجہ سے عزم و استقلال، فہم و فراست، محنت و جد وجہد کی صفات ہوں گی۔ ۴ عدد ہونے کی وجہ سے دولت کمانے کی دھن ہوگی۔ لیکن بحث و مباحثہ کرنے اور لوگوں سے اُلجھنے کا مزاج بھی ہوگا۔ مروّجہ قانون کے خلاف بولنے کا مرض ہوگا۔

۶ عدد چونکہ دو مرتبہ آیا ہے۔ اس لئے زبردست عیش و عشرت اور حُسن پسندی کا مزاج ہوگا۔ اور لوگوں کے ساتھ اظہارِ ہمدردی بھی حد سے زیادہ ہوگا۔

۷ عدد اقبال احمد کی شخصیت کا اصل عدد ہے۔ اس عدد کی وجہ سے اقبال احمد کے مزاج میں پختگی ہوگی۔ سوچ و فکر کا مادّہ ہوگا۔ لیکن ظن و گمان کے معاملے میں اقبال احمد حد سے زیادہ حسّاس ہوگا ___ اور اپنا راز محفوظ نہ رکھنے کا مرض بھی ہوگا۔

والدین کی کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ اپنے بچّوں کا نام اس طرح طے کریں کہ ان کے نام کے مختلف اعداد میں ٹکراؤ نہ ہو۔ یا کم سے کم ہو۔ تاکہ ان کے بچّوں کی زندگی پیچ و تاب میں نہ گزرے۔

جن لوگوں کے مختلف اعداد میں اختلاف ہوتا ہے وہ لوگ غیر یقینی زندگی گزارتے ہیں اور اعداد کا اختلاف اور ٹکراؤ انہیں پنپنے نہیں دیتا۔ انکی زندگی نشیب و فراز سے بھری رہتی ہے۔ اور وہ ہر لمحہ اور ہر آن بے چینی اور اضطراب کا شکار رہتے ہیں۔ وہی لوگ دور اندیش کہلاتے ہیں کہ جو اپنے بچّوں کے نام سوچ سمجھ کر رکھتے ہیں۔ اور ایسے نام رکھتے ہیں جن کے معنی بھی اچھے ہوتے ہیں اور ان کے اعداد بھی تاریخِ پیدائش سے مناسبت رکھتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

# علمُ الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم ـــ دیوبند

قسط ۱۳

ض:۔ مزاج بادی۔ اور اعداد ۸۰۰ ہیں۔ مؤکل عطکائیل منزلِ زمقدم۔

● اگر اس حرف کو آٹھ سو بار پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر پھونک یں۔ اور یہ کھانا کسی مرگی والے یا دل کے مرض والے کو کھلا دیں تو للہ کے فضل سے وہ ٹھیک ہوجائے۔

● ہر طرح کے دردوں میں یہ عمل مفید ثابت ہوتا ہے اور مریض کو دردوں سے نجات مل جاتی ہے۔ لیکن خاص طور سے مرگی میں یہ عمل زیادہ کارگر ثابت ہوتا ہے۔

● عداوت کے لئے جب آفتاب برُج دلو کے ۱۳ ادے درجے میں ہو تو ۱۲ مرتبہ حرف ضاد کاغذ پر لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں۔ متعلقہ افراد کے نام مع والدہ کے لکھیں۔ اور لکھنے کے دوران پیاز کی دھونی لیں۔ انشاءاللہ دونوں کے درمیان جدائی واقع ہوگی۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس طرح کے عمل صرف ناجائز تعلقات کو ختم کرانے کے لئے کرنے چاہئیں۔ خواہ مخواہ کسی کا گھر برباد کرنا یا دو دلوں میں دیواریں کھڑی کرنا حرام ہے۔

● اگر حرفِ ضاد ۹۰ مرتبہ لکھ کر چینی کی پلیٹ پر خالص شہد سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ تو مرض کیسا بھی ہوگا انشاءاللہ اس سے نجات مل جائے گی۔

● اگر حرف ضاد آٹھ سو مرتبہ کسی بھی کھانے کی چیز پر دم کر کے کسی پاگل کو ۸ دن تک کھلائیں تو اس کا پاگل پن دور ہو۔

● حرفِ ضاد کا نقش ہر طرح کی بیماری میں ذریعہ شفاء بنتا ہے اسکو زرد کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور زرد ہی رنگ کے کپڑے میں پیک کریں نقش یہ ہے

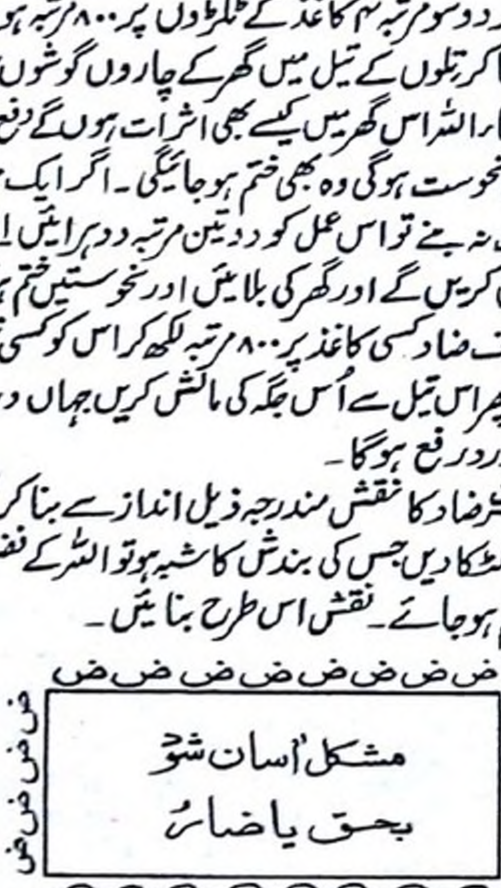
۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۹ | ۲۰۳ | ۲۰۶ | ۱۹۲ |
| ۲۰۵ | ۱۹۳ | ۱۹۸ | ۲۰۴ |
| ۱۹۴ | ۲۰۸ | ۲۰۱ | ۱۹۷ |
| ۲۰۲ | ۱۹۶ | ۱۹۵ | ۲۰۷ |

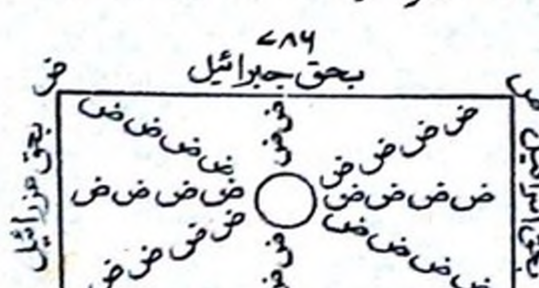
● اگر چار کاغذ کے ٹکڑوں پر حرف ضاد دو سو مرتبہ لکھ کر یعنی ایک کاغذ پر دو سو مرتبہ ۴ کاغذ کے ٹکڑوں پر ۸۰۰ مرتبہ ہوجائے گا۔ لکھ کر فتیلہ بنا کر تلوں کے تیل میں گھر کے چاروں گوشوں میں چراغ جلائیں۔ انشاءاللہ اس گھر میں کیسے بھی اثرات ہوں گے دفع ہوجائینگے۔ اور کیسی بھی نحوست ہوگی وہ بھی ختم ہوجائیگی۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل سے بات نہ بنے تو اس عمل کو دو تین مرتبہ دوہرائیں انشاءاللہ فائدہ محسوس کریں گے اور گھر کی بلائیں اور نحوستیں ختم ہوجائیں گی۔

● اگر حرف ضاد کسی کاغذ پر ۸۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کو کسی تیل میں ڈال دیں۔ پھر اس تیل سے اُس جگہ کی مالش کریں جہاں درد ہو تو انشاءاللہ درد رفع ہوگا۔

● اگر حرف ضاد کا نقش مندرجہ ذیل انداز سے بنا کر اُس دُکان میں لٹکا دیں جس کی بندش کا شبہ ہو تو اللہ کے فضل وکرم سے بندش ختم ہوجائے۔ نقش اس طرح بنائیں۔




دفع آسیب کیلئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گھر میں لٹکائیں انشاءاللہ چند ہی دنوں میں تاثیر ظاہر ہوگی۔ اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائیگی۔ نقش یہ ہے۔




اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے لٹکائیں۔ (باقی آئندہ)

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

# روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ سوال کرنیکے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

## خدمتِ خلق کا جذبہ

سوال از: توفیق عالم۔

میں طلسماتی دنیا کا نیا قاری ہوں۔ اور یہی ایک واحد رسالہ ہے جس کا اتنی گہرائی سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ مجھے پورا اعتماد ہے کہ آپ میری التجا کا خیال رکھیں گے۔

طلسماتی دنیا حق کی روشنی پھیلانے میں مصروف ہے اس کی روحانی تحریروں سے بھی طبقات کو فائدہ ہو رہا ہے۔ آج میں بھی آپ سے کچھ پوچھنے کی جرأت کر رہا ہوں۔

میں بھی چھوٹے موٹے عمل کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ خدمتِ خلق کا سلسلہ جاری رہے۔ اللہ نے آپ کو روحانی عملیات پر بہت دسترس عطا کی ہے۔ طلسماتی دنیا پڑھ کر آپ پر رشک آتا ہے تو عمل کرنے کیلئے مجھے کیا کیا کرنا ہوگا۔ جیسا کہ کسی پیر یا بزرگ کا سرپرست ہونا ضروری ہے۔ میرے پاس اس طرح کا کوئی بھی آدمی نہیں ہے۔ میری مشکل کا حل تجویز کر کے بتائیں۔

**جواب** آپ کے خط سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے چند ماہ ہی سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کیا ہے۔ اسی لئے آپ کے خط میں املے کی بعض ایسی غلطیاں بھی موجود تھیں جن کی توقع طلسماتی دنیا مسلسل پڑھنے والوں سے نہیں کی جاسکتی۔ ہم اُن غلطیوں کو درست کر کے آپ کے خط کا جواب دے رہے ہیں۔

عملیات کی لائن اس غرض سے اختیار کرنا کہ خدمتِ خلق کا جذبہ پورا ہوگا اور اللہ کے بندوں کے کام آکر اپنی دین و دنیا سدھر گی ایک قابلِ تعریف ارادہ ہے۔ لیکن صرف کسی بھی اچھے کام کے ارادے یا اچھی کام کی آرزو سے دین و دنیا میں سدھار نہیں آتا جبتک اپنی آرزو کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انسان اپنے اندر اہلیت اور صلاحیت پیدا نہ کرے اور مذکورہ لائن کو باقاعدگی کے ساتھ اختیار کرنے کے لئے ریاضت و محنت سے خود کو نہ گزار دے۔

لوگوں کی قابلِ قدر خدمت انجام دینے کے لئے قابلِ قدر معالج بننا ضروری ہے۔ تاکہ جسمانی اور روحانی امراض کا شکار لوگ پورے یقین کے ساتھ معالج کے پاس آسکیں۔ آپ نے سنا ہوگا کہ نیم ملا خطرۂ ایمان اور نیم حکیم خطرۂ جان ہوا کرتے ہیں۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کے علاج کے دوران لوگوں کی جان کو کسی طرح کا خطرہ درپیش نہ ہو۔ اور آپ کے اناڑی پن کی وجہ سے کسی کی جان نہ چلی جائے یا کسی کا مرض دوچار سے ضرب کھا کر دُگنا یا چوگنا نہ ہوجائے تو آپ کو روحانی علاج کی لائن اختیار کرنے سے پہلے خود کو ماہر اور تجربہ کار بنانا ہوگا۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ قابلِ قدر قسم کے معالج بن کر سامنے آئیں۔ اور قابلِ قدر معالج بننے کے لئے ضروری ہے مطالعہ، ریاضت اور کسی عاملِ کامل کی سرپرستی۔

آپ طلسماتی دنیا کا مطالعہ جاری رکھیں۔ اس کے علاوہ دوسری روحانی کتب کو بھی گہرائی کے ساتھ پڑھیں۔ پھر اس لائن کی بنیادی ریاضتوں اور چلہ کشیوں کا اہتمام کریں۔ اور اپنے آس پاس کے کسی بھی عامل سے اپنی شاگردی کا رشتہ قائم کریں۔ تب ہم اس بات کی امید کرسکتے ہیں کہ آپ اپنے ارادوں میں مخلص ہیں۔ اور جب آپ اپنے ارادوں میں مخلص ہوں گے تو کسی بھی ریاضت سے اور کسی بھی محنت سے جان نہیں چرائینگے۔ اور جو لوگ کسی بھی لائن کی مہارت اور جانکاری حاصل کرنے کے لئے ریاضتوں اور محنتوں سے اپنی وابستگی اختیار کرلیتے ہیں

ہی لوگ ایک دن قابلِ قدر بنتے ہیں۔ اور انعام وجزاء کے مستحق رار دیئے جاتے ہیں۔ ہماری خواہش تو یہ ہے طلسماتی دنیا کا طالعہ کرنے والے روحانی عملیات کی لائن کو پوری سنجیدگی اور قاعدگی کے ساتھ اختیار کریں۔ تاکہ ان کے اندر اعلیٰ صلاحیتیں یدا ہوسکیں اور پھر وہ لوگوں کی اعلیٰ خدمات انجام دے سکیں۔ م اس بات کی امید کرتے ہیں کہ آپ ہماری اس رہنمائی سے ائدہ اٹھائیں گے اور اپنا روحانی سفر شروع کرنے سے پہلے کسی تبر عامل کے سامنے شاگرد کی حیثیت سے خود کو پیش کریں گے۔ ی طرح آپ کے اندر خدمتِ خلق کی قابلِ اعتبار صلاحیتیں پیدا وں گی۔ اور اسی طرح آپ کے خلوص اور حسنِ نیت کا اندازہ ہوگا۔

## اتی پریشانیوں کے لئے عمل

سوال از: (ایضاً)

دوسرا سوال یہ ہے کہ میرے گھر میں چند کچھ لوگ ہیں جو آتے ن اپنی ذاتی مفادات کے لئے سحر ٹونا جادو کرتب وغیرہ کیا کرتے یں۔ اور اپنے مقصد کے لئے کسی کا دل ودماغ ماؤف کردیتے یں اور میں جو بھی کاروبار کرتا ہوں اس کی بھی بندش کردی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے آج میں بے روزگار ہوں اور قرض دار بھی۔ رائے مہربانی کوئی ایسا عمل وظیفہ تجویز کرکے بتائیں۔ جس سے یں خود اپنی حفاظت کرسکوں۔ اور دشمن اپنے مقصد میں کامیاب ہ ہوں۔ اور میرے حالات سدھر جائیں۔ اور بے روزگاری سے نجات مل جائے۔

میرے دو سوالوں کے جوابات اپنی کتاب میں شائع کریں۔ اکہ ہر خاص وعام فیضیاب ہوسکے۔ میرے حق میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے رزق وروزی سے نواز دے۔

**جواب** اگر آپ کو یہ یقین ہو کہ آپ پر کسی نے سحر کرا رکھا ہے تو پھر آپ صرف وظیفوں پر قناعت نہ کریں اور نہ ہی آپ خود کوئی عمل کریں۔ بلکہ آپ کے ضروری ہے کہ آپ کسی چھے عامل سے رجوع کریں۔ اور وہ جو علاج تجویز کرے اس پر وری سنجیدگی کے ساتھ دھیان دیں۔ اور اگر آپ کا صرف یہ ہم ہے کہ آپ کرنی کرتوت کا شکار ہیں تب تو وظائف کی پابندی سے آپ کو فائدہ ہوجائے گا۔ کسی بھی مرض میں مبتلا ہونے کے بعد خواہ وہ مرض جسمانی ہو یا روحانی اپنا علاج خود نہیں کرنا چاہیئے بلکہ کسی معتبر معالج سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ وہی بتاسکتا ہے کہ انسان کسی حقیقت سے دوچار ہے۔ یا کسی الم میں مبتلا ہے۔ ہماری رائے تو یہ ہے کہ وہم کا علاج اگرچہ مشکل ترین ہوتا ہے لیکن وہم کا علاج بھی دوسرا ہی کوئی کرسکتا ہے۔ انسان اپنے واہمہ کو خود دور نہیں کرسکتا۔ لہٰذا آپ کسی معالج سے رابطہ قائم کریں۔ اسی میں آپ کے لئے عافیت ہے۔ اور جبتک آپ کسی عامل اور معالج سے رابطہ قائم نہیں کرتے۔ تب تک روزانہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ دو سو مرتبہ صبح شام پڑھا کریں۔ اور ایک گلاس پانی پر دم کرکے صبح شام پیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ پرانے خطرات سے باہر ہوجائیں گے۔ اور کسی نئے افتاد سے بھی انشاء اللہ دوچار نہیں ہوسکتے۔

## مسان کا علاج

سوال از: سید محبوب الحسن ——— حیدرآباد۔

میرے ایک عزیز دوست ہیں جن کا نام شیخ فرید ہے اور والدہ محترمہ جہانگیر بی عمر پیدائش اندازاً ۳۵ سال ہوگی۔ اور شادی بتاریخ عقد ۱ ماہ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی عیسوی ۱۹۹۸ء یوم یکشنبہ وقت نو بجے شب انجام پائی۔ میری اہلیہ کا نام شمیم سلطانہ۔ میری خوش دامن صاحبہ کا نام طاہرہ بیگم اور والد محمد یوسف ہے۔ میری اہلیہ کا نام بعد میں کسی عامل صاحب کے کہنے سے تبدیل کرکے نصرت رکھا گیا۔ لیکن میری شادی کے دو سال تک میں اولاد سے محروم رہا۔ دو سال کے بعد میری اہلیہ کو حمل قرار پایا۔ لیکن چھ ماہ بعد حمل زائل ہوگیا۔ اور لڑکا مرحوم پیدا ہوا۔ یہ کیفیت کو میں اتفاقی حادثہ سمجھ کر خاموش ہوگیا۔ لیکن میرے گھر والے دوا اور دعا کے علاج کراتے رہے۔ پھر دو ماہ بعد حمل قرار پایا اور پھر ۶ ماہ میں زائل ہوگیا۔ اس بار بھی لڑکا ہی تھا جو مرحوم پیدا ہوا تھا۔ اب میرے گھر والے میری والدہ کہتی ہیں اگر اب لڑکا صحت مند نہ ہوا تو وہ میری دوسری شادی کردیں گے۔ جس کی وجہ سے میری اہلیہ بہت پریشان حال رہتی ہیں۔

آپ سے گزارش ہے۔ دوسرے عامل حضرات اثرات اور بادی کا آسیبی چکر کہتے ہیں۔ میری بیوی کو خواب میں چھوٹے بچے نظر آتے ہیں۔ کبھی ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں اور وہ نیند کی حالت میں آوازیں دیتی ہیں۔ جو خوفزدہ ہوتے ہیں۔ یہ حالات جو ہیں میرے دوست شیخ فرید کے ہیں۔ میں نے طلسماتی دنیا دکھا کر انہیں یہ یقین دلایا ہوں کہ اللہ نے چاہا تو

اور آئندہ آپ کو صحت مند بچہ نصیب کرے گا۔ لہٰذا آپ سے التجا ہے کہ آپ حمل کی حفاظت اور خواب بندی کے لئے نقش اور وظائف جوابی لفافے کے ذریعے یا پھر طلسماتی دنیا میں چھاپ کر تاکہ دوسروں کو بھی فائدہ ہو ارسال فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔ ہم بہت پریشان حال ہیں۔ برائے کرم آپ سے التجا ہے کہ اس خط کا جواب ضرور دیں۔ میں ہر ماہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہوں اور ہر ماہ بے چینی سے منتظر رہتا ہوں۔

آپ کے تمام نمبر میرے پاس موجود ہیں۔ اور شیخ فرید سے چھوٹے بھائی شیخ سعید، بیوی غوثیہ یاسمین۔ والدہ ممتاز بیگم نے فرید کے بھائی شیخ سعید پر ڈوری کس کر کے سارے گھر کو جھوٹے مقدمہ میں پریشان کر رکھا ہے۔ سارا گھر پریشان حال ہے ایسے میں خدا اور رسول کے بعد مشعل راہ طلسماتی دنیا اور آپ کے جواب کا منتظر ہوں۔

**جواب** غالباً یہ مسئلہ شمیم سلطانہ بنت طاہرہ بیگم کا ہے۔ کیوں کہ آپ کے خط سے یہ اندازہ نہیں ہو رہا ہے کہ شمیم سلطانہ کس کی بیوی ہے۔ وہ کسی کی بھی بیوی ہوں اگر وہ مسان کی بیماری میں مبتلا ہیں جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے تو ان کے لئے دو عمل نقل کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱ عمل یہ ہے کہ شمیم سلطانہ کے قد کے برابر سرخ رنگ کا سوتی ڈورا ناپ لیں۔ پیمائش ناک کی جڑ سے پاؤں کے انگوٹھے تک ہوگی۔ پھر اسی ناپ کے ۶ ڈورے اور لے لیں۔ اس طرح کل ڈورے سات کرلیں۔ ان سات ڈوروں پر سات سات مرتبہ چاروں قل اور سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔۔۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ۝ پڑھ کر دم کردیں۔ اور گرہ لگاتے چلے جائیں۔ یعنی ایک ایک مرتبہ چاروں قل اور ایک مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں۔ اور گرہ لگا دیں اور گرہ کی گولائی میں دم کردیں اس طرح سات گرہ لگیں گی۔ پھر یہ گنڈا شمیم سلطانہ کے گلے میں ڈالیں۔ لیکن اس عمل کو اس وقت کریں جب شمیم سلطانہ کو حمل قرار پا چکا ہو۔ کم سے کم ایک ماہ اسے چڑھ گیا ہو۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ دو سو گرام اجوین پر سورۂ شمس (سپارہ ۳۰) دس مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں اور جب ایک ماہ چڑھ جائے تو چند دانے اجوین کے نہار منہ شمیم سلطانہ کو روزانہ تا وضعِ حمل کھلاتے رہیں۔ اور یہ نقش شمیم سلطانہ کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷۲ | ۷۵ | ۷۸ | ۶۵ |
| ۷۷ | ۶۶ | ۷۱ | ۷۶ |
| ۶۷ | ۸۰ | ۷۳ | ۷۰ |
| ۷۴ | ۶۹ | ۶۸ | ۷۹ |

جب وضعِ حمل ہو جائے تو یہی نقش بچے کے گلے میں ڈالیں۔ فرق یہ رہے گا کہ جب نقش سلطانہ کے گلے میں ڈالیں تو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کریں۔ اور جب بچے کے گلے میں ڈالیں تو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کردیں۔ چلہ نہانے کے بعد شمیم سلطانہ کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۱۵ | ۶۱۸ | ۶۲۲ | ۶۰۸ |
| ۶۲۱ | ۶۰۹ | ۶۱۴ | ۶۱۹ |
| ۶۱۰ | ۶۲۴ | ۶۱۶ | ۶۱۳ |
| ۶۱۷ | ۶۱۲ | ۶۱۱ | ۶۲۳ |

ان دونوں نقوش کو خود ہی باوضو ہو کر لکھ لیں۔ سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ لیں۔ زعفران وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ان دونوں نقوش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

پہلے والے نقش کا پرہیز یہ ہے کہ کسی بھی میت والے گھر میں شمیم سلطانہ کو تا وضعِ حمل نہ جانے دیں۔ اور فراغت کے بعد والے نقش کا پرہیز یہ ہے کہ کسی ایسے گھر میں عورت نہ جائے جہاں بیری کا درخت ہو۔ بچے کے نقش کا کوئی پرہیز نہیں ہے۔

## دفعِ سحر و آسیب کے لئے

سوال از: محمد سعید ———— لندن۔

عرض خدمت عالی میں یہ ہے کہ بندہ کافی مدت سے بیماری اور حالات کا شکار ہے۔ اور بہت راستوں سے سفر کر کے تھک چکا ہوں۔ یعنی علاجی راستوں سے) لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت

پر جب نظر پڑتی ہے تو پھر ایک حوصلہ سا بنتا ہے اور پھر کسی نہ کسی دروازے کی دستک شروع کر دیتا ہوں۔ کیوں کہ اللہ پاک نے بندوں کو ذرائع عطا فرمائے ہیں۔ باقی عملیات سے دلچسپی! اسکو سیکھنا اور خدمت خلق یہ ساری باتیں بندہ کو بے حد مطلوب ہیں۔ مگر سب سے پہلے اپنے بگاڑ کو درست کرنا اور اپنی مایوسیوں اور ناکامیوں کو اُمید قوی اور کامیابیوں میں بدلنا بہت ضروری ہے۔

حضرت والا عرض ہے کہ بندہ ۱۹۸۵ء سے لیکر ۱۹۹۸ء تک کاروبار کرتا رہا ہے اور ایک دم سے (۱) کاروبار بالکل بند ہو گیا ہے۔ اور اب چار سال سے تالا لگا کر گھر بیٹھا ہوں۔

(۲) ناف سے لے کر نیچے تک سارا بدن سُن ہو گیا ہے۔

(۳) سر چکراتا ہے۔ (۴) گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۵) بے چینی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ دس گھنٹے کے بعد صبح جب اُٹھتا ہوں تو بدن میں کوئی سکت نہیں ہوتی۔ بہت مدّت سے فجر قضاء پڑھتا ہوں۔ کیوں کہ اُٹھنے کے بعد دو گھنٹے بدن میں کوئی طاقت نہیں ہوتی اور بات کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ کمزوری کی وجہ سے بدن میں درد ہوتا ہے اور انگڑائیاں آتی ہیں۔

کچھ ایسا لگتا ہے کہ جس مکان میں اب ہم رہتے ہیں اس کو ہم نے ۱۲ر جولائی ۱۹۹۵ء میں خریدا تھا۔ اور اسی وقت سے ہر پریشانی شروع ہوتی ہے۔ (واللہ اعلم)

بیوی کو بھی زنانہ تکلیف رہتی ہے مختلف تکالیف ہوتی رہتی ہیں۔ اور بچوں کے اندر بھی اکتاہٹ سی محسوس ہوتی ہے۔ باقی اس بات کی بہت حیرانی ہوتی ہے کہ کوئی بندہ ملنے ملانے کیلئے تیار نہیں۔ اپنے پرائے سب دور ہٹ گئے ہیں۔

کام کی کوئی تدبیر اور سوچ تک نہیں آتی۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں وہ بیچارے میری اس حالت کو دیکھ کر بہت پریشان ہوتے ہیں۔

عرض ہے کہ بندہ کے حال پر نظر ثانی فرمادیں اور کیا مسئلہ ہے۔ اور اس کا کیا سدّباب ہے۔ یہ سارا اپنی ذاتی نگرانی میں ہی کر کے ارسال فرمادیں۔ ان کا جو بھی ہدیہ ہو گا وہ آپ تک پہنچ جائے گا۔ تشخیص والا تعویذ بھی ارسال فرمادیں۔ اگر اور کوئی معلومات کی ضرورت ہو تو ارشاد فرمادیں۔ کیوں کہ ایک دفعہ کہوں یا ہزار دفعہ پریشانی کی حد سے گزر رہا ہوں اور بڑی امیدوں اور توقعات کے ساتھ آپ کو تحریر کر رہا ہوں ــــ

اللہ تعالیٰ آپ کی محنتوں اور کوششوں کو قبول فرمائے۔ اور اپنے دربار سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آپ کے ایک خط کا جواب بذریعہ ڈاک بھجوا رہا ہوں۔

**جواب** آپ نے اپنے گھر کے بارے میں معلوم کیا تھا کہ یہ مکان کسی طرح کے اثرات کی لپیٹ میں تو نہیں۔ ہمارا اپنا خیال یہ ہے کہ آپ کا مکان بھی آسیبی اثرات کا شکار ہے اور آپ خود بھی اثرات کی لپیٹ میں ہیں۔ نیز آپ سحر کے اثرات میں بھی مبتلا ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق ۵ سال پہلے آپ کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی تھی! اور اسکے بعد سے آپ کے کاروبار کی اُلٹی گنتی شروع ہوئی۔ اگر آپ نے شروع ہی میں روحانی علاج کی طرف دے لی ہوتی تو شاید اتنے نقصانات سے آپ کو دوچار ہونا نہیں پڑتا۔ لیکن قسمت کا لکھا پورا ہوا۔ اب آئندہ کے لئے اپنے روحانی علاج کی طرف پوری طرح متوجہ ہوں۔ ہم نے کچھ تعویذات بذریعہ لفافہ آپ کو روانہ کر دیئے ہیں۔ اور ان کے استعمال کا طریقہ بھی لکھ دیا ہے۔ اس خط کے چھپنے سے پہلے وہ لفافہ آپ کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔ لیکن اُس لفافہ میں جو خط ہے وہ مختصر ہے۔ اس لئے اس علاج کے ساتھ ساتھ جو ہم نے آپ کی خدمت میں روانہ کیا ہے ہمارے اس جواب کی طرف بھی دھیان دیں۔ جسے ہم اس لئے بھی تفصیل سے لکھ رہے ہیں تاکہ دوسرے لوگ بھی استفادہ کر سکیں۔

ایک عمل تو یہ ہے کہ آپ اپنے مکان میں ۴۰ دن تک سورۂ بقرہ کا ختم کرائیں۔ اور روزانہ پانی پر دم کر کے سب اہل خانہ کو پلائیں۔ یہ عمل صبح کی نماز کے بعد سے زوال کے وقت تک کریں۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ دنوں کے اعتبار سے بعد نماز مغرب ایک تسبیح روزانہ پڑھیں۔ اور پانی پر دم کر کے خود بھی روز کے روز پئیں۔ اور اپنے سب گھر والوں کو پلائیں۔ اس عمل کو بھی چالیس دن تک جاری رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ تعویذات عصر کے بعد سب کو پلائیں۔ جو ہم نے بذریعہ ڈاک آپ کو ارسال کئے ہیں۔

تسبیحات یہ ہیں۔

شب جمعرات کو سو مرتبہ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ پڑھیں۔

شب جمعہ کو سو مرتبہ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ پڑھیں۔

شب سنیچر کو سو مرتبہ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ پڑھیں۔

شب اتوار کو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھیں۔

شب پیر کو سو مرتبہ سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی پڑھیں۔
شب منگل کو سو مرتبہ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ پڑھیں۔
شب بدھ کو سو مرتبہ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ پڑھیں۔
بہت آسان سے عمل ہیں۔ بس ذرا دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ اگر ممکن ہو تو چالیس دن تک نصف شب کو روزانہ اذان اپنے مکان میں دیں۔ یا کسی سے دلوائیں۔ لیکن اتنی آواز کے ساتھ کہ اذان دینے والے کی آواز گھر سے باہر نہ جائے۔

پہلا اور تیسرا عمل دفع آسیب کے لئے ہے اور بیچ والا عمل دفع سحر کے لئے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا کرم ہو گیا تو صرف ان آسان ترین روحانی فارمولوں سے آپ کو مصائب و آلام سے نجات ہو جائے گی۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ان روحانی فارمولوں کے ذریعہ آپ کی جسمانی کمزوری بھی دور ہو جائے گی۔ اور آپ رفتہ رفتہ مکمل صحت یاب ہو جائیں گے۔ کیوں کہ جب آسیب و سحر سے چھٹکارا مل جائے گا۔ تو دوائیں اور غذائیں اپنا اثر دکھانا شروع کر دیں گی۔ اس لئے کہ اثراتِ سحر و آسیب غذاؤں اور دواؤں کی تاثیر میں حارج بنتے ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں دوائیں اور غذائیں الٹا اثر دکھانا شروع کر دیتی ہیں۔

تشخیص کا نقش آپ کو روانہ کر دیا ہے اور اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ بھی روانہ کر دیا ہے۔ اس کو بغور پڑھیں اور اپنے خدمتِ خلق کے جذبے کی تسکین کریں۔ آپ سے بطورِ خاص یہ بھی گزارش ہے کہ خدمتِ خلق کا جذبہ یقیناً قابلِ احترام ہے۔ لیکن عقل مندی اور دیانت داری کی بات یہ ہے کہ انسان خدمتِ خلق کی اہلیت اپنے اندر پیدا کرے اور خود کو کسی قابل بنا کر میدانِ جدوجہد میں اترے۔ صرف اچھے جذبے انسان کے لئے کافی نہیں ہوتے۔ جب تک انسان خود کو ریاضت و معرفت کی بھٹی میں نہیں جھونکے گا۔ اس وقت تک وہ "کھرا سونا" نہیں بن سکتا۔ اور جب تک انسان کھرے سونے کی طرح قیمتی نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک اس کی پذیرائی بھی نہیں ہوتی! اور اس کی کارکردگی میں بھی ندرت پیدا نہیں ہوتی۔ اس لئے آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ آپ اپنے اندر اہلیت کی روشنی پیدا کریں۔ تاکہ آپ دنیا میں اُجالا پھیلانے کے قابل ہو سکیں۔ سچ بولنا میری عادت ہے اور صحیح قسم کی رہنمائی کرنا میرا وطیرہ ہے۔ اگر اس عادت اور وطیرے سے کسی طرح کی دل شکنی ہو تو معافی کا طلب گار ہوں۔

## رشتوں کی مجبوریاں

سوال از: (نام مخفی رکھنے کی فرمائش)

میں طلسماتی دنیا کا تقریباً ۱۹۹۶ء سے مطالعہ کر رہی ہوں۔ اور آپ کے رسالے میں دیئے گئے مختلف وظائف کا بھی دو، تین بار استعمال کیا کافی فائدہ ہوا۔ مولانا صاحب ہم آپ سے ملنے ممبئی بھی آئے تھے جب ہماری امی حیات تھیں۔ امی کے انتقال کے ایک سال بعد میری شادی ہوئی مگر محلّے والوں نے سسرال والوں سے جا کر کہہ دیا کہ لڑکی پاگل ہے۔ اس بنا پر طلاق ہو گیا۔ مگر مشکل سے شادی ہوئی تھی۔ اور میں سسرال صرف ایک مہینہ اٹھارہ دن رہی۔ اب تو ماتھے پر ایک داغ بھی لگ گیا۔ سسرال والوں کو ابا، پھوپھو، ماموں، ممانی، خالہ مطلب یہ کہ بہت لوگوں نے سمجھایا مگر وہ لوگ نہیں مانے اور طلاق نامہ دے دیا۔ بہنوں کے لئے رشتے آتے ہیں تو چوں کہ میں سب سے بڑی ہوں۔ اس لئے میرے بارے میں سوالات کرتے ہیں مہربانی کر کے بہنوں کی شادی کے لئے کوئی روحانی حل بتایئے۔ دوسری میری بڑی پریشانی یہ ہے کہ تقریباً چار پانچ مہینوں سے سر میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ اتنا زیادہ کہ سر کو لکڑی سے مارنا پڑتا ہے۔ لگاتار آدھے گھنٹے تک۔ کافی علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آنکھوں کے ڈاکٹر کو بھی دکھایا۔ مگر سب بے سود کل اخبار اردو ٹائمز میں پڑھا کہ سر درد وراثتی بیماری ہوتی ہے اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اسے برداشت کرنے کی عادت ڈالئے۔ غم کے بادل چھا گئے۔ اور دل میں آیا کہ ضرور اس درد کا (سر درد) کا کوئی روحانی علاج ہو گا۔ اور چوں کہ میں طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتی ہوں۔ اس لئے میں جنوری فروری ۲۰۰۲ء کا امراض جسمانی نمبر نکالا اور سر درد کا علاج ڈھونڈنے لگی۔ مگر کوئی بھی روحانی علاج نہیں ملا۔

مولانا صاحب آپ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ کوئی بھی روحانی علاج بتایئے بڑی مہربانی ہو گی۔

تیسری بڑی پریشانی یہ ہے کہ میری آنکھوں کے نچلے حصے میں بہت زیادہ کھجلی ہوتی ہے اور آنکھوں کے کونوں میں بھی آپ یقین نہیں کریں گے کہ اس کا بھی کافی علاج کرایا۔ مگر

کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ۲۵۰۔۳۰۰ روپے دواؤں پر خرچ ہوئے۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ صبح اٹھتے ساتھ ہی جو آنکھوں میں کھجلی شروع ہوجاتی ہے تو رات سونے تک ہوتی ہی رہتی ہے کافی DROPS بھی ڈالے۔ دوائیاں بھی کھائیں۔ میں پیشے کے لحاظ سے ٹیچر ہوں۔ لکھنے پڑھنے کا کام زیادہ رہتا ہے۔ مگر ان دو بیماریوں (سر درد اور آنکھوں میں کھجلی) کی وجہ سے میں اپنے پیشے سے ایمانداری نہیں برت پا رہی ہوں۔

مولانا صاحب مہربانی کرکے کسی قریبی شمارے میں میرے لئے روحانی علاج بتلائیے۔ تاکہ دوسرے لوگوں کو بھی فائدہ ملے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے۔ امید کرتی ہوں کہ میری یہ تحریر ردّی کی ٹوکری کی زینت نہیں بنے گی۔ انشاء اللہ۔ اگر میری کسی بات سے آپ کی دل آزاری ہوئی ہو تو معافی چاہتی ہوں۔

دونوں آنکھوں کے نیچے کے حصّے کے کونوں میں دن بھر سرسراہٹ ہوتی رہتی ہے۔

**جواب** بہنوں کے رشتوں کے لئے بدھ کے دن سورۂ یوسف اور جمعہ کے دن سورۂ احزاب پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اور سورتوں کی تلاوت کے بعد بہنوں کی شادی کی دعا کیجائے سورۂ یوسف ۱۲ ویں سپارے میں ہے اور سورۂ احزاب ۲۱ ویں سپارے میں ہے۔ سورتوں کی تلاوت کرتے وقت شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسکے علاوہ "یَا مُغْنِیُ یَا مُعْطِیُ یَا مَجِیْدُ" صبح شام ۳۰۰،۳۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اور بہنوں کو بھی تاکید کریں کہ وہ بھی ان تسبیحات کو معمول میں اسی طرح رکھیں۔ سر درد کے لئے روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیا کریں۔ اور مندرجہ ذیل تعویذ کو خود لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنی چٹیا میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ دردِ سر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۰۳ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۸ |
| ۱۹۴ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۱۹۱ |
| ۲۰۰ | ۱۹۵ | ۱۹۰ | ۲۰۱ |
| ۱۸۹ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۱۹۶ |

آنکھوں کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے لکھیں۔ پھر اسکو دھوکر کسی اچھے سُرمے میں یہ پانی ملاکر سُرمہ کو سکھالیں اس کے بعد یہ سُرمہ اپنی آنکھوں میں روزانہ ۲۱ روز تک لگائیں۔ رات کو سوتے وقت لگائیں تو بہتر ہے۔ سرمہ لگانے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں ڈالیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دنوں میں کھجلی سے نجات ملے گی۔ اور بینائی میں بھی اضافہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| یانورُ | یابصیرُ | یانور |
| یابصیر | اللہ | یابصیر |
| یانورُ | یابصیر | یانورُ |

مؤدبانہ گزارش ہے کہ جب بھی خط لکھیں مختصر لکھیں۔ اپنے مقصد کو کم سے کم الفاظ میں بیان کریں۔ اس سے آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور ہمیں بھی۔ طویل خطوں کو پڑھنا پھر ان کا جواب لکھنا ایک مشکل ترین امر ہے۔ کیوں کہ ہماری زندگی بہت مصروف ترین زندگی ہے۔ اس میں طویل خطوں کو پڑھنے کے لئے وقت کا نکالنا دشوار ہوتا ہے۔ نتیجتاً طویل خط بالعموم جواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ بھی اور ہمارے دوسرے قارئین بھی ہماری گزارش کو اہمیت دیں گے۔ اور خط لکھتے وقت ہمیشہ اختصار کو پیش نظر رکھیں گے۔

## حصارِ قطبی

سوال از: خطیب شبّیر احمد ـــــ وانم باڑی۔

عرض یہ ہے کہ آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا جو اپریل، مئی ۲۰۱۱ میں شائع ہوا تھا۔ جو میرے دوست کے ذریعہ ملا۔ اس کو پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ اس میں آپ سحر اتارنے کے ۱۰۰ طریقے لکھے تھے۔ جس میں "طریقہ نمبر ۹۱ حصار قطبی ہے"۔ میں اس کا عامل بن کر لوگوں کو کم خرچ میں علاج کروں۔ جو غربت کے مارے لوگ نہ کرسکتے ہیں۔ میں ان کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ برائے کرم آپ یہ بتائیں "حصار قطبی" جو با مؤکل ہے۔ ہم دن پڑھنے کے دوران مؤکل نظر آئیں تو اُن سے گفتگو بات چیت کرنے کا طریقہ کیا اور کس طرح ہے۔ ان سے خطاب کریں اور جنات

وغیرہ کی رکاوٹ ہوگی کیا معلوم کرائیں۔ اور "حصار قطبی" سے اور کیا کیا فائدے اٹھا سکتے ہیں معلوم کرائیں تو آپکی عین نوازش ہوگی۔ اور میں یہ عمل شعبان کے مہینے سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔ برائے کرم اس کا جواب جلد دیں۔ تو آپ کی مہربانی ہوگی۔

حصار قطبی جو جادو ٹونا نمبر کے صفحہ ۴۷ پر چھاپی گئی تھی۔

**جواب** اگرچہ باموکل تھی۔ لیکن اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کے دوران موکلین حاضر نہیں ہوتے صرف غائبانہ مدد کرتے ہیں۔ اس زکوٰۃ کی ادائیگی کے دوران آپ پرہیز جمالی کریں۔ اور پرہیز کے بغیر زکوٰۃ ادا کرنے کی غلطی نہ کریں۔

پرہیز جمالی میں بدبودار اشیاء، بیوی کے ساتھ مباشرت اور گوشت وغیرہ شامل ہے۔ باقی تفصیلات اس پرہیز کی کسی معتبر کتاب میں دیکھ لیں۔ ۴۱ ویں دن جو زکوٰۃ کا آخری دن ہوگا اس دن دودھ کی کھیر بنائیں اور ۱۱ نمازیوں کو کھلائیں۔ اس زکوٰۃ میں عمل کے اوّل و آخیر درود تنجینا پڑھنا چاہیئے۔

آپ روحانی عملیات کی لائن میں حصارِ قطبی کی زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ حروفِ تہجی کی زکوٰۃ نقوش کی عناصر اربعہ کے اعتبار سے زکوٰۃ اور دوسری ریاضتوں کی طرف بھی دھیان دیں۔ تاکہ اس لائن میں پختگی کے ساتھ قدم اٹھا سکیں۔

## ذاتی معلومات

سوال از: محمد عبدالباری۔

میں تقریباً ۳ ماہ سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ میرا نام محمد عبدالباری ہے اور والدہ کا نام مسرت جہاں ہے۔ میری تاریخ پیدائش ۱۴ جنوری ۱۹۸۱ء ہے۔ مجھے اپنے ستارے اور برج کے بارے میں بتایئے۔ اور میرے نام کا کیا عدد بنتا ہے اور میرے لئے کونسا دن اچھا ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے۔ اس عدد کی وجہ سے

**جواب** آپ کے لئے ہر ماہ کی ۷، ۱۶، اور ۲۵ تاریخیں اہم ہیں۔ اپنے اہم کاموں کے لئے ان تاریخوں کو ترجیح دیں۔ اگر ان تاریخوں میں چاند برج عقرب میں نہ ہو تو اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دیں۔ انشاء اللہ کاموں میں خیر و برکت ہوگی۔ اور آپ کے عزائم پایۂ تکمیل تک پہنچیں گے۔

آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے۔ اس وجہ سے آپ کے لئے اہم دن جمعرات، جمعہ، ہفتہ ہیں۔ برج جدی کی وجہ سے آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۱، ۱۷، ۲۲، ۲۴ اور ۲۵ ہیں۔ اس طرح ۲۵ تاریخ آپ کے لئے مبارک بھی ہے اور غیر مبارک بھی ہے۔ لہٰذا اس تاریخ کو اہمیت نہ دیں۔ اپنے اہم کام ۷، اور ۱۶ ہی میں انجام دیا کریں۔

آپ کے لئے مبارک حروف ج، خ، ک، س اور زرد اور سنہر رنگ آپ کے لئے مبارک ہے۔

پتھروں میں فیروزہ، پنّا اور ہیرا آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے۔ فیروزہ پہن کر آپ کو حادثات سے نجات ملے گی۔ اگر پنّا استعمال کریں گے تو آپ کی تندرستی بحال رہے گی اور ہیرا اگر آپ استعمال کریں گے تو آپ کو روزگار میں ترقی اور کامیابی کے چانس ملیں گے انشاء اللہ۔

## دُکان کی ترقی کے لئے

سوال از: (ایضاً)

ہماری ایک بیکری شوروم ہے جو پہلے بہت اچھا چلتا تھا۔ لیکن اچانک ہی اس کا دھندہ ۲۵ فی صد بھی نہیں رہا۔ لہٰذا دکان کی خیر و برکت کے لئے کوئی سورۃ یا کوئی قرآنی آیت بتائے تو مہربانی ہوگی۔

جب بھی آپ دکان کھولیں اور بند کریں ایک ایک

**جواب** مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں۔ اور پیسے لیتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور دیتے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا کریں۔ اور روزانہ دکان پر بیٹھ کر کچھ نہ کچھ خیرات کیا کریں۔ انشاء اللہ چند مہینوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ کا کاروبار بڑھ رہا ہے۔

## جسمانی رُوحانی کرب

سوال از عبدالسلام ——— کرنول

میں روحانی مرض میں مبتلا ہوئے کوئی ۳۰ سال کا عرصہ ہو رہا ہے۔ چاروں قسم کے دیدوں کا علاج ہو چکا۔ مگر سکون حاصل نہ ہوا۔

تکلیف: صرف احساس ہوتا ہے کہ شکم کے داہنے باز و جگر کے نیچے کچھ ناجائز چیز کا وجود، ہر قسم کا معائنہ کرایا گیا۔ جیسے THYROID SCANING X-RAY وغیرہ وغیرہ۔ لیکن کچھ ظاہر میں نہ آیا جس کی وجہ سے تکلیف نیند میں صرف ایسی ہوتی ہے کہ پورا

سارا جسم ——— آگ میں ڈال کر جلائے جیسا محسوس ہوتا ہے۔ پورے جسم میں جلن، ہاتھ پیر میں درد، دل و دماغ کا سکون نہیں۔ اعصابی کمزوری اپنے سے باہر، آنکھوں کا ڈگ ڈگانا۔ بُرے، خوابوں کی کوئی حد نہیں۔ ڈراؤنے اور بھیانک خواب، خوابوں میں ہمبستری جائز اور ناجائز رشتوں سے احتلام کی زیادتی، یہ سب تکالیف فجر کی اذان کے پہلے ہوتی ہے۔ اگر نماز چھوٹ گئی تو تکالیف دن بھر کی برداشت کے قابل نہ ہوگی۔

خوابوں میں اکثر والدین نظر آتے ہیں اب وہ اس دنیا میں باقی نہ رہے ہے۔ والدین کا پرانا مکان نظر آتا ہے جس میں میں نے اپنا بچپن گزارا۔ مکان کی وجہ سے شاید تکلیف سمجھ کر میں نے وہ پرانا مکان بھی فروخت کر ڈالا۔ مگر تکلیف سے نجات نہ ملی۔ مکان کا نمبر یہ رہا ہے ۱۵/۱۴۷۔

ڈاکٹر، حکیم اور کئی ویدوں کا علاج ہوگیا۔ مگر تکلیف سے افاقہ نہ ہوا۔ دن بہ دن تکلیف میں زیادتی ہی رہی مگر کمی محسوس نہ ہوئی۔ علاج کراتے کراتے تھک گیا۔ بس اب مایوسی کی حالت میں زندگی گزر رہی ہے۔ جسمانی علاج سے فائدہ نہ ہونے کی بناء پر اب توجہ روحانی علاج کی طرف دی جا رہی ہے۔ بہت سارے عاملوں کے پاس گیا۔ اور ان کے کہنے کے مطابق علاج کرایا گیا۔ مگر فائدہ نظر آ رہا ہے۔

میں طلسماتی دنیا کا قاری ہوں۔ اب شفاء کی کرن ادھر دوڑی۔ اور آپ سے میں قوی امید رکھتے ہوئے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ شاید میری قسمت کا علاج یہاں ہو۔

میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ میرے مرض پر رحم کھا کر نظر عنایت فرمائیں۔ اور دیکھیں کہ یہ تکلیف کس وجہ سے ہے۔ اور اس سے نجات پانے کے لئے کیا کیا جائے۔ برائے کرم معلوم کریں تو میں آپ کے احسانات کو زندگی بھر نہیں بھول سکتا۔ اور ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔

**جواب** آپ کی جسمانی اور روحانی تکلیف کا مجھے اندازہ ہے۔ اور میں آپ کے لئے ایک ایسا عمل تجویز کر رہا ہوں جو حد سے زیادہ آسان اور حد سے زیادہ پُر اثر ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس آسان ترین عمل کے ذریعہ حق تعالیٰ آپکو اس مرض سے نجات عطا کریں گے جو عرصہ دراز سے آپ کی روح و جسم سے چمٹا ہوا ہے۔

آپ کو یہ کرنا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ایک تسبیح "یَاشَافِیُ" کی پڑھنی ہے۔ اور روزانہ دو نقش نمازِ فجر کے بعد گلاب و زعفران سے لکھنے ہیں۔ ایک نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالدینا ہے۔ اور ایک نقش ایک گلاس پانی میں بھگو کر اس کا پانی ۳ مرتبہ صبح عصر کے بعد اور رات کو سوتے وقت پینا ہے۔ آٹے کی گولیاں ہر جمعرات یا جمعہ کی صبح کو دریا میں ڈالنی ہیں۔ چالیس دن اسی طرح کرنا ہے۔ ۴۱ ویں دن دو نقش بنا کر ایک حسب معمول پانی میں گھول کر پی لیں۔ اور ایک نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کرنے کے بعد پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ اور پھر اس نقش کو کم سے کم ایک سال ڈالے رکھیں انشاء اللہ آپ کو جسمانی اور روحانی کرب سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

| ی | ف | ا | ش |
|---|---|---|---|
| ۰ | ۳۰۱ | ۹ | ۸۱ |
| ۳۰۲ | ۳ | ۷۸ | ۸ |
| ۷۹ | ۷ | ۳۰۳ | ۲ |

خواب میں بار بار والدین کو دیکھنا اور اپنے پُرانے مکان کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ کو جو بھی روحانی کرب ملا ہے وہ موروثی ہے۔ یعنی جس نے بھی آپ کے خلاف کرنی کرتوت کی سازش کی ہے۔ وہ بہت پُرانی ہے اور اس میں آپ کے والدین بھی مبتلا رہے ہیں۔ حملہ کرنے والے نے پہلے آپ کے والدین کو نشانہ بنایا ہے اور پھر آپ کو یا پھر سازش کرنے والے نے آپ کے والدین ہی کو نشانہ بنایا تھا۔ اور آپ بعد میں خود بخود اس کرب میں مبتلا ہو گئے۔ کیوں کہ بہت سے اثرات آنیوالی نسلوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

مکان نظر آنے کا مطلب یہ ہے کہ جو بھی کارروائی ہوئی ہے وہ بذریعہ مکان ہوئی ہے۔ یعنی آپ کے مکان میں کوئی چیز دفن ہوگی۔ یا آپ کے مکان میں کچھ ڈالا گیا ہوگا۔ اس طرح کی باتوں کا اندازہ از راہ قیاس ہی لگایا جاتا ہے۔ ان باتوں پر سو فی صد یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ آپ بیمار ہیں اور آپ کو اس بیماری سے نجات ملنی چاہئے۔ اور اس کے لئے ہم نے جو آسان ترین عمل آپ کے لئے تجویز کیا ہے اس کا اہتمام کریں اور چلتے پھرتے استغفار پڑھتے رہیں۔ اور صدقات کے ذریعہ بھی قرب خداوندی حاصل کرنیکی کوشش

کریں۔ہم اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ اگر بندہ اسمائے الٰہی یا کلامِ الٰہی کے ذریعہ شفاء حاصل کرنا چاہے تو ایک دن اُسے شفاء اور صحت ضرور عطا ہوتی ہے۔ اُن سے مانگنے والا کب دنیا میں محروم رہاہے جو آپ محروم رہیں گے۔ آپ اپنی صحت و تندرستی کے لئے دعا بھی کریں اور مذکورہ عمل کو پوری پابندی کے ساتھ کریں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر آپکو یہ محسوس ہوگا کہ آپ روبہ صحت ہو رہے ہیں اور اُس کرب سے نجات پا رہے ہیں۔ جو آپ کے لئے وبالِ جان بنا ہوا ہے۔

## تم ہی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا

سوال از: (نام مخفی)

ایک غیر مسلم میرا اپنا بڑا گہرا دوست ہے۔ اور اس کو دین سے بہت ہی زیادہ لگاؤ اور محبت ہے۔ اور گھر میں رہتے ہوئے کبھی سر سے ٹوپی نہیں اُتارتا۔ اور وہ کہتا ہے کہ تمہارا دین جیسا کوئی دین نہیں ہے۔ بہت ہی عمدہ اور اچھا مذہب ہے۔ اور عملیات کی لائن بھی بہت عمدہ لائن ہے۔ اس نے حاضرات کا عمل جب دیکھا تو وہ میرے پیچھے پڑ گیا کہ یہ مجھے بھی سکھاؤ۔ اس کے جو جو شرائط ہوں گے میں اسے من و عن پورا کروں گا۔ تو براہِ کرم بتلائیے کہ میں اُسے کونسا حاضرات کا عمل سکھاؤں جو اس کے لائق ہو اور وہ پابندی سے کر سکیں اور کامیاب ہو بلکہ ہو سکتا ہے اس عمل کے بعد وہ اسلام میں داخل ہو جائے۔ امید کہ جواب سے نوازیں گے۔ دعا کی درخواست

(نوٹ) مذکورہ غیر مسلم ہمیشہ طہارت سے رہتا ہے۔ استنجا کے لئے پانی وغیرہ کا بھی استعمال کرتا ہے۔ اس کی طہارت میں کوئی شک نہیں ہے۔

**جواب** دینِ اسلام کو پسند کرنا دینِ اسلام پر کوئی احسان نہیں ہے۔ بلکہ دینِ اسلام کو پسند کرنا اور اس کا اظہار کرنا ایک سچائی کا اعتراف ہے۔ اسلام ایک سچا، صاف ستھرا اور فطری مذہب ہے۔ اور عقل و خرد کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے۔ دنیا کا کوئی بھی مذہب حقیقت کے اتنا قریب نہیں ہے جتنا اسلام ہے۔ اگر آپ کے دوست اسلام کو پسند کرتے ہیں تو وہ ایک صداقت اور سچائی کا اعتراف کرتے ہیں۔ اور سچائی کا اظہار کرنیوالے یقیناً قابلِ قدر ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بات فہم سے بالاتر ہے کہ وہ کسی عمل میں کامیاب ہونے کے بعد دینِ اسلام کو قبول کریں گے۔ اگر بالاتفاق وہ کسی عمل میں کامیاب نہ ہو سکیں تو اسمیں دینِ اسلام کا کیا قصور ہے۔ اگر قصور ہو سکتا ہے تو صرف اُن ہی کا ہو سکتا ہے۔ کیوں کہ کسی بھی روحانی عمل میں کامیابی کا دار و مدار عامل کی اپنی صلاحیت اور محنت پر منحصر ہے۔ اگر کوئی شخص کسی عمل میں ناکام ہو جاتا ہے تو اس میں اس کی اپنی کسی نہ کسی غلطی یا کوتاہی کا دخل ہوتا ہے۔

آپ اپنے دوست کو سمجھائیے کہ اسلام کو اس کے اپنے محاسن سے سمجھیں۔ اور اس کو عقل و علم کی کسوٹی پر پرکھیں۔ اگر وہ اس کسوٹی پر کھرا اسکہ ثابت ہو تو اس کو قبول کرلیں۔ لیکن اگر کسی عمل میں کامیاب ہونے کے بعد قبول کریں گے تو یہ اخلاص نہیں بلکہ یہ تو ایک طرح کی مفاد پرستی ہے اور اسلام میں کسی طرح کی مفاد پرستوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور نہ ہی اسلام کو ایسے ماننے والے مطلوب ہیں جو دنیاوی کسی غرض میں کامیاب ہونے کے بعد اس کے آگے سرِ تسلیم خم کریں۔ اسلام کو ایسے چاہنے والے درکار ہیں۔ جو قدم قدم پر ناکامیوں اور طرح طرح کے نقصانات سے دوچار ہونے کے بعد بھی اسلام کا دامن تھامے رہیں۔ اور ناکامیوں اور خساروں پر بھی مطمئن رہیں۔ جو لوگ اسلام کو صرف اس لئے قبول کرتے ہیں کہ ان کا کوئی دنیاوی مفاد پورا ہو جائے تو وہ درحقیقت اسلام کے محاسن اور اس کی اچھائیوں کے قدر دان نہیں ہیں۔

کاش آپ اپنے دوست کو یہ سمجھا سکتے کہ روحانی عملیات میں کامیاب ہونے کے لئے پہلے داخلِ اسلام ہو جاؤ پھر تم کامیابی سے ہمکنار ہو جاؤ گے۔ اُن کے بارے میں آپ کا یہ گمان کہ اگر وہ کسی عمل میں کامیاب ہو گئے تو پھر وہ داخلِ اسلام ہو جائینگے ایک ایسی خوش فہمی ہے جس سے عقل کی ناپختگی کی بُو آتی ہے۔ آپ نے اپنے دوست کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ہمیشہ طہارت سے رہتا ہے۔ استنجے وغیرہ کا بھی اہتمام کرتا ہے۔ خوشی کی بات ہے۔ لیکن پاکی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ظاہری دوسری باطنی۔ آپ کے دوست بلاشبہ ظاہری پاکی کے قائل ہیں۔ اور اس کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ لیکن باطنی طہارت اُس وقت حاصل ہوتی ہے جب انسان خود کو کفر و شرک کی گندگیوں سے پاک کرلے۔ جب تک انسان خود کو باطنی ناپاکیوں سے پاک و صاف نہیں کرے گا وہ آیاتِ قرآنی اور اسماءِ الٰہی کے مقدس عملیات سے استفادہ کرنے کا اہل کیسے ہو سکے گا۔

آپ ہی بتائیں ایسی صورت میں جب کہ آپ کے دوست

باطنی طہارت سے بہرہ ور نہیں رہیں۔ ہم انہیں کونسا عمل بتائیں؟

## سفلی عمل سے تباہی

سوال از: عبدالخالق ——— ملتان (پاکستان)

میں محکمہ تعلیم میں ملازم رہا ہوں۔ ریٹائرمنٹ کی عمر پوری ہونے سے ۲ سال قبل ریٹائرمنٹ لے لی۔ لیکن ریٹائر ہوتے ہی احساس ہوا کہ غلط قدم اٹھائے۔ بظاہر میں نے بچوں بچیوں کی شادیوں کے پیش نظر ریٹائرمنٹ لی تھی۔ تین سال گزر گئے۔ بچیوں کا کوئی رشتہ طے نہیں ہو سکا۔ روزگار کے لئے ہومیوپیتھک پریکٹس کی کوشش کی۔ لیکن چلی نہیں۔ رقم جو ملی تھی وہ تیزی سے خرچ ہو رہی ہے۔ بیٹوں کا بھی کوئی روزگار نہیں۔

میرے تین بیٹے اور چھ بیٹیاں ہیں۔ روزگار اور معاملات کا یوں بالکل بندھ جانا بڑا پریشان کن ہے۔ کئی مہربانوں سے رابطہ کیا۔ ان کے بیانات مختلف ہیں۔ ان کی رہنمائی میں وظائف، تعویذات سے تاحال کوئی بہتری کی ——— صورت نظر نہیں آئی۔ ایک مہربان نے آپ کا ایڈریس دیا ہے۔ آپ رہنمائی فرمائیں۔ اگر کوئی سفلی علم وغیرہ سے رکاوٹیں ہوں ان کا توڑ فرمائیں۔ بلکہ کروانے والے پر پلٹ جائے۔

جناب کی بڑی مہربانی ہوگی۔

**جواب** آپ عرصہ دراز سے سفلی عمل کی لپیٹ میں ہیں ——— آج سے دس سال پہلے آپ کو اپنا روحانی علاج کرانا چاہیئے تھا۔ اب بھی علاج کرنے سے اگرچہ فائدہ انشاء اللہ ہوگا۔ لیکن دیر میں فائدہ محسوس ہوگا۔ کیوں کہ میعادی سحر میں اور سفلی اور جناتی سحر میں ایک وقتِ معینہ کے بعد اگر علاج شروع ہوتا ہے تو اس علاج کے اثر انداز ہونے میں دیر لگتی ہے۔ بالکل شروع میں اگر علاج کی طرف دھیان دے لیا جائے تو زیادہ جھنجھٹ والے علاج بھی نہیں کرنے پڑتے۔ اور علاج زیادہ طویل اور بار پرہیز بھی نہیں ہوتے۔ مدت گزر جانے کے بعد علاج شروع ہوتے ہیں تو ان میں جھنجھٹ بھی ہوتا ہے پیچیدگی بھی ہوتی ہے۔ اور طرح طرح کے پرہیز بھی مریض کو کرنے پڑتے ہیں۔ پھر بھی دیر میں نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

آپ کے لئے ہم ——— دو عمل تجویز کر رہے ہیں ان پر دھیان دیں۔ علاج کی شروعات نوچندی منگل سے کریں۔ اور چار منگلوں کو کسی دریا کے کنارے جا کر دریا کے پانی سے نہائیں مندرجہ ذیل نقش اپنے گلے میں پہلے منگل کو غسل کے بعد ڈال لیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| سلام قولا من رب رحیم | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱ | ۱۳۷ | ۲۹۲ | ۲۸۹ |
| ۲۹۳ | ۲۸۸ | ۱۳۲ | ۱۳۶ |
| ۲۸۷ | ۲۹۰ | ۱۳۹ | ۱۳۳ |
| ۱۳۸ | ۱۳۴ | ۲۸۶ | ۲۹۱ |

اس کے علاوہ ایک بوتل پانی پر دو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیا کریں۔ اور منگل سے منگل تک اس پانی کو صبح شام پی لیا کریں۔ اور ہر منگل کو بوتل پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کرا لیا کریں۔ انشاء اللہ آپ ۲۸ دن میں رُو بہ صحت ہوں گے۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے چاروں سمت اپنا رُخ کر کے ۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھا کریں۔ اس کے بعد بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے سجدے میں جائیں اور سات بار یہ پڑھیں۔ "سحر دَفَعْ شود بحرمتِ یا سلام" سجدے سے اُٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر سات مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھیں۔ اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیں۔ ۲۸ دن تک ان دونوں عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کسی عامل کو دکھلانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اور آپ کو سحر سے نجات مل جائے گی۔ اگر مرض پرانا ہونے کی وجہ سے مکمل فائدہ نہ ہو تو پھر اس عمل کو ۲۸ دنوں تک دوہرا لیں۔

دعا ہے کہ اللہ آپ کو پہلے ہی مرحلہ میں کامیابی عطا کرے۔ دورانِ علاج پرہیز بھی ضروری ہے۔ اور پرہیز یہ ہے کہ ہر طرح کے گوشت انڈے، مچھلی وغیرہ سے احتراز کریں۔ اور اس دوران مجامعت سے بھی دور رہیں۔ اور کالا لباس ہرگز نہ پہنیں کالا جوتا اور کالی ٹوپی سے بھی پرہیز کریں۔

قسط ۱۰

# اعداد کا جادو

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

## میرے لئے کونسا نگینہ مفید ہے

اگر مستحصلہ ایک برآمد ہو تو نگینہ سنہلا، پکھراج، نیلم یا پنا مفید رہے گا۔ اگر مستحصلہ ۲ برآمد ہو تو موتی مون اسٹون مفید ثابت ہوگا۔ اگر ۳ برآمد ہو تو یاقوت مفید رہے گا۔

اگر ۴ برآمد ہو تو سنہلا، پکھراج، زمرد اچھا رہے گا۔ اگر ۵ برآمد ہو تو ہیرا مفید ثابت ہوگا۔ اگر ۶ برآمد ہو تو نیلم یا فیروزہ مفید رہے گا۔ اگر ۷ برآمد ہو تو لاجورد مفید رہے گا۔ اگر ۸ برآمد ہو تو گہرا نیلم یا سیاہ موتی مفید رہے گا۔

اگر ۹ برآمد ہو تو مانک یا ہیرا مفید ثابت ہوگا۔

مثلاً عبدالکریم ابن سلطانہ نے ۱۶ اکتوبر بروز بدھ ۲۰۰۲ء کو صبح ۸ بجے یہ سوال کیا کہ میرے لئے کونسا نگینہ مفید رہے گا۔ سوال کے اصل الفاظ یہ ہوں گے۔

عبدالکریم ابن سلطانہ کیلئے کونسا نگینہ مفید رہے گا۔؟ اس کا جواب حاصل کرنے کیلئے حساب اس طرح پھیلائیں۔

| | مجموعی اعداد | مفرد عدد |
|---|---|---|
| (۱) عبدالکریم ابن سلطانہ۔ | ۵۳۲ | ۱ |
| (۲) بقیہ حروفِ سوال کے اعداد۔ | ۷۱۳ | ۲ |
| (۳) تاریخ عیسوی۔ | ۱۶ | ۷ |
| (۴) ماہ عیسوی اکتوبر | ۱۰ | ۱ |
| (۵) سن عیسوی | ۲۰۰۲ | ۴ |
| (۶) تاریخ قمری | ۸ | ۸ |
| (۷) ماہ ہجری۔ | ۷ | ۷ |
| (۸) سن ہجری۔ | ۱۴۲۳ | ۱ |
| (۹) دن بدھ۔ | ۴ | ۴ |
| (۱۰) ماہ ہندی کاتک۔ | ۷ | ۷ |
| (۱۱) برج میزان۔ | ۷ | ۷ |
| (۱۲) ستارہ زہرہ مثبت عدد۔ | ۶ | ۶ |
| (۱۳) منزلِ قمر مقدم۔ | ۷ | ۷ |

## آیئے اب ان اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں۔

۱ ۲ ۷ ۱ ۴ ۸ ۷ ۱ ۴ ۷ ۷ ۶ ۷
۳ ۹ ۸ ۵ ۳ ۶ ۸ ۵ ۲ ۵ ۴ ۴
۳ ۸ ۴ ۸ ۹ ۵ ۴ ۷ ۷ ۹ ۸
۲ ۳ ۳ ۸ ۵ ۹ ۲ ۵ ۷ ۸
۵ ۶ ۲ ۴ ۵ ۲ ۷ ۳ ۶
۲ ۸ ۶ ۹ ۷ ۹ ۱ ۹
۱ ۵ ۶ ۷ ۷ ۱ ۱
۶ ۲ ۴ ۵ ۸ ۲
۸ ۶ ۹ ۴ ۱
۵ ۶ ۴ ۵
۲ ۱ ۹
۳ ۱
۴

۴ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ عبدالکریم ابن سلطانہ کے لئے سنہلا، پکھراج اور زمرد مبارک ثابت ہوں گے۔

# جادو اور جنّات سے بچنے کی تدابیر

جادو اور جنّات سے بچنے کی تدابیر یہ ہیں کہ لگاتار ۳ جمعراتوں تک بعد نماز عصر پڑھی ہوئی اجوین کی دھونی دیں۔ اور دھونی دینے سے پہلے سورۂ طارق، سورۂ قریش اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس اجوین سے پورے گھر کو دھونی دیں۔ اسی رات کو بعد نماز عشاء گھر کی چاروں سمت کی طرف رُخ کر کے اذان دیں۔ گویا کہ چار مرتبہ اذان دیں۔ اذان چاروں سمت میں دینے کے بعد تین مرتبہ تالی بجائیں۔ چوتھی جمعرات کو مکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک کیل گاڑ دیں اور ہر ایک کیل پر ۲۱-۲۱ مرتبہ سورۂ طارق کی یہ آیات پڑھ کر دم کر دیں۔ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۔ط

اور یہ نقش بنا کر اس کو مکان میں فریم کرا کر لگا دیں۔ انشاء اللہ مکان جادو اور جنّات کے اثرات سے محفوظ ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

جبرئیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعوذ بك من همزات الشیطین

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٢٦٨٩٤ | ٢٢٦٩٠٨ | ٢٢٦٩٠٥ | ٢٢٦٩٠٢ |
| ٢٢٦٩٠٦ | ٢٢٦٩٠١ | ٢٢٦٨٩٥ | ٢٢٦٩٠٧ |
| ٢٢٦٩٠٠ | ٢٢٦٩٠٣ | ٢٢٦٩١٠ | ٢٢٦٨٩٦ |
| ٢٢٦٩٠٩ | ٢٢٦٨٩٧ | ٢٢٦٨٩٩ | ٢٢٦٩٠٤ |

اعوذ بك من همزات الشیطین

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

# الہامی فالنامہ

محمد اجمل مفتاحی

یہ ایک الہامی فالنامہ ہے۔ جس کا جواب بمنزلہ وحی ہوتا ہے۔ صرف اعتقاد صحیح شرط ہے۔ باوضو اور پاک وصاف ہوکر پختہ اعتقاد کے ساتھ آنکھیں بند کر کے اس جدول پر انگلی رکھو۔ جس حرف پر انگلی پڑے اس کو چھوڑ کر پھر چار حروف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جب جدول ختم ہو جائے اور جو دو تین حروف باقی رہ جائیں ان کو جدول کے اوّل حروف میں ملا کر اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ یہاں تک کہ اس حرف پر آجاؤ جس پر انگلی رکھی تھی۔ مگر یہ واضح رہے کہ ان حروف کو پہلے حروف پر مقدم رکھو۔ اب ان تمام حروف کو غور سے ترتیب دو تو ایک عبارت بنے گی جس سے صاف تمہارے سوال کا جواب گویا ہوگا جو نہایت صحیح ہوگا۔ آزمائش شرط ہے۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ی | ا | ا | ی | ن | ھ | پ | س | ھ |
| ھ | س | ا | س | س | ا | ا | س | ا | ا |
| و | ل | س | ل | ل | ن | م | ا | م | ا |
| ی | پ | ل | پ | چ | س | ک | م | ک | ھ |
| س | ے | ی | ی | ا | د | د | ن | ح | ھ |
| ا. | ا | ن | ا | ی | ک | س | ف | ل | ا |
| ت | ط | ع | ت | م | ا | ے | ح | م | ے |
| ل | ک | ا | ع | د | ی | چ | ص | م | پ |
| س | ھ | ل | و | و | ا | ز | ک | ل | ر |
| چ | ی | ر | ی | ی | ھ | ا | ی | ھ | ھ |
| ی | د | ن | ے | و | ص | ھ | گ | خ | ک |
| و | م | ے | ا | ا | ر | ف | س | ص | م |
| ت | ی | ف | ت | د | ب | ھ | ر | ر | ر |
| س | ن | م | ق | س | ز | ھ | ف | ی | ے |
| ھ | ی | ی | ن | ھ | و | ن | ھ | ھ | و |
| گ | ھ | ھ | ی | گ | ا | ے | ے | ن | ا |

# کیا آپ کا برج

# جوزا ہے

اس آدمی کو مہینوں میں ربیع الاوّل اور دنوں میں بدھ کا دن
...کے لئے مبارک اور ساز گار ہے۔ بدھ کے دن ___ اور
...الاوّل کے مہینے میں جو کام کرے گا یا کسی مقصد سے سفر
...ر کرے گا یا کاروبار کرے گا۔ بخیر و خوبی سر انجام پائے گا۔
...فائدہ بھی بہت ہوگا۔ پیغمبروں میں یہ برج حضرت زکریا علیہ السلام
...ہے۔

اس برج سے متعلقہ آدمیوں کو زرد رنگ پہننا مفید ہے۔
...رہ خوش بختی لاتا ہے۔ انگشتری میں جڑوانے کے لئے زمرّد
...ش نصیبی دیتا ہے۔ مفید دھات چاندی اور الونیم ہے۔ اگر
...ل، ناف یا بغل پر تل ہے تو یہ خوش بختی کی علامت ہے۔

گندمی رنگ سرخی آمیز، بڑا سر، درمیانہ قد، سرو قامت،
...یں سخن، موٹا جسم، صاحبِ قوّت و صاحبِ ہمّت، شیریں بات
...رنے والا۔

ان کو شناخت کرنا آسان ہوتا ہے۔ اس برج سے کندھے
...ر انگلیاں منسوب ہیں۔ یہ لوگ کبھی خاموش نہیں رہ سکتے۔ اپنی
...نا اور تقریر کی تصویر کشی اشاروں سے کرتے ہیں اور انگلیوں
...وں اور کندھوں کی جنبش سے بہت کام لیتے ہیں۔

آنکھیں نمایاں مگر بڑی نہ ہوں گی۔ نوک دار ناک، پیشانی
...ی لیکن تنگ حسن شناس، صاحب دانش، ہنس مکھ، خوش تدبیر
...ضر جواب ہوتے ہیں۔ یہ برج چونکہ جوانی کا نشان ہے۔ لہٰذا
...س برج سے متعلقہ افراد عموماً اپنی عمر سے بہت چھوٹے نظر آتے
...ہیں اور ہمیشہ جواں دل رہتے ہیں۔

اس برج سے متعلقہ افراد کام کرنے سے پہلے بہت سوچ بچار
...رتے ہیں۔ اور جب کام کرتے ہیں تو اللہ کے توکل اور اس
...بھروسے پر کرتے ہیں۔ مصیبت اور سختی کے دنوں میں بھی
صبر و تحمل کا ثبوت دیتے ہیں۔ قناعت پسندی بھی بہت ہوتی ہے۔
تاہم یہ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں ان کو ملتا بھی ہے۔ کام کاج
میں بہت ہوشیار مگر جلد باز ہوتے ہیں۔ شوخی اور ظرافت انمیں
بلا کی ہوتی ہے۔ شاعرانہ فطرت رکھتے ہیں۔ ناچ اور راگ رنگ
پسند کرتے ہیں۔ بچپن میں بہت شوخ و شریر ہوتے ہیں۔ اور
اکثر کھیل میں مصروف رہتے ہیں۔ بچپن گزرنے کے بعد ابتدائی
جوانی میں ہر قسم کا علم و ہنر سیکھ لینا چاہیں گے اور دن رات
اس کے سیکھنے میں مصروف رہیں گے۔ ہر نئی چیز کو پسند کرنیوالے
ہوں گے اور ہر طرح کی چیز کی خریداری کی خواہش ان کے دل
میں ہوگی۔ اور خریداری بھی کریں گے۔

یہ بہت منصف مزاج، حق پرست اور انصاف دوست ہونگے
لڑائی جھگڑا بالکل پسند نہ کریں گے۔ جہاں دو اشخاص کو جھگڑتے
دیکھیں گے ان میں بہت جلد صلح صفائی اور دوستی کرا دیں گے۔

عمر کے ساتھ ساتھ عقل و دانش میں بھی اضافہ ہوتا جائے گا۔
اور بے شمار علوم پر دسترس حاصل ہو جائے گی۔ ۲۵ برس کا ہونے
کے بعد مال و دولت ہاتھ آئے گی۔ حلال ذریعہ سے روزی حاصل
کریں گے۔

یہ اپنے ماحول سے باخبر رہتے ہیں۔ حالات میں تبدیلی کے
خواہاں اور نت نئے تجربات کرنا اور نت نئے مقامات کو دیکھنا
پسند کرتے ہیں۔ زندگی کی گہما گہمی اور رنگینی ان کو بے حد متأثر
کرتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوسروں کی مدد کرنے کے لئے فوراً
تیار ہو جاتے ہیں۔ نہ صرف ماحول سے باخبر رہنا پسند کرتے ہیں
بلکہ پوری دنیا کے حالات و واقعات سے باخبر رہنا پسند کرتے
ہیں۔ مگر ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ غصّہ اور مصیبت اور سختی
کو برداشت کرنے کی قوت ان میں دوسروں سے زیادہ ہوتی ہے۔

یہ چونکہ انتظامی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں ــــ اور مصروف ترین زندگی گزار سکتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی شعبے میں اپنے آپ کو ڈھال سکتے ہیں۔ بیرونی عوامل کے اثرات جلد قبول کرتے ہیں۔ بدقسمتی بھی ان کا ساتھ دیتی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاذ ہی یہ پیسے جمع کر سکتے ہیں۔ پھر بھی موقع پر اپنی بچائی ہوئی رقم سے خاصہ فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ اگر یہ تھوڑی سی عقلمندی سے کام لیں تو ان کی زندگی بن سکتی ہے۔ یہ ساری زندگی جستجوئے علم میں لگے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ کچھ تو اپنی فطرت کی وجہ سے اور کچھ قابلیت کی وجہ سے کسی بھی معاملے پر فی الفور قابو پا لیتے ہیں اور اس کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔

دوسروں سے تعلقات میں اسے اپنے ہر دوست اور ہر ملنے جلنے والے سے فائدہ ہوا کرے گا۔ لیکن شاید عین جوانی کے دنوں میں ایک عورت کی طرف سے ناحق بدنامی اُٹھائے گا لہٰذا اس بات سے ہوشیار رہے کسی بدکار عورت کی طرف سے عزّت کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ بھی عزّت و آبرو پر حرف آسکتا ہے۔ لہٰذا احرام کاری اور زنا ہرگز نہ کرے تاکہ خراب عورتوں کی آفت سے محفوظ رہے۔ خراب عورتوں کے ساتھ تعلقات بُرج جوزا والوں کو کبھی راس نہیں آتے۔ اس کا انجام ہمیشہ خراب نکلتا ہے۔

بُرج جوزا والے کے تعلقات اپنے بھائی بہنوں سے ہمیشہ خراب رہیں گے۔ ہمیشہ عداوت رہے گی۔ اگرچہ بظاہر کچھ عرصہ محبّت کا اظہار ضرور ہوگا۔ مگر دلوں میں یقیناً دشمنی رہے گی۔ قریبی اور دور کے عزیزوں سے بھی نیکی نہ دیکھیں گے۔ والدین ان کے سامنے ہی ضعیف ہو کر فوت ہوں گے۔ اور والدین کا مال و اسباب ان کو ملے گا۔

یہ ان تمام لوگوں سے دوستی کے لئے تیار رہتے ہیں جو ان کو معلومات فراہم کر سکیں۔ لیکن ان کی دوستی آخر تک نہیں جاتی۔ اگر حالات ان کے تعلقات میں دخل انداز ہوں تو تعلق ختم کر دیتے ہیں۔ کیوں کہ یہ کسی بھی معاملے میں مشکل پسند نہیں ہوتے۔

اس بُرج سے متعلقہ آدمی عموماً تین شادیاں کریں گے پہلی اور دوسری بیوی سے بہت کم اولاد ہوگی۔ نیز ان دونوں سے وفاداری نہیں کریں گے۔ اور نہ اُن سے خوش ہوں گے مگر تیسری بیوی کے ساتھ آخر عمر تک عیش و عشرت کی زندگی گزاریں گے اس کے ساتھ ہم آہنگی اور یک جہتی کی زندگی گزاریں گے۔ اولاد اور روزی بھی زیادہ ملے گی۔ ان کی سات اولادیں ہوں گی انہیں شریکِ حیات کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔

شادی کے بعد ان کو گھریلو ماحول کم ہی سازگار آتا ہے۔ کیونکہ ان کی فطرت میں باہر رہنا یا ذمّہ داریوں سے بھاگنا ہی ہوتا ہے یہ بات ان کی گھریلو زندگی کو بلاشبہ متاثر کرتی ہے۔ اور اگر یہ گھر پر ٹھہرنا منظور کر ہی لیں تو پھر دوستوں اور ملنے جلنے والوں کا تانتا بندھا رہے گا۔

یہ ہر کام اور ہر بات اپنی مرضی کے مطابق چاہتے ہیں۔ مگر کوئی بات دل میں نہیں رکھتے۔ ان کا دل جلدی صاف ہو جاتا ہے۔ صحافی، ٹیچر، ایڈیٹر، ایڈورٹائزنگ سے متعلق افراد کارٹونسٹ، مبلغ، کسی بات کو تفصیل سے پیش کرنے والے کلرک اور سکریٹری وغیرہ اسی بُرج سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ لوگ چوں کہ گفتار میں یکتا ہوتے ہیں۔ اسی لئے سیلزمین شپ اور خاطر تواضع میں بڑے ماہر ہوتے ہیں۔ چوں کہ انتظامی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی شعبے میں با آسانی اپنے آپ کو ڈھال لیتے ہیں۔ اگرچہ عمر کے ساتھ ساتھ ان میں تبدیلیاں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ مگر بچپنا اور زندہ دلی ساری زندگی قائم رہتی ہے۔

اگرچہ ابتدائی زندگی میں کامیابی حاصل ہو جاتی ہے مگر انکی ساری زندگی اتار چڑھاؤ سے عبارت ہوتی ہے۔ اس لئے بہت سے مختلف نوعیت کے کام کرتے ہیں۔ یا ایک سے زیادہ کاموں کو بیک وقت کرتے ہیں۔

اس طالع والے آدمی کو بیماری پیدا ہوگی۔ تو وہ کلیجے کا درد، دانت کا درد، بلغم کی کثرت، دردِ سر، ٹھنڈ، بخار ہرری، زکام طبیعت کی بے قراری، بے ہوشی اور بھوک و پیاس نہ لگنے کی بیماری ہوگی ایسی صورت میں یہ دوا استعمال کرنا مفید رہے گا۔ آنولہ ایک تولہ، ہلدی ایک تولہ، دھنیا ایک تولہ، ستوا سونٹھ ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر بار یک کریں۔ اس میں چار تولہ شہد ملا لیں۔ اسے سات روز تک استعمال کریں شفاء ہوگی۔ تیل کھٹائی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور اگر اس دوا کے کھانے کے بعد بھی تکلیف باقی رہے تو صدقہ دیں۔ صدقہ یہ ہے کہ بکری کا سَر اور چاروں پاؤں مریض پر سے اُتار کر میدان میں لیجا کر کسی جگہ گاڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت ہو جائیگی۔

بُرج جوزا اعصابی نظام پر حکومت کرتا ہے خاص طور پر نظام حیات دماغی نسوں، آلہ تنفس اور اسکے نظام پر بھی حکومت کرتا ہے۔ یہ اپنی نسوں پر زندہ رہتے ہیں۔ اسلئے انہیں نسوں ہی کی شکایت ہوتی ہے م

م یعنی نسوں کا کھنچاؤ اور آلاتِ تنفس میں خرابی ہو جاتی ہے۔ ●●

# منازل قمر کی صورتیں اور ان کے احکامات

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

والقمر قدرناہ منازل حتی عاد کالعرجون القدیم

(اور قمر کیلئے ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں......)

بناء برین ہمارے علماء اور ماہرین فلکیات نے منازل قمر کو انتہائی اہمیت دی ہے۔ یہ علم ہمارے پیشرد عرب لوگوں کی دین ہے۔ علم نجوم کے حساب سے منازل قمر کو ستائیس حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ کو منزل یا نچھتر کہتے ہیں علم نجوم میں ان منازل کی تاثیریں الگ الگ ہیں۔ الغرض پیدا ہونے والے بچوں پر اس کا اثر رہتا ہے زائچہ کے حساب سے یا پیدائش تاریخ کے حساب آپ اپنی منزل معلوم کر سکتے ہیں۔

## ہر منزل کی معلومات اس طرح ہے۔

### اسونی (شرطین) -۱

یہ قمر کی پہلی منزل ہے۔ جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس منزل کے دوران پیدا ہونے والے بچوں کی شخصیت پرکشش ہوتی ہے۔ یہ پختہ ارادوں کے حامل ہوتے ہیں۔ جب تک یہ اپنی منزل مقصود کو نہیں پالیتے تب تک چین سے نہیں بیٹھتے۔ اپنوں کیلئے اپنی جان نچھاور کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں سچے دوستوں کے دوست ہوتے ہیں اور ان کے آڑے وقت میں کام آتے ہیں۔ یہ کوئی بھی کام بغیر سوچے سمجھے نہیں کرتے۔ ان لوگوں کو زندگی میں بڑی جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اس منزل کا بچہ خوبصورت، جسیم، ہوشیار اور دولت مند اور محسن مگر پریشان حال رہتا ہے۔ یہ برج حمل کی منزل ہے اس کا حاکم مریخ ہے۔

### بھرنی (بطین) -۲

یہ قمر کی دوسری منزل ہے جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دور میں پیدا ہونے والا بچہ خوبصورت اور کشادہ پیشانی والا ہوتا ہے وہ عقلمند، راست گو، اقبال مند، نیک سیرت ہوتا ہے وہ فیاض اور سخی دل ہوتا ہے۔ راست باز اور خوش اخلاق ہوتا ہے وہ اپنے ضمیر کے خلاف کوئی کام انجام نہیں دیتے ان کی راست گوئی سے لوگوں کو دلی تکلیف ہونے کا اندیشہ رہتا ہے لیکن وہ اس سے بے اعتنا ہوتے ہیں اور کسی کے سامنے جھکنا پسند نہیں کرتے۔ کبھی کبھی وہ اپنے حصول مقصد کی بر آری کیلئے افواہیں بھی پھیلانے سے باز نہیں آتے وہ موقع کے انتظار میں نہیں رہتے وہ اپنا راستہ خود نکال لیتے ہیں اس کا برج ثور ہے۔ اس کا حاکم زہرہ ہے۔

### کرتکا (ثریا) -۳

یہ قمر کی تیسری منزل ہے جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس منزل کے دوران پیدا ہونے والے بچے علم دوست، اولوالعزم دیندار اور پر اخلاص ہوتے ہیں علماء اور بزرگوں کے لئے ان کے دلوں میں خلوص ہوتا ہے اس قسم کے دین پرست لوگ غریبی مفلسی سے نکل کر مالدار ہو جاتے ہیں یہ لوگ انتظامیہ امور کے ماہر ہوتے ہیں وہ شجاع اور جنگباز اور وہ اچھے سرجن (جراح) ہوتے ہیں یہ دیکھنے میں لاپرواہ اور گھمنڈی نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ دشمنوں سے گھرے رہتے ہیں اس کے علاوہ فیاض اور ہوشیار بھی ہوتے ہیں حضرت دانیال ؑ کے مطابق اس نچھتر کی پیدائش والا مرد سخی ہوشیار اور بدکردار بھی ہو سکتا ہے اگر یہ منزل منگل یا سنیچر کو آئے اور چھٹی یا آٹھویں تاریخ ہو تو پیدا ہونے والے بچہ کیلئے نحس ہے اس کا برج

ثور اور اس کا حاکم زہرہ ہے۔

## روہنی (دبران)۔۴

یہ قمر کی چوتھی منزل ہے جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دوران پیدا ہونے والے سادہ مزاج ہوتے ہیں ان کا رویہ نرم ہوتا ہے اور ان کی شخصیت جاذب نظر ہوتی ہے اس کو موسیقی اور آرٹ سے دلچسپی رہتی ہے دوران گفتگو وہ اپنے مدمقابل کو اپنا قائل بنا دیتا ہے وہ فرض شناس ہوتا ہے یہ منزل مسند نشینی و ملازمت، حکومت عمارت سازی، تعلیم، شادی نکاح وغیرہ سب کاموں کے لئے مفید ہے۔ اگر اس روز بدھ ہو تو صرف جلوہ اور شب عروسی کو منع ہے۔ اس منزل میں مولود ہمیشہ خوش دل ہوتا ہے اور دوسروں کو خوش رکھنے پر مائل ہوتا ہے۔ وہ ایک اچھا قوی رہنما بن سکتا ہے اس منزل میں پیدا ہوئے لوگ اپنے دل کی مرضی کو دماغ پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ثور کی منزل ہے اس کا حاکم زہرہ ہے۔

## مرگسرا (ہقعہ) ۔۵

یہ قمر کی پانچویں منزل ہے جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دوران پیدا ہونے والے بچے، لوگ اس طرح متاثر ہوتے ہیں کہ اگر اس روز پونم ہو تو شادی نامبارک ہے۔ اس منزل کے مولود دولت مند ہوشیار چالاک، بیباک اور خوش ہونے اور اگر عورت ہے تو خوبصورت نیک سیرت شیرین سخن اور زیورات کی خواہشمند ہوگی۔ دوسرے دن کی پیدائش والے لوگ پرہیز گار والدین کے فرمانبردار اور خویش و اقارب کے چاہنے والے ہونگے عام طور پر اس منزل میں پیدا ہونے والے لوگ گھمنڈی، خود غرض، متلون مزاج اور ڈرپوک ہوتے ہیں۔ یہ برج ثور اور جوزا کی منزل ہے اس کا حاکم زہرہ / عطارد ہے۔

## آردراء (ہنعہ) ۔۶

یہ قمر کی چھٹی منزل ہے جب قمر اس منزل میں ہوتا ہے تب یہ وقت بچہ کو گھوارہ میں ڈالنے اور نیا کپڑا پہنانے کیلئے نیک ہوتا ہے۔ اس منزل کے دوران پیدا ہوئے لوگ عموماً متوسط الحال نیک خصال نیک اور فیاض ہوتے ہیں۔ عورت ذات غصہ ور، سنگ دل متلون مزاج مگر اولاد والی ہوگی اور خود غرض بھی ہوگی۔ اس طرح بعض لوگ خود پسند فضول خرچ اور متکبر ہوتے ہیں اس دوران پونم ہو تو شادی بیاہ کے لئے نحس ہے اور بیماری اور تکلیف کا سامنا ہوگا۔ یہ برج جوزا کی منزل ہے اس کا حاکم عطارد ہے۔

## پنربس (ذراع) ۔ ۷

یہ قمر کی ساتویں منزل ہے جب قمر اس منزل میں ہوتا ہے اس دوران پیدا شدہ لوگ راست باز سوچ و فکر والے مخلص خوش نصیب اور اعلیٰ عہدہ دار ہوتے ہیں یہ بچے نیز خوش اخلاق ہوتے ہیں یہ اولوالعزم ہوتے ہیں علم دین اور قانونی میدان میں کامیاب رہتے ہیں اس منزل کے لوگ خود پسند شہوت پرست اور ہاتھ پیر کے امراض میں مبتلا بھی ہوتے ہیں۔ یہ مختصر شادی بیاہ کے سوا دیگر تمام کاموں کیلئے نیک ہے اس منزل کے لوگ بیرونی ممالک کا زیادہ سفر کرتے ہیں۔ یہ ماں باپ کے فرمانبردار بھی ہوتے ہیں بعض تو جھوٹ بولنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ یہ برج جوزا۔ سرطان کی منزل ہے اس کا حاکم عطارد / قمر ہے۔

## پکھ (نثرہ) ۔ ۸

یہ قمر کی آٹھویں منزل ہے جب قمر اس منزل میں ہوتا ہے اس دوران پیدا ہوئے لوگ اس طرح متاثر ہوتے ہیں وہ فرض شناس چالاک صاف گو اور مقبول عام ہوتے ہیں عام طور پر یہ ڈرپوک ہوتے ہیں وہ کاروباری ذہنیت کے ہوتے ہیں اور اپنے دھندہ میں کامیاب رہتے ہیں یہ دیندار زاہد پرہیز گار اور سادہ لوگ ہوتے ہیں رحمدل اور تندرست جسم کے مالک ہوتے ہیں ان سے ملنے والے خوش ہو جاتے ہیں اور ان سے وہ کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ زائچہ میں اگر مشتری ستارہ اچھی نظر رکھتا ہو تو یہ شخص ایک وسیع طاقت بن کر ابھرتا ہے یہ ملک کا بادشاہ بھی ہو سکتا ہے شادی بیاہ چھوڑ

اور دیگر تمام کاموں کیلئے نیک ہے۔ یہ برج سرطان کی منزل ہے اس کا حاکم قمر ہے۔

## اشلیکھا (طرفہ) - ۹

یہ قمر کی نویں منزل ہے جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے تو سفر کیلئے بہتر نہیں ہے۔ شادی بیاہ کیلئے مناسب ہے۔ اس منزل کی پیدائش میں مولود متلون مزاج ہوتا ہے اس دوران پیدا ہوئے لوگ ذمہ داری سے اپنے کام کو انجام دیتے ہیں۔ اس دوران گھر میں سکھ چین اور آرام رہتا ہے۔ یہ لوگ محنتی اور جفاکش، سیاست کے ماہر سماجی خدمات کے شوقین خوش مزاج ہنس مکھ راست باز حق پرست اور غیروں کی مدد کیلئے ہر دم تیار رہتے ہیں۔ یہ منزل ملے جلے اثرات کا حامل ہے اس لئے لوگ کھانے پینے اور آرام کی زندگی بتاتے ہیں ان لوگوں کو اقتدار کی ہوس رہتی ہے اور وہ اس کے لئے کچھ بھی کرگزرنے کیلئے تیار رہتے ہیں اس دوران کے بعض لوگ جھوٹے مکار فریبی لالچی ہوش پرست اور بدفعل بھی ہوتے ہیں اس دوران کے لوگ عام طور پر مویشیوں کے نیز پھلوں کے بیوپاری ہوتے ہیں۔ اگر قمر اس منزل پر ہو اور مریخ کی تیسری نظر اس پر ہو تو اپنوں سے سکون غائب ہو جاتا ہے بلکہ وہ خودکشی بھی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اس کا برج سرطان ہے اور اس کا حاکم قمر ہے۔

## مگھا (جبہ) - ۱۰

یہ قمر کی دسویں منزل ہے اس منزل کا دور خریداری جانور، شادی بیاہ کیلئے اچھا ہے۔ اس کا نچھتر منگل کے روز آئے تو گھات کا سبب ہوتا ہے۔
اس منزل کی پیدائش والے لوگ خوش حال و شیریں زبان ہوتے ہیں یہ جوشیلے صاف گو اور بہادر ہوتے ہیں یہ اپنے غصہ پر قابو نہیں پاسکتے یہ پریشان حال لوگوں سے خود پریشان ہو جاتے ہیں۔ یہ ناگہانی نقصانات کے شکار ہوتے ہیں یہ اپنے کام رازدارانہ انداز میں انجام دینے کے قائل ہوتے ہیں ان کی نظریں غیروں کی دولت پر جمی رہتی ہیں اور بسا اوقات ان پر قبضہ بھی کر لیتے ہیں۔ یہ گرم مزاج ہونے کی وجہ سے سنجیدہ قسم کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں اگر مولود لڑکی ہو تو خوش اخلاق اور خوش نصیب ہوتی ہے اس کا برج اسد ہے اور حاکم شمس ہے۔

## پورباپھالگنی (زہرہ)-۱۱

یہ قمر کی گیارہویں منزل ہے یہ خریداری گھڑسواری ملاقات اور معاملات کرنے کیلئے خوب ہے مگر نکاح اور سفر کو بہتر نہیں اگر اس روز پونم ہو تو شب عروسی کیلئے بہتر ہے اس کیلئے منگل کا دن نحس ہے۔ اس منزل کے مولود خوش مزاج عزت دار اور ہوشیار لیکن انہیں بیمار ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس دوران کے لوگ صاحب عزم سوداگر اور تندخو ہوتے ہیں اسی طرح یہ حسن پرست ہوتے ہیں یہ لوگ تجارت میں دلچسپی رکھتے ہیں اگر ناکام بھی ہوں پھر بھی ہمت رکھتے ہیں ان کو دینی کاموں کا شوق رہتا ہے اپنے والوں اور دوستوں سے ہمدردی رکھتے ہیں سخی اور اچھی طرز گفتگو کے مالک ہوتے ہیں۔ نومولود لڑکی ہو تو ہردلعزیز نیک اور خوش نصیب ہوتی ہے اس کا برج اسد ہے اور حاکم شمس ہے۔

## اتراپھالگنی (صرفہ)-۱۲

یہ قمر کی بارہویں منزل ہے جب قمر اس منزل میں رہتا ہے تو یہ دور شادی بیاہ، نام رکھنے سفر وغیرہ کیلئے بہتر ہے اس دوران مولود لوگ جری اور شجاع ہوتے ہیں طبیعتاً فیاض اور خوش مزاج ہوتے ہیں ان میں قیادت کی قابلیت ہوتی ہے اچھے منصب کے حامل ہوتے ہیں وہ اپنے کام پورے شوق سے لیکن ریاکاری کے ساتھ انجام دیتے ہیں ان کی قوت یادداشت مضبوط و مستحکم ہوتی ہے وہ مفلسی اور غریبی میں گذارہ کر لیتے ہیں اور خوش رہتے ہیں اس دور کا نومولود سرخ رنگ کا عقلمند عالی خیال اور باکمال ہوتا ہے اگر کسی بیماری سے بچ جائے تو عمر دراز پاتا ہے نومولود لڑکی ہو تو سدا سہاگن اور خوش نصیب ہوتی ہے پہلے چرن میں فرزند پیدا ہو تو والد کو اور لڑکی ہو تو والدہ کو خطرہ رہتا ہے۔ اس کا برج اسد اور اس کا حاکم شمس ہے۔

## ہست (عوا) - ۱۳

یہ قمر کی تیرہویں منزل ہے اس کا دور زراعت تجارت شادی بیاہ تعمیر مکان اور بہت سارے کاموں کیلئے نیک ہے اگر اس روز پورا چاند ہو تو شادی موجب جدائی ہو۔ مولود خود پسند مگر دولت مند ہوگا ایک مرتبہ بیماری سے بچ جائے تو عمر دراز پائے گا اس دوران پیدا ہوئے لوگ کاروباری ذہن رکھنے والے محنتی اور تجارت میں تیز مال و دولت کی ذخیرہ اندوزی میں باخبر اور بیدار مغز ہوتے ہیں وہ خود غرض اور چنچل ہوتے ہیں اور ان کے دلوں میں وسوسے رہتے ہیں اپنے معاملات میں دوسروں سے مکر و فریب میں ہوشیار رہتے ہیں اور بعض اوقات لاپرواہ رہتے ہیں۔ وہ جسیم اور توانا بدن والے ہوتے ہیں ڈیل ڈول والے ہوتے ہیں رقاصاؤں اور موسیقی وغیرہ کے دلدادہ ہوتے ہیں ان کے مرض مدتوں تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے ان کو چاہئے کہ وہ کسی اچھے عامل سے اپنا علاج کرائیں۔ اس کا برج سنبلہ ہے اور اسکا حاکم عطارد ہے۔

## چترا (سماک) - ۱۴

یہ قمر کی چودھویں منزل ہے یہ دور عقیقہ کرنے، نئے گھر میں جانے، مکان بنوانے سواری کرنے وغیرہ کے لئے موافق و مبارک ہے سفر، نکاح و شادی کیلئے بہتر نہیں ہے اگر اس روز پونم ہو تو نیک ہے جمعہ کے دن یہ منزل آئے تو نام رکھنے کیلئے بہت مبارک ہے۔ اس منزل کے دوران مولود درمیانہ قد کشادہ سینہ بے کینہ صاحب ہمت و دولتمند ہوگا دو مرتبہ سخت بیماری میں مبتلا رہے گا۔ سفر میں رنج و تکلیف اٹھائے گا پھر عمر دراز کو پہنچے گا اس منزل میں پیدا ہونے ہونے والا خوبصورت آنکھوں والا اچھی سیرت والا خوبصورت ہوشیار و چالاک عزت والا، علم و ہنر والا ہوگا ایماندار بھی ہوگا لیکن غصہ ور بھی ہوگا قیادت کی قابلیت رکھنے والا اور غیر معمولی کارنامے انجام دینے کی استعداد والا اور ساتھ ہی گھمنڈی بھی ہوگا۔ اس کا برج سنبلہ / میزان اور حاکم عطارد / زہرہ ہے۔

## سواتی غفرہ - ۱۵

یہ قمر کی پندرہویں منزل ہے اس نچھتر کے دوران مولود افراد چالاک، معاملہ فہم سماجی اور سیاسی امور میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ اچھے مدبر اور منتظم ہوتے ہیں حالانکہ ڈرپوک ہوتے ہیں یہ منزل شادی بیاہ نکاح ملاقات بزرگان طلب حاجات وغیرہ کیلئے سعید و مبارک ہے پیر کے دن یہ منزل آئے تو زیادہ مبارک ہے ماہ بیساکھ دوادشی یا تردوسی کو یہ منزل آئے تو سب کام کیلئے نحس تر ہے۔ اس دور کا مولود ایماندار اور دوست نواز بھی ہوتا ہے۔ یہ ہٹ دھرمی اور ضدی بھی ہوتے ہیں۔ وہ راہ کی دشواریوں کا سامنا دلیری سے کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں یہ انصاف پسند ہوتے ہیں ان کو سماج میں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور وہ اس پر ناز کرتے ہیں یہ منزل کاروباری نقطہ نظر سے اچھی ہے اگر ان کے زائچہ میں قمر کے ساتھ زہرہ بھی ہوگا تو یہ لوگ اپنی مثال آپ ہونگے۔ اس کا برج میزان اور حاکم زہرہ ہے۔

## بساکھا (زبانا) - ۱۶

یہ قمر کی ۱۶ ویں منزل ہے اس منزل کے مولود راست گو اور حق پسند ہوتے ہیں نیز چالاک اچھے صلاح کار صلح و صفائی کرنے والے ہوتے ہیں وہ بیرونی ممالک میں اکثر سفر کرتے ہیں زندگی میں وہ عزت مرتبہ اور قدر و منزلت حاصل کرتے ہیں علم و فن مثلاً نقاشی علم نجوم وغیرہ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ لیکن زندگی میں انہیں کبھی کبھار ناساعد حالات سے بھی گذرنا پڑتا ہے وہ حد سے زیادہ اولوالعزم نہیں ہوتے وہ تقدیر پر بھی بھروسہ کرتے ہیں اور راضی برضا رہتے ہیں۔ ان کے مزاج میں تھوڑی بہت تلخی رہتی ہے۔ یہ عام طور پر زن مرید ہوتے ہیں اس کے چوتھے حصہ میں مولود خوبصورت کشادہ سینہ والا ہوشیار دولت مند اور طبیعت سے پرسکون ہوتا ہے۔ اور وہ اقبال مند ہوتا ہے ایک سال ایک ماہ کی بیماری کی سختی اٹھائے، لڑائی فساد سے باز رہے تو عمر دراز پائے اگر لڑکی ہو تو شیریں سخن

خوبصورت اور ہر دلعزیز سادہ مزاج ہوتی ہے میزان (۳) / عقرب اور حاکم زہرہ / مریخ ہیں

## انورادھا (اکلیل) - ۱۷

یہ قمر کی سترہویں منزل ہے اس منزل کے مولود محنتی جفاکش ہنر مند فنکار ترقی پزیر ایماندار ہوتے ہیں علم نجوم اور موسیقی میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ انقلاب پسند ہوتے ہیں نامساعد و ناموافق حالات میں بھی وہ ثابت قدم رہتے ہیں اور اپنے مقصد کی طرف گامزن رہتے ہیں وہ پراسرار کام انجام دینے کے ماہر ہوتے ہیں وہ جاسوسی کے کام میں کامیاب رہ سکتے ہیں خوش مزاج اور زندہ دل ہوتے ہیں یہ فاقہ برداشت نہیں کرسکتے۔ نیز وہ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوتے ہیں اس کو بوجہ عقرب ہونے کے اکثر لوگ نحس جانتے ہیں اس منزل کے دوران اگر جمعہ کا دن ہو تو تجارت سفر اور شادی بیاہ کے لئے نیک ہے چونکہ یہ منزل قلب عقرب ہے اس لئے منجمین اسلام نامبارک سمجھتے ہیں۔ اس کا برج عقرب اور حاکم مریخ ہے۔

## جیشٹھا (قلب) - ۱۸

یہ قمر کی اٹھارہویں منزل ہے اس منزل کے دوران مولود بڑے منطقی پیرائے میں تقریر کرنے والے ہوتے ہیں اچھے ادیب ماہر وکیل اچھے اداکار ہوتے ہیں بعض اوقات وہ تلخ و تیز نکتہ چینی بھی کرتے ہیں اور لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں وہ سوچ سمجھ کر اور مدبرانہ انداز میں معاملات کو انجام دیتے ہیں عیش و عشرت کے اسباب و وسائل میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں بعض اوقات وہ انتہائی سستی اور بے اعتنائی برتتے ہیں وہ اس قدر خود پسند ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں غصہ ور اور ناقابل اعتبار ہوتے ہیں مکر و فریب اور جعلسازی سے مرتبہ اور عہدہ حاصل کرنے کی سعی کرتے ہیں اس منزل کے مولود خوبصورت اونچی ناک والے ہوتے ہیں جیشٹھا اور مولا نچھتروں کے درمیانی وقت اگر بچہ کی پیدائش ہو تو منحوس ہے۔ مولود اگر لڑکی ہو تو حسین و جمیل ہر دلعزیز شیریں سخن ہوشیار اور خوش اخلاق نیک سیرت اور مالدار ہوگی۔ اس کا برج عقرب ہے اور حاکم مریخ ہے۔

## مول (شولہ) - ۱۹

یہ قمر کی انیسویں منزل ہے اس منزل کے مولود عزم مصمم کے حامل ہوتے ہیں مطالبہ علم و فن میں دلچسپی رکھتے ہیں نفاست پسند ہوتے ہیں وہ انقلابی ذہنیت رکھتے ہیں اور اپنے قدماء اور بزرگان سے موافقت نہیں کرتے اس لئے وہ جھگڑالو گردانے جاتے ہیں وہ ضدی اور ہٹ دھرمی ہوتے ہیں اور دشمنوں کو کبھی معاف نہیں کرتے عملیات میں ان کو دلچسپی ہوتی ہے اس نچھتر کو منحوس مانا گیا لیکن خدائی قدرت ہے کہ اس دوران کے مولود دنیا بھر کے مشہور ترین شخصیات بن کر ابھرے ہیں وہ سیاست کے دلدادہ ہوتے ہیں اور وہ بہادر اور دلیر ہوتے ہیں موقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی جدوجہد سے بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں وہ حاسد بھی ہوتے ہیں غلط فہمیوں میں اکثر مبتلا رہتے ہیں اور ان کو اپنوں کا سکھ کم ملتا ہے اس منزل کے پہلے حصہ کے مولود سیاہ رنگ و متکبر مزاج ہوتے ہیں۔ دوسرے حصہ کے مولود خود پسند مگر مقبول عام ہوتے ہیں اس کا برج قوس ہے اور حاکم مشتری ہے۔

## پوربا کھاڈ (نعائم) - ۲۰

یہ قمر کی بیسویں منزل ہے اس منزل کے مولود خوبصورت پرکشش اور مقبول عام ہوتے ہیں وہ عیش و عشرت کے دلدادہ ہوتے ہیں وہ تنہائی و خلوت پسند ہوتے ہیں وہ نفسیاتی فکروں سے جکڑے رہتے ہیں لیکن ماہر معاملات ہونے کی بناء پر کامیابی حاصل کرلیتے ہیں گانے بجانے اور موسیقی کا شوق رکھتے ہیں میٹھے بول بول کر مکر و فریب کرتے ہیں یہ حسن پرست ہوتے ہیں اوسط ذہن کے ہوتے ہیں ظالم و سفاک نظر آتے ہیں یہ انتہائی دردناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں یہ منزل نیک کاموں کیلئے اچھا ہے اگر یہ منزل منگل یا سنیچر کو ہو تو نحس ہے اس منزل کا مولود حسین و جمیل دراز قد ہوشیار ہوتا ہے اس منزل کی لڑکی حسین و جمیل پرہیزگار اور راست گفتار کشادہ چشم دوستدار اور وفاشعار ہوگی۔ اس کا برج قوس ہے اور حاکم مشتری ہے۔

## اترا کھاڈا (بلدہ) - ۲۱

یہ قمر کی اکیسویں منزل ہے اس منزل کے مولود جسیم و تنومند ہوتے ہیں وہ ذی عقل اور مسحور کن شخصیت کے حامل ہوتے ہیں وہ خوش ذوق ہوتے ہیں نقاشی اور ڈرائنگ کے ماہر ہوتے ہیں اچھے مقرر ہوتے ہیں اور ذی فہم ہوتے ہیں ادب و تہذیب کے دلدادہ ہوتے ہیں بزرگوں کی عزت کرتے ہیں دشمنوں کے ساتھ دشمنی نبھاتے ہیں اپنے اخلاق اور خوبیوں اور اچھے معاملات کی بناء پر مقبول عام ہوتے ہیں یہ اپنے ارادوں کے پکے ہوتے ہیں دین دار لوگوں کی قدر کرتے ہیں۔ اور ان کی مالی مدد کرتے ہیں یہ علم ہندسہ کے ماہرین ہوتے ہیں یہ دوست نواز ہوتے ہیں علم وادب کے شوقین ہوتے ہیں اس منزل میں قمر ہو تو وہ وقت نیک ہے اور اس وقت کا مولود خشک چہرہ لمبی ناک والا عقلمند چالاک اور عالم بے باک ہوتا ہے اگر بیماری سے نجات پائے تو عمر دراز پاتا ہے۔ اس کا برج قوس (۱) / جدی (۲) ہے اور حاکم مشتری (۱) / زحل (۲) ہے۔

## شروَن (بلع) - ۲۲

یہ قمر کی بائیسویں منزل ہے اس منزل کے مولود مفکر تجارت پسند اور ترقی کی جانب رواں دواں ہوتے ہیں اپنے والدین کا انتہائی احترام کرتے ہیں اور ان کے مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں دین و مذہب کی جانب ان کا دل ہوتا ہے ان میں سوچ و بچار کا مادہ ہونے کے باوجود وہ کبھی کبھار جذباتی ہوتے ہیں اور اس کی رو میں اپنے دوستوں کو بھی دشمن بنا بیٹھتے ہیں حالات کے اعتبار سے اپنے آپ کو ڈھالنے کا ان میں مادہ ہوتا ہے اور اپنی جدوجہد سے کامیابی و کامرانی حاصل کر لیتے ہیں ان کی اولاد میں لڑکیوں کی بہ نسبت لڑکے زیادہ ہوتے ہیں یہ اللہ اور بزرگان دین کے چاہنے والے ہوتے ہیں راست باز اور حق پرست ہوتے ہیں اور کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حق اور انصاف کی بات ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں جب اس نچھتر میں قمر ہوتا ہے تو یہ وقت جملہ کاموں کیلئے مفید ہے پیر کے دن یہ منزل آئے تو بہت مبارک ہے۔ اس منزل کی مولود لڑکی ہو تو خوبصورت، صاحب علم و فن اور راگ و رنگ کی شوقین ہوتی ہے اپنے رشتہ داروں میں عزیز سمجھی جاتی ہے اس کا برج جدی اور حاکم زحل ہے۔

## دھنشٹا (سعود) - ۲۳

یہ قمر کی تیئسویں منزل ہے اس منزل کے مولود شجاع و دلیر آزاد منش، فرض شناس ایماندار اولوالعزم اور خود دار ہوتے ہیں کبھی کبھار وہ جذبات کی رو میں بہہ جاتے ہیں علم کیمیاوی اور سائنس کے وہ دلدادہ ہوتے ہیں یہ لوگ اپنے خود کی محنت اور جدوجہد کی بناء پر اعلیٰ عہدوں اور مقامات پر فائز ہو جاتے ہیں یہ جوشیلے اور غصہ ور ہوتے ہیں ان میں رشک و حسد بھی بڑے پیمانہ پر ہوتا ہے یہ علم نجوم کے شوقین ہوتے ہیں اس منزل کی مولود لڑکی ہو تو وہ مالدار و فاشعار حسین و جمیل خوب سیرت ہو گی پیر کے روز یہ منزل بہت نیک اور سعد ہے قمر اس منزل میں ہو تب یہ وقت تجارت زراعت تعمیر مکان نئے لباس تیار کرنے کیلئے اچھا ہے۔

اس کا برج جدی (۱) اور دلو (۲) ہیں اور حاکم زحل (۱) اور زحل (۲) ہیں

## ست بکھا (اخبیہ) - ۲۴

یہ قمر کی چوبیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود بہادر اور جری عالم و فاضل، سائنس داں، صحیح و ثابت فیصلہ کرنے والے نیز ضدی اور ہٹ دھرمی ہوتے ہیں۔ ان کا نصب العین سادہ زندگی اعلیٰ و بلند خیالات ہوتا ہے۔ وہ مذہب پرست، خدمت گذار، نفاست پسند ہوتے ہیں۔ ایسے افراد تلخ نکتہ چیں ہوتے ہیں اور اس کی وجہ سے دشمنی مول لیتے ہیں۔ ساتھ ہی وہ موقع شناس بھی ہوتے ہیں۔ اور موقع کی نزاکت دیکھ کر قدم اٹھاتے ہیں۔ اسلئے وہ کبھی کبھار عاجزی و انکساری بھی برتتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ اپنی طبیعت سے مجبور ہیں اور رتبہ و عہدہ حاصل کرنے کے بعد

اچانک ان کی طبیعت میں ردوبدل نظر آنے لگتا ہے۔ نتیجتاً لوگ ان کو خود غرض اور مطلب پرست سمجھتے ہیں۔ ان کو جوابازی کا شوق ہوتا ہے اور یہی شوق عزت وقدر و منزلت کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔ یہ باتونی ہوتے ہیں۔ اس منزل کے مولود خوبصورت، کھلے رنگ کے، لمبی ناک والے، مالدار ہوتے ہیں۔ اگر لڑکی ہو تو خوش نصیب، خوش اخلاق، خوب سیرت اور وفاشعار ہوگی۔

اس کا برج دلو اور حاکم زحل ہے

## پوربابھادرپد (فرع مقدم) - ۲۵

یہ قمر کی پچیسویں منزل ہے۔ اس کے منزل کے مولود سائنس داں، جج، ادیب، خدا پرست، دیندار، شاعر بھی ہوتے ہیں۔ سفر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ عورتوں سے شرم وحیا کرتے ہیں۔ یہ نئے خیالات اور افکار کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے والے ہوتے ہیں۔ نیز وہ متقلب دتلون مزاج ہوتے ہیں۔ یہ آرام طلب حد سے زیادہ ہوتے ہیں۔ تنہائی وخلوت پسند اور سادہ مزاج ہوتے ہیں۔ نیز امن پسند ہوتے ہیں۔ یہ اپنے خویش واقارب سے بے انتہا خلوص ومحبت رکھتے ہیں۔ ان میں لوگوں کی خدمت گذاری کا جذبہ غالب رہتا ہے۔ یہ ذہین ہوتے ہیں۔ نیز بردبار اور سوچ وفکر میں ڈوبے ہوئے رہتے ہیں۔ کچھ غیر معمولی کارنامے انجام دینے کی ان میں لگن ہوتی ہے۔ یہ عالم خیال میں ڈوبے ہونے کے ساتھ نفسیاتی طور پر مایوس اور غمزدہ رہتے ہیں۔

اس کے بروج دلو اور حوت ہیں اور حاکم زحل اور مشتری ہیں

## اترابھادرپد (فرع مؤخر) -۲۶

یہ قمر کی چھبیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود علم کے شوقین، کارہائے نمایاں کے دلدادہ، جذباتی، خوش مزاج، ترقی پذیر اور فیاض ہوتے ہیں۔ سوچ سمجھ کر کام کرتے ہیں لیکن جب ستارہ زحل کا اثر ہوتا ہے تو وہ ست، تنہائی پسند اور شوروشراب سے متنفر ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی اور تحریک دے تب ہی وہ بیدار ہو جاتے ہیں۔ اور آگے بڑھتے ہیں۔ وہ طبیعت سے بزدل ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو کھل کر سامنے نہیں لاتے۔ ہمت اور دلیری کے فقدان کی بناء پر وہ اپنا اونچا مقام ومرتبہ بنا نہیں پاتے عام طور پر وہ دوسروں پر منحصر رہتے ہیں اور ان کے سہارے چلتے رہتے ہیں۔ یہ کم عقل اور جلد باز ہوتے ہیں۔ اور اپنی کم عقلی اور طمع وحرص کی بناء پر عقل مندوں میں مقبول ہوتے ہیں یہ اعلی عہدوں پر فائز نہ ہوتے ہوئے اپنی روایات کے کاربند ہوتے ہیں۔ یہ تنہائی پسند اور دقیانوسی ہوتے ہیں۔

اس کا برج حوت اور حاکم مشتری ہے۔

## ریوتی (رشا) -۲۷

اس منزل کے مولود علم دوست، مطالعہ کے شوقین، علم وہنر سے دلچسپی رکھنے والے گانے بجانے اور رقص کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ وہ ادیب اور انشاء پرداز بھی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ست رفتار، خوش اخلاق اور امن پسند ہوتے ہیں۔ یہ منطقی ذہنیت والے، دین پرست اور محسن ہوتے ہیں۔ خوش قسمت اور صبر وشکر والے اور خوش رو ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں پر زیادہ منحصر رہتے ہیں۔ یہ اصول پرست ہوتے ہیں عام طور پر ان کے قدموں پر نشان ہوتا ہے۔ یہ منزل نیک کاموں کے لئے اچھا ہے۔ یہ اچھے صلاح کار اور مشورہ دان ہوتے ہیں۔ دوست نواز ہوتے ہیں اور بڑے خاندان والے ہوتے ہیں۔

## بارہ گھروں (برجوں) میں نو (۹) ستاروں کے نشیب و فراز کا خاکہ اور آپ کے حالات

| خانہ جات | قمر | شمس | مریخ | عطارد | زہرہ | مشتری | زحل | راس |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خانہ اول 1 | خوشی کے مواقع ملیں گے مال و زر حاصل ہوگا | اخراجات بڑھیں گے طبیعت ناساز رہیگی امور خانہ غیر موافق ہوں گے | بیماریوں کا زور رہے گا درد سر آنکھوں کی تکلیف کا سامنا ہوگا | خوشی و کامرانی کے دن حوصلہ بڑھے گا روحانی جسمانی آرام ملے گا | علم و ادب میں دلچسپی مذہبی امور میں دل لگے گا بہتر حاصل ہوگا | علم و ادب راگ رنگ میں دلچسپی بڑھے گی دشمنوں پر غلبہ ہوگا | جسمانی تکلیف رہے گی چڑچڑاپن اور تند مزاجی کا غلبہ ہوگا | اخراجات بڑھیں گے امراض جسمانی سے تکلیف ہوگی |
| خانہ دوم 2 | روزگار کے بہترین راستے ملیں گے نئے رشتے طے ہونگے | اخراجات بڑھیں گے مایوسی کا سامنا ہوگا | جسمانی بیماریوں میں مبتلا رہیں گے کم آمدنی اور خرچ زیادہ ہوگا | مالی ترقی ہوگی ازدواجی زندگی پر سکون رہیگی | کاروبار میں ترقی ہوگی سفر میں راحت ہوگی | روزگار میں ترقی ہوگی زندگی خوشحال ہوگی | اخراجات بڑھیں گے فائدہ کم ہوگا اور نقصان زیادہ ہوگا | آمدنی کم ہوگی اخراجات زیادہ ہونگے |
| خانہ سوم 3 | جسمانی و روحانی آرام ملے گا عزیزوں سے محبت ملے گی | دل کو خوشی و سرور ملے گا دشمن ناکام رہیں گے | خویش و اقارب میں عزت و قدر بڑھے گی | دشمنوں کا خاتمہ ہوگا بھائیوں کی عداوت ختم ہوگی | کاروبار و اسفار جاری رہے گا بھائیوں سے اتفاق ہوگی | دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی دوست و احباب خوش رہینگے | روزگار ترقی پر رہے گا صحت اچھی رہے گی | بھائیوں سے اچھا سلوک ہوگا روزگار فائدہ مند رہے گا |
| خانہ چہارم 4 | مخالفت بڑھے گی مقدمے سے پریشانی ہوگی | دوست و احباب بدگمان ہو گئے جھگڑے بڑھینگے | دوست و احباب ناراض ہو گئے نفسیاتی الجھن رہیگی | مال زیادہ خرچ ہوگا والدین ناخوش رہینگے مایوسیاں بڑھینگی | اقارب سے ان بن بڑھے گی ہر کام میں نقصان ہوگا | مالی نقصان ہوگا والدین سے رنجش ہوگی | خوف دشمن غالب رہے گا والدین سے جھگڑا ہوگا | دشمنوں کا خوف غالب رہے گا والدین ناراض رہینگے |
| خانہ پنجم 5 | مال و راحت ملے گی لیکن ازدواجی زندگی مایوس کن رہے گی | علم و ادب کا شوق بڑھے گا اولاد سے رنج پہنچے گا | کاروبار میں نقصان ہوگا اخراجات بڑھیں گے | اولاد کی خوشی ملے گی عزت بڑھے گی قوم میں مرتبہ بڑھے گا | ازدواجی زندگی خوش گوار رہے گی اولاد کا سکون ملے گا | اولاد کا سکھ ملیگا رزق میں فراوانی ہوگی | خوف و ہراس سے دل مغموم رہیگا اولاد سے ان بن ہوگی | اولاد سے ان بن ہوگی اور رنج و فکر میں مبتلا رہے گا |
| خانہ ششم 6 | دشمنوں سے خوف زدہ آفتوں کا سامنا ہوگا لڑائی ہوگی | دشمنوں کو شکست ہوگی دل کو راحت و خوشی ملیگی | رزق میں فراوانی ہوگی مرتبہ بلند ہوگا دشمن پامال ہو گئے | بیماریاں لاحق ہوگی دشمن طاقتور ہو گئے مایوسی رہیگی | دشمن تنگ کریں گے جسمانی تکلیف کا دور رہیگا | دشمن کا خوف دل کو کھاتا رہے گا مال و دولت کا نقصان ہوگا | حسب مراد کامیابی ملے گی دل خوش رہے گا | دشمنوں کا قلع قمع ہوگا دل کو خوشی و آرام ملیگا |
| خانہ ہفتم 7 | بہتر روزگار متوقع ہے بیوی سے محبت بڑھیگی خوشی ملیگی | پریشانیاں بڑھیں گی عورت تکلیف میں مبتلا رہیگی | دل تمنائیں بر آئیں گی لیکن عورت کی جانب سے دکھ پہنچیگا | روزگار کے مواقع فراہم ہو گئے بیرون بھاگ دوڑ کا ہوگا | عورت کا سکھ ملے گا ہر طرح سے نئے کام میں فائدہ ملے گا | عورت کا سکھ ملے گا ازدواجی زندگی خوش گوار رہے گی | ازدواجی زندگی میں اتھل پتھل رہیگی عورت سے ان بن ہوگی | عورت سے جھگڑا ہوگا ناراضگی کی بنا پر برا ماحول رہیگا |
| خانہ ہشتم 8 | بیماریوں کا امکان ہے خوف و ہراس دامن گیر ہو گئے | بیماریاں لاحق ہوگی جدائی کا غم ملیگا مایوسی کا عالم رہے گا | بیماریاں پے در پے دھاوا بولیں گی درد سر مسلسل رہے گا | جسمانی تکلیف رہے گی بلا کی شکایت رہیگی | جسمانی تکلیف پہنچے گی روحانی تکلیف ہوگی | طبیعت کمزور رہے گی درد شکم سے تکلیف ہوگی | بیماریوں کا غلبہ رہے گا پیٹ کا درد رہے گا زندگی بے چین ہوگی | جسمانی امراض لاحق ہو گئے [illegible] |
| خانہ نہم 9 | عبادت و اطاعت کی طرف راغب ہو گئے دل مرادیں بر آئیں گی سخاوت پر دل مائل رہیگا | روزگار و اسفار رہے گا سفر دور کی تکلیف ہوگی مایوسی کا عالم رہے گا | بیماریاں پیچھا نہیں چھوڑیں گی تکلیف ہوگی لیکن دل دین دھرم کی طرف راغب رہے گا | مذہبی امور میں دلچسپی بڑھے گی قسمت کا ستارہ عروج پر ہوگا کاروبار اور روزگار میں ترقی ہوگی | دوستوں سے دور رہ کر میل جول بڑھ جائے گا روزگار میں بہتری ہوگی نیک کاموں میں دلچسپی بڑھے گی | روزگار میں بہتری ہوگی عبادت اور نیک کاموں میں توجہ رہیگی مال و زر میں اضافہ ہوگا | کم سے کم فائدہ ہوگا اخراجات بڑھیں گے دین مذہب سے بے توجہی بڑھے گی اور پریشانی کا اضافہ ہوگا | دل میں وسوسے پیدا ہو گئے گناہوں کی طرف دل راغب رہے گی گندے خیالات پیدا ہو گئے |
| خانہ دہم 10 | دولت کی فراوانی ہوگی حکومت کی جانب سے نوازش ہوگی قوم میں وقار بڑھے گا | روزی اور رزق کی حصولی میں سرگرداں رہیں گے سیاسی وقار بڑھے گا حکومت نظر کرم کرے گی | مصائب و تکلیف کا ازالہ ہوگا دل کو سرور ملے گا روزگار و تجارت میں فائدہ ہی فائدہ ہوگا | عزت و مرتبہ بڑھے گا حکومت کی نظر عنایت رہے گی خوشی و مسرت سے دامن بھرا رہے گا | قدر و منزلت بڑھے گی دشمنوں کو شکست ہوگی اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی | بے کراں دولت ملیگی ہر کام میں کامیابی ملیگی مرتبہ بلند ہوگا عہدہ بڑھے گا حکومت کی نظر عنایت رہے گی | مقصد بر آری ہوگی دل کی تمنا پوری ہوگی قدر و منزلت اور مرتبہ میں ترقی ہوگی زندگی پر سکون ہوگی | کاروبار میں اسفار کا کم رہے گا مگر سفر کی تکلیف ہوگی اور دل پر خوف و ہراس غالب رہے گا |
| خانہ یازدہم 11 | کاروبار و تجارت میں ترقی ہوگی دل تمنائیں پوری ہوگی گھر میں خوشیوں کا ڈیرہ ہوگا | دوستی بڑھے گی دشمن شکست کھائیں گے ہر طرف سے فائدہ ہی فائدہ ہوگا | کامیابیاں قدم چومیں گی روزگار میں ترقی ہوگی دل خوشیوں سے جھوم اٹھے گا | آرام و آسائش حاصل ہر طرح کا فائدہ ملے گا زندگی آرام سے گزرے گی قدر و عزت بڑھے گی | ترقی ملے گی قدر و منزلت بڑھے گی دل تمنائیں پوری ہوگی ہر کام میں کامیابی ملے گی | روزگار کے بہتر مواقع حاصل ہونگے صاحب توقیر ہو کر مرتبہ بلند ہوگا عزت اور روزگار میں فراوانی ہوگی | مرتبہ بلند ہوگا قسمت کا ستارہ عروج پر ہوگا ترقی ملے گی روزگار بڑھے گا بہت فائدہ ہوگا | مرتبہ ملے گا روزگار میں ترقی ہوگی نام و نمود شہرت حاصل ہوگی دل کو آسودگی رہے گی |
| خانہ دوازدہم 12 | سفر میں تکلیف ہوگی مال و زر میں خسارہ ہوگا مایوسی اور وسوسہ دامن گیر ہو گئے | اخراجات میں اضافہ ہوگا مالی نقصان ہوگا امراض چشم میں مبتلا رہیں گے | اخراجات میں اضافہ مال میں خسارہ ہوگا جسمانی تکلیف بڑھیں گی رنج و غم [illegible] ہوگا | اخراجات میں فراوانی مالی نقصان ہوگا پریشانیوں میں اضافہ ہوگا | جسمانی و روحانی تکلیف کا غلبہ رہے گا آمدنی کے مقابلہ میں خرچ زیادہ پریشانی ہوگی | مالی خسارہ ہوگا دشمنوں کا خوف غالب رہے گا دل کو رنج ہوگا مایوسی کا دور دورہ رہے گا | مالیاتی خسارہ جھگڑا رہے گا جسمانی بیماریوں سے تکلیف ہوگی پریشانیوں کا سامنا ہوگا | روزگار میں نقصان ہوگا رنج و مایوسی سے بیماریاں پیدا ہونگی دشمنی بھی بڑھے گی |

# شادی کے بارے میں خاص باتیں

● جولوگ طلوع آفتاب سے دوپہر تک پیدا ہوتے ہیں ـــ یا غروب آفتاب سے ذرا قبل یا غروب آفتاب سے رات بارہ بجے تک ان کی شادی جلد ہوجاتی ہے۔ اوّلین عمر میں مواقع ملتے رہیں شادی کرلیں یا انکار کردیں۔

● جو لڑکی دوپہر سے دو گھنٹے قبل تک پیدائش رکھتی ہو۔ مثلاً صبح دس بجے سے بارہ بجے کے درمیان تو اس کی شادی خاندان سے باہر ہوگی۔ یا ملک سے باہر ہوگی یا شوہر کا بیرون ملک سے تعلق ہوگا۔

● جولوگ غروب آفتاب سے قبل پیدا ہوتے ہیں تو انکی شادی بڑی عمر کے فرد سے یا قدیم خیالات رکھنے والے سے ہوگی۔ یا اُن کی شادی بیوہ مطلقہ یا رنڈوے سے ہوگی۔

● آدھی رات کے فوراً بعد پیدا ہونے والے یا دوپہر کے بعد پیدا ہونے والے کے گھریلو حالات ناتسلی بخش رہیں گے ـــ یا شریک حیات کا کام یا پیشہ ایسا ہوگا جس میں سفر ہی سفر ہو یا وہ غیر ملک میں رہتا ہو۔

● اگر پیدائش غروب آفتاب سے دو گھنٹے کے اندر ہو تو صحتمندی اور قوّتِ حیات کی نشانی ہے۔ شادی اس کو خوشیاں دے گی۔

● بُرج سرطان، حوت، میزان اور عقرب والی عورتوں کی شادی جلد ہوجاتی ہے۔ یعنی پہلی عمر میں۔

● بُرج جوزا، اسد اور قوس والے بھی جلد شادی کرتے ہیں۔

● جولوگ عورتیں، مرد بُرج سنبلہ سے تعلق رکھتے ہیں ان کی منگنی طویل عرصے تک چلتی ہے شادی میں دیر ہوجاتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک دن باہمی رضامندی سے دن مقرر ہوجاتا ہے۔

● جو شادیاں ۱۸ سے ۲۱ سال کی عمر میں ہوتی ہیں۔ ان میں کچھ ناکام ثابت ہوتی ہیں۔

● جو شادیاں ۳۰ سے ۴۰ سال کی عمر کے درمیان ہوتی ہیں وہ کامیاب رہتی ہیں۔ اس لئے کہ یہ حصہ سیّارہ زحل کے تحت آتا ہے۔ اور یہی بہتر ہے۔

● طلوع آفتاب سے دو گھنٹے پہلے تک پیدا ہونے والے اپنے اندر جاذبیت رکھتے ہیں اور شریک حیات پر حاوی رہتے ہیں۔

● جولوگ عشاء کے بعد پیدا ہوتے ہیں وہ بھی اپنے اندر جنسی کشش رکھتے ہیں۔ انہیں دوسروں کی نسبت دوستی اور رومانس کے زیادہ مواقع ملتے ہیں اور غلطیاں کرتے ہیں۔

● برج جوزا، حوت، قوت والے ہر فن مولا اور تبدیلی پسند ہوتے ہیں مصنوعی طور پر فکر مند زندگی گزارتے ہیں۔ سفر کرنا تبدیلی لانا اور دوسری شادی کرنا ان کے لئے معمولی بات ہے۔ بعض دو سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ ان بُروج کی عورتیں گھر چلانے اور خاندان بنانے کی قابلیت رکھتی ہیں۔

● جولوگ دوپہر کے بعد درمیانی گھنٹوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کا بُرج قوس اور جدی ہوتا ہے انہیں شادی امیر بنادیتی ہے شادی کے بعد قسمت کھل جاتی ہے۔ ● منگنی کے چند دن بعد شادی نہ کرنی چاہیئے۔ اگر منگنی طویل ہوجاتے اور تین سال کا عرصہ گزر جائے تب بھی شادی کا موقع جاتا رہتا ہے۔ ● بُرج سرطان او جدی والے شادی سے انکار کرتے رہتے ہیں۔ اور مواقع ضائع ہونیکی وجہ سے عمر زیادہ ہوجاتی ہے۔ یہ لوگ باآسانی عہد توڑ دیتے ہیں۔

● اگر پیدائش چاند کی اوّل تاریخوں کی ہو (۱ تا ۸) یعنی ہلال سے تربیع تک یا (۱۴ تا ۲۲) بدر سے تربیع آخر تک پیدائش ہو تو شادی جوانی میں اور جلد ہوگی جوان عمر عورت سے ہوگی۔ اور عالم شباب میں ہوگی۔ ● چاند کی ۲۳ سے ۲۹، ۳۰ کو اگر پیدائش ہو تو شادی بڑی عمر میں یا بڑی عمر کے شریک حیات سے ہوگی۔

● اگر اجتماع شمس و قمر کے دن پیدائش ہو۔ تو شادی دیر سے ہوگی اور بھی دیر ہوسکتی ہے۔ اگر قمر بانجھ بروج جوزا، سنبلہ اسد میں ہو۔

# آسیب زدہ حویلی




اس خوفناک داستان میں جو مبنی بر حقیقت ہے۔ جگہ وغیرہ کے نام فرضی ہیں تاکہ ازراہِ مصلحت حقائق کو پوشیدہ رکھا جاسکے۔ کیونکہ اس طرح کے معاملات میں پردہ داری نہ کرنے سے جنّات کے انتقام سے محفوظ نہیں رہا جاسکتا۔ (ظ۔ ا)

کافی دیر کے بعد فوزیہ ہوش میں آئی۔

بے ہوشی کے دوران ہم سب نے یہ محسوس کیا کہ وہ کچھ بڑبڑا رہی تھی۔ لیکن سبھی نے کافی غور کیا۔ پھر بھی یہ سمجھ میں نہیں آسکا کہ وہ کیا بول رہی ہے۔ عجیب طرح کے کٹے پھٹے الفاظ میں ۔۔ وہ کچھ بڑبڑا رہی تھی۔ حالاں کہ وہ پوری طرح بے ہوش تھی۔ اس درجہ اس پر مدہوشی طاری تھی کہ ہم لوگوں نے اس کے سوئی بھی چبھو کر دیکھی لیکن اسے تکلیف کا کچھ بھی احساس نہیں ہوا۔

جب وہ ہوش میں آئی تو حد سے زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔ اس کے چہرے پر وحشت بکھری ہوئی تھی۔ ہوش میں آکر وہ بے تحاشہ رونے لگی۔ اور پھر اس نے بُری طرح اپنے ہاتھ پیر چلانے شروع کئے۔ ہم برابر اس بات کی کوشش کرتے رہے کہ وہ سنبھل جائے اور ہمیں بتائے کہ اس نے کیا دیکھا ہے۔ لیکن وہ اپنے بس میں نہیں تھی۔ وہ نہ جانے کیا کیا بول رہی تھی جس کا مفہوم سمجھنے سے ہم سب لوگ قاصر تھے۔ ہمیں اندازہ نہیں ہو رہا تھا کہ وہ کیا بول رہی ہے۔ وہ بے معنیٰ سے الفاظ بولے چلے جا رہی تھی۔ والدہ محترمہ آیت الکرسی وغیرہ پڑھ کر فوزیہ پر دم کر رہی تھیں۔ میری بیوی چاروں قل پڑھ پڑھ کر اس پر پھونک رہی تھی۔ لیکن اسے کسی بھی طرح ہوش نہیں آرہا تھا۔ بظاہر تو وہ ہوش ہی میں تھی۔ جس طرح پہلے بے حس و حرکت پڑی تھی اب وہ بات نہیں تھی۔ اس نے پانی بھی مانگا۔ پھر ہم نے اس کو دودھ دیا۔ وہ بھی اس نے پی لیا۔ لیکن باتیں وہ بہکی بہکی کر رہی تھی۔ جس سے اس بات کا اندازہ ہوتا تھا کہ وہ اپنے آپے میں نہیں ہے اور اس کے ہوش و حواس گم ہیں۔ تقریباً سات آٹھ گھنٹوں کے بعد اس کے ہوش و حواس درست ہوئے۔ اور اس نے صحیح طور سے بات چیت شروع کی۔ اس نے لرزتے ہوئے بتایا کہ ٹوائیلیٹ میں جب وہ گئی تو اس کو سردی سی چڑھی۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگا اس نے ٹوائیلیٹ سے باہر آنیکا ارادہ کیا تو اسکو ٹوائیلیٹ میں ایک سفید ریش بوڑھا دکھائی دیا۔ اس بوڑھے کو دیکھ کر جب اس نے بھاگنے کی کوشش کی تو اس بوڑھے نے فوزیہ کا ہاتھ پکڑنا چاہا۔ لیکن وہ وہاں سے بھاگ آئی۔

فوزیہ کی زبانی یہ سب کچھ سُننے کے بعد گھر کے سبھی افراد سہم گئے۔ فوزیہ کا چہرہ ہوش و حواس درست ہونے کے باوجود بالکل زرد ہو رہا تھا۔ یہ سب کچھ سننے کے بعد معصومہ رونے لگی۔ اور زرینہ بھی بلکنے لگی۔ میری والدہ نے میری بیوی اور میری بہن کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے تسلّی دی اور میری طرف مخاطب ہو کر وہ کہنے لگیں۔ بیٹا اس سے پہلے گھر میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آجائے تم کسی مولوی ملاّ کو بلا کر اپنا گھر کلوا لو۔ میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ یہ جنّات بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔ اور یہ اگر کسی کے پیچھے پڑ جائیں تو پھر ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ ہمارا بچوں کا ساتھ ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی بچے کے ساتھ خدانخواستہ کوئی حادثہ

پیش آجائے اور ہمیں تاعمر رونا پڑے.....

امی جان ـــــ میں نے جواب دیا۔ آپ بالکل بے فکر رہیں۔ میں کسی مولانا کو لیکر آؤں گا۔ میرا ایک دوست کہہ رہا تھا کہ اس کے ایک مولانا سے تعلقات ہیں۔ اور وہ مولانا اس طرح کے علاج کرتے ہیں۔ میں جلد ہی اپنے دوست سے بات چیت کرکے اُن مولانا کو لیکر آؤں گا۔ اور اپنے گھر کو کلوالوں گا۔

سارا دن سکون سے گزر گیا۔ بچے ٹوائیلیٹ میں جانے سے ڈر رہے تھے۔ لیکن ہم نے انہیں سمجھایا کہ بچوں ڈرنے سے کام نہیں چلے گا۔ اس طرح ڈروگے تو بے موت مارے جاؤگے۔ ہمت سے کام لو جہاں تک ان چیزوں سے بچاؤ کا معاملہ ہے تو ہم اس سے غفلت نہیں برتیں گے۔ لیکن اگر اسطرح سے ڈرکر اوپر جانا چھوڑ دوگے اور ٹوائیلیٹ وغیرہ میں جاتے ہوئے ہچکچاؤگے تو کیسے بات بنے گی۔

ہماری والدہ نے بھی سمجھایا کہ ڈرنا بری بات ہے ڈرنا صرف اللہ سے چاہیے۔ جنات وغیرہ سے ڈرنا وقت سے پہلے اپنی موت کو دعوت دینا ہے۔

امی۔ یہ جنات کیا ہوتے ہیں۔؟ منے میاں نے معصومانہ انداز میں پوچھا۔

کچھ نہیں بیٹا۔ میری والدہ بولیں۔ جنات کچھ نہیں ہوتے۔ جو بچے ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے ان کو جنات سے ڈراتے ہیں۔

اس طرح کی باتوں میں دن گزر گیا۔ رات آنے پر سبھی خوفزدہ سے تھے۔ بچے زیادہ سہمے ہوئے تھے۔ تقریباً رات کے دس بجے تک سبھی جاگتے رہے۔ اسکے بعد سب اپنے اپنے بستر پر پہنچ گئے۔ چھوٹے بچے تو سو گئے تھے لیکن بڑوں کو نیند نہیں آرہی تھی۔ زرینہ اور فوزیہ بھی جاگ رہی تھیں۔ یہ دونوں ایک ہی پلنگ پر سونیکی عادی تھیں۔ فوزیہ اگرچہ اب ٹھیک تھی لیکن پھر بھی اس کے چہرے سے بیماری کے سے آثار ٹپک رہے تھے۔ اور زرینہ اسکی وجہ سے پریشان نظر آرہی تھی۔

۱۲ بجے کے قریب میری آنکھ لگ گئی۔ لیکن آنکھ لگنے کے تھوڑی ہی دیر کے بعد فوزیہ کے رونے کی وجہ سے آنکھ کھل گئی۔ فوزیہ بری طرح رو رہی تھی۔ اس کے رونے کی وجہ سے گھر کے سبھی لوگ اُٹھ گئے۔ حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ رو بھی رہی تھی اور تقریباً بیہوش بھی تھی۔ والدہ صاحبہ اس پر پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھیں لیکن کسی بھی طرح اسے ہوش نہیں آرہا تھا اور اس کا رونا بھی کسی طرح کم نہیں ہو رہا تھا۔

(باقی آئندہ)

# پتھروں کی خصوصیات

## الماس

سب پتھروں میں سب سے زیادہ قیمتی، چمکدار اور صاف شفاف پتھر کو جو قوس وقزح جیسی شعاعیں دینے والا انگریزی میں ڈائمنڈ، فارسی اور عربی میں الماس سنسکرت ہیرک اور اردو میں ہیرا کہتے ہیں۔

دنیا میں سب سے زیادہ قیمتی اور نایاب چیز کو ہیرے سے تشبیہ جاتی ہے۔ یہ پتھر راجوں، مہاراجوں اور بادشاہوں کے تاج کی زینت بنتا رہا ہے۔ یہ پتھر قدیم ترین پتھر ہے۔ اور ہر دور اس کی خاص اہمیت رہی ہے۔ ہیرے کی ایک خاصیت یہ بھی کہ اسے کوئی تیز دھار لوہا بھی نہیں کاٹ سکتا۔ ہیرا صرف ہیرے سے کٹتا ہے۔ یہ پتھر قدرتی طور پر چمکتا ہے اسے چمکانے کے لئے کسی طرح کی پالش اور کیمیکل کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس پتھر کی علاوہ کانیں بھی ہوتی ہیں۔ اور یہ دریاؤں سے بھی دستیاب کیا جاتا ہے۔ اس پتھر کو عوام نہیں خرید سکتے۔ کیوں کہ یہ ایک قیمتی پتھر ہے اور اس سے استفادہ مالدار لوگ ہی کر سکتے ہیں۔

## الماس کی خصوصیات

الماس کو اگر گلے میں لٹکا لیں تو دردِ زہ میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ اور بچہ آسانی سے پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر کسی عورت کا ماہواری کا نظام درست نہ ہو تو اس کو ہیرا پہننا چاہیئے۔ ہیرا پہننے سے ماہواری کا نظام درست ہو سکتا ہے۔ اگر ہیرا انگلی میں پہنا جائے تو دل کو قوت ملتی ہے۔ طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی پیدا کرتا ہے۔ بینائی میں اضافہ کرتا ہے۔ قوتِ فکر کو بڑھاتا ہے۔ آسیبی اثرات سے نجات دلاتا ہے۔ ذہنی الجھنوں سے نجات دیتا ہے اور بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے۔ خوف اور دہشت کو دور کرتا ہے۔ اگر برج ثور والے حضرات ہیرا پہنیں تو ان کی عزّت وعظمت میں زبردست اضافہ ہو۔ جو لوگ مصروف ترین زندگی گزارتے ہیں انہیں ہیرا پہننا چاہیئے۔ کیوں کہ مصروف لوگوں کے لئے ہیرا راحت اور سکون فراہم کرنے والا ثابت ہوتا ہے۔ جو لوگ ہیرا پہنتے ہیں ان پر بجلی اثر انداز نہیں ہوتی۔ ہیرا پہننے والا شخص موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔ مثلاً سانپ، بچھو اور دیگر حشرات الارض اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ برج حمل برج اسد۔ اور برج میزان والوں کے لئے ہیرا دولت میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

اگر ہیرے کو بائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی میں پہنا جائے تو دشمنوں پر غلبہ عطا ہو۔ اگر ہیرا سیدھے بازو پر باندھ لیا جائے تو نامردی کو ختم کر دے گا۔ اور انسان اپنے اندر ایک عجیب قوت محسوس کرے گا۔ ہیرا اگر بانجھ عورت اپنے گلے میں ڈال لے تو صاحبِ اولاد ہو جائے۔ ہیرا فالج، لقوہ، مرگی، ریاحی درد، گٹھیا کا درد، دق، تبخیر معدہ اور سانس کی تمام بیماریوں میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

جو بچے روتے ہوں اگر ان کے گلے میں ہیرا ڈال دیا جائے تو بچوں کا رونا موقوف ہو جائے گا۔

ہیرا سستی اور کاہلی کو دفع کرتا ہے۔ اور انسان کی قوتِ ارادی میں اضافہ کرتا ہے۔ اگر ہیرے کو بارش کے پانی میں ڈال کر اُس پانی کو دن میں ۳ مرتبہ پئیں تو شوگر کی بیماری ختم ہو جائے۔ اگر کسی کا ستارہ زہرہ ہو اور وہ رجعت میں ہو تو ہیرا پہننے سے رجعت کے نقصانات سے نجات مل جاتی ہے۔ جن حضرات کا عدد ۶ ہوتا ہے یا ان کے کام کے مجموعی اعداد اتنے ہوتے ہیں کہ ۶ سے تقسیم ہو جاتے ہیں تو ہیرا ایسے لوگوں کو راس آتا ہے۔ اگر حق تعالیٰ نے وسعت عطا کی ہو تو انسان کو پہلی فرصت میں ہیرا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر ہیرا قدرتی طور پر کسی کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اس کو دس چیزیں نہ خرید کر ایک ہیرا خرید لینا چاہیئے۔ کیوں کہ ہیرا جب فائدہ پہنچاتا ہے تو دس چیزیں خریدنے کی پھر اہلیت اور وسعت پیدا ہو جاتی ہے۔

حق تعالیٰ نے اس دنیا میں بیشمار نعمتیں پیدا کی ہیں جو انسان

# قرض کی ادائیگی کا

# عمل

اگر قرض بہت زیادہ ہوگیا ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور دورانِ پڑھائی اپنی داڑھی اور سر کے بالوں میں کنگھی کرتے رہیں۔ اگر کنگھی نہ ہو تو اپنی انگلیاں بالوں میں پھیرتے رہیں۔ اور جمعہ کے دن نمازِ فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قرض ادا ہوجائے گا۔
دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

## قرض کی ادائیگی کا نقش

مندرجہ ذیل نقش کو عروج ماہ میں اتوار کے دن پہلی ساعت میں گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد قرض ادا ہوجائے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| الوکیل | ونعم | اللہ | حسبنا |
|---|---|---|---|
| ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ |
| ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ |
| ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ |
| ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ | ۹۰ |

# خونخوار بدروح

تھانے کے احاطے سے باھر پہنچ کر میرے ہال ایک لمحہ کے لئے شکنجے سے آزاد ہوئے تو میں نے اپنے سامنے ایک سایہ دیکھا جس کی آنکھیں انگارے کی مانند دہک رہی تھیں۔ اس نے سانپ کی طرح پھنکارتے ہوئے کہا۔۔۔۔ میں نے تجھ سے کہا تھا کہ تو میرے راستے میں نہیں آنا لیکن تو باز نہ آئی۔ اس ظالم کو ہوشیار کرنے کے لئے فوت کر دیا۔

رات کی تاریکی گہری ہوتی جا رہی تھی سرد ہوائیں سیٹی بجاتی ہوئی جب بھی کان کے پاس سے گزرتی تھیں۔ جسم میں کپکپی سی دوڑ جاتی تھی۔ لیکن جھاڑیوں کے پیچھے چھپ کر بیٹھے رہنا میری مجبوری تھی۔ کیونکہ میرا حوالدار مجھ سے چند قدم آگے میری کار میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا اپنی محبوبہ کا انتظار کر رہا تھا جو اس حویلی کی ملازمہ تھی۔

میرا حوالدار اکثر راتوں کو اس سے اکیلا ہی ملنے کے لئے آتا تھا۔ لیکن اس نے اچانک مجھے ایک ایسی خبر سنائی تھی کہ میں اس بات کی تہہ تک پہنچنے کے لئے خود ہی پہنچ گئی تھی۔ میرے حوالدار داؤد بخش نے مجھے بتایا تھا کہ اس کی محبوبہ کا مالک سیٹھ اکبر خان ایک مہینے کو کہہ کر لندن گیا تھا مگر ہفتے بعد ہی لوٹ آیا اور واپس آتے ہی اپنی حویلی کا سودا کر رہا تھا جو کہ اس کی بیوی کے نام تھی۔

سیٹھ اکبر خان کی بیوی ماں بننے والی تھی بچے کی پیدائش سے پہلے وہ بھی لندن اسی غرض سے گئی تھی۔ جس کی خاطر دوسرے امیر لوگ جاتے ہیں۔ اکبر کی بیگم واجدہ کی بھی یہی خواہش تھی کہ اس کی اولاد پیدائش کے ساتھ ہی انگلینڈ کی شہریت حاصل کرے۔ اس کے پاس دوہری شہریت ہو۔ وہ بلکہ ہم سب جانتے ہیں کہ جن کے پاس دو ملکوں کا پاسپورٹ ہوتا ہے لوگ کس طرح ان افراد کی پذیرائی کرتے ہیں۔ ان کے سامنے بچھ جاتے ہے۔ معاشرے میں ان کا منفرد اور اونچا مقام بن جاتا ہے۔ اپنے، غیر، سرکاری اور غیر سرکاری سبھی لوگ ہاتھ اٹھا کر سلام کرتے ہیں اور سر جھکا کر ملتے ہیں۔ جیسے وہ زمین سے زمین کا فاصلہ طے کر کے نہیں آئے بلکہ آسمان سے اترے ہوں۔

لیکن مجھے ایسے لوگوں سے ہمیشہ الرجی رہی ہے۔ میری ذاتی رائے کے مطابق ایسے لوگ کسی ایک کے بھی نہیں ہوتے۔ دوہری شہریت کی طرح دوہری شخصیت کے مالک بن جاتے ہیں۔ ان کی وفاداری، ان کی محبت صرف اپنی ذات تک محدود ہو کر رہ جاتی ہے۔ ایسے لوگ بھلا رشتوں کے بارے میں کیسے سنجیدہ ہو سکتے ہیں۔ اکبر خان کا بیوی کے ساتھ جانا اور اتنی جلدی واپس لوٹ آنا وہ بھی بغیر بیوی کے اور آتے ہی حویلی کا سودا کرنا۔ یہ سبھی باتیں غیر یقینی کی کیفیت پیدا کر رہی تھیں۔ جب مجھے میرے حوالدار نے یہ سب باتیں بتائیں تو میں بے چین سی ہو گئی تھی اور میں نے مستقل طور پر داؤد کی ڈیوٹی وہاں لگا دی تھی۔ وہ اپنی محبوبہ رضیہ سے مل کر اپنے دل کی پیاس بھی بجھا لیتا تھا اور تحقیقات بھی کر لیتا تھا۔ اسی سے معلوم ہوا کہ اس رات

سیٹھ اکبر خان کسی بڑی پارٹی سے ملنے والا تھا۔ جو اسے اس حویلی کی قیمت پانچ گنا زیادہ دے رہی تھی۔ لیکن کیوں؟۔ یہ ایک جواب طلب وجہ تھی جس نے مجھے سرد رات کی تاریکی میں وہاں پہنچنے پر مجبور کر دیا تھا۔

میری آنکھوں پر دوربین لگی ہوئی تھی اور میں حویلی کے بڑے دروازے کی جانب ٹکٹکی باندھے بیٹھی ہوئی تھی۔ دروازہ کھلا اور ٹیوب لائٹ کی روشنی میں رضیہ دکھائی دینے لگی۔

وہ ایک پستہ قد خاتون تھی۔ گول مٹول سی۔ بدن پر شلوار قمیض کی بجائے ساڑھی تھی جس کی وجہ سے وہ اور موٹی لگ رہی تھی۔ آتی ہوئی ایسے لگ رہی تھی جیسے ڈرم کے پاؤں نکل آئے ہوں۔

وہ کار کے پاس پہنچ کر رک گئی۔ حیرانی کے عالم میں چیختے ہوئے بولی۔ "ارے! داؤد تو؟ یہ کس کی موٹر لے آیا۔"

میرے حوالدار نے دبی آواز میں کہا۔ "کیا پاگل ہوگئی ہے آہستہ بول۔ اگر کوئی جاگ گیا تو؟"

رضیہ نے فوراً بات کاٹی۔ "اس بات سے تو بے فکر ہو جا۔ ہمارے سیٹھ کی عادت ہے وہ سونے سے پہلے دو گولیاں نیند کی کھاتا ہے پھر اسے ہوش نہیں رہتا۔ وہ سو گیا ہے۔ اور اس کے علاوہ حویلی میں کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اس لئے بے فکر باتیں کر۔ سب سے پہلے تو یہ بتا یہ موٹر کس کی ہے۔ اس سے پہلے تو تو کبھی موٹر میں نہیں آیا ہمیشہ موٹر سائیکل پر آتا رہا۔"

داؤد نے مذاقاً کہا۔ "بس یوں سمجھ لے آج میں اپنی سائیکل گھر چھوڑ آیا ہوں اور موٹر ساتھ لے آیا۔"

"چل ہٹ زیادہ مذاق نہ کر صاف صاف بتا۔"

میری تھانیدارنی کی ہے۔ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

رضیہ نے جل کر کہا۔ "کیا مطلب ہے تیرا۔ کیوں تجھ پر مہربان ہے۔ کیا اس کا شوہر گھر پر نہیں ہے؟"

"نہیں وہ بھی بیچاری میری طرح کنواری ہے۔"

"اچھا تو وہ بیچاری بھی ہوگئی۔ دیکھ داؤد اسی وقت تو یہ موٹر اسے واپس کر کے آ۔ مجھے نہیں چاہئے۔ مانگے کا آرام اور سہولت۔ میں تیرے ساتھ پیدل بھی چل سکتی ہوں۔"

مجھے اس ڈرم جیسی رضیہ پر سخت غصہ آیا۔ وہ عجیب بے تکی باتیں کر رہی تھی۔ اور کام کی بات کوئی بھی نہیں۔ میرا دل کر رہا تھا اسی وقت جھاڑیوں کے پیچھے سے نکل کر جاؤں اور داؤد کو کار سے نکال باہر کروں اور کار لیکر واپس چلی جاؤں۔ لیکن ایک دم سے کسی نے میرے پاؤں پکڑ لئے۔ میرے ارادے سمیت مجھے جکڑ لیا۔ میں پاؤں اٹھانا چاہتی تھی مگر وہ اٹھ نہیں رہے تھے۔ جیسے ان پاؤں کا وزن منوں ہو گیا ہو حالانکہ میرے پورے جسم کا وزن مناسب تھا۔ میں ایک صحت مند لڑکی تھی۔

اس سے پہلے کہ میں مجبوراً داؤد کو آواز دیتی۔ میرے قدموں کے پاس سے دبی دبی سی آواز ابھری۔ "خدا کے واسطے کسی کو آواز دینے سے پہلے میری ذرا سی بات سن لو۔"

میں لڑکی ضرور تھی مگر پولیس کے محکمے میں آکر میرے اندر سے لڑکیوں والا خوف دور ہو گیا تھا کیونکہ میں اکثر اندھیرے میں مجرموں پر دھاوا بولتی تھی۔ انہیں رنگے ہاتھوں پکڑ کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کروا دیتی تھی۔ اس لئے میں نے بڑی ہمت اور حوصلے سے اسی آواز کی طرح دھیمی آواز میں کہا۔ "پہلے میرے پاؤں چھوڑو اور مجھے بتاؤ کہ تم کون ہو اور اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

پہلی آواز نے پھر کہا۔ "تم کافی بہادر ہو۔ ورنہ ان حالات میں کوئی بھی ہوتا وہ چیخ مار دیتا۔"

میں نے سختی سے کہا۔ "فضول باتیں نہ کر مجھے ایسی باتوں سے یا اپنی تعریف سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ تمہیں جو کہنا ہے جلدی کہو۔"

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی کار کے پاس کھڑی داؤد کی معشوقہ بولنے لگی۔ میں نے اندھیرے میں اپنا ہاتھ اٹھا کر آواز والی کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور رضیہ کی باتیں سننے لگی۔ وہ کہہ رہی تھی۔ "داؤد! آج کچھ عجیب سے لوگ بھی سیٹھ سے ملنے آئے تھے۔ وہ ان سے کسی نمبر کا سودا کر رہا تھا۔"

داؤد کی آواز ابھری۔ "نمبر کا سودا کس نمبر کا؟"

"سیٹھ آنے والوں سے کہہ رہا تھا۔ پانچ کو پانچ سے ضرب دے کر رقم میرے ہاتھوں پر رکھو اور نو دو گیارہ

ہو جاؤ اس سے پہلے کہ پولیس کی تحقیقات شروع ہو جائے۔"
داؤد نے جلدی سے کہا۔"یہ تو ایک نمبر نہ ہوا کتنے سارے نمبر ہیں۔ پانچ پانچ دو مرتبہ آئے تو پچیس بنتا ہے۔ پانچ کو پانچ سے ضرب دو تو پچیس اور پانچ خود ایک ہندسہ ہے اور اگر اسی طرح نو، دو گیارہ کو لیا جائے تو بھی بہت کچھ بن سکتا ہے۔ یہ تو الجھاؤ کے سارے نمبر ہیں اور تو ایک نمبر کہہ رہی ہے۔"
میں بھی سننے کے بعد ایک لمحے کے لئے الجھ گئی۔ لیکن میرے پاس موجود آواز نے کہا۔"سیٹھ اکبر خان بہت شاطر آدمی ہے۔ اس کے اس الٹ پھیر کو صرف میں ہی جان سکتی ہوں۔ مجھے ان نمبروں کے بارے میں علم ہے۔"
میں نے چونک کر پوچھا۔"آخر تم ہو کون۔ نظر کیوں نہیں آرہی ہو۔"
وہ بولی۔"میں جسم سے آزاد ہو چکی ہوں۔ اس لئے تمہیں دکھائی نہیں دے رہی۔" میں نے غیر معنی انداز میں کہا۔"تو کیا تم ایک روح ہو؟"
ہاں! اس وقت میرا جسم ہسپتال کے سرد خانے میں پڑا ہوا ہے۔ اور میرا ظالم شوہر سیٹھ اکبر خاں میرے مردہ جسم کی فروخت میں لگا ہوا ہے۔"
اس کا مطلب ہے میرا شک ٹھیک نکلا وہ تمہارا قاتل ہے۔"
نہیں! میری موت۔۔۔"
وہ بولتی ہوئی رک گئی کیونکہ اکبر خان کی ملازمہ بولنے لگی تھی۔ وہ کہہ رہی تھی۔"شام کو مغرب کے وقت ایک عجیب الخلقت شخص حویلی پر آیا تھا۔ حلیہ سے وہ ملنگ دکھائی دے رہا تھا۔ مگر انگریزی اس طرح فر فر بول رہا تھا جیسے چلتے بھی انگریزی زبان میں کا ٹتا رہا ہو۔ مجھے اس کی باتوں کی سمجھ نہیں آئی صرف اتنی بات کی سمجھ آئی کہ وہ بار بار ٹوذیرو کہہ رہا تھا۔ جبکہ سیٹھ ٹو فائیو پر اڑا ہوا تھا۔"
داؤد نے کہا۔"اس کا مطلب ہے کہ جس چیز کا سودا ہو رہا تھا ملنگ اس کی قیمت بیس لگا رہا تھا اور تمہارا سیٹھ پچیس پر اڑا ہوا تھا۔ اب یہ بات کنفرم نہیں تھی کہ وہ ہزار لاکھ یا کروڑ تھے؟"

داؤد کے سوالیہ فقرے کے بعد وہ روح مجھے بتانے لگی۔"
میں جانتی ہوں۔ یہ کروڑوں کی بات ہے۔ لاکھوں یا ہزاروں کی نہیں۔"
کروڑوں کی۔ لیکن کیسے؟"
"میری حویلی کی اصل قیمت پانچ کروڑ روپے ہے جبکہ میرے تابوت کی قیمت وہ بیس کروڑ لگا رہا ہے۔ اس طرح پانچ کو پانچ سے ضرب دے رہا ہے۔ رہی نو دو گیارہ کی بات تو آج سے ٹھیک نو دن بعد دو تاریخ ہو گی اور گیارہواں مہینہ ہے۔ جس دن میرا تابوت میرے ملک پہنچے گا۔ اسے خریدنے والا بنگلے کی قیمت پچیس لاکھ روپے اکبر خان کو ادا کرے گا اور بس اکبر خان کا کام ختم ہو جائے گا۔ پر یہ خریدار کی ذمہ داری ہے کہ وہ تابوت کو کسٹم سے کس طرح کلیئر کراتا ہے۔"
میں نے بے چینی سے پوچھا۔"آخر تمہارے تابوت میں کون سی ایسی خاص بات ہے کہ اتنے مہنگے داموں بک رہا ہے؟"
روح نے کہا۔"جس پیٹ میں میرا بچہ یہاں سے گیا تھا۔ اور آپریشن کے دوران میرے ساتھ اس کی موت بھی واقع ہو گئی وہ اسی طرح میرے پیٹ میں واپس آرہا ہے۔ لیکن اب اس بچے کے مردہ جسم کے اندر بیس کروڑ کے ہیرے چھپے ہیں۔"
بیس کروڑ کے ہیرے۔" میرا منہ حیرت سے کھل گیا۔
وہ بولی۔"ہاں! مجھے اس بات کا اتنا دکھ نہ ہوتا سیٹھ اکبر اس ڈاکٹر کے ذریعے میرے پیٹ کے اندر وہ ہیرے رکھوا دیتا۔ اس ظالم نے جو کیا میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی۔"
میں نے غصے سے کہا۔"میں کب اسے چھوڑوں گی۔ جس سے بھی سودا ہو گا میں اسے ایمی گریشن پر پکڑ لوں گی۔ اور تمہاری اطلاع کے مطابق بچے کا پیٹ چیک کروں گی۔
اس نے غصے سے کہا۔"تم کیا سمجھتی ہو۔"میں تمہیں ایسا کرنے دوں گی۔ ہرگز نہیں۔ ان ظالموں نے جب ایک بار میرے بچے کے ساتھ ایسا کیا تو میری روح تڑپ کر رہ گئی۔ اب میں دوسری بار ایسا کرنے نہیں دوں گی۔ میرے بچے کے جسم کو کسی نے چھوا بھی تو میں اس کے پورے وجود کا

روئی کی طرح ریشہ ریشہ الگ کردوں گی۔"

میں نے بے چینی سے کہا۔"اس طرح تو ظالم سزا سے بچ جائے گا۔ ہمارے ملکی قوانین ثبوت پر فیصلے سناتے ہیں۔ جب میں پوسٹ مارٹم کے ذریعے ثابت نہیں کرپاؤں گی تو پھر...."

اس نے سختی سے کہا۔"تمہیں کچھ بھی ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ ہی سزا دینے کی ضرورت ہے۔ میں اپنا انتقام خود ہی لے لوں گی اس لئے میں نے تمہارے پاؤں جکڑ لئے تھے۔ اب تم خاموشی سے اپنے حوالدار کے ساتھ یہاں سے چلی جاؤ۔ میرے راستے میں نہ آؤ ورنہ...."

میں نے اس کے "ورنہ" کے جواب میں کچھ نہیں کہا۔ کیونکہ میں روحوں کے انتقام کے بارے میں پہلے سے جانتی تھی۔ میرے مرحوم نانا کے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ ہوچکا تھا۔ انہوں نے روح کی بات نہیں مانی تھی اپنی من مانی کی تھی۔ اس روح نے انہیں اس قدر پریشان کردیا تھا کہ وہ سوتے جاگتے اپنے گرد شعلوں کی لپک محسوس کرتے تھے۔ بے دھیانی میں بچاؤ۔ بچاؤ۔ چیخنے لگتے تھے۔ اور اتفاق سے ان کی موت آگ سے جھلس کر ہوئی جس کے بعد ہر ایک کے منہ پر یہی بات تھی کہ میرے نانا کو روح نے مارا ہے اور روح کا انتقام بہت بھیانک اور دردناک ہوتا ہے۔

میں نے اکبر خان کی بیوی سے کچھ نہیں کہا۔ اور خاموشی سے وہاں سے چلی گئی۔ بعض حالات میں مجھ جیسے ذمہ دار پولیس افسر کو بھی مصلحت سے کام لینا پڑتا ہے۔ مجھے اس بات کا احساس ہوگیا تھا کہ میں چاہے جتنی بھی کوشش کرلیتی اس روح کو اس کے انتقام سے نہیں روک سکتی تھی۔

میں واپس تھانے پہنچ گئی۔ میرا ضمیر ملامت کررہا تھا کہ میں ایک روح کے انتقام سے خوف زدہ ہوکر اکبر خان کی زندگی بچانے سے پیچھے ہٹ گئی تھی۔ اس بات سے انکار نہیں تھا کہ وہ اپنی بیوی اور بچے کا مجرم تھا۔ لیکن اس نے یہ جرم اس دنیا میں رہتے ہوئے کیا تھا اور اسے دنیاوی قوانین کے مطابق سزا ملنی چاہئے تھی تاکہ دوسروں کو نصیحت مل سکتی۔

میں نے ٹیلی فون پر اکبر خان کی حویلی کا نمبر ملایا۔ چند منٹوں تک گھنٹی بجتی رہی پھر نیند سے بھری آواز ابھری۔

"کون ہے؟"

میں نے کہا۔"تمہاری محافظ۔ میری بات غور سے سنو میں تمہاری زندگی بچانا چاہتی ہوں۔ موت تمہارے ارد گرد منڈلا رہی ہے۔ بلکہ سر پر کھڑی ہے۔"

اکبر کی آواز میں خوف سا تھا اس نے کہا۔"یہ۔۔۔یہ تم۔۔۔" اس کی آواز گھٹ گئی۔ میں نے رازداری سے اسے اس کی بیوی سے متعلق ساری باتیں بتادیں لیکن صرف وہ باتیں جو اسے موت کی صورت میں مل سکتی تھیں۔ نہ ہی میں نے تابوت کا ذکر کیا اور نہ ہی ہیرے اور ہیرے کے خریداروں کا۔ پھر ریسیور رکھ دیا۔

ریسیور رکھتے ہی کرب سے میری چیخ نکل گئی۔ کسی نے پشت کی جانب سے میرے بال پکڑ لئے تھے پھر مجھے الٹے پاؤں گھسیٹنے لگا۔ میرا یہ تماشا چند پولیس والوں نے بھی دیکھا۔ جنہوں نے مجھے بعد میں بتایا تھا کہ میرا اپنا ہاتھ پیچھے بالوں میں تھا اور میں الٹے پاؤں باہر کی جانب دوڑتی چلی جارہی تھی۔

تھانے کے احاطے سے باہر پہنچ کر میرے سر کے بال ایک لمحہ کے لئے شکنجے سے آزاد ہوئے تو میں نے اپنے سامنے ایک سایہ سا دیکھا جس کی آنکھیں انگارے کی مانند دہک رہی تھیں۔ اس نے سانپ کی طرح پھنکارتے ہوئے کہا۔"میں نے تجھ سے کہا تھا کہ تو میرے راستے میں مت آنا لیکن تو باز نہ آئی۔ اس ظالم اکبر خان کو ہوشیار کرنے کے لئے فون کردیا۔ مجبوراً مجھے کل کے بجائے آج ہی۔۔۔"

میں نے گھبراہٹ میں کہا۔"تو۔۔۔تو۔۔۔تو کیا تونے اسے ماردیا؟"

"نہیں! ابھی اس کی جان نہیں لی ہے۔ ادھ موا کرکے چھوڑدیا ہے کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ تابوت یہاں پہنچنے سے پہلے وہ مرجائے۔"

میں نے حیرانی سے پوچھا۔"تابوت سے اس کی موت یا زندگی کا کیا تعلق ہے؟"

"سیدھی سی بات ہے اکبر خان مرجائے گا تو میری طرح روح میں تحلیل ہوجائے گا۔ اور جو کچھ میں کرنا چاہتی

ہوں وہ میری راہ میں رکاوٹ پیدا کرے گا کیونکہ اسے اپنی پہلی بیوی کے بچے زیادہ عزیز ہیں وہ بچپیس کروڑ کی رقم کبھی ان کے ہاتھوں سے جانے نہیں دے گا۔ اس لئے مجھے ہر حال میں اسے اس ماہ کی نو تاریخ تک زندہ رکھنا ہوگا۔"

میں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔"میں تو چاہتی ہوں کہ تم اسے بعد میں بھی زندہ رہنے دو۔ میں اسے دنیا کے قوانین کے مطابق کیفر کردار تک پہنچاؤں گی تاکہ کوئی دوسرا شخص مردہ جسم کو اپنے ہوس کے لئے استعمال نہ کرسکے۔"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔"ٹھیک ہے مگر ایک شرط پر۔"

"کیسی شرط؟"

"تم میرے تابوت کو اپنی نگرانی میں ایمی گریشن سے نکلوا کر ایسی جگہ سپرد خاک کرواؤ گی کہ اکبر خان ہزار کوششوں اور تعلقات کے باوجود وہاں تک نہ پہنچ سکے۔"

"پھر میں اسے کس جرم میں گرفتار کرسکتی ہوں۔ تم تو گرفتاری کی وجہ ختم کردینا چاہتی ہو۔"

"اس بات کی تم فکر نہ کرو۔ تم میرا کام کردوگی تو میں اس سے بڑی وجہ تمہیں بتادوں گی۔ یہ میرا وعدہ ہے۔ ایک روح کا وعدہ اور روحیں وعدہ خلافی نہیں کرتیں۔"

میں نے کہا۔"ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔"

ہمارے درمیان معاہدے کے بعد سے ملاقات نہیں ہوئی اور نہ ہی میں نے سیٹھ اکبر خان سے کسی قسم کا رابطہ کیا البتہ حوالدار اپنی محبوبہ کے ذریعے سرسری معلومات مجھے دیتا رہا اور پھر دس اکتوبر کی صبح مقامی اخبار دیکھتے ہی میرے ذہن کو ایک جھٹکا سا لگا۔ اخباری خبر کے مطابق لندن سے روانہ ہونے والے جہاز کے کارگو سیکشن میں اچانک سوراخ ہوگیا اور بہت سا سامان اس سوراخ سے نیچے سمندر میں گر گیا جس میں ایک تابوت بھی شامل تھا۔ اس وقت حوالدار داؤد میرے کمرے میں داخل ہوا اور یہ اطلاع دی کہ سیٹھ اکبر خان دماغ کی شریان پھٹنے سے مرگیا۔

میرا دھیان اکبر خان کی بیوی روح کی جانب چلا گیا۔ یقیناً یہ سب کچھ اسی نے کیا تھا۔ ایک روح ہوکر روح پر سے بھی اعتبار ختم کردیا تھا۔

میں اس کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ وہ آگئی اور آتے ہی بولی۔"مجھ پر الزام دینے سے پہلے سچائی سن لو۔ میں نے تمہارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائی۔ یہ محض حادثاتی طور پر ہوگیا۔ میں اپنے تابوت کے ساتھ سفر کررہی تھی کہ اچانک اکبر خان کی روح جہاز میں پہنچ گئی۔ میں سمجھ گئی وہ مرچکا تھا۔ میرے لئے ایک نئی مصیبت کھڑی ہوگئی۔ ہم دونوں میں ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ ہم ایک دوسرے پر بھاری سامان اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگے۔ ایسے ہی وقت پتہ نہیں کس طرح جہاز کے کارگو میں سوراخ ہوگیا اور تابوت کھلے سمندر کی جانب پھسل گیا اکبر خان نے اسے سنبھالنے کی بہت کوشش کی مگر میں نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔ کیونکہ تابوت کا گرجانا میرے حق میں بہتر تھا۔ یوں بھی اکبر خان مرچکا تھا۔ اب وہ تمہارے لئے بھی بے کار تھا۔ تم تو کیا دنیا کے کسی خطے کا قانون اسے سزا نہیں دلوا سکتا تھا۔"

واقعی وہ سچ کہہ رہی تھی۔ قانون تو زندہ انسانوں کے لئے ہوتے ہیں، روحوں کیلئے نہیں۔ وہ اپنی مرضی سے جو کچھ کرتے پھریں انہیں کوئی روکنے والا نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کے معاملات ان پر ہی چھوڑ دینے چاہئیں۔ میں نے بھی اکبر خان اور اس کی بیوی کے معاملات انہی پر چھوڑ دیئے۔ اور اخبار میز پر پٹخ کر شکست خوردہ انداز میں پھینک کر کرسی پر بیٹھ گئی۔ ●

## بقیہ:۔ موٹاپا دور کرنیکا یقینی علاج

بچھا کر کریں۔ سوائے اپنے کام کے اس ورزش کے علاوہ اور کوئی کسی قسم کی بھی ورزش نہ کریں کیونکہ موٹاپے کے مرض کے لئے صرف یہی کافی ہے پیٹ کی دیوار کو سکڑنے سے پہلے بوجھ سے بچانا ہے یہی اس ورزش کا راز ہے۔

اگر استقلال سے کام لیا تو بہت جلد فربہی دور ہونے لگے گی۔ حتی کہ معدہ اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔ اگر بہت جلد فربہی دور کرنا ہے تو خوراک میں نشاستہ دار اور بادی اشیاء ترک کردیں۔ عورت اور مرد دونوں اس طریق سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

# امراض اور غذائیں

**امراض میں مخصوص غذائیں اور مصالحہ کھانے زیادہ مفید ہیں**

| مرض | غذا |
|---|---|
| آشوب چشم | سیب |
| احتباس حیض | الائچی، نارجیل، امرود، آم، خربوزہ |
| اختلاج قلب | آملہ، سیب، لیموں، انناس، انار، کدو۔ |
| اسہال | سفیدی بیضہ، سیب، الائچی، قہوہ، چاول، انار، دہی |
| امراض سینہ | بادام، انجیر، لہسن، شہتوت، پیاز، نارنگی۔ |
| امراض گردہ | سیب، کیلا، چقندر، روغن بید انجیر ولایتی زیرہ |
| انفلوئنزا | لہسن، نارنگی، آب گرم دارچینی |
| بوائی پھٹنا | لہسن، لیموں، پیاز، شلجم |
| بواسیر | زرد آلو، باجرہ، گاجر، اسپغول، چاول، پالک، کدو۔ |
| پھوڑا | انجیر تازہ، شہد |
| ترشئ معدہ | سیب، نارنگی، لیموں |
| جلدی امراض | لہسن، نخود، لیموں، پیاز، نارنگی، ٹماٹر۔ |
| چھاجن | گاجر، لیموں، اخروٹ |
| خراش گلو | لہسن، شہد، شہتوت، انناس |
| خسرہ | کاہو، انگور، زیرہ ولایتی |
| خناق | لہسن، لیموں، شہتوت، انناس |
| درد شکم | قند سیاہ، لیموں، پیاز، بادیان |
| درد سر | سیب کثیر، سبز انگور، نارنگی، انناس |
| دق | گوبھی، زیرہ ولایتی، گاجر، دارچینی، کھجور لہسن، انگور، شہد |
| دق امعاء | گاجر |
| دمہ | انجیر، شہد، نارنگی، اخروٹ |
| سرطان | دارچینی، لہسن، پیاز |
| سل | سیب، مکھن، گاجر، انجیر، لہسن، انگور، شہد آم، دودھ، خشخاش |
| سنگ مثانہ | سیب، بادام تلخ، الائچی، شہد، روغن زیتون انار وغیرہ |
| سوء ہضم | سیب، پنیر، نمکین، لیموں، نارنگی |
| سوکھا (ڈبہ) اطفال | بادام، مکھن، نخود، دودھ، آلو، اخروٹ، گیہوں |
| ضعف امعاء | سیب، لیموں، نارنگی، انناس |
| ضعف باہ | سیب، پالک |
| ضعف جگر | سیب، کیلا، جو، گاجر، ناشپاتی، پالک پنیر، انگور، لیموں |
| ضعف دماغ | سیب، ناشپاتی، پالک، کیلا، جو، گاجر، |
| غشی | سیب، انجیر، پودینہ، انار ترش، ہینگ |
| قے الدم | سیم، لوکاٹ، انار، لوبیا، پالک، سنگھاڑا |
| قلت دم | سیب، کیلا، پالک، بہی، انڈے۔ |
| کھانسی | منقہ، شہتوت، عناب |
| گنٹھیا | سیب، گاجر، سبز مٹر |
| مالیخولیا | سیب، شریفہ، لیموں، نارنگی، فالسہ انناس، انار |
| مرگی | سیب، انجیر، پودینہ، انار ترش، ہینگ |
| معمولی تپ | سوڈا، دودھ، سیب، آش جو، انگور، لیموں، انار شیریں |
| ملیریا | انگور، لیموں، نارنگی، انار |
| نزلہ، زکام | منقی، انجیر، شہتوت، عناب |
| نمونیہ | شہد |
| ہیضہ | کافور، قہوہ، لیموں، پیاز، شکنجبین۔ |



# پُراسرار آدمی

عادل نے پھر پلٹ کر دیکھا مگر اس بار بھی پیچھے کوئی نہ تھا۔ وہ خوفزدہ ہوگیا۔ یقیناً یہ اس کا واہمہ نہ تھا۔ اس نے گھبرا کر قدم تیز کردیئے۔ خوف سے عادل کو سردی کے باوجود پسینہ آنے لگا تھا۔

عادل کھیتوں کو پانی لگا کر واپس آیا تو گھر میں گھستے ہی اسے عجیب سی خوشبو محسوس ہوئی۔ کوئی چیز بھونی جارہی تھی وہاں۔ بڑی اشتہار انگیز خوشبو تھی جسے محسوس کرکے اسے فوراً ہی بھوک کا احساس ہونے لگا۔ اس نے صحن کے ایک سرے پر واقع چولہے کی طرف دیکھا۔ اس کی بوڑھی ماں کچھ پکا رہی تھی۔ عادل نے لوہی ایک طرف رکھی اور سیدھا ماں کی طرف گیا۔

کیا پکا رہی ہو اماں؟" اس نے قریب جاکر ماں سے پوچھا، جو چولہے پر کڑاہی میں سوجی بھون رہی تھی۔

"حلوا..." ماں نے اس کی طرف دیکھا" ہاتھ منہ تو دھولو۔"

"اچھا... مگر یہ حلوا آج کس خوشی میں پکایا جارہا ہے کیا بابا نے فرمائش کی ہے؟" وہ چوکی پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"نہیں۔ کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ آج شب برات ہے۔ خوشی کا دن ہے نا...."

"ارے ہاں۔ یہ تو میں بھول ہی گیا۔" عادل خوش ہوکر بولا" میں لاری اڈے سے پھلجھڑیاں اور پٹاخے لے آتا ہوں۔"

"عقل کرو بیٹے۔ یہ بچوں کے مشغلے ہیں اور تم جوان ہو۔ اگلے مہینے تمہاری شادی ہونے والی ہے۔"

ماں نے خفگی سے کہا۔

"اچھا پھر ذرا جلدی حلوا تیار کرو۔ مجھے بھوک لگی ہے۔" عادل نے ہنستے ہوئے کہا۔

"بس چند منٹ صبر کرو۔" ماں نے کڑاہی میں پانی ڈالا۔ "اور ہاں۔ فوزیہ کو بھی حلوا دینے جانا ہے۔"

"اس وقت۔" عادل نے چونکتے ہوئے کہا۔ "نہیں اماں شام ہوچکی ہے آپ کو تو جاتے جاتے اندھیرا ہوجائے گا۔"

"مگر بیٹے۔ آج بڑا دن ہے۔ ایسے موقعوں پر بہنوں بیٹیوں کو ضرور یاد رکھا جاتا ہے اور وہ بیچاریاں بھی انتظار کرتی ہیں۔ اگر میکے والے انہیں نظر انداز کردیں تو سسرال میں ان کی ہتک ہوتی ہے اور وہ لڑکی کو طعنے دے کر ذلیل کرتے ہیں۔"

"لیکن آپ کا جانا ضروری تو نہیں اماں۔ حلوا ہی پہنچانا ہے نا۔ میں چلا جاؤں گا۔"

ٹھیک ہے۔ مگر جلدی واپس آنا کہیں ادھر ہی رات کو رہ جاؤ۔" وہ چولہے میں مزید لکڑیاں لگاتی ہوئی بولیں۔

"بہت بہتر۔ میں ذرا سائیکل تیار کرلوں حلوا پکنے تک..." عادل نے سر ہلایا۔

پھر وہ اٹھا اور حویلی کے ایک طرف کھڑی سائیکل کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے سائیکل کے ٹائروں میں ہوا کا جائزہ لیا۔ پچھلے ٹائر میں ہوا کم تھی۔ اس نے اندر سے پمپ لاکر ٹائر میں ہوا بھری۔ پھر ٹوکہ مشین کے پاس رکھی تیل کی

کچھی اٹھائی اور سائیکل کی چین گراری اور فلائی وہیل کو تیل دیا۔ اس کے بعد ہاتھ منہ دھو کر واپس آیا تو اماں پلیٹ میں اس کے لئے حلوا ڈال کر اسے جلدی ٹھنڈا کرنے کے لئے پنکھا جھل رہی تھی۔ عادل اس کے پاس بیٹھ کر مزے سے حلوا کھانے لگا اور اماں فوزیہ کے لئے برتن میں حلوا ڈالنے لگی۔ اتنے میں عادل کا باپ ملک خان محمد بھی آگیا جو مویشیوں کو نہر پر پانی پلانے گیا ہوا تھا۔

"آرام سے کھاؤ بیٹا۔" باپ نے عادل کے قریب بیٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ "حلوا کہیں بھاگا تو نہیں جا رہا۔"

"نہیں البتہ مجھے بھاگنا ہے ابھی۔" عادل نے رفتار کم کئے بغیر کہا۔

"یہ فوزیہ بیٹی کو حلوا دینے جا رہا ہے۔" ماں نے بتایا۔

"اچھا اچھا۔" باپ نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا۔ "مگر اسے واپسی میں بہت رات ہو جائے گی۔"

"نہیں بابا۔ میں سائیکل پر جاؤں گا۔ زیادہ دیر نہیں لگے۔ پندرہ سولہ میل ہی تو ہے یہاں سے ان کا گاؤں۔" عادل جلدی سے بولا۔

"بہر حال دیر ہو جائے تو پھر رات ادھر ہی رہ لینا۔" باپ نے ہدایت کی۔ "صبح سویرے آ جانا۔"

"بہت بہتر۔" عادل نے سعادت مندی سے کہا۔ "آپ فکر مت کریں۔"

اماں نے حلوے کا برتن رومال میں باندھ دیا تھا۔ اس نے برتن سائیکل کے ہینڈل کے ساتھ باندھا اور سائیکل لے کر گھر سے نکل آیا۔

فوزیہ کا گاؤں بلی پور تھا مگر لوگ اسے بلی والا کہتے تھے اور یہ اس گاؤں کا بہت پرانا نام تھا۔ وہاں جانے کے دو راستے تھے۔ ایک کچی سڑک تھی جو کھیتوں کھلیانوں اور چھوٹی چھوٹی بستیوں سے ہوتی ہوئی وہاں تک جاتی تھی۔ دوسری مین روڈ تھی۔ کچے راستے سے بلی پور کا فاصلہ پندرہ سولہ میل سے زیادہ نہ تھا مگر مین روڈ سے بیس بائیس میل پڑتا تھا۔ کیونکہ پہلے عادل اپنے گاؤں سے پانچ چھ میل کا فاصلہ طے کر کے مین روڈ پر پہنچتا۔ پھر پندرہ میل دور واقع نہر پر پہنچتا اور وہاں سے نہر کی پٹڑی پر سفر کرتا ہوا بلی پور جا پہنچتا۔ چنانچہ اس نے اتنے لمبے چکر سے بچنے کے لئے کچے راستے پر ہی سائیکل ڈال دی۔

فوزیہ کی شادی ہوئے چھ ماہ ہی گزرے تھے۔ اسکا شوہر محکمہ انہار میں بیلداروں کا انچارج تھا۔ عادل کی عمر اگرچہ پچیس برس ہو چکی تھی مگر اس کے اصرار پر پہلے فوزیہ کے ہاتھ پیلے کئے گئے تھے کہ وہ بھی سترہ سال کی ہو چکی تھی۔ اور غیرت مند عادل کی خواہش تھی کہ وہ جلد اپنے گھر بار والی ہو جائے۔ اب والدین عادل کی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ فوزیہ کی شادی کے بعد سے عادل کو تین چار مرتبہ بلی پور جانے کا موقع ملا تھا۔ دو مرتبہ وہ سائیکل پر مین روڈ کی طرف سے گیا تھا۔ اور دو مرتبہ کچی سڑک سے دن کا سفر کیا تھا۔ راستہ اس کا دیکھا بھالا تھا۔ گھر سے چلنے کے بیس منٹ بعد ہی سورج ڈوب گیا۔ اور بتدریج اندھیرا ہوتا چلا گیا۔

ایک گھنٹہ بعد وہ بلی پور جا پہنچا۔ فوزیہ اسے دیکھ کر خوشی سے پھولی نہ سمائی۔ اس کے سسرال والوں نے بھی عادل کی پذیرائی کی۔ سسر نے فوراً ہی اس کے کھانے کے لئے مرغ ذبح کر ڈالا اور چند منٹ بعد جب عادل نے واپسی کا ارادہ کیا تو اس نے کہا۔

"کھانا کھا کر چلے جانا بیٹے۔ میں نے تمہارے لئے مرغ ذبح کیا ہے۔"

"نہیں چاچا۔ مجھے دیر ہو جائے گی۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔" عادل نے جواباً کہا۔

"نہیں بھئی۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ اتنے عرصے بعد تو آئے ہو۔ کیا تم ہمیں غیر سمجھتے ہو۔" چاچا مجید نے بڑی اپنائیت سے کہا۔

"ایسی کوئی بات نہیں چاچا۔ جس گھر میں میری بہن ہے وہاں غیریت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" عادل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو پھر نخرے مت کرو۔" چاچا مجید ہنس پڑا۔ "ہماری مرغی کو دال سمجھ کر ہی قبول کر لو۔"

"یہ آپ کی محبت ہے۔ ورنہ آپ دال بھی کھلائیں تو میں اسے مرغی سمجھوں گا چاچا۔"

مرغی فارمی تو نہیں تھی کہ ایک آدھ گھنٹہ میں گل جاتی۔ دیسی مرغی دیر میں پکتی ہے اور پھر وہ مرغی نہیں کافی بڑا

مربع تھا۔ اس لئے دو گھنٹے لگ گئے اور جب عادل کھانے سے فارغ ہو کر وہاں سے واپس روانہ ہوا تو رات کے دس بج رہے تھے۔ سردیوں کا پہلا مہینہ تھا اور دیہی علاقوں میں سردی زیادہ ہوتی ہے۔ عادل کے پاس ایک مفلر کے سوا کوئی گرم کپڑا نہ تھا۔ اس نے مفلر چہرے اور گردن کے گرد لپیٹ لیا تاکہ سرد ہوا سے چہرہ محفوظ رہے۔ پندرھویں شب کا چاند ابھی دور تھا اس لئے زیادہ دور تک نہیں دکھائی دیتا تھا۔ کیونکہ سڑک کے دونوں طرف واقع گھنے درختوں کی وجہ سے راستہ تاریک ہو رہا تھا۔

سردی بڑھتی جا رہی تھی۔ پھر سرد اور تیز ہوا چلنے لگی۔ تو عادل کے ہاتھ پاؤں سردی سے ٹھٹھرنے لگے۔ نصف گھنٹہ بعد اچانک سائیکل کی رفتار کم ہونے لگی تو عادل کو محسوس ہوا کہ پچھلے ٹائر سے ہوا خارج ہو گئی ہے۔ وہ رک گیا۔ اور اتر کر ٹائر کا جائزہ لیا۔ ٹائر میں ہوا نہیں تھی۔ شاید پنکچر ہو گیا تھا۔ عادل پریشان ہو گیا کہ اب کیا کرے۔ اس سے غلطی ہوئی تھی کہ وہ ہوا بھرنے والا پمپ ساتھ نہیں لایا تھا۔ ورنہ وہ وقفے وقفے سے ہوا بھرتا ہوا گھر تک پہنچ جاتا۔ قریب میں کوئی آبادی بھی نہیں تھی کہ وہاں جا کر کسی سے پمپ لیتا یا پنکچر لگواتا۔ اگر وہاں کوئی گاؤں ہوتا بھی تو اس وقت کون پنکچر لگاتا۔

وہ چند منٹ تک سوچتا رہا پھر اس نے پیدل سفر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور ایک ہاتھ سے سائیکل کا ہینڈل پکڑ کر چل پڑا۔ ابھی وہ چند قدم ہی چلا تھا کہ اچانک پیچھے سے ایک آواز آئی۔ "ذرا ٹھہرنا جوان۔"

عادل نے بے ساختہ پلٹ کر دیکھا اور چونکتا ہوا رک گیا۔

اسے روکنے والا لمبے قد کا شخص تھا جو آرام سے چلتا ہوا اس کی طرف آ رہا تھا۔ قریب پہنچنے پر نیم تاریکی میں عادل نے اس کا جائزہ لیا۔ حلیے سے وہ کوئی دیہاتی معلوم ہوتا تھا۔ اور اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ مگر اس کی آنکھیں بہت چمکدار اور سرخ سرخ تھیں۔ اس کے چہرے کے خدوخال واضح نظر نہیں آ رہے تھے پھر بھی عادل کا اندازہ تھا کہ وہ چالیس پچاس سال سے کم نہیں تھا۔ اس نے سر پر بھی سفید کپڑا لپیٹ رکھا تھا۔ دونوں ہاتھ خالی تھے۔

"کیا بات ہے جوان تم سائیکل ہونے کے باوجود پیدل کیوں چل رہے ہو؟" اس آدمی نے سوال کیا۔

"پچھلا ٹائر پنکچر ہو گیا ہے چاچا۔۔۔" عادل نے بتایا۔

"اوہو۔ یہ تو بہت برا ہوا۔ کہاں جانا ہے؟" اس آدمی نے پوچھا۔

عادل نے اپنے گاؤں کا نام لیا تو اس آدمی نے کہا۔ "وہ تو ابھی دور ہے۔ یہاں سے تم پیدل اتنا فاصلہ کس طرح چلو گے؟"

"مجبوری ہے چاچا۔ اس وقت کہاں سے پنکچر لگواؤں!"

"ہاں۔ یہ مسئلہ تو ہے" اس آدمی نے سر ہلایا۔ "لیکن ضروری نہیں کہ پنکچر ہی ہو۔ تم اچھی طرح دیکھ لو۔"

"دیکھ چکا ہوں۔ مگر تم کون ہو چاچا؟" عادل نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں سردارا ماچھی ہوں۔ مگر کھیتی باڑی کرتا ہوں۔" اس نے بتایا۔ "ذرا آگے میرا گھر ہے۔ میرا بیٹا سائیکل مستری ہے۔ گھر میں ہی کام کرتا ہے۔ تم میرے ساتھ چلو تو میں پنکچر لگوا دوں گا۔"

"کس طرف ہے تمہارا گھر؟" عادل خوش ہو کر بولا۔

"آگے جا کر بائیں ہاتھ پر زیادہ سے زیادہ ایک مربع ہوگا یہاں سے۔"

عادل نے سوچا کہ قدرت اس کی مدد کر رہی ہے۔ سردارا ماچھی اس مصیبت میں رحمت کا فرشتہ بن کر بھیجا گیا ہے۔ شاید قدرت کو اس کی کسمپرسی پر رحم آ گیا ہے۔ ورنہ دیہات میں اتنی رات گئے گھر سے کوئی نہیں نکلتا۔

"ٹھیک ہے چاچا سردار۔۔۔ میں تمہارا یہ احسان سمجھوں گا!" اس نے سردارا ماچھی سے کہا۔

"آؤ پھر۔۔۔ سردی بہت ہو گئی ہے۔ میں تمہیں چائے پلاؤں گا، گرم گرم۔" وہ آگے بڑھتا ہوا بولا۔

عادل اس کے پیچھے سائیکل گھسیٹنے لگا۔ سردارا ماچھی سڑک کے درمیان تیزی سے چل رہا تھا۔ عادل کی رفتار سست تھی۔ کیونکہ اسے سائیکل بھی گھسیٹنا پڑ رہا تھا۔

وہ سر جھکائے چلتا ہوا سوچ رہا تھا کہ کبھی موقع ملا تو وہ اس مہربان آدمی کا یہ احسان ضرور اتارے گا، جو اس پر

کرتے جارہا تھا۔ چند لمحوں بعد اس نے سردارا کی طرف دیکھا تو اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔ سردارا نظر نہ آرہا تھا۔ حالانکہ تاریکی اتنی گہری بھی نہ تھی اور وہ بیس پچیس قدم آگے تک بخوبی دیکھ رہا تھا۔ مگر سردارا غائب تھا۔ نہ جانے وہ کب اور کس طرف چلا گیا تھا۔

چاچا سردارا کہاں ہو تم ...؟" اس نے بلند آواز سے پکارا۔

لیکن کوئی جواب نہ ملا تو وہ پریشان ہو گیا۔ اس نے دوبارہ اسے آواز دی مگر اب بھی جواب نہ ملا تو وہ رک کر غور سے ادھر ادھر دیکھنے اور سردارا ماچھی کے بارے میں سوچنے لگا۔ گھنے درختوں کی شاخیں کافی حد تک جھکی ہوئی تھی اور درختوں کے ساتھ ساتھ جھاڑیاں بھی تھیں۔ وہاں مکمل سناٹا تھا۔ کسی قسم کی آواز نہ سنائی دے رہی تھی۔ اچانک قریب ہی کسی درخت پر کوئی الو کریہہ آواز میں چیخا اور عادل ایک دم اچھل پڑا۔ تب پہلی بار اسے ماحول سے وحشت و خوف محسوس ہونے لگا۔ اجاڑ بیابان راستہ اور تاریکی اس کے اعصاب کو متاثر کرنے لگی۔ اس نے تیسری بار سردارا ماچھی کو پکارنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ عقب سے آواز آئی۔

"رک کیوں گئے ہو عادل چلتے رہو۔" بلاشبہ وہ آواز سردارا ماچھی کی ہی تھی۔

عادل نے پلٹ کر دیکھا تو اس کے پیچھے وہ چند قدم کے فاصلے پر آرہا تھا مگر اس کے منہ سے اپنا نام سن کر عادل چکرا کر رہ گیا۔

سردارا ماچھی قریب آگیا تو عادل کو حیرت کا ایک جھٹکا لگا۔ اس کے ہاتھ پر چھوٹا سا پرندہ بیٹھا تھا جو چیل جتنا تھا۔ مگر اندھیرے میں اس کی آنکھیں سردارا ماچھی کی آنکھوں کی طرح چمک رہی تھیں۔ اس کی گول آنکھوں سے عادل پہچان گیا کہ وہ الو ہے اور ابھی ابھی اس نے جس الو کی آواز سنی تھی شاید یہ وہی تھا۔ وہ اس طرح سردارا کے ہاتھ کی پشت پر بیٹھا تھا جیسے پالتو عقاب ہو۔

"چاچا۔ تم تو میرے آگے جا رہے تھے۔ پیچھے کیسے رہ گئے؟" اس نے بوڑھے سے پوچھا۔

"دراصل مجھے الو نظر آگیا اور میں اسے پکڑنے کے لئے جھاڑی میں چھپ گیا تھا۔" سردارا نے ہنس کر کہا۔

"لیکن الو کا تم کیا کرو گے چاچا۔ یہ کوئی پالنے والا پرندہ تو نہیں ہے۔" عادل نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"تم ابھی بچے ہو، تمہیں کیا پتا یہ کتنے کام کا پرندہ ہے۔" وہ بولا۔ "میں اسی کی تلاش میں ادھر آیا تھا۔"

"اچھا ---" عادل نے سر ہلایا۔ "تم اس سے کیا کام لوگے؟"

"یہ تمہیں میں گھر پہنچ کر بتاؤں گا۔ بلکہ تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا کہ اس کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہوں آؤ۔"

وہ پھر عادل کے آگے چلنے لگا مگر اس کے ہاتھ پر بیٹھا الو گردن موڑ کر عادل کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اس کی چمکدار آنکھیں عادل پر مرکوز تھیں۔ عادل بھی قدم اٹھاتا ہوا اس کی طرف متوجہ تھا جلد ہی سردارا ماچھی اس سے کافی آگے نکل گیا۔ پھر وہ بائیں جانب مڑ کر درختوں کی آڑ میں غائب ہو گیا۔ عادل اس موڑ پر پہنچا تو بائیں جانب چھوٹی سی پگڈنڈی دکھائی دی۔ اس طرف کوئی درخت نہ تھا اس لئے چاند کی پوری روشنی پڑ رہی تھی اور دور تک کا منظر دکھائی دے رہا تھا۔ سردارا کافی فاصلے پر پہنچ چکا تھا۔ پگڈنڈی کی چوڑائی تین فٹ سے زیادہ نہ تھی اور اس کے دونوں طرف کھیت تھے جن میں کپاس کی فصلیں اگی ہوئی تھیں۔

عادل کو سائیکل کی وجہ سے اس پگڈنڈی پر بڑی احتیاط سے چلنے کی ضرورت تھی کیونکہ وہ زیادہ کشادہ نہ تھی۔ چنانچہ اس کی رفتار پہلے سے کچھ کم ہو گئی اور چند لمحوں میں ہی سردارا نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ عادل نے محسوس نہ کیا۔ کیونکہ تھوڑے فاصلے پر کماد کی قد آدم فصل اگی ہوئی تھی اور شاید وہ اس کی آڑ میں تھا۔

لیکن جب وہ کماد کے کھیتوں کے پاس پہنچا تو تب بھی سردارا نظر نہ آیا۔ البتہ بائیں جانب درختوں کے جھنڈ دکھائی دے رہے تھے جو وہاں سے ساٹھ ستر قدم کے فاصلے پر تھے کماد کے کھیتوں کے پاس ایک پگڈنڈی ان درختوں کی طرف جا رہی تھی اور وہاں کسی چراغ کی ٹمٹماتی لو آبادی کی نشاندہی کر رہی تھی۔ عادل نے سوچا کہ یقیناً ان درختوں کی دوسری طرف سردارا ماچھی

کا گھر ہوگا چنانچہ وہ اس طرف چل دیا۔
ابھی وہ بیس پچیس قدم ہی چلا تھا کہ اچانک اسے عقب سے ایک سرگوشی سنائی دی۔ "لو بھئی۔ آج تو اس کی عید ہوگئی ہے۔"
عادل کو محسوس ہوا کہ بولنے والا کسی سے مخاطب ہے اس نے پلٹ کر دیکھا مگر عقب میں کوئی نہ تھا۔ اسے حیرت کا جھٹکا لگا اور وہ سوچنے لگا کہ آواز کس کی تھی یا اسے واہمہ ہوا تھا۔ ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ ایک اور سرگوشی سنائی دی۔
"ہاں یار --- وہ بڑا خوش قسمت ہے۔ روزانہ تازہ خوراک کھاتا ہے۔"
عادل نے پھر پلٹ کر دیکھا۔ مگر اس بار بھی پیچھے کوئی نہ تھا۔ وہ خوفزدہ ہوگیا۔ یقیناً یہ اس کا واہمہ نہ تھا۔ اس نے گھبرا کر قدم تیز کر دیئے، مگر اسے محسوس ہو رہا تھا کہ سرگوشی کے انداز میں باتیں کرنے والے بھی اس کے پیچھے پیچھے آرہے تھے۔ البتہ ان کی آوازیں واضح نہ تھیں۔ خوف سے عادل کو سردی کے باوجود پسینہ آنے لگا تھا جلد ہی وہ درختوں کے پاس جا پہنچا۔
"چاچا سردارا کہاں ہو تم۔" اس نے زور سے پکارا۔
"ادھر چلے آؤ۔ میں یہاں ہوں عادل۔" درختوں کی دوسری طرف سے سردارا کی آواز سنائی دی۔
عادل درختوں کی درمیانی خلا سے گزر کر دوسری طرف پہنچا تو بے ساختہ اچھل پڑا۔ وہاں کسی آبادی کی بجائے دور دور تک قبریں دکھائی دے رہی تھیں۔
خوف کی تیز لہر عادل کے پورے بدن میں سرایت کرگئی۔ چاندنی میں سارا منظر پوری طرح عیاں تھا۔ وہ ایک قبرستان میں کھڑا تھا۔ اس کے تین اطراف میں اونچی نیچی قبریں تھیں۔ جن میں سے چند ایک پختہ تھیں۔ بعض جگہوں پر جھاڑی نما گھنے درخت بھی تھے جن کے سائے قبروں پر تھر تھراتے بہت پراسرار دکھائی دے رہے تھے پچیس تیس گز کے فاصلے پر دو تین درختوں کا ایک جھنڈ تھا جس کے نیچے تاریکی تھی۔ اس تاریکی میں چھوٹی سی جھونپڑی کا ہیولا نظر آرہا تھا۔ اور اس کے اندر چراغ کی مدھم روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

عادل سوچنے لگا کہ سردارا ماچھی اس قبرستان میں رہتا ہے یا قبرستان سے آگے کوئی آبادی ہے۔ ہوسکتا ہے وہ اس جھونپڑی میں رہتا ہو۔ چنانچہ اس نے وہیں رک سردارا ماچھی کو آواز دی۔ "چاچا سردارا --- چاچا سردارا۔"
"آجاؤ عادل پتر۔ میں تمہارے لئے چائے بنا رہا ہوں۔" جھونپڑی کی جانب سے سردارا کی ہلکی سی آواز ابھری۔
ٹھیک اسی لمحے کسی نے پیچھے سے اس کی سائیکل پکڑ کر کھینچی اور سائیکل زمین پر گرگئی۔ اس نے فوراً پلٹ کر دیکھا مگر وہاں کسی کو نہ پاکر خوف سے اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ خوف کے عالم میں اسے بے اختیار وہ دونوں انسان یاد آئے جو اس کے بارے میں سرگوشیاں کرتے رہے تھے اور دہشت کے مارے وہ تیزی سے جھونپڑی کی طرف دوڑ پڑا۔ اس کے دوڑتے ہی ایک دم اس کے چاروں طرف سے پراسرار آوازیں ابھرنے لگیں۔ وہ رونے اور سسکنے کی آوازیں تھیں۔ یوں لگتا تھا بہت سی عورتیں مل کر کسی میت پر رو رہی ہوں۔ ان آوازوں سے وہ اور بھی خوفزدہ ہوگیا۔ دوڑتے ہوئے اس نے ادھر ادھر دیکھا مگر اس ویران قبرستان میں کوئی ذی روح نظر نہ آرہا تھا۔
وہ وحشت زدہ جانور کی مانند بگٹٹ دوڑتا ہوا درختوں کے سائے میں کھڑی جھونپڑی کے پاس جا پہنچا مگر رونے اور سسکنے کی آوازیں مسلسل سنائی دے رہی تھیں۔ اس لئے وہ رکے بغیر جھونپڑی میں گھستا چلا گیا۔ مگر اندر کا منظر دیکھتے ہی دہشت کی شدت سے اس کی چیخ نکل گئی۔ بائیں جانب کی دیوار میں پھنسی ہوئی ایک تختی پر رکھا دیا جل رہا تھا۔ جبکہ دائیں جانب ایک انسانی ڈھانچہ پڑا ہوا تھا۔ وہ زمین پر دراز تھا اور اس کی استخوانی کھوپڑی پر سیاہ رنگ کا پھنیئر ناگ کنڈلی مارے بیٹھا تھا۔ اس کی چمکدار آنکھیں عادل کو گھور رہی تھیں۔ عادل کے قدم گویا زمین میں گڑ گئے تھے۔ وہ دہشت زدہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ڈھانچے اور ناگ کی طرف دیکھ رہا تھا۔
جھونپڑی میں داخل ہوتے ہی رونے سسکنے کی پراسرار آوازیں ایک دم بند ہوگئی تھیں مگر یہاں عادل کیلئے

ان آوازوں سے زیادہ خوفناک منظر تھا۔ سردارا ماچھی وہاں نظر نہ آرہا تھا۔ جبکہ عادل نے اس کی آواز اسی جھونپڑی سے ابھرتی ہوئی سنی تھی۔ لیکن وہاں سردارا ماچھی کی بجائے ایک خوفناک انسانی ڈھانچے اور ناگ کی موجودگی بے حد خوفناک تھی۔ خوف کے مارے عادل کا بدن پسینے میں شرابور ہو رہا تھا اور اس کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں سلب ہوتی جارہی تھیں۔ ناگ کی نگاہیں اسے اپنے دماغ کو جکڑتی محسوس ہو رہی تھیں۔

دفعتاً باہر سے ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا اور دیا بجھ گیا۔ ایک دم اندھیرا چھا گیا اور عادل کا ذہن ناگ کے سحر سے آزاد ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی ناگ کی پھنکار سنائی دی۔ عادل نے گھبرا کر اس کی طرف دیکھا تو اندھیرے میں اسے ناگ کی ننھی ننھی آنکھیں چمکتی دکھائی دیں جو متحرک تھیں یقیناً ناگ حرکت کر رہا تھا، اور اس کی پھنکاریں اس کے قریب آتی جارہی تھیں۔ عادل اس کی پوزیشن محسوس کرکے خوف زدہ ہو گیا اس نے تیزی سے پلٹ کر جھونپڑی کے دروازے کی طرف چھلانگ لگا دی۔

لیکن باہر جانے کی بجائے دروازے سے ٹکرا کر فرش پر آرہا۔ نجانے کس نے دروازہ بند کر دیا تھا۔ وہ جلدی سے سنبھل کر اٹھا اور ناگ کی پھنکاریں ایک دم تیز ہو گئیں۔ عادل نے پلٹ کر دیکھا تو ناگ کی آنکھیں اس سے چند فٹ کے فاصلے پر حرکت کر رہی تھیں۔ عادل تیزی سے دروازے کو ٹٹولتا ہوا کھولنے کی کوشش کرنے لگا۔

"ٹھہرو عادل ۔۔ کہاں جارہے ہو؟" دفعتاً جھونپڑی میں سردارا ماچھی کی آواز ابھری اور ساتھ ہی ناگ کی پھنکار بند ہو گئی۔

"اوہ۔ چاچا سردارا۔ تم کہاں ہو ۔۔ ؟" عادل نے بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھا۔

"میں یہاں ہوں۔ ٹھہرو میں دیا جلاتا ہوں۔" سردارا ماچھی کی آواز آئی۔

عادل نے ناگ کی طرف دیکھا اور اس کے خوف سے تنے ہوئے اعصاب ایک دم ڈھیلے پڑ گئے۔

دفعتاً جھونپڑی میں روشنی پھیل گئی۔ عادل نے بے اختیار روشن دیئے کی طرف دیکھا مگر اس کے آس پاس کوئی نہ تھا یوں لگتا تھا جیسے دیا خود بخود روشن ہو گیا تھا۔ پھر اس نے دوسری سمت دیکھا جدھر سے سردارا ماچھی کی آواز بلند ہوئی تھی مگر وہ نظر نہ آیا۔ تب عادل کی نگاہ اس طرف زمین پر دراز ڈھانچے پر پڑی اور وہ خوف سے کپکپانے لگا۔

انسانی ڈھانچہ اپنی جگہ سے چند فٹ پیچھے دیوار کے ساتھ پشت لگائے بیٹھا تھا اور اس کی آنکھوں کے گڑھوں میں دو جگنوں دمک رہے تھے۔ عادل کو محسوس ہوا کہ وہ اسی ناگ کی آنکھیں تھیں مگر اب ناگ غائب تھا اور ڈھانچے کے سر پر وہی الو بیٹھا تھا جو اس نے سڑک پر سردارا ماچھی کے ہاتھ پر بیٹھے دیکھا تھا۔ اس الو کی گول گول آنکھیں عادل پر مرکوز تھیں۔ عادل نے گھبرا کر جھونپڑی کے دروازے کی طرف دیکھا اور بے ساختہ اچھل پڑا۔ دروازہ کھلا ہوا تھا۔

"آؤ میرے پاس آجاؤ عادل ۔۔۔" اچانک سردارا کی آواز سنائی دی۔

عادل نے اس کی آواز سنتے ہی ڈھانچے کی طرف دیکھا تو ڈھانچے کا استخوانی پنجہ اس کی طرف دراز۔ اسے قریب آنے کا اشارہ کر رہا تھا۔

"تم کہاں ہو چاچا ۔۔ ؟" عادل نے خوفزدہ لہجے میں پوچھا۔

"تمہارے سامنے ہی تو ہوں چاچے کی جان۔ آؤ۔ آؤ۔"

آؤ۔" ڈھانچے کے منہ سے سردارا کی آواز خارج ہوئی۔

"کک۔ کک۔ کیا تم ۔۔" عادل دہشت سے ہکلایا۔

"ہاں۔ آؤ ۔۔ مجھے زندہ رہنے کے لئے تمہاری زندگی کی ضرورت ہے۔" ڈھانچے نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

اس کی بات سن کر خوف سے عادل کا جسم لرزنے لگا۔ دوسرے ہی لمحے اس نے پلٹ کر دروازے سے باہر جست کی اور بگٹٹ دوڑنے لگا۔

"ٹھہرو۔ رک جاؤ عادل۔ میں تمہاری سائیکل ٹھیک کر دوں گا ۔۔" عقب سے سردارا کی آواز ابھری۔

مگر عادل نہ رکا۔ وہ اندھا دھند قبرستان سے باہر جانے والے راستے کی طرف دوڑ رہا تھا۔ راستے میں اسے

ی سائیکل پڑی دکھائی دی۔ لیکن وہ اتنا دہشت زدہ
ا کہ اس نے سائیکل کی پرواہ نہ کی اور رکے بغیر دوڑتا
ا قبرستان سے نکل آیا۔ راستہ اسے یاد تھا۔ اس کے
ب سے ایسی آوازیں ابھر رہی تھیں جیسے کئی افراد
کے پیچھے دوڑتے آرہے ہوں۔ اس نے پلٹ کر پیچھے
کھا تو چاندنی میں اسے سردار اماچھی کا ڈھانچہ دوڑتا
ا دکھائی دیا۔ وہ اس کے پیچھے آرہا تھا۔ عادل نے
ر اکر اپنی رفتار بڑھا دی۔
وہ رکے بغیر دوڑتا ہوا سڑک پر پہنچا ہی تھا کہ
انک الو کی تیز کرخت آواز سنائی دی۔ اس نے پلٹ
دیکھا تو سردار اماچھی کا الو اس کے سر پر پہنچ چکا تھا۔
سرے ہی لمحے الو اس پر جھپٹا اور عادل کے حلق سے
ی سہمی سی چیخ خارج ہو گئی۔ وہ ٹھوکر کھا کر منہ کے
سڑک پر آرہا پھر اسے کوئی ہوش نہ رہا۔
ہوش آیا تو سورج نکلا ہوا تھا اور درختوں پر پرندے
ہچہار رہے تھے۔ اس نے دیکھا تو سڑک کے کنارے اس
سائیکل پڑی تھی۔ وہ حیران ہوتا ہوا اٹھا اور سائیکل کے
ب آکر اسے کھڑا کیا۔ پھر اسے لے کر چلا تو اسے محسوس
ا کہ پچھلا ٹائر فری چل رہا ہے۔ اس نے جلدی سے رکتے
ئے ٹائر کو ہاتھ سے دبایا تو حیرت کے مارے اچھل پڑا۔
ر میں پوری ہوا موجود تھی۔
وہ خوش ہو کر سائیکل پر بیٹھا اور اپنے گاؤں کی طرف
انہ ہوا۔ لیکن حیرت وخوف کی شدت سے اس کا ذہن مے
ت ہو رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ٹائر میں ہوا کس
بھر دی اور قبرستان سے سائیکل کون یہاں لایا تھا۔
ر پہنچا تو اس کے والدین اس کے لئے پریشان تھے۔
"میں نے تمہیں کہا تھا کہ رات بہن کے گھر نہ رہنا اور
یں آجانا۔" اماں نے قدرے غصے سے کہا۔ "تمہارے
نتظار میں، میں ساری رات نہیں سو سکی۔ اور یہ تمہارے
کپڑوں پر مٹی کیوں لگی ہے؟"
"معاف کر دینا اماں... غلطی ہو گئی۔" عادل نے اسے
ا واقعہ بتانے سے گریز ہی مناسب سمجھا۔ "راستے میں گر گیا تھا۔"
اماں مطمئن ہو کر اس کے لئے ناشتہ بنانے لگیں اور عادل
ت کے واقعہ پر غور کرنے لگا۔

• • •

## بقیہ:- لیموں کا استعمال

لگانے کے بعد بھی رہے اس غازے کو چہرے، گردن اور بازوؤں پر لگا کر پندرہ منٹ تک یونہی رہنے دیجئے۔

ہفتہ میں دو بار اس عمل سے آپ کی جلد پر جادو کا اثر ہوگا۔ جلد کی صفائی کے علاوہ اس غازے سے جلد کو سکون حاصل ہوگا۔ اس کو غذا ملے گی اور تازگی حاصل ہوگی۔ اگر لیموں کا رس لگے تو اس میں تھوڑے دودھ کا اور اضافہ کر لیجئے۔

ایک اور گھریلو غازہ ہائیڈروجن پیرا وکسائیڈ ۱۲ فی صدی میں بھی مٹی شامل کر کے چہرہ پر لگایا جاتا ہے اس سے جلد کے علاوہ بال بھی نکھر جاتے ہیں۔ چہرے اور بازوؤں کی جلد کی تمام خرابی بارہ دن لگانے سے دور ہو جاتی ہے۔ لیکن چہرے پر لگاتے وقت خیال رہے کہ پلکوں، بھوؤں اور ماتھے کے ساتھ ساتھ بالوں میں نہ لگے۔

## بقیہ:- سحر خیزی۔ اہمیت اور افادیت

فرمایا ہے۔ "حفظ صحت مقدم ہے۔ مستحبات مثلاً اشراق کے بجائے صبح کی ہوا خوری صحت کی حفاظت کی غرض سے کرنا ضروری ہے۔"

یہ بات بھی صحیح ہے کہ جب تندرستی ہی ٹھیک نہ ہوگی پھر عبادت کس طرح ہوگی اور اس میں حلاوت کہاں سے نصیب ہوگی۔ چمن یا میدان میں ٹہلنا اور تفریح کرنا اور صبح کی تازی ہوا صحت پر بہت اچھا اثر ڈالتی ہے اور ہلکی ورزش کے لئے یہ وقت قیمتی ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باغ کی تفریح کو پسند فرماتے تھے اور کبھی خود بھی باغوں میں تشریف لے جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد جاگتے اور گفتگو کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

حد جاری کرنے کے لائق ہوتے تھے۔ ان پر حد جاری کرتے تھے۔ باقی قیدی رہا کر دیئے جاتے تھے۔ کاروباری لوگ بھی اس ماہ میں اپنا قرض ادا کیا کرتے تھے۔ اور دوسروں سے جو کچھ وصول کرنا ہوتا تھا۔ وہ وصول کر لیا کرتے تھے۔ ماہِ رمضان کا چاند نظر آنے پر لوگ غسل کرتے اور اعتکاف میں بیٹھا کرتے تھے۔

# موٹاپا دور کرنیکا یقینی علاج

عورتوں اور مردوں میں موٹاپے کی اکثر شکایت پائی جاتی ہے ایسا بدوضع جسم دیکھنے میں برا معلوم ہوتا ہے اور جسمانی طور پر بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ بظاہر فربہی کا علاج طب کی حدود سے باہر ہے۔ مگر دراصل یہ مرض ہے اور جن لوگوں کی عادت بہت بیٹھک کی ہو اس میں اکثر یہ مرض ہوتا ہے کیونکہ انکے اندر چربی بڑھ جاتی ہے۔ چربی کے متعلق یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ کیسے حاصل ہوتی ہے۔ اور کیونکر دور کریں۔ اس مضمون کو پڑھ کر اچھی طرح غور فرمائیں اگر آپ بہت موٹے ہیں اور ہماری نصیحت پر عمل کریں تو صرف چند سطور کے مطالعہ سے اس کا مکمل علاج کر سکیں گے۔ آپ اسلئے موٹے نہیں ہو رہے کہ آپ خوراک بہت یا غلط کھاتے ہیں یا غلط ورزش کرتے ہیں (کبھی لوگ ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جو ساری عمر بیٹھ کر گزار دیتے ہیں مگر پھر بھی سوکھ کر کانٹا ہو رہتے ہیں)، یا آپکی کیمیائی حالت غیر معمولی ہے یا دوران خون ٹھیک نہیں یا یہ مرض آپ کا خاندانی ہے یہ خیال ذہن میں رکھیں کہ اس موٹاپے کے علاج کے لئے مریض کو کسی فاقہ کشی یا کمزوری کے لئے کمخوری کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی دوا ہے کہ کھانے یا مالش کیلئے ہو۔ فربہی کا باعث معدے یا خصوصاً چھوٹی انتڑیوں کا اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہوتا ہے۔ جسم کی قدرتی حالت میں پیٹ کے سامنے والی دیوار اس طرح بنی ہوتی ہے کہ دھڑ کے اجزاء کا زیادہ وزن اس

عموماً بے حد فربہ اشخاص کی فیصد تعداد مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ہے کیونکہ عورتوں میں وہ تمام باتیں پائی جاتی ہیں۔ جو اس خرابی کا موجب ہوتی ہے۔ اوسط درجہ کی عورت کو زیادہ تر ہاتھ، بازو اور انگلی سے کام لینے کی حاجت ہوتی ہے اسے دھڑ کے اعصاب سے کام لینے کا بہت کم موقع ملتا ہے۔ جس سے وہ اعصاب کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور اسی (۸۰) فیصد عورتوں میں کم و بیش آگے کو بڑھ جاتے ہیں اس کے بعد اندرونی خرابی سے چھوٹی انتڑیوں کے نیچے والے حصے پر دباؤ پڑتا ہے۔ تو اس کا نتیجہ قدرتی طور پر موٹاپے کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

علاج :۔ اب علاج زیادہ تر یہی ہوتا ہے کہ ڈھیلے پٹھوں کو مضبوط اور بحال کیا جائے تاکہ وہ اپنی معمولی حالت پر آجائیں لیکن یہ بات صرف ورزش کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔ اب تک لوگ اس وجہ سے غلطی پر رہے ہیں کہ وہ چربی اتارنے کے لئے ورزش کرتے رہے ہیں اور خرابی کی جڑ کو دور کرنے کی طرف بالکل توجہ نہیں دی ایسے مریض کو چاہئے کہ وہ پیٹھ کے بل لیٹ کر دونوں ٹانگوں کو اٹھائے اور پیروں کو جہاں تک ممکن ہو سکے سر کی طرف لے جائے اور گھٹنوں کو کسی قدر جھک جانے دے اور پاؤں کو اس قدر اونچا لے جائے کہ کولھے کسی قدر فرش سے اونچے اٹھ جائیں۔ یہ ورزش احتیاط سے جاری رکھو۔

پہلے صرف دو تین مرتبہ ایک وقت میں کریں۔ بعد ازاں اسے تعداد میں بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ بہت دفعہ کرنے کے قابل ہو جائیں یہ ورزش روزانہ دو وقت کرنی چاہئے۔ صبح و شام کو کسی طرح اور کیسے بھی آرام دہ بستر یا پلنگ پر یہ ورزش بالکل نہیں کرنی چاہئے بلکہ فرش پر کپڑا وغیرہ

---

بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھا۔

"میں یہاں ہوں۔ جھونپڑی میں دیا جلاتا ہوں۔" سردار اماچھی کی آواز آئی۔

عادل نے ناگ کی طرف دیکھا اور اس کے خوف سے تنے ہوئے اعصاب ایک دم ڈھیلے پڑ گئے۔

دفعتاً جھونپڑی میں روشنی پھیل گئی۔ عادل نے بے اختیار

# اللہ تعالیٰ کا بہترین انتخاب

## خدا کی بہترین تخلیقات اور بزرگ مہینے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ ط

اللہ جس شئے کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جس شئے کو چاہے برگزیدہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں میں سے چار چیزیں چن لیں۔ پھر ان میں ایک کو منتخب کر لیا۔ سب فرشتوں میں چار کو بزرگ کیا یعنی جبرئیل ؑ، اسرافیل ؑ، میکائیل ؑ، اور عزرائیل۔ پھر ان چار میں سے ایک یعنی حضرت جبرئیل ؑ کو منتخب فرمایا۔ اور نبیوں میں حضرت ابراھیم ؑ حضرت موسیٰ ؑ، حضرت عیسیٰ ؑ، اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو چنانچہ ان میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کر لیا صحابہ کرام ؓ میں سے حضرت ابوبکر ؓ حضرت عمر ؓ، حضرت عثمان ؓ اور حضرت علی ؓ کو چن لیا۔ پھر انمیں سے حضرت ابوبکر ؓ کو برگزیدہ کیا۔ مسجدوں میں مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد مدینہ شریف، مسجد طور سینا کو چنا گیا۔ پھر ان میں سے مسجد حرام کو برگزیدہ کیا گیا۔

دنوں میں سب سے بہتر عید الفطر، عید الضحیٰ، عرفہ، اور عاشورہ کے دن ہیں۔ پھر ان میں سے عرفہ کو دوسرے دنوں پر ترجیح دی گئی، راتوں میں شب برات، شب قدر، شب جمعہ اور شب عید پسند فرمائیں۔ پھر انمیں سے شب قدر کو سب پر فضیلت دی گئی مکہ، مدینہ، بیت المقدس اور مساجد العشار چار مقامات کو بزرگی دی۔ پھر ان میں سے مکہ کو افضلیت بخشی، پہاڑوں میں چار پہاڑوں کو چن لیا۔ اُحد، سینا، دلکام اور لبنان۔ اور ان چاروں میں طور سینا کو پسند کیا۔ دریاؤں میں ان چار کو فضیلت دی جیحون، سیحون، فرات اور نیل، پھر ان میں فرات کو افضل قرار دیا۔ مہینوں میں رجب، شعبان، رمضان اور محرم کو بزرگی دی۔ پھر ان میں سے شعبان کو دوسرے مہینوں پر ترجیح دی۔ اسے پیغمبر ؐ کا مہینہ قرار دیا۔ یعنی جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں سے افضل ہیں، اسی طرح یہ مہینہ بھی دوسرے مہینوں سے افضل ہے۔

ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعبان میرا مہینہ ہے۔ رجب اللہ کا مہینہ ہے۔ رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ اور شعبان گناہ سے دور کرنے والا ہے۔ رمضان کا مہینہ آدی کو پاک صاف کرتا ہے (گناہوں سے)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ شعبان، رجب اور رمضان کے درمیان ایک ایسا مہینہ ہے جس کی بزرگی کا لوگوں کو علم نہیں۔ اس مہینے میں لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچائے جاتے ہیں۔ لہٰذا میری خواہش ہے کہ جب میرے اعمال لے جائے جائیں تو اس وقت میں روزہ سے ہوں۔

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رجب دوسرے مہینوں پر وہی بزرگی رکھتا ہے۔ جو قرآن مجید کو دوسری تمام کتابوں پر۔ اسی طرح شعبان کی بزرگی دوسرے مہینوں پر اسی طرح ہے جس طرح مجھے تمام نبیوں پر بزرگی دی گئی ہے۔ رمضان کی بزرگی باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی ساری مخلوقات اللہ تعالےٰ کی بزرگی۔

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگ اصحاب شعبان کا چاند دیکھ کر قرآن کریم پڑھا کرتے تھے۔ مسلمان اپنے مال سے زکوٰۃ بھی نکالا کرتے تھے۔ تاکہ غریب اور مسکین لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ اور ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کے لئے ان کا کوئی وسیلہ بن جائے، حاکم لوگ قیدیوں کو بلا کر ان میں سے جو حد جاری کرنے کے لائق ہوتے تھے۔ ان پر حد جاری کرتے تھے۔ باقی قیدی رہا کر دیئے جاتے تھے۔ کاروباری لوگ بھی اس ماہ میں اپنا قرض ادا کیا کرتے تھے۔ اور دوسروں سے جو کچھ وصول کرنا ہوتا تھا۔ وہ وصول کر لیا کرتے تھے۔ ماہِ رمضان کا چاند نظر آنے پر لوگ غسل کرتے اور اعتکاف میں بیٹھا کرتے تھے۔

## شعبان کے حروف

"شعبان" کے پانچ حروف ہیں۔ (ش، ع، ب، ا، ن) ان میں ہر حرف ایک ایک بزرگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ش کا اشارہ شرف کی طرف ہے۔ ع بلندی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ب سے مراد (بر) نیکی ہے۔ الف سے مراد الفت اور نون کا حرف "نور" کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

اس مہینے میں خدا کی طرف سے بندوں پر بڑی برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ ان کو نعمتیں عطا کی جاتی ہیں، ان پر نیکیوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں، ان کی خطائیں معاف کی جاتی ہیں۔ گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہے۔ اس درود کے لئے یہ مہینہ مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔

اللہ اور اس کے فرشتے نبی ؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے اہلِ ایمان تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو۔

اللہ تعالیٰ کے درود سے مراد اللہ کی رحمت ہے۔ فرشتوں کے درود سے مراد شفاعت اور استغفار ہے۔ مسلمانوں کے درود مراد ہے دعا، ثنا اور مجاہدہ۔

خدا کی طرف سے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نیکی کی توفیق عطا کرے اور گناہوں سے بچائے۔ فرشتوں کے درود سے مراد ہے مدد اور نصرت۔ مسلمانوں کے درود سے مراد ہے پیروی کرنا اور حرمت کرنا۔

ابن عطاؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے نبی ؐ پر درود بھیجنا اس کے وصال کا ہونا ہے۔ فرشتوں کی طرف سے دل کی نرمی ہے اور مسلمانوں سے فرمانبرداری اور محبت، اس کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نبی ؐ پر اللہ تعالیٰ کے درود سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت اور بزرگی کا اظہار ہے۔ فرشتوں کے درود سے ان کی کرامت کا اظہار مراد ہے۔ اور امت کے درود کا مطلب شفاعت کا طلب کرنا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

## شعبان کی قدر و قیمت

پس ہر عقلمند کو لازم ہے کہ اس مہینے میں غفلت نہ کرے اور ماہِ رمضان کے استقبال کے لئے اس ماہ میں تیاری کر لے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کر لے، جو اعمال اس سے رہ گئے ہیں ان کو پورا کرے۔ ماہِ شعبان میں اللہ کے حضور عاجزی وزاری کرے۔ سچے دل سے اس کی طرف رجوع کرے۔ اس ماہ کے مالک یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرے۔ تاکہ اس کا دل صاف ہوسکے اور باطن کے امراض کے لئے دوا کا کام انجام دے۔ یہ کام ملتوی نہ کرے (بلکہ اسی مہینے میں انجام دے، کیوں کہ اصل میں تین ہی دن ہیں۔ ایک کل کا دن ہے جو گزر گیا دوسرا موجودہ دن جو کام کرنے کا دن ہے اور تیسرا آئندہ دن جو امید کا دن ہے۔ اور آئندہ کے بارے میں کسی کو کچھ علم نہیں کہ زندہ بھی رہے گا یا نہیں۔

جو دن گزر چکا اس سے نصیحت اور عبرت حاصل کرنی چاہئے موجودہ دن کو غنیمت جاننا چاہئے۔ اور آئندہ کا دن خطرے کا دن ہے یعنی شاید وہ دن آئے یا نہ آئے یہی حال ان تین مہینوں کا ہے۔ رجب گزر جاتا ہے اور رمضان کا انتظار ہوتا ہے۔ یہ کسی کو علم نہیں کہ اس ماہ کے آنے تک زندہ رہے گا یا نہیں۔ شعبان ان دونوں کے درمیان ہے۔ اس مہینے کے آنے پر خدا کی عبادت و اطاعت غنیمت جانو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطابؓ کو نصیحت فرمائی کہ پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزیں غنیمت جانو۔ بڑھاپے سے قبل جوانی، بیماری سے قبل تندرستی، فقیری سے قبل تونگری، مصروفیت سے قبل فراغت اور موت سے قبل زندگی۔

## شبِ برات اور شبِ قدر

### فضیلت

خداوند کریم فرماتا ہے۔ حٰمٓ ۚ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ

روشن کتاب[1] کی قسم، ہم نے یہ کتاب برکت والی رات میں نازل فرمائی۔

ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ حٰمٓ سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کا قیامت تک قائم رہنا مقرر ہو چکا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے روشن کتاب کی قسم کھائی یعنی قرآن کریم کی۔ اور فرمایا ہم نے اسے مبارک رات میں نازل کیا۔ یہ مبارک رات ماہِ شعبان کے وسط میں ہے اور وہ شبِ برات ہے۔ اکثر لوگوں نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ عکرمہؓ فرماتے ہیں وہ رات "شب قدر" ہے۔

### لفظ "مبارک" کا اطلاق

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزوں کو مبارک نام سے یاد کیا ہے۔ منجملہ ان کے قرآن کریم بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ھٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَکٌ اَنْزَلْنٰہُ ۔

یہ ذکر مبارک ہے۔ جو ہم نے بھیجا۔

[1] قرآن پاک

یعنی قرآن کی برکتوں میں ایک برکت یہ بھی ہے کہ جو شخص اُسے پڑھے اور اس پر ایمان لائے۔ وہ سیدھی راہ پالیتا ہے۔ دوزخ کی آگ سے بچ جاتا ہے۔ اس کی برکتیں اس کی اولاد تک کو حاصل ہو جاتی ہیں ـــــــ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو پڑھے اور دل میں اس کا خیال اچھی طرح بٹھالے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے والدین کا عذاب بھی ہلکا کر دیتا ہے، خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

پانی کو بھی اللہ تعالیٰ نے "مبارک" کہا ہے۔ فرمایا:-

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا۔

ہم نے آسمان سے مبارک پانی اتارا۔

پانی میں برکت یہ ہے کہ اس پر تمام چیزوں کی زندگی کا دارومدار ہے۔ جیسا کہ فرمایا:-

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۔

ہم نے سب چیزوں کو پانی سے زندہ کیا ہے۔ کیا تم ایمان نہیں لاتے۔

پانی میں دس لطافتیں بیان کی جاتی ہیں۔ رقت، نرمی، قوت، لطافت، صفائی، حرکت، طراوت، سردی، فروتنی اور زندگی۔ مسلمان کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ لطافتیں پیدا کی ہیں۔ رقتِ قلب، نرمیٔ خلق، بندگی کی طاقت، نفس کی لطافت، عمل کی صفائی، نیکی کی طرف حرکت، آنکھوں میں تری، گناہوں کی سردی، لوگوں کے ساتھ فروتنی اور حق بات سن کر زندگی پانا۔

اللہ تعالیٰ نے "زیتون" کو بھی مبارک کہا ہے۔ فرمایا۔

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ۔

مبارک درخت زیتون سے۔

یہ وہ پہلا درخت ہے جس کا میوہ حضرت آدم علیہ السلام نے کھایا تھا۔ اور زمین کی طرف اتار دیئے گئے تھے۔ اس درخت میں روشنائی اور کھانا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ وَّصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝۔

مبارک درخت زیتون، کھانے والوں کے لئے یہ درخت کھانے کا کام دیتا ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ مبارک درخت سے مراد حضرت ابراہیمؑ ہیں۔ بعض "قرآن" بتاتے ہیں۔ اور بعض نے کہا ہے کہ ایمان کو مبارک درخت کہا گیا ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ مومن سے وہ نفس مراد ہے جو اللہ کی یاد میں آرام پائے، نیکی کا حکم دے، اللہ کا حکم بجالائے اور منکر چیزوں سے باز رکھے۔ قضا و قدر پر شاکر ہو۔ قسمت کے لکھے پر شکر کرے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے "مبارک" کے نام سے یاد فرمایا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کا اپنا ارشاد ہے کہ "میں جس جگہ ہوں اسی جگہ مبارک ہوں"۔ حضرت عیسیٰؑ کی برکت یہ ہے کہ ان کی والدہ حضرت مریمؑ کے لئے ان کی دعا کی برکت سے سوکھے کھجوروں میں تر و تازہ پھل پیدا کیا گیا، پانی کے چشمے نے جوش مارا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّيْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۝۔

اس درخت کے نیچے مریم کو آواز دی کہ غمگین نہ ہو، تیرے پروردگار نے اس درخت کے نیچے پانی کا چشمہ جاری کر دیا ہے۔ خرما کے درخت کو ہلا، تیرے لئے اس درخت سے پختہ کھجوریں گریں گی۔ سو تو انہیں کھا۔ اس چشمے سے پانی پی اور آنکھوں کو ٹھنڈا کر۔

مادر زاد اندھوں کو حضرت عیسیٰؑ نے بینا کر دیا۔ آپ کی دعا سے کوڑھی کو شفا مل جاتی تھی۔ آپ نے اللہ کے حکم سے، مردوں کو زندگی بخشی۔ علاوہ ازیں کئی اور معجزے آپؑ کو عطا ہوئے۔

**کعبہ کی حرمت**

اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو بھی "مبارک" نام سے یاد فرمایا ارشاد ہوتا ہے:-

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا۔

لوگوں کی عبادت کے لئے جو پہلا گھر بنایا گیا۔ وہ مکہ مبارک میں ایک گھر ہے۔

اس گھر کی ایک برکت یہ ہے کہ اگر آدمی گناہوں سے لدا ہوا ہو اور اس گھر میں داخل ہو تو واپس آتے وقت اس کا بوجھ بہت ہلکا کر دیا جاتا ہے، یعنی اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۝۔

جو شخص کعبے میں آیا وہ امن میں آگیا۔

چنانچہ کعبے میں جانے والا مسلمان اگر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل کرنے کی امید پر کعبے میں جائے تو اللہ تعالیٰ اسے سب بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے اسے بخش دیتا ہے۔

فرمایا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے اسے کوئی ایذا اور مصیبت نہ پہنچے گی۔ کعبے کی حرمت کے باعث حرم میں درخت کاٹنا یا شکار کھیلنا حرام ہے۔ پس کعبے کی حرمت اللہ تعالیٰ کی حرمت جیسی ہے مسجد کی حرمت

بھی کعبہ ہی کی حرمت جیسی ہے۔ مکہ کی حرمت مسجد کی حرمت کی مانند ہے۔ حرم کی حرمت مکہ کی حرمت کے مانند ہے۔ جیسے فرمایا "کعبہ اہلِ مسجد کا قبلہ ہے۔ مسجد مکہ والوں کا قبلہ ہے۔ اور خاص مکہ اہل حرم کا قبلہ ہے۔ اور حرم تمام اہلِ دنیا کا قبلہ ہے۔

مکہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہاں لوگ اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کو دھکے لگتے، مکہ اور بکہ دونوں مترادف الفاظ ہیں — بائے موحدہ میم سے بدل جاتی ہے۔ جیسے کبد اور کمد "غم" کے معنوں میں آتا ہے۔ اور لازب لازم چپید کے معنوں میں آتا ہے راس کا نام مکہ اس لئے بھی رکھا گیا ہے کہ ظالم اور جابر لوگوں کی گردنیں یہاں خم ہوجاتی ہیں۔ مکہ کے لغوی معنی بھی گردنوں کا جھکنا ہے۔)

## شبِ برات کی برکت

شبِ برات کو بھی "مبارک" اس لئے کہا گیا کہ اس رات میں لوگوں پر رحمت وبرکت اور اللہ کی بخشش نازل ہوتی ہے۔

ابو نصر اپنے والد سے، وہ محمد سے، وہ عبداللہ بن محمد سے، وہ اسمٰعیل بن عمر بجلی سے، وہ عمر بن موسیٰ وجہی سے، وہ زید بن علی سے، وہ اپنے دادا سے، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن ابی طالب سے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعبان کی درمیانی رات میں دنیا کے آسمانوں کی طرف حکم الٰہی آتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بخش دیتا ہے۔ مگر مشرک، کینہ رکھنے والے قطع تعلق کرنیوالے اور زانیہ عورت کو نہیں بخشتا۔

## شب برات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق عمل

ابو نصر اپنے باپ سے، وہ یحییٰ بن سعید سے، وہ عروہ سے، اور وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ شعبان کی درمیانی رات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میری چادر سے نکلے اور خدا کی قسم وہ چادر نہ ابریشم کی تھی نہ تزکی، نہ کتان کی اور نہ خز کی، نہ ہی صوف کی تھی۔ پوچھا گیا وہ کس چیز کی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ اس کا تانا بکری کے بالوں کا تھا۔ اور بانا اونٹ کے بالوں کا، میں نے اس وقت یہ خیال کیا کہ آپ اپنی کسی اور بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ چنانچہ میں اٹھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے لگی۔ اچانک میرا ہاتھ خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جالگا۔ آپ سجدہ میں تھے۔ اور یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخِيَالِيْ وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ أَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعَمِ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِالذَّنْبِ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

یا اللہ! میرا جسم اور دل تجھے سجدہ کرتا ہے۔ میرا دل تجھ پر ایمان لایا۔ میں تیری نعمتوں کا شکرادا کرتا ہوں۔ اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ تو مجھے بخش دے۔ تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔ میں تیرے عذاب سے بچنے کے لئے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے غضب سے بچنے کے لئے تیری رضامندی چاہتا ہوں۔ تیرے عذاب سے امن میں رہنے کے لئے تجھی سے درخواست کرتا ہوں۔ تیری حمد وثنا کوئی بیان نہیں کرسکتا۔ تو نے آپ اپنی ثنا کی ہے۔ تو ہی آپ اپنی ثنا کرسکتا ہے اور کوئی نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کھڑے ہوتے تھے۔ کبھی بیٹھ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ اور اس سے آپ کے پاؤں متورم ہوگئے۔ میں ان پر پھونک مار کر کہتی، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ کیا آپ کے پہلے اور اگلے سب گناہ معاف نہیں ہوگئے؟ — کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے ایسا نہیں کہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ تجھے معلوم ہے کہ اس رات میں کیا ہے۔؟ میں نے پوچھا اس رات میں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات آئندہ سال کی پیدائشیں اور موتیں لکھی جاتی ہیں۔ اور اس رات آئندہ سال کا رزق بھی تقسیم ہوتا ہے۔ اس رات بندوں کے اعمال آسمان کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔ میں نے سوال کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا کوئی شخص نہیں۔ جو اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں جاسکے۔؟ آپ نے جواب دیا۔ خدا کی رحمت کے بغیر کوئی شخص جنت میں نہیں جاسکتا۔ میں نے پھر عرض کیا۔ کیا آپ بھی نہیں جاسکتے؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ میں بھی اس کی رحمت کے بغیر جنت میں نہیں جاسکتا۔ پھر آپ نے اپنے سر پر اپنے ہاتھ پھیرے اور انہیں منہ پر بھی ملا۔

ابو نصر اپنے باپ سے، وہ محمد بن احمد حافظ سے، وہ عبداللہ بن محمد سے، وہ ابو العاص ہروی سے، وہ ابراہیم بن محمد بن حسن سے، وہ ابو علی دمشقی سے، وہ ولید بن مسلم سے، وہ ہشام بن شمار سے، وہ سلیمان بن مسلم وغیرہ سے، وہ مکحول سے اور وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تو جانتی ہے کہ یہ کونسی رات ہے؟ میں نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ شعبان کی درمیانی رات ہے۔ تمام

اہل دنیا کے عمل اس رات آسمان کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔ اور اس رات اللہ تعالیٰ اتنے بندوں کو دوزخ کی آگ سے نجات بخشتا ہے جتنے بکریوں کے بال ہوتے ہیں۔ کیا تو مجھے آج کی رات اجازت دیتی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تب آنحضرتؐ نے نماز پڑھی۔ ہلکا سا قیام فرمایا۔ سورۂ فاتحہ اور ایک چھوٹی سی سورت پڑھی۔ پھر آدھی رات تک سر بسجدہ رہے۔ اس کے بعد کھڑے ہوئے اور پہلے کی طرح دوبارہ پہلی رکعت مختصر پڑھی۔ دوسری رکعت بھی مختصر پڑھی۔ پھر صبح تک سجدہ میں پڑے رہے۔ میں آپؐ کو دیکھتی رہی۔ آپؐ سجدہ میں ایسے مستغرق ہو گئے کہ مجھے خیال گزرا شاید اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو ہی قبض کر لیا ہے۔ غرض آپؐ اتنی دیر تک سجدہ میں پڑے رہے کہ مجھ سے ضبط نہ ہو سکا۔ میں قریب گئی اور آپؐ کے پاؤں کے تلوؤں کو ملا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قدرے جنبش کی۔ میں نے آپؐ کو سجدہ میں یہ کہتے ہوئے سنا۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِّعْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔

اے اللہ! میں تیرے عذاب سے تیری عفو و بخشش کی پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں۔ تجھ سے تیرے ہاں ہی امن چاہتا ہوں، تیری ذات بزرگ ہے، تیری ثنا اور صفت بیان کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں۔ ایسی ثنا جو تو نے خود بیان فرمائی ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسولؐ! رات کے وقت سجدہ میں آپ جو کچھ فرما رہے تھے۔ وہ میں نے سن لیا۔ آپؐ کی زبان مبارک سے پہلے کبھی ایسی بات نہ سنی تھی۔ آپؐ نے جواب دیا۔ میں نے جو کچھ کہا۔ تجھے اس کا علم ہو گیا۔؟ میں نے عرض کیا۔ ہاں۔ آپؐ نے فرمایا، جو کلمے میں نے کہے وہ تم بھی سیکھ لو اور دوسروں کو بھی سکھا دو۔ کیوں کہ جبرئیل نے فرمایا تھا تم سجدہ میں یہ کلمے کہو۔

ابو نصر اپنے باپ سے، وہ عبد اللہ بن محمد سے، وہ اسحاق بن احمد فارسی سے، وہ احمد بن صباح بن ابی شریح سے وہ یزید بن ہارون سے، وہ حجاج بن ارطات سے، وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے، وہ عروہ سے، اور وہ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ ایک رات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے غائب ہو گئے۔ میں انہیں تلاش کرنے نکلی تو بقیع میں انہیں پا لیا۔ اس وقت آپؐ آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ مجھے دیکھتے ہی فرمایا اے عائشہؓ! کیا تجھے یہ خیال ہوا کہ خدا کا پیغمبرؐ اور اس کا خدا تجھ پر ظلم کرے گا۔؟ میں نے عرض کیا۔ میرا خیال تھا آپ کسی دوسری بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ شعبان کی درمیانی رات میں دنیا کے آسمان کی طرف نگاہ کرتا ہے اور اس رات قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

## شب برات میں اللہ کیا کرتا ہے؟

عکرمہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے قول (اور اس رات میں تمام مضبوط کام جدا کئے جاتے ہیں) کی تفسیر میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس آیت میں جس رات کا ذکر آیا ہے۔ وہ شعبان کی درمیانی رات ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ سال کے کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ مرنے والے لوگ زندہ لوگوں سے الگ کر دیئے جاتے ہیں[1]۔ جو لوگ حج بیت اللہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کے نام بھی الگ کر دیئے جاتے ہیں۔ اس میں ذرا کمی بیشی نہیں ہوتی۔

حکیم ابن کیسانؒ کا کہنا ہے کہ شعبان کی درمیانی رات میں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر نگاہ کرتا ہے۔ اور اس رات میں جسے پاک کرتا ہے۔ وہ اگلے سال کی وہی رات آنے تک اسی طرح پاک رہتا ہے۔

عطاء بن یسارؒ سے روایت ہے کہ شعبان کی درمیانی رات میں لوگوں کے سال بھر کے اعمال اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں اور ایک شخص سفر کے لئے نکلتا ہے، یا ایک شخص نکاح کرتا ہے۔ حالانکہ وہ زندوں کی جماعت سے نکال کر مُردوں کی جماعت میں لکھدیا جاتا ہے[2]

ابو نصر اپنے والد سے، وہ مالک بن انسؒ سے، وہ ہشام بن عروہؓ سے اور وہ حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ چار راتیں ایسی ہیں کہ ان میں اللہ تعالیٰ سب لوگوں پر نیکیوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ عید الضحیٰ، عید الفطر، وسط شعبان اور عرفہ کی رات، ان میں اللہ تعالیٰ لوگوں کی عمریں، ان کے رزق اور ان کے حج کے بارے میں احکام لکھدیتا ہے۔

سعید نے ابراہیم بن ابی نجیح سے روایت کی ہے کہ پانچ راتیں ہیں، پانچویں رات جمعہ کی ہے۔

---

[1] یعنی جن لوگوں کو اس سال مرنا ہوتا ہے۔ ان کے نام الگ کر دیئے جاتے ہیں۔ گویا انکی فہرست اس رات میں تیار کر لی جاتی ہے۔ ۱۲ [2] یعنی آدمی کا ارادہ کچھ ہوتا ہے۔ مگر اللہ کے ہاں اس کی موت لکھی ہوتی ہے۔ ۱۲

• ابوہریرہؓ فرماتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شعبان کی درمیانی رات میں جبرئیلؑ میرے پاس تشریف لائے اور کہا اے محمدؐ! اپنا سر آسمان کی طرف اٹھاؤ۔ کیوں کہ یہ برکت کی رات ہے۔ میں نے پوچھا۔ اس میں کیسی برکت ہے۔؟ جبرئیلؑ نے فرمایا اس میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے اور جو لوگ اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔ ان سب کو بخش دیتا ہے۔ ساحر، کاہن، ہمیشہ شراب پینے والے، سود خوار اور زانی لوگوں کو اس وقت تک نہیں بخشتا۔ جبتک وہ توبہ نہ کرلیں۔

## بہشت کے دروازے اور فرشتوں کی پکار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کا چوتھائی حصہ گزر نیکے بعد جبرئیلؑ پھر آئے اور کہا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھا۔ میں نے سر اٹھایا۔ (آسمان کی طرف دیکھا، بہشت کے سب دروازوں کو کھلا ہوا پایا۔ پہلے دروازے پر ایک فرشتہ کھڑا پکار رہا تھا کہ جو شخص اس رات میں رکوع کرتا ہے اُسے خوشخبری ہو۔ دوسرے دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا کہ جو شخص اس رات میں سجدہ کرتا ہے۔ اُسے خوشخبری ہو۔ تیسرے دروازے پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا جس نے اس رات میں دعا کی۔ اُسے خوشخبری ہو۔ چوتھے دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا کہ جس نے اس رات میں ذکر کیا اُسے خوشخبری ہو۔ پانچویں دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا — جس نے اس رات خدا کے خوف سے زاری کی ہو۔ اُسے خوش خبری ہو۔ چھٹے دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا، اس رات میں تمام مسلمانوں کو خوشخبری ہو۔ ساتویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا کہ اگر کسی کو کوئی سوال کرنا ہے تو کرے۔ اس کا سوال پورا کیا جائے گا۔ آٹھویں دروازے پر فرشتہ کہہ رہا تھا، کوئی ہے۔ جو بخشش کی درخواست کرے، اس کی درخواست قبول کی جائے گی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا۔ یہ دروازے کبتک کھلے رہیں گے۔ انہوں نے جواب دیا۔ پہلی رات سے صبح کے ہونے تک کھلے رہیں گے۔ پھر فرمایا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ اس رات میں دوزخ کی آگ سے اتنے بندوں کو نجات دیتا ہے، جتنے قبیلہ کلب کی بکریوں کے بال ہیں۔

## شب برات کی دو بیزاریاں

اس رات کو شب برات اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس رات میں دو بیزاریاں ہیں۔

(۱) بدبخت لوگ اللہ تعالیٰ سے بیزار ہوتے ہیں۔ (۲) اللہ کے دوست ذلّت اور گمراہی سے بیزار ہوتے ہیں۔

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ماہِ شعبان کی درمیانی رات آنے پر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حالات پر نظر ڈالتا ہے۔ مومنوں کو بخش دیتا اور کافروں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیتا ہے۔ شر کینہ لوگوں کو بھی ان کی حالت پر چھوڑ دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی کینہ وری کو ترک نہ کردیں۔

## فرشتوں کی عیدیں

فرمایا جس طرح زمین پر مسلمانوں کی دو عیدیں ہیں۔ اسی طرح آسمان پر فرشتوں کی بھی دو عیدیں ہوتی ہیں۔ مسلمانوں کی عیدیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ہوتی ہیں۔ اور فرشتوں کی عیدیں شب برات اور شب قدر میں ہوتی ہیں۔ فرشتوں کی عیدیں رات میں اس لئے ہوتی ہیں کہ وہ سوتے نہیں مسلمان چوں کہ سوتے ہیں۔ اس لئے ان کی عیدیں دن میں ہوتی ہیں۔

## شب قدر کی پوشیدگی کی حکمت

فرمایا شب برات کو ظاہر کرنے اور شبِ قدر کو پوشیدہ رکھنے میں۔ اللہ تعالیٰ کی یہ حکمت ہے کہ شبِ قدر اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نازل ہونے، بخشش کے عطا ہونے اور دوزخ سے نجات حاصل کرنے کی رات ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے چھپا رکھا ہے۔ تاکہ لوگ اس رات پر ہی تکیہ اور بھروسہ نہ کر بیٹھیں۔

## شب برات میں کیا ہوتا ہے؟

شبِ برات کو اس لئے ظاہر فرمادیا کہ یہ رات قضا اور حکم، قہر اور رضا، قبولیت اور رد، قرب اور بُعد، سعادت اور شقاوت، کرامت اور پرہیزگاری کی رات ہے۔ اس رات میں کوئی شخص نیک بخت بنا دیا جاتا ہے۔ اور کوئی مردود قرار پاتا ہے۔ ایک کو نیک کاموں کی جزا دے کر کامران کر دیا جاتا ہے۔ اور دوسرے کو بُرے کاموں کے بدلہ میں خوار کر دیا جاتا ہے۔ ایک کو بزرگی دیجاتی ہے۔ دوسرے کو اس سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ ایک کو اجر دیا جاتا ہے، دوسرے کو دھتکارا جاتا ہے۔ پس بہت سے لوگ تو بازار میں اپنے کاروبار میں لگے ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے ہاں ان کے کفن تیار ہو رہے ہوتے ہیں۔ بعض کی قبریں کھودی جارہی ہوتی ہیں۔ مگر وہ دنیا میں خوشی میں لگے ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ مغرور اور ہنسی کھیل میں مصروف ہوتے ہیں۔ حالاں کہ وہ عنقریب ہلاک ہونیوالے ہوتے ہیں۔ بہت سے شاندار محل اپنی تکمیل کو پہنچتے ہیں، حالانکہ ان کے مالک جلد ہی فنا ہو کر خاک میں مل جانے والے ہوتے ہیں۔

بہت لوگ ثواب کے امیدوار ہوتے ہیں۔ مگران کے لئے عذاب نازل کیا جاتا ہے۔ بہت لوگ خوش خبری کی توقع لگائے ہوتے ہیں حالانکہ انہیں نقصان پہنچتا ہے۔ بہت سے لوگ بہشت کے امیدوار ہوتے ہیں۔ حالاں کہ انہیں دوزخ نصیب ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ وصل کی امید کررہے ہوتے ہیں۔ حالاں کہ ان کے لئے جدائی مقرر ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ بخشش کے امیدوار ہوتے ہیں۔ حالاں کہ آخرکار ان پر بلا نازل ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ بادشاہت حاصل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ حالاں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے نصیب میں ہلاکت لکھی ہوتی ہے۔

## شبِ برات میں خواجہ حسن بصریؒ کی کیفیت

روایت ہیکہ خواجہ حسن بصریؒ شعبان میں اپنے گھر سے نکلتے تھے تو ان کا چہرہ اس طرح نظر آتا تھا جیسے کوئی مردہ قبر سے نکل کر آیا ہے۔ لوگوں نے آپ سے اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا۔ خدا کی قسم میری مصیبت اس شخص کی مصیبت سے کسی طرح کم نہیں۔ جس کی کشتی ٹوٹ جائے (دریا میں) آپ نے فرمایا مجھے یقین ہے کہ میرے گناہوں کا مؤاخذہ ہوگا۔ اور مجھے اپنی نیکیوں کے اجر کے بارے میں ڈر لگ رہا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ میرے عمل قبول ہوں گے بھی یا نہیں۔

## شعبان کی درمیانی رات کی نماز

شعبان کی درمیانی رات میں سو رکعت نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ ہزار بار قل ہو اللہ پڑھی جائے، یعنی ہر رکعت میں دس دس مرتبہ۔ اس نماز کو "نماز خیر" کہتے ہیں۔ اس کی برکت وسیع ہے۔ اگلے زمانہ کے نیک لوگ یہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔ لوگ یہ نماز پڑھنے جمع ہوجایا کرتے تھے۔ اس نماز کی بہت سی فضیلتیں اور برکتیں ہیں۔ اس کا ثواب بھی بہت ہے۔

حضرت حسن بصریؒ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ جو شخص اس رات میں نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر ستر نگاہیں ڈالتا ہے۔ اور ہر نظر میں اس شخص کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ان حاجتوں میں اس کی سب سے کم تر حاجت یہ ہوتی ہے کہ اس کی آمرزش ہوجاتی ہے۔

اس چودھویں رات میں اس نماز کا ادا کرنا مستحب ہے۔ جس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ اس نماز کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ فضیلت و بزرگی نصیب ہو اور ثواب ملے۔

---

لے مراد یہ ہیکہ نیک جزا کیلئے جو نیکیاں کی ہیں۔ خدا جانے ان کا اجر ملے یا نہ ملے یعنی دہ..

# کہاوتیں صداقتیں

ایس صدیقی

کارآمد مضامین کے سلسلے کی ایک کڑی

کچھ باتیں خاصی مشہور ہیں اور اسی شہرت کی وجہ سے ہمارا اعتقاد قائم ہوگیا ہے کہ یہ باتیں واقعی درست ہیں۔ آیئے آج ان کے بارے میں کچھ جانیں۔ وہ خواتین جو خود کو کم سے کم تھکا کر زیادہ سے کام کرنے کی خواہش مند ہیں۔ ان کے لئے ہمارا یہ مضمون خاصہ دلچسپ بھی ثابت ہوگا۔ اور فائدہ مند بھی۔

لوگ کہتے ہیں کہ دوپہر میں اگر آدھ گھنٹے کیلئے سو لیا جائے تو یہ نیند رات کے تین گھنٹوں کی نیند کے برابر ہوتی ہے، یہ کہاوت بالکل درست ہے۔ لنچ کے بعد یا رات کے کھانے سے کچھ پہلے اگر آپ تھوڑا سا سولیں تو آپ کو رات میں زیادہ نیند کی ضرورت نہیں۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ آدھ گھنٹے کی جھپکی رات کے تین گھنٹوں کی گہری نیند کے برابر ہوتی ہے۔ وہ خواتین جو یہ کہتی ملتی ہیں کہ انہیں رات میں زیادہ نیند کی ضرورت نہیں۔ غالباً دن میں ضرور سوتی ہوں گی۔

کہا جاتا ہے کہ اچھی طرح سے آرام کر لینا لمبی نیند سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ یہ بات بھی درست ہے۔ اچھی طرح آرام کرنے سے جسم کی کھوئی ہوئی توانائی بحال ہوجاتی ہے۔ چاہے آپ رات میں صرف چند گھنٹے ہی سوئیں۔ لیکن بقیہ وقت اگر آرام سے لیٹے رہیں تو اس سے بھی آپ کو اتنا ہی فائدہ ملے گا جتنا کہ سونے سے۔ آپ صبح کے وقت تازہ دم محسوس کریں گی۔ تفکر اور پریشانی سے نیند نہیں آتی۔ جنہیں نیند نہیں آتی وہ تفکر اور تشویش میں پڑجاتے ہیں۔ اور اس طرح نیند اُن کی آنکھوں سے دور ہوجاتی ہے۔ نیند نہ آئے تو فکر مت کریں۔ آرام سے لیٹی رہیں۔ یہ آرام نیند کا بہترین نعم البدل ہے۔ چھوٹی چھوٹی ذہنی ہیجان پیدا کرنے والی باتیں بھی اسی قدر نقصان پہنچاتی ہیں جتنی کہ بڑی بڑی پریشان کن باتیں۔ ہوتا یوں ہے کہ یہ باتیں اس قدر معمولی سی ہوتی ہیں کہ ان کی نشاندہی نہیں ہو پاتی اور اُن پر حملہ آور نہیں ہوا جاسکتا۔ یقین کریں چھوٹے چھوٹے "ٹینشن" بھی صحت کو بُری طرح متاثر کرتے ہیں۔ اسکے بمقابلہ جب آپ کسی بڑے کرائسس میں پڑتی ہیں تو آپ اُسے دور کرنے کیلئے تمام تر توانائیوں کا استعمال کرتی ہیں۔ وہ دور ہوجاتی ہیں۔ لیکن یہ چھوٹے چھوٹے تناؤ جلد جان نہیں چھوڑتے! انہیں شناخت کریں اور ان سے جان چھڑائیں۔

بستر پر دس منٹ تک یوں لیٹیں کہ پیر سکڑے ہوئے ہوں کولہے کی سطح تک یعنی پیر سکوڑ کر لیٹ جائیں۔ آپ دیکھیں گی کہ اس طرح لیٹنے سے آپکو کافی تازگی ملے گی۔ آرام کے وہ طریقے جس میں بدن اور ذہن دونوں فعال نہ ہوں اچھے نہیں ہوتے۔ مثلاً ٹی وی دیکھنا اس کے برخلاف کچھ آرام کے طریقے ایسے ہوتے ہیں جن میں بدن اور ذہن فعال رہتے ہیں۔ مثلاً باغبانی، کھیل گھر کی آرائش یا ایسے ہی دوسرے مشغلے انہیں آپ مصروف تو رہتی ہیں لیکن یقین کریں۔ یہ مشغلے آپکو زیادہ اچھی طرح تر و تازہ رکھتے ہیں۔ اگر تھکن زیادہ ہو تو وہ کام جن کے بارے میں آپنے کرنیکا فیصلہ کیا تھا ملتوی کردیں۔ شام کو جو فیصلہ کیا اُسے کل صبح تک اٹھا رکھیں۔ تر و تازہ حالت میں انہیں کریں۔ اس سے آپکو کوئی نقصان نہ ہوگا اور تھکن سے نجات مل جائے گی۔ تھکن عموماً مہنگی اشیاء خریدنے سے بھی لاحق ہوجاتی ہے۔ اگر آپنے کوئی شئے ایسی خریدی ہے جو آپ کی استطاعت سے بلند تھی۔ تو یاد رکھیں وہ تھکن کی صورت میں ضرور ظاہر ہوگی۔ بے یقینی اور شک دونوں ہی ہمارے اعصاب کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ ایسی ہی تھکن پیدا کرتے ہیں جیسے جسمانی محنت سے پیدا ہوتی ہے۔

کہاوت ہے کہ جلدی سونا اور جلدی اٹھنا چاہیئے۔ یہ کہاوت کچھ ایسی ضروری نہیں۔ لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک کی مستعدی صبح کو زیادہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ اپنی نیند کا بہترین حصہ رات کے ابتدائی پہروں میں پاتے ہیں۔ جب کہ دوسری قسم کے لوگ شام کو زیادہ مستعدی دکھاتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہوتے ہیں جو رات کے آخری پہروں میں گہری نیند سوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ دوسری قسم کے لوگوں کے لئے کہاوت میں ذرا سی تبدیلی کرنی ہوگی ان کے لئے ہم کہہ سکتے ہیں رات گئے تک کام کرو اور صبح ذرا دیر سے اٹھو۔

لوگوں کا خیال ہے کہ چلنے سے پیروں میں زیادہ درد ہوتا ہے یہ بات غلط ہے۔ کھڑے رہنے سے ضرور پیروں میں تکلیف بڑھتی ہے یعنی چلتے رہنے سے کھڑے رہنا زیادہ تکلیف دہ عمل ہے۔ دیکھیئے جب آپ چلتی ہیں تو دونوں پیروں کو لمحہ لمحہ سستانے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ لیکن جب آپ کھڑی ہوجاتی ہیں تو دونوں پیر مسلسل بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ایک بات اور کسی قطار میں کھڑے ہونے سے تھکان خاصی بڑھتی ہے۔ کیوں کہ بے صبری اور انتظار دونوں اعصاب کو متاثر کرتے ہیں۔

(باقی صفحہ پر)

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۵ کے صحیح جوابات اور نتائج

| | |
|---|---|
| ۱ | آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کل ۱۱ نکاح کئے۔ |
| ۲ | حضرت رقیہؓ کا وصال چیچک سے ہوا۔ |
| ۳ | ہندوستان کا سب سے زیادہ ریگستانی علاقہ جیسلمیر ہے۔ |
| ۴ | مسلم لیگ کی بنیاد نواب سلیم اللہ نے ڈالی تھی۔ |
| ۵ | ہندو عقیدے کے مطابق سورج کا رتن پکھراج ہے۔ |
| ۶ | لوک سبھا میں ممبران اسپیکر کو مخاطب کرتے ہیں۔ |
| ۷ | حج کی تین قسمیں ہیں۔ |
| ۸ | اُمّ العرب حضرت ہاجرہ کو کہا جاتا ہے۔ |
| ۹ | شعر قتیل شفائی کا ہے۔ |

دو غلطی والے دو حل موصول ہوئے

۱۔ شمس اللہ بنگلور۔ سوال ۵ اور سوال ۷ کا جواب غلط تھا۔
۲۔ محمد اجمل متو۔ سوال ۴ اور سوال ۹ کا جواب غلط تھا۔

ایک غلطی والا حل صرف ایک موصول ہوا

انصاری افتخار الدین کرانتی سائزنگ دھوبی کا تالاب۔ غوری پاڑہ، بھیونڈی ضلع تھانہ پن کوڈ نمبر۔ ۴۲۱۳۰۲۔ سوال ۵ کا جواب غلط تھا۔ انہیں سندِ خصوصی روانہ کی جائے گی۔

نوٹ:۔ اپنے جوابات پوسٹ کارڈ پر بھجوائیں۔ ورنہ لفافے پر سرخ پینسل سے "آپ کتنے پانی میں ہیں" لکھیں۔ آپ کے جوابات ہر ماہ کی پہلی تاریخ تک مل جانے چاہئیں۔

منیجر

ماہنامہ طلسماتی دُنیا ——— دیوبند ۲۴۷۵۵۴

# آپ کتنے پانی میں ہیں؟

## مقابلہ نمبر ۸

| | سوالات | متوقع جوابات | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | الف | ب | ج | د |
| ۱ | جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملی تو سن عیسوی کی کونسی تاریخ تھی؟ | ۱۲؍فروری | ۱۲؍مارچ | ۱۲؍مئی | ۱۲؍جون |
| ۲ | غزوۂ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مہاجرین کی تعداد کتنی تھی۔؟ | ستر | ۳۱۳ | ۴۰۰ | ۸۲ |
| ۳ | کس شہر کو "دروازۂ مشرق" کہا جاتا ہے۔؟ | ممبئی | سنگاپور | کراچی | بنگلور |
| ۴ | حضرت معاذ ابن جبلؓ بوقت انتقال کتنے سال کے تھے۔؟ | ۳۸ | ۴۸ | ۵۸ | ۶۸ |
| ۵ | قرآن حکیم میں سب سے زیادہ کونسا حرف استعمال ہوا ہے۔؟ | الف | ی | و | ن |
| ۶ | مسلمانوں نے کتنے ماہ بیت المقدس کی طرف رُخ کرکے نماز ادا کی۔؟ | ۱۲ماہ | ۱۴ماہ | ۱۶ماہ | ۱۸ماہ |
| ۷ | طلسماتی دنیا کا جادو ٹونا نمبر کس سن میں شائع ہوا تھا۔؟ | ۹۵ء | ۹۶ء | ۹۷ء | ۹۸ء |
| ۸ | اقوام متحدہ کا دن کب منایا جاتا ہے۔؟ | یکم جنوری | ۱۵؍اگست | ۲۸ستمبر | ۲۴؍اکتوبر |
| ۹ | یہ شعر کس شاعر کا ہے؟ اس سے بڑھکر دوست کوئی دوسرا ہوتا نہیں، سب جدا ہوتے ہیں لیکن غم جدا ہوتا نہیں | مرزا غالب | میر تقی میر | جگر مرادآبادی | شکیل بدایونی |
| ۱۰ | ہندوستان کا قومی کھیل کونسا ہے۔؟ | کرکٹ | ہاکی | کبڈی | بیڈمنٹن |

نوٹ:- جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ پورا جواب لکھنے کے بجائے اگر الف، ب، ج، د میں سے کوئی حرف ہی لکھدیں تب بھی کافی ہے۔ جوابات دیتے وقت ٹوکن ضرور لگادیں۔ ٹوکن پر اپنا نام اور پتہ لکھیں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۳۰، نومبر تک مل جانے چاہئیں ——— اپنے پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھدیں۔ ٹوکن صـ۶۳ پر موجود ہے۔

خط وکتابت کا پتہ:- ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند (یو، پی) پن کوڈ نمبر ۲۴۷۵۵۴

# سحر خیزی اہمیت اور افادیت

یوں تو ہر مذہب میں صبح کا اٹھنا اچھا مانا گیا ہے۔ لیکن اسلام میں اس کی کافی اہمیت ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جس وقت چڑیاں بھی سو رہی ہوتی ہیں ساری فضا میں خاموشی کا ماحول ہوتا ہے بادِ نسیم چلنا شروع ہوتی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سبحانہ کے گھروں کی مساجد سے "الصلوٰۃ خیر من النوم" (نماز نیند سے بہتر ہے) کی پُر کیف اور دلکش آوازیں بلند ہوتی ہیں۔ یہ ایک ایسا روح پرور اعلان ہے جسے موذن روزانہ فجر کی اذان میں دو بار سناتا رہتا ہے اور کائنات کا کوئی گوشہ ایسا باقی نہیں رہ جاتا جہاں یہ آواز نہ پہنچتی ہو اور اس آواز پر اللہ کے بندوں کا خوابِ غفلت سے بیدار نہ ہونا نہایت افسوسناک امر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بندگی کے لئے اچھی صحت، تندرستی، چستی اور چالاکی انسان کے ہر طبقے کے لئے نہایت ضروری چیز ہے اور اسے قائم و برقرار رکھنے میں روزمرہ زندگی کے معمولات اور عادات کا کافی دخل ہے۔ حصول صحت کے واسطے سحر خیزی کی عادت نہایت اہم اور مقدم ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سحر خیزی کی عادت کی ترغیب دی ہے اور صبح کو سونے کی مذمت فرمائی ہے۔ فرض نمازوں کے سلسلے میں نماز فجر کے اہتمام کے لئے بہت تاکید آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے۔

"بیشک صبح کی نماز (فرشتوں) کے حاضر ہونے کا وقت ہے" (بنی اسرائیل، رکوع ۹)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو تم اتنی بھی طاقت رکھتے ہو کہ زمین پر گھسیٹ کر عشا اور صبح سویرے جا سکو تو چلے جایا کرو۔ کیونکہ کاموں میں برکت اور کشادگی ہوتی ہے" (طبرانی)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو سونا روزی کو روک دیتا ہے یعنی بے برکتی اور محرومی کا باعث ہے (احمد البیہقی)

ایک حدیث شریف میں جو حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے درآں حالانکہ میں سو رہی تھی اور صبح ہو گئی تھی، آپ نے اپنے پائے مبارک سے مجھے حرکت دی پھر فرمایا۔ اے پیاری بیٹی اٹھ جا! اور اپنے رب کی روزی کے لئے حاضر ہو یعنی ڈھونڈ۔ غفلت کرنے والوں میں نہ ہو کیونکہ اللہ عزوجل تقسیم کرتے ہیں لوگوں کی روزی صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان، یہ وقت بہت ہی خیر و برکت کا ہے پس ایسے وقت میں سونا بہت ہی محرومی اور ناکامی کی علامت ہے"

(رواہ البیہقی)

مذکورہ بالا احکامات سے صبح کو اٹھنے اور سحر خیزی کی افادیت اور اس وقت سونے والوں کی مذمت کی اچھی طرح وضاحت ہو جاتی ہے۔ یہ بھی سنا گیا ہے کہ صبح کو پڑے سوتے رہنے والوں کے منہ اور کان میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔ یعنی صبح کو سوتے رہنا کیسی گندگی کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

صبح کی ہوا طبی اصول سے بھی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس وقت کی ہوا جاں بخش کہلاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ شہروں میں اس وقت ٹہلنے اور چہل قدمی کا اکثر لوگ کافی اہتمام رکھتے ہیں اسی لئے کہا گیا ہے کہ نہ سو (۱۰۰) دوا کہ صبح کی ایک (۱) ہوا۔

ایک بزرگ کے ملفوظات میں، میں نے پڑھا ہے انہوں نے

بقیہ صفحہ ۹۳ پر

# اپنے گردوں کی فکر کیجیے

## کل تکلیف اٹھانے سے یہ بہتر ہے کہ آج احتیاط کر لی جائے

گردے کے امراض میں مبتلا ہو کر ہزاروں روپے ماہانہ خرچ کرنے سے بہتر ہے کہ آپ پہلے سے احتیاطی تدابیر پر عمل کریں اس طرح آپ اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی صحت کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ پاکستان میں سالانہ ۱۰ ہزار افراد گردوں کے امراض میں مبتلا ہو کر موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔

گذشتہ دنوں اپنے ایک عزیز کی عیادت کے لئے کڈنی سینٹر جانے کا اتفاق ہوا۔ کڈنی سینٹر کے مختلف شعبوں میں مریضوں کی بڑی تعداد کو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ گردے کے امراض نہایت تیزی کے ساتھ پھیلتے جارہے ہیں۔ معلومات کرنے پر انکشاف ہوا کہ ہر ماہ تقریباً دو ہزار کے قریب مریض ڈایالیسس کے لئے آتے ہیں۔ کراچی میں کڈنی سینٹر کے علاوہ بھی بہت سے ہسپتالوں میں ڈایالیس کا انتظام موجود ہے۔ ایک اندازے کے مطابق کراچی میں گردے کے امراض میں مبتلا تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ کی تعداد میں لوگ اپنا ڈایالیس کراتے ہیں۔

ایک مرتبہ ڈایالیس کراتے پر ۱۶۰۰ سے لے کر ۱۸۰۰ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اس طرح ایک مریض کے مہینے میں تقریباً ۵ ہزار روپے صرف ڈایالیس کی مد میں خرچ ہو جاتے ہیں۔ دواؤں اور ڈاکٹر کی فیس کے اخراجات علیحدہ ہیں۔ آج کی ہوشربا مہنگائی کے دور میں جبکہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ جہاں ایک اوسط درجے کی آمدنی رکھنے والے فرد کے لئے اپنے گھر کی دال روٹی چلانی مشکل ہو رہی ہو وہاں پر ایسی موذی بیماری جان کو آجائے تو ماہانہ چھ سات ہزار کا خرچ کس قدر عذاب معلوم ہوتا ہوگا۔ آج جبکہ چھ سات ہزار روپے تنخواہ کا حصول بھی بہت مشکل ہے۔ آمدنی محدود ہے، اخراجات بڑھتے جارہے ہیں۔ جو لوگ گردے کے امراض میں مبتلا ہو چکے ہیں وہ تو بے چارے مجبور ہیں لیکن اگر آپ اس سے محفوظ ہیں تو کیوں نہ ایسی احتیاطی تدابیر اختیار کریں جس سے اس بیماری میں مبتلا ہونیکے ممکنہ خطرات سے محفوظ رہا جاسکے۔

آئیے پہلے ہم دیکھیں کہ گردہ کیا ہے؟ اور ہمارے جسم میں اس کی کیا کارکردگی ہے۔ ہمارے جسم میں بیضوی شکل کے دو غدود جو لوبیے کے بیج کی مانند ہوتے ہیں اور کمر کے نچلے حصے میں ریڑھ کی ہڈی کے دائیں بائیں پائے جاتے ہیں یہ غدود جنہیں گردے KIDNEY کہا جاتا ہے ہمارے جسم کے اعضائے رئیسہ میں شمار کئے جاتے ہیں۔ بایاں گردہ دائیں گردے سے قدرے اونچا ہوتا ہے۔ ہر گردے میں سے اوسطاً ساڑھے سات لیٹر خون ایک گھنٹے میں گزرجاتا ہے ایک نہایت دلچسپ امر یہ ہے کہ گردے تقریباً چوبیس لاکھ خوردبینی ساخت کے اجزا نیفرون NEPHRON پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ایک نیفرون اپنی ساخت کے اعتبار سے ایک مکمل گردے کی حیثیت رکھتا ہے آپ کے جسم میں موجود یہ فلٹر پلانٹ اپنے افعال کی انجام دہی چوبیس گھنٹے جاری رکھتا ہے۔

جیسے جیسے صنعتی نظام اپنی ہمہ گیریت کے ساتھ پھیلتا گیا، زمین پر آلودگی نے اپنے پنجے گاڑنے شروع کر دیئے۔ فیکٹریوں کا آلودہ پانی اور مختلف کیمیکلز سمندر اور دریاؤں میں پھینکے جانے لگے اور اس حقیقت کو فراموش کر دیا گیا کہ اس عمل کے نتیجے میں پینے کا پانی زہر آلود ہو جائے گا۔ اب

آلودگی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ اس پر قابو پانا نہایت مشکل ترین امر ہوگیا ہے۔ یہ آلودگی ہی ہے جس کے نتیجے میں گردے کی بیماریوں میں انسانوں کی بہت بڑی تعداد مبتلا ہوکر اذیت ناک زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں گردے کے امراض تشویش ناک حد تک پہنچ چکے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہر سال ۱۰ ہزار افراد محض گردوں کے امراض میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتے ہیں۔ پاکستان کے معروف سرجن ڈاکٹر ادیب الحسن رضوی اور ڈاکٹر انوار نقوی کی یہ رائے ہے کہ آلودگی اور غیر مصفا پانی گردے کے امراض کا بنیادی سبب ہیں۔

پاکستان میں گردے کے امراض مندرجہ ذیل ہیں :۔

(۱) گردے کی پتھری۔ (۲) گردے کی سوزش، انفیکشن (۳) پیشاب میں رکاوٹ۔

یہ امراض کسی فرد کو عمر کے کسی بھی حصے میں ہوسکتے ہیں۔ کچھ امراض عموماً پیدائشی بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً گردوں کا اپنی جگہ نہ ہونا وغیرہ۔ دونوں گردے ایک جگہ ہونا، پیشاب کے راستے میں رکاوٹ محسوس کرنا، پیشاب کی نالی میں خرابی اور جسم سے زیادہ خون بہہ جانا۔

ناکارہ گردے کی حسب ذیل علامتیں ہیں۔

۱۔ بلڈ پریشر کا زیادہ ہونا۔ ۲۔ کمر کے نچلے حصے میں گردے کی طرف تکلیف محسوس کرنا۔ ۳۔ چہرہ اور پاؤں کا سوجنا ۴۔ پیشاب میں جلن محسوس کرنا۔ ۵۔ بار بار پیشاب آنا۔ ۶۔ متلی یا الٹی کرنا۔ ۷۔ تھکاوٹ محسوس کرنا۔ ۸۔ بھوک نہ لگنا۔ ۹۔ خون کی کمی محسوس کرنا۔ ۱۰۔ مسلسل بخار رہنا۔ ۱۱۔ سانس پھولنا۔ ۱۲۔ پیشاب میں پیپ آنا۔ ۱۳۔ گھبراہٹ اور نیند کا نہ آنا۔ ۱۴۔ ذیابیطس کا مریض ہونا۔

یہ وہ علامتیں ہیں جو ایک ناکارہ گردے کے مریض میں عموماً پائی جاتی ہیں۔

اگر کسی انسان کے گردے ناکارہ ہوجائیں تو اس کی زندگی بچانے کے لئے تین طریق علاج موجود ہیں۔

۱۔ پیراٹونیل ڈایالیس۔ PERATONEAL DI-ALYSIS

۲۔ ہیموڈایالیس HEMO DIALYSIS

۳۔ گردے کی پیوندکاری۔ KIDNEY TRANS-PLANTATION

## پیراٹونیل ڈایالیس

گردوں کی صفائی کا یہ طریق کار آسان ہے لیکن اس کا استعمال ایمرجنسی کے وقت کیا جاتا ہے۔ خرابی گردہ کے ایسے مریض جن کے خون میں یوریا UREA اچانک بڑھ جاتا ہے یا وہ مریض جن کے گردے جسم سے زیادہ مقدار میں پانی یا خون نکل جانے کی صورت میں کام کرنا بند کردیتے ہیں۔ مثلاً بچے کی پیدائش یا حمل ضائع ہونے کی صورت میں خون کا زیادہ بہہ جانا، پانی کی کمی اور ادویہ بھی گردوں کے فعل کو متاثر کرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ ان تمام صورتوں میں یہ طریق کار استعمال کرتے ہیں۔

## ہیموڈایالیس

گردے انسانی جسم میں فلٹر پلانٹ کا کام کرتے ہیں۔ اگر کسی بیماری، انفیکشن یا خرابی کے باعث یہ اپنا کام چھوڑ دیں تو خون میں ان زہریلے فاسد مادوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے جنہیں عام حالات میں گردے پیشاب کی صورت میں باہر نکال پھینکتے ہیں۔ ایسی صورت میں اگر بیماری کو جلد ہی ختم نہ کیا جائے تو مریض کی زندگی فوری طور پر خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ خون کی صفائی کے اسی متبادل مشینی انتظام کا نام ڈایالیس ہے۔

بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ گردے کچھ وقت کے لئے اچانک کام بند کردیتے ہیں تو ایسی صورت میں ڈایالیس مشین کے ذریعے سے خون کی صفائی کا عمل انجام دیا جاتا ہے تاکہ گردوں کو وقتی طور پر آرام دیا جاسکے۔ عین ممکن ہے کہ وہ دوبارہ کام شروع کردیں۔ اگر ایسا نہ ہوسکے تو پھر زندگی بچانے کے لئے دو علاج ڈایالیس یا ٹرانسپلانٹیشن (گردے کی پیوندکاری) اختیار کرنے پڑتے ہیں۔

## غذا سے علاج

صدیوں کی تحقیق سے ماہرین نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اس مرض کا علاج مناسب غذا کا استعمال ہے۔

امراضِ گردہ کے صحیح اور اصولی علاج میں غذاؤں کو خاص اصول سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ دورانِ علاج ایسی غذائیں استعمال کرائی جاتی ہیں جو اس مرض کو کم کرنے میں مددگار ہوتی ہیں ایسی غذاؤں کو بالکل ترک کرنا ہوتا ہے جو اس مرض کے بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہوں۔

جسماتی خلیات کے تغذیے کے دوران بہت سے تیزابی فضلات بنتے ہیں جس کے بڑے حصے کو گردے سیال FLUID حالت میں پیشاب کے ذریعے سے جسم سے خارج کرتے رہتے ہیں لہٰذا اگر گردوں کا فعل سست پڑجائے تو یہ تیزابی مادے جسم کے اندر رہ کر صحت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگر گردے اپنا کام صحیح نہ کررہے ہوں تو غذا پر توجہ دینا چاہیے تاکہ سیال کی مقدار خواہ اس میں ڈایالیس ہی کیوں نہ شامل ہو، حسب ضرورت رہے۔

وہ غذائیں جن میں مندرجہ ذیل اشیاء پائی جاتی ہیں، حسب ذیل ہیں۔

۱۔ پروٹین ۲۔ کیلوریز ۳۔ سوڈیم ۴۔ پوٹاشیئم ۵۔ سیال ۶۔ فاسفورس

**پروٹین:۔** پروٹین پیچیدہ نائٹروجن مرکبات ہیں جو عام طور پر کاربن، ہائیڈروجن اور نائٹروجن پر مشتمل ہوتے ہیں۔ (پروٹین) لحمیات زیادہ تر جانوروں کے گوشت سے حاصل ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں "لحمیات" کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ نباتی غذاؤں دالوں وغیرہ میں بھی لحمیات موجود ہوتے ہیں۔ معیاری لحمیات مرغی، انڈے، گوشت، مچھلی، پنیر وغیرہ میں ہوتے ہیں جبکہ کم معیاری لحمیات روٹی، دلیہ، دالوں اور سبزیوں میں شامل ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ لحمیات قے اور متلی کا باعث بنتے ہیں۔ لحمیات کی کمی سے اعصاب کمزور ہوکر زخم دیر سے صحیح ہوتے ہیں۔ بیماری سے صحت یاب ہونے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ بیماری کے مزید امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اپنی غذا میں ضرورت کے مطابق گوشت استعمال کیا جائے۔

**کیلوریز:** جب بدن میں غذائی مادوں کی تکسید OXIDA TION ہوتی ہے تو اس عمل کے نتیجے میں حرارت پیدا ہوتی ہے اس طرح بدن میں پیدا ہونے والی حرارت کی مقدار کو CALORIES میں ناپا جاتا ہے۔

اگر مریض کا وزن زیادہ نہیں تو اسے نارمل وزن برقرار رکھنے کیلئے حراروں کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ ضرورت آپ جیلی، جام، شہد مارجرین، نباتی روغنوں اور میٹھی چیزوں سے پوری کرسکتے ہیں۔

**سوڈیئم:۔** نمکیات بھی خوراک کا جز ہیں۔ ان میں سے ایک سوڈیئم ہے۔ سویا ساس، سوپ، اینٹر بیف میں سوڈیئم کی مقدار ہوتی ہے۔ سوڈیئم کی زیادہ مقدار سے پیاس بہت لگتی ہے۔ ضرورت سے زیادہ نمکیات کا استعمال نہیں کرنا چاہئے اس سے فشار خون BLOOD PRESURE بلند ہوجاتا ہے، جسم میں سیال کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ضرورت کے مطابق غذا میں سوڈیئم استعمال کرنا چاہئے۔ زیادہ نمک کھانے سے قلبی امراض کے امکانات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء میں اور سرخ گوشت اور مچھلی میں سوڈیئم زیادہ ہوتا ہے لہٰذا ان کا اعتدال سے استعمال بہتر ہے۔

**پوٹاشیئم:۔** پوٹاشیئم غذا کا اہم ترین جز ہے۔ یہ خصوصاً خلیات میں موجود ہوتا ہے۔ عموماً ناکارہ گردے کے مریضوں میں پوٹاشیئم کے زیادہ استعمال سے خون میں پوٹاشیئم کی کثرت ہوجاتی ہے۔ بڑی مقدار میں پوٹاشیئم خارج کرنے سے گردے کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ اس سے دل کے مختلف امراض بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔

اگر آپ کو گردے، دل یا جگر کے امراض ہیں تو اپنے معالج سے مشورہ کیجئے۔ پوٹاشیئم (نمک کی خاص قسم) ناکارہ گردے والے کے جسم میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس میں تمام قسم کے خشک میوہ جات، چاکلیٹ اور اس سے تیار شدہ غذائی اشیاء، پھل اور پھلوں کے رس، مختلف سبزیاں مثلاً آلو، پالک، ٹماٹر، گاجر، سویابین، کالی مرچ، سونف اور دیگر نمکین اشیاء میں چیوڑا، چپس، نمکو اور ایسی متعدد اشیاء شامل ہیں۔ ان میں پوٹاشیئم کافی حد تک پایا جاتا ہے۔ ان اشیاء کو کم استعمال کیجئے۔

پوٹاشیئم تمام سبزیوں میں پایا جاتا ہے۔ ان سبزیوں میں سے پوٹاشیئم کی مقدار کم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

۱۔ سب سے پہلے سبزیوں کو اچھی طرح دھوئیے۔

۲۔ سبزیوں کو برتن میں دو گھنٹے تک بھیگنے دیجئے۔

۳۔ سبزیوں کو ایک برتن میں اچھی طرح ابالیں اور اسکے بعد پانی کو پھینک دیجئے۔ ۴۔ ان سبزیوں کو دوبارہ پکائیں اور اس میں حسب ضرورت مسالے ڈالیں۔ اس طرح پوٹاشیئم کی مقدار کافی حد تک کنٹرول ہوجاتی ہے۔

# زندگی میں کام آنے والی کچھ قیمتی باتیں

● وقت اللہ کی سب سے بڑی نعمت اور اس دنیا کی سب سے قیمتی دولت ہے۔ اس کی قدردانی میں کامیابی اور ناقدری میں ناکامی پوشیدہ ہے۔ کائنات کا ذرّہ ذرّہ وقت کا پابند ہے۔ اور شریعت نے بھی ہر کام کو وقت سے کرنے کا حکم دیا ہے۔ صوفیاء کرام کا قول ہے۔ الوقت سیف قاطع فعلیك الوقت (وقت تیز کاٹنے والی تلوار کی طرح ہے۔ لہٰذا اسکی حفاظت کرو۔ انگریزی مثل ہے۔ **Time and Tide wait for non**

وقت اور طوفان کسی کا انتظار نہیں کرتے۔

● وقت ضائع کرنیوالے یا بیکار آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب دیکھتے تو یہ کہہ کر دُرّہ لگاتے تھے کہ: "انی لأکرہ ان اری احد کم سبھلاً لا فی عمل الدُّنیا ولا فی عمل الأخرة" (میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ تم میں کوئی آدمی بیکار ہو نہ وہ دنیا کا کام کرے اور نہ آخرت کا)

● ذہانت کبھی محنت کا بدل نہیں بن سکتی۔ جو لوگ محنت ولگن کے عادی بنتے ہیں وہ زندگی میں کامیاب رہتے ہیں۔ اور جو لوگ محض ذہانت اور چالاکی کے بل پر آگے بڑھتے ہیں۔ ان کی زندگی بلبلے کی مانند ہے۔

● کسی فرض کی ادائیگی اور کسی کام کی ذمّہ داری بھی ایک امانت ہے۔ اس میں کوتاہی سب سے بڑی خیانت ہے۔ جو لوگ فرض اور کام کی ذمّہ داری میں برابر کوتاہی کرتے رہتے ہیں وہ نظروں سے گر جاتے ہیں۔

● ادب وتہذیب اور حیا وشرم ایک تہائی دین ہے۔ اور زندگی کا سارا حسن اسی ادب وتہذیب اور حیا وشرم سے قائم ہے مثل مشہور ہے کہ باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب، ہمارے نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا۔ ایمان کا جزء ہے اگر تمہارے اندر حیا نہیں ہے تو پھر سب کچھ کر سکتے ہو۔

● آدھی بُرائی زبان سے اور آدھی بُرائی شرمگاہ سے پیدا ہوتی ہے۔ بیشمار لوگ ان کی حفاظت نہ کرنے کی وجہ سے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ اور نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ان دونوں کی حفاظت کرلے اس کے جنّتی ہونے کی ضمانت میں لیتا ہوں۔

● درس وتدریس یا کسی فرض کی ادائیگی کے اوقات میں اپنا ذاتی کام کرنا یا کرانا بددیانتی ہے۔ شاگردوں اور ماتحتوں سے انفرادی خدمت کم سے کم اور اجتماعی خدمت زیادہ لینی چاہیئے۔ انفرادی خدمت لینے والے اور خدمت کرنیوالے دونوں میں آہستہ آہستہ خوشامد، خود غرضی، خود پسندی اور مفاد پرستی پیدا ہوتی ہے۔ اور اجتماعی خدمت سے ہمدردی اور بہی خواہی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

● اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا انبیاء کرام کی سنّت جاریہ ہے اور اس میں توہین محسوس کرنا غرور کی علامت ہے۔ یہ مرض علماء اور مدرسہ کے اساتذہ میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے طلبہ فارغ ہوتے ہی خادم کے بجائے مخدوم بننے کی کوشش کرتے ہیں ● علم دین سے اگر آدمی میں خاکساری، پرہیزگاری اور جذبۂ خدمت نہ پیدا ہو تو ایسا علم مفید اور علم نافع نہیں بن پاتا بلکہ قدر میں آتا ہے۔ من تواضع اللہ رفعہ اللہ (جس نے خاکساری اختیار کی اس کو اللہ تعالیٰ بلند کر دیتا ہے)

طنزیہ مضمون

# اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

ہمارے سماج میں جھوٹ اس درجہ رائج ہوگیا ہے کہ اب اگر دن میں دس بیس مرتبہ جھوٹ نہ بولو تو طبیعت اُکتانے لگتی ہے اور صحت پر اس کے بُرے اثرات پڑنے شروع ہوجاتے ہیں۔ پہلے صرف وہ لوگ جھوٹ بولا کرتے تھے جنہیں جھوٹ بولکر ہی اپنا الو سیدھا کرنا ہوتا تھا اور سچ بول کر جن کی دال نہیں گلتی تھی۔ اب وہ لوگ بھی جھوٹ بولتے ہیں جن کا کام سچ بولکر بھی چل سکتا ہے۔ لیکن وہ سچ بول کر اپنی دیرینہ روایات کا قتل عام کرنے کے خوگر نہیں ہوتے۔ یقین کریں کہ ہم نے ایسے ایسے لوگوں کو جھوٹ کے حمام میں ننگ دھڑنگ دیکھا ہے کہ جن کی وضع قطع دیکھکر فرشتوں کو شرم آجاتی ہے۔ ایسے لوگ اگر اپنا دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کرنے کے لئے بے تاب رہیں۔ لیکن ہم نے انہیں بھی جھوٹ کے دریا میں گلے گلے غرق دیکھا ہے۔

میاں اصغر صاحب کو ہی لیجئے۔ منہ میں دانت نہیں۔ پیٹ میں آنت نہیں۔ آنکھیں کسی بوسیدہ قبر کی طرح اندر کو دھس گئی ہیں۔ اور دونوں پاؤں کسی اور کی قبر میں لٹکے ہوئے ہیں کیونکہ ابھی تک اپنی قبر نہیں کھد سکی ہے۔ مرنے کے بالکل قریب ہیں۔ اگر کوئی انہیں لیٹا ہوا دیکھے تو گھبراکر سورہ یٰسین شروع کردے پچھلے ۲ سالوں سے مسلسل نزع میں ہیں لیکن جھوٹ کا عالم یہ ہے کہ سو جھوٹ فی سیکنڈ کے اعتبار سے بولتے ہیں۔ یہ سرعام جھوٹ بولتے ہیں اور اپنے جھوٹ کو سچ سمجھنے اور سچ سمجھانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں۔ اور اپنے سفید جھوٹ کو خود بھی سچ سمجھنے کی خوش فہمی میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور اس پر طُرّہ یہ کہ ایک مسلم محلے کے سب سے زیادہ خداترس سمجھے جاتے ہیں۔ خواتین تک ان کی عزت کرتی ہیں۔

جھوٹ کہاں نہیں ہے۔ گھر میں، دفتروں میں، دکانوں میں، اداروں میں، مسجدوں میں، مدرسوں میں، بیاہ شادی کے منڈپوں پر۔ کونسی جگہ ایسی ہے جہاں داستان جھوٹ سے محفوظ نہیں ہو رہا ہے۔ گھر میں صبح سے شام تک جھوٹ چل رہا ہے صبح کو دودھ والا اپنے پیسے لینے آتا ہے۔ کم سن بچے اطمینان سے جواب دیتے ہیں پاپا گھر میں نہیں ہیں۔

صبح کو دس بجے کوئی دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ اندر سے کسی خاتون کی آواز آتی ہے۔ صاحب باتھ روم میں ہیں۔ ایک گھنٹے کے بعد آیئے۔

جواب دینے والی خاتون جو حسنِ اتفاق سے اللہ کی بندی ہی ہوتی ہے جواب پکڑاتے ہوئے یہ نہیں سوچتی کہ کوئی آدمی ایک گھنٹے تک لگاتار باتھ روم میں کیا کرسکتا ہے۔! دراصل جھوٹ بولتے بولتے ہم سب اُس مقام پر پہونچ گئے ہیں کہ ہم نے سوچ وفکر کے تمام روشن دانوں کو بند کردیا ہے۔ کمال کی بات یہ ہے کہ جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے وہ بھی اس طرح کے جوابات سے مطمئن ہوجاتا ہے۔ حالانکہ باتھ روم میں ایک ایک گھنٹے کی غلط روایات سے خود اسے بھی سابقہ پڑتا ہے کیونکہ جب اس کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے تو انہیں بھی یہی کہنا پڑتا ہے کہ میں اسوقت باتھ روم میں ہوں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ

دس بجے آنے والے صاحب دوپہر کو ایک بجے پھر آجاتے ہیں۔ اندر والی خاتون جو شاید بیگم ہی ہوتی ہیں انہیں کیا معلوم یہ آنے والے صاحب صبح بھی آئے تھے اور انھیں صبح یہ جواب دیا گیا تھا کہ صاحب باتھ روم میں ہیں۔ بیگم صاحبہ پھر فرماتی ہیں۔

بھائی جان۔ آپ کے بھائی صاحب باتھ روم میں ہیں۔ اگر اتفاقاً آنے والے کو عقل میسر ہو تو وہ یہ سوچنے پر مجبور ہوتا ہے کہ کوئی بھی ایسا شخص جو دیکھنے میں ابنِ آدم ہی ہو صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک باتھ روم میں کیا کر سکتا ہے؟

جھوٹ بولنے والوں پر اللہ کی عنایات یہ ہیں کہ ان کا حافظہ نہیں ہوتا۔ اس لئے انہیں جھوٹ بولتے وقت شرم بھی نہیں آتی۔

دنیا بھر کے شریف لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ وکالت کا پیشہ وکیلوں کو جھوٹ بولنے پر مجبور کرتا ہے۔ کیونکہ اگر وکیل سچ بولے تو اس بے چارے کی ایسی کی تیسی ہو جائے۔ اس لئے وہ اپنے موکلین کو سبز باغ دکھانے پر اور اُن سے جھوٹے وعدے کرنے پر مجبور سا ہوتا ہے۔ کیونکہ کم سے کم ہمارے ملک میں صرف سچ بول کر کسی منصف کو مطمئن نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ کو تجربہ کرنا ہو تو آپ کسی وکیل کے پاس جائیں اور انتہائی ایمانداری سے اُس سے کہیں کہ آج آپ نے کسی کا مڈر کر دیا ہے۔ اور جس کا آپ نے مڈر کیا ہے وہ بے چارہ بے قصور تھا۔ قصوروار آپ خود ہیں۔ مرنے والے کی آپ کی طرف رقم بھی جب وہ لینے آیا تھا آپ نے اپنے ہی چاقو سے اس کو ختم کر دیا۔

کتنا ایماندارانہ بیان ہے جو آپ وکیل کے روبرو دے رہے ہیں۔ اب وکیل صاحب اگر وہ عقل مند ہیں اور انہیں "لا" کی نزاکتوں کا علم ہے تو فرمائیں گے۔ آپ نے جو کچھ کہا ہے میں نے سن لیا ہے۔ اب آپ وہ بولیں گے جو میں بتاؤں گا۔ میری بات کو اپنی زبان سے بولیں گے تب ہی میں آپ کو بچا سکوں گا۔ آپ یوں سمجھیں آپ نے کوئی مڈر نہیں کیا۔ کیونکہ آپ خواب میں بھی مڈر کرنے کے اہل نہیں ہیں۔ وہ چاقو بھی آپ کا نہیں تھا۔ جو مقتول کی لاش کے پاس آپ چھوڑ گئے تھے۔ اور مقتول کی کوئی رقم آپ کے ذمہ بقایا نہیں تھی۔ بلکہ یوں سمجھیں جس وقت آپ نے قتل کیا۔ آپ شہر میں نہیں تھے۔ آپ کا قتل کے وقت دوسرے شہر میں ثابت کرنا میرا کام ہے وغیرہ۔ دورانِ مقدمہ گواہوں کی ضرورت پڑتی ہے آپ گھبرا کر کہیں گے کہ آپ کو کسی نے قتل کرتے دیکھ لیا ہے۔ وکیل صاحب فرمائیں گے جب آپ شہر میں تھے ہی نہیں تو قتل آپ کیسے کر سکتے ہیں۔ جو عدالت میں کہے گا کہ اس نے آپ کو قتل کرتے دیکھ لیا ہے۔ اس سے آپ کی دشمنی ہے اس لئے وہ جھوٹ بول رہا ہے اور ہم تمہاری موجودگی دوسرے شہر میں ثابت کرنے کے لئے چار متشرع گواہ عدالت کے روبرو پیش کریں گے۔

ہم نے مان لیا کہ دنیا بھر کے شریفوں کی یہ شکایت کہ وکیل لوگ جھوٹ بولتے ہیں بجا ہو گی لیکن صرف وکیلوں کو جھوٹا سمجھنا بہت بڑی ناانصافی ہے۔ جبکہ انسانی معاشرے کا ہر فرد جھوٹ بول رہا ہے۔

ڈاکٹروں کو لیجئے۔ جو لوگ ہٹے کٹے ہوں اور جن کے بارے میں یہ یقین ہو کہ یہ مرنے کے بعد بھی تندرست ہی رہیں گے ڈاکٹر لوگ ان کا جھوٹا سارٹیفکٹ بنا دیتے ہیں۔ اور اس جھوٹ کے سینکڑوں روپے وصول کر لیتے ہیں۔ کسی صحت مند انسان کو علیل ثابت کر دینا تحریری جھوٹ ہے۔ اور یہ جھوٹ انسانی معاشرے میں پوری طرح رائج ہے۔ کوئی انسان چھت سے گر کر مرا ہو آپ اس کے بارے میں کسی سرکاری ڈاکٹر سے یہ لکھوا سکتے ہیں کہ اس آدمی کو اس کے پڑوسی نے زہر دیکر ختم کیا ہے۔ سرکاری ڈاکٹر صاحب بہ ہوش وحواس جھوٹی رپورٹ تیار کر کے آپ کے ہاتھ میں تھما دیں گے۔

صرف ڈاکٹروں کو جھوٹا سمجھ لینا بھی درست نہیں۔ آپ کسی نیک اور پارسا مسلمان سے جا کر عرض کیجئے کہ مجھے ایک دینی مدرسہ میں آپ کی سفارش سے ملازمت مل سکتی ہے براہ مہربانی میری سفارش کر دیں۔

چنانچہ وہ اپنا لیٹر ہیڈ اُٹھا کر قلم چلانا شروع کر دیں گے۔ اور خدا کو حاضر ناظر جان کر لکھیں گے۔

.....میں انہیں پچھلے دس سالوں سے جانتا ہوں۔ بہت ہی نیک اور ایماندار نوجوان ہیں۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں۔ انہیں جو بھی ذمہ داری تفویض کی جاتی ہے اس کو ادا کرنے میں لیت ولعل سے کام نہیں لیتے۔ زندگی کے سرد گرم دیکھ چکے ہیں۔ اور اپنے بڑوں کا احترام کماحقہٗ کرتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ کم تنخواہ پر زیادہ کام کریں گے۔ مجھے ایک طویل سفر درپیش ہے ورنہ میں بہ نفسِ نفیس خود حاضر ہو کر ان کی سفارش کرتا آپ ان چند سطروں کو جو خالصتہً تقاضۂ دیانت کی وجہ سے لکھدی گئی ہیں ورنہ موصوف میں ایسی بھی خوبیاں ہیں جو فی زمانہ عنقا ہو کر رہ گئی ہیں"......

اس تحریر میں کئی جھوٹ ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ نوجوان نہیں ہیں۔ اور صوم وصلوٰۃ کے بھی پابند نہیں ہیں اور کم تنخواہ پر قناعت کرنے کا آپ کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ سفارش لکھنے والے کتنے بھی خدا رس ہوں آپ کو صحیح معنوں میں جانتے بھی نہیں ہیں۔ لیکن لحاظ داری کی وجہ سے یا ہمدردی کی وجہ سے وہ سفارش نامہ ضرور لکھدیں گے۔ خواہ اس میں دسوں جھوٹ بولنے پڑیں۔ اس طرح کے سفارش نامے خواہ کسی نیت سے لکھے جائیں دفتروں میں بکھرے پڑے ہیں۔ کیا یہ جھوٹ نہیں ہے؟

مدرسہ کا معائنہ لکھنے والے بزرگ۔ دفتر اہتمام میں دسترخوان کے سامنے بیٹھتے ہیں اور دسترخوان اٹھنے سے پہلے خود بھی اُٹھ جاتے ہیں لیکن معائنہ رجسٹر پر لکھتے ہیں۔

"راقم الحروف نے مدرسہ کے ایک ایک شعبے کا معائنہ کیا ہے۔ بچے اور اساتذہ درس وتدریس میں مشغول ہیں۔ اور مہتمم صاحب کا انتظام قابلِ رشک ہے مدرسے کی آمدنی کم ہے لیکن تنخواہ وقت پر دی جا رہی ہے۔ دو سو سے زائد بچوں کو کھانا دیا جا رہا ہے۔ وغیرہ"

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ معائنہ لکھنے والے بزرگ نے مدرسہ میں نہ کسی درسگاہ کا معائنہ کیا اور نہ ہی کسی شعبے کا۔ انہوں نے دفتر اہتمام میں بیٹھکر تعریفی سطور لکھ ڈالیں۔ تاکہ ان کے معتقدین مدرسہ والوں کو جی کھول کر چندہ دے سکیں۔ کیا یہ جھوٹ نہیں ہے؟۔

ہمارے معاشرے میں ایک اور بھی جھوٹ رائج ہے جو آندھی اور طوفان کی طرح پورے معاشرے میں پھیل رہا ہے۔ وہ یہ کہ ہر شخص اپنے نام کے آگے صدیقی، عثمانی، انصاری، اور سید جیسے الفاظ ٹانک دیتا ہے۔ اگر وہ اپنی مکمل تحقیق کے مطابق وہی لکھ رہا ہے تب تو جائز ہے اور اگر اپنی نسل چھپانے کے لئے وہ ان الفاظ کا سہارا لے رہا ہے تو وہ نہ صرف یہ کہ جھوٹ بول رہا ہے بلکہ اپنے باپ کو گالی دے رہا ہے۔ کیونکہ جب کوئی شخص قریشی یا انصاری نہیں ہے تو خود کو قریشی اور انصاری لکھنا اپنے باپ کو بدل دینے کے برابر ہے اور اس بری حرکت میں لاکھوں مسلمان ملوث ہیں۔

اسی طرح کسی دینی مدرسہ سے فارغ نہ ہو کر خود کو مولوی یا عالم دین باور کرانا اور کسی قوم کا پیشوا نہ ہو کر خود کو مولانا ثابت نہ کرنا۔ وغیرہ ایسے جھوٹ ہیں جنہیں ہزاروں لاکھوں لوگ دن دہاڑے بول رہے ہیں۔

اور اب تو ہر طرح کے لوگوں کو جھوٹ بولنے کی عادت ایسی پڑگئی ہے کہ بغیر جھوٹ بولے روح کو قرار دل کو سکون میسر نہیں آتا۔ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد جو جھوٹ بولے جاتے ہیں وہ بھی خاصے اہم ہیں۔ مثلاً جب لڑکے والے کسی لڑکی کے گھر رشتہ لیکر جاتے ہیں تو لڑکے کی بہنیں فرماتی ہیں۔ ہمارے بھیا ریاض میں سروس کرتے ہیں۔ ۲۵ ہزار روپے تنخواہ ہے۔ وہ ایک شیخ کے ہیڈ کلرک ہیں۔ اور شیخ ان پر بہت بھروسہ کرتا ہے۔ ہمارے بھیا بہت اسمارٹ ہیں۔ ان کے بہت سارے رشتے خود ہی آ رہے ہیں لیکن ہمیں اپنے رشتے داروں میں نہیں کرنی ہے۔ اس لئے آپ کے گھر آئے ہیں۔

حالانکہ صورت حال اس کے برعکس ہوا کرتی ہے۔ اُن بہنوں کے بھیا ریاض میں کسی شیخ کا سودا سلف لانے

پر مامور ہوتے ہیں اور شیخ کے پارک کی گھاس کاٹنے کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں۔ تنخواہ ان کی سات سو ریال ہوتی ہے۔ اور رنگ ان کا صرف قابلِ قبول ہوتا ہے۔ انہیں اسمارٹ صرف اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ شرٹ اور پتلون پہننے کا مرض انہیں بھی لاحق ہوتا ہے۔

لڑکی والے بھی اسی معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولنے میں کسی سے کم نہیں ہوتے وہ فرماتے ہیں۔ ہماری بیٹی کے پچاس جگہ سے رشتے آرہے ایک رشتہ لندن سے آرہا ہے ایک امریکہ سے آرہا ہے۔ ایک دبئی سے آرہا ہے۔ لیکن ہمارے آبا کی مرضی دور بھیجنے کی نہیں ہے۔ ہماری بیٹی کی عمر ۱۸ سال ہے۔ اور ہمارے خاندان میں ایسی حسین اور خوبصورت لڑکی کوئی دوسری نہیں ہے۔ لڑکی میں ہزار خوبیاں ہیں۔ گریجویٹ ہے۔ کھانا پکانے میں ماہر ہے۔ سینے پرونے کا بہت شوق ہے اور پاکیزہ آنچل میں اس کے افسانے بھی چھپتے ہیں۔

حالانکہ صورتِ حال یہ ہوتی ہے کہ لڑکی نہ گریجویٹ ہوتی ہے نہ کھانے بنانے میں ماہر اور نہ ہی اس کی عمر ۱۸ سال ہوتی ہے۔

کسی بھی طرح جوں توں کر کے جب شادی ہو جاتی ہے تو شادی کی رات ہی سے دونوں طرف سے خوب جھوٹ چلتے ہیں۔ جو ۲ مہینے کے اندر اندر کھل جاتے ہیں اور میاں بیوی میں جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔

اگر آپ کو ہماری باتوں کا یقین نہ آئے تو آپ کسی دن صبح کو کسی کپڑے والے کی دکان پر پہنچ جائیں۔ وہ آپ کو ایک کپڑا دکھا کر بتائے گا کہ ۲۰ روپے میٹر ہے۔ آپ اسکے دس روپے میٹر لگاؤ گے۔ وہ بولے گا۔ کہ ۱۸ روپے میٹر تو ہمیں پڑا ہے۔ آپ بھی جھوٹ بولو گے کہ دو دکان چھوڑ کر جو تیسری دکان ہے وہ بھی کپڑا ۱۲ روپے میٹر دے رہا تھا۔ لیکن ہم نے نہیں لیا۔ اب دکاندار ایک بل نکالے گا۔ اس کا مطالعہ اس طرح کرے گا جیسے عورتیں بہشتی زیور کا مطالعہ کرتی ہیں۔ پھر وہ ایک پرانا سا کھاتہ نکالے گا۔ اور خواہ مخواہ اس پر اپنی انگلیاں چلا کر بولے گا۔ دیکھو بھائی بونی کا ٹائم ہے میں آپ کو خالی جانے نہیں دونگا۔ یہ کپڑا ہمیں ۱۴ روپے پچاس پیسے میں پڑا ہے۔ میں آپ کو ۱۵ روپے میں دونگا۔ میں بھی تو کچھ کھاؤں گا۔ لیکن آپ اس سے کم نہیں ہوں گے آپ کسی دکاندار کے پاس نہیں گئے تھے آپ نے بھی جھوٹ بولا تھا۔ وہ دکاندار بھی جھوٹ پر جھوٹ بولے جا رہا تھا بالآخر وہ دس روپے کے حساب سے آپ کو دے دیگا اور پھر ایک جھوٹ بولے گا۔ چلو نقصان سہی لیکن مجھے تو آپ کو گراہک بنانا ہے میں خالی نہیں جانے دوں گا۔

حالانکہ اس وقت بھی وہ آپ سے دو روپے کمائے گا۔ اس طرح کے جھوٹوں سے ہماری دنیا بھری پڑی ہے اب ہمارا آپ سے ایک سوال ہے کیا آپ جھوٹ نہیں بولتے ؟

آپ کا جواب ہوگا نہیں! لیکن عالی جناب یہی تو سب سے بڑا جھوٹ ہے ؟

## بقیہ:۔ روحیں، بھوت، آسیب

داستانیں منسوب ہیں۔ کچھ لوگ اسے کامل روح اور کچھ نصف انسان کا نام دیتے ہیں۔ ان کی خصوصیات بہرحال برفانی انسانوں کے عین مطابق ہیں۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ ان کے ناخن آہنی اور پیر پیچھے کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس سے مڈبھیڑ کا مطلب موت یا بیماری ہے شرپا تن سنگھ جس نے ماؤنٹ ایورسٹ کی تسخیر میں حصہ لیا، کا باپ یتی کا شکار ہو کر سال بھر بستر پر پڑا رہا تھا۔

برفانی انسانوں کے بھوتوں کا وجود دنیا کے اور بھی خطوں میں ملتا ہے۔ تبت اور چین، شمالی اور جنوبی امریکہ کے انڈین علاقوں میں بھی یہ مخلوق موجود ہے۔ شمالی امریکہ میں بھورے بالوں والے برفانی انسان بستے ہیں۔ میکسیکو کے یاکی انڈین اگوئٹے مالا کے چھوٹی قبیلے اور امریکہ کی کچھ ریاستوں میں بھی ایسے ہی عجیب الخلقت اجسام موجود ہیں۔

# فتنوں کی یلغار

یہ درست ہے کہ مسجدوں میں بھی لوگ آجاتے ہیں اور یہ بھی درست ہے کہ جلسوں کانفرنسوں، خطبوں مجلسوں اور وعظوں کی شکل میں اللہ کے احکامات لوگوں تک پہنچائے جارہے ہیں لیکن بدی کی قوتیں جس عزم وہمت اور منصوبہ بندی کے ساتھ پوری امت مسلمہ میں انتشار برپا کررہی ہیں، اہل خیر اور صلحا کی کوششیں اس سطح کی تو کیا اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہیں۔

دنیا کی یہ خصوصیت تو ہمیشہ سے سنتے آئے ہیں کہ یہ ریشانیوں کا گہوارہ ہے، مصائب و آلام کا گھر ہے اور فکار وحوادث کی آماجگاہ ہے مگر نئے زمانے کے تقاضوں نے جن آفتوں کو جنم دیا (اور جن میں روزافزوں ترقی ہورہی ہے) ان کی مثال شاید کسی پہلے زمانے میں ڈھونڈنا عبث ہے اور خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ ابھی کیا کیا نقشے پیش آنے والے ہیں۔ صحیح بخاری میں زبیر بن عدیؒ سے روایت ہے کہ ہم حضرت انس بن مالک صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حجاج کی چیرہ دستیوں کی شکایت کی تو فرمایا۔

"صبر کرو! کیونکہ تم پر جو زمانہ بھی آئے گا اس کے بعد کا زمانہ اس سے بدتر ہوگا یہاں تک کہ تم خود اپنے رب سے جا ملو۔ یہ بات میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔"

دنیا میں پیش آنے والی آفات کی بظاہر دو قسمیں ہیں۔ بعض تو وہ ہیں جن کے اسباب اختیاری ہیں اور بعض بظاہر انسانی قدرت واختیار سے خارج ہیں۔ اور اگر گہری نظر سے جائزہ لیا جائے تو بیشتر آفات و مصائب جو غیر اختیاری نظر آتے ہیں وہ بھی درحقیقت ہماری ہی بدعملیوں کی سزا ہوا کرتی ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اور جو پڑے تم پر کوئی سختی سو وہ بدلہ ہے اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے اور معاف کرتا ہے بہت سے گناہ۔ (قرآن)

اس زمانے میں بہت سی آفات تو ہم نے اپنے اوپر باختیار خود لا درکھی ہیں اور جن آفتوں کا نزول ہماری بدعملیوں کی بدولت ہورہا ہے ان کا تو کوئی شمار ہی نہیں۔

حق تعالیٰ کے یہاں قانون یہ ہے کہ جیسا جرم ہو سزا اس کے مناسب دی جاتی ہے۔ جرم خفیہ ہو تو سزا بھی خفیہ اور جرم اعلانیہ ہو تو سزا بھی اعلانیہ۔ جرم انفرادی ہو تو سزا بھی انفرادی۔ اور جرم اجتماعی ہو تو سزا بھی اجتماعی رنگ میں دی جاتی ہے۔ آج جو سزائیں پورے اجتماع و معاشرہ کو بلکہ کہنا چاہیئے کہ کم وبیش پوری دنیا کو مل رہی ہیں۔ اور جن کی وجہ سے کیا امیر، کیا غریب، کیا مرد، کیا عورت کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا اچھے اور کیا برے سبھی پریشان و فریاد کناں ہیں۔ یہ سب ہمارے اجتماعی گناہوں کا ثمرہ ہیں جب فسق و فجور اعلانیہ ہورہا ہو۔ جب خدا تعالیٰ کی باندھی ہوئی حدوں کو کھلے بندوں توڑا جانے لگے۔ جب خدا اور رسول ﷺ کی شان میں بے ادبیاں عام طور سے گلی کوچوں میں ہونے لگیں۔ اور جب شر کے شرارے چاروں طرف پھیل جائیں اور کوئی ان کی روک تھام کرنے والا نہ ہو تو خدا کا اٹل قانون حرکت میں آتا ہے اور مجرموں کے ساتھ عام لوگوں کو بھی آفات اور فتنوں کی چکی میں پیس دیا جاتا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ امہات المومنین" نے آنحضرت صلی

اللہ علیہ وسلم سے ایک موقع پر دریافت کیا تھا،"کیا ہم ایسی حالت میں ہلاک کر دیئے جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ موجود رہوں ؟" جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جی ہاں! جب برائی اور خباثت کی کثرت ہوجائے تو یہی ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یا تو تمہیں بھلائی کا حکم کرنا ہوگا، اور برائی سے باز رکھنا ہوگا، ورنہ بہت جلد اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب مسلط کر دیں گے۔ پھر تم دعائیں کرو گے تمہاری دعائیں بھی نہیں سنی جائیں گی "!

حضرت ابوبکر صدیق رضہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ لوگ جب برائی کو پھیلتا ہوا دیکھیں اور قدرت کے باوجود اسے بدلنے اور مٹانے کی کوشش نہ کریں تو بہت جلد اللہ تعالیٰ انکو عذاب عام کی لپیٹ میں لے لیں گے "

اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔ جن سے اہل علم واقف ہیں۔

ایک طرف ارشاد نبوت کو رکھیں اور دوسری طرف خود اپنا اور اپنے معاشرے کا جائزہ لیں۔ وہ کونسی برائی ہے جو اس وقت وبائے عام کی طرح پھیلتی نظر نہیں آتی، اور کتنے لوگ ہیں جو برائیوں کے مٹانے کے لئے کمر بستہ ہیں؟ دوسری برائیاں تو اپنی جگہ رہیں، ہماری آنکھوں کے سامنے لوگ مرتد ہو رہے ہیں اور قریب قریب وہ نقشہ بن رہا ہے جس کی اطلاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشادات میں دی تھی۔

ان فتنوں سے پہلے اعمال کی طرف سبقت کرو، جو سیاہ رات کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے۔ آدمی صبح کو مومن اٹھے گا، شام کو کافر ہوگا۔ شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر اٹھے گا۔ وہ دنیا کے چند ٹکوں کے بدلے اپنا دین بیچتا پھرے گا۔

لیکن تمام روح فرسا حالات دیکھنے کے بعد بھی دیندار حضرات میں کوئی حس وحرکت محسوس نہیں ہوتی۔ اور جو لوگ اپنے جہل وحماقت کی وجہ سے دین وایمان سے محروم ہو رہے ہیں ان کو بچانے کیلئے کوئی فکر مند نظر نہیں آتا، اور یہ درد ناک صورت حال پوری قوم پر عذاب الٰہی کو دعوت دے رہی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو حکم فرمایا کہ فلاں بستی کو اس کے مکینوں سمیت الٹ دو، انہوں نے عرض کیا، بارالہا! وہاں تیرا فلاں بندہ بھی رہتا ہے جس نے آنکھ جھپکنے کی مدت میں بھی کبھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ حکم ہوا کہ اس کے سمیت اس بستی کو الٹ دو، اس لئے کہ اس کی ——— پیشانی پر میری خاطر کبھی شکن نہیں پڑی۔

اس وقت ہمارا روئے سخن ان لوگوں کی طرف نہیں جو خود جرائم میں مبتلا ہیں۔ بلکہ ان نیک، پاک اور مقدس حضرات کی طرف ہے جو حاجی نمازی اور دیندار کہلاتے ہیں۔ مگر انہیں اپنے انفرادی اعمال کے بعد شر اور برائی کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کی کوئی فکر نہیں۔ ان کے پڑوس میں لوگ بے نمازی مرتے ہیں تو مرتے رہیں بے کلمہ مرتے رہیں تو مرا کریں۔ مرتد ہوتے ہیں تو ہوا کریں، اعلانیہ فسق وفجور میں مبتلا ہیں تو ہوتے رہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان پر کسی کی کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

بالخصوص حضرات علمائے کرام سے گزارش ہے جو امانت نبوت کے حامل ہیں اور امت کی اصلاح معروف کے پھیلانے اور منکرات کے مٹانے کی ذمہ داری جن پر بطور خاص عائد کی گئی ہے۔ جو جس بستی میں، جس شہر میں، جس محلے میں رہتے ہیں، کیا انہوں نے خلق خدا کی راہنمائی اور دعوت الی اللہ کا کوئی ٹھوس نظام قائم کر رکھا ہے؟ کیا ان کی ساری توانائیاں اور ان کی ساری صلاحیتیں باطل کو مٹانے اور برائی کا قلع قمع کرنے میں خرچ ہو رہی ہیں؟ کیا انہوں نے گھر گھر جاکر اور ایک ایک کو بلاکر موعظت ونصیحت اور خیر خواہی کے سارے اسلوب آزما دیکھے ہیں؟ افسوس ہے کہ اس کا جواب نفی اور یکسر نفی میں ہے بلاشبہہ دینی معاہد کام کر رہے ہیں، کوئی شک نہیں کہ مسجدوں میں بھی کچھ لوگ آجاتے ہیں۔ اور یہ بھی درست ہے کہ جلسوں کانفرنسوں، خطبوں، مجلسوں اور وعظوں کی شکل میں بھی دین کی تھوڑی بہت باتیں کانوں میں ڈالی جارہی ہیں مگر شر کا سیلاب جس رفتار سے بڑھ رہا ہے بدی کی قوتیں جس عزم وہمت اور منصوبہ بندی کے ساتھ اپنی دعوت منظم شکل میں پھیلا رہی ہیں، اور شیطان نے خلق خدا کو بہکانے کے لئے جس طرح قدم قدم پر اپنے جال پھیلا رکھے ہیں اہل خیر و

صلحا کی کوششیں (اگران کو کوششوں کا نام دینا صحیح ہو) اس سطح کی تو کیا ہوتیں اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہیں۔ اور پھر جو کچھ ہے وہ بھی خاص اسی حلقے کیلئے ہے جو دین کی طلب اپنے اندر رکھتا ہے اور جو خود طالب بن کر دین کا کوئی مسئلہ معلوم کرنے کیلئے آتا ہے لیکن بدقسمتی سے قوم کو "سقوط اشتہا" کا مرض لاحق ہے۔ اس کے اندر دین کی طلب اور پیاس ہی باقی نہیں رہی۔ ایک تندرست شخص کیلئے آپ نے خورد و نوش کا سارا سامان مہیا کر دیا۔ اسے جب بھوک پیاس ستائے گی وہ از خود غذا کیلئے بے قرار ہوگا۔ لیکن جس مریض کی اشتہا ساقط ہو چکی ہو اور اسے غذا کی رغبت کے بجائے اس سے نفرت ہو چکی ہو اس کیلئے اچھے سے اچھے کھانوں کا اہتمام بے سود ہے۔ اس کی خیر خواہی یہی ہو سکتی ہے کہ اس کی اشتہا بحال کرنے کی تدبیر کی جائے۔ اسے کسی معالج کے پاس لے جائیں اور اگر اس کا وہاں جانا ممکن نہ ہو تو معالج کو گھر پر بلا لائیں۔ تبدیلی آب و ہوا کی ضرورت ہو تو اس کا ماحول بدلیں اور جب اس کی اشتہا عود کر آئے تو اس کو مناسب غذائیں دینا شروع کر دیں۔

ٹھیک یہی حالت اس وقت مسلمان معاشرے کی ہے۔ اسکے ذہن و تصور پر مادیت اور شیطانی ماحول کا اس قدر تسلط ہے کہ دین کی رغبت و اشتہا کالعدم ہے۔ دینی مراکز موجود ہیں، اس کی تعلیم و تربیت کا پورا سامان مہیا ہے۔ مگر اسے دین ہی سے نفرت و بیزاری ہو چکی ہے، اور مرض نے بڑھتے بڑھتے خوفناک شکل اختیار کر لی ہے۔ ایسی حالت میں ناخدایان ملت کا فرض یہ ہے کہ مسلمانوں میں دین کی طلب و اشتہا پیدا کرنے کی تدبیر کی جائے اور جس طرح ایک وبائی مرض پر قابو پانے کیلئے تمام ممکنہ تدابیر بروئے کار لائی جاتی ہیں۔ اور اس کیلئے پوری قوم فکر مند ہوتی ہے۔ اسی طرح موجودہ حال کی اصلاح کیلئے ملت کے ایک ایک فرد کو فکر مند ہونے اور خدا کے بندوں کو اس سیلاب و با سے بچانے کیلئے فکر مند ہونے کی ضرورت ہے۔

ہماری موجودہ کوششیں پیاسے کو سیراب کرنے کیلئے تو کافی ہیں۔ مگر جو مسکین پیاس ہی سے محروم ہو چکے ہیں ان کیلئے نہ مساجد کی کوئی اہمیت ہے نہ مدارس کی، نہ علم کی نہ علماء کی نہ دین کی، نہ دینداروں کی۔۔۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ معاشرے پر برائی کا دباؤ بڑھ رہا ہے، اور بڑے جری اور حق گو حضرات بھی پا شکستہ ہو کر "سکوت مصلحت آمیز" میں عافیت سمجھتے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ بہت سی برائیوں کی نفرت ہی دل سے نکل گئی ہے۔ کل جو کام شہدوں اور لچوں لفنگوں کے سمجھے جاتے تھے اور جنہیں معاشرہ بے حد نفرت کی نظر سے دیکھتا تھا (بلکہ کہنا چاہیے کہ دیکھ نہیں سکتا تھا) آج وہ شرفاء کے گھروں میں بغیر کسی روک ٹوک کے ہو رہے ہیں۔ سود کی لعنت عام ہو گئی ہے کون نہیں جانتا کہ اللہ کے ارشادات کے مطابق سود لینے اور سود دینے والے کو اللہ نے اپنا دشمن قرار دیا ہے۔ بعض لوگوں کے کان میں شیطان نے یہ پھونک دیا کہ "میاں! آج برائی کی اصلاح ممکن نہیں، زمانہ برا آگیا ہے۔ تم لاکھ کہو کون کسی کی سنتا ہے، بس تم اپنے کام سے کام رکھو"۔۔۔ اس القائے شیطانی کا اثر ہے کہ باطل اور شر نئے حوصلے، نئے عزم اور نئے ولولے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، مگر حق کے حاملین میدانِ وفا سے راہ فرار اختیار کر رہے ہیں اگر فسق و فجور کی پیش قدمی اور شر و باطل کی یلغار اسی طرح رہی اور داعیان حق ایک ایک کر کے گوشہ عافیت میں پناہ لیتے رہے تو نوشتہ دیوار سامنے ہے۔

ان تمام گزارشات کا مدعا یہ ہے کہ خیر و صلاح کے تمام حاملین اور بالخصوص علمائے امت پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اس آفت زدہ معاشرہ کو خدا کے غضب سے بچانے کیلئے آگے بڑھیں جب پورے محلے اور بستی میں آگ پھیل جائے تو اس کا بجھانا ہر اس شخص پر فرض ہو جاتا ہے جس میں اس کی ذرا بھی صلاحیت اور ہمت ہو، جب کسی شہر اور بستی پر غنیم حملہ آور ہو جائے تو اس وقت میدان جہاد میں کود جانا ہر شخص پر فرض عین ہے۔ آج اسلامی معاشرہ تفرقے اور کفر و الحاد کی آگ میں جل رہا ہے اور اس آگ کے شرارے گلی گلی اور کوچے کوچے پھیل رہے ہیں، آج اسلامی معاشرہ پر شر و باطل اور تفرقہ و انتشار کا غنیم حملہ آور ہے اور وہ تابڑ توڑ حملوں سے اسلامی عقائد اسلامی اعمال، اسلامی اخلاق اور اسلامی معاشرت کو صفحہ ہستی سے مٹانے پر تلا ہوا ہے آج ہر اس شخص پر، جو ذرا بھی مالی، بدنی لسانی طاقت رکھتا ہو، یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اس آگ کو بجھانے اور غنیم کا منہ توڑنے کیلئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائے۔ اب بے فکری، عافیت کوشی اور ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ وگرنہ دیکھنا ساحل پہ سارے ڈوب جائینگے۔

# لیموں کا استعمال اور افزائشِ حُسن

لیموں کا استعمال نسوانی خوب صورتی میں چار چاند لگا سکتا ہے۔ بعض موسموں میں نسوانی جلد بہت بدنما سی معلوم ہونے لگتی ہے اور گردن بالخصوص بہت میلی میلی نظر آتی ہے۔ اگر لیموں مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جائے تو گردن فوراً اپنے اصلی اور خوشگوار رنگ پر آجائے گی۔

ایک حصہ گلیسرین (یا ایک حصہ گلیسرین اور عرق گلاب) اور تین حصہ لیموں کا رس لیجئے اور مرکب بنا کر روئی کے ایک پھوئے سے گردن پر لگائیے۔ مرکب کو خوب اچھی طرح کھال میں جذب کر لیجئے۔ یہ عمل رات کو سوتے وقت ہونا چاہئے رات بھر گردن کو اسی حالت میں رہنے دیجئے دوسرے دن صبح کو دھو ڈالئے۔ دو تین دن تک رات کو سوتے وقت یہ عمل کرنے سے گردن کی جلد کے حسن میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا۔

چہرے کی جلد گردن کی جلد کی نسبت زیادہ حساس واقع ہوئی ہے اسے زیادہ نازک چیز درکار ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔ جو چہرے کے لئے نہایت مفید ہے۔

چند قطرے بادام کے تیل کے، نصف چمچہ (چھوٹا) گھونٹے ہوئے انڈے کی سفیدی میں ملا لیجئے۔ پھر مناسب مقدار میں لیموں اس میں شامل کیجئے۔ جس سے یہ مرکب ایک صاف مگر کسی قدر نرم ٹکیہ کی صورت اختیار کرلے۔ جب تک یہ ٹکیہ خشک ہو، اسے چہرے پر آنکھوں کے نیچے ملئے۔ خشک ہو جانے کے بعد گرم پانی کی مدد سے چھڑا دیجئے۔ جلد غیر معمولی طور پر صاف شفاف نکل آئے گی۔ کھال جس قدر زیادہ حساس ہو۔ اسی قدر کم لیموں کا رس انڈے کی سفیدی میں ڈالا جائے۔

ناخنوں پر بھی لیموں کے رس کے استعمال سے فوری اور خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ نارنگی کے درخت کی ایک شاخ لے کر اس پر روئی لپیٹئے اور لیموں کے رس میں ڈبو کر اسے ناخن پر پھیرئے بہت مفید نتیجے نکلیں گے۔ بعض عورتیں اس غرض کے لئے ہائیڈروجن پیرا آکسائڈ استعمال کرتی ہیں۔ مگر یہ اس کی بہ نسبت کہیں زیادہ مفید ہے۔ بالوں پر لیموں کے استعمال سے اچھا اثر پڑتا ہے۔ بال دھو چکنے کے بعد تھوڑا سا لیموں کا رس ان پر ملا جائے ایک خاص قسم کی دلکش چمک پیدا ہوجائیگی۔ رس نچوڑ لینے کے بعد اگر لیموں کا چھلکا غسل کے پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ پانی جلد کے لئے ٹانک ثابت ہوتا ہے۔ رات کو سوتے وقت منقی کے چند دانے لیموں کے رس میں بھگو دیئے جائیں اور صبح نہار منہ کھایا جائے تو حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔ گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر پینے سے بھی خوبصورتی بڑھتی ہے۔

ایک لڑکی نے بازار سے جلد صاف کرنے کی ایک دوا خریدی اور جب اسے چہرے پر لگایا تو سارے چہرے پر ننھے ننھے تکلیف دہ دانے نکل آئے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بذات خود یہ سربند غازہ مضر تھا لیکن ہاں یہ غازہ اس لڑکی کی جلد کے لئے موزوں نہیں تھا۔ عموماً اس قسم کی غازوں میں بعض اس قسم کے اور اتنے تیز اجزاء شامل ہوتے ہیں کہ ہمارے چہروں پر الٹا اثر کرتے ہیں۔ اس لئے عقلمندی یہی ہے کہ اس قسم کے غازوں کو استعمال کرنے کا خطرہ بھی مول نہ لیا جائے اس کے بجائے یہ غازہ خود ہی تیار کر لینا چاہئے۔ نہ صرف یہ کہ مضر نہیں ہوتا بلکہ قابل اعتبار اور کم خرچ بھی ہوتا ہے۔

اس قسم کا بہترین غازہ جو مجھے معلوم ہے تازہ دودھ، لیموں کا رس اور نم سلیکیٹ آف ابلومینا سے تیار کیا جاتا ہے۔

دو بڑے چمچے دودھ میں ایک چمچہ لیموں کا رس ڈالیئے۔ اسمیں یہ مٹی اتنی شامل کر لیجئے کہ ایسی کریم بن جائے جو چہرے پر

بقیہ صفحہ ۶۳ پر

آخری قسط

# روحیں

# بھوت - آسیب

ورد لف کی شناخت کے لئے مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں:
سیدھی ہموار بھویں جو ناک کے عین اوپر واقع ہوں۔ مڑے ہوئے سرخ آہنی ناخن۔ سر کی نسبت جھکے ہوئے چھوٹے چھوٹے کان۔ دونوں ہاتھوں کی تیسری انگلیاں نسبتاً لمبی اور نوکیلی جسم پر خصوصاً ہاتھوں اور ٹانگوں پر بالوں کی بھرمار۔

ایک فرانسیسی کسان نے دو ورد لف اپنی آنکھوں سے دیکھے، وہ بھیڑیوں کی طرح قلانچیں بھرتے پھر رہے تھے۔ ان کا نصف جسم انسانوں جیسا اور نصف بھیڑیے کی طرح تھا ان میں سے ایک جب مرا تو اس کی قبر کے کتبے پر ہر روز تازہ خراشیں موجود ہوتیں جیسے کوئی بھیڑیا اپنے پنجوں سے پتھر کھرچ رہا ہو۔

مافوق الفطرت پر تحقیق کرنے والوں نے ورد لف کے محاصل کے بارے میں جو چھان بین کی اس کے مطابق قدیم یونان پہلا خطہ ہے جہاں سے اس کی ابتدا ہوئی۔ ایک یونانی لیکاؤن اپنے مذہب زیوس کی پرستش میں اتنا جذباتی اور جنونی ہو گیا کہ اس نے ایک بچے کی بھینٹ دے ڈالی۔ کہتے ہیں کہ دیوتا اس کی اس درندہ صفت حرکت سے ناراض ہو گئے اور اسے ورد لف کی خصوصیات ودیعت کر دیں۔ اس کے بعد ایک فرقہ اٹھا، یہ بھیڑیوں کے سر اپنے سروں پر سجا کر رکھتے تھے۔

امریکہ کے ایک ڈاکٹر ناندور فادو کا خیال ہے کہ ایک نفسیاتی بیماری سے بھی لیکنتھراپی عمل میں آسکتی ہے۔ اس قسم کا مریض اس وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ وہ انسان نہیں جانور ہے۔ اس کی زندگی کا انحصار کچے گوشت پر ہے، کبھی کبھی وہ چوپائے کی طرح چاروں ہاتھ پیروں پر دوڑنے لگتا ہے۔

"ورد لف" کا وجود طلسماتی علوم کا نتیجہ ہے تو ویمپائر کا تعلق انسان کے بھوت یا روح سے ہے۔ ویمپائر ان مُردہ اجسام کو کہتے ہیں جو اپنے مرقدوں سے اُٹھ کر رات کی تاریکی میں زندہ انسانوں کا خون چوسنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ورد لف کی طرح ویمپائر کا تذکرہ کچھ زیادہ پرانا نہیں اس کے قصے کہانیاں سائبیریا سے لے کر جنوبی افریقہ تک پھیلی ہوئی ہیں۔ سولہویں اور سترہویں صدی میں اس کے چرچے زبان زدِ عام تھے۔

انیسویں صدی میں سنسنی پر مبنی ڈراموں اور کہانیوں میں ویمپائر کو بھی مقبولیت حاصل تھی اور بہت سے پرانے ادیب اس طرف متوجہ تھے مثلاً: گوئٹے اور بو دلائر وغیرہ ۱۸۴۷ء میں چھپنے والی تھامس ہرلیٹ کی کتاب وارنی دی ویمپائر کو خوب شہرت ملی۔ ۱۸۹۷ء میں آئرلینڈ کے برہم اسٹوکر نے ڈریکولا لکھ کر سارے عالم کو چونکا دیا۔ اسٹوکر کے حالاتِ زندگی قلم بند کرنے والوں نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ ڈریکولا کا پلاٹ اسٹوکر کے ایک خواب پر مبنی تھا۔ اس نے اس موضوع پر معلومات جمع کیں۔ ڈریکولا کے کردار کے لئے اس نے تاریخ سے استفادہ کیا۔ پندرہویں صدی میں ایک رئیس گزرا ہے جس کا نام ڈریکولا تھا۔ وہ ایک جابر جرنیل تھا۔ اس نے ترکوں کے خلاف متعدد لڑائیاں لڑیں، اذیت پسندی، دہشت اور جبروت اس کی فطرت میں تھے۔ اپنی جاگیردارانہ ذہنیت اور دبدبے کی بدولت وہ رعایا میں سے لوگوں کو چن چن کر اپنے خونی جذبات کی بھینٹ چڑھاتا۔ لوگ اس کی قلعہ نما حویلی کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ کہتے ہیں

اُسکے جسم میں شیطانی روح حلول کر گئی تھی۔ ایک قصہ گو نے ڈریکولا کی شخصیت کو چمگادڑ کا نام دے دیا۔ یہیں سے بریم اسٹوکر کے شاہکار نے جنم لیا۔ اس نے ڈریکولا کی لازوال کہانی تخلیق کی۔ ویمپائر کے قصوں کا اصل منبع بالکان تھا۔ اسٹوکر نے وہاں کی لوک کہانیوں سے بھی استفادہ کیا جس کی جھلکیاں اس ناول میں جگہ جگہ موجود ہیں بالکان کے قصے کہانیوں کے علاوہ اس ناول کے واقعات کی تخلیق میں اسٹوکر کے اپنے تصورات کا بھی دخل ہے۔ جس کی وجہ سے اس کہانی کو ابدی شہرت نصیب ہوئی۔

اسٹوکر نے ویمپائر کی شناخت کے لئے جو نشانیاں دیں وہ یہ ہیں: دُبلا پتلا جسم اور رنگت میں پیلاہٹ کا غلبہ۔ سُرخ و سیاہ ہونٹ، نوکیلے دانت، ہاتھوں پر گھنے بال، مضبوط اعصاب، اچھلتا ہوا سانس، جلتی ہوئی روشن آنکھیں۔

ویمپائر یعنی خون چوسنے والے بھوتوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ قبریں پھاڑ کر نکل آتے ہیں۔ بند اور مقفل کمروں میں سوئے ہوئے انسانوں تک ان کی رسائی بہ آسانی ہو جاتی ہے۔ دیواریں اور رکاوٹیں اُن کے آگے کوئی حقیقت نہیں رکھتیں۔ ایک مادّی جسم کے لئے ایسا ناممکن ہے، لیکن ویمپائر چونکہ روح کا خول ہے، اس لئے اس کے آگے مادّی رکاوٹوں کی کوئی حقیقت نہیں۔

رومانیہ کی قدیم داستانوں میں کہا گیا ہے کہ ویمپائر میں بھی تبدیلیٔ ہیئت کی خصوصیات موجود ہیں۔ مثلاً یہ جب انسانوں کا خون چوسنے کے لئے کمربستہ ہوتے ہیں تو چمگادڑوں کا روپ دھار لیتے ہیں۔ انیسویں صدی تک لوگ خون چوسنے والی چمگادڑوں کے متعلق سنتے آئے ہیں۔ عہدِ قدیم کی داستانوں میں ایسے بھوتوں کا تذکرہ موجود ہے جو خون چوستے تھے اور اُلّو کا بہروپ دھار کر جنگل، قریہ قریہ گھومتے تھے۔ چند لوک کہانیوں کے مطابق ویمپائر صرف خون چوسنے کے ہی شائق نہیں ہوتے۔ بلکہ جنسی تلذذ بھی اُن کی سرشت میں داخل ہے۔ جنسی تشنگی کی زندگی بسر کرنے والوں کی روحیں اکثر ویمپائر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں جن سے اُن کا جذباتی لگاؤ رہا ہو۔ مثلاً میاں بیوی۔ عاشق و معشوق وغیرہ۔ کچھ ویمپائر جوان جسموں کے شیدائی ہوتے ہیں۔ اگر مردوں کے ویمپائر ہوں تو خوب صورت عورتوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ عورتوں کے ہوں تو خوب رُو مردوں کا شکار کرتے ہیں۔

ویمپائر کی شکل اختیار کرنے کے لئے کسی جادوئی عمل کو دخل نہیں۔ یہ خود بخود ہو جانے والا ایک عمل ہے۔ ویمپائر کے وجود میں آنے کی وجہ مسلسل گناہ کی موت بھی بتائی جاتی ہے بالکان کے لوگوں کا خیال ہے کہ خودکشی کرنے والوں یا حرام موت مرنے والوں کی روحیں ویمپائر کی صورت میں بھٹکتی رہتی ہیں۔

ورولف کے متعلق بھی مشہور ہے کہ یہ موت کے بعد ویمپائر کا روپ اختیار کر لیتا ہے ایک اور عقیدہ ہے کہ مرنے والوں کے اوپر سے اگر بلّی یا کتا گزر جائے۔ تو مُردے کی روح ویمپائر بن جائے گی۔ اس عقیدے کے حامی یونان چین اور اسکاٹ لینڈ میں زیادہ ہیں وہاں کریاکرم کے جانے والے تابوتوں کی بے حد حفاظت کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود اگر بلی یا کتا تابوت کو پھلانگ لے تو اس کے سحر کو توڑنے کے لئے مختلف ٹوٹکے کئے جاتے ہیں۔ مثلاً بالکان میں لوہے کا ایک ٹکڑا مرنے والے کے ہاتھ میں تھما دیا جاتا ہے۔

ویمپائر کا مُردہ جسم جس قبر میں دفن ہو اُسے تلاش کرنا بے حد آسان ہے ایسی قبریں سوراخ دار ہوتی ہیں۔ چھلنی کی مانند باریک سوراخ واضح نظر آتے ہیں۔ ویمپائروں کی قبریں ڈھونڈنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے سفید گھوڑا اگر کوئی قبر پھلانگنے میں ہچکچاہٹ ظاہر کرے تو وہ قبر خون چوسنے والے بھوت کی ہوگی۔

ویمپائر کا اثر زائل کرنے کے لئے دن کا وقت موزوں سمجھا جاتا ہے۔ اسے تلاش کرنے کے بعد مضبوط لکڑی کی ایک ضرب سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

'زومبی'، کانگو کی زبان کے ایک لفظ نو مبی کی بگڑی شکل ہے۔ جس کے معنی بغیر روح کے جسم کے ہیں۔ ویمپائر مُردہ لوگوں کی روح ہوتی ہے۔ جب کہ زومبی متحرک مردے کہلاتے ہیں۔ یہ ایک ایسی تلاش ہے جو جادوئی عمل کے ذریعہ قبر سے اٹھائی جاتی ہے۔ اُسے تابع بنا کر انواع و اقسام کے کام لئے جاتے ہیں۔ زومبی ایک متحرک جسم ہے۔ گوشت پوست کا جسم۔ اس میں روح اور دماغ کا فقدان ہوتا ہے۔ جزیرہ ہیٹی کے ساحر زومبیوں سے سستی مشقت

کا کام لیتے ہیں اور اکثر انھیں دوسرے تاجروں کے ہاتھ فروخت کرکے دام کھرے کرتے ہیں۔ ساحر ایک خاص عمل کے ذریعے مُردہ انسانوں کی روحیں بلا کر انہیں جسمانی ڈھانچے میں منتقل کردیتے ہیں۔ ان اجسام کا حجم گھٹا کر انہیں بوتلوں یا مرتبانوں میں مقید کردیا جاتا ہے۔ بوتل یا مرتبانوں میں مقید جسم گھٹ گھٹ کر دم توڑ دیتا ہے، روح باقی رہ جاتی ہے۔ یہ روح ساحروں کا اثاثہ ہے۔ جب بھی کوئی موت واقع ہو، نعش کی ناک سے وہ بوتل یا مرتبان جس میں روح مقید ہو، لگا دیتے ہیں۔ مُردہ فوراً اٹھ بیٹھتا ہے۔ اس کی زندہ لاش کو مختلف جڑی بوٹیوں کے مشروبات پلائے جاتے ہیں۔ اس عمل کے بعد زندہ لاش عامل کی غلام بن جاتی ہے اور جو حکم وہ دے بصد شوق بجا لاتی ہے۔

امریکہ کا ایک معروف مصنف ڈبلیو بی سی بروک لکھتا ہے: ہیٹی کے ساحروں سے مُردہ کو زومبی بننے سے بچانے کے لئے جو اقدامات کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔ لوگ قبریں پختہ اینٹوں اور کنکریٹ کی بناتے ہیں۔ قبرستان گھر کی دہلیز پر ہیں۔ قبرستان میں زبردست پہرہ ہوتا ہے تاکہ قبر کھود کر لاش چرائی نہ جاسکے۔

زندہ لاشوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ گوشت اور نمک کے معاملے میں الرجک ہوتی ہیں۔ گوشت اور نمک سفید علوم کے زمرے میں آتے ہیں۔ اگر زومبی گوشت یا نمک کھالے تو اس کی مُردہ خصلتیں عود کر آتی ہیں۔ اور وہ بھاگم بھاگ اپنے آخری مقام یعنی قبر کا رُخ کرتا ہے۔ یہ موت اس کی آخری موت ہوتی ہے جس کے بعد اُس کے جسم یا روح کو حرکت میں نہیں لایا جاسکتا۔

سی بروک نے اپنی آنکھوں سے ہیٹی کے جزیرے میں زومبیوں کو کام کرتے دیکھا، اس کا کہنا ہے کہ وہ مشینی کل پرزوں کی طرح جتے ہوئے تھے۔ اُن کی پلکیں منجمد تھیں، چہرے سپاٹ تھے، یوں لگتا تھا جیسے انھیں گردوپیش کی خبر تک نہ ہو۔

ہیٹی کے علاوہ زومبی کا وجود افریقہ کے بھی کچھ حصوں میں ملتا ہے۔ گبان میں بسنے والوں کا عقیدہ ہے کہ جادوئی عمل سے لاشوں کو حرکت میں لایا جاسکتا ہے۔ ان لاشوں کو وہ اپنی زبان میں وینگوا کہتے ہیں۔ تبت کے لوگ بھی مانتے ہیں کہ مُردوں کو زندہ کیا جاسکتا ہے ایسی زندہ لاشوں کو وہ اپنی زبان میں "رولانگ" کہتے ہیں۔ جادوگر لاش کے اوپر لیٹ جاتا ہے۔ مُردے کے مونہہ سے اپنا مونہہ ملا کر وہ کوئی منتر پڑھتا ہے اور رولانگ دھیرے دھیرے متحرک ہونے لگتی ہے۔ عامل کو اپنے عمل کی طرف مکمل دھیان دینا ہوتا ہے۔ حرکت میں آنے سے پہلے اس لاش کی زبان دانتوں سے کاٹنی ہوتی ہے، اگر وہ اس میں ناکام ہوجائے تو رولانگ اسے قتل کرڈالتی ہے۔

اس کا وجود مشرق وسطیٰ اور ایشیا کے بعض علاقوں میں ملتا ہے۔ اسے گھول کہتے ہیں۔ یہ بھوت قبروں کا دشمن ہوتا ہے۔ مدفنوں کا ستیاناس کرکے، لاشوں کو گھسیٹتا اور ان کا گوشت کھاتا ہے۔ برطانیہ کے ادیب ایرک مسیل کی ایک کہانی میں اس کا تذکرہ موجود ہے۔ ۱۹۶۳ء میں بیڈ فورڈ شائر کے علاقے میں ایسی ہی ایک بدروح نے سنسنی پھیلائی تھی ور دلف کی طرح گھول میں بھی درندگی کا عنصر غالب ہوتا ہے۔

جزیرہ ہیٹی میں ایک مخصوص طبقے کے شعبدہ باز وبا کا کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ تبدیلی ہیئت کے عمل کے بعد انسانی گوشت کے لئے سرگرداں رہتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے عناصر کا رشتہ "تابو" سے جوڑتے ہیں۔ ان میں خون خواری۔ لاشوں سے جنسی اختلاط اور مُردہ خوری کا رجحان نمایاں ہوتا ہے۔

ہمالیہ کی چوٹیوں پر پائی جانے والی عجیب الخلقت موجودات جسے عام زبان میں یتی کہا جاتا ہے۔ یتی کا وجود ایک عرصے سے موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ اس موضوع پر اب تک خاصی معلومات جمع ہوچکی ہیں۔ جن کی روشنی میں یقین کرنا پڑتا ہے کہ یتی تصوراتی مخلوق کا نام نہیں۔ نیپال کے شاہ مہندرا کے ایک ترجمان کا بیان جو ۱۹۶۰ء میں امریکی اخبارات میں شائع ہوا، قابل ذکر ہے، اس کا متن یہ ہے: ہز مجسٹی کوئی ماہر انتھراپولوجسٹ باز والوجسٹ نہیں کہ وہ یقین کے ساتھ اس مخلوق کے بارے میں کچھ کہہ سکیں۔ لیکن انھیں یہ اعتراف ہے کہ اس پُراسرار اور حیرت انگیز مخلوق کا وجود ضرور ہے یتی کے ساتھ بہت سی پُراسرار اور عجیب وغریب

باقی صفحہ ۸۴ پر

# کام کی باتیں

- اگر لہسن کے عرق میں ہینگ کو پیس کر آسیب زدہ کی آنکھوں میں لگادیں یا سونگھادیں تو آسیب کا اثر دور ہو جائے گا۔
- اگر نیب کی پتّی، ہینگ، سانپ کی کینچلی اور سرسوں کو باہم ملا کر آسیب زدہ کو دھونی دیں تو آسیب کا اثر زائل ہوگا۔
- اگر اتوار کے دن سیاہ دھتورے کی جڑ لاکر بازو پر باندھ لیں تو آسیب رفع ہوگا۔
- اگر پانچ سیاہ مرچ آدھ پاؤ پانی میں پیس کر تین دن تک لگاتار پئیں تو سوزاک کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس دوران سُرخ مرچ، کھٹائی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔
- اگر ہاتھی دانت کو جلا کر بھینس کے دودھ میں ملا کر سَر پر لگائیں تو سَر کا گنجا پن دور ہوگا۔
- اگر نوشادر اور توتیا دونوں کو لیموں کے عرق میں پیس کر لوہے پر لکھیں اور دھوپ میں رکھ دیں تو حرف لوہے میں پیوست ہو جائیں گے۔ پھر ان حرفوں میں جس رنگ کی سُرخی یا سیاہی بھر دیں گے ویسے ہی معلوم ہوں گے۔ اگر پارہ بھر دیں تو چاندی سے لکھا ہوا معلوم ہوگا۔
- اگر گھی میں کسی طرح کا نقص پیدا ہو گیا ہو اور کھانے میں کوئی لذّت نہ ہو تو گھی کو چولہے پر چڑھادیں اور پیاز کی ایک گانٹھ ڈال کر جوش دیں۔ جوش پیدا ہو جانے پر پیاز کو نکال لیں۔ گھی عمدہ اور بہتر ہو جائے گا۔
- اگر اونٹ کی مینگنی جلا کر شہد خالص میں بجھا کر خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور جب آگ کی ضرورت ہو تو اسکو توڑ کر ہوا میں رکھ دیں! آگ پیدا ہو جائے گی۔
- اگر لسوڑھے کی گٹھلی نکال کر خوب باریک پیس کر اُسے پانی کے گھڑے میں گھول دیں تو کچھ دیر کے بعد پانی برف کی طرح جم جائے گا۔ پھر اگر اس میں نمک سیندھا پیس کر اس پر چھڑک دیں تو پانی دوبارہ اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔
- اگر ہینگ کو پانی میں پیس کر اس میں گیہوں رات بھر بھگو کر انہیں سائے میں خشک کرلیں تو جو پرندہ انکو کھائے گا اس پر غشی طاری ہو جائیگی۔ اور وہ اُڑ نہیں سکے گا۔ اگر اس کو ہوش میں لانا ہو تو اس پر گرم پانی ہلکا سا ڈال دیں۔ وہ اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔
- نوشادر اور کافور پانی میں پیس کر ہاتھ میں مَل لیں اور خشک کرلیں تو ہاتھ نہیں جلے گا۔
- اگر کسی کے بچھونے کاٹ لیا ہو اور زہر چڑھ گیا ہو تو نوشادر کو چونے میں گھس کر سونگھائیں۔ تھوڑی ہی دیر کے زہر اتر جائے گا۔
- اگر پلنگ میں کھٹمل ہو جائیں تو اسکے کناروں پر چھاچھ ڈالیں یا گندھک کی دھونی دیں۔ تو سب کھٹمل نکل جائیں گے۔
- اگر گندھک اور نوشادر کو پانی میں گھول کر چھڑک دیں تو سانپ بھاگ جاتے ہیں۔
- جس جگہ سانپ پیدا ہو جائیں وہاں مچھلی کے کانٹے جلا کر اگر دھونی دے دی جائے تو سانپ بھاگ جاتے ہیں۔
- اگر ہڑتال میں دودھ گھول کر رکھ دیں تو تمام مکھیاں آکر اس میں گر جائیں گی اور مر جائیں گی۔
- سیاہ مرچ کا سفوف نصف چمچہ، نصف چمچہ مصری ایک چمچہ بالائی ان تینوں کو خوب ملا کر ایک پلیٹ میں رکھ دیں۔ مکھیوں کا نام ونشان نہیں رہے گا۔
- اگر سیاہ کتے کے بال مرگی والے کے باندھ دیں تو مرگی رفع ہو جائے۔
- اگر بطخ کا گوشت اکثر کھایا کرے تو قوتِ باہ میں اضافہ ہو اور چہرہ روشن رہے۔
- بطخ کے انڈے بھی قوتِ باہ کیلئے حد سے زیادہ مفید ہیں
- اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو تمام چوہے بھاگ جائیں۔
- اگر بھیڑیئے کا ناخن جلا کر پیس کر اُسے سِرکہ میں ملا کر سر پر لگائیں تو سَر کا گنجا پن دور ہو۔

□□□□□□□□□□□□



قسط ۳۹

# انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

مصر کا بادشاہ ریّان بن اسید اپنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ ور اس کے قریب ایک طرف بڑا اپجاری فوطیفرع اور دوسری طرف نطفیر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے بعد سلطنت کے دیگر اراکین اپنے اپنے ہدے اور منصب کے مطابق بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ سب یوسفؑ کا انتظار کر رہے تھے۔ ایک طرف وہ بڑے بڑے کاہن، ماہر علم نجوم ور خوابوں کی تعبیریں بتانے والے بیٹھے تھے جو بادشاہ کے خواب ی تعبیر بتانے سے قاصر رہے تھے اور اس خواب کو پریشان خیالات ہہ کر ٹال دیا تھا۔

اتنے میں یوسفؑ وہاں داخل ہوتے اور اُن کے احترام میں نام لوگ اپنی اپنی جگہوں پر اُٹھ کھڑے ہوتے۔ ریّان بن اسید پنے تخت سے اُتر کر آپ سے ملا۔ پھر بڑا اپجاری فوطیفرع آپ کو گلے لگا کر ملا اور آپ کے کان میں کہا۔

”قسم مجھے رع دیوتا کی: آپ جیسا راست باز، نیک اور وابوں کی صحیح تعبیر بتانے والا انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ یں آپ کے لئے پیش گوئی کرتا ہوں کہ اس سرزمین میں آپ کو بڑی عزّت اور اختیار حاصل ہوگا۔ اور اب تک جو ناروا سلوک آپ کے ساتھ کیا جاتا رہا ہے۔ اس کی تلافی ہوجائے گی ور آپ مصر میں پرسکون زندگی بسر کریں گے۔“ بڑا اپجاری ایک لمحہ رُک کر پھر بولا۔ ”اے یوسف صدیق! جب آپ کو یہ مقام حاصل ہو تو مجھے بھول مت جایئے گا۔“

فوطیفرع کے بعد راعیل کا شوہر قطفیر شرمندگی کی سی حالت یں آپ سے ملا اور اس کے بعد سلطنت کے دیگر اراکین نے آپ سے مصافحہ کیا۔ پھر بادشاہ نے یوسفؑ کو اپنے پاس بٹھایا اور بولا۔ ”اب جبکہ یہ بات کھل کر ثابت ہوچکی ہے کہ آپ بے گناہ ہیں۔ اور ساری غلطی اُن عورتوں ہی کی تھی تو اب نہ صرف میری بلکہ مصری عوام کی نگاہوں میں بھی آپ کی تقدیس اور عزّت و احترام پیدا ہوگیا ہے۔ اب آپ کی ذات ہر الزام سے بَری ہے۔ آپ نے خواب کی جو تعبیر زندان سے بھجوائی تھی۔ وہ میرے دل کو لگی۔ لیکن یہ خواب جو میں نے دو دفعہ دیکھا ہے اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے۔ دراصل، میں اس خواب سے متعلق آپ سے پوری معلومات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اگر آپ یہاں نہ ہوتے اور تعبیر نہ بتاتے تو پھر میں غموں اور دکھوں میں گھر گیا ہوتا۔“

یوسف علیہ السلام نے فرمایا۔ ”میں زندان سے بھی آپ کو کہلوا چکا ہوں کہ سات موٹی گائیں اور سات اچھی اور ہری بالیں دونوں ہی سات سال ہیں اور سات دُبلی پتلی گائیں اور سات پوربی ہوا کی ماری ہوئی بالیں بھی سات برس ہیں۔ کال اور قحط کے مارے ہوئے یہ سال ملک کو تباہ کردیں گے اور ارزانی میں کسی کو یاد ہی نہ رہے گا کیوں کہ جو کال پڑے گا وہ انتہائی سخت ہوگا۔ اور یہ خواب جو آپ نے دو دفعہ دیکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بات خداوند برتر کی طرف سے مقرر ہوچکی ہے اور خداوند اسے جلد پورا کردیں گے۔“

”ان حالات پر قابو پانے یا اُن سے بچنے کے لئے آپ کے خیال میں مجھے کیا کرنا چاہیئے۔“ ریان بن اسید نے پریشان اور منتشر سی آواز میں پوچھا۔

آپ کو چاہیئے کہ کسی دانش ور اور عقل مند آدمی کو تلاش کریں اور اسے اپنے ملک کا مختار بنادیں۔ تاکہ اس شخص کو اختیار ہو کہ وہ ملک کے اندر ناظروں کو مقرر کرسکے اور ارزانی کے سات برسوں میں سارے ملک کی پیداوار کا پانچواں حصہ لے لیا

کرے اور ہر شہر بستی اور قصبے میں جو ضرورت سے زیادہ غلّہ ہو۔ اُسے جمع کر کے اس کی حفاظت کا بندوبست کرلے۔ لگاتار سات برسوں تک ایسا کیا جاتے اور اس دوران میں جو غلّہ جمع ہوگا، وہ آنے والے کال کے سات برسوں کے لئے کافی ہوگا۔ اور پھر ملک آنے والے کال اور قحط کی وجہ سے برباد نہ ہوگا اور لوگ امن وامان اور سکون کی زندگی بسر کریں گے۔ بلکہ آپ کے پاس اس قدر غلّہ جمع ہوجائے گا کہ آپ اُسے مصر سے ملحقہ اُن علاقوں سے آنے والوں کے ہاتھوں جہاں جہاں یہ قحط نمودار ہوگا فروخت کر کے اپنے لئے مزید خوشحالی کا سامان کریں گے۔"

ریان بن اسید اور اس کے درباریوں کو یہ مشورہ بے حد پسند آیا۔ اور سب یوسفؑ کی دانش مندی اور پیش بندی کی تعریف کرنے لگے۔ ریان بن اسید نے یوسفؑ سے کہا۔

"چوں کہ خدا نے آپ کی راہنمائی کی ہے اور عقل مندی کی ساری باتیں آپ کو سمجھادی ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ خداوند قدم قدم پر آپ کی راہنمائی کرتا ہے۔

درباری بھی بلند آواز میں کہنے لگے کہ ہمیں ایسا دانشمند آدمی کہیں سے بھی نہیں مل سکتا جیسے یوسفؑ ہیں۔ کیوں کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ اس بنا پر ریان بن اسید نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔

اے یوسفؑ صدیق! آپ جیسا عقل مند اور دانش ور آدمی اور کوئی نہیں مل سکتا۔ سو آپ اس ملک کے مختار ہوں گے اور میری ساری رعایا آپ کے حکم پر چلے گی۔ میں تو صرف تخت کا دارث ہونے کی وجہ سے قابلِ عزّت سمجھا جاؤں گا۔ دیکھیں اے یوسفؑ صدیق! میں آپ کو اس سارے ملک مصر کا حاکم بناتا ہوں۔" پھر ریان بن اسید نے اپنی شاہی انگشتری اُتار کر یوسفؑ کو پہنادی اور آپ کے گلے میں سونے کا شاہی طوق ڈالا۔ اس کے بعد اس نے یوسفؑ کے لئے کتان کا ایک صاف ستھرا لباس اور شاہی رتھ لانے کا حکم دیا۔

جب لباس اور رتھ آگیا تو یوسفؑ کو کتان کا لباس پہنایا گیا پھر ریان بن اسید نے یوسفؑ کو رتھ میں اپنے ساتھ بٹھایا۔ اور سارے شہر میں گھمایا۔ اس رتھ کے آگے بہت سے لوگ تھے جو مفس شہر کے لوگوں سے کہتے جاتے تھے کہ تعظیم کے لئے جھک جاؤ۔ آج سے مصر کا حاکمِ اعلیٰ یوسفؑ کو بنادیا گیا ہے۔ یوسفؑ کو سارے شہر میں گھمانے اور لوگوں میں آپ کی حاکمیتِ اعلیٰ کا اعلان کرنے کے بعد ریان بن اسید نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "اے یوسفؑ صدیق! میں مصر کا بادشاہ ریان بن اسید آپ سے کہتا ہوں کہ آپ کے حکم کے بغیر کوئی بھی آدمی اس ملک میں اپنے ہاتھ پاؤں نہ ہلانے پائے گا۔" اور یوں یوسفؑ کو مصر کا حاکم مقرر کردیا گیا۔

اس واقعے کے کچھ ہی عرصے کے بعد ایک روز ریان حسبِ معمول جب آپ سے ملنے آیا تو وہ بولا "اے مصر کے حاکمِ اعلیٰ: آج میری قوم کا بڑا پجاری فوطیفرع میرے پاس آیا تھا۔ وہ کئی دنوں سے آپ سے ایک بات کہنا چاہتا تھا۔ لیکن چوں کہ وہ ابھی تک آپ کے مزاج کو سمجھا نہیں ہے۔ اس لئے وہ براہِ راست آپ سے بات نہیں کرسکتا۔ اس سلسلے میں اس نے میرا سہارا لیا ہے۔ اور وہی بات اس نے میرے ذریعے کہلائی ہے۔ ایسا ہے کہ فوطیفرع کی ایک بیٹی ہے جو انتہائی نیک اور پاکیزہ سیرت ہے اسکا نام آساناتھ ہے۔ اور وہ اپنی عمدہ سیرت کے ساتھ ساتھ انتہائی خوبصورت بھی ہے۔ فوطیفرع کی خواہش ہے کہ آپ اس کی بیٹی سے شادی کرلیں۔"

یوسفؑ نے جب اپنی رضامندی کا اظہار کردیا تو آساناتھ کی شادی آپ کے ساتھ کردی گئی۔ اور اسی آساناتھ سے آپ کے دو بیٹے منشا اور افرائیم پیدا ہوئے۔ بعض راویوں، علماء اور مفسرین کرام کا خیال ہے کہ اسی دور میں راعیل (زلیخا) کا شوہر قطفیر مرگیا۔ لہٰذا راعیل کی شادی یوسفؑ سے ہوگئی تھی۔ راوی یہ بھی روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے شادی کے بعد یوسفؑ کے دل میں راعیل کی محبت اس سے زیادہ پیدا کردی تھی جتنی راعیل کو یوسفؑ سے تھی۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ یوسفؑ نے راعیل سے شکایت کی کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ تم مجھ سے اب اتنی محبت نہیں رکھتیں جتنی پہلے تھی تو اس کے جواب میں راعیل نے کہا تھا۔

"آپ کے وسیلے سے مجھے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوگئی ہے اللہ تعالیٰ کی محبت کے سامنے سب تعلقات اور خیالات مضمحل ہو کر رہ گئے ہیں۔"

بہرحال یوسفؑ مصر میں رہتے ہوئے ریان بن اسید کے خواب کی تعبیر کے مطابق غلّے کو ذخیرہ کرنے کا انتظام کرنے لگے تھے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مصر کا بادشاہ ریان بن اسید بھی آپ پر ایمان لے آیا تھا۔

---

عارب، اوشا دیوی کے مندر کے صحن میں بیوسا اور نبیطہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حسین داسیو مندر میں داخل ہوئی۔ اسکے ساتھ اس کی بہن انیما اور بھائی رام دیو بھی تھا۔ اُسے دیکھتے ہی

عارب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور بھاگ کر اس کی طرف بڑھا۔ قریب تھا کہ وہ داسیو سے کچھ پوچھنا ہی چاہتا تھا کہ وہ خود بول پڑی۔

"اے عارب! میں خوب سوچ سمجھ کر اس فیصلے پر پہنچی ہوں کہ میں تم سے شادی کرلوں۔ کیوں کہ میری اور میرے بھائی بہن کی بہتری اور فلاح اسی میں ہے اور پھر سب سے بڑھ کر تمہارا تحفظ بھی میرے لئے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔"

"داسیو...!" عارب نے پیار سے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ "واقعی تم جتنی حسین ہو، اُتنی ہی عقل مند بھی ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے اپنی زندگی کا بہترین اور سودمند فیصلہ کیا ہے۔ آؤ یہ خوشخبری بیوسا اور نبیطہ کو بھی سنائیں۔ وہ سُن کر بہت خوش ہوں گی۔"

عارب ان تینوں کو بیوسا اور نبیطہ کے پاس لے گیا۔ پھر یافان کو بھی انہوں نے وہیں بلوالیا۔ سب نے مل کر معاملہ طے کیا اور اسی روز اوشادیوی کے مندر کے بڑے پجاری کی موجودگی میں عارب اور داسیو کی شادی ہوگئی۔ اس طرح داسیو اب اپنے بھائی رام دیو بہن ایما کے ساتھ اوشادیوی کے مندر کے احاطے میں رہنے لگی تھی۔

---

یوسفؑ نے ریان بن اسید کے خواب کی جو تعبیر بتائی تھی اُس کے مطابق ابتدائی سات سال پورے ملک کے لئے بڑی خوشحالی اور رفاہیت کے آئے۔ پیداوار خوب ہوئی اور یوسفؑ نے زیادہ سے زیادہ غلّہ جمع کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد اس خواب کا دوسرا حصّہ شروع ہوا اور کال کے سال شروع ہوگئے۔ مصر اور اس کے نواح میں شدید قحط پڑا۔ جو سات برس تک رہا۔ یوسفؑ کو چوں کہ پہلے سے پتہ تھا کہ یہ قحط سات برس تک رہے گا۔ لہٰذا انہوں نے اس کا خوب انتظام بھی کر رکھا تھا۔ اب جو اس قحط نے زور پکڑا تو مصر سے باہر کے لوگ بھوکے مرنے لگے۔ آخر اُن لوگوں کو تاجروں کی زبانی معلوم ہوا کہ مصر میں اناج وافر مقدار میں اور دستیاب ہے۔ سو دوسرے ملکوں کے باشندے بھی غلّہ خریدنے کی خاطر جوق در جوق مصر میں پہنچنے لگے۔ یوسفؑ نے ایک کے اس اندازے کے مطابق اُن لوگوں کے ہاتھ غلّہ فروخت کرنا شروع کردیا۔ اور آپ ایک شخص کو ایک اونٹ کے بوجھ سے زیادہ غلّہ نہیں دیتے تھے۔ اور غلّہ کی یہ فروخت آپ اپنی نگرانی میں کراتے تھے اور جو لوگ بھی غلّہ خریدنے آتے تھے انہیں سب سے پہلے یوسفؑ کے سامنے پیش کیا جاتا تھا۔ اور جب وہ منظوری دے دیتے تب اُن لوگوں کے ہاتھ غلّہ فروخت کیا جاتا تھا۔

یہ قحط چوں کہ مصر ہی میں نہیں۔ بلکہ اس سے باہر بھی دور تک پھیلا ہوا تھا۔ لہٰذا ارض کنعان جہاں یعقوبؑ رہتے تھے وہاں بھی لوگوں کی بُری حالت ہوگئی۔ اور لوگ غلّہ حاصل کرنے کیلئے مصر کا رُخ کرنے لگے۔

ان حالات میں یعقوبؑ نے ایک روز اپنے دس بڑے بیٹوں کو اپنے پاس بلایا اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا اے میرے بچّو! تم دیکھتے ہو کہ قحط نے ان علاقوں کو بُری طرح آپکڑا ہے اور لوگ اناج حاصل کرنے کی خاطر مصر کا رُخ کر رہے ہیں میں چاہتا ہوں کہ تم دس کے دس بھائی بھی مصر جاؤ اور وہاں سے غلّہ حاصل کرکے لاؤ۔ میں ریوڑ کا ایک حصّہ فروخت کرکے اس اناج کیلئے تمہیں رقم فراہم کرتا ہوں اور دیکھو میرے بچّو! جلد لوٹ کر آنا کہ میں تم لوگوں کے لئے فکرمند رہوں گا۔ اور دیکھو میں تم سب کو اس لئے بھیج رہا ہوں کہ میں نے لوگوں سے سنا ہے کہ مصر کا حاکم ایک شخص کو ایک اونٹ کے بوجھ سے زیادہ غلّہ نہیں دیتا۔ لہٰذا تم جتنے زیادہ جاؤگے اتنا ہی زیادہ غلّہ لے کر آؤگے۔ اور بنیامین میرے پاس رہے گا۔"

یعقوبؑ کے بیٹوں نے یعقوبؑ سے اس معاملے میں مکمل اتفاق کیا۔ لہٰذا یعقوبؑ نے انہیں رقم مہیا کی اور وہ دوسرے لوگوں کی طرح غلّہ خریدنے کی خاطر مصر کی طرف روانہ ہوگئے تھے۔

مصر میں جو لوگ غلّہ خریدنے کے لئے داخل ہوتے تھے انہیں چوں کہ سب سے پہلے یوسفؑ کے سامنے پیش کیا جاتا تھا۔ اور آپ اُن لوگوں سے اُن کے احوال تفصیل سے معلوم کرنے کے بعد ہی فی آدمی ایک اونٹ کے بوجھ کا غلّہ دیا کرتے تھے۔ جب اُن سب بھائیوں کو بھی یوسفؑ کے سامنے پیش کیا گیا تو وہ آپ کی تعظیم بجالائے۔ یوسفؑ اپنے بھائیوں کو دیکھ کر فوراً پہچان گئے۔ لیکن وہ سب بھائی آپ کو نہیں پہچان سکے۔ اور اس کی دو وجوہ تھیں۔ اوّل یہ کہ یوسفؑ اُس وقت چھوٹے تھے۔ جب بھائیوں نے آخری بار انہیں دیکھا تھا اور اب جوان ہونے کے بعد اُن میں کافی تبدیلی آچکی تھی۔ دوم یہ کہ آپ اس وقت حاکم مصر تھے۔ اور آپ کے بھائی یہ سوچ بھی نہ سکتے تھے کہ جس بھائی کو انہوں نے اندھے کنوئیں میں پھینکا تھا وہ ایک روز حاکم مصر بھی بن سکتا ہے۔ یوسفؑ نے بھائیوں پر اپنا آپ ظاہر نہیں کیا۔ اور انہوں نے

انجان بنتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا۔ "تم لوگ کون ہو ...... اور کہاں سے آئے ہو۔؟"

"اے مالک ..." آپ کے بھائی یہودا نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "ہم دس کے دس آپس میں بھائی ہیں۔ ہمارا تعلق کنعان کی سرزمین سے ہے۔ اور ہم وہاں سے غلہ لینے آئے ہیں کہ اُس سرزمین میں کال ہے اور لوگ اناج کو ترستے ہیں۔"

یوسف ؑ نے انجان اور اجنبی بنتے ہوئے کہا۔ "اگر میں یہ کہوں کہ تم لوگ جاسوس ہو اور اس لئے اس طرف آئے ہو کہ یہاں آ کر تم لوگ اس ملک کے حالات دریافت کرو تو تمہارے پاس اپنی صفائی میں کہنے کے لئے کیا ہے۔؟"

یہودا نے بڑی نرمی اور عاجزی سے کہا۔ "اے آقا! ایسا ممکن نہیں۔ تیرے یہ غلام تو صرف اناج حاصل کرنے کیلئے اس سرزمین کی طرف آئے ہیں۔ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ ہم سچے ہیں اور ہم کسی طور جاسوس نہیں ہوسکتے۔"

یوسف علیہ السلام نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔ "نہیں تم لوگ جاسوس ہو اور اس ملک کے بُرے حالات دریافت کرنے آئے ہو۔"

تب دوسرے بھائی شمعون نے بڑے انکسار سے کہا۔ "اے آقا! یہ کیوں کر ممکن ہے کہ ہم جاسوس ہوں۔ ہم تو بارہ بھائی ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ اور ہمارا باپ انتہائی خدا رسیدہ بزرگ ہے اور وہ اس وقت ملک کنعان میں ہے۔ ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ارضِ کنعان میں ہمارے باپ کے پاس ہے اور جو اس سے بڑا ہے اس کے متعلق کچھ خبر نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ بچپن ہی میں ہم سے بچھڑ گیا تھا۔"

یوسف ؑ نے کہا۔ "میں کہہ چکا ہوں کہ تم لوگ جاسوس ہو اور تمہاری آزمائش اس طرح کی جاتے گی کہ جب تک تمہارا چھوٹا بھائی یہاں نہ آجائے تم لوگ یہاں سے جانے نہ پاؤ گے۔ سو اپنے میں سے کسی ایک کو بھیجو کہ وہ تمہارے بھائی کو لے آئے اور تم قید میں رہو تاکہ تمہاری ان باتوں کی تصدیق ہو کہ تم سچے ہو۔ یا جھوٹے اور جب وہ ایسا کرنے پر تیار نہ ہوئے تو یوسف ؑ نے اُن سب کو ایک کمرے میں بند کر دیا۔

تیسرے دن یوسف ؑ نے اُن سے کہا۔ "اگر تم لوگ ایک کام کرو تو زندہ رہ سکو گے۔ کیوں کہ مجھے خدا کا خوف ہے۔ اس لئے میں تم لوگوں کے ساتھ ایسی نرمی کا برتاؤ کر رہا ہوں۔ اگر تم لوگ سچے ہو تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو یہیں میرے پاس نظر بند رہنے دو۔ اور باقی اپنے گھروں کو اناج لے جاؤ اور پھر واپس آؤ اور اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو بھی ساتھ لے کر آؤ۔" یوسف ؑ نے اپنے بھائیوں سے گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہا۔ "اگر تم لوگ میرا کہا مانو گے تو کسی تکلیف میں نہیں پڑو گے بلکہ اس میں تم لوگوں کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ کہ اپنے ایک بھائی کو تم یہاں میرے پاس چھوڑ کر باقی اپنے گھر والوں کے لئے اناج لے جاؤ اور آتی دفعہ اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو اپنے ساتھ لے کر آؤ۔ یوں تمہاری باتوں کی تصدیق ہو جائے گی اور تم ہلاکت میں نہ ڈالے جاؤ گے۔"

سارے بھائیوں نے مل کر مشورہ کیا اور یوسف ؑ کی تجویز کو انہوں نے پسند کیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ بھائیوں میں سے شمعون کو وہاں چھوڑا جائے اور باقی نو بھائی اناج لے کر اپنے باپ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ جب یہ فیصلہ ہو گیا تو یعقوب ؑ کے بڑے بیٹے روبن نے اپنے دوسرے بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے میرے بھائیو! دراصل ہم اپنے بھائی یوسف کی وجہ سے مجرم ٹھہرے ہیں کیوں کہ جب ہم اپنے اُس معصوم اور بے گناہ بھائی کو ارضِ کنعان کے اندھے کنوئیں میں ڈال رہے تھے تو تمہیں یاد ہوگا کہ ہمارے اس عزیز بھائی نے کس کس طرح ہماری منتیں کی تھیں کہ اُسے اُس اندھے کنوئیں میں نہ ڈالا جائے اور ہم سب اُس موقعے پر ایسے سنگ دل ہو گئے تھے کہ ہم نے یہ نہ دیکھتے ہوئے کہ وہ کس طرح ہماری منتیں کر رہا ہے۔ اسے اُس اندھے کنوئیں میں دے مارا تھا۔ اے میرے بھائیو! کیا میں نے اُس وقت تم سب سے یہ نہ کہا تھا کہ یوسف ؑ پر ظلم نہ کرو، پر تم لوگوں نے میری کسی بات کو نہ مانا۔ میری کسی نصیحت پر کان نہ دھرا۔ سو اب تم لوگ دیکھو مصر کی سرزمین پر قدرت ہم سے ہمارے اسی چھوٹے بھائی کے خون کا بدلہ لے رہی ہے۔"

(باقی آئندہ)

## بقیہ: کہاوتیں، صداقتیں

مشکل کام پہلے کرنا چاہیے: یاد رکھیے کسی کام کو کھٹائی میں ڈالے رکھنے کا عمل آپکو تھکانے کا باعث ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کام کو محض جھجک یا خوف کی بنا پر نہیں کر رہی ہیں تو وہ آپکے اعصاب پر تن جائے گا۔ بہترین اصول یہ ہے کہ جو کام سب سے زیادہ مشکل لگ رہا ہو پہلے اُسی کو کریں۔ یہ ہو گیا تو بقیہ کام آسانی سے بھی ہو جائیں گے۔ اور تیزی سے بھی۔

# ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شائقین کے بے پناہ اصرار پر ایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ لئے گئے ہیں،
خصوصی نمبرات کسی تعارف وتعریف کے محتاج نہیں ہیں

**جنات نمبر:** جنات کے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز۔ اشاعتِ اول ۱۹۹۵ء۔ اب ۲۰۰۲ء میں ساتویں مرتبہ شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت: چالیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

**جادو ٹونا نمبر:** جادو کی ستم ظریفیوں سے متعلق ایک قیمتی ذخیرہ۔ یہ نمبر بھی اپنے موضوع پر ''حرف آخر'' کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۲ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت: ساٹھ روپے (علاوہ محصول ڈاک)

**شیطان نمبر:** شیطان نمبر کو عوام وخواص کا زبردست خراج تحسین موصول ہوا۔ اور پہلی بار شیطان سے متعلق بہت سی معلومات ایک جگہ جمع کی گئی ہیں۔ یہ نمبر پہلی بار ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۲ء میں تیسری بار شائع ہورہا ہے۔ قیمت: چالیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

**ہمزاد نمبر:** ۲۰۰۲ء میں دوبار شائع ہوچکا ہے اور محدود تعداد میں ابھی موجود ہے۔ یہ نمبر بھی ایک قیمتی دستاویز ہے۔ اور عاملین کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ قیمت: پچاس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

**حاضرات نمبر:** حاضرات نمبر میں تین سو (۳۰۰) سے زائد حاضرات کے نایاب طریقے دیئے گئے ہیں۔ عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ۔ قیمت: پچاس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

شائقین حضرات فوراً اپنے آرڈر دیں۔ کیونکہ نمبرات کی تعداد بہت محدود ہے۔

**اعلان کنندہ:** منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند۔ ۲۴۷۵۵۴

# آپ کتنے پانی میں ہیں

| ترتیب | سوالات | الف | ب | ج | د |
|---|---|---|---|---|---|
| | | متوقع جوابات | | | |
| ۱ | دار العلوم دیوبند کے سب سے پہلے سرپرست کون تھے ؟ | مولانا قاسم نانوتوی | مولانا رشید احمد گنگوہی | حاجی عابد حسین | حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی |
| ۲ | حضرت خواجہ معین الدین چشتی کا سنِ وفات کیا ہے ؟ | سنہ ۱۲۳۵ھ ہجری | سنہ ۱۲۳۵ء عیسوی | سنہ ۱۲۵۳ھ ہجری | سنہ ۱۲۵۳ء عیسوی |
| ۳ | جنگِ آزادی کی ابتدا کس شہر سے ہوئی ؟ | دہلی | بالاکوٹ | میرٹھ | سہارن پور |
| ۴ | خدا تک پہونچنے کے سب راستے لوگوں پر بند ہیں صرف ایک راستہ کھلا ہے، جو اتباعِ رسول ہے۔ بتایئے یہ قول کس کا ہے ؟ | شیخ عبد القادر جیلانی | حضرت ابوبکر صدیق | حضرت جنید بغدادی | مولانا روم |
| ۵ | انسان کے جسم کا کونسا حصّہ سرد ترین ہوتا ہے ؟ | ناک | کان | سینہ | تلوے |
| ۶ | سیسے کا جوہری عدد کیا ہے ؟ | ۱۹ | ۵۱ | ۸۲ | ۹۲ |
| ۷ | کرکٹ پچ کی لمبائی کتنی ہوتی ہے ؟ | ۲۴ گز | ۲۵ گز | ۲۲ گز | ۲۷ گز |
| ۸ | اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد کتنی ہے ؟ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ۹ | ایک بلب کی روشنی میں ۳ آدمی پڑھ سکتے ہیں ۸ آدمیوں کیلئے کتنے بلب درکار ہوں گے۔ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ۱۰ | دُنیا کا سب سے پہلا کیلنڈر کہاں شائع ہوا ؟ | ٹوکیو میں | لندن میں | جاپان میں | امریکہ میں |

نوٹ :- جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ جوابات دیتے وقت اپنے جوابات کے ساتھ اسی شمارے میں دیا ہوا ٹوکن ضرور لگادیں۔ ورنہ آپ کے جوابات شاملِ مقابلہ نہ ہو سکیں گے۔ ٹوکن پر اپنا نام مکمل پتہ لکھیں اور اپنے دستخط بھی کر دیں ـــ آپ کے جوابات ہمیں ۱۰ر مئی ۲۰۰۲ء تک موصول ہو جانے چاہئیں جوابی لفافوں کے کونے میں "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھیں ـــ اس کالم کے نتائج جون کے شمارے میں ملاحظہ کریں۔ (ٹوکن صفحہ ۹۷ پر دیکھیں)

منیجر۔ ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند، (یو، پی)

# بسم اللہ کی عظمت وافادیت

بسم اللہ کے موضوع پر ایک اہم کتاب جو اہم رازوں سے پردے ہٹاتی ہے

● حصولِ مُرادات ● ہر حاجت کی تکمیل کے لئے ● حفاظتِ اولاد کے لئے ● جادو زدہ انسان کے لئے ● دفعِ جنّات کے لئے ● تمام آفات سے حفاظت کے لئے ● حصولِ محبّت کے لئے ● حاضرات کے لئے ● فراخئ رزق کے لئے — اور اسی طرح کے بے شمار عملیات پر مشتمل ایک اہم تاریخی یادگار۔

مرتّب

**حسن الہاشمی**

ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

عمدہ کتابت، عمدہ کاغذ اور نفیس طباعت، قیمت صرف ۲۰/- روپے (علاوہ محصولڈاک)

ناشر: مکتبہ روحانی دنیا دیوبند، فون نمبر ۲۴۴۵۵

# آپ کتنے پانی میں ہیں ؟

| | سوالات | الف | ب | ج | د |
|---|---|---|---|---|---|
| | | متوقع جوابات | | | |
| ۱ | حضرت داؤد علیہ السلام کی کتنی بیویاں تھیں ؟ | سو | تین سو | پانچ سو | ایک ہزار |
| ۲ | قیامت کے دن علماء کا امام کس صحابی کو بنایا جائے گا ؟ | امام حسن رضہ | حضرت ابوبکر صدیق رض | حضرت عمر فاروق رض | حضرت معاذ ابن جبل رض |
| ۳ | حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کتنے سال بڑے تھے ؟ | ۳ سال | ۵ سال | ۶ سال | ۷ سال |
| ۴ | مشہور ناول نگار ابن صفی کا اصلی نام کیا تھا ؟ | ابرار احمد | مسعود احمد | اسرار احمد | افتخار احمد |
| ۵ | یہ قول کس کا ہے۔ جب موت ہمیں ایک لمحہ کی مہلت نہیں دیتی تو ہم موت کو اپنی زندگی میں سے کوئی ایک لمحہ بھی کیوں دیں۔ | سقراط کا | بقراط کا | برٹن راسکو کا | بابا فریدالدینؒ کا |
| ۶ | کتے کے جسم کے کونسے حصے پر پسینہ آتا ہے ؟ | پنجوں پر | سر پر | زبان پر | گردن پر |
| ۷ | مینڈک کی اوسط عمر کتنی ہوتی ہے ؟ | ۲۰ سال | ۲۵ سال | دس سال | ۵ سال |
| ۸ | یہ شعر کس شاعر کا ہے۔ ڈھونڈیں گے لوگ مجھکو ہر محفل سخن میں ٭ ہر دور کی غزل میں میرا نشاں ملے گا | حبیب جالب | قتیل شفائی | ناصر کاظمی | جگر مراد آبادی |
| ۹ | ان میں سے کون سا عدد ایسا ہے جسے مندرجہ ذیل اعداد کے ساتھ نہیں ہونا چاہئے۔ ۲، ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲ | ۱۰ | ۱۲ | ۹ | ۲ |
| ۱۰ | دُنیا میں سب سے زیادہ کونسی زبان بولی جاتی ہے ؟ | عربی | انگریزی | چینی | ہندی |

نوٹ :- جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ جوابات دیتے وقت اسی شمارے میں لگا ہوا ٹوکن ضرور لگادیں ورنہ آپ کے جوابات شامل مقابلہ نہ ہوسکیں گے۔ ٹوکن پر اپنا نام اور مکمل پتہ صاف صاف لکھیں اور اپنے دستخط بھی ضرور کریں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۱۰ جون ۲۰۰۲ء تک مل جانے چاہئیں۔ جوابی لفافوں کے کونے میں "کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھیں۔ اس کالم کے نتائج جولائی کے شمارے میں ملاحظہ کریں۔ ٹوکن صفحہ ۹۷ پر دیکھیں۔

خط و کتابت کا پتہ :- **طلسماتی دُنیا دیوبند پن کوڈ ۲۴۷۵۵۴**

# طلسماتی دنیا

# 2002

# مکمل فائل

محمد اجمل مفتاحی

انڈیا